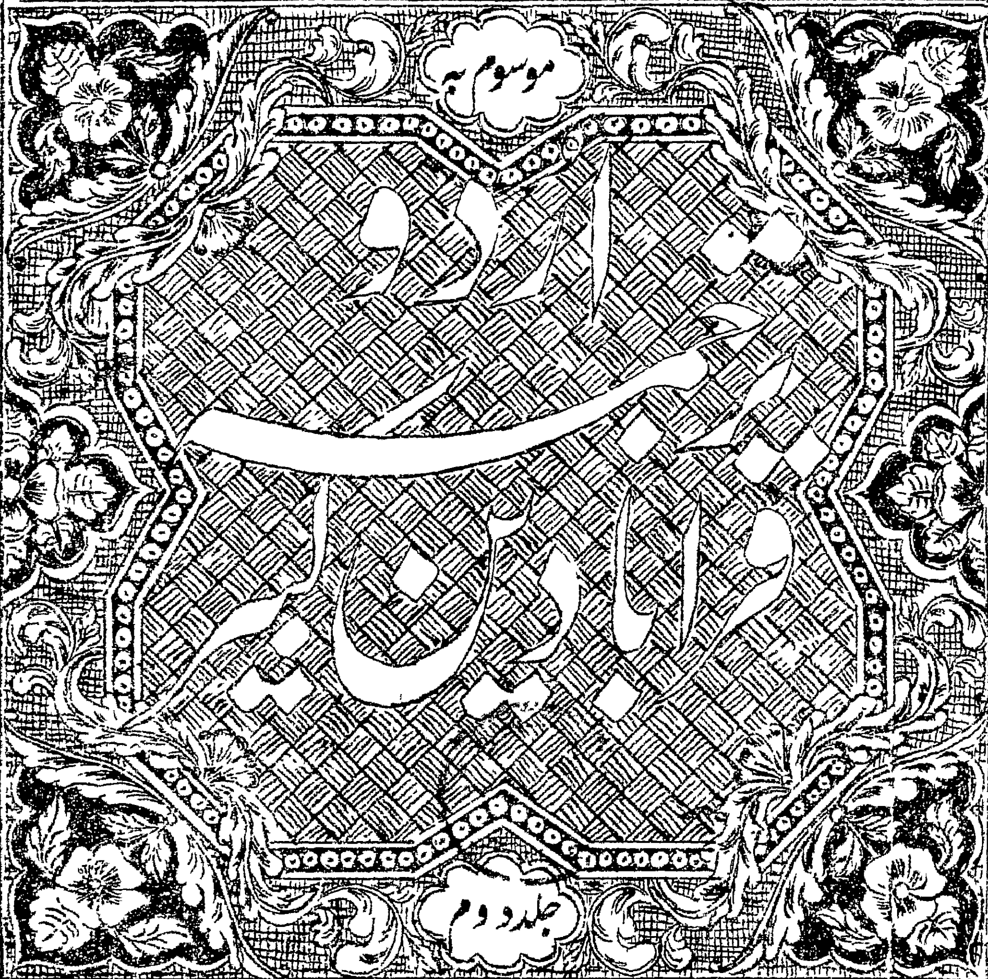
بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان جل جلالہ و جل شانہ

کتاب مجمع الجوامع و ذخائر التراکیب معروف بہ قرابادین کبیر مصنفہ افلاطون زمان ارسطوے دوران سید محمد حسین خان مرحوم کا اردو ترجمہ

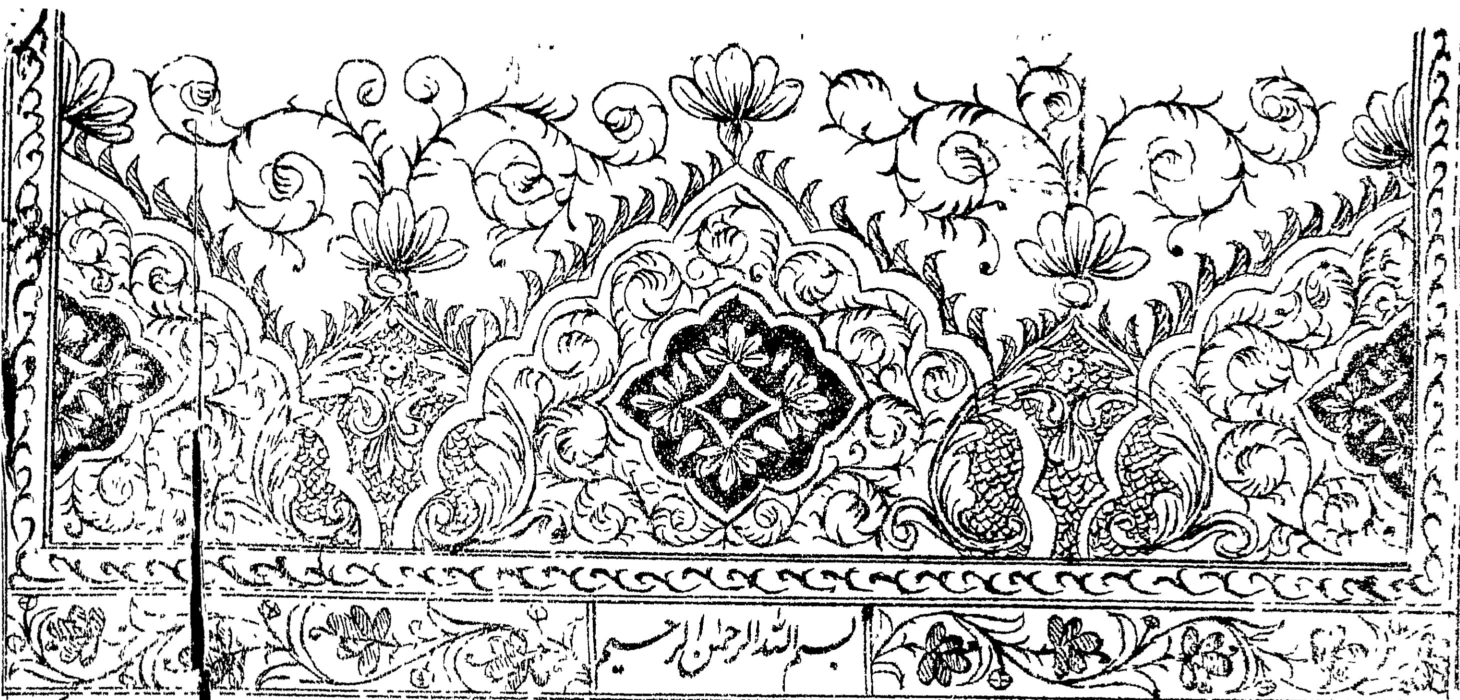
موسوم بہ



جلد دوم

جسکو حکیم حاذق تحریر فائق حکیم ہادی حسن خان صاحب مرادآبادی نے حسب الایماء منشی نولکشور صاحب مالک مطبع و اودھ اخبار بنہایت محنت بزبان اردو واسطے سہل مطالعہ ترجمہ فرمایا

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بہزار حسن و خوبی طبع ہوکر مطبوع عالم ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الحاء المہملہ

باب الحاء المہملہ مع الالف

حافظ الاحشا - سوء القنیہ اور استسقا اور معدہ اور جگر اور تمام اعضا کی سرد بیماریوں کے لیے مفید ہو جناب مصنف لکھتے ہین کہ یہ نسخہ کئی دفعہ آزمایا گیا ہے صفت اسکی دارچینی اور پوست کبر کی جڑ کا اور سنگدانہ ... ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران ... مثقال اور بالچھڑ چھ مثقال و سنبل رومی ... اور سونف رومی اور دوقو یعنی تخم گاجر جنگلی اور اسارون یعنی تگر اور ریوند چینی اور فطراسالیون اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے چار مثقال اور کوٹھ شیرین اور حب بلسان اور رب السوس یعنی ست ملٹھی کا اور عصارہ غافث کا ... تین مثقال اور مجیٹھ اور ناگرموتھ ہر ایک سے دو مثقال اور روغن زیتون سب دواؤں کا برابر وزن کل چیزوں کو کوٹ چھانکر اور روغن زیتون مین چرب کر کے اور سب سے سہ چند شہد کے قوام مین گوندھکر معجون تیار کرین

حافظ الجنین - بچہ شکم کو اسقاط سے محفوظ رکھتی ہے اور جو بعض بچون کے مزاج مین پیدائش کے بعد جوشش عارض ہوتی ہے کہ اسکی ہلاکت کا سبب ہو جاتی ہے اسلیے ایام حمل مین استعمال اس معجون کا اس آزار کے دفع کا موجب ہے صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگے کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور صندل سرخ اور صندل سفید اور طباشیر سفید اور درونج عقربی اور مازو اور انجبار کی جڑ اور گل ارمنی ہر ایک سے دو مثقال اور تربوز کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ مثقال اور عنبر اشہب اڑھائی دانگ یعنی سوا ماشہ اور انگور خام کا شربت تیس مثقال اور نبات سفید پچاس مثقال اور شہد خالص ... مثقال اور چاندی کے ورق مین عدد بدستور معجون مرتب کرین اور حمل کے ایام شروع مین ہر روز ایک مثقال ... سے گلاب دس مثقال کے ساتھ نوش کرین وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ نسخہ بندہ درگاہ امیر المومنین علوی خان کی تالیف سے ہے اور مکرر آزمایا ہوا ہے

حافظ الروح - اس مرحوم کے ماموں حکیم صالح خان کی تالیف سے صفت اسکی مومیائی دار الجردی ایک مثقال اور عنبر اشہب آدھا مثقال ان دونون کو روغن مغز پستہ پانچ مثقال مین پگھلا کر اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال ان دونون کو شہد خالص دس مثقال مین حل کر کے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے پانچ مثقال اور مشک اور ... ہر ایک سے ڈیڑھ ... اور تخم ... مثقال اور رب سیب شیرین ... اور رب بہی شیرین اور رب انار شیرین اور عرق بید ... اور عرق بید مشک اور گلاب ہر ایک سے نو ... مثقال اور شہد خالص تیس مثقال بدستور معجون بنائین اور چینی کے برتن مین رکھین

حافظ الصحۃ - شیخ الرئیس کی تالیف سے کہ رسالہ منظومہ اپنے مین بیان کی ہے قوی اور صحت کی نگہبانی کرتی ہے صفت اسکی عنبر اشہب اور انگور ... خام اور راسن اور تخم ... اور زعفران ... مصطگی رومی اور ناگرموتھ ہر ایک سے ایک مثقال اور دھنیہ خشک اور سونف دیسی ہر ایک سے نیم مثقال اور ورق القنب یعنی بھنگ بریان آٹھ مثقال اور شہد سہ چند اور ... سب دواؤں سے سب کو بدستور معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین رکھین خوراک ... ہے

حافظ الصحۃ - وہ مرحوم لکھتے ہین کہ یہ معجون شریف ... الملک کی تالیف سے ہے بدن کی قوی اور صحت کی نگہبانی کرتی ہے خصوصا بوڑھون اور سرد مزاجون کے لیے نہایت نافع ہے صفت اسکی مومیائی دار الجردی

اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک قیراط اور مصطگی رومی
یٹ دو انگ سب کو پیالہ چینی مین رکھکر اور روغن مغز پستہ
دو مثقال اسپر ڈال کر دیگ مضاعف مین وہ پیالہ
رکھین تاکہ دوائین گداختہ ہون پھر مشک ایک قیراط
اور فادزہر حیوانی تین قیراط اور لونگ اور دارچینی
اور اگر ہندی اور خصیۃ الثعلب اور مصری اور جائفل
اور جاوتری اور عود صلیب اور درونج عقربی اور سونٹھ
اور نرلسبی ہر ایک سے ایک دانگ سبکو کوٹ چھانکر بعد روغن
مذکور مین چرب کرکے شیرہ نبات کے قوام مین ڈالین اور
تین حصہ کرین ہر روز ایک حصہ کھائین بعد اسکے شہد پانچ
مثقال اور تخم فرنجمشک ایک مثقال اور گلاب دو مثقال نوش کرین
حافظ الصحۃ۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ مفرحات
سے ہے بندہ علوی خان کی تالیف سے خفقان اور
مالیخولیائے مراقی اور سوء مزاج دل اور دماغ کیلئے نافع ہے
اور نقاہت رکھنے والون کے واسطے جو کہ بیماریون سے
اُن بیماریون سے اٹھے ہون جو سوداء محترق سے حادث
ہوئی ہون جلنے سے صفرا اور خون کے لائق ہے اور جو
کی صحت کی نگہبان اور مجرب ہے صفت اسکی موتی ناسفتہ
اور کہربا اور لاجورد دھویا ہوا اور فادزہر کانی ہر ایک
سے ایک مثقال اور صندل سفید اور گاؤزبان کے پھول
اور دھنیہ خشک بھوسی اُتارا ہوا اور نیلوفر کے پھول اور کدو
کے بیجونکا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور کاسنی
کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور گلاب کے
پھول ہر ایک سے دو مثقال اور سونے اور چاندی کے ورق
اور عنبر اشہب اور مشک اور گل مختوم یا گل ارمنی ہر ایک سے
نیم مثقال سیب شیرین کا پانی اور زرشک کا پانی ہر ایک سے پچیس مثقال
اور نبات سفید نوے مثقال بدستور معجون بنائین خوراک ایک مثقال ہے

پہلے مسہلہ کا باب بائے موحدہ کے ساتھ

فصل حبوب کے بیان مین ہے

اور وہ دو نوع پر مشتمل ہے ایک حبوب مسہلہ مین دوسرے
حبوب غیر مسہلہ مین جاننا چاہیئے کہ ترکیب حبوب یعنی
گولیون کی قدما کے اختراع سے ہے اور معجونونکی قبیل سے
اور مسہلہ گولیون کی قوت تین برس تک باقی رہتی ہے
اور بعد اسکے ضعیف ہوجاتی ہے اور قوت باہ کی گولیون
کی مدت بقا جو ادویہ کبار اور ذوالخاصیت سے مستعمل ہون
ایک سال تک اور افیون کی گولیون کی دو سال تک
اور جو ادویہ مذکورہ پر مستعمل نہون ایک مہینہ تک ہے اور جو
گولیان کہ قوت معدہ کے واسطے بنائی جائین اجزا انکے اندر
جرش یعنی دردرے کوٹے ہوئے ہون اور وہ گولیان مقدار
مین کچھ بڑی بڑی بنائی جائین تا دیر تک معدہ مین قرار پکڑین
اور اثر قوی بخشین اور جو گولیان کہ روحون اور قوتون کی
تقویت کیلیے ہون اجزا انکے باریک کوٹے جائین اور
وہ بہت چھوٹی ہون تاکہ جلد تحلیل ہو کر بدن کے گھاؤ
اور روحون اور قوتون مین پہونچین اور اس غرض کیلیے
یہ گولیان تازہ کرنی چاہیین کیونکہ کہنہ اس قسم کی گولیان
ضعیف ہوجاتی ہین اور یہ بھی لازم ہے کہ یہ گولیان مزاج اور
بدن اور مرض اور قوت اور ضعف اور سن اور فصل وغیرہ کے
موافق بنائی جائین اور محتاج الیہ دواؤنکو بمقدار شربت کامل
اخذ کرکے مسہلہ اور مبدرقہ چیزونکو جو انکے لائق ہون باہم
مرکب کرین جیسا کہ مقدمہ مین مذکور ہو چکا ہے۔
حب۔ ریاح کو توڑتی ہے اور فتق اور خصیے کے ورم کو
نفع دیتی ہے صفت اسکی اجمود کے بیج اور ہزار اسپند
اور سونف رومی اور مصطگی اور زعفران ہر ایک سے
ایک درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور آملہ مقشر اور سکبینج اور
گوگل ہر ایک سے دو درم اور فطراسالیون اور پودینہ اور اذخر
مکی اور کوٹ شیرین اور زنجبیل اور درونج عقربی اور اسارون
یعنی تگر ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر سداب کے پانی
مین گولیان بنائین اور ہر روز ایک درم تناول کرین
حب النجر۔ بخر یعنی بدبو کو زائل کرتی ہے اور دہن کو
خوشبو دیتی ہے صفت اسکی ترنج تازہ کا پوست اور
فرنجمشک کے پتے اور بالچھڑ اور لونگ اور جائفل اور ناگیسر اور
چھوٹی الائچی اور کبابہ چینی اور سونٹھ اور جاوتری اور
ناگرموتھ سب دواؤنکو برابر وزن لیکر اور مشک تبتی
خالص قدرے کوٹ چھانکر گلاب یا سیب کے پانی مین گوندھکر
گولیان بنائین اور حاجت کیوقت منہ مین رکھین۔
حب النجر دیگر۔ بدبوے دہن کو زائل کرتی ہے صفت
اسکی ناگرموتھ اور اذخر مکی اور بالچھڑ اور اگر
ہندی اور گلنار فارسی اور صندل سفید اور ترنج کا پوست
اور زرنباد اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر
گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک درم اور منہ مین رکھکر چوسین
حب جالینوس۔ کہ مجامعت کو قوت دیتی ہے صفت
اسکی مغز سر گنجشک کہ چڑیاں کے وقت ذبح کیے ہون
اور شقاقل مصری اور تخم پیاز سفید اور کشنیز برابر وزن
کوٹ چھانکر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت ایک گولی
کو شراب یحیٰی مین حلکرکے نوش کرین کہ نعوظ کامل ظاہر کرتی ہے
حب حابس دم یعنی خون بند کرنے کی گولیان میری
تالیف سے صفت اسکی موتی ناسفتہ اور مرجان اور یشب
اور اگر وہ موجود نہو تو مرجان قرمزی اور کہربا شمعی اور فادزہر
کانی خطائی اور گل ارمنی اور گل مختوم اور گل اغستانی اور
دم الاخوین اور گوندببول کا اور صمغ عربی اور تخم ورد
سے ایک درم اور پوست انجبار کی جڑ کا اور نشاستہ ہر ایک سے
تین درم حجری اجزا کو سنگ سماق پر بہت باریک پیسین اور
باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر بارتنگ کے پتون کے پانی مین
کہ جسمین بیدانہ کو تر کرکے شیرہ نکالا ہو گوندھکر گولیان بنائین
ہر ایک گولی بقدر ایک نخود کو چاب مقدار خوراک پانچ
گولی سے دس گولی تک ہے۔
حب حابس دم یہ نسخہ دیگر ہے یعنی خون بند کرنیکی
گولی کا دوسرا نسخہ میرا ہے صفت اسکی کہربا شمعی اور
گل ارمنی اور دم الاخوین اور کتیرا اور گوندببول کا اور تخم ورد
ہر ایک سے ایک درم اور پوست انجبار کی جڑ کا نشاستہ ہر ایک
سے تین درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور بارتنگ کے پانی
مین کہ جسمین بیدانہ کو تر کرکے شیرہ نکالا ہو گوندھکر گولیان

بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود کو چاہئے یک خوراک کی مقدار پانچ گولی سے دس گولی تک ہی

حب حمیات مزمنہ - یعنی پرانی تپون کی گولی قرابادینِ قانون سے منقول یہ گولی نافع ہی پرانی تپون اور ضعف جگر اور ضعف طحال کے لیے اور استسقا کی ابتدا مین بہت فائدہ کرتی ہی صفت اُسکی کمافیطوس یعنے گنگرونده اور کمادریوس اور زعفران اور لاکھ دھوئی ہوئی اور افسنتین رومی ہر ایک سے دس درم اور ابھول کے بیج اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک سے پانچ درم اور غافث کا عصارہ اور گلاب کے پھول اور دارچینی اور پوست کبر کی جڑکا اور بڑی مائین ہر ایک سے آٹھ درم اور کشوث کے بیج پانچ درم اور جعدہ اور زوفائے خشک ہر ایک سے سات درم اور اگر کھانسی ہو تو زیادہ کرین اسمین رب السوس پندرہ درم اور اگر ورم طحال ہو تو بڑھائین اسپر اسقولوقندریون دس درم بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ایک مثقال

حب الزحیر - یعنی پیچش کی گولی پرانے دستون اور پیچش کیلیے نافع ہی جسوقت کہ حرارت اور تپ نہو - صفت اسکی جند بیدستر اور اسارون یعنی تگر اور میعہ سائلہ یعنی سلارس اور اجوائن خراسانی سفید اور کندر برابر برابر وزن کوٹ چھان کر پانیمین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی

حب زرنیخ یعنی ہرتال کی گولی تپون سرد اور رطوبت معدہ اور بواسیر کیلیے مفید ہی حاجی حسین جراح سے منقول جو والد نواب مرحوم کے شاگردون سے تھا صفت اسکی زرنیخ ورقی اور مردار سنگ اور گوگل زرد سب دوائین برابر وزن لیکر اول گوگل کو کوٹ کر پانیمین حل کرین بعد اسکے دوسری دوائین کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی چھوٹے چنے کے برابر ایک خوراک ایک گولی ہی

حب سعال - یعنی کھانسی کی گولی سینہ کو پاک اور آواز کو صاف اور گرمی کو دور اور کھانسی سرد کو رفع کرتی ہی صفت اسکی بادام تلخ کا مغز اور بادام شیرین بزرگ کا مغز کہ دونون چھوٹے ہوئے ہون اور رب السوس ہر ایک سے دو درم اور کتیرا اور سونف رومی اور گوند ببول کا اور ملیٹھی اور رب السوس ہر ایک سے نیم درم اور فانید اور قند ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر سونف کے پانی اور تھوڑے سے شہد مین گولیان بنائین -

حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ سینہ کو نرم کرتی ہی اور پیاس کو تسکین دیتی ہی صفت اُسکی ملیٹھی اور گوند ببول کا اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور منسلوجین ہر ایک سے دو درم اور تربوز کے بیجون کا مغز اور باقلا پوست اتاری ہوئی ہر ایک سے تین درم اور زعفران نیم درم کوٹ چھانکر گولیان بنائین اور زبان کے نیچے نگاہ رکھین -

حب سعال یعنی کھانسی کی گولی ضیق النفس اور کھانسی کو نافع ہی اور آواز کو صاف کرتی ہی صفت اُسکی بادام شیرین کا مغز اور تخم السی اور حب الصنوبر ہر ایک سے دو درم اور کتیرا اور گوند ببول کا اور سونف رومی ہر ایک سے ایک درم اور ملیٹھی اور رب السوس ہر ایک سے نیم درم اور فانیذ اور شکر ہر ایک سے چار درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر سونف کے پانیمین گوندھین اور گولیان بناکر حاجت کیوقت زبان کے نیچے نگاہ رکھین اور دوسرے نسخہ مین گوگل زرد دو درم داخل ہی کہ یہ گولی سہر کو نافع ہی اور سینہ کو نرم اور آواز کو صاف کرتی ہی -

حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ پرانی کھانسی اور سل کے واسطے نافع ہی صفت اُسکی گوند ببول کا اور کتیرا اور بادام شیرین کا مغز پوست اتارا ہوا اور بہدانہ کا مغز اور تخم قرطم کا مغز اور رب السوس اور نشاستہ اور حب الصنوبر کبار اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور شکر طبرزد یعنی نبات ہر ایک سے تین درم اور باقلا پوست اتارا ہوا اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور کدو کے بیجونکا مغز ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر گولیان بنائین ایک بعد دوسری کے منہ مین رکھین اور عرق اسکا نگلین

حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ صفت اُسکی کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور رب السوس اور باقلا پوست اُتاری ہوئی برابر وزن کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر اور چپٹی گولیان بناکر زبان کے نیچے رکھین -

حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ صفت اُسکی گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے تین درم اور بہدانہ کا مغز اور باقلا پوست اُتاری ہوئی اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور مغز تخم کدو ہر ایک سے سات درم کوٹ چھانکر اور لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ مین گوندھکر گولیان بنائین چوڑی اور نگاہ رکھین پس سوتے وقت ایک گولی اسمین سے لیکر منہ مین رکھین اور لعاب اُسکا نگلین -

حب سعال دیگر - یعنے کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ میر محمد امان والد حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ کی تالیف سے جسوقت کہ کھانسی کے ساتھ تپ نہو مفید ہی صفت اُسکی سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور رب السوس اور منسراج اور بادام تلخ پوست اتارے ہوے برابر وزن لیکر اور تخم السی کے لعاب مین گوندھکر گولیان یاقرص تیار کرین اور دو مثقال اسمین سے کسی مناسب جوشاندہ کے ساتھ کھلائین -

حب سعال دیگر سانس کی تنگی اور کھانسی دائمی کو نافع ہی اور سینہ کو نرم اور آواز کو صاف کرتی ہے اور ربو کو جو ضیق النفس کی قسم ہی بہت نفع دیتی ہی صفت اُسکی بادام شیرین کا مغز اور تخم السی بریان اور کتیرا اور صنوبر بزرگ کا گوند اور ببول کا گوند اور سونف رومی اور ملیٹھی اور رب السوس

اور قانیذ اور شکر برابر وزن لیکر اور قدرے شہد اور سونف کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور زبان کے نیچے نگاہ رکھین گرہ گولیان اگر چوڑی چپٹی بنائین بہتر ہو۔

حب السعال - یعنی کھانسی کی گولی شدید کھانسی کے لئے نافع ہو جو شب کو بعد خواب کے شدت کرے حاوی صغیر سے منقول **صفت اسکی** نشاستہ اور کتیرا اور بادام کا مغز اور بیدانہ کا مغز اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور رب السوس اور سب او کی برابر وزن کوٹ چھانکر اور بیدانہ اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود

حب سعال دیگر - یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ سرد مواد کے لیے کہ باعث تغیر آواز کا ہو نافع ہی **صفت اسکی** - خردل یعنی رائی اور بادام تلخ اور گول مرچ اور پیپل اور سونف دیسی ہر ایک سے ایک درم اور زعفران ایک دانگ کوٹ چھانکر شہد یا شیر شکر قوام دیے ہوے مین گوندھکر گولیان بنائین۔

حب سعال حار یعنی کھانسی گرم کی گولیان **صفت اسکی** سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور ہنسراج اور اجمود کے بیج اور رب السوس اور بادام شیرین کا مغز برابر وزن کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین

حب سعال دیگر - خشک کھانسی کو نافع ہو **صفت اسکی** نشاستہ اور گوند ببول کا اور رب السوس اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خطمی کے بیج اور کتیرا کوٹ چھانکر لعاب بیدانہ مین گولیان بنائین۔

حب سعال - افیون دار افیون کے بیان مین ذکر کی گئی ہی۔

حب سم الفار ہند کے طبیبون کی ترکیبون سے وہ لکھتے ہین کہ یہ گولیان تپون اور پھنسیون کو نافع ہین کہ احراق کے عمل سے اصلاح پر لاتی ہین اور اکثر ہند کے طبیب اسکو آتشک کی بیماریون مین استعمال کرتے ہین اور فی الحقیقت اگر باعث ہلاکت مریض کی نہون مرض کو جلد اصلاح پر لاتی ہو **صفت اسکی** سم الفار اور سنگ بصری دونون کو برابر وزن کوٹ چھانکر برگ قثاء الحمار کے عصارہ مین ایک روز کامل خوب پیسین اور مولی کے بیج کے برابر گولی بنائین اور جو تین روز مدت تپ سے گذر جائے ایک گولی کو بوقت شروع تپ کھلائین تپ بشدت ہوکر دفع ہوجاے اور بعد دفع تپ کے اگر حرارت قوی جگر اور دل مین حادث ہوئی ہو تو دس درم اُسمین تخم خرفہ مقشر کا شیرہ کہ پانی مین پیسکر نکالا ہو دس درم نبات سفید اور دس درم گلاب مین ملاکر کھلائین ایک روز مین اسکا کھلانا کفایت کرتا ہی حاجت دوسرے دن کی نہین ہی اور اگر اتفاقاً کسی آدمی کی تپ باقی رہے تو دوسرے دن بھی اس دوا سے کھلائین حب الشفا میرزا محمد حسین حسینی طبیب کی تالیف سے خونی اور صفراوی بیوتوں مین مستعمل وہ فرماتے ہین کہ یہ گولی گرم بیون اور گرم تمام بیماریون مین نفع عظیم رکھتی ہی **صفت اسکی** صندل سُرخ اور صندل سفید ہر ایک سے پندرہ مثقال اور طباشیر سفید اور نشاستہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور اجوائن خراسانی سفید پندرہ مثقال اور کافور قیصوری اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار پانچ گولی ہی۔

حب مرجان کہ اسکو حب کبیر بھی کہتے ہین اطفال کے واسطے مجرب ہی **صفت اسکی** مرجان سوختہ اور طین زرد اور اجمود کے بیج اور غاریقون ہر ایک سفید اور زنگ ہر ایک سے ایک درم اور پوست کبر کی جڑ کا اور ریوند چینی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور بید کے پتون کے پانی مین گوندھکر گولیان تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی شہد کے پانی کے ساتھ نوش کرین

حب ممسک منی کہ منی کا امساک کرتی ہی اور نشہ اور نشاط اور خواب لانے والی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی حکیم مومن لکھتے ہین کہ مین نے اس گولی کا نام مویز عمر رکھا ہی نہایت مجرب ہی **صفت اسکی** زبیب یعنے مویز منقے ایک سو دانہ اور شوکران کی جڑ اور اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سے تین مثقال کوٹ چھانکر اور مویز کو اُسمین شامل کرکے کوندھین اور ایک سو پچاس مثقال پانی مین جوش دین تاکہ پانی کو بالکل جذب کرے پھر اُسکی گولیان بناکر نگاہ رکھین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہی اور اگر اُسکی کیفیت کو بہت قوی کرنا چاہین تو اُسکو برگ شیرزی یعنی بھنگ کے پتونکے ساتھ جوش دین۔

حب ممسک دیگر منی کو بخوبی روکتی ہی **صفت اسکی** دانہ تمر ہندی تین چار دن پانی مین بھگو کر اور پوست اُسکے دور کرکے اُسکے مغز کو دو چند قند سفید کے ساتھ کوٹکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود مقدار خوراک دو گولی ہی حکیم مومن لکھتے ہین کہ لیمو کا پانی پینا اُسکے فعل کو رفع کرتا ہی اور ہندی طبیب تخم سرس کو کہ ایک ہندی دواؤن سے ہی اُسمین شامل کرتے ہین

حب - صاحب سل اور صاحب دق کو نافع ہی اور اُس کھانسی کو جو گرم نزلہ سے ہو مفید **صفت اسکی** گوند ببول کا اور کتیرا اور مغز بیدانہ اور خطمی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور بادام شیرین کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیج اور ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور ست ملٹھی اور نشاستہ اور کاہو کے بیج اور خرفہ کے بیج ہر ایک سے تین درم اور شکر طبرزد یعنی نبات دس درم کوٹ کر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر گولی بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

حب مدر حیض - یعنے خون حیض جاری کرنے والی **صفت اسکی** حب الغار اور گندہ بروزہ برابر وزن

کوٹ کر اور باہم گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

حب ہیضہ۔ یہ گولی ہیضہ کی سمیت کو دفع کرتی ہی صفت اُسکی نارنگیون کو ثابت رکھ چھوڑین یہانتک کہ خشک ہوکر بوسیدہ ہوجائین پس حاجت کے وقت مع پوست اور مغز و تخم کوٹ کر گولیان بنائین چنہ کے برابر ایک خوراک دو گولی ہی پانچ گولی تک تے یا دستون سے جب معدہ پاک ہو یا دونون کی افراط مین صاحب ہیضہ کو کھلائین۔

حب النکہت۔ یہ گولی دہن کو خوشبودار کرتی ہی اور مجامعت کی قوت کو بڑھاتی ہی اور استعمال کرنیوالا اس گولی کا جماع سے عجیب لذت پاتا ہی صفت اُسکی سلیخہ سیاہ اور تج خوشبودار ہر ایک سے نیم دانگ اور مشک تبتی ایک دانگ اور جائفل ایک مثقال اور چار دانگ اور پوست زرد اسنج اور اذخر مکی اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے پانچ درم اور اگر ہندی خام اور مصطگی رومی ہر ایک سے دو دانگ اور صندل سفید نیم مثقال کوٹ کر چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود چالیس گولیان جماع سے پہلے نوش کرین اور ایک گولی منہ مین رکھکر جماع مین مشغول ہون

حب النکہت۔ یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی جائفل اور چھوٹی الائچی اور کافور اور دارچینی اور کلیجن ہر ایک سے ایک درم اور مشک تبتی دو دانگ اور پوست زرد اسنج کا اور کبابہ چینی اور جاوتری ہر ایک سے ایک مثقال اور ناگرموتھا دو درم کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور دہن مین نگاہ رکھین۔

حب النکہت دیگر۔ کہ بخر کو دور کرتی ہی اور دہن مین خوشبو پیدا کرتی ہی صفت اُسکی جائفل اور چھوٹی الائچی اور چھالیہ اور کافور اور لونگ اور دارچینی اور کلیجن ہر ایک سے ایک درم اور مشک خالص دو دانگ سب دواؤن کو جدا اور مشک کو جدا پیسکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین اور دہن مین نگاہ رکھین اور اگر منظور ہو کہ معدہ فضول گندہ مفسدہ سے پاک ہو تو شامل کرین ان دواؤن مین ایارج فیقرا سب دواؤن کے وزن کے برابر اور کافور سے نیم وزن ساقط کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

حب درد نقرس کو ایک گھنٹہ مین دور کرتی ہی صفت اُسکی سونف رومی اور زیرہ کرمانی مدبر اور مرچ سفید اور تخم قرطم کا مغز ہر ایک سے دو درم اور سلیخہ ایک درم اور سونٹھ اور افرفیون ہر ایک سے چار درم اور مصطگی چھ درم اور سورنجان بیس درم کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی آب زیرہ کے ساتھ

حب کہ نعوظ کامل پیدا کرتی ہی اور سرعت انزال کے دفعیہ مین اثر تمام رکھتی ہی صفت اُسکی اگرقاری اور لونگ اور گول مرچ ہر ایک سے تین درم اور زعفران نیم درم اور بالنگو دو درم اور مسلی اور تخم بابونہ اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر قند قوام کیے ہوئے مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود۔

حب لہسن اور پیاز اور شراب کی بدبو کو منہ سے دور کرتی ہی صفت اُسکی پوست ترنج اور فرنجمشک اور چھوٹی الائچی اور سونٹھ اور جاوتری اور ناگرموتھا ہر ایک سے پانچ درم اور مشک اور بنسلوچن ہر ایک سے نیم درم اور عنبر اشہب نیم مثقال اور صندل گلاب مین پیسا ہوا دس درم اور گوند ببول کا ایک دانگ کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین۔

حب کبابہ۔ کہ یہی خاصیت رکھتی ہی صفت اُسکی کبابہ چینی اور لونگ اور تج اور بنسلوچن ہر ایک سے دو درم اور مشک ایک دانگ اور عنبر نیم درم اور اگر خام ایک درم کوٹ چھانکر اور گلاب مین کہ گوند ببول کا جسمین بھگویا ہو گوندھکر گولیان بنائین۔

حب شنگرف بلغمی بیماریون اور ریاح کو کہ جس کا سبب ضعف معدہ اور بلغم اور اُسکی رطوبت ہو نافع ہی صفت اُسکی شنگرف اور مشک خالص ہر ایک سے ایک درم اور زعفران اور جائفل اور جاوتری اور پیپل کی جڑ ہر ایک سے دو درم سب دواؤن کو باریک پیسکر اور ادرک کے پانی مین گوندھکر بقدر ماش گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہی تین گولی تک نوش کرین۔

حب گل ارمنی آنتون کے قرحون کے لیے نافع ہی صفت اُسکی گل ارمنی اور دم الاخوین ہر ایک سے ایک مثقال اور پوست انجبار کی جڑ کا اور بارتنگ بریان ہر ایک سے تین مثقال اور زہرمہرہ اور گوند ببول کا اور سماق ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر ہر روز تین گولیان نگلین اور اوپر سے تخم خرفہ مقشر کا شیرہ تین مثقال اور کشنیز خشک کا شیرہ ایک درم اور چھوٹی الائچی کا شیرہ ثلث درم اور انجبار کی جڑ کا پوست باریک پیسا ہو اور بارتنگ ہر ایک سے نیم مثقال اُسپر چھڑک کر نوش کرین اور اگر صندل کا شربت ایک درم اضافہ کرین کچھ مضائقہ نہین ہی

حب۔ ام الصبیان اور سوء القنیہ اور استسقا کے لیے نافع ہی جو حرارت کے ساتھ ہو صفت اُسکی گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی چھ مثقال اور ریابھرٹا اور کاسنی کے بیج اور ملٹھی ہر ایک سے چار مثقال اور بنسلوچن سفید ایک مثقال کوٹ چھانکر اور بیدانہ کے لعاب مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار جوانون کے لیے

ایک مثقال اور بچون کے واسطے دو دانگ سے ڈیڑہ مثقال تک ہی

حب مردار سنگ آتشک کو نافع ہی صفت اسکی مردار سنگ سفید تین مثقال کہ ایک تولہ ہوتا ہی اور قند سیاہ بہت پرانا چھ مثقال اول مردار سنگ کو بہت باریک پیسکر اور قند سیاہ مین ملاکر آٹھ حصہ کرین اور اگر منظور ہو تو ہر ایک حصہ کی ایک گولی بنا کر ورنہ چند گولیان تیار کرکے ناشتا کھائین اور کھانیکے ایام مین کہ آٹھ روز ہین ترشی اور بادی اور نمک سے پرہیز کرین۔

حب مردار سنگ دیگر۔ کہ یہ گولی بھی علت مذکورہ کے واسطے مفید ہی صفت اسکی مردار سنگ ایک تولہ خام اور سیاہ دانہ اور قند سیاہ کہنہ ہر ایک سے چار تولہ دواؤن کو بہت باریک کوٹ کر اور قند سیاہ مین ملاکر سولہ حصہ کرین اور ہر حصہ کی دو گولیان بنائین پس قوی آدمی کو شام کے وقت دو گولی اور ضعیف آدمی کو ایک گولی کھلائین اور اس زمانہ مین ترشی اور بادی سے پرہیز رکھنا چاہئے اور غذا گیہون کی روٹی بہت گھی کے ساتھ کھانی چاہئے

حب کہ قوت مجامعت اور لذت بے انتہا بخشتی ہی اور منی کو بخوبی روکتی ہی صفت اسکی چھوٹی الائچی اور جائفل اور دارچینی ہر ایک سے تین درہم اور چھالیہ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو درم اور صندل سفید اور مشک ہر ایک سے ڈیڑہ دانگ کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود بزرگ اور سایہ مین خشک کرکے مجامعت کے وقت ایک گولی نگلین اور ایک گولی منھ مین نگاہ رکھین حب ابہل اور آزاراقی اور حب قرص افعی اور حبوب افیونی اور جدوار اور جوزبوا اور سعال اور حب سبت سفرجل افیونی اور حب شفا اور حب عطاسی اور حب قابض اور حب مدرت اور حب مرقد اور حب مصطگی اور حب

نافع نزلہ اور حب منتظا اور حب نفث الدم اور حب ہندی اور حب ہیضہ اور خشخاش اور یہ سب حبوب افیون مین اور آملج اور انفحہ اور انیسون اور ایرسا اور فادزہر حیوانی اور فادزہر کانی اور حفنت بلوط اور طینی اور توتیا اور تمباکو اور تبواج اور بسباسہ اور جدوار افیون کے ساتھ اور بغیر افیون کے اور جند بیدستر اور جوز بوا اور حب الشفا جوز ماثل مین اور رسوت حضض مین اور حنا اور دارچینی اور ذہب اور قشر رمان اور سماق اور شاہترہ اور خبث الحدید اور صندل اور طباشیر عنبر اور کافور اور لولوا اور مرجان اور مقل اور نارجیل دریائی اور ورد احمر یہ سب گولیان اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوچکی ہین اور آئندہ بھی بمقام خود بیان کیجائینگی انشاء اللہ تعالے

فصل حبوب مسہلہ کے بیان مین ہے

جاننا چاہئے کہ جو مسہل کی گولیان کہ سر کی بیماریون کے لیے ہین مانند ایارجات اور شبیارات وغیرہ چاہئے کہ وہ گولیان بڑی بڑی بنائین کہ رفتہ رفتہ تحلیل ہوکر اثر انکا دماغ تک پہونچے تاکہ فعل انکا جیسا کہ لائق ہی حاصل ہو اور جو گولیان کہ درد مفاصل وغیرہ کے لیے ہین جیسے حبوب سورنجان اور تربد وغیرہ چاہئے کہ وہ گولیان بہت چھوٹی چھوٹی ہون تاکہ جلد گھلکر سب طرف مین اور بدن کی انتہا اور گہراؤ مین اثر انکا پہونچے اور چاہئے کہ بہت خشک اور پرانی اور ضعیف العمل نہون اور خشک کو اگر تھوڑی دیر سونف کے عرق مین بھگوئین پھر نگلین بہتر ہے اور چاہئے کہ ادویہ مسہلہ محتاج الیہ کو مصلحات وغیرہ کے ساتھ ترکیب کرین مثلاً مرکب اگر دو جزو سے ہی تو نصف اور اگر تین جزو سے ہی تو ثلث اور اگر چار جزو ہون تو ربع اور اسی قیاس پر لین کہ ہر ایک قسم ایک شربت تام ہی اس صورت مین کہ مقصود افاعیل ادویہ مسہلہ ہر ایک سے متساوی ہو اور جو ایسا نہو تو اس جزو مقصود کو

تام اور زیادہ اور تتمہ کو بحسب اغراض و امراض مفاد دیر شربات بالکمتر غذا کرکے ترکیب کرین اور چاہئے کہ سب دوائین نئی اور تازہ ہون پرانی اور فاسد و میلی و مغشوش نہون اور حبوب مسہلہ کہ جنکی اصل اور رکن اسطوخودوس اور افادیہ اور افتیمون اور افربیون اور افسنتین اور ہلیلہ اور بنفشہ اور تربد یعنی نسوت ہین انکا بیان اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوا اور وہ حبوب مسہلہ کہ جنکی اصل اور رکن خیار شنبر یعنی ملتاس اور زراوند اور سقمونیا اور سورنجان اور صبر یعنی ایلوا اور غافث اور غاریقون اور ماذریون وغیرہ ہین اور وہ سب گولیان اپنی اپنی جگہ انشاء اللہ تعالی بیان کیجائینگی ولیکن بنابر توضیح بطور دستور العمل حبوب مسہلہ کے چند نسخے اس مقام پر واسطے لکھے جاتے ہین

حب کہ مختلف خلطون سے بدن کو پاک کرتی ہی صفت اسکی تربد مدبر یعنی نسوت ایک مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور غاریقون ہر ایک سے نیم درم اور افتیمون اور سقمونیا انطاکی مشوی اور نمک ہندی اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور سونف رومی دو دانگ اور سونٹھ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک دانگ اور کتیرا ایک طسوج بدستور مقررہ گولیان تیار کرین۔

حب وجع مفاصل یعنی جوڑون کے درد کے لیے نافع ہی صفت اسکی تربد یعنی نسوت مدبر اور سورنجان ہر ایک سے ایک درم اور بوزیدان اور ماہی زہرہ اور گل زرد ہر ایک سے دو دانگ اور نمک ہندی ایک دانگ اور سقمونیا مشوی اور چھوٹی الائچی اور گلاب کے پھول اور مصطگی ہر ایک سے ایک دانگ بدستور گولیان بنائین

حب کہ واسطے ربو اور نکالنے سینہ کی رطوبتون کے نافع ہی صفت اسکی نسوت مدبر اور غاریقون اور ایارج فیقرا ہر ایک سے ایک درم اور ایرسا یعنی نیلی سوسن کی جڑ اور بنفشہ ہر ایک سے نیم درم اور

سقمونیا ایک دانگ اور گوگل دو دانگ بدستور مقرر مرتب کرین۔

حب استسقا زقی کو نافع ہی صفت اسکی غاریقون ایک مثقال اور غافث دو دانگ بدستور گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی۔

حب اسکندری۔ مرگی اور فالج اور رعشہ اور تپ بلغمی کو نافع ہی اور چسپندہ خلطون کو بدن سے خارج کرتی ہی صفت اسکی شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا اور سقمونیا مشوی انگٹی سیاہ اور گوگل ہر ایک سے ایک جزو اور فرفیون نصف جزو اور قطران نصف جزو کوٹ چھان کر کرنب کے عصارہ مین گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی۔

حب اسرائیل صاحب استسقا اور صاحبان امراض سرد کو فائدہ دیتی ہی اور بلغم چسپندہ کو باہر نکالتی ہی صفت اسکی شبرم کہ وہ ایک گھاس ہی شیر دار اور سکبینج کہ ایک گوند کی قسم ہی ہر ایک سے ایک جزو اور انزروت کہ وہ بھی ایک گوند ہی نصف جزو اور سقمونیا مشوی ثمت حصہ ایک جزو کا سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد صاف کئے ہوے مین گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار پانچ گولیان ہین کہ انکے کھانے سے پانچ دست آتے ہین

حب دیگر۔ لنبے لنبے کیڑون کو جو آنتون مین ہوتے باہر نکالتی ہی صفت اسکی برنگ کابلی مقشر اور پوست زرد ہڑ کا اور نمک ہندی ہر ایک سے دو مثقال اور نسوت سپید پوست اُتاری ہوئی اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی پانچ مثقال اور قانیذ برابر وزن سب دواؤن کے کل اجزا کو کوٹ چھانکر خالص پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب ذبل الذئب یعنی سرگین گرگ کی گولی نہایت سخت قولنج کے سدہ کو فوراً اُسیوقت کھولتی ہی صفت اُسکی سرگین گرگ چار درم اور نسوت سفید پوست اُتاری ہوئی اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی پانچ درم اور اجمود کے بیج اور سونف رومی ہر ایک سے تین درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر پانی مین گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

حب سکبینج بواسیر کو نافع ہی صفت اُسکی سکبینج اور اجمود کے بیج اور انزروت اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے پانچ درم اور نسوت سفید مجوف روغن بادام مین چرب کی ہوئی تین درم اور اندراین کے پھل کا گودا تین درم اور گوگل زرد دو درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور گندنا کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہی۔

حب سکبینج دیگر۔ قولنج کو کھولتی ہی اور ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہی صفت اسکی سکبینج اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ ہر ایک سے دس درم اور سقمونیا تین درم سداب کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم ہی۔

حب سکبینج دیگر۔ درد مفاصل اور نقرس کو نافع ہی جو بلغم سے حادث ہو اور قولنج کو کھولتی ہی اور بلغمی خلطون کو دفع کرتی ہی صفت اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور شیطرج ہندی یعنی چیتیا ہر ایک سے پانچ درم اور نسوت سفید مدبر سات درم اور شحم حنظل چار درم اور سورنجان مصری چھ درم اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر ایک سے تین درم اور زوفہ کہ ایک گھاس ہی چار درم اور خردل یعنی رائی اور سونٹھ اور وج ترکی یعنی بچھ اور صعتر یعنی پہاڑی پودینا اور گول مرچ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے ایکدرم اور سکبینج اڑھائی درم سکبینج کو کرنب کے پانی مین ترکر کے پانچ درم قانیذ اُسمین ڈال کر ہاون مین باریک پیسین کہ بخوبی حل ہو جاے دواؤن کو اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی تین درم تک

حب شبیار بلغم کو بدن سے خارج کرتی ہی صفت اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھول اور مصطگی رومی اور نسوت سفید ہر ایک سے ایک درم اور واسطے خارج کرنے صفرا کے سقمونیا اور کتیرا ہر ایک سے نیم درم اضافہ کرین اور گوگل زرد اور شحم حنظل اور کتیرا اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک دانگ اور نمک ہندی ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر سونف دیسی کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

حب شبیار دیگر۔ کہ بہی منفعتین رکھتی ہے اور مخصوص ہی اُس آدمی کے واسطے کہ جسکا مزاج سوداوی اور صفراوی ہو صفت اُسکی تربد سفید یعنی نسوت مدبر اور افتیمون افریطی اور سنا مکی اور شاہترہ ہر ایک سے ایک مثقال اور پوست زرد ہڑ کا ایک مثقال اور دو دانگ گلاب کے پھول کی پتی کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے گولیان بنائین مقدار خوراک ایک مثقال ہی سوتے وقت نوش کرین۔

حب حلتیت۔ حمی ربع یعنی تپ چوتھیا کو نافع ہی صفت اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور غافث کا عصارہ ہر ایک سے دو درم اور حرف بابلی ایک درم اور حلتیت نیم درم کوٹ چھان کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب آنتون کے لنبے لنبے کیڑون اور کدو دانونکو مفید ہی صفت اُسکی سرخس یعنی کیلدارو اور شیح ارمنی یعنی درمنہ ترکی ہر ایک سے دس درم اور مرچ سفید اور بابے برنگ اور کمیلہ اور نمک ہندی اور نسوت سفید ہر ایک سے پانچ درم اور کوٹ شیرین اور مُر مکی یعنی بول ہر ایک سے سات درم

اور تبر س یعنی باقلاے مصری چھہ درم کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہی راس ترکی کے ساتھ نوش کرین

حب دیدان لنبے لنبے کیڑون کو کہ حیات کہتے ہین دفع کرتی ہی صفت اُسکی پاسے برگ ... پوست انار ہوئی اور پوست زرد ھڑکا اور آملہ منقی ہر ایک سے ساڑھے پانچ مثقال اور تربوت سفید مدبر تین مثقال کوٹ چھانکر اور رفانیذ مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار چھہ درم نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین

حاے مہملہ کا باب جیم کے ساتھ

حجر الحیہ فارسی مین مہرۂ مار اور مار مہرہ کہتے ہین اور اُسکی حقیقت مین اختلاف بہت ہی بعضے طبیب لکھتے ہین کہ وہ کانی فادزہر ہی اور سب طبیب اُسکو غیر فادزہر کانی ... تے ہین اور لکھا ہی کہ وہ دو قسم ہوتا ہی ایک قسم وہ ہی کہ زبرجد کے کان مین دستیاب ہوتا ہی اور مختلف رنگین رکھتا ہی کہ بعض کا رنگ سفید اور بعض خاکستری اور بعض سبز رنگ زبرجدی اور بعض مخطط تین خط کے ساتھ اور بشکل نگین مربع بہت بڑا ہوتا ہی مگر دو مثقال سے زیادہ نہین دستیاب ہوتا ہی اور قسم دوسری حیوانی ہی کہ قفاے افعی سے نکالتے ہین مگر تمام افعی کی قسمونمین نہین ہوتا ہی بلکہ بعض قفاے افاعی مین پایا جاتا ہی مثل غدہ اور وہ نکالنے کیوقت اور بہت گرمی کے زمانہ مین نرم زیادہ ہوتا ہی مگر جبکہ باہر نکلتا ہی اور ہوا کی سردی سے سرد ہو جاتا ہے سختی اور صلابت قبول کرتا ہی اور اُسکی رنگتونکو حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین خاکستری اور سیاہ مخطط بخطوط کے ساتھ اور بعض کو سفید لکھا ہی اور مقدار اُسکی نصف فندق کے برابر ہوتی ہی درازی مائل اور اُسکے اصلی کا امتحان جعلی سے یہ ہی کہ اگر درمیان چینی کے برتن کے کہ جسمین لیمو کا پانی بھرا ہو ڈالین حرکت مین آتا ہی

اور بعضون نے لکھا ہی کہ امتحان اسکا یہ ہی کہ اگر اسکو نیلے یا کالے سوت کے کپڑے پر رگڑین وہ کپڑا بالکلیہ سفید ہو جاے اور جو مبالغہ کرین سیاہ ہو جاے اور بعض لکھتے ہین کہ یہ پتہ افعی کے زہرہ مین پیدا ہوتا ہی منفعتین اور خواص اسکے سب زہرون حیوانیہ اور نباتیہ اور معدنیہ کو نافع ہی رکھنا یا اپنے پاس رکھنا یا مقام زہر کے زخم پر لگانا اسکا اور اگر کسی شخص کو سانپ یا افعی نے کاٹا ہو اور اسکو وہ آدمی اس کاٹے ہوے کے مقام پر رکھے چپٹ جائیگا اور جب خوب زہر کو چوس لے اور اُسکو چھڑا کر شیر مین ڈالین شیر کو جما دیگا اور اسکو متغیر کر دیگا اور پھر اسکو مقام زخم پر چپٹائین اور شیر مین ڈالین اور ایسی ہی کئی دفعہ کرین یہانتک کہ پھر زہر کے مقام پر چپٹے اسلیے کہ جب تک زہر اسمین باقی ہی چپٹتا ہی اور جب زہر کو بخوبی جذب کر لیتا ہی پھر نہین چپٹتا ہی اور وقت زہر کھینچنے کے رنگ اُسکا بدل جاتا ہی اور جب شیر مین ڈالین رنگ اصلی کی طرف آتا ہی اور واسطے کاٹنے بچھو اور ہوام دیگر کے ضعیف الفعل ہی اور واسطے دور کرنے مثانہ کی پتھری کے نہایت نفع بخشتا ہی لیکن شیخ الرئیس نے مفردات قانون مین لکھا ہی کہ جالینوس منکر اس فعل کا ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک قیراط تک ہی اور اسکی قسم مخطط کا گلے مین لٹکانا دردسر اور سرسام بلغمی کو نفع دیتا ہی

حجر الیہود ایک پتھر ہی بشکل بلوط سفیدی مائل اور خطوط متوازیہ کے ساتھ طول مین پس اگر اسکو پانی مین بسین جلد پس جاتا ہی اور کوئی مزہ غالب نہین رکھتا ہی فارسی مین اسکو سنگ جہودان کہتے ہین اور محمد بن احمد لکھتا ہی وہ پتھر نر اور مادہ ہوتا ہی قسم مادہ گول سفید غیر مخطط سرخی مائل مثل دستیویہ بقدر جوز ہوتا ہی وہ عورتون کے گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے نافع ہی اور نر اسکا بشکل بلوط اور زیتون اور مخطط ہوتا ہی اور اسی سبب سے اسکو حجر الزیتون کہتے ہین اور وہ مردون کے سنگ مثانہ اور گردہ کے لیے نافع ہی پہلے درجہ مین گرم دوسرے مین خشک ہی اور بعض کہتے ہین معتدل ہی پیشاب کو جاری کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا ہونے کو مانع ہی اور ایکدانگ سے نیم مثقال تک بچاس مثقال گرم پانی کے ساتھ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہی اور جمے ہوے خون کو قطع کرتا ہی اور طلا اسکا زخمون کو بھرتا ہی اور شہد کے ساتھ طلا اسکا ورم کی سختیونکو نرم کرتا ہی اور اگر اسکو چمگادڑ کے خون مین پیسکر بطور سرمہ آنکھ مین کھینچین تو پلکون کے بال اُگاتے مین کہ گر گئے ہون اثر کامل رکھتا ہی اور طلا اسکا ابرو پر اس مقام کے بال جما دینے مین بخوبی نافع ہی خصوصاً چمگادڑ کے خون کے ساتھ اور مضر ہی معدہ اور پھیپھڑہ کو اور مصلح اسکا تخم اجمود اور شہد خالص ہی اور کہتے ہین کہ مضر ہی جگر کو بھی اور مصلح اسکا گوند ہی۔

فصل حجر الیہود کے سفوفون کے بیان مین

سفوف حجر الیہود - قرابادین کتوالی سے منقول گردہ اور مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتا ہی صفت اُسکی کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور خربوزہ کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور تخم قلت یعنی کلتھی اور حجر الیہود ہر ایک سے دو درم اور سیالیوس کہ وہ کاشم رومی ہی اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ یہ غلط ہی بلکہ وہ انجدان رومی ہی بہر کیف لین اسکو بقدر ڈیڑھ درم اور گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ اور رب السوس بغدادی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی دو استار شربت گوکھرو کے ساتھ نوش کرین کہ ایک استار

ساڑھے چار مثقال کا وزن ہو

سفوف دیگر گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہو **صفت اسکی** کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور خطمی کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے ایک درم اور حب القلت یعنے کلتھی اور آلو کا گوند ہر ایک سے دو درم اور حجر الیہود نیم درم کوٹ چھانکر جوشاندہ گوکھرو کے ساتھ نوش کرین

سفوف حجر الیہود گردہ اور مثانہ کی پتھری کو باہر نکالتا ہو اور قصہ کوسود مند ہو اور اس پتھری کو جو پیشاب کے راستون مین ہو ریزہ ریزہ کرکے نکالتا ہو **صفت اسکی** کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور خشخاش کے بیج اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے تین درم اور کتیرا اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور ربالسوس ہر ایک سے دو درم اور سونف دیسی اور حب القلت یعنی کلتھی اور حجر الیہود ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کاسنی کے بیج ایک درم اور ریوند چینی چار دانگ کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو بیس درم شیرہ تخم خیارین اور دس درم شربت بنفشہ اور دس درم شربت خشخاش کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف حجر الیہود دیگر پتھری کو توڑتا ہو اور اسکے پیدا ہونیکا مانع ہو **صفت اسکی** خربوزہ کے بیج اور کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج پوست اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے دو درم اور کدو شیرین کا مغز تین درم اور نشاستہ اور کتیرا اور حب القلت یعنی کلتھی اور حجر الیہود ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اسکے ہموزن کہ تیس درم ہو شکر سفید ملا کر سفوف تیار کرین مقدار خوراک تین درم ہو دس درم نخود سیاہ کے جوشاندہ کے ساتھ کھائین اور غذا شوربا دینی چاہیے

سفوف حجر الیہود گردہ اور مثانہ کی پتھری کو باہر نکالتا ہو **صفت اسکی** کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور خربزہ کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور خسک مریا چار درم اور حجر الیہود اور حب القلت یعنی کلتھی ہر ایک سے تین درم اور انجود کے بیج اور سیسالیوس یعنی انجدان رومی اور فطراسالیون ہر ایک سے ایک درم اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک دو درم ہے شربت گگرو کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف حجر الیہود دیگر گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہو اور گرم مزاج والون کو نافع ہو **صفت اسکی** کھیرے کے بیجون کا مغز اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور تربوز کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے چار مثقال اور سونف دیسی اور حجر الیہود پیسا ہوا ہر ایک سے دو مثقال دوائون کو کوٹ چھانکر سکنجبین مین گوندھین اور دو مثقال تک اسکو سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف دیگر کہ گرم مزاج والون کو نافع ہو **صفت اسکی** تربوز کے بیجون کا مغز اور خربوزہ کے بیجونکا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور حلیون کے بیج اور گوکھرو ہر ایک سے تین مثقال اور کاکنج اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے ایک مثقال اور حجر الیہود پیسا ہوا دو مثقال سکنجبین یا ہنسراج وغیرہ کے پانی کے ساتھ کھائین۔

سفوف حجر الیہود تخم قلت یعنی کلتھی پندرہ درم اور خربوزہ کے بیجونکا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے چار درم اور سیسالیوس یعنی انجدان رومی دو درم اور گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک سے تین درم اور حجر الیہود چھ درم اور قند سفید اٹھاسی درم کوٹ چھانکر ایک خوراک کی مقدار دو درم نخود سیاہ کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف حجر الیہود ابن مرحوم کی تالیف سے نافع ہو واسطے توڑنے پتھری گردہ اور مثانہ کے اور نکال دینے غلیظ موادکے پیشاب کے ساتھ اور پاک کرنے گردہ اور مثانہ کے اس موادسے **صفت اسکی** حجر الیہود اور گوند آلو کا اور گوکھرو اور کاکنج کے بیج اور حلیون کے بیج اور سونف اور پستہ کا مغز اور آلو بالو ہر ایک سے ایک دانگ اور مولی کے بیج اور تخم کلتھی ہر ایک سے دو دانگ اور خربزہ کے بیجونکا مغز ایک مثقال اور بچھو جلائے ہوئے کی راکھ اور کانچ جلائے ہوئے کی راکھ ہر ایک سے ایک قیراط اور گوند ببول کا نصف دانگ اور نبات سفید پانچ مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین سب ایک خوراک کامل ہو اول اسکو پھانک کر اوپر سے سونف کا عرق اور جاوشیر کا عرق اور مولی کے پتون کا پانی ہر ایک سے دس درم پئین۔

فصل حجر الیہود کی معجونون کے بیان مین ہے

معجون حجر الیہود صغیر گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہو **صفت اسکی** کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خربوزہ کے بیجونکا مغز اور کدو کے بیجونکا مغز اور تخم کاکنج ہر ایک سے پانچ درم اور حجر الیہود پچاس درم گلاب مین باریک پیسکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک۔

معجون حجر الیہود کبیر گردہ و مثانہ کی ریگ اور پتھری کو نکالتی ہو **صفت اسکی** حجر الیہود پچاس درم اور کاکنج کے بیج اور اسارون یعنی تگر اور گاجر کے بیج اور خربزہ کے بیج اور اجمود کے بیج اور قرطم کے بیج اور گاجر جنگلی کے بیج اور ککڑی کے بیج اور تربوز کے بیج اور کدو کے بیج اور کھیرے کے بیج اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ درم دوائونکو کوٹ چھانکر سب دوائون کے تین وزن شہد صاف

کئے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی تین درم تک ۔

معجون حجر الیہود دیگر نافع ہی اُس آدمی کو کہ جسکے گردہ اور مثانہ مین پتھری ہو اسلیئے کہ یہ معجون پتھری کو توڑ کر باہر نکالتی ہی اور اُسکی پیدائش کی مانع ہی جو اسکے بعد پیدا ہو صفت اُسکی سلیخہ پیا ہوا دو مثقال اور اجمود کے بیج تین مثقال اور ملٹھی اور مرچ سفید ہر ایک سے دو مثقال اور کندر تین مثقال اور حجر شامی ذکر یعنی حجر الیہود ایک مثقال اور گاجر کے بیج اور سونف رومی ہر ایک سے دو مثقال اور میعہ یعنی سلارس تین مثقال اور ملٹھی تین مثقال اور خشخاش سفید کے بیج اور بالچھڑ ہر ایک سے دو مثقال اور بادام تلخ پوست اتارے ہوے اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے تین مثقال اور سوسن کے بیج اور ناگرموتھا ہر ایک سے دو مثقال اور شہد خالص بقدر کفایت سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور شہد مین گوندھکر معجون تیار کرین اور ہر روز ایک مثقال اُسمین سے نوش کرین ۔

معجون حجر الیہود سیانیطس حکیم سے منسوب گردہ اور مثانہ کی ریگ کو خارج کرتی ہی اور قرحون کے مواد کو با درار دفع کرتی ہی صفت اسکی یہ نسخہ شیخ الرئیس ماٹھی اور سیالیوس یعنی انجدان رومی اور کمازریوس اور ہوفاریقون اور اُونوقوس کہ وہ برگ لادن سیاہ ہی اور حرف کہ تخم لیناپوطیس ہی ہر ایک سے چار مثقال اور حماما ایک گھاس ہی سرخ رنگ آٹھ مثقال اور دارچینی اور لیناپوطیس پہاڑی اور سنبل ہندی اور زعفران اور اجمود پہاڑی کے بیج اور جعدہ کہ وہ ایک گھاس ہی اور سداب جنگلی کے بیج اور مشکطرامشیع کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہی ہر ایک سے بارہ مثقال اور سوسن کی جڑ اور حجر شامی نر یا مادہ کہ حجر الیہود ہی ہر ایک سے سولہ مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور کل چیزون کے سہ چند شہد خالص قوام دیے ہوے مین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے صفت اس معجون کی بہ نسخہ دیگر نیلے سوسن کی جڑ اور سیالیوس اور کمازریوس اور ہوفاریقون اور لادن سیاہ ہر ایک سے چار مثقال اور حماما آٹھ مثقال اور دارچینی اور لیناپوطیس پہاڑی اور زعفران اور سنبل ہندی اور اجمود پہاڑی کے بیج اور جعدہ اور سداب جنگلی کے بیج اور ملٹھی اور مشکطرامشیع افریطی اور حجر شامی نر اور مادہ ہر ایک سے بارہ مثقال اور حرف اور سنبھالو کے بیج ہر ایک سے چوبیس ۲۴ مثقال اور قرنبا نانر اور مادہ ہوتا ہی اڑتالیس مثقال سب دواؤنکو کوٹ چھانکر شہد صاف کیئے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک فندق کی برابر ہی اُس شراب کے ساتھ نوش کرین جو شہد مین شامل ہو اور وزن شراب و شہد کا چار چار قواموس ہونا چاہیے اور معلوم کرین کہ قواموس تین اوقیہ ہی اور ہر اوقیہ دس درم کا ہوتا ہی

حاے مہملہ کا باب دال مہملہ کے ساتھ

حدید نر اسکا سخت ہی فارسی مین فولاد اور مادہ اسکی کو کہ نرم ہی آہن یعنی لوہا کہتے ہین دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے مین خشک ہی اور فولاد طبعی کا نی گوشاپورقان کہتے ہین اور قسم مصنوع کو جو نرم لوہے سے بنائی جاتی ہی اسطام کہتے ہین اور جو شاخ سوختہ اور حجر الرخام کو برابر وزن لوہے پر ملکر آگ پر سرخ کرین کہ بہت نرم ہو قیر وقر عبارت اس سے ہی اور جو قت سرب یا سونا مکھی یا سم الفار یا ہرتال کے ساتھ پگھلائین اس حد کو کہ سرب بدستور نحاس یعنی تانبہ کے ساتھ پگھلائین اور بعد اسکے شورہ کے ساتھ تانبہ کو جلائین نہایت جلد گداختہ ہو اور فولاد مصنوع کہ متعارف ہی بہت ہی اور کہتے ہین کہ طریق اسکے بنانے کا یہ ہی کہ متعارف لوہے کو بہت تیز بھڑکتی آگ کے کوزہ مین ایک ہفتہ تک تپائین اور حنظل اور ایلوا وغیرہ کو جو تلخی مین قوی ہو جانورون کے زہرہ یعنی پتون مین سیکر اور اس لوہے پر ڈالکر اسقدر تپائین کہ اسکے جسم مین داخل ہو اور کہتے ہین کہ اگر لوہے کو تپا کر ایک مرتبہ روغن کنجد مین بجھا کر اور دوسری مرتبہ پانی مین بجھائین تو وہ لوہا اور لوہے کی قسمون کو مثل آہن ربا جذب کرتا ہی اور یہ بھی معلوم کرین کہ وہ پانی کہ جسمین گرم اور تیز لوہا بجھایا جاتا ہی نہایت مقوی باہ اور قابض ہی اور آنتون کے زخمون اور بواسیری پرانے دستون اور ورم طحال اور تقویت معدہ اور سلس البول اور درد گردہ اور سگ دیوانہ کے کاٹنے اور دور کرنے زردی رخسار اور زائل کرنے سمیت ذہن اور بواسیر کے واسطے نہایت نافع ہی اور وہ پانی جو اہار لوہے کو تپا کر بار بار جسمین بجھالے اور اسکو طغراد وس اور ماء الحدید بھی کہتے ہین اور شراب ہے سے بجھائی ہوئی دور کرنے مین خفقان اور استسقا اور ضعف جگر اور معدہ کی قوی زیادہ اسکے بجھائے ہوئے پانی سے ہی اور دہی کا پانی لوہے سے بجھایا ہوا خون کے دستون اور اجرائے خون اور مقعد کی سترخا کے لیئے نافع اور قوی تر ہی اور اگر لوہے کے برادہ کو اُن شربتون مین کہ جنمین زہر ملایا گیا ہو ڈالین تمام زہر کو اپنی طرف جذب کرتا ہی اور اسکی سمیت کو دور کردیتا ہی اور نوش کرتا اسکا کچھ نقصان نہین پہونچاتا ہی اور خبث الحدید اور زعفران الحدید انشا اللہ تعالے مذکور ہونگی اور لوہے کے برادہ کو جو شخص کھائے شکم مین درد ہوگا اور دہن خشک اور درد سر بھی عارض ہوگا علاج اسکا شیر تازہ دوہا ہوا نوش کرنا ہی بعض قوی دواؤن کے ساتھ اور بعد اسکے مسکہ اور روغن بنفشہ اور روغن گل اور سرکہ سر پر ملین اور بقدر ایک درم مغناطیس نوش کرین اور شوربا سے جرب اور گائے کا گھی ہین اور اسکے خواصون سے یہ بھی لکھتے ہین کہ اگر لوہے کا برادہ کپڑے مین باندھکر اس آدمی کے بدن مین باندھین جو شب کو سوتے وقت دانت چبانے کی عادت رکھتا ہو اسکے باندھنے سے پھر دانت نہ چبائیگا ۔

طریق کشتہ کرنے فولاد اور لوہے کا

بطور اہل ہندیہ ہے کہ برادہ لوہے کا یا برادہ فولاد کا جو منظور ہو تین رات دن گائے کے پیشاب مین بھگوئین پھر نکالکر اور تھوڑا ان املیلون کے پانی کے ساتھ پیسین پھر قرص بناکر خشک کرین اور سب قرصون کو مٹی کی کوری ہانڈی مین رکھکر اور اسکے منھ پر ایک مٹی کا برتن دوسرا ڈھانپ کر اسکی درزون کو گل حکمت سے بند کرین اور ایک ہفتہ تک جنگلی گائے کے گوبر مین ہر روز رکھین پھر نکالین دس مرتبہ اسی طریق سے لوہے یا فولاد کے اجزا کو ہلیلون کے پانی مین اور بہیلہ اور آملہ زرد کے پانی تازہ مین پیسکر اور خشک کرکے مٹی کے برتن مین رکھکر سات روز ہر روز جنگلی اپلون کی آگ مین رکھین اور بعضے آدمی مرتبہ اخیر مین لوہے کو پھر باریک پیسکر ایک رات دن جغرات ترش مین رکھتے ہین اور پھر اسمین سے نکالکر قدرے نوسادر کے ساتھ بخوبی باریک پیسکر دوسرے سات دن آگ مین رکھتے ہین بعد اسکے استعمال کرتے ہین۔

نوع دیگر۔ یہ ہے کہ لوہے کے برادہ کو دس مرتبہ ہلیلہ تازہ کے شیرہ مین پتھر پر پیسین اور ہر مرتبہ جنگلی اپلون کی آگ مین رکھین تاکہ بخوبی سوختہ ہو چھ مرتبہ دیگر ہلیلجات کے پانی مین کھرل کرکے اور مٹی کے برتن مین رکھکر اور اس برتن کو گائے کے اپلون کی آگ مین سات روز ڈالین پھر نکالین اور پیسکر نازک کپڑے مین باریک چھانین اور تھوڑا اسمین سے پانی کے اوپر ڈالین اگر پانی کے اوپر قرار پائے اور تہ نشین نہو تو معلوم کرین کہ بخوبی کشتہ ہوگیا اور اگر دیکھین کہ پانی کے اوپر نہ ٹھہرا اور نیچے بیٹھ گیا تو چاہئے کہ چند بار دیگر ہلیلون کے پانی مین پیسکر پھر آگ مین ڈالین یہانتک کہ پانی کے اوپر ٹھہرے اور تہ نشین نہو کہ بخوبی کشتہ ہونے کی نشانی یہی ہے

فولاد کے کشتہ کرنے کا طریق

یہ ہے کہ فولاد کا برادہ کرکے اور دوغ غیر محرق یعنی سنگھ ناسوختہ اور نوسادر و زنگار ہر ایک سے تین مثقال سبکو برگ صبر تر کے پانی مین کہ جسکو ہندی مین گھیکوار کہتے ہین پھر کے بارہ دن مین بارہ پہر پیسین اور پھر بارہ پہر دیگر ناگ پھنی کے عصارہ مین کہ گھاس ہندی ہے پیسین اور پھر بارہ پہر دیگر بسکھپرہ کے عصارہ مین کہ وہ بھی ایک ہندی گھاس ہے پیسین پھر شیشہ کے پیالہ بہت دلدار مین رکھکر اور منھ اسکا بہت مضبوط بند کرکے دھوپ مین رکھین اور عصارہ جلکوئین ولنوبری وسینا کاندل وسنگ ترا تین دن تک جدا جدا اور تہ نہلی اسکے اوپر ڈالین اور انچاس دن تک ترتیب مذکور عمل کرین اور ہر روز دھوپ مین رکھین سرکشادہ ولیکن محافظت کرین کہ کچھ گرد وغبار اسمین داخل نہو لیکن رات کے وقت ہر روز منھ اسکا ڈھانپ دیا کرین اور بعد انچاس دن کے ایک ہفتہ تک برابر رات دن منھ اسکا بند رکھین تاکہ مزاج حاصل کرے پھر نکالکر کام مین لائین ایک خوراک کی مقدار ایک چاول ہے برگ پان مین رکھکر کھائین اکثر بیماریون کو مفید ہے خصوصاً ضیق النفس اور ضعف باہ اور ضعف معدہ کو

طریق کشتہ کرنے فولاد کا بنوع دیگر

سہل زیادہ سب طریقون سے ہے اور واسطے اکثر بیماریون مثل ضعف معدہ اور جگر اور استسقا اور بواسیر و دستون اور مثانہ اور احلیل کے قرحون اور خون کے پیشاب اور ورم طحال اور نفخ طحال اور ورم خصیہ کیلیے مفید ہے صفت اسکی الین مقدار دو تولیا جسقدر کہ چاہین فولاد جوہر دار اور برادہ کرین اور برگ جامن کا عصارہ کہ وہ ایک درخت ہندی ہے اور اکثر ہند اور بنگالہ کے شہرون مین بکثرت پیدا ہوتا ہے پس ترکیب اسکی یہی ہے کہ اسکے تازہ پتونکو لیکر اور گرد وغبار سے صاف کرکے کوٹین اور پانی اسکا نچوڑ کر برادہ مذکور اسمین ڈالین اور دھوپ مین رکھین اور گرد وغبار سے نگہبانی کرین جب دھوپ مین جوش مین آئے اور بعض اجزا اس فولاد کے جھاگون کے مانند اوپر جمع ہون تو انکو حرکت دے دوسرے دن پھر دھوپ مین رکھین اور پھر الٹ پلٹ کرین اور تیسرے دن بھی یہی عمل کرین پھر چوتھے دن جو کچھ جھاگ اور پانی صافی اسکا ہو بعد ہلانے اور تھوڑی دیر کے ٹھہرنیکے برتن مین کرین اور تھوڑا خالص پانی اسپر ڈالین اور دھوپ مین نگاہ رکھین تاکہ پانی خالص اوپر رہے اور فولاد کشتہ نیچے پھر پانی صافی کو اسکے اوپر سے اتار کر اور تہ نشین کو خشک کرکے کام مین لائین اور دستور اول پر بدستور برگ جامن کے تازہ پتونکا پانی لیکر ڈالین اور تین دن تک دھوپ مین رکھین اور چوتھے روز قدرے پانی اسپر ڈال کر ہلائین اور بعد ایک ساعت کے آب صافی کو اسکے ایک علیحدہ برتن مین لیکر رکھین تاکہ تہ نشین ہو پانی اسپر ڈال کر تہ نشین کو اسکے خشک کرین اور تہ نشین اول کے ساتھ یکجا کرین اور پھر تیسری اور چوتھی مرتبہ اسی طور سے عمل مین لائین یہانتک کہ اسمین درد یعنی گاد اور فولاد خام باقی نرہے اور اگر مرتبہ دیگر کی تمامی کے بعد جملہ تہ نشین صافیون کو ایک جا کرکے جامن کے تازہ پتون کا پانی اسپر ڈالین اور تین چار دن دھوپ مین رکھین اور پھر بدستور پانی اسپر ڈالکر حرکت دین پس صافی کو اسکے لیکر رکھدین کہ تہ نشین ہو آب صافی کو اسکے نتھار کر اور تہ نشین کو سکھا کر کام مین لائین نہایت لطیف اور قوی ہوگا اور اسطرح کے کشتہ کرنے مین ثقل چندان باقی نہین رہتا ہے اور مقدار خوراک اسکی آدھا چاول ہے ایک چاول تک بالجملہ اسی دستور سے لوہا اور تانبہ بھی کشتہ کیا جاتا ہے۔

لوہے کے برادہ کی تنقیہ کی تدبیر

اسطور پر ہے کہ لوہے کے برادہ کو اس مٹی کے برتن مین رکھین کہ جسپر اثر پانی کا مطلق نہ پہونچا ہو

پس اس برتن کو آگ میں ڈالکر سرخ کریں اور روغن کنجد میں دھوئیں اور پھر سرخ کریں اور آگ میں سے نکالکر سرکہ میں ڈالیں اور پھر آگ میں ڈالکر سرخ کریں اور تیسری مرتبہ گاے کے پیشاب میں ڈبوئیں اور پھر سرخ کرکے گاے کے دہی ترش میں ڈالیں اور نکالکر اور دھوکر اور خشک کرکے اور بہت نرم پیسکر کام میں لائیں اور ہندی حکیموں کا طریقہ ہے کہ فلزات یعنی دھاتوں کو جبتک کہ پہلے اس قسم کا تنقیہ نہیں کرلیتے ہیں اور انکے جرم کو صاف نہیں کرلیتے ہیں کام میں نہیں لاتے ہیں اور تکلیس نہیں کرتے ہیں اور تانبہ اور چاندی وغیرہ کا بھی تنقیہ اسی دستور سے ہے۔

عمل زعفران الحدید

اسکا دستور یہ ہے کہ لوہے کو سوہن سے باریک کرکے نہایت اسکے ریزوں کو چند بار نمک پانی میں دھونا چاہئے تاکہ سیاہی اسکی زائل ہو پھر خالص پانی میں بخوبی دھوکر خشک کریں اور اسکے چہارم وزن نوسادر کے ساتھ بہت باریک پیسکر مٹی کے برتن یا کپڑے میں یا قرع مطین میں رکھکر نمناک جگہ میں دفن کریں بارہ دن تک تاکہ زردی سرخی مائل پیدا ہونے کے قابل ہو جاے نوع دیگر کہ معمول بعض اہل صناعت کا ہے صفت اسکی سو مثقال لوہے کے برادہ کو بدستور مذکور دھوکر برابر وزن اسکے تیزاب فاروقی تھوڑا تھوڑا اسپر ڈالیں جسوقت دھواں اس سے ظاہر ہو قدرے پیشاب میں ٹپکائیں تاکہ جوش ساکن ہو جاے پیچھے پھر انبیق اسپر چڑھاکر بہت ملائم آگ پر تقطیر کریں جب بالکلیہ تیزاب مقطر ہو جاے آگ کو تیز کریں تاکہ برادہ مکلس اور زعفرانی رنگ ہو۔

دہن الحدید یعنے لوہے کا روغن طب کیمیائی کی کلسوں سے منقول نافع ہے سب قسم کے دستوں کے لئے جیسے ذوسنطاریا اور اسہال کبدی اور جاری ہونا نکسیر کا اور خون تھوکنے کی بیماری اور جاری ہونا خون کا ہر ایک عضو سے صفت اسکی لیں برادہ لوہے کا جسقدر کہ چاہیں اور چند مرتبہ نمک اور سرکہ میں دھوئیں تاکہ بخوبی پاک اور صاف ہو جاے پھر خالص پانی میں دھوئیں اور قرع کے اندر ڈالیں اور بار اسکے برابر ایک جزو اور خالص پانی دو جزو اسپر ٹپکائیں اسقدر کہ اسکو ڈھانپ لے پھر کسی گرم مقام پر رکھیں یہانتک کہ حل ہو جاے پھر ملائم آگ پر خشک کریں اور پھر مصعد کریں یعنی اسکو اڑائیں اور اڑائے ہوئے کو حاصل کرکے شہد میں نگاہ رکھیں بوقت حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

معجون فولاد۔ ہندیوں کی تالیف ہے اور خاصیتیں بہت رکھتی ہے اور فالج اور لقوہ اور مرگی اور سکتہ اور رعشہ اور نسیان اور عرق النسا اور مفاصل اور سب بلغمی بیماریوں کو نافع ہے اور حافظہ کو زیادہ کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو برانگیختہ کرتی ہے اور سرعت انزال اور سلسل البول کو دفع کرتی ہے اور بوڑھے آدمیوں اور سب بیماریوں کو موافق ہے صفت اسکی زعفران اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور پیپل اور زنجبیل دھویا ہوا اور لیمو کے پانی میں باریک پیسا ہوا اور کبابچینی اور مصطگی رومی اور سونف رومی اور ماہی شقنقور اور بالچھڑ اور جاوتری اور لونگ اور دارچینی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور کالی مرچ اور کہربا اور مرجان اور موتی ناسفتہ اور لسان الطیر اور اجمود کے بیج اور مغز پنبہ دانہ اور تخم دھتورہ زہر گرفتہ بھونا ہوا اور جنطیانا رومی یعنی کلھان بید اور مایہ شترا عرابی اور سونٹھ اور مغز کنجشک اور مغز سر خروس اور کنجد مقشر اور بابونہ اور جائفل اور آملہ منقی اور بڑی الائچی اور پوست کابلی ہڑ کا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور اجواین لیسی اور مغز ناریل اور تخم لیمون اور سلیخہ ہر ایک سے دس مثقال اور اشترغار اور مغز چلغوزہ اور حب النیل ہندی اور خصیۃ الثعلب مصری اور زرنجور اور سونف دیسی اور بلادر یعنی بھلاوہ زہر گرفتہ بھونا ہوا اور افتیمون شامی اور زعفران اور زراوند مدحرج اور پیاز جنگلی اور شاہترہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور افتیمون مصری چار مثقال اور عنبر اشہب خالص اور مشک تبتی خالص ہر ایک سے ایک مثقال اور سونا حل کیا ہوا اور چاندی حل کی ہوئی ہر ایک سے پچاس ورق اور فولاد مکلس وہ یک ہمہ ادویہ اور قند سفید چار رتیکے ادویہ اور شہد جھاگ اتارا ہوا بقدر کفایت لیکر بدستور معجون تیار کریں اور بعد چھ مہینہ کے استعمال فرمائیں ایک خوراک کی مقدار ایکدرم سے ایک مثقال تک ہے۔

حاے مہلہ کا باب زاے معجمہ کے ساتھ

حزم حاے مہملہ کے زیر اور زاے معجمہ اور میم سے جزم سے ایک مرکب دوا کا نام ہے جو آنکھ میں استعمال کیجاتی ہے قطع بیاض یعنی آنکھ کا جالا کاٹنے کے لئے نہایت موثر ہے اور اصل اور رکن اسمیں مرغ کے انڈے کا چھلکا مدبر ہے اور اگر شکر یا نبات تنہا میں ملاکر استعمال کریں تو نام رکھا جاتا ہے اسکا حزم صغیر اور اگر دوسری دواؤں سے مرکب کریں تو مشہور کرتے ہیں اسکو حزم کبیر اور اگر استعمال کے وقت شہد بھی اس میں لائیں تو اسوقت نام رکھتے ہیں اسکا حزم عسلی اور یہ واسطے بیاض غلیظ اور قوی جسموں میں مستعمل ہے نہ بیاض رقیق اور ضعیف جسموں میں۔

پوست بیضہ مدبر کرنے کا دستور

یہ ہے کہ مرغ کے انڈوں کے چھلکوں لیکر خالص پانی میں بھگوئیں اور رکھ چھوڑیں یہانتک کہ وہ سب چھلکے متعفن ہو جائیں اور پوست رقیق اسکے اندر کا جدا ہو دھوئیں اور اس پانی کو تبدیل کریں تاکہ پھر چھلکے اسپے سے جدا ہوں اور پانی بھی متعفن نہو پھر دھوکر خشک کریں اور رکھکر استعمال میں

لائین طریق دیگر یہ ہی کہ پانی اور نمک اور خاکستر مین اُسی دستور سے مدبر کرین اور اخیر مین خالص پانی سے دھوئین اور سکھاکر اور پیسکر استعمال کرین اور واسطے اُس کام کے پوست بیضہ بچہ برآوردہ بہتر ہی

حزم کبیر کہ قطع بیاض کے لئے نہایت موثر ہی **صفت اُسکی** انڈون کے چھلکے مدبر اور روئی نا سفتہ اور عقد کہنہ اور سیپ جلائی ہوئی کی راکھ اور سمندر جھاگ اور سرگین سوسمار اور ریوائن خراسانی اور چاندی کی قلیمیا اور سونے کی قلیمیا اور شادنج دھویا ہوا اور مونگا کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور پوست باقلا اور بازو سے نسر جلائے ہوے کی راکھ ہر ایک سے ایک جزو اور جرس سوختہ چہارم حصہ ایک جزو کا اور چمگادڑ کا پیشاب نصف حصہ ایک جزو کا کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر سلائی سے آنکھ مین کھینچین یا ویسی ہی آنکھ مین چھڑکین اور جسوقت اس دوا کو چھڑکین اسوقت چت لیٹین -

حزم معسل - رفع بیاض کے لیے نہایت موثر ہی **صفت اُسکی** انڈون کے چھلکے مدبر لیکر اور سیپ جلائی ہوئی اور مونگا کی جڑ جلائی ہوئی اور ابابیل کی بیٹ اور سوسمار کا سرگین اور جواکھار ہر ایک برابر وزن کے ساتھ مخلوط کرکے اور زہرہ بز اور زہرہ کلنگ مین گوندھکر شیاف تیار کرین اور حاجت کے وقت شہد رقیق صافی مین گھول کر استعمال کرین اور استعمال سے پہلے آنکھ کو جوشاندہ بابونہ اور اکلیل الملک اور سداب اور حلبہ یعنی میتھی کی بخور دینا رکھیں اور معالجات بقراطی مین مذکور ہی کہ مرغ کے انڈے کے پوست کو کہ زرم صغیر کہتے ہین کبوتر کی بیٹ اور ابابیل کی بیٹ اور سرگین سوسمار کے ساتھ باہم ملاکر استعمال کرین بیاض چشم کے دور کرنے مین جو آلہ سے حادث ہوا ہو کامل اثر رکھتا ہی اور حزم معسل اس سے قوی زیادہ ہی -

حزم معسل دیگر - نافع ہی آنکھ کے قرحون کے لیے **صفت اُسکی** سرگین گرگ اور پوست تخم شتر مرغ مدبر جیسا کہ مذکور ہوا اور سیپ جلائی اور دھوئی اور شبح اور مونگا کی جڑ اور ابابیل کی بیٹ اور جواکھار باریک پیسکر تسقیہ کرین زہرہ کرگس اور زہرہ کلنگ مین اور خشک کرکے پیسین اور شہد رقیق صاف کیے ہوئے مین گھول کر آنکھ مین لگائین -

حزم صغیر - نسخہ حاوی صغیر کہ آنکھ کے قرحون کو نافع ہی **صفت اسکی** مرغ کے انڈون کے چھلکے مدبر اور شبح جلائی ہوئی اور شادنج جلایا اور دھویا ہوا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر آنکھ مین کھینچین -

حزم صغیر دیگر کہ یہی منفعتین رکھتا ہی اور آنکھ کے قرحونکو نافع اور آنکھ کی سیاہی کے زخمون کو بھرتا ہے **صفت اسکی** - مرغ کے انڈون کے چھلکے مدبر اور نبات بہت باریک پیسکر آنکھ مین کھینچین -

حائے مہملہ کا باب سین مہملہ کے ساتھ

حسک فارسی مین خار خسک اور ہندی مین گوکھرو کہتے ہین دو طرح کا ہوتا ہی جنگلی اور باغی باغی بہتر ہی گھاس اسکی تربوز کے پتون کے مانند اور بیل اسکی زمین پر پھیلتی ہی اور شاخین اسکی متفرق نکلتی ہین اور برگ اس کا برگ زیتون سے مشابہت رکھتا ہی اور شاخین خاردار اور پھل اُسکا سخت اور سہ پہلو نخود سے بہت چھوٹا اور سفید ہوتا ہی اور اطراف اسکے تند اور مرکب القوی اور خشکی اسپر غالب اور جالی اور مدر بول ہی اور مثانہ کے درد کو تسکین دینے اور منی زیادہ کرنے اور پتھری توڑنے اور مواد کو پکانے اور نرم کرنے اور ردع یعنی پھیر دینے اور قولنج کو دفع کرنے اور شراب کے ساتھ سمی دواؤن کے اثر دور کرنے کے لئے نہایت نافع ہی اور ضماد اسکے عصارہ اور اُسکے جوشاندہ کا واسطے پھیرنے مادہ گرم کے نافع ہی اور اعضا پر مواد گرنے کو مانع اور شہد کے ساتھ واسطے قلاع اور عفونت دہن اور ورم عضلہ حلقوم اور مسوڑھون کے درد کے لیے اور آنکھ مین لگانا اسکا عصارہ خشکی اور سردی پیدا کرتا ہی اور مواد کو بھر دیتا ہی اور جنگلی گوکھرو کا عصارہ شراب کیساتھ افعی کے زہر کو دفع کرتا ہی اور چھڑکنا اسکے جوشاندہ کا پانی مکان مین کیک برطرف ہونے کے لیے نہایت موثر ہی اور اگر نخود کو اُسکے تازہ پانی مین مکرر پرورده کرین تو وہ پانی تقویت باہ مین بے عدیل ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی پانچ درم تک ہی اور طحال کو مضر ہی اور مصلح اُسکا بادام اور روغن گلچہ ہی اور تخم اُسکا سب فعلون مین مثل اُسکے عصارہ کے ہی -

طریقہ خسک مدبر کا یہ ہی کہ خسک دانہ کو شیر تازہ دوہے ہوئے مین تین مرتبہ پکاکر خشک کرین اور یہ تقویت باہ مین نظیر نہین رکھتا -

دہن الحسک اس روغن کی مالش اور حقنہ کرنا اُس سے اور نوش کرنا اسکا واسطے تقویت باہ اور درد مفاصل اور نیک کرنے رنگ رخسار اور رفع درد کمر اور گردہ اور دشواری پیشاب کے اور ٹپکانا اُس کا احلیل کے اندر اور مالش اسکی پیڑو اور کمر پر گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے کے لیے موثر اور مقدار اُسکی خوراک کی سات مثقال ہی سکنجبین یا نبیذ اور شہد کے ساتھ **صفت اُسکی** حاصل کرین گوکھرو کے تہرے پوست کا پانی جسقدر کہ چاہین اور روغن کنجد تازہ نیم وزن کے ساتھ ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام مین لائین بالجملہ مزاج اس روغن کا معتدل گرمی اور خشکی کیطرف مائل ہی -

دہن الحسک المرکب یعنے گوکھرو کا روغن دوسری دواؤن سے ترتیب دیا ہوا اور درد مفاصل کو

دور کرتا ہی اور رنگ کو صاف اور باہ کو قوی اور جماع کی خواہش کو زیادہ کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ اور پشت کے حال کو اصلاح پر لاتا ہی اگر نوش کرین اسکو بقدر ایک وقیہ یعنی دس درم میپختج کے ساتھ ہر روز یا نبید کے ساتھ اور استعمال کیا جاتا ہو یہ روغن حقنون مین بھی صفت اسکی کنجد مقشر اور گاسے کا دودھ تازہ دوہا ہوا اور گوکھرو کے ہرے پتو نکا پانی تازہ نچوڑا ہوا ہر ایک سے دس رطل اور فانید سفید پانچ رطل اور سونٹھ ساڑھے پانچ رطل ہی اور قانون کے نسخہ مین سونٹھ کا وزن اڑھائی رطل ہی اور فانیذ کو ٹکڑے کر داخل کرین اور سب کو ایک جا کر کے اور مٹی کی ہانڈی مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین تاکہ پانی اور شیر خشک ہو جاے اور روغن باقی رہے آگ پر سے اتار کر صاف کرین اور بدستور ذکور پین کہ نافع ہوگا خداوند عالم جل جلالہ کے حکم سے -

دہن المحسک المرکب یعنی گوکھرو کا روغن دوسری دواؤن سے ترکیب دیا ہوا یہ نسخہ دیگر یحیی بن جزلہ کی تالیف ہی صفت اسکی حاصل کرین روغن کنجد ایک رطل اور خالص پانی چہارم رطل اور گوکھرو دس درم اور سونٹھ چار درم دونون کو اکچل کر اور سب کو دیگ مین ڈالکر جوش دین تاکہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے صاف کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت قضیب کے اندر احلیل کی راہ سے ٹپکائین واسطے دشواری پیشاب کے نہایت مفید ہی -

فصل حسو کے اقسام کے بیان مین ہے

جاننا چاہیئے کہ حسو بفتح وضم فعول کے وزن پر اس مائع کو کہتے ہین کہ پھونک کے ذریعہ سے کھینچین اور کبھی ہمزہ کو واو سے بدلتے ہین اور واو کو میم مین ادغام کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جمع اسکی احساء ہی فارسی مین اسکو حریرہ کہتے ہین -

حسو لین بدنکو فربہ کرتا ہی اور مردون کی منی اور عورتونکے شیر کو زیادہ کرتا ہی اور رنگ نکھارتا صفت اسکی نشاستہ گیہون کا ساڑھے تین مثقال اور شیر گاؤ کا ایک اوقیہ من تبریز کہ چھ مثقال صیرفی ہوتا ہی لیکر نشاشتہ کو دودھ مین حل کرین اور بستان افروز کا پانی ڈیڑہ مثقال اور حقنہ کرسے کے بیجون کا مغز اور خربوزا کے بیج اور حب السمنہ کا مغز بادام شیرین کا مغز اور انجدان کا مغز اور نبولہ کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور خندق کا مغز اور پستہ کا مغز ہر ایک سے ایک مثقال اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے ایک درم ان سب چیزونکو پیسکر اور شیرہ نکال کر اور نبات سفید بقدر حاجت ڈالکر پکائین اور حریرہ کے قوام پر لائین بعد اسکے عود صلیب ایک دانگ اور زعفران نیم دانگ اور چھوٹی الائچی اور سقاقل مصری اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھان کر تخم شربتی اور تخم بستان افروز اور تودری سرخ اور تودری زرد ہر ایک سے دو دانگ سب چیزونکو ہنوز حریرہ آگ پر ہو ڈالکر الٹ پلٹ کرین پھر آگ پر سے نیچے اتار کر اور چینی کے برتن مین رکھکر جب نیم گرم رہجاے ہمین تین دن تک پے در پے اس طور سے پکا کر نوش کرین کہ بمدد خداوند عالم مجرب ہی

حسو بلوز یعنی بادام کا حریرہ کھانسی کو مفید ہی اور بدن کو فربہ اور باہ کو زیادہ اور رنگ کو صاف کرتا ہی صفت اسکی گیہون کی بھوسی تین درم خالص پانی مین بھگوئین اور صاف کرین پھر پندرہ درم ترنجبین تخم اور خاشاک سے پاک اور صاف کی ہوئی اسمین گھول کر اور پھر صاف کر کے بادام شیرین کا مغز چار درم اور خشخاش کے بیج نکا مغز ہر ایک سے تین درم عرق بیدمشک تیس درم مین پیسکر اسمین ڈالین کہ مثل قوام حریرہ ہو جائے آگ پر سے اتار کر نیچے رکھدین کہ گرمی اسکی کم ہو نیم نوش کرین -

حسو دیگر نافع ہی سینہ کی خشک بیماریون کے واسطے اور کھانسی خشک اور صاحبان سل کو بھی سودمند ہی صفت اسکی کدو کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خشخاش سفید کے بیج اور نشاستہ ان سب چیزون کا شیرہ نکالکر نبات سفید یا ترنجبین خراسانی صافی کے قوام مین حریرہ تیار کرین -

حسو دیگر کہ پھیپھڑا اور سینہ کی سرد اور خشک بیماریون کے لیے نافع ہی اور سرد اور خشک کھانسی کو سودمند صفت اسکی نشاستہ اور گیہون کی بھوسی کو پانی مین پکائین اور صاف کرین پھر مغز بادام شیرین کو گاسے کے دودھ مین پیسکر اور شیرہ نکال کر داخل کرین اور نبات سفید ڈال کر حریرہ کے قوام مین لائین اور بقدر قوت ہاضمہ نوش کرین -

حسو دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اسکی دارچینی نیم درم اور رب السوس ایک درم اور مرچ سیاہ چہارم درم اور مغز بادام شیرین چھ درم دواؤنکو باریک کوٹین اور اول گیہون کی بھوسی کو گاسے کے دودھ مین جوش دین اور صاف کرکے نبات دس درم ڈال کر پکائین کہ قوام حریرہ ہو جائے آخر مین کوٹی ہوئی دوائین ڈال کر آگ پر سے اتارین اور سوتے وقت یہ حریرہ نوش کرین اور حسو خصیۃ الثعلب کا خصیۃ الثعلب کے بیان مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے -

حائے مہملہ کا باب ضاد معجمہ کے ساتھ

حضض جاننا چاہیئے کہ حضض حائے مہملہ کے

حضض اور ہر دو ضاد معجمہ کے پیش سے دو قسم ہی ایک مکی دوسری ہندی حضض مکی کو یونانی مین لیقیون کہتے ہین اور جو کچھ مشہور ہی یہ ہی کہ وہ عصارہ ایک نبات کے تخم اور برگ کا ہی کہ وہ نبات خارناک ہوتی ہی زمین سے تین گز بلند اور پوست اسکا ہمرنگ اور برگ اسکا برگ شمشاد کے مشابہ اور پھل اسکا فلفل سیاہ کے مانند سیاہ اور املس اور مزہ اُس کا تلخ ہوتا ہی اور بہترین حضض مکی ہی کہ باہر کی طرف اسکی زردسیاہی مائل اور اندر کی طرف سرخی مائل ہو جب پانی مین حل کرین جھاگ اسکی ہمرنگ خون ہو جاے اور آگ سے ملتہب ہو اور قبض اور تلخی کے ساتھ ہو اور قسم مغشوش اسکی حل کرنے سے ہمرنگ خون نہین ہوتی ہی اور معتدل ہی گرمی اور سردی مین اور دوسرے درجہ مین خشک اور قابض اور رادع اور محلل اور سردے یعنی قبض کرنے والی اور مواد کو پھیرنے اور تحلیل کرنیوالی اور سردی پہونچانیوالی ہی لیکن قوت تحلیل کی اسمین کمتر ہی ردع یعنے پھیر دینے کی قوت سے اور نوش کرنا اسکا باطنی ورمون اور دستون کے لیے مفید ہی اور پسینہ اور بدن کی رطوبتونکو قطع کرتا ہی اور خونکو بند کرتا ہی اور خون تھوکنے کیلئے مفید اور سینہ کو موافق اور کھانسی اور خون حیض اور بواسیر کو روکتا ہی اور درد جگر اور یرقان سیاہ اور نہش کو سودمند اور سگ دیوانہ کے کاٹنے اور گردہ کی حرارت اور سوزش اور تشنگی کو ساکن کرتا ہی اور حقنہ اسکا پرانے دستون اور آنتون کے قرحونکو نافع ہی اور غرغرہ اسکا ورم حلق کے لیے اور کلی اسکی مسوڑون کی تقویت کے واسطے اور قطور یعنی کانمین ٹپکانا اسکا کے میل کے واسطے اور ضماد اسکا واسطے ختق ہو جانے مقعد اور ریانون کی تقویت اور داحس یعنی ورم ناخن کے لیے نافع ہی اور نزلات اُترنے کو مانع اور زخمون کو زائل کرتا ہی اور آنکھ مین لگانا اسکا خارش تر اور خشک اور سلاق اور ضعف نگاہ اور رمد یعنی ورم ملتحمہ اور منع نزلہ اور دمعہ یعنی آنسو بہنے کے واسطے مفید ہی اور قرشی قانون کی شرح مین لکھتا ہی کہ حضض باوجود اس بات کے کہ خون کو بند کرتی ہی مدر ہی یعنی خون کو جاری بھی کرتی ہی اور مضر ہی پھیپھڑہ کو اور مصلح اسکی سونف رومی اور حماما ہی اور مقدار اسکی خوراک کی نیم مثقال سے ایکدرم تک ہی اور بدل اسکی حضض ہندی یعنی رسوت ہی

صفت حضض مکی اصلی جیسا کہ یہ تحقیق ثبوت پہونچا ہی یہ ہی کہ درخت مکو کو مع پھل اور پتون اور ریشہ کے لیکر اور باریک باریک کرکے ایک حوض مین ڈالتے ہین اور اُسپر خوب لکدکوب کرتے ہین اور بعد اسکے مل کر صاف کرکے رکھتے ہین تاکہ گاد اسکی تہ نشین ہو جاے اوپر کا پانی صافی اسکا نتھار کر پکاتے ہین یہانتک کہ گاڑھا ہو جاتا ہی اور بستگی کی حد تک پہونچتا ہی پس اُسکو چمڑہ کی تھیلیون مین بھر کر جا بجا فروخت کرتے پھرتے ہین اسکو خولان کہتے ہین اور اسکی گاد کی علیحدہ جوش دیکر اور سکھا کر غلہ غلہ بناتے ہین اسکو حضض کہتے ہین اور بعضون نے لکھا ہی کہ ایک درخت ہی مکو وغیرہ کے مشابہ

صفت حضض جعلی برگ مورد سبز اور ایلوا زرد ہر ایک سے تیس مثقال اور مرکی یعنی بول بیس مثقال اور زعفران بیس مثقال اور دوشاب ایک من تبریزی جوش دیکر اور جب گاڑھا اور بستگی کے قریب پہونچے چمڑہ کی تھیلی مین بھر کر بجاے حضض مکی فروخت کرتے ہین اور حضض ہندی کہ رسوت ہی بعضون نے لکھا ہی کہ فیل تہرج گھاس کا عصارہ ہی اور سب فعلونمین قوی زیادہ حضض عربی سے ہی مگر قوت ردع مین اور وہ سیاہ زیادہ حضض مکی سے ہوتی ہی اور مصنوع کو اسکی کہ زرشک اور افسنتین وغیرہ سے بناتے ہین استعمال نہ کرنا چاہئے اور بدل اسکا صندل سفید اور چھالیہ بالمناصفہ ہی اور صاحب طب فی نسخہ مسمی بدستور الاطبا لکھتا ہی کہ رسوت کی قسمونمین بہتر یہ ہی کہ نگرکوٹ اور لاہور کے نواح مین شیر ہلیلہ تازہ سے بناتے ہین بہت صاف اور بہت عمدہ ہوتی ہی اور طبیعت اسکی سرد اور خشک ہی نگاہ کو روشن اور گرم ورمونکو تحلیل اور خون اور صفرا اور قے اور ہچکی اور بواسیری دستونکو ساکن کرتی ہی اور ہندی کتابون مین سے ایک کتاب مین دیکھا گیا ہی کہ نگرکوٹ اور نواح لاہور مین ہلیلہ کا عصارہ اور گاے کے دودھ سے بناتے ہین اور حکیم عبدالحمید لکھتا ہی کہ جو کچھ ہند کے طبیبون اور انکی معتبر کتابون سے تحقیق ہوا ہی یہ ہی کہ رسوت دارہلد کا عصارہ ہی اور اسکے بنانے کا طریق یہ ہی کہ دارہلد کو کچل کر پانی مین پکاتے ہین جب گاڑھا اور بستہ ہو جاتا ہی فروخت کے واسطے ہر طرف لیجاتے ہین بالجملہ اسطرح کی رسوت آنکھ کی بیماریون اور بواسیر اور زہر کے اثر دفع کرنے کیلئے بہت نافع ہی اور رسائل مین سے اسکو تصور کیا ہی اور جو نیم درم اسکو گلکرونده کے پانی مین بھگوئین اور صبح کو ملین اور صاف کرکے نیمگرم کرکے نوش کرین اور چند روز اُسپر ہمیشگی فرمائین بواسیری دستون کو نفع دیگی اور بواسیر کے خونکو بند اور اسکی ریحون کو برطرف کردیگی یہ دوا مجرب ہی اور نہایت نافع اور اگر رسوت کو نیمگرم پانی مین حل کرکے طلا کرین دونون شانون کے درمیان کے درد کو ساکن کردیگی اس امر مین وہ آزمائی ہوئی ہی

رسوت کی گولی خونی بواسیر کے لیے سودمند ہی

صفت اسکی رسوت خالص کو گندنا کے پتون کے پانی یا گلکرونده کے پتون کے پانی یا نارنگ کے پتون کے پانی یا تینون چیزون کے پتون کے پانی مین گھولکر اور اسکے ہموزن پوست کابلی ہڑ کا کچل کر اور گاے کے گھی مین بھون کر اور اسکے ہموزن شکر سفید ملا کر اور باہم گوندھکر گولیان بنائین بہتر ہی

رسوت کی گولی دوسری قسم کی بواسیر خونی کو

مفید ہی صفت اسکی رسوت قسم اعلی کو مندنا کے
پانی مین بھگوئین اور صاف کرکے رکھ چھوڑین جبتک
کہ بستہ ہو جیب بستہ ہو جائے گولیان بنائین ایک خوراک
کی مقدار نیم درم سے ایکدرم تک ہی

رسوت کی گولی دوسری قسم کی جو خون بواسیر
اور خون حیض کو بند کرتی ہی صفت اسکی رسوت
خالص اور گل مغرہ جسکو ہندی مین گیرو کہتے ہین ایک ایک
سے دو درم اور مویز منقے چار درم دوائین کو تحلیل کرے
اور مویز مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر
ایک نخود ایک خوراک کی مقدار نیمدرم سے ایکدرم
تک ہی اور اگر دستون کا بند کرنا بھی منظور ہو تو مویز کو مع
دانہ کوٹ کر اور دوائین اسمین گوندھکر گولیان بنائین ۔

حاے مہملہ کا باب قاف کیساتھ

فصل حقنے کے بیان مین ہی اور طریقہ اسکے استعمال کا اور بیان اسکے نسخون کا

جاننا چاہیئے کہ لازم ہی ہمکو اولاً ذکر کرنا اُن مقدمات
کا کہ جاننا جنکا ضروری ہی حقنہ کے معاملہ مین بعد اسکے
شروع کرین ہم مقصود کو کہ وہ ذکر حقنون کے نسخون کا
ہی جو ہر ایک بیماری اور ہر ایک علت مین نفع دیتی ہی

مقدمہ پہلا ۔ اُن حدیثون کے ذکر مین ہی جو حقنون
کے اوائل مین وارد ہوئی ہین تاکہ شاید اُن لوگون
کو کہ حمیت اور جاہلیت دامنگیر اس فعل مشروع سے
ہی اس حمیت سے باز رکھے اور وہ عبث اپنے نفس
کو ہلاکت مین نہ ڈالین روایت کی ہی صاحب فصول
نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ
اُن حضرت نے فرمایا ہی کہ بہ تحقیق جن چیزون سے
تم لوگ علاج کرتے ہو اُن سب سے بہتر اور نافع
زیادہ حقنہ ہی اور حقنہ پاک کرتا ہی اُن بیماریون کے
مواد کو جو بدن کے جوف مین ہوتی ہین اور نیز حقنہ
بدن کو قوت دیتا ہی اور صاحب غائم حضرت رسول اللہ
محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتا ہی
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ کچھ خوف نہین
ہی حقنہ کے عمل سے مگر یہ کہ گمان کرتا ہی شکم کو اور
صاحب فصول نے حضرت ابی عبداللہ امام بحق ناطق
حضرت امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام سے
روایت کی ہی کہ علاج چار ہین حجامت اور سعوط اور
حقنہ اور قے سے پھر اُن حضرت نے فرمایا کہ ان چارون
سے حقنہ نافع زیادہ ہے اور آنحضرت ابی عبداللہ
علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ بھی ماثور ہی کہ آنحضرت
نے فرمایا کہ بہ تحقیق حقنہ فعل ہی مردان صالح کا اور وہ
علاج نیک ہی ۔

مقدمہ دوسرا حقنہ کے معنی کی تحقیق مین ہی طبیبون کی اصطلاح کے بموجب اور ذکر اس آدمی کا کہ اول جس شخص نے وضع کیا ہی حقنہ کو

جاننا چاہیئے کہ حقنہ نزدیک طبیبون کے عبارت ہی
پتلی اور بہتی ہوئی چیزون کے پہونچانے سے رحم
یا مستقیم آنت مین اور وضع کرنے والا حقنہ کا اول
استاد بقراط ہی اور فاضل طبیب جالینوس کہتا ہی کہ
استاد بقراط نے حاصل کیا ہی عمل حقنہ کا ایک جانور
پرندے سے اور یہ حکایت اسطور پر ہی کہ دیکھا استاد
بقراط نے ایکدن پرند جانور کو کہ مچھلیان بہت اسنے
کھائین اور پھر اسنے اپنے شکم کو ریگ پر بخوبی ملا اور جب
درد کی شدت سے بہت بیقرار ہوا تو دریا کے کنارے
پر بیٹھکر اور اپنے چونچ مین دریا کا پانی کہ بہت کھاری
تھا لیکر اپنی مقعد مین پہونچایا اس پانی کے پہونچتے ہی
اسکے شکم سے فضول نکلنا شروع ہوئے اور ایک
لحظہ مین نجات پائی اور اسی وقت وہان سے اڑکر
اپنے آشیانہ کی طرف چلاگیا ۔

مقدمہ تیسرا حقنون کے فائدون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیئے کہ حقنہ دوا سے مبارک ہی اور بکثرت
منفعتین رکھتا ہی اور فائدہ پہونچاتا ہی اکثر بیماریون
کو خصوصاً اُن مزاجون مین کہ جو مسہل پینے کی دواؤن
سے عاصی ہون اور وہ معالجہ نیک ہی آنتون کے
فضول نکالنے کے واسطے اور بنسبت حقنہ کی آنتون
سے مثل نسبت قے کے ہی معدہ سے مگر یہ قے
مواد کو نیچے سے اوپر کی طرف کھینچتی ہی اور اسواسطے
استاد بقراط نے منع کیا ہی سر کی بیماریون مین قے
لانے والی چیزون کے استعمال سے مگر جب کہ وہ
بیماریان معدہ کی شرکت سے ہون اور حقنہ مواد
کو اوپر سے نیچے کی طرف کھینچتا ہی اور وجہ اس بات کی
کہ حقنہ اوپر سے مواد کو نیچے کی طرف کھینچتا ہی یہ ہی
کہ حقنہ نرم کرتا ہی اُن ثفلون کو جو آنتون مین موجود
ہون اور نکالتا ہی دستون کی راہ آنتون کے فضول
کو اپنی قوت مسہلہ سے جو مسہلہ حقنون مین ہوتی ہین
پس جسوقت آنتون کی غلطون کو دستون کی راہ
نکالتا ہی تو بضرورت محال ہونے خلا کے کھینچے ہین
فضول اوپر سے نیچے کی طرف عوض مین اُس فضول
کے جو دستون کی راہ دفع ہوتے ہین اور جاننا چاہیئے
کہ حقنہ تسکین دیتا ہی آنتون کے درد اور قولنج اور
گردہ اور مثانہ کے سب قسم کے دردون کو اور آن
کے ورمون کو اور جذب فضول اعضاے عالیہ سے
کرتا ہی یعنے اوپر کے بدن سے خراب مواد کو کھینچ لاتا ہی
مگر حقنہاے تیز ضعیف کرنے والے جگر اور مورث
تپ کے ہین اور یہ بھی معلوم کرین کہ مد ڈھونڈھی جاتی
ہی حقنہ سے واسطے نکالنے باقی اُس فضول کے
جو استفراغات سے رہگئے ہون اور حقنہ کی منفعتون
سے واسطے سردی گردہ اور مثانہ اور اعضاے تناسل
اور تقویت باہ کے نافع ہی اور سردی مفاصل اور دردون
[illegible] اور وجع ورک یعنی درد کوکہ اور دردون
[illegible] بیماریون اور پچھلے دار اعضا کی بیماریون
کے لیے مفید اور نیز فوائد حقنہ سے نفع ہی آنتون کی

خراش اور آنتون کے قرحون کے واسطے اور جاننا چاہیئے کہ اکثر طبیب حقنہ کے استعمال مین اعضاء رئیسہ کی صحت اور سلامتی کو شرط جانتے ہین اور بعضے اسپر خیال نہین کرتے ہین مگر حق یہ ہی کہ عدم ضرورت کیوقت البتہ شرط ہی اور ہنگام ضرورت شدید شرط نہین ہی۔

مقدمہ چوتھا مقدار مطبوخ حقنہ اور اُسکی کیفیت کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ مطبوخ حقنہ کی مقدار کہ ہر دفعہ جس سے حقنہ کرتے ہین چاہیئے کہ زیادہ پچاس مثقال سے ہو اور بعضون کا عقیدہ یہ ہی کہ اُس سے کمتر سے جائز نہین ہی اور بعض لکھتے ہین کہ آدھا رطل یا ایک رطل کا دو ثلث مطبوخ حقنہ ہونا چاہیئے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ وہ حقنہ کہ جسمین مطبوخ تھوڑی مقدار کا ہو نہین پہونچتی ہی منفعت اسکی اوپر کی آنتونمین اور جبکہ ہو مقدار اسکی بہت تو ہوتا ہے ضرر اُس کا نہایت شدید اور خوف ہی اُسمین دوسری آفتون کا اور لازم ہی کہ مطبوخ یعنے جوشاندہ جس سے حقنہ کیا جاتا ہی نیمگرم ہو حرارت کی طرف مائل اور بہت گاڑھا نہو اور پتلا بھی بہت نہ ہو اسلیئے کہ اگر سرد ہو پیدا کرنے والا ریحون کا ہی اور اگر بہت گرم ہو مورث غشی اور بیقراری کا ہی اور اگر بہت گاڑھا ہو پیچش اور آنتونکی قرحون کا باعث ہی اور جو بہت پتلا ہو بدن مین پھیل جانے کا مورث ہی اور باعث طرح طرح کے فساد کا ہی اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ حقنہ رقیق نفع نہین دیتا ہی اور ہو جاتا ہی وہ حکم مین حقنہ قلیل کے اور سمرقندی لکھتا ہی کہ حقنہ چاہیئے کہ نیمگرم ہو حرارت اور رقت کیطرف مائل حاصل کلام کا چاہیئے کہ مقدار اُسکی بقدر برداشت طبیعت اور جسم اور مرض اور مریض کی کمیت اور کیفیت دونون مین ہو لیکن جراحتون اور قرحون مین البتہ چاہیئے کہ نیمگرم ہو۔

مقدمہ پانچوان حقنہ کرنے کے اوقات کے بیان مین ہے

جاننا چاہیئے کہ حقنہ کرنیکے وقتون مین بہتر وقت وہ ہی کہ جب ہوا سرد ہو اور یا یہ کہ ہوا سرد دونون فصلون زمستان اور خریف مین اور یا یہ کہ ہوا اول روز اور آخر روز اسلیئے کہ ہوا کی گرمی کے وقت حادث ہوتی ہی اُس سے غشی اور اضطراب اور چاہیئے کہ عمل مین لائین اُسکو حمام کرنے سے پہلے اسلیئے کہ حمام کی شان سے یہ ہی کہ حرکت مین لاتا ہی خلطون کو اور جدا کرتا ہی خلطون کے اجزا کو ایک دوسرے سے اور حقنہ کی شرطون سے یہ ہی کہ جذب کیجائین اُس سے بند خلطین اور اسی وجہ سے بہتر نہین ہی اکثر کہ مقدم رکھا جائے حمام حقنہ پر جیسا کہ دستور اس زمانہ کے اکثر طبیبونکا ہی اور لازم ہی کہ حقنہ اگر واسطے قولنج اور دماغی بیماریون کے قبیل سرسام وغیرہ سے استعمال کرین واجب ہی کہ معدہ خالی ہونے کے وقت ناشتا ہو ورنہ اس سے پہلے معدہ اور دماغ اور دل کی طاقت دینے والی چیزین کھلائین اور بعد اسکے حقنہ کرین مانند گلقند یا مصطگی یا شربت سیب یا شربت بہ شیرین و جوارش عود شیرین یا دواء المسک شیرین کیساتھ اگر یہ چیزین موجود ہون ورنہ انکے مانند اور دوائین کھلائین اور حتی المقدور اُس آدمی کو کہ جسکے حقنہ کرنا چاہین کھانسی اور ہچکی اور چھینک سے محافظت کرین اور یہ سب امور لازم اور واجب تصور فرمائین۔

مقدمہ چھٹا آلہ حقنہ کے بیان مین ہی کہ جسکو محقنہ کہتے ہین اور حقنہ کرنے کی ترکیب مین

جاننا چاہیئے کہ وہ آلہ کہ جس سے حقنہ کرتے ہین یعنی محقنہ اگرچہ اکثر طبیبون نے باوضاع مختلف بیان کیے ہین لیکن سب سے بہتر وہ ہی کہ جو شیخ الرئیس نے باب قولنج مین کتاب قانون مین بیان کیا ہی اور اسجگہ اول بعینہ عبارت شیخ کی نقل کرتا ہون پھر ترجمہ اُسکا لکھتا ہون تاکہ متعلمان پر اسکا مضمون واضح اور بخوبی روشن ہو جاننا چاہیئے کہ شیخ الرئیس ابو علی بن عبد اللہ بن سینا اسطرح کہتا ہی واما انبوبۃ الحقنۃ فاجود شکل ذکرہ الاوائل ان تکون الانبوبۃ قد قسم دائرتہا بثلث و ثلثین وجعل بینہما حجاب من الجسد المتخذ منہ الانبوبۃ وقد الحم الانبوبۃ الحاما شدیدا فصار حجابا بین جزئیہ المختلفین ویکون الزرق منفذا علی حملۃ الانبوبۃ وسد راس الجزء الاصغر بلحام قوی لئلا ایدخلہ الہواء ویکون لہ تحت الزرق فی مواضع لا یدخلو المقعدۃ منفذ یخرج منہ الریح فاذا استعملت الحقنۃ وحضرت بقوۃ الریح عادت الریح وخرجت من الذی لا یدخلہ الحقنۃ فاستقر الحقنۃ استقرارا جیدا الا ان لریح ہی التی تعود بہا الے خارج وتحوج الی القیام بسرعۃ۔

ترجمہ شیخ کے کلام کا یہ ہی کہ لیکن انبوبہ محقنہ یعنی پنچہ آلت حقنہ پس بہترین اُس شکل کا کہ بیان کیا ہی واسطے اسکے اطباے اوائل نے یہ کہ بنایا جائے وہ انبوبہ بشکل دائرہ کہ دو قسم پر تقسیم کیا گیا ہو ایک قسم ثلث اُس دائرہ کی اور قسم دوسری دو ثلث اُس دائرہ کی اور رکھا جائے اِن دونون قسمون کے درمیان مقابل مختلف اول آخر سے ایک حجاب اُس جسم سے کہ جس سے بنایا گیا ہو جسم انبوبہ محقنہ کا کہ وصل کیا ہو اُس حجاب کو اُس انبوبہ سے وصل بلحیم محکم شدید پس ہوا ہو وہ حجاب درمیان دو جزو مختلف انبوبہ کے خیلچہ کہ سرا اُس انبوبہ کے نصب کیا جاتا ہی چاہیئے کہ اندام تام اُس نیچہ سے ہو اور چاہیئے کہ مسدود کر دیا ہو جزو اصغر یعنی اُس طرف کو کہ جبکہ خیلچہ نصب کیا ہو بلحیم قوی تاکہ داخل نہو اُسمین ہوا اور چاہیئے کہ ہوا ہو واسطے اُس جزو اصغر کے نیچے اس موضع کے کہ خیلچہ انبوبہ پر نصب ہی اُس موضع مین کہ نہین ہوتا ہی وہ نیچہ مقعد مین داخل ایک منفذ یعنی ایک راستہ تاکہ باہر نکلے اُس منفذ سے ریح پس جسوقت

استعمال کیا جائے حقنہ اور گھر جائے ریح اور اسکی قوت سے باہر نکلے اس راستہ سے کہ جس راہ سے حقنہ داخل نہین ہوتا ہو پس قرار پکڑے حقنہ آنت مین باستقرار نیک اسلیے کہ ریح لوٹا دیتی ہو حقنہ کو خارج کی طرف اور محتاج ہوتا ہو آدمی اجابت کا بسرعت تمام ولیکن حقنہ کرنے کا آلہ جو روم اور فرنگ کے طبیبون مین ہو یہ ہو کہ حقنہ کو بشکل آلت زراقہ کہ جسکو فارسی مین آب زدک اور ہندی مین پچکاری کہتے ہین بناتے ہین ولیکن بہت بڑا کہ جسمین گنجائش جوشاندہ کے پانی اسقدر کی ہو کہ جو ایک دفعہ مین بذریعۂ حقنہ آنت مین پہونچایا جاتا ہو بلکہ کچھ زیادہ ہونا چاہیے اور دہانہ اسکی جو مقعد مین ڈالی جاتی ہو اسقدر کشادہ ہو کہ بچہ کی چھوٹی انگلی جسمین داخل ہو سکے پس اسقدر جوشاندہ جو ایک دفعہ مین استعمال کیا جائے اسمین بھر کر اور دہانہ اسکی مقعد پر رکھکر جوشاندہ کو بیچ سے دبا کر مستقیم آنت مین پہونچا دین اور وہ حقنہ جو قبل مین کیا جاتا ہو وہ بھی اسی شکل سے بناتے ہین لیکن بہت چھوٹا اور بعضے طبیب محقنہ کو بشکل قمع بناتے ہین ولیکن سر انبوبہ قمع کو جو داخل مقعد ہوتا ہو کج بناتے ہین اس صورت کا حقنہ کہ جسپر استعمال کرین چاہیے کہ اس آدمی کو چت لٹائین اور سر کج انبوبہ کو اسکی مقعد پر رکھکر مقدار جوشاندہ کو جو ایک دفعہ اس حقنہ مین ڈالی جاتی ہو جرعہ دان مین کرکے جرعہ دان کی ٹونٹی سے تھوڑا تھوڑا محقنہ مین ڈالین کہ مستقیم آنت مین داخل ہو اور ریح باہر نکلے اسلیے کہ اگر اسکو بالکلیہ یا اس سے زیادہ ایک دفعہ مین محقنہ مین بھرین تو وہ ریح جو مستقیم آنت مین ہو اُس مطبوخ کے داخل ہونے کی مانع ہوتی ہو آنتون کی طرف پس جب ایسا اتفاق پڑے کہ تمام وکمال جوشاندہ کی تعداد سے جس سے ایک دفعہ مین حقنہ کیا جاتا ہو آنت مین داخل ہو تو اُس وقت چاہیے کہ محقنہ کو دبر سے اٹھا کر پھر پُر کرین تا کہ جو کچھ کہ جس سے حقنہ کیا گیا ہو نکل جائے پس احتیاج دوسری اور تیسری دفعہ کی بھی ہو تو ہر دفعہ پلٹنے کے بعد دفعہ دیگر بدستور مذکور عمل مین لائین اور یہ معمول فارس کے عاملین حقنہ کا ہو اور اہل عراق اور خراسان محقنہ کو اس طریق پر بناتے ہین کہ انبوبہ چھوٹی انگلی جانے کی کشادگی رکھتا ہو دولچہ کو چرم خام سے اُسکے سر پر نصب کرتے ہین اسطور سے کہ کوئی منفذ یعنی راستہ انبوبہ اور دولچہ کے درمیان مین نہین رہتا ہو اور اسقدر جوشاندہ سے کہ ایکدفعہ مین اُس سے حقنہ کرنا چاہیے دولچہ مین ڈال کر دولچہ کے منھ کو ملا کر دباتے ہین تا کہ تمام مطبوخ مستقیم آنت مین داخل ہو جاتا ہو اور بعضون نے لکھا ہو کہ انبوبہ محقنہ چاہیے کہ بقدر ایک شبر ہو اور اگر محقنہ اس صورت کا حاضر نہو جیسا کہ اوپر بیان کیا ہو اور* حاجت حقنہ کی شدید ہو تو گائے کے مثانہ کو بقدر حاجت پھونک کر بڑھائین اور اُسکے منھ پر انبوبہ باندھکر اس مثانہ مین دوا بھرین اور انبوبہ کو مقعد پر رکھکر مثانہ مین دوا کو دبائین تا کہ تمام دوا بقدر مطلوب آنت مین داخل ہو پھر انبوبہ کو نکالین اور بیمار کو تھوڑی دیر میلان علت کی طرف لٹائین اس عرصہ مین اگر تقاضاے حاجت ہو اٹھائین کہ قضاے حاجت کرے اور اگر تقاضا نہو تب بھی اٹھائین تا کہ اپنے ارادہ سے براز وغیرہ خارج کرے اور یہ سہل اور آسان ہو جس مقام پر کہ محقنہ موجود نہ ہوگا اور ہند کے شہرون کے مانند کہ جہان عمل حقنہ کا معمول نہین ہو ولیکن حقنہ کا طریق پس عامل حقنہ پر لازم ہو کہ غور کرے اسبات مین کہ درد کس مقام پر ہو پس اگر درد نواحی پشت کی طرف مائل ہو تو بیمار کو اُلٹا لٹا کر حقنہ کرے اور یہ طریق بہتر ہو اُس آدمی کیلیے اور اگر میلان درد کا بجانب پیش ہو تو چاہیے کہ حقنہ کیا جائے اسطور پر کہ وہ بیمار بارک یعنی زانو اسکے زمین پر ہون اور سُرین بلند رکھتا ہو کیونکہ یہ طریق حقنہ کرنے کا بہتر ہو کہ پہونچتا ہو جلد دوا کا اثر مستقیم آنت مین اور کبھی حقنہ کیا جاتا ہی اسطرح کہ لیٹا ہو بیمار بائین کروٹ سے بالجملہ جس کسی کے کہ حقنہ کرین بہتر یہ ہو کہ بعد اسبات کے محقنہ کو اسکی دبر سے اٹھائین چت لٹائین اور یہ بھی لازم ہو کہ سر انبوبہ کو جو مقعد مین رکھتے ہین چرب کرین اور بعض آدمیون کے لیے بہتر یہ ہو کہ عمل کرنیوالا حقنہ کا اپنی چھوٹی انگلی موم روغن سے چرب کرکے چند مرتبہ اسکی دبر مین داخل کرے تا کہ دبر اسکی کشادہ ہو اور انبوبہ جانیکے لائق مقعد کا آثار ہو جائے اور بعض اشخاص نہین ہین محتاج اس عمل کے اور بہترین اوضاع سے جس کسی کو کہ حقنہ کرتے ہین یہ ہو کہ چت لیٹے اور اُسکے بعد بہتر یہ ہی کہ درد کی طرف لیٹے۔

مقدمہ ساتوان مسہل اور غیر مسہل حقنون کی ترکیبون کے ذکر مین ہے

جاننا چاہیے کہ مسہل حقنون کی ترکیب مسہل مطبوخات کی ترکیبون سے قریب ہی اور ڈالی جاتی ہو حقنون مین سردار و بھی جنسے کہ شامل کیجاتی ہو مسہل مطبوخات مین ولیکن جاننا چاہیے کہ جن چیزون کا مسہل بعصر ہو جیسے ایلوا اور ہلیلجات وہ چیزین حقنہ مین داخل کرنی چاہیئین جسطرح سے کہ حقنہ کی بعضی دواؤن سے مطبوخات مین داخل نہین کرسکتے ہین مثل زہرہ گاؤ یعنی جیسے گاؤ کا پتہ اور بعضون نے لکھا ہو داخل کرنا افتیمون اور غاریقون اور سقمونیا اور ریوند چینی کا حقنہ مین خالی خرابی اور برائی سے نہین ہو ولیکن استعمال کیا ہو انکو اکثر لوگون نے کہ اکثر اگلے اور پچھلے حکیمون کے نسخون مین یہ چیزین داخل ہین اور تخم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ حقنون مین اگرچہ سب طبیبون نے داخل کیا ہو ولیکن بہتر یہ ہو کہ داخل نکرین اور حکیم میر محمد مومن تحفۃ المومنین مین لکھتے ہین کہ جو کچھ بعض طبیبون نے بیان کیا ہو کہ مسہل بعصر کہ حقنہ مین جائز نہین ہے داخل کرین یہ کلام انکا کچھ اصلیت نہین رکھتا

اسلئے کہ عصر مجازی کے دہنوا ور تنگ رگو نمین
ہی نہ فضاؤن مین جواب یہ ہی کہ فضا اُس مقام کو کہتے
ہین جو ہوا سے بھرا ہوا ہو اور یہ بات واضح ہی کہ تاثیر دوا
کی فضا مین نہین ہوتی ہی مگر اُس عضو کے واسطہ سے
کہ فضا جس عضو مین ہی اور عواصر کی تاثیر عضو مین البتہ
ہوتی ہی اسکے مجازی کے دہنون اور اسکی تنگ رگو نمین
پس نہ چاہیے قول حکیم مومن پر اعتماد کرنا باطل اور لا طائل
دلیل پر جو اُسنے بیان کی ہی اور مولانا نفیس کرمانی نے
اسباب علامات کی شرح مین مسہلات بعض کو مثل بلیلجات
اور صبر یعنی ایلوا حقنون مین داخل کیا ہی ولیکن اسکے
عمل پر بھی التفات نکرنا چاہیے اور صاحب اقسرائی لکھتا ہی
کہ ترکیب حقنہ کی قریب ہی مطبوخات کی ترکیبون سے
مگر یہ کہ داخل نہین کیجاتی ہین حقنون مین مسہلات بعض مانند
بلیلجات اور صبر جیسا کہ داخل نہین کیجاتی ہین مشروبہ
مطبوخات مین مزلقات یعنی پھسلانے والی چیزین
اور بہت جالیات سے یعنی جلا کرنیوالی دوائین جیسے
املاح یعنے سب طرح کے نمک اور بورقات یعنی سب طرح کی
کھاری چیزین اور بہت روغنون سے اور لکھنے والا
اس کتاب کا بیان کرتا ہی کہ جو کہ عمل حقنون کا اکثر
کشادہ کرنا آنتون اور فضاؤن کا اور نگلانا اور پتلا کرنا
اور پھیلانا فضول اور خشک خلطون کا جو بند ہو گئی
ہون اور غلیظ خلطون کا جو آنتون اور معدہ مین
جمع ہون اور مواد کو نرم کرنا اور سدون کو کھول دینا ہی اور
مقصود استعمال انکے سے بھی یہ ہو اور دفع کرنا انکا ہی اور
کا دو دواؤن مسہلہ بعض کا منافی غرض مطلوب کے ہی باعتبار
قبض کہ لازم انکا ہی پس اگر داخل نہ کرین بہتر اور اولی
ہے اور جاننا چاہیئے کہ مسہلہ حقنون کے نسخے پائے ہوتے
ہین لیکنہ کہ استعمال کیے جاتے ہین بہتون گرم اور
احشاء کے ورم گرم اور قولنج کی جو سست مین اور
ترکیب دیا جاتا ہی حقنہ لینہ ان چیزون سے جو اسہال کرتے
تحلیل یعنی نرم کرتے ہون اور ازلاق یعنی پھسلانے اور جلا کرنے

سے جیسے بنفشہ کے پھول اور خطمی اور جو کا آٹا اور گیہون
کی بھوسی اور نیلوفر اور عناب اور سپستان اور چقندر کی
پتی اور کاسنی کی پتی اور خبازی اور ملیٹھی اور تخم السی
اور املتاس اور لال شکر اور خراسانی ترنجبین اور
شیرخشت روغنون سرد اور تر اور آبکہ مرغ طی فرق کے ساتھ
اور یہی حکم رکھتا ہی حقنہ کرنا روغنون سرد اور تر سے مثل
روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن نیلوفر اور روغن بادام
شیرین اور روغن گل سرخ اور روغن کنجد اور گرم پانی قدرے
نمک طعام کے ساتھ کہ اپنی قوت جلا سے روغنون حار کے فعل پر
مددگار ہوتا ہی اور چاہیئے کہ زیادہ کیجائے قولنج سردمین تخم کلم اور اکلیل الملک اور
بابونہ اور جو کھار اور بابا حقنون سے حقنہ مسہلہ حادہ
ہی یعنی حقنہ تیز کہ استعمال کیا جاتا ہی سبات اور مرگی اور
قولنج وغیرہ مین اور حقنہ حادہ یعنے تیز ترکیب دیا جاتا ہی
ملطفہ دواؤن اور ان سے کہ جنکے اسہال مواد ریکانے
اور تحلیل کرنے کے ساتھ ہون جیسے قنطوریون باریک
اور سداب اور بریخاسف اور فودنج یعنے پودینہ نہری
اور مشکطرامشیع کہ یہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہی اور
تمنیا یعنی نسوت اور بسفائج اور اکلیل الملک اور بابونہ
اور شبت اور اسطوخودوس اور تخم قرطم اور حرمل
اور شہدانہ اور مٹی اور صعتر کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہی
اور اجمود کے بیج اور زیرہ اور سونف رومی اور
مرزنجوش اور مغز تخم ارنڈ اور برگ کلم اور تخم کلم اور سونف دیسی
اور انجیر اور برگ انجیر اور مویز اور ان سب کے مانند
محللات قویہ سے کہ حقنہ کیا جاتا ہی بعض ان چیزون
یا کل ان چیزون کے مطبوخ سے یا اُنکے مانند دوسری
چیزون کے مطبوخ سے سادہ یا سر دار کے ساتھ
جیسے شحم حنظل اور نمک ہندی اور نمک طعام اور جو کھار
اور سقمونیا اور گوگل زرد اور جاوشیر اور سکبینج اور اشق
اور عسل یعنی شہد اور قانید کہ قند کی قسم سے ہی اور
آبکامہ اور ان سب کے مانند اور حقنہ کیا جاتا ہی گرم روغنون
سے بھی جیسے روغن زیتون اور روغن زنبق

اور روغن خیری اور بادام تلخ اور تخم السی اور
شہد کا پانی اور قانید اور آبکامہ یہ تنہائی یا سر دار کے
کے ساتھ مانند نسوت اور شحم حنظل اور نمک ہندی
اور سکبینج اور گوگل اور اشق اور املتاس اور ان سب کے
مانند اور یا ہوتا ہی حقنہ مسہل متوسط اور وہ ہوتا ہی مرکب
حقنہ لینہ اور حقنہ حادہ اور غیر حادہ کے اجزا سے اور
جاننا چاہیئے کہ حقنون کی تینون قسمین جو بیان کی گئی ہین
ہر ایک قسم مین رعایت مقدار اور سہولت علت اور
اسکی سختی اور ضعف بدن اور اسکی قوت اور
اقتضائے مزاج اور وقت کی جیسا کہ استفراغات کے
کلیہ قاعدون اور مرکبات کے کلیہ قوانین مین مذکور
ہوا لازم ہی اور یہ بھی معلوم کرے کہ جس وقت ترکیب کیا جائے
حقنہ دردون مفاصل اور عرق النساء کے واسطے
لازم ہی کہ زیادہ کی جائین انکی دواؤن پر اجزاء
ملطفہ مانند عاقرقرحا اور سونٹھ اور حاشا اور حب الغار
مرزنجوش اور ابہل اور کبر کی جڑ اور مسہلات کہ
مفاصل سے خصوصیت رکھتی ہین جیسے سورنجان
اور بوزیدان اور ماہی زہرہ اور ان سب کے مانند اور
اگر حقنہ سوداوی خلطون کے واسطے ترکیب کیا
جائے تو چاہیئے کہ داخل کی جائین مطبوخ مین مسہلات
سودا جیسے افتیمون اور اسطوخودوس اور بسفائج
اور بادرنجبویہ اور ان سب کے مانند اور اگر حقنہ
آنتون کے کیڑون کے واسطے ہو کیڑون کی
قتل کرنے والی چیزین جیسے شحم حنظل اور تربد اور
نمک ہندی اور نطرون سے کے بیون اور شفتالو کے
پتون کا پانی اور سلاقہ اور شہتوت کی جڑ کی چھال
اور انار کا پوست اور قطران اور روغن زیتون داخل
کرین اور اگر واسطے رحم کی سردی کے ہو تو چاہیئے کہ
عطریہ دوائین جو رحم سے خصوصیت رکھتی ہین
اور حبات اُنکی سختی سے جو مخصوص ہین ادویہ
ملطفہ طیبہ سے جیسے چھڑیلا اور تمام اور پا چھڑ اور

اظفار الطیب یعنی نکھ اور ان سب کے مانند اور روغنون سے روغن نرگس اور روغن تخم ارنڈ اور روغن حبۃ الخضرا اور روغن السی اور روغن زیتون اور روغن بادام تلخ اور روغن اخروٹ اور گاے کا گھی اور ان سبکے مانند چاہیے کہ داخل کیجائین اور ایسی ہی میعہ سائلہ یعنی سلارس اور گوگل زرد اور جاننا چاہیئے کہ وہ حقنہ جو رحم کے واسطے ہی قبل اور دبر یعنی آگے اور پیچھے دونون طرف سے استعمال کیا جاتا ہی اور اگر حقنہ گردہ اور مثانہ کے سرد ورمون کے واسطے ہو تو مثل ان دواؤن کے جو سردی رحم کیواسطے بیان کی گئین گرم لعابات کے ساتھ مثل لعاب میتھی اور لعاب السی استعمال کرین اور جاننا چاہیئے کہ استعمال کیا جاتا ہی حقنہ کا قولنج ریحی مین تریح شکن فقط روغنون سے مثل روغن سداب اور روغن زنبق اور نرگس اور سوسن اور باجند بیدستر اور سوا اسکے سے اور آنتون کے سوء مزاج اور انکے ضعف مین کہ سردی سے ہو کبھی ہوتا ہی حقنہ ان سرد دواؤن سے جو آنتون کے مزاج کو بدلنے والی ہین اور انکو قوت دینے والی جیسے روغن گل اور روغن پوست بقدر دس درم بیس درم تک دونون سے اور حقنہ کیا جاتا ہی آنتون کے تنقیہ کے واسطے چقندر کے پتون کے پانی اور آبکامہ سے اور دریا آب نمک سے اور یہ اول حقنہ ہی جسکو استاد بقراط نے ایک جانور کے فعل سے سیکھا ہی جو مچھلیان بہت کھا گیا تھا اور اسنے اپنی منقار مین دریا کا کھاری پانی لیکر اپنی دبر مین ڈالا تھا واسطے دفع امتلاء شکم کے کہ بہت مچھلیان کھانے سے اسکو عارض ہوا تھا یہان تک کہ دفع ہوگیا اسکا درد اور نکل گیا وہ مواد جو اسکے شکم مین تھا اور بخوبی شفا پائی اسنے چنانچہ اسکی حکایت پہلے بیان ہو چکی ہی پھر استاد بقراط نے استنباط کیا کہ حقنہ دریا کے پانی یا آب نمک سے نافع ہی آنتون کے صاف کرنے اور درد شکم کیواسطے اور اگر گردہ اور بدن کی فربہی کے واسطے ہو تو چاہیئے کہ حقنہ کیا جاے شوربون اور روغن چہیندہ سے اور جو واسطے باہ کے ہو تو پکاے جائین کلیاں مناسب جانورون کے اور گیہون اور خصیہ خروس اور باہ کی بعض دوائین جوش کر کے استعمال کی جائین حقنہ مین اور کبھی اضافہ کرتے ہین ان چیزون مین گرم روغن جسوقت کہ ضعف باہ سردی سے ہو اور اگر آنتون کی خراش اور آنتون کے قرحون اور آنتون سے اجزاے خون اور خون کے دستون کے واسطے ہو تو استعمال کیا جاے حقنہ حبوب قابضہ جوش کئے ہوئے سے جیسے چاول اور باجرا اور مسور اور جو بریان نیم کوفتہ بقدر چالیس درم ان سب کے جوشاندہ سے بعض قابض دواؤن کے ساتھ جیسے بلوط کا آٹا اور مازو اور مرغ کے انڈے کی زردی کہ سرکہ مین پکا کر روغن گل مین حل کی ہو اور گوند ببول کا اور نشاستہ کہ دونون کو بریان کیا ہو اور گل ارمنی اور اقاقیا اور سفیدہ کاشغری اور کاغذ سوختہ اور ان سب کے مثل کہ جنکا قوام فی الجملہ گاڑھا اور نیم گرم ہو اور مقدار ان دواؤن کی تین درم ہونی چاہیئے بقدر حاجت اور اگر آنتون کے خراش کیساتھ درد شدید بھی عارض ہو تو مخدر یعنی سن کرنیوالی کوئی چیز جیسے قدرے افیون اسکے مصلحات کیساتھ داخل کرین اور اگر حقنہ اجراے خون کے واسطے ہو تو قابض دواؤن کے مطبوخ اور مرغ کے انڈے کی زردی بریان اور سرکہ اور روغن گل اور مانند اسکے کہربا اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور دم الاخوین اور دقاق کندر اور طراثیث اور عصارۂ انجبار اور اسکے مثل سے کرتے ہین۔

مقدمہ آٹھوان۔ قول کلی کے ذکر مین ہی جسکو شیخ داؤد انطاکی نے اپنے اعتقاد کے بموجب حقنہ کے معاملہ مین بیان کیا ہی اور اکثر اس قول سے کلیہ عقلیہ قاعدون اور متقدمین کے قولون کے موافق نہین ہی جاننا چاہیئے کہ وہ لکھتا ہی کہ استعمال کیا جاتا ہی حقنہ جسوقت کہ عارض ہو کوئی مرض کسی عضو مین نیچے کے اعضا سے خواہ وہ مرض اس نیچے کے عضو مین قرار پکڑنے والا ہو جیسے قولنج یا چڑھنے والا بوجہ شرکت نیچے کے عضو کے کسی مرض کے اوپر کے جسم سے اور بقید اخیر داخل ہوتی ہین مانند دوار اور سدر ریس تحقیق کہ دوار اور سدر دماغی بیماریون سے ہین اور دماغ اوپر کے عضوون سے ہی اور حقنہ کرتے ہین ان بیماریون کے علاج مین اس غرض سے کہ وہ انجرہ جو سبب دوار اور سدر کا ہی گردہ اور طحال سے ہو اور گردہ اور طحال نیچے کے عضو سے ہین پس در حقیقت دوار اور سدر گردہ اور طحال کی بیماریون کے تحت مین ہی اور وہ مرحوم فرماتے ہین کہ نہین ہی یہ قول شیخ موصوف کا موافق عقل اور طبیبون کے قول کے بموجب جذب اور امالہ کا باعث ہوتا ہی اوپر کے اعضا سے یہ جذب ٹھیک کیونکہ ہونا اسکا موافق عقل کے اسوجہ سے ہی کہ قول اسکا استعمال حقنون کے حصر کرنے مین نیچے کے عضوون کی بیماریون مین بغیر دلیل کے ہے اور جبکہ امر مین کہ عقل حاکم ہی یہ ہی کہ مسہل اور ملین حقنون مین دو فائدہ ہین ایک اسہال دوسرے امالہ اور اگرچہ یہ بات صحیح ہی کہ قوت اسہال حقنہ کے اوپر کے عضو کے مواد دفع کرنے کو نہین پہونچتی ہی بلکہ منحصر ہین اسہال اسکے واسطے دفع کرنے اس مواد کے جو نیچے کے اعضا مین ہو ولیکن استعمال اسکا اسلئے کہ جو کچھ نرم کرے آنتون کے ثفل کو اور پھیلانے کے دفع کرے اور بقوت اسہال نیچے کے اعضا سے فضول کو خارج کرے بضرورت محال ہونے خلا اور اتصال کے بدن کے رطوبات بایکدیگر کھینچے ہین اور منجذب ہوتا ہی مواد اور فضول اوپر سے نیچے کی طرف اور اسبات کی تصریح کی ہی سب طبیبون نے کہ جذب کرتا ہی حقنہ مواد کو اوپر سے نیچے کیطرف اور قی جذب کرتی ہی نیچے سے اوپر کیطرف اور اسیوجہ سے

استاد بقراط نے حکم کیا ہی دماغی مرضون مین حقنہ کے استعمال
کا اور منع کیا ہی سر کی بیماریون مین حقنہ کے استعمال سے
مگر جبکہ مرض سر کا معدہ کی شرکت سے ہو اور اسبات کی
طرف کہ حقنہ مواد کو اوپر سے نیچے کیطرف کھینچتا ہی حدیث
نبوی مین بھی اشارہ وارد ہوا ہی کیونکہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ حقنہ ایک علاج ہی نیک ولیکن
مکروہ ہی اور دلیل اسبات پر کہ اس حدیث مین اشارہ ہی
اس امر کی طرف کہ حقنہ جذب کرتا ہی مواد کو اوپر سے
یہ ہی کہ جسوقت حقنہ پاک کرنے والا نیچے کے بدن کا
ہو بغیر کھینچنے مواد کے اوپر کے بدن سے چاہیے کہ لاغر کرنیوالا
بدن کا ہو ولیکن چونکہ شکم کے فضول کو پاک کرتا ہی اور
اُسکے بدل مین اوپر سے مواد کو کھینچکر نیچے لاتا ہی
تو وہ مواد درصورت پاک ہونے شکم فضول سے باعث
بزرگی اُس شکم کا ہوتا ہی اور یہ جو شیخ داؤد نے لکھا ہی
کہ دوار اور سدر مطلقاً گردہ اور طحال کے انجرون سے
ہی غیر صحیح اور توہم باطل ہی اسلیے کہ اگرچہ یہ دونون
مرض کبھی گردہ اور طحال کے انجرون سے حادث
ہوتے ہین ولیکن کلیہ نہین ہی اسلیے کہ اصل یہ ہی کہ سبب
ان دونون بیماریون کا نفس دماغ مین ہوتا ہی اور بسا اوقات
حدوث ان بیماریون کا بشرکت معدہ یا دوسرے
سببون سے ہوتا ہی غیر مشارکت انجرہ گردہ اور
طحال کے چنانچہ دوار اور سدر کے اسباب کی بحث مین
مفصل مذکور ہی اور جو کچھ شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ
مطلق دوار اور سدر گردہ اور طحال کے انجرے کے سبب سے
ہی یہ قول اسکا غیر صحیح ہی اور یہ بھی اُسنے لکھا ہی کہ شرط ہی
حقنہ کے استعمال مین کہ ہون اعضاء رئیسہ صحیح اور
قوی پس نہین لائق ہی مرض اور ضعف مین کسی عضو
کے اعضاء رئیسہ سے اور یہ قول بھی غیر صحیح ہی دو وجہ سے
وجہ اول یہ کہ جسوقت ہوا ہو صاحب مرض اعضاء رئیسہ کا اور صاحب
ضعف اعضاء رئیسہ مواد کے تنقیہ اور خلطون کے کم کرنے
کا محتاج ہو تو حقنہ بالضرورت اُسکے لیے بہتر اور افضل ہی

استعمال مشروبات مسہلہ سے اسلیے کہ نہین ہوتا ہی
حقنہ بلاقی اعضاء رئیسہ سے اور نہین پہونچتی ہی سمیت
ادویہ مسہلہ سے جو واقع ہو حقنہ مین دل اور جگر کیطرف
بکثرت جیسا کہ باقی ہوتی ہین مشروبہ دوائین اعضاء رئیسہ
سے اور پہونچتا ہی اثر سمیت مسہلہ دواؤن کا جو واقع
ہون مشروبات مین دل اور جگر کی طرف اور باوجود
اس بات کے کہ نہین پہونچتا ہی ضرر حقنہ کی دواؤنکا
انکی طرف جذب کرتا ہی حقنہ اُن اعضا کے مواد کو
اور امالہ مواد کا اُن اعضا سے کرتا ہی اور ہی اعضا کی
صحت کا موجب ہوتا ہی پس استعمال حقنہ کا اُن اعضا کی
بیماریون مین بہتر ہے استعمال مسہلات اور
مقیات مشروبہ سے اور وجہ دوسری یہ کہ حقنہ جذب
کرتا ہی اوپر کے بدن کے مواد کو اور فضول کو جیسا کہ سابق
مذکور ہو چکا ہی پس جسوقت کہ کوئی مرض اعضاء رئیسہ عالیہ
مین ہو اور ضعف بسبب سوء مزاج مادی کے تو حقنہ جذب
کرتا ہی اُسکے مادہ کو نیچے کی طرف اور اسکے مادہ کا امالہ
کرتا ہی اور ظاہر ہی کہ جسوقت جذب اور امالہ کیا جاسے
مادہ عضو مریض ضعیف کا کسی دوسرے مقام کیطرف تو ہوتا ہی
باعث اُسکے زوال مرض اور ضعف کا ہوتا ہی یہ سبب
دور ہونے سبب مرض اور ضعف کے کہ مادہ فاسد ہی
اور جب وہ دور ہوگیا اُس سے مرض اور ضعف اُسکا
دور ہوتا ہی اسلیے کہ زائل ہونا سبب کا سبب کے
زائل ہونے کا باعث ہی اور شیخ الرئیس نے قانون مین
اس بات کی تصریح کی ہی کہ حقنہ کے فائدون سے جذب
ہونا مواد کا ہی اعضاء رئیسہ عالیہ سے مگر جبکہ ہون حقنہ کی
تیز کروہ ہوتے ہین ضعیف کرنے والے جگر کے اور یہ بھی
شیخ داؤد لکھتا ہی کہ واجب ہی کہ واقع ہو حقنہ اعتدال
کے وقت اور نہین لائق ہی کہ حقنہ کیا جاسے گرمی
اور سردی مین پس یہ قول بھی اُسکا قابل پذیرائی
نہین ہی اسلیے کہ شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ بہتر وقت
حقنہ کرنے کا وقت سردی ہوا کا ہی اور نیز

لکھتے ہین کہ دفتہا الا بردان یعنی وقت حقنہ دو وقت
سرد ہین روز سے کہ وہ صبح اور شام ہی یا دو فصلین سرد
ہین سال تمام کی فصول سے کہ زمستان اور خریف ہی
تاکہ نہو باعث کرب اور اضطراب اور غشی کا اور نیز
شان حقنہ سے ہی جذب کرنا محقنہ خلطون کا اور
سردی کے وقت ہوتی ہین خلطین محتقن یعنی بند
بخلاف وقت گرمی اور وقت اعتدال کے کہ نہین
ہوتی ہین اُسوقت خلطین محتقن اور اسی وجہ سے ہی
کہ شیخ الرئیس نے منع کیا ہی حمام مین جانے سے حقنہ
سے پہلے اور حقنہ کرنا بعد حمام کے اسلیے کہ شان حمام
سے ہی حرکت مین لانا خلطون کا اور تفریق اور تحریک
خلطون کی طرف ظاہر بدن کے اور شان حقنہ سے
ہی کھینچنا اور نکالنا بند خلطون کا اور یہ بھی وہ لکھتا ہی
کہ خطر حقنہ مین بہت ہی اسلیے واجب ہی تحری
اور اجتہاد اسکی دواؤن مین اور یہ بھی توہم باطل ہے
کیونکہ موافق حدیثون اور طبیبون کے قول کے حقنہ
علاج کثیر النفع اور بے خطر ہی بخلاف مسہلہ مشروبہ اور
مقیات یعنی قے لانے والی دواؤن کے کہ نہین ہین
خالی خطرون سے اسلیے کہ اگر سمیت دواؤن مسہلہ کی
تیزی کا جو واقع ہون حقنہ مین نہین پہونچتا ہی اعضاء شریفہ
اور رئیسہ مثل معدہ اور دل اور دماغ مین بلکہ تجاوز
نہین کرتا ہی آنتون سے اور ہوتی ہین آنتین اعضاء
خسیسہ ضعیف الحس سے اور نہین ہی آنتو مین معدن
کسی قوت ضروری کا پس نہین ہوتی ہین آنتین اثر
قبول کرنیوالی اور ایذا پانے والی ان دواؤن سے
بخلاف معدہ اور دل اور دماغ کہ معدہ ایک عضو ہی
نازک حس رکھنے والا اور شریف اور اعضاء رئیسہ معدن
قوت ضروری کے ہوتے ہین پس دواؤن مسہل
مشروبہ اور مقیہ کے گذرنے سے بہت ایذا پانے
والے اور اثر قبول کرنے والے ہوتے ہین پس
مسہلات مشروبہ اور مقیات مین خطر ہے بخلاف

حقنہ اور نیز حدیثو نمین نفع حقنہ کا اور قلت اسکی خوفکی وارد ہی اور سب طبیبون کے قول بھی دلالت کرنیوالے اسبات کے ہین کہ خطر حقنہ کا کمتر ہی مسہلات مشروبہ اور مقیات کے خطر سے -

فصل حقنون کے بعض نسخون کے بیانمین ہی

حقنہ مسہلہ باردہ - یعنی دست لانے والا حقنہ سرد وہ مرحوم علمی فرماتے ہین کہ یہ ایک دستور العمل کے قبیل سے ہی حضرت علامی رئیس الاطبا والدنا جد فقیر میر محمد ہادی علوی خیلرزی خراسانی سے مستعمل بیماریون گرم مین صفت اسکی کلم کے پتون کا پانی اور چقندر کے پتونکا پانی ہرایک سے ایک دستہ اور جو کے آٹے کی بھوسی ایک کف اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور ملوخشک اور ہنسراج اور خطمی سفید کے پھول اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کاسنی کے بیج اور خبازی کے بیج اور کاسنی کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور ملیٹھی ہرایک سے دو مثقال اور عناب بیس دانہ اور لسوڑہ بیس دانہ سب کو ایک من تبریزی یعنی اڑھائی سیر بوزن عالمگیری پانی مین جوش دین اسقدر کہ ثلث پانی باقی رہے صاف کرکے شیرخشت خراسانی اور ترنجبین ہرایک سے دس مثقال اور املتاس پندرہ مثقال اور اس مین گھول کر اور چھان کر اور بادام شیرین کا روغن ایک مثقال اور روغن گل اور روغن کدو اور آبکامہ نبطی ہرایک سے دس مثقال اور نمک طعام ایک مثقال اور ریوند چینی ایکدرم پیسکر اور سب ملا دکرکے اولاً اگر مرتبہ نمک کے پانی سے کہ نمک اسمین بہت کم ہو حقنہ کرین پھر مطبوخ یعنی جوشاندہ کو چار حصہ کرکے چار دفعہ مین حقنہ کرین اور ہر مرتبہ کہ حقنہ کیا جاے جبتک کہ نہ پلٹے دوسری دفعہ حقنہ نہ کرین اور اگر مرتبہ اول کہ حقنہ کیا جاے اور دیر مین پلٹے تو قدرے نمک اضافہ کرین اور جوشاندہ کو قدرے کمتر کرین اور اگر جلد پلٹے قدرے نمک کو کم کرین اور اسکی گرمی کو اعتدال کی طرف مائل کرین اور چاہئے کہ تین ساعت باقی ماندہ شب سے شروع کرین کہ چہارم روز استعمال تمامی کو پہونچے اور بعد مغرب کے شروع کرین کہ نصف شب کے قریب استعمال اسکا تمامی کو پہونچے

حقنہ باردو لینہ یہ بھی بطریق دستور العمل کے ہے صفت اسکی سربنفشہ اور خبازی اور اکلیل الملک ہرایک سے اڑھائی مثقال اور جو مقشر اور ملوخشک اور مغز حب القرطم ہرایک سے پانچ مثقال جوش دیکر اور صاف کرکے املتاس پانچ مثقال اور ترنجبین اور شیرخشت ہرایک سے دس مثقال اسمین ملاکر اور چھانکر اور روغن بادام شیرین دس مثقال بڑھاکر حقنہ کرین اور شرط یہ ہی کہ ہر مرتبہ اس جوشاندہ کی مقدار کی پچاس مثقال سے ساٹھ مثقال تک ہو اور پچاس مثقال سے کمتر بہتر نہین ہی اور جب گرمی زیادہ ہو تو سنا رکی چار مثقال اور بابونہ کے پھول اور گوکھرو ہرایک سے دس مثقال جوشاندہ مین بڑھائین اور ایکدرم جو اکھار پیسکر اور اسپر چھڑک کر حقنہ کرین اور اگر بعض بیماریون مثل مرگی اور سکتہ اور لیثرغس یعنی سرسام بلغمی اور مفاصل مزمنہ اور مانند اسکے مین احتیاج حقنہ کی ہو تو اس حقنہ مادہ سے حقنہ کرین صفت اسکی اسطوخودوس اور تربد سفید اور جعدہ اور مغز تخم ارنڈ اور قنطوریون باریک اور شبت یعنی سویہ اور اسورنجان ہرایک سے دو مثقال اور سنا رکی چار مثقال اور غاریقون سفید ایک مثقال اور قرطم کے بیجونکا مغز تین مثقال اور عناب دس دانہ اور لسوڑہ بیس دانہ اور بسفایج فستقی تین مثقال جوش دیکر صاف کرین اور املتاس پندرہ مثقال اور شکر سرخ پانچ مثقال اسمین گھول کر پھر صاف کرین اور بادام شیرین کا روغن دس مثقال بڑھاکر اس تمام پانی کے دو حصہ کرین ایک حصہ مین گوگل زرد دو دانگ اور جواکھار ایک مثقال اور جاوشیر ایکدانگ داخل کرکے حقنہ کرین اور اگر قوی زیادہ چاہین تو شحم حنظل اور جندبیدستر ہرایک سے ایک دانگ اضافہ کرین پھر اگر گرمی بہت افراط سے ہو تو اجزا حقنہ اول پر بعد صاف کرنے کے ایک پیالہ لعاب اسبغول اور روغن کدو اضافہ کرین اور چاہئے کہ اجزا کو تین سو مثقال پانی مین ملایم آگ پر پکائین کہ ایک سو مثقال باقی رہے بعد اسکے صاف کرکے دو حصہ کرین ہر حصہ پچاس مثقال اور جسوقت کہ پانی حقنہ کا دیر مین پلٹے تو بقدر نصف پانی پھر ڈالنا چاہئے تاکہ آب اول کو نکال دے -

حقنہ مسہلہ باردہ حکیم محمد فاضل قرشی سے نافع ہی گرم بیماریون کے واسطے صفت اسکی چقندر کے پتے ایک دستہ اور جو مقشر اور سنا رکی اور بنفشہ کے پھول اور خطمی کے بیج سفید اور خبازی کے بیج ہرایک سے ایک کف اور ملیٹھی ایک مثقال اور لسوڑہ تیس دانہ جوش دیکر صاف کرین پھر املتاس پندرہ درم اور شکر سرخ سات درم اسمین حل کرکے صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک مثقال اور روغن کنجد سات درم اور جواکھار ایک درم سردار دکرین اور اگر تپ قوی نہو تو چارم درم سقمونیا داخل کرین اور لایق یہ ہی کہ ہو مقدار اسکی سے ایک رطل کا نصف اور زیادہ اس سے نہو مگر قدرے تاکہ مزاحمت معدہ اور دقاق آنتون کو نہ پہونچاے کہ باعث غشی کا ہوتا ہی اور ہو وہ نیم گرم حرارت کی طرف مائل -

حقنہ مسہلہ باردہ کہ طبع کو نرم کرتا ہی اور سب بیماریون گرم کو سودمند ہی صفت اسکی سنا رکی سات درم اور عناب اور لسوڑہ ہرایک سے تیس دانہ اور جو مقشر نیلوفر دس درم اور خطمی سفید کے بیج اور اکلیل الملک اور گیہون کی بھوسی اور گوکھرو نیلوفر ہرایک سے ایک کف اور بنفشہ کے پھول پانچ درم اور انجیر زرد

دس دانہ سب کو تین رطل پانی مین پکائین جب ایک رطل باقی رہے صاف کرکے شکر سرخ اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور آبکامہ ہر ایک سے دس درم اضافہ کرکے حرکت دین اور نیمگرم اس سے دو دفعہ حقنہ کرین۔

حقنہ مسہل دیگر نافع ہر مرکبہ بیماریون مین صفت اسکی چقندر کے پتون کا پانی ساٹھ درم اور التماس پندرہ درم اور شکر سرخ سات درم اسمین گھول کر صاف کرین اور تل کا تیل سات درم اور جواکھار ایک درم پیسکر اور اضافہ کرکے حقنہ کرین پس یہ حقنہ اُس بلغم کو خارج کرتا ہر جو صفرا مین شامل ہوا اور مفید درد پشت بلغمی اور پشت کے مرکب دردون کو جنکا مواد بلغم اور صفرا سے مرکب ہر۔

حقنہ مسہل دیگر نافع ہر سرد بیماریون بلغمیہ دماغیہ کے واسطے صفت اسکی صعتر فارسی اور اسطوخودوس ہر ایک سے پانچ مثقال اور سنارکی چار مثقال اور گیہون کی بھوسی ایک کف اور بنفشہ کے پھول اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور عود صلیب دو دانگ اور مویز منقے بیس دانہ جوش دیکر صاف کرین اور شکر سفید دو استار اور روغن پانچ استار اور جواکھار پسے ہوئی نیم درم داخل کرکے عمل مین لائین۔

حقنہ مسہل دیگر کہ یہی منفعتین رکھتا ہر صفت اسکی چقندر کی پتی چالیس درم اور روغن کنجد اور آبکامہ رقیق ہر ایک سے بیس درم شامل کرکے حقنہ کرین۔

حقنہ مسہل حادہ۔ قرشی سے منقول ہر غلیظ بلغم کو نکالتا ہر اور قولنج اور پشت کے دردون بلغمی کو نافع ہر صفت اسکی چقندر کے پتونکا پانی ایک سو درم جوش دین اسمین بسفائج فستقی اور سنارکی اور قنطوریون باریک ہر ایک سے چھ درم اور مویز منقے سات درم اور صاف کرین پھر التماس چند سو درم اور شہد صاف کیا ہوا دس درم اسمین ملائین اور مرتبہ دیگر صاف کرکے جواکھار اور سقمونیا چار درم نمک پیسکر اور سردار دکر کے باہم ملائین اور اُس دوا سے حقنہ عمل مین لائین۔

حقنہ حادہ۔ جالینوس کی تالیف سے یہ حقنہ غلیظ ریحون کو تحلیل کرتا ہر اور فالج اور لقوہ اور مرگی اور سکتہ اور ان سبکے مانند بیماریون کو سودمند ہر صفت اسکی حلبہ یعنے میتھی اور تخم السی ہر ایک سے دس درم اور انجیر زرد دس دانہ اور تخم ارنڈ مقشر نیمکوفتہ بیس درم اور رارنڈ کے پتے تین درم اور قرطم کے بیجون کا مغز دس درم اور سداب آٹھ درم اور اسپست کے پتے تیس درم اور گیہون کی بھوسی بیس درم اور مغز بادام تلخ مقشر نیمکوفتہ پانچ درم اور اسوڑہ اور لمیتھی اور ریشہ خطمی ہر ایک سے نیم رطل سب کو دس رطل پانی مین جوش دین کہ تین رطل باقی رہے صاف کرین اور اسکے ہر رطل پر گوگل زرد دو درم اور سکبینج ایک مثقال اور جاوشیر دو درم اور اشق ایک مثقال داخل کرین پھر صاف کرکے روغن ناردین دس درم اور شہد صاف کیا ہوا ڈیڑھ اوقیہ اور آبکامہ ڈیڑھ اوقیہ اضافہ کرکے باہم ملائین پھر نیمگرم کرکے تین مرتبہ حقنہ عمل مین لائین۔

حقنہ حادہ دیگر سکتہ اور مرگی اور فالج اور قولنج بلغمی کو سودمند ہر صفت اسکی شحم حنظل اور قنطوریون باریک اور اجواین دیسی اور شبت اور حلبہ یعنی میتھی اور سداب ہر ایک سے ایک کف لیکر ایک من پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے یعنی ایک رطل رہجاے صاف کرین پھر سکبینج دو درم اور گاے کا پتہ دس درم اسمین حل کرکے اور شہد صاف کیا ہوا دس درم اور روغن بادام تلخ ایک اوقیہ اضافہ کرکے اور جواکھار سات درم پیسکر اور داخل کرکے حقنہ کرین

حقنہ حادہ دوہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ طبیبون کے پیشوا میرے والد ماجد قدس سرہ کی تالیف سے ہر مفید ہر سب بلغمی بیماریون کو مثل سکتہ اور فالج اور لقوہ اور سبات اور قولنج اور درد خاصرہ اور درد رحم کے لیے صفت اسکی کلم کے پتے اور چقندر کے پتے اور اجمودہ کے پتے ہر ایک سے ایک دستہ ان سب پتون کا پانی نکال کر اور گیہون کی بھوسی اور جو کا آٹا ہر ایک سے ایک کف اور گاوزبان اور بادرنجبویہ اور بسفائج فستقی اور اسطوخودوس اور قنطوریون باریک اور زوفاے خشک اور ربوت سفید اور سونٹھ اور اکلیل الملک اور اشق اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا اور مکوہ خشک اور مرزنجوش اور پوست کبر کے جڑ کا اور اجمودہ اور سونف کی جڑ اور لمیتھی اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور خربزہ کے بیج اور حاشا کہ پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہر اور خطمی کے پھول اور خبازی کے بیج اور راذخر مکی اور افسنتین رومی اور کمافیطوس اور کمازریوس اور حلبہ یعنی میتھی اور سورنجان ہر ایک سے دو مثقال اور انجیر زرد اور عناب سرخ اصفہانی ہر ایک سے دس دانہ اور مویز منقے اور اسوڑہ ہر ایک سے بیس دانہ اور سنارکی چار مثقال سب کو ڈیڑھ من تبریزی پانی مین جوش دین کہ آدھا من یعنی تین مثقال صیرفی باقی رہے صاف کرکے التماس پندرہ مثقال اور شیرخشت خراسانی اور ترنجبین اور گلقند آفتابی ہر ایک سے دس مثقال اسمین حل کرکے صاف کرین اور آبکامہ رقیق اور روغن گل اور روغن بابونہ ہر ایک سے دس مثقال اور روغن ناردین اور روغن تخم ارنڈ اور روغن بادام تلخ ہر ایک سے چار مثقال اور ریوند چینی پیسی ہوئی ایک درم اور جواکھار اور نمک پسا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال سردار دکرکے اول مرتبہ ایکدفعہ پانی اور نمک سے حقنہ کرین پھر چار مرتبہ

جوشاندہ مذکور کے پانی سے کرین جبتک کہ ہر دفعہ نہ بیٹھے دفعہ دیگر حقنہ نکرین۔

حقنۂ حادہ دیگر۔ کہ قولنج اور مفاصل کے دردون سرد اور رحم کے دردون اور دماغی اور پیٹھے دار اعضا کی سرد بیماریون کو نافع ہی صفت اسکی گلاب کے پھولونکی پتی اور بنفشہ کے پھول اور السی کے بیج اور میتھی اور تخم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا اور بابونہ اور تخم قرطم کے بیجون کا مغز اور شبت یعنی سویہ اور کلم کے پتے اور سورنجان جوش دیکر صاف کرین اور املتاس اور گلقند آفتابی اسمین حل کرکے پھر صاف کرین بعد اسکے روغن تخم ارنڈ اور ڈالکر اور چواکھار اور نمک ہندی میسکر اور سرداروگر کے ملائین کہ باہم بخوبی شامل ہو پھر حقنہ عمل مین لائین۔

حقنۂ حادہ دیگر۔ درد پشت اور سردی رحم اور نیچے کے اعضا کی سردی کے لیے سودمند ہی اور رطوبتون اور حیض کو جاری کرتا ہی صفت اسکی اجواین ولیسی اور سونف دیسی اور اجمود ہر ایک کے بیج اور تخم سیاہ لیکر ہر ایک دو درم اور حلبہ یعنی میتھی اور گھروا اور بابونہ اور شبت یعنی سویہ ہر ایک سے سات درم سب کو تین رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرین پھر لین اشق اور گوگل زرد ہر ایک سے پانچ درم اور جاوشیر ڈیڑھ درم کو تکرجوشاندہ گرم کے پانی مین حل کرین پھر جندبیدستر اور چواکھار ہر ایک سے ایک درم میسکر اور اسمین ملاکر صاف کیا ہوا ڈیڑھ اوقیہ اور روغن کنجد اور روغن ناردین ہر ایک سے دس درم داخل کرکے حقنہ کرین حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہی کہ اگر اس حقنہ کو واسطے سردی رحم اور بند ہونے حیض کے استعمال کرین تو چاہئے کہ قبل یعنی آگے کیطرف سے حقنہ کرین اور جہانتک ممکن ہو امساک اسکا کرین کہ جلد دفع نہو۔

حقنۂ حادہ یہ حقنہ مفید ہی سرسام بلغمی اور اسکے مانند دماغی سرد بیماریون کے واسطے صفت اسکی بابونہ اور شبت یعنی سویا اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور حرمل اور تخم قرطم اور تخم حلبہ یعنی میتھی اور تخم السی اور چقندر کے پتے اور گیہون کی بھوسی اور تخم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ اور مغز تخم ارنڈ اور قنطوریون باریک اور اسطوخودوس ہر ایک سے ایک کف اور انجیر زرد دس دانہ جوش دیکر اور چھانکر شہد صاف کیا ہوا سات مثقال اور روغن زیتون اور آبکامہ کہ اسکو عربی مین مری کہتے ہین ہر ایک سے سات مثقال اضافہ کرکے حقنہ کرین۔

حقنۂ حادہ دیگر وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ نسخہ حقنہ کا سید الحکما والد ماجد فقیر کی تالیف سے ہی نافع ہی سرد بلغمی گردہ اور مثانہ اور رحم کی بیماریون کو اور نیچے کے بدن کے استرخا اور قضیب اور رحم کے استرخا کے لیے مفید اور تر فضول کو باہر نکالتا ہی اور حیض کو جاری کرتا ہی اور اعضاے تناسل کو گرم کرتا ہی صفت اسکی کلم کے پتے اور چقندر کے پتے اور اجمود کے پتے ہر ایک سے ایک دستہ لیکر اور کچل کران سب کا پانی حاصل کرین اور گیہون کی بھوسی اور میتھی کا آٹا ہر ایک سے ایک کف اور گاؤزبان اور بسفایج فستقی اور قنطوریون باریک اور بادرنجبویہ اور اسطوخودوس اور عود صلیب اور کمافیطوس اور کمادریوس اور اگر ہندی اور بلیان اور حاشا اور حاما اور اذخر مکی اور پوست سونف کی جڑ کا اور اجمود کی جڑ اور خربزہ کے بیج اور تربد سفید ہر ایک سے دو درم اور سنا مکی چار مثقال اور سونٹھ ایک درم اور قرطم کے بیجون کا مغز اور مغز اخستہ آلو بالو اور مغز استہ شفتالو سے تلخ ہر ایک سے دو مثقال اور انجیر زرد دس دانہ اور مویز منقے دو مثقال اور برگ سداب ایک مثقال سب کو ایک من تبریزی پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے مرمکی اور سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور گوگل زرد اور حلتیت یعنی ہینگ ہر ایک سے ایک درم کحل کر اور جوشاندہ مذکور مین حل کرکے ملکر صاف کرین اور پھر املتاس پندرہ مثقال اور شربت دینار دس مثقال اسمین گھولکر پھر صاف کرین بعد اسکے چواکھار اور نمک ہندی اور جندبیدستر اور زہرہ گاؤ یعنی گاے کا پتہ ہر ایک سے ایک درم میسکر اور شہد صاف کئے ہوے چار مثقال مین گوندھکر اسمین حل کرین اور آبکامہ قیق اور روغن گل اور روغن بابونہ ہر ایک سے دس مثقال اور روغن ناردین اور روغن بادام تلخ اور روغن تخم ارنڈ ہر ایک سے چار مثقال داخل کرکے حرکت دین حرکت شدید کہ بخوبی شامل ہو پانچ حصہ کرکے پانچ مرتبہ مین بدستور مقرر حقنہ کرین

حقنۂ حادہ بعض بیماریون مین اس حقنہ کی احتیاج ہوتی ہی خصوصاً سکتہ اور فالج اور مرگی اور سرسام بلغمی اور بڑے سرد درد مفاصل مین صفت اسکی اسطوخودوس اور تربد سفید اور چقندر کے پتے اور ارنڈ کے بیجونکا مغز اور قنطوریون باریک اور شبت یعنی سویا اور سورنجان ہر ایک سے دو مثقال اور غاریقون سفید ایک مثقال اور سنا مکی چار مثقال اور قرطم کے بیجونکا مغز پانچ مثقال اور بسفایج فستقی تین مثقال اور عناب اور سپستان ہر ایک سے بیس دانہ جوش دیکر صاف کرین اور املتاس پندرہ مثقال اور شکر سرخ پانچ مثقال اسمین گھولکر چھانکر روغن تخم ارنڈ دس مثقال اور روغن بادام شیرین ایک مثقال اضافہ کرکے سب پانی کے دو حصہ کرین ہر حصہ کو گوگل زرد دو دانگ اور چواکھار ایک مثقال اور جاوشیر ایک دانگ کے ساتھ حقنہ کرین اور اگر اثر اسکا بہت قوی چاہین تو ایک دانگ یعنی آدھا ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ اور ایک پیالہ لعاب اسبغول اور روغن کدو اضافہ کرین اور چاہئے کہ سب دوا کو تین سو مثقال پانی مین جوش دین کہ ایک سو مثقال یعنی تہائی پانی باقی رہے بعد اسکے صاف کرکے دو حصہ

کرین کہ ہر حصہ پچاس مثقال کے وزن پر ہو اور جسوقت کہ حقنہ کا پانی دیرمین سیلٹے تو بقدر نصف آب اول کے گرانا چاہیے تاکہ آب اول کو نکالدے۔

حقنہ معتدلہ نافع ہی واسطے مرض مرکب کے صفرا اور بلغم سے صفت اسکی شاہترہ پانچ درم اور غنچہ گل سرخ اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور گاوزبان ہر ایک سے تین درم اور ملیٹھی دو درم اور آلوے سیاہ بیس عدد اور عناب دس عدد اور لسوڑہ تیس عدد اور مکوہ خشک تین درم اور چقندر کے پتے اور خطمی کے پتے ہر ایک سے ایک قبضہ اور گیہون کی بھوسی ایک کف اور فنطوریون دقیق اور بسفائج فستقی ہر ایک سے دو درم سبکو جیسا کہ دستور ہی جوش دین اور صاف کرکے املتاس اور ترنجبین خراسانی اور شکر سرخ ہر ایک سے دس مثقال اسمین گھولکر صاف کرین اور بنفشہ کا روغن دس مثقال اور نمک طعام اور آبکامہ دقیق دس مثقال اضافہ کرکے حقنہ کرین۔

حقنہ معتدلہ حکیم سید محمد مومن لکھتے ہین کہ یہ حقنہ اکثر بیماریون مین نافع ہی صفت اسکی قرطم کے بیج نکالکر پوست اتارا اور کچلا ہوا ہر ایک سے دس مثقال اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے تیس عدد اور بنفشہ کے پھول اور مکوہ خشک ہر ایک سے سات مثقال اور خبازی کے بیج دو مثقال اور چقندر کے پتے دس عدد اور گیہون کی بھوسی پانچ مثقال سب کو بدستور جوش دیکر صاف کرین اور املتاس پانچ مثقال اور ترنجبین خراسانی دس مثقال اسمین گھولکر چھان کر اور روغن بادام شیرین دس مثقال اور جواکھار پیسی ہوئی ایک مثقال اضافہ کرکے بخوبی ملائین اور بدستور حقنہ کرین

حقنہ معتدلہ دیگر۔ السی اور ملیٹھی اور انجیر زرد اور عناب اور لسوڑہ اور بنفشہ کے پھول اور خطمی سفید کے بیج اور بابونہ اور اکلیل الملک اور گوکھرو اور شبت اور گیہون کی بھوسی ہر ایک سے ایک کف جوش دین جیسا کہ دستور ہی اور صاف کرکے قند دس درم اور جواکھار دو درم اور نمک ہندی ایک درم اور تل کا تیل سات درم اضافہ کرکے حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ طبیب فاضل قرشی کی تالیف سے صفت اسکی چقندر کے پتون کا پانی اور آشجو ہر ایک سے تیس درم اور املتاس پندرہ درم اور شکر سرخ سات درم اور تل کا تیل اور جواکھار ایک مثقال اضافہ کرکے حقنہ کرین اور کبھی چقندر کے پانی اور آشجو کے عوض نیمگرم پانی ڈالنا چاہیے اور کبھی املتاس کے عوض اسکے وزن کے موافق خمیرہ بنفشہ یا شیرخشت خراسانی داخل کرنی چاہیے

حقنہ لینہ۔ ابن جزلہ کی تالیف سے گرم بیماریون اور گرم تپون مین بستگی شکم رفع کرتا ہی صفت اسکی عناب اور لسوڑہ اور سر بنفشہ خشک اور جو مقشر نیمکوفتہ اور خطمی کے پھول اور گیہون کی بھوسی اور اکلیل الملک ہر ایک سے ایک کف اور انجیر زرد پانچ عدد ڈیڑھ من تبریزی پانی مین جوش دین کہ آدھا من باقی رہے صاف کرین اور پانچ درم شکر سرخ اور سات درم تل کا تیل اور دس درم آبکامہ ڈالکر ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین کہ بحکم خداوندعالم نافع ہوگا۔

حقنہ لینہ کہ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اسکی چقندر کے پتون کا پانی تازہ چار اوقیہ اور روغن گل پندرہ درم اور آبکامہ ایک اوقیہ یعنی سات مثقال نیمگرم حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ۔ سرسام اور دماغی گرم بیماریون کو سودمند ہی صفت اسکی جو کا آٹا اور سر بنفشہ اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے ایک استار یعنی ساڑھے چار مثقال اور عناب پندرہ دانہ اور لسوڑہ تیس دانہ بابونہ پانچ درم سبکو دو من تبریزی پانی مین جوش دین کہ ایک من باقی رہے صاف کرین اور دو استار شکر سرخ اور روغن گل بقدر حاجت ملاکر حقنہ کرین

حقنہ لینہ دیگر۔ پہلے حقنہ سے نرم زیادہ ہی صفت اسکی آشجو بیس درم اور لعاب اسبغول دس درم اور روغن کدو اور مرغ کے انڈے کی سفیدی سبکو ایکجا کرکے حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ باردہ دیگر آشجو دو اوقیہ یعنی چودہ مثقال اور روغن کدو اور بنفشہ اور روغن بادام اور لعاب اسبغول ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی سات مثقال بدستور حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ علاءالدین منصور کی تالیف سے واسطے ہر ایک مرض گرم دماغی اور گرم تپون اور گرم بیماریون اور سرسام کے لیے مفید ہی اور طبیع کو نرم کرتا ہی صفت اسکی لسوڑہ اور بنفشہ کے پھول اور جو کا آٹا اور گیہون کی بھوسی اور اکلیل الملک ہر ایک سے ایک کف اور انجیر زرد پانچ عدد تین رطل پانیمین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرین اور شکر سرخ پانچ درم اور روغن بادام شیرین دس درم اور تل کا تیل اور آبکامہ ہر ایک سے پانچ درم اضافہ کرکے حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ حکیم سدید گاذرونی صفت اسکی انجیر زرد خشک سات دانہ اور گیہون کی بھوسی اور خطمی سفید کے پتے اور گوکھرو کچلے ہوئے ہر ایک سے ایک کف اور چقندر کے پتے دس عدد اور ملیٹھی کچلی ہوئی پانچ درم اور لسوڑہ تیس دانہ اور جو مقشر کچلے ہوئے دس درم اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے ایک کف چھ رطل پانی مین جوش دین کہ دو رطل باقی رہے صاف کرین اور اسکے نیم رطل مین پندرہ درم لعاب اسبغول اور دس درم تل کا تیل اور دس درم آبکامہ رقیق اور دو درم جواکھار اور نیم درم نمک ہندی داخل کرکے حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ دیگر سکہ تپون گرم اور بیماریون گرم کو نافع ہی صفت اسکی انجیر زرد خشک دس دانہ اور ملیٹھی کچلی ہوئی دو درم اور لسوڑہ تیس دانہ اور کشک جو ایک کف اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے ایک کف اور بابونہ ایک کف سبکو تین رطل پانیمین جوش دین کہ ایک من باقی رہے صاف کرکے لعاب اسبغول دس درم اور شکر سرخ

بیس درم اور آبکامہ رقیق اور روغن بنفشہ اور روغن بادام شیرین ہر ایک سے دس درم اور جو اکھار دو درم اور نمک ہندی پیسا ہوا نیم درم اضافہ کرکے اور شکر کو اسمین گھولکر سب کو تین دفعہ حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ حنین کی تالیف سے پتون گرم اور سرسام اور سب بیماریون گرم کے واسطے مفید ہی اور طبع کو نرم کرتا ہی صفت اُسکی عناب خراسانی اور لسوڑہ اور گوکھرو کچلے ہوے اور بنفشہ کے پھول اور جو کوٹے اور بھوسی اتارے ہوے اور خطمی کے پھول سفید اور اکلیل الملک اور گیہون کی بھوسی ہر ایک سے ایک کف اور انجیر زرد پانچ عدد تین رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے شکر سرخ پانچ درم اور تل کا تیل اور بنفشہ کا روغن اور بادام کا روغن ہر ایک سے دس درم اور آبکامہ دس درم اضافہ کرکے نیمگرم حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ محمد ابن زکریا کی تالیف سے شکم کو نرم کرتا ہی اور پتون گرم اور سرسام اور بیماریون گرم کیلئے نیک ہی صفت اُسکی گیہون کی بھوسی اور بنفشہ کے پھول اور خبازی کے بیج اور خطمی سفید کے بیج اور جو مقشر نیمکوفتہ ہر ایک سے ایک کف ایک من پانی مین پکائین کہ ثلث باقی رہے صاف کرکے بنفشہ کا روغن پانچ درم اُسمین ڈالکر حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ دیگر۔ بدن کی گرمی کو ساکن کرتا ہی اور دل کی سوزش اور تشنگی کو تسکین دیتا ہی اور طبع کو نرم کرتا ہی صفت اُسکی آشجو اور لعاب اسبغول ہر ایک سے دس درم اور بادام کا روغن اور کدو کا روغن ہر ایک سے پانچ درم مرغ کے انڈے کی سفیدی ایک عدد سب کو ایک جا کرکے ہلائین بحرکت شدید کہ بخوبی مخلوط ہو نیمگرم حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ سید محمد ہاشم حکیم معتمد الملوک علویخان کی تالیف سے پتون گرم اور بیماریون گرم مین مستعمل ہی طبع کو نرم کرتا ہی اور خلط صفرا کو نکالتا ہی صفت اُسکی عناب اور آلوے بخارائی اور آلوے سیاہ ہر ایک سے دس دانہ اور لسوڑہ بیس دانہ اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور مکوہ خشک اور ملیٹھی اور کھیرے ککڑی کے بیج نیمکوفتہ اور کاسنی کے بیج نیمکوفتہ ہر ایک سے دو مثقال سب کو ایک من پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرکے چقندر کے پتون کا پانی اور اسبغول کا لعاب اور آش جو ہر ایک سے بیس مثقال داخل کرکے املتاس اور شیرخشت خراسانی اور خمیرہ بنفشہ ہر ایک سے دس مثقال اسمین حل کرکے صاف کرین اور آبکامہ اور روغن گل اور روغن کدو ہر ایک سے دس مثقال اور روغن بادام شیرین ایک مثقال اور نمک طعام پیسا ہوا ایک مثقال داخل کرکے بخوبی حرکت دین اور تین دفعہ نیمگرم حقنہ کرین کہ بحکم خداوند عالم نافع ہو۔

حقنہ لینہ دیگر۔ استعمال کیا جاتا ہی گرم بیماریون مین کہ طبیعت مین قبض ہو صفت اُسکی عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے بیس عدد اور بنفشہ کے پھول چار درم اور انجیر خشک دس عدد اور خطمی سفید کے پھول اور گیہون کی بھوسی کہ دونون کو نازک کپڑے مین باندھا ہو ہر ایک سے ایک کف سب کو تین رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے چقندر کے پتون کا پانی چہارم رطل اور روغن کنجد بیس درم اور آبکامہ رقیق دس درم اضافہ کرکے حرکت دین کہ مخلوط ہو نیمگرم تین یا چار دفعہ مین حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ دیگر۔ صفراوی بیماریون اور ذات الجنب اور ذات الصدر اور برسام اور ذات الریہ اور خناق کو نافع ہی صفت اُسکی بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے تین درم اور خبازی کے بیج اور خطمی کے بیج سفید ہر ایک سے ایک کف اور جو مقشر نیمکوفتہ ایک کف سب کو پانی مین پکائین جیسا کہ دستور ہی اور صاف کرین بعد اُسکے املتاس اور ترنجبین اور شیرخشت خراسانی اور شکر سفید ہر ایک سے دس مثقال اُس مین حل کرکے پھر صاف کرین پھر بنفشہ کا روغن اور لعاب اسبغول اور لعاب بیدانہ ہر ایک سے دس مثقال اور نمک طعام دو دانگ داخل کرکے حقنہ کرین۔

حقنہ لینہ شیخ داؤد کی تالیف سے کہ تذکرہ اولوالالباب مین ذکر کیا ہی اور لکھا ہی کہ یہ حقنہ نافع ہی واسطے توڑنے تیزی صفرا اور خون کے اگر بعد فصد کے استعمال کیا جاے اور موکد ہی استعمال اُس کا اگر تپ اور قبض طبیعت ہو صفت اسکی جو مقشر نیمکوفتہ دو کف اور السی اور عناب اور لسوڑہ اور انجیر زرد اور اجواین دیسی ہر ایک سے ایک کف اور چقندر کے پتے اور قنطوریون دقیق ہر ایک سے ایک قبضہ اور خطمی کے پھول سفید دس درم جوش دین جیسا کہ دستور ہی صاف کرین پس شہد صاف کیا ہوا اور روغن کنجد ہر ایک سے ایک سکرجہ یعنی بارہ تولہ اور شکر سرخ دو اوقیہ یعنی چھ تولہ اور جو اکھار دو درم اور بنفشہ کا روغن اور نیلوفر کا روغن ہر ایک سے پانچ درم ڈالکر حقنہ کرین وہ مرحوم فرماتے ہین کہ جو اُن کو اسمین کچھ دخل نہین ہی اور اگر جو اُن کی عوض ملیٹھی ہو تو بہت بہتر ہی۔

حقنہ لینہ۔ کہ گرم بیماریون مین استعمال کیا جاتا ہی صفت اُسکی عناب اور لسوڑہ اور بنفشہ اور خطمی کے پھول سفید اور گیہون کی بھوسی اور گوکھرو اور اکلیل الملک اور انجیر زرد دس مثقال پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے اسمین سے چالیس مثقال شکر سرخ اور روغن بادام شیرین داخل کرکے حقنہ کرین اور اگر سردی زیادہ مطلوب ہو تو لعاب اسبغول اور روغن کدو اور ریلاب کا پانی اضافہ کرین۔

حقنہ دیگر۔ سید محمد مومن کی تالیف سے وہ لکھتے ہین کہ یہ حقنہ صفرا کو دستون مین نکالتا ہی اور اُس گرانی کو کہ تپ اور سدہ کے ساتھ ہو دفع کرتا ہی اور اس نسخہ کو اپنے مجربات سے شمار کیا ہی صفت اُسکی خبازی کے بیج

دو مثقال اور بنفشہ کے پھول پانچ مثقال اور نیلوفر کے
پھول تین مثقال اور جو مقشر ایک کف اور عناب اور
لسوڑہ ہر ایک سے بیس عدد اور ککوہ خشک پندرہ مثقال
اور پوست زرد ہڑ کا پانچ مثقال اور کدو کے بیجون کا
مغز نیمکوفتہ پانچ مثقال پانی مین جوش دیکر صاف کرین
اور شیرخشت خراسانی دس مثقال اسمین حل کرکے اور
روغن کدو آٹھ مثقال اور لعاب سبغول دس مثقال اضافہ
کرکے حقنہ کرین اور بعد اس حقنہ کے وصف کے وہ لکھتا ہی
کہ یہ جو طبیبون نے لکھا ہی کہ مسہلات بعصر کو حقنہ مین جایز نہین
ہی کہ داخل کرین یہ بات کچھ اصلیت نہین رکھتی ہی اسلیئے
کہ عصر مجاری کے دہنون اور رگون مین ہی نہ فضا مین
اور یہ بھی وہ لکھتا ہی کہ مولانا نفیس نے اسباب و علامات
کی شرح مین سرسام صفراوی کے علاج مین ملینات کو حقنہ
مین کہ اسکے علاج مین لایا ہی داخل کیا ہی اور وہ مرحوم فرماتے
ہین کہ دلیل عدم جواز داخل کرنے مسہلات بعصر کی حقنون
مین اسباب کے آٹھوین مقدمہ مین یعنی حقنہ کے باب مین
ہمنے بیان کر دی ہی پس نہین ہی حاجت اسکے مکرر ذکر
کرنے کی اور وہ دلیل کہ حکیم میر محمد مومن نے واسطے جواز
داخل کرنے مسہلات بعصر کے حقنون مین کہ بیان کی ہی
ہمنے اسکا بھی ذکر کر دیا ہی کہ مغالطہ ہی اور خالی معنی وصل
سے ہی اور یہ جو لکھا ہی کہ شارح اسباب نے سرسام صفراوی
کے حقنہ مین ملینات بھی داخل کیے ہین اول یہ کہ اکسیر
نسیہ واقع ہوا ہی کیونکہ مولانا نفیس نے حقنہ سرسام سوداوی
مین ملینات کو داخل کیا ہی نہ حقنہ سرسام صفراوی مین دوسرے
یہ کہ قول اور فعل عارف کا جسوقت کہ مخالف قول و فعل جمہور
کے ہو سند نہین ہی بلکہ اگر قول اسکا معارض قول کسی ایک
متقدمین کے ہو اعتبار نہین رکھتا ہی چہ جائیکہ مخالف عقل اور
قول اور عمل جمہور متقدمین اور متاخرین کے ہو اور جاننا
چاہیئے کہ طبیبون نے جس حال مین کہ استعمال کرنے
سے مسہلات بعصر کو جایز رکھا ہی انکے جمع کرنے کو مزلقات
کے ساتھ منع کیا ہی اور اس نسخہ مین حکیم میر محمد مومن نے جمع

کیا ہی درمیان ہلیلہ کے کہ بالاتفاق عاصر ہی یعنی مواد کا نچوڑنے
والا اور درمیان لعاب سبغول کے کہ بالاتفاق مزلق ہی
یعنی مواد کو پھسلانے والا اور وزن ان دونون کا
مقدار مستعمل ہر ایک سے قریب بوزن کامل بیان کیا ہی
اور یہی ترکیب حقنہ کے قوانین مین ہم ذکر کر چکے ہین
ولیکن چاہیئے کہ ملین ہو مزلق کے ساتھ اور جالی ہو
مسہل کے ساتھ اور مغز تخم کدو مسکن محض ہی اور اسمین
کوئی قوت مذکورہ قوتون سے نہین ہی پس نہین ہی کسی طرح
کی مداخلت اسکو حقنون مین اور متقدمین اور متاخرین
کی کتابون سے کسی بات مین ہماری نظر سے نہین گذرا
ہے کہ حقنہ مین مغز تخم کدو کو کسی نے داخل کیا ہو ایک
مرتبہ اس فقیر نے حقنہ لینہ مین کہ واسطے سرسام صفراوی
کے لکھا تھا مغز تخم کدو داخل کر لیا تھا جب وہ نسخہ میرے
استاد اور میرے والد کی نظر سے گذرا منع فرمایا
اور ارشاد کیا کہ مغز تخم کدو مسکن محض ہی اور
نہین ہی اسمین ایسی کوئی قوت کہ ہو سبب اسکے
اسکو کسی طرح کی مداخلت حقنہ مین پس اگر ہلیلہ
کے عوض سقمونیا اور تخم کدو کے بدل تخم
کاسنی یا تخم خیارین داخل کرتا تو بہتر اور مناسب
تھا۔

حقنہ لینہ گرم بیماری مین مستعمل ہی صفت اسکی
عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے بیس دانہ اور بنفشہ کے
پھول اور خبازی کے بیج اور اکلیل الملک ہر ایک
سے اڑھائی مثقال اور ککوہ خشک اور قرطم کے بیج ہر ایک
سے پانچ مثقال اور نیلوفر کے پھول دو مثقال اور
جو مقشر دس مثقال جوش دیکر صاف کرین اور املتاس
پانچ مثقال اور ترنجبین اور شیرخشت خراسانی ہر ایک
سے دس مثقال اسمین حل کرکے صاف کرین اور
روغن بادام شیرین دس مثقال ڈال کر اُس سے
حقنہ کرین اور شرط یہ ہی کہ ہر بار پچاس مثقال اور
نہایت ساٹھ مثقال ہو لیکن پچاس مثقال

سے کمتر غیر اطفال مین خوب نہین ہی اور جسوقت
کہ گرمی افراط سے ہو تو سنا مکی چار مثقال اور بابونہ
کے پھول اور گوکھرو ہر ایک سے دو مثقال اضافہ
کر سکتے ہین اور جو اکھاڑ پیسی ہوئی سر دار وکرین۔

حقنہ معروف بحقنۃ الادہان نافع ہی واسطے سردی
اعضا کے خصوصاً سردی گردہ اور مثانہ اور رحم اور
آلات تناسل کے لیے صفت اسکی روغن مغز
بادام شیرین اور روغن مغز اخروٹ اور روغن
حب البطم ہر ایک سے دو اوقیہ اور روغن گوسفند
ڈیڑھ اوقیہ اس حقنہ کے دوسرے نسخہ مین روغن
گوسفند کے عوض روغن زیتون ایک اوقیہ داخل ہی
اور شیخ داؤد لکھتا ہی کہ سردی احشا کہ خلطون مرکب
سے ہو اور ریاحی ہو گئی ہو یا درد کمر بادی ہو تو چاہئے
کہ ایک اوقیہ زیتون کا روغن مذکورہ دواؤن مین اضافہ
کرین اور اگر سردی بلغم سے ہو تو روغن بادام تلخ داخل
کرین اور سب روغنون کو پانی روغنون کے ہموزن
ڈالین اور جوش دین کہ نصف پانی باقی رہے
قبل اور دبر مین یعنی آگے اور پیچھے دونو طرف حقنہ
کرین اور اگر سردی کے ساتھ استرخا یا کچھ متشنج احشا
مین ہو تو اس حقنہ کو ساتھ پانی مورد اور روغن انبق
اور روغن مرزنجوش اور نمام اور قنطوریون ہر ایک سے
ایک ملعقہ کے ساتھ بدستور روغن ترتیب دیکر دبر اور
قبل مین حقنہ کرین اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی مذکورہ
دواؤن مین ایک درم قصب الذریرہ یعنی چرایتہ
شیرین۔

حقنۃ الادہان یہ نسخہ صاحب ذخیرۂ خوارزم شاہی
صفت اسکی روغن مغز بادام تلخ اور روغن
جوز ماکول اور روغن حبۃ الخضرا اور روغن زیتون ہر ایک سے
ایک اوقیہ اور روغن گاو آدھا اوقیہ دس استار آبجو مین
ملاکر تین بار حقنہ کرین۔

حقنۃ الادہان نافع ہی قولنج اور بیماریون سرد اور رحم کیواسطے اور درد پشت

اور درد سرین اور عرق النسا اور مفاصل کے دردون کے لیے **صفت اُسکی** تخم السی اور تخم میتھی اور قنطوریون باریک اور شبت یعنی سویا اور مغز تخم قرطم دو اوقیہ اور گوکھرو ڈیڑھ اوقیہ کہ وزن ایک اوقیہ کا سات مثقال ہی یعنی قریب تین تولہ کے اور انجیر زرد دس عدد اور گیہون کی بھوسی دو اوقیہ یعنی چودہ مثقال اور بابونہ ڈیڑھ اوقیہ اور تخم ارنڈ کا مغز نیمکوفتہ ایک اوقیہ یعنی سات مثقال اور شحم حنظل اور گوگل زرد اور سکبینج اور مغز بادام تلخ نیمکوفتہ ہر ایک سے پانچ درم اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے تیس عدد اور کلم کے پتے اور چقندر کے پتے ہر ایک سے ایک دستہ کوچک اور سداب کے پتے خشک دو اوقیہ یعنی چودہ مثقال سات رطل پانی مین پکائین کہ ہر ایک رطل چونتیس تولہ کا وزن ہی اور جب دو رطل باقی رہے صاف کرین اور ستر درم مین اس پانی کے اسّی درم تک مین ایک اوقیہ بکاینہ اور دو درم جوکھار اور ایک اوقیہ شہد صاف کیا ہوا اور ایک اوقیہ روغن زیتون یا روغن کنجد اور آدھا اوقیہ روغن بان اور ایک درم زہرہ گاؤ یعنی گاے کا پتہ باہم ترکیب دیکر حقنہ کرین اور جاننا چاہیے کہ بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ حقنہ بہترین دواؤن کا ہی اکثر بیماریون مین خصوصاً قولنج مین اور جس شخص کے معدہ مین کہ طعام ترش ہو اور قے کرے اسکے لیے بھی مفید ہی اور درد مفاصل کی قسمون اور درد سر اور سرسام مین سودمند اور سب بیماریون دماغی اور ذات الجنب اور ذات الصدر اور مرکب بپتون اور بہق اور رحیش کے لیے و لیکن بعضو مین حقنون سے دوائین لینہ معتدلہ چاہئین اور بعض مین دوائین تند اور قوی اور ہر ایک مرض مین جو حرارت کے ساتھ ہو دوائین لینہ داخل کرین حقنہ ہون تیز مین مستعمل ہی جسوقت کہ طبیعت مین قبض ہو اور خشکی غالب اسلیے کہ یہ حقنہ تسکین دینے والا اور بجھانیوالا گرمی کا ہی اور آسانی دست لاتا ہی اور حرارت کا مورث ہی اور سرسام صفراوی کو نافع ہی **صفت اسکی** گیہون کی بھوسی نازک کپڑے مین باندھی ہوئی اور بنفشہ کے پھول خشک اور خطمی کے بیج اور جو نیم کوفتہ ہر ایک سے ایک کف عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے بیس دانہ اور نیلوفر کے پھول چار درم اور سنا رکی پانچ درم سب کو چار رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے داخل کرین اسمین دس درم شکر اور اضافہ کرین اسپر دس درم بنفشہ اور حقنہ عمل مین لائین

حقنہ ممسک آنتون کی خراش اور اسہال کو نافع ہی **صفت اُسکی** بیخ فارسی میں درم اور مسور چھلکون سے صاف کی ہوئی دس درم اور جو کوٹے اور بھوسی اُتارے پندرہ درم اور گلنار فارسی پانچ درم ایک من پانی مین جوش دین کہ تہا ہو صاف کرکے لین اُسمین سے چار اوقیہ اور گوند ببول کا اور گل قبرسی اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور اقاقیا اور دم الاخوین اور عصارہ لحیۃ التیس اور کاغذ خطائی جلایا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور مرغ کے انڈے کی زردی بریان دو عدد دواؤن کو کوٹ چھان کر روغن گل ایک اوقیہ اور مرغ کے انڈے کی زردی مین حل کرین اور ہاون مین ملین کہ مرہم کے مانند ہو اور جوشاندہ کے پانی مین حل کرکے نیمگرم استعمال کرین اور جب برداشت تحلیل کرسکے تو چاہئیے کہ صبر کرین اور نگاہ رکھین۔

حقنۃ الزرانیخ سحج اور آنتون کے قرحون اور آنتون کے ڈھیلا اور دستون کے لیے سودمند ہی **صفت اُسکی** کعک سوختہ یعنی خمیری روٹی جلائی ہوئی اور ہرتال سرخ اور پھٹکری سفید اور لسوسنج اور مازوے سبز اور چونہ دھویا ہوا ہر ایک سے دس درم اور اقاقیا اور آردبلوط اور گوند ببول کا اور دم الاخوین ہر ایک سے چار درم دواؤن کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور وزن کرکے باہم ملائین اور مورد کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین پھر لین بیخ فارسی اور اُسکو جوش دیکر صاف کرین اور چار اوقیہ بیخ کا پانی اور ایک اوقیہ روغن گل باہم ملائین اور ایک قرص کو اُسمین حل کرکے حقنہ کرین۔

حقنۃ الباہ — یہ حقنہ ضعف گردہ اور سستی کو نافع ہی اور باہ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** گوکھرو سبز پانچ شاخ اور برگ چقندر پانچ شاخ اور حلبہ یعنی میتھی ایک کف اور بکری کی چربی اور حرام مغز اور خصیۂ گوسفند ریزہ ریزہ کرکے چربی کو دیگ مین ڈالین اور ڈیڑھ من بھیڑ کا دودھ تازہ دوہا ہوا اور ڈیڑھ من آبجوش اُسمین ملاکر آگ پر پکائین پھر صاف کرین اور ہر روز ناشتا نیم من اُسمین سے لیکر حقنہ عمل مین لائین اور اتنی دیر نگاہ رکھین کہ جب تک بیمار صبر کرسکے پھر تین روز بدر بدر حقنہ کرین۔

حقنۃ الرمان زمان کے بیان مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

حاے مہملہ کا باب لام کے ساتھ

فصل حلوون کے نسخون کے بیان مین ہی

حلواے آزادمیوہ — میم کے زبر سے ایک حلوا ہی کہ قند اور مغز بادام اور پستہ اور نخود مقشر سے بناتے ہین اور بعضے نخود قندی اور بادام قندی اور پستہ قندی کو کہتے ہین کہ مختلف رنگتون سے بنائے جائین۔

حلواے افروشہ صاحب برہان قاطع لکھتا ہی کہ ساتھ واو مجہول کے بوزن چارگوشہ نام ایک حلوا کا ہی **صفت اُسکی** اس طور پر ہی کہ آٹا اور روغن کو باہم ملائین کہ دانہ دانہ ہوجائے اُس وقت ایک پتیلی مین رکھکر شہد خالص اُسپر ڈالین اور آگ پر رکھین اور پکائین کہ بخوبی پختہ ہو اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ایک نان خورش ہی گیلان مین اور وہ اسطور پر ہی کہ مرغ کے انڈے کی زردی کو کچے دودھ مین

ڈال کر لت کرین اور آگ پر رکھین تاکہ شیر بستہ ہو بعد اسکے شیرینی اسمین ڈالین اور روٹی کے ٹکڑے اسمین سھگوئین اور یا خشکہ اور پلاؤ اسمین ملاکر چمچہ سے کھائین۔

حلواے بزرالکراث واسطے درد پشت کے نافع ہی صفت اسکی بزرکراث یعنی تخم گندنا دس مثقال اور دارچینی آٹھ مثقال اور الائچی چھوٹی چار مثقال اور کبابہ چینی دو مثقال اور نخود سفید مقشر شش مثقال اور شہد خالص بقدر حاجت بدستور حلوا تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دس مثقال سے بیس مثقال تک ہی

حلواے سوہان کثیرالغذا ہی یعنی خون بکثرت پیدا کرتا ہی اور سرد مزاج والون کو موافق اور گاڑھا خون پیدا کرتا ہی اور درد کمر کو نافع اور پٹھون کو قوت دیتا ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی صفت اسکی گیہون کو لیکر پانی مین تر کرین اور اسقدر پانی ڈالین کہ گیہون نم ہو جائین پھر تھیلی مین ڈالکر دھوپ مین رکھین اور ہر روز قدرے پانی ڈالین تاکہ گیہون اُگنا شروع کرین جب علامت اُگنے کی ظاہر ہو تو انکو دھوپ مین خشک کرین اور انکا آٹا پسوائین اور یا یہ کہ اُن گیہون کا شیرہ نکالین اور اسکے نصف وزن سادہ گیہون کے آٹے کا میدہ لین یا اسکے ہموزن میدہ لین اسصورت مین کہ جب اُن سبز اُگے ہوے گیہون کا آٹا پسوایا ہوے پھر کیفیت باہم مخلوط کرکے اور پانی کو جوش مین لاکر تھوڑا تھوڑا داخل کرکے حرکت دین اور پکائین یہانتک کہ آٹا پختگی کامل پاکر گاڑھا ہو جاے اور اگر اسکا شیرہ نکالا ہو تو بقدر نصف وزن اُن گیہون کے کہ جنکا شیرہ نکالا ہی آرد میدہ گندم خالص پس گندم شیرہ کشیدہ مین داخل کرکے پکائین اور اُلٹ پلٹ کرین یہانتک کہ گاڑھا ہو پھر قدرے گاے کا گھی تازہ داغ کیا ہو ڈالکر جوش دین اور اُلٹ پلٹ کرین یہانتک کہ وہ روغن کو جذب کرے پھر نبات سفید بقدر مطلوب شیرینی

چھاگ اُتار کر داخل کرین اور اسقدر پکائین کہ وہ روغن جو اسمین جذب ہو گیا ہو چھوٹنے لگے پھر بادام شیرین کا مغز مقشر اور پستہ کا مغز مقشر اور اخروٹ کا مغز مقشر اور فندق کا مغز مقشر اور ناریل کا مغز مقشر چھل کر اور اسمین ملاکر گھوٹین اور ایک لمحے کے بعد آگ پر سے اُتار کر اور دارچینی اور سونٹھ اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور جاوتری اور لونگ اور اجوائن دیسی ہر ایک سے اسقدر کہ ذائقہ کو بہتر کرے کوٹکر داخل کرین اور اُس سب کی ٹکیان بنائین اور اگر یہ حلوا ملائم رکھنا چاہین تو پانی کے عوض دودھ ڈالین۔

حلواے سوہان دیگر سرد مزاج والون کو موافق ہی اور کثیرالغذا اور پیدا کرنے والا گاڑھے خون کا اور درد کمر اور تقویت باہ اور پٹھون کے لئے نافع ہی صفت اسکی گیہون کو بدستور مذکور پانی مین بھگوئین جب اُگین اور سبز ہو جائین خشک کرکے آٹا پسوائین بعدہ اسکا نصف یا اسکے برابر گیہون کا آٹا شامل کرین اور پانی خوب تیز پکاکر اور تھوڑا تھوڑا اسمین ڈالکر چمچہ سے ہلائین اور جوش دین یہانتک کہ آٹا پختگی کامل پاکر خوبی گاڑھا ہو پھر تھوڑا گاے کا گھی تازہ یا تل کا تیل داخل کرکے بعد جذب ہونے روغن کے شیرہ شکر یا دوشاب انگوری اسقدر کہ شیرینی مطلوب ہو اضافہ کرکے اسقدر پکائین اور گھوٹین جو روغن کہ اسمین جذب ہو گیا ہی چھوٹنا شروع ہو بعد اسکے پستہ کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور ناریل کا مغز اور دارچینی اور سونٹھ اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور لونگ اور جاوتری ہر ایک سے قدرے اضافہ کرین جسقدر کہ موافق ذائقہ کے ہو۔

حلواے سوہان دیگر گیہون تر کرکے ایک تختہ پر پھیلائین اور اُسپر ایک چادر کہ گیہون سے ملاقی ہو ڈھانپین اور دھوپ مین رکھین اُس زمانہ تک کہ وہ اُگنا شروع کرین اور کھونٹیان نمودار ہون پھر

ریشہ اسکا دور کرکے نشاستہ باہر نکالین پھر ایک من تبریزی اسکے نشاستہ کو اسمین ڈال کر پکائین پھر نبات سفید اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے نیم من تبریزی پانی مین گھول کر پکائین اور جھاگ اُتار کر داخل کرین اور چہارم من تبریزی گاے کا تازہ گھی بھی ڈالین اور پکائین اور بخوبی گھوٹین جب قوام ہو جاے تو پستہ کا مغز اور ناریل کا مغز اور فندق کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور بادام کا مغز اور اخروٹ کا مغز کہ سب کو چھلکون سے صاف کیا ہو ہر ایک سے چہارم من تبریزی شامل کرکے پکائین یہانتک کہ وہ روغن کہ جذب ہو گیا ہو چھوٹنا شروع ہو پھر دارچینی اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور گوندپول اور کلیجن اور راندرجہ شیرین اور کلونجی اور خشقاقل مصری اور گول مرچ اور پیپل اور تخم جرجیر اور تخم پیاز اور اسپست اور تخم گاجر اور تخم شلغم ہر ایک سے سات مثقال اور سونٹھ اور اجوائن دیسی اور سونف رومی اور سونف دیسی اور خشخاش کے بیج اور تودری سرخ اور تودری سفید ہر ایک سے بیس مثقال اور تخم شبت دس مثقال اور خصیۃ الثعلب مصری پندرہ مثقال اور زعفران دو مثقال کوٹ چھان کر اور اسمین داخل کرکے قرص تیار کرین وہ مرحوم فرماتے ہین کہ یہ حلوا اُس شخص کے تصرفات سے ہی کہ جو قوانین سے ربط نہین رکھتا اسلیے کہ اسمین اجزا بہت ہین بلکہ اسکے اجزا اجزاء معجون سے بھی زیادہ ہین کیونکہ ترکیب حلوون کی یہ ہی کہ خوش مزہ اور خوشبودار ہون اور یہ ترکیب بہت بدبو اور بدمزہ ہی کہ ہرگز کوئی شخص اسمین سے ایک مثقال بھی نہ کھا سکیگا اور اُس شخص نے اپنے اعتقاد کے بموجب حلوا ترکیب پایا ہی کہ نہایت مفید ہی قوت باہ کیلیے

حلواے سوہان دیگر ایک نے ہند کے طبیبون سے ترکیب کیا ہی اور یونانی طبیبون اور ہند کے طبیبون کی ترکیب کے قوانین اُس مین

نامرعی ہین گویا کہ ترکیب دینے والا اس نسخہ اور پہلے نسخہ کا ایک شخص ہو ولیکن یہ نسخہ بہ نسبت پہلے نسخہ کے کچھ بہتری سے نزدیک ہی صفت اُسکی شیرہ گندم رشتہ بر آوردہ سات سیر لیکر اور اُسمین تین سیر آرد میدہ ڈالکر اور بطریق معنی پکا کر اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے دو سیر اور گاے کا گھی ایک سیر اور چلغوزہ کا مغز اور بادام شیرین کا مغز چھیلا ہوا اور پستہ کا مغز اور ناریل کا مغز اور اخروٹ کا مغز ہر ایک سے آدھ سیر اور زیرہ کرمانی اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید اور جائفل اور جاوتری اور سونٹھ اور اجوائن دیسی اور گوند ببول کا بریان اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک سے چار تولہ اور خصیۃ الثعلب مصری سات تولہ اور کلونجی چار تولہ اور خشخاش کے بیج سات تولہ اور زعفران تین تولہ کوٹکر اور اسمین گوندھکر مرتب کرین

حلواے سوہان یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی

آرد سوہان ڈیڑھ من اور آرد میسوہ تین من اور دوشاب یا نبات جو اسمین سے کہ منظور ہو تین من اور شہد صاف کیا ہوا نیم من اور گاے کا گھی آدھا من اور بادام شیرین کا مغز ایک چاریک اور جائفل اور جاوتری اور دارچینی ہر ایک سے ایک وقیہ اور لونگ اور عود صلیب اور اگر مہندی ہو اور کلیجن اور نخود الوزی اور سونف دیسی اور زیرہ کرمانی اور صعتر فارسی اور اجوائن دیسی اور زرد چوبہ اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے آدھا وقیہ بدستور حلوا تیار کرین۔

حلواے سوہان دیگر کثیر الغذا ہی اور سرد مزاج والونکو موافق اور گاڑھا خون پیدا کرتا ہی اور درد کمر کو نافع ہی اور پٹھون کو قوت دیتا ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی صفت اُسکی گیہون لیکر بدستور اُگائین جب ہری کھونٹیان نکل آئین دھوپ مین سکھائین اور اُسکا آٹا پسوائین اور یا یہ کہ اُسکا شیرہ نکالین بعد اُسکے سپیدہ کا آٹا نصف وزن یا اُسکے برابر وزن اس صورت مین کہ مذکورہ گیہون کا آٹا کر لیا ہو اُسمین شامل

کر کے اول پانی کو جوش دین پھر تھوڑا تھوڑا آٹا اُس پانی مین ڈال کر اور چمچہ سے چلا کر جوش دین یہانتک کہ آٹا بخوبی گل پاکر گاڑھا ہو جائے اور یا اُسکا شیرہ نکال کر اور آٹا میوہ کا گندم شیرہ کشیدہ مین داخل کر کے پکائین اور پے در پے چمچہ سے چلائین یہانتک کہ گاڑھا ہو پھر گاے یا بھینس کا تھوڑا گھی نرم کر کے اُسمین ڈالین اور پکائین کہ روغن کو جذب کرے پھر نبات سفید بقدر مطلوب شیرینی جھاگ اُتار کر اور اسمین داخل کر کے اسقدر پکائین کہ وہ روغن جو جذب ہو گیا ہی چھوٹنا شروع ہو بعد اُسکے بادام شیرین کا مغز پوست اُتارا ہوا اور اخروٹ کا مغز پوست اُتارا ہوا اور پستہ کا مغز پوست اُتارا ہوا اور فندق کا مغز پوست اُتارا ہوا اور ناریل کا مغز پوست اُتارا ہوا چھیل کر اور یا سب مغزیات کے نازک ورق تراش کر داخل کرین اور خوب چمچہ سے چلائین اور بعد ایک لحظہ کے آگ پر سے اُتار کر دارچینی اور سونٹھ اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور جاوتری اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے قدرے قلیل جو ذائقہ کو بہتر کرے باریک کوٹ چھانکر داخل کرین اور قرص بنائین اور اگر خستہ رکھنا منظور ہو تو سوہان کے آٹے اور خالص سادہ آٹے کو شیرہ نکالکر تیلا کرین اور یا سادہ کو شیرہ نکال کر شیرہ سبز گندم کے ساتھ پاتیلی مین ڈال کر اور بوزن شیرہ گندم اور شیرہ آرد سادہ کے شیر نبات یا شکر سفید اور گاے کا گھی تازہ خوشبودار یا بھینس کا گھی تازہ خوشبودار اُسکے وزن کے برابر داخل کر کے بدستور پکائین اور پے در پے لوہے کے چمچے سے چلائین کہ پاتیلی کی تہ مین جمنے نہ پائے جب بستگی کی حد پر پہونچے تو آگ سے نیچے اُتار کر اور مغزیات ورق ورق تراش کر اور دوائین باریک کوٹکر اور زعفران کو قدرے مشک کے ساتھ پیسکر اور اسمین ملا کر تختہ پاکیزہ یا تازہ قلعی دار سینی پر ڈالکر پھیلائین اور چھری سے کاٹین اور خواہش کے

وقت تناول کرین۔

حلواے سوہان یہ نسخہ دیگر صفت اسکی

آرد سوہان ایک سو درم بوزن شاہ اور آرد میدہ ایک سو پچیس درم بوزن شاہ اور شکر سفید ایک من اور پچیس درم بوزن شاہ اور روغن گو سفند ایک من بوزن شاہ اور دانہ الائچی سفید اٹھارہ مثقال اور سونٹھ نو مثقال اور مغز پستہ نیم بوزن شاہ اور دارچینی پچیس درم اور سورنجان اور لوزیدان ہر ایک سے دو درم اور کنجد مقشر چھ درم اور پیاز سفید دس درم اور میدہ کا آٹا اور نخود کا آٹا ہر ایک سے دس درم گاے کے گھی مین بھون کر اور پیاز جنگلی ہولی کے پانی کو شہد صاف کیے ہوے چالیس درم مین مخلوط کر کے روغن اور آٹے مین داخل کرین جب مثل حلوا ہو جاے اور گھی چھوٹنے لگے تو دوائین کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر چینی کے برتن پر پھیلائین اور چھری سے کاٹین۔

حلواے دیگر سپیدہ کا آٹا گاے کے گھی مین بھونکر اور شہد صاف کیا ہوا گاجر کے پانی مین حل کر کے پکائین کہ مثل تر حلوا ہو جاے بعد اُسکے پستہ کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور ناریل کا مغز اور حبۃ الخضرا کا مغز ہر ایک سے دو حصہ اور شقاقل اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گاجر کے بیج ہر ایک سے ایک جزو اول مغزیات کو چھیل کر داخل کرین اور ملائم آگ پر پکائین جب حلوا جذب کیے ہوے گھی کو چھوڑ دے تو اسوقت باقی سب دوائونکو کوٹ چھان کر اور اسمین داخل کر کے چینی کے طباق پر پھیلائین اور بطریق لوزیات کاٹ کر اور نبات سفید قدرے اور مشک تبتی بقدر دو دانگ کوٹ چھان کر اور اسپر چھڑک کر نگاہ رکھین۔

حلواے خشک پارہ خون متین پیدا کرتا ہی اور سینہ کو نرم اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور موافق ہے

اُس سودا کو جو بلغم سے پیدا ہوا ہو اور مضر ہی جگر گرم کو صفت اسکی بہت نرم آٹے کو گھی ڈالکر آگ پر بھونین اور کسی برتن مین نکالین کہ سرد ہو مگر چاہیے کہ روغن بہت نہو کہ اس سے جاری ہو بلکہ اسقدر ہو کہ اُسمین جذب ہو جائے اور کم بھی نہو کہ جلجائے پھر شکر صافی کو صاف کر کے قوام پر لائین یہانتک کہ لستگی کی حد پر پہونچے پھر مرغ کے انڈے کی سفیدی ڈالین قدرے اور تبر حلوائی سے گھونٹین کہ بخوبی سفید ہو جائے پھر بھونے ہوے آٹے کو اُسمین ملائین اور چاندی کی سینی یا تانبہ کی سینی تازہ قلعی دار یا تختہ پر پھیلا کر چھری سے کاٹین اور رہنے دین کہ سرد ہوا اور چاہیے کہ شکر آٹے سے دو چند ہو اور گھی ثلث یا نصف وزن اُسکا۔

حلوا۔ بدن کو فربہ کرتا ہی صفت اسکی گیہون کے ستو ساٹھ درم روغن بادام مین بریان کرین اور قند بقدر حاجت اور کہربا اور بہمن سفید اور مغاث بغدادی اور نرمجو اور جوز جندم اور تخم خشخاش سفید ہر ایک سے سات درم کوٹ کر اور روغن پستہ یا روغن بادام شیرین یا مسکہ گاؤ قدرے مین بھون کر اور اُسمین شامل کر کے اور تین درم زعفران گلاب مین پیسی ہوئی اضافہ کر کے بقدر حاجت تناول کرین۔

حلواے دیگر کہ بدن کے فربہ کرنے مین بہت قوی اثر رکھتا ہی صفت اُسکی چاول کا آٹا اور شکر سفید اور فانید ہر ایک سے ایک من اور باقلا کا آٹا اور چنہ کا آٹا اور گیہون کا آٹا ہر ایک سے دس استار کہ ہر استار دو من ساڑھے چار مثقال کا ہوتا ہی اور شہد خالص جھاگ اُتارا ہوا یا پستہ کا روغن یا بادام کا روغن یا گاے کا مسکہ یا تل کا تیل آٹون کو انمین سے کسی روغن مین بھون کر اور شکر اور شہد اور فانید کو گلاب یا پانی مین کہ لوہے اور چاندی اور سونے گرم کیے ہوے سے بجھائی ہو گھول کر داخل کرین اور حلوا پکائین اور

اخیر مین زعفران دس درم گلاب مین پیسکر اضافہ کرین اور تودری سرخ اور تودری سفید اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور حب المحلب اور حبۃ السمنہ اور سونٹھ اور ترنج اور دارچینی اور شقاقل اور کتیرا ہر ایک سے تین درم اور بوزیدان اور جوز جندم کہ وہ ایک چیز ہے سفید اخروٹ کے مغز کے مانند کہ پہاڑون اور سنگلاخ زمینون مین پیدائش اُسکی ہی بہرکیف لین اُسکو ایک درم اور مغز حب القلقل ایک درم اور مغز بادام شیرین ایک من اور مغز فندق اور مغز ناریل اور مغز پستہ ہر ایک سے نیم آثار ڈال کر چمچہ سے چلائین اور ہر روز پانچ درم اُسمین سے تناول کرین اور تھوڑی دیر کے بعد حمام مین جائین۔

حلواے دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اُسکی عناب دو سو دانہ اور مویز دانہ باہر نکالے ہوئے موافق عدد مذکورہ لیکر دونون دواؤن کو پانی مین پکائین بخوبی تمام اور مل کر صاف کرین بعد اُسکے آگ پر رکھین کہ گاڑھا ہو جائے اُسکے بعد ککڑی کے بیجون کا مغز اور بادام کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور خشخاش سفید کے بیج اور گوند ببول کا ہر ایک سے قدرے کوٹ کر اور داخل کر کے روغن بنفشہ مین اور مرغیان فربہ کی چربی پکا کر اُسپر ڈالین اور چمچہ سے چلائین اور بریان کرین پھر قدرے گلاب اُسپر چھڑک کر گھونٹین جب روغن کو چھوڑ دے آگ پر سے اُتار کر روغن کو جدا کرین اور حلوا اُس سے جدا نگاہ رکھین پس روغن مذکور ریدہ پر ملین اور حلوا بقدر برداشت طبیعت تناول کرین۔

حلواے شونیز یعنی کلونجی کا حلوا دماغ اور بدن کو قوت دیتا ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی صفت اُسکی کلونجی اور شکر اور شہد صاف کیا ہوا اور روغن ہر ایک سے اڑتالیس مثقال اور مرغ کے انڈے دس عدد اور دارچینی تین مثقال بدستور حلوا تیار کرین اور سردی کے

موسم مین بقدر چھ مثقال نوش کرین۔

حلواے ترہ تیزک زیادہ کرنے منی اور ہیجان مین لانے باہ اور کل اعضا کے قوت دینے مین نظیر اپنا نہین رکھتا اور بدن کو خوب فربہ کرتا ہی بہرکیف یہ حلوا اہل ہند کی صنعتون سے ہی صفت اُسکی گوند بھونا ہوا کہ قابل پینے کے ہو ایک سیر اور ترہ تیزک کے بیج ایک سیر اور ادرک پوست اُتاری ہوئی دو سو مثقال اور ملیٹھی اور شکر ہر ایک چار مثقال اول شکر کا شیرہ کرین پھر گوند اور ادرک پوست اُتاری ہوئی کو کوٹ کر مع تخم ترہ تیزک شیرہ مین ڈالین اور روغن گاؤ تازہ اُسپر ڈالکر اسقدر پکائین کہ وقت بریان کرنے کے روغن جذب شدہ کو چھوڑنے لگے بعد اسکے قدرے زعفران اور عنبر گلاب مین پیسکر اضافہ کرین اور آگ پر سے نیچے اُتارین ایک خوراک کی مقدار تین مثقال سے پانچ مثقال تک ہی اور اگر ادرک دستیاب نہو تو اسکے عوض سونٹھ دو مثقال داخل کرین اور ناشتا تناول فرمائین۔

حلواے پوست بیرون پستہ۔ دل اور معدہ اور جگر اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور سرد مزاجون اور پیرانی بیماریون کے لیے مفید صفت اسکی مثل صفت حلواے پوست سفید اترج کے ہی کہ خالص شیرین پانی بقدر دو سیر مین جوش دیکر اُس پانی کو دور کرین پھر شیرین تازہ پانی اُسمین ڈالکر پکائین کہ وہ پوست مہرا ہو جائین چمچہ سے بہت نرم کر کے شیرہ نبات بقدر کفایت ڈال کر الٹ پلٹ کرین یہانتک کہ قوام ہو جائے پھر زعفران اور ایک دانگ مشک گلاب مین پیسکر اضافہ کرین اور چمچہ سے چلائین جب رطوبت گلاب کی جذب ہو جائے آگ پر سے اُتار کر تناول کرین بقدر ضرورت اور اگر تھوڑی جاوتری اور جائفل اور دانہ الائچی سفید کوٹ کر ڈالین کچھ مضائقہ نہین ہی۔

حلواے پوست زرد کولہ - دل اور معدہ اور جگر اور دماغ کو قوت بخشتا ہی اور ریحون کو توڑتا ہی **صفت** اسکی بھی مانند صفت حلواے پوست اترج کے ہی اور اور مضائقہ نہین ہی زعفران گلاب مین بھیگا کر اخیر مین داخل کرین اور واسطے زیادتی خوشبو کے قدرے مشک خالص بھی گلاب مین پیسین اور واسطے زیادتی تقویت کے اگر قدرے جائفل اور جاوتری اور دانہ الائچی سفید باریک کوٹ چھانکر اضافہ کرین کچھ برا ئی نہین ہی اور صفت حلواے پوست زرد نارنج کی اسی دستور سے ہی -

حلواے دیگر - بدنکو فربہ کرتا اور قوت مجامعت کو مدد دیتا ہی **صفت** اسکی فندق کا مغز اور بادام کا مغز چھیلا ہوا اور کنجد کا مغز پوست اُتارا ہوا اور تخم شاہدانہ اور تخم دبریان ہر ایک سے دو مثقال اور چلغوزہ چھ مثقال اور خرما چار سو مثقال سب کو کوٹ چھان کر ہر صبح ایک کف تناول کرین -

حلواے دیگر اس لاغری کو جو مٹی کھانے کے سبب سے ہو برطرف کرتا ہی اور بدنکو بخوبی فربہ کرتا ہی **صفت** اسکی بہمن سرخ اور بہمن سفید اور زرنجبیر اور کتیرا اور خشخاش اور نبات سفید ہر ایک سے پانچ درم کوٹین اور کپڑے مین چھانکر گاے کے دودھ اور قند کے ساتھ حریرہ پکائین اور بعد کھانیکے حمام مین جائین اور استعمال معتدل پانی کا کرین -

حلواے دیگر مسمن بدنکو فربہ کرتا ہی اور ضعیف اور لاغر آدمی کے لیے مفید ہی **صفت** اسکی کلچہ نان خمیری کے ٹکڑے سکھاے ہوے کو ٹکر ایک من گاے کے گھی مین بریان کرین اور تین رطل شہد صاف کیا ہوا اور ایک سیر گلاب اور ایک درم زعفران اور ایک من گاے کا دودہ سب کو پاتیلہ مین ڈال کر پکائین اور اخیر مین خشخاش سفید اور بادام کا مغز چھیلا ہوا اور پستہ کا مغز چھیلا ہوا اور فندق کا مغز چھیلا ہوا ہر ایک سے ایک سیر اسپر ڈالین اور بدستور روغن مین پکا کر خوب بھونین

حلواے مسمن دیگر - نخود سفید اور کعک یعنی کلچہ نان خشک تنور مین پکائی ہوئی سخت کیے کہ قابل پیسنے کے ہو یہ دونون چیزین ہر ایک سے پچاس درم دودھ مین بھگوئین اور خشک کرین اور خشخاش اور بادام کا مغز چھیلا ہوا ہر ایک سے بیس درم اور کعب الغزال ایک سو درم سب کو کوٹ چھانکر ہر صبح بیس درم ایک پیالہ شیر کے ساتھ نوش کرین -

حلواے دیگر بدن کو فربہ کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور مجامعت کی قوت کو مدد دیتا ہی **صفت** اسکی نخود سفید کا آٹا اور گیہون دھوے ہوے کا آٹا ہر ایک سے ایک اوقیہ لیکر گاے کے گھی بقدر کفایت مین بھونین بعد اسکے آدھا من جلاب قند سفید اور آدھا من شہد خالص دیگ مین ڈالین اور چمچے چلاکر ملایم آگ پر پکائین اور ایک چاریک یعنی ارسطالی پاؤ عالمگیری مغز بادام سفید چھیلے ہوئے اور ایک مثقال زعفران اور ایکدانگ یعنی آدھا ماشہ مشک خالص اور ایک پیالہ گلاب اضافہ کرین اور بعد اسکے بقدر ایک سکرجہ یعنی بارہ تولہ ہر صبح تناول کرین -

حلواے دیگر بدن کو فربہ اور منی کو زیادہ اور باہ کو قوی کرتا ہی **صفت** اسکی بادام کا مغز چھیلا ہوا اور اخروٹ کا مغز چھیلا ہوا اور فندق چھیلا ہوا اور پستہ کا مغز چھیلا ہوا اور کنجد کا مغز پوست اُتارا ہوا اور شاہدانہ اور حبۃ الخضرا کا مغز اور ناریل کا مغز پوست اُتارا ہوا اور چلغوزہ کا مغز چھیلا ہوا ہر ایک سے تین سیر باریک کوٹ کر ساتھ ایک رطل آرد میدہ اور ایک رطل گاے کے گھی اور ایک من قند سفید کے بدستور پکائین اور اخیر مین ایک دانگ مشک اور ایک مثقال زعفران اور ایک پیالہ گلاب اضافہ کرین اور ملایم آگ پر رکھکر آہستہ آہستہ چمچے سے چلائین تا حلوا روغن مین بریان ہو جاے پھر خواہش کیوقت تناول کرین -

حلواے گزانگبین - اعتدال کی طرف مائل ہی اور سب حلوون سے لطیف زیادہ اور کھانسی اور حلق کی کھرکھراہٹ اور طبع کی خشکی کے لیے نافع ہی اور معدہ سے جلد اتر جاتا ہی **صفت** اسکی گزانگبین صاف کی ہوئی تین جزو کو ایک جزو شکر تیغال کے ساتھ قدرے پانی مین پکائین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اسپر ڈالین اور جھاگ اتارین جب قوام کی انتہا پر پہونچے تو قدرے کف چوبک سے اسپر ڈالین یہانتک کہ بخوبی سفید ہو اور بعد قوام کامل کے کہ جو قدرے آگ سے سرد کیا ہو اور تھوڑی حرکت سے تکستہ ہو تو اُسوقت مغز پستہ بوداده اور مغز ناریل اور اسکے مثل بقدر حاجت اضافہ کرین اور موافق خواہش کے نوش فرمائین -

حلواے مسمن بدن کو فربہ اور باہ کو قوی کرتا ہی **صفت** اسکی نخود سفید ایک سو مثقال ایک اتدن دودہ مین بھگوئین پھر خشک کرین پھر لین باقلے مقشر کا آٹا اور چاول سفید کا آٹا اور گیہون کا آٹا ہر ایک سے پچاس مثقال اور تخم السی اور تل دھوے ہوے ہر ایک سے دس مثقال اور خشخاش مین مثقال تینو نکو نرم کوٹ کر نبات سفید آدھا من اور روغن بادام تازہ پچاس مثقال اور گلاب دو سو مثقال اور یا بقدر حاجت کے بطریق مقرر حلوا تیار کرین اور طبعیت کی برداشت کے موافق کھائین -

حلواے مسمن دیگر - برنج سفید دو سو مثقال لیکر ایک رات دن گاے کے دودھ مین بھگوئین پھر خشک کرکے اسکا آٹا پسوائین اور سونٹھ اور دار چینی اور کلونجی ہر ایک سے پانچ مثقال اور زیرہ کرمانی تین مثقال کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر قند سفید تین سو مثقال اور روغن بادام تازہ ایک سو مثقال کے ساتھ بطریق

اقر و مرتب کریکے تناول کرین - اور حلو سے اتمن اور حلو سے تخم خشخاش اور تخم بقلۃ الحمقا اور ربّا اور اور زردہ بیضۂ مرغ اور قثاح اذخر اور رہیز رانہ چوب چینی اور خصیۃ الثعلب اور رفادانیا اور دارچینی اور سقرجل اور بخم مرو جاج اور راست اور ہدینب ہر ایک چیز کا حلوا اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوا اور بیان کیا جائیگا -

حاے حطی کا باب میم کے ساتھ

فصل حمولات کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ حمول حاے حطی کے زبر اور میم کے پیش اور واو اور لام کے جزم سے اس دوا کو کہتے ہین کہ جسکو انسان اپنی مقعد اور فرج کے اندر رکھے اور جمع اسکی حمولات ہو جیسے فعول کی جمع فعولات آئی ہے -

حمول درد بواسیر کو تسکین دیتا ہے اور سختی اور ورم بواسیر کو تحلیل اور اسکے درد کو ساکن کرتا ہے صفت اسکی موم سفید اور بطکی چربی اور بابونہ اور افیون ہر ایک سے دو درم موم روغن کے مانند تیار کرکے اسمین کپڑا آلودہ کرین اور مقعد کے مقام مین رکھین -

حمول واسطے بیچش کے مجرب ہے صفت اسکی مرغ کے انڈے کی زردی روغن گل مین ملا کر اور مردار سنگ دھوئا ہوا اور گوند ببول کا اور سفیدہ کاشغری اسمین شامل کرکے کپڑے مین آلودہ کرین اور وہ کپڑا مقعد کے اندر رکھین -

حمول دیگر کہ قولنج ریحی کو نافع ہے اور ریاح کو دفع کرتا ہے صفت اسکی برگ سداب تازہ اور زیرہ کرمانی اور اجوائن دیسی اور نمک طعام برابر وزن کوٹ چھانکر اور شہد مین ملا کر اور کپڑے مین آلودہ کرکے دبر مین رکھین اور ایک سوت کا ڈورہ سر پارچہ پر باندھین جب اجابت بخوبی ہو جاے جلد نکالین -

حمول واسطے مذکورہ بیماری کے یہ نسخہ دیگر صفت اسکی سداب کے تازہ ہرے سبز پتے اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک کف اور بخور مریم اور عرطنیثا ہر ایک سے دو درم اور جواکھار ایک درم ان دواؤنکو باریک کوٹ کر اور شہد مین گوندھکر بدستور مذکور مقعد مین رکھین -

حمول دیگر کہ ریاح کو دفع کرتا ہے صفت اسکی سداب کے تازہ ہرے پتے پیسین اور شہد کے پانی مین ملائین کہ گاڑھا ہو بعد اسکے زیرہ کرمانی نصف وزن اس کا اور نطرون چہارم وزن اسکا اسمین ملا کر بشکل بلوط طول بقدر چھنگلی انگشت بتی بنا کر مقعد مین رکھین -

حمول دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی سداب کے بیج اور جند بیدستر ہر ایک سے نیم مثقال شہد اور گاے کے پتہ مین ملا کر حمول کرین -

حمول دیگر کہ ریاح بواسیری کو دفع کرتا ہے اور بواسیر کو اسود مند صفت اسکی سکبینج اور جواکھار اور گوگل زرد اور تخم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا اور خطمی سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ کر چھانکر اور بشکل بلوط بنا کر استعمال کرین -

حمول چھوٹے چھوٹے کیڑونکو جو مستقیم آنت مین پیدا ہو گئے ہون دفع کرتا ہے خصوصا بہت نافع ہے ان کیڑونکو جو اطفال کی آنت مین حادث ہون صفت اسکی نعناع کا پانی اور آڑو کے پتونکا پانی اور ایلوا زرد اور سرکہ خالص ہر ایک سے قدرے کپڑے مین آلودہ کرکے حمول کرین -

حمول دیگر یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی گاے کا پتہ اور نفط سیاہ اور قطران ہر ایک سے قدرے کپڑے مین آلودہ کرکے استعمال فرمائین -

حمول خون بواسیر کو جاری کرتا ہے جبکہ بند ہو گیا ہو اور باعث زحمت اور درد اور الم کا ہو صفت اسکی مغز ساق گاو اور روغن کوہان شتر لیکر اور قدرے گوگل زرد اور روغن تخم زردآلو سے تلخ مین گوندھکر اول مقعد پر طلا کرین اور روئی یا کپڑا اسمین آلودہ کرکے اندر رکھین پھر عرطنیثا ایک مثقال اور کندر اور بیروزہ اور شحم حنظل ہر ایک سے نیم مثقال گاے کے پتے مین گوندھکر حمول کرین اور جس وقت کہ بسبب تندی دواؤن کے مقعد باہر نکلے اور درد پیدا ہو تو روغن گل اور موم اور کبوتر کی بیٹ اور گاے کا پتہ باہم ملا کر طلا کرین -

حمول دیگر پیچش کے لیے نافع ہے صفت اسکی زردہ تخم مرغ روغن مین ملا کر اور اسمین بتی ترکرکے حمول کرین -

حمول دیگر کہ قوی زیادہ ہے اس سے جس وقت کہ خون بہت آئے ہو صفت اسکی اقاقیا اور گلنار اور راوند سبز اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور نشاستہ اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور گل ارمنی سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملا کر اور ایک کپڑا گاے کے پتے مین ملا کر اور ایک کپڑا اسمین آلودہ کرکے مقعد کے اندر رکھین -

حمول مسوڑن اور بواسیر کے دانون وغیرہ کے لیے کہ متقرح ہون اور درد حادث ہو مفید ہے صفت اسکی پیاز کا پانی گاے کے پتہ مین ملا کر اور کپڑا اسمین آلودہ کرکے استعمال کرین اور ہر ایک یہ تنہائی بھی کافی ہے اور باعث سیلان اور تسکین درد کا ہوتا ہے -

حمول دیگر ریاح کو دفع کرتا ہے صفت اسکی سونف دیسی اور سداب کے پتے اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور صعتر فارسی ہر ایک سے ایک درم اور شہد خالص چار درم دواؤنکو کوٹ چھانکر اور شہد مین گوندھکر اور پرانی روئی اسمین آلودہ کرکے حمول کرین اور مانند اسکے شیاف بنا کر استعمال کرین اور اگر یہ دوا مقعد مین رکھین آنتونکی ریاح کو دفع کرے -

حمول حیض کو جاری کرتا ہے اور سید اسمعیل جرجانی اپنے ذخیرہ کے مرکبات مین لکھتے ہین کہ مین نے اس حمول کو کئی مرتبہ آزمایا ہے ان عورتونپر کہ جنکا حیض سات برس سے بند تھا اس دوا کے استعمال سے بحکم خداوند عالم جاری ہو گیا صفت اسکی مرکی ملی

اور پودینہ پہاڑی ہر ایک سے چار درم اور ابہل آٹھ درم
اور برگ سداب خشک دس درم اور مویز دانہ بانکالے
ہوئے بیس درم سب کو کوٹ کر اور گائے کے پتہ مین گوندھکر
کام مین لائین۔
حمول دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی
سونف رومی اور پودینہ اور قردمانا اور اجوائن دیسی
اور زراوند ہر ایک سے ایک ستار یعنی ساڑھے چار مثقال
کوٹ چھانکر اور باندسر باریک کرین اور مورد کے
عصارہ مین گوندھکر اور ریشم پارہ اسمین آلودہ کر کے
استعمال فرمائین۔
حمول دیگر۔ کہ رحم کی بیماریون کے لئے مفید ہے
صفت اسکی کنگنی سفید اور شحم حنظل اور قنطوریون
اور گوند ببول کا اور زیتون جنگلی اور جاوشیر اور جند بیدستر
اور حلتیت یعنی ہینگ اور سکبینج اور قردمانا اور افسنتین کا
عصارہ ہر ایک سے کسیقدر لیکر اور شہد مین گوندھکر
اور کپڑے مین لپیٹ کر استعمال کرین اور اون کو
روئی مین آلودہ کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔
حمول دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی
جند بیدستر اور حضض مکی اور مشک ترکی سب دوائونکو
برابر وزن کوٹ کر اور روغن بان یا اقحوان مین گوندھکر
اور بشکل بلوط بنا کر استعمال کرین حیض بخوبی جاری
ہوگا اور حمول عصارہ گل لالہ اور نسرین کا یہی اثر
رکھتا ہے۔
حمول دیگر۔ کہ یہی منفعتین رکھتا ہے اشنان فارسی
اور عاقر قرحا اور کلونجی اور سداب تر اور افربیون
سب کو پیسکر اور گندہ بیروزہ مین گوندھکر اور کپڑے کے
اندر رکھکر اور اوپر سے روغن زیتون سے چرب کر کے
فرج کے اندر رکھین۔
حمول بچہ مردہ کو شکم سے باہر کرتا ہے صفت اسکی
مر مکی صافی اور کنگنی سیاہ اور جاوشیر اور گائے کا پتہ
برابر وزن باہم گوندھکر اور شیاف مانند بلوط بنا کر فرج
مین رکھین۔
حمول دیگر۔ بچہ مردہ اور زندہ کو باہر نکالتا ہے اور حیض
کو جاری کرتا ہے اور رحم کی خارش کو کہ شور خلط کی
سبب سے ہو دفع کرتا ہے صفت اسکی ابہل اور
زراوند طویل اور ترمس اور تخم کرنب کے بیج ہر ایک سے
دو درم کوٹ چھانکر اور مسکہ بز مین گوندھکر شیاف
تیار کرین اور بدستور فرج کے اندر رکھین۔
حمول دیگر کہ ادرار حیض کو نافع ہے صفت اسکی
مازو سوختہ اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے
ہوئے اور سرمہ اور دانہ خرما سوختہ اور کاغذ جلایا ہوا
اور شادنج جلایا ہوا اور کہربا اور دم الاخوین اور گل ارمنی
اور گلنار ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور بارتنگ
کے بیجون کے پانی مین گوندھکر درمیانی انگلی کے
برابر شیاف بنا کر فرج مین رکھین حیض بند ہوگا۔
حمول حیض کو جو بہت مدت سے بند ہو جاری کرتا ہے
صفت اسکی ابہل اور اشنان ہر ایک سے نیم درم
اور پودینہ پہاڑی اور سداب جنگلی ہر ایک سے چہارم
درم اور مشک ترکی اور حنظل کا پوست ہر ایک سے
ایک حبہ دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گائے کے پتہ مین
گوندھکر اور شیاف بنا کر استعمال کرین۔
حمول کہ فرج کو تنگ کرتا ہے اور رحم کی گرمی کی تقویت
کرتا ہے اور رحم کو خوشبودار اور گرمی پہونچاتا ہے اور
عورت کے انزال کی کثرت اور مرد کی منی کو جذب
کرتا ہے اور رقد مین کے مواد کو کھینچتا ہے اور یہ نسخہ جالینوس
کی تالیف سے ہے صفت اسکی سداب اور جاوتری
اور مرزنجوش اور صعتر جنگلی اور کندر اور اذخر مکی اور
گلاب کے پھول اور پوست انار اور ترمس سب دوائونکو
برابر وزن روغن بان اور اسکے مانند مین گوندھکر اور کپڑا
اسمین آلودہ کر کے اول روز فرج مین رکھین اور
شکو باہر نکالین۔
حمول دیگر کہ پہلے نسخہ سے نفع مین قریب ہے صفت
اسکی لونگ اور سرمہ مازو اور ہڈیان جلائی ہوئین
اور شکر ہر ایک سے کسیقدر لیکر اور مورد کے پانی مین
گوندھکر بدستور استعمال کرین۔
حمول دیگر کہ سریع الاثر ہے صفت اسکی اگر ہندی
اور رانگ اور زراسن اور اقلیمیا اور مازو ہر ایک سے
ایک جز اور مشک ایک جزو کا دسوان حصہ کوٹ
چھانکر مورد یا بہ کے پانی مین گوندھکر استعمال کرین
حمول۔ کہ فرج کو کشادہ کرتا ہے اس حد تک کہ کوئی شخص
اسکی مباشرت کی رغبت نہ کرے صفت اسکی
پیاز جنگلی اور جاوتری اور چوب بقم اور تخم کتان اور فرفون
اور تخم بادروج اور کفار کا پتہ اور زیتون کا روغن
برابر وزن لیکر اور گائے کے پتہ مین گوندھکر اور
شیاف بنا کر سنگھائین اور قدرے اسمین سے روغن
زنبق یا روغن زیتون مین حل کر کے ایک مہینہ مین
ایکبار استعمال کرین۔
حمول۔ جو عورت اس حمول کو استعمال کرے تو مدت
تین مہینہ تک رحم اسکا متعفن اور بدبودار رہے کہ
مردونکو نفرت کا باعث ہو صفت اسکی سلیخہ
اور چراتیہ شیرین اور شگوفہ اذخر اور شاہدانہ اور لونگ
اور جائفل کوٹ شیرین اور سلارس اور جاوشیر
کوٹ چھانکر اور لفظ سفید مین گوندھکر استعمال
کرین اور حمول اشمد اور حمول اقیمون ہر ایک اپنے اپنے
مقام پر مذکور ہوا۔

حاے حطی کا باب نون کیساتھ

حنا۔ حاے حطی کے زیر اور نون کے زبر مشدد اور
الف کے ساتھ فارسی مین تخفیف نون کے ساتھ
مشہور ہے ہندی مین مہندی کہتے ہین ایک گھاس
ہے کہ جڑ کی بلندی اسکی زمین سے ایک گز بلند
اور زیادہ بھی ہوتی ہے اور ہند اور بنگالہ مین آدمی کے
دو قامت کے برابر بلند دیکھی گئی ہے اور قدرے

سرخ رنگ ہوتی ہے اور برگ اسکا برگ انار اور برگ مورد سے مشابہت رکھتا ہی اور بہت چھوٹا اور بہت نرم اور نہایت نازک ہوتا ہی اور بنگالہ اور ہندستان کے شہرون مین ہمیشہ ترو رہتا ہی اور مطلقاً خزان نہین رکھتا مگر یہ کہ بارش کی فصل مین جو گرمی مین ہو جسکو برسکال یعنی برسات کہتے ہین رعنا تہ اور نمو اسکا زیادہ ہوتا ہی اور برگ اسکا اکثر اوقات اس فصل مین قلم کرکے باغیچون کے حاشیون پر جماتے ہین بہت متصل باہم اور جب ایک گز بلندی پر پہونچتا ہی اسکے سر کو مقراض سے کترتے ہین کہ سب یکسان برابر رہے دیوار کے مانند اور گوشون مین اسکے بہت خوبصورت اور خوش منظر اسکے برج بناتے ہین اور پھول اسکا کہ فاغیہ نام رکھتا ہی سرخ مائل بسفیدی اور خوشبودار ہوتا ہی اور سال تمام مین دو مرتبہ پھولتا ہی اور معلوم کرین کہ حنا مرکب القوی ہی سردی کیطرف مائل اور دوسرے درجہ مین خشک اور بعضے کہتے ہین کہ وہ پہلے درجہ مین گرم ہی رگون کے دہنون اور سددونکو کھولتی ہی اور خشکی پیدا کرتی ہی بدن کو گزندگی اور مادہ کو تحلیل کرتی ہی اور زخمون کے گوشت بھرنے مین دم الاخوین سے قریب ہی قوت قابضہ کیساتھ اور نوش کرنا اسکا جوش کیا ہوا پانی اور اسکے پتونکے بھگوے ہوے کا پانی شکر کے ساتھ جذام کی ابتدا مین نافع ہی اور ایسے ہی واسطے اگانے ناخن اصلی کے بجاے ناخن کج اور متآکل اور واسطے یرقان و طحال اور گردہ اور مثانہ کے پتھری اور دشواری پیشاب اور اسقاط بچہ شکم کے اور نوش کرنا جرم اسکا بقدر نیم مثقال بالخاصیت قولنج اور درد رحم اور شوصہ اور طاعون اور جذام کا دفع کرنیوالا ہی اور مضر ہی پھیپھڑہ اور حلق کو اور مصلح اسکا کتیرا اور رب السوس اور لعاب اسبغول اور کہتے ہین کہ ایک مثقال سے زیادہ کشندہ ہی اور ضماد اسکے پتونکا نیم گرم پانی مین پیسکر کف پاے آبلہ دار کو ابتداء ظہور مین مانع ظہور دانہ آبلہ کا ہی

اسکی آنکھ مین جب کہ قدرے عصفر اور زعفران مین ملایا ہو اور یا خیساندہ آملہ کے پانی مین گوندھا ہو اور ایسے ضماد اسکے پتونکا یہ تنہائی یا موم روغن مین ملاکر ضماد اسکا واسطے شکستگی استخوان اور اگانے ناخن کج اور متآکل کے بشرط تکرار عمل اور ہمیشگی اور شابت و اور سنارکی اور سرکہ انگوری کے ساتھ واسطے قوبا یعنی داد اور جرب خشک اور تر کے خصوصاً حمام مین مفید ہی اور نیز برگ خرفہ باغی کیساتھ اسکے نیم وزن کے برابر سرد مزاج والون کے لیے اور ثلث یا مساوی وزن گرم مزاج والون کے واسطے بہق مقشر کے لیے یعنی دس چھیپ کے واسطے جس سے پوست اترتا ہو جو اکثر ہتھیلیون اور تلوون پر عارض ہوتی ہی جسکو ہندی مین ایبرس کہتے ہین نافع ہی تکرار عمل سے اسطور سے کہ ہر روز ملکر اور بعد تین چار ساعت کے نیم گرم پانی سے دہوئین جبتک کہ زائل ہووے عمل کرین اور نیز ضماد اسکا ہلیلہ زنگی کیساتھ واسطے دور کرنے جرب تر اور قوبا یعنی داد اور خیتہ قرحون کے اور طلا اسکا برگ شاہترہ تازہ اور گل خطمی اور لعاب اسبغول اور بہدانہ کے ساتھ ہتھیلیون پر واسطے دور کرنے اسکی سوزش اور گرمی کے مفید ہی اور بتنہائی ورمون گرم کے لیے کہ جس سے زرد آب ٹپکتا ہو اور روغن کے ساتھ جرب دور کرنے کے لئے اور ارنڈ کے پتون کے پانی کے ساتھ شقاق کہنہ اور درد زانو کے لئے مجرب ہی اور پیشانی اور کنپٹیون پر طلا اسکا آنکھ پر مواد نزلا اترنے کو نافع ہی خصوصاً جبکہ بہیرے دھنیہ کے پانی کے ساتھ گوندھا ہوا اور قطران اور روغن زیتون کے ساتھ سر کے بال جمانے کے لیے اور گل سرخ کے ساتھ واسطے فتیلا اور فتق کے اور زفت و روغن گل کے ساتھ قرحون سر کے لیے اور اخروٹ کے پتون کے ساتھ بالمناصفہ واسطے بیضہ اور خوزہ کے کہ درد سر کی قسمون سے ہی اور واسطے شقیقہ اور درد سر بلغمی اور ریحی کے مجرب اور بدستور رنگ کے پانی کے

ساتھ نہایت موثر اور نطول اسکے جوشاندہ کے پانی کا واسطے حمرہ اور سوختگی آتش اور ورمون گرم اور بلغمیہ اور اور خصیہ اور ورمون اربیہ کے اور اسکے جوشاندہ سے کلی کرنا منہ کے زخمون اور بچون کے قلاع کے لیے مجرب ہی اور خشک چھڑکنا اسکا قرحون کو خشک کرتا ہے اور بدستور گل سرخ اور بدستور گلاب کے پھولون کے ساتھ بھی فعل کرتا ہی اور اسکے پتونکا خضاب زائل کرنے والا درد سر کا ہی اور آنکھ مین روشنی دینے والا اور مجامعت کی قوت کو بڑھانے والا ہی چنانچہ حدیث مین وارد ہی کہ حنا سید ریاحین دنیا ہی یعنی مہندی تمام جہان کی سب خوشبودار گھاسونکی سردار ہی اور کندش کے پانی کے ساتھ سرخ کرتی ہی بالون کو اور بالو نیز استر کرنا رنگ وسمہ کے نیچے باعث زیادتی رنگ وسمہ کا ہی اور روغن حنا تمامی اعضا کے دردون اور بدن کے جوڑونکو دردون اور تمدد اور امتلا رطوبی در دراز کرنے سفید بالون کے واسطے مفید اور جو اسکے تخم کو ایک مثقال کتیرا اور شہد کے ساتھ کھائین تقویت دماغ حاصل کرے اور پھول اسکا کہ فاغیہ نام رکھتے ہین معتدل ہی اور نافع ہی واسطے پٹھون کے دردون اور فالج اور تمدد کے اور پھول اسکے تین اوقیہ شہد کے پانی کے ساتھ واسطے دور کرنے نزلون اور درد سر کی قسمون اور خشک کرنے رطوبتون کے مفید ہی نوش کرنا اور طلا اسکے پھولون کا واسطے بھرنے قرحون اور دور کرنے فالج اور بیماریون دماغی اور درد اعضا کے نافع ہی اور سرکہ کے ساتھ پیشانی پر طلا اسکا درد سر کے واسطے اور موم اور روغن گل کے ساتھ درد پہلو اور کوفتگی اعضا کے لئے اور مخصوصہ دواؤن کے ساتھ ورم طحال اور زرداب کیواسطے مفید ہی اور درمیان لباس پشمینہ کے رکھنا اسکے پھولونکا کیڑہ لگنے کو مانع ہے اور ایسے ہی اسکے خشک پتونکا رکھنا بھی تاثیر رکھتا ہی

اور اُسکے پھولونکا روغن کہ دہن القاغیہ کہتے ہین محلل ہی اور بالون کو قوت دیتا ہی اور رنگ رخسار کو نکھارتا ہی اور شکستگی استخوان کیلیے مفید اور بدل اسکا روغن مرزنجوش اور روغن برگ حنا ہی۔

حب حنا قولنج اور طاعون اور رحم کے دردون کے لیے نافع ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین مہندی کی پتی خشک پانچ درم اور کتیرا اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم سے ڈیڑھ درم تک ہی جوشاندہ شبت یا گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

روغن حنا دردون مفاصل اور تمدد امتلائی اور پٹھون کی تقویت اور بالون کے دراز کرنے کے لیے نافع ہی **صفت** اُسکی مہندی کی پتیون کو سایہ مین سکھا کر اُسکے چھ وزن خالص شیرین پانی مین ایک رات دن بھگوئین اور جوش دین کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے روغن کنجد تازہ بوزن باقی ماندہ کے ساتھ ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے اور احتیاط کرین کہ جلنے نپاے اور اگر کسیقدر خالص پانی سے اُسمین رہجاے بہتر ہی اسکے سوختہ ہونے سے۔

روغن گل حنا رنگ رخسار کو نیک اور بالون کو مضبوط کرتا ہی اور ٹوٹی ہوئی ہڈیون کو جوڑتا ہی **صفت** اُسکی لین مہندی کے پھول جسقدر کہ چاہین اگر تر و تازہ ہون تو انکے ہموزن تل کا تیل تازہ یا روغن زیتون ملکر شیشہ مین بھرین اور دھوپ مین رکھین اور ہر ہفتہ مین ملین اور صاف کرکے تازہ پھول بدلین تین مرتبہ تک اور جسقدر تازہ پھول بدلنے مین زیادتی کرین بہتر ہی اور اگر وہ پھول خشک ہون تو ایک رات دن انکو انکے چھ وزن پانی مین بھگوئین اور جسطور سے کہ روغن برگ حنا مین مذکور ہوا مرتب کرکے کام مین لائین۔

روغن حنا نوع دیگر کہ پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہی **صفت** اُسکی لین برگ حنا تازہ جسقدر کہ چاہین اور بخوبی دھوکر کسیقدر پیسین اور پانی اُسکا حاصل کرین اور اسکے ہموزن تل کا تازہ تیل دیگ مضاعف مین اور ملائم آگ پر بدستور جوش دین تاکہ روغن باقی رہے استعمال کرین۔

مرہم حنا - قروح خبیثہ اور ناسور اور زخم آتشک اور پرانے زخمونکو نافع اور مجرب ہی **صفت** اسکی مہندی کی پتی سایہ مین خشک کرکے اور راہوچہ یا اقنہ یعنی گندہ بروزہ اور ببول کی چھال ہر ایک سے انیس مثقال اور نیم کی پتی اور موم زرد وغیرہ مستعمل ہر ایک سے ساڑھے سینتیس مثقال روغن کنجد پچیس مثقال سب دواؤنکو تین ہزار مثقال پانی مین جوش دین کہ اُسکا ثلث یعنی ایک ہزار مثقال باقی رہے صاف کرکے موم اور گندہ بروزہ اور روغن ڈالکر ملائم آگ پر پکائین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے بعد اُسکے جدوار خطائی منفش مجرب یعنی نرببسی بنفشی برنگ بخوبی اچھی کی ہوئی بقدر ایک مثقال پیسکر اور اسمین ملاکر ہاون مین ڈالکر دستہ سے خوب رگڑدین تاکہ یکسان ہوجاے چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین۔

مرہم حنا دیگر - کہ مشہور مرہم دواؤن سے ہی اور دہن منفعتین رکھتا ہی **صفت** اُسکی مہندی کی پتی سایہ مین خشک کی ہوئی اور کتھا سفید ہر ایک سے چار درم اور مرچ سیاہ دو درم سب کو باریک پیسکر اور گاے کا مسکہ سولہ درم اور موم خالص اسمین پگھلا کر اور آگ پر سے اُتارکر پیسی ہوئی دوائین اسمین ملائین اور نیم کے سونٹہ سے گھوٹین یہانتک کہ مرہم تیار ہو کام مین لائین۔

مطبوخ حنا واسطے ابتدائی جذام کے کہ زائل نہوتا ہو اور معالجون کے قابل نرہا ہو اور واسطے سوداوی بیماریون اور جراحتون اور قروح سوداویہ اور طاعون کے ہیں اور وبا کے ایام مین نوش کرنا اسکا مفید ہی **صفت** اُسکی مہندی کی پتی لیکر اور سایہ مین سکھا کر بقدر بیس مثقال حاصل کرکے رات کے وقت پانی مین بھگوئین کہ شب بھر بھیگی رہین پھر اُسکے صبح کو دھیمی آگ پر پکائین کہ اسوقت پانی ایک رطل ہو کہ پکانے سے ثلث باقی رہے صاف کرکے سات مثقال شکر سفید ڈالکر نوش کرین اور لکھا ہی کہ جو ایک مہینہ کامل اُس جوشاندہ پینے کی ہمیشگی کرین اُس جذام کو جو علاج کے قابل نہو بحکم شافی حقیقی بالکلیہ زائل کردیتا ہی لیکن ہر روز ساڑھے سات مثقال اُسکو ایک سو مثقال پانی مین بھگوئین اور صبح کو جوش دین یہانتک کہ اُسکا پانچوان حصہ کہ بیس مثقال ہی باقی رہے صاف کرکے نوش کرین۔

نقوع برگ حنا یعنی مہندی کے پتونکا خیسانده مذکورہ بیماریون کے لیے نافع ہی بائیس دن کے عرصہ تک اُسکو نوش کرین **صفت** اُسکی مہندی کے خشک پتونکو ہر روز چار اوقیہ لیکر ایک اوقیہ شکر کے ساتھ کہ وزن اوقیہ قریب تین تولہ کے ہی سب کو بھگوکر اور صبح کو چھانکر نوش کرین اور غذا گوشت بزغالہ اور گوشت برہ الملک خشکہ برنج کے ساتھ تناول کرین۔

نقوع دیگر یعنی مہندی کے پتون کے خیسانده کا دوسرا نسخہ واسطے جانے ناخن کج اور متاکل اور واسطے دردون رحم کے مفید ہی اور شوصہ اور یرقان اور طحال کے ورمون اور گردہ اور مثانہ کی پتھریون اور پیشاب کی دشواری کو نافع ہی اور بچہ شکم کو ساقط کرتا ہی **صفت** اُسکی مہندی کی پتی خشک دس مثقال لیکر رات کو پانی مین بھگوئین اور صبح کو صاف کرکے نوش کرین۔

نقوع دیگر کہ مذکورہ بیماریون کیلیے نہایت مفید ہی

صفت اُسکی حاصل کرین سہندی کی تی خشک دس مثقال اور شاہترہ پانچ مثقال اور حرابیہ شیرین ایک مثقال اور افتیمون سات مثقال اور ہلیلہ سیاہ زنگی تین مثقال شب کو گرم پانی مین بھگوئین اور اسکے صبح کو ملکر صاف کرین اور اسمین تین مثقال شکر سفید ڈالکے پئین اکیس دن کی مدت یا اکتالیس دن تک

خاے معجمہ کی کتاب

خاے معجمہ کا باب باے موحدہ کے ساتھ

خبث الحدید فارسی مین ریم آہن کہتے ہین اور یہ بہترین جسقدر نکلا ہو اور مستعمل اس سے وہ ہو کہ سرکہ مین بسیا ہو اور خشک کیا ہوا کہ بہت مبالغہ اسکے پیسنے مین کیا ہو دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے مین خشک ہو اور بشدت خشکی پیدا کرتا ہو اور معدہ کو بہت طاقت بخشتا ہو اور خون کو روکتا ہو جس عضو سے کہ جاری ہو اور حیض کا مانع ہو اور واسطے دشواری پیشاب اور معدہ اور مقعد کے استرخا اور بواسیر کیلیے مفید ہو اور باطنی رطوبتون کو خشک کرتا ہو اور مثانہ اور آنتون کے قرحون کے لیے مجرب اور مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ بقدر ایک دانگ واسطے بادہ مرطوبین کے کہ مایوس ہو گئے ہون موثر اور سکنجبین کے ساتھ قتالہ دوا ون کے واسطے اور ضماد اُسکا روغن گرم اور بہر منتفعد کے لیے اور آنکھ مین لگانا اسکا پلک چشم کی کھرکھراہٹ کے واسطے اور کان مین ٹپکانا اسکا کان کا میل صاف کرنے کے لئے نافع ہو اور مضر ہو پھیپھڑے کو اور مصلح اسکا کتیرا اور شہد ہو اور مقدار اسکی خوراک کی دو دانگ تک ہو یعنی تقریباً ایک ماشہ اور دو درم یعنی سات ماشہ قاتل ہو اور اگر اسکو شہد کے پانی مین پیسین اور خشک کرین اور بعد اُسکے روغن زیتون اسقدر کے ساتھ کہ تین انگشت اسکے اوپر بلند ہو جوش دین کہ ثلث روغن جلجاے صرف پانی اور شہد کے ساتھ لعوق بنائین اور ہر روز ایک دو انگلی اسمین سے لیکر کھائین آواز کو صاف کرنے اور بدن کو قوت دینے اور رنگ رخسار کے صاف کرنے اور بدن کے فضول خارج کرنے کے لیے بے عدیل ہو اور جسوقت اُسکو روغن زیتون مین پکائین اور شہد مین گوندھین یہی اثر رکھتا ہو۔

خبث الحدید مدبر کرنے کا دستور

یہ ہو کہ خبث الحدید کو کوٹ چھان کر چودہ روز کامل شراب کے سرکہ مین بھگوئین اور جب خشک ہو جاے بادام کے روغن مین بھونین اور بہت باریک پیسین اسقدر باریک کہ پانی مین ڈالئے تو اوپر اُبھرے اور نیچے نہ بیٹھے سفوفون اور جوارشون اور معجونون اور انکے سوا جس مرکب دوا مین ڈالنا منظور ہو استعمال کرین۔

خبث الحدید مدبر کرنے کا دوسرا طریق

خبث الحدید کو باریک چھانکر چودہ روز سرکہ خالص مین بھگوئین پھر نکال کر گندنا کے پانی مین سات دن ڈالین اور ہر روز گندنا کا پانی تازہ بدلتے رہین پھر نکال کر اور خشک کرکے باریک پیسین پھر روغن بادام یا روغن مغز استخوان زرد آلو یا روغن شفتالو مین بریان کرین اس قسم کی تدابیر بواسیری معالجون کی ترکیبون مین اولے ہو۔

نوع دیگر اسطور پر ہو کہ خبث الحدید کو باریک پیسکر اکیس دن شراب ریحانی مین بھگوئین اور ہر روز تازہ شراب بدلین اور بعد اکیس دن کے نکال کر بریان کرین اور اون معجونون مین جو ضعف معدہ سے خصوصیت رکھتی ہین داخل کرین

نوع دیگر اسطور پر ہو کہ خبث الحدید کو باریک پیسین اور ایک ہفتہ سرکہ شراب مین بھگوئین اور ہر روز سرکہ تازہ بدلین بعدہ ہفتہ دیگر شہد کے پانی مین بھگوئین اور ایک ہفتہ دیگر اس پانی مین کہ جسمین شکر ڈالی ہو بھگوئین اور بعد اکیس دن کے ان پانیون سے نکالکر خشک کرین اور بادام کے روغن مین بھونکر اور بہت باریک پیسکر کام مین لائین کہ خداوند تعالے کے حکم سے نافع ہو

فصل خبث الحدید کی جوارشون اور فنجنوش کے بیان مین ہے

جوارش خبث الحدید واسطے صاحبان معدہ سرد اور بواسیر اور ریاح سرد کے نافع ہو اور رنگ رخسار کو صاف اور کھانے کی بھوک زیادہ کرتی ہو اور کھانا ہضم کرتی ہو **صفت اُسکی** بہ نسخۂ شیخ الرئیس پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقی اور سوسن کی جڑ اور سونٹھ اور اگر قماری خام اور جائفل اور سک صلی اور غنچہ گل سرخ سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور بالچھڑ اور اذخر مکی اور مصطگی رومی ہر ایک سے دس درم اور مشک تبتی ایکدرم اور برادہ خبث الحدید کہ وہ برادہ شراب ریحانی مین بھگوئین سات دن اور بعد سات دن کے بہت باریک پیسین اور لوہے کے توے پر بریان کرین اور ملائین باقی سب دواؤن کو پہلے کوٹ چھان کر اور بادام شیرین مین چرب کر لیا ہو پھر سب چیزونکو شہد صاف کیے ہوے مین گوندھکر جوارش تیار کرین ✤

جوارش خبث الحدید۔ جامع الادویہ سے منقول کہ یہی منفعتین رکھتی ہو **صفت اسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور سوسن کی جڑ اور سونٹھ اور اگر قماری خام

اور جائفل اور مشک اصلی اور گلاب کے پھول اور بالچھڑ اور اذخر مکی اور مصطگی رومی ہر ایک سے دس درم اور خبث الحدید بصری کہ سرکہ مین بھگوئی ہو اور بعد اسکے خشک کر کے اور بریان کر کے باریک پیسی ہو سب دواؤنکے وزن کے برابر لیکر اور دواون کو کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کر کے نبات کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

جوارش خبث الحدید دیگر

قرابادین قلانسی سے منقول ہے کہ واسطے معدہ گرم کے موافق ہے **صفت اسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور نیلے سوسن کی جڑ اور گلاب کے پھول اور اذخر مکی ہر ایک سے دو درم اور خبث الحدید مدبر سب دواؤن کو وزن کے برابر اور نبات سفید اسقدر کہ دوا ملین جسمین گندھ سکین اور نبات کو گھولکر قوام مین لائین اور دواؤنکو اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے شربت سیب اور اسکے مانند کے ساتھ نوش کرین۔

جوارش خبث الحدید - نافع ہے واسطے سرد ریحون اور درد پشت اور فساد حیض اور بواسیر کیلیے اور رنگ رخسار کو صاف اور کھانے کی بھوک کو زیادہ کرتی ہے اور تقویت باہ کے لیے بے نظیر ہے اور سرد ریحون کو معدہ سے دور کرتی ہے اور معدہ اور مثانہ اور رحم کو قوت دیتی ہے **صفت اسکی** اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور جنگلی گاجر کے بیج اور فطراسالیون اور تخم گاجر دیسی اور گندنا کے بیج اور پیاز کے بیج اور شلغم کے بیج اور مولی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور اسپست کے بیج اور اجوائن دیسی اور حبۃ الخضرا یعنی بن اور انجدان یعنی ہینگ کے بیج اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور گول مرچ اور السی کے بیج اور زیرہ کرمانی اور دھنیہ خشک ہر ایک سے تین درم اور نرکچور اور درونج عقربی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تودری سرخ اور تودری زرد اور جائفل اور جاوتری اور دارچینی اور کلیجن اور سونٹھ اور ناگرموتھا اور بالچھڑ اور سنبل ہر ایک سے چار درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور پوست بلوط اور اجمود کی جڑ کا ہر ایک سے دو درم اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور اشنہ یعنی چھڑیلہ اور اسارون شامی یعنی تگر اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور چرایتہ شیرین اور اندرجو اور ناگیسر اور صعتر فارسی کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہے اور راسن اور بڑی الایچی اور چھوٹی الائچی اور صندل سفید اور سرخ ہر ایک سے پانچ درم اور جوز جندم اور حرف بابلی یعنی ترہ تیزک اور مصطگی رومی اور گلاب کے پھول اور مرزنجوش کہ اسکو مروہ پہاڑی کہتے ہین اور قشور کندر اور پودینہ نہری خشک اور نعناع خشک ہر ایک سے سات درم اور خبث الحدید کہ گرم کر کے شراب ریحانی مین کئی مرتبہ بجھائی ہو سب دواؤنکے وزن کے برابر پس چیزونکو نبیذ غافث مین پکائین جبکہ غلیظ ہو آگ پر سے اتار کر صاف کرین اور بقدر ایک اوقیہ یعنی قریب تین تولہ کے ہر روز ناشتہ نیمگرم نوش کرین اور شبانہ روز غذا شوربا ے گوشت برہ جوان ہونی چاہیے اور پانی کے عوض نبیذ صرف نوش کرین ایک ہفتہ دو ہفتہ تک اس جوارش کی ہمیشگی کرین۔

جوارش خبث الحدید مطبوخ - یہ نسخہ شیخ الرئیس ضعف اور اسکی گرمی مزاج کے واسطے سودمند ہے **صفت اسکی** خبث الحدید مدبر بصری اور پوست زرد ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقی اور گلاب کے پھول اور گلنار فارسی اور اذخر مکی سب دواؤن کو برابر وزن لیکر شراب ریحانی مین جوش دین کہ گاڑھی ہو پھر صاف کر کے نگاہ رکھین اور ہر روز اس مقدار سے تین اوقیہ نوش کرین۔

فنجنوش جاننا چاہیے کہ فنجنوش جوارشون مین سے ہے معرب پنج نوش سے کہ پنج فارسی مین بمعنی خمس ہے اور نوش بھی فارسی ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ نوشش کثیر المنافع کے معنی مین ہے اور وہ ایک تریاق ہے کہ موافق ہے سب مزاجون اور جسمونکو اور شفا واسطے سب قسمون بیماریون کے ہے جسطرح سے کہ شہد کہ عسل مطلق مراد اس سے ہے شفا ہے واسطے آدمیون کے چنانچہ کلام مجید مین وارد ہے شفاء للناس۔ اور محمود سنجری لکھتا ہے کہ فنجنوش اسم خمسہ ہے یعنی ہضم کرنیوالی پانچ دوائین اور جو یہ مرکب پانچ دواؤن پر مشتمل ہے یعنی شہد اور خبث الحدید اور ہر سہ میوہ یعنی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ اسلیے اس مرکب کو پنج نوش کہتے ہین اور بعضون نے لکھا ہے کہ نوش عطیۃ الٰہیہ کے معنی مین ہے یعنی دوا الٰہی کہ اسکو طبیب دوا ذو الخاصیت کہتے ہین بعضون کا یہ گمان ہے کہ نوش فارسی مین گوارا اور گوارندہ کے معنی مین ہے اور چونکہ یہ جوارش پانچ دواؤن پر مشتمل ہے اسواسطے اسکو جوارش فنجنوش سے موسوم کیا ہے اور یہ قول دوسرے قولون کی بہ نسبت صواب سے نزدیک ہے اور حکیم معصوم لکھتے ہین کہ فنجنوش فارسی مین نام خبث الحدید کا ہے اور اس جوارش کے نسخے مشابہ بہت ہین اور اکثر طبیبون نے اس مرکب کو جوارشون سے شمار کیا ہے اور بعضون نے لکھا ہے یہ مرکب معجونون مین سے ہے اور حقیقت حال یون ہے کہ جوارش اور ایسی ہی سب ترکیبین اسکی غیر بتون اور جوشاندون اور معجون سے اطریفلات سے ہین ولیکن چونکہ جزو اعظم اور غالب در اصل اور رکن اسمین خبث الحدید ہے اسلیے خبث الحدید مین مذکور ہوتی ہے۔

جوارش فنجنوش یہ نسخہ شیخ الرئیس نافع ہے استرخائے معدہ اور بواسیری ریحون اور فساد مزاج معدہ اور فساد رنگ رخسار کے لیے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے **صفت اسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور گول مرچ

اور پیپل اور سونٹھ اور ناگرموتھا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بالچھڑ ہر ایک سے دس درم اور تخم سویا اور تخم گندنا ہر ایک سے چار درم اور سلیخہ سیاہ دو درم اور خبث الحدید کا اُسکو سرکہ شراب انگوری مین بارہ دن تک بھگوکر پیسا ہو کہ ہر روز اُسے نو بھگو کر خشک کرکے بریان کیا ہوا ایک سو درم لیکر اور باقی دوا اُنکو کوٹ چھانکر اور اُن سب مین ملاکر سب دوا اون کے تین وزن شہد صاف کیے ہوے اور گاے کے گھی بقدر حاجت مین گوندھین اور سیر گھرٹ مین نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین خوراک کی مقدار اُسکی مین سے ایک مثقال سے دو درم ہی اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی اس فنجنوش مین مشک خالص دو درم اور اس جوارش کے دوسرے نسخہ مین لکھا ہوا ہی کہ چودہ روز خبث الحدید کو سرکہ انگوری مین بھگوئین بعد اُسکے خشک کرکے بہت باریک پیسین اسقدر باریک کہ پانی مین ڈالنے سے پانی کے اوپر ٹھہرے اور نیچے نہ بیٹھے پھر باقی دوا اونکو بدستور مرتب کرین اور صاحب منہاج کے نسخہ مین گاے کے گھی کے عوض بادام شیرین کا روغن ہی اور مزاج اس جوارش کا گرم ہی دوسرے درجہ کے آخر مین اور خشک ہی تیسرے درجے کے اوسط مین۔

جوارش فنجنوش ابن ماسویہ کی تالیف سے قرابادین آفندی صالح چلپی حکیم باشی ابراہیم سلطان قیصر روم سے منقول خلطون کے فساد کو مانع ہی اور غذا کے آلات کو تقویت پہونچاتی ہی **صفت** اسکی پوست کابلی ہڑ کا اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور کالی ہڑ ہر ایک سے پانچ درم اور جائفل اور تج اور ترہ تیزک کے بیج اور پودینہ خشک اور گول مرچ اور زیرہ کرمانی اور اجواین دیسی اور سونٹھ اور کولہ پن اور تخم درخت البین اور رابہ بیخ کی اور بالچھڑ اور ناگرموتھا ہر ایک سے چار درم اور خبث الحدید مدبر بیس درم ہلیلجات کو کوٹ چھانکر اور گاے کے گھی مین چرب کرکے اور باقی اجزا کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے ایک شب رہنے دین اور بعد اسکے سب دوا اون سے سہ چند یا چار وزن شہد صاف کیے ہوے مین گوندھکر معجون تیار کرین۔

جوارش فنجنوش یہ نسخہ دیگر شیخ الرئیس قانون سے منقول **صفت** اسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور آملہ منقے اور بہیڑہ اور گول مرچ اور پیپل اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور سونٹھ اور لونگ اور ناگرموتھا اور شبت کے بیج اور تخم گندنا ہر ایک سے دس مثقال اور خبث الحدید ایک سو مثقال اول خبث الحدید کو چودہ روز رات دن سرکہ مین بھگوئین پھر سایہ مین خشک کرکے اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے بریان کرین اور بعد اسکے سنگ سماق پر رکھکر بہت باریک پیسین اور شہد خالص سفید قوام دیے ہوے سب دوا اون کے سہ چند وزن مین گوندھین اور ڈیڑھ مثقال مشک خالص اضافہ کرین اور چینی کے پاکیزہ برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور چاہیئے کہ خبث الحدید کو مدت چودہ روز رات دن سرکہ مین بھگوئین اور ہر روز آدھا من تبریزی یعنی الٹھائی سیر عالمگیری سرکہ پرانا تازہ اُسپر ڈالین اور دن مین دو تین مرتبہ ہلاتے رہین۔

جوارش فنجنوش دیگر معدہ کو سودمند ہی اور قوت مجامعت کو مدد دیتی ہی رنگ رخسار کو صاف کرتی ہی **صفت** اسکی پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور آملہ منقے اور پوست بہیڑہ کا اور مرچ سیاہ اور پیپل اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور ناگرموتھا اور پوست زرد اترج کا اور خبث الحدید مدبر ہر ایک سے دس درم اور دوسرے نسخہ مین برادہ لوہے کا اٹھارہ درم داخل ہی اور دوسرے نسخہ مین کچھ مقدار دس درم شامل ہی سب دوا اونکو کوٹ چھانکر اور گاے کے گھی مین چرب کرکے شہد صاف کیے ہوے مین بطور معجون بلا ملائے ہوے پانی کے گوندھین ایک خوراک کی مقدار پہلے دن ایک درم اور دوسرے دن دو درم اور تیسرے دن تین درم سات دن تک ہر روز ایک درم بڑھائین اور بعد سات دن کے ہر روز ایک درم تناول کرین اور صاحب اختیارات بدیعی لکھتا ہی کہ ایک ہفتہ سے نہ بڑھائین۔

جوارش فنجنوش دیگر۔ معدہ کو قوت دیتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور سرعت انزال اور بواسیر کو نافع ہی **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کوٹ تلخ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور اجمود کے بیج اور چھوٹی الایچی اور سلیخہ سیاہ اور لونگ اور جاوتری اور کلیجن اور سک ملتک ہر ایک سے چھ درم اور پوست بہیڑہ اور آملہ منقے اور کالی ہڑ اور اجواین دیسی اور پیپل ہر ایک سے چار درم اور تودری سرخ اور تودری زرد اور بیج خوشبودار اور بالچھڑ اور جائفل اور پیپل کی جڑ ہر ایک سے آٹھ درم اور ناگرموتھا دس درم اور زعفران پانچ درم اور مشک تبتی خالص نیم درم اور عنبر اشہب ایکدرم اور خبث الحدید مدبر سب دوا اون کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر اور گاے کے گھی مین چرب کرکے ایک شب رہنے دین اور دوسرے دن سب دوا اون کو سہ چند شہد سفید صاف کیے ہوے کے قوام مین بطریق مقرر مرتب کرین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال فرماوین ایک خوراک کی مقدار دو دانگ سے نیم مثقال تک ہی بھیڑ کے دودھ یا بھینس کے دودھ کے ساتھ نوش کرین۔

جوارش فنجنوش۔ اس مرحوم کے ماموں حکیم صالح خان کی تالیف سے **صفت** اُسکی خبث الحدید سرکہ انگوری مین مدبر کیا ہوا اور بہت باریک مکرر

قاعدہ کے بموجب مہیا ہوا ایک سو مثقال اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور کالی ہڑ اور مرچ سیاہ اور پیپل اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور ناگرموتھہ ہر ایک سے دس مثقال اور بونجہ کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے چار مثقال دوا اون کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیرین مین چرب کرکے شہد خالص سب دواؤنکے تین وزن مین کہ قوام کیا ہو گوندھین اور بعد اسکے مشک ایک مثقال میکر اور داخل کرکے اور بخوبی گوندھکر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

جوارش فنجنوش دیگر- نافع ہی واسطے معدہ کے دستون اور بواسیر اور تقویت باہ کے اور سرعت انزال کے لیے سودمند ہی **صفت** اُسکی پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بالچھڑ اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور ناگرموتھا ہر ایک سے دس درم اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے چار درم اور خبث الحدید مدبر اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤنکے وزن کے برابر خبث الحدید کو چار روز سرکہ مین بھگوئین اور خشک کرین اور باریک اسقدر پیسین کہ پانیمین ڈالنے سے اوپر ٹھہرے اور نیچے نہ بیٹھے بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور بعضے طبیب مشک ترکی دو درم اضافہ کرتے ہین

جوارش فنجنوش دیگر- خبث الحدید سرکہ انگوری مین مدبر کیا ہوا اور بدستور مقرر باریک مہیا ہوا ایک سو تیس مثقال اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے گائے کے دودھ مین دھوئے ہوئے اور مرچ سیاہ اور سونٹھ اور ناگرموتھا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بالچھڑ ہر ایک سے دس مثقال اور شبت کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے چار مثقال اور مشک تبتی خالص دو مثقال دواؤنکو کوٹ چھانکر اور روغن بادام پندرہ مثقال مین چرب کرکے شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین۔

جوارش فنجنوش دیگر- کھانے کی بھوک کی کمی اور متلی کے لیے نافع ہی اور مفید ہی اُس آدمی کو کہ جسکے معدہ مین کھانا قرار نہ پکڑے اور سودمند ہی آنتون کے ریاح کے واسطے اور نافع ہی اُس آدمی کو جو نکاح کرنیکی قدرت نہ رکھتا ہو **صفت** اُسکی کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور شیطرج ہندی یعنے چیتا اور سونٹھ اور کالی مرچ اور پیپل اور ناگرموتھا اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور حرف سفید کہ جسکو ہالم کہتے ہین اور خبث الحدید کہ رات دن سرکہ مین بھگوکر اور سات مرتبہ اُسکو دھوکر خشک کیا ہو ہر ایک سے بوزن بیس درم اور تخم سویا اور جائفل اور جاوتری اور لونگ ہر ایک سے دو درم اور مشک تبتی دو دانگ دواؤن کو کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے شہد صاف کیے ہوئے کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم

جوارش فنجنوش قرابادین قلانسی سے منقول معدہ گرم کو نافع ہی **صفت** اُسکی پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور دھنیا ہر ایک سے دو درم اور خبث الحدید مدبر سب کے برابر وزن اور نبات سفید اسقدر کہ دوائین جسمین گوندھہ سکین نبات کو گلاب مین گھولکر اور قوام دیکر سب دوائین کوٹ چھانکر اور گائے کے گھی مین چرب کرکے اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی شربت سیب اور اسکے مانند کے ساتھ نوش کرین

جوارش فنجنوش بامشک بہ نسخہ شیخ الرئیس معدہ کو قوی کرتی ہی اور گرمی پہونچاتی ہی اور نافع ہی بواسیر کو اور زیادہ کرتی ہی باہ کو اور بارہا آزمائی ہوئی ہے **صفت** اُسکی پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور زیرہ کرمانی مدبر اور تخم اجمود اور تخم گندنا اور اسگن کے بیج اور شلغم کے بیج اور سلیخہ سیاہ اور گلاب کے پھول اور ناگرموتھا اور دارچینی اور لونگ اور جائفل ہر ایک سے ایک درم اور جاوتری اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور سک لشک اور اگر قماری اور مشک تبتی ہر ایک سے دو درم اور حب الرشاد سفید تین اوقیہ اور خبث الحدید مدبر بدستور مقرر سب دواؤن کے وزن کے برابر سب کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے شہد سفید صاف لیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور یہ جوارش گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے اوسط مین۔

جوارش فنجنوش بہ نسخہ دیگر شیخ الرئیس کی تالیف سے کہ معجون فنجنوش سے اُسکو موسوم کیا ہی اور لکھا ہی کہ یہ معجون نافع ہی واسطے استرخاے معدہ اور ریاح بواسیر اور فساد مزاج کے اور رنگ رخسار کو نیک اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور سرعت انزال کو نافع ہی اور منی کا امساک کرتی ہی **صفت** اُسکی کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور ناگرموتھا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بالچھڑ ہر ایک سے چھ درم اور تخم سویا اور تخم گندنا ہر ایک سے دو درم اور خبث الحدید مہیا ہوا اور سرکہ انگوری مین چودہ روز رات دن برابر بھگویا اور سایہ مین سکھلایا اور بریان کیا ہوا ساٹھ درم اور مشک تبتی خالص ایک درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤنکا تین وزن کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین بیس درم مین چرب کرکے تین وزن اور شہد صاف کیے ہوئے مین بدستور مقرر معجون تیار کرین

ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی بعد چھ مہینے کے استعمال کرین اور چھ مہینہ سے پہلے استعمال نہ کرنا چاہئے

جوارش فنجنوش با مشک یہ نسخہ دیگر **صفت** اسکی کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور شیطرج ہندی یعنی چیتیا اور زرنب اور طالیسفر اور دانہ الائچی سفید اور زرکچور اور درونج عقربی اور پیپل ہر ایک سے چار مثقال اور دارچینی اور تج خوشبودار اور بالچھڑ اور جائفل اور کوٹ تلخ اور سونٹھ اور پیپل کی جڑ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور ناگرموتھا دس مثقال اور مشک اصلی چھ مثقال اور خبث الحدید مدبر ایک من اور مشک تبتی خالص ایکدرم اور دوسرے نسخہ مین نیمدرم ہی اجزا کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے شہد سفید صاف کیے ہوے مین گوندھین

جوارش فنجنوش - کہ سمرقندی نے اپنی قرابادین مین ذکر کی ہی اور لکھا ہی کہ فنجنوش نافع ہی معدہ کی سردی اور دستون اور بواسیر کو اور رنگ رخسار کو نکھارتی ہی **صفت** اسکی پوست کابلی ہڑ کا پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور سونٹھ اور شیطرج ہندی یعنی چیتیا اور ناگرموتھا اور مرچ سیاہ اور پیپل اور بالچھڑ ہر ایک سے دس درم اور تخم مشبت یعنی سویہ کے بیج اور تخم گندنا ہر ایک سے چار درم اور خبث الحدید سرکہ مین پرورده اور بریان کیا ہوا تیس درم کوٹ چھانکر اور تازہ گھی مین چرب کرکے شہد صاف کیے ہوے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی

جوارش فنجنوش ممسک یہ نسخہ قلانسی معدہ کو قوت دیتی ہی اور بواسیر کو زائل کرتی ہی اور چہرہ کے رنگ کو صاف اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور نہایت مقوی باہ ہی **صفت** اسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست چینی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے دس درم اور مرچ سیاہ اور پیپل اور زیرہ کرمانی مدبر اور سونٹھ اور شبت کے بیج اور راجمود کے بیج اور تخم گندنا اور چقندر کے بیج اور شلغم کے بیج اور گاجر کے بیج اور دارچینی اور سلیخہ سیاہ اور لونگ اور جائفل ہر ایک سے ایک درم اور جاوتری اور اگر قماری خام اور مشک تبتی ہر ایک سے دو درم اور حب الرشاد سفید تین اوقیہ اور خبث الحدید مدبر سب کے برابر وزن کل اجزا کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے شہد سفید صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین اور دوسرے نسخہ مین فرنجمشک اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو درم داخل ہین۔

جوارش فنجنوش قابض - بواسیری دستون کے لیے مجرب ہی **صفت** اسکی کالی ہڑ اور آملہ منقے اور انجبار شامی کی جڑ ہر ایک سے تین مثقال اور پوست بہیڑہ کا اور حب الآس اور تخم حماض یعنی چوک کے بیج ان تینون کو بھونکر اور ہر ایک سے تین مثقال لیکر اور خبث الحدید مدبر شہد صاف کیے ہوے اور رب شیرین یا المناصفہ ہر ایک سے چوبیس مثقال مین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین یہ دونون باہم سب دواؤن سے دوچند مین بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال اور جالینوس لکھتا ہی کہ چاہئے کہ کوئی جائین دوائین اطریفلون اور جوارشون کی اسطور پر کہ ہون وہ بہت باریک بلکہ جریش یعنی دردری ہون واسطے ٹھہر ٹھہر اکرنے سطح معدہ اور بہت دیر مقام کرنے ان دواؤن کے معدہ مین اور کبھی مربع کرتے ہین ہلیلہ کابلی اور بلیلہ اور آملہ کو کزمانج یعنی بڑی مائین ملاکر ان تینون دواؤن کی قوت کے لیے اور مخمس کرتے ہین خبث الحدید لاکر جو کہ مین بھگویا ہو اور چند مرتبہ بریان کیا ہو واسطے تقویت فعل ان دواؤن کے کہ تجویز کیا جاے وزن کزمانج کا ان تینون دواؤن سے کسی ایک دوا کے وزن کے مانند اور مقرر کیا جاے خبث الحدید کا وزن مذکورہ چارون دواؤن کے برابر بسبب کثرت منفعت اور اسکے شرف اور بزرگی کی غرض سے اور یہ جوارش خبث الحدید نافع زیادہ ہی استرخاے معدہ اور پرانے دستون اور بواسیر کیلیے اور کبھی اضافہ کیجاتی ہین ان پانچون اجزا مین گرم قابض دوائین ولیکن دوائین گرم پس واسطے تعدیل ان پانچون جزو سرد کے ہین اور معدہ گرم کرنے اور سدہ کھولنے کے لیے اور قابض اس غرض سے کہ وہ ہوتی ہین مطلوب و ل اور وہ دوائین مثل قتار کندر اور ناگرموتھا اور بالچھڑ اور اذخر کی اور راجوائن دیسی مدبر سرکہ مین اس نسبت سے کہ کمتر ان پانچ جزو اصل سے ہون سب مساوی واسطے مشارکت بعض کے بعض دیگر سے جیسے مین جو مراد ہی اور کبھی ایزاد کیا جاتا ہی اسمین مشک اصلی اور گلاب کے پھول واسطے زیادتی قبض کے اور اس غرض کے لیے کہ وہ اعتدال سے نزدیک ہو اور اس جوارش کو اطریفل خبث الحدید اور معجون خبث الحدید اور فنجنوش نام رکھتے ہین اور فنجنوش معرب پنج نوش فارسی سے ہی اسلیے کہ یہ پانچ جزو اسمین اصل اور رکن ہین جیساکہ مذکور ہوا۔

حب خبث الحدید - رنج بواسیری اور سردی گردہ اور کثرت ادرار بول اور سرعت انزال منی اور صاحب جذام کے لیے سودمند ہی اور مٹی کھانے کی خواہش کو دور کرتی ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی اور رنگ رخسار کو نیک اور جسم لاغر کو فربہ اور قوت باہ کو زیادہ کرتی ہی اور معدہ ضعیف کے لیے نافع ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور خون بواسیر کو بند کرتی ہی اور تحیّر کو جو بواسیر کے سبب سے ہو برطرف کرتی ہی **صفت** اسکی یہ نسخہ میرزا ابراہیم کی قرابادین مین مذکور ہے

ہی جو منہاج سے موسوم ہی خبث الحدید مدبر سات روز سرکہ مین بھگوئین اور ہر روز گندنا کا پانی پُرانا دور کرکے تازہ پانی اُسکا داخل کرین اور بعد اُسکے خشک کرکے لوہے کے توے پر بریان کرین اور بہت باریک پیسین اور تخم سپندان سفید ہر ایک سے ایک جزو اور جرجیر کے بیج اور اجمود کے بیج اور مولی کے بیج اور گندنا کے بیج اور گاجر کے بیج اور پیاز کے بیج اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک سے ایک جزو کا چارم کوٹ چھانکر اور گندنا کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود مقدار خوراک اکیس گولیان ہین ہفتہ مین ایک مرتبہ دو مرتبہ نوش کرین۔

صفت اس گولی کی - یہ نسخہ صاحب ذخیرہ خبث الحدید مدبر گندنا کے پانی مین سات دن تک بھگوئین کہ ہر روز گندنا کا پانی تازہ داخل کرین اور بعد اُسکے سکھائین ایک سو مثقال اور حب الرشاد دو سو درم اور گندنا کے بیج اور جرجیر کے بیج اور اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور مولی کے بیج اور میتھی کے بیج اور پیاز کے بیج اور بڑی الائچی ہر ایک سے پچیس درم سبکو کوٹ چھانکر اور گندنا کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ہر صبح دو درم ہی۔

صفت اس گولی کی یہ نسخہ دیگر۔ خبث الحدید کہ مکرر گندنا کے پانی مین مدبر کیا ہوا ایک سو درم اور حب الرشاد دو مثقال اور گندنا کے بیج اور تخم جرجیر یعنی تره تیزک کے بیج اور اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک سے بیس درم اور کندر اور مصطگی ہر ایک سے دس درم اور گوند ببول کا اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر بدستور گولیان بنائین۔

صفت اس گولی کی یہ نسخہ دیگر۔ خبث الحدید گندنا کے پانی مین مکرر پرورده کی ہو پچاس درم اور گندنا کے بیج اور اجمود کے بیج اور تره تیزک کے بیج اور میتھی کے بیج اور مولی کے بیج اور پیاز کے بیج اور گاجر کے بیج ہر ایک سے دس درم اور کالی ہڑ کہ اسکو روغن زیتون مین بریان کیا ہو پانچ درم سب کو کوٹ چھانکر گندنا کے پانی مین گولیان بنائین اور ہر روز دو درم نوش کرین۔

رائب خبث الحدید نافع ہی لاغری بدن اور ضعف معدہ کیلیے صفت اسکی کاشم یعنی زیرہ رومی اور زیرہ کرمانی اور اجوائن دیسی اور کلونجی ہر ایک سے ایک کف اور سداب تازہ اور اجمود تازہ اور نعناع تازہ ہر ایک سے ایک ستہ اور خبث الحدید مدبر بہت باریک پیسا ہوا سب دواؤن کے وزن کے برابر پڑا لین اسمین سات رطل پانی اور دو رات دن رکھ چھوڑین پھر ایک رطل اسمین سے صاف کرین اور صبح کو نوش کرین اور بعد چار ساعت کے غذا جید نوش کرین اور سرکہ اور ترکاریون اور کھاری غذاؤن سے پرہیز کرین اور نوش کرین رائب مذکور سے جسوقت پیاس غالب ہو تھوڑا تھوڑا اس سے دو رطل تک۔

سفوف خبث الحدید۔ اُس آدمی کے لیے نافع ہی جو حرارت کے سبب سے پیشاب بہت کرتا ہو حکیم میر محمد زمان کی تالیف سے صفت اُسکی خبث الحدید بیس درم کوٹ کر اور نازک کپڑے مین چھانکر اور سات روز سرکہ مین بھگو کر اور بعد اُسکے باہر نکال کر آگ پر خشک کرین اور دوسری مرتبہ کوٹ کر مخلوط کرین اُسمین قشور کندر کہ جو ایک رات دن سرکہ مین بھگوے اور خشک کیے ہون پانچ درم اور بسلوجن چار درم اور دھنیہ خشک تین درم ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی میدہ خالص یا پانی سرد کے ساتھ صبح اور شام نوش کرین۔

شربت خبث الحدید معدہ کو گرم کرتا ہی اور بدن کو فربہ خصوصا سرد مزاجون مین اور رنگ رخسار کو نیک اور باہ کو قوی کرتا ہی صفت اسکی سونف رومی اور سونف دیسی اور اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج اور انجدان یعنی ہینگ کے درخت کی بیج اور دھنیہ خشک اور سداب کے بیج اور گاجر کے بیج اور تره تیزک کے بیج اور پیاز کے بیج ہر ایک سے ایک مثقال اور خبث الحدید مدبر دس مثقال سب کو تین من پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور ہر روز تیس درم اسمین سے چالیس دن تک نوش کرین۔

شربت خبث الحدید۔ کہ سید اسمعیل نے ذخیرہ مین معدہ کے سوء مزاج مین ذکر کیا ہی اور لکھا ہی اور یہ شربت مقوی معدہ ہی اور رطوبتون کو جذب اور باہ زیادہ کرتا ہی صفت اسکی اجمود کے بیج اور سونف دیسی کے بیج اور سونف رومی اور زیرہ کرمانی اور اجوائن دیسی اور پہاڑی پودینہ اور ہینگ کے بیج اور زیرہ رومی اور کرویا اور دھنیہ خشک اور گول مرچ اور پیپل اور دار چینی اور کندر اور بالچھڑ اور لونگ اور جائفل اور سونٹھ اور ناگرموتھ ہر ایک سے ایک مثقال اور خبث الحدید مدبر دس مثقال سب کو دو من شراب انگوری مین پکائین کہ نصف باقی رہے پھر صاف کرین اور ہر روز تیس درم اسمین سے نوش کرین تین ہفتہ تک اور میوون اور ترشیون سے پرہیز کرین۔

طبیخ خبث الحدید۔ معدہ کے استرخا اور بواسیر اور ترہل کو سودمند ہی اور رنگ رخسار کو نیک کرتا ہی اور کھانے کی بھوک پیدا اور باہ کو زیادہ اور کھانا ہضم کرتا ہی صفت اسکی اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور ابہل اور سپندان اور سداب کے بیج اور مولی کے بیج اور تره تیزک کے بیج اور شبت کے بیج اور زیرہ کرمانی اور پیاز کے بیج اور مصطگی رومی اور لبان ذکر یعنی کندر نر ہر ایک سے چار مثقال اور کوٹ اور سلیخہ اور اگر ہندی اور چھوٹی الائچی اور صعتر فارسی اور فرنجمشک اور جوز حب ذم کہ

ایک چیز ہی سفید مثل مغز اخروٹ پہاڑون کے پتھرون پر پیدا ہوتی ہی اور ناگر موتھا اور چھریلہ اور تج خوشبودار اور اسپست کے بیج اور رائگن کے بیج اور بہمن سُرخ اور بہمن سفید اور تودری سُرخ اور تودری سفید اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے ایک مثقال اور خبث الحدید مدبر کوٹا اور چھانا ہوا ایک سو مثقال سبکو پندرہ رطل شراب یا خلت نبیذ عسل مین پکائین کہ چہارم باقی رہے صاف کرین اور ہر صبح ایک رطل یعنی چونتیس تولہ اسمین سے روغن بادام شیرین ڈالکر نوش کرین۔

تمیروزنوش نسخے اسکے اہلیلج کے بیان مین مذکور ہوئے ہین۔

معجون خبث الحدید۔ پیشاب کی کثرت کو کہ سردی کے سبب سے ہو روکتی ہی اور اس معجون کو معجون کا ذرانی بھی کہتے ہین صفت اُسکی خبث الحدید مدبر بیس درم اور قشور کندر کہ ایک رات دن سرکہ مین بھگوے ہون اور سکھا کر کوٹے چھانے ہون پانچ درم اور بسفائج چار درم اور دھنیہ خشک تین درم اور شوکران دو درم اور کالی ہڑ پانچ درم دواؤن کو کوٹ چھانکر تین وزن صاف کیے ہوے شہد کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ہر صبح تین درم ہی اور رات کے وقت تین درم شراب مبیہ کے ساتھ نوش کرین۔

معجون خبث الحدید واسطے بواسیر اور اُسکی ریحون کے مفید اور رنگ رخسار کو صاف کرتی ہی اور احشا کی تقویت اور ہاضمہ کی قوت کے لیے نافع اور اسکو فنجنوش بھی کہتے ہین صفت اُسکی کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور ناگر موتھا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بالچھڑ ہر ایک سے دو مثقال اور شبت کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے چار مثقال اور خبث الحدید مدبر خشک کیا ہوا اور روغن بادام شیرین مین جوش دیا ہوا دس مثقال شہد خالص سب دواون کے تین وزن مین گوندھین اور اگر ایک مثقال سے دو مثقال تک مشک داخل کرین بہتر ہی۔

معجون خبث الحدید۔ معدہ کو قوت دیتی ہی اور رطوبتون فضلیہ غریبہ کو جذب کرتی ہی اور دستون کو روکتی ہی اور خون حیض اور خون بواسیر اور پیشاب کو بند کرتی ہی اور رنگ رخسار کو نکھارتی ہی اور آواز کو صاف اور ہاضمہ کو قوی کرتی ہی اور طبیعیہ قوتون کو قوت دیتی ہی صفت اُسکی کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور شیرہ آملہ منقے ہر ایک سے پندرہ درم اور بالچھڑ اور اذخر اور ناگر موتھا اور سونٹھ اور گول مرچ اجوائن اور کندر ہر ایک سے پانچ درم اور خبث الحدید مدبر دس درم دواؤن کو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے چار وزن شہد جھاگ اُتارے ہوے کے قوام مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی دو مثقال تک۔

معجون خبث الحدید۔ خلاصۃ التجارب سے منقول وہ لکھتا ہی کہ یہ نسخہ اہل ہند کے مخترعات سے ہے صفت اسکی خبث الحدید مدبر دو جزو اور ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک سے تین جزو اور بہمن سفید مقشر اور سونٹھ اور گول مرچ اور جائفل اور لونگ ہر ایک سے ایک جزو اور مصطگی اور مرمکی اور خشخاش کے بیج ہر ایک سے چار جزو حبیاں پختہ صاف کیا ہوا دسوان حصہ اور تاتور سب دواؤن کا نصف وزن کوٹ چھانکر شہد کے قوام مین گوندھین اور کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی ناشتا نوش کرین اور کہتے ہین کہ یہ معجون قوت حیوانی اور بالون کی سیاہی کو نگاہ رکھتی ہی۔

حقیر بیان کرتا ہی کہ اگر اس قسم کی ترکیبون سے جہان تک ممکن ہو سکے پرہیز کرین بہتر ہی اور حاجت کیوقت باحتیاط تمام کم مقدار سے شروع کرین اور جرأت نکرین اولے ہی۔

نقوع خبث الحدید یعنی خیسانده اُسکا ہاضمہ کو قوت دیتا ہی اور کھانا ہضم کرتا ہی اور دل اور دماغ اور جگر کے لیے نافع ہی صفت اُسکی خبث الحدید کہ بہت نہ پسیا ہو چھانوے مثقال صیرفی کہ آدھ سیر ہندی کا وزن ہی اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور بڑی مائین اور چھوٹی مائین ہر ایک سے اڑتالیس مثقال کہ پاؤ سیر ہندی ہوتا ہی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور خم کے اندر رکھکر اُس زمین مین کہ جہان ہمیشہ سورج کا اثر رہے تیز دھوپ جہان رہتی ہو دبائین اور بیس سیر بوزن ٹھنڈے پانی مین پکائین کہ تین سیر پانی جل جاوے باقی ماندہ پانی کو گرما گرم ان دواؤن پر ڈالین اور سر خم کو مضبوط بند کرین اور بیس دن تک نگاہ رکھین اور بعد اسکے سر خم کو کھول کر کہ خم بدستور مدفون رہے نمک سنگ اور رنگ سیاہ تھوڑا تھوڑا جسقدر کہ ذائقہ کے موافق ہو داخل کرکے ایک روز رہنے دین کہ مزاج حاصل کرے بعد اسکے کھانا کھانے سے ایک دو ساعت کے بعد بقدر ایک پیالہ چاے خوری نوش کرین اور بعد خواب کے اسیقدر پئین نافع ہوگا

خائے معجمہ کا باب دال مہملہ کے ساتھ

خصیۃ الثعلب فارسی مین ثعلب مصری کہتے ہین وہ ایک جڑ ہی سفید اور سورنجان سے بہت چھوٹی اور مزہ اُسکا شیرین لزوجت یعنی چسپیدگی اور کچھ تیزی کے ساتھ ہوتا ہی اور بو اُسکی بوے منی سے مشابہت رکھتی ہی اور وہ

مانند چھوٹے چھوٹے دو بیضون کے ہی جو آپسمین ملے ہوے ہون اور ہر بیضہ سے ایک ریشہ باریک طولانی جدا ہو اور اخیر مین ہر ایک کے دانہ کو جنک موجود کہ جسقدر وہ دانہ بڑا ہو بیضہ اسکا چھوٹا ہو اور اسی سبب سے قاتل خیہ کہتے ہین مستعمل اُس بیضہ کی جڑ ہی نہ اسکا دانہ مذکور اور برگ اسکا انگلی کے برابر اور پیاز کی پتی سے کچھ چوڑا زیادہ ہوتا ہی اور نرم زمین پر پھیلتا ہی اور ڈنڈی اُسکی جڑ کی بقدر ایک شبر اور اسکے اوپر دو عدد پھول زرد رنگ نکلتے ہین اور اُن پھولون کے بیچ مین ایک چیز سیاہ اور بنفشئی رنگ ہوتی ہی اور پہاڑون اور نمناک مقامون پر پیدایش اسکی ہی اور بے تخم بالجملہ مزاج اسکا پہلے درجہ کے آخر مین گرم تر ہی اور بدن کے پٹھونکو قوت دیتی ہی اور باہ کو ہیجان مین لاتی ہی اور واسطے کزاز اور تشنج خشک کے نافع ہی اور منی کو بکثرت پیدا کرتی ہی اور نعوظ بہت لاتی ہی اور طلا اسکا روغن گل کے ساتھ بالونکو اُگاتا ہی اور اُنکو مضبوط کرتا ہی اور اُنکو گرنے نہین دیتا اور مقدار اُسکے خوراک کی دو مثقال ہی اور فم معدہ کو مضر ہی اور مصلح اُسکی شکر اور بدل اسکا تخم رطبہ اور تخم گاجر ہی اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ اسکی ایک قسم کا پھول ایسا ہوتا ہی کہ اُسکے بیچ مین ایک چیز نرگس کے مانند ہوتی ہی اور جڑ اُسکی تقویت باہ مین ضعیف زیادہ ہی اور ایک قسم اسکی اور ہوتی ہی کہ اُسکی ساق کا برگ سرخ ہوتا ہی اور اُسکے سر پر دو عدد پھول بہت چھوٹے چھوٹے نکلتے ہین اور اُسکے اندر سیاہی مائل تخم ہوتے ہین اور اس قسم کی نبات گرمی کے موسم مین اُگتی ہی اور دو برس رہتی ہی دوسرے درجہ مین گرم اور تر ہی اور کہتے ہین کہ واسطے سوداوی بیماریون کے مجرب ہی اور جو کوئی اسکو اکھاڑے ہاتھ اُس آدمی کے بیحس اور بے حرکت ہو جائین جب اُسکو جلا کر اور موم روغن زیتون کے ساتھ یا سرکہ مین ملا کر مالش کرین وہ آدمی صحیح سالم ہو جاے اور اُسکی چوتھی قسم کا برگ تین عدد زمین کی طرف مائل برگ سوسن سفید کے مشابہ اور اس سے چھوٹا زیادہ اور رنگ اسکا سرخ ہوتا ہی اور ساق اسکے جڑ کی باریک زمین سے ایک گز بلند ہوتی ہی اور پھول اسکا مثل سوسن آزاد کہ مراد زنبق سے ہی ہوتا ہی اور جڑ اُسکی گول بقدر اخروٹ اور سرخ اور اُسکے اندر کی جانب سفید لزوجت کے ساتھ اور شیرین ہوتی ہی دوسرے درجہ مین گرم اور تر ہی اور نہایت مقوی باہ ہی اور پانچین قسم کی نبات اور جڑ چوتھی قسم کے مانند ہی اور تخم اُسکا السی سے مشابہت رکھتا ہی اور اس سے بہت بڑا اور براق اور سخت تیسرے درجہ مین گرم ہی رطوبت فضلیہ کے ساتھ اور تحریک باہ مین دوسری قسمون سے قوی زیادہ ہی واسطے فالج اور لقوہ اور فربہ کرنے بدن اور خارج کرنے گردہ اور مثانہ کی پتھری کے نافع ہی اور حمول اسکا زعفران اور قدرے مشک کے ساتھ حمل رہنے کا باعث اسی ساعت ہی اور مجرب تصور کیا گیا ہی اور تخم اسکا شراب کے ساتھ نعوظ کا باعث ہی اور حواس کو مکدر کرتا ہی اور مضر ہی گرم مزاج والونکو اور مصلح اُسکی سکنجبین ہی اور مقدار خوراک اسکی جڑ سے ایک عدد دانگ اور اُسکے تخم سے ایک درم تک ہے۔

حریرہ خصیۃ الثعلب سینہ کو نرم کرتا ہی اور دل اور دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہی صفت اُسکی گوندبول کا اور گاوزبان اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم لیکر گلاب اور عرق شاہترہ اور عرق نیلوفر ہر ایک سے بیس مثقال مین پکائین کہ نصف باقی رہے پھر مل کر صاف کرین اور شیرہ مغز بادام مقشر چھ مثقال اور شیرہ مغز پستہ مقشر اور شیرہ مغز چلغوزہ اور شیرہ مغز اخروٹ ہر ایک سے ایک درم اسمین ڈالکر آگ پر رکھین اور کسیقدر جوش دین اور نبات اسقدر کہ اُسکے مزہ کو شیرین کردے اُسمین ڈالین اور ثعلب مصری کوٹ چھانکر ایکدم ایک مثقال تک تھوڑی اور چھڑک کر چمچے سے چلائین کہ بخوبی شامل ہو پھر ایک حبہ عنبر اشہب کو قدرے نبات مین پیسکر اُسپر چھڑکین اور اُلٹ پلٹ کرین کہ عنبر بخوبی گھل جاے اور زعفران دو حبہ تین حبہ تک پیسکر اور اسمین ڈال کر ملائین پھر آگ پر سے اتار کر اور پانچ درم تخم بالنگو اور نیم درم تخم فرنجمشک اُسپر چھڑک کر چمچے سے چلائین اور بطریق مہوہ نوش کرین اور اگر چالیس دن تک اس حریرہ کو نوش کرنیکی ہمیشگی کرین کہ ہر روز ناشتا میبن تقویت بدن اور روحون اور باہ کی کرے اور بدن کو خوب فربہ کرے اور اگر بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل اور بوزیدان ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر دوا اُسمین اضافہ کرین اور تودری سرخ اور تودری زرد ہر ایک سے نیم درم بھی اضافہ کرین تو باہ کو قوت دینے مین ہوگا یہ حریرہ قوی زیادہ اور چونکہ اس حریرہ مین مقدار دوائونکی بہت ہی اگر پینے والا برداشت نہ کر سکے تو آدھی یا تہائی یا چوتھائی داخل کرین۔

حریرہ خصیۃ الثعلب منی کو زیادہ اور باہ کو قوی اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور خواب لاتا ہی صفت اُسکی میدہ کا آٹا بیس مثقال گاے کے دودھ اسّی مثقال مین پکا کر نبات سفید اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاوزبان کا عرق ہر ایک سے دس مثقال داخل کرکے ملایم آگ پر پکائین کہ مثل فالودہ ہو پھر شیرۂ مغز بادام شیرین اور شیرہ مغز پستہ مقشر اور شیرۂ مغز فندق اور شیرۂ مغز انجلک ہر ایک سے نیم مثقال اور خشخاش کے بیج کا شیرہ اور دھنیہ خشک بھوسی اتارے ہوئے کا شیرہ ہر ایک سے دو دانگ داخل کرکے پکائین کہ مانند حریرہ ہو جاے بہمن سرخ اور بہمن سفید اور عود صلیب اور شقاقل مصری اور خصیۃ الثعلب مصری اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے ایک دانگ اور زعفران ایک قیراط اور تودری سرخ اور تودری زرد اور تخم بالنگو ہر ایک سے دو دانگ اول مرتبہ زعفران کو گلاب مین پیسکر داخل کرین پھر تخمون کو درست داخل کرکے بعد اُسکے تمام

دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اسمین ڈالکر پکائین کہ سب چیزین بخوبی مل جائین اور اگر منظور ہو تو ایک قیراط مشک تبتی پیسکر ایک قیراط عنبر اشہب لروغن پستہ مین بکاکر اضافہ کرین بہتر ہی اور قوی زیادہ ہوتا ہی پس اسکو چینی کے دو پیالون مین نکال کر ایک پیالہ صبح اور ایک شام کے وقت نوش کرین حکیم مطلق کے حکم سے نافع ہوگا۔

حلواے خصیۃ الثعلب پشت اور گردہ اور تناسل کے آلات کو قوت دیتا ہی اور تقویت باہ مین بے نظیر ہی اور یہ حلوا اس مرحوم کے تصرفات سے ہی صفت اسکی گاجرون کو چھیل کر اور کدو تراش سے تراش کر سیب شیرین اور بہ شیرین لیکر اور انکے تخم دور کرکے اسکو بھی کدو تراش سے تراشین ہر ایک سے چالیس مثقال اور ان سب کو لیکر گاجر کے عرق اور گاؤزبان کے عرق اور بیدمشک کے عرق اور گلاب مین پکائین کہ وہ سب چیزین مہرا ہو جائین پھر مل کر چھانکر میدہ کا آٹا اور چنے کا آٹا ہر ایک سے بیس مثقال پچاس مثقال گاے کے گھی مین بھونکر اور نبات سفید اور قند سنجری اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے تیس مثقال پانی مین حل کرکے پکائین اور جھاگ اتارین اور جوش کئے ہوے میوؤن مین آٹا اور روغن داخل کرکے پکائین کہ مثل تر حلوا ہو جاے اسکے بادام شیرین کا مغز اور فندق کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور پستہ کا مغز اور مغز ین اور اخروٹ کا مغز اور حب السمنہ کا مغز اور انجلاک کا مغز اور اشنہ جکی کا مغز کہ ایک میوہ کا نام ہی جسکو ہندی مین کٹھل کہتے ہین کہ سب مغزیات کے پتلے پتلے پوست چھیلے ہون اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خربوزہ کے بیج کا ہر ایک سے اڑھائی مثقال کوٹ کر داخل کرین اور ملایم آگ پر پکائین یہان تک کہ گھی چھوٹنے لگے عنبر اشہب اور مشک خالص اور زعفران ہر ایک سے نیم مثقال گلاب مین پیسکر اور اسمین ڈالکر چمچہ سے چلائین اور کچھ صبر کرین کہ عنبر گھل جاے پھر لیکن خصیۃ الثعلب مصری اور مغز سر کنجشک کہ اسکو گاے کے گھی مین بریان کیا ہو ہر ایک سے سات مثقال ورچہ چینی اعلے چار مثقال اور دارچینی اور بوزیدان اور کلیجن اور دانہ الایچی سفید اور شقاقل مصری اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور جائفل اور سونٹھ اور اندرجو شیرین اور تودری زرد اور تودری سرخ ہر ایک سے ایک مثقال اور مایہ شتر اعرابی نیم مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین ملاکر گھوٹین کہ سب چیزین بخوبی گھل مل جائین پھر آگ پر سے اتار کر چینی کے خوان مین پھیلائین اور اتنی دیر تامل کرین کہ سرد ہو پھر بطریق لوزیات کاٹکر اور قند سفید پیسا ہوا اور ایک انگ مشک تبتی اسپر چھڑک کر نگاہ رکھین ہر روز پانچ مثقال اسمین سے ماء اللحم یا عرق گاجر جو کچھ میسر ہو دس مثقال کے ساتھ تناول کرین بحکم حکیم مطلق نافع ہوگا۔

حلواے خصیۃ الثعلب دیگر۔ اس مرحوم کی تالیف سے بدن کی فربہی اور تقویت کے لئے نافع ہے صفت اسکی میدہ کا آٹا بیس تولہ لیکر گاے کے گھی مین بھونین پھر گاے کا دودھ ایک سیر شاہجہانی داخل کرین اور نبات سفید تیس تولہ گلاب اور عرق گاؤزبان اور عرق بیدمشک ہر ایک سے پانچ تولہ مین حل کرکے اور اسمین ڈالکر پکائین جب حلواے تر کے مانند ہو جاے تو بادام شیرین کا مغز پوست اتارا ہوا اور پستہ کا مغز پوست اتارا ہوا اور فندق کا مغز اور انجلاک کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال اور خشخاش سفید کے بیج تین ماشہ سب کو چھیل کر اور اسمین ڈالکر پکائین جب تک کہ روغن چھوڑنا شروع کرے بعد اسکے دھنیہ خشک بھوسی اوتارا ہوا تین ماشہ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل اور دانہ الایچی سفید اور کلیجن اور زنجبیل اور جاوتری اور جائفل ہر ایک سے چھ ماشہ اور زعفران اور مشک تبتی اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو ماشہ اور خصیۃ الثعلب مصری چار تولہ کوٹ چھانکر اور اسمین ڈالکر سینی پر پھیلائین اور نبات سفید چار تولہ اور مشک تبتی تین ماشہ کوٹ کر اور اسپر چھڑک کر بطریق لوز کاٹین ایک خوراک کی مقدار پانچ مثقال ہی

حلواے خصیۃ الثعلب مصری۔ بہ نسخہ دیگر درد کمر کو زائل کرتا ہی اور کمر کو قوت دیتا ہی اور سرعت انزال کے لیے نافع ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی صفت اسکی میدہ کا آٹا چالیس مثقال پچاس مثقال گاے کے گھی مین بھونکر اور نبات سفید اور شہد خالص ہر ایک سے تیس مثقال پانی او گلاب مین حل کرکے جوش دین اور جھاگ اتارین پھر روغن اور آٹے مین ڈالکر ملایم آگ پر پکائین جب حلواے تر کے مانند ہو جاے تو فندق کا مغز اور پستہ کا مغز اور بادام شیرین کا مغز اور ناریل کا مغز اور انجلاک کا مغز اور چلغوزہ کا مغز کہ سب مغزیات کے باریک چھلکے اتار لیے ہون ہر ایک سے دو مثقال چھیل کر اور اسمین ڈالکر پکائین جب تک کہ روغن چھوڑنا شروع کرے پھر عنبر اشہب اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے نیم مثقال گلاب مین پیسکر داخل کرین اور اتنی دیر صبر کرین کہ عنبر گھل جاے بعد اسکے خصیۃ الثعلب مصری چار مثقال اور دارچینی اور لونگ اور دانہ الایچی سفید اور سورنجان اور بوزیدان اور جاوتری اور جائفل اور شہدانج اور برگ مورد اور اندرجو شیرین اور سونٹھ اور درونج عقربی اور گوند ببول کا بھونا ہو اور گوند بادام کا بھونا ہوا اور جھاؤ کے پھول اور صندل سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور اجوائن خراسانی سفید اور تفلج کی جڑ ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھان کر اور اسمین ڈال کر سینی پر پھیلائین اور بطریق

حلوا

حلواے بوزکا مین اور قدرے نبات سفید
کوٹ چھانکر اُسپر چھڑکین اور نگاہ رکھین اور ہر روز بقدر
ایک اخروٹ اس حلوا مین سے ماء اللحم یا عرق گاجر
کے ساتھ کھائین۔
قہوہ خصیۃ الثعلب فربہ کرنے والی بدن کی ہے
اور باہ کو قوت دیتی ہی صفت اُسکی ایک درم
دو درم تک خصیۃ الثعلب کو اُس پانی مین کہ جسمین
دارچینی نیم درم اور نبات یا قند سفید پانچ مثقال
جوش دیکر صاف کیا ہو پھر اُس پانی کو جوش مین لاکر
تھوڑی تھوڑی ثعلب مصری اُسپر چھڑکین اور چمچے سے
چلائین کہ پختہ ہو پھر آگ سے نیچے اُتار کر قہوہ کے طریق سے
تھوڑی پئین اور اگر دارچینی کے عوض گلاب اور بیدمشک
کا عرق اسمین ڈالین تب بھی خوب ہی اور اگر پکتے وقت
بقدر ایک جو عنبر اشہب اُسمین شامل کرین کہ گھل کر
بخوبی مل جاے بہتر ہی۔
نوع دیگر۔ بکری یا گاے کا دودھ پچاس یا ساٹھ
مثقال جوش دیکر اور نبات پانچ مثقال دہ مثقال تک اسمین
ڈالکر جوش دین اور جوش کے وقت ثعلب مصری
کوٹ چھانکر ایک مثقال سے ڈیڑھ مثقال تک تھوڑی
تھوڑی اُسپر چھڑک کر چمچے سے چلائین جب پختہ ہو جاے
آگ پر سے اُتار کر قدرے قدرے نوش کرین
اور واسطے تقویت باہ کے بہمن سرخ اور بہمن سفید اور
شقاقل مصری اور سونٹھ ہر ایک سے نیم مثقال
کوٹ چھانکر اُسپر چھڑکین اور دل کی تقویت کیلیے ایک حبہ
عنبر اشہب اور دماغ کی تقویت کے واسطے مشک خالص
اور کھانسی کے لیے گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے آدھا
درم ایک درم تک اضافہ کرین بہتر ہی۔
معجون خصیۃ الثعلب منی کو زیادہ کرتی ہی اور
جماع کے آلت کو سخت کرتی ہی اور نعوظ لاتی ہی اور
شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہی اور بدن کی تقویت
اور باہ کو تر باد کرنے مین نہایت مجرب ہی اور بارہا آزمائی
ہوئی ہی صفت اُسکی ثعلب مصری بارہ درم اور
مغز بنولہ دس درم اور صنوبر کے بیجون کا مغز اور تل کوٹے
ہوے اور بھوسی اُتارے ہوے اور مارچوبہ کے
بیج اور پیپل ہر ایک سے سات درم اور مایہ شترا عرابی
اور گاجر کے بیج اور شقاقل مصری اور مغز سر گنجشک
اور بیل کا قضیب سوہان کیا ہوا ہر ایک سے تین درم
کوٹ چھانکر جیسا کہ دستور ہی اُن سب کے ثلثہ چند
شہد جھاگ اُتارے ہوے مین معجون تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔
معجون خصیۃ الثعلب دیگر۔ آلت جماع اور گردہ
کو قوت دیتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور شہوت
جماع کو حرکت مین لاتی ہی اور بہت منی پیدا کرتی ہی
اور اکثر آزمائی ہوئی ہی صفت اُسکی ثعلب مصری
اور شقاقل مصری اور کوٹ شیرین اور اسپست کے
بیج اور مارچوبہ کے بیج اور گاجر کے بیج اور کلمین اور زنجبیل
اور بالچھڑ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے
پانچ مثقال اور مایہ شترا عرابی اور پہاڑی
بیل کا قضیب اور مغز سر گنجشک اور تل کوٹے
اور بھوسی اُتارے ہوے ہر ایک سے تین درم اور
سونٹھ اور پیپل اور کبابہ چینی اور بوزیدان
اور لہیون کے بیج اور تودری سرخ اور تودری سفید
ہر ایک سے دو مثقال اور جائفل اور
جاوتری اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سے
تین مثقال اور مشک تبتی اور عنبر اشہب
ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر
شہد مین کہ عصیر انگور یا مویز سے پکایا ہو گوندھین
ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی ہر صبح ایک پیالہ
ماء اللحم یا شیر گاؤ یا آب نخود کے ساتھ تناول
کیا کرین۔

خاے معجمہ کا باب ضاد معجمہ کے ساتھ

فصل خضاب کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہئے کہ طبیبون نے خضاب کے روغنون کے معاملہ
مین اختلاف کیا ہی اکثرون کا اعتقاد اس بات پر ہی
کہ روغنیت رنگین کرنے والی قوت کے پہونچنے کو
مانع ہی اور بعضون کا اعتقاد یہ ہی کہ وہ خضابات کہ جنکے
فعل مین بقا اور کچھ اثر چند مہینہ باقی رہے امکان مین
رکھتے ہین اور ایک گروہ نے تصحیح کی ہی کہ اس حد کو
بقا اور ثبات رکھتے ہین کہ کسی وقت مین اثر انکا زائل
نہین ہوتا ہی اور جو کچھ تحقیق سے نزدیک ہی یہ ہی کہ
پیدائش بالونکی چونکہ دخانی غلیظ الجزؤن سے ہے
جو قت قوت نفوذ کرنے والی اور قوت رنگین کرنیوالی
خضاب کی اس حد کو کہ تمام اور کمال جلد کے نیچے کی رطوبت
مین جو مادہ خانی الجزون اور بالون کی پیدائش کا
ہی نفوذ کرے اور اُن بالون کی سفیدی فنا ہو جاے
امکان رکھتا ہی کہ بعد سفید ہونے کے پھر بال سیاہ پیدا
ہون درشت ہون اور یہ خود محال معلوم ہوتا ہی اور چونکہ
خضاب جلد کو سیاہ کرتا ہی اسلیے ملنا نیم گرم روغنونکا
اُس سیاہی کو زائل کردیتا ہی خصوصاً مالش گرم
روغنون کی۔
خضاب۔ کہ بالون کو سیاہ کرتا ہی صفت اُسکی
مازو ایک رطل یعنی چونتیس تولہ اور کتیرا اور مس سوختہ
اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری ہر ایک سے پانچ درم
اور نوسادر چار درم اور نمک اندرانی دو درم مازو
کو روغن زیتون مین جوش دین یہانتک کہ منتفخ ہون
پھر دوسری دواؤن کے ساتھ کوٹین اور بالونپر
لگائین اور بعد اُسکے وہ بال گرم پانی سے دھوئین۔
خضاب دیگر۔ وسمہ اور پوست اخروٹ تر باہم ملاکر
خضاب کرین اور بعد اُسکے بالونکو روغن کلونجی اور
روغن کوٹ سے چرب کرین۔
خضاب دیگر۔ وسمہ چالیس درم اور مہندی پانچ درم

کوٹ چھانکر استعمال کرین اور بعد اُسکے بالون کو روغن گل سے چرب کرکے گرم پانی سے دھوئین۔

خضاب دیگر۔ برگ گل لالہ دس درم اور آملہ مقشر اور پوست باقلاے تر ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر اور سرکہ مین گوندھکر بیس دن تک دھوپ مین رکھین اور جو سرکہ کم ہو اضافہ کرین اور بعد اُسکے استعمال فرمائین۔

خضاب دیگر۔ جوز السرو اور مازوے سبز ہر ایک سے بیس درم سرکہ اور روغن زیتون مین پکائین جب نیم سوختہ ہو تو تانبہ جلایا ہوا اور پوست اخروٹ تر ہر ایک سے دس درم اور ہنسراج اور شب یمانی اور اقاقیا اور آملہ ہر ایک سے چھ درم اور لونگ دس درم کوٹ چھانکر گرم پانی مین گوندھین اور خضاب کرین اور بعد تین ساعت کے دھوئین۔

خضاب دیگر۔ پوست اخروٹ تر اور شب یمانی اور تانبہ جلایا ہوا اور رلادن برابر وزن کوٹ چھان کر گرم پانی مین گوندھین۔

خضاب۔ مہندی چار درم اور وسمہ آٹھ درم اور روے سوختہ اور شب یمانی اور نمک اندرانی اور مازوے سبز بھونے ہوئے روغن زیتون مین اور خبث الحدید ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر گرم پانی مین گوندھین اور استعمال کرین۔

خضاب دیگر۔ شگوفہ اخروٹ اور گوگل روغن زیتون مین باریک پیسکر استعمال کرین اور بعد چھ ساعت کے گرم پانی سے دھوئین۔

خضاب بالونکو بخوبی سیاہ کرتا ہی اور آزمایا ہوا ہی **صفت اُسکی** مازو ڈیڑھ پاؤ کہ چوبیس تولہ ہو کہ فی تولہ تین مثقال اور فی مثقال چار ماشہ ہو اور سنگ ارسنج دو تولہ اور لونگ پچاس عدد اور نوسادر دس ماشہ اور زرد ہڑ ایک پاؤ کہ بیس تولہ ہو اور پھٹکری سفید دس ماشہ اور تل کا تیل ایک پاؤ اول مذدہڑ کو چھل کر رات کو پانی مین بھگوئین اور صبح کیوقت مازو کو روغن مین بریان کرین اور پارچہ کرباس یعنی ٹاٹ کے ٹکڑے پر یا کسی دوسرے کھُر کھُرے کپڑے پر مازو بریان شدہ کو ڈال کر ملین اور اُس کپڑے سے رگڑین کہ انکی روغنیت کا اثر سب دور ہوجاے یہان تک کہ مطلق روغن انمین باقی نرہے اُس پر سے مازو اُٹھا کر کوٹین اور دوسری دواؤنکو بھی باریک پیسین اور ہلیلہ کے پانی کے ساتھ سب گولیان بناکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت چند گولیون کو لوہے کے برتن پر رکھکر اور ہلیلہ کا پانی ڈالکر لوہے کے دستہ سے خوب رگڑین ایک ساعت کامل تک بعدہ بالون پر لگاکر اوپر سے ارنڈ کے پتے باندھین اور دو ساعت کامل تک باندھے رہین پھر دھوئین اور اگر خشکی بالون مین ظاہر ہو تو چنبیلی کے روغن سے چرب کرین ولیکن مازو بریان کرنے مین احتیاط رکھین کہ نہ جلین اور نہ کچے رہین اور مازو پر سے روغن چھڑانے مین بھی نہایت کوشش کرین گولی باندھنے سے پہلے بھی اور اُسکے بعد بھی اور پارچہ کرباس یعنی ٹاٹ کے ٹکڑے سے روغن کو اُسکے بخوبی پونچھین۔

خضاب دیگر۔ بالون کو سیاہ کرتا ہی **صفت اسکی** مازو کو زیتون کے روغن مین بریان کرین یہانتک کہ سیاہ ہون اور پھٹ جائین سوختہ نہ ہون چالیس درم اور روے سوختہ کہ مراد تانبہ جلے ہوے سے ہی اور کتیرا اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری ہر ایک سے پانچ درم اور نمک اندرانی دو درم سب کو مثل سرمہ باریک پیسین اور پانی مین گوندھین اور چار ساعت رہنے دین پھر بالونکو دھوئین اور خشک کرین اسکے بعد خضاب مذکور لگاکر پانچ چھ ساعت باندھے رہین اور بعد اُسکے نیمگرم پانی سے دھوئین

خضاب کہ سیاہ بالونکو سفید اور سفید بالونکو سیاہ کرتا ہی **صفت اُسکی** ابابیل کا پتہ لیکر اُسکے خون مین حل کرین اور سفید ڈاڑھی کے بالون پر لگائین بال بخوبی سیاہ ہوجائینگے یہانتک کہ اسکے اثر سے اس آدمی کے دانت بھی کالے ہوجائینگے اور اگر زہرہ گاؤ یعنی گاے کے پتہ مین ملائین اور سیاہ بالون پر لگائین بے وقت سفید ہوجائینگے۔

خضاب دیگر۔ مازوے سبز تیس مثقال لیکر چھ مثقال تل کے تیل مین لوہے کے برتن مین بھونین اسطور سے کہ روغن کو ملایم آگ پر گرم کرین یہانتک کہ جھاگ اُٹھین پھر مازو کو اُسمین ڈالکر بھونین پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر اور سرد کرکے بہت باریک پیسین اور تانبہ کے برادہ کے ساتھ مل کر بکمال نرمی کہ براقی تانبہ کی مطلقاً اُسمین نہ رہی ہو چودہ مثقال اور ہلیلہ سیاہ زنگی بیس مثقال اور نوسادر اور پھٹکری سفید ہر یک سے دو درم کوٹ چھان کر اس پانی مین کہ جسمین چھ مثقال آملہ بھگویا ہو گوندھکر اور روغن مسطور مین حل کرکے ملایم آگ پر رکھین یہان تک کہ وہ سب دوا لسّگی قبول کرے اور قابل سیات کے ہوجاے کہ اُس کی گولیان باندھ سکین پھر گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین اور حاجت کے وقت بقدر کفایت اون گولیون مین سے لیکر اور کوٹکر آملہ کے پانی کے ساتھ لوہے کے برتن مین ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب حل کرین یہان تک کہ مسکہ کے مانند ہوجاے پھر حسب ضابطہ خضاب کرین اور جب بال خوب رنگین ہو جاوین تو آملہ کے پانی سے دھوئین اور بعد اُس کے گرم پانی یا سرد پانی سے دھوئین اور ابتدا مین اگر پہلی مرتبہ

ایک نوبت سے رنگ نہو تو مکرر عمل کرین اور بعد اسکے ایک مرتبہ کافی ہوگا۔

خضاب دیگر۔ ہند کے طبیبون سے منقول مجرب ہی اور کہتے ہین کہ عمر پیری مین یہ خضاب سنئے بال جماتا ہی **صفت** اسکی تین سو پچاس مثقال سرکۂ انگوری اور اسکے مثل گاے کے دودھ کو باہم ملکر جوش دین جب قریب پختگی کے پہونچے آگ پر سے اُتارین اور اتنی دیر رہنے دین کہ سرد ہو بعد اسکے پوست انار اور آملہ مقشر اور کالی ہڑ ہر ایک سے تیس مثقال کوٹ چھان کر اضافہ کرین اور شیشہ مین رکھکر تین مہینہ تک گھوڑے کی لید مین دفن کرین پھر بالونکو لیمون کے پانی سے دھو کر خضاب کرین۔

خضاب دیگر۔ یہ خضاب بھی ہند کے حکیمون سے منقول ہی اور انھون نے دعویٰ کیا ہی کہ سات برس تک اثر اس خضاب کا باقی رہتا ہی ولیکن یہ قول انکا سر غلط ہی **صفت** اسکی قمع بادنجان یعنے بیگن کی سبز ٹوپی ایک عدد اور ریشہ درخت انار پانچ جزو اور برادہ تانبہ کا تین جزو اور کالی ہڑ ایک عدد اور نخود سیاہ سات عدد سب دواؤن کو کوٹ چھانکر تین چمچہ سرکہ اور روغن کنجد سیاہ مین گوندھکر اور لوہے کے برتن مین ڈالکر چالیس دن آب مین دفن کرین پھر نکال کر استعمال فرمائین۔

خضاب دیگر۔ ہند کے حکیمون سے منقول وہ کہتے ہین کہ چھ مہینہ تک اثر اسکا باقی رہتا ہی اور یہ بھی جھوٹھ ہی **صفت** اسکی ناریل مین سوراخ کر کے مغز اسکا باہر نکالین اور اسمین سے سترہ درم لیکر اور دو درم برادہ لوہے کا اور ایک درم جو اکھار سب کو ملا کر باریک کوٹین اور اس ناریل مین بھرین اور سوراخ اسکا اسی ٹکڑے سے کہ اسپر سے اُتارا تھا مضبوط بند کرین اور اسپر سے کپروٹی چڑھا کر تنور مین ڈالین جب سوختگی کی حد تک نہ پہونچے باہر نکالین پس وہ روغن جو اسمین جمع ہوا استعمال کرین۔

خضاب دیگر۔ حاوی کبیر سے منقول اسمین لکھا ہی کہ چھ مہینہ تک اثر اسکا باقی رہتا ہی اور مجرب تصور کیا ہی **صفت** اسکی وسمہ تازہ بہت رنگین کو نرم پیسکر اور کپڑے مین چھانکر ہر بیس مثقال اسکے مین دو مثقال نمک اندرانی اور ایک مثقال پھٹکری سیاہ ملا کر اور سرکہ مین گوندھکر دھوپ مین رکھین پھر اسکے چہارم وزن خطمی وقت استعمال اضافہ کرکے اور پانی مین گوندھکر بالو پر لگائین اور ایک ساعت حمام مین بیٹھین بعد اسکے وہ خضاب دھوئین۔

خضاب دیگر۔ حاوی کبیر سے منقول کہ اثر اس کا عجیب وغریب تصور کیا ہی **صفت** اسکی مہندی کی پتی اور وسمہ کی پتی جدا جدا پانی مین بھگوئین اور دھوپ مین رکھین پھر صاف کرکے تین بار تجدید کرین یہانتک کہ وہ پانی رنگین ہو پھر لوہے کے برادہ کو سرکہ مین ڈال کر دھوپ مین رکھین کہ نہایت سیاہ ہو اور مازوے سبز کو پیسکر اور پانی مین بھگوکر دھوپ مین رکھین یہانتک کہ وہ پانی گاڑھا ہو اور چونہ اور مردار سنگ کو باریک پیسکر دھوپ مین رکھین اس حد کو کہ جو پر مرغ سفید کو اسمین ڈبوئین اسکے بالون کو سیاہ کرے پھر حاصل کرین مہندی اور اور وسمہ کا پانی اور مردار سنگ کا پانی اور چونہ کا پانی ہر ایک سے ایک جز اور مازو کا پانی اور وہ سرکہ کہ جسمین لوہا بھگویا ہو ہر ایک سے ایک جزو کا چہارم سب پانیون کو شامل کرکے وزن کرین اور مقابلہ مین ہر ایک رطل کے کہ نوے مثقال ہو راسخت پانچ مثقال کہ مس سوختہ کو کہتے ہین اور پھٹکری سیاہ پانچ مثقال اور نمک اندرانی دو مثقال اور اخروٹ تازہ کا پوست دو مثقال نرم پیسکر اضافہ کرین اور ایک مہینہ کامل دھوپ مین رکھین اور ریشم سفید مین آلودہ کرکے اسکے رنگ کا امتحان کرین پس اس وقت بالون کو خطمی کے پانی سے دھوکر پر مرغ یا مسواک سے لگائین اور انگلی سے نہ لگائین کہ سیاہی کا چھوٹنا دشوار ہوگا اور اگر منظور ہو تو اسکو جوش دین کہ گاڑھا ہو جائے اور گولیان بنائین اور حاجت کے وقت پانی مین حل کرکے پر مرغ سے بالو پر لگائین تب بھی خوب ہی۔

خضاب دیگر۔ یہ نسخہ بھی حاوی کبیر سے منقول ہی کہ ایک مہینہ تک اثر اسکا باقی رہتا ہی **صفت** اسکی بیری کی ہری پتی اور آملہ اور خبث الحدید اور وسمہ اور دانہ خرماے سوختہ اور پھٹکری سیاہ اور پوست انار اور تانبہ جلایا ہوا اور نوسادر اور کالی ہڑ ہر ایک سے پانچ مثقال ایک رطل سرکہ اور اسکے برابر وزن روغن زیتون مین جوش دین تاکہ سرکہ جل کر روغن باقی رہے صاف کرکے استعمال کرین اور اگر روغن بھی قریب نصف کے پہونچے تب بھی خوب ہی اور بغیر صاف کیا ہو ابھی موثر ہے۔

خضاب دیگر۔ یہ نسخہ بھی حاوی کبیر سے منقول ہی اور اکثر تجربہ کرنے والے متفق اسبات پر ہین کہ یہ خضاب بیشک بہت عمدہ ہی **صفت** اسکی کالی ہڑ اور خبث الحدید اور آملہ اور پھٹکری زرد اور مازوے سبز برابر وزن لیکر ایک مہینہ تک سرکہ مین بھگوئین پھر جوش دین کہ گاڑھا ہو گولیان بنا کر اور حاجت کے وقت پانی مین پیسکر استعمال کرین۔

خضاب محمد بن زکریا سے منقول تصریح کی ہی کہ یہ خضاب نہایت قوت رکھتا ہی یہان تک کہ جو شخص حمام مین خصیہ کو اسمین رکھین اور سرکہ منھ مین بھرین کہ دانتونکو سیاہ کرے باعث سیاہی ڈاڑھی اور سر کے بالون کا ہوتا ہی اور دس برس

تک اثر اُسکا باقی رہتا ہی صفت اُسکی بزغالہ سیاہ ایک مہینہ سے کم کا ہو لیکر گھاس کے اوپر ذبح کرین اور چھوڑ دین کہ خون اُسکا گھاس پر جمجائے پھر وہ خون اُس گھاس پر سے جدا کرین اور دس مثقال اُسمین سے لیکر پانچ مثقال تانبہ جلایا ہوا اور پانچ مثقال پھٹکری سیاہ اور دو مثقال نمک اندرانی باریک پیسکر اور کپڑے مین چھانکر اُس خون مین شامل کرین اور سب کو شیشہ مین بھرکر شیشہ کو گلے تک پُرانے سرکہ مین چالیس دن تک رکھین اور اگر یہ نسخہ جلد تیار کرنا چاہین تو تین روز گھوڑے کی تازہ لید مین وہ شیشہ رکھنا چاہئے بہرکیف حاجت کے وقت استعمال فرمائین ۔

خضاب منقول ابن سہیل سے کہ اکثر تجربہ مین آیا ہی صفت اُسکی چونہ اور مردار سنگ کو چھہ وزن پانی مین بھگوئین اور تین دن دھوپ مین رکھین اور پشم سفید پر امتحان کرین جو وقت سیاہ نہ کرے تو صاف کرکے دوسری مرتبہ بدستور مذکور بقدر ششم حصہ اضافہ کرین تاکہ امتحان کے قریب پہونچے پھر صاف کرکے دو جز مہندی اور ایک جزو وسمہ کو اُس مین گوندھکر قدرے نمک اضافہ کرین اور اُسکے قرص تیار کرکے نگاہ رکھین حاجت کے وقت پانی مین پیسکر استعمال کرین اور تجربہ کرنے والے طبیبون نے اجتماع کیا ہی کہ اگر مرطوب مزاج قوی جسم کا آدمی ایک درم پھٹکری سبز یخنی سے نوش کرے تو بال سفید اُسکے سب گرجائینگے اور اُسکے قائم مقام سیاہ بال نکلینگے اور جو کہ زاج مذکور یعنی پھٹکری زہر کے قسمون سے ہی اور پھیپھڑہ کو بہت مضر اس لیے اُس کے استعمال مین پھیپھڑہ کی ترطیب لازم ہے ۔

خضاب دیگر ۔ ایلاقی اور جامع الادویہ یا اور معتبر دوسری کتابون سے منقول ہی قوت پہونچانے اور بالون کے سیاہ کرنے مین بے عدیل ہی صفت اُسکی پچاس درم مورد تازہ کا پانی اور پچاس مثقال خالص شیرین پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر صاف کرکے پچاس درم خطمی اور پچاس درم وسمہ اور اُسکے برابر مہندی اور بیس عدد مازوے بریان کہ روغن زیتون مین آلودہ کیے ہون اور پچاس درم ببول کا گوند اور دس درم پھٹکری سیاہ کے ساتھ پھر پکائین یہانتک کہ وہ پانی بستہ ہوجائے مشک اور لونگ سے معطر کرکے استعمال کرین اور اہل تجربہ سے مکرر تصریح کی گئی ہی اور پہلے زمانہ کے حکیم بھی متفق ہین کہ جو بالونکو ہر روز روغن زیتون صحرائی سے استعمال کرین بال سفید نہین ہوتے ہین اور جو ہر روز ایک عدد ہلیلہ سیاہ تناول کرین اور ہمیشہ ہلیلہ سیاہ منھہ مین نگاہ رکھین ہمیشہ بال سیاہ ہونے کا باعث ہوگی اور جو کچھ سفید بال ہون ایک سال کی ہمیشگی سے کالے ہونے شروع ہونگے اور یہ دوا تجربہ کی ہوئی ہی ۔

خضاب دیگر ۔ امین الدولہ کی تالیف سے وہ لکھتا ہی کہ یہ خضاب جلد کو سیاہ کرتا ہی اور داڑھی اور سر کے بالون کو بہت سیاہ کرتا ہی اور یہ مجرب سمجھا گیا ہی صفت اُسکی برگ تمام کو دھوکر اُسقدر پانی مین کہ ایک پور انگلی کا غرق ہو جوش دین یہانتک کہ پختہ ہو پس بقدر دو قطرہ اُسمین سے چاقو یا لوہے کے پتر صیقلی پر ڈالین اگر لوہے کو سیاہ کردے اُسوقت صاف کرین اور جب کہ سیاہ نکلے جو شدید تیا اور پھر صاف کرکے صاف شدہ کو پھر پکائین کہ قریب گردہ بندھنے کے پہونچے اور تمام کے جرم کو مہرا پکاکر سر پر ضماد کرین اور بچے ہوے پانی کو گرم پانی مین حل کرکے بالون کی جڑون پر ملین اور دوسرے دن دھوئین اور حمام مین چھہ ساعت تک قیام کرین ۔

خضاب ۔ کہ جو سفید بالونکو اُکھاڑکر اُسیوقت یہ دوا ضماد کرین سیاہ بال نکلینگے اور اسکو مجربات سے تصور کیا ہی صفت اُسکی زہرہ خطاف یعنی ابابیل کا پتہ دو مثقال اور خون اُسکا اور نوسادر ہر ایک سے ایک دانگ پیسکر طلا کرین اور کسیقدر اُسکے پتہ سے ناک مین ٹپکائین بقدر ایک حبہ اُس آدمی کی ناک مین کہ جسکے بالونپر یہ خضاب لگایا ہو ۔

خضاب کہ جسکو امین الدولہ نے مجرب جانا ہی اور اُسکی تاثیر پر مبالغہ بہت کیا ہی اور اس نسخہ کو اسرار عجیبہ سے شمار کیا ہی صفت اُسکی زہرہ گربہ سیاہ یعنی پتہ کالی بلی کا اور زہرہ غراب یعنی پتہ کالے کوے کا اور زہرہ برہ سیاہ اور زہرہ مرغ سیاہ ان سب کو برابر وزن لیکر اور کسی روغن مین ملاکر سر اور داڑھی کے بالونپر لگائین ۔

خضاب دیگر علق یعنی جونک کو مع سرکہ شیشہ مین ڈالین اور وہ شیشہ چالیس دن تک گھوڑے کی لید مین دفن کرین پھر نکال کر بالونکو اُکھاڑین اور اُکھاڑے ہوے بالون کے مقام پر یہ سرکہ لگائین بال سیاہ نکلینگے اور پھر کبھی سفید نہ جمینگے ۔

خضاب حجر البقر کو شراب کے ساتھ مقام موے برص اور داء الثعلب پر کہ اُکھاڑے ہون لگائین سفید بالون کے عوض سیاہ نکلتے ہین اور مجرب ہی

خضاب دیگر امین الدولہ سے منقول کہ مدت دراز تک سیاہی اُسکی رہتی ہی صفت اُسکی نارجیل پرانے کا روغن پانچ مثقال اور کالی ہڑ نیم مثقال اور نوسادر ایک دانگ پیسکر خضاب کرین ولیکن خضابیہ دوائین قبل وسمہ اور برادہ مس یعنی تانبہ کا برادہ اور سرب یعنی شیشہ اور آہن یعنی لوہا کا برادہ اور راسخت یعنی تانبہ جلایا ہوا اور خبث الحدید

پوست باقلا کا پانی اور پوست اخروٹ کا پانی اور مورد کے پتونکا پانی اور اسکے بیج اور چقندر کے پتونکا پانی اور لادن اور چونہ اور مردار سنگ اور آملہ اور مازو اور پوست انار اور پھٹکری سیاہ اور گل لالہ اور بونگ اور حضض سے ہین اور محمد بن زکریا نے منھدی اور لونگ کو برابر وزن خضابات قویہ سے شمار کیا ہی اور ایسے ہی کالے گدھے کے سُم جلائے ہوئے کو روغن مورد کے ساتھ کامل الاثر تصور فرمایا ہی اور معلوم کرین کہ تطولیں دسمہ کو منھدی کا ضماد پہلے یا اسکے بعد زائل کر دیتا ہی۔

خاے معجمہ کا باب طاے مہملہ کے ساتھ

فصل خطاط کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیئے کہ خطاط خاے معجمہ اور طاے مہملہ کے زبر اور الف اور طاے مہملہ آخر کے جزم سے نام ایک رنگ کا ہی کہ اکثر عورتین اپنی زینت کیواسطے اسکا استعمال رکھتی ہین اور وہ کئی قسم پہ ہی اُن تمام مین سے جوشاندہ وسمہ کا پانی ہی اسطور پر کہ پاتیلہ بہت چھوٹا جسمین تخمیناً پندرہ سولہ مثقال پانی یا اس سے کمتر آسکے خواہ وہ چاندی کا ہو یا قلعی دار تانبہ کا بقدر نیم درم وسمہ اسمین ڈالکر اور قدرے پانی بھر کر ملایم آگ پر پکالی ہین پھر صاف کرکے اور ایک پتلی سلائی لیکر اور اسکے سر پر ایک نازک کپڑے کا ٹکڑا لپیٹکر اسکو اس رنگ مین تر کرکے اپنے ابرو پر ملتی ہین یہانتک کہ ابرو اُن کے رنگین اور خوش نما ہو جاتے ہین اور بعضی عورتین واسطے اسکے تصفیہ کے اس پاتیلہ کے ہمشکل دوسرا پاتیلہ مشبک بنا کر بعد جوش دینے اور رنگین ہو جانے اُس پانی کے اسمین ڈال کر اور نچوڑ کر جو کچھ پانی صاف اس پاتیلہ کے شبکون سے نکلتا ہی مذکورہ سلائی سے تر کرکے کام مین لاتی ہین اور جاننا چاہیئے کہ منھدی وسمہ بہت خوب ہی اور جلد رنگین کر دیتا ہی اور رنگ اُسکا بہت تیز اور طاؤسی ہوتا ہی اور وسمہ کرمانیہ دیر مین رنگین کرتا ہی اور طاؤوست اسمین کمتر ہی اور اگر اس رنگ مین اور قدرے لونگ واسطے رفع بدی وسمہ کے داخل کرین خوب ہی۔

خاے معجمہ کا باب لام کے ساتھ

خل مسہل کناش اطینوس سے

صفت اُسکی سقمونیا آدھا اوقیہ اور شراب کا سرکہ پانچ قسط سقمونیا کو نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر سرکہ مین پانچ روز ڈالین پھر نوش کرین اسمین سے سرکہ ایک ملعقہ بس بہ تحقیق کہ صفرا کو دستون مین بخوبی خارج کرتا ہی اور اگر سقمونیا کے عوض ماہودانہ ہلو بقدر ایک اوقیہ چھلکہ ماہودانہ یا ریک پیسا ہو بلغم کو دستون مین خارج کریگا اور اگر اسکے عوض افتیمون تین اوقیہ داخل کرین خلط سودا کو دستون مین نکالیگا اور خل یعنی سرکہ کی قسمین اور سب منفعتین اور فائدے اسکے انشاء اللہ تعالے عین کے حرف عنب یعنی انگور کے بیان مین مذکور ہونگی۔

خلوق - جاننا چاہیئے کہ خلوق خاے معجمہ کے زبر اور لام کے پیش اور واو اور قاف کے جزم سے نام زعفران کا ہی اور طبیبون کی اصطلاح مین ایک مرکب دوا کا نام ہی جو حاصل ہوتی ہی زعفران اور اسکے مانند خوشبودار چیزون سے کہ جسپر غالب زردی یا سرخی ہو درد رحم اور سختی رحم اور اختناق الرحم کو مفید ہی اگر اسکو رحم کے اندر رکھین اور دل کو قوت دیتی ہی اور پٹھون کو نرم کرتی ہی صفت اُسکی زعفران تین درم اور لونگ اور رنج ہر ایک سے ایک درم اور حرائیتہ شیرین پانچ درم اور اشنہ یعنی چھڑیلہ دو درم کوٹ چھانکر گلاب اور روغن گل مین گوندھکر کام مین لائین۔

خاے معجمہ کا باب میم کے ساتھ

فصل خمیرون کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیئے کہ خمیرہ جدید ترکیبون سے ہی اور معجون اور شربت کے درمیان مین ہی اسلیئے کہ معجون مین جرم دواؤن کے بہت باریک کوٹ چھانکر داخل کرتے ہین اور شربت مین جرم دواؤن کے اکثر اوقات مطلقاً داخل نہین ہوتے ہین بلکہ جرم جوش دیکر اور پانی صافی اسکا لیکر اور نبات سفید یا اسکے سوا اور کوئی شیرینی داخل کرکے قوام مین لاتے ہین اور خمیرہ مین بھی جزو لطیف مطبوخ انکے اور جرم بھی انکے داخل ہین اور قوام اسکا درمیان معجون اور شربت کے ہی یعنی نہ بہت سخت مثل معجون کے اور نہ بہت نرم مثل شربت کے پس ابریشم اور خشخاش کے خمیرے ابریشم اور افیون مین اور بنفشہ کا خمیرہ بنفشہ مین مذکور ہوا اور صندل اور عنبر اور عود اور گل مینہ اور گاؤزبان اور گل گاؤزبان اور موتی ناسفتہ اور گل سرخ اور یاقوت کے خمیرون کے نسخے اپنے اپنے مقام پر آیندہ مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے لیکن خمیرے کے بعض نسخے جو ان مقامات پہ بیان نہین کیے ہین جو اسجگہ مذکور ہوتے ہین۔

خمیرہ کہ نشاط پیدا کرنے والا اور نشہ لانے والا ہی صفت اُسکی چالیس مثقال شکر سفید کو قدرے پانی مین داخل کرکے آگ پر رکھین اور جوش دین یہانتک کہ جھاگ نمودار ہون پھر قدرے مرغ کے انڈے کی سفیدی اسپر ڈالین تاکہ جھاگ

اُسکے جمع ہون سب جھاگ اُتار کر صاف کرین اور پھر دیگ مین ڈالکر بیس مثقال گلاب خوشبودار داخل کرین اور خمیرے کے قوام پر لائین پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر اور خشخاش کے بیج اور بادام شیرین کا مغز چھیلا ہوا ہر ایک سے دس مثقال نہایت باریک پیسکر داخل کرین پھر جدوار خالص ڈیڑھ مثقال اور مشک خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے چار دانگ یعنی دو ماشہ پیسکر داخل کرین اور معجون سازی کے ہنر سے اسقدر گھوٹین کہ سب اجزا بخوبی گھل مل جائین اور خمیرہ تیار ہو نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے گلاب کے ساتھ نوش کرین۔

خمیرۃ الطیب ۔ معدہ اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہے اور فرحت لاتا ہے **صفت** اُسکی شکر سفید ایک من کو بدستور صاف کرکے پاتیلہ مین کرین اور گلاب ایک رطل یعنی چونتیس تولہ ڈالکر قوام پر لائین اور آگ پر سے نیچے اُتار کر خوب گھوٹین کہ سفید ہو جائے بعد اُسکے چھالیہ دکھنی اور جائفل اور جاوتری اور دانہ الائچی سفید اور اجوائن دیسی اور لونگ ہر ایک سے دو مثقال سب کو کپل کر اور عنبر اشہب آدھا مثقال لیکر اول عنبر اشہب کو اُسمین ملائین پھر باقی دواؤنکو ملائین ایک خوراک کی مقدار تین مثقال ہے۔

خائے معجمہ کا باب نون کے ساتھ

فصل خندیقون کے نسخون کے ذکر مین ہے

جاننا چاہیے کہ خندیقون کہ اُسکو خندریقون بھی کہتے ہین لغت فارسی ہے فرس کے حکیمون کی ترکیبون سے ولیسکن نام اُسکے ایجاد کرنے والے کا معلوم نہین ہے اور چونکہ یونانی حکیمون تک یہ ترکیب نہین پہونچی ہے اسواسطے ذکر اُسکا اُنکی کتابون مین نہین ہے اور تیز نام مسکر یعنی نشہ لانے والی چیز کا ہے جو مرکب کی جاتی ہے خوشبودار دواؤن سے اور ارسطون بھی اسی کے مشابہ ہے ولیکن وہ غلیظ زیادہ اور شیرین زیادہ ہے اور بہتر قسم اُسکی وہ ہے جو شراب سے بنائی گئی ہو اور قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور مقدار خوراک اُسکی اٹھارہ درم ہے گرم دوسرے درجہ مین اور تر تیسرے مین ہے اور پیدا کرنے والی بہتر خون کی اور نیک کرنے والی ہضم کی اور جگر اور معدہ اور طحال کا سدہ کھولنے والی اور اُن اعضا کو قوت دینے والی اور رنگ رخسار کو نیک اور سرخ کرنیوالی اور چوتھیا تپ کو دور کرنے والی اور ہمیشگی اُسکی بدن کو فربہ کرنے والی اور بدشواری زائل ہونیوالی بیماریون کو دور کرنیوالی۔

خندیقون ۔ یہ نسخہ شیخ الرئیس نافع ہے واسطے سردی معدہ اور کمی ہضم اور ضعف جگر کے جو سردی سے ہوا اور تپ چوتھیہ کو نافع ہے اور بوڑھون اور بلغمی مزاجونکو موافق **صفت** اُسکی شراب ریحانی کہنہ پانچ رطل اور شہد صاف کیا ہوا ڈیڑھ رطل اور سونٹھ پانچ رطل اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جائفل ہر ایک سے نیمدرم اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ دواؤن کو کپل کر سوائے مشک اور زعفران کے نازک کپڑے کی تھیلی مین بھر کر پھر زعفران کو شراب اور شہد مین ڈالکر اور مذکورہ تھیلی کو بھی داخل کرکے شراب مین ملین یہانتک کہ قوت دواؤنکی باہر نکلے اور شراب کا قوام ہو جائے اور اسبات سے پہلے کہ اُسکو آگ پر سے اُتارین تھیلی کو نکالکر ملین اور خوب نچوڑین اور نچوڑا ہوا پانی اُسکا داخل شراب مذکور کرین اور مشک کو پیسکر اُسمین داخل کرین اور سرد کرکے چھینی سے برتن مین نگاہ رکھین ۔ **صفت اس خندیقون کی** ۔ یہ نسخہ قلانسی پُرانی شراب پانچ رطل بغدادی کہ فی رطل چونتیس تولہ ہوتا ہے اور شہد صاف کیا ہوا آدھا رطل بغدادی کہ سترہ تولہ وزن رکھتا ہے اور سونٹھ ساڑھے پانچ درم کہ فی درم ساڑھے تین ماشہ ہے اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دو درم اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے چھٹا حصہ دو درم کا اور مشک خالص اور گول مرچ ہر ایک سے چارم دو درم کا اور دارچینی ایک دانگ یعنی آدھا ماشہ اور کفایت الطبیب کے نسخہ مین افادیہ یعنی خوشبودار دوائین اس وزن سے المضاعف ہین شراب کو ایک جوش دیکر جھاگ اُتارین پھر شہد کو اُسمین ڈال کر دونون کو پکائین کہ نصف باقی رہے پھر افادیہ مذکورہ کو سوائے مشک اور زعفران کے نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر اُسمین ڈالین اور قوام پر لائین اور لحظہ لحظہ تھیلی کو خوب دبا دبا کر ملین یہانتک کہ قوت دواؤن کی شراب مین آجائے پھر بعد قوام ہو جانے کے مشک اور زعفران کو گلاب مین پیسکر اُسمین ڈالین اور خوب گھوٹین اور تھیلی کو نکال کر اور خوب نچوڑ کر دور کرین اور شراب کو نیچے اُتار کر اور سرد کرکے نگاہ رکھین۔

خندیقون دیگر ۔ کہ شیخ الرئیس نے قانون مین بیان کیا ہے **صفت** اُسکی لونگ اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور اگر قماری خام ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران ایک مثقال اور دارچینی اور سونٹھ اور گول مرچ ہر ایک سے تین مثقال اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے ایک ثلث ایک مثقال کا ہے اور وزن اول صحیح زیادہ ہے اور سک ایک مثقال کا نصف اور مشک خالص ایک مثقال کا چارم سب دواؤن کو سوائے سک اور مشک کپل کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر اور بارہ رطل شراب

کہنہ ریحانی مین ڈالکر رات دن رہنے دین کہ اُسمین بھیگے پھر پتھر کے پاتیلہ یا تانبہ کا پاتیلہ قلعی دار مین ڈالکر اور شہد صاف کیا ہوا تین رطل اور نبات سفید ڈیڑہ رطل داخل کر کے جوش دین یہانتک کہ قوام ہو جائے پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر اور مشک کو پیسکر اُسمین حل کرین اور نگاہ رکھین۔

خندیقون دیگر۔ بدن کو قوت دیتی ہی اور بڈھون کے لیے موافق ہی **صفت** اُسکی شراب کہنہ دس رطل اور شہد صاف کیا ہوا تین رطل اور سونٹھ دس درم اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور لونگ اور مشک خالص ہر ایک سے نیم درم دوائون کو سوائے مشک اور زعفران کچل کر نازک کپڑے کی تھیلی مین بھرین کہ آدھی تھیلی خالی ہو پھر تھیلی کا منھہ باندھکر اور شراب اور شہد مین ڈالکر جوش دین اور لحظہ بلحظہ تھیلی کو ملین یہانتک کہ شہد اور شراب قوام پر آجائے پھر تھیلی کو نکالکر اور زعفران اور مشک کو اُسمین حل کر کے نیچے اُتارین اور سرد کر کے نگاہ رکھین۔

خندیقون ۔ یہ نسخہ حبیش بن الحسن کفایۃ الطبیب مین **صفت** اُسکی شہد صاف کیا ہوا تین من اور شراب مثلث ریحانی اڑھائی من باہم ملا کر اور کانچ کے برتن مین ڈالکر بعد اُسکے سونٹھ اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے نیم درم اور لونگ ایک دانگ اور دارچینی نیم درم اور زعفران ایکدرم اور مرچ ڈیڑہ دانگ کچل کر سب کو اُسمین داخل کرین اور تین روز دھوپ مین رکھین اور ہر روز اُسکو اُلٹ پلٹ کرتے رہین اور چوتھے دن صاف کرین اور ڈیڑہ دانگ مشک پیسکر اور حل کر کے نگاہ رکھین۔

خندیقون ۔ یہ نسخہ حکیم میر محمد مومن کہ تحفۃ المومنین مین ذکر کیا ہی **صفت** اُسکی شہد صاف کیا ہوا تین رطل اور شراب پرانی ریحانی یا جمہوری دس رطل اور سونٹھ پانچ رطل اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے نیمدرم اور لونگ ایکدانگ اور دارچینی نیمدرم اور زعفران ایک درم اور مرچ ڈیڑہ دانگ اور عنبر اشہب ایکدانگ سوائے زعفران باقی دوائون کو کچل کر مع زعفران شراب اور شہد مین ڈالین اور تین روز دھوپ مین رکھین اور ہر روز حرکت دین اور چوتھے دن صاف کر کے ڈیڑہ دانگ مشک خالص اُسمین حل کر کے نگاہ رکھین۔

خندیقون یہ نسخہ دیگر **صفت** اُسکی بالچھڑ اور اگر ہندی اور چھوٹی الائچی اور لونگ ہر ایک سے تین درم اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک سے پانچ درم اور مشک تبتی نیم درم اور زعفران پانچ درم اور مشک ڈیڑہ درم سب دوائونکو سوائے مشک اور سک اور زعفران کے کچل کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر آٹھ من تبریزی شراب کو کہ فی من بحساب ہندی اڑھائی سیر بوزن عالمگیری ہی قرابہ مین بھر کر اُس تھیلی کو اُسمین ڈالین اور ایک رات دن رہنے دین دوسرے دن دو من یعنی پانچ سیر ہندی شہد خالص اور قند سفید ڈالکر قوام کرین اور لحظہ بلحظہ تھیلی کو ملین خوب دبا دبا کر جب قوام ہو جائے نچوڑ کر دور کرین پھر مشک اور سک اور زعفران کو پیسکر اُسمین حل کرین اور گھونٹین اور چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین۔

خندیقون ۔ یہ نسخہ صاحب ذخیرہ سید اسمعیل **صفت** اُسکی حاصل کرین انگور شیرین کا نچوڑا ہوا پانی دس ذورق ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ اُسکی اُتارین اور دو من اور تین استار شہد صاف کیا ہوا اُسمین اضافہ کر کے پھر جوش دین اور جھاگ اُتارین جب نصف باقی رہے بالچھڑ اور بڑی الائچی اور لونگ اور مرچ ہر ایک سے ایکدرم کچل کر اور نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر دیگ مین ڈالین اور شراب کو پکائین اور لحظہ بلحظہ پوٹلی کو ملین تاکہ قوت اُسکی شراب مین آجائے پھر اُس پوٹلی کو نکالین اور مل کر اور نچوڑ کر پھر تین درم زعفران اور ایک درم مشک تبتی خالص پیسکر اُسمین حل کرین اور آگ پر سے اُتار کر سرد کرین اور قرابہ مین بھر کر منھہ اُسکا مضبوط باندھین اور اگر مناسب جانین چند روز دھوپ مین رکھین پھر اُسکو دھوپ مین سے اُٹھاکر نگاہ رکھین اور جسقدر پرانی ہو بہتر ہی اور جاننا چاہیے کہ اُسکو شیخ الرئیس نے قانون رساحون کے نام سے ذکر کیا ہی۔

خندیقون ۔ یہ نسخہ ابن جزلہ وہ کہتا ہی یہ مرکب سردی معدہ کی اصلاح کرتی ہی اور نہین چھوڑتی ہی کہ کھانا ہضم ہونے مین کچھ قصور واقع ہو اور ضعف جگر کو نافع ہی جو سردی سے ہو اور تپ چوتھیہ کو مفید اور بوڑھون کے لیے سودمند ہی **صفت** اُسکی شراب کہنہ اڑھائی من اور شہد سفید صاف کیا ہوا نیم من اور سونٹھ پانچ درم اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے نیم درم اور لونگ اور دارچینی ہر ایک سے ڈیڑہ دانگ اور زعفران ایک دانگ اور مرچ سیاہ اور مشک تبتی ہر ایک سے ڈیڑہ دانگ کوٹ چھانکر باہم ملائین اور نازک کپڑے مین پوٹلی باندھکر اور شراب مذکور مین ڈالکر جوش دین کہ قوام ہو جائے پھر دوائون کی پوٹلی کو خوب ملین اور نچوڑ کر دور کرین اور مشک کو اُسمین ڈالین اور آگ پر سے نیچے اُتار کر رہنے دین کہ سرد ہو شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

خکاب یزدی ۔ بورہ ارزن کی ایک قسم ہے **صفت** اُسکی حاصل کرین ارزن دس سیر اور کوٹکر جوش دین کہ مثل فالودہ ہو جائے پھر سرد کر کے اور خم مین بھر کر رکھ چھوڑین یہانتک کہ جوش مین آجائے پھر گلاب کے پھول اور سیوتی کے پھول ہر ایک سے دو سیر اُستار کشنیز داخل کر کے

بعد تین دن کے صاف کرکے مشک خالص ایک مثقال داخل کرین اور بعضے طبیب زعفران بھی ایک مثقال پیسکر ملاتے ہین اور استعمال کرتے ہین سات دن تک فاسد نہین ہوتا ہی اس عرصہ تک کام مین لاسکتے ہین اور بعد اُسکے خراب ہوجاتا ہے

خائے معجمہ کا باب واو کے ساتھ

خولنجان۔ خائے معجمہ کے زبر اور واو کے جزم اور لام کے زیر اور نون کے جزم اور جیم کے زبر اور الف اور نون کے جزم سے نام ایک جڑ کا ہی کہ سرخ تیرہ رنگ ہوتی ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ گل رائے مونہ کی جڑ ہی اور نبات اُسکی بقدر ایک گز اور برگ اُسکا برگ سوسن سے مشابہت رکھتا ہی اور پھول اُسکا بہت چھوٹا اور زیرہ زیادہ سوسن کے پھول سے اور زرد رنگ سرخ چتیون کے ساتھ ہوتا ہی اور یہ قول صحیح نہین ہی بلکہ حکیم میر محمد مومن اور اور لوگون نے بھی جیسا کچھ لکھا ہی اُسکی اصلیت نہین ہی ولیکن جو کچھ یہ تحقیق ثبوت کامل ہوا یہ ہی کہ وہ قنبول کی جڑ ہی مگر اُس قنبول کی جڑ ہی جس قسم کا پتہ دلدار سبز تند گرم ہوتا ہی کہ وہ بنگالہ مین پیدا ہوتا ہی اور بنگلہ پان سے مشہور ہی پس اُسکی جڑ کو خولنجان اور ہندی مین کلیجن اور کلنجان کہتے ہین اور نوع دیگر کی جڑ کو نبج کہتے ہین اور احتمال رکھتا ہی کہ خولنجان معرب کلنجان سے ہو اور اُسکی گرہ دار جڑ کو خولنجان قصبی اور بے گرہ باریک سخت کو عقاربی کہتے ہین اور قسم اخیر معتبر ہی اور قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہی گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین اور معدہ اور آنتونکو قوت دیتی ہی اور ہاضمہ اور باہ کو قوی کرتی ہی اور پیشاب کو روکتی ہی اور ریاح کو توڑنے والی ہی اور قولنج اور سردی گردہ اور درد کمر اور کھٹی ڈکارونکو زائل کرتی ہی اور اعضائے باطنی کو قوت دیتی ہی بوئے دہن کو دفع اور خنازیر اور سرطان اور سر بلغمی دردون کو رفع کرتی ہی اور قدرے اُسکو زبان کے نیچے اور دہن مین نگاہ رکھنا شدت نعوظ اور دفع لکنت اور بچّون کے جلد کلام کرنے کا باعث ہی اور سرد کھانسی کے لیے مفید اور اگر اُسکو ایک اوقیہ میش کے دودھ کے ساتھ ناشتا کھاوین باہ کو حرکت مین لانے کے لیے مجرب ہی اور دل اور حجاب اور سینہ کیلیے مضر ہی اور گرم مزاج والونکے سر مین درد پیدا کرتی ہی اور اُسکا مصلح صندل سفید اور بنسلوچن اور شوربائے مرغ فربہ اور سونف رومی ہی اور بند کرنے والی پیشاب کی ہی اور مصلح اُسکا کتیرا اور مقدار اُسکی خوراک کی ڈیڑھ مثقال تک اور بدل اُسکی دارچینی اور کبابہ چینی ہی۔

جوارش خولنجان۔ کھانا ہضم کرتی ہی اور ریاح کو تحلیل اور معدے کے حال کو نیک کرتی ہی اور معدہ کو قوت اور دہن کو خوشبو دیتی ہی اور جگر کی سردی کی شدت کے لیے سودمند ہی **صفت** اُسکی کلیجن اور تج اور مرچ سفید ہر ایک سے دو درم اور دانہ الائچی سفید اور دارچینی اور ناگیسر ہر ایک سے تین درم اور پیپل چھ درم اور سونٹھ آٹھ درم اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور زیرہ کرمانی مدبر اور کرویا اور طباشیر ہر ایک سے ایک درم اور فانیذ اور شکر سفید سب دواؤن کا تین وزن بدستور جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی۔

جوارش خولنجان دیگر۔ قرابادین آفندی صالح چلپی سے منقول کہ زبان ترکی مین لکھی ہوئی تھی غلیظ ریحون کو تحلیل کرتی ہی اور معدہ اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہی **صفت** اُسکی کلیجن اور اگر ہندی ہر ایک سے چھ درم اور لونگ اور جاوتری اور کردیا ہر ایک سے دو درم اور مرچ سفید اور پیپل اور سونٹھ اور وج ترکی یعنی بچھ اور دارچینی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور صعتر فارسی اور نعناع خشک کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہی اور چھوٹی الائچی اور سونف دیسی اور باچھڑ اور عرق اُسکا اور سونف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے ایکدرم اور شکر سفید ایک سو درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور مقرر جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی

خائے معجمہ کا باب یائے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

خیارشنبر۔ چہار چنبر فارسی سے معرب ہی ہندی مین املتاس کہتے ہین پھل ایک درخت کا ہی بقدر اخروٹ اور اس سے چھوٹا زیادہ اور برگ اُسکا بہت چھوٹا اور برگ کے اطراف اُسکے تند اور پھول اُسکا زرد چنبیلی کی شکل سفیدی مائل اور خوشبودار خوش منظر اور پھل اُسکا دراز اور باریک ایک گز کے قریب اور جوف مین خشبی پردہ ہوتے ہین اور اُنپر رطوبت سیاہ جمی ہوئی اور اُسکے اندر تخم زرد رنگ چوڑے چپٹے صنوبر کی شکل ہوتے ہین اور اُنکے پردونکو فلوس اور اُنکی رطوبت کو عسل خیارشنبر کہتے ہین اور مستعمل عسل اُسکا ہی اور شیرین بدمزہ ہوتا ہی پہلے درجہ مین گرم اور تر ہی اور تحلیل کرنے والا اور ملین اور ہر ایک خلط کی مناسب دواؤن کے ساتھ مسہل ہر ایک خلط کا ہی اور خون کی تیزی کو ساکن اور بدن کے پٹھونکو پاک اور سینہ کو نرم کرتا ہی اور حاملہ عورتون کو موافق اور مسہل بتدریج اور دیر مین عمل کرنے والا ہی اور باطنی اور ظاہری ورمون کے تحلیل کرنے کے لیے نافع اور تمر ہندی کے ساتھ صفرائے سوختہ کا مسہل اور تربد کے ساتھ مسہل بلغم اور بسفایج اور کاسنی کے پانی اور برگ بید

اور شاہترہ کے پانی کے ساتھ خلط سودا کا مسہل ہی اور جگر کے سدون کو کھولتا ہی اور درد جگر اور یرقان اور گرم تپون کو دور کرتا ہی اور ماساریقا کے سدہ کو رفع کرتا ہی اور سحج اور آنتون کے درد کے لیے مفید اور غرغرہ اسکا ذھنیہ کے پانی کے ساتھ خناق سخت کے مواد کو ردع کرتا ہی یعنی پھیر دیتا ہی اور نطول اسکا شیر تازہ دوہے ہوے مین ملاکر بدستور یہی فعل کرتا ہی اور انجیر کے پانی اور شیر کے ساتھ پھوڑنے والا اور تحلیل کرنے والا اسکا ہی انتہا مین اور طلا اسکا مناسب عصارون کے ساتھ مفاصل کے دردون اور نقرس اور ملایم کرنے سختیون کے نافع ہی اور مضر ہی معدہ کو اور متلی پیدا کرتا ہی اور مصلح اسکی مصطگی اور سونف رومی ہی اور سحج کا مورث ہی آنتونین جمٹ جانے کے سبب سے اور مصلح اسکا روغن بادام شیرین ہی اور مقدار اسکے خوراک کی پانچ مثقال سے بیس مثقال تک ہی اور بدل اسکا اسکے تین وزن مویز دانہ نکالے ہوے اور اسکا نیم وزن ترنجبین ہی اور جوش کرنا اسکے عسل کا اسکے قوت رفع کرنے اور آنتونیر بشدت سے چلنے کا باعث ہوتا ہی اور استعمال اسکے تازہ کا کہ ایکسال اسپر نگذرا ہو خون کے پیشاب کا مورث ہی اور دانہ اسکا پانچ عدد سے سات عدد تک کہ بخوبی پکا ہو مقی قوی ہی یعنی قی لانے کی قوت شدید رکھتا ہی اور اسکے پھولونکا گلقند کہ بدستور گل سرخ یا گل بنفشہ قند یا شکر مین گوندھا ہو طبع کو نرم کرتا ہی اور جو باریک برگ اسکے تازک لیکر اور اسکے پھولون کے ساتھ پکاکر اور قدرے روغن مین بھونکر تناول کرین طبع کو نرم کرتے ہین اور کھانا اسکے پوست سیاہ پیسے ہوے کا زعفران اور شکر اور گلاب کے ساتھ وسطے دشواری پیدائش اور خارج کرنے مشیمہ کے مجرب سمجھا گیا ہی۔

حب خیارشنبر۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ حب فقیر محمد ہاشم العلوی کی ایجاد سے ہے اور صفراوی دست لانے مین بے نظیر صفت اسکی المتاس بیس مثقال اور سقمونیا ے مشوی ایک مثقال اور کتیرا دو مثقال اور پوست زرد ہڑکا اور پوست کابلی ہڑکا اور کالی ہڑ اور زرشک منقے اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے چار مثقال کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین پانچ مثقال مین چرب کرکے اور عسل خیارشنبر مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود اور چاندی کے ورق مین لپیٹکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک ہی۔

شربت خیارشنبر۔ طبع کو نرم کرتا ہی اور جگر کو قوت دیتا ہی اور قولنج کھولتا ہی صفت اسکی المتاس اور مویز منقے ہر ایک سے دو اوقیہ مکوہ کے پتون کے پانی اور لیلاب کے پتون کے پانی اور کاسنی کے پتون کے پانی مین حل کر صاف کرین اور ترنجبین صاف کی ہوی اور قند سفید ہر ایک سے پچاس درم مین قوام دیکر شربت طیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ ہی یعنی چھ تولہ۔

شربت خیارشنبر دیگر۔ سینہ کو نرم کرتا ہی اور کھانسی اور سانس کی تنگی کو سودمند صفت اسکی عناب تیس عدد اور انجیر زرد دس عدد اور لسوڑہ چالیس دانہ اور ہنسراج اور برگ گاؤزبان ہر ایک سے پانچ درم اور ملیٹھی پوست اتاری اور کوٹی ہوی دس درم سب کو خالص پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور بیس درم المتاس اسمین حل کرکے پھر صاف کرین بعد اسکے دس درم روغن بادام شیرین اور ایک رطل قانیذ کے ساتھ قوام دیکر شربت طیار کرین مقدار خوراک دو اوقیہ ہی قدرے گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

المتاس کے لعوقات کا بیان

لعوق خیارشنبر۔ طبع کو نرم کرتا ہی اور کھانسی کو نافع صفت اسکی لیین المتاس اور پانی مین گھولکر صاف کرین اور نرم آگ پر پکائین کہ قوام ہو جاے اور اگر اسمین قدرے ترنجبین بھی داخل کرین بہتر ہی اور اگر اسمین بنفشہ کوٹ کر شامل کرین تو ہوتا ہی تلیین اسکا زیادہ۔

لعوق خیارشنبر دیگر۔ ذات الجنب اور ذات الریہ اور تنگی آواز اور حلق کے ورمون کے لیے نافع ہی صفت اسکی۔ المتاس پچاس مثقال پانی مین حل کرکے صاف کرین پھر کتیرا اور گوند بادام کا اور تحفۃ المومنین مین آلو کا گوند لکھا ہوا ہی اور باقلا کا آٹا ہر ایک سے پانچ درم اور بادام شیرین کا مغز چھیلا ہوا اور نبات سفید ہر ایک سے دس درم باریک کوٹکر اسمین گوندھین اور بقدر پانچ مثقال روغن بادام شیرین اسمین ٹپکائین اور چمچہ سے چلائین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہی یعنی تین تولہ۔

لعوق خیارشنبر۔ قرابادین معصومی سے منقول طبع کو نرم کرتا ہی اور خلطون کو سینہ اور پھیپھڑہ سے پاک کرتا ہی اور ذات جنب اور سانس کی تنگی کو سودمند ہی صفت اسکی بنفشہ پانچ درم اور عناب بیس دانہ اور لسوڑہ پچاس دانہ اور مویز دانہ سے صاف کیے ہوے تیس دانہ اور ملیٹھی پوست اتاری ہوی دس درم اور خشخاش کے بیج کوٹے ہوے بیس مثقال اور زوفاے خشک اور کتیرا اور سونف دیسی اور اسکی جڑ ہر ایک سے تین مثقال اور آلوے سیاہ کا گوند دو درم اور ہنسراج پانچ مثقال اور انجیر سفید بیس عدد کچلنے کی چیز سے کچل کر اور سب کو خالص پانی مین بھگوکر پکائین اور ملکر چھانکر اور المتاس بیس مثقال اسمین حل کرکے اور نیم من قند سفید اضافہ کرکے

مکرر صاف کرین اور قوام مین لائین اور قوام کے آخر مین بادام کا مغز چھیلا ہوا اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور مغز دانہ آلی تین درم اور باقلا سفید دس مثقال اور کدو کے بیجونکا مغز اور خطمی سفید کے بیج اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک سے تین درم سب کو کوٹ کر اسمین گوندھین اور بیس مثقال روغن بادام شیرین اُسمین اضافہ کرکے لعوق تیار کرین۔

لعوق خیار شنبر یحیی بن ماسویہ سے منسوب ورم حلق اور تشنگی اور زبان کی کھرکھراہٹ اور تپ کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** عناب پچاس دانہ اور اسپوڑہ ایک دانہ اور خطمی کے بیج دس درم اور مویز منقے پچیس درم اور بنفشہ اور ملیٹھی نیمکوفتہ ہر ایک سے پندرہ درم اور کتیرا اسولہ درم اور اسپغول بیس درم سب کو سات رطل پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرین اور دس درم املتاس اُسمین ملین اور دوسری مرتبہ صاف کرین اور ایک درم منجنج اور تیس درم فانیذ ڈال کر جوش دین یہانتک کہ گاڑھا ہوا اور روغن بادام سے چرب کرکے چاٹین۔

لعوق خیار شنبر کہ حکیم سدید گازرونی موجز قرشی کی شرح مین لایا ہی اور بیان کیا ہی کہ صفرا اور بلغم کا مسہل ہی خصوصاً مواد کو سینہ اور حلق اور پھیپھڑہ سے نکال کر پاک اور صاف کرتا ہی۔

صفت اُسکی املتاس اور گلقند آفتابی ہر ایک سے پندرہ درم اور خمیرہ بنفشہ دو درم اور شیرخشت خراسانی پندرہ مثقال ان سب دواؤنکو گرم پانی مین حل کرکے صاف کرین ولیکن چاہیئے کہ بہت کم ہو کہ بعد صاف کرنے کے لعوق کے قوام پر ہو پھر ریوند چینی آدھا مثقال پیسکر داخل کرین اور روغن بادام شیرین شامل کرکے کام مین لائین اور یہ سب لعوق ایک خوراک کامل ہی اور یہ لعوق خیار شنبر سادہ ہی اور کبھی تقویت دیجاتی ہے اُس کو سقمونیائے مشوی اور تربد سفید مجوف اور غاریقون ابیض سفید سے موافق خواہش حال کے جسقدر طبیب تجویز کرے

لعوق خیار شنبر کہ سید اسمعیل نے ذخیرہ مین گردہ کے ورم سرد مین ذکر کیا ہی **صفت اُسکی** عسل خیار شنبر تین جزو اور عسل انجیر ایک جزو باہم ملاکر بہت ملایم آگ پر قوام کرین ایک خوراک کی مقدار ایک کفچہ ہی۔

لعوق خیار شنبر کہ یہی منفعت رکھتا ہی اور طبع کو نرم کرتا ہی اور ورم کو پکاتا ہی اور تحلیل کرتا ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین انجیر زرد اور پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور قدرے شہد صاف کیے ہوئے مین پکائین جب لعوق کے قوام پر آجائے عسل خیار شنبر اضافہ کرین پھر کام مین لائین۔

لعوق خیار شنبر نوع دیگر مرگی اور ربو اسیر قدیمی کو سودمند ہی **صفت اُسکی** املتاس جسقدر کہ چاہین لیکر پانی مین بھگوئین ایک رات دن جب حل ہوجائے ہاتھ سے مل کر صاف کرین اور فلوس اُسکے دور کرکے اور پتھر کی دیگ پر ڈال کر اُسکے برابر وزن روغن بادام اور اُسکے برابر وزن نبات سفید ملایم آگ پر جوش دین کہ قوام ہوجائے کانچ کے برتن مین ڈالکر استعمال کرین۔

فصل خیار شنبر کے نقوعات کے بیان مین ہی

نقوع خیار شنبر بچون اور آنتون کے درد کو جو سُدّے سے ہو نافع ہی **صفت اُسکی** املتاس پندرہ مثقال روغن مین چرب کرکے گرم کیے ہوئے گلاب مین اگر کھانسی نہو ورنہ گرم پانی مین رات کو بھگوئین اور چاہیئے کہ گلاب یا پانی اُسکا اسقدر ہو کہ اُسکے اوپر سے گذر جائے اور اُسکو نوش کر سکین بہت کم زیادہ نہو اور ملین اور منھ اُسکا ڈھانپ کر کسی گرم جگہ پر رکھین اور ریشہ بہدانہ اور ریشہ خطمی اور اسپغول ہر ایک سے ایک مثقال دوسرے برتن مین بھگوئین اور صبح کو املتاس کے پانی نتھارے ہوئے کو بغیر ملنے کے لیکر اور مذکورہ چیزون کے لعابات کو بھی لیکر صاف کرین اور روغن بادام دو مثقال اُسپر ڈال کر اور نیم گرم کرکے پیئین اور اگر پیچش کے ساتھ خون بھی ہو تو بقدر ایک دو مثقال پانی بارتنگ کے بیجون کا اضافہ کرین اور یہ ایک خوراک کامل ہی اور واسطے بچون کے نصف یا ثلث یا چہارم عمر کے بموجب کافی ہی۔

نقوع خیار شنبر دیگر کہ گرم بیماریون کے لیے مفید ہی اور دست بے وقت لاتا ہی **صفت اُسکی** املتاس دس مثقال سے بیس یا تیس مثقال تک اور برگ سنا مکی دو مثقال سے چھ مثقال تک اور گلاب کے پھول ایکدرم سے دو درم تک رات کو گلاب اور گرم پانی یا کاسنی کے عرق یا مکوہ کے عرق اور کسیقدر گلاب اور گاؤزبان کے عرق اور اُسکے مانند اور مناسب عرقون مین کہ گرم کیے ہون بھگوئین اسقدر کہ اس دوا کے اوپر سے گذر جائین اور نوش کر سکین مل کر اور منھ اُس برتن کا ڈھانپ کر کسی گرم جگہ رکھین اور صبح کے وقت اُسکے نتھارے ہوئے پانی کو بدون ملنے کے لیکر شیرخشت یا ترنجبین جوان دونون مین سے کہ مناسب ہو چھ مثقال سے پندرہ مثقال تک یا دونون سے بالمناصفہ اسیقدر اُسمین حل کرکے صاف کرین اور اگر فصل سردی کی ہو تو نیم گرم کرکے ورنہ اسیطور سے سرد نوش کرین اور ہر اجابت کے بعد اگر پیاس غالب ہو تو گرم پانی یا مناسب عرقون مین سے گرم کرکے نوش کرین ورنہ دو دست یا تین دست آنے کے بعد پانی یا عرق پیئین اور صفراوی بیماریون مین تمرہندی یا زرشک منقے یا

یا آلوے بخارا اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے بقدر حاجت یا گلاب کے پھولون سے اضافہ کرین اور ایسے ہی موافق غلبۂ ہر خلط اور ہر مرض کے اسکے مناسب دواؤن کے ساتھ مرکب کرین اور اگر دماغ کا تنقیہ بھی منظور ہو تو اسطوخودوس اور بسفائج یا ہلیلہ جات بھی ایک درم سے دو درم تک ہر ایک سے اضافہ کرین اور بقدر ایک دو مثقال روغن بادام اسپر ٹپکائین اور بدستور نوش کرین۔

نقوع خیارشنبر ـ بیماریون گرم اور تیز اور خونی اور صفراوی کو مفید ہی **صفت** اُسکی املتاس اور تمرہندی ہر ایک سے بارہ مثقال اور آلوے بخارا پندرہ دانہ اور عناب جرجانی دس دانہ اور لسوڑہ بیس دانہ سب کو رات کو کاسنی کے عرق گرم کیے ہوے مین بھگوئین اور صبح کو نتھارا ہوا پانی اسکا لیکر اور ترنجبین اور شیرخشت ہر ایک سے دس مثقال اسمین حل کرکے پھر صاف کرین اور روغن بادام تین مثقال اسپر ٹپکا کر اور نیم گرم کرکے نوش کرین اور اگر صفرا غالب یا یرقان زرد ہو تو بقدر بیس مثقال سے چالیس مثقال تک ہری کاسنی کے پتون کا پانی اضافہ کرین اور اس نقوع کو اُسوقت کہ جب کھانسی نہو استعمال کرین۔

نقوع خیارشنبر دیگر ـ نافع ہی واسطے ذات الجنب اور دماغی گرم بیماریون کے **صفت** اُسکی املتاس دس مثقال سے پندرہ مثقال اور تیس مثقال تک اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور خبازی کے بیج اور خطمی کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور عناب دس دانہ اور لسوڑہ دس دانہ رات کو تربوز پختہ نہایت شیرین کے پانی مین بھگوئین اسطور سے کہ تربوز اگر بہت بڑا ہو تو درمیان سے دو ٹکڑے کرکے اور اُن دونون کے بیچ مین کا مغز باہر نکال کر خوب دبا کر نچوڑین اور پانی حاصل کرین بعد اسکے چھوک اُسکا دور کرکے اُسی پانی کو ایک نصف پوست مذکور مین بھرکر اُس پانی مین دوائین بھگوئین اور ٹاٹ کا ٹکڑا یا کوئی گاڑھا کپڑا اُسکے منھ پر باندھکر آسمان کے نیچے رکھین اور صبح کو پانی صافی اُس کا شیرخشت سات مثقال سے دس مثقال تک اسمین حل کرکے پھر صاف کرین اور روغن بادام شیرین دو مثقال اُسپر ٹپکا کر نوش کرین اور اگر تربوز چھوٹا ہو تو قدرے سر اُسکا کاٹکر اندر کا گودا باہر نکالین اور پانی صافی اسکا حاصل کرکے اُسی دستور سے دوائین اُسمین بھگوئین۔

مطبوخ خیارشنبر یعنی املتاس کا جوشاندہ گرم خلطون کو بدن سے نکالتا ہی کامل الصناعہ سے منقول **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا دس مثقال اور آلوے بخارا اور عناب ہر ایک سے بیس دانہ اور مویز منقے اور تمرہندی ہر ایک پندرہ مثقال اور گلاب کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے تین مثقال اور بنفشہ چار مثقال تین رطل پانی مین بھگوئین اور صبح کو جوش دین کہ ایک رطل پانی باقی رہے صاف کرکے روغن بادام شیرین دو مثقال اضافہ کرکے نوش کرین۔

معجون خیارشنبر ـ اصول التراکیب نجیب الدین سمرقندی سے منقول قولنج گرم کو نافع ہی اور صفراوی اور بلغمی علتون کو جو احشا مین ہون سودمند بنفشہ اصفہانی اور تربد سفید مدبر ہر ایک سے چالیس درم اور نمک ہندی ساڑھے سات درم اور سونف دیسی اور سونف رومی اور مصطگی رومی ہر ایک سے پانچ درم اور رب السوس دو استار یعنی نو مثقال اور سقمونیاے مشوی پانچ درم اور املتاس ایک سو درم کوٹ چھانکر اور وزن کرکے فانیذ یعنی قند سفید اور شہد خالص ہر ایک سے ایک سو درم کے ساتھ بطریق مذکور گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم سے دس درم تک ہی اور وہ لکھتا ہی کہ مقدار شربت کامل اس معجون کی تربد اور بنفشہ ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیا سے دو دانگ ہونی چاہیے اور یہ کامل قدر شربت اُسکا واسطے شدت احتیاج کے ہی دستون کیطرف اور کم کیجاتی ہی مقدار نمک کی اور کم کیجاتی ہی مصلحات دیگر سے اُنکے وزنون مین وہ مقدار جو دیگر معجونات مین سے ہی کری اور تیزی کے واسطے۔

معجون خیارشنبر کہ سمرقندی نے بیان کی ہی واسطے قولنج سدہ اور گرم اور زکام اور نزلہ اور درد سینہ کے نافع اور معدہ اور سر کو مضر بدیر اترنے کے سبب سے اور مصلح اُس کا استعمال کرنا اُسکا ہی سونف دیسی اور خطمی اور شبت اور گاؤزبان کے جوش کئے ہوے پانی کے ساتھ اور قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور مقدار اُسکے خوراک کی پانچ مثقال سے سات مثقال تک ہی **صفت** اُسکی ایک سو مثقال املتاس کو ایک سو مثقال شہد کے ساتھ قوام دیکر اور بنفشہ اور تربد سفید ہر ایک سے بیس مثقال اور سقمونیا پندرہ مثقال اور رب السوس بارہ مثقال اور نمک ہندی ساڑھے سات مثقال اور سونف رومی اور مصطگی اور سونف دیسی ہر ایک سے پانچ مثقال دو اور ڈیڑھ تین مثقال روغن بادام شیرین مین چرب کرکے گوندھین اور چونکہ جوش دینا املتاس کا اسکے غلظ اور ضعف عمل کا باعث ہوتا ہی اسلیے چاہیے کہ شہد کو قوام دیکر بعد کو املتاس ملائین اور سب دوائین اُسمین گوندھکر معجون تیار کرین۔

معجون خیارشنبر ـ بنسخہ دیگر کہ

معجون خیارشنبر۔ یہ نسخہ دیگر کہ پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہی صفت اسکی نسوت سفید پوست اتار کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اور نبفشہ خشک ہر ایک سے چار درم اور رب السوس نو درم اور نمک ہندی سات درم اور مصطگی رومی اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ درم اور سقمونیا ے مشوی پندرہ درم اور روغن بادام شیرین بیس مثقال اور قند اور شہد اور الماس ہر ایک سے ایک سو درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے بدستور مشہور الماس اور قند سفید مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے پانچ درم تک ہی

معجون خیارشنبر۔ صفرا اور بلغم کو دستون مین نکالتی ہی اور قولنج کھولتی ہی حکیم معصوم لکھتے ہین کہ یہ نسخہ مستعمل حقیر ہی صفت اسکی نسوت سفید پوست اتاری اور روغن مین چرب کی ہوئی چالیس درم اور نبفشہ خشک بیس درم اور نمک ہندی اور رب السوس ہر ایک سے سات درم اور سونف دیسی اور مصطگی اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ درم اور سقمونیا دس درم سقمونیا کو نبفشہ کے ساتھ باریک پیسکر اور باقی دواؤن کو علحدہ کوٹ چھانکر اور چالیس درم روغن بادام مین چرب کرکے ایک سو درم الماس اور ایک سو درم قند کو قوام مین لاکر اور الماس مین باقی دواؤن کو گوندھکر اسمین ملائین مقدار خوراک پانچ درم ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرین کئی دست بفراغت آئینگے

کتاب دال کے حرف کی

دال مہملہ کا باب الف کے ساتھ

دارچینی۔ فارسی سے معرب ہی یونانی مین فیتمون اور سریانی مین مرسلون کہتے ہین بالجملہ وہ چھال ایک درخت کی ہی اس درخت کی پیدائش کا مقام جزیرہ سیلان اسکے شمال کیجانب ہی اس سے قبل وہ جزیرہ مدت دراز سے وہان کے راجاؤن کے قبضہ مین تھا اب سو برس سے کچھ کم ہوے ولندیز کے زیر حکومت ہی جو نصاریٰ کی ایک قوم ہی پس وہ لوگ نہین چھوڑتے ہین کہ کوئی دوسرا شخص وہان سے لائے اور تاکید بلیغ اس امر مین رکھتے ہین چنانچہ محافظت کے لیے بہت لوگ تعینات کردے ہین اتفاقاً اگر کوئی لاے اور وہ مطلع ہون تو اس آدمی سے بہت گنہگاری لیتے ہین اور خود اسکو طرفون اور بندرون مین لیجاتے ہین اور فروخت کرتے ہین ولیکن جو کچھ ثبوت کو پہونچا ہی یہ ہی کہ جو کچھ اصل سیلان مین ہوتی ہی وہ خوب اور تیز بو اور تند مزہ اور قلمین اسکی نازک اور بلند ہین خصوصاً وہ کہ شاخون نورستہ اسکی سے جدا ہوئی ہو اور سیلان سے گذر کر دست بدست ضخیم اور کم مزہ اور قلمین اسکی بہت چھوٹی ہوتی ہین اور جو تا کلمنچ اور انجن اور بندر کوچی مین ہوتی ہی اسکو دارچینی کہتے ہین ولیکن اس خوبی کی نہین ہی اور بندر کوچی سے گذر کر بتدریج بہت ضخیم اور کم بو اور کم مزہ اور بعانی ہوتی ہی پس نازک کو اسکے قرفہ اور ضخیم کو اسکے سلیخہ اور ہندی مین تج کہتے ہین اور کوکن سے اس طرف نہین ملتی ہی اور مسافت ان مقامات کی تخمیناً دو سو پچاس فرسنگ سے کم و بیش ہوگی اور طریقہ اسکے اخذ کا یہ ہی کہ ہر سال اسکے درخت کی شاخون کو قلم کرتے ہین یعنی کاٹتے ہین حوالی نوروز مین اسطور سے کہ جب شاخین نورستہ اسکی بلند ہوتی ہین انگلی یا لائی نمت بہ طول مین دو خط کھینچتے ہین کہ پوست انکا شگافتہ ہوتا ہی اور بسبب تابش آفتاب کے انکے پوست جب آپسمین لپٹکر جدا ہوتے ہین اس سب کو حاصل کرلیتے ہین اور بعد اسکے بندر ملاخہ مین ایک چیز سیاہ رنگ موم دلدار بدبو بدمزہ کچھ تند قریب بوے سانپ کے کہ فارسی مین سرخشک اور شنگبز

اور ہندی مین کٹھل نام رکھتے ہین پیدا ہوتی ہی اور بعض ثقہ آدمیون سے سنا گیا ہی کہ شرناد کے جزیرہ مین جو جنوبی خط استوا کے قریب تین روز چند درجہ کے واقع ہی دارچینی خوب حاصل ہوتی ہی ولیکن مثل جزیرہ سیلان کے زیادتی اور کثرت کے ساتھ نہین ہی اور سب شہرون مین کسی دوسری جگہ نہین پیدا ہوتی ہی اور درخت اسکا بقدر ارتفاع قامت انسان ہوتا ہی اور جنگلی اور پہاڑی درختون کے مانند کھواج درہم اور زمین پر پھیلا ہوا کچھ مشابہت جنگلی اور پہاڑی جھاؤ کے درخت سے رکھتا ہی اور برگ اسکا برگ ساذج ہندی یعنی تیزپات کے پتون کے مشابہ ہوتا ہی اور پھول اور پھل اسکا حب بلسان اور کبابہ چینی سے مشابہ ہی قدرے چربی کے ساتھ اسکی تہ مین اور جو مزہ اسکا دارچینی کے مزہ اور بو سے قریب ہی دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک ہی اور قوت اسکی پندرہ برس تک باقی رہتی ہی اور نہایت لطیف اور حیض اور پیشاب کو جاری کرتی ہی اور بچہ شکم کو خارج کرتی ہی اور ریحون اور سرد مواد کو تحلیل کرتی ہی اور سدہ کھولنے مین سریع الاثر ہی اور ملین بھی اور فرحت لاتی ہی اور گندہ خلطون کے مواد کو پکاتی ہی اور حیوانی اور نباتی اور کانی زہرون کو دفع کرنے اور نفسانی اور حیوانی اور طبعی قوتون کو نگہبانی کرنے اور بینائی کو جلا دینے اور کھانسی رطوبی اور نزلون کے لیے سودمند اور سوء القینہ اور استسقا اور خفقان اور وحشت اور وسواس اور جنون اور تقویت اعضاء رئیسہ کے لیے نافع ہی اور جگر اور طحال اور رگون کے رحمون کے سدہ کھولنے اور درد کمر اور دشواری پیشاب اور بدبو دہن دور کرنے اور باہ کو قوت دینے اور دماغ کی رطوبتون کے خشک کرنے اور آواز صاف کرنے کیواسطے جو گاڑھے بلغم سے ہو مفید اور رطوبتون

کو دور کرنے کے واسطے جو حنجرہ اور قصبۂ ریہ یعنی پھیپھڑہ کی نلکی مین چپٹی ہون نافع ہی اور فتق کی قسمون اور زخمون کی عفونت اور دماغی اور پٹھے دار اعضا کی سرد بیماریونکو دفع کرتی ہی اور جوشاندہ اسکا سرکہ اور مصطگی کے ساتھ ہچکی کے لیے نافع ہی اور آنکھ مین لگانا اسکا بینائی کو قوت دیتا ہی اور دواؤن کے اثر کو آنکھ کے طبقون مین پہونچا دیتا ہی اور اسکو منھ مین چباکر حشفہ یعنی سپاری پر لگانا لذت پانے کا باعث ہی جماع سے اور ضماد اسکا جھائی کو دور کرتا ہی اور بلغمی اور سوداوی پتون اور لرزہ کے لیے نافع ہی اور رعشہ کے واسطے نہایت مفید اور ضعیف کرنے والی بواسیر کی اور اسکی مسکن ہی اور طلا اسکا آنکھ کی پلک پر اسکے پھڑکنے کے لیے مفید اور پیشانی پر سردرد کے لیے مجرب اور سرد مزاج والون کے سر مین درد پیدا کرتی ہی اور مضر ہی مثانہ کو اور مصلح اسکا کتیرا اور اسارون یعنی تگر ہی اور مقدار اسکی خوراک کی دو درم سے پانچ درم تک ہی اور بدل اسکا تحلیل اور تلطیف اور تقویت اعضا مین اسکا ہموزن کبابہ اور ابل ہی اور باہ کی دواؤن مین بدل اسکا کلیجن ہی اور عرق اسکا سریع الاثر زیادہ ہی جرم اسکے سے اور واسطے یرقان اور ریاح رحم کے نافع اور کان مین چپکانا اسکا گرانی شنوائی کے لیے بہت موثر اور روغن اور عطر اسکا دونون کنپٹیون اور ماتھے پر ملنا سردرد سرد کی قسمون کے لیے نافع اور مجرب ہے

جوارش دارچینی مرکب - ضعف معدہ اور جگر اور مثانہ کو نافع ہی اور غلیظ ریحون کو توڑتی ہی اور معدہ کو نفع دیتی ہی اور غلیظ خلطون کو دفع کرتی ہی اور اس آدمی کے لیے کہ جسکے معدہ مین غذا ترش ہو جاتی ہی اور ہضم نہین ہوتی بہت سودمند ہی اور معدہ کو اسکے حالت اصلی پر لاتی ہی اور ہضم طعام کو مدد دیتی ہی **صفت اسکی** دارچینی اور اگر ہندی اور راسن ہر ایک سے چھ درم اور لونگ اور مرچ سیاہ اور پیپل اور بالچھڑ اور اسارون شامی یعنی تگر ہر ایک سے پانچ درم اور سونٹھ دس درم اور نعناع خشک آٹھ درم اور چھوٹی الائچی اور تج خوشبودار ہر ایک سے دو درم اور سونف رومی اور مصطگی اور سونف دیسی اور سلیخہ ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر شہد سفید صاف کیے ہوے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک بمقدار ایک مثقال ہی اور اگر تج کے عوض کبابہ داخل کرین بہتر ہو -

جوارش دارچینی - حکیم عبد الملک ہندی کی تالیف سے حکیم محمد طاہر کے خط سے منقول جو نواب مرحوم کے ماموں حکیم صالح خان کے بیٹے تھے معدہ کو قوی کرتی ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی اور جگر کے سدہ کو کھولتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی اور باہ کو نہایت قوت دیتی ہی اور سوء القینہ اور استسقا کو نافع ہی **صفت اسکی** سونٹھ اور مرچ سیاہ اور پیپل اور جاوتری اور جائفل اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور دارچینی چھ درم اور مشک خطائی ڈیڑھ درم اور شہد صاف کیا ہوا اور نبات سفید ہر ایک سے ایک رطل دواؤن کو کوٹ چھانکر نبات اور شہد کا قوام دے کر دوائین اسمین گوندھین اور قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر ایک مثقال ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہی -

جوارش دارچینی - قرابادین آفندی صالح چلبی سے منقول کہ ترکی مین لکھی ہوئی تھی اور یہ اسکا ترجمہ ہی پس یہ جوارش ہضم کی مددگار ہی اور فاسد رطوبتون کی پگھلانے والی **صفت اسکی** دارچینی پندرہ درم اور زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک سے تین درم اور زعفران ایک درم اور مشک تبتی دو درم اور ثلث ایکدرم کا اور قند سفید چالیس درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور مقرر جوارش تیار کرین -

جوارش دارچینی معتدل - معدہ کو قوت دیتی ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی اور دہن کی بدبو کو دفع اور مخالف ریحون کو دفع کرتی ہی اور زیادتی باہ کے واسطے بہت نیک اور مجرب ہی **صفت اسکی** دارچینی اور جائفل اور سونٹھ اور چھوٹی الائچی اور کلیجن اور مرچ سیاہ اور پیپل اور زعفران اور تیزپات اور بالچھڑ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور مشک خالص ڈیڑھ دانگ اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور گاؤزبان اور مصطگی ہر ایک سے نیم مثقال اور پوست ترنج دو مثقال اور قند سفید بیس مثقال اور شہد خالص سب دواؤنکا تین وزن بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ڈیڑھ مثقال ہی -

جوارش دارچینی سادہ - دل اور معدہ اور جگر اور گردہ کو قوت دیتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی **صفت اسکی** دارچینی تین مثقال باریک کوٹ چھانکر اول ایک من یعنی اڑھائی سیر عالمگیری قند سفید کو گلاب مین ڈال کر قوام کرین اور چمچہ سے چلاکر اتارلین جب کچھ گرمی آگ کی کم ہو جاوے تو اوپر سے دارچینی اسمین ملائین اور پتھر پر یا چاندی یا تازہ قلعی دار تانبہ کی سینی یا پاکیزہ تختہ پر پھیلا لین اور بطریق لوزکاٹ کر تناول کرین بقدر حاجت -

حب دارچینی - معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہی اور رطوبتون کو دفع اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی **صفت اسکی** دارچینی اور اگر ہندی

ہر ایک سے پانچ درم اور راسن اور لونگ اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور بسپل اور بالچھڑ اور اسارون شامی یعنی تگر ہر ایک سے تین درم اور سونٹھ اور نعناع خشک اور سونف رومی اور مصطگی اور سونف دیسی ہر ایک سے تین درم اور زنجبیل اور سلیخہ ہر ایک سے دو درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور دارچینی کے عرق مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی اور اگر دس درم نبات سفید کوٹ کر اضافہ کرین بہتر ہی۔

حریرہ دارچینی سینہ کی سرد اور تر بیماریون اور سرد اور تر کھانسی کو مفید ہی **صفت** اُسکی دارچینی نیم درم اور رب السوس ایک درم اور مرچ سیاہ ایک درم کا چہارم اور مغز بادام شیرین چھ درم اجزا کو نرم کوٹین اور گیہون کی بھوسی گاے کے دودھ مین پکائین اور صاف کرکے پھر سب دواؤنکو مع نبات سفید دس درم داخل کرکے پکائین جب حریرہ کا قوام ہو جاے سوتے وقت تناول کرین۔

حلواے دارچینی دل کی بیماریون مین مستعمل **صفت** اُسکی میدہ کا آٹا آدھا رطل گاے کے گھی نیم رطل مین بھونکر اور نبات سفید گلاب اور بید مشک کے عرق اور گاوزبان کے عرق مین حل کرکے اور اسمین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین کہ مثل حلواے تر ہو جاے بعد اسکے دارچینی چھ مثقال اور زعفران ڈیڑھ مثقال اور مشک خالص ڈیڑھ دانگ اور عنبر اشہب ایک دانگ بدستور داخل کرکے پکائین اسوقت تک کہ روغن چھوڑنا شروع کرے پھر آگ پر سے نیچے اُتارکر اور چینی کے طباق پر پھیلاکر اور قدرے نبات پیسکر اور اسپر چھڑک کر بطریق لوزیات کاٹین قدر شربت مستعمل یک وقیہ ہی یعنی قریب تین تولہ کے۔

حلواے دارچینی میرزا محمد باقر حکیم باشی کی تالیف سے **صفت** اُسکی آٹا میدہ کا پچیس من بوزن شاہ اور نشاستہ گاے کے گھی داغ کیے ہوے ایک من مین بریان کرین یہانتک کہ آٹا سرخ ہو جاے اور جلنے نہ پاے بعد اسکے ایک من بوزن شاہ پانی داخل کرکے ملائم آگ پر پکائین یہانتک گھی چھوڑنا شروع کرے بعد اسکے چھبیس مثقال دارچینی سیلانی بہت عمدہ کو باریک کوٹ کر ایک من شاہ شیرہ شکر سفید مین ملاکر اسمین داخل کرین اور پھر آگ پر پکائین کہ روغن چھوڑنا شروع کرے پھر قدرے روغن اسپر سے اُتار کر پتھر یا تختہ پر یا چاندی یا قلعی دار تانبہ کی سینی یا چینی کے طباق پر ملکر پھیلائین اور بطریق لوزکاٹین اور بقدر مطلوب وقت حاجت تناول کرین۔

دوا الدارچینی تقویت معدہ اور ہضم طعام کے لیے نیک ہی **صفت** اُسکی دارچینی اور مصطگی رومی اور لونگ اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور تیزپات اور سونف دیسی سب دواؤن کو برابر وزن لیکر اور نبات سفید سب دواؤن کے برابر شامل کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی بعد کھانا کھانے کے تناول کرین۔

دوا الدارچینی نافع ہی اُس آدمی کے لیے جو بکر شکنی پر قدرت نرکھتا ہو **صفت** اُسکی دارچینی اور سونٹھ اور ثعلب مصری اور شقاقل اور بوزیدان اور جائفل اور جاوتری اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بادرنجبویہ شیرین اور مصطگی رومی اور زعفران اور بسپل اور گلاب کے پھول سرخ سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے

سفید اور لیمون کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور مشک خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک مثقال اور حب قلقل تین درم اور اجوائن خراسانی سفید دو مثقال سفید دو مثقال کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے ایک سو پچاسی مثقال کے قوام مین گوندھین مقدار خوراک اسکی بقدر مغز بادام ہی۔

دہن الدارچینی یعنی دارچینی کا روغن طب کیمیائی پراکلسوس سے منقول نافع ہی واسطے تقویت اعضاء رئیسہ کے اور ہضم طعام کا مددگار ہی اور نہین ہی کوئی چیز بہتر اُس سے واسطے دشواری پیدائش اور عفونتون کے دفع کرنے کے لیے اور نہایت مقوی اعضا ہی **صفت** اُسکی دارچینی سیلانی جسقدر چاہین لیکر جوکوب کرین اور گلاب مین چودہ روز رات دن بھگوئین اور قرع انبیق مین تقطیر کرین اور روغن کو پانی سے جدا کرکے استعمال فرمائین۔

دہن الدارچینی سب فصلون مین دارچینی کے مانند ہی بلکہ اُس سے قوی زیادہ اور رعشہ اور فالج اور کڑی اور بچھو کے کاٹنے کے لیے اور بتون دائرہ اور قشعریرہ دفع کرنے کے لیے نافع ہی مقدار اسکے خوراک کی دو مثقال تک ہی **صفت** اُسکی دارچینی سیلانی تندبو نازک باریک قلم لیکر کوٹین اور پھر تین سو مثقال مین پچاس مثقال زیتون کا روغن یا تل کا تیل اسمین ملائین اور دھوپ مین رکھین کم سے کم دس دن تک اور ہر روز حرکت دیکر استعمال کرین۔

سفوف دارچینی تقویت معدہ اور رطوبتون کے دفع کرنے اور کھانے کی بھوک پیدا کرنے اور کھانا ہضم کرنے اور رطوبی دستون کے دفع کرنے اور اور اُن کے واسطے کہ سردی سے ہو نافع ہی **صفت** اسکی دارچینی دو جزو اور مصطگی اور لونگ اور دانہ الایچی سفید

اور بڑی الائچی اور سونف دیسی اور زیرۂ کرمانی ہر ایک سے نیم جزو اور نبات سفید سب دواؤن کے نصف وزن کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین کہ ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک بحکم خداوند عالم نافع ہوگا۔

سفوف مقوی۔ خلاصة التجارب سے منقول ہے خواصون مین سفوف مذکورہ سے قوی ہے صفت اُسکی دارچینی سیلانی اور مصطگی رومی اور سونف دیسی سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر کل اجزا کے وزن کے برابر نبات مصری ہموزن شامل کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور ہاضمہ کی تقویت کے واسطے غذا کے بعد دو تین مقدار جسقدر دو تین انگلیون مین اٹھ سکے تناول کرین۔

عرق دارچینی ریحون کو تحلیل اور معدہ و جگر کو قوی کرتا ہے صفت اُسکی دارچینی سیلانی بہت عمدہ لیکر ریزہ ریزہ کرین اور تین رات دن اسکے پانچ یا چھ وزن شیرین خالص پانی مین بھگوئین پھر قرع انبیق مین کھینچین بدستور مشہور اور منہ اسکا ڈھانپین یہانتک کہ سرد ہو پس عطر بالائی اسکا علیحدہ کرکے کسی ظرف مین جدا نگاہ رکھین اور عرق کو علیحدہ شیشہ مین بھر کر اور منہ اس شیشہ کا مضبوط باندھکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت چھ مثقال سے بارہ مثقال تک استعمال کرین اور جو تلخی زیادہ چاہین تو پانی اسکا کم کرین اور اگر سبک تر منظور ہو تو پانی اسکا زیادہ کرین اور جاننا چاہیئے کہ ولندیز کہ قوم نصاریٰ ہے دارچینی کے عرق اور اُسکے عطر کو جزیرہ سیلان سے کھینچ کر اور مربع طولانی شیشون مین کہ ہندی مین چوپہل کہتے ہین اور اُسکے عطر کو چھوٹے شیشون مین ڈال کر اکثر بندرون مین بکثرت لاتے ہین اور فروخت کرتے ہین پس داخل کرنا قدرے اسمین سے غذاؤنمین بو اور مزہ دارچینی کا بخشتا ہے۔

عطر دارچینی ملنا اسکا پیشانی اور دونون کنپٹیون پر رفع درد سر کے لیئے نافع ہے صفت اُسکی اسکے عرق مین مذکور ہو چکی ہے۔

فصل دارون کے بیان مین ہے

دارو۔ بالون کو جماتی ہے اور اُنکو دراز اور سیاہ کرتی ہے صفت اُسکی ہرجاسف اور مورد کے پتے اور کلونجی بریان کرکے اور برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن زیتون مین گوندھکر استعمال کرین۔

دارو۔ کہ گندہ بغل کو دور کرتی ہے صفت اُسکی شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری کو پانی مین حل کرین اور استعمال فرمائین نافع ہوگی۔

دارو۔ کہ اگر اسکو آگ پر رکھین تو اُسکی دھوئین سے جانور بھاگ جائینگے صفت اُسکی زفت رومی اور گندھک زرد اور شاخ گوزن اور بادآورد سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر زفت کو پگھلائین اور اسمین گوندھکر استعمال کرین۔

دارو۔ کہ پسینہ کو روکتی ہے صفت اُسکی مورد کے پتے اور گلاب کے پھول کی پتی اور مازو اور صندل سفید گلاب مین پکائین اور لباس اُسمین ترکرکے پہنین

دارو۔ اُن کیڑون کے لیئے نافع ہے جو کان مین ہون صفت اُسکی شراب دو درم اور شہد تین درم اور روغن گل ایک درم اور مرغ کے انڈے کی سفیدی دو عدد سب کو باہم مخلوط کرین اور ریشم پارہ اُسمین ترکرین اور گرم کرکے کان مین رکھین اور اسطرف کے کان کے نیچے تکیہ رکھین اور بعد اسکے ایکدم تیز اس ریشم پارہ کو باہر کھینچین کان سے کیڑے باہر نکلینگے۔

دارو۔ سانپ اور بچھو کاٹنے کے لیے بالخاصیت مفید ہے چونہ اور شہتوت کی پتی کوٹ کر دُنبہ کے روغن مین گوندھین اور زخم کے مقام پر رکھین اور اگر چونہ اور مرغ کے انڈے کی زردی باہم ملاکر زخم پر رکھین درد کو ساکن کرے اور اگر باقلا کوٹ کر دوشاب مین گوندھین اور گزیدگی کے مقام پر ملین اسیوقت درد موقوف ہوجائیگا اور اگر بچھو کو روغن مین پکائین اور صاف کرین اور جس آدمی کو کہ بچھو نے کاٹا ہو اُسکے زخم پر وہ روغن ملین درد ساکن ہوگا اور جو شہد مین وہ روغن ملائین اور جب بچہ شکم سے پیدا ہو نیم درم اسمین سے اسکے تالو پر ملین پس اگر اس بچہ کے تمام عمر بچھو کاٹے اُسکا درد اُسکو مطلق معلوم نہوگا اور اگر خوک کے کان کا میل لیکر بچھو کاٹے ہوے کے زخم پر لگائین درد موقوف ہوجائیگا اور اگر سرشیم کو سرکہ مین حل کرین اور بچھو کے زخم پر ملین یہی عمل کرے اور اگر کسی شخص کو بچھو نے کاٹا ہو اسکو پکڑکر اور نمک مین پیسکر اور چراغ کے تیل مین گرم کرکے اُسکے زخم پر رکھین یہی عمل کرے اور اگر انگور کے پتے کو تکر گزیدگی کے مقام پر رکھین اُسیوقت درد موقوف ہوگا اور اگر مغز جوز اور انجیر اور لسن کوٹ کر اُسکے زخم پر ملین نافع ہوگا۔

دارو۔ کہ یہی منفعت رکھتی ہے صفت اُسکی گول مرچ اور عاقرقرحا اور مویز اور سونٹھ ہر ایک سے ایک جزو اور جواکھار ڈیڑھ جزو کوٹ چھانکر اور شہد مین گوندھکر استعمال کرین۔

دارو۔ سوراخ دار دانتون کے درد کو نافع ہے صفت اسکی گول مرچ اور عاقرقرحا اور گندہ بروزہ برابر وزن عاقرقرحا اور گول مرچ کو کوٹ کر اور گندہ بروزہ مین گوندھکر دانتون کے سوراخ پر رکھین۔

دارو۔ اُن عورتون کے لیئے نافع ہے جو حاملہ نہوتی ہون صفت اُسکی زعفران اور حماما اور بالچھڑ اور اکلیل الملک ہر ایک سے تین درم اور تیزپات دس درم اور قردمانا سات درم اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور موم سفید ہر ایک سے دو درم مرغ کے انڈے کی

زردی مین ملاکر حمول کرین ۔

دارو ۔ مسوڑونکو مضبوط کرتی ہی مسوڑون کا گوشت جماتی ہی صفت اسکی کندر اور زراوند مدحرج اور دم الاخوین اور مُر اور سوسن کی جڑ برابر وزن کوٹ چھانکر پیاز جنگلی کی سکنجبین مین گوندھین اور استعمال کرین ۔

دارو ۔ دانتون کے درد کو ساکن کرتی ہی صفت اُسکی عاقرقرحا اور مویزج ہر ایک سے تین درم اور تخم کنوچہ ایکدرم اور ہرے دھنیہ کا پانی بیس مثقال یا دس مثقال گاے کے دودھ مین جوش دیکر گولیان بنائین اور دانتو نپر رکھین اور اگر سداب تازہ مویز سیاہ مین کوٹین اور دانتو نپر رکھین یہی عمل کرے ۔

دارو ۔ اُس جونک کو نکالتی ہی جو گلے مین چپٹی ہو صفت اُسکی رائی دو درم اور جوکھار چار درم کوٹ چھانکر نل کے ذریعہ سے گلو کے اندر پھونکین ۔

دارو ۔ کہ یہی منفعت رکھتی ہی اور قوی زیادہ ہی صفت اُسکی شیح اور افسنتین رومی اور کلونجی اور کوٹ تلخ اور پاے برنگ اور ترمس سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر اور سرکہ انگوری مین ملاکر تناول کرین اور اوپر سے تھوڑا سا سرکہ پئین ۔

دارو ۔ نافع ہی واسطے ذبحہ کے کہ صفراوی خون سے ہوا ہو اور لوزتین کے ورم کو بھی نافع ہی اور حلق کی سب بیماریون کے لیے مفید صفت اُسکی گلاب کے پھول اور طباشیر سفید اور نشاستہ اور زیرہ گلاب کا اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے تین درم اور مازوے سبز اور سماق اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے نیم درم اور نبات سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر اور نلکی مین بھر کر حلق مین پھونکین ۔

دارو ۔ نکسیر کو روکتی ہی صفت اُسکی مازوے سبز آگ مین ڈالین کہ خوب جل جاے پھر نکال کر سرکہ مین ڈالین پھر سرکہ سے نکال کر کوٹین اور دو درم اُسمین سے لیکر اور پھٹکری سفید اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری ہر ایک سے چار درم اور کافور قیصوری ایک حبہ کوٹ چھانکر اور ایک نازک کپڑے کو گدھی کے دودھ مین تر کرکے اُسمین آلودہ کرین اور اُس کپڑے کی بتی ناک مین رکھین ۔

دال مہملہ کا باب راے مہملہ کے ساتھ

ورع الصحت سید محمد باقر داماد کی تالیف سے ایک معجون مبارک ہی نہایت فائدہ کے ساتھ حرارت غریزی کی نگہبانی کرتی ہی اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتی ہی اور باہ کو قوت دیتی ہی اور درد اعضا برطرف کرتی ہی اور سانس کی تنگی کو فائدہ دیتی ہی اور زہرون کی مضرت کو بدن سے باز رکھتی ہی اور حشرات زہردار اور سگ دیوانہ کے کاٹنے کو سودمند اور مالیخولیا اور بلغمی اور سوداوی بیماریون کو نافع ہی اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو نکالتی ہی اور جگر کا سدہ کھولتی ہی اور ورم معدہ اور سدہ احشا کے لیے نافع اور درد نقرس اور چیچک اور داغ سفید اور سیاہ کو فائدہ دیتی ہی اور گردہ اور کمر اور رحم کے درد کو برطرف کرتی ہی اور تپ بلغمی پرانی اور تپ چوتھیہ کو زائل کرتی ہی صفت اُسکی جدوار خطائی مجرب اور سقنقور اور مصطگی رومی اور میعہ سائلہ یعنی سلارس اور فطراسالیون اور اجمود کے بیج اور اذخر مکی اور جاؤشیر اور زعفران اور روغن بلسان اور اقراص نافاعی اور اجوائن خراسانی سفید اور خصیۃ الثعلب اور گاؤزبان اور انزروت شیرین اور اگر ہندی اور چوب چینی اعلے اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے دو درم اور مومیائی دار ابجردی اور انافیطوس یعنی گکرونده اور جراءۃ شیرین اور اجوائن دیسی اور اقراص اندروخوردن اور گلاب کے پھول اور عود بلسان اور درونج عقربی ہر ایک سے سات درم اور مرکی صافی اور اسطوخودوس اور علک البطم اور رائی سفید ہر ایک سے آٹھ درم اور سلیخہ سیاہ اور سونف رومی اور جائفل ہر ایک سے نو درم اور قسط یعنی کوٹ تلخ اور پیاز جنگلی اور سورنجان اور تیزپات اور شگوفۂ اذخر اور جنطیانا رومی اور ربیل اور مشکطرا مشیع کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہی اور حب بلسان اور کابیل اور طباشیر سفید اور زراوند طویل اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور راتیج اور کتیرا اور زراوند مدحرج ہر ایک سے چھ درم اور جند بیدستر اور دارچینی اور شقاقل مصری اور تخم مورد اور سداب اور جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور لیمون کے بیج اور غاریقون سفید اور اسارون یعنی تگر اور سعد کوفی اور قردمانا اور کلیجن اور عاقرقرحا اور آملہ منقے ہر ایک سے چار مثقال اور تخم سیسالیوس اور ناردین اور زوفا خشک اور زرنب اور سونٹھ اور حب الغار اور بہمن سفید اور حماما ہر ایک سے تین درم اور مجیٹھ اور فراسیون اور سونف دیسی اور مویزج اور خسک مربا اور برگ مخلصہ اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم اور سونے کے ورق حل کیے ہوے ایک درم اور مشک خالص نیم درم سب گوندکی چیزون کو دارچینی کے عرق مین بھگو کر صاف کرین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر روغن بلسان اور سلارس مین چرب کرین اور شہد صاف کیے ہوے سب دواؤن کے تین وزن مین تریاق فاروق کے طور پر معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین بھر کر چالیس دن تک غلہ جو مین دبائین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم تک ہی

اور اس معجون کی قوت باقی رہنے کی مدت تین برس تک ہے اور اُس سے زیادہ بھی بیان کی ہے۔

ورع الصحت دیگر۔ لکھا ہے کہ یہ معجون تریاق فاروق کے قایم مقام ہے کھانسی اور سانس کی تنگی اور تپ سوداوی اور پُرانی تپون کے لیے نافع ہے صفت اُسکی نرسی بنفشئی رنگ آزمائی ہوئی اور شیرہ سقنقور اور مصطگی رومی اور سلارس اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور اجمود دیسی کے بیج اور اذخر کی اوس مو اور فو اور جاؤشیر اور زعفران اور روغن بلسان اور قرص افعی اور اجواین خراسانی سفید اور عود بلسان اور ثعلب مصری اور گاوزبان اور اندرجو شیرین اور چوب چینی اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے دس درم موسیانی دار الجردی اور لکرونده اور چرایتہ شیرین اور اجوائن دیسی اور قرص اندروخوردن اور گلاب کے پھول اور درونج عقربی ہر ایک سے پانچ درم اور مرکی صافی اور اسطوخودوس اور علک البطم اور رالی سفید ہر ایک سے سات درم اور سونف رومی اور سلیخہ سیاه اور جا لفل ہر ایک سے نو درم اور کوٹ تلخ اور سورنجان مصری اور پیاز جنگلی اور تیزپات اور شگوفہ اذخر اور جنطیانا یعنی پکھان بید اور مبل اور مشکطرامشیع کہ پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہے اور حب بلسان اور مبلوجن سفید اور زراوند طویل اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور کائپھل اور کتیرا اور راتینج کہ ایک گوند ہے اور زراوند مدحرج ہر ایک سے چھ درم اور جند بیدستر اور دار چینی اور خشخاش مصری اور تخم مورد اور سداب اور جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور غاریقون مثہ سفید اور اسارون یعنی تگر اور ناگرموتھا اور قردمانا اور کاکنج اور طیون کے بیج اور زوفاے خشک اور زرنب اور سونٹھ اور حب الغار اور چاندی کے ورق اور بہمن سفید اور رما ہر ایک سے تین درم اور مجیٹھ اور فراسیون اور سونف دیسی اور مویزج اور ماحوز یعنی سروکوہی اور برگ مخلصہ اور سونے کے ورق اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم اور مشک تبتی پانچ درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور روغن بلسان اور سلارس مین چرب کرکے سب دواؤن کو دارچینی کے عرق مین ترکرکے شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن قوام دیکر بدستور مقرر معجون تیار کرین اور دارچینی کے برتن مین نگاه رکھین اور بعد چالیس دن کے استعمال کرین اور قوت اُس دوا کی دس برس تک باقی رہتی ہے ایک خوراک کی مقدار مزاج اور قوت کے بموجب ہے۔

ورع المشیب۔ اس دوا کو عالمون کے پیشوا میر محمد باقر علیہ الرحمہ والغفران نے اتفرویاے کبیر کے برابر تالیف کیا ہے اور فعلون اور خواصون مین قوی زیاده اُس سے جانتے ہین صفت اسکی اُس نسخہ کے بموجب ہے جو قطب شاه والی حیدرآباد کے حضور مین بھیجا تھا اور صاحب میزان الطبائع نے معزی الیہ کے خط سے نقل کرکے میزان الطبائع مین درج فرمایا حاصل کرین کابلی ہڑ اور آملہ منقے اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے پچیس مثقال اور مرچ سیاه اور مرچ سفید ہر ایک سے دس مثقال اور سونٹھ اور پیپل اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے پندره مثقال اور زوفاے خشک اور کندر ذکر اور دارچینی اور لونگ اور نرکچور اور ریوند چینی اور حب الغار ہر ایک سے باره مثقال اور ناگرموتھا اور وج ترکی یعنی بچ اور اسارون یعنی تگر اور شاہترج ہندی یعنی چیتا اور سونف دیسی اور کلونجی اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے دس مثقال اور زعفران اور مصطگی رومی ہر ایک سے بیس مثقال اور لاجورد دھویا ہوا اور مشک تبتی خالص اور عنبر اشہب اور زرشک منقے ہر ایک سے پانچ مثقال اور روغن بلسان اور سلارس ہر ایک سے باره مثقال اور عسل بلادر باره مثقال اور روغن مغز اخروٹ اور روغن بادام شیرین اور روغن مغز بادام تلخ اسقدر کہ سب دوائین جسمین چرب کر سکین اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا چار وزن لیکر قوام مین لائین اور دواؤن کو کوٹ چھان کر روغنون مین چرب کرکے عسل بلادر مین گوندھین بعد اُسکے کل اجزا کو شہد کے قوام مین گوندھکر حلوائی کے تبر سے گھوٹین کہ سب چیزین بخوبی گھل مل جائین پھر چینی کے برتن مین نگاه رکھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین اور کل دوائین اس معجون کی اکتیس ہین اور وزن کل اجزا کا چار سو ساڑھے سینتالیس مثقال ہے اور صاحب میزان الطبائع لکھتا ہے کہ مزاج اس معجون کا گرم ہے ڈیڑھ درجہ مین اور خشک ہے دو درجہ ششم درجہ مین۔

دال کا باب نون کے ساتھ

دند۔ فارسی مین بید انجیر خطائی کہتے ہین اور حب السلاطین سے مشہور ہے اور ہندی مین چیپال گوٹہ اور جمال گوٹہ کہتے ہین اور جیپال انکے لغت مین معنی سلطان اور گوٹہ حب کے معنی مین ہے بالجملہ نبات اسکی بقدر تین گز اور اُس سے بھی زیاده اور پتہ اُسکا بیگن کے پتے کے مانند ہے لیکن اُس سے بہت پتلا اور پھول اُسکا اُسکے پھل سے سبز رنگ اور دانہ اُسکا ایک غلاف پتلے سبزی مائل مین ہوتا ہے اور قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہے اور وه تین قسم کا ہوتا ہے چینی اور شجری اور ہندی اُسکی قسم چینی کا دانہ بہت بڑا

پستہ کے مشابہ ہوتا ہی اور قسم شجری کا دانہ ارنڈ کے
دانہ سے مشابہت رکھتا ہی بے نقط اور بہت چھوٹا
ہوتا ہی اور دیر مین عمل کرتا ہی اور آنتون کے درد کا مورث
ہی اور قسم ہندی کا دانہ مقدار متوسط اور میٹالا زردی
مائل ہوتا ہی اور اُسپر سیاہ سیاہ نقط ہوتے ہین پس بہتر
سب سے قسم چینی سفید زردی مائل ہی اور اُسکے بعد بہتر
قسم ہندی ہی چوتھے درجہ کے پہلے مین گرم اور خشک ہی
اور نہایت تند اور مغز کے جوف مین ایک پردہ ہی
اور وہ سمیت مین بِش کے مانند ہی پس بدستور اُسکے
پوست کو جدا کر لینا چاہیے اور جو چھلکے پوست ایک
مدت تک پڑا رہا ہو وہ بھی زہر دار قتال سے ہی بالجملہ
جمال گوٹہ سب قسمون کا بلغم اور سودا کا مسہل ہی
اور خام رطوبتون کو جوڑون سے جذب کرتا اور سدہ
کھولتا ہی اور نافع استسقا اور یرقان اور گردہ اور مثانہ
کی پتھری نکالتا ہی اور نقرس اور درد کمر اور درد سرین اور
درد ساق کے لیے نافع ہی اور طلا اُسکا بالون کی سیاہی
کا نگہبان ہی اور قرحہ کا مورث اور کھال اُتارنے والا ہی
اگر ہونٹھ پر پہونچے سرخی اُسکی زائل کرے اور تکرار
اُسکی موجب برص ہی اور ضماد اُسکا حجرات کے ساتھ
کسی عضو کے کٹ جانے اور برص حیوانات کے لیے
مفید ہی اور مناسب دواؤن کے ساتھ سب قسم کے
ورمون سرد اور سب طرح کے دردون کو نافع اور
مقدار اُسکی خوراک کی قوی جسمو نمین ایک عدد ہی
اور اُسکے غیر مین نصف عدد جبکہ مصلحات کے ساتھ
استعمال کیا جائے اور گرم مزاج والون کو مضر اور
بقدر ایکدرم قتل کرنے والا ہی بہت دست لانے اور
آنتون کو کاٹنے اور آنتون مین درد پیدا کرنے سے
اور مصلح اُسکا اندر کا پردہ زہری اُسکا جدا کرنے کے بعد
کتیرا اور نشاستہ اور گلاب کے پھول اور ایک شب
جو کے پانی مین بھگو رکھنا ہی اور اُسکے فعل کا مددگار
غافث کا عصارہ اور تربد یعنی نسوت اور کابلی ہڑ اور
سونف رومی اور پیاز جنگلی اور بسفائج اور زعفران ہی
اور بعد اُسکے سرد پانی اور دہی کا پانی اور ریوباس ترش
نوش کرنا ہی اور مشوی اور مدبر مین اُسکی مضرت کمتر
اور بہت گرم ہوا اور گرم خشک شہرون مین اور
نحیف الابدان کو استعمال اُسکا جایز نہین ہی اور
بنگالہ کے لوگ دودھ پیتے بچہ کو واسطے ام الصبیان
اور اُس بیماری کے جو اُسکی پسلی مین ہوتی ہی کہ اپنی
اصطلاح مین ڈبہ کہتے ہین اور اُسکے ساتھ تپ اور
اچھلنا بچہ کا سونے مین اور پسلی کی حرکت اور چلنا
اُسکا اور رونا اور بے قراری لازم ہی اور اُسکی بائین
پسلی مین ہوتی ہی ظاہر ریح اور نفخہ طحال ہی اور
وہ سخت بیماریون سے ہی خاص بچون کو نیم دانہ
سے ایک دانہ تک جمال گوٹہ پوست اُتارے ہوے
کو زنجبیل تر کے پانی مین جسکو ہندی مین ادرک
کہتے ہین پیسکر دودھ پلانے والی کے دودھ کے ساتھ
اگر بچہ دودھ پیتا ہو ورنہ گاے یا بکری کے دودھ
تازہ دوہے ہوے کے ساتھ کھلاتے ہین یا خالی
ادرک کے پانی کے ساتھ اور اگر جمال گوٹہ مدبر ہو
بہتر ہی اور اکثر نفع بخشتا ہی—

جمال گوٹہ مشوی کرنے کا طریق

کہ بعد چھیلنے اور نکالنے اُسکے پوست کے گلاب کے
پھول اور کتیرا کہ یہ دونون باہم برابر وزن ہون اور
جمال گوٹہ سے چہارم وزن اضافہ کرکے اور کپڑے
مین باندھکر اور اُس کپڑے کو آٹے مین رکھکر آگ
مین تشویہ یعنی بریان کرین اور بعد ازان کتیرا استعمال
کیا جاتا ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ مدبر کرنا جمال گوٹہ
کا دستور یہ ہی کہ بعد جدا کرنے اُسکے درمیان کے پردہ
کے گلاب کے پھول اور کتیرا تینون باہم ملا کر سب
لیمو کے پانی مین بھگوئین—
نوع دیگر جمال گوٹہ لیکر اوپر سے چھیلکر اور اندر سے
بہتری پردہ اُسکا دور کرکے اُسکے مغز کو گاڑھے
کپڑے کی تھیلی مین رکھین پھر لین قدرے گاے
کا گوبر تازہ اور پانی مین گھول کر اور پاتیلہ مین بھر کر
آگ پر رکھین اور اُس تھیلی کو لکڑی مین باندھکر
لکڑی کو پاتیلہ کے منھ پر رکھین اور تھیلی کو پاتیلہ کے
بیچ مین لٹکائین اس طور سے کہ پاتیلہ کی تہ مین نہ پہونچے اور
گوبر مذکور کے پانی مین غرق ہو پس اُسکو جوش
دین جب چند جوش بخوبی کھائے باہر نکال کر مغز
جمال گوٹہ اُس تھیلی سے نکالین اور چند بار بخوبی
دھوکر استعمال کرین —
نوع دیگر — کہ صاحب خلاصۃ التجارب کے دستور
سے ہی یہ ہی کہ حاصل کرین جمال گوٹہ تازہ سفید کہ
کہ زرد اور سیاہ نہو گیا ہو اور پوست بالائی اُسکا
چھیلین کہ مغز اُسکا ثابت اور درست نکلے ایک
شب خالص پانی مین بھگوئین پھر گاڑھے کپڑے
کی تھیلی مین اُسکو رکھ کر گاے کے گوبر مین دبائین
اور گوبر اسقدر ہو تاکہ تین تین انگشت اُس تھیلی
کے ہر طرف رہے پھر اُسکے اندازہ کے بموجب ایک
گڑھا کھودین اور تھیلی کو مع گوبر کے اُس غار مین
ڈالین اور اوپر سے راکھ ڈال کر اُس راکھ کے اوپر
اوپر گاے کے گوبر کے جنگلی اُپلے رکھکر اور آگ دیکر
بھڑکائین یہانتک کہ آگ سب طرف پہونچے
اور کسیقدر اسمین سے گوبر سوختہ ہو پھر دوسرے
طرف الٹین اور یہی عمل کرین تاکہ سب طرفین اُسکی
تھوڑی تھوڑی سوختہ ہون پھر تھیلی کو نکال کر اور
مغز جمال گوٹہ اُسمین سے علیحدہ کرکے پانی مین کئی مرتبہ
دھوئین اور طول مین جیسا کہ نصف ہی شق کرکے
دو حصہ کرین اور درمیان کا پردہ اُسکا کہ دو زبانہ
ہی نکال کر دور کرین اور پھر دھوکر استعمال کرین اور
اگر اوّلا اُسکو دو پارہ کرکے اُسکے اندر کا پردہ زہری
باہر نکالین پھر مدبر کرین بہتر ہی—

نوع دیگر۔ جمال گوٹہ چھیلکر اور درمیان کا پردہ اُسکا دور کرکے اور کپڑے مین باندھکر اور وہ پوٹلی اُسکی دودھ مین ڈالکر جوش دین پھر خالص پانیمین بخوبی دھوکر اور خشک کرکے نمک مین بریان کرین اور قدرے کتیرا اور مصطگی اور سونف رومی کے ساتھ تین دن تک لیمون کے پانی مین پیسکر گولیان بنائیں۔

حب جمال گوٹہ۔ غلیظ خلطون کی مسہل ہی کہ بدن کے گہراؤ سے گاڑھے موادکو نکالتی ہی اور آنتون کے کیڑون کے لیے مفید اور قتل کرکے بخوبی خارج کرتی ہی صفت اُسکی جمالگوٹہ لیکر چھیلین اور اندر کی زبان کو جو دو حصہ کے درمیان مین ہوتی ہی دور کرین اور اُسکے مغز کو مدبر کرین بعد اُسکے لیکر اُسمین سے بقدر دو مثقال اور نسوت مدبر اور درمنہ ترکی اور ریوند چینی ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے گولیان بنائین ہر ایک گولی گول مرچ کی برابر ایک خوراک کیمقدار تین گولیون سے پانچ گولیون تک ہی اور غذا نخوداب تناول کرین اور اگر زیادہ دست آئین تو قدرے گلاب یا دوغ گاؤ یعنی گاے کا مٹھا سرد کرکے نوش کرین۔

حب جمال گوٹہ۔ کہ حب چیپال گوٹہ سے مشہور ہی یہ بھی ہند کے طبیبون سے منقول بلغم خام اور مرہ محی اور سب رطوبتون غلیظ اور قدرے سودا کو بدن کے گہراؤ سے نکالتی ہی اور مرگی اور استرخا اور عرق النسا اور درد ورک اور درد مفاصل سرد کو نافع ہی اور فعل اُسکا قی اور دستون دونون طریق سے ہی یعنی قی بھی لاتی ہی اور دست بھی جاری کرتی ہی صفت اُسکی جمال گوٹہ مدبر اور کالی ہڑ ہر ایک سے ایک جزو اور چاول کا آٹا دو جزو لیمون کے پانی یا انگور خام کے پانی مین بہت پیسکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فندق ایک گولی کو کوٹ کر اور دوشاب یا شیرہ شکر مین حل کرکے اور شوربا ے چرب یا نخوداب کے اوپر چھڑک کر نوش کرین۔

حب جمال گوٹہ دیگر۔ قی اور دستون مین گاڑھے خلطون کے مواد کو بدن کے گہراؤ سے نکالتی ہے صفت اُسکی جمال گوٹہ چھیلکر اور مدبر کرکے اور اُسکے اندر کا پردہ باہر نکال کرلین اُسمین سے دو عدد اور کالی ہڑ بھی دو عدد کوٹکر اور اُن دونون کے برابر وزن چاول کا آٹا ملاکر پانی مین گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی۔

حب جمالگوٹہ دیگر۔ جمال گوٹہ چھیلا ہوا اور اُسکے درمیان کا پردہ دور کرکے مدبر کیا ہوا سات عدد اور سرنقشہ اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو مثقال اور نیلوفر کے پھول ایک مثقال اور تربوز کے بیجون کا مغز تین مثقال اور خرفہ کے بیج پوست اتارے ہوے پانچ مثقال اور گلاب کے پھول اور نیلوجن سفید اور کتیرا ہر ایک سے دو مثقال اور نشاستہ تین مثقال کوٹ چھانکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار آدھے مثقال سے ایک مثقال تک ہی شربتون اور مناسب لعابات کے ساتھ۔

حب جمالگوٹہ نافع ہی واسطے فالج اور لقوہ اور درد پشت اور درد زانو اور ہر ایک درد کے لیے کہ جسکا سبب بلغم غلیظ ہو نافع ہی اور غلیظ ریحون کے لیے بھی مفید ہی صفت اُسکی دارچینی مقشر پردہ درمیانی اُسکا دور کرکے مدبر کرین اور حب النیل مقشر کہ مونیج ہی اور رب السوس اور غاریقون سفید اور مصطگی رومی اور غافث اور افسنتین رومی اور ایلوا ے زرد کوٹ چھانکر اور اجود کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر گول مرچ اور جو شخص یہ گولی بنانا چاہے اول وہ اپنے ہاتھ کو روغن بلسان مین چرب کرے ایک خوراک کی مقدار درمیان ایک درم کے ہی دو درم تک اور جو شخص کہ اس گولی کو نوش کرے تو اُسکو غذا دیر باج کھانی چاہیے۔

حب جمال گوٹہ دیگر۔ جمال گوٹہ بطریق سوم مدبر کیا ہوا دس عدد اور قدرے ہلیلہ سیاہ اُسمین ملاکر کوٹین اور پچیس گولیان بنائین سب پانچ خوراک ہی ہر ایک خوراک پانچ گولی کہ جمال گوٹہ جسمین دو عدد ہین اور دوسرے نسخہ مین ہر دانہ جمال گوٹہ کے بموجب ایک دانہ ہلیلہ سیاہ اور مویزک اور چاول کا آٹا برابر وزن یہ دونون چیزین کوٹکر اور اُن سب کو انگور خام کے پانیمین بہت پیسکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود کابلی ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہی سات گولی تک اور جاننا چاہیے کہ جمال گوٹہ کی گولی صاحب انقلاب معدہ کو نہ دینی چاہیے کہ مضر ہی دہن حب الملوک یعنی جمال گوٹہ کا روغن بلغمی پرانی بیماریون اور سرد اور تر اور غلیظ مواد کے لیے نافع ہی اور نہایت قوی مقدار خوراک اُسکی بقدر قلیل پانچ حب تک اور تنہا استعمال اُسکا جائز نہین ہی لیکہ گلقند یا شربتون یا معجونون مسہلہ مناسب مین ملاکر استعمال کرنا چاہیے صفت اُسکی لین حب الملوک کہ جمالگوٹہ چینی ہی اور اُسکو چھیلکر اور درمیان کا پردہ دور کرکے خالص پانی مین بھگوئین اور قرع انبیق مین بدستور مقرر مقطر کرین اور یا یہ کہ تخمون اور مغزیات کے روغنون کے دستور سے روغن نکالکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

دال کا باب واو کے ساتھ

فصل دواؤن کے نسخون کے ذکر مین ہی

دواء البلغم۔ طب الائمہ حضرت ابی عبداللہ علیہ السلام سے منقول صفت اُسکی فرمایا ہی کہ حاصل کرین علک رومی کہ مراد مصطگی سے ہی اور صعتر یعنی پہاڑی پودینہ اور اجوائن دیسی اور کلونجی

ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کوٹین بہت باریک ہر ایک کو جدا جدا اور کپڑے مین چھانین اور باہم ملاکر شہد قوام کئے ہوے مین گوندھین اور ہر روز اور ہر شب بقدر ایک بندقہ سوتے وقت ناشتا تناول کرین نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

دواء الجامعہ ۔ مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے نقل کی ہے کہ صاحب طب الائمہ لکھتا ہے کہ کہا احمد بن سہیل نے کہ اُسنے روایت کی ہے اپنے بھائی عبد اللہ بن عباس سے کہ اُسنے بیان کیا کہ کاٹا مجھکو ایکدن بچھونے اور کاٹتے وقت معلوم ہوا کہ گویا اُسکے نیش نے میرے شکم کو چیر ڈالا پس رہتے تھے میرے ہمسایہ مین حضرت ابو الحسن عسکری علیہ السلام پس حاضر ہوا مین اُنکی خدمت مین اور میرے ساتھ میرے باپ بھی گئے اور اُنھون نے عرض کی کہ میرے بیٹے عبد اللہ کو اُسوقت بچھونے کاٹا ہے اور مجھکو خوف اُسکی ہلاکت کا ہے آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ کھلاؤ اُسکو دواء جامع کہ تحقیق دواء جامع حضرت امام رضا علیہ السلام کی دوا ہے اور کتاب حلیۃ المتقین مین کتاب طب الائمہ سے نقل کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کیخدمت مین عرض کی کہ میرے ہمسایہ مین ایک آدمی کو بچھونے کاٹا ہے اور اُسکو اندیشہ ہلاکت کا ہے فرمایا کہ کھلاؤ اُسکو دواء جامع کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے ہم تک پہونچی ہے عرض کی مین نے کہ وہ کیا دوا ہے اُن حضرت نے فرمایا کہ وہ دوا معروف ہے مین نے عرض کی کہ مولا میرے مین اُسکو نہین جانتا ہون آنحضرت نے فرمایا کہ حاصل کر بابچھلا و زعفران اور چھوٹی الائچی اور عاقر قرحا اور کٹکی سفید اور اجواین خراسانی سفید اور مرچ سفید اجزا مساوی اور فرفیون دو جزو سب کو علیحدہ باریک کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر سب دواؤن کے دوچند شہد جھاگ اُتارے ہوے مین گوندھکر معجون تیار کرو اور لازم ہے کہ کھلائی جاے اُس سے سانپ اور بچھو کے کاٹے ہوے کو بقدر ایک حبہ حلتیت یعنی ہینگ کے پانی کے ساتھ کہ جسمین حلتیت حل کی ہو پس یہ تحقیق کہ آدمی اُس سے اُسی ساعت شفا پاتے ہین اور بحار الانوار مین بھی کتاب طب الائمہ سے منقول ہے کہ روایت ہے ابراہیم بن محمد بن ابراہیم سے اور اُس نے روایت کی ہے مفضل بن میمون سے اور اُس نے روایت کی ہے ابی جعفر بن علی موسے الرضا علیہ السلام سے کہ کہا اُسنے کہ عرض کی مین نے کہ اے فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ کہ مجھکو لاحق رہتی ہے شوصہ کی بیماری اور اسمین پاتا ہون درد نہایت شدید فرمایا آنحضرت علیہ السلام نے کہ حاصل کر ایک حبہ دواء حضرت امام رضا علیہ السلام سے قدرے زعفران کے ساتھ اور طلا کر اُسکو شوصہ کے حوالی مین عرض کی مین نے آنحضرت علیہ السلام سے کہ وہ دوا کیا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ وہ دواء جامع ہے اور وہ معروف ہے فلان اور فلان کے پاس موجود ہے راوی کہتا ہے کہ ایک شخص کے پاس اُن دو شخصون مین سے کہ جنکا نشان اُن حضرت نے فرمایا تھا گیا مین اور لی اُس سے وہ دوا بقدر ایک حبہ اور لگائی مین نے شوصہ کے حوالی مین جسطور سے کہ آنحضرت نے فرمایا تھا زعفران کے پانی مین ملا کر پس اُسکے لگانے سے بحکم خداوند عالم نجات پائی مین نے اس درد شدید سے اور بخوبی صحیح اور سالم ہوگیا۔

توضیح جالینوس لکھتا ہے کہ شوصہ حجاب اضلاع کا ورم ہے یعنی وہ حجاب جو اضلاع یعنی پسلیون پر مستبطن ہے اور صاحب قاموس لکھتا ہے کہ شوصہ درد شکم ہے یا ریح ہے کہ پسلیون کے باطن کی طرف قرار پکڑنے والی ہو اور یا ایک ورم ہے پسلیون کے داخل حجاب مین اور اختلاج عروق یعنی پھڑکنا رگون کا اور نقل کی ہے طب الائمہ سے کہ روایت کی ہے احمد بن مسند نے اور دوسرے نسخہ مین احمد بن مستعین نے صالح بن عبد الرحمان سے کہ وہ لکھتا ہے کہ شکایت کی مین نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت مین بیماری اہل اپنے سے کہ اُسکو فالج اور لقوہ تھا اُن حضرت نے فرمایا کہ کیون نہین استعمال کرتا ہے تو میرے باپ کی دوا کو عرض کی مین نے کہ کیا ہے وہ دوا فرمایا کہ وہ دواء جامع ہے حاصل کر اس سے بقدر ایک حبہ اور گھول اُسکو مرزنجوش کے پانی مین اور دے اُسکو کہ وہ اپنی ناک پر چڑھائے پس جیسا کہ حضرت نے فرمایا تھا اسی طور سے عمل مین لایا مین اور بحکم خدا سے شفا حاصل ہوئی اُسکو اور نیز نقل کی ہے طب الائمہ سے کہ روایت کی ہے محمد بن علی بن زنجویہ مطبب نے عبد اللہ بن عثمان سے وہ کہتا ہے کہ شکایت کی مین نے حضرت ابی جعفر محمد بن علی بن موسے الرضا علیہ السلام کیخدمت مین سردی معدہ اور خفقان سے اُن حضرت نے فرمایا کہ کیون نہین استعمال کرتا ہے میرے باپ کی دوا کو کہ وہ دواء جامع ہے کہا مین نے اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد کیجیے کہ وہ دوا کیا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ وہ مشہور ہے اور ہمارے شیعون کے پاس اکثر ہے مین نے عرض کی کہ اے مولا دونون جہان کے اور اے سید اور اے مولا میرے مین بھی اُنھین لوگون مین سے ہون مجھکو بھی عطا فرمایئے نسخہ اُسکا اور ارشاد کیجیے صفت اُسکی تاکہ علاج کرون مین اس دوا سے اپنی بیماری کا اور تقسیم کرون مین اور لوگون کو بھی پس تعلیم کی اُن حضرت نے صفت اُسکی اور پھر ارشاد ہوا کہ چاہیے کھلائی جاے اُس دوا سے صاحب خفقان کو ایک حبہ اور معدہ کے واسطے ایک حبہ اُس پانی کے ساتھ جس مین زیرہ جوش کیا ہو پس یہ تحقیق کہ اُسکی عافیت کا باعث ہوئی ہے خداوند عالم کے حکم سے اور نیز نقل کی ہے کتاب طب الائمہ سے عبد الرحمان بن سہیل بن مخلد نے اپنے باپ سے کہ اُسنے کہا ہے کہ ایک دن مین حاضر ہوا امام علی بن موسی الرضا علیہ السلام

کیخدمت مین اور شکایت کی انکے حضور مین درد طحال اپنے سے کہ بشدت درد میری تلی مین رہتا ہی کہ اُسکی بے قراری سے راتون کو جاگتا ہون اور دن کو ایک گوشہ مین بیٹھا ہوا تڑپتا ہون آنحضرت نے فرمایا کہ آیا غافل تھا تو دوا رجامع سے یعنی کیون نہین استعمال کرتا ہی تو اُس دوا کو عرض کی مین نے ارشاد کیجیے ای مولا میرے حضرت نے فرمایا کہ حاصل کر اُس دوا سے ایک حبہ اور سرد پانی اور ایک چلو سرکہ کے ساتھ نوش کر مین نے ویسے ہی کیا اور حکم خدا سے موقوف ہوگیا وہ درد جو میرے طحال مین ہمیشہ رہتا تھا اور نیز طب الائمہ سے نقل کی ہی کہ روایت کی ہی محمد بن کثیر مروزی سے اور اُسنے روایت کی ہی بن سلیمان سے اور تھا محمد سلیمان کہ حاصل کیا تھا اُسنے علم اہل بیت حضرت امام رضا علیہ السلام سے وہ کہتا ہی کہ ایکدن شکایت کی مین نے حضرت امام علی بن موسے رضا کی خدمت مین دائین پہلو اور بائین پہلو کے درد سے آنحضرت نے فرمایا کہ کیون غافل ہی تو دوا رجامع سے یہ تحقیق کہ وہ مشہور ہی پھر ارشاد کیا اُن حضرت نے کہ پہلو کے درد کے واسطے جو بائین پہلو مین ہو نوش کر اس دوا کو اس پانی کے ساتھ کہ جسمین جوش کرے تو اصول کرفس یعنی اجمود کی جڑون کو راوی کہتا ہی کہ مین نے عرض کی آنحضرت سے کہ ای فرزند رسول اللہ لون مین اُس سے ایکمثقال سے دو مثقال تک اپنے فرمایا کہ نوش کر تو اُس دوا کو ایک حبہ کہ بہ تحقیق نجات پائیگا تو بخوبی اُس دوا سے بحکم خدا اور نیز صاحب طب الائمہ لکھتا ہی کہ روایت کی ہی محمد بن عبد اللہ کاتب نے احمد بن اسحاق سے کہ وہ کہتا ہی کہ مین خدمت مین حضرت امام رضا علیہ السلام کی بہت حاضر رہتا تھا ایک دن مین نے عرض کی اُن حضرت سے کہ ای فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے باپ کو تین دن سے دست بکثرت آتے ہین کہ ضبط شکم اپنا نہین کر سکتا ہی

اُن حضرت نے فرمایا کہ کیون غافل ہی دوا رجامع سے عرض کی مین نے کہ ای مولا میرے مجکو علم اسکا مطلق نہین ہی اُن حضرت نے فرمایا کہ وہ دوا احمد بن ابراہیم کے پاس موجود ہی حاصل کر اُس سے بقدر ایک حبہ اور جلد جاکر اپنے باپ کو اُس پانی کے ساتھ کہ جسمین مورد جوش کرے تو کہ خداوند عالم کے حکم سے اُسی ساعت مین بیماری اُسکی جاتی رہیگی راوی کہتا ہی کہ گیا مین احمد بن ابراہیم کے پاس اور لی مین نے اس سے وہ دوا بمقدار کثیر اور کھلائی مین نے اپنے باپ کو بقدر ایک حبہ اُسمین سے پس زائل ہوگئی بیماری اُنکی اُسی ساعت مین اور یہ بھی صاحب طب الائمہ نے روایت کی ہی محمد بن حکام سے اور اُسنے محمد بن یغفر مودب پسر ابی جعفر محمد بن علی بن موسے علیہ السلام سے کہ شکایت کی مین نے آنحضرت کی خدمتمین اس درد کی شدت سے جو رکھتا تھا مین گردہ کی پتھری کے سبب سے اُن حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ کیون غافل ہی تو دوا رجامع دوا روالدینہ رگوار میرے سے مین نے عرض کی کہ ای مولا میرے تعلیم کیجیے مجکو صفت اس دوا کی حضرت نے فرمایا کہ یہ دوا ہمارے پاس موجود ہی پھر آپنے ایک کنیزک سے ارشاد کیا کہ لاؤ سبوچہ سبز کو راوی کہتا ہی کہ میرے سامنے وہ کنیزک نکال لائی اُس سبوچہ کو آنحضرت نے اسمین سے نکالی وہ دوا بقدر ایک حبہ اور مجکو عنایت فرماکر ارشاد فرمایا کہ نوش کر جا کر اسکو سداب کے پانی کے یا مولی کے پانی مین ملا کر کہ حکم خدا سے نجات پائیگا تو اپنی بیماری سے راوی کہتا ہی کہ جسوقت کھائی مین نے وہ دوا اُسی وقت سے بیماری میری جاتی رہی اور قسم ہی مجکو حکیم مطلق کی کہ آجتک مجکو پتھری کا خلش اور اسکے سبب سے درد کا احساس کبھی نہین ہوا اور یہ بھی وہ کہتا ہی کہ روایت کی ہی جعفر بن محمد ابراہیم نے کہ وہ کہتا ہی کہ کہا مجسے احمد بن بشارہ نے کہ گیا مین واسطے حج کے

اور وہانسے واپس ہو کر آیا مین مدینہ منورہ کیطرف جسوقت داخل ہوا مین مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین تو دیکھا مین نے کہ ابو ابراہیم بیٹھے ہین منبر کے پہلو مین آنکے پاس حاضر ہوا اور سر اور دست مبارک پر آنحضرت کے بوسہ دیا اور بہ تعظیم سلام کیا آنحضرت نے میرے سلام کا جواب دیکر فرمایا کہ کیا حال ہی تیرا اور کیسی ہی بیماری تیری عرض کی مین نے شاکی رہتا ہون مین اُس سے اور تھی مجکو بیماری سل کی مجسے ارشاد کیا کہ نوش کر اس بیماری کی دوا جب تک کہ مدینہ مین رہے تو اُس سے پہلے کہ باہر جائے تو طرف مکہ معظمہ کے پس تحقیق کہ پائیگا تو اس دوا کو مدینہ مین اور بتحقیق یہ دوا عافیت کا باعث ہی بحکم خداوند عالم پھر منگالا آنحضرت نے قلم اور دوات اور کاغذ اور لکھا میرے واسطے نسخہ اُسکا یعنی نسخہ دوا رجامع کا کہ فیل سکے وصف اُسکا بیان کر دیا ہی مگر یہ کہ اس حدیث مین شہد کا وزن مقرر فرمایا ہی الحاصل آنحضرت نے فرمایا کہ چاہیے نوش کرے اس دوا سے صاحب سل سوتے وقت نخود کے برابر نیم گرم پانی کے ساتھ اور تو نہ پیتا اسکو مگر تین دن کہ بحکم خداوند عالم عافیت پائیگا تو سل کی بیماری سے وہ بیان کرتا ہی کہ جسطرح سے اُن حضرت نے فرمایا تھا ویسا ہی مین نے کیا پس بحکم خداوند جلشانہ موقوف ہوگئی وہ بیماری میری اور نجات پائی مین نے بخوبی تمام اُس سے اور یہ بھی روایت کی ہی احمد بن صالح سے کہ وہ کہتا ہی کہ روایت کی ہی مجھسے احمد بن عبد السلام نے کہ وہ بیان کرتا ہی کہ داخل ہوا مین ہمراہ جماعت اہل خراسان کے حضرت علی بن موسی الرضا علیہ السلام کی مجلس مین اور ہم سب نے آنحضرت کو بہ تعظیم سلام سلام کیا حضرت نے ہم سب کا جواب سلام دیا پھر ہر ایک نے اس جماعت اہل خراسان سے اپنی اپنی حاجت کا سوال کیا آنحضرت نے ہر ایک کی حاجت حسب دلخواہ روا کرکے مجکو دیکھا اور ارشاد فرمایا

کرتو بھی اپنی حاجت سے سوال کرین نے عرض کی کہ اے فرزند رسول خدا نہایت شدید کھانسی کی شکایت رکھتا ہون اُن حضرت نے فرمایا کہ آیا کھانسی تیری نئی ہی یا پرانی عرض کی مین نے کھانسی میری دونون قسم کی ہی حضرت نے فرمایا کہ نوش کر تو یہ دوا اور بیان کیا صفت دوا جامع سے جیسا کہ ہم اوپر ذکر کر چکے ہین مگر اُسجگہ وزن شہد جھاگ اُتارے ہوے کا کل جزائی ہموزن لائے ہین الحاصل فرمایا آنحضرت نے کہ حاصل کر تو یہ دوا تازہ اور کہنہ کھانسی کے واسطے اور نوش کر تو بوزن ایک حبہ سونف کے پانی کے ساتھ سوتے وقت اور چاہئے کہ ہو وہ پانی جو تو ہر وقت نوش کرتا ہی نیمگرم سرد نہو کہ اکھاڑتی ہی یہ دوا کھانسی کو بیخ اور بنیاد سے صاحب طب الائمہ نے روایت کی ہی عبد اللہ اور اُسکے ابن بسطام سے کہ اُن دونون نے بیان کیا کہ لکھین واسطے احمد بن ریاح کے مطبب نے یہ دوائین اور بیان کیا کہ عرض ہوئین یہ دوائین سبو چہ سبز مین امام پر اور ایک نسخہ مین ہی کہ فرضیها یعنی پس موافق مرضی ان حضرت علیہ السلام کے آئین وہ دوائین اور دوسرے نسخہ مین ہی کہ وفیها یعنی پہونچائین یہ دوائین ان حضرت کے پاس پیغمبرون نے کہ اُنکی خدمتین بذریعہ وحی آئی تھین اور یہ نسخہ نہایت صحیح ہی

دوائے اول - وہ دوا ہی کہ نافع ہی واسطے مرۂ صفرا اور سودا اور بلغم کے اور واسطے درد معدہ اور قے اور تپ اور برسام اور ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کے لیے اور بند ہونے پیشاب اور درد شکم اور درد جگر اور درد سر کے واسطے اور سزاوار یہ ہی کہ جو شخص کہ اس دوا کو نوش کرے پرہیز کرے وہ مچھلی اور سرکہ اور ساگ اور ترکاریون سے اور اکثر نسخون مین ہی ولا کن طعام من تشرب زیرباجیة بدهن السمسم اور بعض نسخون مین ہی اسطور کی عبارت ولا کن طعام من تشرب زیرباجیة بدهن السمسم پس بنا اکثر نسخون کی عبارت کے معنی یہ ہین کہ چاہئے کہ ہو غذا اُس آدمی کی جو نوش کرے یہ دوا زیرباجہ روغن کنجد کے ساتھ اور بنا بر عبارت بعض نسخون کے معنی اسکی یہ ہین کہ چاہئے کہ ہو غذا اس آدمی کی جو کھائے اُس دوا کو امرح یعنی اگر روغن کنجد کے ساتھ وہ مرحوم فرماتے ہین کہ جو کچھ اکثر نسخون مین ہی صحیح زیادہ ہی اور زیرباج ایک شوربا ہی کہ حاصل کیا جاتا ہی سرکہ اور خشک میوون کہ خوشبودار کیا جاتا ہی زعفران سے اور داخل کیا جاتا ہی اُسمین زیرۂ طعام یعنی زیرہ کرمانی اور اباج یعنی اگر ایک شوربا ہی کہ حاصل کیا جاتا ہی مجر سے اور چاہیے کہ نوش کیجائے یہ دوا تین روز دو مثقال اور بیان کیا ہی احمد بن ریاح نے کہ کھاتا تھا مین اس دوا کو ہر روز ایک مثقال پھر فرمایا حضرت امام موسے کاظم علیہ السلام نے کہ نوش کیجائے یہ دوا دو مثقال اور پھر فرمایا آنحضرت نے کہ یہ دوا خصوصیت رکھتی ہی بعض پیغمبرون سے علی نبینا وعلیهم السلام اور اُنکی اولاد سے نسخہ اسکا یہ حاصل کرین التماس بیجون اور چھلکون سے صاف کیا ہوا ایک رطل اور بھگوئین ایک رطل خالص پانی مین ایک رات دن اور صاف کرین اور تفل اسکا دور کرکے داخل کرین اُسکے آب صافی مین ایک رطل شہد صاف کیا ہوا اور دو رطل یہ شیرین کے پانی نچوڑے ہوے سے چالیس مثقال روغن گل بادام سے پھر پکائین اُسکو ملایم آگ پر یہانتک کہ گاڑھا ہوا اور مثل قوام معجون ہو جائے آگ پر سے اُتار کر رکھدین یہانتک کہ سرد ہو جب سرد ہو جائے داخل کرین اُسمین گول مرچ اور قرفہ یعنی بیج اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور سونٹھ اور دار چینی اور جائفل ہر ایک سے تین مثقال جبکہ یہ سب چیزین بخوبی کوٹی چھانی ہون اور بعد داخل کرنے کے گوندھین اور سبز برتن مین یا کانچ یا چینی کے ظرف مین رکھین ایک خوراک کیمقدار اس دوا کی دو مثقال ہی وقت صبح ناشتا تناول کرین بحکم خداوند عالم نافع ہوگی اور یہ بھی نسخہ بعینہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہی اور وہ حضرت فرماتے ہین ایک خوراک کی مقدار اس دوا کی دو مثقال ہی صبح کے وقت ناشتا ایکمرتبہ تناول کرین پس بتحقیق یہ دوا گرم کرتی ہی معدہ کو اور کھانا ہضم کرتی ہی اور بدن کے سب جوڑون سے ریاح دفع کرنے کے لیے نافع ہی-

دوائے دوم - نافع ہی واسطے یرقان اور اُس تپ شدید کے کہ جسمین خوف برسام حادث ہونے کا ہو اور مفید ہی یہ دوا درد مثانہ اور احلیل کے لیے نسخہ اُسکا یہ ہین خیار بادرنگ یعنی کھیرہ اور اُسکا پوست اُس پانی مین جوش دین کہ جسمین بیج کاسنی پکایا ہو اور داخل کرین اُسمین نبات سفید اور نوش کرین اسکو بوقت صبح ناشتا تین روز بقدر ایک رطل پس بتحقیق کہ یہ دوا جید اور مجرب ہی اور روایت کی ہی حماد بن مہران بلخی نے وہ کہتا ہی کہ مین اکثر خدمت مین حضرت امام رضا علیہ السلام کی خراسان مین آمد ورفت رکھتا تھا ایکدن شکایت کی ہم مین سے ایک آدمی نے یرقان کی بیماری سے آنحضرت نے فرمایا کہ حاصل کر تو خیار بادرنگ یعنی کھیرا اور اسکے پوست کو اُتار کر اور پانی مین پکا کر نوش کر تین روز بوقت صبح ناشتہ ہر روز بقدر ایک رطل اُس آدمی نے جیسا کہ آنحضرت نے فرمایا تھا ویسا ہی کیا پس دور ہو گئی بیماری اُسکی بحکم خداوند عالم-

دوائے سوم - ایک دوا ہی کہ نفع دیتی ہی خفقان اور درد معدہ اور خاصرہ کو اور معدہ کو قوت دیتی ہی اور زائل کرتی ہی رنگ رخسار کی برائی کو اور دور کرتی ہی یرقان اور زردی رخسار کو-

نسخہ اُسکا - چاہئے کہ حاصل کیجائے زنجبیل خشک یعنی سونٹھ بہتر مثقال اور میل چالیس مثقال اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور تیزپات اور گول مرچ اور کالی مرچ اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور اجوائن دیسی

اور انار دانہ شیرین اور کلونجی اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے چار مثقال سب دواؤن کو جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کرکے حاصل کرین فانیذ سجزی کہ قند سفید کی ایک قسم ہے چھ سو مثقال پھر اسکو پاتیلہ یا کیزر مین ڈالکر اور قدرے پانی اسمین بھکر ملایم آگ پر جوش دین یہانتک کہ قند تحلیل کر قوام ہو جاسے آگ پر سے نیچے اتار کر اور دواؤن کو داخل کرکے بہ حلوائی سے خوب گھونٹین کہ بخوبی سب چیزین مخلوط ہو جائین پھر چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین مقدار خوراک ایک اخروٹ کے برابر ہے پس بہ تحقیق کہ مخالفت نہین کرتی ہے یہ دوا منفعتون مین -

دوا چہارم - لکھا ہے کہ یہ دوا عجیب الفعل ہے اور نافع ہے بحکم خدا و عالم ورشے ورم شکم اور درد معدہ کے اور بلغم کو قطع کرتی ہے اور گھلاتی ہے گردہ اور مثانہ کی پتھری کو اور بخوبی اسکا اخراج کرتی ہے اور نافع ہے واسطے درد خاصرہ کے -

نسخہ اسکا - چاہیے کہ حاصل کرو کالی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقے اور زیرہ کرمانی اور گول مرچ اور پیپل اور دارچینی اور شقاقل اور بچ ترکی یعنی بچ اور اسارون یعنی تگر اور کلیجن سب دواؤنکو برابر وزن لیکر اور جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کرکے اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے سب کو شہد خالص یا قند سفید قوام دیے ہوے مین معجون تیار کر ایک خوراک کی مقدار مثل ایک بندق یا مثل ایک مازو کے ہے صبح کو ناشتا نوش کرا. روایت کی ہے خضر بن محمد نے کہ حدیث بیان کی مجھسے جواری نے کہ وہ بیان کرتا ہے کہ حاضر ہوا مین ایکدن اماموں مین سے ایک امام کی خدمت مین اور بہ تعظیم سلام کیا اور درخواست اسبات کی کی کہ یا حضرت دعا کیجیے جناب باری تعالی سے ایک میرے بھائی کے حق مین کہ وہ گردہ اور مثانہ کی پتھری کی بیماری مین مبتلا ہے اور درد کی شدت سے کسیوقت نہین آرام پاتا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ کھلا جاکر یہ دوا کہ جسکا وصف بیان کرتا ہون مین پھر آپنے وصف اس دوا کا سب بیان کیا جو سابق بیان ہو چکا ہے یعنی وصف اس دوا سے چہارم کا -

پانچوین دوا - واسطے کثرت جماع وغیرہ کے نافع ہے اور لکھا ہے کہ یہ دوا عجیب ہے گرم کرتی ہے دونون گردون کو اور کثیر الجماع کرتی ہے اس آدمی کو جو نوش کرے یہ دوا اور دور کرتی ہے مفاصل کی سردی کو اور مفید ہے درد خاصرہ اور درد شکم اور ریاح شکم اور ریاح مفاصل اور ضربان مفاصل کو اور سود مند ہے اس آدمی کو کہ جسکا پیشاب دشواری سے آتا ہو اور اس آدمی کے لیے جو پیشاب روکنے کی قدرت رکھتا ہو اور نفخہ مراق اور معدہ اور گرمی شکم کیلیے اور یہ دوا جلا دیتی ہے قلب کو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور دور کرتی ہے درد چشم کو اور ساکن کرتی ہے درد سر اور تپ لرزہ کو اور واسطے ایک بیماری شق اور تلی کے بہتر ہے آزمائی ہوئی ہے اور مخالفت نہین کرتی ہے مگر مقدار خوراک اسکی دو مثقال ہے اور حتی پہلے اسکے ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال پھر تغیر دیا اسکو امام نے اور فرمایا کہ خوراک اسکی دو مثقال ہے

نسخہ اسکا - حاصل کرین کالی ہڑ اور زرد ہڑ اور سقمونیا مشوی ہر ایک سے چھ مثقال اور گول مرچ اور پیپل اور اجوائن دیسی اور سونٹھ اور خشخاش سرخ اور نمک ہندی ہر ایک سے چار مثقال اور ناگیسر اور چھوٹی الائچی اور بالچھڑ اور شقاقل مصری اور عود بلسان اور سلیخہ مقشر اور علک رومی یعنی مصطگی اور عاقرقرحا اور حب بلسان اور دارچینی ہر ایک سے دو مثقال سب دواؤن کو جدا جدا کوٹ چھانکر وزن کرین سواے سقمونیا کے کہ اسکو نہ چھاننا چاہیے بلکہ ویسی ہی کوٹنا کافی ہے ان سب کو جوش دیکر حاصل کرین پچاسی مثقال قند سفید اور اسکو پاتیلہ مین ملایم آگ پر قوام دیکر دوائین اسمین گوندھین پھر اسکو شہد جھاگ اتارے ہوے مین گوندھکر اور چینی یا کانچ یا غوری کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت دو مثقال اسمین سے ناشتا جس شربت کے ساتھ کہ منظور ہو نوش کرین اور سوتے وقت بھی اسیقدر کھانا کہ بحکم خدا نافع ہوگی -

چھٹی دوا - لکھا ہے کہ یہ دوا نافع ہے واسطے درد خاصرہ کے اور نیز نافع ہے دست بند کرنے کے واسطے -

نسخہ اسکا - حاصل کرین چار مثقال گول مرچ اور اسکے برابر سونٹھ اور اسکے برابر پیپل اور بایبڑنگ مقشر اور جاوتری اور دارچینی ہر ایک سے بقدر ایک جزو یعنی چار مثقال اور گاے کا مسکہ صافی چھیالیس مثقال اور شکر سفید چھیالیس مثقال سب دواؤن کو جدا جدا کوٹ کر اور گاڑھے کپڑے مین یا بالو کی چلنی مین چھانکر اور وزن کرکے شہد جھاگ اتارے ہوے مین گوندھین کہ وزن شہد کا سب دواؤن سے دو چند ہو اور جسوقت کہ نوش کرین اس دوا سے درد خاصرہ کیلیے تو چاہیے کہ کھائین یہ دوا بوزن تین مثقال اور جو شخص کہ نوش کرے دستون کے واسطے تو چاہیے کہ کھاوے سات مثقال یا آٹھ مثقال نیمگرم پانی کے ساتھ پس بہ تحقیق کہ دور کرتی ہے یہ دوا بحکم خداوند عالم اور نہین ہوتا ہے استعمال کرنے والا اس دوا کا محتاج دوسری دوا کا اور تحقیق کہ یہ دوا آزمائی ہوئی ہے اور بے پروا ہو جاتا ہے آدمی سب دواؤن سے اور جسوقت کہ کھائی جاسے واسطے دستون کے بند ہو جاتے ہین دست اسیدن اور چاہیے کہ نوش کیجاے یہ دوا شہد کے ساتھ کہ بخوبی مفید ہوگی -

ساتوین دوا - لکھا ہے کہ یہ دوا نفع کرنے والی ہے بہت سی بیماریون کے واسطے -

نسخہ اسکا - سعیا پیلا اور انجدان کی جڑ ہر ایک سے دس مثقال اور افتیمون مصری دو مثقال دواؤنکو جدا جدا کوٹ کر سواے افتیمون باقی سب دواؤنکو سفت کپڑے مین چھانکر وزن کرین اور افتیمون کے چھاننے کی کچھ حاجت نہین بلکہ اسکو نرم کوٹنا چاہیے پس سب دواؤن کو لیکر شہد جھاگ اتارے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے سوتے وقت نوش کرین

دواے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کہ واسطے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت رب العالمین عز و جل کے پاس سے لائے تھے پس یہ دوا نافع ہی واسطے سب قسم کے دردون مثل درد پشت اور درد دریا اور درد معدہ اور درد کمر اور سر اور دل اور شقیقہ اور ٹنک اور کان کے درد کے لیے اور مفید ہی قولنج کو اور بوسے دہن اور بوے بغل کو دور کرتی ہی اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہی اور دانتون کے درد کو ساکن اور تمام اعضا کی سستی کو دفع کرتی ہی اور اگر ایک سال مین ایک ہفتہ جو شخص یہ معجون کھاے تو اُس آدمی کو احتیاج کسی طبیب کی نہو اور وہ آدمی کسی درد مین مبتلا نہوا اور اگر دس عورتین رکھتا ہو سب کو بخوبی خوشنود کرسکے صفت اسکی کلجین اور سونٹھ اور کبابہ چینی اور عاقرقرحا اور اگر خام اور لونگ اور تخم سیاہ اور جاوتری اور پوست خشخاش اور اجوائن دیسی اور پوست کابلی ہڑ کا اور بسوڑہ ہر ایک سے دو درم سب کو کوٹ چھانکر اور شکر سفید اور شہد صاف کیا ہوا اور گاے کا دودھ ہر ایک سے بقدر حاجت لیکر ان تینون کو باہم ملا کر قوام کرین پھر سب دوائین اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

دوا عصمت بیان کیا ہی معلم اول ارسطاطالیس حکیم نے اس رسالہ مین کہ واسطے اسکندر بادشاہ کے تالیف کیا تھا اس رسالہ مین وہ کہتا ہی کہ جاہیے کہ معلوم کرے تو اے سکندر کہ وصیت کیا ہی مینے اس کتاب مین جو لکھی ہی مینے دواؤن مرکبہ اور شربتون اور لفوفون اور روغنون اور مرہمون مین بنا بر مذہب روم اور ہند اور فرس اور یونان کے اور جو کچھ استنباط کیا ہی مینے عقل اور تجربہ کے طریق سے بے پروا کردیا ہی اُسنے ہمکو اعادہ اسکے سے مگر یہ کہ جو عقیدہ میرا ہی کہ ظاہر کرون مین تیری جناب مین ہر ایک چیز جو سیکھی ہی مینے اور پوشیدہ نرکھون تجھ سے اُس دوا کو جو دواے عصمت سے معروف ہی اور یہ دوا پوشیدہ خزانہ حکیمون کا ہی اور مین کہ ارسطو ہون واقف نہین ہون اُس آدمی سے کہ جسنے پہلے اس دوا کو ترکیب کیا ہی اور ایک گروہ نے بیان کیا ہی کہ یہ دوا حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام سے ہی کہ بذریعہ وحی خداوند عالم کے اُنکے پاس بھیجی تھی اور بعض گروہ کا گمان یہ ہی کہ یہ دوا آٹھ حکیمون کی تالیف سے ہی وہ آٹھون حکیم یہ ہین اقلیمون اور ناکساپورس اور ہرمس اوسط اور بریقی بالی اور داودسطیوس اور ایلق اور روہتورسی اور قاطر کہ یہ سب آٹھون علوم طبعی اور اسرار مخلوقات اور علوم مخفی پر مطلع ہوکر اس دواے جلیل القدر کی ترکیب مین باہم متفق ہوئے ہین اور تقسیم کیا ہی اُنھون نے اُسکو آٹھ قسمت پر اور ایک گروہ کا گمان یہ ہی کہ اخنوخ نے استعمال کیا ہی اس دوا کو بوحی الٰہی اور اخنوخ ہرمس اکبر ہی کہ اہل روم اسکو تجید کہتے ہین کہ منسوب ہین اُسکی طرف تمامی علوم حکمت اور علوم علویہ اور ہم اس مقام پر ابتدا کرتے ہین اس دوا کے بیان مین برکت خداوند عالم سے پس کہتے ہین ہم۔

صفت عسل مدبر کی۔ کہ یہ دوا جسمین ترکیب کیجاتی ہی پس وہ یہ ہی کہ حاصل کرین ببرکت اللہ تعالی اور اُسکی مدد سے انار شیرین کا پانی نچوڑا ہوا پچیس رطل اور پانی نچوڑا ہوا انار ترش کا دس رطل اور پانی نچوڑا سیب شیرین کا اور پانی نچوڑا ہوا سیب ترش شیرین کا اور پانی نچوڑا ہوا یہ کہ ہر ایک سے دس رطل اور پانی انگور صافی شیرین کا ایک قسط اور شکر تبرزد دو رطل سبکو پاکیزہ پاتیلہ مین ڈالکر جوش دین اور جھاگ اتارین یہانتک کہ بقوام عسل وہ پانی گاڑھے ہوجائین پس یہ عسل مدبر ایسا ہی کہ استعمال کیا جاتا ہی اُسجگہ کہ ذکر کرتے ہین ہم واسطے تیرے انشاء اللہ تعالے۔

دواء اول گلاب کے پھول خشک کیے ہوئے ایک رطل اور بنفشہ کے پھول صاف کیے ہوے چہارم رطل لیکر ان دونون چیزونکو دس رطل شیرین پانی مین بھگوکر بعد اسبات کے کہ اضافہ کیا ہو اسمین بادرنجبویہ کا پانی نیم رطل اور نعناع تازہ کا پانی نیم رطل اور مرزنجوش تازہ کا پانی چہارم رطل اور گاؤزبان کا پانی ایک رطل اس صورت مین کہ جب بھگویا ہو ان سب پانیون مین آملہ منقے دو اوقیہ یعنی چھ تولہ اور لونگ ایک اوقیہ یعنی تین تولہ اور رکھا ہو اسکو ایک رات دن یہانتک کہ قوت ان دونون دواؤن کی اسمین بخوبی حاصل ہوگئی ہو پھر جوش دین ملایم آگ پر یہانتک کہ وہ سب پانی دو ثلث جل جائین اور ایک ثلث باقی رہین پھر آگ پر سے نیچے اتار کر ملین اور صاف کرین بعد اسکے اضافہ کرین عسل مدبر مذکور سے تین رطل اور پکائین ملایم آگ پر یہانتک کہ بستہ ہوجاے اور قوام معجون کے مانند ہوجائے بعد اسکے قوت دین اسکو ڈیڑھ درم مشک تبتی خالص اور ایک درم عنبر اشہب اور تین درم اگر ہندی سے پیسکر اور اسمین ملا کر پھر جب تیار ہوجاے چینی یا غوری کے برتن مین نگاہ رکھین پس یہ دواء اول قوت دیتی ہی معدہ اور دماغ کو بحکم خداوند عالم۔

دواء دوم۔ جاہیے کہ حاصل کرین ہلیلہ کابلی منقی یعنی کابلی ہڑ گٹھلی صاف کی ہوئی ایک رطل اور املتاس ایک رطل اور ترنجبین خراسانی صاف کی ہوئی چہارم رطل اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اعلی زرد رنگ معتدل غلظت اور باریکی مین دو اوقیہ اور تخم مورد کمال کو پہونچا ہوا دو اوقیہ جو دوائین کھلنے کی ہین کچل کر دو سیر شیرین پانی مین ایک رات دن سب کو بھگوئین پھر جوش دیکر جب نصف باقی رہے ملین اور نچوڑ کر صاف کرین اور اس صافی پانی مین اضافہ کرین عسل مدبر مذکور سے دو رطل اور آگ پر رکھکر پکائین یہانتک کہ قوام اسکا گاڑھا ہو پھر اسمین اضافہ کرین مصطگی ایک اوقیہ اور طباشیر سفید پسی ہوئی چہارم اوقیہ اور خوب گھونٹین اور چینی یا غوری کے برتن مین نگاہ رکھین خاصیت اسکی یہ ہی کہ معدہ کو قوت دیتی ہی اور معدہ کا مواد نچوڑ کے نکالتی ہی اور اخراج عفونت

له [illegible] ۱۲

کا معدہ سے بدون آزردہ کرتی ہے بغیر مشقت طبیعت کے
اور پٹھون کو قوت پہونچاتی ہے اور سینہ اور دماغ کو قوی
کرتی ہے۔

تیسری دوا۔ آملہ منقے ڈیڑھ ڈیڑھ رطل اور کابلی ہڑ ایک
رطل اور دارچینی اور کلیجن اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک
اوقیہ سب کو کچل کر دس رطل خالص پانی مین ایک رات
دن بھگوئین پھر ملایم آگ پر جوش دین یہانتک کہ نصف
پانی باقی رہے مل کر صاف کرین اور اضافہ کرین عسل مصفا
مذکور سے تین رطل اور قوام مین لائین جب قوام پختگی
قبول کرے آگ پر سے اتار کر نگاہ رکھین خاصیت اسکی تمامی
اعضاء باطنی کو قوت پہونچاتی ہے خصوصاً معدہ کو بحکم خداوند عالم

چوتھی دوا حاصل کرین ہڑ تازہ کہ وہ ایک درخت
ہے [illegible] قریب درخت انار کے برگ اسکا تند درازی
مائل چسپندہ رطوبت کے ساتھ اور پھل اسکا بقدر نخود
سرخی مائل ہوتا ہے اور یہ درخت کھاری زمینو پر جمتا ہے
اور وہ کئی قسم پر ہے مستعمل برگ نازک سبز اسکا ہے لیکن
اسکو دو رطل اور آب ترباسے نازک کھند دو رطل اور زرشک
منقے کا پانی دو رطل اور امرود تازہ کا پانی اور ہرے دھنیے
کا پانی اور تازہ گندنا کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور نسخہ
دیگر مین امرود کا پانی نیم رطل اور پانی ہری کاسنی کا
نیم رطل اور آب لبلاب کہ عصی الراعی ہے گندنا کے پانی
کے عوض ایک رطل ہے سبکو ایک جا کرکے بھگوئین اسمین
افتیمون رومی چہارم رطل نوفاے تر اور ترشی ہر ایک سے
چہارم رطل اور رہنے دین ایک رات دن پھر اسکو
صاف کرین اور پھر اضافہ کرین اسمین عسل مصفا مذکور سے
دو رطل اور دوسرے نسخہ مین تین رطل ہے پھر پکائین ملایم
آگ پر کہ قوام ہو جاوے خاصیت اسکی کھولنا سددون
کا ہے اور نفع دیتی ہے سینہ اور پھیپھڑے کے آلات کو اُن
خواص کی وجہ سے جو بخشا ہے اسکو خداوند عالم نے۔

پانچوین دوا۔ اسطوخودوس آدھا رطل اور
زرشک منقے اسکی برابر وزن اور شگوفہ اذخر تین اوقیہ
سکو بارہ رطل پانی مین بھگوئین اور اضافہ کرین انجیر
سونف رومی تین اوقیہ اور رکھ چھوڑین ایک رات
دن پھر جوش دین اسکو ملایم آگ پر یہانتک کہ نصف
پانی جلجائے ملین اور صاف کرین اور اس صاف شدہ پانی
مین اضافہ کرین عسل مصفا مذکور سے چار رطل اور
قوام پر لائین کہ گاڑھا ہو جاوے پس خاصیت اس
پانچوین دوا کی یہ ہے کہ نکالنا سودا اور بلغم کا دافع ہے
مالیخولیا کو اور معدہ کی اصلاح کرتی ہے اور سدہ کو کھولتی ہے
اور ریحونکو دفع کرتی ہے شافی حقیقی جل جلالہ کے حکم سے

چھٹی دوا۔ حاصل کرین لعاب اسپغول کا آدھا رطل
اور لعاب بہدانہ کا آدھا رطل اور کتیرا دو اوقیہ اور گوند
ببول کا تین اوقیہ سب کو تھوڑی چیز ان کے گلاب مین حل
کرکے اضافہ کرین ان سب پر عسل مصفا مذکور تین رطل اور
قوام پر لائین کہ سیدہ ہو جاوے پس خاصیت اس چھٹی دوا
کی ملایم کرنا سینہ کا ہے اور نافع ہے واسطے اصلاح آلات
نفس کے اور مفید ہے آنتون کی خراش کے لیے۔

ساتوین دوا۔ سنبل ہندی ایک اوقیہ اور دارچینی
اور قرفہ صینی تج اور کبابہ چینی تین اوقیہ اور زراوند طویل
اور زراوند مدحرج ہر ایک سے نصف اوقیہ سبکو کچلکر پانچ
رطل خالص پانی مین بھگوئین اور اتنی دیر رہنے دین
کہ قوت ان دواؤن کی پانی مین آجاوے پھر ملین اور
نچوڑکر صاف کرین اور صاف کیے ہوے پانی مین اضافہ
کرین شہد مصفا مذکور سے تین رطل اور ملایم آگ پر قوام
مین لائین یہانتک کہ وہ گاڑھا ہو جاوے پس خاصیت
اس ساتوین دوا کی گرم کرنا معدہ کا ہے اور توڑنا ریحون کا
بحکم خداوند عالم جل جلالہ۔

آٹھوین دوا۔ ریوند چینی تین اوقیہ اور درونج
عقربی ایک اوقیہ اور لاکھ دھوئی ہوئی ایک اوقیہ
اور صندل سرخ اور صندل سفید اور صندل زرد یعنی
تینون صندل ہر ایک سے نیم اوقیہ سب کو کچل کر اور
اٹھارہ رطل خالص پانی ڈالکر بھگوئین یہانتک
کہ پانی دواؤن کی قوت حاصل کرے پھر سب کو مل کر صاف
کرین اور اضافہ کرین اسمین عسل مصفا مذکور اور ملایم آگ
پر پکائین یہانتک کہ پانی گاڑھا ہو جاوے پس خاصیت
اس آٹھوین دوا کی اصلاح کرنا جگر اور تلی کا اور تمامی
اعضاء باطنی کو قوت پہونچانا ہے پس بعد تیاری کے لازم
اور مناسب ہے کہ جمع کی جاوین آٹھون دوائین مذکورہ
اور اضافہ کیا جاوے ان سب پر اوزن کے برابر عمدہ قند کہ
جم [illegible] اور ریشون اور تنکون سے صاف کی ہوئی ہو
کوئی جاوے کہ وہ قند مشہور [illegible] عشر کے [illegible]
اور اگر [illegible] قند مصری کی سختی کے سبب سے تو چاہیے
کہ اسکو پانی مین بھگوئین اور اسکی قوت کا اخراج کرین
پھر سب کو ایک تغار مین جمع کرکے اور گلاب بقدر پانچ رطل
اسپر ڈالکر جوش دین کہ قوام اسکا بطور مناسب ہو جاوے
آگ سے نیچے اتار کر رکھ چھوڑین کہ گرمی اسکی شکستہ ہو پس
جب نیم گرم باقی رہے حاصل کرین ایک اوقیہ
[illegible] اور کھلائین اسمین عنبر اشہب تین درم
اور داخل کرین اسمین مشک خوشبودار چار درم
بعد اسکے اضافہ کرین اسمین موتی ناسفتہ نیم اوقیہ اور یاقوت
سرخ اور یاقوت زرد اور یاقوت ازرق پیسے ہوے
چھ درم اور زمرد سبز تین درم اور سونے کے ورق
حل کیے ہوے آٹھ درم سب کو صندل کی لکڑی کی ڈوئی
سے خوب گھوٹین اور سونے کے برتن مین کہ جسکو اگر ہندی
کی دھونی سے خوشبودار کرلیا ہو اور رکھین راتون مین
آسمان کے نیچے تا کہ ستارون روحانیہ کی قوتین اسپر پہونچین
پس ایک ہفتہ تک ایسے ہی رکھین اور لازم ہے کہ نہ رکھی جاوے
یہ دوا زیر آسمان اس شب مین کہ جب قمر منحوس ہو
یا دور ہو گئی ہو اسکی روشنی یا ہو اُس دن تحت الشعاع
بلکہ رکھی جاوے اس شب کو کہ جسمین کامل ہو اسکا نور اور
حاصل ہو اسکو قوت روحانیہ پس یہ تحقیق اے سکندر معلوم
کر پہونچا ہے تیرے پاس یہ ایک خزانہ دنیا کے خزانون
سے پس نوش فرما اس دوا کو بعد تناول طعام دو مثقال

اور بادشتا دو مثقال بس تحقیق کہ یہ دوا نہایت نافع ہی خارج کرتی ہی سودا کو اور کھانا ہضم کرتی ہی اور اصلاح مزاج اور لطیف کرنے کیموس اور دور کرنے دردسر کے واسطے مفید اور صاف کرتے آواز اور ساکن کرنے درد ون ظاہر اور باطنہ کے واسطے اور سدہ کھولنے اور دور کرنے ریاح اور دفع سودا اور بلغم اور گرم کرنے دونون گردون کے اور واسطے دور کرنے بواسیر اور منع عفونت اور نکالنے فضول اور جاری کرنے پیشاب اور زائل کرنے کھانسی اور سخت کرنے پٹھون کے اور مفید ہی خفقان کے واسطے جس سبب سے کہ ہو اور سودمند ہی واسطے فرحت پہونچانے دل اور پیدا کرنے سرور اور اُسکے مانند کے اور خاص اس دوا کے لیے ایک خاصیت نادر ہی قوت دماغ اور تولید عقل مین آیندہ خداوند عالم زیادہ جاننے والا ہی۔

دوا اطر اطلیس۔ نافع ہی واسطے رمدکہنہ اور جرب چشم اور کان کی بیماری کے لیے کہ جسمین بڑی کنی ہو پیپ اور نکلتا ہو جسمین سے بچلہوا اور زرد پانی اور مفید ہے کان کے اُن قرحون کے لئے کہ دشوار ہو جنکا اندمال اور سودمند ہی واسطے آکلہ دہن یعنی اُس بیماری کو کہ جسکے موادنے گوشت دہن کو کھالیا ہو صفت اسکی تانبہ جلایا ہوا دو مثقال اور گول مرچ تین مثقال اور مرکی صافی یعنی بول ایک مثقال اور پھٹکری جلائی ہوئی دو مثقال اور زعفران نیم مثقال اور شراب نو اوقیہ اور عقید عنب یعنی انگور کا پانی گاڑھا اور پستہ کیا ہوا چار اوقیہ سب دوائیں کوٹ چھانکر اور سنگ سماق پر پیسکر نہایت باریک کرین اور پیستے وقت شراب اسپر چھڑکین جب خشک ہوجاے شراب اور عقید عنب کو اسپر ڈال کر پھر پیسین اور تانبہ کے برتن مین رکھکر آگ پر پکائین کہ شہد کے مانند گاڑھا ہو آگ پر سے اُتار کر تانبہ کے برتن مین نگاہ رکھین۔

دوا ام الصبیان کے لیے نافع ہی اور سودمند ہی اُس بیماری کو جو بچون کی پسلی مین ہوتی ہی کہ جسکو ہندوستان کے لوگ ڈبہ کہتے ہین صفت اسکی اجوائن دیسی دس دانہ اور لونگ نیم دانہ اور دوج ترکی یعنی بچھ اور وہ چیز جو زہرۂ گاؤ مین پیدا ہوتی ہی جسکو ہندی مین گاؤ روچن کہتے ہین اور فضلہ کنجشک یعنی چڑیا کی بیٹ اور ادراج کہ ایک دانہ ہی جسکو ہندو سوراخ کر کے اپنے گلے مین ڈالتے ہین اور اسکی تسبیح بناتے ہین اور سوہن پتہ ہر ایک سے بقدر ایک ایک حبہ اور سیر بہوٹی چار دانہ اور کرم کوچک کہ جسکو ہندی مین گوبرے اور سوریہ کہتے ہین ایک عدد سب کو لیکر دودھ پلانے والی کے دودھ مین ڈین اگر بچہ دودھ پیتا ہو ورنہ بکری کے دودھ نیم گرم مین پلائین اور قدری اسکی پسلی پر بھی ملین پس اگر ایک دفعہ کے کھلانے سے تخفیف ہو جاے دوسری دفعہ بھی کھلائین چنانچہ رات دن مین دو مرتبہ کھلائی جاتی ہی

دوا الحرمل۔ نافع ہی واسطے دردون اور ورمون حلق اور خناق اور اُن دردون کے جو شراسیف کے اوپر ہون اور سودمند ہی سینہ اور پھیپھڑہ کے ورم کو جو رطوبتون سے ہو اور صاحب ذخیرہ دوا الحرمل کو خناق سوداوی کے علاج مین لایا ہی صفت اسکی حرمل کے بیج اور مولی کے بیج اور حلتیت یعنی ہینگ اور مرکی یعنی بول اور جوا کھار اور نوسادر سب کو برابر کوٹ چھان کر استعمال کرین اور حاجت کے وقت خناق اور حلق کے ورمون بلغمی مین غرغرہ کرین اس دوا سے بقدر ایکدرم لیکر ماءالعسل یا گلاب کے پھول اور مسور اور ملیٹھی کے جوشاندہ مین ملا کر اور بالاے شراسیف کے دردون اور سینہ اور پھیپھڑہ کے ورمون مین طلا کرین اس دوا کا ان اعضا پر اُن چیزون مین جو مناسب حال اس مرض کے ہون۔

دوا حلتیت۔ جالینوس کی ترکیبون سے تپ لرزہ بلغمی اور سوداوی کو پختگی مواد کے بعد نافع ہی اور اسکا عقیدہ اسبات پر ہی کہ جبتک چالیس دن سوداوی تپون سے نہ گذر لین استعمال اس دوا کا نکرنا چاہئے اور نیز یہ دوا سودمند ہی واسطے کاٹنے جانورون زہردار بچھو اور مکڑی اور اسکے مانند کے اور ورم قولنج کو مفید ہی اور مخالف ریحون کو نکالتی ہی اور درد پہلو اور درد پشت اور کھانسی بلغمی اور سانس کی تنگی اور درد سینہ کو نافع ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ یہ دوا شراب کے ساتھ معاول ہی تریاق فاروق سے استعمال کیجاتی ہی ہونٹون مین سکنجبین کے ساتھ اور جانورون کے کاٹنے کیلیے شراب کے ساتھ اور ربو اور کھانسی بلغمی پرانی اور دشواری سانس اور توڑنے گردہ اور مثانہ کی پتھری کے اجمود کے پانی کے ساتھ اور شیخ داؤد لکھتا ہی کہ مینے تجربہ کیا ہی اس دوا کا اور بہت نفع دیتی ہی باد کو بعد مایوسی کامل اور روکنے مین اُس چیز کے کہ جاری ہو قصیب سے اور دور کرتی ہی اُن قرحون کو جو اعضاء منی مین حادث ہون اور واسطے عرق النسا اور مقعد باہر نکلنے اور اُسکے استرخاے کے واسطے سودمند ہی خواہ کھائین یا طلا کرین اور جاری کرنیوالی حیض کی ہی اور نافع ہی واسطے فالج کے اور ہندوستانی اور حبشی لوگون کو اس دوا کے استعمال کی طرف رغبت بہت ہی اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین نخشوع حکیم کہتا ہی کہ یہ دوا مضر ہی گردہ کو اور مصلح اسکا کتیرا ہی اور مقدار خوراک اسکی ایک مثقال ہی صفت اسکی نسخہ ثابت بن قرہ مین مرکی صافی یعنی بول اور سداب کی پتی اور کوٹھ تلخ اور پودینہ اور گول مرچ اور عاقرقرحا اور قردمانا اور زراوند طویل سب دوائین برابر وزن اور حلتیت یعنی ہینگ کل اجزا کے برابر وزن کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین اور کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار نیم درم ہی ہر ایک نوبت مین کام مین لائین اور قوت اس دوا کی تین برس تک

تک

باقی رہتی ہی اور نسخہ قلانسی مین اس دوائی مین حلتیت اور زراوند داخل نہین اور حلتیت یعنی ہینگ کی مقدار سب دواؤن سے چارم وزن ہی اور وہ کہتا ہی کہ ایک خوراک اس دوا سے بقدر ایک بندقہ ہی ایک جوزہ تک

صفت دواء حلتیت بہ نسخہ شیخ الرئیس

حلتیت یعنی ہینگ اور مرچ سیاہ اور مرکی صافی یعنی بول اور برگ سداب سب دواؤن کا برابر وزن کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی اور زہری جانورون کے کاٹنے مین شراب کے ساتھ اور تپون مین وقت نوبت سے ایک ساعت پہلے اور بعضے کہتے ہین کہ مقدار اسکی بقدر ایک جوزہ ہی اور نسخہ شیخ داؤد مین شیخ الرئیس کے اجزا پر گل مختوم اور ناگرموتھا اور حب الغار اور جنطیانا ہر ایک سے نصف جزو اضافہ کیا گیا اور قلانسی نے اس نسخہ کو معجون حلتیت سے موسوم کیا ہی اور نسخہ اسکا موافق نسخہ دواء حلتیت شیخ الرئیس کے ہی مگر یہ کہ گول مرچ اسمین داخل نہین ہی اور وہ لکھتا ہی کہ مقدار خوراک اس معجون کی ایک درم ہی بچھو کاٹنے کے لیے شراب کے ساتھ اور تپون مین وقت نوبت سے ایک ساعت پہلے سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

دواء حلتیت۔ کہ سید اسمعیل نے ذخیرہ خوارزم شاہی مین بحۃ الصوت بلغمی کی بحث مین بیان کیا ہی **صفت اسکی**
حلتیت یعنی ہینگ اور خردل یعنی رائی سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے سب دواؤنکے چند مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار بقدر ایک بندقہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کرین۔

دواء الخطاطیف کبیر۔ نافع ہی واسطے خناق اور دردون اور ورمون حلق کے اور ان دردون کے لیے جو بالائے سر اسیف حادث ہون اور ورم سینہ اور پھیپھڑہ کو مفید ہی **صفت اسکی** بہ نسخہ شیخ الرئیس سونف رومی اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور شکوفہ اذخر اور نیلی سوسن کی جڑ اور دار چینی اور حماما اور زراوند طویل اور شب یمانی اور تخم خردل اور مرکی صافی یعنی بول اور ملیٹھی اور سلیخہ سیاہ اور زعفران ہر ایک سے ایک وقیہ اور اقراص قرقومعا اور زہرہ گلاب کا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو اوقیہ اور قسط تلخ یعنی کوٹ کڑوی اور ابابیل تازہ جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے تین اوقیہ اور گیہون کا نشاستہ اور بالچھڑ ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور مازو متوسط للقدر آٹھ عدد سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت بقدر مازو شہد کے پانی یا انجبو مین یا گلاب کے پھول اور سعد اور ملیٹھی جوش کی ہوئی کے پانی مین حل کرکے غرغرہ کرین اور استعمال کرین اس دوا کو طلا کرنے کے طریق سے بھی ایکدن مین تین تین چار چار مرتبہ اور یہ نسخہ بعینہ نسخہ صہار بخت ہی اور نسخہ شاپور بن سہل کا بھی موافق ہی مگر یہ کہ نسخہ شاپور مین حماما داخل نہین ہی اور نسخہ صاحب ذخیرہ بھی موافق ہی نسخہ شیخ الرئیس سے مگر یہ کہ ملیٹھی کیجگہ رب السوس ہی اور ایک اوقیہ سنبل صاحب ذخیرہ کے نسخہ مین داخل ہی

صفت اقراص قرقومعا۔ جو اس دوا مین داخل ہے
زعفران اور دار چینی ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھول خشک اور حماما اور قسط ہر ایک سے ایکدرم اور مرکی صافی یعنی بول چار درم اور ملیٹھی اور تربات ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور شراب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھا کر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

دواء الخطاطیف صغیر۔ نافع ہی انہی امور کو کہ جنکو مفید ہی دواء الخطاطیف کبیر **صفت اسکی** بہ نسخہ سید اسمعیل کہ ذخیرہ مین بیان کیا ہی اجمود کے بیج اور سونف رومی اور اجوائن دیسی اور تخم خردل اور دار چینی اور مرکی صافی یعنی بول اور زراوند طویل ہر ایک سے ایک وقیہ اور گلاب کے پھول خشک دو اوقیہ اور قسط تلخ اور رماد الخطاطیف یعنی ابابیل جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے تین اوقیہ اور زعفران ایک وقیہ اور گیہون کا نشاستہ اور بالچھڑ ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور مازو دس عدد کوٹ چھانکر اور میبختج مین حل کرکے غرغرہ کرین

دواء الخطاطیف اکبر۔ بہ نسخہ یحیی بن عیسی بن جزلہ نافع ہی درد گردہ اور خناق اور پھیپھڑہ اور سینہ کے ورمونکو جو رطوبت سے ہون **صفت اسکی** سونف رومی اور اجوائن دیسی اور اذخر کی اور نیلے سوسن کی جڑ اور اسپند سوختنی اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور دار چینی سیلانی اور مرکی صافی یعنی بول اور زراوند طویل ہر ایک سے ایک وقیہ اور گلاب کے پھول دو اوقیہ اور قسط یعنی کوٹ اور ابابیل جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے تین اوقیہ اور زعفران ایک اوقیہ اور نشاستہ اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک وقیہ اور مازوے سبز دس عدد کوٹ چھانکر سب دواؤنکے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین معجون تیار کرین اور حاجت کے وقت بقدر ایک مازو کام مین لائین اور شہد کے پانی یا انجبو یا جوشاندہ مسور بنفشہ اور گل سرخ کے پانی مین اس دوا کو پر مرغ پر ملکر گلے کے اوپر طلا کرین ایکدن مین دو تین مرتبہ کہ بحکم خداوند عالم نافع ہوگی۔

دواء سرطان کو نافع ہی **صفت اسکی** برگ کوکنار کو اٹھائی عدد برگ نیم کے ساتھ پانی مین پیسکر مقام سرطان مین لگائین

دواء۔ نافع اور مجرب ہی واسطے قلاع دہن اور زبان کے چھالون کے لیے **صفت اسکی** پھٹکری سفید سات ماشہ اور مردار سنگ اور کتھ مندی ہر ایک سے دو ماشہ اور سبلو چین سفید تین ماشہ سب دواؤنکو باریک پیسکر قدرے زبان پر ملین اور زبان کو دہن سے نکالین کہ رطوبات چسپندہ بہت اس سے دفع ہونگی پھر دہن کو دھوئین اور قدرے کتھا سفید پیسکر اسپر چھڑکین اور تسکین سوزش اور اسکی بدمزگی رفع کرنے کیلیے کئی مرتبہ اسطور پر عمل مین لائین بحکم خداوند عالم شفا حاصل ہوگی۔

دواء۔ کہ شیخ الرئیس نے قرابادین قانون مین بیان کی ہی اور لکھا ہی کہ یہ دوا نافع ہی ضعف جگر اور خون تھوکنے کی بیماری کیلیے **صفت اسکی** گلنار فارسی اور دم الاخوین اور برگ آصف اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری سب دواؤنکو کوٹکر پانی مین پیسین اور ایک مثقال اسمین سے بعد خشک کرنے کے نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

دواء۔ ان تپون کیلیے نافع ہی جو بلغم اور سودا سے مرکب ہون اور تپون بلغمی اور سوداوی کو نافع اور استسقا اور

سوء القینہ کو مفید ہی صفت اسکی قرص زرشک
چار ایک مثقال اور جند بیدستر اور جدوار خطائی یعنی نربسی
ہر ایک سے نیم قیراط کوٹکر اور گلاب مین گوندھکر اور گولی بنا کر
نگلین اور بعد اسکے سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک
سے ایک مثقال اور اگر مندی نیم درم اور آلو بخارے ایک
درم لیکر اور پچیس ۲۵ مثقال گلاب مین پکا کر اور پانچ مثقال
سکنجبین بزوری معتدل داخل کرکے نوش کرین -

دوا - نافع ہی اس عورت کو کہ جسکا دودھ بہت کم ہو گیا ہو
صفت اسکی تخم سنگ اور زیرہ سفید اور سونف
رومی برابر وزن کوٹ چھانکر گائے کے گھی مین حریرہ پکائین
اور اس عورت کو کھلائین دودھ کثرت سے پیدا ہوگا -

ایضاً - زیرہ سفید اور چاول کا آٹا گائے کے دودھ
مین حریرہ پکائین اور سات دن تک کھائین اسقدر
دودھ پیدا ہوگا کہ تین بچون کو وہ عورت دودھ پلا سکیگی -

ایضاً - تخم کھیرا اور سونف دیسی کوٹکر اور گائے کے
دودھ پر چھڑک کر چند روز پئے درپئے عورت کو کھلائین
دودھ بکثرت ہوگا اور لکھا ہی کہ اگر مادہ خرگوش جنگلی کے
خون حیض کو جو کوئی حاملہ عورت کپڑے مین آلودہ
کرکے اپنی فرج مین رکھے تو بحکم خداوند عالم اس عورت
کے فرزند نرینہ پیدا ہوگا -

دوا - جسوقت عورت حیض سے پاک ہو چار درم
بڑی مائین گائے کے دودھ کے ساتھ نوش کرے
تو پھر ہرگز حیض اسکو نہوگا -

دوا - استحاضہ کے لیے نافع ہی یعنی اس عورت کیواسطے
کہ جسکا حیض ہمیشہ جاری رہتا ہو صفت اسکی
سوسن کی جڑ کوٹ چھانکر گائے کے دودھ کے ساتھ
کھائے وہ عورت اس مرض سے نجات پائیگی

دوا - اسقاط بچہ شکم کو نافع ہی جبکہ رطوبت رحم سے
ہو صفت اسکی درونج عقربی اور زرنجو اور جند بیدستر
اور حلتیت یعنی ہینگ اور مشک تبتی اور دانہ الائچی سفید
اور مازو سبز اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے
دو مثقال اور سونٹھ دس درم کوٹ چھانکر ہر روز بقدر
ایک درم سرد پانی کے ساتھ نوش کرین -

دوائین سفید کرنیوالی بالونکی - اگر بالونکو
گوگرد یعنی گندھک کا بخور دیکر سرمہ طلا کرین سیاہ
بال سب سفید ہوجائینگے -

ایضاً - ابابیل کی بیٹ اور باتش اور ڈھولی کا پوست
خشک کیا ہوا اور راسن کی جڑ اور گندھک ان سب
چیزونکو یا بعض کو انمین سے لیکر اور زہرہ گاؤ اور
سرکہ مین گوندھکر طلا کرین بال سفید ہوجائینگے اور
ایسے ہی اگر ابابیل کی بیٹ زہرہ گاؤ مین ملا کر طلا کرین
بال سفید ہوجائینگے اور ایسے ہی اگر ضفدع یعنی مینڈک
کو کسی روغن کے ساتھ شیشہ مین ڈالین اور چالیس
دن تک یہ شیشہ گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور
پھر وہ روغن بالونپر لگائین بال سفید ہوجائینگے اور اگر
بالونکو گلاب اور کافور مین ترکرکے گندک کی دھونی دیکر
اور پھر چند ساعت کے بعد بالونکو سرکہ سے دھوکر پھر
اعادہ کرین چند روز مین بال سفید ہوجائینگے

دوا دیگر - اسرار عجیبہ سے ہی کہ ضماد اسکا بالون کو
سفید کرتا ہے اور جب ان بالونکو توتیا سے
دھوئین پھر سیاہ ہوجائینگے وہ دوا یہ ہی طلق محلول یعنی
حل کی ہوئی ابرک کو لسکہ کے پانی مین گوندھکر طلا
کرین -

دوائین سرخ کرنیوالی بالونکی صدا الحدید اور
پھٹکری کو اگر طلا کرین بالونکو سرخ کردیگی مہندی کے
مانند اور بدستور مرکی یعنی بول اور شورہ برابر وزن پانی مین
گوندھکر ایک رات دن بالونپر باندھین اور بدستور زردچوب
یعنی ہلدی دو اوقیہ اور تین اوقیہ ترمس اور نیم رطل
مازو دو اوقیہ سماق پانی مین بھگوئین اور دو تین
دن تک الٹ پلٹ کرین پھر اسکے پانی سے بالونکو
تر کرین جب خشک ہوجائے پھر تر کرین دس
پندرہ مرتبہ یہی کرین پھر بالونکو صابون کے پانی
سے دھوئین

بال جمانیوالی دوائین - کلونجی کو جلا کر اور پانی
مین ملا کر طلا کرین اور بدستور مغز سر پرو یا ضماد کرنا
بالخاصیت عجیب الفعل ہی اور بدستور سر مگس اور نیم سوختہ
پر کلاغ سیاہ اور نیم سوختہ سم مادہ خر یہ تنہائی یا سب کو
جمع کرکے روغن زیتون کے ساتھ استعمال کرین اور
مولف حاوی کبیر اور متقدمین حاذق طبیبون کا اتفاق
یہ ہی کہ اگر کندش کو روغن تخم مرغ کے ساتھ ضماد کرین
بالونکو بخوبی اگاتا ہی یہانتک کہ کف دست پر اگر دو عدد
اخروٹ کو ایک عدد دانہ خرما کے ساتھ اسقدر جلائین
کہ بس سکین نہ یہ کہ بہت سوختہ ہوجائین بعد اسکے
روغن زیتون یا روغن گل اور پندرہ عدد گول
مرچ کے ساتھ طلا کرین ابرو وغیرہ کے بال جمانے
مین یہ دوا نظیر اپنا نہین رکھتی اور بدستور بادام تلخ
اور قند کو لوہے کے توے پر جلائین اور روغن زیتون
کے ساتھ استعمال کرین اور ضمادات کے باب مین بعض
مجرب دوائین اس معالجہ کی مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالی
اور اگر ملنے سے دواؤن کے زخم یا آبلہ حادث ہو تو مرہم
سفیدہ کاشغری اور موم روغنون سے علاج کرین اور
بدستور اگر چوا کھار اور نوسادر کو جلا کر پرانے سرکہ کے ساتھ
طلا کرین تین دن کے عرصہ مین بال اگینگے مگر شرط یہ ہی
کہ دو روپئے در پئے ہر تین ساعت مین ایکبار لگائین اور تکرار
عمل کرین بال جمادینے مین یہ دوا کامل النفع اور آزمائی ہوئی ہے

دوائین کہ بال گرنے کو مانع ہین - ان تمام
دواؤن سے یہ نسخہ جو مذکور ہوتا ہی آزمایا ہوا ہی موافق
قول مختار وغیرہ کے صفت اسکی لادن تین جزو
اور مازو ایک عدد اور مرکی صافی ایک جزو اور مصطگی
ایک جزو اور قردمانا دو جزو روغن گل مین ملا کر ضماد کرین

دوسری دوائین - موافق مختار اور مجربات سے
ہین اور بال گرنے کو مانع اور بال جمنے کی بھی باعث
ہوتی ہین صفت آنکی آملہ برگ شقائق یعنی

درخت لالہ کے پتے اور مورد کے پتے اور نیلوفر اور بالچھڑ اور سرو کے پتے اور پوست اخروٹ تازہ کا اور چقندر کے بیج اور احمود کے بیج اور صافی یعنی بول برابر وزن ہر ایک سے دو وزن اور ریشہ صنوبر کی خاکستر اور اقاقیا اور مصطکی اور دانہ خرما سوختہ ہر ایک سے ایکدرم ساتھ ایک رطل روغن خیری اور اسکے مانند کے تین رطل پانی مین جوش دین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے صاف کرکے چار مثقال لادن اسمین گھولکر استعمال کرین۔

دوا دیگر۔ واسطے دراز کرنے بالون کے نہایت قوی ہے اور بالون کو بخوبی سیاہ کرتی ہے پھٹنے اور گرنے کو مانع ہے صفت اسکی آملہ تیس عدد اور مازو دس عدد اور پوست بلیلہ کا دس جزو اور مورد کے بیج دس جزو سب کو کچل کر آٹھ رطل شراب مین بھگوئین اور جوش دین کہ تین رطل باقی رہے صاف کرکے اسمین یہ دوائین ملائین مورد کے پتے تین جزو اور چقندر کے بیج دو جزو اور مہندی کی پتی دس جزو اور نیلوفر دس جزو اور ناگرموتھا پانچ جزو اور کندر پانچ جزو اور السی کے بیج دس جزو سبکو تین رات دن رہنے دین اور بعد اسکے جوش دین یہانتک کہ تین ثلث جلجائے اسوقت صاف کرکے ایک سو مثقال روغن کنجد کے ساتھ ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ روغن باقی رہے۔

نسخہ دیگر۔ بالونکو جماتا ہے اور دراز کرتا ہے اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہے صفت اسکی لطون ارنب اور قضیب گاؤ خشک کرکے دونونکو جلائین اور مادہ گاؤ کا سم سوختہ اور گاؤمیش کی شاخ سوختہ خرس یعنی ریچھ کی چربی کے ساتھ ضماد کرین اور اگر خرس کی چربی میسر نہو تو روغن کنجد کے ساتھ استعمال کرین اور جسوقت کہ یہ سب دوائین مہیا نہوسکین تو بعض ان دواؤن سے بھی استعمال کافی ہے۔

دوائین کہ بال جمنے کو مانع ہین ان تمام دواؤن سے چربی تازہ افعی کی ہے کہ اسکا اثر خالی نہین جاتا ہے اور بدستور ملتا مغز سر گوسفند اور چونہ کا بالونکو گراتا ہے اور پھر بالونکو جمنے نہین دیتا بدستور اگر بالونکو اکھاڑکر ملین اور طلا کرنا تخم مورچہ اور اجوائن خراسانی اور اسپغول اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور زیتون کا سرکہ مصعد مین ملاکر بالونکے اکھاڑنے کے بعد اور ایسے ہی اگر بالونکو اکھاڑکر اور اسکے اوپر چونہ سرکہ پکائے ہوئے مین ملاکر ملین یہی اثر رکھتا ہے اور ایسے ہی بچھوے کا خون اور قدید کا خون اور چونٹک کا خون کہ ظرف قلعی مین خشک کیا ہو یہی اثر رکھتا ہے اور ایسے ہی اگر سمندر جھاگ کو تیغ کی ترشی کے ساتھ بالونکو اکھاڑکر ملین یہی فعل کرے اور نوسادر گائے کے پتہ مین حل کرکے اور برگ توت خشک خون طواط یعنی حرہ کے ساتھ نہایت موثر ہے اور چمگادڑ کا خون اور مغز سر اور جگر اسکا آزمایا ہوا ہے اور قدیمی حکیمون نے صراحت کی ہے اگرچہ بیدستر بلیکر اور شہد مین حلاکر لگائین بال جمنے کو مانع ہے اور مجرب ہے استعمال اسکا بال اکھاڑنے کے بعد اور اگر صمغ عرعر یعنی سرو پہاڑی کے گوند کو روغن زیتون کے ساتھ بعد اکھاڑنے بالون کے ملین پھر بال اس مقام پر پیدا نہونگے اور اس دوا کو اکثر لوگون نے مجرب سمجھا ہے۔

موے مجعد یعنی گھونگروالے بال بنانیکی ترکیب

ضماد۔ برگ چقندر مازو مین ملاکر بالونکو پیچیدہ کرتا ہے اور بدستور بلیٹھی کا پانی اور اجوائن خراسانی اور مرداسنگ اور بیری کی پتی اور چونہ سفید باہم ملاکر لگائین یہی اثر رکھتا ہے اور ایسے ہی مازو اور بڑی مائین اور سرو کی پتی اور مرداسنگ اور کتیرا اور آملہ اور گلاب کے پھول اور چونہ کہ جسمین اثر پانی کا نہ پہونچا ہو ہر ایک سے ایک جزو چقندر کے پتونکے پانی کے ساتھ استعمال کرین۔

دوائین جو بالونکی پیچیدگی کو زائل کرتی ہین

روغن بنفشہ اور روغن کنجد باہم ملاکر بالونپر ملین اور ایسے ہی دھونا بالونکا لعاب بیدانہ اور برگ کنجد اور جوشاندہ ریشہ شہتوت سیاہ اور سفید سے یہی اثر رکھتا ہے۔

بال مونڈنے والی دوائین۔ بعضی دوائین رنگین سے روغنون کے باب مین مذکور ہین اور یہ دوا قوی الاثر ہے صفت اسکی چونہ تازہ لیکر اور اسکے چھ وزن پانی مین بھگوکر تین دن تک رکھین اور صاف کرین اور زرنیخ تین بار اسمین بھگو صاف کرکے اس چونہ کے ثلث وزن ہرتال اضافہ کرکے دھوپ مین رکھین اس حد کو کہ اگر مرغ اسمین پہونچے جدا ہوجائے بعد اسکے استعمال کرین اور جسوقت اسکو رکھدین کہ بستہ اور خشک ہوجائے احتیاج کے وقت قدرے اسمین سے لیکر اسکے مثل آب برنج اور شیرہ آردجو مین حل کرکے طلا کرین اور جسوقت کہ چاہین کہ بال باریک ہوجائین تو نورہ اور خاکستر چوب انگور طلا کرین اور اگر اسمین ایلوا سے زرد اضافہ کرین فعل اسکا سریع الاثر ہوگا اور اگر چاہین کہ بدبوئی اسکی کم ہو تو زعفران اور ناگرموتھا اسمین ملائین اور بدبو دفع کرنے کیواسطے برگ شفتالو بانخاصیت عجیب الاثر ہے اور بدستور گل شبو اور انگور کی پتی اور شاہسفرم اور مہندی اور گلاب کے پھول اور ناگرموتھا اور اذخر موثر ہے اور اگر ایک کف بیدانجیر کوٹکر داخل نورہ کرین یہی عمل کرے۔

دوا۔ نافع ہے واسطے آکلہ اور قرحون خبیثہ کے اور اگر فتیلہ بنا کر مجرائے بول مین رکھین سوزاک اور قرحہ مثانہ اور مجرائے بول کے قرحون کو زائل کردیگی صفت اسکی ایلوائے زرد نیم مثقال اور توتیا کرمانی دھویا ہوا ایک مثقال اور زرد دو دانگ اور سفیدہ کاشغری ایک مثقال اور گلنار فارسی اور گل ارمنی اور توتیائے ہندی جلایا ہوا اور پوست کدوئے سوختہ اور کندر ہر ایک سے نیم مثقال کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر استعمال کرین اور اگر سوزاک کیواسطے چاہین تو ایک دانگ افیون اضافہ کرین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندھکر فتیلہ کرین اور جو آکلہ حلق مین ہو تو دواؤنکو پیسکر اور نلکی مین رکھکر حلق مین پھونکین لیکن اس سے پہلے زرشک کے پانی سے غرغرہ کرین اور رکھکر ایلوائے زرد کی تلخی تکلیف دے تو ایلوا داخل نکرین اور آب دہن منھ سے نکالین۔

آتشک کی دوائین۔ سیح سیاہ دس درم اور مرداسنگ

اکیدرم اور زردچوبہ یعنی ہلدی اکیدرم دوانکو کوٹ چھانکر سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین اور بارہ گولی بنائین ایک گولی کو علحدہ رکھکر گیارہ گولیان ہر روز کھائین ایک دن مین ایک گولی اور اگر فائدہ حاصل نہو تو مرتبہ دیگر یہی عمل فرمائین -

دوا - بہق یعنی چھیپ اور قوبا یعنی داد اور خیلان یعنی تلون کیلیے نافع ہی اور برص اور اسکے مانند کو سودمند حاصل کرین وہ دوا کہ جسکو ہندی مین باپچی کہتے ہین ایک استار ساڑھے چار مثقال اور گل مغرہ یعنی گیرو چہار درم استار دونون کو زنجبیل تر یعنی ادرک کے پانی مین تر کرین بعد اسکے گندھک آملہ سار ایک تولہ لیکر دونونکو بہت باریک پیسین اور گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور حاجت کے وقت آب مذکور مین گھسکر طلا کرین اور مکرر اگر یہی عمل کرین بحکم خداوند عالم شفا حاصل ہوگی اور اگر علت قوی اور فصل سردی کی ہو تو لائق یہ ہی کہ سات دن تک ہر روز تودہ باپچی سے لیکر نگلین اور اگر سر کے بالون مین سفیدی ظاہر ہو تو لائق یہ ہی کہ تخمین باپچی بہت نرم اور حل کرین روغن تنبیلی یا روغن رائی مین اور وہ روغن بالون پر لگائین -

دوا - نافع ہی واسطے کلیہ زمنی کے کہ اسکی ابتدا مین نفع بخشتی ہی اور اکثر اتفاق ہوا ہی کہ اسکے شروع مین ہفتہ کے اندر اسکے استعمال سے صحت حاصل ہوئی ہی اور اس دوا کی خاصیتون سے یہ بھی ہی کہ صحت حاصل ہونیکے بعد زخم کا نشان اور داغ باقی نہین رہتا ہی اور اگر اس بیماری کے ذخیرہ زمانہ مین اس دوا کا استعمال کیا جاے تو بدیر صحت حاصل ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بیماری بہت طول کھینچتی ہی صفت اسکی بول شتر کو بقدر حاجت تازہ قلعی دار تانبہ کے برتن مین کہ جسمین رطوبت اور کسی قسم کی کثافت نہو ڈالکر ملائم آگ پر رکھین اور مانند چراغ آگ جلا کر جوش دین کہ نصف باقی رہے آگ پر سے اتار کر کانچ کے برتن مین رکھین اور حاجت کیوقت استعمال کرین اور اگر منظور ہو تو قلمیاے نقرہ پانچ مثقال اور سفیدہ کاشغری دو مثقال اور دوا اول کہ بول شتر جوش کیا ہوا ہی ایک سو درم دیگ تازہ قلعی دار مین ڈالکر جوش دین کہ نصف باقی رہے اور دوا دوم کو باریک پیسکر اور تیسری دوا کو ہرے دھنیہ کی پتیون کے پانی مین پیسکر اور سب دوائونکو باہم ملا کر کانچ کے برتن مین رکھین یہ دوا آزمائی ہوئی ہی کہ حاجت دوا اور دیگر کی نہین ہی اور اگر دوا اول کو جسطور سے کہ مذکور ہوا جوش دین اور استعمال کرین کامل النفع اور اقوی ہی اور طریقہ استعمال کا یہ ہی کہ فادزہر کانی کو ہرے دھنیہ کے پانی مین پیسکر پیہ طلا کرین بعد ایک رات دن کے نہا دین اور دوسرے دن دوا مذکور مین طلا کرین اور برگ مالک یا برگ عشقہ تاک کپڑے مین لپیٹکر اسپر رکھین کہ چرک جاری ہوگا دن رات مین تین مرتبہ تجدید طلا کرین اور طلا فادزہر صرف اول ہی مرتبہ ضرور ہی کئی مرتبہ اسکی احتیاج نہین ہی مگر جبکہ درد اور سوزش شدید ہو اور طلا مذکور کو ہر تین مرتبہ مین کہ طلا اصل استعمال کرین ایک مرتبہ استعمال کرین اور اگر دوا مذکور جس برتن مین کہ رکھی ہو خشک ہو جاے تو ہرے دھنیہ کے پانی مین نرم کرین اور اگر غلبہ بلغم کی نشانیان ظاہر ہون فصد یا حجامت کرین یا جونکین لگائین ہر ایک تدبیر جو مناسب ہو درمیان مین عمل مین لائین اور یہ نسخہ اسرار پوشیدہ اور مجربات دوائون سے ہی اور جناب نتیجۃ الافاضل آقا محمد صادق خلف علامۃ الدہر شیخ محمد جعفر شیخ الاسلام سابق اصفہان نے اس دوا پر مطلع ہوکر جو خلائق کثیر کا معالجہ فرمایا ہی اکثرون نے بہت نفع اٹھایا ہی -

دوا - نکسیر کو بند کرتی ہی صفت اسکی نشاستہ اور گل ارمنی کو کوٹ چھانکر اور سرکہ مین ملاکر سر پر ملین اور دونون پانون سرد پانی مین رکھین اور پیچ اور نشاستہ بھی سر پر ملین اور دونون پانون پیچون سے پیٹھیں اور باندھنا اور ملنا دونون خصیون کا اور کھینچنا بغل کے بالونکا مفید ہی

دوا - کہ ناخوش معلوم ہو شراب پینے والے کو صفت اسکی خالص گیہون کی روٹی کے ٹکڑے انگوری شراب مین ڈالکر چار روز رہنے دین بعد اسکے وہ ٹکڑے شراب پینے والے کو کھلائین شراب اسکو بری معلوم ہوگی اور اس سے کمال نفرت حاصل ہوگی -

ایضاً - ذباب یعنی مکھی ایک دانگ پیسکر سایہ مین سکھائین اور باریک پیسکر داخل شراب کرین جو کوئی اس شراب کو نوش کریگا اس سے نہایت متنفر ہوگا -

دوا - بدبوے دہن کو زائل اور خوشبودار کرتی ہی لین دھنیہ خشک اور ناگرموتھا اور زرنبجو اور سونف دیسی اور دارچینی ہر ایک انمین سے یہ تنہائی یا سبکو ملا کر خوب چبائین اور پانی اسکا نگلین -

دوا - دہن کو خوشبو دیتی ہی اور بدبو کو زائل کرتی ہی اور درحقیقت یہ حب النکہت ہی صفت اسکی لین دارچینی اور ناگیسر اور چھوٹی الائچی اور شگوفہ اذخر اور نیلی سوسن کی جڑ اور کبابہ چینی اور اشنہ یعنی چھڑیلا ہر ایک سے اکیدرم کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین بقدر فلفل اور ناشتا نیچے زبان کے رکھین اور لعاب اسکا حلق مین پہونچائین -

دوا - کہ دہن مین بدبو پیدا کرتی ہی اس حد کو کہ کوئی شخص پاس اسکے نہین بیٹھ سکتا ہی صفت اسکی علیق کی جڑ اور زرقتار البحار اور سماق کے بیج اور رطالیسفر اور سنبل اور ہلیلہ سیاہ اور زرنبجو اور گٹھلی سنجد کی اور انجدان کی جڑ اور بیخ نبق یعنی بیری کی جڑ ہر ایک سے ایک مثقال باریک کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر قرص بنائین پس ایک مثقال انمین سے دہن مین نگاہ رکھین -

دوا - کہ جو کوئی عاشق اس دوا کو استعمال کرے دل اسکا ناخوش ہو اور عشق اس سے زائل ہو صفت اسکی بادرنجبویہ اور گاؤزبان اور مولی تاسفتہ اور مامیران اور مرماحوز اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور صعتر فارسی کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہی اور مونگا کی جڑ اور چوب نے ہر ایک سے ایک مثقال باریک کوٹ چھانکر اور سیب شامی کے پانی مین گوندھکر ناشتا ایک مثقال تناول کرین -

دوا - جو استعمال کرے وہ آدمی کہ جسکے دل میں عشق
نہو اسکو عاشق کردیتی ہے صفت اسکی طالیسفر اور
بسباسہ اور فوذنج اور تخم نمام اور تخم کشوث اور بہمن سرخ اور
تخم فنجنکشت یعنی سنبھالو کے بیج اور مرزنجوش اور
عود صلیب اور قیصوم اور کندش ہر ایک سے ایک مثقال
ہر ایک کوٹ کر اور کپڑے میں چھانکر اور زیادتی کے
پتوں کے پانی میں گوندھکر ٹکیا کریں اور سایہ میں
سکھائیں اور نیم مثقال سمن سے پیسکر گل میں لگاویں
دوا - کہ جو کوئی مرد کہ ایک جماع کے استعمال اس دوا کا
کرے تو اس عورت پر وہ فریفتہ ہو جائیگا کہ بغیر اسکے ایک وقت
صبر نہ کرسکے اور اس سے صحبت کا مشتاق رہے
صفت اسکی کنجد اور مقل یہود اور عقیق ... جب پانی
اور سوخت دیسی جلال ہوئی اور جب خوب سوختہ ہو
سے ایک مثقال باریک کوٹکر اور سرکہ سوختہ ملاکر انمین
گوندھکر احلیل پر لگاوے اور جب خشک ہو جاوے تب
کرے ہر ایک ہفتہ میں ایک مرتبہ عمل کرے اور ملنا شیاف
زنجبیل مرباکا بھی اثر رکھتا ہے
دوا - کہ جو کوئی عورت اس دوا کو استعمال کرے مرد
اس سے ناخوش ہو صفت اسکی سفیدہ کاشغری
اور مرسوختہ اور بادیان اور دندان سوختہ یعنی
پلنگ اور زہرہ خرس نشادر اور کبوتر کی بیٹ اور اشنان
سبز سوختہ سب برابر لیں سب دواؤں کو چاہیے نرم پیسکر اپنی
فرج میں رکھے -
دوا - بواسیر دمیہ کو نافع ہے کہ جسکے دانوں سے خون
جاری ہو صفت اسکی اندر جو تلخ اور مرکی یعنی بول
ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر روغن کے ساتھ
نوش کریں اور غذا میں بھی روغن چلا کر کے ساتھ کھلاوے
کہ بے نمک اور بے روغن ہو اور گوشت اور روٹی نہ کھاوے
اور روغن کا مضائقہ نہیں ہے اور کم اور زیادہ کرنا اس دوا
کی مقدار کا رائے طبیب پر موقوف ہے اگر مریض صغیر یا
ضعیف المزاج ہو تو اسکے موافق وزن دوا کا کم کریں

اور اگر بیمار قوی مزاج اور جوان آدمی ہو وزن اس
دوا کا زیادہ کریں بحکم خداوند عالم نافع ہوگی -
دوا الاسقیل - اور دوا المسبت اور
دوا مسکن درد گوش اور دوا قرص جزو البیاد
دوا الاشربت - اور دوا الانقیہ اور
دوا البیاسہ اور دوا البصل اور دوا المفتح اور
دوا الترید - اور دوا الترنجبین اور
دوا التمر - اور دوا الحنظل اور
دوا الدارچینی اور دوا الرمان اور
دوا الکرکم اور دوا الزیبق اور دوا السنا اور
دوا السورنجان اور دوا القاقیا اور
دوا القرطم - اور دوا القسط اور
دوا العسل اور دوا الکردی الافرنجی اور
دوا الکبریت اور دوا الکمون اور
دوا المالک اور دوا المازریون
ہر ایک اپنے اپنے نام پر مذکور ہوئیں اور آئندہ بھی
انشاء اللہ تعالیٰ بیان ہونگی -

دال مہملہ کا باب با ہوز کے ساتھ

فصل ادہان یعنی تیلوں مفردہ اور مرکبہ کے بیان میں جاننا چاہیے
معلوم کریں کہ شیخ داؤد انطاکی لکھتا ہے کہ بعض قدیمی
حکیموں سے ہیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ روغنوں کا
استخراج بقراط سے ہے لیکن جو کچھ دیکھا گیا ہے وہ دلالت
کرتا ہے اسبات پر کہ استخراج روغنوں کا بقراط سے پہلے
ہوا ہے اسلئے کہ جامع ترکیب میں لایا ہے کہ فیثاغورس حکیم
نے نکالا ہے فستق یعنی پستہ سے روغن اور زہرہ گلنگ
میں ملاکر اسکا سعوط کیا ہے یعنی ناک میں ٹپکایا ہے اور کبھی
مالش بھی پستہ کے روغن سے کی ہے ریاضت کے وقت
اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اول جس کسی نے کہ روغن کا
استخراج کیا ہے سقراط ہے وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ جو کچھ بعض
حدیثوں سے واضح ہوا ہے یہ ہے کہ ان سب حکیموں سے پہلے

استخراج روغنوں کا ہوا ہے کیونکہ سقراط اور فیثاغورث
اور بقراط یا تو اصف حضرت داؤد و سلیمان علی نبینا اور
علیہما السلام کے شاگردوں میں سے تھے اور حدیثوں میں وارد
ہے کہ حضرت ابراہیم علی نبینا علیہ السلام جو کہ حسب حکم الٰہی
اسمٰعیل علی نبینا و علیہ السلام اور انکی والدہ حضرت ہاجرہ
کو بیت الحرام میں لائے اور ان دونوں کو وہاں چھوڑکر
شام کی طرف تشریف لیگئے بعد گذرنے زیادہ دراز کے حضرت
اسمٰعیل علی نبینا و علیہ السلام ایک عورت کو اپنے نکاح میں
لائے حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام واسطے زیارت
بیت الحرام اور دیکھنے اپنے فرزند کے مکہ معظمہ کی طرف
متوجہ ہوئے اتفاقاً اسوقت حضرت اسمٰعیل
علیہ السلام شکار کے واسطے گئے تھے حضرت ابراہیم نے آکر انکی
منکوحہ سے پوچھا کہ کہاں ہیں اسمٰعیل اسنے جواب دیا مجھکو کچھ
نہیں معلوم حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ جسوقت اسمٰعیل
آئیں تو اس سے کہیو کہ آستانہ تیرے مکان کا
کج ہے اسکو بدلنا چاہئے یہ بات کہکر شام کیطرف
لوٹ گئے جب حضرت اسمٰعیل شکار سے پھرے اور اپنے
مکان پر پہونچے زوجہ سے دریافت کیا کہ عجیب عمدہ خوشبو
اسوقت میرے دماغ میں پہونچی کیا کوئی یہاں آیا تھا
انکی زوجہ نے جواب دیا کہ ایک مرد پیر آیا تھا اور سوال اور انکی
نصیحت و حال مکان کے آستانہ بدلنے کا سب بیان کیا
آنحضرت علیہ السلام نے اس زوجہ اپنی کو اسیوقت طلاق
دیکر اپنے مکان سے علیحدہ کردیا اور دوسری عورت سے
نکاح فرمایا پھر ایک مدت کے بعد جو حضرت ابراہیم علیہ السلام
سارہ اپنی زوجہ سے رخصت ہوئے کہ بیت اللہ الحرام
کی زیارت کو جائیں سارہ نے اس شرط سے جانے کی
اجازت دی کہ جب مکہ معظمہ میں پہونچو گھوڑے سے
قدم اتارنا اور گھوڑے ہی پر سے زیارت کرنا اور فوراً وہاں سے
فراغت فرماکر جلد یہاں چلے آنا الحاصل جب وہ حضرت
مکہ معظمہ میں پہونچے شترہ چلاکر حضرت اسمٰعیل کے مکان پر
تشریف لائے حضرت اسمٰعیل کی منکوحہ سے دریافت کیا کہ کہاں ہیں

شوہر تیرا اُسنے جواب دیا کہ شکار کو گئے ہین اور اب وقت انکے آنے کا بہت قریب ہی یہ کہکر آنحضرت سے عرض کی کہ گھوڑے سے نیچے اُترئیے اور ایک لحظہ آرام کیجیے وہ ابھی آتے ہونگے آنحضرت نے جواب دیا کہ مین وعدہ کر کے آیا ہون کہ سواری سے نہ اُترون اور زمین پر قدم نہ رکھون زوجہ حضرت اسمعیل یہ سنکر ایک پہاڑ کیطرف جو کہ معظمہ سے قریب تھا گئی اور وہان سے ایک پتھر اُٹھا لائی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے عرض کی کہ ایک قدم اپنا آپ پتھر پر رکھیے اور ایک پاؤن گھوڑے کی رکاب مین رہنے دیجیے تاکہ مین آپکے بالون مین کنگھی کرون پھر اُسیوقت جا کر جلد آٹا گوندھا اور کنگھی اور روغن خوشبودار لا کر اور گیسو اور ریش مبارک مین کنگھی کر کے وہ روغن بخوبی تمام ملا پھر اُسیوقت جا کر روٹی پکائی اور جلد لا کر آنحضرت کی خدمت مین پیش کی آپنے روٹی اُس سے لیکر ارشاد کیا کہ جب اسمعیل یہان آوے تو اُس سے کہدیجیو کہ آستانہ تیرے مکان کا بہت اچھا ہو اسکی تو محافظت کر اور جو پتھر کہ اُنکے قدم رکھنے کے واسطے زوجہ اسمعیل لائی تھی اور آن حضرت نے قدم اُسپر رکھا تھا اُس قدم مبارک کا نشان باقی رہا کہ اُس سے مراد مقام ابراہیم ہی حاجی لوگ جبسے اب تک برابر زیارت کرتے ہین بالجملہ جب حضرت اسمعیل علی نبینا و علیہ السلام شکار سے لوٹ کر اپنے مکان پر پہونچے اُنکی زوجہ نے جو کچھ حال گذرا تھا سب بیان کیا آنحضرت نے اپنی زوجہ سے فرمایا کہ وہ بزرگوار میرے باپ ہین اور عظیم الشان پیغمبر ہین اور اُنھون نے نصیحت فرمائی ہو تیری محافظت کرنے کی القصہ اُس عورت نیک بخت سے جد حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ حضرت خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے پس اس حدیث سے بخوبی ثابت ہوا کہ رسم روغن نکالنے کی بقراط اور فیثاغورس اور سقراط سے مقدم ہی حاصل کلام کا روغن کی قسمین بکثرت منفعتین رکھتی ہین بعض اُنمین سے تحلیل کرنے والے اور بعضے زخمونکے نشانون کو جلا دینے والے اور بعضے نیا گوشت جمانے والے اور بعضے اعضا کو قوت دینے والے اور بعضے طرح طرح کی منفعتین رکھنے والے کہ تفصیل ہر ایک روغن کا بیان اپنے مقام پر مذکور ہوا اور آیندہ بھی مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالی اور معلوم کرین کہ خواص روغنون کے قوی اور لطیف زیادہ ہین اصلون اپنی سے اور یہ جو اکثر طبیب بیان کرتے ہین کہ نہین ہی ہمارے نزدیک معجونون مین سے کوئی چیز کہ زیادہ ہو نفع اُسکا اور بہت دنون تک باقی رہے سوا روغنون کے کہ انکے باقی رہنیکی مدت ساٹھ برس تک ہی شاید یہ کلام اُنکا کلی نہو بلکہ یہ امر خصوصیت رکھتا ہو بعض روغنون سے جیسے روغن حب البان اور کفری کہ غلاف شگوفہ خرما ہی کہ بہت مدت کے بعد فاسد ہوتے ہین اور جن روغنون کو کہ ان چیزون سے ترتیب دین بہت دنون مین بگڑتے ہین لیکن روغن بزور اور حبوب اور مغزیات جلد فاسد ہو جاتے ہین اور یہ بات بخوبی ظاہر ہی

طریقہ مفردہ روغنون کے اخذ کرنے کا

جاننا چاہیے کہ لائق یہ ہی کہ جو چیزین کہ بزورات یعنی بیجون کی قسم سے ہین اُنکو کوٹ کر اور تھوڑا پانی چھڑک کر خوب دبا کر نچوڑین بقوت تمام تاکہ روغن اُنمین سے باہر نکلے ولیکن چاہیے کہ بہت نہ کوٹین اور پانی بھی بہت نہ چھڑکین اور جو کچھ پتون اور شاخون اور پھلون خشک سے ہون اُنکو چاہیے کہ صاف کر کے ایک رات دن چھ وزن خالص پانی مین بھگوئین پھر نرم آگ پر پکائین یہانتک کہ چہارم باقی رہے ولیکن جوش دینے کی حالت مین احتیاط کرین کہ بخارے اُنکے باہر نہ نکلین اور بعد سرد ہونے اور دور ہونے بخارونکے دیگ کا منھ کھولین اور نچوڑ کر اور صاف کر کے اُسکے آب صافی کے ہموزن روغن کنجد تازہ یا روغن زیتون یا اور جو کوئی روغن کہ اُسمین ڈالنا منظور ہو داخل کر کے ملایم آگ پر پکائین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے مگر اسبات کی احتیاط کرین کہ جلنے نپاوے اور قدرے پانی رہنا اُسمین بہتر ہو اُس روغن کے سوختہ ہونے سے اور جو روغن کہ تازہ پھلون اور اسکے مانند سے حاصل کرین بہتر ہی کہ اُنکو کوٹ کر اور عرق اُنکا نکالکر اُنکے ہموزن روغن مناسب کے ساتھ بدستور پکائین یہانتک کہ روغن باقی رہے اور یا یہ کہ پھولونکو روغن مین ڈالکر دھوپ مین رکھین اور ہفتہ مین ایک مرتبہ صاف کر کے تازہ پھول ڈالین تین ہفتہ تک اور جسقدر زیادہ پھول بدلے جاینگے قوی زیادہ ہوگا اور اس قسم کے روغنون کو خام کہتے ہین اور یہ روغن خواص مین ضعیف زیادہ اول سے ہین اور گندم اور نخود اور اسبغول اور انگن اور انکے مانند سے روغن نکالنے کا طریق یہ ہے کہ جس کا روغن نکالنا منظور ہو اُسکو پیسکر اور قرع معکوس مین ڈالکر روغن نکالین الی زمال گنگلی اور اسکے مانند سے روغن نکالنے کا دستور یہ ہی کہ اُسکو کوٹ کر ایک دیگ مین کہ جسکے نصف مین پانی بھرا ہو پارچہ کرپاس دیگ کے منھ پر باندھکر اُسکو اُسپر چھڑکین اور اسکے اوپر سرپوش ڈھانپین اور دیگ کے نیچے آگ روشن کرین پھر بعد تین ساعت کے دیگ کا منھ کھولکر وہ کپڑا مع دوا نچوڑین تاکہ روغن بخوبی خارج ہو۔

نوع دیگر - کہ اہل صنعت فرنگ کا دستور اکثر یہ ہے کہ جس چیز کا روغن نکالنا منظور ہو اُس چیز کو شراب مین یا پانی اور قدرے نمک مین ایک رات دن بھگو کر بذریعہ قرع انبیق روغن نکالین پھر پانی کو روغن سے جدا کر کے کام مین لائین اور دستور حاصل کرنے اکثر روغنون کا مفردہ دواؤن کے ذیل مین انکے خواص اور منفعتون کے ساتھ سب ذکر ہو چکا ہو اور آیندہ بھی بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالے اور لازم اور مناسب ہی کہ وہ دوائین کہ جن سے روغن نکالے جاتے ہین بہتر اور تازہ اور خالص ہون اور پرانی اور سڑی گلی خراب بگڑی ہوئی اور کسی دوسری چیز مین ملی ہوئی نہون اور وہ روغن جو سیاہ ہون اور بو دھوئین وغیرہ کی رکھتے ہون اور چاہین کہ اُنکو سفید کرین پس طریق اُنکے سفید کرنے کا جیسا کہ حکیم میر محمد مومن رحمۃ اللہ علیہ نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہو یہ ہی کہ اُس روغن کے ہر ایک رطل مین اُسکے برابر وزن پانی اور ایک اوقیہ

معزاخروٹ اور آدھا اوقیہ نمک باہم پیسکر اور اسمین ڈالکر جوش دین یہانتک کہ پانی نصف باقی رہے پھر سرد کرکے روغن کو پانی سے جدا کرین اور ایسے ہی پھر جوش دین اور صاف کرین یہانتک کہ سفید ہوجاے۔

فصل مفردہ روغنون کے نسخون کے بیان مین ہو

روغن اقحوان - گرم اور تر ہو اور استرخا اور فالج اور لقوہ کو مفید اور سخت ورمون کو تحلیل اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہو صفت اسکی اقحوان کے پھول جسقدر کہ چاہین ایک شیشہ مین بھرین اور اسکے برابر وزن روغن کنجد تازہ اسمین ڈالین اور وہ شیشہ دھوپ مین رکھین چالیس دن تک اور ہفتہ مین ایک مرتبہ نچوڑکر اور صاف کرکے تازہ پھول داخل کرین اور ر پایہ کہ اسکو کوٹ کر اور پانی اسکا نکال کر اسکے ہموزن روغن کنجد ڈال کر ملایم آگ پر پکائین تاکہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے مگر اسبات کی احتیاط ضرور ہی کہ وہ جلنے نہ پاوے اور اگر پھول تازہ میسر ہوسکین تو ایک وزن خشک پھولون کو پانچ وزن پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر ملایم آگ پر جوش دین کہ چہارم باقی رہے ملکر صاف کرین اور اسکے برابر وزن روغن کنجد ڈالکر ملایم آگ پر پکائین یہانتک کہ روغن باقی رہے۔

دہن زہر البابونج - یعنی بابونہ کے پھولون کا روغن گرم اور خشک ہو اور محلل ورمون اور سرد ریحون کا اور سرد بیماریون کے لیے مفید اور دردون کو ساکن کرتا ہو اور خشکی پہونچاتا ہو صفت اسکی لین بابونہ کے پھول تازہ اور روغن اقحوان کے دستور سے جس قسم کا کہ چاہین ترتیب دین لیکن بعض فعلون مین روغن خام اسکا قوی زیادہ ہو اور بعض کامون مین جوش کیا ہوا۔

دہن البابونج صغیر - یعنی روغن بابونہ کا چھوٹا نسخہ یہ نسخہ حکیم صالح خان جو ماموں اس مرحوم مغفور کے تھے

صفت اسکی بابونہ تازہ سبز تین رطل لیکر کوٹین اور دو رطل پانی مین پکائین کہ دو رطل باقی رہے مل کر نچوڑین اور صاف کرکے چھ رطل روغن کنجد تازہ ڈالکر ملایم آگ پر جوش دین یہانتک کہ روغن باقی رہے اور گیاہ اقحوان تازہ سبز سے بھی اسی قسم پر ترتیب دین بعد اگر تازہ میسر نہو سکے تو خشک بابونہ یا خشک اقحوان سے بھی ترتیب دین۔

دہن البادنجان یعنی بیگن کا تیل - کان کا درد اور بواسیر دور کرنے کے لیے بے عدیل ہو صفت اسکی بادنجان زرد پختہ لیکر جوف اسکا خالی کرین اور کدو کے بیجون کا روغن اسمین بھرکر اور منھ مضبوط بند کرکے اوپر سے کپرطین کرین اور بعد خشک کرنے کے تنور یا بھٹی مین ڈالین اور روغن اسمین سے نکالکر نیم گرم کان مین ٹپکائین اور اگر اسکے پھول اور اسکی سبز ٹوپیون کو اضافہ کرین واسطے بواسیر کے بے عدیل ہو

نوع دیگر کہتے ہین کہ یہ روغن بادنجان برص یعنی سفید داغ کو برابر مالش کرنے سے ایک سال کے عرصہ مین دور کردیتا ہو اور بدن اصلی رنگ کی طرف عود کرتا ہو اور بدن کے مسون کے واسطے آزمایا ہوا ہو خصوصاً جبکہ رات کو اس روغن کا پھوک باندھین اور دن کو اسی روغن کی مالش کرین صفت اسکی لین بادنجان تحفہ اور بخوبی کوٹ کر نچوڑین اور اسکے پانی کے ہموزن یا مضاعف تل کا تیل ملاکر ملایم آگ پر دیگ مین جوش دین یہانتک کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے اور اگر روغن زیتون کے عوض روغن السی داخل کرین واسطے شقاق اور ورم سخت اور ہاتھ پانون کے فساد کے واسطے کہ جن پر سردی نے غلبہ کیا ہو نہایت موثر ہو۔

دہن الباشق - واسطے عرق النسا اور رانگی اور درد مفاصل کے نافع ہو صفت اسکی لین باشق جوان کہ جسکو فارسی مین باشا کہتے ہین مع پر و بال زندہ نہایت تیز اور گرم کھولتے پانی مین ڈالین اور پکائین کہ جھرا

ہوجاے صاف کرکے اسکے ہموزن روغن زیتون ڈالکر ملایم آگ پر جوش دین یہانتک کہ روغن باقی رہے اس روغن سے مالش کرین اور یہ روغن نافع ہو فالج اور لقوہ اور استرخا کو۔

دہن البادروج - کہ لغت قبطی ہو اسکو عربی مین حبک اور فارسی مین ریحان کوہی اور ہندی مین بابری اور ایک لغت مین تلسی جنگلی کہتے ہین پس روغن اسکا گرم اور خشک اور رقیق اور جالی ہو اور اسکی مالش سرد مواد اور رطوبتون کے تحلیل کرنے اور پٹھون کو قوت دینے کیلیے اور نوش کرنا نیم اوقیہ اس روغن کا گرم پانی کے ساتھ گرم مواد نکالنے کیلیے نافع ہو صفت اسکی اسکے تازہ پتہ کا پانی نکال کر ہموزن روغن زیتون کے ساتھ بدستور مرتب کرین۔

دہن بزر الحلبہ یعنی روغن میتھی کے بیجون کا

گرم اور خشک اور رقیق ہو اور مواد کو تحلیل اور لطیف اور پختہ کرتا ہو اور سختیون کو نرم اور دبیلہ کو پکاتا ہو اور چہرہ کی بھوسی کو رفع کرتا ہو اور موم کے ساتھ عضو کے پھٹ جانے کو نافع ہو اور کلف یعنی جھائی کی دواؤن کے ساتھ جلد بدن کی صفائی اور جلا کے لیے موثر ہو صفت اسکی حاصل کرین میتھی کے بیج اور انکو کچل کر پانچ وزن پانی کے ساتھ ملایم آگ پر پکائین کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے اسکے ہموزن روغن کنجد ڈالکر بدستور مرتب کرین

دہن بزر الخیار - یعنی ککڑی کے بیجون کا روغن سرد اور تر ہو گرم بیماریون اور دماغ کی خشکی کے واسطے نافع صفت اسکی ککڑی کے بیج جسقدر چاہین لیکر چھیلین اور کچل کر اور قدرے پانی اسپر چھڑک کر کپڑے مین لپیٹین اور خوب دباکر نچوڑین تاکہ روغن ان بیجون سے ٹپکے۔

دہن بزر الشلغم یعنی شلجم کے بیجون کا تیل

مانندگی اور ریاح کو دفع کرتا ہی اور آلات تناسل کو قوت دیتا ہی مالش اور نوش کرنے کے طریق سے صفت اُسکی تخم میتھی کے روغن کے مانند ہی —

دہن بزر الکتان — یعنی السی کا تیل گرم اور تر ہی نافع ہی قوبا یعنی داد اور اعتقاد ظاہری اور باطنی کے زخمون اور آنتون کے قرحون اور داء الفیل کی تسکین کے لیے ملنا اور نوش کرنا اور اگر اُسکو شہد کے ساتھ پکاوین [illegible] قوبا انسان اور چوپایہ جانورون کے لئے نافع ہی اور صفت باہ کو مفید اور بینائی کو قوت دیتا ہی اور صفت اُسکی یہ ہی صفت اُسکی تخم السی لیکر کوٹین اور گرم پانی اُسپر چھڑک کر اور نچوڑ کر روغن اُسکا حاصل کرین —

دہن بزر الانجرہ یعنی انجرہ کے بیجون کا روغن باہ کو قوت دیتا ہی اور عرق النسا اور مفاصل کے درد اور نقرس بلغمی کو دور کرتا ہی بطریق پینے اور ملنے کے اور گرم اور خشک ہی تیسرے درجے مین صفت اُسکی انجرہ کے بیج جسقدر چاہیے لیکر کوٹین اور تھوڑا پانی اُسپر چھڑک کر قرع انبیق مین بطریق تقطیر مقطر کرین اور یا تھوڑا نمک ڈالکر قرع انبیق مین مقطر کرین پس نمکینی اور رطوبت کو اُس سے جدا کرکے کام مین لاوین اس روغن کی یہ دونون قسمین بہت قوی ہین اور یا اسطوریچ لکھتے ہین کہ السی کے بیجات کو کوٹ کر پانچ وزن پانی مین پکاوین کہ چہارم باقی رہے پھر مل کر صاف کرین اور ہموزن روغن کنجد تازہ کے ساتھ جوش دین یہانتک کہ روغن باقی رہے —

دہن البہرامج — کتابون مین اُسکو بید مشک کہتے ہین سرد اور تر ہی اور دل اور دماغ گرم کو قوت دیتا ہی اور گرم درد سر کو مفید صفت اُسکی مانند روغن بنفشہ بادام کے ہی اسطورس لکھ چکے ہوئے بادامون کو گل بید مشک کر [illegible] کے ساتھ کوٹ کر اور تھوڑا گرم پانی اُسپر چھڑک کر اور اُس سب کو خوب نچوڑ کر روغن حاصل کرین اور تازہ بتازہ یہ روغن نہایت خوشبودار ہوتا ہی

نوع دیگر یعنی عطر صندل تازہ اور پاکیزہ اور کاسہ کے اندر مل کر اُس کاسہ کو بید مشک پر الٹا رکھین جسطرح سے کہ گلاب [illegible] سے حاصل کرتے ہین کسی قدر بید مشک کاسہ کے نیچے ہو اور ایسے ہی ہر روز تجدید کرین یہانتک کہ عطر صندل جو کاسہ مین ہی بید مشک کی بو کو حاصل کرے اور بہت خوشبودار ہو جاوے پھر اس عطر کو جمع کرکے شیشہ مین بحفاظت رکھین اور پھر کاسہ کے اندر عطر صندل ملین اور بدستور عمل کرین تاکہ جسقدر جمع ہو اور اگر بہت [illegible] تو چند کاسون مین ملین [illegible] در حقیقت عطر اُسکا ہی [illegible] کے وقت استعمال کرین اور نیز بادام [illegible] جو بید مشک مین پرورده ہو نقل اور لوزہ [illegible] کرتے ہین [illegible] جو بید مشک مین پرورده ہو نقل اور [illegible]

دہن بقۃ التوابع — خوشبودار اور معتدل ہی اور بدن کو قوت دیتا ہی اور بالون کی درازی کے لیے مفید صفت اسکی روغن تخم میتھی کے مانند ہی —

دہن الجوز یعنی اخروٹ کا روغن — گرم اور خشک ہی دوسرے درجے مین رطوبت فضلیہ کے ساتھ سرد اور خشک تشنج کو دفع اور قوباے اطفال یعنے بچون کے داد اور زخم اور پھوڑون کے التوا اور داء الثعلب اور ورم پستان کو دفع کرتا ہی اور ورمون کو تحلیل اور درد اعضا کو ساکن کرتا ہی اور آکلہ اور نواصیر اور تشنج امتلائی اور درد سرد اور فالج اور لقوہ کو نافع ہی اور قمل یعنی جوئن کو بالون سے خارج کرتا ہی مفید ہی ان سب باتون کو ملنے کے طریق سے اور سعوط مین تین درم نوش کرنا اسکا ایک ہفتہ تک درد ورک اور سرد مزاج والون کے واسطے اور ناک مین ٹپکانا اسکا لقوہ اور رعشہ اور فالج اور تشنج امتلائی کے لیے نافع اور بدل اُسکا روغن سداب ہی اور اُسکے سب معالجات سے بہتر زیادہ روغن [illegible] ہی صفت اُسکی روغن تخم خیار اور روغن بادام کے مانند ہی

اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ اگر فصل خزان مین مازو کو روغن زیتون مین جوش دین یہانتک کہ وہ سیاہ ہو جاوے صاف کرکے اور شیشہ مین بھر کر اخروٹ کے درخت کی [illegible] مین غار کھود کر ریشہ قوی اُسکے ریشون مین سے کاٹ کر اُس ریشہ کی اس طرح کہ جو اُس درخت سے متصل ہی شیشہ [illegible] سوراخ کرکے شیشہ کی [illegible] مین [illegible] پہونچے اور روغن مین معلق رہے [illegible] اُس شیشہ کے منہ کو مضبوط کرکے [illegible] [illegible] درخت [illegible] جب اُس درخت [illegible] اُس وقت وہ شیشہ [illegible] ایک چیز سیاہ [illegible] معلوم ہوگی [illegible] باقی رہتا ہی [illegible] تو بال سیاہ ہو جاتے ہین [illegible] سے پہلے [illegible] تو بال [illegible] ہوگی [illegible] حکیم نے اس دوا کو تجربہ [illegible] کیا ہی —

دہن حب البان — یعنی [illegible] کا تیل جلا دینے والا اور تحلیل کرنے والا ہی اور کان کے درد اور دوی اور طنین یعنی کان کی جھنجھناہٹ کو دور کرتا ہی اور شقاق [illegible] کو کہ سردی سے عارض ہوا ہو اور [illegible] کرتا ہی اور [illegible] کو [illegible] اور دانتون کے درد اور سب قسم کے دردون کو زائل کرتا ہی اور فالج اور اُسکے مانند کو نافع ہی اور ورم جگر اور ورم طحال اور بواسیر کو مفید اور مصطکی کے ساتھ [illegible] کو نافع ہی اور سرسام اور [illegible] دماغ اور جرب خشک اور خارش [illegible] اور قرحون کے نشانون کو دور کرتا ہی اور نوش کرنا ایک مثقال اسکا پانی اور شہد کے ساتھ قی اور دستون کو [illegible] لاتا ہی اور [illegible] کے ساتھ جگر اور طحال کا تنقیہ کرتا ہی اور پانچ درم وہ روغن [illegible] رطوبتون کا مسہل ہی اور مضر ہی معدہ کو اور مصلح اُسکی [illegible] ہی اور اگر اُسکو خوشبودار چیزون مین داخل کرین خراب نہین ہوتا ہی صفت اُسکی روغن تخم خیارین کے مانند

دہن حب الخروع - جسکو فارسی مین بید انجیر اور ہندی مین ارنڈ کہتے ہین بلغم اور خلطون غلیظ اور خام کا مسہل ہی اور پٹھون کو رطوبتون سے پاک کرتا ہی اور تقویت بخشتا ہی بطریق نوش کرنے کے تازہ دوہے ہوے دودھ کے ساتھ مناسب دوسری دواؤن مین ملا کر جوشاندون وغیرہ سے اور مقدار اُسکی خوراک کی ایکدرم سے چار درم تک ہی اور مالش اِس روغن کی واسطے دردون مفاصل اور دماغی اور پٹھے دار اعضا کی بیماریون کے نافع ہی اور یہ گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین صفت اُسکی تخم ارنڈ کو لیکر اور قدرے بھونکر چھیلین اور کوٹکر پانی مین پکائین یہانتک کہ اُسکی سب روغنیت پانی مین نکلے اور جھاگ نمودار ہون اُسوقت اُن جھاگون کو نخلہ یعنی چمچہ سے اُٹھا کر کسی برتن مین نکالکر رکھین جب جھاگ آنے موقوف ہون تو اُن اُترے ہوے جھاگون کو ہانڈی مضاعفت یا بہت ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ سب رطوبت جل کر روغن باقی رہے اور اگر شیشہ مین رکھکر دھوپ مین رکھین تاکہ رطوبت اور بو اُسکی زائل ہو بہتر ہی اور حکیم میر محمد مومن نے فرمایا ہی کہ روغن اُسکا تحلیل کرنے والا چسپیدہ بلغم کا ہی اعضاے بعیدہ سے اور شدید النفوذ ہی اور طلا اُسکا واسطے ملائم کرنے سختیون اور تشنج کے نافع ہی اور رحم کے منھ کو تنگ کرتا ہی اور قرحہ ڈالنے والی خارش اور سر کے تر قرحون اور معدہ کے درمون کو مفید اور بدن سے نیلگون نشانون کو دفع کرتا ہی اور کان کے درد کو زائل کرتا ہی اور سمندر جھاگ کے ساتھ داء الثعلب کے لیے اور گندنا کے پانی کے ساتھ بواسیر کے واسطے بطریق طلا اور نوش کرنے کے اور لگانا اُسکا رائی سفید اور سانپ کی کیچلی کے ساتھ اور مالش کرنا اُس سے واسطے داء الحیہ اور داد کی سب قسمون اور کلف یعنی چھائی اور کزاز کی بیماری کیلیے بیعدیل ہی اور محمد زکریا نے لکھا ہی کہ جسوقت کسی بیماری مین روغن بید انجیر یعنی ارنڈی کا تیل پلانا چاہین تو چاہیے کہ تارک سر پر روغن بنفشہ یا بادام ملین تاکہ اُسکے سر کو تر و تازہ رکھے اور اُسکے ابخرون کا مانع ہو اور بدل روغن ارنڈ کا دہن الفجل یعنی مولی کا تیل ہی -

دہن حب المحلب - کزاز اور فالج اور رعشہ اور مفاصل کے دردون اور ضربہ اور سقطہ اور دردون کو نافع ہی اور استخوان شکستہ کے جوڑنے مین نہایت موثر اور مفید ہی ان سب بیماریون کو طلا اور مالش اور نوش کرنے کے طریق سے اور گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین صفت اُسکی روغن حب البان کے مانند ہی اور مرکب کرنا اُسکا شراب اور مصطگی اور قسط کے ساتھ کہ بدستور کوٹکر اُسکے چھے وزن پانی مین بھگوئین پھر جوش دین کہ چہارم باقی رہے صاف کر کے اور اُسکے ہموزن تل کا تیل ڈالکر مرتب کرین -

دہن الحرمل - گرانی گوش اور ردوی اور فالج اور لقوہ اور مرگی اور رعشہ اور عرق النسا اور درد کمر اور سردی گردہ اور سستی آلات تناسل دفع کرنے اور پٹھون کے ریاح توڑنے اور دماغ کا سُدہ کھولنے اور باہ کو حرکت مین لانے کے لیے بطریق حقنہ اور قطور اور مالش اور نوش کرنے کے نافع ہی اور وہ گرم ہی تیسرے درجہ مین اور خشک ہی دوسرے مین صفت اُسکی تخم حرمل جسقدر کہ چاہین کوٹین اور چھے وزن پانی مین بھگوئین اور اُسکے دو وزن مولی کے پتون کے پانی کے ساتھ پکائین کہ چہارم باقی رہے ملکر صاف کرین اور اُسکے ہموزن روغن کنجد تازہ کے ساتھ مرتب کرین اور اگر اُسکو قرع مطین مین اسطور سے کہ قدرے بھگو کر اور قرع مین ڈالکر بطریق تنکیس مقطر کرین تو ہوگا یہ روغن نہایت قوی -

دہن الحمص - یعنی روغن نخود اس روغن کو اسرار مخفی سے شمار کیا ہی اور باہ کی تقویت کے لیے بے نظیر ہی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور تند قوت نفاذ کے ساتھ اور اگر اُسکو شہد یا باہ لانے والی معجونون کے ساتھ پکائین تو نہایت قوی ہوگا اور اگر اُسکو کلونجی کے ساتھ استخراج کرین تمام دردون سر کے لیے نہایت موثر ہی اور اِس روغن کے نکالنے کی کئی قسمین ہین مگر بہتر طریق قرع مطین مین بطریق تنکیس ہی -

دہن الحنطہ - یعنی روغن گندم داد کے لیے مفید ہے خصوصاً بچون کے نئے داد کے واسطے کہ اُنکے بدن پر حادث ہون اور کلف یعنی چھائی اور خراز اور سعفہ یعنی گنج کو مفید صفت اُسکی روغن نخود کے مانند ہی -

دہن الحنظل یعنی اندراین کا روغن

گرم ہی چوتھے درجہ مین اور خشک تیسرے مین اور مسہل قوی ہی اور قطور اُسکا کان کے درد کے واسطے اور مالش اُسکی دانتون پر بآسانی دانت اُکھڑنے کے لیے اور سعوط یعنی ناک مین ٹپکانا اُسکا دماغی سدہ کھولنے کے واسطے اور طلا اُسکا واسطے نشانون یرقان اور نیک کرنے رنگ رخسار کے مفید ہی صفت اُسکی حاصل کرین شحم حنظل جسقدر کہ چاہین اور اُسکے چھے وزن پانی مین بھگوکر جوش دین کہ چہارم باقی رہے ملکر صاف کرین اور اُسکے ہموزن روغن زیتون کے ساتھ مرتب کرین اور شیشہ مین رکھکر حاجت کے وقت کام مین لائین -

دہن الخراطین یعنی کیچوہ کا روغن

گرم ہی دوسرے درجہ مین اور تر ہی پہلے درجہ مین اور مفید ہی دماغی پٹھون کی بیماریون کے واسطے مثل فالج اور لقوہ اور استرخا اور جوڑون کے دردون اور درد ورک اور عرق النسا اور نقرس اور آلات تناسل اور ضعف باہ کے لیے بطریق طلا اور مالش اور نوش کرنے کے نافع ہی صفت اُسکی خراطین یعنی کیچوہ جسقدر چاہین لیکر اور دھوکر پاک اور صاف کرین اور اُسکے دو وزن روغن کنجد تازہ یا روغن زیتون مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ وہ جلکر سوختہ ہو جاے اور سیاہ ہو جاے پھر صاف کر کے کام مین لائین -

دہن الخراطین نوع دیگر — کہ بواسیر کو نافع ہی **صفت** اسکی پچاس عدد خراطین یعنی کیچوہ لیکر بدستور روغن کنجد مین بریان کرین پھر صاف کرکے روغن مین قدرے موم خالص پگھلائین اور دس درم دنبالہ بادنجان ترم کوٹ کر اسمین ملائین اور مقعد پر طلا کرین اور واسطے بند کرنے اسکے خون کے قدرے مازو کوٹکر اسمین ملائین اور استعمال کرین۔

دہن الخراطین نوع دیگر — کہ پہلے دونون نسخون سے قوی زیادہ ہی **صفت** اسکی خراطین یعنی کیچوہ لیکر پاک کرین ایک سو درم اور روغن زیتون ایک سو درم اور شراب کشمش پچاس مثقال سب کو دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین یہان تک کہ شراب جذب ہو جاے اور فقیر کے اعتقاد کے نزدیک یہ ہی کہ اگر شراب کے عوض عرق مخلصہ یا عرق اذخر یا عرق بابونہ شامل کرین تو نافع زیادہ ہوگا واسطے دردون مفاصل کے بہت مفید ہوگا ضرب رسیدہ کو اس طریق سے کہ اول اس عضو کو اس روغن سے چرب کرین اور جوان بکری کی کھال کہ تازہ اُکھاڑی ہوئی ہو روغن مذکور مین چرب کرکے گرما گرم اسکے اوپر باندھین اور ہوا سے اسکو بچائین اور اگر اس روغن کو روغن جاقفل اور روغن الیفافوس ہر ایک سے دو مثقال مین ملاکر لین نافع زیادہ ہوگا

دہن الخردل یعنی رائی کا تیل — نہایت لطیف اور محلل ہی اور طلا اسکا دانتون کے درد اور اختناق الرحم اور پرانی پتون اور تحلیل کرنے کان کے ورمون اور سب قسم کے سخت ورمون اور پٹھون کا سدہ کھولنے اور نسیان اور فالج اور استرخا اور درد معدہ سرد اور گرانی گوش کے لیے بطریق طلا اور قطور یعنی کان مین ٹپکانے اور نوش کرنے کے نافع ہی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی **صفت** اسکی تخم خردل یعنی رائی جسقدر چاہین لیکر کوٹین اور گرم پانی قدرے اسپر چھڑک کر اور نچوڑکر روغن نکالین۔

دہن الحس — یعنی کاہو کا روغن دماغ کو تری پہونچانے اور خواب لانے اور سختیون کے تحلیل کرنے اور مالیخولیا اور مرگی کے لیے جو خشکی سے حادث ہو مفید اور سرد اور تر ہی اور مخدر یعنی سن کرنے والا **صفت** اسکی گوکھرو کے تیل کے مانند ہی۔

دہن الخفاش یعنی چمگادڑ کا تیل

عرق النسا اور درد مفاصل اور فالج اور رعشہ اور لقوہ اور درد کمر اور درد زانو کے لیے نافع ہی اور احلیل یعنی سوراخ ذکر مین کسیقدر ٹپکانا اس روغن کا بند پیشاب کو جاری کرتا ہی گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور خشکی اسکی گرمی پر غالب ہی **صفت** اسکی لین ایک عدد خفاش یعنی چمگادڑ بہت بڑی اور فربہ اور اسکو روغن زنبق یا خیری مین جوش دین کہ مہرا ہو جاے صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

دہن الخیری — گرم اور خشک اور نہایت محلل ہے حیض کو جاری اور بچہ شکم کو خارج کرتا ہی اور دماغی سدہ کھولنے اور درد مفاصل اور ورم رحم زائل کرنے کے لیے قطور اور طلا اور حمول اور نوش کرنے کے طریق سے مفید ہی اور عاقرقرحا اور تخم انگکن کے ساتھ کہ پرملنا تقویت باہ کے واسطے نافع **صفت** اسکی گل خیری دے کر روغن کنجد کے ساتھ اس ترتیب سے مرتب کرین [illegible] جو روغن بابونہ مین مذکور ہوئی ہی۔

دہن دار شیشعان — یعنی کا پھل کا تیل قم معدہ کو نافع ہی اور دستون کو روکتا ہی اور حقنہ اسکا دستون کی بند کرنے والی دواؤن کے ساتھ رطوبی دستون کے روکنے کے لیے نافع ہی اور طلا اسکا نقرس اور فالج اور لقوہ اور شقیقہ کو زائل کرتا ہی اور دماغی سدون کو کھولتا ہے اور دماغ کے طبقون کو قوت دیتا ہو اور دماغی اور پٹھون کی بیماریون کو زائل اور ورم بدن کو تحلیل اور باہ کو قوی کرتا ہی اور باہ کو برانگیختہ کرنے مین اثر کامل رکھتا ہی **صفت** اسکی کا پھل کے شگوفون کو مغز بادام مقشر کے ساتھ یا بادام بنفشہ کے دستور سے پرورده کرکے روغن نکالین۔

دہن الدفلی — یعنی روغن خرزہرہ یعنی کنیر کا تیل گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے آخر مین اور مفید ہی خارش اور خشک کھجلی اور برص کو اور مجربات سے شمار کیا گیا ہی اور ایک درم اسکا کشندہ ہی اور مصلح اسکا شہد **صفت** اسکی حاصل کرین کنیر کے پتے اور پھول لیکن اسکے سفید پھول سرخ سے قوی زیادہ ہین بدستور تل کے تیل مین ڈالکر دھوپ مین رکھین چالیس دن تک۔

دہن الرازقی — یہ روغن روغن زنبق اور سوسن سے گرم زیادہ ہی اور استرخا اور پٹھون کے درد کو نافع ہی **صفت** اسکی حاصل کرین پھول اسکے اور روغن کے ساتھ شیشہ مین مکرر پرورده کرکے استعمال کرین۔ **نوع دیگر** — کنجد مقشر سفید لیکر اسکے پھولون مین پرورده کرین یہانتک کہ کنجد کا رنگ سرخ تیرہ ہو جاے روغن اس سے حاصل کرین۔

دہن الرخمہ — منقول ارسطاطالیس سے جذام کے لیے نافع ہی **صفت** اسکی حاصل کرین رخمہ کہ اسکو فارسی مین مردار خوار کہتے ہین اور وہ ایک قسم کرگس کی ہی اسکو پکڑکر اور پانی مین ڈالکر پکائین جب مہرا ہو جاے صاف کرین اور روغن زیتون چار قسط اس مین ڈالکر ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ روغن باقی رہے شیشہ مین رکھکر کام مین لائین اور قسط ایک وزن ہی بعضون نے لکھا ہی کہ قسط رومی تین اوقیہ ہی اور قسط مصری اٹھارہ اوقیہ اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ ڈیڑھ رطل ہی اور بعضون نے دو رطل تصور کیا ہی۔

دہن الریحان — فالج اور لقوہ اور استرخا اور تشنج امتلائی اور درد مفاصل اور درد زانو کو نافع ہی **صفت** اسکی حاصل کرین پانی اسکے ہرے تازہ پتون کا ایک جزو سے چار جزو تک اور ایک

جزو روغن کنجد اسمین ڈالکر مرتب کرین اسطور سے کہ قدرے قدرے برگ ریحان کو روغن مین ڈالین اور پکائین تاکہ تمام پانی ریحان کا جل جاے اور صرف روغن باقی رہے اور یا اس طریق سے نکالین کہ اول ریحان کے پتون کو پانی مین جوش دین تاکہ قوت اوسکی سب پانی مین آجاے ملکر نچوڑین اور صاف کرنے کے بعد اسکے ہموزن روغن کنجد کے ساتھ مرتب کرین اور یا یہ کہ اسکو روغن کنجد تازہ مین ڈالین اور چالیس دن تک دھوپ مین رکھین اور اس درمیان مین تین مرتبہ تجدید کرین یعنی ہر دفعہ برگ ریحان تازہ ڈالتے رہین۔

دہن الزرنیخ۔ یعنی ہرتال کا تیل آزمایا ہوا ہے قروح خبیثہ اور داد پر لگانا اسکا نہایت مفید ہے اور گرمی اور خشکی رکھتا ہے بشدت تمام **صفت** اوسکی زرنیخ یعنی ہرتال ورقی ایک جزو لیکر روغن کنجد تازہ کے ساتھ مٹی کی ہانڈی مین پکائین اسطور سے کہ اولا روغن بلائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ سرخ ہو پھر ہرتال کو باریک پیسکر قدرے قدرے اسپر چھڑکین اور لکڑی کی ڈوئی سے چلائین یہانتک کہ رنگ اسکا طاؤسی ہوجاے اور آگ روغن مین لگجاے اسیوقت بجلدی تمام ہانڈی کو سرپوش سے ڈھانپین کہ آگ کی بھڑک موقوف ہوجاے تھوڑی دیر کے پھر ہانڈی کا منھ کھولین یہان تک کہ پھر آگ اس مین لگجاے اسی طور سے چار یا پانچ مرتبہ عمل مین لائین پھر صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت قوبا یعنی داد اور برص یعنی چھیپ اور جرب یعنی تر خارش کے دانونپر ملکر اس عضو کو ایک ساعت دھوپ مین رکھین پھر دھوئین اور اسیطور سے کئی مرتبہ عمل کرین۔

دہن الزنبق یعنی زرد چنبیلی کے پھولونکا روغن دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین خشک ہے اور لطیف اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور پانچ درم اسکا خلط مراری کا مسہل ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور ملنا اوس روغن کا قشعریرہ اور سردی دماغ اور پٹھون اور اعضاے تناسل کے لیے نافع ہے اور بدل اوسکا سب فعلونمین روغن ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ کا تیل ہے اور بعض دستون مین بدل اسکا روغن نرگس ہے **صفت** اسکی روغن گل سرخ کے مانند ہے اسطور سے کہ اسکے پھولونکو چالیس دن تک تل کے تیل مین ڈالکر دھوپ مین رکھین اور تازہ پھول بدلتے رہین۔

دہن الزیت یعنی زیتون کا روغن وہ ایک روغن ہے کہ زیتون رسیدہ سے حاصل کیا جاتا ہے اور وہ مغشوش اور غیر مغشوش بھی ہوتا ہے نشانی اسکے مغشوش کی یہ ہے کہ بدن کے سطح پر منتشر یعنی جلد پھیلنے والا ہو اور اجزا اسکے ایک دوسرے سے منقطع ہون بخلاف غیر مغشوش اور یہ روغن دوسرے درجہ مین گرم ہے خشکی اور قبض کے ساتھ اور یہ قول اسکی رطوبت پر کچھ اصلیت نہین رکھتا ہے اور مغسول آب گرم مین یعنی دھویا ہوا وہ روغن گرم پانی سے اسطور سے کہ اول بہت گرم پانی کرین کہ نہایت تیز ہو اور اسمین روغن زیتون ڈالکر ملین اور صاف کرکے اتنی دیر ٹھہرین کہ وہ سرد ہوجاے پھر چکنائی کو اس سے تمام وکمال جدا کرین نہایت لطیف اور برگزیدہ ہوگا اور بقدر چہ دہ مثقال وہ روغن ایک رطل گرم پانی اور آشجو کے ساتھ مسہل قوی ہے واسطے درد اعضا اور عرق النسا کے اور شراب اور گرم پانی کے ساتھ آنتون کے درد اور معدہ سے کیڑے نکالنے کے لیے اور اس روغن کو نوش کرکے قے کرنا زہری دواؤن کی مضرت دفع کرنے کے واسطے اور اس سے حقنہ کرنا واسطے رفع قولنج دردی اور سدی اور درد مفاصل و عرق النسا اور درد کمر کے اور استعمال اسکا مرہمون کے ساتھ واسطے بھرنے گوشت اور اصلاح زخمون کے اور اس روغن کی مالش سب قسم کے دردون سر کے لیے مفید اور جب چھ برس اس روغن پر گذر جائین تو اسکو زیت عتیق کہتے ہین وہ گرم زیادہ ہے غیر عتیق سے اور محلل ہے اور طبع اور بشرہ کو نرم اور ملائم کرتا ہے اور دواؤن کا مصلح اور اونکی قوت کا ضعیف کرنیوالا اور اعضا کے جمود کو مانع اور سرطان کے ضرر کو زائل کرتا ہے اور آنکھ مین لگانا اسکا بینائی کو قوی اور بیاض رقیق یعنی آنکھ کی سفید تیلی کے جالہ کو رفع کرتا ہے اور جرب اور سلاق چشم کو نافع ہے اور آنکھ مین پانی اترنے کے لیے قدح کا قائم مقام ہے اور اسکو گرم کرکے بچھو کاٹے ہوے کے مقام پر لگانا تسکین کرنے والا اسکے درد کا ہے اور اگر روغن زیتون تازہ یعنی اسکے نئے روغن کو پکائین کہ نصف باقی رہے بدل عتیق ہوتا ہے یعنی پرانے روغن کے قائم مقام ہے اور روغن زیتون کی مقدار خوراک سات مثقال تک ہے اور جو یہ روغن سات برس سے زیادہ کا ہوجاے تو روغن لبان سے بہتر اسکو تصور کیا ہے اور اسرار عجیبہ سے سمجھا ہے پس جو روغن کہ زیتون نارسیدہ سے حاصل کرین اسکو زیت الانفاق کہتے ہین وہ معتدل اور قابض ہے اور کہتے ہین کہ اول درجہ کے آخر مین سرد اور پہلے مین خشک ہے بدنکو فربہ کرتا ہے اور ادرار لاتا ہے اور مثانہ اور گردہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور معدہ کو موافق اور مسوڑھون اور دانتون اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور خلطون کو صاف کرتا ہے اور سدونکو کھولتا ہے اور بدن کی عفونت کو زائل کرتا ہے اور سینہ کے اورام کا مانع اور مغسول یعنی دھویا ہوا وہ روغن پٹھون کے درد اور گرم مواد کو زائل اور رنگ رخسار کو نیک کرتا ہے اور کہتے ہین کہ اگر بائیس درم اس روغن کو اسکے ہموزن شہد خالص اور اسکے ثلث وزن کندر اور بالمناصفہ روغن کلونجی کے ساتھ تین دن حمام مین نوش کرین اور سر دن پانی نہ پئین تو سب دردون سر اور خدر اور فالج اور مانند اسکے سے نجات پائینگے اور سو برس کے بوڑھون کی باہ کے ہیجان کا باعث ہوگا اور اسکو بہی مجرب سمجھا ہے اور وہ روغن جو زیتون متعفن سے حاصل کرین خلط فاسد پیدا کرتا ہے اور بہت ابخرے پیدا کرنیوالا اور خشک کھجلی حادث کرنیوالا ہے اور مصلح اسکا شربت بنفشہ **روغن زیتون جنگلی**۔ قائم مقام روغن گل سرخ کے ہے اور رادع کرنیوالا یعنی مواد کو پھیرنے والا اور پسری ہوئی جگہ والا اور پسینہ کو مانع اور بالونکی سیاہی کا نگہبان ہے اور انکو گرنے نہین دیتا ہے اور ہلتے ہوے دانتونکو قوت دیتا ہے اور مضبوط کرتا ہے اور لہا

یعنی کاگ کی رطوبتوں کو نافع ہے اور مسوڑھوں کے خون بہنے کو روکتا ہے اور ایک جماعت کے لوگ مطلق روغن زیتون کو مذکورہ فعلوں میں نافع جانتے ہیں اور کسی فعل سے روغن زیتون کی کسی نوع کو مخصوص نہیں سمجھتے ہیں - زیت رکابی - زیت الانفاق ہے اور عراق کے لوگ اسکو زیت رکابی کہتے ہیں اسلیے کہ رکبان شتر شتر وغیرہ لادکر اسکو مصر سے لاتے ہیں اسکو زیت فلسطین بھی کہتے ہیں اور غلط تصور کیا ہے جس شخص نے اسکو زیت مغسول سمجھا ہے صفت اسکی زیتون لیکر دھوپ میں رکھیں اور یا گرم تنور میں ڈالیں کسی برتن میں رکھکر تاکہ وہ مردہ اور نرم ہو جائے پھر کوٹ کر اور نچوڑ کر روغن اس سے حاصل کریں اور یا یہ کہ پانی میں پکائیں اور ملکر چھانکر جوش دیں یہاں تک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور معلوم کریں کہ اس روغن کے ثقل یعنی پھوک کو زینار کہتے ہیں -

دہن سام ابرص - یعنی روغن چھپکلی کا کہ اس کو فارسی میں چلپاسہ اور بنگالے میں ٹکٹکی کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے خنازیر کو تحلیل کرتا ہے اور نہایت موثر اور اگر داء الثعلب پر طلا کریں بال جما دے گا صفت اسکی تین عدد چھپکلی لیکر نیم من تبریزی یعنی سوا سیر عالمگیری روغن کنجد تازہ میں ڈالیں اور یہاں تک پکائیں کہ مہرا ہو جائے پھر نو مثقال گائے کے سینگ کی راکھ اسمیں ملاکر الٹ پلٹ کریں اور چند جوش اور دیکر اتار لیں صفت اسکی بہ نسخہ دیگر یہ ہے کہ چھپکلی کو بدستور قسم اول روغن کنجد تازہ میں پکائیں اور گائے کے سم جلائے ہوئے کی راکھ داخل کریں اور واسطے داء الثعلب کے لادن اسمیں ملائیں اور شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں -

دہن سُداب یعنی سداب کا روغن

سدّہ کی گردہ اور مثانہ اور رحم اور استرخائے اعضا اور درد کمر اور سب قسم کے دردوں سرد اور نفخ اور ریحوں کے لیے نافع اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو دور کرتا ہے اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے اور رعشہ اور فالج اور لرزہ تپ کو مفید ہے اور قولنج غلطی اور ریحی اور آنتوں کے درد کو سود مند ہے بطریق حقنہ اور نوش کرنے سے اور یہ روغن تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اگر سداب خشک سے حاصل کیا جائے ورنہ خشکی اسمیں کمتر ہے صفت اسکی سداب کے ہرے پتوں کا پانی دو وزن روغن کنجد تازہ میں یا روغن زیتون کے ساتھ بدستور پکائیں اور اگر سداب تازہ نہ ملسکے تو اسکے خشک پتوں کو ایک جزو لیکر چار جزو خالص پانی اور دس جزو روغن زیتون کے ساتھ بدستور مشہور مرتب کریں -

دہن السرجین - واسطے جرب اور قوبا یعنی داد اور اکثر جراحتوں اور قرحوں باشنہ یا اور اس شقاق کو جو انگلیوں کے درمیان میں واقع ہو نافع ہے صفت اسکی حاصل کریں سرگین اولاغ اور زمین میں غار کھودکر اسمیں ڈالیں یا اس سرگین کو مٹی کے کسی بڑے برتن میں رکھیں اور اس برتن کے اوپر تانبہ کی سینی یا ایسا کوئی برتن کہ جسکے کنارے دو تین انگشت اٹھے ہوں رکھیں کہ ابھرے ہوئے کنارے اوپر کی طرف ہوں اسپر سرد پانی بھریں اور اس سرگین میں آگ دیں اس طور سے کہ دھواں نکلے اور مشتعل نہو اور چاہیئے کہ فاصلہ درمیان اس برتن کے کہ جسمیں پانی ہے اور درمیان کو دال کے جو سرگین پر ہے چار انگشت ہو تاکہ دھواں اس میں گھٹنے والا اور خاموش نہو جب دیکھیں کہ دھواں سب سینی کی تہ میں منجمد ہو گیا وہ سینی اٹھالیں اور اس سینی کی تہ پر سے منجمد دھواں جدا کر کے کسی برتن میں نگاہ رکھیں اور پھر دوسری مرتبہ یہی عمل کریں اور بعد جمع ہونے دھوئیں کے جدا کر کے اسی برتن میں نگاہ رکھیں ایسے ہی جبتک دھواں تمام و کمال نکلے جمع کریں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں اور یہاں عبارت روغن سے یہی دھواں منجمد ہے کہ اسکو ہندی میں جو سرگین بھی کہتے ہیں اور گائے کے گوبر اور آدمی کے گوہ سے بھی اسی طریق سے روغن نکالا جاتا ہے اور آدمی کے گوہ کا روغن قوی زیادہ ہے واسطے تقویت باہ اور پٹھوں مسترخیہ اور سر کے بالوں کے نہایت نافع ہے -

دہن السرنج واسطے جمانے گوشت زخموں اور دور کرنے گوشت زائد اور گوشت مردار اور پاک کرنے میل کے زخموں سے نافع ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور زخم کی بدبو کو رفع اور خون کو بند کرتا ہے اور آگ سے جلے ہوے کو نافع اور مفید ہے ان سب امور کے واسطے بطریق طلا اور اگر یہ روغن بارتنگ کے پتوں کے پانی میں ملائیں اور اس سے حقنہ کریں آنتوں کے قرحوں کو مفید ہوگا اور یہ روغن گرم ہے پہلے درجہ میں دوسرے درجہ کے اور تیسرے درجہ کے آخر میں صفت اسکی حاصل کریں سرنج یعنی سیندور اور باریک پیسکر روغن گل سرخ یا روغن زیتون چار وزن میں ملاکر استعمال کریں -

دہن السدر - واسطے فتق اور بھرنے زخموں اور تحلیل ورموں اور رفع ماندگی اور تقویت اعضا اور دراز کرنے بالوں اور انکے نگاہ رکھنے کے لیے گرنے سے اور واسطے بند کرنے خون کے جس عضو سے کہ جاری ہو صفت اسکی پتے اور چھال اسکے لیکر پیسکر اور آملہ کے ساتھ پانی میں پکائیں کہ مہرا ہو جائیں صاف کر کے ہموزن تل کا تیل ڈالکر پھر پکائیں یہانتک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے اسکے ثقل یعنی پھوک کو بالوں پر ضماد کریں اور اسکے روغن کو ملیں صفت اسکی بعض حکما کے اتفاق سے بنوع دیگر - چوب سدر جسقدر چاہیں لیکر کوٹیں اور پانی میں جوش دیں تاکہ روغنیت اور خاصیت اسکی پانی میں نکلے پھر نیم وزن روغن کنجد اسمیں ڈالکر ملائم آگ پر پکائیں یہانتک کہ پانی سب جلجائے اور روغن باقی رہے یہ روغن بالوں کی سیاہی کے سوا اور کسی کام میں نہیں آتا ہے -

دہن السعد - واسطے تقویت معدہ سرد کے بطریق مالش اور نوش کرنے کے مفید ہے مصطگی کے ساتھ صفت اسکی

سعد کوفی ایک اوقیہ یعنی ناگرموتھا قریب تین تولہ کے لیکر کوٹین اور منیخج استقدر کہ اسکو ڈھانپے اور روغن زیتون یا روغن کنجد آدھا رطل اسپر ڈالین اور رات دن کسی گرم مقام پر یا گرم خاکستر پر رکھین اور مکرر الٹ پلٹ کرتے رہین بعد اُسکے ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ روغن باقی رہے یہ روغن دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہو۔

دہن السلحفاۃ۔ یعنی کچھوے کا روغن کہ اسکو فارسی مین کشف اور سنگ پشت کہتے ہین ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کے لیے نافع ہو اور نقرس کو مفید دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین تر ہو اور یہ روغن اسکی چربی مین ملا کر استعمال کرنا کزاز اور تشنج کو مفید ہو صفت اُسکی حاصل کرین کچھوا کا گوشت ایک رطل یعنی چونتیس تولہ اور ایک رطل روغن کنجد تازہ کے ساتھ پکائین ملائم آگ پر جب مہرا ہوجاے صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور اگر اُسمین کسیقدر پانی اس غرض سے کہ وہ جلنے نہ پاسے داخل کرین بہتر ہو۔

دہن سلخ الحیہ۔ یعنی سانپ کی کینچلی کا روغن دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے مین خشک ہو واسطے جرب اور سیلان اشک اور استرخاے پلک اور سلاق اور انتشار اور بینائی کی تقویت کے لیے بطریق آنکھ مین لگانے کے اور مفید ہو کان مین ٹپکانا اسکا کان کے درد کو اور روکتا ہو اس مواد کو جو کان سے جاری ہو اور صاف کرتا ہو اسکو اور بطریق طلا استعمال اسکا مقعد پھٹ جانے کیلیے سودمند صفت اُسکی حاصل کرین سلخ الحیہ اور وہ پوست مار ہو یعنی سانپ کی کینچلی سال مین ایک مرتبہ اسکے بدن سے جدا ہوتی ہو تل کے تیل مین پکائین اور کام مین لائین

دہن سنبل ہندی کہ سنبل الطیب کہتے ہین اور ہندی مین بالچھڑ دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہو اور ملطف اور اعضاے ظاہری اور باطنی کی بیماریون کے سرد مواد کو تحلیل کرتا ہو بطریق طلا اور نوش کرنے کے اور مقدار اسکی خوراک کی ایک وقیہ ہو یعنی قریب تین تولہ کے صفت اُسکی ایک وزن بالچھڑ لیکر چار وزن پانی مین رات دن بھگوئین اور ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ چہارم باقی رہے ملکر صاف کرین اور اُسکے ہموزن روغن کنجد تازہ اور یا روغن زیتون یا روغن گل ڈال کر بدستور مرتب کرین۔

دہن السندروس۔ گرم ہو دوسرے درجہ مین اور خشک ہو تیسرے مین قوبا یعنی داد اور جلد کے نشانون کو دور کرتا ہو اور زخمون کو بھرتا ہو اور مقعد کے ورمون کو تحلیل کرتا ہو اور بواسیر غائرہ کہنہ کیلیے بے عدیل ہو صفت اُسکی سندروس باریک پیسکر ڈیڑھ وزن روغن زیتون یا السی کے تیل مین ڈالکر اور ملائم آگ پر پکا کر نگاہ رکھین حاجت کے وقت کام مین لائین اور چاہیے کہ بو اس روغن کی حاملہ عورتون کے دماغ مین نہ پہونچے کہ مضر اور باعث گرنے حمل کا ہو صفت اُسکی جسطور کہ معمول اہل ہند کا ہو یہ ہو کہ سندروس کو ریزہ ریزہ مانند دانہ نخود اور باقلا کرکے اور مٹی کی ہانڈی مین ڈالکر خشک آگ پر چڑھائین اور اگر یہ روغن نقاشی کے واسطے نکالنا چاہین تو اسکو ڈیڑھ وزن روغن السی تازہ مین ملاکر پکائین اور اگر یہ روغن موم جامہ کے لیے درکار ہو تو سندروس کو ڈیڑھ وزن روغن مذکور مین ملاکر ترتیب دین لیکن اس روغن پکانے کے وقت آگ دھیمی کرین اور احتیاط رکھین کہ اسمین آگ نہ لگنے پاسے پس برابر اسکو لکڑی سے چلاتے رہین اسلیے کہ تھوڑی بے احتیاطی مین اسمین آگ لگجاتی ہو کہ پکانے والے کو ایذا پہونچتی ہو اگر غفلت ظہور مین آوے

دہن الشاہسفرم۔ یعنی ناز بو کا روغن فالج اور لقوہ اور درد مفاصل اور درد زانو کے لیے مفید ہو اور مزاج اور سب فعلون مین روغن ریحان سے قریب ہو صفت اُسکی وہی ہو جو روغن ریحان مین مذکور ہوئی۔

دہن الشبت۔ یعنی سویہ کا روغن ملطف اور محلل ہو اور بدن مین گرمی پہونچاتا ہو اور ہاتھ پاؤن کے تشنج اور درد مفاصل اور پٹھون کے درد اور قشعریرہ یعنی رونگٹے کھڑے ہونے کے لیے اور پٹھون مین لرزہ کے واسطے اور اعضا کی سستی کے لیے جو سردی سے حادث ہو اور ریحون کو تحلیل کرنے اور دردون سرد کو تسکین دینے اور خواب لانے کیلیے بطریق طلا اور نوش کرنے کے نافع ہو دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین خشک ہو صفت اُسکی شبت یعنی سویہ کے پتون اور بیجون کو شیشہ مین بھرین اور تل کا تیل اسپر ڈال کر روغن بابونہ کے طریق سے مرتب کرین اور یا بدستور مذکور پانی مین پکائین۔

دہن الشعر یعنی بالون کا روغن۔ یہ روغن اس آدمی کیلیے نافع ہو جسکے بال بالکلیہ جاتے رہے اور وہ اسکے اعادہ سے مایوس ہوگیا ہو صفت اُسکی آدمی کے سر کے بال جسقدر چاہین لیکر صابون سے کئی مرتبہ بخوبی دھوئین اور کپڑ ولی کیے ہوے آتشی شیشے مین ڈالکر بطریق تنکیس مقطر کرین یا قرع انبیق مین ڈالکر روغن اُس سے حاصل کرین اور وقت حاجت کے کام مین لائین

دہن الشقائق مواد کو پکانے والا اور تحلیل کرنیوالا اور سر و معدہ کو گرم اور بالونکو سیاہ کرنے والا بطریق طلا اور مالش کے اور دوسرے درجہ مین گرم اور خشک صفت اُسکی روغن گل بابونہ کے مانند ہو کہ روغن مورد کے ساتھ ترتیب دین۔

صفت اُسکی بنوع دیگر۔ حاصل کرین برگ گلالہ اور انکو سکھا کر اور کوٹ کر ایک اوقیہ مین آدھا رطل روغن مورد یا روغن حنا ڈال کر شیشہ مین بھرین اور وہ شیشہ چالیس دن تک دھوپ مین رکھین بعد چالیس دن کے استعمال کرین۔

دہن الشلغم۔ یعنی شلغم کا روغن نقرس اور خشک کھجلی اور ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کو نافع ہو صفت اُسکی شلغم کے پتون اور جڑونکو باریک کاٹ کر اسکے چار وزن پانی مین پکائین جب چہارم جل کر باقی رہے صاف کرکے باقی پانی کے وزن کے برابر تل کا تیل یا زیتون کا

روغن یا روغن گل ڈالکر دستور مرتب کرین پس
یہ روغن دوسرے درجہ مین گرم ہے اور پہلے مین خشک۔
دہن بزر الشلجم ۔ یعنی شلجم کے بیجون کا روغن رفع
ماندگی اور ریاح اور تقویت آلات تناسل کے واسطے
ملنے اور نوش کرنے کے طریق سے مفید ہے اور اسمین گرمی
اُس روغن سے زیادہ ہے صفت اُسکی شلجم کے بیج
جسقدر چاہین لیکر اسکے چھ وزن پانی مین جوش دین کہ
چہارم باقی رہے تل کا تیل یا روغن زیتون اُسمین ڈالکر مرتب کرین
دہن الشونیز ۔ یعنی کلونجی کا روغن فالج اور لقوہ اور
تشنج اور دردون مفاصل سرد اور سستی آلات تناسل
اور ماندگی اور درد کمر اور پٹھون کا سدہ دور کرنے اور تقویت
باہ اور نعوظ لانے کے لیے نافع ہے اور یہ روغن تیسرے درجہ مین
گرم اور خشک ہے صفت اسکی کلونجی بیس درم لیکر اور
پانچ درم روغن بادام مین کوٹ کر اور تھوڑا گرم پانی
اُسپر چھڑک کر خوب دباکر نچوڑین اور روغن اس سے
حاصل کرین اور یا آتشی شیشے مین نکالین یا قرع انبیق
مین ڈالکر روغن حاصل کرین اور یا پانی مین پکاکر اور
تل کا تیل ڈالکر مرتب کرین۔
دہن الشیح یعنی دونہ کا روغن تیسرے درجہ مین
گرم اور خشک ہے سرد بیماریون اور استسقا اور ورم
معدہ اور لرزہ تپ کے لیے نافع ہے صفت اُسکی روغن
بابونہ کے مانند ہے اور۔
دہن الشلجم ۔ یہ روغن سب خواصون مین گیہون
کے روغن سے قریب ہے اور اس سے گرم زیادہ لطیف
زیادہ ہے صفت اُسکی گیہون کے روغن کے مانند ہے
دہن الانطیان ۔ یاسمن بری یعنی چنبیلی جنگلی ہے اور
یاسمین ابیض یعنی سپید چنبیلی اِس سے مراد ہے واسطے
دور کرنے سرد بیماریون اور ریح اور تنگی سانس اور کھانسی
بلغمی سرد اور فالج اور لقوہ اور اُسکے مانند کے لیے نافع ہے
صفت اُسکی حاصل کرین چنبیلی کے پھول نئے جسقدر
کہ چاہین اور مغز بادام چھلے ہوئے یا کنجد سفید بھوسی اتارے

مین کمر پر یہ ورده کرین اور بنفشہ بادام کے روغن کے
طور سے کوٹ کر یہ روغن حاصل کرین۔
دہن اصل انطیان ۔ یعنی سفید چنبیلی کی جڑ کا روغن
بیماریون سرد کو نافع ہے جو پٹھے دار اعضا مین
حادث ہون جیسے فالج اور لقوہ اور مفاصل کے
دردون کو مفید صفت اُسکی جڑ اور
شاخون کو جسقدر چاہین کچل کر اُس کے
چھ وزن پانی مین پکائین کہ چہارم باقی رہے
ملکر صاف کرین اور اسکے ہموزن روغن کنجد ڈالکر مرتب
کرین پس اسکے پھولون کا روغن دوسرے درجہ مین گرم
اور خشک ہے اور اسکی جڑ کا روغن تیسرے درجہ مین
گرم اور خشک ہے۔
دہن العاقرقرحا ۔ تیسرے درجہ مین گرم اور خشک
ہے اور محلل پسینہ لانے والا اور دور کرنے والا پٹھون سرد کا ہے
اور مرگی اور سکتہ اور درد سر اور شقیقہ اور تقویت باہ کے
لیے نافع ہے پینے اور ناک مین ٹپکانے اور مالش کے طریق
صفت اُسکی عصارہ تازہ اُسکا لیکر ہموزن روغن
زیتون کے ساتھ مرتب کرین اور اگر تازہ میسر نہو تو ایک وقیہ
خشک کوٹ کر ایک رطل پانی مین ملائم آگ پر جوش دین
یہانتک کہ دو اوقیہ باقی رہے پھر صاف کرکے ہموزن روغن
زیتون کے ساتھ مرتب کرین۔
دہن الفجل ۔ یعنی مولی کا روغن تیسرے درجہ مین
گرم اور دوسرے مین خشک ہے اور اس روغن کو روغن
زیتون کہنہ اور روغن بلسان کے قائم مقام تصور کیا ہے
اور لطیف اور گرم زیادہ روغن انڈ سے ہے اور محلل اور
قوی اور فاد زہر بچھو کے کاٹنے کا اور قمل یعنی جون بالون اور بدن
سے دور کرنے والا جو بعد بیماریون کے حادث ہوتی ہین
اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور تشنج امتلائی اور استسقا
اور طحال اور درد مفاصل اور درد دندان اور کان کے درد اور
دوی اور طنین اور جاری کرنے پیشاب اور گردہ اور مثانہ کی پتھری
توڑنے کیلیے بطریق مالش اور طلا اور قطور اور نوش کرنیکے نافع ہے

صفت اُسکی حاصل کرین مولی کے پتونکا پانی اور تخم مولی
اُسکے تین جزو اور ایک جزو روغن کنجد یا روغن زیتون مین
ملاکر کہ روغن زیتون کہنہ ہو بہتر ہے اور دھیمی ملائم آگ پر جوش
دین اور یا مضاعف ہانڈی مین پکائین یہانتک کہ روغن
باقی رہے پس جو اس روغن کو حوالی گردہ اور پیٹگاہ اور پیٹھ پر
ملین پیشاب کو بخوبی جاری کرے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری
کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالے۔
دہن الفراسیون ۔ دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے
گرانی شنوائی اور کان کے درد پرانے اور دردون سرد
اور ریاح کے لیے نافع ہے قطور اور مالش کے طریق سے
صفت اسکی حاصل کرین گیاہ فراسیون اور
اگر تازہ ہو کوٹکر پانی اُسکا نکالین اور تل کے تیل مین
ڈالکر مرتب کرین اور اگر خشک ہو تو ایک وقیہ اسکو لیکر ایک
رطل پانی مین جوش دین یہانتک کہ دو اوقیہ باقی رہے
ملکر صاف کرین اور اسکے ہموزن روغن کنجد ڈالکر
پکائین کہ روغن باقی رہے۔
دہن الفرنجمشک ۔ سب فعلون مین قوی زیادہ
روغن مرزنجوش اور روغن کلونجی اور روغن ریحان سے
ہے صفت اُسکی روغن ریحان کے مانند ہے کہ اسکے پتون
سے مرتب کرین۔
دہن الفستق یعنی پستہ کا روغن دوسرے درجہ مین
گرم اور پہلے مین خشک ہے اور مقوی غالیہ اور غذاؤنکو
خوشبو دینے والا اور بالخاصیت معدہ کو مضر ہے اور قدرے
مشک کے ساتھ ناک مین ٹپکانا لقوہ اور تقویت حافظہ
اور تنقیہ دماغ کے لیے مجرب ہے اور عنبر کے ساتھ واسطے لقوہ
اور تقویت اعضاء مسترخیہ کے نافع صفت اُسکی
پستہ لیکر اور اُسکے مغز نکالکر کوٹین اور گرم پانی چھڑک کر نچوڑین
اور اُسکا روغن حاصل کرین اور یہ روغن بکمال لطافت
کے سبب سے جلد فاسد ہوجاتا ہے اسلیے چاہیے کہ اُسکو تازہ
تیار کرکے نکالکر کام مین لائین۔
دہن قثاء الحمار ۔ یعنی کریلہ کا روغن جاننا چاہیے

کہ حق الحمار مین سب طبیبون کا اختلاف ہی بعض کے
نزدیک کریلہ ہی اور بعضے اسکو پلول جنگلی کہتے ہین بہرحال
وہ روغن گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور محلل
قومی اور حیض جاری کرنے والا اور بچہ شکم نکالنے والا
اور کلف یعنی جھائین اور پھنسیون اور کان کے کیڑون
اور گرانی شنوائی اور کان کے ریاح کے لیے سودمند اور
تخم السی کے ساتھ خشک کرنے والا بواسیر کا تمریخ اور قطور
اور مالش اور نوش کرنے کے طریق سے اور مقدار اسکی
خوراک کی ایکدرم ہی صفت اُسکی تازہ کریلون کا پانی
لیکر ہموزن روغن زیتون کے ساتھ ملائم آگ پر پکائین
یہانتک کہ روغن باقی رہے اور یا روغن اُسکا اسطور سے
مرتب کرین کہ کریلون کو باریک باریک تراش کر ریزہ کرین
اور اُسکے برابر وزن روغن زیتون کے ساتھ شیشہ مین
بھر کر چالیس دن دھوپ مین رکھین اور کام مین لائین
دہن القثد ۔ یعنی کھیرے کا روغن سب خواصون اور
فعلون مین ککڑی کے روغن سے نزدیک ہی اور روغن
کدو سے ضعیف زیادہ ہی صفت اُسکی بھی اسی دستور
سے ہی ۔
دہن العصنب ۔ کہ اُسکو فارسی مین شاہدانہ کہتے
ہین سرد اور خشک ہی تیسرے درجہ مین پٹھون کے درد
اور رحم کی سختی اور کان کے درد اور سب طرح کے سخت ورمون
کو نافع بطریق طلا اور فرزجہ اور قطور کے اور نوش کرنا اُسکا
باہ کو قطع کرتا ہی صفت اُسکی روغن بادام کے مانند ترتیب ہی
دہن القیصوم ۔ کہ وہ برنجاسف ہی فارسی مین اُسکو
بوے مادران کہتے ہین گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین
سختیون کو تحلیل اور حیض کو جاری اور رحم کو گرم اور رحم کے
منھ کو بند کرتا ہی اور چھوٹی سرسامی بیماریون اور لرزہ کو رفع کرتا ہی
جو بچون مین حادث ہو صفت اُسکی حاصل کرین پھول اور
اور پتے تازہ اُسکے اور ہموزن روغن کنجد اور روغن زیتون کے ساتھ
مرتب کرین ۔
دہن الکاشم ۔ تیسرے درجہ مین گرم اور خشک روغن کہون

سے قریب ہی سب فعلون مین صفت اُسکی بھی روغن کہون
کے دستور سے ہی کہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقام مین بیان ہوگی
دہن الکرم ۔ روغن گل کے قائم مقام ہی اور قابض اور
مواد کو پھیرنے والا اور پسینہ روکنے والا اور واسطے
قرحون ساعیہ اور جوشش دہن کے مفید صفت
اُسکی شگوفہ اسکا لیکر روغن زیتون کے ساتھ شیشہ
مین ڈالکر دھوپ مین رکھین اور ہر تین دن مین ایک
مرتبہ تجدید کرین یعنی شگوفہ تازہ ڈالتے رہین پانچ مرتبہ
یا سات مرتبہ تک ۔
دہن الکراث ۔ یعنی گندنا کا روغن تیسرے درجہ
مین گرم اور دوسرے مین خشک ہی واسطے کان کے
درد اور اسکی ریاح اور طنین کے نافع بطریق قطور یعنی
کان مین ٹپکانے سے اور بواسیر کو سودمند ہی ملنا اسکا
صفت اُسکی برگ تازہ اُسکے لیکر اُسکے ہموزن روغن
گل اور نیم وزن سرکہ انگوری کہنہ کے ساتھ جوش دین
یہانتک کہ روغن باقی رہے حاجت کے وقت
کام مین لائین ۔
دہن اللوز الحلو ۔ یعنی روغن بادام شیرین معتدل
ہی سردی اور تری کی طرف مائل واسطے دور کرنے خشکی
دماغ اور درد سر اور سرسام اور سہر یعنی بیداری مفرط
اور ضربان گوش یعنی کان کی لپک اور کھٹک اور دشواری
پیشاب اور گردہ اور مثانہ کی پتھری اور اختناق الرحم
اور کھانسی پرانی اور ربو اور ذات الجنب اور قولنج
اور زحیر اور کاٹنے سگ دیوانہ اور حلق کی کھرکھراہٹ
اور تشنج کے جو خشکی کے سبب سے حادث ہو کان مین ٹپکانے
اور ناک مین نچوڑنے اور مالش اور نوش کرنیکے طریق سے
نافع ہی اور احشاء ضعیفہ کو مضر اور مصلح اُسکی مصطگی ہی
اور مسہل دواؤن کا جرب کرنا مثل تربد اور ہلیلجات
اور ملتاس اور اُسکے مانند کا اس روغن سے توڑنے والا
انکی تیزی کا ہی اور آنتون پر انکے چپٹنے کا مانع ہی صفت
اُسکی مغز بادام شیرین تازہ جسقدر چاہین لیکر اور

کچل کر اور قدرے پانی گرم اُسپر چھڑک کر بقوت تمام
دبا کر نچوڑین اور تمام روغن اسکا حاصل کرین اور چاہئے
کہ تازہ بتازہ نکال کر کام مین لائین اور اگر چھلکے پانچ
چھہ ساعت پہلے پانی مین بھگوئین پھر اُسی دستور سے
استخراج کرین بہتر ہی اور اگر تانبہ کے کسی برتن قلعی دار
مین ڈالکر اور اس برتن کو آگ پر رکھکر جب خوب گرم
ہو جاے ملین اور دبا کر نچوڑین اور اگر قدرے نبات بھی داخل
کرین بہتر اور بہت روغن نکلیگا ۔
دہن المرزنجوش ۔ یعنی دونہ مروا کا روغن گرم ہی
دوسرے درجہ مین اور خشک پہلے مین واسطے فالج اور
لقوہ اور استرخا اور کزاز اور درد سر اور شقیقہ اور تحلیل
ریاح اور کھولنے سدہ اور کان کی گرانی دور کرنے کے
نافع ہی صفت اُسکی مرزنجوش تازہ یعنی دونہ مروا کے
ہرے پتے لیکر پانی اسکا نچوڑین اور اُسکے ہموزن تل
کا تیل ملا کر دھیمی آگ پر پکائین یہانتک کہ روغن
باقی رہے اور اگر اُسکے تازہ پتے نہ مل سکین تو خشک پتونکو
چھہ وزن پانی مین پکائین کہ چھٹا حصہ پانی باقی رہے
پس اُسکے ہموزن تل کا تیل ڈالکر مرتب
کرین ۔
دہن الناردین ۔ یعنی سنبل رومی کا روغن گرم اور
ملطف ہی اور گرمی پیدا کرنے والا واسطے درد معدہ اور
درد جگر اور قولنج اور اعضاء باطنی کی سردی کے مفید
اور نوش کرنے کے طریق سے اور درد سر اور شقیقہ کیلیے
ناک مین ٹپکانے کے طریق سے اور کان کے درد کیلیے
کان مین ٹپکانے کے طور سے اور مثانہ کی استرخا کے
واسطے قضیب کے اندر پہونچانا پچکاری کے طریق سے
اور اعضاء باطنی کی سردی دور کرنے کیلیے بطریق حقنہ
نافع ہی صفت اُسکی ناردین اور گلاب کے پھول
اور سورد کے پتونکا پانی لیکر پانی مین پکائین اور زیت الانفاق
یعنی روغن زیتون کے ساتھ مرتب کرین اور ایک
قوم کے لوگ پانی کے عوض شراب مین پکاتے

مین اور مقدار اُسکے خوراک کی ایک اوقیہ تک ہی
یعنی قریب تین تولے کے اور زیادہ اُس سے تجویز نہین
فرمایا ہی ۔
دہن النرجس ۔ یعنی گل نرگس کا روغن تیسرے درجہ مین
گرم اور خشک ہی محلل اور ملطف اور دردسر سوداوی اور
ریحی کو ساکن کرتا ہی اور رحم کے مُنہہ کا سدہ کھولتا ہی اور درد رحم
کو دفع کرتا ہی اور بچھون کی بیماری کو موافق ہی اور باہ کو قوت
بخشتا ہی اور سونگھنا اُسکا گرم مزاج والون کے لیے مضر
اور مصلح اسکا نیلوفر کا روغن ہی صفت اسکی نرگس کے پھول
لیکر گل لالہ کے دستور سے روغن کنجد تازہ یا روغن زیتون
مین ڈالکر مکرر پرورده کرین ۔
دہن النسرین ۔ یعنی سیوتی کا روغن دماغ کو قوی
اور فضلات کو پاک کرتا ہی اور بالخاصیت ذات الجنب
بلغمی اور سوداوی کو دفع کرتا ہی اور نوش کرنا اسکا حریرہ
کے ساتھ ملطف اور محلل ہی اور دماغ اور جگر کے سدون کو
کھولتا ہی اور طنین اور کان کے درد کو زائل کرتا ہی اور مفید
ہی ان سب باتونکو کان مین ٹپکانے اور مالش اور نوش کرنیکے
طریق سے اور مقدار خوراک اسکی ایک اوقیہ تک ہی اور بدن مین
باعتدال گرمی پیدا کرتا ہی صفت اُسکی روغن نرگس کے مانند ہی
دہن النمام ۔ کہ اُسکو فارسی مین سیسنبر اور سوسنبر
کہتے ہین گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی پہلے مین واسطے
سردی دماغ اور منخرین اور تحلیل مواد کے نافع ہی اور اعضا
کو تقویت دیتا ہی اور سر کے بالونکو خوشبودار اور قوی کرتا ہی
اور نسیان اور دردسر کو مفید ہی اور ورمون کو تحلیل کرتا
ہی صفت اُسکی روغن نرگس کے مانند ہی اور یا اسکو
چھ وزن پانی مین جوش دین کہ چھٹا حصہ باقی رہے اسکے ہموزن
تل کا تیل ڈالکر بدستور مرتب کرین اور بعضون نے تل کے
تیل کے عوض گلاب کے پھولون کا روغن تجویز
کیا ہی ۔
دہن النمل ۔ کہ فارسی مین مورچہ اور ہندی مین
چیونٹی کہتے ہین طلا اُسکا قضیب اور حوالے قضیب کے

نہایت محرک باہ ہی خصوصاً ان لوگون کی باہ کو جو اُسکے
اعادہ سے مایوس ہوگئے ہون اور عنیت کو رفع کرتا ہی
اور باعث سختی اور درازی قضیب کا ہی صفت اسکی
حاصل کرین ایک سو عدد مورچہ مقابر یعنی قبر ولی چیونٹیان
اور اڑھائی اوقیہ روغن رازقی یا روغن زنبق کے ساتھ
شیشہ مین ڈالکر تین ہفتہ تک دھوپ مین رکھین
بعد اسکے کام مین لائین ۔
دہن الورد الابیض ۔ فارسی مین نسترن کہتے ہین
سب خواصون مین روغن نسرین کے مانند ہی بلکہ اس سے
قوی زیادہ ہی صفت اُسکی بھی اسی دستور سے ہی
دہن الورد الاصفر ۔ فارسی مین گل زرد کہتے
ہین سب خصلتون مین روغن نسترن سے نزدیک ہی
اور اس سے گرم زیادہ صفت اُسکی بھی اُسی طریق سے ہی
دہن الورل ۔ وہ ایک جانور ہی کہ اُسکو فارسی مین
گوسے کہتے ہین سر چھوٹا اور دم لمبی ہوتی ہی اور اُسپر سبز
خطوط ظاہر ہوتے ہین پس روغن اُسکا تیسرے درجہ مین
گرم اور خشک ہی اور اس جانور کے روغن کو روغن سقنقور
کے قائم مقام تصور کیا ہی قوبا یعنی داد اور داءالثعلب اور
خشک کھجلی اور جلد بدن کے نشانون کو دور کرتا ہی صفت
اُسکی بدل یعنی گوکو پکڑکر روغن زیتون اور قدرے
پانی کے ساتھ ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ گوشت اُسکا
خوب گھل جائے اور پانی باقی نہ رہے آگ پر سے اُتارکر
نتھار رکھین اور اگر اُس روغن کو اسی جانور کی چربی مین
ملاکر قضیب پر اور اُسکے گرداگرد طلا کرین باعث اُسکی فربہی اور
تقویت کا ہوتا ہی ۔
دہن الیاسمین ۔ یعنی روغن چنبیلی اعتدال سے نزدیک ہی
سدون کو کھولتا ہی اور رطوبتون اور ریاح کو تحلیل اور
خارش خشک اور دردسر اور کلف یعنی چھائی کے لیے نافع ہی صفت
اُسکی چنبیلی کے پھول جسقدر چاہین لیکر سفید کھجوری اُتارے
ہوئے تلون مین مکرر پرورده کرکے کوٹین اور روغن اُس سے
حاصل کرین اور اگر اکثر پھولون کو اُسی دستور سے مغز بادام یا کنجد

یعنی تل مین پرورده کرکے روغن اُس سے حاصل کرین تو وہ روغن
بہت خوشبودار اور بہتر ہونگے ولیکن مذکورہ طریقون کے
بہ نسبت ضعیف العمل ہین اور بہت دیر تک نہین رہتے ہین
اور جلد بگڑجاتے ہین اور جاننا چاہیئے کہ اکثر روغن ہاے
مفردہ مثل دہن آجر یعنی روغن خشت اور دہن الآس یعنی
روغن مورد اور دہن ابوخلسا کہ وہ چوبہ ہے اور
دہن الابہل ۔ یعنی ہوبیر کا روغن اور ۔ دہن
حب الاترج یعنی روغن تخم ترنج کا اور ۔ دہن الاذخر
اور ۔ دہن الارنب ۔ اور دہن الاسقیل یعنی پیاز
جنگلی کا روغن اور دہن الافستین ۔ اور دہن
سود سالخ ۔ یعنی کالے ناگ کا روغن اور دہن
الاقاعی اور ۔ دہن اکلیل الملک اور دہن الاملج
یعنی آملہ کا روغن اور دہن الانجدان ۔ اور
دہن الانزروت ۔ اور دہن الانیسون ۔ اور
دہن الایرسا ۔ یعنی نیلی سوسن کی جڑ کا روغن اور
دہن الکلکلانج ۔ ہلیلجات کے بیان مین اور
دہن البباسہ یعنی جاوتری کا روغن ۔ اور
دہن البط ۔ اور دہن البلادر ۔ یعنی بہلاوہ کا
روغن اور ۔ دہن البیض ۔ یعنی روغن بیضہ اور
دہن الزہر التفاح ۔ یعنی سیب کے پھولون کا
روغن اور دہن الثوم یعنی لہسن کا روغن اور
دہن البحدوار ۔ نربسی کا روغن اور ۔ دہن حب صینی
اور دہن جوزبوا ۔ یعنی جائفل کا روغن اور ۔ دہن جوزماثل
یعنی دھتورہ کا روغن اور ۔ دہن الحنا ۔ یعنی مہندی کا
روغن اور دہن دارچینی ۔ اور دہن الذہب ۔ اور
دہن الرمان یعنی انار کا روغن اور دہن الزعفران
اور دہن السفرجل یعنی بہ کا روغن اور دہن السنبل الطیب
یعنی بالچھڑ کا روغن اور ۔ دہن السوسن ۔ اور
دہن الشاہترج ۔ یعنی شاہترہ کا روغن ۔ اور
دہن الصابون ۔ اور دہن الصندل ۔
کہ عطر صندل سے مشہور ہی اور دہن الفادانیا یعنی

عود صلیب کا روغن اور دہن القلفل یعنی روغن
مرچ سیاہ اور۔ دہن الفودنج یعنی پودینہ نہری کا
روغن اور۔ دہن القرع ۔ یعنی کدو کا روغن اور
دہن حب القرطم ۔یعنی کسوم کے بیجون کا روغن
کہ ان بیجون کو ہندی مین کڑ کہتے ہین اور دہن القرنفل
یعنی لونگ کا روغن اور دہن القسط ۔ یعنی کوٹھ کا
روغن اور دہن القنہ ۔ یعنی گندہ بروزہ کا روغن
اور۔ دہن نقرالیسود۔ اور۔ دہن القیقل
یعنی کمیلہ کا روغن اور۔ دہن القیقہر یعنی رال کا
روغن اور۔ دہن الکادی ۔ اور دہن الکافور
اور دہن الکبریت ۔ یعنی گندک کا روغن اور دہن الکتم
اور دہن الکمون ۔ یعنی زیرہ کا روغن اور
دہن الکندر اور دہن الکہربا ۔ اور دہن اللولو
یعنی روغن مروارید ناسفتہ اور دہن الماذریون
اور دہن المصطگے ۔ اور دہن المقل ۔ یعنی گوگل کا
روغن اور دہن الملح ۔ یعنی نمک کا روغن اور دہن الموم
اور دہن النارنج اور دہن النانخواہ یعنی اجوائن
دیسی کا روغن اور دہن النیب یعنی نیم کا روغن
اور دہن الوخ ۔ یعنی بچھ کا روغن اور دہن الورد
یعنی گلاب کے پھولون کا روغن کہ جسکو مطلق روغن گل
کہتے ہین ہر ایک انمین سے رسوم اور حروف اور فصول
اپنے مین مذکور ہوے اور بیان کیے جائینگے انشاء اللہ تعالے

ادہان مرکبہ یعنی مرکب روغنون کا بیان

جاننا چاہیے کہ ترکیب بعض دواؤنکی بعض کے ساتھ
یا واسطے انکی کیفیتون اور قوتون کی تقویت کے ہے
اور یا واسطے پیدا کرنے مزاج ثانوی مطلوب کی خاصیت
تازہ کے ساتھ مانند اجتماع اور تراکیب تام مرکب
دواؤن کی ہے اور کبھی ترکیب کیے جاتے ہین روغن
دواؤنکی قوتون سے اسطور سے کہ پکائی جائین دوائین
چھ وزن پانی خالص شیرین مین یہانتک کہ حاصل
کرے پانی انکی قوتون کو اور جب چہارم پانی باقی رہے
صاف کرکے جس روغن کے ساتھ چاہین بقدر آب صافی
ملائم آگ پر یا دیگ مضاعف مین حسب جزا ان دواؤن
کے بہت لطیف پکائین یہانتک کہ پانی جلکر روغن باقی
رہے اور یا دواؤنکی قوتون سے بواسطہ ہوا اور یا یہ کہ
ڈالے جاتے ہین شگوفہ اور پھول تازہ روغن مین اور آفتاب
مین پرورش کیے جاتے ہین جیسا کہ بعض مفرد روغنون
کے نکالنے کا طریق ہے اور کبھی مرکب کیے جاتے ہین روغن
دواؤن کے جرمون سے اور غرض ترکیب سے باقی رہنا انکی
کیفیتون کا اور پیدا کرنا انکی قوتون کا ہے حامل لطیف المحل
بطی التحلیل مین جیسے مسام اور خلل اور فرج ملائم مزاج
جلد بدن اور دماغ اور پٹھون مین تا کہ اثر کرے بعین
بطول ملاقات اور ٹھہرنے کے زمانہ دراز تک ترنیک اور ترکیب
دواؤنکی قوتون اور منفعتون کے اجتماع کی محیج اور مرکب واحد
مین یا جنس واحد سے ہر کیفیت مین جیسے بنفشہ اور
نیلوفر اور بید سادہ اور بید مشک اور ان سب کے مثل
اور بادام شیرین مقشر اور کنجد مقشر اور خشخاش سفید اور تخم
کاہو اور خیارین اور کدو اور ان سب کے مانند پھولون اور
تخمون سرد اور تر سے واسطے زیادتی تری کے اور روغن
نرجس اور سوسن اور یاسمین اور مرماحوز اور خیری زرد
اور خشکی کے روغن بلسان اور روغن زیتون اور بادام
تلخ اور بید انجیر اور قرطم اور خربیل اور شاہدانہ اور اخستہ زرد
آلو اور حبۃ الخضرا اور گردگان یعنی اخروٹ اور شیح اور
فستیتین اور غار اور سداب اور قیصوم اور روغن بابونہ اور
ان سب کے مانند روغنون گرم محلل ملطف مجفف سے بکثرت
گرمی پہونچانے اور خشکی کرنے اور تحلیل اور تلطیف کرنیکے لیے
اور روغن گل سرخ اور سفرجل اور حنا اور مولد و تقویت کیواسطے
ولیکن مرکب تین نوع سے مانند ترکیب گرم یا سرد یا دونون کے
مقوی کے ساتھ موافق حاجت کے زیادتی اور کمی اور برابری
سے مثل دہن لبوب سبعہ یعنی ساتون مغزیات کے روغن کے
مانند درد سر اور کان کے درد کے واسطے جو مرہ سوداوی
حارث ہو اور جذام اور مالیخولیا کے لیے ولیکن وہ روغن
جو گرم دواؤن کی قوتون سے ترکیب دیے جاتے وہ
نفع پہونچاتے ہین خاص سرد بیماریون کو جیسے قسط
اور ناردین اور تیزپات اور آس اور مچ ترکی اور
اذخر اور اسپل اور راسن یعنی چھڑیلا اور سلیخہ یعنی تج اور
اسارون یعنی تگر اور سونٹھ اور عاقرقرحا اور مرماحوز اور بالچھڑ
اور ناگرموتھا اور قردمانا اور مرزنجوش اور سنبل رومی اور مرکی
یعنی بول اور لونگ اور جائفل اور سلارس اور زعفران
اور ان سب کے مانند اور کبھی تکرار کیجاتی ہے مقدار دواؤنکی
مقدار واحد پر روغن سے واسطے زیادتی اور اجتماع تقویت
کے اور کبھی بالعکس واسطے تضعیف اور قلت حاجت کے
اور کبھی دواؤن کے بعد جوش دینے اور صاف کرنے کیواسطے
استسقا اور استخراج انکے قوتون کے مکرر پانی مین پکاتے
ہین اور صاف کرکے پہلے پانی مین اضافہ کرتے ہین اور یا یہ
کہ جوش دیجاتی ہین قابض دواؤن کے عرق مین مانند
مورد اور گل سرخ اور بہ اور گلنار اور ان سب کے مانند اور
یا یہ کہ دواؤن مقویہ گرم اور سرد کے ساتھ مانند برگ مورد
اور آملہ اور گل لالہ اور بہنسرج اور بالچھڑ اور ناگرموتھا
اور تخم چقندر اور مازو اور کابلی ہڑ اور بیری کی پتی اور ان
سب کے مانند اور کبھی حل کیے جاتے ہین بعض گرم دواؤن
کے جرم مرکبہ روغنون مین کہ جرم دواؤن کے انمین داخل
ہین مانند جند بیدستر اور افربیون اور زعفران اور مرکی
اور زنجبیل اور عاقرقرحا اور مرچ سیاہ اور ان کے مانند اور تمام
کی جاتی ہے انسے یعنی ان روغنون کی مالش کی جاتی ہے واسطے
فالج اور استرخا اور تشنج اور تمام بیماریون سرد کے اور واسطے
عنبر اور مشک اور زعفران اور اگر ہندی اور لونگ اور دارچینی
اور مصطگے اور جائفل اور افادیہ طیبہ یعنی خوشبودار
دوائین کہ حل کی جاتی ہین خوشبودار روغنون مین واسطے اعضا
رئیسہ اور آلات تناسل اور رحم کی علتون سرد کے واسطے

دستور انکے جوش کرنے کا

یہ ہی کہ مفرد دواؤن کو جدا جدا جدید تازہ خالص بے غش لیکر
جو کہ جلنے کی ہین کچلین اور وزن کرکے سب کو باہم ملاکر
اسقدر گرم پانی مین کہ انکے اوپر دو انگشت بلند ہو
اگر چار وزن سب دواؤنکا ہو بہتر ہی ایک رات دن
بھگوئین پھر ملائم آگ پر جوش دین یہان تک کہ ثلث
پانی باقی رہے ہاتھ سے دواؤن کو بخوبی ملین اور نچوڑکر
صاف کرین اور صاف شدہ پانی کے وزن کے برابر
جو روغن منظور ہو ڈالکر پھر جوش دین تاکہ پانی جلکر
روغن باقی رہے ولیکن اُن دواؤن سے کہ جنکے جرم
کثیف ہون چاہیے کہ انکے جوش کرنے مین مبالغہ کرین
اس طرح سے کہ ساعت بساعت تھوڑا تھوڑا گرم
پانی اسمین داخل کرین تا نرمی پختگی تک پھر آگ پر سے
اتارکر بدستور مرکب کرین ولیکن وہ دوائین کہ جنکے اجزا
بہت لطیف ہون چینی کے برتن یا دلدار شیشے مین بھرین
اور بدستور ایک رات دن بھگوئین پھر اس برتن یا
شیشہ کو قدر مضاعف یعنی اُس دیگ مین کہ جو نصف
پانی سے بھری ہو رکھکر جوش دین تیز دہکتے ہوے
کوئلون پر یا سوکھی لکڑیون کی آگ پر کہ جسمین تری مطلق
نہو آنچ اُسکی دھیمی رہے اور جب کہ پانی اس دیگ
کے اندر کے برتن یا شیشہ کا جسمین دوا ہی ثلث باقی
رہے ملکر چھان کر روغن اسمین داخل کرین اور دوسرے
برتن یا دوسرے شیشہ مین علحدہ کرکے بدستور سابق
اسی دیگ مضاعف مین مکرر جوش دین یہانتک کہ
روغن باقی رہے اور باقی سب سوختہ ہو اور پانی جلنے کی
نشانی یہ ہی کہ پھر جوش نہکھاے اور غلیان نکرے اور بعضون
نے لکھا ہی کہ امتحان اس روغن کا کہ جسمین عقارب یعنی
بچھو اور اسکے مانند اور چیزین پکاتے ہین یہ ہی کہ لکڑی کی
خلال اُسکے اندر ڈالین اور اسکو آگ پر رکھین پس
اگر وہ روغن کہ خلال پر ہی جوش کھالے تو معلوم کرین
کہ ابھی پانی موجود ہی ورنہ جلد آگ پر سے اتارین کہ روغن
سوختہ نہو جاوے پھر اسکو شیشہ محفوظ مین نگاہ رکھین

اور جاننا چاہیے کہ اکثر روغن ہاے مرکب مثل روغن مورد
اور اہل اور روغن اسقیل اور روغن اشنہ اور روغن
افادیہ اور روغن افسنتین اور روغن فرفیون اور
روغن کلکلانج اہلیلج کے بیان مین اور روغن بلادر اور
روغن ثوم اور حنظیا نا اور جو بچینی اور زعفران اور روغن
سوسن اور روغن قسط اور روغن رج ہر ایک اپنے اپنے
مقام پر مذکور ہوے اور آیندہ بھی بیان کیے جاوینگے
انشاء اللہ تعالے ۔

فصل مرکبہ روغنون کے بیان مین ہی

دہن البان المرکب ۔ سب خاصیتون اور
منفعتون مین یہ روغن روغن بان سادہ سے زیادہ ہے
اور دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہی اور پٹھون کی سختیون
کو دور کرتا ہی اور نافع ہی واسطے فالج اور استرخا اور لقوہ
اور رعشہ کے اور اسمین جلا اور قبض کی قوت ہے
اور نافع ہی نمش اور کلف یعنی جھائی اور بہق یعنی چھیپ
اور زخمون کے نشانون کو اور ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کیلیے
جو سردی قوی سے پھٹ جائین موسم کی سردی یا ہواے
سرد سے اور سود مند ہی اکثر بیماریون کے لیے جو سردی
اور تری سے حادث ہون اور بدن مین خوشبو پہونچاتا
ہی صفت اُسکی حاصل کرین روغن بان سادہ
دو رطل اور دوسرے نسخہ مین دو من ہی اور یہ نسخہ
صحیح زیادہ ہی اور سنگین دیگ مین ڈالین بعد اُسکے
گلاب کے پھول سبز ڈنٹھلون سے صاف کرکے کوٹین
اور اس روغن مین ملاکر پکائین ملائم آگ پر اور منھ اُس
دیگ کا ڈھانپین اور تین دن اسکو ویسے ہی رکھ
چھوڑین پھر نازک کپڑے مین چھان کر دوسری مرتبہ
دیگ مین ڈالین اور اسکے بھوک کو نگاہ رکھین پھر
لین جاوتری ساڑھے چار رطل اور کچل کر اُس روغن
مین ڈالین اور جوش دین اور اسکے منھ کو ڈھانپ
کر تین دن دیگر نگاہ رکھین اور بدستور صاف کرین اور

روغن کو پھر دیگ مین ڈالین اور اُسکا بھوک نگاہ
رکھین اور بدستور مذکور چار رطل جالفل کچل کر اُس
روغن مین شامل کرین اور جوش دیکر اور منھ دیگ کا
ڈھانپ کر تین روز دیگر نگاہ رکھین پھر صاف کرین اور
روغن کو دیگ مین ڈالکر اُسکا بھوک نگاہ رکھین اور
بدستور مذکور تین رطل لونگ کو ٹکر اسمین شامل کرین اور بدستور
معمود پکانے اور صاف کرنے اور اسکے تفل یعنی بھوک
نگاہ رکھنے کے بعد پنجم رطل کبابہ چینی بطور سابق داخل روغن
کرین اور بعد جوش دینے اور صاف کرنیکے روغن کو دیگ
مین ڈالکر ہر ایک من مین نیم رطل صندل سفید پیسکر داخل
کرین اور بعد جوش دینے اور تین دن رکھنے اور صاف
کرنے کے اگر سنبل ہندی کو ٹکر اور اسمین ڈالکر پکائین اور
ایک ہفتہ تک رکھ چھوڑین اور حل کرین اُس روغن
مین عنبر اشہب بیس مثقال اور صاف کرکے پھر حل کرین
اسمین مشک تبتی خالص اور پھر صاف کرین اور بعضے
طبیب عطر صندل اور عطر عود ہندی اور عطر خصی البان
اور عطر فتنہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور عطر گلاب دس مثقال
داخل کرتے ہین اور سب ثفلون یعنی بھوکون کو علحدہ
رکھ چھوڑین انمین قدرے عنبر اور مشک اور عطر ہاے
مذکورہ داخل کرکے علحدہ نگاہ رکھین اور روغن کو علحدہ
شیشون مین بھر کر ان شیشون کو مضبوط ڈاٹ سے
بند کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین پس اُن
بھوکون کو غالیہ اور روغن کو روغن غالیہ کہتے ہین ۔
دہن البان المرکب ۔ خوشبودار یہ نسخہ دیگر صفت
اسکی حاصل کرین روغن بان کہ نکالا ہو مغز اُسکے
سے جیسے نکالا جاتا ہی روغن مغز بادام سے جسقدر
کہ چاہین پھر لین لونگ اور جالفل اور زیرہ گلاب اور
بالچھڑ اور اسکو کچل کر بھگوئین اسقدر گلاب مین کہ
دوا کے اوپر تر جاوے اور رہنے دین اور رات دن پھر
ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ قوت دواؤنکی پانی مین
آجاوے پھر اضافہ کرین اسمین عرق فالوذج اور ح

وہ ایک قسم میوہ سے ہی اسقدر کہ رنگین کردے اُسکو پھر صاف کرین اور ملائین روغن بان مذکور مین اور رکھ آگ کے انگارون پر رکھکر جوش دین یہانتک کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پھر چھان کر شیشہ مین نگاہ رکھین اور کبھی اس روغن کو دوسری صورت سے مرتب کرتے ہین اور وہ یہ ہی کہ حوائج کو ہی کوٹکر اور روغن مذکور مین ڈالکر چالیس دن دھوپ مین رکھین۔

دہن البابونج یعنی روغن بابونہ۔ یہ نسخہ یحییٰ بن جزلہ وہ کہتاہی کہ یہ روغن گرم ہی باعتدال اور خشک ہی اور دردون کو ساکن کرتاہی اور اعضا کے تشنج کو نافع ہی اور مقام کشیدہ کو ڈھیلا اور نرم کرتاہی اور ریاح کو توڑتاہی **صفت** اُسکی تل کا تیل بیس اوقیہ اور میتھی اور بابونہ دھویا اور خشک کیا ہوا دو اوقیہ شیشہ مین ڈالکر چالیس روز رات دن دھوپ مین رکھین پھر استعمال کرین۔

دہن البزور۔ سرد اور تر ہی نافع ہی واسطے درد سر گرم اور خشکی دماغ اور سرسام کے لیے **صفت** اُسکی کدو کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور بادام شیرین کا مغز اور کنجد کہ سب یہ تخم چھیلے ہوے ہون اور کاہو کے بیج اور خشخاش سفید کے بیج سب کو کوٹ کر بدستور مقرر مرتب کرکے استعمال کرین مالش مین اور ناک مین نچوڑنے کے طریق سے اور ناک مین نچوڑنے کی مقدار نیم درم ہی اصول التراکیب سمرقندی سے منقول۔

دہن البزور۔ سردی پہونچانے اور خواب لانے اور دماغ کی خشکی رفع کرنے اور اسکو تری پہونچانے کے واسطے کامل النفع ہی **صفت** اُسکی کدو کے بیجونکا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور بادام شیرین کا مغز چھیلا ہوا اور خشخاش سفید کے بیج اور کنجد مقشر یعنی تل بھوسی اُتارے ہوے اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوے سب کو برابر وزن کوٹ کر اور گرم پانی چھڑک کر اور بقوت تمام نچوڑکر روغن ناک مین اور سر پر ملین اور بقدر نیم درم اُسمین سے ناک مین ٹپکائین اور کسیقدر کان مین بھی ڈالین فی الفور نفع اُسکا ظاہر ہوتاہی۔

دہن البطیخ ۔یعنی خربوزہ کا روغن واسطے بال اُگانے کے جس مقام پر کہ چاہین **صفت** اُسکی ایک بڑا خربوزہ لیکر جوف اُسکا خالی کرین اور تیس عدد مرغ کے انڈے کی زردی اور دس مثقال فولاد کا برادہ اور چھ مثقال روغن زیتون اسمین بھرکر اور منھ اُسکا مضبوط بند کرکے اور اُسکے اوپر کپڑوٹی چڑھاکر آگ مین ڈالین یہانتک کہ پختہ ہو بعد اُسکے نکالکر استعمال کرین۔

دہن الحرمل۔ فالج اور رعشہ اور تشنج اور ہاتھ پاؤنکی ماندگی کے واسطے سودمند ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین سپندان سوختنی ایک رطل اور سونٹھ ایک رطل کا چہارم اور تل کا تیل چار رطل اسپند اور سونٹھ کو کچلکر تھوڑے پانی سے تر کرکے تمام رات شبنم مین رکھین اور صبح کو روغن مین بھونین جب جل جاے روغن کو کپڑے مین چھانین بعد اُسکے مثل عدد جائفل کوٹ کر ملائین اور حاجت کے وقت صبح اور شام ملین اور بخوبی ایک ساعت دلک کرین اور سرد پانی اور ہوا سے پرہیز لازم سمجھین۔

دہن الخراطین ۔یعنی کیچوہ کا روغن بواسیر کیلیے نافع ہی اگر اُس سے موم روغن تیار کرکے دانہ بواسیر پر ملین نہایت جلد دور کریگا اُسکو نہایت مفید اور بے اذیت ہی **صفت** اُسکی خراطین یعنی کیچوہ پچاس عدد تل کے تیل مین بھونکر روغن سے باہر نکالین اور دس درم ہگین کے دنبالہ کے ساتھ پیسین اور روغن مذکور سے موم روغن بناکر اُسمین شامل کرین اور گندک اور ہرتال کو بالمناصفہ پیکر تل کے تیل مین بھگوئین یہانتک کہ جذب کرلے تمام روغن کو پھر اُسکو قرع و انبیق مین ڈالکر مقطر کرین۔

دہن الخروع الکبیر۔ یعنی ارنڈی کے روغن کا بڑا نسخہ نافع ہی استرخا اور فالج کو اور جگر اور طحال کے سدونکو کھولتاہی اور استعمال کیاجاتاہی حقنون مین قولنج کے واسطے **صفت** اُسکی یہ نسخہ شیخ الرئیس اجواین دیسی اور مرکی صافی یعنی بول اور پودینہ پہاڑی اور صعتر فارسی کہ جنگلی پودینہ کی قسم ہی اور مرماحوز یعنی مروا پہاڑی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی کے بیج اور سونف رومی اور حند قوقی کے بیج اور مصطگی رومی اور تگر اور میتھی ہر ایک سے پانچ درم اور سکبینج اور اشق اور جاوشیر کہ یہ گوند کی چیزین ہین ہر ایک سے تین درم اور اجمود کی جڑ اور سونف کی جڑ کا پوست اور اذخر مکی اور ملیٹھی اور رائن خشک اور گوکھرو ہر ایک سے دس درم اور بہرا بچشان ہر ایک سے تین درم اور سونٹھ اور دارچینی اور لونگ اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور کبابہ چینی اور کرویا اور گول مرچ اور پیپل اور جائفل اور جاوتری اور کلونجی اور ریوناس یعنی مجیٹھ ہر ایک سے چار درم اور نرکچور اور درونج چینی عقربی ہر ایک سے پانچ درم سب کو کچل کر اسقدر پانی اُسپر ڈالین کہ اُسکے اوپر بلند ہو رات کو بھگوئین اور صبح کو دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین جب مہرا ہوجاے صاف کرین اور سات رطل روغن ارنڈ اسمین ڈالکر پھر جوش دین یہانتک کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت دو مثقال لیکر تین مثقال ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین۔

دہن الخروع ۔یعنی روغن ارنڈ کا نسخہ سید مظفر الدین شفائی **صفت** اُسکی اجواین دیسی اور پودینہ پہاڑی اور اجمود دیسی کے بیج اور سونف رومی اور مصطگی اور تگر شامی ہر ایک سے سات درم اور اجمود دیسی کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور نیلے سوسن کی جڑ اور راسن ہر ایک سے دس درم اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور گوگل زرد ہر ایک پانچ درم اور جاوشیر اور نرکچور اور درونج عقربی ہر ایک سے تین درم اور سونٹھ اور دارچینی اور پیپل اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جائفل

اور جاوشیری اور کوٹھ تلخ اور کلونجی اور کردیا ہر ایک سے چار درم سب کو کچل کر ایک شب پانی مین بھگوئین اور اُسکے دوسرے دن دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین کہ مہرا ہوجاے صاف کرین اور ڈیڑھ سو درم روغن ارنڈ سادہ داخل کرکے پھر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے ایک خوراک کی مقدار نو درم ہے ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین۔

دہن الخروع۔ کہ سید اسمعیل نے اپنے ذخیرہ مین مددگار حمل کی دواؤن مین بیان کیا ہے صفت اسکی روغن ارنڈ ایک من اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجمود دیسی کے بیج ہر ایک سے ایک کف دواؤن کو کچل کر پانی مین بھگوئین ایک شب اور دوسرے دن پکاکر صاف کرین اور روغن اسمین حل کرکے ملائم آگ پر جوش دین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن النخل۔ دواء الحرص سے معروف ہے نافع ہے واسطے ان پھنسیون کے جو مسام اور بالون کے جڑون مین پیدا ہوتی ہین اور مفید ہے واسطے سب قسم کے موادون غلیظ کے جو نیچے جلد کے قائم ہون اور خراز اور جرب یعنی خارش تر اور حکہ یعنی خارش خشک کو مفید ہے صفت اسکی گلاب کے پھولون کا روغن بیس مثقال اور سرکہ انگوری پرانا نوے مثقال روغن کو سرکہ مین جوش دین یہانتک کہ سرکہ جلجاے اور روغن باقی رہے بعد اُسکے فرفیون اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور کہربا ے شمعی اور راتینج ہر ایک سے ایک دانگ اور کاغذ جلایا ہوا اور دانہ بیخ جلایا ہوا اور دانہ ہلیلہ جلایا ہوا اور مس یعنی تانبہ جلایا ہوا اور مداد چینی ہر ایک سے نیم مثقال اسمین حل کرکے اور ہاون دستہ مین ڈالکر خوب ملین جب کھل مل جاے استعمال کرین

دہن دار ہلد۔ زخمون کے لیے مجرب ہے صفت اُسکی زرد چوبہ یعنی ہلدی اور دار ہلد اور دیودار اور ملیٹھی اور دھمرنہ پھر پھوجونگی اچھت کا ہر ایک سے آدھ سیر سب کو کچل کرکے ۲ سیر پانی خالص مین بھگوئین پھر جوش دین کہ نصف باقی رہجاے صاف کرکے اور تل کا تیل پانچ سیر ڈالکر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے اور احتیاط کرین کہ جلنے نہ پاے

دہن دارشیشعان۔ یعنی کائپھل کا روغن سودمند ہے جگر اور معدہ اور احشا کے ضعف کو اور دستون کو بند کرتا ہے صفت اُسکی کائپھل چھ اوقیہ اور تج اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے چار اوقیہ اور جرایۂ شیرین دو اوقیہ سب دواؤن کو کچل کر پانی اور تل کے تیل ہر ایک سے ساڑھے تین رطل مین جوش دین اور صاف کرکے کام مین لائین

دہن دیودار۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی وہ کہتا ہے کہ یہ روغن زخمون پر گوشت اُگانے کے لیے اپنا نظیر نہین رکھتا اور نہین چھوڑتا ہے کہ زخم قرحہ ہوجاے اور چرک کرے پس اُسکو جلد بھرلاتا ہے اور زخم اور اُسکے گرداگرد کا رنگ نیک کرتا ہے اور یہ روغن ہے نہایت مبارک خصوصاً زخم تازہ کیلیے چنانچہ اکثر ایسا اتفاق ہوا ہے کہ جسوقت کسی جراحت عظیم پر میننے اس روغن کو لگاکر باندھا ہے اس روغن نے اس زخم کو ایسا ملاکر جوڑدیا ہے کہ سوئی سے ٹانکے دینے کی حاجت نہین رہی اور وہ جلد اچھا ہوگیا ہے صفت اُسکی حاصل کرین دیودار اور دار ہلد کی لکڑی اور نخود بریان کرنے والون کی دوکان کے چھت کا دھوان یعنی دھوان ہر ایک سے دس مثقال جو چیزین کوٹنے کی ہین کوٹین اور سب کو باہم ملائین اور تل کا تیل دو سو مثقال اور تین رطل پانی داخل کرکے جوش دین یہانتک کہ پانی نصف باقی رہے پھر آگ پر سے نیچے اُتارکر ہاتھ سے ملین اور صاف کرکے اور پھر دیگ مین ڈالکر اسقدر پکائین کہ پانی سب جلجاے اور روغن باقی رہے اور اُسوقت مین احتیاط کرین کہ روغن نہ جلنے پاے یعنی بہت دھیمی آگ روشن کرین کیونکہ اگر بہت تیز آگ ہوگی تو پانی جل جانے کے بعد روغن مین اثر کریگی اور روغن کو جلادیگی پس اولے یہ ہے کہ قطرہ چند پانی کے ہنوز باقی ہون فوراً آگ پر سے اتارین اور وہ قطرے پانی کے جو اسمین باقی رہجائین آگ کے ابخرون سے دور کرین اور قیروطی یعنی موم روغن بنائین بہتر ہے۔

دہن جاموں۔ تعبیر اُسکی عشرۃ الاجزا ہے اور دوسرے نسخہ مین لکھا ہوا ہے کہ اُسکو رومی حرد ہاموں کہتے ہین یعنی ذو عشرۃ الاخلاط بالجملہ یہ ایک روغن ہے نافع ہے درد معدہ اور پٹھون کے درد کے لیے اور اعضا کو قوت پہونچاتا ہے صفت اسکی مرچ سیاہ ایک اوقیہ اور تیزپات اور بالچھڑ ہر ایک سے چار اوقیہ اور فرفیون تین اوقیہ اور دارچینی چھ اوقیہ سب کو کوٹ چھانکر اور سلارس چار اوقیہ اور مصطگی رومی بارہ اوقیہ اور موم سفید بارہ اوقیہ تینون چیزونکو روغن بان اڑتالیس اوقیہ اور روغن بلسان بارہ اوقیہ مین پکاکر اور خشک دواؤن کو ملاکر پتھر کے ہاون مین دستہ سے ملین یہانتک کہ یکسان ہوجاے شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن الراحت۔ جالینوس کی تالیف سے ہے اور فائدے اس روغن شریف کے زیادہ اس سے ہین جو اس مختصر مین سمائین اور فضل المتاخرین حکیم عماد الدین محمود شیرازی نے بیان کیا ہے کہ کسی دوا مین ایسا اثر نہین ظاہر ہوا ہے جیساکہ اس روغن مبارک سے خاصۃً آتشک کی سب قسمون اور مفاصل اور جذام اور ناصور اور قروح کی سب قسمون اور قوبا یعنی داد اور جرب یعنی خارش تر اور ہاتھ پاؤن کے پھٹنے اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور درد سر اور کان کے درد مین اور مذکورہ سب بیماریون کے واسطے آزمایا ہوا ہے اور نہایت مفید صفت اُسکی جدوار خطائی یعنی نربسی اور نرکچور اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور حب لغار اور حنطیانا یعنی کھان بید اور مرکی صافی یعنی بول اور ایلوے زرد اور جاوشیر اور حلتیت یعنی ہینگ اور سکبینج اور کندر اور مصطگی اور گگڑی کے بیج

اور منہدی کی پتی اور جندبیدستر اور عاقرقرحا اور گوگل زرد ہر ایک سے دو مثقال اور سورنجان مصری چار مثقال اور فرفیون ایک مثقال اور صابون عراقی دس مثقال اور موم زرد دس مثقال اور پیہ گرگ یعنی چربی بھیڑیے کی اور چربی شیر کی اور چربی لومڑی کی اور چربی گیدڑ کی اور چربی خرگوش کی ہر ایک سے پانچ مثقال اور روغن زیتون پرانا اور روغن گل اور روغن بابونہ اور روغن نرگس اور روغن خیری اور روغن یاسمین یعنی چنبیلی سفید کا روغن اور روغن زنبق یعنی زرد چمبیلی کا روغن اور روغن رازقی اور روغن حنا اور روغن ریحان اور روغن سورنجان اور روغن قسط اور روغن فرفیون ہر ایک سے ایک استار اور سیماب یعنی پارہ چار مثقال اول چاہیے کہ سیماب یعنی پارہ کو منہدی کے پتون کے پانی مین کشتہ کرین اور سب دواؤن کے ساتھ جس دستور سے کہ بعد اسکے نسخہ آئندہ مین مذکور ہوتا ہی مرتب کرین۔

دہن الراحت۔ یہ نسخہ حکیم میر عماد الدین محمود **صفت** اسکی جدوار خطائی یعنی نربسی اور ترنجبور اور کندر ذکر اور زراوند طویل اور ہینگ اور عاقرقرحا اور ایلواے زرد اور جاوشیر اور ہینگ اور عاقرقرحا اور سورنجان اور جائفل اور جندبیدستر اور شنجرف اور مردار سنگ اور زفت رومی ہر ایک سے دو مثقال اور زیبق یعنی پارہ پانچ مثقال اور سکبینج ایک مثقال اور صابون اور لیمو کا پانی پانچ مثقال اور بکرے کی چربی بیس مثقال اور روغن سوسن اور روغن گل سرخ اور روغن بابونہ اور روغن قسط اور روغن سداب اور روغن زیتون اور موم زرد ہر ایک سے دس مثقال بدستور مقرر مرتب کرین اور اس نسخہ مین کہ نواب غفران مآب حکیم میرزا محمد باقر موسوی حکیم باشی نے حکیم عماد الدین محمود شیرازی سے نقل کرکے اپنی مجربات کی کتاب مین لکھا ہی کہ اس روغن مین زراوند مدحرج اور گوگل زرد اور سکبینج اور زفت رومی ہر ایک سے دو مثقال اور برگ حنا پانچ مثقال داخل ہوئے اور وزن موم کا پندرہ مثقال ہی اور وزن زیبق یعنی پارہ کا چار مثقال ہی اور لکھا ہی کہ اگر وہ روغن جو اس نسخہ مین ذکر ہوئے ہین موجود نہون تو جو روغن کہ نہو اسکے عوض روغن کنجد داخل کرین۔

دہن الراحت خط حکیم محمد باقر بن حکیم عماد الدین محمود سے منقول کہ اعتماد انکا اس نسخہ پر بیشتر ہی **صفت** اسکی جدوار خطائی مجرب یعنی نربسی آزمائی ہوئی اور ترنجبور اور جندبیدستر اور مصطگی رومی اور کندر اور زراوند مدحرج اور حب الغار اور عاقرقرحا اور مغاث بغدادی اور زفت رومی اور سکبینج اور جاوشیر اور گندہ بروزہ اور ہینگ اور گوگل زرد اور اشق اور سکبینج اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے دو مثقال اور سورنجان اور کوٹھ دریائی اور برگ حنا یعنی منہدی کی پتی ہر ایک سے تین مثقال اور سیماب یعنی پارہ چار مثقال اور صابون عراقی نیم قالب اور روغن بابونہ اور روغن گل سرخ اور روغن زیتون پرانا اور روغن زیبق اور روغن نرگس اور روغن خیری اور موم زرد اور بکرے کے گردہ کی چربی ہر ایک سے دس مثقال اور لیمون کا پانی اسقدر کہ سیماب کو جسمین کشتہ کرین اور اگر مرض قوی اور پرانا ہو اور مریض قدرت اور توانائی نہ رکھتا ہو تو سیماب کے وزن کو چھ مثقال تک کرسکتے ہین اور تصرف اس نسخہ جالینوس ہین اسطور سے کیا ہی کہ قرحون آتشک مین توتیاے ہندی اور مردار سنگ ہر ایک دو مثقال داخل کیا ہی اور بعضی دواؤن کو مثل حلتیت یعنی ہینگ اور عاقرقرحا اور حب الغار اور جندبیدستر برطرف کرکے روغن گل سرخ اور روغن زیتون پر اکتفا کیا ہی اور داء الثعلب کے مرض مین روغن مورد اور روغن لادن اضافہ کیا ہی اور اسکے مانند تصرفات موافق مزاج اور قوت اور مرض کے حسب راے طبیب حاذق واقع ہوتے ہین اور طریق اس روغن کے تیار کرنے کا یہ ہی کہ سیماب یعنی پارہ کشتہ کرنے مین مبالغہ عمل مین لائین کہ کچھ اثر اس سے نہ رہے اور چاہیے کہ قدرے سرکہ پرانا پانی مین ملاکر مٹی کے کورے برتن مین رکھین اور سیماب اسپر ڈالین اور ملائین کہ ریزہ ریزہ ہو جاے پھر حنا یعنی منہدی کو کوٹ کر کپڑے سے مین چھانکر اور اسمین ڈال کر انگلی سے ملین اور تین دن تک ایسے ہی ملتے رہین یہانتک کہ سیماب بخوبی کشتہ ہو جاے پھر گوندکی چیزون کو جسقدر کہ ممکن ہو ہاون مین نرم کرین اور سرکہ مین بھگوئین اور حل کرکے صاف کرین اور باقی دواؤن کو باریک کوٹین ہر ایک کو جدا جدا اور کپڑے مین چھان کر وزن کرین اور جدوار یعنی نربسی کو گلاب کے ساتھ پتھر پر پیسین اور صابون کو چاقو سے تراش کر اور چربی اور موم کو پگھلا کر صاف کرین اور سب روغنون کو یکجا کرکے اور ایک پاتیلی مین ڈال کر جوش دین اور اول مرتبہ شنگرف اور مردار سنگ کو داخل کرکے بعد اسکے گوندکی چیزون کو ملائین پھر آگ پر سے اتار کر سرد کرین پھر جدوار یعنی نربسی اور سیماب کو شامل کرین بعد اسکے تمام دواؤن کو داخل کرکے بڑی ہانڈی مین اسقدر پیسین کہ بخوبی پس جائین اور باہم ملاکر چینی یا شیشہ کے برتن مین رکھکر گرد و غبار سے محافظت کرین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین اور طریق اسکے استعمال کا یہ ہی کہ تین حصہ کرین اور ہر مرتبہ ایک حصہ لیکر ملین میان دو ابرو کے ابتدا اسے بعرض چار انگشت جنہ گردن تک اور رشت کے مہرون پر ملین اور پھر بازؤن پر تا انگشتہاے اور ایسے ہی سینہ کی ہڈیون پر بہ نرمی ملین اور پنبہ دار لباس پہنکر سرد ہوا اور سردی موسم سے اپنے بدن کی محافظت کرین اور نفسانی اعراض اور حرکت سخت اور جماع وغیرہ سے پرہیز لازم سمجھین اور پھر اسکے دوسرے حصہ کو پانچوین دن اسی طریق سے اور گیارھوین دن تیسرے حصہ کو کام مین لائین اور تیرھوین دن حمام مین جائین اور پہلی یا دوسری مرتبہ کی مالش سے اگر آثار صحت کے نمودار ہون تو حاجت تیسری مرتبہ ملنے کی نہین ہی اور ان دنون مین غذا نخود آب تناول کرین اور باقی سب غذاؤن سے پرہیز واجب جانین

اتفاقاً اگر یہ روغن جوشش کرے یعنی اس سے منھ آجاے تو تخم بستان افروز اور تخم ریحان اور کشنیز خشک کوٹ کر منھ کے اندر چھڑکین اور اسپغول کے لعاب سے کلی کرین اور سوتے وقت ایک مثقال نقرہ یعنی چاندی منھ مین نگاہ رکھین اور نواب میرزا محمد باقر موسوی حکیم باشی نے لکھا ہی کہ چاہیے کہ اُس روغن کو بقدر ساٹھ مثقال تین مرتبہ پندرہ دن کے عرصہ مین ملین ہر پانچوین دن مین ایک مرتبہ یعنی پہلے اور چھٹے اور گیارھوین دن یہانتک کہ مالش حمامی کو پہونچے اور ابتدا سر سے کرین اور عقب سر اور گردن کے مہرون اور دونون ہاتھ اور پانوُن کو بعرض چار انگشت ملین مگر دل اور جگر پہ اور نیچے بغل کے نہ ملنا چاہیئے ـ

دہن الراحت ـ نافع ہی واسطے مفاصل اور درد اعضا کے صفت اُسکی جدوار خطائی یعنی نربسی اور گوگل زرد اور جاوشیر اور کندر اور گندہ بروزہ اور اشق اور حلتیت یعنی ہینگ اور جندبیدستر اور نرکچور اور جائفل اور برگ مورد ہر ایک سے تین مثقال اور کوٹھ تلخ اور برگ حنا اور ناگرموتھا اور عاقرقرحا ہر ایک سے پانچ مثقال اور حب الغار اور سورنجان ہر ایک سے دو مثقال اور صابون عراقی ایک قالب اور روغن گل سرخ اور روغن زیتون اور روغن بابونہ ہر ایک سے دو مثقال اور بکرے کی چربی تیس مثقال اور لیمون کا پانی بیس مثقال اور سیماب یعنی پارہ کشتہ کیا ہوا ساٹھ مثقال اور موم زرد بیس مثقال بدستور روغن تیار کرکے حاجت کے وقت استعمال کرین ـ

دہن الراحت ـ یہ نسخہ حکیم صالح خان صفت اُسکی جدوار خطائی مجرب یعنی نربسی آزمائی ہوئی اور کندر اور نرکچور اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور مرمکی یعنی بول اور ایلوا سے زرد اور گوگل زرد اور سکبینج اور جاوشیر اور حلتیت یعنی ہینگ اور عاقرقرحا اور سورنجان مصری اور جائفل اور جندبیدستر اور مہندی اور شنجرف اور مردارسنگ اور زفت رومی ہر ایک سے دو مثقال اور سیماب یعنی پارہ پانچ مثقال اور صابون عراقی تین مثقال اور لیمون کا پانی اور روغن گل سرخ اور روغن زیتون اور روغن سداب اور روغن قسط اور روغن حنا اور روغن بابونہ اور روغن کنجد ہر ایک سے چالیس مثقال اور بکرے کے گردہ کی چربی ایک ثلث پندرہ مثقال اور موم زرد بغیر دھویا ہوا ساڑھے سات مثقال سب دواؤنکو کوٹ چھان کر اور سیماب کو قدرے لیمون کے پانی اور مہندی کے پتون کے پانی مین حل کرکے مرمکی یعنی بول اور ایلوے زرد اور سکبینج اور جاوشیر اور حلتیت یعنی ہینگ کو لیمون کے پانی مین بھگوئین اور صاف کرکے بعد اسکے روغنونکو ایک جا کرکے جوش دین اور حالت جوش مین موم اور بکرے کی چربی اسمین ڈالکر پگھلائین یہانتک کہ بخوبی پگھل جاے صاف کرکے پھر گوندکی چیزونکو زفت رومی کے ساتھ ڈالکر اُلٹ پلٹ کرین اور بعد اسکے سرد کرکے سب دوائیں اُسمین ملائین اور چمچہ سے چلائین اور بعد اسبات کے کہ جب موم روغن کے مانند ہوجاے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین ـ

دہن الراحت ـ یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی سیماب کشتہ کیا ہوا اور مہندی کی پتی تین مثقال اور سیندور اور سفیدۂ کاشغری ہر ایک سے دو مثقال اور صابون ایک قالب اور روغن زیتون بارہ مثقال خشک دواؤنکو کوٹ چھانکر صابون اور روغن زیتون کے ساتھ ہاون مین دستہ سے ملین کہ مرہم کے مانند ہوجاے پھر دو حصہ کرکے ایک حصہ کو دونون ہاتھون پر کہنیون سے انگلیون تک اور پاؤن پر گھٹنے سے انگلیون تک ملین اور دوسرے حصہ کو دوسرے دن ملین اور ایسے مقام پر قیام کرکے مالش کرین کہ جہان ہوا سرد نہ پہونچے اور تمام روز وہین رہین اور روغن کو ساتوین دن تک نہ دھوئین اور غذا نخود آب گوشت مرغ جوان کھائین اور شیر اور ترشیون اور سرد پانی سے پرہیز کرین بالجملہ یہ روغن مجرب ہی آتشک اور ناصور اور بواسیر کیلیے اور ان سب قرحونکو زائل کرتا ہی جنکا علاج نہایت دشوار ہو ـ

دہن الراحت ـ یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی جدوار خطائی مجرب اور نرکچور اور کندر اور زراوند طویل اور مرمکی یعنی بول اور ایلوا سے زرد اور گوگل زرد اور سکبینج اور جاوشیر اور حلتیت یعنی ہینگ اور عاقرقرحا اور سورنجان مصری اور جائفل اور جندبیدستر اور شنجرف اور زفت رومی اور مردارسنگ ہر ایک سے دو مثقال اور اجمود کے پتے اور سیماب ہر ایک سے پانچ مثقال اور لیمونکا پانی پچاس مثقال اور صابون عراقی نیم قالب اور بکرے کے گردہ کی چربی بیس مثقال اور روغن سوسن اور روغن گل سرخ اور روغن بابونہ اور روغن قسط اور روغن سداب اور روغن زیتون پرانا اور موم زرد ہر ایک سے دس مثقال بدستور مقرر مرتب کرین ـ

دہن دامش دار ـ نافع ہی فالج اور لقوہ اور نقرس اور رعشہ اور دردون مفاصل اور درد پشت کیواسطے اور ناصور اور باسور اور قولنج اور تمام دردون سرد کو مفید ہی اور مواد غلیظ اور ریحون کو تحلیل کرتا ہی اور پٹھونکو قوت دیتا ہی اور اگر نیم مثقال ایک مثقال تک اس روغن سے نوش کرین تو قولنج اور آنتون کے درد کو سودمند ہوگا اور مسہل بلغم ہی اور پٹھون کو رطوبتون سے پاک کرتا ہی اور داء الفیل کو مفید صفت اُسکی گوگل زرد دس درم اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر اور حب بلسان اور افیون اور بسفایج فستقی اور کٹکی سفید اور زرنب اور افلیخہ کہ اُسکو ہندی مین پل برنگ کہتے ہین وہ ایک تخم ہی خردل یعنی رائی کے مشابہ کہ بو اُسکی مشابہ بوے سیب سے نہایت سرخ اور مزہ اُسکا تلخ ہوتا ہی اور اکثر معجونون وغیرہ اور خوشبو کی چیزون مین اُسکو داخل کرتے ہین اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور مغز بادام تلخ ہر ایک سے چھ درم اور لونگ اور جائفل اور سونٹھ

اور کلیجن اور دار چینی اور لادن اور جند بیدستر ہر ایک سے تین درم اور کیلا اور اجواین خراسانی سفید اور تخم سیسالیون اور کندر ذکر اور کلونجی اور تخم ترہ تیزک اور تخم گندنا اور اجوائن دیسی اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے پانچ درم اور تخم حرمل اور مغز تخم ارنڈ اور مرزنجوش اور مورد اور مغز حبۃ الخضرا ہر ایک سے چار درم اور رغافث کے پتے اور افسنتین رومی ہر ایک سے چار درم اور دوسرے نسخہ مین بجاے افسنتین کے چھڑ چھڑیلا ہے اور دوسرے نسخہ مین غافث کے پتونکے عوض فرفیون اور سورنجان ہر ایک سے دس درم ہے دواؤنکو کچل کر اور دیگ مین ڈالکر اور کلم کے پتونکا پانی چھ رطل اسپر اضافہ کرکے ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ دو رطل باقی رہے آگ پر سے اُتارکر ملین اور نچوڑین اور صاف کرین پھر پھوک کو بخوبی نچوڑین تاکہ اسمین دوائونکی قوت سے کچھ باقی نہ رہے پھر آب صافی کو اسکے دیگ مین ڈالکر اور روغن زیتون پرانا چھ رطل اور گاے کا گھی اور روغن رازقی اور روغن تخم ارنڈ اور روغن حب لغار کہ جوش دیا ہوا ہو اور دادیہ مین کہ ملک مصر سے لاتے ہین ہر ایک سے دو درم اور مغز بادام تلخ مقشر کوٹے ہوے دس درم اور حب الغار مقشر کوٹے ہوے اور حب الصنوبر مقشر کوٹے ہوے ہر ایک سے چھ درم اور روغن سوسن اور روغن خیری ہر ایک سے پانچ درم اور روغن حبۃ الخضرا دس درم اور روغن کنجد کہ پکایا ہو جسمین سداب تین درم اور راشنہ یعنی چھڑ چھڑیلا تین درم اور روغن حنا پانچ درم اور سلیخہ تین درم اور قدرے جوشاندہ مین کہ اول مذکور ہوا بنجرنیا بوزن دس درم حل کرکے سب کو ایک جا کرین اور ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ جوشاندہ اول کا پانی بقدر ایک سکرجہ باقی رہے آگ پر سے اُتارکر مصفی کپڑے مین چھانین اور پھر دیگ مین اسکو ڈالکر داخل کرین اسمین گندہ بروزہ چھ درم اور شہد صاف کیا ہوا دس درم اور اس دیگ کو انگارون پر رکھین یہانتک کہ حل ہوجاے وہ اسمین پھر آگ پر سے نیچے اُتارکر سلارس اور لفظ سفید اور روغن بلسان ہر ایک سے دس درم اضافہ کرین پھر اسکو شیشہ مین رکھکر منھ اسکا مضبوط بند کرین مقدار خوراک اس روغن کی ایک درم کا چہارم ہے ایک مثقال تک نخود آب بے گوشت مصفا کے ساتھ اور بعض طبیبون نے اسکے پکانے کا طریق اسطور سے بیان کیا ہے کہ خشک دوائون کو کوٹین اور کلم کے پانی مین بدستور مذکور پکاکر صاف کرین پھر گوند کی چیزون اور ان چیزون کو جو حل کرنیکی ہین اس پانی مین حل کرکے اور روغنونکو ڈالکر دیگ مین ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ پانی سب جلجاے اور روغن باقی رہے آگ پر سے اُتارکر اور پارچہ کرپاس مین چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین مگر طریقہ اول صواب سے نزدیک ہے۔

دہن السالطع

جاننا چاہئے کہ یہ روغن غالیہ کی قسمون سے ہے اور ثفل یعنی اسکے پھوک کو لخلخہ سلیمانیہ کہتے ہین اور یہ روغن نافع ہے معدہ اور جگر اور فالج اور لقوہ کو اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو تسکین بخشتا ہے اور تمام سرد بیماریون کیلیے مفید **صفت اسکی** روغن گل سرخ اور روغن نرگس اور روغن زنبق ہر ایک سے ایک رطل کانچ یا چینی کے برتن مین رکھکر اگر قماری کی دھونی دین ہر روز ایک مہینہ تک اور یحیی بن عیسی لکھتا ہے کہ ایک مہینہ تک ہر روز اگر قماری اور کافور قیصوری کی دھونی دین اور بعد اسکے جائفل اور جاوتری ہر ایک سے چہارم اوقیہ اور بڑی الائچی اور اقلیخہ کہ وہ تخم ہین خردل یعنی رائی سکے مشابہ کہ اکثر خوشبودار چیزونمین استعمال کیے جاتے ہین اور فاغرہ کہ اسکو فاریغہ بھی کہتے ہین اور فارسی مین فاغرہ اور کبابہ دہن شگافتہ نام رکھتے ہین بزرگ ترکبابہ سے ہے اور بقدر نخود اور جوزی رنگ اور تابنصف شگافتہ اور اسکے جوف مین چھوٹے چھوٹے دانہ گول سیاہ براق ہوتے ہین اور تخم خوشبودار اور کبابہ چینی اور کنجد اور لونگ اور بالچھڑ اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے نیم اوقیہ اور سلیخہ آٹھوان حصہ ایک اوقیہ کا اور دار چینی اور تخم حرمل ہر ایک سے دس مثقال کوٹ چھانکر روغن مین ڈالین اور دوسری بار ایک مہینہ دیگر عود قماری سے دھونی دین پھر صاف کرین اور پھوک اسکا علیحدہ شیشہ مین نگاہ رکھین اور روغن کو اسکے حاصل کرکے دو اوقیہ عود قماری باریک کوٹا چھانا ہوا اور دو مثقال عنبر اشہب اور تین مثقال مشک خالص اور دو مثقال عطر گلاب اور دس مثقال کافور قیصوری لیکر اول عنبر کو اسمین حل کرین بعد اسکے باقی دوائونکو کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر اس روغن مین ملائین اور شیشہ کا منھ مضبوط بند کرکے نگاہ رکھین۔

دہن سام ابرص

یعنی چھپکلی کا روغن نافع ہے واسطے خنازیر کے اگر اسپر طلا کرین جو سینہ تک نوبت پہونچی ہو بحکم خدا جلد رفع کردیگا اسکو **صفت اسکی** تین عدد چھپکلی پکڑکر نیم من روغن کنجد مین ڈالکر پکائین یہانتک کہ مضمحل ہوجاے پھر گاے کے سینگ جلاے ہوے کی راکھ نو مثقال اسمین ڈالکر چمچہ سے چلائین اور چند جوش اور دیکر اُتارلین اور کام مین لائین۔

دہن سداب المرکب

یہ نسخہ شیخ داود مجرب ہے سب فعلون اور قوتون مین سداب اور روغن سادہ اسکے سے اور ہوتا ہے نافع درد پشت اور درد ورک اور مثانہ اور درد گردہ اور پنڈلی کے درد کو اور ادرار کرتا ہے اور ریاح کو تحلیل اور کان کے درد کو مفید ہے اور مرگی کو سودمند بطریق حقنہ اور قطور اور مالش اور نوش کرنیکے **صفت اسکی** حاصل کرین سداب تر وتازہ تین اوقیہ اور تخم خردل یعنی رائی کے بیج اور حب الرشاد اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایک درم دوائونکو کوٹکر نیم رطل پانی مین جوش دین یہانتک کہ ثلث پانی باقی رہے صاف کرین اور تین اوقیہ روغن زیتون پرانا یا تل کا تیل ڈالکر اسقدر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے شیشہ مین بھرین اور منھ اسکا بند کرکے نگاہ رکھین

دہن سداب

یہ نسخہ سید اسمٰعیل کا اسنے ذخیرہ مین

اس نسخہ کو اپنے مجربات سے لکھا ہی نافع ہی زکام اور نزلہ اور درد ون سر کو اور واسطے فالج اور لقوہ اور استرخا کے اور رحم اور مثانہ کی سردی کے لیے صفت اُسکی ہری سداب کے پتو نکا پانی دو من لیکر نیم من روغن سوسن مین ملاکر ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ روغن باقی رہے آگ پر سے نیچے اُتار کر جند بیدستر اور عاقرقرحا اور قسط تلخ ہر ایک سے دس درم اور فرفیون پانچ درم سب کو کوٹ چھانکر اور اُسمین ملاکر اور پھر سب کو پتھر کے ہاون مین ڈالکر دستہ سے خوب ملین یہانتک کہ سب چیزین بخوبی ملجائین اور اگر روغن بلسان داخل کرین بہتر ہی ورنہ اُسکے عوض مین دہن الفجل یعنی مولی کا روغن ڈالین ۔

دہن سلیخہ ۔ ثابت بن قرہ کی تالیف سے سردی جگر کو فائدہ بخشتا ہی اور اعضا کو قوی کرتا ہی صفت اُسکی سلیخہ اور قسط تلخ اور مصطگی اور حب بلسان اور زعفران ہر ایک سے دس درم اور لونگ اور تج خوشبو ہر ایک سے پانچ درم سب کو کچل کر شیشہ مین بھرین اور ڈیڑھ رطل روغن کنجد تازہ اُسپر اضافہ کرین اور تیس عدد سوسن کے پھول سفید کہ دنبالہ اور اُن پھولون کے درمیان کی زردیون کو دور کیا ہو اُسمین داخل کرکے ایک عرصہ تک بدستور رہنے دین کہ اجزا اُسکے نرم ہون اور وہ روغن دواؤنکی قوت کو اپنی طرف بخوبی جذب کرے اُسوقت صاف کرکے نگاہ رکھین اور اکثر کتابون قانون وغیرہ مین طبیبون نے اُس روغن کو روغن سوسن سے موسوم کیا ہی اور لکھا ہی کہ چالیس دن تک سایہ مین رکھین اور بعد اُسکے کام مین لائین اور دوسرے نسخہ مین اسیہ روغن زعفران اور قرفہ یعنی تج اور لونگ داخل نہین ہی

دہن سلیخہ دیگر ۔ ضعف معدہ کو مفید ہی اور سخت ورمونکو نرم اور معدہ کو گرم کرتا ہی صفت اُسکی سلیخہ اور کوٹھ تلخ اور حب بلسان اور مصطگی اور زعفران ہر ایک سے ایک اوقیہ اور لونگ اور تج ہر ایک سے آدھا اوقیہ حسب دستور کوٹ کر شیشہ مین بھرین اور روغن اُسمین اضافہ کرکے دھوپ مین رکھین ۔

دہن شونیز ۔ یعنی کلونجی کا روغن جالینوس کی ترکیبون سے ہی کہ اُسنے واسطے بادشاہ روم کے تالیف کیا تھا بالونکو مقام ضلع اور مقامات اندمال قروح پر بخوبی جماتا ہی اور قرعون اور سعفہ یعنی گنج کو زائل کرتا ہی اور بہترین دوا اُون کا ہی واسطے اُگانے بالون کے مقام داء الثعلب اور داء الحیہ پر اور کلف یعنی چھائی کو زائل کرتا ہی اور ایسے ہی بہق یعنی چھیپ اور برص کو اور دانتون کے تاکل کا مانع ہی اور ذہن کو تیز کرتا ہی نوش کرنا اُسکا ستّو دن تک اگر نوش کرین اسکو ہر روز دو درم اور دوسرے نسخہ مین ہر روز ایک درم ہی اور جو اسی دستور سے نوش کرین مانع شیب ہوگا اور سفید بالونکو سیاہ کریگا یہ روغن حیض کو جاری اور باہ زائل شدہ کا اعادہ کرتا ہی اس حد کو کہ عنین آدمیون کو بھی نافع ہی اور قضیب کو سخت کرتا ہی اور طحال کی سختی کو نرم اور تحلیل کر دیتا ہے صفت اُسکی شونیز یعنی کلونجی ایک سو درم اور دوسرے نسخہ مین ایک سو دس درم اور حلتیت یعنی ہینگ دس درم اور شکر پانچ درم اور نوسادر ایک درم اور مغز بادام تلخ دو عدد سب کو آتشی شیشے کہ پڑولی کیے ہوے مین ڈالکر روغن ٹپکائین اور بعضے طبیب اس روغن کو قرع انبیق کے ذریعہ سے حاصل کرتے ہین مگر طریق اول اولے ہی اور بعد تیاری کے اس روغن کو شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین ۔

دہن شونیز ۔ بہ نسخہ دیگر یعنی کلونجی کے روغن کا دوسرا نسخہ حاصل کرین مغز بادام تلخ اور کلونجی برابر اور ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر پھر دونون کو ایک جا کرکے ملین اور دباکر نچوڑین اور روغن نکالکر نگاہ رکھین ۔

دہن شیخ صنعان ۔ معلوم کرین کہ شیخ صنعان ہند کے مشائخ سے ہی اور یہ روغن تالیف کیا ہوا اُسکا ہی ہر قسم کے زخم کو کہ چھری اور چاقو اور نشتر اور تیر اور خنجر اور تلوار اور نیزہ وغیرہ سے ہو تھوڑے زمانہ مین اصلاح پر لاتا ہی اور گوشت زخمون پر اوگاتا ہی اور زخمون کو جلد بھر لاتا ہی اور چند عرصہ مین ہر قسم کے زخم کو اچھا کرتا ہی صفت اسکی زردچوبہ یعنی ہلدی اور درخت جھاؤ کی چھال ہر ایک سے ایک استار یعنی ساڑھے چار مثقال اور منہدی کی پتی اور کاجل روشنائی کا اور درخت ببول کی چھال اور شیطرج ہندی یعنے چیتا اور درخت نیم کی چھال ہر ایک سے دس استار اور گندہ بروزہ اور کتھ ہندی اور تراشہ بلچھڑ کہ اسکو ہندی مین بودار کہتے ہین اور وہ ایک چمڑہ ہی سرخ رنگ اور خوشرنگ دلدار دانہ دار کہ کشتر غان سے لاتے ہین اور اُسکے خوشبوئی کا باعث یہ ہی کہ اسکی دباغت ایسی درخت کی چھال سے کرتے ہین کہ وہ درخت خوشبودار ہی اور سوا اس شہر کے اور کسی جگہ نہین ہوتا ہی بہرکیف شامل کرین اس چرم کے تراشہ کو اور بالچھڑ اور جائفل اور مردارسنگ اور شنجرف اور اشق اور زاج یعنی پھٹکری سفید اور کمیلا اور رہوجیوہ یعنی رتن جوت ہر ایک سے ایک استار اور صنوبر کی لکڑی اور آبنوس کی لکڑی اور بقم کی لکڑی اور ملیٹھی ہر ایک سے دس استار اور انزروت سفید اور دم الاخوین ہر ایک سے ایک استار اور سفیدہ کاشغری ساڑھے چھ استار اور مومیائی کانی پانچ مثقال اور حید و اخطائی یعنی نرسبی پانچ مثقال اور گلنار فارسی دو استار اور گندہ اور زراوند مدحرج ہر ایک سے پانچ استار اور موم سفید دو استار اور روغن کنجد پانچ من جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹکر دو من خالص پانی مین ایک رات دن بھگوئین بعد اُسکے ملائم آگ پر جوش دین اسقدر کہ نصف پانی باقی رہے آگ پر سے نیچے اُتار کر اور سرد کرکے ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور دوبارہ قدرے آب صافی مین ثفل یعنی پھوک اُسکا ملکر صاف کرین اور اس پانی کو پہلے پانی مین ملائین پھر اشق اور گندہ بروزہ اور انزروت

کو ایک من نیم کے پتون کے پانی مین حل کر کے صاف کرین اور پہلے پانی مین ایک جا کر کے روغن کنجد کے ساتھ ملائم آگ پر جوش دین یہان تک کہ پانی ایک من باقی رہے بعد اسکے مردار سنگ اور بلغار اور زنگار اور دام الاخوین اور مومیائی اور کھریا سفید اور رکمیلا اور سفیدۂ کاشغری ہر ایک ہیسکر آگ پر سے اتارنے کے وقت داخل کرین اور اُس نیچے سے چلائین جو مذکورہ لکڑیون مین سے کسی لکڑی سے بنایا ہوا ہو اور اخیر کے مرتبہ اُسکو آہستگی جوش دین یہانتک کچھ پانی باقی نہ رہے اور سب سوختہ ہو جاوے پھر موم کافوری داخل کر کے آگ پر سے اُتارین اور اُسی چمچہ سے چلائین یہانتک کہ سرد ہو پھر کپڑے مین چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت زخم کے مقام کو اس روغن سے چرب کرین کہ نہایت مجرب ہے۔

دہن شیخ صنعان - یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی

زرد چوبہ یعنی ہلدی اور زرشک کی جڑ اور صنوبر کی لکڑی اور ملیٹھی اور منہدی کی پتی اور بھڑ بھونجے کے چھپر کا دہرتہ اور درخت ببول کی چھال اور آبنوس کی لکڑی اور جھاؤ کی لکڑی اور موجیوہ ہر ایک سے ایک چہارم من یعنی اڑھائی پاؤ بوزن عالمگیری اور گندہ بیروزہ ایک وقیہ یعنی قریب تین تولہ کے اور جائفل چھ مثقال اور شنجرف دھویا ہوا اور کتھہ منہدی اور ہرتال سرخ اور مردار سنگ اور تراشہ بلغار یعنی بود ار چھڑا اور چھالیہ ہر ایک سے نو مثقال درمومیائی دار ابجردی اور جدوار خالص مجرب یعنی نرلبسی ہر ایک سے تین مثقال اور نیم کے پتونکا پانی اور روغن کنجد اور برگ تنبول کا پانی ایک چہارم من یعنی اڑھائی پاؤ چاہیے کہ تو جز و کو بارہ من پانی مین داخل کر کے ملائم آگ پر اسقدر پکائین کہ بخوبی جھاگ اٹھین اور پانی مذکور جل کر چہارم باقی رہے پھر نیم کے پتونکا پانی اور باقی دوائین کو روغن کنجد کے ساتھ ملائم آگ پر دوسری مرتبہ پکائین یہانتک کہ سب پانی جل جاوے اور روغن باقی رہے تب نازک کپڑے مین صاف کرین اور سرد کر کے شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن شیخ صنعان - یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی

زرد چوبہ یعنی ہلدی دو سو پچیس مثقال اور دار ہلد اور دیودار اور بھڑ بھونجے کے چھپر کا دہرتہ اور ہوجیوہ اور منہدی کی پتی ہر ایک سے پچہتر مثقال اور ملیٹھی ایک سو پچاس مثقال اور جدوار خطائی مجرب ایک مثقال اور گندہ بیروزہ پچیس مثقال اور رال پندرہ مثقال اور آبنوس کی لکڑی اور جھاؤ کی لکڑی ہر ایک سے پچیس مثقال اور درخت ببول کی چھال دس مثقال اور تراشہ بلغار یعنی چرم بود ار اور جائفل اور شنجرف اور کتھہ منہدی ہر ایک سے تین مثقال اور نیم کے پتونکا پانی تین سو پچہتر مثقال اور برگ پان تیس مثقال اور روغن کنجد ایک ہزار پانسو مثقال بدستور مرتب کرین۔

دہن شیخ صنعان - یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی

زرد چوبہ یعنی ہلدی اور ہوجیوہ اور درخت زرشک کے جڑ کی چھال اور درخت صنوبر کی چھال اور آبنوس کی لکڑی اور ملیٹھی اور منہدی کی پتی اور درخت ببول کی چھال اور جھاؤ کی لکڑی اور جائفل ہر ایک سے ایک وقیہ تبریز اور کتھہ منہدی اور السی کے بیج اور گندہ بیروزہ اور پان اور چھالیہ ہر ایک سے آدھا وقیہ اور زنگار اور سرخی آزمائی ہوئی اور راتینج کہ ایک گوند ہے اور انزروت سفید یہ بھی ایک گوند ہے ہر ایک سے دس مثقال صیرفی اور مردار سنگ پچاس مثقال اور گوند ببول کا چالیس مثقال اور زفت رومی اور اشق کہ ایک گوند ہے اور پوست بیشہ کا ہر ایک سے سات درم اور ایلوا سے زرد اور زرد آلو کا گوند اور سفرجل یعنی بہی کا گوند اور سنجد کا گوند اور آلو کا گوند اور بادام تلخ کا گوند ہر ایک سے ایک مثقال اور گوگل زرد اور سماق کا گوند اور کابلی ہڑ کا پوست اور مومیائی کالی ہر ایک سے تیس مثقال اور بلغار یعنی بود ار چھڑا تراشا ہوا تیس مثقال اور گلنار فارسی چالیس مثقال اور نیم کے پتون کا پانی ایک چہارم یکسہ من تبریز یعنی اڑھائی پاؤ عالمگیری

اور تل کا تیل ڈیڑھ من تبریزی کہ فی من تبریزی اڑھائی سیر بوزن عالمگیری ہے بدستور مرتب کرین اور صاف کر کے شیشہ سربستہ مین نگاہ رکھین۔

دہن شیخ صنعان نسخۂ ہندی سے منقول

صفت اُسکی حاصل کرین زرد چوبہ یعنی ہلدی تین سیر اور دار ہلد اور دیودار اور بھڑ بھونجے کے چھپر کا دہرتہ اور مولی کے پتے ہر ایک سے ایک سیر اور ملیٹھی دو سیر اور جدوار خطائی مجرب ایک تولہ اور گندہ بیروزہ پچیس تولہ اور ہوجیوہ ایک سیر اُسکو ہر جیوہ بھی کہتے ہین اور عربی مین ابوخلسا اور ہندی مین رتن جوت اور وہ چار قسم کی ہوتی ہے ایک نبات کی قسم ہے اور رال پندرہ تولہ اور آبنوس کی لکڑی پچیس تولہ اور درخت ببول کی چھال دس تولہ اور ببول کی پتی دس تولہ اور جھاؤ کی لکڑی پچیس تولہ اور مردار سنگ چھ تولہ اور بلغار یعنی بود ار چھڑہ تراشا ہوا تین تولہ اور شنجرف اور جائفل اور کتھہ منہدی ہر ایک سے تین تولہ اور نیم کے پتونکا پانی پانچ سیر اور تل کا تیل بیس سیر بدستور مرتب کرین اور شیشۂ سربستہ مین نگاہ رکھین

دُہن شیخ صنعان یہ نسخۂ میر محمد مومن

کہ تحفۃ المومنین مین بیان کیا ہے وہ لکھتا ہے مین نے اس نسخہ کو ہندی سے نقل کیا ہے سرد ورمون کو تحلیل کرتا ہے اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور زخمون کے گوشت بھرنے کیلیے نہایت مفید اور آزمایا ہوا ہے صفت اُسکی

زرد چوبہ یعنی ہلدی اور درخت زرشک کی لکڑی اور اسنے اُسکی تغییر کی ہے اور لکھا ہے کہ اسکو ہندی مین دار ہلد کہتے ہین اور یہ اُسکی غلطی اور سہو ہے اسلیے کہ دار ہلد ایک اور ہے غیر چوب زرشک اور معروف ہے کہ چوب صنوبر ہندی ہے کہ اُسکو دیودار کہتے ہین اور یہ بھی غلط ہے اسلیے کہ دیودار ابہل ہندی ہے اور ابہل درخت عرعر ہے نہ درخت صنوبر اور اصل السوس کہ

اسکو فارسی مین بیخ مہک اور ہندی مین ملیٹھی کہتے ہین اور جھاؤ کی لکڑی اور ببول کے درخت کی چھال اور نیم کے پتون کا پانی اور آبنوس کی لکڑی ہر ایک سے تین سو مثقال اور مہندی کی پتی اور ہوجیوہ یعنی رتن جوت اور دودہ چھیر کو سنبل الطیب ہے اور یہ غلط محض ہے اور حکیم محمد مومن نے نہایت غلطی فرمائی ہے کہ دودہ چھیر کی تفسیر سنبل الطیب کی ہے بالجملہ ہر ایک سے دس مثقال گندہ بروزہ اڑھائی مثقال اور جائفل اور مردار سنگ اور شنجرف اور کتھہ ہندی اور بلغار یعنی چمڑا بودار تراشہ ہوا ہر ایک سے پندرہ مثقال اور موم کافوری چار دانگ اور جدوار خطائی یعنی نربسی دو دانگ اور تل کا تیل دو مثقال کوٹنے کی دوائین کو کوٹکر نو سو مثقال پانی مین بھگوئین اور ملائم آگ پر جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرین اور باقی دوائین مع نیم کے پتون کے پانی اور جوشاندہ کے پانی مین پکائین یہانتک کہ پانی جل جاوے اسوقت صاف کرین اور نگاہ رکھین۔

دہن شیخ صنعان بہ نسخۂ دیگر

صفت اسکی زردچوبہ یعنی ہلدی اور زرشک کی جڑ کی چھال اور صنوبر کی لکڑی اور ملیٹھی اور مہندی کی پتی اور ببول کے درخت کی چھال اور دودہ چھیر اور آبنوس کی لکڑی اور ہوجیوہ اور جھاؤ کی لکڑی ہر ایک سے ایک سیر شاہجہانی اور گندہ بروزہ اور جائفل اور شنجرف دھویا ہوا اور کات ہندی اور مردار سنگ اور رال اور اشق اور مین پھل اور کمیلا اور تراشہ بلغار یعنی چرم بودار ہر ایک سے تین دام پختہ کہ ایک دام پچیس ماشہ ہوتا ہے اور جدوار خطائی مجرب یعنی نربسی نفشی رنگ آزمائی ہوئی ایک دام اور نیم کے پتونکا پانی پانچ سیر اور برگ پان کا پانی ایک سیر شاہجہانی سب لکڑیون کو کچل کر بیس سیر پانی مین دو رات دن بھگوئین پھر پکائین اسقدر کہ نصف پانی باقی رہے باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر دواؤن کے پانی اور نیم کے پتون کے پانی اور روغن کے ساتھ دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین کہ پانی جل جاوے اور روغن باقی رہے بعد اسکے ہوجیوہ کو باریک کوٹ چھانکر اور اسمین ڈالکر پھر جوش دین یہانتک کہ روغن کا رنگ سرخ ہو بعد اسکے صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین واسطے زخم تلوار اور خنجر وغیرہ کے تازہ کام مین لائین۔

دہن شیخ صنعان بہ نسخۂ دیگر صفت اسکی زردچوبہ یعنی ہلدی اور دارہلد اور دیودار اور مہندی کی پتی اور ایہل ہر ایک سے پاؤ سیر اور گندہ بروزہ نیم پاؤ سیر اور کتھہ سفید پندرہ ماشہ اور مردار سنگ اور کمیلہ ہر ایک سے دس درم پختہ اور جائفل پندرہ ماشہ اور توتیاے ہندی آدھا دانگ اور زعفران پانچ ماشہ اور سنگ بصری پندرہ ماشہ اور مصطگی نیم درم اور جھاؤ کی لکڑی آدھ سیر اور آبنوس کی لکڑی اور بلغار اور برگ پان اور دودہ چھیر ہر ایک سے پاؤ سیر اور روغن کنجد آٹھ سیر اور خالص پانی پندرہ سیر اور رال اور مین پھل ہر ایک سے پندرہ ماشہ اور اشق تین دام پختہ اور چھالیہ آدھ پاؤ سیر اور جدوار پانچ ماشہ بدستور معمول روغن تیار کرین۔

دہن شیخ صنعان بہ نسخۂ دیگر صفت اسکی جائفل اور مردار سنگ اور کتھہ تراشا ہوا اور بلغار اور موم سفید ہر ایک سے چھ تولہ اور شنجرف چار تولہ اور جدوار خطائی یعنی نربسی دو تولہ اور جھاؤ کی لکڑی اور آبنوس کی لکڑی اور زردچوبہ یعنی ہلدی اور ملیٹھی اور ایہل اور دودہ چھیر اور درخت ببول کی چھال اور مہندی کی پتی اور نیم کی پتی ہر ایک سے آدھ سیر اور بیل ڈیڑھ سیر اور دیودار ڈیڑھ سیر اور نیل ایک تولہ اور ہوجیوہ یعنی رتن جوت ایک سیر اور تل کا تیل دس سیر اور کتیرا دو درم اور رال دو درم اور اشق پانچ درم اور بیل اور ہلدی اور ملیٹھی اور نیم کے پتون اور مہندی کے پتون اور دودہ اور پوست درخت ببول اور جھاؤ کی لکڑی اور آبنوس کی لکڑی ان سبکو ایک من پانی مین بھگوئین ایک رات دن پھر جوش دین کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے باقی اجزا کو روغن کنجد کے ساتھ اسمین ملاکر پکائین اسقدر کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پھر کر شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن شیخ صنعان۔ قلیل الاجزا حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین کہ یہ نسخہ بہتر قبل سے ہے واسطے بھرنے زخمون تازہ کے **صفت اسکی** ملیٹھی اور پوست درخت صنوبر اور ہوجیوہ یعنی رتن جوت اور پوست درخت ببول اور ہلدی سب اجزا برابر بوزن بقدر چار سو مثقال کوٹکر اس روغن مین جو برگ السی اور بنبہ دانہ یعنی بنولہ سے تیار کیا ہوا اور چھ سو مثقال وزن رکھتا ہو شامل کرکے اور تین من خالص پانی مین ڈالکر جوش دین یہانتک کہ پھر جھاگ نہ اٹھین اور پانی بالکل سوختہ ہو صاف کرین اور شیشہ مین ڈالکر اور منہ اسکا مضبوط بند کرکے نگاہ رکھین۔

دہن شیخ صنعان۔ خط میرزا معز الدین محمد سے منقول ہے کہ معزی الیہ نے مجربات حکیم احمد موسوی سے نقل کیا ہے **صفت اسکی** زردچوبہ یعنی ہلدی تین سو مثقال اور پوست زرشک دو سو مثقال اور چوب صنوبر ایک سو مثقال اور جھاؤ کی لکڑی دو سو مثقال اور آبنوس کی اور ہوجیوہ یعنی رتن جوت اور ملیٹھی اور پوست درخت ببول اور بقم کی لکڑی اور مہندی کی پتی ہر ایک سے دو سو مثقال اور گندہ بروزہ پچاس مثقال اور شنگرف اور جائفل اور مردار سنگ اور کتھہ ہندی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور قنبیل یعنی کمیلہ اور بلغار یعنی چرم بودار تراشہ ہوا اور اشق ہر ایک سے پندرہ مثقال اور مومیائی اور جدوار خطائی یعنی نربسی ہر ایک سے پانچ مثقال اور نیم کے پتون کا پانی تین سو مثقال اور روغن دو ہزار چار سو مثقال نو جزو اول کو ایک ہزار دو سو مثقال پانی مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے استعمال کرین۔

دہن العلقم ترجمہ اسکا دہن قثاء الحمار ہی اور بعضوں نے ترجمہ کیا ہی اسکو دہن الحنظل کہتے ہین یہ روغن روغن ناردین کے مانند ہی سب فعلوں مین اور باہ کو قوت دیتا ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی اور سردی معدہ اور درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے لیے نافع ہی۔ بلکہ نفع اسکا روغن ناردین سے زیادہ ہی صفت اسکی عصارہ قثاء الحمار کہ بعضوں نے لکھا ہی کہ ہندی مین اسکو کریلا کہتے ہین دس رطل اور روغن زیتون پندرہ رطل کہ فی رطل چونتیس تولہ ہوتا ہی اور سلارس دو اوقیہ کہ پندرہ مثقال ہی اور قنطوریون باریک اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ اور زراوند مدحرج اور زوفائے خشک اور پودینہ بری اور پودینہ جنگلی اور پودینہ پہاڑی اور سکبینج اور برگ دفلی یعنی کنیر کے پتے اور ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے ڈیڑھ اوقیہ اور عاقرقرحا ایک اوقیہ اور خالص پانی روغن زیتون کے برابر بطریق مقرر مرتب کرین اور شراب اس روغن مین نہین ہی اور بعض طبیبوں نے لکھا ہی کہ یہ روغن سب روغنوں سے بہتر ہی اور حقنہ کیا جاتا ہی اس روغن سے واسطے ہیجان مین لانے شہوت باہ اور سردی پشت اور مفاصل کے واللہ اعلم

دہن فلفلان حکیم علی نے شرح قانون مین اس روغن کو دہن فیقلا نسے ذکر کیا ہی اور لکھا ہی کہ فیقلا د لغت ہندی ہی اور اس روغن کے موسوم کرنے کی وجہ اس نام سے داخل ہونا دار فلفل یعنی پیپل کا ہی اس روغن مین اسلیے کہ پیپل ہندی مین یعنے دار فلفل ہی اور فیفل معرب اسکا ہی اور لفظ دا ہندی مین یعنی اول ہی یعنی وہ روغن کہ جسکی اصل اور رکن دار فلفل ہی بالجملہ یہ روغن ہند کے طبیبوں کی تالیف ہی اور نافع ہی پٹھوں کے استرخا اور فالج اور لقوہ اور تمام بیماریوں سرد دماغی اور پٹھوں کیلیے صفت اسکی بابچھڑ اور نسوت اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور راسن اور دار فلفل یعنی پیپل اور جائفل اور سوسن کی جڑ اور سونف دیسی اور کوٹھ تلخ اور نرکچور اور درونج عقربی ہر ایک سے دس درم سب کو کچل کر دیگ مین ڈالین اور پانی اور روغن کنجد ہر ایک سے دو سو مثقال اضافہ کرین اور دیگ مضاعف مین یہانتک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن فلفلان ہند کے طبیبوں سے ہی اور دوا نیاب ہی دردون مفاصل اور تشنج اور استرخاء اعضا اور قولنج اور لقوہ اور فالج اور غلیظ اور سرد ریحوں کے لیے جو پٹھوں مین عارض ہوں اور تمام دردون کے واسطے جو پٹھوں کو حادث ہوں نافع ہی صفت اسکی یہ نسخہ شیخ الرئیس نے قرابادین قانون مین بیان کیا ہی وج ترکی یعنی بچھ اور راسن اور شل اور بل اور فل کہ ان تینوں چیزوں کی تفسیر مذکور ہوگی ہر ایک سے پانچ درم اور دار فلفل یعنی پیپل اور مین پھل اور نیلی سوسن کی جڑ اور سونف دیسی اور کوٹھ تلخ اور مرکی صافی یعنی بول اور دیودار اور نرکچور اور درونج عقربی ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ کر دیگ مین داخل کرین اور تل کا تیل اور گائے کا دودھ تازہ دوہا ہوا اور خالص پانی ہر ایک سے دو من اضافہ کرکے دیگ مضاعف مین پکائین یہانتک کہ شیر اور پانی خالص جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کرکے کام مین لائین۔

دہن فلفلان دیگر شیخ الرئیس نے قرابادین قانون مین لکھا ہی کہ نافع ہی درد مثانہ اور رحم کے واسطے اور عرق النسا اور دونوں گردون کی سردی اور استرخاء اعضا اور قولنج اور لقوہ اور فالج کے لیے اور ریحوں سرد غلیظ کے واسطے جو پٹھوں کو عارض ہوں اور درد پشت اور کمر اور درد کے لیے جو سردی اور غلیظ خلطوں سے ہو اور یہ روغن ہند کے طبیبوں کی ترکیبوں سے ہی صفت اسکی بل اور فل اور شل ان تینوں چیزوں کی تفسیر اسطور پر ہی بلغت ہندی اسم خیار شنبر ہی کہ خیار کبیر بہت لمبی ہی اور بعضے لکھتے ہین کہ اسکو ہندی مین ککڑی کہتے ہین اور فل کی ماہیت مین اختلاف ہی بغدادی لکھتا ہی کہ پھل ہی بقدر پستہ اور انطاکی نے لکھا ہی کہ عبارت یاسمین مضاعف سے ہی خواہ براسخواہ اسکو ترکیب دیکر نیلوفر کے ساتھ کہ اسکی جڑ کو شگافتہ کرکے نیلوفر کو اسمین ڈالین اور بالعکس یعنی پیوند کرین اسکو نیلوفر کے ساتھ اور صاحب اختیارات نے اسکو نیلوفر ہندی تصور کیا ہی اور شل ایک پھل ہندی ہی کہ زرد آلو اور شفتالو یعنی آڑو سے ترکیب دیتے ہین اور وج ترکی یعنی بچھ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور نیلے سوسن کی جڑ اور اشق اور پیپل اور مین پھل اور جوز السرو اور جوز الصنوبر اور قسط تلخ اور نرکچور اور سونف دیسی اور دیودار اور درونج عقربی ہر ایک سے دس درم سب کو کوٹ کر دیگ مین ڈالین پھر شیر تازہ دوہا ہوا اور خالص پانی ہر ایک سے دس رطل اور تل کا تیل پانچ رطل اضافہ کرکے دیگ مضاعف مین پکائین یہانتک کہ شیر اور پانی جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کرکے نگاہ رکھین۔

دہن قاوندی ۔ اس مرحوم کی تالیف سے نافع ہی واسطے فالج اور اسکے مانند بلغمی بیماریوں کو جو حادث ہوں پٹھوں مین صفت اسکی لونگ پانچ درم اور بابچھڑ اور تیزپات اور نیلے سوسن کی جڑ اور سج اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے دس درم اور راسن سلیخہ اور بلسان اور عود صلیب ہر ایک سے پانچ درم اور مرکی صافی یعنی بول تین درم سب کو کچل کر دس رطل پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر روغن زیتون دو رطل ڈالکر اسقدر پکائین کہ پانی جلجائے اور روغن رہے صاف کرکے یہ قاوندی کہ وہ مجہولہ دواؤن سے ہی یعنی اصل اسکی معلوم نہین ہی کہ نباتی ہی یا حیوانی بعضے نباتی کہتے ہین اور اکثر لوگوں نے حیوانی لکھا ہی اور بیان کیا ہی کہ ترکستان کے شہروں مین ایک جانور ہی کہ اسکو

قاوند کہتے ہین اور یہ چربی اسکی ہی اور بعضون نے سنگ ابی کی چربی لکھا ہی اور بعضون نے روغن مغز ساق ایل تصور کیا ہی اور بعض کہتے ہین کہ یہ روغن ماہی ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ وہ ایک چیز ہی کہ جوف سنگ سیاہ سے نکلتی ہی اور اسپر اور قول بھی طرح طرح کے وارد ہین ازانجملہ کہ وہ نام ایک روغن کا ہی سفید منجمد چربی کے مشابہ ذو بیلے بوکہ نواح یمن سے لاتے ہین اسکو شحم قاوندی کہتے ہین پس لین اسکو بقدر رسولہ درم اور موم میائی چار درم اور اسمین پکا کر اور چند بید ستر دو درم اضافہ کرکے الٹ پلٹ کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین

دہن القسط ـ قسط مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا

دہن القنبیل ـ نافع ہی جرب اور قوبا کو صفت اسکی قنبیل کہ جسکو ہندی مین کمیلہ کہتے ہین چھ مثقال اور مردار سنگ اور شنجرف اور گندھک اعلی اور توتیاے ہندی بریان اور سیماب یعنی پارہ اور صندل کہ ہرتال گرنہ ہی ہر ایک سے نیم مثقال اور گاے کا گھی چوبیس مثقال دواؤنکو باریک پیسکر روغن کو ایک سو ایک مرتبہ دھوکر اور دوائین اسمین گوندھکر کام مین لائین

دہن القنبیل دیگر ـ خارش اور قوبا یعنی داد اور قروح خبیثہ وغیرہ کے لیے مجرب ہی صفت اسکی قنبیل یعنی کمیلہ پانچ تولہ اور سرنج یعنی سیندور سات ماشہ اور مرچ سیاہ سات ماشہ اور میل پانچ دانہ اور روغن تلخ سودہ تولہ اور اگر اور رقیق چاہین بیس تولہ کرین اول روغن کو لوہے کی کڑاہی مین جوش دین اور فلفل دراز اسمین ڈالین یہانتک کہ سوختہ ہو بعد اسکے فلفل کو نکالکر دور کرین پھر سیندور اضافہ فرمائین یہانتک کہ خوب پختہ ہو بعد اسکے فلفل سیاہ یعنی کالی مرچ داخل کرین اور آگ پر سے اتارین اور کمیلہ داخل کرکے خوب حل کرین اور اجزا کو چاہئے کہ بہت باریک پیسین اور چھانین کہ جسقدر باریک پسے ہون بہتر ہی ـ

دہن القنبیل دیگر ـ کہ جرب تر اور زخم آتشک کے لیے بہت نافع ہی صفت اسکی قنبیل یعنی کمیلہ چھ مثقال صیرفی کہ دو تولہ کے وزن بنگالہ ہی اور سیماب یعنی پارہ اور گوگرد زرد خالص اور صاف کہ جسکو ہندی مین آملہ سار کہتے ہین اور گوگرد احمر کہ جسکو ہندی مین سنبل نام رکھتے ہین اور مردار سنگ اور توتیاے سبز ہندی اور شنجرف اور اسرنج یعنی سیندور ہر ایک سے نیم مثقال صیرفی کہ دو ماشہ بوزن بنگالہ ہوتا ہی سیماب کو گندھک کے ساتھ پیسین اس حد کو کہ اجزا سیماب کے محسوس نہون پھر تمام دواون کو بھی باہم ملا کر بہت باریک پیسین کہ مثل غبار ہو جائین سب کو پچاس مثقال گاے کے تازہ گھی مین کہ ایک سو ایک مرتبہ پانی سے دھویا ہو خوب ممزوج مقام جرب یا آتشک پر ملین اور ایک روز درمیان گرم پانی سے دھوئین یا ہر روز اس دوا کو لگا کر پانچ ساعت نجومی کے بعد دھوئین ـ

دہن القنبیل دیگر ـ جراحتون اور قروح خبیثہ آتشک اور جرب تر خبیث کے واسطے مفید ہی صفت اسکی حاصل کرین کمیلہ بارہ درم اور مرچ سیاہ ایک درم اور توتیاے سبز ہندی کہ ہند مین نیلہ تھوتھا کہتے ہین نیم درم سبکو باریک پیسکر اور روغن یاسمین چالیس مثقال مین ملا کر رکھ چھوڑین یہانتک کہ تہ نشین ہو اسکے صافی کو جراحت پر ملین اور جب روغن اور پانی اسکا سب خرچ ہو جائے تو پھر روغن یاسمین خالص کہ جسکو ہندی مین چنبیلی کہتے ہین داخل کرین ـ

دہن الکراث ـ نافع ہی کان کے درد اور گرانی شنوائی کو جو سردی اور ریح ہی صفت اسکی مرزنجوش اور افسنتین رومی ہر ایک سے تین مثقال ایک رات دن پانی مین بھگوئین پھر جوش دین اور مل کر صاف کرین بعد اسکے گندنا کے تازہ پتون کا پانی پانچ مثقال روغن کنجد چوبیس مثقال مین داخل کرکے ملائم آگ پر پکائین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے اور احتیاط کرین کہ جلنے نہ پائے بلکہ کچھ پانی جو اسمین باقی ہو آگ پر سے اتارین اور حاجت کے وقت نیم گرم کرکے رات دن دو تین قطرے کان مین ٹپکائین ـ

دہن اللبوب السبعہ ـ یعنی سات مغزون کا روغن قرابادین علیسی ابن ماسویہ سے منقول مرطب نافع ہی واسطے ہر ایک مرض خشک کے اور دور کرنے والا اسوداوی علتون کا ہی خصوصا درد سر اور جذام اور مالیخولیا کے واسطے نوش کرنا اور ناک مین ٹپکانا اور ملنا اسکا اور ممکن ہی کہ علاج ان بیماریون کا بھی جو سب خلطون سے حادث ہون اس روغن سے کرنا مثل اسبات کے کہ نزدیک علیہ حرارت اور ان بیماریون کے جو صفرا سے پیدا ہون اضافہ کرین اسمین مثل روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور نزدیک غلبہ سردی اور ان بیماریون کے جو بلغم سے پیدا ہون مغز تخم کدو اور مغز تخم تربوز کے عوض اور مغز تخم ارنڈ داخل کرین اور اس حالت مین فائدہ دیتا ہی سرد بیماریون کو مثل فالج اور لقوہ اور رعشہ اور سمرقندی بیان کرتا ہی کہ وہ روغن جو حاصل کیا جاتا ہی لبوب سبعہ سے جسوقت کہ استعمال کرے اسکو صاحب درد سر سرد خشک ناک اور کان مین اور سر پر تو نفع دیگا اسکو تحقیق کامل صفت اسکی مغز فندق اور مغز پستہ اور مغز بادام شیرین اور مغز چلغوزہ اور تخم مقشر اور مغز کدو اور مغز تربوز سب دواؤنکو کوٹ کر روغن بادام نکالنے کے دستور سے روغن نکالین اور دوسرے نسخہ مین تخم تربوز کے عوض مغز اخروٹ ہی ـ

دہن واہامون ـ سروسیون کا نسخہ ہی معنے اسکے رومی دس دوائین ہین پس یہ روغن معدہ سرد کو نافع ہی اور اعضا کو محکم کرتا ہی اور ہر قسم کے درد کو جو سردی سے ہو فائدہ بخشتا ہی ـ صفت اسکی مصطگی بارہ اوقیہ اور دار چینی چھ اوقیہ اور روغن بان یا روغن زیتون جو موجود ہو اڑتالیس اوقیہ اور روغن بلسان اور موم سفید ہر ایک سے بارہ اوقیہ کہ فی اوقیہ ساڑھے سات مثقال ہی اور مثقال بحساب

ہندی چار ماشہ کا وزن ہے پس بدستور معروف پکا کر روغن تیار کرین ۔

دُہن المبارک ۔ شفاء الاسقام سے منقول اس روغن کو شیخ داؤد انطاکی نے اپنے تذکرہ مین اسم روغن لقوہ سے ذکر کیا ہے بالجملہ نافع ہے لقوہ اور فالج اور کزاز اور عرق النسا اور درد والی اور نقرس و ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور باہ کو ہیجان مین لاتا ہے اور قطور یعنی کان مین ٹپکانا اس روغن کا کری گوش اور سدہ صماخ اور گرانی شنوائی کو ایک دن مین زائل کر دیتا ہے اور فرزجہ اُسکا رحم کی سب بیماریون کے لیے مفید ہے

صفت اُسکی حلبہ یعنی میتھی اور کلونجی برابر وزن کوٹ کر اور روغن زیتون مین بھگو کر بریان کرنے کے طریق سے آگ پر رکھین یہان تک کہ تین وزن روغن کو جذب کرے پھر آتشی شیشے یا قرع انبیق مین تقطیر کرین مگر طریقہ اول بہتر ہے ۔

دُہن مجرب ۔ نافع ہے خدر اور رعشہ اور فالج اور استرخا اور مفاصل سرد اور عرق النسا کے لیے خط اُستاد الاطبا میرزا سلیمان طبیب شیرازی سے منقول

صفت اُسکی چرائتہ شیرین اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے تین مثقال اور اذخر مکی اور سورنجان مصری اور کبابہ چینی اور ناردین اور اسارون یعنے تگر ہر ایک سے دو مثقال اور زرنبحور اور کائپھل اور عاقر قرحا اور مغاث بغدادی اور بوزیدان ہر ایک سے ایک مثقال سب کو کچل کر تین پیالہ پانی مین جوش دین اسقدر کہ ایک پیالہ پانی باقی رہے پھر شیرہ اُسکا نکال روغن گل اور روغن چنبیلی سفید اور روغن زنبق یعنی زرد چنبیلی کا روغن اور روغن بابونہ ہر ایک سے دس مثقال داخل کر کے پکائین یہان تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے پھر جدوار خطائی مجرب یعنی نربسی آزمائی ہوئی اور جندبیدستر اور فرفیون ہر ایک سے تین مثقال اور جائفل اور سونٹھ ہر ایک سے دو مثقال اور گوگل زرد ایک مثقال کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر پھر کے بادون مین ڈالین اور روغن کو قدرے اُسپر ٹپکائین اور دستہ سے ملین یہان تک کہ سب روغن اُسمین مخلوط ہو بعد اُسکے سوائی کافی دو دانگ اُسمین حل کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین

دُہن ۔ کہ روغن مجموعہ سے موسوم ہے استعمال کیا جاتا ہے سب سرد بیماریون مین اور اثر اسکا باعتدال ہے

صفت اُسکی روغن خیری اور چنبیلی سفید کا روغن اور انڈ کا روغن اور روغن قسط اور روغن سوسن اور روغن حب الغار اور روغن اشنہ زردسیت وغیرہ کو برابر وزن لیکر اور قدرے جندبیدستر اور تھوڑا مشک پیسکر اُسمین ملائین اور ملائم آگ پر رکھکر پکائین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور یہ روغن اعضا مین خشکی پیدا کرتا ہے اصول التراکیب نجیب الدین ثمرقندی سے منقول ہے ۔

دُہن المحلل حکیم میر محمد زمان والد حکیم میر محمد مومن کی تالیف سے مقوی معدہ ہے اور ریحون کو تحلیل کرتا ہے اور جگر کے لیے نافع ہے **صفت اُسکی** گوگل زرد تین مثقال و ربالچھڑ اور مصطگی اور علک البطم ہر ایک سے ایک مثقال و راشق اور اسارون شامی یعنی تگر اور چرائتہ شیرین اور اذخر مکی ہر ایک سے دو مثقال سب دوائون کو کوٹ کر روغن بابونہ اور روغن گل سرخ ہر ایک سے نیم رطل دوائون کو شیشہ مین بھر کر اور روغنون کو اُسپر ڈال کر دھوپ مین رکھین جو گرمی کا موسم ہو تو ہر روز اُلٹ پلٹ کرتے رہین اور اگر سردی کا موسم ہو تو دس روز تک گرم خاکستر مین دبائین پھر شیشہ کو نکال کر روغن اسکا استعمال مین لائین کہ خداوند عالم کے حکم سے نافع ہوگا ۔

دُہن مرکی ۔ طب براکلسوس سے منقول زخمون کو اصلاح پر لاتا ہے اُسپر گوشت اگاتا ہے اور ڈالا جاتا ہے یہ روغن کبار معجونون مین اور روغن بلسان کے قائم مقام ہے

صفت اُسکی حاصل کرین مرکی صافی یعنے بول چھ اوقیہ اور بھگوئین پینے کے بعد صاعد شراب مین جو مائیت سے خالی ہو اور بارہ دن تک دفن کرین گھوڑے کی لید مین اور پھر تقطیر کرین حمام ماریہ مین یہان تک کہ صعود کرے عرق اور متقطر ہو اور باقی رہے روغن صافی ترع کے ساتھ مین پس قوت اس روغن کی مثل قوت روغن بلسان کے ہے عفونتون وغیرہ کے دور کرنے مین ۔

دُہن مرجان ۔ یہ روغن طب براکلسوس سے منقول ہے نافع ہے واسطے بیماریون سیلانیہ ماریہ کے مثل سیلان رحم اور قروح خبیثہ اور درد چشم کو تسکین دیتا ہے اور دماغ کی رطوبتون کو خشک کرتا ہے اور طلا اُس کا مقوی دماغ ہے اور نافع ہے غشی اور خفقان کو

صفت اُسکی حاصل کرین مرجان جسقدر کہ چاہین اور باریک پیسین اور ڈالین اُسپر سرکہ مقطر اسقدر کہ دو انگشت اُسپر بلند ہو کسی گرم مقام پر رکھین یہان تک کہ بخوبی حل ہو جائے پھر رطوبت کو اُسکی نکالین حمام ماریہ مین یہان تک کہ خشک ہو پھر ٹپکائین اُسپر پانی خالص اور رکھین نمناک مقام پر مقدار خوراک اُسکی ایک قیراط ہے یعنی چار حبہ بعض مناسب عرقون کے ساتھ

دُہن الممن ۔ صاحب خلاصۃ التجارب کی مخترعات سے ہے وہ لکھتا ہے کہ اس روغن کو جس عضو پر ملین فربہ کرے اُسکو اگر ہمیشہ کرین اُسپر اور تمام بدن پر ملین یہی نفع پہونچائے اور ورمون خبیثہ اور ریاح دفع کرے

صفت اُسکی حاصل کرین خراطین یعنی کیچوہ اور علق یعنے جونک ہر ایک سے ایک من اور نبات الجزرہ دو من اور دس من پانی مین پکائین یہان تک کہ نرم ہو کر مہرا ہو جائے اور ثلث پانی باقی رہے صاف کرین اور پیاز نرگس کوٹی ہوئی دس سیر اور تخم انجرہ یعنی اُٹنگن کے بیج اور تخم ارنڈ کوٹے ہوے پانچ سیر اور کرنب ایک سیر اور زفت تین سیر اور شیر خر آدھ من اسمین ڈالین اور ملائم آگ پر پکائین یہان تک کہ ایک من

پانی باقی رہے بعد اسکے تین سیر روغن بلا دریختہ اور ساتھ سیر روغن کنجد تازہ اُس مین ڈالین اور ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے کسی برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

دُہن المفاصل - واسطے درد مفاصل کے جو برانا ہو مفید ہی طب فرنگی سے منقول **صفت** اُسکی درخت پستے کے گوند کا روغن اور بابونہ کا روغن ہر ایک سے چھ مثقال اور روغن رو باہ اور روغن سنبل ہر ایک سے تین مثقال اور سلارس بارہ مثقال اور مرہم خطمی چھتیس مثقال باہم ملا کر ان اعضا پر کہ جس جس مقام پر درد ہو ملین **نسخہ مرہم خطمی** - ریشہ خطمی چھتیس مثقال اور تخم السی اور تخم میتھی اور پیاز جنگلی ہر ایک سے چوبیس مثقال کوٹ کر تین بہار ایک خالص پانی کے ساتھ پکائین کہ مثل مرہم ہو جائے پھر کپڑے مین چھانکر ایک سو بیاس درہم روغن زیتون داخل کر کے ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ روغن پھوک سے جدا ہو جائے تب کرکے استعمال کرین اور چوارہ یک چارہ درم وزن مین تبریزی ہی اور روغن تبریزی بحساب ہندی عالمگیری آدہ پاؤ تین سیر کا وزن ہوتا ہی

دُہن - ہند کے طبیبو نکی ترکیبون سے ہی نافع ہی واسطے پٹھون غلیظ اور رحم کے درد اور ورم سرد کے لیے **صفت** اُسکی نسخہ شیخ الرئیس کے قانون مین ذکر کیا ہی سینج اور گندہ بروزہ اور ناگر موتھا اور رائی سفید ہر ایک سے آٹھ درم اور چاؤ شیر چار درم اور تج اور کوٹھ اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج ہر ایک سے دو درم اور وج کی یعنی بچھ اور راسن اور غیار کبیر کہ اسکو قثاء الحمار بھی کہتے ہین اور سند ایاس ہی مشہور اور طلیا اکا اسکی ماہیت مین اختلاف ہی سمرقندی لکھتا ہی کہ ایک پھل ہی ہندی بقدر پستہ اور پوست اُسکا پوست بندق سے مشابہت رکھتا ہی اور انطاکی نے بیان کیا ہی کہ وہ عبارت ہی ان

یعنی چنبیلی سفید مضاعف سے ہی خواہ بر اسے خواہ شیاف کے ساتھ ترکیب دیکر ہی سطو رہے کہ اسکی جڑ کو چیر کر نیلوفر اُسمین ڈالین یا بالعکس یعنی پیوند کرین اسکو نیلوفر کے ساتھ اور عاقرقرحا ہر ایک سے اڑھائی درم اور فرنجمشک اور درونج عقربی اور جند بیدستر اور گوکھرو اور سداب جنگلی اور سداب پہاڑی اور قیصوم اور ملیٹھی اور رادشیران اور کرنب اور مرزنجوش اور لونگ باغی ہر ایک سے نیم درم اور مرکی صافی یعنی بول اور حلتیت یعنی مطیب اور ہینگ خوشبودار اور ہینگ بدبودار انجدان ہر ایک سے ایک درم کا چہارم اور روغن زیتون نو درم پانی خالص اٹھارہ رطل سب دوا ؤنکو کچلکر اور روغن زیتون اور پانی کو داخل کرکے اسقدر پکائین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے تب آتار کر صاف کرین اور شیشہ مین بھر کر اور منہہ اسکا مضبوط بند کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے دو درم تک ہی سرد پانی کے ساتھ نوش کرین۔

دُہن ناردین یعنی سنبل رومی کا روغن منفعتین اس روغن کی بہت ہین اور یہ روغن بزرگ زیادہ سب روغنون سے ہی اور نافع ہی ہر ایک درد کے لیے جو باطن مین ہو سردی سے اور مفید ہی سب سرد بیماریونکو مثل فالج اور لقوہ اور رعشہ اور پٹھونکا استرخا اور درد مفاصل اور عرق النسا اور سودمند ہی ریاح باطنی کو اور کان کے درد کو تسکین دیتا ہی جو سردی سے ہو اور درد شقیقہ اور درد سر کو نافع ہی ناک مین نچوڑنا اسکا اور رنگ رخسار کو نیک کرتا ہی اور زائل کرتا ہی قولنج اور پیچش اور آنتون کے درد اور جگر کے سب قسم کے درد کو تسکین دیتا ہی اور رحم کو گرم کرتا ہی اور اگر اسکو پچکاری مین کر کے احلیل مین ٹپکائین تو بہت نافع ہو گا استرخای مثانہ اور گردہ کے لیے اور زیادہ کرتا ہی نعوظ کو اور نفع دیتا ہی معدہ اور جگر اور گردے کے ضعف کو اور کان کی گرانی اور درد رحم کو مفید ہی اور حیض کو جاری کرتا ہی اور درد اعضا اور پٹھون کے درد کو سودمند ضماد اور حقنہ کو

کرنے کے طریق سے **صفت** اُسکی **نسخہ شیخ الرئیس** جاننا چاہیئے کہ اس روغن کے تین طبخ ہین -

صفت طبخ اولیٰ - حاصل کرین جرا یتہ شیرین اور ناگر موتھا اور برگ غار اور عود بلسان اور ساذج ہندی یعنی تیزپات اور راسن اور اذخر یعنی الفار اور اذخر مکی اور اہیل اور برگ سوسن اور قردمانا اور مرزنجوش ہر ایک سے دو اوقیہ سب دوا ؤنکو کچلکر دیگ مین ڈالین اور خالص پانی اور شراب داخل کرین اور بعضے طبیب شراب کے عوض نبیذ زبیب اور عسل داخل کرتے ہین وہ مرحوم فرماتے ہین کہ جبکہ مین نے اس روغن کو تیار کیا ہی تو شراب اور نبیذ کے عوض عرق فرنجمشک داخل کیا ہی اور وہ فائدے جو اس روغن ناردین جو شراب یا نبیذ سے طیار ہو ظہور مین آتے ہین اُس سے زیادہ مشاہدہ کیے ہین پس چاہیئے کہ ہو پانی اور شراب یا پانی اور عرق فرنجمشک اسقدر کہ دو انگشت دوا ؤن سے بلند رہے پھر داخل کرین اُسمین روغن کنجد تازہ پانچ قسط کہ ایک قسط بیس اوقیہ کا ہوتا ہی اور ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال اور ایک مثقال چار ماشہ کا وزن ہی بحساب ہندی پس اسکو ملائم آگ پر دیگ مضاعف مین چھ ساعت پکائین اور ہر لحظہ اسکو حرکت دین پھر آگ پر سے اُتار کر رہنے دین یہانتک کہ سرد ہو پھر صاف کرکے نگاہ رکھین اور بعضے طبیبون نے پانچ رطل روغن کنجد کی جگہ پانچ من تجویز کیا ہی اور نسخہ یحییٰ بن عیسیٰ بن جزلہ مین وزن روغن کنجد کا ساڑھے سات رطل ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ ان دوا ؤنکو پانی اور شراب مین بھگونے کے بعد دیگ مضاعف مین بھگو کر جوش دین اور لحظہ بلحظہ حرکت دین یہانتک کہ پانی اور شراب جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کرکے اور رہنے دین کہ سرد ہو اور دوسرے نسخہ مین کہ حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین بیان کیا ہی طبخ اولیٰ کے اجزا پر کہ مذکور ہوئے کوٹ تلخ اور ناردین یعنی سنبل رومی ہر ایک سے دو اوقیہ اضافہ کیا گیا ہی

اور لکھا ہی کہ اجزا کو کچلکر چھ سو مثقال شراب ... یا جمہوری یا نبیذ زبیب اور عسل اور دو ہزار ایکسو پچاس مثقال خالص پانی مین چھ ساعت نجومی تک جوش دین بعد اس بات کے کہ ایک رات دن ان اجزا کو بھگویا ہو۔

صفت طبخۂ ثانیہ۔ حاصل کرین گلاب کے پھولونکی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی اور مورد تر و تازہ کے پتونکا عصارہ اور بلیلۂ سیاہ اور مرکی صافی یعنے بول ہر ایک سے اڑھائی اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اور ایک مثقال چار ماشہ کا ہوتا ہی سب دواؤنکو کچل کر داخل کرین اسمین پانی خالص شراب مین ملا ہوا اسقدر کہ تر کرے دواؤنکو اور روغن مطبوخ کو کہ اسمین جوش دین جب سوختہ نہ ہو ملائم آگ پر دیگ مضاعف مین تین ساعت تک جوش دین جب سرد ہو جائے صاف کرین اور بعضے طبیب طبخۂ ثانیہ کے ان اجزا کو ہر ایک سے پانچ استار اور دارچینی اور حماما کو ہر ایک سے تین استار لاتے ہین کہ استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی اور لکھا ہی کہ سب کو کچلکر اس شراب مین جو پانی مین شامل ہو یا نبیذ زبیب مین جو پانی مین ملی ہوئی ہو یا جمہوری مین تر کرین اسقدر مین کہ دو انگشت دواؤن سے بلند ہو اور وہ روغن جو صاف کیا ہو طبخۂ اولی سے اسمین ملا کر ملائم آگ پر دیگ مضاعف مین تین ساعت تک پکائین یہانتک کہ پانی اور شراب جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کرکے سرد کرین اور حکیم میر محمد مومن نے طبخۂ ثانیہ کے اجزا کو اسطور سے بیان کیا ہی گلاب کے پھول اور دارچینی اور حماما اور مورد تازہ کے پتون کا پانی اگر میسر ہو سکے ورنہ مورد خشک جوش کیے ہوے پتون کا پانی اور بلیلہ اور مرکی صافی یعنے بول ہر ایک سے تین مثقال اور لکھا ہی کہ تین ساعت تک برابر جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور نسخہ یحیی بن عیسی ابن جزلہ مین اجزا و طبخۂ ثانیہ مین گلاب کے پھول اور مورد کے پتونکا پانی ہر ایک سے تین اوقیہ اور حماما دو اوقیہ ہی۔

صفت طبخۂ ثالثہ۔ ناردین یعنی سنبل رومی اور سلارس اور لونگ ہر ایک سے تین اوقیہ اور جائفل پانچ اوقیہ اور روغن بلسان چھ اوقیہ دواؤنکو کچلکر اور پانی مین ڈالکر آگ پر رکھین جب گرم ہو جائے داخل کرین اسمین روغن مطبوخ مذکور اور روغن بلسان اور سلارس کو اور حرکت دین یہانتک کہ بخوبی مخلوط ہو جوش دین کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہی صاف کرین اور سرد کرکے شیشہ مین رکھین اور منھ اسکا مضبوط بند کرین اور حاجت کے وقت حسب احتیاج نکالکر پھر منھ اسکا بند کرین تاکہ ہوا اسکی قوت کو نہ توڑے اور بعضون نے لکھا ہی کہ اس تیسرے طبخہ مین سنبل رومی اور لونگ اور سلارس ہر ایک سے چار رطل اور جائفل پانچ اوقیہ اور روغن بلسان آدھا رطل ہی خشک دواؤنکو کچلکر اسقدر شراب پانی ملی ہوئی مین بھگوئین کہ اسکے اوپر دو انگشت بلند ہو ملائم آگ پر دیگ مضاعف مین جوش دین جب جوش مین آئے اسوقت روغن مطبوخ داخل کرین اور پھر پکائین کہ پانی اور شراب جلجائے اور روغن باقی رہی نیچے اتار لین اور صاف کرین اور دوسری مرتبہ دیگ مین ڈالکر روغن بلسان اور سلارس کو داخل کرین اور حرکت دین کہ بخوبی حل جائے پھر آگ پر سے نیچے اوتار کر اور سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور شیشہ کے منھ کو مضبوط بند کرین اور حکیم میر محمد نے اجزاء ثالثہ کو اسطور سے بیان کیا ہی سنبل رومی یعنی ناردین اور سنبل الطیب یعنی بالچھڑ اور لونگ سلارس اور روغن بلسان اگر وہ نہ ملسکے تو روغن زیتون کہنہ ہر ایک سے تین مثقال اور روغن کنجد چھ مثقال ملائم آگ پر پانی مین جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کرکے استعمال کرین ولیکن نسخہ حکیم میر محمد مومن پر اعتماد نہین ہے۔

دہن ناردین۔ یہ نسخہ یحیی بن عیسی بن جزلہ در معدہ اور درد جگر اور قولنج اور سردی اعضا کو نافع ہی جب اعضا کو اس روغن سے چرب کرین اور سردی ان دردون کو مفید ہی اگر اس روغن کو نوش کرین یا بطور طلا استعمال مین لائین اور مفید ہی درد رحم کو اگر عورت استعمال کرے اور جو اس روغن کو کان مین ڈالین کان کے درد کو ساکن کرے اور جو ناک مین ٹپکائین دماغ اور درد سر کو تسکین بخشے اور اگر اس روغن کے چند قطرے سوراخ احلیل مین ٹپکائین مثانہ کی سستی کو زائل کرے صفت اسکی جراحیہ شیرین اور ناگرموتھا اور برگ غار اور عود بلسان اور تیزپات اور رسن اور ابہل اور اذخر مکی اور مورد کے پتے اور قردمانا اور اذن الفار اور مرزنجوش ہر ایک سے دو اوقیہ کچلکر دیگ آہنی مین ڈالین اور اوپر سے شراب یا نبیذ زبیب اسقدر اضافہ کرین کہ دو انگشت اسپر بلند ہو اور ساڑھے سات رطل روغن کنجد داخل کرکے دیگ مضاعف مین پکائین ملائم آگ پر اور ہر لحظہ ہلاتے رہین پھر آگ پر سے اتارین اور صاف کرین اور روغن اور پانی کو جدا کرین اور حاصل کرین گلاب کے پھول اور مورد کے پتونکا پانی ہر ایک سے تین اوقیہ اور حماما اڑھائی اوقیہ کوٹ کر دیگ مین ڈالین اور شراب یا نبیذ زبیب اور عسل اور پانی خالص اسقدر اسپر ڈالین کہ دوائین اسمین غرق ہو جائین اور روغن کہ پختہ ہوا اس سے جدا کرکے اس مین داخل کرین اور دیگ مضاعف مین ملائم آگ پر تین ساعت تک پکائین پھر سرد کرین اور روغن سے جدا کرین اور صاف کرکے بعد اسکے بالچھڑ اور لونگ اور سلارس ہر ایک سے تین اوقیہ اور جائفل پانچ اوقیہ اور روغن بلسان چھ اوقیہ دواؤنکو کچلکر اسقدر پانی مین ڈالین کہ دوائین اسمین چھپ جائین ملائم آگ پر جوش دین اسوقت روغن بلسان اور سلارس اسمین ڈالین اور وہ روغن جو صاف کیا ہو اضافہ کرکے پھر جوش دین یہانتک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے آگ پر سے اتار کر صاف کرین

اور شیشہ مین ڈالکر اور منھ اسکا مضبوط کرکے نگاہ رکھین
اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

دہن ناردین منصوری محمد بن زکریا صاحب
منہاج الدکان سے منقول وہ لکھتا ہی کہ نقل کیا ہی مین نے
اس نسخہ کو خط قاضی فتح الدین سے **صفت اسکی**
روغن بان ایک رطل اور سنبل رومی چھ درم اور
ناگرموتھا اور چرایتہ شیرین اور مصطگی رومی اور اذخر کی
ہر ایک سے ایک مثقال دوا اون کو کچلکر اور روغن بان
مین داخل کرکے بیس دن تک دھوپ مین رکھین اور
ہر روز دو مرتبہ الٹ پلٹ کرین پھر صاف کرکے
نگاہ رکھین۔

دہن ناردین بہ نسخہ دیگر صفت اسکی
ناردین رومی اور چرایتہ شیرین اور حب الغار اور
ناگرموتھا اور عود بلسان اور لاکھ دھوئی ہوئی اور برگ
مورد اور تیزپات اور اذخر کی اور اہل اور برگ دہن
اور قردمانا اور مرزنجوش اور گیاہ مخلصہ اور بالچھڑ
ہر ایک سے دس مثقال سب دوا اونکو کوٹ کر ساڑھے
سات سو مثقال پانی مین بھگوئین ایک شب اور اسکے
صبحکو جوش دین اسقدر کہ ثلث پانی باقی رہی پھر ملکر اور
نچوڑ کر صاف کرین اور تل کا تیل چار سو پچاس مثقال
ڈالکر اسقدر پکائین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی
رہے صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور دوسرے نسخہ
مین بیان کیا ہی کہ بعد مین خمس پانی جل جانے کے
صاف کرکے روغن کنجد وزن مذکورہ کے بموجب ڈالکر
اس قدر پکائین کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے
صاف کرکے روغن کو علحدہ شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن النجاہ ۔ حکیم میر محمد مومن کی تالیف سے نافع
ہی تشنج اور اختلاج اور رواج اور پٹھے اور عصا کی سرد
بیماریون کے واسطے اور پٹھون کی تقویت اور
تسکین درد ون سرد اور تحلیل مواد غلیظ کے لیئے
اور اکثر آزمایا ہوا ہی **صفت اسکی** حصی البان اور
گوگل زرد اور سلارس ہر ایک سے دس درم اور اشق
اور فرفیون اور حب بلسان اور کتکی سفیدہ اور زرنباد اور کبابہ
چینی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور ماہی بہرج اور لونگ
ہر ایک سے چھ درم اور جائفل اور سونٹھ اور بلادر یعنی بھلاوہ
ہر ایک سے پانچ درم اور گندہ اور تخم سیالیوس اور تخم
گندنا اور کلونجی اور ترہ تیزک کے بیج اور اجوائن دیسی
اور کوٹھ تلخ اور شبت یعنی سویا ہر ایک سے چار دانگ اور
ناگرموتھا اور مرزنجوش اور حلبہ یعنی میتھی اور اسپند اور
مغز بخرک کہ بادام تلخ کوہی ہی اور حب الغار اور اشنہ یعنی
چھڑیلا ہر ایک سے نو قیراط ایک ہفتہ تک ایکہزار مثقال
عرق بہار نارنج اور اسکے مانند مین بھگوئین اور جوش
دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے بعد اسکے ایکسو پچاس
مثقال روغن ارنڈ کے ساتھ پھر پکائین یہانتک کہ
پانی جلجائے اور روغن باقی رہی پھر سکبینج اور جاوشیر اور
فرفیون اور موميائی اور سلارس اور گندہ بروزہ اور
علک البطم ہر ایک سے تین مثقال اسمین حل کرین بعد
اسکے بالچھڑ اور مرکی اور زعفران اور چرایتہ شیرین اور
لونگ ہر ایک سے تین مثقال اور دارچینی سیلانی پانچ
مثقال اور جند بیدستر اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے
دو مثقال کوٹ چھانکر اور داخل روغن مذکور کرکے اور
پتھر کے اون مین ڈالکر دستہ سے ملین لیکن اگر سنگ ماق
ہو بہتر ہی جب بخوبی مخلوط ہو شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن النوسادر ۔ سبات یعنی خواب مفرط کو دور کرتا ہی
اور سہر یعنی بیداری مفرط پیدا کرتا ہی اگر قدرے اسمین
بینی پر تنقیح کرین یعنی ناک پر ملین **صفت اسکی** نوسادر
اور نمک نفطی اور تخم سپندان اور ترہ تیزک کے بیج
اور کالی مرچ اور سونٹھ اور کاکنج سب دوا اونکو برابر
وزن کچلکر پانی مین پکائین کہ مہرا ہو جائین پھر صاف
کرکے اسکے ہموزن روغن ارنڈ ملائم آگ پر جوش دین
جب روغن باقی رہے نگاہ رکھین۔

دہن النورہ ۔ اگر اس روغن کو بدن پر ملین بال کو
زائل کرے **صفت اسکی** چونہ تین درم اور روغن ایکسو
درم باہم ملائین اور تین روز دھوپ مین اور تین شب
چاندنی مین رکھین اور ہر روز الٹ پلٹ کرتے رہین
بعد اسکے ماہی توے پر ڈالین تا کہ روغن اس سے جدا
ہو پھر روغن کو بدستور نورہ ملین بالونکو دور کرے۔

دہن ہندی ہندی طبیبون کے تالیف سے گھاؤ
تیل سے معروف اور کہ ترجمہ اسکا دہن العظیم القروح ہی
اسلیئے کہ گھاؤ ہندی زبان مین قرح کو کہتے ہین بالجملہ
یہ روغن تیر اور تلوار اور خنجر اور چاقو اور چھری اور بندوق
اور نیزہ وغیرہ کے زخم کو اصلاح پر لاتا ہی اور ناصور
اور آتشک کے قرحون اور جذام کے لیئے سودمند ہی
اور ہر قسم کے زخم کو جو انسان یا حیوان کے بدن پر ہو
نہایت سودمند ہی اور بار ہا تجربہ مین آیا ہی اور بعض
طبیبون نے لکھا ہی کہ ہر قسم کے دنبل یا ہر طرح کے زخم پر
اگر اس روغن کو پنبہ کہنہ مین آلودہ کرکے رکھین انشاء
اللہ تعالی تین چار دن مین بخوبی صحت پذیر ہوگا
صفت اسکی تل کا تیل چھ سو چھتر مثقال اور نیم کے
پتون کا پانی چھپتر مثقال اور بیری کے پتون کا پانی
اور مہندی کے پتون کا پانی ہر ایک سے سترہ مثقال
اور کوٹھ تلخ اور کلونجی اور بچ ترکی یعنی بچھ اور رال
اور سنگ ریزہ اور سنگ تیلہ اور مردار سنگ اور
سنگ جراحت اور کاغذ جلایا ہوا اور بکرے کی کھوپڑی
ہڈیان کہ دیوار مین ہوتی ہین اور جلائی ہوئی ہون ہر
ایک سے تین مثقال اور آنبہ ہلدی اور دکھنی ہلدی ہر ایک سے
ایک مثقال طریق اسکے تیار کرنیکا یہ ہی کہ اول روغن کو پتیلہ
مین کرکے جوش دین جسوقت بخوبی جوش کھا دے دو عدد
بلادر یعنی بھلاوہ اس روغن مین ڈالین تا کہ چند
جوش کھائے اگر اسی جوش مین بلادر اچھل جائے بہتر
ورنہ اسکو نکالکر پتیلہ کو نیچے اتارین اور ایک ساعت
رہنے دین اور نیم کے پتون کے پانی اور بیری کے
پتون کا پانی ڈالکر آگ پر رکھین یہانتک کہ

کہ جھجی جوش مین آئے بعد اسکے کوٹھا اور کلونجی اور ترنج کی یعنی بجھ اور دیکہ مالی اور آنبہ ہلدی کو کوٹ کر ایک شب تینتیس ۳۳ مثقال پانی مین بھگوئین دوسرے دن روغن مذکور ڈالکر اسقدر جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے بعد اسکے روغن کو صاف کرین اور رال اور سنگ تیلیہ اور سنگ ریزہ اور سنگجراحت اور مردا سنگ اور کاغذ سوختہ اور بکرے کی بوسیدہ استخوان سوختہ کو کوٹ چھانکر داخل کرین بس واسطے زخمون کے بہت کہنہ کے ساتھہ اُس زخم پر رکھین اور جو یہ روغن آتشک کیواسطے تیار کیا جائے تو دو مثقال موم سفید اور پچیس مثقال مسکہ گاؤ اور اسیقدر بکرے کے گردہ کی چربی داغ کی ہوئی اور چار دانگ زاج اخضر جو توتیاے ہندی سے مشہور ہی کہ اسکو ہندی مین موروتوتیا کہتے ہین داخل کرین لیکن دوسرے قروح اور جراحتون اور اور قسم کے زخمون مین اصلاح ان چیزون کی نہین ہی۔

صفت اس روغن کی بہ نسخہ دیگر۔ حاصل کرین تل کا تیل دو سیر شاہجہانی اور نیم کے پتونکا پانی دو سیر اور بیری کے پتونکا پانی ڈیڑھ سیر اور بکرے کے گردہ کی چربی آدھہ سیر اور موم کافوری دو تولہ اور بلادر یعنی بھلاوہ تین عدد اور کوتھہ دو تولہ اور کابھن دو تولہ اور ترنج ترکی یعنی بجھ اور آنبہ ہلدی اور دیکہ مالی اور مردار سنگ اور توتیاے ہندی اور سنگ جراحت اور سنگ قتیلہ اور سنگریزہ اور کاغذ جلایا ہوا اور زبان سگ جلائی ہوئی اور بکری کی بوسیدہ ہڈیان کہ دیوار مین ہون جلائی ہوئی پس طریق اس روغن کے تیار کرنے کا یہ ہی کہ ایک بڑا پاتیلہ آگ پر رکھکر اور تل کا تیل اسمین ڈالکر اور بلادر کو توڑ کر اسپر اضافہ کرین اور اسقدر جوش دین کہ بلادر سوختہ ہون پھر بلادر کو نکالکر چربی اور موم اور نیم کے پتونکا پانی داخل کرین اور بعد تین چار جوش کے پاتیلہ کو آگ پر سے اُتارین اور کوکنار کے پتونکا پانی اور ترنج ترکی اور آنبہ ہلدی اور دیکہ مالی کوٹ چھانکر ایک رات دن تین ستار پانی مین بھگو کر اور اسمین ڈالکر آگ پر رکھین اور اسقدر پکائین کہ وہ سب جلجائین اور روغن باقی رہے بعد اسکے کپڑے مین چھانکر کوٹی ہوئی دوائین داخل کرین اسکے بعد مردار سنگ اور توتیاے ہندی اور پتھر کی چیزونکو پیسکر اور ہڈیان جلائی ہوئی اور زبان سگ جلائی ہوئی اور کاغذ جلایا ہوا کہ سب کو مثل غبار چھانا ہوا اسمین داخل کرین اور چمچہ سے چلاکر شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن قدس سرہ۔ نافع ہی واسطے ہر قسم کے زخمون کے کہ قلیل زمانہ مین بلکہ ایک دن مین زخم کو اصلاح پر لاتا ہی **صفت اسکی** تلا تین خراشیدہ اور برگ نیم اور انجبار کی جڑ اور پوست درخت ببول ہر ایک سے پانچ مثقال تین رطل پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے ملکر صاف کرین ہر ایک رطل تل کا تیل تازہ اس جوشاندہ مین ڈالکر اسقدر پکائین کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے پھر مومیائی دارابجردی اور قفر الیہود وہ ایک چیز ہی کہ قریب بیت المقدس کے دریا مین مانند عنبر جوش کھا کر پتھرون پر جمع ہوتی ہی اور مصطگی رومی ہر ایک سے چار دانگ اس روغن مین پکائین بعد اسکے میدہ لکڑی کہ اسکو معاث ہندی کہتے ہین اور پھٹکری سفید اور سنگ سرمہ سفید اور کاغذ مصری سوختہ اور سنگجراحت اور ہلدی اور کتھہ ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر اضافہ کرین بعد اسکے پیاز سفید روغن کنجد مین بھونی ہوئی اور مرہم کے مانند غبار جیسی ہوئی اسمین ڈالکر پتھر کے ہاون مین دستہ سے ملین کہ سب چیزین یکسان ہو جائین شیشہ مین بھر کر ایک ہفتہ تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز دو مرتبہ الٹ پلٹ کرین پھر اُٹھا کر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین

دہن۔ وہ مرحوم فرماتے ہین کہ یہ نسخہ حکیمون کے پیشوا اور سید سند اور اُستاد والد فقیر سید محمد ہادی العلوی قدس سرہ کی تالیف سے ہی بالون کو قوت دیتا ہی اور اُگاتا ہی اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہی اور سفید نہین ہونے دیتا اور دراز کرتا ہی **صفت اسکی** مہندی کے پتے اور مورد کے پتے اور نیل کے پتے اور بھنگرہ اور آملہ مقشر اور بالچھڑ اور تیز پات اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور جو چھلا ہوا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے دو مثقال اور ناگرموتھا اور تخم مورد اور لونگ اور اگر ہندی خام اور عود صلیب ہر ایک سے ایک مثقال اور جائفل اور جاوتری ہر ایک سے نیم مثقال سب دواؤنکو کچلکر ایک شب گلاب اور برگ چقندر کے پانی اور پالک کے پانی اور آملہ تازہ کے پانی ہر ایک سے بیس مثقال مین بھگوئین اور اگر آملہ تازہ نہ ملے تو پانچ مثقال آملہ خشک مذکورہ دواؤن مین ایک شب بھگوئین پھر صاف کرین اور بعد اسکے [illegible] ایک شب اسمین بھگوئین اور [illegible] چہار دن کا پانی داخل کرکے جوش دین کہ نصف باقی رہے ملکر صاف کرین اور روغن گاؤ اور روغن سورداد اور روغن زیتون ہر ایک سے بیس مثقال اور روغن بنفشہ اور روغن بادام آٹھ مثقال اور روغن مغز بین پندرہ مثقال اور روغن یاسمین یعنی چنبیلی سفید کا روغن دس مثقال داخل کرکے دیگ مضاعف مین جوش دین یہانتک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے بعد اسکے لادن اور عنبر اشہب اور زفت رومی کہ ایک چیز ہی شبیہ بقطران سیاہ اور سیال کہ زمین سے مانند نفط حاصل ہوتی ہی اور صمغ البان کہ گوند درخت ضرو کا ہی اور وہ ایک درخت ہی شبیہ بدرخت بلوط اور گوند اسکا ابتداے ظہور مین گندم کے مانند ہوتا ہی اور رفتہ رفتہ بڑھکر خربوزہ کے برابر ہو جاتا ہی اور اسمین سے قسم سفید و سیاہ شبیہ بقیر مرتفع ہوتا ہی۔ اور عطر صندل اور عطر عود ہندی ہر ایک سے دو دانگ داخل کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن۔ کہ سب قسم کے زخمونکو نافع ہو کہ تین دن مین ہر طرح کے زخم کو اصلاح پر لاتا ہی اور یہ روغن

اس مقدمہ میں روغن شیخ صنعان سے بہتر ہی صفت اسکی حاصل کرین مرغ سیاہ کہ اسکو ہندی مین کڑکنات کہتے ہین بال اور پر اسکے دور کرین اور ویسے ہی درست اور سالم اسکو شیشہ مین ڈالکر پانچ استار شاہجہانی تل کا تیل اضافہ کرین اور احتیاط رکھین کہ سوا بال و پر کے اور کوئی چیز دوسری اس مرغ کے اجزا سے جدا نہ ہونے پائے پس وہ شیشہ چالیس دن تک دھوپ مین رکھین بعد اسکے جس جراحت پر کہ چاہین استعمال کرین تین دن مین اچھا کردیگا۔

دہن خط سید الاطبا میرزا محمد حسیم سے منقول و قلمی فرماتے ہین کہ عالی قدر مقرب الحضرت محمد آقا جراحچی مسجد جامع مشہد مقدس نے اس روغن کا تجربہ کیا ہی مفید ہی زخم تازہ اور جرب رطب یعنی خارش تر اور درد اعضا کے لیے خصوصاً اس درد کے واسطے جو ضربہ اور سقطہ سے حادث ہوا ہو اور سود مند ہی زخم پائوں کے پھٹنے کو اور نافع ہی ارسی دانہ اور عضو سرما زدہ کو بطریق مالش بالجملہ یہ روغن نہایت مفید اور بے عدیل ہی صفت اسکی موم کافوری اور شفر ہر ایک سے ایک چہاریک تبریزی یعنی ایک من تبریز کا چہارم کہ من تبریز آدھ پاؤ تین سیر عالمگیری وزن سے ہوتا ہی اور روغن کافشہ سب کے برابر بطریق معمول مرتب کرین اور حاجت کے وقت استعمال مین لائین۔

دہن ۔ مجربات نواب غفران مآب حکیم میرزا محمد باقر موسوی حکیم باشی سے منقول قلمی فرماتے ہین کہ یہ روغن حکیم علی سے مشہور ہی زخمون کے اندمال کے لیے نفع کامل رکھتا ہی صفت اسکی جو کچھ ظاہر ہوا اہل اسکو یعنی ملیتھی تھی کہ پانی سے بخوبی دھو کر خالص پانی مین پکاتے تھے اور شیرہ اسکا نکال کر روغن کنجد مین جوش دیتے تھے اس قدر کہ روغن باقی رہتا تھا اور بعضے اوقات داخل کرتے تھے وہ اس روغن کو مرہمون مین بھی اور تازہ زخمون پر یہ تنہائی استعمال کرتے تھے اور بعضے اوقات اس غرض سے کہ کوئی اسکی شناخت نہ کرے ہو جو یہ سے اس روغن کو رنگین کرتے تھے کہ وہ سرخ معلوم ہو اور یہ بھی وہ لکھتے ہین کہ خاطر فقیر مین جو کچھ آیا ہی یہ ہی کہ اگر بعض گوندکی چیزون کو جو گوشت جمانے والے اور گوشت فاسد کو برطرف کرتی ہین داخل کرین نہایت نافع ہوگا اگرچہ تجربہ اسکا نہین ہوا ہی ولیکن سندروس بھی اگر داخل کرین واسطے بھرنے گوشت تازہ اور جوڑنے زخمون کے بدنہ ہوگا وہ مرحوم فرماتے ہین کہ کہربا بہت بہتر ہی سندروس سے اسمقام پر اور یہ بھی انھون نے لکھا ہی کہ اگر قدری شب یمانی بھی داخل کرین واسطے خشک کرنے رطوبتونکے بہتر ہوگی اور مرکی صافی یعنی بول بہت خوب ہی

دہن القسط ۔ واسطے فالج اور رعشہ و تشنج اور خدر اور اسکے مانند نافع ہی چاہیے کہ اول پٹھون کے منابت اور درد ناک پٹھو پر کلیسہ درشت شب کو ملین یہانتک کہ وہ پٹھے سرخ ہو جائین بعد اسکے اس دوا کی مالش کرکے سو رہین صفت اسکی کوٹھ تلخ اور بالچھڑ ہر ایک سے بائیس مثقال کچلکر ایک رطل روغن زیتون اور ایک رطل پانی مین جوش دین یہانتک کہ روغن باقی رہی صاف کرکے ادویہ مذکورہ کے ساتھ جوش دین اور صاف کرین تین مرتبہ ایسے ہی کرین اور اگر پانی کے عوض ہر مرتبہ سونف کا عرق یا عرق بہار داخل کرین بہتر ہی اور بعد اسکے جند بیدستر اور گول مرچ اور فرفیون اور سلارس ہر ایک سے دس مثقال اسمین حل کرین ۔

دہن ۔ بالونکو جماتا ہی اور نہایت قوی الاثر ہی ۔ صفت اسکی ذراریح کو کہ لغت تنکابن مین دراساس اور لغت اصفہانی مین سین کہتے ہین مراد ربال کو اسکے قطع کرکے اسمین سے تین درم لیکر پیسین اور ایک اوقیہ روغن بان کے ساتھ جب قدری گاڑھا ہو جائے مشک اور عنبر سے خوشبو دیکر پکائین تاکہ وہ مقام آبلہ زار ہو جائے اور مقام آبلہ پر بال نمودار ہون ۔

دہن ۔ بالونکو سیاہ کرتا ہی اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہی صفت اسکی عفص یعنی مازو اور کابلی ہڑ اور مورد کے پتے ہر ایک سے ایک جزو شراب ریحانی مین بھگوئین کہ مہرا ہو جائے بعد اسکے صاف کرین اور ایک رطل روغن کنجد اضافہ کرکے اور لاڈن دس درم ڈالکر ملائم آگ پر جوش دین کہ شراب جلجائے اور روغن باقی رہے ہر شب استعمال کرین اور صبحکو شورہ کے پانی سے دھوئین ۔

دہن ۔ بالونکو سیاہ کرتا ہی اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہی صفت اسکی عفص یعنی مازو اور مورد اور کابلی ہڑ سب دوائون کو برابر وزن لیکر شراب ریحانی مین بھگوئین کہ سب دوائین مہرا ہو جائین بعد اسکے صاف کرکے روغن آشنہ ترد آلو بوزن شراب اضافہ کرکے اسقدر جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے وہ روغن بالون پر ملین ۔

دہن یعنی روغن کہ بالونکو سیاہ کرتا ہی اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہی صفت اسکی کابلی ہڑ اور مازو اور بیخ ذ اور بیخ سوسن اور مورد خشک اور تیزپات اور حضض مکی اور پوست بیرون اخروٹ ہر ایک سے دس مثقال اور مہندی کی پتی چہارم من تبریز اور حما پانچ مثقال اور آملہ منقی پانچ مثقال سب کو ملاکر اور کچلکر ایک رات دن گلاب مین بھگوئین اور دوسرے دن خالص پانی دو من اور مورد کے پتونکا پانی یک چہاریک کہ من تبریز کا چہارم وزن ہی اور من تبریز آدھ پاؤ تین سیر عالمگیری وزن سے ہوتا ہی اور پیاز نرگس کا پانی پانچ مثقال اضافہ کرکے اور دیگ آہنی مین ڈالکر جوش دین یہانتک کہ دو ثلث پانی جلکر ایک ثلث باقی رہی آگ پر سے اتارین اور دستہ سے خوب گھوٹین تاکہ اجزا کی قوت بالکلیہ باہر نکلے صاف کرین بعد اسکے روغن زیتون اور روغن کنجد اور روغن بنفشہ تازہ اضافہ کرکے دیگ آہنی مین جوش دین کہ پانی

جب

جل جائے اور روغن باقی رہے بعد اسکے لادن کوٹ کر اُسمین ڈالین کہ حل ہو جائے پھر آگ پر سے اُتار کر نگاہ رکھین۔

دُہن معدہ کے ورم سرد کو نافع ہے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک سے ایک جزو پانی مین جوش دیکر صاف کرین بعد اسکے روغن بادام شیرین اضافہ کرکے پھر جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے حاجت کے وقت ڈیڑھ درم اُسمین سے طلا کرین۔

دُہن - بواسیر کیواسطے نافع ہے صفت اسکی میعۂ سائلہ یعنی سلارس ایک درم اور گوگل زرد دو درم روغن اشنہ زرد آب برگ تلخ مین حل کرکے استعمال کرین۔

دُہن - یعنی روغن باہ کو قوت دیتا ہے زرنجو اور کوٹھ تلخ اور زرراوند مدحرج اور عود صلیب ہر ایک سے چھ ماشہ اور زعفران چار ماشہ اور بابونہ کے پھول اور مرزنجوش ہر ایک سے ایک تولہ دنبہ گوسفند کو ورق کرکے اور دواؤنکو اُسپر چھڑک کر ایک شب رہنے دین اور دوسرے دن برگ ریحان کے پانی مین جوش دین کہ دنبہ مہرا ہو جائے صاف کرکے روغن رائی بیل دس تولہ داخل کرکے پکائین یہانتک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے وہ روغن ہر روز رات کے وقت قضیب پر ملین اور صبح کو گرم پانی سے دھوئین۔

دُہن - کہ درد مفاصل کے لیے سود مند ہے صفت اسکی مغز قلم گاؤ اور بکری کی چربی اور روغن گلسرخ اور تل کا تیل اور روغن اسی اور تمیرا کہ ایک قسم ماہی زہرج سے ہے اور وہ ایک گھاس ہے کاسنی کے مشابہ اور حیوانات کا زہر ہے سب کو دنبہ کے ساتھ باریک پیسکر روغن مین پگھلائین اور قدرے ایلوا نمرود اور زراوند طویل اور فرفیون کی جڑ اور بنفشہ کوٹ چھانکر اور اُسپر چھڑک کر اور باہم ملا کر نیم گرم ملین اور بعض مقامات مین بعض طبیبون نے قدرے سونیح بھی داخل کیا ہے۔

دُہن - بواسیر کو نافع ہے اور مقعد کی سوزش کو دور کرتا ہے صفت اسکی مغز تخم تربوز اور شیرۂ جو مقشر اور شیرۂ مغز تخم کدو اور شیرۂ سرطان اور شیرۂ آب بارتنگ اور آب گل خطمی اور لعاب ریشۂ خطمی اور بارتنگ کے پتونکا پانی اور لعاب بہیدانہ اور اجوائن خراسانی سفید اور ہری مکوہ کے پتونکا پانی اور گندنا کے پتونکا پانی اور پالک کے پتون کا پانی روغن گل اور روغن کدو مین سقدر جوش دین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے بعد اسکے سفیدہ کاشغری اور نشاستہ اور موم کافوری پگھلا ہوا اور شیاف ابیض کافوری اور شیر دختر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اضافہ کرکے قلعی دار ہاون مین ملین کہ سب اجزا یکسان ہو جائین استعمال کرین۔

دُہن - کہ نفخ طحال کے لیے مجرب ہے صفت اسکی اسقولوقندریون کہ ایک گھاس ہے بے ساق اور بے خوشہ اور بے ثمر کہ اُگنے کا مقام اسکا سنگلاخ زمین ہے اور برگ اسکا برگ بسفائج سے مشابہت رکھتا ہے حاصل کرین اسکو بوزن تین مثقال اور سنبھالو تین مثقال اور کبر کی جڑ تین مثقال اور زراوند طویل تین مثقال بھگو کر صاف کرین اور اسکے سہ چند روغن ارنڈ کے ساتھ پکائین کہ پانی جل کر روغن باقی رہے استعمال کرین۔

دُہن ہندی - فالج اور لقوہ اور درد مفاصل کے لیے نافع ہے اور پرانی تپ کے واسطے مفید اور زخم کھرکھرہ کو سود مند کہ خبیثہ قرحون سے ہے صفت اسکی اگر چینی اور اگر ہندی اور حصی البان ہر ایک سے چار تولہ اور زرنجو اور لونگ اور دار چینی اور جاوتری ہر ایک سے ڈیڑھ تولہ اور زعفران اور تیزپات اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور ناگرموتھا اور بالچھڑ اور سکندہ بالا اور سکندہ تری اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور عین الدیک جسکو ہندی مین گھونگچی کہتے ہین اور وہ تخم ایک درخت کا ہے سخت اور سرخ اور براق اور گول ہوتا ہے اور شنجرف اور وج ترکی یعنی بچھ ہر ایک سے ایکتولہ اور کائپھل اور حب الغار اور جائفل اور میدہ لکڑی ہر ایک سے دو تولہ اور گلاب آدھ سیر اور تل کا تیل دو سیر بدستور مقرر دواؤنکو کوٹ کر پانی مین بھگوئین پھر جوش دیکر صاف کرین اور گلاب اور روغن کنجد اضافہ کرکے پھر پکائین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے۔

دُہن مومیائی - کہ دہن الحیات سے موسوم ہے صفت اسکی مومیائی اور افیون اور زعفران اور فرفیون اور بادآورد اور غافث عصارہ اور کلیجن اور راسن اور گل ارمنی اور سلارس ہر ایک سے دو مثقال اور ایلوائے زرد اور گوگل زرد اور عاقرقرحا اور کوٹھ تلخ اور گلاب کے پھولون کی پتی اور زراوند طویل اور مغاث اور شیاف مامیثا اور مورد کے پتے اور سداب اور کبر اور بابونہ اور علک البطم اور مہندی کی پتی اور گندہ بروزہ ہر ایک سے تین مثقال اور سورنجان اور زرد چوبہ یعنی ہلدی اور پیپل ہر ایک سے چار مثقال اور سونٹھ اور گول مرچ ہر ایک سے ایک مثقال گوند کی چیزون کو چھانکر سرکہ اور گلاب مین بھگوئین اور باقی اجزا کو جو کوٹنے کی ہین کوٹین اور نیم من سرکہ اور نیم من گلاب مین دو رات دن بھگوئین اور بعد اسکے جوش کرین یہانتک کہ ثلث پانی باقی رہے اور گوند کی چیزونکو گرم پانی مین بھگوئین جب حل ہو جائین صاف کرکے اور مذکورہ دواؤن کا پانی گوندون مین ملا کر روغن زیتون یا روغن کنجد کے ساتھ پکائین یہانتک کہ پانی جلجائے اور روغن زیتون باقی رہے استعمال کرین۔

دُہن السرطان - تمام بدن کی خشکی خصوصاً دماغ کی خشکی کو نافع ہے صفت اسکی لعاب اسبغول اور لعاب بہیدانہ اور لعاب گل خطمی اور شیرۂ سرطان نہری اور سیب شیرین کا پانی اور شیرۂ خرفہ مقشر سب کو روغن تخم کدوے شیرین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور روغن دنبہ بردہ الملک اور بزغالہ کی چربی کے ساتھ اسقدر پکائین کہ سب پانی اور لعابات جلکر روغن باقی رہے

بعد اُسکے مغز قلم گوسالہ اور شیر دختر اضافہ کرکے اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین کہ سب اجزا یکسان ہوجائین اعضا خشک اور تالو پر ملین۔

دال کا باب یاے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

دیک بردیگ۔ وہ مرکب دوا ہی فارس کے طبیبون کی ترکیبون سے ہی اور استعمال نہین کیجاتی ہی دخل سے اسلیے کہ اکال ہی یعنی گوشت کو کھانیوالی اور شیخ داود لکھتا ہی کہ یہ دوا انجاشعہ کی ترکیبون سے ہی کہ خلفاے عباسیہ کے واسطے ترتیب دی تھی اصلاح پر لاتی ہی آکلہ دہن کو اور نیز نافع ہی ناصور کے لیے اور سب طرح کے قرحون فاسدہ کو اصلاح پر لاتی ہی اور کھاتی ہی گوشت زائد کو اور بہت منفعت کرتی ہی اور آزمائی ہوئی ہی اور خون کو بند کرتی ہی جو اعضا ظاہری سے ظاہر ہو جسوقت کہ چھڑکین اسمقام پر اور رطوبتونکو خشک کرتی ہی جس مقام پر کہ ہون اگر طلا کرین اسکو اور بدن سے سب قسم کے نشانون کو مٹاتی ہی اگر شہد مین ملا کر ان مقامات پر طلا کرین **صفت اسکی** بہ نسخہ بدایتی ہرتال زرد اور ہرتال سرخ ہر ایک سے چھ درم اور مرکی صافی یعنی بول دو درم اور چونہ کہ جسپر اثر پانی کا نہ پہونچا ہو پانچ درم اور دوسرے نسخہ مین پندرہ درم ہی اور زنگار ایک درم سب کو کوٹ چھانکر اور تند تیز سرکہ مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت ایک قرص پیسکر مقام علت پر کئی مرتبہ پر مرغ سے لگائین اور قوت اس دوا کی چھ مہینہ تک قوی رہتی ہی۔

ناسور

دیک بردیک دیگر بہ نسخہ سید مظفر الدین شفائی **صفت اسکی** ہرتال سرخ اور ہرتال زرد ہر ایک سے چھ درم اور مرکی صافی یعنے بول دش درم اور چونہ کہ جسپر اثر پانی کا نہ پہونچا ہو پندرہ درم اور زنگار ایکدرم کوٹ چھانکر اور پرانے سرکہ انگوری مین گوندھکر قرص بنائین اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

دیک بردیگ دیگر۔ دانہ بواسیر کو دور کرتی ہی اور گوشت زائد کو زائل کرتی ہی اور پرانی پھنسیونکو خصوصاً اس دانہ کو جسکو دانہ سال کہتے ہین اور بعضے کپہ ارمنی بھی نام رکھتے ہین اور سب قسم کے مسون اور مسارات اور ناصورات اور آکلہ کے واسطے موثر ہی سواے آکلہ دہن کیونکہ آکلہ دہن کے لیے سم افعی ہی استعمال نہ کرنا چاہیئے **صفت اسکی** بہ نسخہ سید اسمعٰیل کہ اسنے ذخیرہ مین مرض بواسیر مین لکھا ہی ہرتال زرد جلائی ڈیرھ رطل اور سنجار کہ ایک گھاس ہی اذخر کے مشابہ بہ شاخ تلخ بدبودار کہ لین اسکو بقدر ایک رطل اور چونا بغیر بجھایا ہوا اور زنگار ہر ایک سے نیم رطل اور سیماب یعنی پارہ ایک رطل کا چہارم اجزا کو سرکہ انگوری مین پیسین یہانتک کہ سیماب کشتہ ہو پھر خشک کرکے دوسری مرتبہ پانی مین پیسین اور اسکو مصعد کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت مقام مقصود پر چھڑکین اور محمد بن زکریا کہتا ہی کہ اس دوا کو اور ہر ایک تیز دوا کو ناصور پر چاہئیے کہ ایکدن مین لگائین اور اگر معلوم کرین کہ ہنوز ناصور سے کچھ نکلتا ہی تو ایک روز آسایش دیکر دوسرے دن پھر استعمال کرین بعد اسکے برگ کرنب کو پکائین اور گاے کے گھی مین مرہم بناکر اسپر لگائین۔

دیک بردیگ اس مرحوم کا نسخہ کہ سواے آکلہ دہن مذکور بیماریون مین مستعمل ہی **صفت اسکی** حاصل کرین اسقدر کہ وہ ہرتال زرد مصعد ہی ایک جزو اور نورہ یعنی چونا بغیر بجھایا ہوا نیم اور زنگار ایک جزو کا چہارم کوٹ چھانکر اسمقام پر چھڑکین اور اوپر سے برگ چقندر باندھین تین دن تک اور اگر ناصور اور گوشت زائد فاسد اور دانہ ہاے خبیثہ ہون تو اسپر مغز تخم تمر ہندی بقشر کوٹ کر اور گاے کے گھی مین لاکر مقام زخم پر ضماد کرین زخم اصلاح پر آئیگا اور نیا گوشت پیدا ہوگا۔

ذال معجمہ کے حرف کی کتاب

ذال کا باب راے مہملہ کے ساتھ

فصل ذرورات کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ ذرور ذال معجمہ کے ساتھ زبر اور راے مہملہ کے پیش سے اُن دوائونکو کہتے ہین کہ خشک باریک پیسکر عضو علیل پر چھڑکین۔

ذرور۔ آنکھ کو بخوبی صاف اور روشن کرتا ہی اور بوڑھون کے لیے موافق ہی **صفت اسکی** شانج عدسی سیلان چشم اور آنکھ مین پانی اُترنے کو نافع ہی دھویا ہوا اور سرمہ صفہانی اور اقلیمیاے طلا اور تیتریات اور سرطان جلایا ہوا اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور تانبہ جلایا ہوا اور املیلہ زرد اور تانبہ کلبرادہ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور گول مرچ اور پیپل اور نرکچور ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر اور بہت باریک پیسکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

ذرور۔ کہ سیلان اشک اور تاریکی چشم اور ابتداے نزول اور خیالات اور آنکھ کی خشک خارش کو نافع ہی **صفت اسکی** ہری سونف کا پانی پچاس درم اور زہر کلنگ اور زہرہ کبک یعنی چکور کا پتہ ہر ایک سے تین درم اور مشک اور کافور ہر ایک سے نیم مثقال دوائون کو پیسکر اور ہری سونف کے پانی مین پروردہ کرکے سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

ذرور اغبر۔ جرب اور قروح چشم کو نافع ہی اور بادسل کو سودمند **صفت اسکی** بہ نسخہ حاوی صغیر محمد بن الیاس حاصل کرین عصارہ ہری سونف کے چونکا اور رہنے دین کہ خشک ہو جاے پھر دوسری مرتبہ

مشک اور کافور کے ساتھ باریک پیسکر کام مین لائین۔

ذرور ماميران سبل اور جرب اور دمعہ یعنی سیلان اشک کو نافع ہی **صفت اُسکی** ماميران چینی ایک درم اور توتیا کرمانی پروردہ اور شیح سوختہ پروردہ اور برادہ تانبہ کا جلا ہوا اور دھویا ہوا اور سرمہ صفہانی پروردہ ہر ایک سے دس درم کوٹ چھان کر استعمال کرین۔

ذرور کافوری - نافع ہی حرارت چشم کو اور رمد یعنی ورم ملتحمہ کو سودمند **صفت اُسکی** صدف سوختہ یعنی سیپ جلائی ہوئی اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دو درم اور نشاستہ ایک درم اور کافور ریاحی ایک دانگ باریک پیسکر ذرور کرین یعنی چھڑکین۔

ذرور کہ قرحہ چشم اور ناسور کو نافع ہی **صفت اُسکی** سرمہ صفہانی پروردہ اور شادنج عدسی دھویا ہوا باریک پیسکر استعمال کرین اور اگر شادنج عدسی تنہا اور دھوے ہوے کو آنکھ پر چھڑکین یہی نفع بخشتی ہی۔

ذرور - بیاض یعنے آنکھ کے سفید جالہ کو زایل کرتا ہی **صفت اُسکی** زنگار اور اشق اور سرطان نہری ہر ایک سے پانچ درم اور تخم حنظل اڑھائی درم اور کاکے پتہ اور جوا کھار ہر ایک سے دو درم اور نمک اندرانی تین درم اور مرچ سفید بیس درم اور سمندر جھاگ چار درم اور مرغ کے انڈے کے چھلکے کہ جسمین سے بچہ نکال لیا ہو تین درم۔

ذرور رمادی - سرخی چشم اور اُسکے درد کو جو غلبہ خون سے ہو اور رطوبتون اور فضول کے سیلان کو نافع ہی **صفت اُسکی** نشاستہ اور کتیرا اور صمغ الوہر ایک سے دو مثقال اور گوند ببول کا اور شیاف مامیثا کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

ذرور دیگر - یوحنا سے منقول بیاض غلیظ یعنی آنکھ کے موٹے جالے کو قطع کرتا ہی چاہیئے کہ استعمال کیا جائے بعد اس بات کے کہ ہمیشہ وہ بیمار حمام مین جائے یا اپنے منھ اور سر کو گرم پانی کے بخرون پر جھکائے پھر یہ ذرور کام مین لائے کہ نفع عظیم پہونچائیگا **صفت اُسکی** سمندر جھاگ اور انزروت سفید اور نبات اور زجاج فرعونی یعنے آبگینہ ہر ایک سے تین درم سب کو سرمہ کے مانند باریک پیسکر آنکھ مین چھڑکین۔

ذرور دیگر - بیاض قوی کے لیئے نافع ہی **صفت اُسکی** بورہ نان اور نمک اندرانی اور مسحوق توتیا کہ اسکو فارسی مین کف آبگینہ اور عربی مین ارازجاج کہتے ہین اطلاق اسکا اجزاء مطبوخہ پر کیا جاتا ہی جو بنایا جاتا ہی شیشہ اور سنگ سرمہ اور اقلیمیا اور تانبہ کے برادہ جلائے ہوے سے کہ اسکو پیسکر اور چوخہ کے پانی مین بھگو کر اور صمغ بلاط اضافہ کرکے جوش دیتے ہین یہانتک کہ بستہ ہوجاتا ہی اور کف شیشہ کہ پگھلانے کے وقت اسکے اوپر پیدا ہوتا ہی اسکو بھی کہتے ہین پس سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور باریک پیسکر آنکھ پر چھڑکین۔

ذرور دیگر - اسحاق کہتا ہی کہ مین نے یہ نسخہ آزمایا ہی کہ اگر ہر روز چشم کو گرم پانی کے بخرون پر رکھین اسوقت یہ ذرور آنکھ مین چھڑکین موٹے جالے کو بخوبی قطع کریگا **صفت اُسکی** برادہ تانبہ کا اور نمک اندرانی اور زجاج فرعونی اور توتیاے ہندی ہر ایک جزو کوٹ چھانکر آنکھ مین چھڑکین۔

ذرور دیگر - آنکھ کے جالے کے لیے سودمند ہی۔ **صفت اُسکی** - شادنج عدسی دھویا ہوا پانچ درم اور تانبہ جلایا ہوا اور برادہ تانبہ کا اور ماميران چینی ہر ایک سے ایک درم اور سرمہ صفہانی پندرہ درم اور توتیا دھویا ہوا چار مثقال اور صدف یعنی سیپ جلائی ہوئی ایک دانگ کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

ذرور دیگر - کہ آنکھ کے جالہ کو قطع کرتا ہی **صفت** اُسکی مسحوق توتیا دس درم اور سمندر جھاگ چار درم اور زنگار ڈیڑھ درم اور سکبینج اور اشق ہر ایک سے ایک درم باریک پیسکر آنکھ مین چھڑکین۔

ذرور دیگر آنکھ کے جالہ کو کاٹتا ہی **صفت اُسکی** سمندر جھاگ ایکدرم اور شکر طبرزد دو درم کوٹ چھانکر جالہ پر چھڑکین۔

ذرور دیگر - آنکھ کے جالہ کے لیے سودمند ہی **صفت اُسکی** سمندر جھاگ اور اقلیمیاے طلا اور زنجبیل اور زبد القوارير یعنی کف شیشہ اور مرجان اور شخ اور شرگین سوسمار اور سرطان بحری یعنی کیکڑا دریائی اور ماميران چینی اور سنگ سرمہ صفہانی اور توتیاے ہندی اور زنگار ہر ایک سے دو دانگ اور نوشادر اور پیپل اور لونگ اور بالچھڑ اور شتر مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوئے ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور سوہاگہ اور نمک ہندی ہر ایک سے ایک دانگ اور موتی ناسفتہ اور شادنج عدسی دھویا ہوا ہر ایک سے آدھا مثقال بدستور آنکھ مین چھڑکین۔

ذرور سودمند دانتون کی جڑون کے لیے کہ جنکا گوشت کم ہوگیا ہو اور گوشت کو جماتا ہی اور گوشت فاسد کو دور کرتا ہی اور خون کو روکتا ہی جو دانتون کی جڑون سے جاری ہو **صفت اُسکی** چھالیا اور گلنار فارسی ہر ایک سے دو مثقال اور پہاڑی بکرے کے سینگ جلائے ہوے تین مثقال اور کاغذ خطائی جلایا ہوا ایک مثقال اور نمک پیسا ہوا اور شہد مین گوندھا اور جلایا ہوا اور ورق اور ناگرموتھا ہر ایک سے دو مثقال اور جو مقشر سوختہ اور سمندر جھاگ اور شیح سوختہ اور دار چینی اور بیخ اذخر اور فلوس سفید اور گلاب کے پھول کی پتی ہر ایک سے ایک مثقال اور نمک اندرانی اور عاقرقرحا اور شیطرج ہندی ہر ایک نیم مثقال اور بڑی ہائین اور زرد ہڑ کی گٹھلی اور انجبار اور اگر قماری

خام جلایا ہوا اور صندل سفید اور مشک اصلی اور رایک اور پوست زرد اُترج کا اور لونگ اور سورد کے پتے اور مورد کے بیج اور دم الاخوین اور بارہ سنگہ کے سینگ جلائے ہوے ہر ایک سے ایک مثقال اور کندر اور اذخر مکی ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال سب دواؤنکو کوٹ پیسکر اور کپڑے مین چھانکر دانتون کی جڑون پر چھڑکین۔

ذرور ابیض۔ مسوڑھونکو مضبوط کرتا ہی اور خون کو روکتا ہی جو مسوڑون سے جاری ہو اور دانتون کو قوت دیتا ہی اور دہن کو خوشبودار کرتا ہی اور دہن کی بدبو کو زائل کرتا ہی اور دانتونکو تاکل اور گندہ ہونے اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہی اور دانتون پر مواد اُترنے کو مانع ہی صفت اسکی عاقرقرحا اور وج ترکی یعنی بچھ اور بڑی مائین اور ناگرموتھا ہر ایک سے چھ درم اور انار کے چھلکے اور بادروے سبز اور قشار کندر اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھولونکی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور سمندر جھاگ اور نمک طبرزد اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور سپید جلائی ہوئی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مرچ سفید اور مصطگی رومی اور سفال چینی سفید اور عود بلسان ہر ایک سے ایکدرم اور موتی ناسفتہ اور سونگے کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور فیل گوش سوختہ کہ اسکو عربی مین فیل جوش کہتے ہین وہ ایک گھاس ہی کشنہ فیل کہ حضض ہندی عصارہ اسکا ہی لیکن اسکو بقدر پانچ درم اور جو وہ میسر ہوسکے تو اسکے عوض ملیٹھی چار درم داخل کرین اور زردچوب کی گٹھلی اور فلفلموجن اور ہاتھی دانت اور بارہ سنگہ کے سینگ اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے اور نشاستہ اور کتیرا اور دعفیا خشک جلایا ہوا اور عدس یعنی مسور ہر ایک سے سات درم کوٹ چھانکر اور کافور قیصوری نیم مثقال داخل کرکے دانتون اور مسوڑونپر چھڑکین اور بعضے اوقات سرکہ مین ملا کر کلی کرین اور بعضے اوقات روغن زیتون اور روغن نفط سفید مین

اگوندھ کر دانتون مین رکھین ملتے ہوے دانتون کے مضبوط کرنے کے لیے ولیکن دواؤن کے باریک پیسنے مین نہایت کوشش کرین۔

ذرور رسر قولون۔ پُرانے زخمونکو دور کرتا ہی اور رسولی اور غدد دبیرہ ویسے ہی خشک بغیر پانی کے باہم ملین جلد زایل کردیگا صفت اسکی۔ کندر دو مثقال اور مرکی صافی یعنی بول ڈیڑھ مثقال اور گلنار فارسی تین مثقال اور جفت بلوط ایک مثقال اور گل ارمنی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو ثلث مثقال کوٹ کر اور کپڑے مین چھان کر استعمال کرین۔

ذرور۔ نافع ہی پُرانے قرحون کے لیے خصوصًا قضیب اور مقعد اور خصیونکے قرحون کیواسطے صفت اسکی۔ ایلواے زرد اور مردارسنگ اور اقلیمیا دھویا ہوا شراب مین اور خشک کیا ہوا اور توتیاے کرمانی سب کو کوٹ چھانکر مقام علت پر چھڑکین۔

ذرور دیگر۔ کہ پہلے ذرور کے نسخہ سے نفع مین نزدیک ہی صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کدو کے چھلکے جلائے ہوے کوٹ چھان کر کام مین لائین۔

ذرور دیگر۔ یہی منفعت رکھتا ہی اور عجیب الفعل ہی اور قرحونکو بہت جلد اصلاح پر لاتا ہی صفت اسکی خشب یمانی سوختہ اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

ذرور مجفف جالینوس کی تالیف سے بہتے ہوے تر قرحونکو نافع ہی خصوصًا ذکر اور فرج اور خصیہ اور دُبر اور ران کی جڑ کے قرحون کے واسطے جبکہ اُن مقامات مین مطلق ورم نہ ہو نہایت سودمند ہی صفت اسکی کدو کے چھلکے جلائے ہوئے اور کاغذ مصری جلایا ہوا اور گلابی پھٹکری جلائی ہوئی کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

ذرور حکیمون کے پیشوا سید لسند اُس مرحوم کے والد

اجد کی تالیف سے کہ خشک کرنے والا سب قسم کے قرحون تر اور خبیثہ کا ہی اور تجربہ مین آیا ہوا ہی صفت اسکی سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور شنجرف دھویا ہوا اور سیندور دھویا ہوا اور تانبہ جلایا اور دھویا ہوا اور دم الاخوین اور مردارسنگ اور توتیاے کرمانی اور گلنار فارسی اور کدو کے چھلکے جلائے ہوے اور گل قیمولیا اور گل شاموس اور رسوت اور توتیاے ہندی بریان اور کمیلہ اور طین مغرہ یعنی گیرو ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اول چاہیئے کہ مقام علت کو اُس شراب سے کہ جسمین مہندی کی پتی اور جعدہ جوش کرکے صاف کی ہو دھوئین پھر یہ دوا چھڑکین۔

ذرور اعظم۔ آکلہ اور قروح ساعیہ اور آکلہ دہن اور قضیب اور تمام اعضاے قرحون کے لیے مجرب ہی اور طبیبون کے اسرار سے ہی اور زخمون کے خون بند کرنے اور تازہ گوشت اُبھر آگانے اور آن قرحون پر ورم کو منع کرنے اور ان پر مواد گرنے کو منع کرنے کے لیے آزمایا ہوا ہی صفت اسکی آدمی کے سر کے بال جلائے ہوئے اور گلنار فارسی اور بارہ سنگہ کے سینگ جلائے ہوے اور عناب کے پتے خشک کیے ہوئے اور گل ارمنی ہر ایک سے دو جزو اور کندر اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر استعمال کرین اور جسوقت دہن اور حلق کے سواے اور مقام پر استعمال کرین تو ایلواے زرد اور مردارسنگ کو آگ پر سرخ کرکے اور سرکہ مین بجھا کر اور دھوکر ہر ایک سے دو جزو داخل کرین اور اگر اس دوا کو فتیلہ مین آلودہ کرکے احلیل مین رکھین سوزاک دفع کرنے کے لیے نظیر اپنا نہین رکھتی۔

ذرور۔ آکلہ اور قروح ساعیہ اور بواسیر بثنی اور نواصیر کے لیے مجرب ہی صفت اسکی بوسیدہ ہڈیان جلائی ہوئی اور ایلواے زرد برابر وزن کوٹ کر

چھڑکین اور ایسے ہی ذرور برگ عناب خشک بے نظیر ہے -

ذرور مصعد - قدیمی حکیمون کی ترکیب سے ہی اور مجربات سے شمار کیا گیا ہی خشک کرنیوالا رطوبتونکا ہی اور دفع کرتا ہی آکلہ اور ساعیہ قروح کو یعنی ان قرحونکو کہ جنکا مواد ہمیشہ بڑھتا جاتا ہی اور زخم انکا ہر طرف پھیلتا جاتا ہی اور مفید ہی گوشت فاسد دور کرنے کے لیے اور زوائد بواسیر کو قطع کرتا ہی اور قطع بواسیر مین آلہ آہنی کے قائم مقام ہی صفت اسکی ہرتال سرخ اور ہرتال زرد ہر ایک سے دو جزو اور چونہ بغیر بجھایا ہوا اور پھٹکری سفید ہر ایک سے ایک جزو اور پھٹکری زرد اور پھٹکری سرخ ہر ایک سے ایک جزو کا چہارم سرکہ مین گوندھ کر چوبیس دن تک غلہ جو مین دبائین پھر تصعید کرین یعنی جوہر اسکا اڑائین جیسا کہ دستور ہی پس جو کچھ کہ اسمین کہ مصعد یعنی اڑایا ہوا ہی وہ واسطے زخم بھرنے اور آکلہ دور کرنے کے لیے نافع ہی اور جو کچھ نیچے بیٹھا ہی اور اوپر کو نہین اڑا اسکو واسطے دور کرنے گوشت زائد اور قطع کرنے زائد بواسیر کے استعمال کرین بہتر اور بے اذیت ہی اور فرنگ کے طبیب اس دوا کا پینا بھی بعض امور کے لیے نافع جانتے ہین لیکن خلاف واقع ہی حتی الوسع نوش نہ کرنا چاہیئے -

ذرور - خون کو بند کرتا ہی جو ختنہ اطفال سے جاری ہو اور بند کرتا ہی ہر قسم کے خون کو جس مقام سے کہ جاری ہو اور روکتا ہی خون زخم کو اور خشک کرتا ہی اسکو صفت اسکی کات سفید کہ ہندی مین پاپڑیا کہتے ہین اور مردار سنگ اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور مر کی صافی یعنی بول اور الیوا اور زرد اور برگ مورد سب دواؤن کو برابر وزن بہت باریک کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر اور یکجا کر کے پھر پیسین اور زخم پر چھڑکین اور کہنہ کپڑے پر چھڑک کر جراحت یا محل ختنہ پر لپیٹین اور بعد تین دن کے کھولین کہ بحکم خداوند عالم زخم صحیح اور سالم ہوگا -

ذرور سفیدہ کاشغری اور اقلیما اور انزروت اور سیاہ جاکسو اور توتیاے ہندی کا اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوا ہی -

ذرور - کہ اسکو عبیر کہتے ہین بدن کو خوشبو دیتا ہی اور پسینہ آنے کو مانع ہی اور دل اور دماغ کو قوت پہونچاتا ہی اگر بدن پر چھڑکین صفت اسکی صندل سفید گلاب مین پیسین جسقدر کہ چاہین پھر سایہ مین خشک کرین بعد اسکے مشک خالص اور عنبر اشہب جسقدر کہ منظور ہو پیسکر داخل کرین اور بدن پر چھڑکین اور اگر اسکے عوض اگر قماری خام اور سک المسک پیسکر داخل کرین روا ہی اور اکثر نسخے عنبر کے عین کے حرف مین مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے -

ذال معجمہ کا باب ہاے ہوز کے ساتھ

ذہب - ذال معجمہ اور ہاے ہوز کے زبر سے لغت عربی ہی اور نیز عسجد عین مہملہ کے زیر اور سین مہملہ کے جزم اور جیم کے پیش اور دال مہملہ کے جزم سے اور عقیان عین مہملہ کے زبر اور قاف کے جزم اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور نون کے زبر سے بھی آیا ہی فارسی مین زر کہتے ہین اور اس زمانہ مین اسم طلا سے مشہور ہی اور ترکی مین آلتون اور قزل بھی کہتے ہین اور ہندی مین کنچن اور سونا مشہور کہتے ہین اور کان اسکی ریگستانی جنگلون اور پتھرون رتھوا اور پہاڑون مین سے شہرون تحت خط استوا اور شہرون جنوبیہ اور شمالیہ سے اقلیم چہارم تک موافق ماہیت اور طبیعت کے معتدل ہی اور حرارت کی طرف مائل دل و دماغ کو قوت دیتا ہی اور محرزیہ حرارت اور رطوبت کو طاقت پہونچاتا ہی اور فرحت بخشتا ہی اور نافع ہی خفقان اور وسواس اور جنون اور جذام کے لیے اور بواسیر کی قسمون اور سوداوی اور صفراوی بیماریون اور یرقان اور سختی طحال اور ضعف گردہ اور سنگ مثانہ اور دفع ہموم کے لیے سودمند اور سلائی سرمہ کی اگر طلا سے تیار کیجاوے تو نافع ہوگی تقویت نگاہ کو اور زائل کریگی درد چشم کو اور ذرور اسکا آکلہ کے لیے اور بزن یعنی منجن اسکا دانتون کے درد کے واسطے اور نگاہ رکھنا اسکا دہن مین اسکی بدبو دفع کرنے کے لیے مفید ہی اور سونا خالص بچون کے گلے مین لٹکانا بچون کی دہشت دفع کرنے کے لیے مجرب ہی اور لیشیا دس نے اس خاصیت کو اس دانہ حجری پر مخصوص کیا ہی جو خردل یعنی رائی کے برابر اور نہایت سخت ہوتا ہی اور طلا کانی کے ساتھ پیدا ہوتا ہی اور لعب طلا کے ساتھ اور دیکھنا اسکا باعث دفع ہموم اور سبب سرور اور تقویت قلب کا ہی اور اگر کان مین سوزن طلا سے سوراخ کیا جاے وہ سوراخ کسیوقت بند نہ ہوگا اور کہتے ہین کہ سونا مضر ہی مثانہ کو اور مصلح اسکا شہد اور مشک ہی اور اکثرون کا اعتقاد اس بات پر ہی کہ ہرگز کسیطرح کی مضرت اسمین نہین ہی اور مقدار اسکی خوراک کی ڈیڑھ قیراط سے ایک دانگ یعنی آدھا ماشہ تک ہی اور اسکا بدل یاقوت ہی اور اگر خالص سونے سے بصورت بلیلہ بنا کر خواب اور بیداری مین وہ آدمی کہ جو پرانا خفقان اور توحش اور حالات سوداوی رکھتا ہو اپنے دہن مین نگاہ رکھے تو سب اعراض مذکورہ اس سے دفع ہوسکتے ہین اور اگر طلاے خالص کی انگوٹھی بنوا کر انگلی مین پہنین تو داحس یعنی ورم بن ناخن اور ام الصبیان یعنی مرگی اطفال اور مفاصل کے درد کو بے اندیشہ رہینگے اور سونے سے بجھایا ہوا پانی معدہ اور جگر اور دل اور حرارت غریزی کو قوت دیتا ہی -

تکلیس ذہب کہ معجونون اور گولیون اور مفرحات وغیرہ مین داخل کیا جاتا ہے صفت اسکی

حاصل کرین ذہب یعنی سونا اور اسکو اس بوتہ مین کہ جسکے اندر کی طرف مردار سنگ ملا ہوا اور اگر مردار سنگ کو سرکہ مقطر مین پیسا ہو بہتر ہی رکھکر اسمین گھلائین اور ہر مرتبہ اس سرکہ مقطر مین کہ جسمین مردار سنگ پیسا اور حل کر کے صاف کیا ہو بجھائین اور ہر مرتبہ بوتہ کو اس مردار سنگ سے آلودہ کرتے رہین اور سرکہ مذکور تازہ ڈالتے رہین یہانتک کہ باریک پیسنے قابل ہو جائے پھر اسکو پیسکر کام مین لائین۔

دستور دیگر طلاء مسکوک اس بوتہ مین جو مردار سنگ سے آلودہ ہو رکھکر گرم کرین جب سرخ ہو جائے اور گھلنے والا ہو اسکو سرکہ مقطر مین جسمین مردار سنگ پیسکر شامل کیا ہو اور وہ سرکہ صاف کر لیا ہو سرد کرین یعنی بجھائین اور مکرر یہ عمل کرین اس زمانہ تک کہ طلاء مسکوک پیسنے قابل ہو جائے پھر اسکو باریک پیسکر کام مین لائین۔

نوع دیگر طلاء خالص کو گھلا کر الیوا اے زرد کے پانی مین سرد کرین اور یہ عمل مکرر کرین یہان تک کہ ہو جائے سونا خاکستر کے مانند اور قسم دوسری کہ بہتر اس سے ہی یہ ہی کہ مکلس کرین دینار کہ باقی رہے شکل دیناری اس طور سے کہ دینار مین سوراخ کر کے ریشم کا ڈورا اسمین ڈالین اور گرہ لگائین مضبوط طور سے پھر لین بوتہ یعنی گھریا اور اسکے باطن مین مردار سنگ پیسکر ملین اور دینار کو اس بوتہ مین رکھین اور بوتہ کو آگ مین رکھکر گرم کرین جب دینار سرخ ہو اور گرہ اسکی نہ ہو اسوقت بوتہ سے باہر نکالین اور سرد کرین اور کئی مرتبہ یہی عمل کرین یہانتک کہ جسوقت اسکو پیسین تو ہو جائے مانند خاکستر کے لیکن چاہیئے کہ ہر مرتبہ بوتہ کے اندر مردار سنگ تازہ ملین۔

تکلیس ذہب ہند کے طبیبونکے طریق سے کہ کھانے کیواسطے مکلس کرتے ہین **صفت اسکی** کئی مرتبہ سرب یعنی سیسہ کو گھلا کر نوسادر کے پانی مین ڈالکر صاف کرین

پھر طلاء خالص کو چند مرتبہ گھلا کر اسی پانی مین ڈالین پھر نازک تیر اسکے کر کے اور ان تیرونکو سیاہ پھٹکری اور سرکہ مین آلودہ کر کے آگ مین ڈالین اور گھلائین اور نمک کے پانی سے دھوئین اور اسکے چہارم سرب یعنی سیسہ کہ سوہن کئے ہوئے کے ساتھ بوتہ مین جو مردار سنگ پیسے گئے سے آلودہ کیا ہو گھلائین پھر اسکے ثلث وزن سیماب کے ساتھ چینی یا کانچ کے برتن مین ہمیشہ پیسکر آگ مین ڈالین اور حرکت دین تاکہ سیماب اس سے مفارقت کرے اسوقت سنگ سماق پر پیسین اسقدر کہ جو قدرے اسمین سے پانی پر ڈالین ایک مدت تک تہ نشین نہو اور حد تکلیس تمام دہا ہون اور تیھر دن کے تناول کرنے کیواسطے اتنی مرتبہ تک ہی اور کمتر اس مرتبہ سے جائز نہین ہی کیونکہ وہ نفع جو مقصود ہی حاصل نہ ہو گا بلکہ مضرت ظہور مین آویگی۔

تکلیس ذہب کہ سب طریقون سے بہتر ہی اور بعد غسل یعنی دھونے کے کوئی چیز اسمین ایسی نہین رہتی ہی کہ تناول نہ کر سکے **صفت اسکی** چونہ کا پانی اور قلعی کا پانی اور نمک طعام کا پانی صاف کر کے ہر ایک علیحدہ علیحدہ جوش دین یہانتک کہ بستہ ہون پھر دو جزو آب بستہ چونہ اور نیم جزو آب بستہ نمک طعام اور نیم جزو آب بستہ قلعی لیکر اور ایک جزو برادہ طلا مین ملا کر خوب پیسین اور چاہے کہ کانچ کے برتن مین رکھکر آگ پر گرم کرین اور بعد اسبات کے کہ خوب گرم کیا اور باریک پیسا ہو تین دن تک نمناک مقام مین رکھین کہ قدرے نمی حاصل کرے پھر بدستور تشویہ اور سحق عمل مین لائین اور پھر نمناک مقام پر رکھنے کا اعادہ کرین تین چار مرتبہ تک اسوقت بوتہ مین ڈالکر اسقدر آگ روشن کرین کہ بوتہ سرخ ہو پھر بعد سرد ہونے کے پیسین اور پانی مین مکرر دھوئین یہانتک کہ تمام اجزا زائل ہون اسوقت خشک کر کے اور باریک پیسکر استعمال کرین اور لکھا ہی کہ اگر وقت تشویہ اور سحق یعنی پیسنے کے گندھک کے پانی اور تندبانون مین تر کرین

سریع الاثر ہی اور لکھا ہی کہ اگر طلا کو اس طور پر پیسین تو باعث طول عمر اور حفظ صحت اور سبب سوداوی بیماریون کے زائل ہونے کا موجب ہی اور ان امور مین کوئی چیز نظیر اسکی نہین ہی اور مقدار اسکی خوراک کی ڈیڑھ قیراط سے ایک دانگ ہی اور بدل اسکا یاقوت حل کیا ہوا ہے۔

احراق ذہب بدستور مسعود بن محمود سنجری **صفت اسکی** حاصل کرین طلاء خالص اور سوہن سے رگڑین کہ خاک کے مشابہ ہو جاوے لیکن قدرے قلیل سرب یعنی سیسہ سے اسپر چھڑکین پھر لوہے کے کفچہ مین رکھکر اسپر نمک کا پانی ڈالین اور پکائین یہانتک کہ پانی مین جلجاوے اور سونا اور سیسہ باقی رہے پھر اسکو باریک پیسکر استعمال کرین **صفت اسکی** بہ **نسخہ دیگر** حاصل کرین طلاء سوہن کیا ہوا بقدر ایک مثقال قدرے سیسہ سوہن کیا ہوا اسمین ملا کر اور کفچہ آہنی مین ڈال کر اور نمک کا پانی اضافہ کر کے اسقدر جوش دین کہ پانی جلجاوے پھر کوٹین یہان تک کہ خاک کے مانند ہو جائے اور بعضے طبیب اول مرتبہ طلا کو قدرے سرب کے ساتھ گھلا کر برادہ کرتے ہین اور بعد اسکے پانی اور نمک مین جوش دیتے ہین۔

بیان حل ذہب اگر طلا کو گلاب اور بیدمشک خالص مین بغیر کسی چیز کے زہری دواؤن سے حل کرین اور اسکی خوراک کے موافق نوش کرین تو باعث درازی عمر اور نگہبانی صحت اور زائل ہونے تمام بیماریون سوداویہ کا ہی اور اگر بادن اور دستہ دونون طلاء خالص کے ہون بہتر ہے۔

حل ذہب بامروارید سونے کے ورقونکو سریشم جلود کے پانی مین بخوبی حل کر کے اور موتی ناسفتہ کو بہت باریک پیسکر اسقدر باریک کہ اگر اسکو پانی مین ڈالین کچھ دیر تک تہ نشین نہو بعد اسکے ان دونون کو

شیشہ مین بھرکر ترنج کا پانی اُسپر اضافہ کرین اسقدر کہ چار انگشت اُسپر بلند ہو پھر اُس شیشہ کو حمام ناریہ مین رکھکر روشن کرین پھر بتدریج محلول کو اُسکے صاف کرکے پھر ترنج کا پانی اُسپر ڈالین کہ بخوبی حل ہوجائے اُسکے بعد کپڑے مین چھانین اور بعض اہل صنعت کے فاضلون نے لکھا ہی کہ سرکہ انگوری مقطر اُسپر ڈالین اسقدر کہ چار انگشت اُسپر بلند ہو اور تین دن حمام ناریہ مین رکھین پھر بتدریج اُسکے محلول کو صاف کرکے پھر سرکہ انگوری اُسپر ڈالین یہانتک کہ بخوبی حل ہوجائے اور کپڑے مین چھانکر اُسکے اوپر قدرے روغن طرطیر ڈالین تاکہ خلاصہ اُسکا تہ نشین ہو اور یہ محلول دل کو قوت دیتا ہی اور مفرح اُسکا ہی اور زیادہ کرنے والا روح کا اور نافع ہی مرگی اور دوار اور سدر اور وسواس سوداوی کے لیے اور باہ کو قوی اور منی کو زیادہ اور بچہ شکم کی نگہبانی کرتا ہی وہ مرحوم فرماتے ہین کہ اس فقیر کے اعتقاد کے بموجب یہ ہی کہ اگر آب ترنج یا سرکہ مقطر کی عوض عرق گندھک یا عرق نمک اُسپر ڈالین تو جلد اسکو محلول کردیگا۔

صفت حمام ناریہ۔ حاصل کرین ایک دیگ کہ جسکے اطراف بلند ہون اور اسکو تنور مین رکھین اور نصف وہ دیگ پانی سے بھرین اور ایک لکڑی اُسکے منھہ پر رکھین اور جو کچھ چاہین ایک شیشہ کج گردن مین ڈالین اور سر پر اُس شیشہ کے رسن باندھکر اُس سے مضبوط کرین اسطور سے کہ شیشہ پانی مین نہ پہونچے اور اس دیگ کے نیچے آگ روشن کرین اور بہتر یہ ہی کہ اسکو تنور مین رکھین جب آگ تنور کی خاموش ہو پھر روشن کرین اسقدر مدت تک کہ جب تک حمام ناریہ مین وہ شیشہ ہو پھر اسکو باہر نکالین۔

صفت روغن طرطیر۔ یہ ہی کہ طرطیر سفید کو پانسو درم لیکر باریک پیسین اور دھوئین اور شیشہ کج گردن مین ڈالکر تقطیر کرین پس وہ روغن جو روے مقطور پر ٹھہرا ہو حاصل کرکے استعمال مین لائین اور طرطیر درد خمر یعنی شراب کی گاد ہی۔

محلول ذہب بانوسادر۔ واسطے اخراج سم کے مجرب ہی اور ورمون پر لگانا اسکا ورمون کو تحلیل کرتا ہی اور دار الثعلب اور دار الحیۃ اور چھیپ اور سفیدہ داغ کے لیے نافع ہی آنکھہ مین لگانا اسکا پلکونکی غلظت اور بیاض اور غشاوہ اور کمنہ دور کرنے کے لیے اور ڈالنا اسکا ناصور کے سوراخ مین ناصور رفع کرنے کے واسطے مجرب ہی۔

دستور حل ذہب۔ کہ نقاشی اور جدول اور لکھنے کے کام مین آتا ہی یہ ہی کہ حاصل کرین سونے کے ورق بہت نازک باریک جسقدر کہ چاہین اور چینی یا لعابدار مٹی کے برتن مین کہ کچھ کھرکھرا ہو رکھکر اور ریشم صاف جوش کیے ہوئے پانی کے ساتھ دو انگلیون سے خوب حل کرین پھر دھوکر جو پانی مین مخلوط ہوا ایک علیحدہ برتن مین لیکر اُسکی گاد کو پھر پیسین اور باریک پسے ہوئے کو اُسکے اُسی دستور سے علیحدہ کرین اور رکھہ دین کہ تہ نشین ہو پانی اُسکا دور کرکے استعمال کرین اور اسیطور سے صمغ عربی کے پانی یا شیرہ نبات مین حل کرین ماکولہ ترکیبون کے واسطے۔

نوع دیگر۔ کتابت اور نقاشی وغیرہ کے لیے یہ ہی کہ اوّل ہاتھونکو صابون کے پانی سے بخوبی دھوئین اور اگر انگلیونکے ناخن بڑے ہون دور کرین اور مبالغہ ہاتھونکے دھونے مین کرین پھر گوند کا پانی یا کندر حل کیے ہوے کا پانی ہتھیلیون پر ملین اور سونے کے ورقونکو ہتھیلیونپر رکھکر خوب ہاتھہ سے ملین یہانتک کہ ہر قیمت اُن ورقونکی دور ہوجائے اور جب خشک ہون پھر قدرے گوند کا پانی ہتھیلی پر ملین اور چند ورق طلا ر دیگر لیکر بدستور اُنمین حل کرین اور ایسے جسقدر کہ حل کرنے چاہین پھر ہاتھون کو پانی سے کاسہ چینی مین دھوئین یہانتک کہ سب سونا حل کیا ہوا پانی مین آجائے اور کچھہ ہاتھہ مین نہ رہے پانی کو ایک لحظہ رہنے دین جبتک کہ وہ تہ نشین ہو پھر اوپر کا پانی اُسکا گرا کر اور تھوڑا گوند حل کیا ہوا اُسمین ملاکر گولیان بنائین اور خشک کرکے نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت گوند کے پانی کے ساتھہ سیپی مین گھول کر اُس سے جو چاہین لکھین اور بعد خشک ہونے حرفون کے مہرہ یشم یا عقیق سے گھوٹین وہ حرف بہت براق ہونگے۔

حب ذہب مکلس۔ یعنی مکلس سونے کی گولی نافع ہی مالیخولیا اور اعضاء رئیسہ اور باہ کو قوت دیتی ہی صفت اُسکی۔ طلاء مکلس اور فادزہر خطائی اور جدوار خطائی یعنی نربسی ہر ایک سے ایک مثقال اور جائفل و مصطگی رومی اور زعفران ہر ایک سے چار دانگ اور لونگ اور دارچینی ہر ایک سے نیم مثقال اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود صبح اور شام ایک ایک گولی دس مثقال گلاب کے ساتھہ نگلین۔

اشرفی اور ظروف طلائے غیر خالص کے جلا دینے اور رنگین کرنے کا طریق

یہ ہی کہ حاصل کرین توتیائے ہندی اور شاخ جاموس اور نمک سنگ اور تینون چیزونکو پیسکر اشرفی یا برتنون پر ملین اور آگ مین ڈالکر سرخ کرین رنگین اور براق ہوجائینگے۔

نوع دیگر۔ پھٹکری سفید دو وزن اور کھانیکا نمک اور شورہ قلمی ہر ایک سے ایک وزن پیسکر اور اشرفی یا ظروف طلائی کو آگ پر سرخ کرکے سرد کرین پھر دوائونکو پانی مین گوندھکر اشرفی یا برتن پر ملین اور تھوڑی دیر آگ مین ڈالین یہانتک کہ گرم ہو اور دوائین اوپر چمٹ جائین پھر نکالکر ایک لحظہ رہنے دین کہ سرد ہو پھر پانی سے دھوئین اگر رنگ نہ چڑھ جائے

بہتر ورنہ مکرر یہی عمل کرین یہانتک کہ رنگین اور بخوبی جلا حاصل ہو یہ طریقہ آزمایا ہوا ہے-

دُہن ذہب یعنے سونے کے روغن حاصل کرنے کا طریق

یہ ہے تیزآب اور نمک سوختہ پیا ہوا لیکر گرم نمک کو اس تیزاب مین داخل کرین پاؤسیر اور دو روز نگاہ رکھین بعد دو دن کے ایک تولہ سونے کے ورق ڈالین وہ سونا پانی ہو جائیگا اور تیزآب نے رہیگا ایکروز نگاہ رکھین بعد اُسکے پیالہ کلان دیدار مین ڈالکر اور اُسپر مٹی کی رکابی ڈھانپ کر وہ پیالہ ملائم آگ مین رکھین کہ وہ پانی جو مٹی کے برتن مین ہے پیالے کے نیچے نہ پہونچے یہانتک کہ تیزآب سب خشک ہو پیالہ کو اُٹھائین اور شبنم مین رکھین ایک شب یا دو شب یہانتک کہ سب پانی ہو جائے پھر بطور اول آگ مین ڈالین اور پھر شبنم مین رکھین تین بار ایسے ہی کرین بعد اُسکے جو کچھ پیالہ مین باقی رہے وہ سب روغن ہے -

دُہن ذہب یعنی سونے کا روغن واسطے تمام زخمون کے جو ناصور ہو جائین جس عضو پر کہ ہون چشم وغیرہ مین سب کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** حاصل کرین بقدر تین مثقال طلاء خالص اور اُسکے باریک باریک ورق کرکے تیزآب کے ساتھ شیشہ مین ڈالین اور شیشہ کو اُس دیگ مین کہ بقدار گردن شیشہ پانی ہو رکھین اور دیگ کو ملائم آگ پر چڑھائین کہ پانی گرم ہو اور اتنی دیر رکھین کہ وہ حل ہو جائے اور اگر حل نہو تو نیم تولہ سیماب بھی داخل کرین اور اسی طریق سے پانی مین رکھین یہانتک کہ حل ہو بعد اُسکے شیشہ دہن کشادہ مین ڈالکر آگ پر رکھین یہانتک کہ پانی سب جل جائے اور روغن باقی رہے استعمال کرین -

نوع دیگر - حاصل کرین طلاء خالص بارہ مثقال اور اُسکے باریک باریک بہت نازک ورق کرین اور نوسادر مصعد کہ مکرر اُسکو تصعید کیا ہو سات مرتبہ یعنی سات دفعہ بخوبی اُسکا جوہر اُڑایا ہو چار تولہ اور سیماب یعنی پارہ دو تولہ باہم ملاکر تیزآب مین ڈالین اور رکھ چھوڑین یہانتک کہ سونا حل ہو جائے بعد اُسکے سبکو شیشہ مین ڈالکر بدستور مذکور وہ شیشہ گرم پانی مین رکھین یہانتک کہ پانی جلجائے اور وہ روغن جو اُسمین سے نکلے استعمال کرین -

نوع دیگر - کہ طریقہ فرنگ کے طبیبونکا ہے **صفت اسکی** تیزآب پندرہ تولہ اور نمک جلایا ہوا تین تولہ اور تین ربع تولہ لیکر نمک کو تیزآب مین ڈالین اور اس تیزآب کو شیشہ مین بھرین اور مُنہ اُس شیشہ کا موم سے بند کرکے سایہ مین نگاہ رکھین بعد اُسکے سونے کے ورق خالص بقدر تین تولہ اور تین ربع تولہ یعنی ہموزن نمک داخل کرکے بدستور شیشہ کو بند کرین اور چار روز دیگر اس شیشہ کو سایہ مین رکھین اس عرصہ مین سونے کے ورق حل ہو جائینگے پھر اُنکو شیشہ سے کالکر چینی کے پیالہ مین ڈالین اور پیالہ کو مٹی کی ہانڈی مین کہ پانی سے بھری ہو رکھین اسطور سے کہ ایک انگشت کاسے کے تلے پانی مین ڈوبی رہے پھر اس ہانڈی کے مُنہ پر مٹی کا سرپوش ڈھانپین اور اُسکے چار طرف آٹا لگائین اور خشک کرین پھر اس ہانڈی کو آگ پر رکھین یہانتک کہ تیزآب سب خشک ہو جائے اور طلاء محلول باقی رہے کہ اُسی سے مراد روغن طلا ہے ناصور اور تازہ اور پرانے زخمونکے لیے عجیب الفعل ہے اور طریق اُسکے استعمال کا یہ ہے کہ زخم کے گرداگرد خلال سے اُس روغن مین ڈبو کر خط کھینچین زخم کو بخوبی بھر دیگا مگر چاہیے کہ احتیاط کرین کہ روغن کے زخم کے اندر نہ پہونچے کہ ورم کا باعث ہوتا ہے اور عضو متورم ہو جاتا ہے -

صفت تیزآب جو سونے کے روغن مین مستعمل ہے

شورہ قلمی دو جزو اور عقاب ایک جزو کوٹکر شیشہ کچ گردن مین ڈالکر تقطیر کرین نمک جلانے کا طریق یہ ہے کہ نمک کو مٹی کے برتن مین رکھین اور اسکو آگ پر رکھکر حرکت دین یہانتک کہ دھوان اُسمین سے نہ نکلے اور جبتک آواز کرے خام ہو -

دہن ذہب نوع دیگر - حاصل کرین سونے کے ورق خالص اور ملائین چھ درم روغن مصطگی مین جو قرع و انبیق مین کھینچا ہو پھر اُسکو شیشہ مین ڈالکر گھوڑے کی لید مین دفن کرین چالیس دن تک پھر روغن کو اُسپر سے جدا کرین اور تہ نشین کو اُسکے قرع و انبیق مین بطریق شراب نہ آتشہ کھینچین پس خاصیتین اس روغن کی بہت ہین حیوانی اور نفسانی اور طبعی قوتونکو زیادہ کرتا ہے اور رنگ رخسار کو نکھارتا ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور اُسکے کھانے مین کچھ مضرت نہین ہے مگر انواع سابق کے روغنون سے کسی روغن کو نوش نہ کرنا چاہیئے اور طریق شراب نہ آتشہ کا یہ ہے کہ جس طور سے کہ سابق مذکور ہوا کہ ایک برتن پانی سے بھرین اور قرع اُسمین رکھکر اور انبیق اُسمین داخل کرکے قابلہ پر وصل کرین اور ایک دیگ کے نیچے ملائم آگ پر جلائین یہانتک کہ مقطر ہو -

سفوف ذہب - کہ سفوف جعفر خانی سے موسوم ہے **صفت اسکی** مشک خالص بارہ تولہ اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے چودہ تولہ اور عنبر اشہب پانچ تولہ اور موتی ناسفتہ پندرہ تولہ اور تبلوچین بارہ تولہ بطریق معمول سفوف تیار کرین اور ایک رتی سے شروع کرین دو ماشہ تک اسطریق سے کہ تین دن تک ایک رتی اور بعد اُسکے ایک رتی زیادہ کرین اور تین روز دیگر تین رتی تناول کرین اور پھر ایک رتی اضافہ کرین اور تین روز فی یوم چار رتی میل کرین اسطور سے دو تین ماشہ تک بڑھائین اور اسی ترکیب سے کم کرین اور چاہیے کہ اس سفوف کو شربت بہ یا شربت سیب شیرین یا گلاب کے ساتھ نوش کرین اور سرما کے موسم مین کھانا اس سفوف کا بہتر ہے اور گرم مزاج

والے کو مضر اور سرد اور تر مزاج کے آدمی کو مفید اسکی تقویت اعضار رئیسہ اور معدہ اور گردہ اور مثانہ اور باہ کے واسطے اور بواسیر اور ریاح اور نرمی طبع کو زایل کرتا ہی-

فصل ذہب کی معجونون کے بیان مین ہی

معجون ذہب- تقویت دل اور قوت مزاج کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** عنبر اشہب ایک مثقال اور سونے کے ورق ایک مثقال اور مشک خالص ایک درم اور شربت فواکہ شیرین بیس مثقال اور نبات سفید اور شہد صاف کیا ہوا بالمناصفہ ہر ایک سے چالیس مثقال بدستور معجون تیار کرین-

معجون ذہب دیگر- نسخہ اول سے قوی زیادہ ہی **صفت اسکی**- سونے کے ورق ایک تولہ اور عنبر اشہب ایک تولہ اور مشک خطائی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور موتی ناسفتہ تین مثقال اور عطر گلاب تین مثقال اور عرق بیدمشک پچاس مثقال اور گلاب آدھ سیر اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید بالمناصفہ ہر ایک سے پچاس مثقال اور شربت سیب شیرین تینس مثقال بدستور مقرر معجون تیار کرین-

معجون ذہب نوع دیگر- تخم خشخاش دو تولہ اور تخم فرنجمشک اور گاؤزبان اور گاؤزبان کے پھول اور کلیجن ہر ایک سے ایک تولہ اور کاسنی کے بیج اور اندرجو شیرین اور بہمن سرخ ہر ایک سے دو تولہ اور زعفران اور گوند ببول کا اور سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے نیم مثقال اور رب انار شیرین دس تولہ اور سونف رومی ایک مثقال اور رب سیب شیرین ایک تولہ دوا اُنکو کچل کر گاجر کے پانی مین ایک رات دن بھگوئین اور جوش دیکر صاف کرین اور قند سفید اُسکے دو چند مین قوام دیکر بعد اُسکے عنبر اور سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک ایک تولہ اور مشک خالص چھ ماشہ اضافہ کرکے موافق مزاج کے استعمال کرین اور یہ فی الحقیقت شربت ہی-

معجون ذہب نوع دیگر- سونے کے ورق ایک تولہ اور شہد سفید صاف کیا ہوا سات تولہ اور رب فواکہ شیرین چار تولہ اور رب سیب شیرین چار تولہ شہد کو رب کے ساتھ دیگ مین ڈالکر قوام پر لائین اور سونے کے ورقون کو ریزہ کرکے اُسمین ڈالین اور صندل سفید کے چمچہ سے چلائین یہانتک کہ سونے کے ورق اُسمین بخوبی گھل جائین پس اگر قرص عنبر کوٹ کر اُسپر چھڑکین بہتر ہی ورنہ عنبر سوا تولہ حل کرکے اُس مین داخل کرین اور معجون بناکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار نو ماشہ ہی اور یہ معجون سرد مزاج والیکو نافع ہی اور گرم مزاج آدمی کو مضر اور یہ بھی حکم شربت کا رکھتی ہی اور درحقیقت معجون نہین ہی-

معجون ذہب- حکیم علی گیلانی کی تالیف سے **صفت اسکی**- نبات سفید ستر مثقال اور شہد سفید صاف کیا ہوا پچیس ۲۵ مثقال اور سیب شیرین کا پانی پندرہ مثقال قوام مین لاکر سونے کے ورق حل کیے ہوئے اڑھائی مثقال اور عنبر اشہب اور مشک تبتی ہر ایک سے ایک مثقال اور ڈیڑھ دانگ داخل کرکے چمچہ سے چلائین کہ بخوبی گھل مل جائے اور حاجت کے وقت کام مین لائین-

معجون ذہب بہ نسخہ دیگر- سونے کے ورق ڈیڑھ درم اور عنبر اشہب ایکدرم اور ڈیڑھ دانگ اور مشک تبتی دو دانگ اور نبات سفید بیس ۲۰ درم اور شہد صاف کیا ہوا سات درم اور سیب شیرین کا پانی چالیس درم اور گلاب پینتیس ۳۵ درم بدستور مقرر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی-

معجون ذہب- حکیم الملک اردستانی کی تالیف سے کہ حضرت ظل الٰہی بادشاہ غازی محمد اورنگ زیب عالمگیر کیواسطے ترتیب دی تھی **صفت اسکی** یاقوت رمانی اور لعل بدخشی اور موتی ناسفتہ بزرگ دانہ غلطان آبدار ہر ایک سے ساڑھے چار مثقال اور مشک ترکی خالص ایک مثقال اور عنبر اشہب اڑھائی مثقال اور زعفران دو مثقال اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے پانچ مثقال اور شربت فواکہ شیرین اور انار شیرین کا پانی اور سیب شیرین اور بہ شیرین کا پانی ہر ایک سے چار رطل اور شہد صاف کیا ہوا پچیس مثقال اور نبات سفید دو رطل اور عرق بیدمشک دو رطل اور گلاب تین رطل اور عرق گل گاؤزبان کہ گلاب اور عرق بیدمشک مین گل گاؤزبان ڈال کر کھینچا ہو کہ وزن گاؤزبان کے پھولون کا پچیس مثقال ہو بدستور معجون تیار کرین-

معجون ذہب- ترکیب حکیم عماد الدین محمود **صفت اسکی**- بالچھڑ اور ناگرموتھا ہر ایک سے بارہ مثقال اور اگر ہندی تین مثقال اور عنبر اشہب دو مثقال اور مشک ترکی ایک مثقال اور سونے اور چاندی کے ورق ہر ایک سے تیس ۳۰ عدد اور نبات یا قند سفید جو کچھ ڈالنا منظور ہو سب دواؤن سے سہ چند لیکر بدستور مقرر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی بعد دو مہینے کے جب معجون نے مزاج حاصل کیا ہو استعمال کرین-

معجون ذہب- حکیم الملک سید علی نقی خان قدس سرہ کی تالیف سے دماغ اور دل کو قوت دیتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی **صفت اسکی** یاقوت رمانی اور لعل بدخشی اور موتی ناسفتہ اور مرجان قرمزی اور کہربا شمعی ہر ایک سے ایکدرم اور سونے کے ورق چار درم اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور شربت فواکہ چونسٹھ مثقال اور نبات سفید تیس مثقال اول چاہیے کہ سونے اور چاندی کے ورقون کو شربت فواکہ مین خوب حل کرین بعد اُسکے نبات اور شہد کا قوام دے کر گوندھین اور معجون بناکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال سے ایک مثقال تک ہی

رائے مہملہ کی کتاب

رائے مہملہ کا باب الف کے ساتھ

راح المومنین۔ یہ ایک معجون ہی کہ کھانے کو ہضم اور بھوک پیدا کرتی ہی اور جشا کو قوت دیتی ہی اور سرور اور فرحت بخشتی ہی اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کرتی ہی اور امراض مین بے نظیر ہی اور اکثر مزاجون کو مفید اور مزاج اس معجون کا پہلے درجہ کے آخر مین گرم ہی صفت اسکی۔ جائفل چھ مثقال اور بنفشہ کے پھول کوٹے ہوئے اور سونٹھ کوٹی اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی اور دارچینی اور اسارون یعنی تگر اور اندر جو شیرین ہر ایک سے دو مثقال اور اگر قماری خام اور لونگ اور کلیجن اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور سوفنف رومی ہر ایک سے ایک مثقال اور شقاقل مصری اور اگر مربا انکا ہو بہتر ہی بیس مثقال اور ثعلب مصری بارہ مثقال اور تفاح کی جڑ اور کتیرا ہر ایک سے دو مثقال شہد خالص اور گاجر کے دوشاب کے ساتھ معجون تیار کرین اور اگر دوشاب گاجر موجود نہ ہو تو ایک سو دس مثقال شہد صاف کیے ہوے کے ساتھ معجون تیار کرین اور اگر شقاقل مربے کا شہد ہو بہتر ہے۔

راح المومنین بہ نسخہ دیگر ترکیبون خشخاشیہ مین باسم معجون راح المومنین سابق مذکور ہو چکی ہے۔

رامک۔ مرکب دواؤن سے ہی اور وہ قرص ہی کہ قدیمی زمانہ مین عصارۂ بلح سے تیار کیا کرتے تھے اور اس زمانہ مین تازہ دوشاب خرما سے ترتیب دیتے ہین پس نسخہ اور دستور اور صفت اسکی مذکور ہوتی ہی مزاج اسکا سرد اور خشک ہی اور بعضے اسکو گرم جانتے ہین بالجملہ قابض اور لطیف ہی اور اعضا پر مواد گرنے کو مانع اور حرارت کو ساکن اور دل و معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہی جسوقت کہ نوش کیا جائے مورد کے ساتھ اور مقدار اسکے خوراک کی جب ساتھ اسکے نوش کیجائے ایکدرم ہی اور معدی دستونکو بند کرتا ہی اگر ضماد کیا جائے شکم پر اور بعضے کہتے ہین کہ وہ قرص مضر ہی مثانہ کو اور مصلح اسکا شہد ہی اور بہترین رامک سے وہ ہی کہ جو سرخی کیطرف میلان کرے صفت اسکی حاصل کرین ایک من مازوے سبز جو سوراخ دار ہون اور ایک من پوست انار نرم کوٹین اور لوہے کی کڑاہی مین ڈالکر قدرے پانی داخل کرین اور پکائین کہ آرد برنج کے مانند پختہ ہو اور چار جوش کھایا ہو اور چاہیئے کہ برابر لوہے کے کفچہ سے اسکو گھونٹین پھر تین چار دن اسی برتن مین رہنے دین اور نیچے اسکے ملائم آگ جلائین اور ہمیشہ الٹ پلٹ کرین کہ صبح اور شام اسکے الٹ پلٹ کرنے مین کچھ قصور نہ ہو پھر بعد تین دن کے چہارم رطل پھٹکری سیاہ لیکر شیشہ مین بھرین بعد اسکے آدھا رطل پہاڑی بادام کا گوند لیکر باریک کوٹین اور تین رطل دوشاب یا شہد صاف کیا ہوا یا مینپخج حاصل کرین پس اول پھٹکری سیاہ کو مازو اور انار کے چھلکون پر ڈالین پھر ڈالین اسپر گوند کو بعد اسکے ڈالین اسپر پھٹکری سیاہ پھر داخل کرین اسمین دوشاب یا شہد خالص یا مینپخج پھر سب دوائین داخل کرنے کے بعد ملائم آگ جلائین یہانتک کہ وہ سب پختہ ہو کر گاڑھا ہو جائے پھر اسکو اس برتن سے نکال کر بوریائے نی پر پھیلا دین کہ خشک ہو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چھری سے کاٹین اور نگاہ رکھین اور جو شخص کہ ارادہ اسکو خوشبودار کرنے کا رکھتا ہو تو حاصل کرے تمام اور گوندھے روغن بان مرکب مین اور شامل کرے اسمین رامک کو بعد اس بات کے کہ رامک کو باریک پیسا ہو روغن مشک خالص کے ساتھ پھر ملے اسپر روغن بان مرکب مذکور کو اور نگاہ رکھے۔

رامک یہ نسخہ ابن جزلہ کہ منہاج مین مذکور ہی حاصل کرین مازوے سبز غیر سوراخ دار دو رطل اور انار کے چھلکے ایک رطل اور دونون کو نرم کوٹین اور گوندھین پانی اور سرکہ مین تاکہ ہو جائے آٹا گوندھے ہوئے رقیق کے مانند لاجوردی رنگ اور چار ساعت رہنے دین اور پھر اسکو چار جوش دیکر آگ پر سے اتارین اور لوہے کے کفچہ سے گھونٹین ہر صبح اور شام اور چاہیئے کہ رہے وہ دوا لوہے کے برتن مین تین روز اور تین شب تک پھر حاصل کرین تین اوقیہ پھٹکری سیاہ اور نیم رطل گوند ببول کا اول پھٹکری کو کانچ کے برتن مین تر کرین کہ وہ بخوبی حل ہو جائے اور گوند کو بھی حل کرین پھر سب کو مازو اور انار کے چھلکون کے ساتھ ایکجا کر کے تین رطل دوشاب یا شہد خالص ڈالین اور ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ قوام اسکا گاڑھا ہو پھر آگ پر سے اتار کر اور ایک بوریا بچھا کر اس بوریہ پر روغن بادام یا روغن بان ملین بعدہ اس چرب شدہ بوریہ پر دوائی مذکور ڈالکر پھیلائین اور اتنی دیر رہنے دین کہ وہ اسپر بخوبی خشک ہو۔

رامک بہ نسخۂ دیگر صفت اسکی۔ مازوے سبز اور پوست انار شیرین اور پھٹکری سیاہ اور گوند ببول کا کوٹ چھان کر اور مورد کے پتون کے پانی مین گوندھ کر قرص تیار کرین۔

رامک بہ نسخۂ دیگر کہ اس سے قوی زیادہ ہی صفت اسکی آملہ منقے چالیس مثقال اور مازوے سبز بیس مثقال اور زعرور خرما اور خارک اور پوست انار ہر ایک سے دس مثقال سب کو باریک کر کے اور کوٹ کر تین روز پانی مین بھگوئین پھر جوش دے کر گھوٹین بخوبی تمام سب اجزا ایکسان ہو جائین بعد اس کے پانچ درم پھٹکری سفید اور اسکے وزن کے برابر گوند ببول کا اس مین حل کرین اور ساٹھ مثقال شہد حل کیا ہوا

ڈال کر قوام کرین جب قوام گاڑھا ہو جاے اُسمین دوائین گوندھکر قرص تیار کرین اور خشک کرکے استعمال فرمائین ۔

رائب مسہل صالح ہی واسطے گرم مزاجون کے جو کہ نفرت کرین دوائین مسہلہ کے نوش کرنے سے صفت اُسکی حاصل کرین رائب یعنی دہی کی چھاچھ شیر گاؤ کی بقدر دو اوقیہ اور اُسمین بقدر ایک دانگ سقمونیاے مشوی حل کرکے نوش کرین اور رائب خبث الحدید کے ساتھ سابق مذکور ہوا

راسن لغت عربی ہی اور اندلسی مین جناح اور یونانی مین ایون کہتے ہین وہ جڑ ایک نبات کی ہی خشبی کہ رنگ اسکا سبزی اور سرخی کے درمیان مین اور ساق اُسکی شعبہ دار اور برگ اُسکا چوڑا اور دراز ہوتا ہی اور بغدادی لکھتا ہی کہ نبات اُس کے برگ مین مشابہت رکھتی ہی تالوس سے کہ اذان الدب ہی اور اس سے بہتر اور طولانی زیادہ اور اسکے ساق پر پتے چپٹے ہوے اور جڑ اُسکی قوی اور خوشبودار یاقوتی رنگ تندی کے ساتھ ہوتی ہی اور اُس گھاس کے اُگنے کی جگہ کوہستان مین ہی اُسکی جڑ کو گرمی کے موسم مین زمین سے نکالتے ہین اور ایک قسم کا برگ عدس کے مشابہ اور کھرکھرا ہوتا ہی اور پھول اُسکا نیلگونی کیطرف مائل اور دانہ اسکا تخم قرطم کے مانند کچھ چپٹا ہوتا ہی اور مزہ اُسکا تندی کی طرف مائل اور خوشبودار اور کہتے ہین کہ جڑ اُسکی زرد اور موٹی چھوٹی انگلی کے برابر ہوتی ہی اور اُس جڑ کی چھال کالی اور پتلی ہوتی ہی اور مستعمل اُسکی جڑ ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ سوسن پہاڑی کی جڑ ہی بالجملہ مزاج اُسکا تیسرے درجہ کے پہلے مین گرم اور خشک ہی رطوبت فضلہ کے ساتھ اور جلا کرنے والی اور جلد کو سرخ اور قوی کرنے والی اور معدہ اور مثانہ کو قوت دینے والی اور فرحت بخشنے والی ہی اور جگر اور طحال کا سدہ کھولنے والی ہی قوت تریاقیت کے ساتھ اور سب قسم کے ورمون کو تحلیل اور سب طرح کے دردون کو ساکن اور ریاح اور نفخ اور عرق النسا اور درد مفاصل کو دور کرتی ہی بطریق پینے اور ضماد کرنے کے اور نوش کرنا اسکا ایک درم سینہ اور پھیپھڑہ کی غلیظ خلطون کے قطع کرنے کے لیے شہد مین ملاکر بطریق لعوق اور مفید ہی تقطیر البول رطوبی اور مالیخولیاے مراقی اور توحش اور درد مفاصل اور درد کمر اور تقویت ہاضمہ اور باہ اور فم معدہ اور اُسکے اختلاج دور کرنے کے لیے اور حیض اور پیشاب کے جاری کرنے اور سدونکو کھولنے اور ہر طرح کے مواد کو تحلیل کرنے کے لیے نافع ہی نوش کرنا اُس کا اور طبوخ اُسکے جوشاندہ کا شراب کے ساتھ واسطے تنقیہ اور مرگی اور بیماریون بلغمی اور تحلیل ریاح اور عرق النسا اور کاٹنے ہوام سرد کے مفید اور ایسے ہی جوش کرنا اسکے پتون کا اور ٹپکانا اُسکا کان مین دوی اور طنین کو سود مند اور بخور اُسکا واسطے جاری کرنے حیض کے اور ضماد اُسکے پتون کا عضلہ کے شگاف اور ورمون کے تحلیل کرنے کے واسطے اور عرق النسا اور ورمون سرد کو نافع ہی اور مضر ہی گرم مزاج والونکو اور درد سر پیدا کرتی ہی اور کثرت اُسکی فاسد کرنے والی خون کی اور باہ کو قطع کرنے والی ہی مصلح اُسکا سرکہ اور رُب ترش اور خمیرہ بنفشہ اور رُبوشاب انار ترش ہے اور مقدار اسکے خوراک کی دو درم ہے اور بدل اُسکا اُسکے وزن کے برابر ایرسا اور کہتے ہین کہ قسط شیرین ہی اور بعض لکھتے ہین کہ اگر ایک عدد دانہ راسن کو نگلین عسرت انزال کو بخوبی دفع کرے مجرب تصور کیا گیا ہی اور بخور اُسکا دانتون کی تقویت اور کرم دندان دفع کرنے کے لیے اور طلا اُسکا رنگ رخسار نکھارنے کے واسطے اور شہد کے ساتھ جلد کے نشان مٹانے کے لیے موثر ہی اور ایک قسم راسن کی اور ہی کہ اسکا برگ برگ عدس سے مشابہت رکھتا ہی اور اُگنے کی جگہ اسکی نمناک مقام اور کنارہ دریا ہی اور نوش کرنا اسکا ہوام کاٹنے کے درد کی تسکین کے لیے موثر سمجھا گیا ہی کہ اسی ساعت مین درد کو موقوف کردیتی ہی اور یہ قسم کچھ تلخی رکھتی ہی اور لکھا ہی کہ اگر پیکان یعنی تیر کو اسکے عصارہ سے آب دے کر جس جانور پر کہ مارین جلد قتل کرتا ہی اُسکو اور جو شراب کہ راسن سے ترتیب دیجاے وہ شراب ملکیہ سے معروف ہی اور جالینوس کے اعتقاد کے بموجب تمام مذکورہ فصلون مین بہتر ہی اور جو راسن خشک کو پانی مین جوش دیکر پھر اُس پانی سے نکالکر ایک رات دن سرد پانی مین ڈالین اور بعد اُسکے اُس شراب مین جو باسم طلا موسوم ہی بھگوئین اور ہر روز دو مثقال اُسمین سے تناول کرین تقویت معدہ اور دور کرنے فساد معدہ اور فساد ہضم اور پیدا کرنے کھانے کی بھوک کے لیے عدیل ہی —

مربای راسن ۔ نافع ہی تقویت معدہ اور دل اور مثانہ کے لیے اور قوت تریاقیت اُسمین ہی اور مالیخولیا رفع کرنے اور باہ کو قوت دینے کے لیے بے نظیر ہی اور سب منفعتین راسن مربا کی مثل منافع راسن غیر مربے کے ہین صفت اُسکی حاصل کرین راسن خشک کی جڑ اور کچھ جوش دین پھر پانی مین بھگوئین یہانتک کہ نرم ہوجاوین پھر اُسمین سے نکال کر پارچہ کرپاس پر پھیلائین کہ سب رطوبت اسکی خشک ہوجاے نبات سفید یا قند سفید یا شکر سفید جو کچھ ڈالنا منظور ہو بقدر احتیاج پانی مین گھولین اور پکا کر اور جھاگ اتار کر صاف کرین جبکہ ہنوز پتلا قوام ہو راسن کی جڑون کو اُسمین ڈالکر پکائین جب تیار ہوجاے استعمال کرین

قرص راسن - قی اور ہیضہ کو باز رکھتا ہی اور خواب لاتا ہی صفت اُسکی لونگ دس درم اور سک اور راسن ہر ایک سے دو درم اور مصطگی اور افیون اور تفاح کی جڑ کا پوست ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک دانگ ہے یعنی آدھا ماشہ زیرہ کے پانی کے ساتھ نوش کرین -

معجون راسن - ورم سخت جگر اور معدہ کو نافع ہی صفت اُسکی ریوند چینی اور سونٹھ اور راسن اور اذخر غار ہر ایک سے ایک جزو اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجوائن دیسی ہر ایک سے نیم جزو کوٹ چھانکر اور سب دواؤن کے تین وزن شہد مین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار برابر ایک فندق کے ہی اور دو نسخے قرص راسن افیونی کے بیان مین ذکر کیے گئے ہین -

راوند - فارسی مین اسکو ریوند کہتے ہین وہ جڑ ریباس کی ہی اور اقسام ریوند مین بہتر قسم چینی ہی کہ سرخ زردی مائل بشکل سم اسپ اور گران وزن اور مستوی الاجزا اور جوہر دار سخت ہو اور ٹکڑے اسکے بڑے بڑے ہون مختلف الاجزا اور چھوٹے چھوٹے نہون اور بعد اُسکے قسم ترکی خطائی اور رنگتی زعفران کے رنگ کم بو ہوتی ہی اور بعد اُسکے خراسانی اور بعد اُسکے ہندی ہی اور سب قسمون مین بدتر زنجی سیاہ براق سخت ہی اور ریوند حبشی کثیف ہوتی ہی اور ریباس کی جڑ جو کچھ ظاہر زمین سے قریب ہی وہ باریک اور سیاہ غیر مشابہ ریوند سے ہی اور جو کچھ بقدر دو تین گز کھودنے سے اندر زمین سے باہر نکلے تو اُسکے اخیر مین ریوند ظاہر ہوتی ہی یعنے اُسکی جڑون اور ریشون کے سر پر ایک چیز شلغم کی مشابہ گول شکل ہوتی ہی وہ ریوند ہی اُس کو نکال کر اور اُسکے ٹکڑے ٹکڑے یا ورق ورق تراش کر خشک کرتے ہین اور اکثر پہاڑون مین یہ جڑ پیدا ہوتی ہی بکریان چرانے والے حسب نشان پاتے ہین اُسکو نکالکر واسطے سہولت باربرداری اور خشک ہونے کے اُسکی سب جڑون مین سوراخ کرکے بھیڑون اور بکریون کی گردنون مین لٹکاتے ہین اسیوجہ سے اکثر ٹکڑے اُن جڑون کے سوراخدار ہوتے ہین اور وہ مرکب القوی ہی اور دوسرے درجہ کے پہلے مین گرم اور خشک اور مسہل بعصر ہی خصوصاً خلطون غلیظ اور رقیق اور خام کی قوت قابضہ کے ساتھ اور قوت دیتی ہی جگر کی قوت قابضہ کو اور تاد زہر سرد زہرون کا ہی اور خشک کرنیوالی اور جلا دینے والی اور تلطیف اور تحلیل کرنے والی ہی اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہی اور مواد کو پکاتی اور قطع کرتی ہی اور جگر اور طحال اور آنتون کے سدہ کو کھولتی ہی اور بالعرض سردی پہونچانے والی ہی بسبب شدت تحلیل اور تنقیح کے اور استسقا کی سب قسمون اور تخمہ اور آنتون کے دردون اور احشا کے سرد ورمون اور یرقان سددی کے لیے نافع ہی اور دستون کو جو ماساریقا کے سدہ سے ہون رفع کرتی ہی اور گل سرخ اور قوابض کے ساتھ خون کے دستون کے لیے مفید اور بالخاصیت رفع کرنے والی تپون اور حرارت غریبہ کی ہی اور درد گردہ اور مثانہ اور درد رحم اور خفقان اور آنتون کے قرحون اور نواصیر اور بواسیر اور تپ چوتھیہ کیلیے نافع ہی اور جاورشیر اور جوشاندہ مویز منقی اور لسفانج فستقی کے ساتھ قولنج ثقلی بلغمی کے واسطے اور ہالسرج کے پانی کے ساتھ سنگ مثانہ کے لیے بادرنگ کے پانی کے ساتھ خون بند کرنے کیواسطے جس عضو سے کہ جاری ہو اور کابلی ہڑ اور غاریقون اور ایلوا کے درد کے ساتھ تنقیہ دماغ اور قسمون درد سر سرد اور صفراوی اور سینہ اور فالج اور دوار اور کزاز اور جنون اور سب قسم کے نزلون کیواسطے اور شراب ریحانی کے ساتھ عضا کے فسخ اور اُسکی سستی کیلیے اور اسارون یعنی تگر اور قنطوریون کے ساتھ عرق النسا اور بلغمی تپون اور ضعف مفاصل اور درد مفاصل کے واسطے اور زرشک اور صندل کے ساتھ اعضاء باطنی کے پرانے گرم ورم کے لیے اور انکی قوت کیواسطے اور سونف رومی کے ساتھ تمر دستی گاہ اور فتق اور ہچکی اور کھٹی ڈکارون کے لیے اور اُسکو منھ مین لینا اور پانی اُسکا حلق مین اُتارنا سپرز اور ربو اور سدہ اور ورم سینہ اور نفث الدم یعنی خون تھوکنے کی بیماری کے لیے اور طلا اُسکا ضربہ اور سقطہ کیواسطے اور ضماد اُسکا سرکہ کے ساتھ کلف یعنی جھائی اور قوبا یعنی داد اور ضربہ کے نشان مٹانے کے واسطے اور لعابات کے ساتھ پرانے گرم ورمون کیواسطے اور قوابض کے ساتھ اکھڑی ہڈی کی مضبوطی کے لیے اور طلا اُسکا درمیان دونون شانون کے واسطے دور کرنے خوف قلبی کے نافع ہی اور مضر ہی نیچے کے بدن کو اور مصلح اُسکا گوندببول کا ہے اور کہتے ہین کہ بچون اور ضعیف آدمیون کے لیے مضر ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی دو درم تک ہی اور بدل اُسکا معدہ اور جگر کی بیماریون مین ڈیڑھ وزن اُسکا گل سرخ اور پانچوان وزن اُسکا سنبل ہی اور عصارہ اُسکا اسطور سے کہ ریوند کو پانی مین جوش دیکر یہانتک کہ گاڑھا ہو عرصہ ایک سال مین قوی زیادہ اُس سے ہے اور رب ریوند بہتر عصارہ اُس کے سے ہے -

حب ریوند ابن ماسویہ کی تالیف سے خلطون غلیظ لزجہ چسپندہ کو بطریق دستون کے نکالتی ہی اور مرکب تپون کو دور کرتی ہی اور جگر کا سدہ کھولتی ہی اور سوء القینہ کو نافع ہی صفت اُسکی ریوند چینی تین درم اور رب السوس اور عصارہ افسنتین اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم

اور پوست زردہ ہڑ کا ساڑھے تین درم اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے ایک درم اور قرص گل ساڑھے تین درم اور ایارج فیقرا دس درم کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور ماء الجبن کے ساتھ استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

حب راوند دیگر۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے جگر اور طحال کے سدہ کو کھولتی ہے اور سوء القنیہ اور استسقا کا علاج کامل ہے صفت اسکی ریوند چینی چھ درم اور اشق اور سکبینج اور گوگل ہر ایک سے تین درم اور لاکھ اور جاوشیر اور مازریون اور گوند ببول کا ہر ایک سے چار درم اور تربد سفید مدبر دس درم اور زردہ ہڑ گٹھلی سے صاف کی ہوئی دس درم اور بالچھڑ اور جعدہ اور ایلوا سقوطری ہر ایک سے پانچ درم اور مصطگی دس درم سب کو کوٹ کر اور افسنتین کے پانی مین بھگوکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے ماء الجبن کے ساتھ نوش کرین۔

حب راوند۔ استسقاء زقی کے لئے کہ حرارت کے ساتھ ہو مفید ہے صفت اسکی ریوند چینی اور عصارہ غافث اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور غاریقون مثل سفید اور مازریون ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار نیم درم ہے گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

رب راوند۔ حاصل کرین ریوند چینی اور اسکو کوٹ کر اور گرم پانی مین بھگوکر دو تین دن دھوپ مین رکھین پھر نچوڑین پانی اسکا اور صاف کرکے مثل طبق چینی کسی برتن مین کرین اور رہنے دین یہانتک کہ خشک ہو اور اگر اسکے پھوک مین کچھ راوند کا مزہ پایا جاے تو اسکو پھر پانی گرم مین بھگوئین اور بعد تین چار روز کے صاف کرکے صدف اور طبق چینی مین خشک کرین اور ایسے ہی جبتک اسکے پھوک مین مزہ ریوند کا ہو یہی عمل کرین پس اس ترکیب کو رب ریوند کہتے ہین اور عمل اسکا نہایت قوی ہے۔

سفوف راوندی۔ رئیس العارفین اور شیخ المحققین ابو علی سینا کی تالیف سے بہتر سب قسم کے سفوفون اور نافع زیادہ تمامی انکے سے ہے اور مفید ہے خفقان اور مرگی اور درد سر اور ضعف فساد ہضم اور ضعف بدن اور یرقان اور سدون کے لیے نافع ہے اور بواسیر اور طحال کو سودمند ہے اور اعضاے رئیسہ کی تقویت کے لیے نہایت مفید اور قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہے اور مقدار اسکی خوراک کی دو مثقال ہے سرد پانی کے ساتھ نوش کرین صفت اسکی اگر قسارہ خام اور مصطگی رومی اور دارچینی اور ترنج کا پوست اور سونف رومی ہر ایک سے چار درم اور قسوت سفید مجوف اور قسط ہندی اور اسارون یعنی تگر اور دھنیہ خشک اور بہمن سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی اور سقمونیاے مشوی اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے تین درم اور گل مختوم اور تخم ریحان اور تخم کاسنی اور اجمود کے بیج اور لاجورد اور بڑی الائچی اور کتیرا ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی پانچ درم اور قند سفید سب دواؤن کے برابر کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین اور اگر بیماری سوداوی ہو تو چاہیے کہ اضافہ کیے جائین اس سفوف مین موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے دو درم اور جسوقت عارض ہو کوئی فساد دماغ مین تو اسطوخودوس اور مرزنجوش اور ہلیلہ اور آملہ ہر ایک سے تین درم اضافہ کرنا چاہئے اور اگر ریاح بہت ہون تو کلیجن بدل کشنیز خشک اور کاسنی کے کرنا چاہئے اور شیخ داؤد لکھتا ہے کہ دیکھا مین نے اس نسخہ کو سید اسمعیل کے ذخیرہ مین جو اسنے شیخ الرئیس کے قانون سے نقل کیا ہے اسمین یاقوت رمانی ایک درم اور مشک تبتی اور عنبر اشہب ہر ایک سے نیم درم داخل تھا پس کچھ خوف نہین ہے ان چیزون کے داخل کرنے سے۔

سفوف راوند زعفرانی۔ سدہ کو کھولتا ہے اور جگر کی بیماریون اور یرقان کے سدے کو نافع ہے صفت اسکی ریوند چینی اور افسنتین رومی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور زعفران چار درم اور بہمن سفید آٹھ درم اور کافور قیصوری ایک دانگ کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

فصل سکنجبینات راوندی کے بیان مین ہے

سکنجبین راوندی۔ درد سر اور یرقان اور سرسام اور تپ محرقہ کو فائدہ بخشتی ہے صفت اسکی ریوند چینی بیس درم کوٹ کر فراخ تھیلی مین بھرین کہ نصف تھیلی خالی ہو پس وہ تھیلی دو من پانی مین ڈالکر پکائین کہ نصف پانی باقی رہے اور ہر ساعت تھیلی کو ملین کہ قوت اسکی پانی مین آجاے اور شیرہ اسکا بخوبی نکلے بعد اسکے تھیلی کو خوب ملین اور نچوڑین اور گلاب مین ڈالکر دھوئین اور اس گلاب کو جوشاندہ مین داخل کرین اور تھیلی کو دور کرکے اس پانی کو بیس استار سرکہ شراب اور ایک من شکر سفید کے ساتھ قوام مین لائین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہے اور اگر اول مرتبہ تخم کشوث پوٹلی مین باندھکر اور شاہترہ اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف

صاف کی ہوئی ہر ایک سے دس درم تین من پانی مین جوش دین کہ دو من باقی رہے پھر تخم کشوث کی پوٹلی کو ملین اور شیرہ اسکا نچوڑ کر نکالیں اور جوشاندہ کو صاف کرکے اس آب جوشاندہ سے بدستور مذکور سکنجبین ریوندی مرتب کرین تو وہ عمل مین قوی زیادہ ہوتی ہے —

سکنجبین راوندی بہ نسخہ دیگر - صاحب درد جگر کو نافع ہے اور محرقہ تپون اور سرسام کے لیے سودمند صفت اسکی کاسنی کے بیج بیس ۲۰ درم اور ریوند چینی تیس ۳۰ درم کاسنی کے بیجون کو کوٹ کر علحدہ نگاہ رکھیں اور ریوند چینی کو علحدہ کوٹ کر نازک کپڑے کی تھیلی مین بھرین اور بعد اسکے دو پوٹلی اور تخم کاسنی یعنی دونون کو دو من پانی مین پکائین یہانتک کہ نصف باقی رہے ہر ساعت ریوند کی تھیلی کو ملین تاکہ قوت اسکی پانی مین آجاے پھر تھیلی کو نکال کر پانی کو صاف کرین اور پانچ استار سرکہ شراب اور ایک من شکر طبرزد کے ساتھ قوام کرین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہے اور اگر تخم کاسنی کے عوض تخم کشوث تجویز کرین لائق ہے بلکہ بہت بہتر ہے لیکن چاہیے کہ تخم کشوث کو نازک کپڑے کی تھیلی مین ریوند چینی کی تھیلی سے علاوہ بھرین پس ان دونون تھیلیون کو جوش دین اور بدستور مذکور ریوند کو ملین اور کشوث کی تھیلی کو بھی ایسے ہی ملین جب چہارم پانی باقی رہے صاف کرکے سکنجبین تیار کرین —

سکنجبین راوندی - یہ نسخہ سید مظفر الدین شفائی سدون کو کھولتی ہے اور نافع ہے یرقان سدی اور مرکبہ تپون اور درد جگر کو جو گرمی سے ہو صفت اسکی تخم کاسنی نیمکوفتہ بیس ۲۰ درم اور شاہترہ اور تخم کشوث ہر ایک سے دس درم اور ریوند چینی پانچ درم اول ریوند کو کوٹ کر نازک کپڑے کی تھیلی مین بھرین اور دوسری دواؤن کے ساتھ دو من پانی مین جوش دین اور بلحاظ ریوند کی تھیلی پشت کفچہ یا ہاتھ سے ملین کہ شیرہ اسکا بخوبی نکلے بعد اسکے صاف کرین اور ایک من قند سفید یا شہد خالص جو کچھ ڈالنا منظور ہو چالیس مثقال سرکہ داخل کرکے پکائین کہ قوام ہو جاے ایک خوراک کی مقدار پندرہ درم ہے پچاس درم تک گلاب کے ساتھ نوش کرین —

سکنجبین راوندی - یہ بھی حکیم شفائی کی تالیف سے ہے طحال کی سختی کو نفع دیتی ہے صفت اسکی ریوند چینی اور غاریقون اور پوست کبر کی جڑ کا اور پوست درخت بید کا اور بڑی مائین اور افتیمون اور غافث کے پھول اور کشوث کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دس درم ایک چہاریک سرکہ اور پانی مین بھگو کر جوش دین اور ایک من قند کے ساتھ قوام سکنجبین تیار کرین اور جاننا چاہیے کہ یک چہاریک ایک وزن کا نام ہے کہ وہ من تبریز کا چہارم ہے اور من تبریز عالمگیری وزن سے آدھ پاؤ تین سیر ہے —

سکنجبین راوندی - کہ قدس سرہ یعنی اس مرحوم کی تالیف سے جگر کے سدون کو کھولتی ہے اور جگر اور معدہ اور دل کی حرارت کو تسکین دیتی ہے اور نافع ہے تپون صفراوی اور تپ محرقہ کے لیے اور کرب معدی کو زائل کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور اسکو ہضم کرتی ہے اور خمار کو دفع اور پیشاب کو جاری کرتی ہے صفت اسکی کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز پچیس ۲۵ درم اور خربوزہ کے بیجون کا مغز بارہ ۱۲ درم اور کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے پانچ درم اور سونف دیسی اور سونف رومی اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم اور ریوند خطائی تیس ۳۰ مثقال اور قند سفید ایک من بدستور مرتب کرین —

سکنجبین راوندی - یہ نسخہ محمود بن الیاس شیرازی نافع ہے درد جگر کو اور سدون کو کھولتی ہے اور طبع کو نرم کرتی ہے صفت اسکی - ریوند چینی چالیس ۴۰ درم اور کشوث سفید بید اور غاریقون ہر ایک سفید اور بسفائج فستقی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے بیس ۲۰ درم اور سونٹھ تین درم سب کو کچل کر دس رطل پانی مین جوش دین کہ چہارم باقی رہے بعد اسکے شکر سفید ایک من اور تیز انا سرکہ ایک رطل ڈالکر پکائین کہ قوام ہو جاے آگ پر سے اتار کر سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھیں —

سکنجبین راوندی دیگر - سدون کو کھولتی ہے اور مسہل ہے اور نافع ہے سختی طحال کے لیے صفت اسکی ریوند چینی اور غاریقون ہر ایک سفید اور مجیٹھ اور کبر کی جڑ کا پوست اور خطیا نا ردمی یعنی پھان بید اور بڑی مائین اور افتیمون افریطی اور عصارہ غافث اور کشوث کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے ساڑھے دس درم کوٹ کر دو رطل پانی اور چار من سرکہ انگوری جید مین بھگوئین اور اسکی صبح کو جوش دین یہانتک کہ چہارم جل جاے پھر صاف کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور اگر بسرکہ خالص کے عوض پیاز جنگلی کا سرکہ داخل کرین بہتر —

سکنجبین راوندی گرم - ضعف جگر اور بلغمی تپون کو نافع ہے اور سدونکو کھولتی ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے صفت اسکی اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف دیسی کی جڑ اور اجمود کی جڑ اور اذخر کی جڑ ہر ایک سے دس درم اور کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ ہر ایک سے سترہ درم اور کھیرے کے بیج اور خربوزہ کے بیج چھیلے ہوے ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی بیس درم اور قند سفید ایک من اور سرکہ انگوری اور گلاب ہر ایک سے ایک رطل یعنی ساڑھے سات مثقال بدستور مرتب کرین —

سکنجبین راوندی معتدل - مرکب تپون اور سوء مزاجات مرکبہ جگر کو مفید اور سدون کو کھولتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے صفت اسکی اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے

دس درم اور اجمود کی جڑ اور سونف کی جڑ کا پوست ہر ایک سے سات درم اور کاسنی کی جڑ بارہ درم اور کھیرے کے بیجون کا مغز اور خربوزہ دن کے بیجون کا مغز ہر ایک سے سات مثقال سب کو کچل کر تین من اور ایک رطل گلاب اور ایک رطل سرکہ مین رات کو بھگوئین اور تیس درم ریوند چینی پیسکر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین رکھکر اور خیساندہ مین ڈالکر جوش دین اور ہر دم اُس تھیلی کو ملین کہ دواؤن کی قوت سب پانی مین آجاے جب ایک من پانی باقی رہے صاف کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام کرین۔

سکنجبین راوندی سرد۔ نافع ہو واسطے تپون گرم اور ضعف جگر کے اور سدون کو کھولتی ہو اور پیشاب جاری کرتی ہو صفت اُسکی کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز چوبیس درم اور خربوزون کے بیجونکا مغز بارہ درم اور کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے پندرہ درم اور سونف دیسی اور سونف کی جڑ کا پوست اور سونف رومی ہر ایک سے تین درم اور ریوند چینی خطائی بیس مثقال اور قند سفید ایک من بدستور مرتب کرین۔

فصل اشربہ راوندی کے بیان مین ہو جو دیناری شربتون سے موسوم ہین

شربت دیناری۔ یہ نسخہ شروع کی صنعت سے ہو اور لکھا ہو کہ سبب تسمیہ اس شراب کا اس نام سے یہ ہو کہ وہ حکیم ایک مقدار خوراک اس شربت سے جس کسیکو دیتا تھا اُسکے عوض ایک دینار لیتا تھا اور بعض طبیبون کا گمان یہ ہو کہ جو کہ اس شربت مین ذہب محلول یعنی سونا حل کیا ہوا واسطے کھولنے سدون کے داخل کرتا تھا اسلیے اُسکا نام شربت دیناری اُسنے تجویز کیا ہو اور طبیبون کی ایک قوم نے اسطور پر بیان کیا ہو کہ جو کہ شربت برنگ دینار ہو اسلیے اسکو دیناری کہتے ہین اور ایک گروہ کا یہ عقیدہ ہو کہ نزدیک طبیبون کے دینار نام تخم کشوث کا ہو اور جو کہ اصل اور رکن اس شربت مین تخم کشوث ہو اسلیے اُسکو اس نام سے مشہور کیا ہو اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ تخم کشوث کو اس اعتبار سے دینار کہا ہو کہ جسطور سے کہ دینار کو ہمیشہ کیسہ مین بھرتے ہین ایسے ہی تخم کشوث کو بھی سب جوشاندون اور شربتون مین تھیلی مین بھرکر جوش دیتے ہین اسلیے اس نام سے موسوم ہوا اور اسی سبب سے اُسکو فارسی مین تخم کیسہ کہتے ہین اور ابن سہیل نے کتاب مختار مین لکھا ہو کہ شربت دیناری جو اس نام سے موسوم ہوا وجہ اُسکی یہ ہو کہ وہ شربت منسوب ہو ابن دینار سے کہ متوکل عباسی کے طبیبون سے تھا بالجملہ یہ ایک شربت ہو نافع عفنی تپون کیلیے اور مفید ہو سب قسم کے عفونات اور سدون کیواسطے اور سودمند ہو اس چیز کے لیے جو بدن کے گہراؤ مین ہو فاسد خلطون سے ہو ضعف معدہ اور ضعف جگر اور رحم اور مثانہ کی بیماریون کے لیے نافع صفت اُسکی یہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی زرشک منقے اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دس درم اور اگر ہندی اور ملیٹھی ہر ایک سے چار درم اور کشوث کے بیج اور گلاب کے پھولون کے پتے سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور قنطوریون دقیق اور مصطگی رومی اور زعفران اور دارچینی اور بو دینہ خشک ہر ایک سے تین درم ان دواؤنکو کچل کر پانچ رطل اس پانی مین کہ جسمین تخم کاسنی اور تخم شبت اور سونف رومی اور گاؤزبان اور موبیزج برابر وزن ہر ایک سے پانچ درم جوش کرکے صاف کیا ہو تین رات دن بھگوئین پھر پکائین کہ ثلث پانی جل جائے صاف کرین بعد اُسکے اس پانی کے ہر ایک رطل مین ایک مثقال ریوند چینی اور نیم مثقال سارون یعنی تگر مہیکر اور بعد اسبات کے کہ پانی کو نبات سفید کے ساتھ قوام دیکر آگ پر سے اتارا ہو اُن دونون کو داخل کرکے چمچہ سے چلائین اور چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین۔

شربت دیناری۔ یہ نسخہ حکیم میر محمد مومن کا گرمی اُسکی شیخ داؤد کے نسخہ سے کمتر ہو بلکہ سرد ہو اور وہ لکھتا ہو کہ یہ شربت جگر کی حرارت کو دفع کرتا ہو اور خلطون کے عفونات اور تپون کے لیے نافع ہو صفت اُسکی کاسنی کے بیج دس مثقال اور زرشک منقے سات مثقال اور صندل سفید چار مثقال اور لاکھ دھوئی ہوئی دو مثقال اور ملیٹھی اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے چار مثقال اور کشوث کے بیج تین مثقال سب دواؤنکو کچل کر عرق کاسنی یا ہری کاسنی کے پتون کے پانی مین بھگوئین پھر جوش دیکر صاف کرین اور شکر سفید صاف کی ہوئی نوے مثقال کے ساتھ قوام پر لائین اور اگر ریوند اضافہ کرین قوی زیادہ ہوتا ہو۔

شربت دیناری۔ یہ نسخہ قلانسی یہ شربت سدون کو کھولتا ہو اور جگر کو قوی اور طبع کو نرم کرتا ہو صفت اُسکی کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور زرشک منقے اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور ریوند چینی تین درم اور قند سفید ایک رطل بدستور ان دواؤنسے شربت مرتب کرین۔

شربت دیناری۔ یہ نسخہ ابن سہیل کتاب مختار مین لکھتا ہو کہ یہ شربت جگر کو قوی اور طبع کو نرم کرتا ہو صفت اُسکی حاصل کرین کشوث تر و تازہ کا پانی دو رطل اور انار ترش کا پانی اور زرشک کا اور سیب شیرین کا پانی اور میوے تازہ کا پانی ہر ایک سے نیم رطل آگ پر رکھکر اور چند جوش دیکر جھاگ اُتارین پھر داخل کرین اُسمین شکر تبرزد تین رطل اور پکائین یہانتک کہ قوام شربت ہو جاے۔

شربت دیناری دیگر۔ نافع ہو دل و جگر کی تقویت کیلیے اور پیاس کو تسکین دیتا ہو اور حرارت غریبہ کو

ساکن اور غلیان خون کو رفع کرتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی **صفت** اُسکی کاسنی کے بیج پندرہ درم اور کشوث کے بیج اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور نیلوفر کے پھول اور گلاب کے پھولونکی پتی سبز ڈنڈیونسے صاف کی ہوئی اور گاؤزبان اور زرشک منقے ہر ایک سے دنش درم اور ریوند چینی کوٹی ہوئی ساڑھے تین مثقال سب دواؤن کو سوا ریوند پانچ رطل پانی مین جوش دین اور ریوند کو نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر اول جوش مین داخل کرین اور ہمیشہ پوٹلی کو اسمین ملتے رہین یہانتک کہ پانی تین رطل باقی رہے پھر پوٹلی کو ملکر اور بقوت تمام نچوڑ کر دور کرین پھر جوشاندہ کو ملکر صاف کرین اور پھر اُس جوشاندہ کے صاف پانی کو علیحدہ پاتیلہ مین ڈالکر اور شکر سفید اسمین ملاکر ملائم آگ پر پکائین کہ جلاب کے قوام پر آئے آگ پر سے اُتارکر اور سرد کرکے کام مین لائین

شراب دیناری - معمول متاخرین کہ خصوصاً اصفہان کے طبیبون کے معمول سے ہی مرکب ہی تپون کو نافع اور جگر کی بیماریون اور سدون کو سودمند خصوصاً سدہ ماساریقا کو اور اعتدال سے قریب ہی **صفت** اُسکی کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ ہر ایک سے تیس مثقال اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی پندرہ مثقال اور کشوث کے بیج پانچ مثقال سب دوا مین ایک رات دن بھگوئین و جوش دیکر صاف کرین اور دو رطل شکر سفید صاف کی ہوئی کے ساتھ قوام دے کر اور آگ پر سے اُتارکر ریوند چینی چار مثقال کوٹ چھان کر داخل کرین اور چمچہ سے چلائین کہ بخوبی مخلوط ہوجائے پھر برتن مین نگاہ رکھین —

شربت دیناری - یہ نسخہ سید مظفر الدین نقاش یہ نسخہ فارس کے طبیبون کے معمول سے ہی طبع کو نرم اور عفونتون اور تپون کو رفع کرتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور سوء القنیہ اور استسقا اور ذات الجنب کے لیے نافع اور پیاس کو بجھاتا ہی اور جگر اور رحم اور شکم اور مثانہ کے درد کو ساکن اور پیشاب کو جاری کرتا ہی **صفت** اُسکی کاسنی کے بیج اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے تیس درم اور پوست کاسنی کی جڑ کا چالیس درم اور نیلوفر کے پھول اور گاؤزبان ہر ایک سے دنش درم اور کشوث کے بیج نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھے ہوئے تیس درم سب کو پانی مین جوش دین کہ گہرا ہوجائے صاف کرین اور ایک من قند سفید مین قوام دیکر اور آگ پر سے اُتارکر دنش مثقال ریوند چینی پیسکر ڈالین اور چمچہ سے چلائین کہ بخوبی مخلوط ہون —

شربت دیناری - متاخرین طبیبون سے کسی طبیب کے معمول سے ہی **صفت** اُسکی صندل سفید پیسا ہوا اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ملٹھی ہر ایک سے چار مثقال اور کشوث کے بیج دو مثقال اور گلاب کے پھولونکی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی تین مثقال اور ریوند چینی پانچ مثقال شکر سفید پانچ مثقال کے ساتھ بدستور مقرر مرتب کرین —

شربت دیناری - یہ نسخہ حکیم سدید گازرونی وہ لکھتا ہی کہ یہ شربت دیناری مشہور مصر اور شام اور تبریز کے طبیبون کے معمول سے ہی اور اس شربت مین منفعتین بہت ہین اور اعتدال سے نزدیک ہی اور احشا اور جگر اور ماساریقا سدون کو کھولتا ہی اور جگر اور احشا کے زخم کے لیے نافع اور پیشاب کو جاری اور طبع کو نرم کرتا ہی اور نافع ہی یرقان اور جگر اور معدہ کی حرارت کے لیے اگر شیرۂ تخم خیارین کے ساتھ نوش کرین خصوصاً جسوقت اضافہ کرین اسمین سکنجبین شکری یا شربت عناب اور نافع ہی حصبہ اور جدری کو کہ چیچک کی قسمین ہین اور خونی اور صفراوی تپونکو مفید **صفت** اُسکی کاسنی کے بیج نیمکوفتہ بیس مثقال اور کاسنی کی جڑ کا پوست تیس درم اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی پندرہ درم اور ریوند چینی چار مثقال اول ریوند کو کوٹ کر نازک کپڑے کی تھیلی مین بھرین اور خالص پانی مین ملائم آگ پر جوش دین اور صاف کرکے نبات سفید دو رطل داخل کرکے شربت کے قوام پر لائین اور کبھی ایک مثقال ریوند چینی کو کوٹ چھانکر بعد اسکے کہ شربت قوام پر آجائے اُسپر چھڑک کر معجون سازی کے کفگیر سے گھوٹتے ہین کہ بخوبی مخلوط ہو پس یہ شربت سب فعلون مین قوی تر ہوگا ایک خوراک اس شربت سے دنش درم ہی دنش مثقال اور پندرہ درم تک اور بعد اس نسخہ کے نسخہ شربت دیناری کہ ابن سہیل نے کتاب مختار مین ذکر کیا ہی اور ہمنے پہلے اُسکو بیان کیا ہی کہ اکثر منفعتیں شراب دیناری ابن سہیل کی قبض اور تقویت احشا ہی اور اکثر منفعتین اس نسخہ کی جو مصر کے طبیبون کے معمول سے ہی کھولنا سدون کا اور ملائم کرنا طبع کا ہی پس اسبات کو بخوبی خیال مین رکھین —

شربت دیناری صغیر - جگر کی بیماریون اور اُن بیماریون کے لیے نافع ہی جو جگر کی شرکت سے ہون خصوصاً دردسر کو جو جگر کی شرکت سے ہو بسبب چڑھنے ابخرون کے جگر سے سر کیطرف اگر اسہال طبیعت اُس سے کیا جائے دہنے ہاتھ کی فصد حبل الذراع کھلوانے کے بعد **صفت** اُسکی کاسنی کی جڑ کا پوست نیمکوفتہ بیس درم اور گلاب کے پھولونکی پتی اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے دنش درم اور گاؤزبان پانچ درم اور کشوث کے بیج تین درم سب کو ایک رطل پانی اور نیم رطل گلاب خوشبودار مین ایک شب بھگوئین اور صبح کو جوش دین جب ایک رطل باقی رہے صاف کرکے ایک رطل قند سفید ڈالکر قوام پر لائین پھر نیچے اُتارکر اور ریوند خطائی تین درم پیسکر اور اُسمین ڈالکر گھوٹین ایک خوراک کی مقدار دنش درم سے بیس درم تک ہی —

شراب دیناری - نافع ہی جگر کی بیماریون کے لیے

اور مالیخولیاے مراقی کو سودمند اور تنقیہ کرنا اس شربت سے بعد فصد کھلوانے اور مواد پکانے کے دار الاصول سے **صفت** اسکی کاسنی کے بیج بھوسی اُتارے ہوے دس درم اور سونف دیسی پانچدرم اور کاسنی کی جڑ پندرہ درم اور سونف کی جڑ کا پوست ساڑھے سات درم اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی پندرہ درم اور نیلوفر کے پھول اور سبز بنفشہ اور گاؤزبان اور افتیمون اور اسطوخودوس ہر ایک سے چار درم اور بسفایج فستقی اور سوت مدبر ہر ایک سے بیس درم اور سنا مکی اور حب النیل ہر ایک سے سات مثقال اور کشوث کے بیج پانچ مثقال شربت دیناری صغیر کے دستور سے سب دواؤن کو نو رطل پانی مین بھگوئین اور صبح کو جوش دین جب تین رطل پانی باقی رہے صاف کرین اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین پھر چالیس درم ریوند خطائی اسمین اضافہ کرین اور بعضے طبیب پندرہ درم شاہترہ اور چالیس دانہ عناب بھی داخل کرتے ہین ایک خوراک کی مقدار اسکی دس درم سے سولہ درم تک ہے نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

شربت دیناری دیگر۔ کشوث کے بیج چار مثقال اور افسنتین رومی اور گاؤزبان اور گلاب کے پھولون کی پتی اور سونف رومی اور سونف دیسی اور خربوزہ کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور پوست اجمود کی جڑ کا اور اذخر کی جڑ ہر ایک سے دس مثقال اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے ایک سو عدد اور کاسنی کے بیج اور ریوند چینی اور مویز منقے ہر ایک سے پندرہ مثقال اور پوست کاسنی کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک سے تیس مثقال اور اجوائن دیسی اور ناگرموتھا اور بالچھڑ ہر ایک سے سات مثقال اور قسط تلخ اور قسط شیرین ہر ایک سے پانچ مثقال اور گلقند آفتابی ایک سو مثقال اور سرکہ انگوری اور قند سفید ہر ایک سے ایکسو پچاس مثقال بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار دس مثقال یا پندرہ مثقال تک ہے۔

شربت دیناری ۔ زین الدین عطار کے معمول سے کہ اختیارات بدیعی مین ذکر کیا ہے **صفت** اسکی کاسنی کے بیج اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے بیس درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست تیس درم اور گاؤزبان اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے دس درم اور کشوث کے بیج نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھے ہوے پانچدرم اور ریوند چینی پانچدرم اور اگر وزن اسکا پانچ مثقال کرین تو ہوگا یہ نسخہ نہایت قوی ہے بدون ریوند سب دواؤن کو پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور قند سفید مین قوام دیکر اور ریوند چینی کو کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر اور پانی مین اسکا شیرہ نکال کر شامل کرین اور خوب گھونٹین اور آگ پر سے نیچے اُتار کر نگاہ رکھین۔

شربت دیناری ۔ میرزا محمد رحیم کے خط سے منقول ہے وہ لکھتے ہین کہ یہ شربت ہمارے معمول سے ہے **صفت** اسکی کاسنی کے بیج نیمکوفتہ اور گلاب کے پھولونکی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے بیس درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست چالیس درم اور نیلوفر کے پھول اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے دس درم اور کشوث کے بیج تین درم اول کشوث کے بیجون کو نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر باقی دواؤنکو جوش دین کہ ٹھہرا ہوجائین پھر اخیر مین کشوث کی پوٹلی کو داخل کرکے اور دو جوش اور دیکر صاف کرین اور ایک سو اسی مثقال قند سفید مین قوام دیکر ریوند چینی پیسی ہوئی دس مثقال ڈالکر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور میرزا محمد رحیم الدین نے فرمایا ہے کہ مین بارہ مثقال ریوند چینی ڈالا کرتا ہون۔

شربت دیناری دیگر۔ یہ نسخہ زین الدین کا اختیارات بدیعی مین ذکر کرکے لکھا ہے کہ یہ نسخہ تبریز کے طبیبون کے معمول سے ہے اور ترکیب مولانا صدر الدین عطار رحمۃ اللہ کی ہے کہ جسکی ترکیبون سے معجون عطائی ہے **صفت** اسکی کاسنی کے بیج پندرہ درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست بیس درم اور گاؤزبان اور زرشک منقے اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے دس درم اور ریوند چینی تین مثقال اور قند سفید ایک من بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار دس درم سے دس مثقال تک ہے۔

شربت دیناری - یہ نسخہ حکیم معصوم **صفت** اسکی کاسنی کے بیج نیم کوفتہ اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے بیس درم اور کشوث کے بیج پانچدرم اور نیلوفر کے پھول اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے دس درم اور افتیمون نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھی ہوئی تین درم پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور قند سفید کے ساتھ قوام مین لائین پھر آگ پر سے اُتار کر ریوند چینی دس درم کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر اور اسمین ملاکر معجون سازی کے طور سے گھونٹین کہ بخوبی مخلوط ہوجاے۔

شربت دیناری دیگر حکیم معصوم کی تالیف سے سدون کو کھولتا ہے اور یرقان اور حرارت جگر کو مفید اور پیشاب کو جاری کرتا ہے **صفت** اسکی سونف دیسی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے پندرہ درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور گاؤزبان اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے دس درم اور خربوزہ کے بیجونکا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پندرہ درم اور کشوث کے بیج پانچدرم سب دواؤن کو بجلک خالص پانی مین بھگوئین اور جوش دیکر ملین اور صاف کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام دیکر نگاہ رکھین۔

شربت دیناری ۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ شربت کلب آستان امیر المومنین سید محمد ہاشم مخاطب بحکیم معتمد الملوک علویخان کی تالیف سے ہے نافع ہے

واسطے سدہ کھولنے اور بیماریون سرد جگر کے مانند سوء القنیہ اور استسقا اور سرد طحال کی بیماریون کے واسطے مانند سختی طحال اور تپ سرد اور بلغمیہ تپون سرد اور تپون مرکبہ کے واسطے **صفت** اسکی پوست کبر کی جڑ کا اور پوست اجمود کی جڑ کا اور پوست کاسنی کی جڑ کا ہر ایک سے بیس درم اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور بلیلج ہر ایک سے تیس درم اور شگوفہ اذخر اور گلاب کے پھولونکی پتی اور کشوث کے بیج اور افتیمون اقریطی ہر ایک سے دس درم اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے چار درم اور ریوند چینی پانچ درم اور زعفران دو درم اول چاہیے کہ افتیمون اور کشوث کے بیجون کو علیحدہ علیحدہ نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھین اور باقی دواؤن کو سواے ریوند اور زعفران اور تخم کشوث کے پوٹلی کے ساتھ ایک شب گلاب اور بادرنجبویہ کے عرق اور افسنتین کے عرق ہر ایک سے ڈیڑھ ڈیڑھ رطل مین بھگوئین اور صبح کو جوش دین اور اخیر جوش مین افتیمون کی پوٹلی اسمین ڈالین جب ایک ثلث باقی رہے آگ پر سے اتار کر افتیمون کی پوٹلی کو ملین اور بقوت تمام نچوڑ کر دور کرین اور جوشاندہ کو صاف کرکے شہد صاف کیا ہوا ایک رطل اور قند سفید ایک رطل یعنی ساڑھے سات مثقال داخل کرین اور قوام دیکر اخیر قوام مین ریوند چینی اور زعفران کو گلاب مین پیسکر ڈالین اور بخوبی گھونٹ کر نیچے اتارین اور سرد کرکے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دس درم سے بیس درم تک ہے۔

شربت دیناری بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** کاسنی کے بیج بیس مثقال کاسنی کی جڑ کا پوست تیس درم اور گلاب کے پھولونکی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی پندرہ درم اور کشوث کے بیج پانچ درم اور ریوند چینی دس مثقال اور قند سفید دو رطل دواؤنکو کچل کر اور ریوند چینی کو نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر اس طریق سے کہ ثلث تھیلی باقی رہے سبکو ایک رات دن پانی مین بھگوئین اور دوسرے دن جوش دین اور صاف کرکے قند کے ساتھ قوام مین لائین۔

شربت دیناری کہ نواب میرزا محمد باقر حکیم باشی رسالہ مجربات اپنے مین لائے ہین **صفت اسکی** کاسنی کے بیج بیس درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست تیس درم اور نیلوفر کے پھول اور گاؤزبان ہر ایک سے دس درم اور گلاب کے پھولون کی پتی بیس درم اور کشوث کے بیج پوٹلی مین باندھے ہوے پانچ درم دواؤنکو ایک من پانی مین پکائین کہ ثلث باقی رہے ملکر صاف کرین اور ریوند چینی پانچ مثقال اضافہ کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام مین لائین اور بخوبی گھونٹ کر اور سرد کرکے چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

شربت راوندی ۔ جگر اور طحال کی بیماریون کو فائدہ بخشتا ہے اور سدہ کو کھولتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے **صفت اسکی** ریوند چینی دس درم اور نسوت سفید اور کاسنی کے بیج اور بسفائج فستقی اور غاریقون سفید ہر ایک سے پانچ درم اور سونٹھ ایک درم دواؤنکو کچل کر ایک شب گرم پانی مین بھگوئین اور جوش دے کر صاف کرین اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پہ لائین اور دوسرے نسخہ مین وزن سونٹھ کا تین درم اور قلانسی کے نسخہ مین ایک درم کا دو ثلث اور بعضے طبیب ریوند کو کل دواؤن کے وزن کے برابر لائے ہین اور قلانسی کہتا ہے کہ ایک سو درم شکر سلیمانی کے ساتھ قوام کرین اور اگر ایک درم سقمونیا مشوی یا ایک درم مصطگی اسمین حل کرین مناسب ہے ایک خوراک کی مقدار دس درم ہے ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین اور بعضون نے لکھا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار بیس درم سے تیس درم تک ہے گلاب کے ساتھ نوش کرین اور قلانسی کہتا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار اس شربت سے بقدر حاجت ہے

شربت راوندی بہ نسخہ دیگر سدون کو کھولتا ہے اور یرقان اور جگر کی حرارت کو نافع اور پیشاب کو جاری اور طبع کو نرم کرتا ہے **صفت اسکی** سونف دیسی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے پندرہ درم اور پوست سونف کی جڑ کا اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور گاؤزبان اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک سے پندرہ درم اور کشوث کے بیج پانچ درم سبکو کچل کر جوش دین اور صاف کرین اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پہ لائین اور اخیر مین دس درم ریوند خطائی کوٹ چھانکر داخل کرین اور معجون سازی کے تدبر سے گھونٹین اور پھر اسکو سرد کرکے شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

عصارہ ریوند ۔ جاننا چاہیے کہ جو کچھ بہ تحقیق معلوم ہوا یہ ہے کہ وہ غیر عصارہ ریوند ہے بلکہ وہ ایک دوا ہے برابر اسکے چین اور مغرب کے شہرون سے لاتے ہین اسکو غوت غوتیا اور قوماخدنا کہتے ہین اور بعضون نے لکھا ہے کہ کوناکنیا لغت فرنگی سے معرب ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ وہ عصارہ ایک علف کا ہے کہ وہ لبنان مین ایک جزیرہ مین سے ہے نیز چین کے قریب ہی پیدا ہوتی ہے اور اسکو قیرقیران کہتے ہین اور وہ ایک دوا ہے زرد تیرہ سرخی مائل صبر سقوطری کے مشابہ اور اس سے زرد زیادہ اور نہین ہے اسمین بو اور مزہ قوی اور طبیعت اسکی تجربہ کرنے والون کے قول سے گرم اور خشک ہے پہلے درجہ مین ولیکن نہایت تجربہ سے دوسرے درجہ کے آخر مین بلکہ تیسرے درجہ کے اول مین گرم اور خشک پائی گئی ہے نکالنے والی خلطون مختلفہ کی ہے باسانی بدون اذیت اور جس خلط فاسد کو کہ معدہ اور جگر اور تمام اعضا مین باقی ہے قے اور دستون مین رفع کرتی ہے اور سدہ مفیضہ اور استسقا اور یرقان کو بہت مفید ہے اور اسکی خاصیتون سے یہ بھی ہے کہ وہ بہت دیر تک معدہ

مین نہین ٹھہرتی ہو دوسرے مسہلون کے مانند بلکہ جلد اور باسانی اپنا فعل اور اثر کر کے فاسد خلطون کے ساتھ دفع ہوتی ہو بدون مغص یعنی آنتون مین درد ہونے کے بغیر اور سود مند ہو اکثر بیماریون سرد اور ترصدریہ اور دماغیہ کو مانند فالج اور لقوہ اور استرخا اور تشنج امتلائی اور سانس کی تنگی اور کھانسی کو جو حادث ہو رقیق اور غلیظ بلغم سے اور ریزش نزلات کو نافع اور مفید ہو بعضیہ اور آنکھ مین پانی اُترآنے کو اور ماساریقا کے سدون کو کھولتی ہو اور پیشاب اور حیض جاری کرتی ہو اور دردون مفاصل اور گرانی شنوائی اور دردی اوذنین اور خفقان اور جنون کی قسمون اور مالیخولیا کو نافع بالجملہ ایک دوا ہو شریف بےمثل اور نہی اکثر بیماریون کو نافع اور استعمال کیجاتی ہو بعضے اطفال اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتون مین بھی بسبب نہونے مضرت اور تکلیف کے اسمین اور مقدار خوراک اُسکی لطیف مزاجون مین دو حبہ سے چار حبہ تک ہو اور قوی مزاجون مین چار حبہ سے بارہ حبہ تک اور جو کچھ متوسط اشخاص مین بنگالی آدمیون نے امتحان کیا سات رتی سے بارہ رتی تک موافق مرتبون اور عمرون و جسمون اور انکے مانند کے تو عمل اور اثر اسکا قوی پایا ہو مگر کمتر چھ رتی سے جوانون مین انکی طبیعت کو برہم کرتی ہو اور چندان عمل نہین کرتی اور اکثر استعمال اسکا گلقند کے ساتھ ہو کہ پیسکر اور گلقند مین گوندھکر اور گولیان بناکر گلاب نیم گرم کے ساتھ نوش کرین اگر کھانسی نہو ورنہ دوسرے عرقون مناسب کے ساتھ اور اگر عمل مین کچھ قصور واقع ہو تو نیمگرم پانی نوش کرین اور استسقا مین اُس جوشاندہ کے ساتھ جو جوش کیا ہو کھولنے والی اور پیشاب جاری کرنے والی دواؤن سے جو اس سے مخصوص ہین اور ایسے ہی دوسری بیماریون مین یرقان اور تنگی پیشاب اور بندش حیض اور پانی اُترنے مین کیسہ خصیہ اور دردون مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور درد ورک اور اُسکے سوا اور بیماریون مین اُن دواؤن کے ساتھ جو اُن بیماریون سے خصوصیت رکھتی ہین اور ایسے ہی سینہ کی بیماریون مین بالجملہ ہر عارت مین اگر اسکے مناسب دواؤن کے ساتھ اسکو نوش کرین تو عمل مین نہایت قوی ہوگی اور اگر بعضے مزاجون قویہ اور حرکیہ بیماریون مین تھوڑے سنا مکی بھی جوشاندہ کے جزاپر بڑھائین عمل مین قوی زیادہ ہوگی اور باقی امور طبیب حاذق کی رائے پر موقوف ہین اور اگر عمل بہت کرے اور ناطاقتی کا خوف ہو تو گلاب قند کے ساتھ یا گلاب خالص مین حل کرے اور اس نام سے مشہور ہونے کیوجہ سے یہ دوا اسی نام سے مذکور ہوئی -

دواء عصارۃ الریوندی - عصارۂ ریوند جسقدر چاہین لیکر دو وزن گلاب کے پھولون کے ساتھ کوٹ چھانکر گلاب کے پھولون سے دو وزن شیرخشت یا شیرۂ ترنجبین یا بالمناصفہ دونون چیزون مین گوندھکر بچون کے لیے بحسب مراتب نیم درم سے ایک درم تک اور متوسط آدمیون کو دو درم سے تین درم تک اور قوی لوگونکو چار درم سے چھ درم تک دینی چاہیے -

دواے دیگر - یعنی میری ترکیب سے کہ قوی زیادہ ہو نسخہ سابق سے صفت اُسکی عصارۂ ریوند اور تربد سفید مدبر ہر ایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول چار درم اور سونٹھ اور مصطگی ہر ایک سے نیم درم اور شیرخشت اور ترنجبین ہر ایک سے چھ درم ایک خوراک کی مقدار ایک سے تین درم تک ہو مناسب چیزون کے ساتھ مگر یہ نسخہ ناطاقت آدمیون اور بچون کے لیے مناسب نہین ہو

فصل راوندی قرصون کے بیان مین ہے

قرص راوندی - یہ نسخہ شیخ الرئیس کہ قرابادین قانون مین بیان کیا ہو نافع ہو پرانی بخارون اور سختی جگر اور ورم جگر کے لیے اور مفید ہو ضرر ضربہ کو جو اعضا اور احشا پر پہونچے صفت اُسکی ریوند چینی آٹھ درم اور مجیٹھ اور دعوولک ہر ایک سے چار درم اور اجمود کے بیج اور غافث اور سونف رومی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص ایک مثقال ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہو سکنجبین کے ساتھ نوش کرین اور میزان الطبائع کے نسخہ مین بجاے عوولک مغسول لکھی ہوئی ہوئی اور وہ لکھتا ہو کہ ترنجبین حل کی ہوئی مین گوندھکر قرص تیار کرین اور اس نسخہ مین جو دوائین ہین اور مزاج اُسکا گرم ہو ایک درجہ اور ثلث درجہ مین اور خشک ایک تیسرے درجہ تک قریب -

صفت اس قرص کی بہ نسخۂ دیگر - ریوند چینی اور مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور عصارۂ غافث ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہو اور قوت ان قرصون کی چھ مہینے تک باقی ہوجاتی ہو اور جاننا چاہیے کہ ریوند چینی جگر کی بیماریون کی دواؤن مین خصوصاً جگر کے سدون مین مانند گل سرخ کے ہو معدہ کی بیماریون مین اثر اور نفع مین اور گل سرخ مانند تخم کشت یعنی سنبھالو کے ہو طحال کی بیماریون مین -

صفت اُن قرصون کی بہ نسخۂ دیگر - ریوند چینی اور مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور عصارۂ غافث ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور بہی کا سنی کے عرق مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرکے کام مین لائین -

صفت اُن قرصون کی - بہ نسخۂ حکیم میر محمد باقر حسینی کہ بیاض تجربات اپنی مین اپنے خط سے لکھکر مندرج فرمایا ہو کہ یہ قرص نافع ہو پرانی بخارون اور

سختی جگر اور طحال اور ورم جگر اور طحال کیلیے اور اُس ضربہ کیواسطے جو معدہ اور جگر پہ واقع ہو صفت اُسکی ریوند چینی چھ درم اور مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی اور انیسون کے بیج اور سونف رومی اور عصارہ غافث ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی اور قوت اُسکی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہی اور وہ یہ بھی لکھتا ہی کہ ابن جزلہ نے منہاج الادویہ مین وزن مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی کا ہر ایک سے چار درم اور وزن ریوند کا دو ہی چھ درم اور تین دوسری ہر ایک سے تین درم بیان کی ہین اور وہ یہ بھی لکھتا ہی کہ اجزا اس قرص کے ایضاح کے نسخہ کے بموجب یہ ہین ریوند چینی دس درم اور بالچھڑ اور مصطگی رومی اور سونف دیسی اور عصارہ غافث اور سونف رومی ہر ایک سے تین درم پستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور وہ یہ بھی لکھتا ہی کہ اس قرص کی اجزا مین شیخ الرئیس کے نسخہ کے بموجب جو جگر کے قرصون مین بیان کی ہین یہ ہین ریوند چینی دس درم اور بالچھڑ اور مصطگی رومی اور عصارہ غافث اور افسنتین رومی اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہی کہ وزن اُسکا ایک مثقال ہو۔

قرص راوند - شیخ الرئیس سے منسوب قلیل المقدار اور کثیر المنافع مجرب واسطے یرقان اور درد سر اور درد سینہ اور معدہ اور جگر اور طحال اور پرانی تپون اور بدن کی ریحون اور تنگی اور دشواری پیشاب اور بدہضمی اور زہرون کی قسمون کے اور اکثر منفعتین قرص کوکب کے مانند ہی اور کتومہ دواؤن سے ہی اور قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہی صفت اُسکی ریوند چینی آٹھ مثقال اور مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے چار مثقال اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور عصارہ غافث اور افسنتین ہر ایک سے تین مثقال اور اگر مریض کو درد کمر ہو تو قسط اور مصطگی اور اگر صفرا غالب ہو تو قسط کے عوض ہلیلہ کابلی اور اگر بخارے سر پر چڑھتے ہون تو دھنیہ خشک تر یعنی لسوت کے عوض اور اگر تپ اور قبض طبیعت ہو تو ملیٹھی اور گلاب کے پھول اور نیلوفر اور بنفشہ ہر ایک سے تین مثقال اور اگر تشنگی ہو تو ملیٹھی کے عوض تخم خرفہ داخل کرین اور اس قرص کی مقدار خوراک ایک مثقال ہی۔

قرص راوندی - ذو سنطاریاے کبدی کو سود مند ہی صفت اُسکی - ریوند چینی اور زرشک بیدانہ اور تخم کاسنی اور گل ارمنی اور گوند ببول کا اور نیلوفر سفید اور گل مختوم ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی بارتنگ کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

قرص راوندی - کہ شیخ الرئیس سوء مزاج گرم جگر مین لایا ہی صفت اُسکی ریوند چینی خطائی اور زرشک منقے اور کاسنی کے بیج سب دواؤن کے وزن برابر کوٹ چھانکر اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر ایک مثقال اور سایہ مین خشک کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی بارتنگ کے پتون کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین بھونا ہوا گوند ببول کا بھی داخل ہی۔

قرص راوند دیگر - نافع ہی واسطے بیماریون رطوبیہ جگر کے اور مفید ہی مرکبہ تپون کو جبکہ بلغم غالب ہو صفت اُسکی ریوند خطائی بارہ درم اور افسنتین رومی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چھ درم اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور مصطگی رومی اور اذخر مکی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور عصارہ غافث ہر ایک سے دو درم۔

قرص راوندی دیگر - نجیب الدین سمرقندی کی تالیف سے نافع ہی پرانے تپون اور جگر کی سردی علتون اور فساد رنگ اور ترہل جلد اور پلکون کے انتفاخ کے لیے جو پرانی تپون سے حادث ہو اور دستون کو بند کرتا ہی صفت اُسکی مصطگی رومی اور بالچھڑ اور عصارہ افسنتین اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی دس درم کوٹ چھانکر پانی مین قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی سکنجبین سادہ کے ساتھ نوش کرین۔

قرص راوند دیگر - نافع ہی جگر کی بیماریون اور دستون کی قسمون کیواسطے صفت اُسکی ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور نیلوفر سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے چار درم اور تخم حماض یعنی چوک کے بیج پانچ درم اور زعفران ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم اور دوسرے نسخہ مین نیم درم ہی

قرص راوندی - یہ نسخہ محمد بن زکریا رازی کہ سید اسمعیل نے ذخیرہ خوارزم شاہی مین جگر کے سوء مزاج سرد مین ضبط فرمایا ہی صفت اُسکی بالچھڑ اور مصطگی رومی اور عصارہ غافث اور افسنتین رومی اور سونف دیسی ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی دس درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی سکنجبین عسلی کے ساتھ نوش کرین۔

معجون راوندی - جگر اور طحال کی بیماریون کے واسطے نافع ہی اور سدہ کو کھولتی ہی صفت اُسکی ریوند چینی اور سونٹھ اور شہدانج اور بیج فت اور انجدان کی جڑ کہ وہ ہینگ کا درخت ہی ہر ایک سے ایک اوقیہ اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور اجوائن دیسی

اور سونف رومی ہر ایک سے آدھا اوقیہ سب کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین اور بعض نسخون مین شہد انج کے عوض راسن ہے۔

معجون راوندی دیگر ۔ معدے اور جگر کے ورم کو جو بسبب ضربہ کے ہو نافع ہی صفت اسکی ریوند چینی اور سونٹھ اور شہدانج سب دوائین برابر وزن لیکر سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک سے دو درم تک ہے۔

راے مہملہ کا باب باے موحدہ کے ساتھ

فصل ربوب کے بیان مین ہے

جاننا چاہئیے کہ اصطلاح مین رب میوون کے نچوڑے ہوے پانی کو کہتے ہین کہ ملائم آگ پر پتھر کی دیگ یا قلعی دار تانبہ کی دیگ مین اس پانی کو پکاکر قوام کیا ہو جیسے آلو بخارا اور خشخاش اور زرشک اور سیب اور شہتوت شامی اور تخم مورد اور انگور خام اور انار اور ریباس اور سفرجل یعنی بہ اور سماق اور امرود اور لیمو اور نارنج اور ان سب کے مانند اور چونکہ اکثر یہ چیزین بسبب لطافت اور رقت کے جلد محترق ہو جاتی ہین اسلیے ضرور ہی کہ قدرے دوشاب انگوری یا شکر سفید یا شہد صاف کیا ہوا داخل کرین اور وہ دونون شہد سے اولے ہین اور اسوقت مین ہو جاتا ہی رب شربت کے مشابہ مگر یہ کہ ترش شربتو مین شیرینی اور ترشی آنکی مساوی ہی اکثر امر مین اور انمین ترشی غالب ہو مقدار شیرینی کی کمی کے سبب سے اور اکثر ربوب مذکورہ چیزون کے اپنے مقام پر مذکور ہو چکے اور مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالےٰ۔

رب توت جوز ۔ خناق کو نافع ہی اور دہن کی پھنسیون

اور خون کے بہنے جو دانتون کی جڑون سے جاری ہو اور دانتون کی سستی اور مسوڑون کے ورمون کو مفید صفت اسکی حاصل کرین پوست سبز اخروٹ کا پانی اور دوشاب انگوری یا شکر یا شہد مین ملاکر اور ملائم آگ پر قوام دیکر رب تیار کرین بالجملہ ربوب کی ترکیب شربتون سے قریب ہی چنانچہ بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالے۔

راے مہملہ کا باب سین مہملہ کے ساتھ

رساتون ۔ کہ ایک شراب ہی کہ شہد خالص اور خمیری شراب اور گرم دواؤن سے مرتب کرتے ہین گرم زیادہ اور قوی زیادہ ہی شراب سے اور سرد مزاج والونکو نافع ہی اور نوش کی جاتی ہی سردی کے موسم مین اور بوڑھے آدمیون کو موافق صفت اسکی حاصل کرین پانی نچوڑا ہوا جید الجوہر انگور کا دس زورق کہ ایک زورق ساڑھے چار رطل ہی اور ملائم آگ پر پکائین اور جھاگ اسکی اتارین پھر داخل کرین اسمین شہد خالص صاف کیا ہوا چار رطل اور جوش دین ملائم آگ پر اور جھاگ اتارین یہانتک کہ نصف باقی رہے پھر لین چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور سنبل خوشبودار اور لونگ اور پیپل ہر ایک سے ایک درم اور بخوبی کوٹ کر اور نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر اسمین ڈالین جوش کیوقت جبکہ جھاگ اتار لی جائین اور وہ جوشاندہ نصف باقی رہا ہو اور اس جوشاندہ کو آگ پر سے اتار لیا ہو اور اسقدر سرد کر لیا ہو کہ گرمی اسکی کم ہو اس حد کو کہ ممکن ہو اسکے اندر ہاتھ ڈالنا پس بخوبی تمام اس پوٹلی کو ملین کہ باہر نکلے شیرہ ان چیزون کا جو پوٹلی مین ہین اور قوت ان دواؤن کی جو اسمین ہین اور تین درم زعفران

اسمین داخل کرین اور شیشون مین بھرین اور شیشونکے منھ مضبوط بند کرین پس اگر قوام پتلا ہو دھوپ مین ان شیشون کو رکھین پھر دھوپ مین سے اٹھاکر نگاہ رکھین جسقدر یہ دوا جلائی ہوئی بہتر ہی اور قلانسی کے نسخہ مین وزن شہد کا چہارم رطل ہی اور شیخ الرئیس کا نسخہ نہایت صحیح ہی اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین کہ یہ ترکیب شراب کی قسمون سے ہی حرارت غریزی کو قوت دیتی ہی اور نہایت نافع ہی اور چاہیئے کہ بعد جوش دینے کے چالیس دن تک دھوپ مین رکھین پھر دھوپ سے اٹھاکر نگاہ رکھین وہ مرحوم فرماتے ہین کہ بہتر یہ ہی کہ اسکو اسقدر پکائین کہ انگور کے پانی سے دو حصہ جلجائے اور ایک حصہ رہجاے کہ اس حالتمین ہوتا ہی اس شراب کا پینا حلال اور دھوپ مین رکھنے کی بھی محتاج نہین ہوتی ہی۔

رسکپور ۔ ہند کے طبیبون کی رسائن سے ہی اسکے مجربات سے مفید ہی واسطے جدری یعنی چیچک اور اقرنجہ اور جرب خبیث کے کہ اسکو آتشک کہتے ہین اور سودمند ہی خارش سرکو کہ اسکو ناربارسیہ کہتے ہین اور نیز سودمند ہی سعفہ خبیثہ کو کہ اسکا کچلی نام رکھتے ہین اور قروح گردہ اور مثانہ اور مجاری بول کو جو پرانے ہو گئے ہون اور پرانے زخمون اور ناصور یعنی اور خنازیر اور سنگ مثانہ کو مفید اور نافع ہی ضعف باہ اور سرعت انزال کو شہد خالص کے ساتھ تناول کرین ایک خوراک کی مقدار ایک رتی ہی دو رتی تک صفت اسکی سیماب یعنی پارہ اور گل رمنی اور پھٹکری سفید اور دوسرے نسخہ مین پھٹکری سفید کے عوض پھٹکری سبز ہی کہ جسکو ہندی مین نیلہ تھوتھا کہتے ہین لیکن نسخہ پہلا اس سے بہتر ہی اور نمک سنگ ہر ایک سے نو ماشہ سب دواؤن کو پانی مین باریک پیسکر قرص تیار کرین اور خشک کرکے مٹی کے لعاب دار پیالہ مین کہ جسکی تہ تنگ ہو رکھین اور پیالہ دوسرا [illegible]

که خاکستر اور جوز ماثل یعنی دھتورہ کے خمیرہ سے آلودہ کیے ہو اُسکے اوپر ڈھانپین اور دونون پیالونکو کپڑولی سے مضبوط کرین اور تین رات دن اُسکے اوپر اور اُسکے چارطرف جنگلی اُپلے گاے کے جنکر آگ روشن کرین جب سرد ہو جاے نکالین لیکن واسطے قوت باہ کے نو رات آگ جلائین پس جو کچھ برتن کی تہ اور اُسکے اطراف مین چپٹا ہو کہ وہی رسکپور ہو نکال کر نگاہ رکھین۔

رسکپور نوع دیگر۔ که نواب حکیم الملک سید علوی خان ثانی علی نقی خان قدس سرہ مرحوم ان ورقون کو جمع کرنے والے کے چچا نے ایک حکیم فرنگی سے نقل کر کے اپنے مجربات مین لکھا ہی کہ واسطے بیماری آتشک اور تمام زخمون خبیثہ کے نافع ہی اور قلمی فرمایا ہی که بہت لوگونکو جو مین نے یہ دوا دی اکثر نے مذکورہ بیماریون سے شفا پائی چنانچہ بارہا میرے تجربہ مین آئی ہے صفت اُسکی حاصل کرین سیماب یعنے پارہ ساڑھے تین مثقال اور پھٹکری سفید چھہ مثقال اور باہم جمع کر کے پتھر کے ہاون مین خوب پیسین اور شیشہ مین رکھین اور منھ شیشہ کا مضبوط بند کر کے ایسی مٹی سے کپڑولی کرین جو گل سرخ اور پنبہ اور نمک اور خاکستر پوست ترنج سے تیار کی ہو پھر اُسکو سکھا کر نہایت تیز آگ مین رکھین که تین ربع روز آگ مین رہے اور وہ آگ اگر گاے کے جنگلی اُپلون کی ہو بہتر ہی پھر آگ سے نکال کر رہنے دین کہ سرد ہو اجزا کو شیشہ سے نکالین اور سنگ سماق پر سب دواؤن کے دو وزن لیمو کے پانی مین پیسین یہان تک کہ منجمد ہو پھر دوسری مرتبہ شیشہ مین رکھین اور بدستور شیشہ کا منھ مضبوط بند کر کے کپڑولی چڑھائین جب خشک ہو جاے اُس شیشہ کو مٹی کی ہانڈی مین جو نصف ریگ سے بھری ہو رکھین اور سب طرفون مین اور اوپر بھی اُسکے ریگ ڈالین تاکہ وہ شیشہ ریگ مین چھپ جائے پھر اُس ہانڈی کے نیچے نہایت تیز آگ جلائین یہانتک که رنگ سرخ ہو جائے شیشہ کو باہر نکال کر نیچے رکھین جب سرد ہو جائے دوا شیشہ سے نکال کر چینی کے برتن یا شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لاوین کہ رسکپور اور شنجرف سفید اسی سے مراد ہی صفت حب۔ اسطور پر ہی کہ متوسط بیماریون مین جنکہ بہت سوزش نہو رسکپور مذکور سے ایک مثقال کا چہارم اور لونگ اکیس عدد اور مرچ سیاہ نیم مثقال باریک پیسکر خالص پانی مین گولیان بنائین سات عدد پس پہلے دن ایک عدد صبح اور ایک عدد عصر کے وقت بیمار کو کھلائین اور باقی ایام مین ایک عدد فقط صبح کے وقت کھلانا کافی ہی اور جو بیمار بہت ضعیف ہو تو چہارم مثقال رسکپور سطور سے کم کرین اور اُسی نسبت سے یعنی پانچوان حصہ لونگ اور مرچ سیاہ سے بھی کم کرین بہتر ہی اور اگر بیماری نہایت شدید ہو تو چہارم مثقال زیادہ کرین یعنی ڈیڑھ مثقال کھلائین اور اگر مرض پرانا ہو گیا ہو تو مذکورہ گولی کو عشبہ مغربیہ کے پانی کے ساتھ دین اور اگر بیماری نے زخم اور سوزش کا احداث قضیب اور مثانہ اور پیشاب کے راستون مین کیا ہو اُسوقت یہ گولی ریوند چینی کے پانی کے ساتھ دین اور ریوند کا پانی اسطور پر ہے کہ دو درم ریوند چینی کو ثمن تبریزی پانی صافی مین اسقدر جوش دین کہ چہارم باقی رہے صاف کر کے نصف صبح گولی کے بعد اور نصف شام کو پلائین اور اگر بیماری سر اور اُسکے حوالی مین ہو اور جوشش بہت کہ چہرہ کہ آنکھین سے بکثرت جاری ہو تب بھی یہ گولی آب مذکور کے ساتھ کھلائین اور جذام شدید اور زخمون اور قروح خبیثہ اور جرب تر اور خشک مین بھی عشبہ مذکور کے پانی کے ساتھ دین اور طریقہ پرہیز کا یہ ہی کہ اس دوا کے نوش کرنے کے دنون مین اور چند روز اُسکے بعد نمک اور ترشی اور چھاچھہ اور ساگ ترکاریون اور اُسکے مانند سے پرہیز کرین اور گیہون کی روٹی اور گاے کے گھی اور نوجوان بکرے کے گوشت کے سوا دوسری غذا تناول نہ کرین اور اگر جوشش دہن کے سبب سے روٹی کھانے سے عاجز ہون تو گیہون کے آٹے اور گاے کے گھی سے حریرہ بدستور پکا کر اور مرغ بچہ اضافہ کر کے اور دارچینی اور لونگ ڈالکر کھا سکتے ہین لیکن پیاز اور لہسن اور بقولات داخل نہ کرنا چاہیے ان چیزون سے پرہیز اولی ہی اور اگر جوشش دہن زیادہ ہو تو شیرہ اور پوست ببول اور کت ہندی سے کلی کرین اور دھوئین آنکھین دہن کو اور اگر جوشش دہن بہت زیادہ ہو تو ایک مرغ ذبح کر کے اُسکے شکم کی آلائش دور کرین اور اُسکو مسلم پانی مین جوش دین کہ پختہ ہو اُسکا پانی گرم اس سفید مین چھانکر اُس سے کلی کرین اور اس دوا کھانے کے فراغت کے بعد اور بعد اچھے ہونے زخمون اور جوشش دہن کے چاہیے جو مسہل کہ بیان کیا جاتا ہی نوش کرین کہ سیماب کا اثر یعنے پارہ کی مضرت کا اثر بدن سے دور ہو جائیگا صفت اُس مسہل کی۔ سنا مکی اور کابلی ہڑ اور گلاب کے پھول سب دوائین برابر وزن باریک پیسکر صبح کو بقدر اڑھائی مثقال لیکر اور شہد مین گوندھکر کھلائین غذا قیمہ شوربا اور چالیس دن تک پرہیز کرائین خصوصاً جماع کرنے سے اور وہ آثار جو کھانے سے اس دوا کے ظاہر ہوتے ہین یہ ہین کہ دہن جوشش بہت کرتا ہی یعنی منھ کے اندر زخم اور آبلہ بشدت تکلیف دیتا ہی اور تپ شدید غلبہ کرتی ہی اور ضعف بہت عارض ہوتا ہی لیکن ان عوارض کے حدوث سے کچھ خوف و اندیشہ نہین ہی سات دن سے زیادہ نہین رہتے ہین اور بعد ساتوین دن کے بیماری کا کچھ اثر باقی نہین رہتا ہی بارہا یہ دوا آزمائی ہوئی ہی اپنا نظیر نہین رکھتی۔

رائے مہملہ کا باب میم کے ساتھ

رمان۔ فارسی مین انار کہتے ہین اور کئی قسم کا ہوتا ہی انار شیرین بیدانہ کو املیسی کہتے ہین لطیف زیادہ ہے سب قسمون سے اور سرد ہی باعتدال اور لول

مین تر قوت قابضہ کے ساتھ اور قلیل الغذا اور پیدا
کرنے والا اخلاط نیک کا اور نفخ حادث کرنے والا ہی اور
اسیوجہ سے گرم مزاجوالون کے نعوظ کا باعث ہی اور
جلا کرتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور طبع کو نرم اور
پیشاب کو جاری کرتا ہی اور تشنگی کا مورث ہی اور کھانا
کھانیکے بعد باعث ہضم غذا کا ہی بسبب صاف کرنے
روح جگری اور تقویت جگر کے اور استسقاے لحمی
اور زقی اور سوء القنیہ اور یرقان اور لجال اور خفقان
اور الم سینہ اور کھانسی گرم اور صاف کرنے آواز اور فربہ
کرنے بدن اور استمارنے غذا اور رفع خارش تر اور خشک
اور نیک کرنے رنگ رخسار کے لیے نافع ہی اور کثرت اسکی
مفسد غذا ہی اور معدہ کو سست اور ڈھیلا کرتی
ہی اور اسکی مصلح مصطگی ہی اور اگر سر انار شیرین کو
سوراخ کرکے بدفعات جسقدر گنجائش رکھتا ہو روغن
بادام شیرین اسمین بھر کر آگ پر رکھین یہانتک کہ
روغن کو جذب کرے اور اس حد کو پہونچے کہ پھر
روغن جذب نہ کرسکے چوستا اسکا درد سینہ اور کھانسی
کے لیے مجربات سے ہی اور بدستور پانی اسکا نوش
کرنا شکر اور نشاستہ اور صمغ عربی اور روغن بادام کے
ساتھ کہ نیم گرم ہو یہی اثر رکھتا ہی اور انار ترش اور شیرین
کہ جسکو عربی مین مز اور فارسی مین میخوش اور ہندی
مین کھٹ مٹھا کہتے ہین سردی اور تری مین اعتدال
کیطرف مائل ہی اور انار ترش دوسرے درجہ مین سرد
اور خشک اور قابض ہی اور حرارت معدہ کو تسکین
دیتا ہی اور خون کے غلیان کو ساکن کرتا ہی اور معدہ پر
سیلان مواد کو مانع ہی اور رفع خمار اور ـــے
اور خفقان گرم کے واسطے مفید اور غذا کے ابخرون
کے چڑھنے کا مانع اور آنتون کے خراش اور آنتون
کے قرحہ کا مورث ہی اور سرد مزاج والون کو مضر اور
جگر کی قوت جاذبہ اور قوت باہ کا ضعیف کرنیوالا ہی
اور مصلح اسکا انار شیرین اور زنجبیل پروردہ اور اسکے
مانند ہی اور دونون اناروں کا پانی کہ مع گودا اسکو
نچوڑا ہو نیم رطل سے ایک رطل تک اور بیس درم
شکر خام مسہل صفرا اور مقوی معدہ ہی اور صفراوی
بثون اور خارش خشک اور یرقان کو نافع ہی اور
اگر اسکو مع پوست اور تخم پانی مین پکائین کہ گھرا ہو
اور اسکو جرب اور حکہ صفراوی پر لگائین نہایت
نافع ہی اور طلا اسکے جوشاندہ کا کہ شراب مین پکایا ہو
ورمون کی تحلیل کے لیے بے عدیل ہی اور اسکے پانی
سے کلی کرنا قروح خبیثہ اور قلاع کے واسطے مفید اور
اسکو آنکھ مین لگانا سبل اور ناخنہ دور کرنے کے لیے نافع
ہی اور اسکے عصارہ کا ضماد کہ پکانے سے گاڑھا ہو گیا
ہو قدرے شہد خالص کے ساتھ قروح خبیثہ اور قرحہ
بینی اور زخمون کے گوشت زائد اور کان کے درد کے
لیے مفید ہی اور آٹا اسکا نوش کرنا قبض پیدا کرتا ہی
اور مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش کو جو اکثر حاملہ عورتون
کو ہوا کرتی ہی رفع کرتا ہے اور رب انار ترش سب
فعلونمین قوی زیادہ اسکے پانی سے ہی اور اگر دونون
قسم کے انارون کے پانی کو تانبہ کے برتن مین قوام دین
سلاق اور جرب اور تقویت بینائی اور خبیث اور پرانے
زخمون کے لیے نافع ہی اور اگر جوف انار کو خالی کرکے اور
روغن گل سرخ اسمین بھر کر اور ملائم آگ پر رکھکر کانمین
ٹپکائین واسطے کان کے درد کے نہایت موثر ہی اور پوست
انار بہت قابض اور نہایت سرد اور خشکی پیدا کرنیوالا ہی
اور سفوف اسکا مازو کے ساتھ سوختہ خلطونکا مسہل
بعصر ہی اور رفع آتشک کے لیے نہایت سودمند اور
اسکے جوشاندہ سے آبزن کرنا یعنے اسمین بیٹھنا سیلان
حیض رفع کرنے اور خروج مقعد کے لئے مفید ہی اور
ضماد اسکا شہد کے ساتھ آبلہ کے نشان رفع کرتا ہی
اور اگر اسکو جلا کر اور شہد مین ملا کر سینہ اور معدہ پر
ضماد کرین خون کو روکتا ہی جس عضو سے کہ جاری
ہو اور خون کی قی اور خون تھوکنے کے مرض کو مفید
اور اسکے پانی سے حقنہ کرنا کہ برنج اور جو مقشر بودادہ کے
ساتھ جوش کیا ہو آنتون کے خراش اور دستون کیلیے
نافع ہی اور اسکے جوشاندہ سے کلی کرنا مسوڑون کو مضبوط
کرتا ہی اور نوش کرنا اسکا سلس البول کے لیے نافع ہی
اور اس پانی سے مقعد کو دھونا خون بواسیر قطع کرنے
اور مقعد کی بیماریان دور کرنے کے لیے مفید ہی اور بقدر
ایک درم اگر اسکو لیکر اور گرم پانی مین پیسکر نوش
کرین معدہ کے کیڑے رفع کرنے کے لیے بے عدیل
ہی اور انار کی جڑ اس معاملہ مین مجربات سے ہی اور
اس سے کلی کرنا دانتون کے درد اور گرم نزلون کیواسطے
بے نظیر ہی اور اگر پوست انار ترش کو مازو برابر وزن
کے ساتھ پیسکر سرکہ مین پکائین کہ گھرا ہو کر بستہ ہو جاے
بقدر فلفل گولیان تیار کرکے پندرہ عدد اور زیادہ
بھی اس سے پرانے دستون کو روکنے اور آنتون
کے خراش خوفناک اور مقعد اور آنتون کے قرحہ
دور کرنے کے لیے مجرب ہی اور آب انارین یعنی
دونون قسمون کے انارون کا پانی دوسرے درجہ
مین سرد اور پہلے مین خشک اور قابض ہی اور
پیاس بشدت اور سوزش بہت اور بثون اور قی اور
خمار اور دفع فساد اور فساد رنگ رخسار اور دفع
غم کیواسطے نافع ہی اور انار دانہ ہر ایک سے قابض ہی
اور سب فعلون مین قوی زیادہ ہی اور کوٹا ہوا ترشی نا
مویز برابر وزن اور اسکے حصہ پنجم زیرہ کرمانی کے ساتھ
واسطے روکنے قی اور تقویت معدہ کے مجرب ہی اور
آنتون کی خراش اور کھانسی کے لیے مضر اور مصلح اسکا
اخروٹ اور مویز منقے اور بدل اسکا سماق ہی اور گل انار
فعلون مین گلنار فارسی کے مانند ہی اور دانتون کی
جڑون کے خون کو قطع کرتا ہی اور زخمون کو بھرتا ہی
اور فتق اور قلاع کے لیے مفید اور ضماد اسکا انگور کے
پتون کے ساتھ فم معدہ پر بافراط قی کے کیواسطے اور
عصارہ اسکا گلاب کے ساتھ ورم چشم رفع کرنیکے

لیے نافع اور آنکھ پر مواد گرنے کو مانع اور بارتنگ
کے ساتھ قرحہ اھلیل کے واسطے اور خالص پانی کے
ساتھ ابتداے داحس یعنی شروع ورم ناخن اور خراش
پلک کیلیے کہ موزہ اور کفش سے چھل گیا ہو اور سرکہ کے
ساتھ سرخ بادہ کو نافع ہے اور اسکے پوست اور گودہ کا عصارہ
قائم مقام اسکے پھول کے ہے اور اسکے پھول نوش
کرنا سات عدد کہ ہنوز شگفتہ نہوئے ہون اسطور
سے کہ بغیر ہاتھ لگائے اُن پھولون کو ناشتا نگلجائین
تو سال بھر تک دُمل نہ نکلے اور رمد یعنی ورم ملتحمہ چشم
حادث ہونے سے محفوظ رہینگے بارہا اسکا تجربہ ہو چکا
ہے اور دانہ ہاے زرد جو اقماع انار مین ہوتے ہین
شبیہ بزر نبوت تمام فعلون مین مثل اسکے تخم کے ہین اور
طبیبون نے لکھا ہے کہ اگر پوست ریشہ انار کو طرف
بالائی سے نیچے تک تراشین نوش کرنا اسکا دستونکو
جاری کرتا ہے اور اگر نیچے کیطرف سے اوپر کو تراشین
مقیی ہے یعنے قے لانیوالا۔

آش رُمان۔ صفت اسکی آشہاے جاشنیدار
دیگر کی صفتون کے مانند ہے مانند آش زرشک اور
آش تمرہندی اور سوا ان دونون کے کہ مذکور
ہوے

افشرج رُمان۔ پانی انار ترش اور قند یا
انارین سے تیار کرتے ہین سب فعلون مین انار
جاشنی دار کے مانند ہے۔

برود الرمانین۔ کہ اسکو کحل الرمانین بھی کہتے ہین
تالیف جالینوس ہے اور نہایت مقوی نگاہ اور حافظ
صحت چشم اور سیلان اشک کا قاطع اور زائل کرنے
والا خارش تر اور خشک اور آنکھ کے جالے کا ہے اور
آنکھ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے صفت اسکی توتیاے
کرمانی اور تیز پات اور تانبہ جلایا ہوا ہر ایک
سے ایک جزو اور ایلواے زرد اور گول مرچ اور
پیپل اور شادنج عدسی دھویا ہوا اور اگر وہ موجود
نہو تو سنگ مقناطیس جلایا اور دھویا ہوا ہر ایک
سے نیم جزو اور عصارہ مامیثا اور مازوے سبز
اور جاکسو مقشر اور انزروت سفید مدبر اور سمندر پھاگ
ہر ایک سے ایک جزو کا چہارم سب کو باریک پیسکر
اور دونون قسم کے انارون کے پانی مین پرورده کرین
پانچ مرتبہ تک پھر دھوپ مین رکھین اور شیشہ مین بھر کر
نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین
لائین بحکم خداوند عالم جل شانہ نافع
ہو گا۔

جوارش رمان سادہ۔ تقویت دل اور جگر کیلیے
نافع ہے صفت اسکی حاصل کرین دونون قسم
کے انارون کا پانی جسقدر کہ چاہین اور اسکے ہموزن
یا کم یا زیادہ بقدر ضرورت نبات سفید کے ساتھ
قوام مین لاکر صاف پتھر یا چاندی کی سینی یا تازہ
قلعی دار تانبہ کی سینی یا تختہ صاف پر جو روغن پستہ
یا روغن بادام شیرین سے چرب کر لیا ہو پھیلا کر بطرح
مقرر لوزیات کاٹین اور حاجت کے وقت بیس
مثقال تک تناول کرین اور زیادہ بھی اس سے
کھا سکتے ہین اور اگر تھوڑی زعفران اور عنبر اور مشک
اخیر مین اضافہ کرین مناسب ہے اور اگر فقط انار شیرین
کے پانی یا فقط انار ترش کے پانی صافی یا فقط انار میخوش
کے پانی سے جوارش ترتیب دین روا ہے۔

جوارش رمان مرکب۔ حکیم الممالک عرف حکیم
عزت الکشمیری کی تالیف سے صفت اسکی
انار شیرین کا پانی اور انار ترش کا پانی اور قند سفید
ہر ایک سے ایک سو پچاس درم اور نعناع تازہ کا پانی
تیس درم اور پوست بیرون پستہ اور پوست زرد
ترنج کا اور مصطکی رومی اور بالچھڑ اور چھوٹی الائچی
اور بڑی الائچی اور بنسلوچن سفید اور زیرہ گلاب اور
دھنیہ خشک ہر ایک سے نیم درم اور اگر قماری
خام اور صنج ترکی یعنی بچھ ہر ایک سے نیم دانگ
بدستور جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار
دو درم سے دو مثقال تک ہے۔

جوارش رُمان دیگر۔ معدہ اور جگر گرم کو قوت
دیتی ہے صفت اسکی دونون قسم کے انارونکا پانی جسقدر
چاہین لیکر دیگ سنگی مین ملائم آگ پر جوش دین کہ
چہارم باقی رہے پھر اسکے ہموزن قند سفید اضافہ
کرکے پکائین کہ قوام ہو جائے پھر نیچے اُتار کر چمچے سے
چلائین یہانتک کہ سرد ہو پھر پہ ڈالکر لوزیات کاٹین
اگر واسطے زیادتی تقویت کے زرشک منقے اور
ساق اور آملہ منقے ہر ایک سے ایک مثقال اور تقویت
ہاضمہ اور سرد مزاجون کے لیے مصطکی رومی اور لونگ
اور اگر خام اور بڑی الائچی اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک درم
یا زیادہ اضافہ کرین اولے ہے۔

حقنہ۔ آنتون کی خراش کو مفید اور دستون کو بند
کرتا ہے صفت اسکی حاصل کرین پوست انار اور
برنگ فارسی اور جو مقشر بوداده پانی مین جوش دین کہ
ٹھہرا ہو جائے صاف کرکے اسکے پانی سے حقنہ کرین۔

حب قشر رمان۔ یعنے پوست انار کی گولی مفید ہے
آنتون کے خراش خوفناک اور قرحہ مقعد کو اور پرانے
دستون کو بند کرتی ہے صفت اسکی حاصل کرین
پوست انار ترش مازوے سبز برابر وزن اور باریک
پیسکر سرکہ مین پکائین کہ گہرا ہوا اور بستہ ہو جائے بقدر
فلفل گولیان بنائین پس ان گولیون مین سے پندرہ
عدد یا اُن سے زیادہ تناول کرین مجرب
ہے۔

حریرہ رمان۔ کھانسی گرم اور خشونت آواز کے
لیے نافع ہے صفت اسکی حاصل کرین دو درم
نشاستہ اور برنج کا آٹا چار درم اور نبات سفید تین
درم اور انار شیرین اور انار میخوش مین جوشدہ بین حل کرکے
صاف کرین اور پھر ملائم آگ پہ پکائین کہ قوام
ہو جائے نیچے آتار کر اور روغن بادام قدرے

اُسمین ڈالکر تناول کرین۔

خوشاب رمان حامض ۔ کہ خواص اور منفعتون مین شربت انار سے قریب ہی اور لطیف زیادہ شربت انار خالص اور میخوش سے ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین قند سفید اور پانی مین حل کرکے جوش دین اور جھاگ اتارین پھر انار ترش شاداب بزرگ دانہ کو لیکر اور دانہ اُسکے نکال اور دھوکر اُسمین داخل کرین اور جوش دین کہ قوام ہوجاے جب مثل شربت قوام پر آجائے صاف کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت پانی مین حل کرکے نوش۔

دواء الرمان ۔ بچون کے پرانے دستون کے لیے خصوصاً جبکہ دانت نکلنے کے زمانے مین جاری ہون اور اُنکے سوا غیر اطفال کے دستون کے واسطے بھی نافع ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین غنچہ انار کو جبکہ ناشگفتہ بچون کے واسطے ایک یا دو عدد اور غیر اطفال کے لیے پانچ عدد اور زیرۂ سفید سے نیم ماشہ سے ایک ماشہ تک بچون کے واسطے اورون کے لیے تین ماشہ تک اور نازک نورستہ برگ ببول سے بھی نیم ماشہ سے دو ماشہ تک قدرے پانی کے ساتھ پتھر پر باریک پیسکر اور صاف کرکے سات ٹھیکریون سے سات مرتبہ بجھاکر نیم گرم نوش کرین۔

دہن الرمان ۔ الملیسی یعنی روغن انار شیرین چاہیے کہ سر انار کو جدا کرکے مسلّم اسکو آگ پر رکھین اور کئی مرتبہ اُسمین روغن بادام شیرین ٹپکائین جسقدر کہ گنجائش رکھتا ہو یہانتک کہ پھر روغن کو جذب نہ کرسکے پھر اسکو آگ پر سے اُٹھاکر بدستور جوسین واسطے درد سینہ اور کھانسی کے مجربات سے ہی۔

رمانیہ ۔ ایک آش ہی کہ حاصل کیا جاتا ہی ترش انار کے پانی سے قند کے ساتھ بنایا جاتا ہی انار شیرین کے پانی سے معدہ کو تسکین دیتا ہی اور صفراوی پیتون اور جوش خون کو ساکن کرتا ہی اور معدہ پر مواد گرنے کو مانع اور نافع ہی واسطے قی صفراوی اور خفقان گرم اور رفع خمار کے اور غذا کے اجزون کے چڑھنے کو مانع ہی سر کیطرف **صفت اُسکی** حاصل کرین برنج سفید اور پانی مین ڈالین جب نیم پختہ ہوجائین انار ترش کا پانی قدرے قند کے ساتھ یا انار شیرین کا پانی قدرے خالص پانی داخل کرکے ہمراہ قدرے روغن بادام شیرین یا شیرہ مغز بادام شیرین کے چند جوش اور دیکر کہ چاشنی چاول مین جذب ہو بعد اُسکے مصالح مناسب مانند نعناع تازہ اور چھوٹی الائچی اور دارچینی داخل کرین اور اگر قوتون کی تقویت منظور ہو تو گوشت بچہ مرغ یا گوشت بزغالہ یا گوشت برہ املاک اسطور سے کہ گوشت کی چھوٹی چھوٹی بوٹیان کاٹ کر اور تھوڑی پیاز ملاکر پانی مین پکائین اور جھاگ اُسکی اتارین پھر یخنی پکائین جب گلنے کے قریب پہونچے چاول اُسمین ڈالکر بدستور مذکور پکائین جب تیار ہوجاے نوش کرین اور اگر تپ نہو تو گوشت کے جھاگ اتارنے کے بعد پیاز اور گاسے کے گھی مین سرخ کرکے پھر بدستور مزبور پکاکر تناول کرین۔

رب انار شیرین ۔ سب فعلون مین قوی زیادہ انار شیرین کے پانی سے ہی ولیکن مرخی معدہ ہے یعنی معدہ کو سست اور ڈھیلا کرتا ہی اور مصلح اُسکی مصطگی ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین انار املیسی بیدانہ اور اُسکو کچل کر پانی نکالین اور قدرے بہ شیرین داخل کرکے پکائین اور اگر بہ شیرین کے عوض قدرے نبات سفید قوام آنے کیواسطے داخل کرین لائق ہے

رب انار ترش ۔ فعلون مین قوی زیادہ پانی اُسکے سے ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین انار ترش کا پانی اور سنگی دیگ یا مٹی کی ہانڈی یا تازہ قلعی دار تانبہ کے دیگ مین ڈالکر ہر دو من آب انار ترش مین ایک من بہ شیرین کو پوست جدا کرکے دانہ اور تخم اُسکے نکالکر اور پانچ چھ ٹکڑے کرکے اس مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین کہ قوام ہوجاے پھر آگ پر سے نیچے اُتارکر سبز مرتبان مین نگاہ رکھین اور بعضے بہ شیرین داخل نہین کرتے ہین اور اُسکے عوض ہر دو من آب انار مین ایک من قند سفید یا دوشاب ڈالکر پکاتے ہین اور بعضے بہ شیرین بہ تنہائی قوام مین لاتے ہین۔

رب انار ترش و شیرین ۔ ان دونون قسم کے انارون کے پانی کو بغیر قلعی کی تانبہ کی دیگ مین پکائین کہ قوام ہوجاے پرانے اور خبیث زخمون کے واسطے ملنا اُسکا نافع ہی اور آنکھ مین لگانا اُسکا نگاہ کو قوت دیتا ہی اور آنکھ کی صحت کا نگہبان ہی اور سیلان اور جرب چشم کے لیے مجرب ہی۔

رب رمانین ۔ کہ بطریق انار ترش پکایا ہو جیسا کہ مذکور ہوا دوسرے درجہ مین سرد اور پہلے مین خشک اور قابض ہی اور سوزش اور تشنگی با فراط اور گرم پتون اور خمار اور دفع فساد خواہش حوامل اور فساد رنگ رخسار دور کرنے کے لیے نافع۔

فصل پوست اور تخم انار کے سفوفون کے بیان مین

سفوف انار ۔ سوختہ خلطون کے لیے مسہل بصر ہی اور دفع آتشک کیواسطے نہایت مفید **صفت اُسکی** ۔ دونون قسم کے انارونکا پوست اور مازو سے سبز برابر وزن کوٹ چھانکر اور دو مثقال اُسمین سے لیکر سرد پانی کے ساتھ تناول کرین۔

سفوف انار دانہ ترش ۔ قی کو دفع کرتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** انار دانہ ترش پانچ مثقال اور زیرۂ کرمانی ایک مثقال کوٹ چھانکر مویز سرخ پانچ مثقال کوٹی ہوئی مین گوندھکر نوش کرین۔

سفوف انار دانہ ۔ دستون کو جو سفید اور

سپتے ہون اور ثقل سے شامل ہون باز رکھتا ہو اور معدہ کو سودمند ہو **صفت اسکی** انار دانہ بریان ایک سو درم اور سیب جلائی ہوئی اور کرویاے مدبر بریان ہر ایک سے بیس مثقال اور خرنوب نبطی پانچ مثقال اور سماق منقے دس مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو یہ شیرین کے پانی کے ساتھ۔

سفوف انار دانہ نسخہ دیگر۔ انار دانہ بریان دس درم اور آرد کنار اور آرد بلوط ہر ایک سے پانچ مثقال اور دھنیہ خشک بو دادہ مقشر اور سماق بو دادہ اور گلنار فارسی اور اگر ہندی ہر ایک سے چار درم اور مصطگی رومی دو درم اور نشاستہ بو دادہ اور گوند ببول کا بو دادہ اور طباشیر سفید اور تخم مورد اور مازو سبز بو دادہ اور اجوائن دیسی اور چھوٹی الائچی اور ترنجبین اور گل ارمنی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

سفوف انار دانہ۔ معدہ اور آنتون کے ضعف کو نافع ہو اور صفراوی دستون کو بند کرتا ہو اور نشانی اسطرح کے دستون کی یہ ہو کہ محرقہ اور غب خالص بخارون کے بعد اور بعد نوش کرنے شراب کہنہ اور شہد کے حادث ہوتے ہین اور زردی رنگ مواد اور سوزش مخرج کی دلالت کرنے والی اسپر ہو۔ **صفت اسکی** انار دانہ بریان اور آرد بلوط اور سماق منقے اور زیرہ کرمانی مدبر اور سنجد کا آٹا غنچہ نا شگفتہ انار اور دھنیہ خشک بریان اور خرنوب نبطی اور کنار کا آٹا ہر ایک سے پانچ درم اور اگر ہندی خام نیم درم اور آملہ منقے ایک مثقال کوٹ چھان کر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہو یہ شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف انار دانہ۔ یہ نسخہ صاحب ذخیرہ کہ مراری دستون مین اسنے ذکر کیا ہو **صفت اسکی** انار دانہ بھونا ہوا ایک سو درم اور دھنیہ خشک مدبر پچاس درم اور سماق منقے اور گلنار فارسی ہر ایک سے پندرہ درم اور بڑی مائین اور خرنوب نبطی ہر ایک سے دس درم کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہو یہ شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف انار دانہ دیگر۔ سوداوی دستونکو باز رکھتا ہو **صفت اسکی** انار دانہ دس درم اور بہمن سرخ اور ترنجبین اور جنبید رمان یعنی غنچہ نا شگفتہ انار اور تخم سداب اور تخم شاہسفرم ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

سفوف انار دانہ۔ یہ نسخہ ابن جزلہ **صفت اسکی** انار دانہ بھونا ہوا پانچ درم اور تخم مورد اور بلوط کا آٹا اور سماق منقے اور زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا اور بھونا ہوا اور کنار کا آٹا اور سنجد کا آٹا اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور بھونا ہوا اور خرنوب نبطی اور خرنوب شامی ہر ایک سے اڑھائی درم اور مشک اصلی اور رامک اور اگر قماری خام ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر لیکن بہت باریک نہو استعمال کرین۔

فصل سکنجبینات رمانی کے بیان مین ہے

سکنجبین رمانی۔ یہ نسخہ قلانسی پیاس کو ساکن کرتی ہو اور محرقہ و تیز بخارون کو نافع ہو اور خمار کو دور کرتی ہو اور معدہ اور جگر گرم کو قوت دیتی ہو **صفت اسکی** انار دانہ ترش اور شیرین کا پانی ایک رطل یعنی نوے مثقال اور سرکہ شراب جید تین استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا ہوتا ہو اور ایک مثقال چار ماشہ بوزن ہندی ہو اور زرشک منقے کا پانی نیم رطل اور گلاب ایک رطل اور شکر سفید ڈیڑھ من تبریزی کہ ایک من تبریزی آدھ پاؤ تین سیر عالمگیری وزن سے ہو بدستور مقرر پکائین کہ قوام پر آجائے حاجت کے وقت نوش کرین ایک خوراک کی مقدار بیس درم ہو۔

سکنجبین رمانی۔ یہ نسخہ مسیح گرم بخارون کو مفید ہو اور پیاس کو بجھاتی ہو اور معدہ اور جگر کو قوی اور خمار کو دفع کرتی ہو **صفت اسکی** انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک رطل جس دستور سے کہ سکنجبین تفاحی یعنی سیب کی سکنجبین مین ذکر ہوا اسکو صاف کرین پھر دو رطل نبات سفید اسمین ملا کر پتھر کی دیگ مین جوش دین اور جھاگ اتارین جس وقت جھاگ اس کے پھر نہ اٹھین تو اسکو پھر صاف کر کے چھ استار سرکہ شراب جید اور ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال گلاب داخل کر کے پکائین ملائم آگ پر کہ قوام ہو جائے پھر نیچے اتار کر اور سرد کر کے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ ہو۔

سکنجبین رمانی۔ یہ نسخہ محمود بن الیاس شیرازی نافع ہو گرم بخارون کے لیے اور پیاس کو بجھاتی ہو اور جگر اور معدہ گرم کو مفید **صفت اسکی** انار کا پانی پانچ رطل اور زرشک کا پانی ایک رطل لیکر اگر خواہش ہو ایک رطل انگور خام کا پانی بھی داخل کرین اور گلاب خوشبودار دس درم پس ہر ایک رطل مین انمین سے ایک رطل قند سفید داخل کرین اور دیگ سنگی مین ڈالکر نرم آگ پر جوش دین اور جھاگ اسکے اتارین جب جھاگ آنی موقوف ہون تو نیچے اتار کر جوش دین کہ سرد ہو صاف کر کے بمقابلہ ہر رطل شکر سفید کے تین استار سرکہ جید ڈالکر پکائین کہ قوام ہو جائے اور جو شخص چاہے کہ سکنجبین رمانی ترتیب دے اسکو لازم ہو کہ اختصار کرے انار کا پانی اور شکر سفید اور سرکہ معتدل ترشی پر۔

سکنجبین رمانی۔ یہ نسخہ سید مظفر الدین **صفت اسکی** انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک رطل جوش دین اور جھاگ اتار کر اور آگ پر سے جدا کر کے نیچے رکھین

کہ گاد اسکی تہ نشین ہو پھر صاف پانی اسکا حاصل کرکے اسکے ہر ایک رطل مین قدرے زرشک منقے کا پانی اور ایک رطل کا چہارم سرکہ انگوری اور ایک رطل قند سفید ڈالکر پکائین اور جھاگ اسکی اتارین کہ قوام پر آئے اور اگر زرشک کے پانی کے عوض جسوقت کہ طبع مین قبض ہو تمر ہندی کا پانی داخل کرین بہتر ہے جب قوام پر آجائے نیچے اتار کرکے اور سرد کرکے نگاہ رکھین —

سکنجبین رمانی — بہ نسخۂ سید اسمٰعیل **صفت اسکی** انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے نیم رطل اور سرکہ انگوری پانچ استار اور زرشک منقی کا پانی دس استار اور گلاب ایک رطل اور شکر طبرزد تین رطل بدستور پکاکر سکنجبین کے قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار بیس درم ہے —

سکنجبین رمانی دیگر — انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور سرکہ انگوری اور گلاب ہر ایک سے ایک رطل ایک من قند سفید مین قوام دیکر نگاہ رکھین بقدر خوراک بارہ درم ہے عرق بید مشک اور عرق کاسنی کے ساتھ نوش کرین —

سکنجبین رمانی — بہ نسخۂ یحیٰی بن عیسیٰ ابن جزلہ گرم پتون اور جگر اور معدہ کی حرارت اور پیاس کو ساکن کرتی ہے **صفت اسکی** — انار ترش کا پانی صاف کیا ہوا پانچ من اور قند سفید پانچ من باہم ملاکر پکائین جب قوام معتدل پر آئے سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت تناول کرین —

سویق رمان یعنے انار کا آٹا انار دانہ خشک کو کوٹکر آٹا کرین اور بقدر حاجت تناول فرمائین قابض اور صفراوی دستون کو بند کرتا ہے اور مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش کو جو حاملہ عورتون کو اکثر ہوتی ہے دفع کرتا ہے —

فصل انار کے شربتون کے بیان مین ہے

شربت انار — بہ نسخۂ شیخ الرئیس معدہ کو قوت دیتا ہے اور کھانسی اور خشونت کو نافع ہے **صفت اسکی** انار شیرین کا پانی چار رطل اور سیب شامی کا پانی ایک رطل اور نبات سفید یا فانیذ سنجری ایک رطل ڈالکر قوام کرین ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ ہے —

شربت انار — خط میرزا معز الدین موسوی سے منقول جو میرزا سلیمان کی اولاد سے تھے وہ قلمی فرماتے مین کہ یہ میرزا محمد باقر حکیم ہاشمی شاہ سلیمان کے معمول سے ہے دل اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور نافع ہے قے اور متلی کو **صفت اسکی** حاصل کرین انار دانہ ترش نیم رطل اور سماق ایک رطل کا چہارم دونون کو چار رطل پانی مین جوش دین کہ دو رطل باقی رہے صاف کرین بعد اسکے برگ ترنج اور برگ نعناع تازہ دس طاقہ اور لونگ تین عدد اور دوسرے نسخہ مین دو درم ہے اور مشک اصلی ایک مثقال اور کندر پانچ درم اور پوست بیرون پستہ تین درم کوٹ چھانکر اسمین ڈالین اور نوش کرین اسمین سے تلی شدید کیواسطے اور اگر برگ ترنج میسر نہون تو ترنج کا پوست زرد اور نعناع خشک ہر ایک سے دو درم اسکے عوض داخل کرین اور پانی کے بدل گلاب شامل کرین تو بہتر ہے

شربت انار ترش — قے کو روکتا ہے اور مادۂ صفرا کو قطع کرکے نکالتا ہے اور دل اور معدہ گرم کو قوت دیتا ہے **صفت اسکی** انار ترش کا پانی دو من سنگی دیگ مین ڈالکر دو شاخ نعناع تازہ اور اگر خام اور آملہ منقے ہر ایک سے دو دو درم اور پوست بیرون پستہ پانچ درم کوٹ کر اور اسمین داخل کر جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے اور قند سفید ایک من ڈالکر قوام پر لائین پھر آگ سے نیچے اتار کر اور مصطگی پیسکر اسمین شامل کرین اور چینی کے برتن مین رکھکر حاجت کے وقت نوش کرین —

شربت انارین منعنع — ہچکی — اور کھٹی ڈکارون کو روکتا ہے اور معدہ اور جگر اور دل کو قوت دیتا ہے **صفت اسکی** انار شیرین کا پانی اور انار ترش کا پانی کہ دونون قسم کے انار تخم نچوڑے ہوں دو من ان پانیون سے لیکر ایک من قند سفید اور ایک اوقیہ نعناع تازہ کے پانی کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ ہے —

شربت انارین منعنع — ابکائی اور قے اور تقلب نفس اور دستونکو سودمند ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے **صفت اسکی** انار ترش و شیرین دونون کے پانی کو جوش دے کر اور آگ پر سے نیچے اتار کر ایک شب رہنے دین کہ گاد اسکی نیچے بیٹھے پھر صاف پانی اسکا لیکر ملائم آگ پر پکائین کہ نصف باقی رہے بعد اسکے لین نعناع تازہ کا پانی اور صاف کرکے ہر ایک رطل مین آب انارین سے کہ باقی رہے ایک رطل شکر سفید اور نیم رطل نعناع کا پانی داخل کرکے قوام پر لائین پھر اسکو آگ پر سے اتار کر اور سرد کرکے شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین —

شربت انار مسہل یہ نسخۂ قلانسی طبع کو نرم کرتا ہے اور صفرا کو بدن سے خارج کرتا ہے اور صفراوی پتون اور صفراوی بیماریون کو کہ جنکے ساتھ کھانسی نہو برطرف کرتا ہے **صفت اسکی** انار ترش اور انار شیرین کا پانی مع کوزہ نچوڑ کر نکالا ہو ہر ایک سے ایک من اور تربد سفید مدبر دو اوقیہ تربد کو کوٹ کر نازک کپڑے کی فراخ تھیلی مین بھر کر انار کے پانیون مین ڈالین اور جوش دین اور تھیلی کو لحظہ بلحظہ ملین اور نچوڑین کہ شیرہ اسکا بخوبی نکلے پھر تھیلی کو بقوت تمام نچوڑ کر دور کرین بعد اسکے شکر سفید صاف کی ہوئی ایک من ڈال کر پکائین اور جھاگ اتارین اور پانچ درم سقمونیا مشوی انطاکی باریک پیسکر اور نازک کپڑے کی فراخ تھیلی مین بھر کر اور ایک درم زعفران کو گلاب مین پیسکر اور نازک کپڑے کی دوسری تھیلی مین بھر کر اسمین ڈالین اور برابر دونون تھیلیون کو

ملین یہانتک کہ دونون ہتھیلیان خالی ہون اور شربت قوام پر آئے پھر ان دونون ہتھیلیونکو نکالکر نچوڑین کہ کچھ انمین باقی نرہے شربت کو نیچے اُتار کر اور سرد کرکے کام مین لائین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک ہی اور دوسرے نسخہ مین ایکدرم راوند داخل ہی۔

شربت انار ترش سادہ ۔ حاصل کرین انار ترش کا پانی جسقدر رکہ چاہین اور اُسکے ثلث وزن قند سفید یا دوشاب انگوری یا شہد خالص ڈالکر سنگی دیگ مین ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ اُسکی اتارین پھر صاف کرکے قوام پر لائین اور بعضے طبیب ہر ایک قند یا دوشاب یا شہد سے جو کچھ ڈالنا منظور ہو انار شیرین کے پانی سے نصف وزن اس شربت مین داخل کرتے ہین بہرکیف یہ شربت جب قوام پر آئے آگ پر سے نیچے اتار کر اور سرد کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت دو اوقیہ نوش فرمائین ۔

شربت انار شیرین سادہ ۔ کہ آب انار شیرین سے نافع زیادہ ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین انار ملیسی کا پانی نو رطل اور اسمین قند سفید تین رطل ڈالکر سنگی دیگ مین ملائم آگ پر پکائین اور جھاگ اتارین اور صاف کرکے قوام پر لائین اور اس شربت کے ہر ایک رطل مین ایک مثقال مصطگی رومی پیسکر ملائین اور آگ پر سے اتار کر سرد کرین اور چینی کے برتن یا شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال تک ہی۔

طلاء انار ترش ۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ حکیمون کے پیشوا اور بندہ کے استاد اور والد حکیم محمد ہادی کی تالیف سے ہی اور تمام بدن کی خارش کو مفید خصوصاً خصیہ اور قضیب کی خارش کیلیے نہایت سودمند اور بارہا تجربہ مین آیا ہی **صفت اُسکی** انار ترش ایک عدد کا پانی بغیر قلمی سُرخ تانبہ کے برتن مین سرکہ انگوری کے ساتھ پکائین کہ گھہرا ہو جائین پھر ہاون مین ڈالکر گندھک زرد اور پوست زرد ہڑ کا اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور خربوزہ کے بیجون کا مغز بو دادہ اور کھیرے ککڑی کا مغز بو دادہ اور کدو کے بیجون کا مغز بو دادہ اور تخم پنواڑ اور پوست کدو سوختہ اور حضض مکی ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور اسمین داخل کرکے بدستور ملین پھر روغن گل سرخ بقدر حاجت ڈالکر باہم ملائین کہ مرہم کے مانند ہو جائے حمام مین جاکر خشک یا تر خارش کے مقام پر ملین۔

عصارۂ انار ۔ قرحون خبیثہ اور قرحہ بنی کے لیے نافع ہی اور کان کے درد کو مفید اور زخمون سے گوشت زائد کو دور کرتا ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین انار کا پانی اور اُسکو مع گودہ اور قدرے شہد خالص ڈالکر پکائین جب وہ پانی گاڑھا ہو جائے چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین ۔

لعوق انار ۔ نزلات دماغی اور کھانسی کو جو حرارت سے ہو نافع ہی **صفت اُسکی** انار شیرین جسقدر چاہین لیکر نچوڑین اور سنگی دیگ مین جوش دین یہانتک کہ نصف باقی رہے پھر اُسکے نصف وزن شکر طبرزد اضافہ کرکے ملائم آگ پر پکائین کہ قوام لعوق پر آئے

قلیہ آب فشردہ انار ۔ **صفت اُسکی** مثل صفت دوسرے قلیون کے ہی۔

آب انارین ۔ کہ مع گودہ نچوڑے ہون اگر اُن پانیون کو ایک رطل لیکر بیس مثقال شکر خام ڈالکر نوش کرین صفراوی دست لاوے اور معدہ کو قوت دے اور صفراوی پتون اور یرقان اور خارش تر اور خارش خشک کو نافع ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین انار ترش اور انار شیرین برابر وزن اور اسطور سے درست اور سالم ہاتھ مین لیکر اور انگلیون سے دانہ اُسکے دباکر نرم کرین اور سنان ترش کر پانی اُنکا بقوت تمام نچوڑین پھر صاف کرکے وزن کرین اور نیم رطل لیکر اور حاجت کے موافق اسمین شکر چہلم بیس مثقال تک داخل کرکے پکائین کہ شکر حل ہو جائے صاف کرکے نوش کرین ۔

آب انار شیرین املیسی ۔ درد سینہ اور کھانسی کو نافع ہی **صفت اُسکی** املیسی انار کا پانی لیکر شکر سفید اُسمین ڈالین اور نشاستہ اور گوند ببول کا پیسکر اور روغن بادام شیرین ڈالکر نیم گرم کرین اور حاجت کے وقت نوش فرمائین ۔

معجون انار ۔ اُس مرحوم کی تالیف سے معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی اور بھوک پیدا کرتی ہی **صفت اُسکی** ۔ انار ترش کا پانی اور قند سفید اور نعناع تازہ کا پانی ہر ایک سے ایک درم اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر معجون تیار کرین۔

معجون انار دیگر ۔ کہ یہ نسخہ بھی اُس مرحوم کی تالیف سے اور نسخہ سابق سے قوی زیادہ **صفت اُسکی** انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک سیر یہ شیرین اور یہ ترش کا پانی ہر ایک سے آدھ سیر اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے ایک سیر سب کو ملائم آگ پر قوام دے کر جھاگ اتارین پھر لین جاوتری اور جائفل اور لونگ اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اگر ہندی عرقی خام اور پوست بیرون پستہ اور پوست زرد اترج کا اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دو درم دوائون کو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر بطریق مقرر معجون تیار کرین

رواصیر ۔ رائے مہملہ اور واو اور الف کے زبر اور صاد مہملہ کے زیر اور یائے مثناۃ تحتانیہ اور رائے مہملہ آخر کے جزم سے اُسکو فارسی مین بورانی کہتے ہین

اسکو تازہ ترکاریون سے کہ پانی مین جوش دین اور گھی مین بھونین اور ترشیان مانند سرکہ یا غورہ کا پانی یا سماق کا پانی یا سیب ترش کا پانی یا ریباس اور اسکے مانند کا پانی یا دہی کا پانی داخل کرکے تناول کرین اور بعضے طبیب گرم دوائین مناسبہ بقدر حاجت اضافہ کرتے ہین طبیعت اسکی موافق بقول اور ترشیون کے مختلف ہوتی ہی سردی اور تری مین اور حرارت کی طرف مائل ہوتی ہین اور سب ترکیبین اسکی ملطف ہین اور سردی پہونچانے والی اور بجھانے والی حرارت اور پیاس کی اور ساکن کرنے والی صفرا اور خون کی اور گرم مزاج والون کے مناسب ہین اور گرم وقتون مین وہ بورانی جو حاصل کی گئی ہو بقول اور ترشیون ملینہ سے وہ ملین طبع ہی اور جو بنائی گئی ہو ترشیون قابضہ سے وہ قابض ہی اور رحم کی بیماریون کو ہیجان مین لانے والی۔

راے مہملہ کا باب واو کے ساتھ

روشنائی۔ جاننا چاہئے کہ اصل روشنائی روشینائی تھی راے مہملہ اور واو اور سین مہملہ اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور نون اور الف اور ہمزہ اور یاے مثناۃ تحتانیہ آخر سے کہ شین معجمہ اور نون اور الف اور ہمزہ اور یاے مثناۃ تحتانیہ سے مشہور ہوئی۔

روشنائی۔ ناخنہ اور جرب اور سبل اور سیلان اشک اور تاریکی چشم کو مفید ہی اور ناخنہ اور سبل قطع ہونے کے بعد باقی مواد کے تحلیل کرنے کیلیے اور اسکے قطع ہونے سے پہلے اگر رقیق یعنی پتلا ہو سودمند ہی صفت اسکی شادنج عدسی دھویا ہوا اور تانبہ جلایا ہوا اور اقلیمیاے نقرہ اور نمک ہندی اور جراکھا اور زنگار اور سنبل ہر ایک سے چار درم اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور سمندر جھاگ ہر ایک سے سات درم اور ایلواے زرد اور بالچھڑ اور لونگ ہر ایک سے چار درم اور آملہ منقے اور سونٹھ ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور نوسادر ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر اور ہر ایک کا وزن کرکے باہم ملائین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور عدد دواؤنکے سترہ ہین۔

روشنائی دیگر۔ جرب اور انتشار ثقبہ عنبیہ دمعہ ہوجانے اور پانی آنکھ مین اتر آنے کے لیے مفید ہی صفت اسکی توتیاے ہندی دو درم اور اقلیمیاے طلا تین درم اور سرمۂ اصفہانی اور تیز پات ہر ایک سے ایکدرم اور زعفران اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دو درم اور کافور قیصوری اور مشک تبتی خالص ہر ایک سے ایک دانگ بدستور کحل کرکے تیار کرین۔

روشنائی اصفر حسن بیان کرتا ہی کہ یہ نسخہ تاریکی چشم کو سودمند ہی اور آنکھ کے جالہ کو قطع کرتا ہی اور سیلان اشک کو روکتا ہی صفت اسکی شیاف مامیثا اور مامیران چینی اور گول مرچ اور تیز پات ہر ایک سے ایک مثقال اور سنبل اور مرکی صافی یعنی بول اور زعفران اور افیون اور درمنہ ترکی اور سونٹھ ہر ایک سے نیم مثقال اور شادنج عدسی دھویا ہوا دس درم سب کو کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر حاجت کے وقت آنکھ مین کھینچین۔

راے مہملہ کا باب یاے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

ریباس۔ معروف اور مشہور ہی بہتر قسم اسکی ساق قوی بالیدہ بے ریشہ شاداب نازک ہی اور جڑ اسکی ریوند ہی چنانچہ سابق مذکور ہوئی دوسرے درجہ مین سرد اور خشک اور لطیف قوت قابضہ کے ساتھ معدہ اور احشا اور جگر گرم کو نافع اور فرحت دینے والی اور قی اور متلی اور پیاس کو روکتی ہی اور خون اور صفرا کی تیزی کو بجھاتی ہی اور مستی اور خمار اور بواسیر اور طاعون اور وبا اور خفقان اور وسواس اور گرم دستون اور گرم تپون اور یرقان کو دفع کرتی اور کھانیکی بھوک پیدا کرتی ہی اور ظہور دمل کی مانع ہی اور آنکھ مین لگانا اسکا بینائی کو قوت دیتا ہی اور آنکھ کے جالے کو قطع کرتا ہی اور جو کے آٹے کے ساتھ نملہ اور حمرہ اور سرخ بادہ کو نافع ہی اور مضر ہی سینہ اور باہ کو اور خشک کرنے والی اعضا کی ہی اور سرد مزاج والون مین قولنج کی مورث اور مصلح اسکا شربت عود اور سونف رومی اور شہد ہی اور مقدار خوراک اسکے پانی سے تیس درم تک اور بدل اسکا غورہ کا پانی اور ترشی ترنج اور رب ریباس اسکے پانی سے قوی زیادہ ہی اور شربت اسکا جنون اور وحشت اور بخارات اور احتراقات کے لیے نافع ہی۔

رب ریباس۔ صفت اسکی رب انار کی صفت کے مانند ہی چنانچہ مذکور ہوئی۔

شربت ریباس۔ معدہ اور دل کو قوت بخشتا ہی اور صفرا کو توڑتا ہی اور ظماء کو دفع کرتا ہی اور صفراوی تپون کے لیے نافع اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہی اور قی و صفراوی دستونکو روکتا ہی صفت اسکی حاصل کرین ریباس تمام رسیدہ یانع اور لکڑی کی چھری سے سر اور دنبال اسکا جدا کرین اور پتھر کے ہاون مین ڈالکر پتھر کے دستہ سے خوب کوٹین اور پانی اسکا نکالکر اور کپڑے مین چھانکر اور دیگ سنگی مین ڈالکر چند جوش دین اور جھاگ اتارین پھر آگ پر سے اتارکر رہنے دین یہانتک کہ تہ نشین ہو پھر آب صافی اسکا حاصل کرین اسطور سے کہ گاد نہ آنے پائے پھر اس پانی مین ایک من قند سفید داخل کرکے سنگی دیگ

مین ملائم آگ پر پکائین جب قوام ہوجائے نگاہ رکھین مگر اولی یہ ہو کہ آب ریباس ہر تین من مین ایک من قند داخل کرکے قوام پر لائین بلکہ لائق یہی ہو کہ ایسا ہی کیا جاے پس بعد قوام ہوجانے کے شربت کو سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور غذا کھانے سے تین ساعت کے بعد چالیس مثقال پانی خالص مین دو مثقال یہ شربت ڈالکر نوش کرین دونون وقت یعنی غذا ار ہر چاشت کے بعد اور غذا ار شب کے بعد بھی بحکم خداوند عالم نافع ہوگا۔

زاے معجمہ کی کتاب

زاے معجمہ کا باب باے موحدہ کے ساتھ

زباد۔ جاننا چاہئے کہ زباد ایک نوع عطریات سیاہ سرخی مائل سائل سے ہو کہ شہرون حبشہ اور انتہاے ہند سے لاتے ہین اور ایک جانور کی نوع خاص سے حاصل کرتے ہین کہ وہ جانور زباد سے مشہور ہو اور فارسی مین گربہ زباد کہتے ہین اور وہ جانور قد و قامت مین سگ کے مانند خطوط سیاہ کے ساتھ ہوتا ہو بالجملہ جب اُس جانور کو اُٹھا کر بخوبی ہلائین تو کھجلانے کی حالت مین اُسکے ایک عضو سے جو پستان سے مشابہت رکھتا ہو پانی کے مانند رطوبت ٹپکتی ہو کہ وہ نہایت خوشبو رکھتی ہو طبیعت اُسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشکی مین معتدل ہو اور دل کو قوت دیتی ہو اور بہت مفرح ہو اور حواس کو قوی کرتی ہو اور واسطے آسانی پیدائش کے نیم درم اسکو قدرے زعفران اور شوربا ے مرغ فربہ کے ساتھ مجرب سمجھا ہو اور غشی اور خفقان اور وحشت اور جنون اور درد شکم معدہ کے لیے نافع ہو اور طلا اُسکا دملونکو پکاتا ہو اور قرحون کا اندمال کرتا ہو اور روغن بادام کے ساتھ کان مین ٹپکانا صحت شنوائی کی نگہبانی اور اُسکی تقویت کے لیے نافع ہو اور سونگھنا اُسکا زکام کے لیے مفید اور اُسکے سونگھنے کی ہمیشگی مورث بدخلقی اور ضیق النفس کی ہو اور گرم مزاج والون کے سر مین درد پیدا کرتی ہو اور مصلح اُسکا صندل سفید اور کافور اور سرد غذائین ہین اور تمریخ اُسکی تضیب پر حالت مجامعت مین حمل کے مانع ہو اور بدل اُسکا غالیہ ہو۔

زبیب۔ فارسی مین مویز کہتے ہین بہتر قسم اُس کی بہت بڑی اور زیادہ گودہ رکھنے والی اور کم دانہ ہو اور دانہ باہر نکالی ہوئی کو منقے کہتے ہین پہلے درجہ کے آخر مین گرم اور پہلے مین تر اور خلط غلیظ کی منضج ہو یعنی گاڑھی خلطونکو پکاتی ہو اور معدہ اور آنتون کی جلا کرتی ہو اور باعتدال محلل ہو اور سرد مزاج والون کی باہ کو حرکت مین لاتی ہو اور قصبۂ ریہ کو موافق اور بدن کو فربہ اور جگر کو قوت دیتی ہو اور کھانسی بلغمی اور گردہ اور مثانہ کی بیماریون اور آنتون کے قرحون کے لیے نافع اور دو خرماے سبز اور گاوزبان کے پھولون کے ساتھ خفقان کے لیے مجرب جانی گئی ہو اور حصی لبان کے ساتھ نسیان دفع کرنے کے لیے اور سرکہ کے ساتھ یرقان کیواسطے بدستور مجرب اور اگر مویز کے اندر اُسکے ہر ایک دانہ کے عوض مالکنگنی رکھکر ہمیشگی کرین سردی گردہ اور تقطیر بول اور سنگ گردہ اور مثانہ کے لیے بے عدیل ہو اور جو سونف رومی کے ساتھ پکاکر جب مہرا ہوجاے پانی اُسکا روغن بادام کے ساتھ نوش کرین کھانسی کے لیے مجرب ہو اور ضماد اُسکا جانفورونکی چربیون کے ساتھ واسطے تحلیل کرنے ورمون اور توڑنے دمل اور جدا کرنے اُکھڑے ناخن کے اور آرد باقلا اور زیرہ کے ساتھ خصیون کے ورمون کے واسطے اور شراب کے ساتھ قروح شہدیہ اور جدری یعنی آبلۂ چیچک اور بدن کے جوڑونکی عفونت اور ہر قسم کے زخم اور سرطان کے لیے نہایت مفید ہو اور جاورشیر کے ساتھ نقرس کے لیے نافع اور گرم مزاج والون کو مضر اور مصلح اُسکی سکنجبین اور میوہ ترش اور خشخاش ہو اور مضر ہو گردہ کو اور مصلح اُسکا عناب ہو اور مقدار اُسکے خوراک کی بیس درم تک ہو اور اُسکی ایک نوع کو کہ بیدانہ ہو یعنی دانہ نہین رکھتی کشمش کہتے ہین بہتر سبز ہو اور بدترین اور اقسام سیاہ ہو اور سب قسمین اُسکی لطیف زیادہ ہو اور دواؤن سے ہین قوت مسہلہ کے ساتھ اور پانی بھگو یا ہوا اور پانی جوش کیا ہوا کہ قند سفید مین قوام دیا ہو کھانسی اور سینہ پر سے مواد اکھاڑنے کے واسطے نافع ہو اور آواز کو صاف کرتا ہو اور ضماد اُسکا زعفران اور مرغ کے انڈے کی زردی اور عصفر کے ساتھ دمل پھوڑے اور سختیون کو تحلیل کرنے کے لیے بے نظیر اور اسکو کوٹ کر ایلوے زرد کے ساتھ استعمال کرنا کھجلی سر کے لیے مجرب ہو اور تمام دوسرے فعلونمین مویز کے مانند ہو اور کثرت اُسکی خون کو سوختہ کرتی ہو اور مصلح اُسکا مذکور ہوچکا اور صاحب کافی نے حضرت ابی عبداللہ سے اور انھون نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے متعدد حدیثین روایت کی ہین کہ اُن حضرت نے فرمایا ہو کہ اگر کوئی شخص اکیس دانہ مویز ہر روز ناشتا کھاوے تو وہ آدمی سب بیماریون سے امن مین رہیگا مگر مرض موت سے

فصل مویز کے شربتون کے بیان مین ہے

شراب مویز۔ شراب حلال سے موسوم ہو دوائیہ جناب حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول نگہبانی صحت اور درد دون سرد کی امان کیواسطے جس تفصیل سے کہ آئندہ بیان ہوگی نافع ہو صفت اُسکی فرمایا ہو کہ حاصل کرین مویز منقے سے دس رطل بھگوئین اسقدر خالص پانی مین کہ چار انگشت اُسپر بلند ہو موسم سردی مین تین روز اور گرمی کی فصل مین ایک

غب اور جس پانی مین کہ بھگونا چاہین چاہیے کہ آب باران ہو اگر میسر آئے ورنہ خالص شیرین پانی کہ جسکا سرچشمہ جانب شمال ہو اور وہ پانی بہت براق اور سفید اور سبک ہو ایسا پانی گرمی اور سردی کو جلد قبول کرتا ہے اور یہ دلالت کرتا ہے اس پانی کی سبکی پر پھر کیفیت بھگوئین اسکو دیگ پاکیزہ مین اور جوش دین دوسری دیگ مین ملائم آگ پر یہانتک کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ باقی رہے پھر خالص صاف کیا ہوا ایک رطل اضافہ کرین اسکے بعد سونٹھ اور زعفران ہر ایک سے ایکدرم اور لونگ اور دارچینی اور سنبل الطیب اور سنبل رومی اور مصطگی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے نیم درم جدا جدا کچل کر اور کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر داخل دیگ کرین اور ملائم آگ پر پکائین اور پوٹلی کو پشت کفچہ سے ملین پڑا رہے یہانتک کہ دواؤن کی قوت بخوبی اسمین نکلے اور بعد قوام ہوجانے کے آگ پر سے اتار کر سرد کرین اور پوٹلی کو پھر ملین بقوت تمام کہ باقی قوت بھی اسکی سب نکل آئے پوٹلی کو دور کرین اور شراب کو ایک محفوظ برتن مین تین مہینہ تک نگاہ رکھین کہ اجزا دواؤن کے ایک دوسرے سے ملنے والے ہون اور بخوبی مزاج حاصل کرین جب تین مہینہ گذر جائین استعمال کرین مقدار خوراک ایک اوقیہ ہے دو اوقیہ تک خالص پانی کے ساتھ نوش کرین ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے اور دوسرے نسخہ مین مقدار اسکی خوراک کی دس مثقال ہے چالیس مثقال پانی مین حل کرکے اور اگر یہ شراب بعد کھانا کھانے کے نوش کرنا منظور ہو تو بقدر تین قدح نوش کرین پس جو شخص کہ ایسا عمل مین لائیگا محفوظ رہیگا بحکم خداوند عالم اس دن اور رات مین درد پڑنے سردی سے مانند نقرس اور مفاصل اور فالج وغیرہ اور بےخوف رہیگا بچھوؤن اور دماغ اور معدہ کے دردون اور دردون جگر اور طحال اور احشا اور زیادتی بلغم اور رطوبتون سے پس اگر بعد نوش کرنے اس شراب کے خواہش پانی کی ہو تو چاہیے کہ نوش کیا جاے نصف اُس مقدار سے جو پہلے نوش کرتا تھا پس یہ تحقیق کہ یہ طریق بہت بہتر ہے نگہبانی بدن کیواسطے اور تقویت مجامعت کیلیے

شربت مویز - کہ اُس مرحوم نے نادر شاہ کے واسطے ترتیب دی تھی **صفت اُسکی** اگر ہندی اور آملہ منقے اور چاے خطائی ہر ایک سے دس درم اور پوست بیرون پستہ اور مصطگی ہر ایک سے تین درم اور دانہ الائچی سفید اور بڑی الائچی اور دارچینی ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھول ساڑھے چار درم کوٹ کر نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھین پھر لین مویز منقے یعنی دانہ سے صاف کیے ہوئے دس رطل اور اسکو دھوکر ایک رات دن آب باران یا چشمہ کے پانی مین بھگوئین اور چاہیے کہ مقدار پانی کی اسقدر ہو کہ چار انگشت دواؤن سے بلند رہے پھر اسکو پتھر یا چاندی کی دیگ مین جوش دین اسقدر کہ ثلث پانی باقی رہے مل کر صاف کرین اور شہد صاف کیا ہوا اور مصطگی نیم رطل اور نبات سفید ایک رطل اور گلاب ایک رطل داخل کرکے اور پوٹلی کو اضافہ فرما کر پکائین اور بڑی دیر پتیلی کو ملین کہ قوام کے قریب ہو پہنچے پھر شیرین انار کا پانی اور رب بہ شیرین ہر ایک سے نیم رطل ڈالکر قوام مین لائین اور پوٹلی کو بقوت تمام نچوڑ کر دور کرین۔

شربت مویز دیگر - سرد مزاج والون اور بوڑھون کو موافق ہے اور معدہ اور گردہ اور اوعیہ کو گرم کرتا ہے اور حافظہ کو قوت دیتا ہے اور باہ کو برانگیختہ اور نسیان کو برطرف اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے اور رنگ رخسار کو نکھارتا ہے **صفت اُسکی** مویز منقے دس رطل لیکر دو من پانی خالص مین بھگوئین اور ایک شب اور ایک روز رہنے دین کہ نبیذ ہو جاے پھر پانچ من پانی اُسپر اضافہ کرین اور پتیلہ مین ڈالکر ملائم آگ پر جوش دین کہ تہرا ہو جاے پھر اُسوقت پاکیزہ کپڑے مین صاف کرکے اور رہنے دین کہ تہ نشین ہو پھر دوبارہ کپڑے مین چھانین کہ خوب صاف ہو جاے بعد اُسکے دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر جوش دین پھر لونگ اور بالچھڑ اور دارچینی اور کباب چینی اور جائفل اور جاوتری اور کندر اور مصطگی ہر ایک سے نیم درم کچلکر اور پوٹلی مین باندھکر دیگ مین ڈالین اور بدستور جوش دین پھر آخر مین ایکدرم مشک مسیکرا اور اسمین ملاکر رات کو سوتے وقت خالی معدہ پر نوش کرین۔

عرق مویز - فرحت لاتا ہے اور نشہ پیدا کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے اور نفوخ لاتا ہے اور دل و دماغ و جگر و معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ **صفت اُسکی** - دارچینی اور مرچ سیاہ اور پیپل اور بڑی الائچی اور روغن عقربی ہر ایک سے پانچ مثقال اور مصطگی ایک مثقال اور ڈیڑھ دانگ اور تخم سفید اور جدوار خطائی مجرب اور کلونجی ہر ایک سے پندرہ مثقال اور بالچھڑ اور لونگ ہر ایک سے دس مثقال اور گاؤزبان کے پھول اور شقاقل اور بادرنجبویہ اور گوکھرو اور خصیۃ الثعلب مصری ہر ایک سے تین مثقال سب دواؤنکو کچلکر دو شیشہ گلاب اور خالص پانی بقدر حاجت بوقت صبح بھگوئین اور بوقت شام کو دو سو مثقال مویز سرخ دانہ باہر نکالی ہوئی اسمین داخل کرین اور رات کو رہنے دین اور دوسری صبح کو گوشت بزہ جوان چربی اور استخوان سے جدا کرکے ایک من اور ایک چارک تبریزی یعنی من تبریزی کا چارم حصہ اور گاجرین ہڈون سے صاف کی ہوئین ریزہ ریزہ کرکے آٹھسو مثقال ڈالکر عرق کھینچین اور اگر گاجر دن کے عوض سیب اور بہ شیرین داخل کرین دل کی تقویت کے لیے بہتر ہے

مخلل زبیب - طحال کیلیے نافع ہے اگر ناشتا صاحب طحال اُسکے چند دانہ نوش کرے اور سرکہ اُسکا اوپر سے پیے **صفت اُسکی** - زبیب جید یعنی مویز بہتر فربہ بزرگ دانہ لیکر اور اُسکو صاف کرکے سرکہ انگوری مین

ڈالین جب سرکہ اُسکا تیار ہو استعمال کرین اور سرکہ اُسمین اسقدر ڈالین کہ چار انگشت مویز کے اوپر بلند ہو اور اگر سرکہ مین تھوڑی کبر کی جڑ بھی داخل کرین بہتر ہے

معجون زبیب - صاحب مرگی کو نافع ہو **صفت** اُسکی پوست کابلی ہڑ اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ مقشر اور اسطوخودوس ہر ایک سے دو درم اور عود صلیب پانچ درم اور عاقرقرحا تین درم اور مویز منقے ایک رطل دواؤنکو کوٹ چھانکر اور مویز کو باریک پیسکر اور سب دوائین اسمین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہر اور تین نسخہ معجون زبیب کے اہلیلج اور اطریفلات مین مذکور ہو چکے ہین -

زاے معجمہ کا باب راے مہملہ کے ساتھ

فصل زراقات کے نسخون کے بیانمین ہے

جاننا چاہیے کہ زراقہ زاے معجمہ کے زیر اور راے مہملہ کی تشدید اور الف اور قاف کے زبر سے انبوبہ صغیرہ کو کہتے ہین کہ سوراخ دار ہوتی ہر ایک سر مین اُسکے سوراخ نہایت تنگ اور دوسری طرف مین سوراخ فراخ پس بقدر اسکے جوف کے ایک لکڑی اسمین داخل کرین اس غرض سے کہ جب اس انبوبہ مین خالص پانی یا کوئی پتلی دوا ڈالین اور اُس لکڑی سے دبائین تو وہ پانی یا پتلی دوا اُسکے سوراخ تنگ سے اُچھل کر باہر نکلے فارسی مین اسکو آب زدک اور ہندی مین پچکاری کہتے ہین اور مراد اس مقام پر وہ پتلی دوائین ہین جو واسطے زخمون اور قرحون مجاری احلیل اور مثانہ و فرج اور رحم کے استعمال کرین اسطور سے کہ اُس دوا کو انبوبہ مین یا مثانہ گوسفند کے اندر یا چینہ دان مرغ خالی کیے ہوے مین بھرین اور اُسکے سر پہ سلائی مجوف سوراخ دار چکنی باریک بہت نرم اسقدر کہ جوف احلیل یعنی سوراخ ذکر مین آسکے اور قارکا پر کہ مقدار مجوف کو اسکے تراش کر اُسکے سر کو سوراخ انبوبہ یا دہن مثانہ یا چینہ دان کے منھ پر لگا کر باندھین اور اُس سلائی یا پر کو سوراخ احلیل پر رکھین پھر اس انبوبہ یا مثانہ کو ہاتھ سے دبائین تاکہ دوا احلیل مین داخل ہو جب دیکھین کہ کسیقدر دوا احلیل مین داخل ہو گئی اور اسکی انتہا مین پہونچی اسوقت انبوبہ کو جدا کرین اور سر حشفہ کو انگلی سے پکڑین تھوڑی دیر تک تاکہ دوا اُسمین بخوبی ٹھہرے اور اثر اپنا بخشے پھر سر حشفہ سے ہاتھ اُٹھائین کہ دوا خارج ہو اور اسیطرح دفعہ دیگر پکڑین رات دن مین تین چار مرتبہ ہر مرتبہ دو دو دفعہ استعمال کرین اور جو ہر دفعہ کے بعد پیشاب کرنا منظور ہو سر حشفہ کو ہاتھ سے پکڑین بہتر ہو اور معلوم کرین کہ نفع پچکاری کا پینے کی دوا کے بہ نسبت جلد اور سہل ہو اسلیے کہ اسمین دوا پہونچتی ہو اور پینے کے طریق سے بہت کم پہونچتی ہو اور وہان تک جاتے جاتے اثر بھی اُسکا ضعیف ہو جاتا ہو

زراقہ - قضیب کے راستون کے قروح کے لیے جسطرح سے کہ حادث ہوا ہو کہ اُسکو سوزاک کہتے ہین نافع ہو **صفت اُسکی** مردار سنگ دو درم اور توتیاے سبز ہندی ایکدرم دونون کو بہت باریک پیسین چار ریگ من تیرہ یزہی شیر گاؤ کے دہی کے ساتھ کہ تخمیناً تین پاؤ ہندی ہو اور وہ دہی فی الجملہ رقیق ہو بدون اسباب کے کہ پانی اُسمین داخل کیا ہو باہم مخلوط کر کے گاڑھے کپڑے مین ڈالین اور پانی صافی اُسکا کہ خود بخود اُس سے ٹپکے بدون نچوڑنے اور دبانے کے چینی یا شیشہ یا مٹی کے برتن مین لیکر اندرون انبوبہ یا مثانہ یا چینہ دان مرغ مین بھر کر بدستور پچکاری لگائین اور یہ دوا تین چار روز رہ سکتی ہو استعمال اُسکا تین چار روز کافی ہو اور چاہیے کہ ہر روز تین چار دفعہ استعمال کرین ہر مرتبہ پیشاب کرنے کے بعد جیسا کہ سابق مذکور ہوا اور اگر تین چار دن مین زائل نہو تو توتیا کو بریان کر کے اور دہی کے پانی صاف مین ڈالکر اور ایک حبہ کافور حل کر کے تین چار روز بدستور استعمال کرین اور ایسے ہی فرج کے قرحون اور جراحتون کے لیے بھی -

زراقہ دیگر - یعنے پچکاری کا دوسرا نسخہ مذکورہ بیماریون کے واسطے **صفت اُسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور کابلی ہڑ اور کبابہ چینی اور طین مغرہ جسکو ہندی مین گیرو کہتے ہین ہر ایک سے ایک درم اور توتیاے سبز کہ جسکو ہندی مین نیلہ تھوتھہ کہتے ہین نیم درم اول چاہیے کہ گیرو اور نیلا تھوتھہ باریک پیسین اور سب دواؤن کو کچل کر اور چینی یا مٹی کے برتن مین ڈالکر رات کو آدھ سیر ہندی خالص پانی کے ساتھ بھگوئین اور کپڑا اُسکے منھ پر باندھکر آسمان کے نیچے رکھین اور صبح کو نتھارا ہوا صاف پانی لیکر بدستور استعمال کرین تمام دن اور تمام رات کئی مرتبہ اور ہر روز کے واسطے چاہیے کہ یہ دوا از سر نو تیار کرین اور دوسرے نسخہ مین برنگ کابلی اور دھنیہ خشک ہر ایک سے ایکدرم بھی داخل ہو -

زراقہ دیگر - یعنی پچکاری کا نسخہ دوسرا مذکورہ بیماریون کے لیے نافع ہو **صفت اُسکی** پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور کابلی ہڑ اور سوتف دیسی اور دھنیہ خشک اور عاقرقرحا اور مازوے سبز حضض ہندی کہ ہندی مین رسوت کہتے ہین اور طین مغرہ یعنی گیرو ہر ایک سے ایک جزو کرا لیکر ہو اور توتیاے سبز ہندی نیم جزو سب دواؤن کو بدستور مذکورات کو پانی مین بھگوئین اور بہ طریق مقرر پچکاری لگائین اور پچکاری رسوت اور مازوے سبز کی رات کے وقت ان دونون چیزون کو بھگو کر اور لعاب اسبغول شامل کر کے مفید ہو -

زراقہ دیگر - کہ وہی اثر رکھتی ہی **صفت** اسکی گل ارمنی اور افیون اور توتیاے ہندی ہر ایک سے ایک جزو اور سفیدہ کاشغری دو جزو باریک پیسکر اور پانی ملاکر بدستور استعمال کرین-

زراقہ دیگر - کہ قریب النفع ہی منفعتون سے **صفت** اسکی رسوت دو درم اور توتیاے ہندی دو درم دونون باریک پیسکر آدھ سیر دہی کے پانی کے ساتھ کہ تھوڑا خالص پانی اسمین ملایا ہو اوپر کے نسخے کے دستور سے آب صافی اسکا لیکر استعمال کرین-

زراقہ دیگر - مذکورہ بیماریون کے واسطے نافع ہی پوست زرد ہڑکا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے ایک جزو اور نیم کی پتی اور بکاین کے پتے ہر ایک سے دو جزو اور سفیدۂ کاشغری اور رسوت ہر ایک سے نیم جزو اور توتیا ہندی ایک جزو کا چہارم رسوت اور سفیدۂ کاشغری اور توتیا کو نرم پیسکر اور باقی دواؤن کو جوکوب کرکے آدھ سیر خالص پانی مین رات کو بھگوئین اور بدستور مسطور صبح کے وقت اسکا صاف پانی استعمال کرین-

زراقہ دیگر - یعنی پچکاری کا دوسرا نسخہ کہ وہی منفعتین رکھتا ہی **صفت** اسکی توتیاے ہندی اور شورہ قلمی دونون کو برابر وزن باریک پیسکر اور شیشہ مین ڈالکر پانی خالص اسمین بھرین اور باہم ملاکر استعمال فرمائین اور اگر ایک حبہ کافور بھی اسمین شامل کرین بہتر ہی-

زراقہ دیگر - کہ وہی منفعتین بخشتی ہی **صفت** اسکی سرمہ خام اور توتیاے ہندی ہر ایک سے ایک تولہ یا جسقدر کہ چاہین برابر وزن بہت باریک پیسین اور پانچ سیر ٹھنڈی خالص پانی ملائین اور اگر مقدار انکی کمتر کرین تو پانی کا اندازہ بھی کم رکھین اسی نسبت سے بالجملہ چاہیے کہ مقدار پانی کی دو تولہ دوا مین پانچ سیر ہو بدستور مقرر استعمال کرین اور یہ بھی دوا فاسد نہین ہوتی ہی ایک ہفتہ تک درست باقی رہتی ہی ان ایام مین دو تین دن اس سے پہلے بقدر نیم درم پھٹکری سفید ہموزن نبات کے سات حصہ کرکے ہر روز اسمین سے کھائین اور اسکے اوپر پاؤ سیر شیر خام کہ اسکے ہموزن خالص پانی ملایا ہو نوش کرین اور ترشی اور بادی سے پرہیز لازم سمجھین-

زراقہ دیگر - یعنی پچکاری کا دوسرا نسخہ مذکورہ بیماریون کے لیے مفید ہی **صفت** اسکی دم الاخوین اور گل ارمنی اور حجر الیہود سب دوائین برابر وزن ہر ایک سے ثلث درم نیم درم تک شیرہ تخم کدو یا شیرہ تخم خیارین یا شیرۂ تخم تربوز یا شیر عورت کے ساتھ استعمال کرین مگر بہ نسبت شیرہ جات کے شیر بہتر ہی-

زراقہ دیگر - اکثر قرحون مجاری بول کے لیے کہ آتشک وغیرہ کے سبب سے حادث ہوے ہون مفید ہی **صفت** اسکی چوب چینی اعلی برادہ کی ہوئی اور مسلوچن سفید اور زاج یعنی پھٹکری سفید ہر ایک سے ایک تولہ اور کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقے ہر ایک سے دو تولہ اور چہار ماشہ اور کالی ہڑ دو تولہ اور زیرہ کرمانی پانچ ماشہ اور توتیاے ہندی اور کافور قیصوری ہر ایک سے چار رتی اول چاہیے کہ توتیا اور پھٹکری اور کافور اور مسلوچن کو باریک پیسکر سب دواؤنکو جوکوب کرین اور ایک سیر خالص پانی مین رات کو بھگوئین اور صبح کو آب صافی کو اسکے پچکاری کے ذریعہ سے استعمال کرین ایکدن مین دو تین مرتبہ پس تین چار دن مین بحکم خداوند عالم شفا حاصل ہوگی اور شیر خشت یا شیر الاغ یا شیر عورت مفید ہی اور جاننا چاہیے کہ عمدہ معالجہ ان بیماریون مین خون کی گرمی اور تیزی کی تسکین اور صاف کرنا منی کا ہی پس چاہیے کہ ملاحظہ کرین اگر خون غالب ہو اور نشانیان اسکی سب ظاہر ہون تو بلا توقف فصد باسلیق یا فصد صافن کرین بعد اسکے خون کی تیزی توڑنیوالی دوائین آب کدو اور آشجو اور بعض سرد چیزون کے شیرجات مانند خرفہ اور تخم خیارین اور تخم کدو اور تخم تربوز اور تخم خربزہ اور تخم کاسنی اور گوکھرو اور تخم قرطم کا شیرہ یا لعاب بیدانہ اور اسپغول اور اسکے مانند سردی پہونچانے والی اور سدہ کھولنے والی اور پیشاب جاری کرنے والی اور زخم کو صاف کرنیوالی اور زخمون پر گوشت بھرنے والی چیزون سے مانند کتیرا اور دم الاخوین اور حجر الیہود پیسکر ضرورت اور حاجت کے موافق باضافہ شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر یا شربت انجبار یا شربت حب الآس یا شربت عناب اور وقت شدت درد کے بعضے مخدرات یعنی سن کرنے والی دواؤن کے ساتھ مانند تخم کاہو اور خشخاش یا شربت خشخاش یا شربت حب کاکنج کے ساتھ اور نوش کرنا شیرۂ تخم خرفہ مقشر چار پانچ مثقال رب سوس ... بقدر نیم مثقال یا ایک مثقال کے ساتھ چار پانچ روز اور ایسے ہی پینا شیرۂ تخم قرطم بقدر تین مثقال گوکھرو ایک مثقال کے ساتھ مجرب ہی اور رسوت خیال کرکے اور چاہیے کہ پچکاری کو بہت زور سے نہ دبائین اور بار بار نہ لگائین کہ صدمہ مجرا ے بول پر پہونچے اور کوئی علت دوسری حادث ہو اور نوش کرنا تازہ دودھ دوہے ہوے خام کا بھی مفید ہی اور اسمین سہ چند پانی ملایا ہو ہر وقت جب پیاس لگے خالص پانی کے عوض پیین اور ترشیون اور شیرینیون اور گوشتون اور تیز اور گرم اور چٹپٹی چیزون اور جماع کرنے سے پرہیز لازم سمجھین اور اگر مذکورہ تدبیرون سے مرض زائل نہو اور بیمار صحت نپاے تو قضیب کے نیچے اور رانون کی جڑون مین چند زلو یعنی جونکین لگائین ہر مقام پر دو تین عدد کہ فائدہ بلیغ حاصل ہوتا ہی ولیکن یہ عمل بیماہ کے نقصان کا باعث ہی اسلیے احتیاط بہت کرین اور جلدی نکرین کہ یہ اس مرض کی دواے اخیر ہی نہ اول تدابیر-

فصل زرعوی کے نسخون کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ زرعوی زاے معجمہ کے زبر اور رے مہملہ

کے جزم اور عین مہملہ کے پیش سے نام ایک معجون کا ہے اور اسمین
خواص بہت ہین ازانجملہ باہ کو قوت بخشتی ہے اور منی کو زیادہ
اور دل و دماغ و جگر کو قوی کرتی ہے ۔

زرعونی ۔ مذکورہ بیماریون کیلیے نافع ہے صفت
اُسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور تخم شبت یعنی سویہ
کے بیج اور سونف دیسی اور خربوزہ کے بیجونکا مغز اور
کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال اور
جاوتری اور لونگ و پیپل کی جڑ اور کبابہ چینی اور عاقرقرحا
ہر ایک سے تین درم اور تخم خوشبودارا اور زعفران اور کندر
اور مصطگی رومی اور اگر ہندی خام ہر ایک سے چار درم
اور تخم ہلیون اور شقاقل مصری اور بوزیدان اور بہمن سفید
اور بہمن سرخ اور تودری زرد اور تودری سرخ اور تودری
سفید اور اندرجو شیرین ہر ایک سے پانچدرم اور سونٹھ اور
شلجم کے بیج اور حب القلقل کا مغز اور حب الزلم کا مغز
اور چلغوزہ کا مغز اور ناریل چھیلے ہوے کا مغز ہر ایک سے
پانچ مثقال و اسپست کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور
مولی کے بیج اور پیاز کے بیج اور حب الرشاد اور کرنب
کے بیج اور کلیجن اور جائفل اور پیپل ہر ایک سے تین درم
اور بصل الفار مشوی ڈیڑھ درم اور خصیتہ الثعلب مصری
اور قضیب گاؤ خشک سودہ کیا ہوا اور سر گنجشک کا مغز
خشک کیا ہوا اور چھوہارہ کی گٹھلی اور خسک مربی ہر ایک
سے دو مثقال اور عنبر اشہب دو درم اور مشک تبتی ایک
درم سبکو کوٹ چھانکر اور فانیذ سب دواؤنکے وزن کے
برابر اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن سے دو وزن
بدستور مقرر معجون تیار کرین ایک خوراک کیمقدار گرم مزاج
والون کے لیے دو درم اور سرد مزاجون کے لیے پانچدرم
کھانا چاہیے کہ ایک پیالہ شیر گاؤ قند سفید کے ساتھ
وہ آدمی کہ جسکا گرم مزاج ہو اس معجون کھانے کے بعد
نوش کرے اور اگر سرد مزاج ہو تو اول معجون کھائے
بعد اُسکے ایک پیالہ شہد کا پانی پیے اور قوت
مجامعت کیواسطے کوئی دوا بہتر اس معجون سے نہین ہے

زرعونی ۔ صاحب اختیارات بدیعی کی تالیف سے
کہ امر مجامعت مین بے نظیر ہے اور واسطے نعوظ اور قوت
باہ کے اپنا مثل نہین رکھتی ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے
اور مجامعت کی لذت نہایت بخشتی ہے اور اسقدر
قوت دیتی ہے کہ اگر دس عورتین رکھتا ہو سبکو خوشنود کر سکتا
دوا ۔ پشت کو محکم اور کھانا ہضم اور ریگ مثانہ دور کرتی ہے
صفت اُسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور اسپست
کے بیج اور اجوائن دیسی اور سونف دیسی اور خربوزہ
کے بیجونکا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور اجمود
کی جڑ ہر ایک سے پانچ مثقال اور عاقرقرحا اور مصطگی رومی
اور زعفران اور اگر قماری خام ہر ایک سے دو درم اور جاوتری
اور لونگ اور کبابہ چینی اور مرچ سیاہ ہر ایک سے تین درم
اور عنبر اشہب ایک درم دواؤنکو کوٹ چھانکر سہ چند سب
دواؤن کے شہد صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین
اور دو مہینہ کے بعد بقدر دو درم استعمال کرین ۔

زرعونی ۔ نجیب الدین سمرقندی کا اعتماد اس نسخہ پر
بہت تھا طبع مین قریب ہے جوارش سقنقور سے اور
نہایت نافع ہے اعضاء رئیسہ اور کمر اور آلات بول کی
تقویت اور باہ کو قوت دینے کیواسطے اور معدہ کی تقویت
کے لیے بہت مفید ہے صفت اُسکی ہلیون کے بیج اور
شقاقل مصری اور تودری سرخ اور تودری زرد اور بہمن سرخ
اور بہمن سفید اور شیرہ سقنقور اور اندرجو شیرین ہر ایک سے
ایک مثقال اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے پانچدرم ہے
اور سونٹھ اور شلجم کے بیج اور گاجر کے بیج اور اسپست کے
بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج اور
شہدانہ اور کلیجن اور جائفل اور دارچینی اور پیپل اور بوزیدان
اور پیاز جنگلی بھونی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور دوسرے
نسخہ مین ہر ایک سے تین مثقال اور تخم انگشت دس درم
اور دوسرے نسخہ مین دس مثقال ہے اور فانیذ سب دواؤن
کے وزن کے برابر اور شہد خالص کل اجزا سے دوچند
کے ساتھ بدستور مقرر معجون مرتب کرین ایک خوراک کیمقدار

ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے اور اگر شیرہ سقنقور
میسر نہو سکے تو اُسکے عوض ثعلب مصری قدرے
خردل یعنی رائی کے ساتھ داخل کرین اور مزاج اس
مرکب کا گرم ہے تیسرے درجہ کے پہلے مین اور خشک دوسرے
درجہ کے پہلے مین ۔

زرعونی ۔ یہ نسخہ نواب مرحوم صفت اُسکی خسک
مربا اور سونف رومی اور ہلیون کے بیج اور گاجر کے بیج اور
کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور اسپست کے بیج
ہر ایک سے تین مثقال اور جاوتری اور بہمن سرخ اور بہمن
سفید اور دارچینی اور شقاقل اور کلیجن اور بادرنج
کی بیج اور فرنجمشک کے بیج اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو مثقال
اور ثعلب مصری اور چلغوزہ کا مغز اور ناریل کا مغز اور
حبۃ الخضرا یعنی مغز بن ہر ایک سے پانچ مثقال اور اگر قماری
ایک مثقال اور عنبر اشہب اور چاندی کے ورق ہر ایک سے
چار دانگ اور مشک تبتی نیم مثقال اور سونے کے ورق اور
مایہ قشر اعرابی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور نبات سفید اور شہد صاف
کیا ہوا ہر ایک سے نوے مثقال بدستور مقرر معجون تیار کرین

زرعونی ۔ معدہ اور جگر اور باہ کو قوت دیتی ہے اور
رنگ رخسار کو نکھارتی ہے اور ریگ مثانہ سے نکالتی ہے
اور بدن کی ریحون کو توڑتی ہے اور گردہ اور کمر کو مضبوط
کرتی ہے صفت اُسکی اجمود کے بیج اور سونف اور
گاجر کے بیج اور اسپست کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور
اجوائن دیسی اور خربوزہ کے بیج اور کھیرے ککڑی کے
بیج اور اجمود کی جڑ ہر ایک سے پانچ مثقال اور عاقرقرحا اور زعفران
اور تج اور مصطگی اور اگر ہندی خام غرقی ہر ایک سے دو مثقال
اور جاوتری اور لونگ اور پیپل کی جڑ اور کبابہ ہر ایک سے
تین مثقال اور عنبر اشہب نیم مثقال شہد خالص مین معجون
تیار کرین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہے بعد دو مہینہ کے استعمال کرنے

زرعونی گرم ۔ گاجر کے بیج اور شلجم کے بیج اور پیاز کے بیج اور
ترہ تیزک کے بیج اور ہلیون کے بیج اور چلغوزہ کا مغز
اور حب القلقل اور حب الزلم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور

شقاقل مصری اور اندرجو شیرین اور بوزیدان ہر ایک سے دو درم اور ہینگ خوشبودار اور رائی سفید اور مرچ سیاہ ہر ایک سے پانچدرم ناریل کے روغن یا گاے کے مسکہ مین چرب کرین اور لیکن ان دونون مین سے کسی چیز کو اسقدر کہ سب دوائین جسمین چرب ہو سکین پھر بعد چرب کرنے کے شہد صاف کیے ہوے کل اجزا کے سہ چند مین بدستور مقرر مرتب کرین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی چار درم تک اور چاہیے کہ اس جوارش کو بیس درم قند سفید اور تازہ دوہے ہوے دودھ کے ساتھ نوش کرین اور غذا نخود آب اور کباب اور قلیہ کہ پیاز اور گاجر اور خوشبودار گرم دوائین داخل کی ہون کھائین جبتک کہ مقصود حاصل ہو۔

زرعونی دیگر - کہ قرابادین شفائی سے منقول ہی گردہ اور پشت کو مضبوط کرتی ہی اور باہ کو قوت دیتی ہی اور منی کو زیادہ کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی اور بلغم کو بدن سے خارج کرتی ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتی ہی اور مادہ آتشک اور ریگ مثانہ کو پاک کرتی ہی صفت اسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور شلجم کے بیج اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور خربوزہ کے بیجونکا مغز اور اجوائن دیسی اور سونف دیسی اور اجمود کی جڑ اور ککڑی کے بیجونکا مغز اور کھیرے کے بیجونکا مغز اور حب القلقل کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور ناریل تازہ پوست اتارا ہوا اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال اور جاوتری اور لونگ اور بسیل کی جڑ اور کبابہ چینی اور عاقرقرحا اور سونٹھ اور پیاز کے بیج اور جرجیر کے بیج اور انگن کے بیج اور حب الرشاد اور تخم گندنا اور کلونجی اور جائفل اور اسپست کے بیج اور دارفلفل اور گل قرفہ ہر ایک سے تین درم اور قرفۃ الطیب کہ تج کی قسم ہی اور زعفران اور کندر اور اگر ہندی اور مصطگی اور شقاقل مصری ہر ایک سے چار درم اور ہلیون کے بیج اور بوزیدان اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور اندرجو شیرین ہر ایک سے پانچدرم اور جنگلی پیاز کپڑوٹی کرکے بھونی ہوئی ایکدرم اور ثعلب مصری اور گاے کا قضیب خشک سوہن سے پاک کیا ہوا اور سر گنجشک نر کا مغز خشک کیا ہوا اور خسک مربا اور چھوہارہ کی گٹھلی ہر ایک سے دس مثقال اور عنبر اشہب دو مثقال اور مشک تبتی خالص نیم مثقال اور قند سفید سب دواؤنکے وزن کے برابر اور شہد جھاگ اتارا ہوا کل اجزا سے دو چند بطریق مقرر مرتب کرین ایک خوراک کیمقدار گرم مزاج والون کیلیے دو مثقال ہی دوا سار گاے کے دودھ تازہ دوہے ہوے اور دس درم قند سفید کے ساتھ نوش کرین یعنی اول یہ دوا کھا کر اوپر سے شیر مذکور پیین اور سرد مزاج والون کے واسطے خوراک اسکی پانچ درم ہی یہ دوا کھا کر اوپر سے شہد کا پانی بقدر ایک پیالہ نوش کرین۔

زرعونی دیگر - نہایت مقوی باہ ہی اور انعوظ لاتی ہی اور دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہی صفت اسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور پیاز کے بیج اور سونف دیسی اور اسپست کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور خربزہ کے بیجونکا مغز اور اجمود کی جڑ کا پوست اور جاوتری اور لونگ اور پودینہ پہاڑی اور کبابہ چینی اور عاقرقرحا ہر ایک سے تین درم اور قرفہ یعنی تج اور زعفران اور کندر اور مصطگی رومی اور اگر قماری ہر ایک سے چار درم اور ہلیون کے بیج اور شقاقل مصری اور بوزیدان اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور اندرجو شیرین اور تودری زرد اور تودری سفید اور تودری سرخ ہر ایک سے پانچدرم اور سونٹھ اور شلجم کے بیج اور جرجیر کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور پیاز کے بیج اور حب الرشاد اور تخم گندنا اور کرسنہ یعنی مٹر اور کلونجی اور جائفل اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور بسیل ہر ایک سے تین درم اور پیاز جنگلی کپڑوٹی مین بھونی ہوئی ڈیڑھ درم اور ناریل اور حب القلقل اور حب الزلم کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور ناریل کا مغز ہر ایک سے پانچدرم اور ثعلب مصری اور گاے کا قضیب پپیا ہوا اور گنجشک نر کے سر کا مغز کہ بیج ان کے وقت لیکر خشک کیا ہوا اور خسک مربا اور چھوہارہ کی گٹھلی ہر ایک سے دس مثقال اور عنبر اشہب دو درم اور مشک خالص ایکدرم سب کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے اور فانیذ سنجری مین کہ ہر ایک کل اجزا کا ڈیوڑھا وزن ہو اور ان دونون کو بخوبی قوام دیا ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی گرم مزاج والا پہلے اسبات سے کہ یہ معجون تناول کرے دو درم تک شکر سفید ایک پیالہ شیر گاؤ تازہ دوہے ہوے مین ڈالکر نوش کرے اور سرد مزاج والا اول معجون کو تناول کرے بعد اسکے شہد کا پانی پیے۔

زرعونی دیگر - پشت اور گردہ اور معدہ کو قوت دیتی ہی اور بلغم کو دفع اور دہن کو خوشبودار کرتی ہی اور آب دہن کو باز رکھتی ہی یعنی رال کو روکتی اور بدن سے ریح کو دفع کرتی ہی اور ریگ کو گردہ اور مثانہ سے پاک کرتی ہی اور منی کو زیادہ اور شہوت جماع زیادہ کرتی ہی اور پشت اور کمر کو بخوبی محکم کردیتی ہی صفت اسکی خطیانا یعنی پکھان بید اور سلیخہ کہ تج کی قسم سے ہی اور بسیل اور اجمود کے بیج ہر ایک سے پانچدرم اور عاقرقرحا اور زعفران اور مصطگی اور اگر ہندی ہر ایک سے تین درم اور جاوتری اور لونگ اور کبابہ چینی ہر ایک سے دو درم اور عنبر اشہب ایک درم اور مشک تبتی اور شہد صاف کیا ہوا کل دواؤن کا سہ چند بدستور معجون تیار کرین -

زرعونی دیگر - گردہ اور پشت کو پاک کرتی ہی اور کھانے کی ناگواری کو زائل اور منی کو زیادہ اور جگر اور گردہ اور دماغ کو پاک اور قوی کرتی ہی بقراط لکھتا ہی کہ جو کوئی شخص اس معجون کو سال تمام مین تین روز نوش کرے کسی طبیب کا وہ محتاج نہو صفت اسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور اسپست

سکے بیج اور اجوائن دیسی اور سونف دیسی اور خربوزہ کے بیج کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیج کا مغز اور [illegible] کی جڑ کا پوست ہر ایک پانچ مثقال اور عاقرقرحا اور چاہ تری اور لونگ اور سنبل کی جڑ اور کبابہ چینی ہر ایک تین درم اور [illegible] اور مصطگی رومی اور اگر [illegible] ہر ایک [illegible] درم [illegible] شہد [illegible] ڈالکر کوٹ چھانکر [illegible] شہد خالص میں گوندھیں ایک خوراک کیمقدار دو درم سے دو مثقال تک ہے —

اور معجون دیگر [illegible] کرتی ہے اور بخوبی تمام [illegible] لاتی ہے صفت اسکی شیرین کے بیج اور بہارنگ کے بیج [illegible] کے بیج اور [illegible] کے بیج اور [illegible] اور [illegible] شیرین [illegible] اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک تین درم [illegible] شقاقل مصری اور کاجین اور [illegible] اور [illegible] ہر ایک [illegible] سقنقور اور [illegible] مصری اور [illegible] خشک کیا ہوا ہر ایک [illegible] کوٹ چھانکر [illegible] سے دواؤن کے [illegible] ایک خوراک کی مقدار دو درم [illegible] دودھ اور شہد کے ساتھ نوش کریں [illegible] فائدہ بخشتی ہے —

[illegible] تقویت اعضا تناسل کے لیے مجرب ہے صفت اسکی [illegible] اور ثعلب مصری اور [illegible] ہر ایک [illegible] مثقال [illegible] ہر ایک پانچ مثقال اور [illegible] کا مغز ہر ایک تین مثقال اور [illegible] الائچی [illegible] کے بیج [illegible] اور [illegible] کے بیج اور کندر کا بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور پہاڑی جھاؤ کے بیج اور خربوزہ کے بیج کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجوں کا مغز اور [illegible] کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور حب القلقل اور [illegible] اور خشخاش سفید کے بیج اور دارچینی اور مصطگی اور [illegible] اور کندر اور بوزیدان اور [illegible] اور [illegible] کی گٹھلی اور عاقرقرحا اور لونگ [illegible] اور خشک مربہ یا ناریل کا مغز پوست اتارا ہوا ہر ایک سے دو مثقال اور کتیرا اور گوند ببول کا اور سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک ایک مثقال سب دواؤن کے تین وزن شہد کے [illegible] ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے

زاے معجمہ کا باب عین مہملہ کے ساتھ

زعفران ۔ زاے معجمہ کے زبر اور عین مہملہ کے جزم اور فا اور را مہملہ اور الف کے زبر اور نون کے جزم سے عربی میں کرکم اور جادی یا [illegible] کی تشدید سے اور فارسی میں کرکم [illegible] اور ہندی میں کیسر کہتے ہیں [illegible] ایک پھول کے تار ہیں خوشبو دار [illegible] اور لکھا ہے کہ اول پھول اسکا زمین سے پیدا ہوتا ہے اور ہر ایک پھول میں تین [illegible] ہیں اور باقی [illegible] نہیں ہے اور [illegible] قوت [illegible] اور گھاس اسکی [illegible] بالشت کی مقدار [illegible] ہے اور [illegible] اسکی جس مقام سے کہ [illegible] اور [illegible] وغیرہ میں ایسی ہے کہ روغن زیتون [illegible] میں [illegible] کی ہو اور بہت خوشبو دار اور [illegible] خوشرنگ ہو کہ جب ہاتھ [illegible] اسکو [illegible] اور [illegible] ہاتھ کو بخوبی رنگین کرے اور تھوڑی اسمیں سے پانی میں ڈالیں بغیر [illegible] اور ملنے کے تھوڑی دیر میں پانی کو رنگین کرے اور مغشوش یعنی بناوٹی [illegible] زعفران کسوم کے پھول [illegible] شیرہ سے بناتے ہیں اور فرق درمیان خالص اور مغشوش کے یہ ہے کہ پانی بھگویا ہوا یا سائیدہ اسکا خوشرنگ اور صاف اور خوشبو دار ہوتا ہے اور مغشوش یعنی بناوٹ کی تیرہ رنگ اور کم بو ہوتی ہے تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک ہے اور شیخ الرئیس وغیرہ نے پہلے درجہ میں خشک لکھا ہے اور یہ قول نہایت صحیح ہے بالخاصہ زعفران دل کو فرحت اور بدن کی قوتوں کو قوت دیتی ہے اور حواس کو قوی اور زخم کو صاف کرتی ہے اور [illegible] اور تحلیل کرتی ہے اور سدوں کو کھولتی ہے اور [illegible] خلطوں کی عفونت کو اصلاح پر لاتی ہے اور ان خلطوں کو فساد سے نگاہ رکھتی ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے قوت قابضہ کے ساتھ اور باہ کو حرکت میں لاتی ہے اور جوہر روح حیوانی اور جگر اور احشا اور تنفس کے آلات کو قوت دیتی ہے اور خوشی اور سرور کی مورث ہے اور گردہ اور مثانہ کو پاک کرتی ہے اور رنگ رخسار کو نکھارتی ہے اور دواؤن کی قوتوں کو دل کیطرف پہنچاتی ہے اور سونگھنا اسکا سرسام اور [illegible] کو نافع ہے اور نیند لاتی ہے اور جگر اور طحال کے سدوں کو کھولتی ہے اور ایک مثقال زعفران دشواری ولادت کے لیے مجرب ہے اور نوش کرنا اسکا ہر روز [illegible] کے ساتھ واسطے خمار اور مناسب دواؤن کے ساتھ واسطے درد رحم اور مقعد کے اور ضماد اسکا آنکھ کے [illegible] روکتا ہے اور [illegible] گرم گوش اور درد [illegible] اور رفع بینائی کے لیے اور [illegible] اسکا درد رحم اور مقعد کے واسطے مجرب ہے اور مثل سرمہ آنکھ میں لگانا بینائی کو تیز اور جلا کرتا ہے اور [illegible] اور غشاوہ یعنی آنکھ کے [illegible] اور داغ زرقہ چشم یعنی آنکھ کا عیب دور کرنے کے لیے [illegible] بیماری [illegible] سلاق اور زرقہ چشم کی وجہ سے [illegible] اسکا خون کو بند کرتا ہے جس مقام سے کہ جاری ہو اور طلا اسکا [illegible] کے ساتھ نقرس اور مفاصل کیلیے اور لطوخ زعفران یعنی

اسکے پانی سے دھارنا بچوانی اور درد شدید کے لیے نافع ہو بالجملہ زعفران بتجربہ پیدا کرتی ہو اور دردسر لاتی ہو اور کھانے کی بھوک کو کم کرتی ہو اور متلی بھی پیدا کرتی ہو اور بحرہ بھی پیدا کرتی ہو اور شراب کے ساتھ نشہ لاتی ہو اور ہمیشگی اسکی حواس کو پریشان کرتی ہو اور پھیپھڑوں کو بہت مضر ہو اور مصلح اسکی سونف رومی اور سکنجبین ہو اور مقدار اسکی خوراک کی دو درم تک تجویز ہوئی ہو اور بعض طبیبوں نے لکھا ہو کہ تین درم سے چھ درم تک قاتل ہو بہ سبب زیادتی فرحت کے مگر یہ بات کچھ اصلیت نہیں رکھتی اور اصلاح کرنیوالی اور اسکی مضرت کو دفع کرنیوالی چیزیں قابض ہیں خاص واسطے روح کے اور ایک تار اسکا احلیل کے اندر رکھنا پیشاب کو جاری کرتا ہو جو بند ہو گیا ہو اور اسکا بدل بشکل اسکے قسط یعنی کوٹھ اور مثل اسکے دارچینی اور اسکی چوتھائی وزن بالچھڑ اور اسکا چھٹا وزن سلیخہ ہو اور اگر دو درم اسکو پانی میں گوندھکر اور اخروٹ کے اندر گول کرکے تعلیق فرمائیں واسطے دشواری ولادت اور نکالنے مشیمہ کے بالخاصیت مجرب ہو اور روغن اسکا کہ پچاس مثقال اسکو ساڑھے تین رطل تل کے تیل یا روغن زیتون میں پانچ روز بھگوئیں پھر ہلاویں اولٹ پلٹ کریں تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہو اور پٹھوں اور رحم کی سختیوں کو ملائم کرتا ہو اور گرمی پہونچاتا ہو اور خواب لاتا ہو اور ناک میں ٹپکانا اسکا واسطے ذات الجنب کے اور طلا اسکا واسطے پاک کرنے رحم کے قروح اور جروح خبیثہ سے اور حمول اسکا موم اور استخوان کے ساتھ واسطے قرحہ خبیثہ رحم کے نافع ہو اور برگ اسکے گیاہ کا زخم تازہ کو بھرتا ہو اور اعضا پھوڑا گرنے کو مانع اور اسکے ثفل کو یونانی میں قرقومعا کہتے ہیں اور بینا اسکی جڑ طلا کے ساتھ کہ ایک قسم شراب کی ہو پیشاب کو جاری کرتا ہو اور اگر سیب کو لیکر اندر سے خالی کریں اور زعفران اسمیں بھرکر سونگھیں خناق اور ذات الجنب اور خفقان کے لیے بے عدیل ہو اور

طبیبوں نے لکھا ہو کہ زعفران کو جوش دینا باعث ضعف اسکے عمل کا ہو پس اسکو جوش ہرگز نہ دینا چاہیے اور قرقومعا یونانی میں روغن زعفران کے ثفل کو کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہو مواد کو پکاتا ہو اور بدن میں گرمی پہونچاتا ہو اور پیشاب جاری کرتا ہو اور سختیوں کو تحلیل اور پٹھوں کو تیزی کرتا ہو اور آنکھ میں لگانا اسکا بینائی کی قوت کو جلا دیتا ہو اور رندح باصرہ کو قوت پہونچاتا ہو اور کہتے ہیں کہ جو مرد اور عورت چالیس دن تک قدرے اسمیں سے ناشتا تناول کریں اور بعد اسکے مباشرت فرمائیں انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ کا حمل واقع ہوگا

جوارش زعفران — ہند کے طبیبوں کی تالیف سے اس جوارش کو مجرب تصور کیا ہو واسطے تقویت باہ اور امساک منی کے اور بخوبی فرحت لاتی ہو اور سرور اور نشاط پیدا کرتی ہو صفت اسکی زعفران اگر ہندی لونگ عاقرقرحا کلیجن اور دارچینی سونٹھ چھوٹی الائچی مصطگی رومی ہر ایک سے چھ درم مغز بادام شیرین چار درم نبات سفید پینتیس ۳۵ درم نبات کو قوام دیکر اور دوائیں اسمیں گوندھکر جوارش تیار کریں —

فصل دواء الکرکم کے نسخون کے بیان میں ہی

دواء الکرکم الکبیر — اس دوا کو معجون جادی اور دواء الزعفران بھی کہتے ہیں اسلیے کہ کرکم نام زعفران کا ہو اور یہ معجون جالینوس کی صنعت سے ہو یا اس کے حکیم اس دوا کی بڑی قدر کرتے تھے نافع ہو سخت اور شدید دردوں کے لیے جو طحال اور جگر میں واقع ہوں سردی اور غلظت سے اور تمامی آلات غذا سے اور جو منافع پیدا ہو واقع جو خوبی سدہ کھولتی ہو اور ریاح غلیظ کو جو آلات غذا میں ہوں دفع کرتی ہو اور پیشاب کو جاری کرتی ہو اور مفید ہو سب دردوں کیلیے جو گردہ اور مثانہ اور رحم میں ہوں واسطے سارے معجون اور نافع ہو واسطے

صلابت کے جو اعضاء مذکورہ میں واقع ہوا اور استسقا کیلیے سودمند صفت اسکی زعفران بارہ درم اور بالچھڑ چھ درم اور جنگلی گاجر کے بیج اور نو کہ وہ ایک نبات ہو ہمارے کے حوالی میں ہندی میں جہال گری کہتے ہیں اور سودر کہ وہ ایک گھاس ہو سرخ فارسی میں بشیہ والا کہتے ہیں اور انیسون یعنی سونف رومی اور اسارون یعنی تگر اور ریوند چینی اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی ہر ایک سے چار درم اور کوٹھ تلخ اور شگوفہ اذخر اور سلیخہ سیاہ اور حب بلسان ہر ایک سے ایکدرم او پچیس دو درم اور ربّ اور غافث اور جعدہ اور اسقولوقندریون ہر ایک سے تین درم اور روغن بلسان آدھا اوقیہ اور مرکی صافی چار درم اور دوسرے نسخہ میں حب بلسان کی عوض حب البان ایکدرم اور اسقولوقندریون کا بدل کبر رومی تین درم تجویز ہوئی ہو سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اور روغن بلسان میں چرب کرکے سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایکدرم ہو شراب کے ساتھ نوش کریں اور مزاج اس دوا کا گرم ہو دو درجہ او ثلث درجہ تک اور خشک ہو دوسرے درجہ میں اور یہ دوا مجرب اور نہایت نافع ہو اور اس دواء الکرکم کے اجزا جنکو صاحب ذخیرہ سوء مزاج سرد جگر میں لایا ہو اس نسخہ اصل سے موافق ہیں مگر یہ کہ بجاے اسقولوقندریون کبر رومی تین درم لایا ہو اور بجاے روغن بلسان ایکدرم ہو اور حب بلسان کی عوض حب البان ایکدرم لایا ہو —

دواء الکرکم الصغیر — نافع ہو جگر اور طحال اور معدہ کے ضعف کیواسطے اور ان اعضا کی سختیوں کیلیے بھی مفید ہو ابتداء استسقا میں اور مانع ہوتی ہو استسقا پیدا ہونے کو اور رنگ بدن کو صاف کرتی ہو اور سودمند ہو اکثر بیماریوں کو صفت اسکی مرکی یعنی بول اور بالچھڑ اور سنبل اور کوٹھ تلخ اور شگوفہ اذخر اور دارچینی قلمی اور زعفران سب دوائیں

بہ برابر وزن مرکی یعنی بول کو ایک رات دن شراب انگوری یا مثلث مین بھگوئین جب خوب بھیگ جائے حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر سب کو شہد صاف کیے ہوے مین سب دوائیون کے تین وزن مین گوندھکر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی اور دوسرے نسخہ مین بالچھڑ کے عوض ناردین داخل ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ اگر طبع قابض ہو تو ایک مثقال ریوند چینی اس دواء الکرکم مین داخل کرین۔

دواء الکرکم صغیر - نافع ہی دردون کے لیے جس عضو مین کہ عارض ہون خصوصاً جگر اور معدہ اور طحال مین اور ان اعضا کے ضعف کو بھی دور کرتی ہی اور سدہ کو کھولتی ہی اور جگر کے نفخ کو سودمند ہی **صفت** اسکی زعفران اور بالچھڑ اور سلیخہ ہر ایک سے دو جزو اور دارچینی اور مرکی یعنی بول اور کوٹھ دریائی اور شگوفۂ اذخر ہر ایک سے ایک جزو سب کو کوٹ کر ایک رات دن شراب انگوری مین بھگوئین پھر نکالکر سکھائین اور پھر کوٹ چھانکر اور دو چند شہد خالص مین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہی سونف کے عرق یا افستنتین کے شربت کے ساتھ نوش کرین۔

دواء الکرکم بارد - قلمی فرماتے ہین کہ یہ دوا حکیمون کے پیشوا سید سند والد ماجد حقیر کی تالیف سے ہی نفع بہونچاتی ہی ان چیزونکو کہ جنکو فائدہ دیتی ہی دواء الکرکم صغیر جسوقت کہ مزاج مریض مین گرمی عارض ہو **صفت** اسکی زعفران اور سلیخہ سیاہ اور بالچھڑ اور غنچۂ گل سرخ کہ سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہون اور طباشیر سفید اور زرشک منقے اور پوست بیخ زرشک اور کوٹھ تلخ اور مرکی صافی یعنی بول اور شگوفۂ اذخر ہر ایک سے دو درم اور دارچینی اور کاسنی کی جڑ کا پوست چار درم اول مرکی کو ایک رات دن سرکہ انگوری مین بھگوئین پھر حل کرکے اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہی

دواء الکرکم - یہ نسخہ یحییٰ ابن عیسیٰ بن جزلہ وہ کہتا ہی کہ معنی اسکے دواء الزعفران ہین اسلیے کہ کرکم زعفران کو کہتے ہین **صفت اسکی** بالچھڑ اور زعفران ہر ایک سے دو درم دارچینی و مرکی یعنی بول اور کوٹھ تلخ اور شگوفۂ اذخر ہر ایک سے ایک درم کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر سب دواؤن کے سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین اور قوت اس معجون کی ڈیڑھ برس تک باقی رہتی ہے۔

دواء الکرکم - یہ نسخہ قلانسی **صفت اسکی** بالچھڑ اور سلیخہ سیاہ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور دارچینی اور کوٹھ تلخ اور شگوفۂ اذخر ہر ایک سے ایکمثقال کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین خوراک ایکدرم ہی۔

دواء الکرکم - یہ نسخہ محمد بن زکریا کہ سید اسمعیل نے اپنی کتاب ذخیرہ مین بحث سوء مزاج سرد جگر مین نقل کیا ہی **صفت** اسکی سونف دیسی اور راجمود کے بیج اور اہیل اور سلیخہ اور اذخر ہر ایک سے ایک اوقیہ اور بالچھڑ اور کوٹھ دریائی اور مجیٹھ اور جعدہ اور عصارۂ غافث اور اسقولوقندریون اور رب السوس ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور ریوند چینی چہارم اوقیہ اور مرکی یعنی بول چھٹا حصہ اوقیہ کا اور زعفران ڈیڑھ اوقیہ سب دواؤنکو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہی ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین

دواء الکرکم اکبر - یہ نسخہ حکیم صالح خان کہ ماموں اس مرحوم کے تھے بخشے اللہ ان دونون کو **صفت اسکی** زعفران بارہ درم اور کوٹھ دریائی اور سلیخہ سیاہ اور شگوفۂ اذخر اور حب بلسان ہر ایک سے ایکدرم اور بالچھڑ چھ درم اور ریوند چینی اور فطراسالیون اور مو اور فو اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے چار درم اور مجیٹھ دو درم اور رب السوس اور عصارۂ غافث اور جعدہ اور لہسن جنگلی اور کھیرے کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اور پانچ درم روغن بلسان مین چرب کرکے سب دواؤن کے تین وزن شہد کے قوام صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین اور یہ نسخہ نسخہ یحییٰ بن عیسے بن جزلہ سے موافق ہی مگر یہ کہ سلیخہ داخل نہین ہی۔

روغن زعفران مفرد - تیسرے درجہ مین گرم اول خشک ہی اور رحم کی سختیون اور پٹھون کو نرم کرتا ہی اور بدنمین گرمی پہونچاتا ہی اور محلل ہی اور بخوبی خواب لاتا ہی بطریق تمریخ اور مالش اور ناک مین ٹپکانے کے اور واسطے ذات الجنب اور پاک کرنے رحم کے قرحون اور قرحون خبیثہ اعضا دیگر کے بطریق تمریخ اور فرزجہ اور حمول اسکا موم اور مغز استخوان کے ساتھ رحم کے قرحون خبیثہ کیلیے مفید ہی **صفت** اسکی حاصل کرین پچاس مثقال زعفران اور اڑھائی رطل تل کا تیل یا روغن زیتون اور باہم ملاکر پانچ دن یا اس سے زیادہ سات دن تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز الٹ پلٹ کرتے رہین پھر صاف کرکے کام مین لاوین۔

روغن زعفران - کہ اسکو دہن الخلوق بھی کہتے ہین محمد بن زکریا رازی کہتا ہی کہ یہ روغن گرم اور تر ہی پٹھونکو ملائم اور تشنج کو زائل کرتا ہی اور مفید ہی درد رحم اور صلابت رحم اور درد معدہ کو اور بیخوابی دفع کرتا ہی اور رحم کے قرحون اور جراحتون کو بخوبی پاک کرتا ہی اور رنگ رخسار کو نکھارتا ہی **صفت اسکی** بہ نسخہ الشیخ الرئیس زعفران چھ درم اور ملیٹھا چرایتہ پانچ درم اور مرکی نیم درم اور دوسرے نسخہ مین ایکدرم ہی اور قردمانا چھ درم سب دواؤنکو مرکی کے سوا اچھل کر اور مرکی کو علیحدہ کوٹ کر دواؤن کو سواے قردمانا کے سرکہ انگوری مین بھگوکر پانچ دن تک رہنے دین چھٹے دن قردمانا کو بھی سرکہ انگوری

مین بھگوئین اور ایک روز بدستور رکھ چھوڑین بعد سات توین دن تل کا تیل یا اور کوئی دوسرا روغن جو مناسب ہو بقدر پانچ استار اسمین داخل کرین اور منہاج الدکان مین تل کے تیل کے عوض روغن زیتون صافی ہی بہرکیف ان سبکو دھیمی آگ پر پکائین یہانتک کہ سرکہ جلکر روغن باقی رہی صاف کرکے روغن کو علیحدہ شیشہ مین سربستہ نگاہ رکھین اور ثفل یعنی اسکے پھوک کو علیحدہ رکھ چھوڑین لکھتے ہین کہ روغن زعفران کا پھوک یونانی مین قرقوماغما کہلاتا ہی اور وہ اکثر دواؤن مین مستعمل ہی اور بعض طبیب کہتے ہین کہ دواؤن کو سوا ے فرماناکے سات دن سرکہ مین بھگوئین اور آٹھوین دن فرماناکو بھی سرکہ انگوری مین بھگوئین اور نوین دن پانچ استار تل کے تیل کے ساتھ دیگ مضاعف مین پکائین یہانتک کہ سرکہ جلکر روغن باقی رہے اور بعضون نے کہا ہی سب دوائین سوا زعفران کے کوٹ کر پھر زعفران کے ساتھ شراب انگوری مین بھگوئین آٹھ دن تک پھر روغن داخل کرکے شیشہ مین بھرین اور وہ شیشہ چالیس دن دھوپ مین رکھین پھر صاف کرکے روغن کو علیحدہ کرین اور ثفل یعنی اسکے پھوک کو کہ یونانی مین قرقوماغما کہتے ہین علیحدہ نگاہ رکھین اور ظاہر ہی کہ قرقوماغما ثفل روغن زعفران سادہ کا ہی کہ زعفران مین مذکور ہوا۔

قرص زعفران سادہ۔ اکثر خواص زعفران کے رکھتا ہی صفت اسکی حاصل کرین زعفران ایک مثقال اور گلاب مین قدرے مشک کے ساتھ باریک پیسکر چالیس مثقال نبات سفید قوام کیے ہوے مین داخل کرکے چاندی کی سینی یا تازہ قلعی دار تانبہ کی سینی یا تختہ یا پتھر پر ڈالکر بشکل لوز کاٹین اور بقدر حاجت تناول کرین اور اگر گول مرچ اور اگر ہندی اور دارچینی اور مصطگی اور لونگ اور دانہ الائچی سفید اور مشک اور عنبر واسطے تقویت کے اضافہ کرین تو یہ نسخہ نہایت قوی ہو جائے گا اور اسوقت مین یہ نسخہ جوارش یا خمیر ہوگا نہ قرص۔

قرص زعفران مرکب۔ نافع ہی بدبوے دہن کے واسطے کہ جسکا سبب بلغم دانتون اور مسوڑون کے سطح مین ہو اور بعد دور کرنے اور پاک کرنے اس بلغم کے بدن سے یہ نسخہ نافع ہی صفت اسکی زعفران اور سوسن کی جڑ اور پھٹکری جلائی ہوئی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور شہد مین گوندھکر قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت ایک قرص کو اسمین سے سرکہ انگوری مین یا اس پانی مین کہ جسمین اہل جوش کرکے صاف کی ہو حلکرکے بعد چبانے پوست اترج اور لونگ اور سداب اور تیزپات اور مصطگی اور اگر خام اور کباب چینی اور جائفل اور جاوتری اور چھوٹی الائچی اور زرنجشک اور سونٹھ اور کندر کے اور اگر مادہ غلیظ ہو تو بعد چبانے مویزج اور ملنے کے دہن اور دانتونکی جڑ کو نیز ایلوا اور مر کی صافی کے اس دوا سے کلی کرین۔

مرہم زعفران۔ مقعد کے زخمون اور اسکی سوزش کے لیے نافع ہی صفت اسکی زعفران خالص چھ مثقال اور مغز ساق گاؤ نو مثقال اور مرغ کے انڈے کی زردی ایک عدد بدستور اسمین گوندھکر خوب حلکرین اور حاجت کے وقت استعمال مین لائین خداوند عالم کے حکم سے نافع ہوگا۔

زنجفر۔ زاے معجمہ کے زبر اور نون اور جیم کے جزم اور فا کے زیر اور راے مہملہ کے جزم سے فارسی مین شنجرف کہتے ہین ابن بیطار اور بغدادی اور انطاکی کہتے ہین کہ وہ دو قسم ہوتا ہی ایک مخلوق معدنی اور دوسرا مصنوعی یعنی بناوٹ کا کہ پارہ اور گندھک سے بناتے ہین مخلوق معدنی کو یونانی مین سنون کہتے ہین اور دوسرا زیبق ہی اور مصنوعی کو قلیسا باری کہتے ہین اور شنجرف معدنی مانند عروق کے ہی سرخی اترنجی رنگ کثافت کے ساتھ تانبہ اور پارہ اور سونے کی کانین پیدا ہوتا ہی اور بعضون نے اسکو گندھک سرخ تصور کیا ہی اور بہتر قسم مصنوعی اسکی سرخ اور بہت تیرہ ہی کہ جسمین سے بو گندھک کی نہ نکلے اور شیخ الرئیس اور اکثر طبیبون کے قول کے بموجب گرم و خشک دوسرے درجہ مین ہی اور بعضون نے خشک تیسرے درجہ مین تصور کیا ہی اور اسکی قوت قبض کی زیادہ اسکی قوت جاذبہ سے لکھا ہی اور بعضے بالعکس بیان کرتے ہین بہرکیف قابض زیادہ شادنج سے ہی اور زور اسکا خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور ان دانتونکو مفید ہی جنکی جڑون اور گوشت کو فاسد مواد نے کھالیا ہو اور زخمون کو بھرتا ہی اور رطوبت کو زخمون کی دور کرتا ہی اور خارش خشک اور تر بدن اور بالونکی جون کو دفع کرتا ہی اور آگ سے جلے ہوے کو نافع ہی اور مرہم روغن اسکا شقاف معدہ اور پھنسیون کو مفید ہی اور آگ سے جلے ہوے کے لیے نافع ہی اور زخمون کو بھرتا ہی اور نیا گوشت جماتا ہی اور اسیطور سے مرہم اسکا اور دھونی اسکی خبیثہ قرحون کو بھرتی ہی اور انکی خشکی کا باعث ہی ولیکن اسکی دھونی لیتے وقت لازم اور مناسب ہی کہ اپنی آنکھ اور کان اور دہن کو نگاہ رکھین اور استعمال کے وقت پانی اپنے منھ مین بھر لین اور شنجرف دو مثقال ہلاک کرنیوالا ہی اور اسکے کھانے کے اثر کی نشانیون سے بیقراری اور خفقان اور جمود ہی علاج اسکا قی فرمانا گاے کے گھی سے اور شوربے چرب نوش کرنا اور روغنون اور چرب چیزون سے حقنہ کرنا ہی اور چونکہ اسمین خطر بہت ہی اسلیے بطریق کھانے کے استعمال شنگرف کا لازم نہین ہی اور بدل اسکا مردارسنگ ہی صفت اسکی اسکے طور بہت ہین ان تمام سے تین طور بیان کیے جاتے ہین

شنگرف اعلی۔ شیخ بہاء الدین محمد آملی سے منقول صفت اسکی سیماب یعنی پارہ خالص بیس مثقال اور گندھک زرد بارہ مثقال اور ہرتال اعلی دو مثقال اول چاہیے کہ گندھک و ہرتال کو بخوبی سیماب کے ساتھ پتھر کے ہاون مین گوندھین یہانتک کہ سب چیزین غبار کے مانند ہو جائین بعد اسکے ان چیزون کو پیالہ مین رکھکر اول یک خشت پختہ اس تنور گرم مین کہ جسکی آگ نکال لی ہو ڈالین بعد اسکے اس پیالہ کو اسپر رکھکر منھ تنور کا مضبوط بند کرین دوسرے دن تنور کھولکر پیالہ دوا کا باہر نکالین اسلیے

شنگرف عجیب و غریب ہوگا کہ سرخی اور خوش رنگی مین بہتر معلوم ہوگا۔

عمل شنگرف ۔ صاحب تحفۃ المومنین سے منقول سیماب یعنی پارہ سات جزو اور گندھک دو جزو باہم پیسکر شیشہ مین جسکو تین مرتبہ گل حکمت کرکے خشک کیا ہو تا بہ نصف بھرین اور شیشہ کے منھ کو مضبوط بند کرکے ریگ یا خاکستر مین جو دیگ مین بھری ہو گردن تک دباکر مخفی کرین اور دیگ کے نیچے تیز آگ دو رات دن یا زیادہ اس سے پانچ دن تک روشن کرین اور بعد سرد ہونے کے دیگ مذکورہ سے شیشہ باہر نکالین اسطرح کے شنجرف کو شنجرف مصری کہتے ہین۔

صفت شنجرف ہندی سیماب یعنی پارہ اور گندھک مساوی وزن سے ہے۔

شنجرف رومی ۔ پارہ پارہ جزو اور گندھک آٹھ جزو باہم پیسین اور پانچ جزو ہرتال سرخ اضافہ کرین اور جس دستور سے کہ مذکور ہوا عمل مین لائین اور نسخے مرہم شنجرف کے مرہمون کے بیانمین مذکور ہونگے انشاءاللہ تعالے

زنجبیل ۔ ایک جڑ ہے مشہور اور گھاس اسکی گیاہ عاقل سے بہت مشابہت رکھتی ہے اور اس سے بہت چھوٹی بغیر پھول اور پھل کے اور برگ اسکا طولانی بقدر ذرع دستی ہوتا ہے اور اس سے بڑا بھی اور بہت چھوٹا ہندی مین سونٹھ کہتے ہین اور زنجبیل تر و تازہ کا ادرک نام رکھتے ہین اکثر ہندوستان کے شہرونمین بافراط پیدا ہوتی ہے اور زنجبیل بے ریشہ ملائم کو ستوہ کہتے ہین اور مازندران مین بھی پیدا ہوتی ہے تیسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین خشک ہے رطوبت فضلے کے ساتھ قوت ہاضمہ کو قوی اور طبع کو نرم کرتی ہے اور جگر کا سدہ کھولتی ہے اور باہ بہت پیدا کرتی ہے معدہ اور آنتون کے غلیظ ریحون کو تحلیل کرتی ہے اور رطوبتون کو خشک اور تشنگی بلغمی زائل اور معدہ اور جگر کو قوی اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتی ہے اور حیوانی زہرون کیلیے نافع ہے اور مواد غلیظ اور دماغی رطوبتون کو نکالتی ہے اور مواد فالج کی سردی اور یرقان اور آنتون کے کیڑون کے لیے نافع ہے اور مفید ہے تقطیر البول کو اور ان دستون کو جو فساد غذا سے حادث ہون اور نبات اور کندر کے ساتھ تازہ میوون کی مضرت دور کرنیکے لیے اور معدہ کی رطوبت کیواسطے سودمند ہے اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان کے ساتھ استعمال سونٹھ کا واسطے زیادہ کرنے منی کے اور تربد یعنی نسوت کے ساتھ واسطے مسہل رطوبات مفاصل کے اور کاسنی اور پستہ کے ساتھ قوت باہ کیواسطے اسرار مجرب سے ہے اور آنکھ مین لگانا اسکا واسطے غشاوہ اور بیاض اور سبل کے اور ضماد اسکا پٹھونکی تقویت اور مرض کزاز اور ریاح لقوہ اسیر کیلیے بے عدیل ہے اور منھ مین رکھنا اسکا تشنگی بلغمی کو زائل کرتا ہے اور مضر ہے حلق کو اور مصلح اسکا شہد خالص اور روغن بادام ہے مقدار خوراک اسکی دو درم اور بدل اسکا دار فلفل یعنی پیپل ہے اور سونٹھ کی پہاڑی قسم کہ پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے وہ زیادہ تر قوی ہے اگر اسکو سفوف کرکے اور شوربا ے گوشت پر چھڑک کر نوش کرین واسطے دردون مفاصل اور ورمون سرد اور بیماریون سرد اور تر بلغمی کے مفید ہے اور طلا بھی اسکا نافع ہے اور عصارہ تازہ اسکا بدستور اور ایک قسم سونٹھ کی ہوتی ہے ملک ہند مین کہ بو اسکی بوے انبہ خام سے مشابہت رکھتی ہے اور قرہ مین بھی مشابہ انبہ ہے اسکو انبہ سونٹھ کہتے ہین اسمین بھی وہی خواص ہین جو اور سونٹھ مین ہے۔

جوارش زنجبیل ۔ معدہ اور آنتون کے ضعف کو نافع ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور ہیضہ کیلیے سودمند دستونکو بند کرتی ہے اور غلیظ ریحون کو توڑتی ہے اور رطوبتون اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے اور نافع ہے واسطے تمام بیماریون بلغمی کے صفت اسکی زنجبیل بیس درم اور گوند ببول کا اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دس درم اور لونگ اور دار چینی ہر ایک سے پانچ درم اور جائفل اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور جاوتری چار درم اور دوسرے نسخہ مین جاوتری کے عوض نشاستہ ہے اسی وزن سے نبات سفید نوے مثقال ہین بدستور مرتب کرین۔

مربای زنجبیل ۔ اہل ہند کے معمول کی قسمون سے بہتر اور آسان تر ہے گردہ اور مثانہ کو قوت دیتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے اور مجامعت کی قوت بخشتا ہے اور معدہ سرد کو مفید اور ہاضمہ کو قوی اور رطوبتون کو خشک کرتا ہے صفت اسکی سونٹھ کی گرہون کو جو بڑی بڑی بے ریشہ ہون لیکر پوست سب کے جدا کرین اور دانہ ہاے ریشہ دار جو اسمین سے نکلین دور کرین پھر ان گرہون کو چھری سے ہر طرف سے کونچین اور تین چار ساعت کامل پانیمین ڈالین پھر نکالکر اور خوبی دھوکر خالص پانیمین جوش دین یہانتک کہ پختہ ہون اسوقت شیرہ قند یا شیرہ نبات یا شکر سفید یا شہد سفید خالص قدرے رقیق جو ان شربتون مین سے کہ موجود ہو داخل کرکے جوش دین کہ قوام ہو جاے نیچے اتار کر اور سرد کرکے چینی کے مرتبان یا شیشہ مین نگاہ رکھین۔

مربای زنجبیل نوع دیگر گردہ اور مثانہ اور ہضم طعام اور معدہ سرد کو قوی کرتا ہے اور باہ کو نہایت قوت دیتا ہے اور سرد مزاج والونکو موافق ہے اور بلغمی اور سوداوی تپ کو دور کرتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے صفت اسکی سونٹھ کی گرہون کو تازہ حاصل کرکے پے در پے انکو کونچین اور بیس دن پانیمین بھگوئین اور اگر زنجبیل تازہ موجود نہو زنجبیل خشک لیکر ریگ کے نیچے بیس دن تک رہنے دین اور ہر روز پانی خالص ریگ کے اوپر ڈالین پھر نکالکر دھوئین اور پے در پے کونچکر پانیمین جوش دین اور شکر صاف یا شہد خالص مین پکائین کہ قوام ہو جاے نگاہ رکھین۔

مربای زنجبیل مرکب ۔ کہ اہل ہند کے معمول سے بہتر اور آسان تر ہے گردہ اور مثانہ کو قوت دیتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے اور مجامعت کی قوت بخوبی بخشتا ہے اور معدہ سرد کو مفید اور ہاضمہ کو قوی اور رطوبتونکو خشک کرتا ہے صفت

اُسکی حاصل کرین زنجبیل تر کہ جسکو ہندی مین ادرک کہتے ہین اور اُسکا پوست جدا کرکے ٹکڑے ٹکڑے کرین اور بڑے ٹکڑون کو خالص پانی مین ڈالین اور اکیس دن تک سردی کے موسم مین اور اُس مدت سے کمتر گرمی کی فصل مین رہنے دین پس بعد گذرنے اس مدت کے اُسکو پانی سے نکالکر نیا پانی شیرین اُسپر ڈالین اسقدر کہ اُسکو ڈھاپ لے اور پتھر کی دیگ مین جوش دین پھر باہر نکالکر اور شہد صاف کیا ہوا داخل کرکے پکائین یہانتک کہ شہد کو جذب کرلے اور ہر ایک من زنجبیل مین دو دو درم ان دواؤن سے داخل کرین دارچینی اور تج اور لونگ اور دانہ الائچی سفید اور جائفل اور مصطگی ہر ایک سے دس مثقال اور مشک خالص نیم مثقال اور زعفران ایک مثقال بدستور مقرر مربا تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چالیس روز کے استعمال فرمائین اور اگر دواؤن کو پیسکر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین رکھکر شہد مین پکتے وقت اضافہ کرین اور لحظہ بلحظہ تھیلی کو پشت کفچہ سے ملین بہتر ہی اور شہد خالص کے عوض نبات یا شکر سفید بھی خوب ہے

زاے معجمہ کا باب واؤ کے ساتھ

زوفاے خشک - ایک گھاس ہی زمین پر پھیلی ہوئی برگ اُسکا برگ صعتر باغی اور مرزنجوش سے مشابہت رکھتا ہی خوشبوئی کے ساتھ شاخین اُسکی گرہ دار ہوتی ہین اور ہر گرہ پر پھول زردی مائل ہوتا ہی اور وہ گھاس بے تخم ہوتی ہی اور تلخ مزہ رکھتی ہی دوسرے درجہ مین گرم اور اُسکے آخر مین خشک ہی اور پہاڑی باغی سے قریب ہی اور بلغم کا مسہل اور خارج کرنیوالی غلیظ ریحون کی اور ملطف ہی اور جمے ہوے خون اور ورمون کو تحلیل کرتی ہی اور یہ گھاس معدہ کے کیڑون کو بھی نکالتی ہی اور پرانی کھانسی اور ربو اور نزلہ اور سانس کی دشواری اور پھیپھڑہ کے ورم اور درد سینہ اور درد معدہ اور درد جگر اور قولنج کو نافع ہی اور موذی جانورون کے کاٹنے کی مضرت کو دفع کرتی ہی اور فالج اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور آنتون کی خراش کیلیے سودمند اور شہد کے ساتھ معدہ کے کیڑون کی پیدائش کو مانع ہی اور جوشاندہ اُسکا سکنجبین کے ساتھ خلط غلیظ کا مسہل ہی اور قردمانا اور ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ کے ساتھ قوت مسہلہ اسکی قوی زیادہ ہی اور رنگ رخسار کو صاف کرتی ہی اور شراب کے ساتھ استسقا کو مانع اور جوشاندہ انجیر کے ساتھ سماق امتلائی کیواسطے اور ضماد اُسکا پانی مین ورم گرم کے لیے اور شربت کے ساتھ واسطے دفع خون مردہ کے کہ پلک چشم مین اور آنکھ مین پانی اُترآنے کے واسطے اور جو اکھار اور انجیر کے ساتھ واسطے ورم طحال کے اور اُسکے جوشاندہ کا بھپارہ ریاح گوش کے واسطے اور اُسکے جوشاندہ سے کلی کرنا کہ سرکہ مین اُسکو پکایا ہو دانتون کے درد کے لیے نافع ہی اور یہ گھاس مضر ہی جگر کو اور مصلح اُسکا گوند ببول اور انار ترش ہی اور مقدار اُسکے خوراک کی جوشاندہ مین پانچ درم ہی اور بدل اُسکا صعتر ہی۔

جوارش زوفاے خشک - قرابادین آفندی صالح حلبی حکیم باشی ابراہیم سلطان قیصر روم سے منقول کہ شارالیہ نے طبیب کیمیائی پراکلسوس سے انتخاب کی ہی نافع واسطے نزلون اور پاک کرنے دماغ اور معدہ اور کھانسی اور ہاضمہ کے واسطے **صفت اُسکی** زوفاے خشک اور بنفشہ کی جڑ اور گاؤزبان ہر ایک سے تیس درم اور فودنج یعنی پودینہ نہری اور حاشا یعنی پودینہ پہاڑی اور صعتر کہ یہ بھی قسم پودینہ پہاڑی کی ہی اور زیرۂ کرمانی اور سداب ہر ایک سے بیس درم اور انجیر اور کتیرا اور ملیٹھی اور خرماے ہیرونی گٹھلی سے صاف کیا ہوا اور پوست مویز منقے اور سونف دیسی ہر ایک سے دس درم سونٹھ - سونف رومی کبر بیان - دوقو یعنی گاجر جنگلی کے بیج ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شکر سفید بقدر کفایت کے قوام مین ملاکر بدستور مقرر مرتب کرین۔

فصل زوفاے خشک کے شربتون کے بیانمین ہی

شربت زوفا - بہ نسخہ شیخ داؤد درد سینہ پرانے اور دشواری سانس اور نزلون کے واسطے نافع ہی اور معدہ کی سختی دور کرنے اور سدہ کھولنے کے لیے سودمند ہی **صفت اُسکی** مویز سرخ دانہ باہر نکالی ہوئی تیس درم اور عناب اور سپستان اور انجیر خشک اور ملیٹھی ہر ایک سے بیس درم اور سونف کی جڑ اور اجمود کی جڑ اور ہنسراج وزوفاے خشک ہر ایک سے دس درم اور بیدانہ شیرین اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک سے پانچ درم اور جو مقشر اور کھیرے کے بیج انکا مغز اور کدو کے بیج انکا مغز اور خربوزہ کے بیج انکا مغز اور پستہ کا مغز اور حب الصنوبر کا مغز اور پالچھڑ اور اذخر مکی اور خطمی سفید کے بیجون کا مغز اور السی کے بیج ہر ایک سے ساڑھے تین درم کوٹ کر پانیمین جوش دین اور صاف کرین اور چار رطل شکر صافی مین ڈالکر قوام کرین اور بعضے طبیبون نے لکھا ہی کہ بہتر یہ ہی کہ مغزیات کو باریک کوٹکر بعد اسکے کہ شربت کو قوام مین لاے ہون اُسمین حل کرین اور اگر مغزیات کا شیرہ نکالکر اخیر مین داخل کرین بہتر ہی۔

شربت زوفا گرم - نافع ہی واسطے درد سینہ اور زکام اور کھانسی سرد اور ضیق النفس اور ربو اور نزلون کے **صفت اُسکی** بہ نسخہ سید اسمٰعیل انجیر زرد خشک بیندرہ عدد اور مویز منقے بیس عدد اور حلبہ یعنی میتھی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سر بنفشہ اور ہنسراج اور زوفاے خشک ہر ایک سے پانچ درم اور ملیٹھی دس درم جوش دیکر صاف کرین اور صبح چالیس درم اُسمین سے دو مثقال معجون زوفا کے ساتھ نوش کرین اور بعض طبیبون نے اس شربت مین زراوند مدحرج اور پانچ درم فراسیون اضافہ کیا ہی اور بحر قلانسی کے نسخہ مین مویز منقے پندرہ درم اور باقی موافق نسخہ اصل سید اسمٰعیل

سکے ہو اور وہ کہتا ہو کہ سب دوا دونکو دو من پانیمین جوش دین کہ ثلث حصہ باقی رہے صاف کرین اور سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور ہر روز تین اوقیہ کہ فی اوقیہ تین تولہ کے قریب کا وزن ہو نوش کرین۔

شربت زوفاے دیگر کہ سید اسمٰعیل ذخیرہ مین کھانسی سرد وسادہ کے بیان مین لایا ہو **صفت** اسکی انجیر زرد وخشک پندرہ عدد اور مویز منقے بیس دانہ اور ملیٹھی دس درم اور مہسراج پانچدرم اور زوفا تین درم اور نیلی سوسن کی جڑ دو درم جوش دیکر صاف کرین اور تین اوقیہ اسمین سے شیر دیطوس یا شیرخشت کے ساتھ استعمال کرین۔

شربت زوفا بخط میرزا معز الدین موسوی **صفت** اسکی عناب بیس دانہ اور لسوڑہ ساٹھ دانہ اور مویز منقے بیس مثقال اور انجیر زرد بارہ دانہ اور بنفشہ کے پھول دو مثقال اور دو دانگ کہ ایک دانگ آدھا ماشہ کا وزن ہو اور مہسراج چار مثقال اور پانچ دانگ اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور چار دانگ اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی چار مثقال اور پانچ دانگ اور زوفاے خشک چار مثقال اور پانچ دانگ اور خشخاش سفید چار مثقال اور جاننا چاہیے کہ معز الدین نے یہ نسخہ اپنے باپ کے خط میرزا محمد رضا موسوی سے نقل کیا ہو معزی الیہ لکھتے ہین کہ کمترین نے شربت زوفاے مشہور مین صرف کیا ہو اور تجربہ کی حالتمین اکثر لوگون کو مفید ہوا۔

شربت زوفاے دیگر بہ نسخہ سید اسمٰعیل کہ مادہ کھانسی مین جس وقت کہ گرم ہو مادہ اسکا اور نہایت غلیظ ہو مستعمل ہو **صفت** اسکی عناب بیس دانہ اور لسوڑہ پچاس دانہ اور مویز منقے دس درم انجیر زرد خشک دس دانہ اور ملیٹھی دس درم اور جو مقشر ایک مشت اور خشخاش سفید کے بیج سات درم اور خطمی کے بیج اور کتیرا اور بہیدانہ ہر ایک سے پانچدرم دو من پانیمین پکائین اور پھر صاف کرین اور سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین ہر صبح بقدر چالیس درم اسمین سے پانچدرم خمیرہ بنفشہ کے ساتھ نوش کرین اور اگر تین درم روغن بنفشہ اضافہ کرین بہتر ہو۔

شربت زوفا قرابادین حکیم اشرف قمی سے منقول **صفت** اسکی عناب خراسانی بزرگ تیس دانہ اور لسوڑہ پچاس عدد اور انجیر زرد بیس مثقال اور بنفشہ کے پھول اور فراسیون ہر ایک سے چار مثقال اور مہسراج اور ملیٹھی اور زوفاے خشک ہر ایک سے سات مثقال اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال جوش دیکر صاف کرین اور ایک من شکر سفید کے ساتھ بدستور معمول قوام مین لائین ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ ہو اور بعضے نسخومین مویز دانہ باہر نکالی ہوئی بیس درم اور جنگلی پیاز بریان اور زراوند مدحرج اور مصطگی ہر ایک سے دو درم داخل ہو۔

شربت زوفاے دیگر نافع ہو واسطے بلغم اور تنگی سانس اور کھانسی پرانی کے **صفت** اسکی جاوتری چار مثقال اور عناب تیس عدد اور نیلوفر کے پھول چار درم اور لسوڑہ اور مویز منقے ہر ایک سے پچاس عدد اور انجیر زرد بیس عدد اور گاؤزبان اور خطمی کے بیج ہر ایک سے پچاس مثقال اور بنفشہ چار مثقال اور مہسراج سات مثقال اور کھیرے ککڑی کے بیج پانچدرم اور ملیٹھی پانچ درم اور زوفاے خشک دس درم بدستور جوش دیکر صاف کرین اور قند سفید کے ساتھ قوام دیکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو۔

شربت زوفا بہ نسخہ حکیم محمد رضا **صفت** اسکی انجیر زرد چالیس دانہ مویز منقے ایک سو دانہ اور بنفشہ کے پھول سات درم اور دو ثلث ایکدرم اور مہسراج بارہ درم اور خطمی سفید کے بیج دس درم اور زوفاے خشک چار درم سب کو تین رطل پانیمین بھگوئین پھر جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام مین لائین ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ ہو۔

شربت زوفا بہ نسخہ حکیم صالح خان مرحوم **صفت** اسکی زوفاے خشک تیس درم اور سوسن کی جڑ چوبیس درم اور بنفشہ کے پھول اور مہسراج ہر ایک سے تیس درم اور عناب ایکسو دانہ اور لسوڑہ دوسو دانہ اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی بارہ درم اور انجیر زرد تیس دانہ اور خطمی سفید کے پھول بارہ درم اور خطمی کے بیج پندرہ درم اور السی کے بیج تیس درم اور مویز منقے دوسو عدد اور پوست خشخاش بارہ عدد پس ان دونون مین سے جو کوٹنے کے قابل ہون کچل کر ایک شب پندرہ رطل پانیمین بھگوئین اور اسکی صبح کو جوش دین کہ نصف باقی رہے ترنجبین خطائی ایک رطل اور نبات سفید چار من طبی کہ فی من بہتر تولہ کا وزن ہو داخل اسکے بکائین اور جھاگ اتار کر صاف کرین پھر دیگ مین ڈالکر جوش دین یہانتک کہ قوام ہوجائے ایک خوراک کیمقدار چار مثقال ہو۔

شربت زوفا دیگر تنگی سانس اور پرانی کھانسی کو سودمند ہو اور غلیظ خلطون اور رطوبت کو سینہ اور پھیپھڑہ سے دفع کرتا ہو اور طبیع کو نرم کرتا ہو **صفت** اسکی عناب جرجانی اور مویز بیدانہ ہر ایک سے بیس دانہ اور لسوڑہ تیس دانہ اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج اور نیلے سوسن کی جڑ اور فراسیون اور زراوند مدحرج ہر ایک سے تین درم اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور سونف دیسی کی جڑ اور اجمود کی جڑ کا پوست ہر ایک سے پانچدرم اور کبر اور حاشا کہ پودینہ کی قسم ہو اور زوفاے خشک ہر ایک سے چار درم اور انجیر زرد پندرہ درم اور بنفشہ تین درم اور مہسراج سات درم بدستور مشہور دو من پانی مین بھگو کر پکائین کہ ایک من باقی رہے پھر مل کر اور صاف کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام مین لائین ایک خوراک کیمقدار پانچدرم سے دس درم تک ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

شربت زوفا گرم کھانسی کو سودمند ہو اور

اور طبع کو نرم کرتا ہی صفت اسکی زوفاے خشک پندرہ درم اور عناب بیس دانہ اور لسوڑہ پچاس دانہ اور انجیر سفید دس دانہ اور ملیٹھی اور مویز منقے ہر ایک سے دس درم اور کتیرا اور خطمی کے بیج اور بیدانہ شیرین ہر ایک سے پانچ درم اور خشخاش کے بیج سات درم اور جو مقشر ایک کف سب دواؤنکو دو من پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور دو رطل قند کے ساتھ قوام مین لائین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرین ۔

شربت زوفا دیگر ۔ سانس کی تنگی کو فائدہ بخشتا ہی صفت اسکی زوفاے خشک پندرہ درم اور انجیر سفید اور خرماے بیدانہ ہر ایک سے پندرہ دانہ اور سوسن جنگلی کی جڑ دس درم اور حلبہ یعنی میتھی پانچ درم اور ہنسراج سات درم اور اجمود کی جڑ پانچ درم اور سونف دیسی کی جڑ اور تخم اذخر اور سونف دیسی اور فراسیون ہر ایک سے پانچ درم سب کو چار رطل پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے بدستور قوام مین لائین ۔

شربت زوفا ۔ یہ نسخہ محمد امین صفت اسکی عناب دانہ باہر نکالے ہوے پندرہ تولہ اور انجیر زرد ایک سیر شاہجہانی کا چہارم اور بنفشہ کے پھول ساڑھے چھ تولہ اور ہنسراج بارہ تولہ اور خطمی سفید کے بیج اور خبازی کے بیج اور ملیٹھی اور زوفاے خشک ہر ایک سے پانچ درم سب دواؤنکو آٹھ سیر شاہجہانی پانی مین بھگوئین اور دوسرے دن جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے بقدر ساڑھے چار سیر قند سفید کے ساتھ قوام کرین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال سے چار مثقال تک ہے

شربت زوفا دیگر ۔ خط غفران مآب میرزا علی نقی حکیم باشی سے منقول کہ مشار الیہ نے شرح سدیدی سے نقل کرکے قلمی فرمایا ہی کہ یہ نسخہ مجرب ہی ربو اور ضیق النفس اور سینہ کی بلغمی بیماریون کے واسطے صفت اسکی سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور زوفاے خشک سات درم اور انجیر زرد بیس دانہ اور مویز منقے تیس درم اور حلبہ یعنی میتھی چار درم اور خطمی کے بیج اور ملیٹھی اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور ہنسراج سات درم اور عناب بیس عدد اور لسوڑہ بیس عدد اور فراسیون تین درم جوش دیکر صاف کرین بعد اسکے شکر سفید دو رطل اور گل قند ایک رطل داخل کرکے قدرے جوش دین اور ملکر اور صاف کرکے قوام مین لائین ایک خوراک کیمقدار دس درم سے پندرہ درم تک ہی ایک درم روغن بادام تلخ کے ساتھ نوش کرین اور کبھی اس شربت مین سے کم کیجاتی ہین بعض دوائین اور بڑھائی جاتی ہین اور چیزین جیسے نیلوفر کے پھول اور خشخاش کے بیج اور وقت حرارت مزاج بعوض گلقند داخل کیجاتی ہی ترنجبین یا خمیرہ بنفشہ

لعوق زوفا ۔ تنگی سانس اور کھانسی پرانی اور ربو کو نافع ہی اور غلیظ اور چسپیدہ خلطونکو چھیڑتا اور سینہ سے پاک کرتا ہی صفت اسکی زوفاے خشک اور سوسن جنگلی کی جڑ ہر ایک سے بیس درم سوسن کی جڑ کو چھلکہ زوفا کے ساتھ تین رطل پانی مین ایک شب بھگوئین اور جوش دے کر اور ملکر صاف کرین اور ایک رطل قند سفید کے ساتھ قوام مین لائین ۔

مطبوخ زوفا ۔ واسطے ربو اور تنگی سانس اور پرانی کھانسی کے نافع ہی صفت اسکی عناب دس دانہ اور لسوڑہ بیس دانہ اور مویز منقے پندرہ دانہ اور انجیر زرد گیارہ دانہ اور ملیٹھی پوست اتاری چار مثقال اور ہنسراج تین مثقال اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج اور زوفاے خشک اور سوسن کی جڑ اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک سے دو مثقال چار رطل پانی مین جوش دین کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے ہر روز تیس مثقال اسمین سے بنفشہ مربا یا لعوق خشخاش یا معجون مویز منقے کے ساتھ روغن بادام اضافہ کرکے نوش کرین ۔

معجون زوفا ۔ سینہ کے بند مواد کو نکالتی ہی اور بارہا آزمائی ہوئی ہی میرزا محمد زمان کی تالیف سے صفت اسکی زوفاے خشک اور ہنسراج ہر ایک سے دو مثقال اور قردمانا اور گول مرچ ہر ایک سے ایک مثقال اور مغز بادام تلخ اور زراوند مدحرج اور اذخر کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور شہد خالص سب دواونکا تین وزن بدستور گوندھکر معجون تیار کرین اور ہر روز دو مثقال اسمین سے اس جوشاندہ کے ساتھ نوش فرمائین صفت اسکی انجیر زرد دو عدد اور تمر ہندی یعنی املی اور مویز منقے ہر ایک سے دس مثقال اور حلبہ یعنی میتھی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور ہنسراج اور ملیٹھی اور زوفاے خشک اور فراسیون ہر ایک سے پانچ مثقال لیکر چار رطل پانی مین پکائین جب چہارم باقی رہے صاف کرکے تین حصہ کرین اور ہر روز ایک حصہ کو دو مثقال معجون مذکورہ کے ساتھ نوش فرمائین اور جب یہ جوشاندہ تمام ہوجائے تو اسی دستور سے پھر تیار کرلین اور ہر مہینہ مین دو روز ایک دن درمیان دیکر قے کرین یہ دوا جو مذکور ہوتی ہے نوش کرکے صفت اسکی ملیٹھی اور رائی خشک اور مولی کے بیج اور سویہ کے بیج ہر ایک سے تین مثقال جوش دیکر صاف کرین اور شہد کی سکنجبین کے ساتھ نوش فرمائین اسوقت کہ معدہ خالی نہو ۔

معجون زوفا دیگر ۔ رب السوس اور ہنسراج اور زوفا ہر ایک سے دس درم اور قردمانا اور مرچ سیاہ ہر ایک سے تین درم اور مغز بادام تلخ مقشر اور زراوند مدحرج اور کرسنہ یعنی مٹر ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوے کے قوام مین گوندھین ۔

معجون زوفا دیگر ۔ سانس کی تنگی اور پرانی کھانسی اور ربو کو کہ ایک قسم ضیق النفس کی ہی فائدہ بخشتی ہے

صفت اُسکی زوفاے خشک اور رب السوس اور ہنسراج ہر ایک سے دس درم اور مغز بادام تلخ اور مغز چلغوزہ ہر ایک سے پانچ درم اور حلبہ یعنی میتھی اور گوند ببول کا اور اطلگن کشنیج ہر ایک سے تین درم اور زراوند مدحرج دو درم کوٹ چھانکر اور شہد مین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی گرم پانی کے ساتھ کھائین۔

زاے معجمہ کا باب یاے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

زیرباج — غذاؤن ملطف سے ہی اور مرہ صفرا کو تسکین دیتی ہی اور خلطون کی تیزی کو مٹاتی ہی اور فرحت لاتی ہی اور بلغم کو قطع کرتی ہی اور سدہ کھولتی ہی اور گرم جگر والونکو موافق ہی اور نائبہ تپون اور شطر الغب کو مفید اور مضر ہی سرد مزاج والون کو

صفت اُسکی یہ نسخہ صاحب شفاء الاسقام حاصل کرین گوشت فربہ جوان بقدر ایک رطل اور بوٹیان تراشین اور اگر مرغ ہو یا دوسرا پرند جانور جو کہ مناسب ہو گوشت اُسکا رگ اور ریشہ سے جدا کرکے دارچینی اور نخود مقشر اور روغن کنجد ڈالکر پکائین یہانتک کہ بخوبی پختہ ہوجاے پھر آدھا رطل سرکہ اور چہارم رطل جلاب شکر سفید اور ایک اوقیہ بادام مقشر گلاب مین شیرہ نکالکر اور دھنیہ کے پتون کا پانی اور عود ایکدرم اور قدرے زعفران پیسکر اُنمین داخل کرین جب تیار ہوجاے تناول فرمائین۔

زیرباج — یہ نسخہ ملا نفیس صاحب سبب و علامات

صفت اُسکی حاصل کرین پیاز دیسی اور اُسکو بطور حلقہ کترکر قدرے روغن بادام مین بھونین اور کشنیز تازہ اور خالص پانی مین پکائین پھر قدرے سرکہ اور شکر سفید اور قدرے آبکامہ داخل کرین پھر کشنیز خشک اور قدرے زیرہ کرمانی کے ساتھ خوشبودار کر تناول فرمائین اور دوسرے نسخہ مین کردیا ہی اور وہ لکھتے ہین کہ اس زیرباج مین نمک نہ ڈالنا چاہئے اور روغن مین بریان کرنے کا ذکر نسخہ اصل مین نہین ہے لیکن بریان کرنا اُسکا کچھ منافی بھی نہین ہی اور شفاء الاسقام کے نسخہ مین جو روغن کنجد کے عوض روغن بادام یا گاے کا تازہ گھی داخل ہی شاید کہ کچھ نقصان اور برائی نہو۔

زیرباج — یہ نسخہ دیگر کثیر الفوائد سے منقول ہی

صفت اُسکی گوشت فربہ لیکر ریزہ ریزہ کرین اور دیگچی مین ڈالکر پانی اسپر گرائین اسقدر کہ اُس کو بخوبی ڈھانپ لے پھر دارچینی اور نخود مقشر اور قدرے نمک داخل کرکے جوش دین اور جھاگ اُتارین یہانتک کہ پختہ ہو بعد اسکے تل کا تازہ تیل اور شراب کی گاد بقدر کفایت ہمراہ چہارم وزن سرکہ اور شکر سفید اور شیرہ بادام مقشر کہ گلاب مین نکالا ہو اور دھنیہ خشک اور گول مرچ اور مصطگی رومی اور زعفران پیسکر اسپر چھڑکین اور اُلٹ پلٹ کرکے اور جوش دیکر اُتارلین اور بادام کو چھیل کر ریشہ ہاے باریک اُسپر چھڑکین جب تیار ہوجاے تناول کرین اور اگر تل کے تیل کی عوض بادام کا روغن یا گاے کا گھی تازہ داخل کرین بہتر ہی اور اگر مرغ یا دوسرے پرند جانورون سے زیرباج تیار کرنا چاہین تو بدستور مسطور جوڑون سے گوشت جدا کرین۔

زیبق — زاے معجمہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور باے موحدہ کے زبر اور قاف کے جزم سے فارسی مین سیماب اور ہندی مین پارہ اور فرنگی مین سلواسون کہتے ہین یہ دوا کان کی دھاتون مین سے ہی پگھلی اور حرکت کرتی ہوئی چاندی کے مشابہ بالجملہ اسکو چین کے شہرون سے لاتے ہین کہ اُسی جگہ کان اُسکی ہی اور وہ کان گہرے کنوئین کے مانند ہی اور طریقہ اُسکے نکالنے کا جسطور سے کہ اکثر معتبر اور ثقہ آدمیون سے جو اکثر وہان گئے ہین سنا گیا ہی یہ ہی کہ ایک جوان سُرخ اور سفید رنگ خواہ عورت خواہ مرد لیکن اگر مرد ہی اور لڑکا بے ریشہ یا اگر ریش ہو بالکلیہ جدا کرکے تند اور چالاک گھوڑے پر سوار ہوکر اور لباس اور زیور سنہری بہت براق اپنے جسم اور گھوڑے کے تمام جسم پر اسطور سے آراستہ کرتا ہی کہ کوئی مقام اپنے اور گھوڑے کے بدن پر طلاء خالص سے خالی نہین رہتا ہی اور ادھر اُدھر اور لوگ گرداگرد اُس چاہ کے کھیت مین اور گہرے غار کندہ کرتے ہین اور ایک راستہ اُس جوان کے آنے جانے کیلیے چھوڑ دیتے ہین پس وہ جوان ظہر کے وقت جبکہ سورج آسمان کے درمیان مین قائم ہوتا ہی اور شعاع سورج کی اس گہرے کنوئین مین بخوبی پڑتی ہی وہ سوار کنوئین کے منہ پر آتا ہی اور خم ہوکر کنوئین مین جھانکتا ہی سیماب یعنی پارہ اُس کشش کے سبب سے جو طلاء خالص سے بدرجہ کمال رکھتا ہی اور اُسکی طرف مائل اور جاذب ہوتا ہی کنوئین کے گہراؤ مین سے جوش مین آتا ہی اور آناً فاناً اُبل کر بلند ہوتا ہی اور کنوئین کے منہ پر آکر اُس جوان کیطرف اور اُس جوان کے گھوڑے کی جانب بھی سیلان کرتا ہی بسبب لباسون اور زیورات طلائی کے اور وہ جوان اتنی دیر صبر کرتا ہی کہ بقدر دو تین درع کنوئین کے منہ پر پہونچنے سے رہے پس جب سیماب یعنی پارہ کنوئین سے نکلکر پیچھے اُس جوان کے دوڑنا چاہتا ہی وہ جوان نہایت جلد اس مقام سے بھاگتا ہی اس اندیشہ سے کہ سیماب اُسکے بدن پر نہ پہونچے اور اُسکو ہلاک کرے جسوقت سیماب جوان کو نہین پاتا ہی اپنی کان یعنی اُس کنوئین کیطرف لوٹ جاتا ہی اور غار اور خندقین اس غرض کے لیے کندہ کرتے ہین کہ سیماب اُس کنوئین کے اوپر آتے وقت اور اس جوان کے پاس سے آتے وقت اُن خندقون مین گر کر جمع ہو پس اُس حالت مین اور لوگ بے لباس اور زیور جلد جلد وہان پہونچتے ہین اور جمع شدہ سیماب کو لکڑی کے برتن مین

رکھکر منھ اُن برتنون کا خوب مضبوط بند کرتے ہین اور اُن ظروف کو جا بجا لیجاتے ہین اور یہ بھی سنا گیا ہی لیکن اس قول کا کچھ اعتماد نہین ہی کہ مشکونمین مچھلی کا گوشت گندہ شدہ اور گوشت ہاے دیگر خصوصاً گوشت سگ بھرتے ہین اور منھ اُسکا مضبوط بند کرکے زمین کے نیچے دفن کرنے مین ایک میعاد معین تک کہ جسقدر اپنے نزدیک فرض کرلیتے ہین پھر اُن مشکون کو نکالکر اُنکے منھ کھولتے ہین اُنکے اندر سیماب پاتے ہین پس اگر میعاد معین سے مدت بہت گذر جاے اور اُن مشکو نکا نکالنا فراموش کرین اُن مشکون مین سیماب کو نہ پائینگے اور یہ بھی سنا گیا ہی کہ طلق یعنی ابرک کی کانمین پیدا ہوتا ہی اور اُسکے ورقون اور بہت دلدار تختونمین بھی پاتے ہین ولیکن بہت کمی کے ساتھ اور اُسکے خواص سے ہی کہ دوسری دھاتون کو تمام خلل اور مضمحل کردیتا ہی اسیواسطے اُسکو شیشہ اور لکڑی کے برتن مین اکثر نگاہ رکھتے ہین اور چین سے لکڑی کے برتنون مین کہ اصطلاح فرنگ مین پیپ کہتے ہین لاتے ہین طبیعت اُسکی دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ مین تر لکھی ہی اور بعض نے گرم وتر تصور کیا ہی تیزی اور قبض کے ساتھ اور دھوان اُسکا ناکمین چڑھانا پیدا کرنے والا فالج اور بطلان قوت شنوائی اور زردی رخسار اور دماغی قوتون کے فساد کا باعث ہی اور بھگانیوالا ہوام کا ہی اور مالش اُسکی قدرے دونون تیلیونمین خارش تر اور خشک اور آتشک کے دانون کے لیے مجرب ہی اور طلا اُسکا کہ برگ تنبول کے پانی یا بھنگرہ کے پانی یا آب دہن مین ملایا ہوا اور اسقدر ملا ہو کہ سیماب کشتہ ہوجاے یعنی اجزا اُسکے بالکل ناپدید ہو جائین واسطے رفع سردی اور رطوبت دماغ کے اور اس بیماری کے لیے جو بنگالہ مین مشہور بنام اہوہ ہی مجرب سمجھا گیا ہی اسطور سے کہ ہر مہینہ کے آخر تحت الشعاع مین تارک سر یعنی تالو پر استرہ بہت سبک خفیف مارکر تین چار نہایت سات عدد ڈنک سیماب سے جو برگ مسطور کے پانیمین حل کیا ہو اُس جگہ مین اُس زمانہ تک کہ منجمد اور خشک ہو اور اگر سیماب کو کشتہ کرکے ڈورے پر ملین اور وہ ڈورا گردنمین باندھین بدن اور بالون مین جون پڑنے کو مانع ہوگا اور ضماد وغیرہ مقتول اُسکا بھی دانہ آتشک اور نئے اور پرانے زخمون کے خشک کرنیکے لیے مجرب ہی اور خاک پارہ کی جو اُسکے برتنمین جمع ہوجاتی ہی سب فعلونمین سیماب کشتہ کے مانند ہی اور سمیت مین بھی اُسکے مثل اور سیماب کشتہ کا طلا بادام تلخ اور خربوزہ کے بیجون کے ساتھ واسطے خارش تر اور خشک کے دور دور کرنے ہر قسم کے نشانون کے جو بدن پر عارض ہون مفید ہی اور سعفہ یعنی گنج کے لیے نافع اور آکلہ یعنی اُس مقام پر کہ جسکے مواد نے گوشت کو کھالیا ہو اور واسطے اُن زخمون کے جو پھیلنے اور بڑھنے والے ہون سودمند اور بدن اور بالونکے جون کو دفع کرتا ہی اور کندر اور راتیانج کہ یہ دونون گوند کی قسمین ہین اور موم اور روغن زیتون کے ساتھ آتشک کے دانون کے واسطے مجرب تصور کیا گیا ہی اور بطور دھونی اُسکی بھی اثر رکھتی ہی اس شرط سے کہ کان اور ناک اور حلق مین نہ پہونچے پس ایک ہفتہ مین تین بار دھونی لینی چاہیے اور غذاے لطیف اور نمک دار نہ کھائین اور غیر مقتول اُسکو نوش کرنا بے سمیت اور بسرعت آنتون سے دفع ہوتا ہی مگر آنتونمین بشدت درد پیدا کرتا ہی اور اگر غیر مقتول سے ہر سال مین چند روز ہر روز بقدر رتیہ ایکدانگ یعنی چار رتی تک نوش کرین اور رفتہ رفتہ بڑھائین اور اُسکے اوپر شوربا ے گوشت پئین تو اس ترکیب سے آنتون کے درد کا باعث نہوگا بہرکیف اس طریق سے نوش کرنا اُسکا واسطے نگہبانی صحت اور تقویت باہ اور ہاضمہ اور قوت ہضم کے بے عدیل ہی ولیکن یہ بھی خالی بدی اور مضرت سے نہین ہی خصوصاً گرم مزاج والون کے حق مین مقدار خوراک سیماب غیر کشتہ کی دو درم تک ہی اور بدل اُسکا سیسہ جلایا اور حل کیا ہوا ہی جسکو رصاص کہتے ہین اور پارہ اُڑایا ہوا بہت گرم ہی نہایت تیزی کے ساتھ اور زہرون قتالہ سے شمار کیا گیا ہی خلطونکو جلاتا ہی اور قوت کو تحلیل کرتا ہی اور اگر اُسکو غیر مقتول چاندی خالص مین ملاکر حل کرین اور تانبہ پر ملکر آگ مین ڈالین تانبہ کو نقرہ کردے گا۔

سیماب صاف کرنے کا طریق

جو کچھ کیمیاگرونکا طریق ہی یہ ہی کہ سیماب یعنے پارہ لیکر تانبہ کے برتن مین جو قلعی دار ہو اور میل اور کدورت سے صاف ہو رکھکر آگ مین ڈالین اور تھوڑے فاصلہ سے برتن مسطح جو پانی سے بھرا ہو اُسکے اوپر رکھین مگر وہ پانی نہایت سرد ہونا چاہیے اور جسقدر پارہ خالص صافی ہوگا اُڑ کر اُس برتن کے نیچے کی سطح پر جو پانی سے بھرا ہوا ہے مجتمع ہوجاے گا اُسکو جمع کرکے کام مین لائین ولیکن جو کچھ طریق اُسکا مشہور ہی یہ ہی کہ پارہ کو پتھر کے ہاون مین یا شیشہ کے برتن مین یا کسی ظرف لعاب دار مین رکھکر اور ارنڈ کا پانی اُسپر ڈالکر پیسین نہایت کہ چرم اور سیاہی زائل ہوجائے پھر ملوہ کے پانی مین پیسین اور تیسرے مرتبہ اُس پانی مین پیسنا چاہیے جسمین ہلیلہ زرد بھگوئی ہو بعد اُسکے اُسکو دھوکر صاف کرین اُسکے بعد ستر مثقال اُسمین سے لیکر تیس مثقال خالص پانی کے ساتھ پتھر کی دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر جوش دین اور جسقدر پانی جل جائے تھوڑا تھوڑا پانی ایک رطل کی مقدار تک داخل کرین جب پانی سب خشک ہوجائے پارہ اُس دیگ مین سے نکالکر شیشہ مین نگاہ رکھین اس قسم کا پارہ ابو الارواح کے نام سے موسوم ہی کیمیاگرونکی اصطلاح مین۔

بخور زیبق۔ یعنی پارہ کی دھونی آتشک کو خشک کرتی ہی صفت اُسکی پارہ دو مثقال شنجرف دو مثقال اور کندر چھ مثقال اول پارہ کو بوتہ یعنے گھریا مین رکھکر آگ مین ڈالین اور مریض کو حکم دین کہ اُسکی دھونی اسطور سے حاصل کرے کہ وہ دھوان ہرگز باہر نہ نکلے بعد اُسکے شنجرف اور کندر کو اُسپر ڈالین اور تین مرتبہ یہی عمل کرین کہ زخم آتشک کے خشک ہوجاتے ہین اور بعد اس عمل کے پھر وہ مریض مجروح نہین ہوتا ہی

پارہ کی گولی — آتشک کی سب قسمون اور خبیثہ قروح کے واسطے نافع ہو صفت اُسکی گوگل زرد اور کتیرا اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور ریوند چینی اور تربدیعنی نسوت مدبر اور غاریقون اور مصطگی اور الماس اور جاوشیر کہ ایک گوند کی قسم ہو اور گندہ بروزہ اور سکبینج انزروت کہ یہ سب گوند کی قسمین ہین ہر ایک سے پانچ درم کہ ایک درم بحسب مشہور ساڑھے چار ماشہ کا وزن ہو اور جند بیدستر تین درم اور پارہ کشتہ کیا ہوا اور سقمونیا ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایکدرم سب کو کوٹ کر چھانکر پارہ کشتہ کیے ہوے کو باہم مخلوط کرکے گولیان تیار کرین اور دوا دینے سے پہلے تین دن مریض کو پرہیز کرائین میوہ جات وغیرہ سے اور یہ دوا سات دن تک موافق مزاج کے کھلائین اور یہ گولی مناسب ہو اسوجہ سے کہ اسمین پارہ بہت کم ہو اور مسہل دوائین جلد اُسکو نکالدیتی ہین —

پارہ کی گولیون کا دوسرا نسخہ

باد آتشک اور خنازیر اور جراحتون اور قروح خبیثہ کے لیے مفید ہو صفت اُسکی عاقرقرحا اور جند بیدستر اور مصطگی اور گندھک زرد اور کندر اور پارہ سب دوائین برابر وزن لے کر گندھک کو پارہ کے ساتھ کشتہ کرین اور دواؤنکو کوٹ چھانکر ہمراہ ایک جزو آرد گندم اور سرکہ اور قدرے سنگ سلیمانی داخل کرین اور پارہ کو سرکہ مین کشتہ کرکے اور سنگ سلیمانی اور گندھک مین مخلوط کرکے کھرل مین بہت باریک پیسین کہ بخوبی کشتہ ہو باہم ملاکر دوسو عدد گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ہر صبح پانچ عدد اور شب کو اسیقدر تناول کرین جبتک کہ منھہ مین آبلہ پڑین جب منھہ آجاے استعمال گولیون کا ترک فرمائین اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ دوسو عدد گولیون سے کم کھائی جاتی ہین کہ منھہ آجاتا ہو پس جب منھہ آجاے اصلاح کی جانب مشغول ہونا چاہئے اور اسکی اصلاح کی چیزین دھنیہ کا پانی اور لیمون کا پانی اور سماق اور اسکے مانند ہین اور کلی اور غرغرہ مناسب چیزونسے کرین مگر فقیر کے اعتقاد مین یہ ہو کہ جہان تک ممکن ہو سکے اس دوا دینے کی طرف جرأت نہ کرین خصوصاً سنگ سلیمانی کے ساتھ کہ وہ قوی زہر ونمین سے ہو —

پارہ کی گولی — کہ کھوراجولی بری سے موسوم ہو صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہو کہ یہ گولی ہند کے طبیبون کے ایجاد سے ہو اور جس حکیم نے کہ اسکو ترکیب کیا ہو کھوراجولی نام رکھا ہو اور بری اور برا انکی لغت مین گولی کو کہتے ہین پس چونکہ کلام انکا اکثر وا اگونہ ہو لفظ بری کو اخیر مین کر دیا ہو اور اس نسخہ کی دواؤن کو اپنی زبان مین منظوم فرمایا ہو اس طریق سے نظم — رس بس گندھک اور ہرتار + ترپھلا ترکنہ ٹنکار جیپال بھنگرہ بندھون بری + چونسٹھ دارو ک کاہو ہری + کھولا جولی بری معلوم کرنا چاہئے کہ رس پارہ کو کہتے ہین اور بس بچھناک کو اور گندھک گوگرد کو اور اور یعنی دیگر اور ہرتال ہرتال کو کہتے ہین اور ترپھلا اطریفل صغیر کا نام ہو کہ وہ مرکب ہو ہڑ بہیڑہ آملہ سے اور ترکنا داری بھی مرکب چیز ہو گول مرچ اور سونٹھ اور زردچوبہ یعنی ہلدی سے اور ٹنکار ٹنکار ہو یعنی سہاگا اور جیپال وہ ہو یعنی جمالگوٹہ اور بھنگرہ ایک گھاس ہو ہندی اور بندھون بری یعنی باندھو گولی چونسٹھ یعنی ساٹھ اور چار اور دارو یعنی خلط اور کاہو ہری یعنی می سیرد —

اُسکی ترکیب کے اجزا — حاصل کرین اس نسخہ کے مفرد ہر دوا سے ایک جزو ولیکن بھنگرہ عصارہ اُسکا چاہئے کہ اسقدر مقدار رکھتا ہو کہ جسمین سب دوائین گوندھی جائین پھر پارہ کو ہرتال اور گندھک کے ساتھ خوب باریک پیسکر تشویہ کرین یہانتک کہ تمام خاکستر ہو اسوقت بس کو ترکنا کے ساتھ پیسین پھر جیپال کو پکاکر اور درمیان اُسکا پاک کرکے ان سبکے ساتھ پیسین بعد اُسکے باقی اجزا کو کوٹ چھانکر باہم پیسین بعدہ بھنگرہ کے پانی مین خوب پیسین اور گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود میانہ پس حاجت کے وقت متعارف آدمی کو حسب غذا کے اوپر کھلائین اور شخص بیمار کو جس چیز کے ساتھ کہ مناسب ہو دین اور یہ نہائے بھی کھا سکتے ہین اور حافظ صحت کو اس گولی کھلانے مین ویسا پرہیز کرنا چاہئے کہ جیسا کچھ پارہ اور ہرتال مین مقرر ہوا ہو اور اگر بھنگرہ میسر نہو تو اُسکے عوض کرحلب کا پانی تجویز کرین اور یہ گولی سب طرح کی آتشک اور اکثر جراحتون اور قروح خبیثہ اور بیماریون سرد اور تر اور پرانی بیتونند اور جذام اور برص کو مفید ہو بدستور لائق استعمال کی شرط سے واللہ اعلم —

دواء الزیبق — حکماے اہل فرنگ سے منقول آتشک کے جراحتون اور قروح خبیثہ کیلیے نافع ہو صفت اُسکی غاریقون اور سونف رومی اور زراوند مدحرج اور زعفران اور جند بیدستر اور کلیجن اور ریوند چینی اور مرکی صافی یعنی بول اور عاقرقرحا اور کندر اور برگ سداب اور صعتر اور جو اکھار اور تمباکو کے پتے ہر ایک سے تین درم اور جاوشیر اور گندہ بروزہ اور انزروت اور فرفیون اور زراوند طویل اور سیماب یعنی پارہ اور زرنب ہر ایک سے دو درم اور قنطوریون باریک ایکدرم اور پستہ کا مغز اور بادام کا مغز اور کشمش سبز ہر ایک سے پانچ درم دواؤنکو جدا جدا کوٹین اور کپڑے مین چھانین اور سب دواؤنکے برابر وزن شہد صاف کئے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کیمقدار نیم مثقال ہو اور غذا پلاؤ چرب اور جاننا چاہئے کہ بہتر ترکیب اس گولی مین کشتہ کرنا پارہ کا ہو چاہئے کہ خوب کشتہ کیا جائے

دواء آبلۂ فرنگ — فرنگ کے حکیمون کے ایجاد سے ہو اور اُنکے مجربات سے خلاصۃ التجارب سے منقول صفت اُسکی حاصل کرین پارہ خالص اور مصطگی اور تربد یعنی نسوت ہر ایک سے تین درم اور کندر اور مردارسنگ اور توتیاے ہندی اور سفیدہ کاشغری اور گوند آلو کا ہر ایک سے بیس درم

اور پھٹکری سفید اور پوست نارنج اور شورہ قلمی اور نوشادر اور سرمہ کو ہر ایک سے دس درہم اور حنا یعنی مہندی پچاس درہم پارہ کو مہندی کے پانی میں خاک کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اور تمام چربیوں میں شامل کر کے روغن گل اور روغن زیتون اور روغن دنبہ میں گوندھیں۔

دوا دیگر کہ اہل عراق اور خراسان اور آذربائیجان کے تجربہ سے اور غنوۃ الطبیب سے منقول ہے صفت اسکی حاصل کریں پارہ چالیس درہم اور مصطگی تیس درہم اور کندر تیس درہم اور مردار سنگ دس درہم اور حنا یعنی مہندی پچاس درہم اور سرمہ گوند پانچ درہم اور گوند ببول کا پانچ درہم سب دواؤں کو پیسیں اور سفوف کو روغنوں میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں اور حاجت کے وقت کام میں لاویں فوائد اسکے خلاصۃ التجارب میں لکھا ہے کہ جیسا میں نے اس نسخہ میں دیکھا روغن سے بدل روغن بنفشہ زرد آمیختہ کیا تو بہت نفع دیا اور بعض نسخوں میں زنگار لکھا ہو تو اسے مہندی یا دونوں کو اضافہ کیجئے۔

دوا الزیبق کہ آتشک کے لیے مفید ہے صفت اسکی پارہ کشتہ کیا ہوا آٹھ مثقال اور مہندی اور لادن اور مصطگی اور سورنجان ہر ایک سے دو درہم اور زرد یعنی اسفیداج سفید اور بنفشہ کی جڑ ہر ایک سے تین درہم اور روغن گل سوسن دس درہم اور روغن زیتون پندرہ درہم اور لیمو کا پانی پانچ مثقال اور بکری کی چربی تیس درہم اور اگر زخم ہوتا ہو تو سفیدہ کاشغری اور توتیاے ہندی اور مردار سنگ ہر ایک سے دو درہم اور زنگار نیم درہم اضافہ کرے بطریق مرہم ترتیب دیکر بطور شمع شب کے وقت ملیں۔

دہن زیبق یعنی پارہ کا روغن واسطے خارش تر اور آتشک اور پرانے قرحوں کے نافع ہے صفت اسکی پارہ دو تولہ لیکر اور کپڑے میں باندھ کر اس دیگ میں کہ جسمیں چار سیر مہندی تازہ دو دھ دو پیالہ معلق لٹکائیں اور منہ اس دیگ کا بند کر کے نیچے اسکے ملائم آگ جلائیں یہاں تک کہ دو دھ جم کر بہت گاڑھا ہوجائے آگ پر سے اتار کر اور پوٹلی اس میں سے نکالکر کام میں لائیں اور اگر شیر کے عوض تازہ تیل ڈالیں تب بھی عجیب ہے اور اگر وہ بھی موجود نہو تو ایک تیل کا تازہ روغن ایک سیر ڈالیں اور تین چار سیر پانی ڈال کر پکائیں یہانتک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور نسخہ روغن راحت کا دیگر نسخو نمین مذکور ہو اور خلاصۃ التجارب کا شفاو ن نسخہ ہوتی ہے اور کئی نمیں دیکھا انشاء اللہ تعالیٰ۔

فصل سیماب کے طلاؤں کے بیان مین ہے

طلاء سیماب جو نافع ہو واسطے آتشک اور قرحوں خبیثہ کے صفت اسکی کندر اور مصطگی اور سیماب ہر ایک سے دس درہم اور چربی بکری کی بقدر کفایت باہم گوندھکر طلا کریں۔

طلاء دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی سیماب ایکدرم اور فرفیون اور انزروت اور گندہ بیروزہ اور جاؤشیر اور کندر اور مصطگی اور کتیرا اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے پانچ درم اور چربی بکری کی اور خوک کی چربی کہ پانی سے صاف ہوں بقدر کفایت لیکر اور دوائیں آمیز کر کے گوندھکر استعمال میں لائیں۔

طلاء دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی زنگار تین درم اور مہندی کی پتی دو درم اور ابو الکار تین درم اور بادام تلخ سوختہ ایک درم اور سیماب یعنی پارہ تین درم اور روغن گل تیس درم۔

طلاء دیگر سورنجان مصری اور ریشہ خطمی اور صندل سفید اور گوگل زرد ہر ایک سے دو درم اور سیماب یعنی پارہ ایک درم اور حنا یعنی مہندی پانچ درم اور روغن زیتون اور روغن گل اور روغن قسط اور روغن تازہ سیر ہر ایک سے دس درم۔

طلاء دیگر سیماب ایکدرم اور فرفیون اور انزروت اور گندہ بیروزہ اور جاؤشیر اور کندر اور مصطگی اور گوگل زرد ہر ایک سے تین درم اور مرکی صافی یعنی بول اور سیماب سن اور توتیاے کرمانی اور مردار سنگ دھویا ہوا اور سورنجان مصری ہر ایک سے دو درم اور روغن گل اور روغن زیتون اور روغن قسط ہر ایک سے دس درم اور چربی بکرے کے گردہ کی بقدر کفایت

طلاء دیگر سیماب یعنی پارہ ایکدرم اور جاؤشیر تین درم اور مرکی صافی یعنی بول اور گوگل زرد ہر ایک سے دس درم اور مہندی پانچ درم اور مصطگی تین درم اور سورنجان مصری ایکدرم اور روغن گل دس درم اور بکرے کے گردہ کی چربی بقدر کفایت۔

طلاء دیگر سیماب یعنی پارہ اور لیمو کا پانی اور صابون ہر ایک سے آٹھ مثقال اور انزروت ایک مثقال اور ایلواے زرد اور مردار سنگ ہر ایک سے پانچ مثقال اور پھٹکری جلائی ہوئی اور وہ وزن کا سم فارسی جدوار کا ہے جسکو ہندی میں نربسی کہتے ہیں ہر ایک سے تین مثقال اور کندر ایک مثقال اور مصطگی چھ مثقال اور حنیہ سید شہر چھ مثقال اور روغن فرفیون دو مثقال اور بکرے کے گردہ کی چربی چالیس مثقال اول سیماب یعنی پارہ کو لیموں کے پانی اور صابون میں کشتہ کریں اور دواؤں کو باریک کوٹ کر ملائیں اور ہاون میں پیسیں یہانتک کہ رنگ سفید ہوجائے استعمال کریں۔

طلاء دیگر سیاہ آتشک کو مفید ہے صفت اسکی ملیٹھی اور مردار سنگ ہر ایک سے ایکدرم اور سیماب یعنی پارہ ڈیڑھ مثقال اور روغن زیتون پانچ مثقال کہ بارہا یہ نسخہ آزمایا ہوا ہے اور سب بیماریوں میں نفع کامل پہونچاتا ہے صفت اسکی جدوار خطائی یعنی نربسی دو مثقال اور کندر اور مصطگی ہر ایک سے دو مثقال اور صابون ڈیڑھ اوقیہ کہ ایک اوقیہ دو تولہ

دس ماشہ کا وزن ہی اور مہندی کے پتونکا پانی تین مثقال اور لیمون کا پانی بقدر حاجت اور سورنجان اور قسط اور مغاث بغدادی اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور حب الغار اور مرکی صافی اور گوگل اور سکبینج اور جاوشیر اور ترنجو ہر ایک سے دو مثقال اور سیماب یعنی پارہ چار مثقال اور عاقرقرحا دو مثقال اور روغن خیری اور روغن ابوت ہر ایک سے ایک مثقال اور روغن سوسن پانچ مثقال اور روغن زیتون [illegible] مثقال اور روغن گل [illegible] مثقال اور موم زرد [illegible] مثقال اور بکرے کے گردہ کی چربی تین مثقال روغن کو موم مین پگھلائین اور جیزون کو گلاب مین بھگوئین اور کوندنی چیزون کو سرکہ مین حل کرین اور سیماب کو چربی مین کشتہ کرین اور اسکے کشتہ کرنے مین کوشش بہت فرمائین اور جسوقت اسکو داخل کرنا چاہین چاہیے کہ جسوقت سرد ہوجاے دواؤن مین ملا کر باون مین خوب پیسین اور بعد اسکے چند روز رہنے دین کہ بخوبی مزاج حاصل کرے پھر اسکے تین حصہ کرین اور ہر ایک حصہ کو کہ ملنا چاہین اول درمیان دوابرو سے شروع کرین پس گردن تک بقدر چار انگشت چوڑا اوسمین ملین پھر پشت کے مہرونپر مالش کرین اور شانہ اور کہنیون اور انگلیون کے جوڑونپر ملین اسکے بعد زانو اور کولہ اور قدم کے جوڑونپر ملین اور جبکہ گردن سے ریڑھ کی ہڈی اور سر معدہ تک چرب کرین اور ناف کے درمیان کو بھی بخوبی چکنا کرین اور دل اور دماغ اور خصیونپر ہرگز نہ ملین کہ مضرت کا اندیشہ ہی اور روئی کا کپڑا پہنین اور غذاؤن مین ایسی چیزین کھائین جیسے مونگ کی دال دھوئی ہوئی اور دارچینی اور پالک اور سرد میوون اور ترشیون اور شیر اور شیرینیون سے نہایت پرہیز کرین اور نبات اور گاؤزبان کا عرق اور گلاب اور تخم شربتی نوش کرین اور ایک

چاندی کا ٹکڑا منہ مین ہروقت رکھین اور سرکہ اور گلاب اور ہرے دھنیہ کے پانی سے کلی کرین اور تھوڑی دیر تامل کرین اگر پسینہ بہت آیا اور درد اور آتشک تمام و کمال خشک ہوکر گرنے لگے اور پاؤن کا درد سب جاتا رہے اور تین دن انھین چیزونکا استعمال کرین پھر حمام مین نہائین اور اگر اس نہانے مین نفع طلا کا نہوا تو باقی روغن کو ملین اور بعد تین دن کے حمام مین جائین اور بدن کو بنفشہ کے پانی اور خطمی وغیرہ کی بھوسی سے دھوئین بعد اسبات کے کہ صابون سے دھویا ہو اور یہ طلا مرض کو بالکلیہ زائل کرتا ہی اگرچہ بہت پرانا ہوگیا ہو اور اگرچہ بہت قوی اور ایک مدت اسپر گذرگئی ہو تو شاید کہ دوسرا طلا کرنیکی حاجت پڑے پس اگر طلا کرین تو چاہیے کہ درمیان دو طلاؤن کے ایک مہینہ سے زیادہ فاصلہ ہو اور اگر کوئی مقام درد پیدا کرے تو اس مرہم کی مالش فرمائین جلد برطرف ہوجائیگا اور اگر مرض بہت قوی ہو تو اسکی مقدار کو زیادہ کرسکتے ہین یعنی چھ مثقال تک پہونچائین مگر اعضاے رئیسہ پر طلا نہ پہونچانا چاہیے۔

طلاء دیگر مجرب۔ کندر چھ مثقال اور مصطگی اور ایلوا سیاہ اور حلبہ یعنی میتھی اور اقلیمیاے رومی اور شورہ قلمی ہر ایک سے تین مثقال اور مہندی دس مثقال اور سیماب یعنی پارہ بیس مثقال اور زنگار دس مثقال اور گاے کا گھی اور روغن بدستور مرہم تیار کرین۔

طلاء دیگر۔ مامیران چینی دو درم اور مومیائی کانی اور سلارس ہر ایک سے تین درم اور کندر دو درم اور توتیاے کرمانی اور مہندی کے پتے ہر ایک سے پانچ درم اور سیماب یعنی پارہ ساڑھے سات درم اور گاے بکرے کی چربی دس درم اور بنفشہ کی جڑ اور نارنج کا پوست ہر ایک سے دو درم اور روغن گل بیس درم اور مغز قلم گاؤ اور روغن زیتون ہر ایک سے دو درم اور موم کافوری ایک درم اور لیمون کا پانی بقدر کفایت۔

طلاء دیگر۔ خارش تر کے لیے نہایت نافع اور مجرب ہے صفت اسکی کندش اور میتھی کی جڑ اور شاخ درخت انار اور شاخ مکوہ اور جنگلی چوکہ اور بلیلہ سوختہ اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر کے پتے اور پارہ کشتہ کیا ہوا اور زیرہ یا خاکستر زیرہ یا خاکستر جو اور اقلیمیاے نقرہ یعنی چاندی کا میل جو گلاتے وقت حاصل ہوتا ہی اور میعہ یابسہ اور نوسادر اور میتھی اور عاقرقرحا اور انجدان کی جڑ دونون کو جلا کر اور دوا مین کوٹ چھانکر پارہ کشتہ کیے ہوے کے ساتھ اکٹھا کرین اور قطران مین گوندھین اور ایک گہرے برتن مین رکھین اور مٹی کی رکابی اسپر ڈھانپ کر وہ برتن ایک شب تنور مین ڈالین اور صبح کو نکال کر علیحدہ رکھین کہ سرد ہوجاے دواؤن کو اس برتن سے جدا کرین اور ملاحظہ فرمائین اگر وہ دوا کوئلہ کے مانند ہوگئی ہو بہتر اور نہ تکرار عمل کرین پھر باریک پیسکر دوا کے چہارم وزن نمک ملائین اور سب کو روغن گل مین چکنا کرین اور ایک عضو پر طلا کرین اور چھوڑ دین جبتک کہ خشک ہو پھر دوسرے مین لگائین اور کسیقدر صبر کرین اور ایکبار ملین بہتر ہی اور پارہ کے طلاؤن کے چند نسخہ دیگر طلاؤن مین مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے۔

عقد سیماب۔ واسطے امساک اور قوت باہ کے قوی الاثر ہی صفت اسکی پارہ آٹھ مثقال لیکر قدرے پرانے سرکہ کے ساتھ لوہے کے ہاون مین پیسین کہ مضمحل ہوجاے پھر تین مثقال نمک ہندی کوٹ کر اسمین داخل کرین اور خوب ملین اور اسوقت کسی لوہے کے برتن مین جسکو سرخ انگوری سے بھرا ہو ڈال کر آگ پر رکھین اور تین مثقال تانبہ جلایا ہوا پیسکر قدرے قدرے سیماب پر ڈالین اور لوہے کے دستہ سے پیسین یہانتک کہ سیماب بستہ ہو پھر آگ پر سے نیچے اتارین اور اس سیماب بستہ کو سرد

پانی سے دھوئین کہ میل اسکا سب نکل جائے پارچۂ سفید مین لپیٹ کردیائین اور گولی بنائین اور درمیان اُسکے ایک سوراخ کرین اور ایک ڈورا مضبوط سوراخ مین ڈالین پھر اسکو ایک شب لیمون کے پانی مین چھوڑین آئینہ مثل رنگ سخت ہوجائے بعد اُسکے دھتورہ کے روغن مین اُسکو پکائین اور ایک سال تک کبھی درمیان شیرہ اور کبھی درمیان روغن اور کبھی دیگ طعام مین اور کبھی مناسب گھاسون مین سے کسی گھاس کے پانی مین ڈالین اور ہمیشہ ہاتھ سے ملتے رہین یہانتک کہ متجلی آئینہ کے مانند ہوجائے اور بخوبی شفاف معلوم ہو اور مطلق کدورت اُسکے جسم مین نہ رہے اُسوقت اسا کی سنی کے کام کا ہوگا چاہیے کہ مباشرت کیوقت دہن مین نگاہ رکھین اثر اسکا بے مثل ہی۔

قیروطی زیبق سلیمانی۔ یعنی موم روغن پارہ کا دردون مفاصل کے زائل کرنے مین خصوصاً زانو کے درد خصوصاً وہ درد جو باد آتشک سے ہوا ہو اور پرانا ہوگیا ہو اُسکے رفع کرنے کے لیے بے عدیل ہی ایسے ہی واسطے زخمون پرانے اور سڑے کہ جنکا اندمال دشوار ہوگیا ہو اور پرانی نواصیر کے لیے اور واسطے قروح آتشک کے کہ اسکے شروع مین باعث منع استداد کا ہی یعنی آتشک کے قروحون کو جو نئے حادث ہون انکو بہت دنون تک بڑھنے نہین دیتا اور اگر اُن کے اواخر مین استعمال کیا جائے تو جلد اچھا کرنے اور بخوبی اندمال کا باعث ہوتا ہی صفت اُسکی صابون بیس مثقال نرم کوٹ کر اور چینی کے برتن مین رکھکر گرم پانی تھوڑا اُسپر ڈالین اور انگلی سے ملین کہ خوب حل ہوجائے پھر ایک مثقال پارہ کو ایک مثقال سنگ سلیمانی پسے ہوے کے ساتھ چینی کے برتن مین رکھکر پیسین کہ پارہ ناپدید ہو حل کیے ہوے صابون مین ملاکر گھوٹین اور حاجت کے وقت استعمال مین لائین اور یہ دوا اسقدر نہ بنائین

کہ استعمال کرنے کے بعد بچ رہے کیونکہ وہ فاسد ہوکر بیکار ہوجائیگی بلکہ تھوڑی تھوڑی ضرورت کے موافق بنائین اور استعمال کرین اور بعض نے لکھا ہی کہ سنگ سلیمانی چہار منی ہو ولیکن جو کچھ مشہور ہی وہ دار اسکند سفید ہی اور موم روغن کے نسخے کہ جنمین پارہ داخل ہی اکثر انمین سے قیروطیا مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہونگے۔

کحل زیبق۔ یعنی پارہ کا انجن واسطے غشاوہ اور بیاض اور رفع کدورت کے جو آنکھ کی سردی اور تری سے حادث ہو نافع اور مجرب ہی صفت اسکی سرب یعنی سیسہ اور پارہ ہر ایک سے ایک تولہ لیکر سیسہ کو کوٹین اور ورق ورق نازک اسکے بہت باریک برگ گل کے مانند جدا کرکے دونون کو سنگ سماق مین چار عدد دار فلفل یعنی پیپل اور چولائی خاردار کے پانی کے ساتھ کئی پہر بہت دیر تک خوب پیسین کہ پارہ ناپدید اور کشتہ ہوجائے پھر چینی یا شیشہ کے برتن مین رکھکر منھ اسکا مضبوط بند کرین اور حاجت کے وقت بقدر ایک حبہ آنکھ مین چھڑکین اگر سلائی ہو ورنہ سلائی سے لگائین۔

فصل سیماب کے مرہمون کے بیان مین ہی

مرہم سیماب۔ واسطے زخمون خبیثہ اور ناصور کے مثل اپنا نہین رکھتا صفت اسکی پارہ خالص چودہ ماشہ اور رال دس درم اور مردار سنگ چار دام کہ ایک دام بیس ماشہ کا وزن ہی اور اجمود کے بیج ایک دام اور چھوٹی الائچی نیم درم اور موصلی سیاہ ڈیڑھ درم اور موصلی سفید ایک دام اور بیش تیلیا سیاہ پاؤ دام اور چھالیہ دو عدد اور ناریل کا مغز ڈیڑھ دام اور بھاڑ کی مٹی جلی ہوئی پاؤ دام سب دوا وُن کو جدا جدا کوٹ چھانکر گاے کے گھی مین گھوٹین اور جسقدر گھوٹنے مین مبالغہ کرین بہتر ہو

مرہم سیماب۔ یہ نسخہ علی گیلانی کا ہی اُسنے اپنے مجربات مین بیان کیا ہی اور لکھا ہی کہ یہ مرہم نہایت نافع ہی واسطے قضیب اور فرج اور بواسیر اور نواصیر کے خواہ باد فرنگ سے ہو یا غیر اُسکے سے صفت اسکی گندہ بروزہ دس مثقال پانی مین بھگوئین اور دونون دستے مین کہ وہ ۔۔۔ ہوجائے ۔۔۔ خالص زندہ ۔۔۔ اور ایک درم توتیا ۔۔۔ پیسکر ۔۔۔ گوندھکر ۔۔۔ سے ۔۔۔ گھوٹین ۔۔۔ دوا مین بخوبی حل ہوجائین ۔۔۔ لائین۔

مرہم سیماب۔ قروح خبیثہ اور آتشک کے ۔۔۔ نافع ہی صفت اسکی سیماب ۔۔۔ موم سفید ۔۔۔ اور ۔۔۔ کی تری صاف کی ہوئی ہر ایک سے تین مثقال اور چنبیلی کا روغن ایک مثقال چاہیے کہ چربی اور روغن اور موم کو لوہے کے برتن مین آگ پر رکھین پھر آگ پر سے اتار کر چینی یا شیشہ کے برتن مین رکھین اور ہتھیلی سے ایک پہر تک سیماب مذکور کے ساتھ ملین کہ مرہم کے مانند ہوجائے اور صاحب آتشک کو چاہیے کہ بقدر چار درم مثقال اسمین سے لیکر سوتے وقت اپنی ہتھیلیو نپر ملے کہ بخوبی اندر جذب ہو دو تین ساعت تک یہ عمل کرکے پھر سو رہے اور صبح کو دونون ہاتھ گرم پانی سے دھوئے مگر سرد پانی نہ استعمال کرے ایک ہفتہ کی مدت مین انشاء اللہ تعالے صحت پائیگا اور اس درمیان مین اگر منھ آجائے تو ببول کا پانی جوش دیکر اسکے پانی سے غرغرہ کرین

مرہم دیگر۔ آتشک کو نافع ہی سیماب صاف اور توتیاے ہندی ہر ایک سے دو درم اور چھالیہ آٹھ درم اور موم کافوری چار درم اور گاے کا گھی آٹھ درم چھالیہ اور توتیا کو جلاکر نرم پیسین اور موم کو روغن مین پگھلا کر اور آگ پر سے نیچے اتار کر جب گرمی

اسکی کم ہو جائیگا اور پارہ اور توتیا کو آنکھوں میں ڈالیں اور جب معلوم ہو کہ پارہ [illegible] چاہیئے کہ توتیا ایک [illegible] ہو اور ایک [illegible] [illegible] دوسرے قسم کی [illegible] [illegible] توتیا کے داخل ہو اور یہ [illegible] درست اور نیک ہے۔

مرہم سیماب [illegible] واسطے قروح آتشک [illegible] اور [illegible] صفت اسکی [illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] حاجت کے وقت [illegible] حاجت [illegible]

مرہم سیماب [illegible] واسطے آتشک کے ایک رات اور ایک دن میں داغوں اور زخموں کو خشک کرتا ہے اور [illegible] صفت اسکی پارہ [illegible] مثقال اور [illegible] مثقال اور توتیا [illegible] دس مثقال اور گندھک [illegible] نیم مثقال اول پارہ کو [illegible] اس سے کئی مرتبہ [illegible] یہاں تک کہ پارہ کو کرپاس تمام اپنے [illegible] جذب کرے اور [illegible] پارہ کا نرہے اور ناپدید ہو جائے بعد اسکے دو کرپاس ملائیں پس کرپاس سوختہ کی راکھ بقدر ایک مثقال لیکر اور سب دواؤں کو بھی پیسکر آپس میں ملائیں اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم پختہ [illegible] انڈے کو گرم [illegible] میں پکایا ہو [illegible] مرہم [illegible] کریں پس مرہم مذکور سے تھوڑا لیکر اور ایک کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر زخم پر چپکائیں انشاء اللہ تعالیٰ ایک رات اور ایک دن میں زخم آتشک کو خشک کرتا ہے اور کپڑے کا ٹکڑا اگر دو تین دن کے بعد خود بخود جدا ہو جائے [illegible] کے جوش کیے ہوئے پانی سے تر کر کے جدا کریں۔

مرہم سیماب دیگر۔ آتشک [illegible] نافع ہے صفت اسکی سیماب [illegible] اور توتیا [illegible] کوڑی جلائی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور رال آٹھ درم اور [illegible] چربی [illegible] درم اور موم [illegible] روغن میں پگھلائیں اور دواؤں کو باریک [illegible] اور استعمال کریں۔

مرہم سیماب دیگر زخم آتشک کے [illegible] صفت اسکی [illegible] کافوری اور [illegible] [illegible] مثقال [illegible] ایک مثقال سیماب داخل کر کے ہتھیلی سے خوب ملائیں کہ یکساں ہو جائے۔

مرہم سیماب واسطے آتشک اور زخموں خبیثہ کے نافع ہے صفت اسکی حاصل کریں پارہ [illegible] درم سفوف [illegible] پانچ درم اور [illegible] اور [illegible] سب دواؤں کو [illegible] سیماب کے ساتھ [illegible] معلوم ہو [illegible] [illegible] کے ساتھ خوب [illegible] کریں۔

نسخہ سفوف مقوی دماغی میں مذکور ہوا ہے

اس آدمی کی تدبیر جسنے پارہ کھایا ہوئے

اور اسکے سبب اسکے بدن کے اجزا میں آفت پیدا ہوئی ہو اور اعضا اسکے شق ہو گئے ہوں اور اکثر مقام پر زخم پڑ گئے ہوں یہ ہے کہ حاصل کریں شیرہ [illegible] بقدر ایک سیر اور [illegible] کو ایک گلاس [illegible] صاف کریں اور تین روز اسکو پلائیں تجربہ کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ یہ دوا نکالتی ہے پارہ کو پیشاب کی راہ سے اور ایسے ہی اسکے ہاتھ اور پاؤں کا دھونا ببول کی چھال پکائی ہوئی سے کہ پانچ سیر چھال [illegible] پانی میں پکائیں [illegible] نصف پانی رہے مجرب ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ [illegible] باد فرنگ کے لیے بھی نافع ہے۔

سین مہملہ کی کتاب سین مہملہ کا باب الف کے ساتھ

سفوف [illegible] جاننا چاہیئے کہ [illegible] مفرح ہے کہ واسطے نواب اشرف اعلیٰ [illegible] عباس حسینی صفوی جنت مکانی کے تیار کی گئی تھی اور [illegible] سے بہت نفع حاصل ہوا تھا اس وجہ سے اسکا نام [illegible] رکھا [illegible] کی [illegible] دل کو قوت دیتی ہے اور [illegible] زائل کرتی ہے اور جگر کو نافع ہے اور وسواس اور مالیخولیا کو مٹاتا اور مقوی بدن اور سودا [illegible] [illegible] بیماریوں سے [illegible] [illegible] رکھتے ہوں صفت اسکی یاقوت رمانی اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے تین مثقال اور [illegible] [illegible] اور یشب سبز اور مونگے کی جڑ اور گل مختوم اور درونج [illegible] گل [illegible] اور زعفران اور خرفہ کے بیج [illegible] اور کاہو کے بیج پوست اتارے ہوئے اور [illegible] کے بیج پوست اتارے ہوئے اور خشخاش کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک مثقال اور مشک تبتی خالص نیم مثقال اور گلاب کے پھول چھ مثقال اور [illegible] پانچ پانچ مثقال اور زرشک منقی اور نیلوفر ہر ایک سے تین مثقال اور گاؤزبان کے پھول دو مثقال [illegible] سب دواؤں کے تین وزن شربت [illegible] میں ترتیب دیکر نگاہ رکھیں ایک

خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی—

سادہ معجون — مرزا محمد باقر حکیم باشی نواب اشرف علی شاہ سلیمان کے خط سے منقول صفت اُسکی گلاب کے پھول اور بسلوچن سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور خشخاش سفید کے بیج اور زرشک منقے اور یشب سبز اور موتی ناسفتہ اور ابریشم کترا ہوا اور کہربا اور مونگے کی جڑ اور گل مختوم ہر ایک سے تین مثقال اور کاسنی کے بیج اور آملہ منقے اور برگ گاؤزبان اور گاؤزبان کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق ایک مثقال اور چاندی کے ورق ڈیڑھ مثقال اور عنبر اشہب اڑھائی مثقال اور زعفران ایک مثقال اور شربت توت سب دواؤن کا تین وزن صفت اُسکی بہ نسخہ دیگر گلاب کے پھول اور زرشک منقے اور نیلوفر کے پھول اور موتی ناسفتہ اور یاقوت رمانی ہر ایک سے تین مثقال اور بسلوچن سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور کاسنی کے بیج اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور گاؤزبان اور یشب سبز اور کہربا اور مونگے کی جڑ اور گل مختوم ہر ایک سے دو مثقال اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز پانچ مثقال اور خشخاش سفید دس مثقال اور سونے چاندی کے ورق اور عنبر اشہب اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤن کے تین وزن شربت توت مین بدستور مقرر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی—

سین مہملہ کا باب دال مہملہ کے ساتھ

سدر — فارسی مین کنار اور ہندی مین بیر کہتے ہین اور مراد اس اسم سے پتے پیسے ہوے اُسکے ہین اور جنگلی پرخار ہوتے ہین اور اُسکو ضال کہتے ہین اور بیری باغی کانٹے کم رکھتی ہی اور پھل بھی اُسکا بہت بڑا اور لذیذ ہوتا ہی سنجد کے مشابہ اور خوشبودار اور شیرین کچھ ترشی کے ساتھ اور زرد اور سرخ ہوتا ہی اور ہندوستان خصوصاً شاہجہان آباد مین بہت بڑا اور شیرین اور خوشبودار پھل اُسکا ہوتا ہی مختلف طرح طرح کی شکلون سے کہ بعض پھل گول چھوٹے سیب کی شکل دس مثقال کے وزن سے بیس مثقال تک اور طولانی بھی ہوتا ہی مختلف شکلون کے ساتھ کہ وہ خوب اور شیرین اور خوشبودار اور نازک اور شاداب ہوتا ہی اور چھوٹا بقدر کنجد کہ جسکو نازک بدن کہتے ہین بہت نازک اور شیرین ہوتا ہی اور سب قسمون سے بہتر ہوتا ہی اور اُسکی لکڑی کا برادہ پہلے درجہ کے آخر مین سرد اور دوسرے کے آخر مین خشک اور تر و تازہ اُسکا شاید تر ہو اور خشک اُسکا خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور آنتون کے قرحہ کو دور کرتا ہی اور جو اسہال یعنی دست ضعف معدہ کی وجہ سے جاری ہون بند کرتا ہی اور استسقا اور طحال کو دفع کرتا ہی اور حقنہ اُسکا بدستور آنتون کے زخمون کے واسطے اور ذرور یعنی خشک چھڑکنا اُسکا گرم زخمون کے لیے جیسے آبلہ وغیرہ مفید ہی مقدار اُسکی خوراک کی سات درم تک ہی اور برگ اُسکا واسطے زخمون اور پاک کرنے بدن کے میل اور بالون کی تقویت اور اُنکے گرنے کو منع کرنے اور پٹھون کی تقویت اور ہوام جانورون کے بھگانے کیلیے اور ضماد اُسکا شراب کے ساتھ واسطے پکانے ورمون گرم اور اُنکی تحلیل کیلیے مفید ہی اور بدستور اُسکے تازہ اور خشک کا جوشاندہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور پھل اُسکا پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے مین خشک ہی اور بعضے پہلے مین گرم جانتے ہین اور ترش خام اور چسپندہ ہی اور پختہ اور کمال کو پہونچا ہوا قلیل الغذا اور دیر ہضم اور صالح الکیموس ہی آدھا رطل پانی اُسکا معدہ اور آنتون سے دستونکی راہ صفرا کو نکالتا ہی اور غریبہ یعنی عارضی حرارت کو بجھاتا ہی اور کھٹا اُسکے ترش کا بخرون کے اُٹھنے کا مانع ہی جو دماغ پر چڑھ گئے ہون اور صفرا اور تشنگی کو دفع کرتا ہی اور شیرین اُسکا سدہ کو کھولتا ہی اور معدہ اور آنتون کے کیڑون کو مارتا ہی اور سرد مزاج والونکو مضر ہی اور مصلح اُسکا قند ہی اور گرم مزاج والونمین سکنجبین اور پھل خشک اُسکا قوی القبض ہی اور اُسکے آٹے کو سویق النبق کہتے ہین صفراوی دستون اور آنتون کے قرحہ کے لیے نافع ہی اور حمام کے اندر ضماد اُسکے شگوفہ کا پھٹنے اور چھلنے کیلیے نافع ہی اور اُسکے درخت کا جوشاندہ نہایت قابض اور ضماد کوٹا ہوا اُسکا شکستگی اعضا اور اُنکی تقویت کو مجرب ہی اور اُسکے جوشاندہ کا طلا کہ نہایت گاڑھا ہو اعضا کی سستی اور اُنکی تقویت اور عضلون کی قوت کیلیے نافع ہی اور اُس طلا سے اطفال جلد حرکت کرسکتے ہین اور لکھا ہی کہ اگر دانہ کنار کو گلاب مین آلودہ کرکے بو دیوین تو اُسکے پتون اور پھل سے بو گلاب کی ظاہر ہوگی اور اگر دانہ کو شہد مین آلودہ کرکے بو دیوین تو وہ پھل نہایت شیرین ہوگا یہ بات کچھ اصلیت نہین رکھتی ہی—

سویق کنار — یعنے بیر کا آٹا نافع ہی حرارت مزاج اور گرم بیماریون اور گرم پتون اور گرم صفراوی دستون کے بند کرنے کے لیے صفت اُسکی حاصل کرین بیر پختہ خشک کیا ہوا اور گٹھلی اُسکی دور کرکے آٹا پیسین اور بقدر حاجت پانی مین ملاکر مناسب شربتون مین سے کسی شیرینی یا قند کے ساتھ تناول کرین نہایت مفید ہی—

سین مہملہ کا باب راے مہملہ کے ساتھ

سرطان — [illegible] اور ہندی مین کیکڑا اور لغت فرنگ مین [illegible] کہتے ہین دوسرے درجہ مین

گرم اور تر ہے جذب اور تحلیل کے ساتھ اور بہتر قسم اسکی قسم مادہ ہے اسکی ہے اور نشانی اسکی یہ ہے کہ جو سوراخ اسکی پشت پر ہیں ان میں پانی سفید ظاہر ہو خاصیت اسکی یہ ہے کہ گرم مزاج والوں کی باہ کو قوت دیتا ہے اور کثیر الغذا ہے اور دیر ہضم ہوتا ہے اور شربت اور شیرہ اسکے جوشاندہ کا پانی اور انجدان اور سونف کے ساتھ پتھری کو توڑتا ہے اور حیض اور فضلات کو جاری کرتا ہے اور اسکو پیس کر اور دودھ میں ملا کر … کاٹے ہوئے … پر لگائیں تو اسکے زہر کو دفع کریگا اور شراب کے ساتھ … دشواری پیشاب اور گردہ اور مثانہ کے درد … اور بچھو کے ڈنک کی مضرت دفع کرنے کے لیے اور … اسکے شیرہ کو سپیدہ کا بقدر ایک … کے پارہ … کا وزن ہو اسکے خناق کے سرعت اثر ہے اور اسکے تازہ کو لیے ہوئے کا ضماد اسکے جذب کے لیے … اور بچھو کے کاٹنے کی تکلیف دور کرنے اور اسکے نکالنے کو کانٹا اور تیر کے اعضا سے اور اسکے گرم ورموں کے نافع ہے اور اسکی آنکھوں کو … میں پیسکر لگانا … کو … اور اسکے پاؤں کو … [illegible] … اور اسکے گرنے کا مانع اور دقیق … کا جوشاندہ کا اسکے اطراف کو قطع کرکے شکم کو پانی خالص اور انگور کی لکڑی کی راکھ سے دھوکر خالص پانی سے پاک کیا ہو چوتھائی کے ساتھ جوش دیکر نوش کریں سل اور دق اور خشکی اعضا اور نہایت لاغری کے واسطے مجرب اور بدستور جلانا اسکا اور استعمال کرنا بول کے گونہ اور مناسب دواؤں کے ساتھ یہی اثر رکھتا ہے اور بواسیر کے لیے نہایت مفید ہے اور اسکے جلائے ہوئے کا ضماد اس … کے لیے آزمایا ہوا ہے جو … عارض ہو اور اگر چند عدد انکو زندہ پکڑ کر بغیر قلعی کے تانبے کی دیگ

میں جلائیں یہانتک کہ خاکستر ہو جائے ہر روز ایک مثقال اس سے تو دو تین خالص پانی کے ساتھ نوش کریں کہ ایک … و دق … کا وزن ہو سنگ دیوانہ کی سمیت دفع کرنے کیلئے نافع ہے اور اس طرح کا استعمال … مجرب ہے اور لازم اور مناسب ہے کہ مقام زخم پر کسی طور کا مرہم روغن زیتون اور سرکہ اور جاؤشیر سے تیار کرکے لگائیں اور اگر سگ دیوانہ کاٹے ہوئے کو ایک مدت گذر گئی ہو تو بقدر دو مثقال … دیویں اسکے … کہ شرط اسکے جلانے کی اس اکسیر واسطے اسوقت ہے جب آفتاب برج اسد میں ہو اور قمر کے مقابل میں ہو اور بدستور … جلائے … ہوں اور … جزو جنطیانا یعنی کچھان بید اور … جزو کندر اضافہ کرکے تین دن اور زیادہ اس سے ہر روز تین مثقال … پانی کے ساتھ نوش کریں سگ دیوانہ کاٹے ہوئے کی مضرت کو دفع کرتا ہے اور بدستور تین مثقال خاکستر مذکور کو ڈیڑھ مثقال جنطیانا یعنی کچھان بید کے ساتھ شراب میں ملاکر پینا یہی اثر رکھتا ہے اور ضماد اسکے خاکستر کا شہد کے ساتھ کہ باہم پکایا ہو وہ پھٹے ہاتھ پاؤں اور شق ہو جانے مقعد اور اس شقاق کیلئے جو سردی سے ہو اور کہتے ہیں کہ وہ مضر مثانہ کو اور مصلح اسکی گل قبرسی اور گل مختوم ہے اور مقدار اسکے خوراک کی سوختہ اسکے سے تین مثقال اور خام اور پختہ اسکے سے پانچ مثقال ہے۔

سرطان جلانے کا طریق۔ حاصل کریں سرطان نہری سے جسقدر رکھتا ہیں اُن دنوں میں کہ آفتاب برج اسد میں ہو پاؤں اسکے قطع کرکے اور شکم کو چیر کر انگور کی لکڑی کی راکھ اور نمک سے دھوئیں اور مٹی کے کورے برتن میں رکھکر اس برتن کو اس مٹی سے جو خطمی کی بھوسی اور نمک کے ساتھ گوندھی ہو آلودہ کریں اور اسی مٹی سے خوب مضبوط کرکے درمیان اس تنور کے جو انگور کی لکڑی سے گرم کیا ہو ڈالیں اور جتنا تنور کا ڈھانپیں مثلاً اگر شب کو وہ برتن تنور میں ڈالا ہو صبح کو نکالیں اور اگر صبح رکھا ہو شام کو نکالیں اور پیسکر کام میں لائیں۔

سفوف سرطان۔ صاحب سل کو نہایت مفید ہے صفت اسکی سرطان جلایا ہوا تین درم اور گل قبرسی اور گوند ببول کا اور خشخاش سفید اور خشخاش سیاہ اور خربوزہ کے بیجوں کا مغز ہر ایک پانچ درم اور دوسرے نسخہ میں سرطان بھی پانچ درم ہے کوٹ چھانکر تیار کریں ایک خوراک بقدر ایک مثقال ہے شربت خشخاش یا انار شیریں کے ساتھ نوش کریں اور قرابادین یا تحفۃ المومنین کے نسخہ میں وزن سرطان کا دس درم اور کتیرا تین درم کی زیادتی ہے۔

سفوف سرطان سل صاحب دق اور صاحب سل اور پھیپھڑے کے زخموں اور نفث الدم کیلئے نافع ہے صفت اسکی گوند ببول کا اور مغز بیدانہ اور خشخاش سفید اور خشخاش سیاہ اور کاہو کے بیج اور خطمی کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور صندل سفید اور نشاستہ اور منبلوجن ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھول اور خبازی کے بیج اور کدو کے بیجوں کا مغز اور بارتنگ کا عصارہ اور گل رمنی اور گل مختوم اور گل قبرسی ہر ایک سے چار درم اور زعفران ایک درم دواؤں کو کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے نیم دانگ کافور اور دو دانگ خاکستر سرطان کے ساتھ یا شربت خشخاش یا شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف سرطان دیگر۔ سرطان بریان کیا ہوا اور بلوط کا آٹا اور منبلوجن سفید اور گل رمنی اور حب الآس اور گوگل اور کہربائے شمعی ہر ایک سے دو مثقال اور تخم گندنا اور مصطگی رومی اور ریباج اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال کہربا کو پیسکر اور باقی دوائیں کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں

ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہی۔

سفوف سرطان - سگ دیوانہ کاٹے ہوسے کو نافع ہی اسبات سے پہلے کہ وہ بیمار پانی دیکھنے سے خوف کرے صفت سرطان نہری جلایا ہوا اور جنطیانا سے رومی ہر ایک سے پانچ درم اور کندر ڈیڑھ درم اور ریوند چینی خشک تین درم اور گل مختوم دو درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کیمقدار تین درم ہی سرد پانی کے ساتھ نوش کرین

فصل سرطانی قرصون کے بیانمین ہی

قرص سرطان طباشیری - دق اور ذبول اور سل کیلیے نافع ہی صفت اُسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی ہری ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور ترنجبین دس درم اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور کھیرے کے بیج اور کدوے شیرین کا مغز ہر ایک سے تین درم اور کاہو کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے چار درم اور صندل سفید تین درم اور سرطان نہری اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم اور زعفران اور کافور قیصوری ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر اسپغول کے لعاب یا بیدانہ کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور بعض طبیبون نے اگر خام اور [illegible] اس نسخہ مین بوزن کافور داخل کیا ہی

قرص سرطان - صاحب سل کیلیے نافع ہی صفت اُسکی گل ارمنی اور گل مختوم اور گل رومی اور نشاستہ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چھ درم اور سرطان یعنی کیکڑا جلایا ہوا دس درم اور کتیرا اور بنسلوچن اور شادنج عدسی دھویا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور خشخاش سفید تین مثقال اور زعفران ایک مثقال اور رب السوس تین درم بارتنگ کے پانی مین قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی شربت انار شیرین کے ساتھ نوش کرین اور بعضے طبیب شادنج کی عوض ہنجبار کی جڑ کا پوست لائے ہین اور بعضے پہاڑی گا ے کے سینگ جلا ہوے داخل کرتے ہین اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین کہ اس قرص کو فقیر نے تجربہ کیا ہی۔

قرص سرطان - کہ قرص رازی سے مشہور ہی خون کی قی اور خون تھوکنے کو نافع اور بند کرتا ہی خون کو اعضاء باطنی سے جس عضو سے کہ جاری ہو صفت اُسکی یہ نسخہ نجیب الدین سمرقندی کا ہی انہون نے اپنے رسالہ مین بیان کیا ہی کہربا اور مونگے کی جڑ اور کندر ہر ایک سے تین درم اور انڈے کے چھلکے کی راکھ اور مصطگی رومی اور دھنیہ خشک اور بارہ سنگے کے سینگ کی راکھ اور سرطان یعنی کیکڑا جلائے ہوے کی راکھ ہر ایک سے دس درم اور دم الاخوین اور گلنار فارسی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر بہدانہ کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور اگر سردی پہونچانے اور خدر یعنی سُن کرنے کی ضرورت ہو کافور اور اجوائن خراسانی اور افیون اور کاہو کے بیج ہر ایک سے ایک درم اضافہ کرین بہتر ہی

قرص سرطان - بہ نسخہ دار الشفاء شیراز صفت اُسکی شادنج عدسی دھویا ہوا اور رب السوس تین درم اور گل مختوم اور گل ارمنی ہر ایک سے چار درم اور بنسلوچن سفید اور سرطان جلایا ہوا ہر ایک سے دو درم اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اسپغول کے لعاب مین گوندھین اور قرص بنائین مقدار خوراک کی ایک مثقال ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین

سین مہملہ کا باب عین مہملہ کے ساتھ

فصل سعوطات کے بیانمین ہے

جاننا چاہئے کہ سعوط اصل مین جالینوس کی ایجاد سے ہی واسطے اُس آدمی کے کہ نفرت پینے کی دوا سے ہو نافع ہی واسطے آنکھ اور کان اور ناک کے اور اگر اُسکو پتلا پانی سا کرکے ناک مین کھینچین اُسکو سعوط کہتے ہین اور اگر شہد مین ملاکر ناک مین کھینچین اُسکا نشوق نام رکھتے ہین اور اگر کسی چیز کو کوٹ کر ناک مین پھونکین اُسکو نفوخ کہتے ہین اور اگر دوا کو پانی مین ڈالکر اور پکا کر سر اسکے انجرون پر جھکائین اُسکو انکباب کہتے ہین اور اگر بدن پر دوا پانی مین پکا کر دھار دین اسکا نطول نام رکھتے ہین اور اگر دوا کو آگ پر جلاکر اسکا دھوان ناک مین کھینچین اسکو بخور رکھتے ہین پس یہ سب چیزین اعضاء سر سے خصوصیت رکھتی ہین۔

سعوط - جو پرانے درد سر اور سیلان اشک اور ضعف نگاہ اور ضعف دماغ کے لیے نافع ہی جس وقت کہ بیماری کی ابتدا ہو خصوصاً جوانون کے لیے گرم شہرون مین صفت اُسکی کندش ایک درم اور لادن ایک درم کا نصف اور زعفران دو دانگ اور مشک تبتی ایک قیراط اور کافور قیصوری آدھا قیراط چنبیلی کے روغن مین حل کرکے اور شہد مین گوندھکر باجرہ کے برابر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت ایک دانہ انمین سے شیر مادر دختر مین حل کرکے سعوط کرین یعنی ناک مین نچوڑین۔

سعوط دیگر - سیلان اشک اور آنکھ کی سرخی کو قطع کرتا ہی اور بو یا کی کے فساد قوت کو زائل اور درد سر کو رفع کرتا ہی جو حرارت سے حادث ہون اور اس سعوط کے استعمال کا وقت خواب سے بیدار ہونے کے نزدیک ہی اور بعد اسکے ناک کو گرم پانی سے دھوئین صفت اُسکی زہرہ گرگ اور

زہرہ زخسہ یعنے مردار خوار کا پتہ ہر ایک سے ایکدرم اور چقندر کا پانی ایک اوقیہ اور کبھی داخل کرتے ہین اس سعوط مین اگر خشکی کی شدت ہو روغن بنفشہ نیم اوقیہ اور اگر مرض سرد ہو داخل کرتے ہین اسمین جند بید ستر ایکدرم کا چارم —

سعوط دیگر - نافع ہی مرگی کے واسطے صفت اسکی کلونجی ایک جز اور قثاء الحمار کا عصارہ اور نوسادر ہر ایک سے نیم جزو اور انزروت سفید اور کندش اور زعفران اور جو اکھار اور افیون اور ایلوا زرد اور مشک تبتی خالص ہر ایک سے ایک جزو کا چہارم کوٹ چھانکر اور روغن سوسن داخل کرکے مرزنجوش کے پانی اور چقندر کے پانی مین سعوط کرین —

سعوط دیگر - کہ سب بیماریون سرد اور تر کو جو سر اور آنکھ مین ہون سودمند ہی صفت اسکی حضض مکی اور مرصافی یعنی بول ہر ایک سے دس درم اور عدس یعنی مسور چھوسی اتاری ہوئی اور صعتر فارسی یعنی پودینہ کوہی ہر ایک سے پانچ درم اور گوند ببول کا اور سداب اور زہرہ کلنگ اور جاوشیر اور جند بید ستر اور کلونجی ہر ایک سے تین درم اور نبات سفید اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور ایلوا زرد اور فرفیون ہر ایک سے پانچدرم کوٹ چھانکر خالص پانی مین قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت ایک قرص مرزنجوش کے پانی اور روغن بنفشہ یا بادام مین پیسکر ناک مین ٹپکائین

سعوط دیگر - اعضاء سر کا تنقیہ کرتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور یرقان کو نافع ہی صفت اسکی مومنج پہاڑی اور سوسن ہر ایک سے ایک درم کوٹ کر اور باریک پیسکر شہد صاف کیے ہوے ڈیڑھ درم مین داخل کرکے سب کو چقندر کے پانی مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین —

سعوط دیگر واسطے درد سر اور شقیقہ گرم اور کان کے درد کے جو حرارت سے ہو مفید ہی صفت اسکی افیون اور کافور قیصوری اور برگ نیب سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر اور خالص پانیمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی مثل دانہ عدس بوقت حاجت ایک گولی یا دو گولی روغن بنفشہ مین حل کرکے ناک اور کان مین ٹپکائین —

سعوط دیگر - قوت حافظہ کیلیے نافع ہی اور بعضے طبیب لکھتے ہین کہ ہمیشگی اس سعوط کی داڑھی اور سر کے بالون کو سیاہ کرتی ہی صفت اسکی مغز سر کلنگ اور زہرہ یعنی پتہ اسکا ہر ایک سے نرم پیسین اور روغن زیتون کے ساتھ سعوط کرین اور ایک ساعت چت لیٹین کہ بمدد خداوند عالم نافع ہوگا ۔

سعوط دیگر - کامل الصناعہ سے منقول نافع ہے واسطے فالج اور لقوہ اور مرگی اور درد سر کے کہ بلغم سے ہو صفت اسکی کتکی سفید چار درم اور ایلوا زرد اور کلونجی اور فرفیون اور جاوشیر ہر ایک سے ایک درم اور مرکی صافی یعنے بول اور اشق اور کندش اور جو اکھار ہر ایک سے دو درم اور جند بید ستر اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر اور چقندر کے پانیمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر دو حبہ اور حاجت کیوقت ایک حبہ روغن خیری مین حل کرکے سعوط کرین یعنی ناک مین ٹپکائین —

سعوط دیگر - نافع ہی واسطے درد سر بلغمی اور سکتہ اور مرگی اور فالج اور مثل ان بیماریون کے صفت اسکی جند بید ستر اور فرفیون اور مرکی صافی یعنی بول اور زعفران اور اسطوخودوس اور عود صلیب اور لونگ سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر پانیمین گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر عدس پس حاجت کیوقت ایک گولی روغن بادام مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین

سعوط دیگر - نافع ہی واسطے فالج اور لقوہ اور سکتہ اور مرگی اور سر کی بیماریون سرد کے صفت اسکی جند بید ستر ایکدرم اور کندش اور گولمرچ اور عاقرقرحا کا اسکو آذریوا اور فارسی مین چوبک کہتے ہین جبلاہنگ لغت فارسی ہی جبلہنج سے معرب اور وہ ایک تخم خار کا ہی اور شحم حنظل یعنے اندرائن کے پھل کا گودہ اور جو اکھار اور فرفیون اور زہرہ گاو خشک کیا ہوا ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت قدرے اسمین سے لیکر اذن الفار کے پانی یا مرزنجوش یعنی دونا مروا کے پانی مین داخل کرکے سعوط کرین —

سعوط دیگر - مرگی اور سکتہ اور درد سر بلغمی اور فالج اور لقوہ اور اسکے مانند اور بیماریون کو نافع ہی صفت اسکی کندش اور عاقرقرحا برابر وزن کوٹ چھانکر پانیمین گولیان بنائین ہر ایک گولی مثل عدس اور حاجت کے وقت ایک گولی روغن بادام شیرین مین حل کرکے سعوط کرین —

سعوط دیگر - نافع ہی واسطے قروح سر اور نار فارسی اور آتشک اور خنازیر کے صفت اسکی انزروت اور مرکی صافی یعنی بول اور زعفران اور کندش ہر ایک سے پانچدرم جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کرکے باہم ملائین اور مرزنجوش کے پانیمین گوندھکر گولیان تیار کرین ہر ایک گولی مثل عدس ایک گولی کو پیسکر روغن بنفشہ اور بادام مین داخل کرکے ناک مین ٹپکائین —

سعوط دیگر - نافع ہی واسطے لقوہ اور سکتہ اور مرگی اور فالج کے صفت اسکی زہرہ کلنگ اور مرزنجوش تازہ کا پانی اور سداب تازہ کا پانی باہم ملاکے ناک مین ٹپکائین —

سعوط دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہی جند بید ستر پیسکر اور شہد کے پانی مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین

سعوط دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہی بخور مریم تین اوقیہ اور عصارہ برگ شق پختہ ڈیڑھ اوقیہ اور الوین کہ وہ ایک گھاس ہی سرخ رنگ تلخ حاصل کرین

اُسکو ایک مثقال اور عصارہ قثاء الحمار کا چھٹا حصہ ایک مثقال کا سب دواؤنکو جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کرکے باہم ملائین اور شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت قدرے اسمین سے لیکر اور مادر دختر کے شیر مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین

سعوط - دماغ کی خشکی کے واسطے نافع ہی جو حرارت سے پیدا ہوا اور بیداری مفرط کے لیے مفید صفت اُسکی کاہو تازہ کے پتونکا پانی اور روغن کلونجی اور روغن بنفشہ اور روغن کدو اور شیر مادر دختر سب دواؤنکو برابر وزن لیکر ملائین اور ناک مین ٹپکائین

سعوط - بلغم کو ناک سے اتار لاتا ہی اور فضلیہ رطوبتون کو دماغ مین خشک کرتا ہی صفت اُسکی صابون دو درم اور بکرے کی چربی ایک رطل اور موم سفید تین رطل اور زفت خشک چار اوقیہ اور سلارس تین اوقیہ سب کو باہم پکاکر تین قطرے اسمین سے ناک مین ٹپکائین -

سعوط دیگر - اُس دردسر کیلیے نافع ہی جو سردی سے حادث ہوا اور مفید ہی فالج اور لقوہ اور مرگی اور سکتہ کو صفت اُسکی جند بید ستر اور جاوشیر اور زعفران اور زہرہ کلنگ برابر وزن کوٹ کر آب چقندر کے پانی مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین -

سعوط دیگر - لقوہ اور فالج کے لیے مفید ہی صفت اُسکی مرکی صافی یعنی بول اور حضض مکی ہر ایک سے اڑھائی درم اور نمک اور صعتر فارسی ہر ایک سے ایکدرم اور دو دانگ اور کلونجی ساڑھے چار درم اور افیون اور سداب کا گوند اور زہرہ کلنگ اور جاوشیر اور جند بید ستر ہر ایک سے نیمدرم اور ایلواے زرد اور فرفیون ہر ایک سے ایکدانگ کوٹ چھان کر اور پانی مین گوند ملکر گولیان بنائین نخود کے مانند اور حاجت کے وقت مرزنجوش یعنی دونا مروا کے پانی یا روغن بنفشہ یا دام مین پیسکر ناک مین ٹپکائین -

سعوط دیگر - کہ صاحب سکتہ اور فالج اور لقوہ اور مرگی کے لیے سودمند ہی صفت اُسکی زہرہ کلنگ اور جند بید ستر شیر دختر مین ملاکر دو قطرے اسمین سے ناک مین ٹپکائین اور جاننا چاہیے کہ زہرہ شبوط اور زہرہ گرگ یعنی بھیڑیہ کا پتہ اور زہرہ باشق یعنی جرہ کا پتہ بلکہ ہر ایک جانور کا یہی فوائد رکھتا ہی -

سعوط دیگر مرگی اور سکتہ اور فالج اور لقوہ کو نافع ہی اور بلغم کا تنقیہ دماغ سے کرتا ہی صفت اُسکی سلیخہ اور ہزار اسپند اور گول مرچ اور پیپل اور اشق اور جند بید ستر اور فرفیون سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر سرکہ انگوری یا اونٹ کے پیشاب مین ایک رات بھگوئین اور دوسرے دن صاف کرین اور ایک قطرہ ناک مین ٹپکائین اور سانس اوپر کو کھینچیں

سعوط دیگر - کہ تنقیہ سر کا کرتا ہی اور نافع ہی اُس آدمی کے لیے جو ورم طویل مین مبتلا ہو یعنی آنکھ کے طبقہ ملتحمہ پر ورم عظیم ہوا اور مفید ہی اُس آدمی کو کہ جسکو مرگی عارض ہو کہ اتار لاتا ہی یہ سعوط دماغ سے بکثرت رطوبتونکو صفت اُسکی کلونجی دو مثقال اور نوسادر ایک مثقال اور قثاء الحمار کا عصارہ ایک مثقال باہم پیسین اور گوند لین اُس گوند کے ساتھ کو سقر کنے مین روغن سوسن یا روغن حنا مین ایک روز لیطلی موم اُس گوند کو پگھلاکر کسی برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اسطرح سے کہ طلا کرین اُسکو ناک کے دونون نتھنونپر اور حکم کرین بیمار کو کہ سانس اوپر کو کھینچے -

سعوط چشم - آنکھ کے درد کو نافع ہی اور درد بیج یعنی آنکھ کے ورم عظیم کو جو بچونکو حادث ہوتا ہی مفید صفت اُسکی کندش اور حضض مکی ہر ایک سے ایک درم اور صعتر اور زعفران اور مرکی ہر ایک سے نیمدرم کوٹ چھانکر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت شیر مادر دختر اور روغن بنفشہ یا دام مین پیسین اور ناک مین ٹپکائین -

سعوط - کہ دردسر بلغمی یا ریحی اور مواد کو نافع ہی صفت اُسکی ایلواے زرد اور مرکی یعنی بول اور کندر اور رسوت اور جند بید ستر اور زعفران اور صعتر اور پیپل اور مرچ سفید ہر ایک سے ایکدرم اور کندش دو درم اور مشک خالص نیم درم کوٹ چھانکر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت مرزنجوش یعنی دونا مروا کے پانی مین پیسین اور ناک مین ٹپکائین

سعوط - سرسام اور دردسر گرم کو نافع ہی صفت اُسکی مورد کا پانی اور صندل کا عرق اور کافور باہم ملاکر ناک مین ٹپکائین -

سعوط - فالج اور لقوہ کو مفید ہی صفت اُسکی ایلواے زرد اور کلونجی اور چوکھار برابر وزن کوٹ کر اور چقندر کے پانی مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین

سعوط خنازیر کو نافع ہی صفت اُسکی جاوتری اور گاؤزبان ہر ایک سے ایک درم اور زہرہ خارپشت اور کافور ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور کندش دو درم سرکہ اور روغن گل مین ملاکر ناک مین ٹپکائین -

سعوط - کہ یہی خاصیت رکھتا ہی صفت اُسکی پیپل اور مامیران اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ایک درم اور شکطرامشیع کہ پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہی اور تخم فرنجمشک ہر ایک سے تین درم سرکہ اور روغن گل مین ملاکر ناک مین ٹپکائین

سعوط - کہ نکسیر کو بند کرتا ہے صفت اُسکی کاغذ جلایا ہوا اور مرغ کے انڈے کا پوست جلایا ہوا اور اقاقیا اور مازوے سبز سرکہ مین پڑے ہوے اور پوست انار ترش کا جلایا ہوا اور سیپ جلائی ہوئی اور شادنج دھویا ہوا اور کافور ہر ایک سے

قدرے بادروج کے پانی مین ملاکر ناک مین ٹپکائیں۔

سعوط۔ دردسر کو مفید ہی جو گرمی سے حادث ہو **صفت اُسکی** بنسلوچن دو درم اور نشاستہ اور کافور ہر ایک سے نیم درم اور زعفران ڈیڑھ دانگ سب کو باریک پیسکر قدرے اُسمین سے روغن مین ملاکر ناک مین ٹپکائین۔

سعوط۔ دردسر کو سودمند ہی **صفت اُسکی** مومیائی اور جندبیدستر اور فرفیون ہر ایک سے قدرے برابر وزن روغن چنبیلی مین گوندھکر دو تین قطرے ناک مین ٹپکائین اور سانس اوپر کھینچین۔

سعوط دیگر۔ کہ دردسر کو ایک ساعت مین تسکین دیتا ہی **صفت اُسکی** بخور مریم اور ملیٹھی ہر ایک سے دو درم اور چوا کھار ایک درم کوٹکر اور باریک چھانکر اور شیر عورت مین ملاکر ناک مین ٹپکائین اور سانس اوپر کھینچین۔

سعوط۔ نکسیر کو بند کرتا ہی **صفت اُسکی** کاغذ جلایا ہوا اور مرغ کے انڈے کا چھلکا جلایا ہوا اور اقاقیا اور کندر اور مرکی یعنی بول اور شادنج دھویا ہوا اور کافور ہر ایک سے قدرے باریک کوٹکر بادروج کے عصارہ مین پیسین اور ناک مین ٹپکاکر سانس اوپر کھینچین۔

سعوط دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہی اور ایک ساعت مین خون کو بند کرتا ہی **صفت اُسکی** گلنار اور شب یمانی اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک سے ایک درم اور گل مختوم نیم درم اور کافور اور افیون ہر ایک سے ایک حبہ سب کو کوٹکر عصی الراعی یعنی لال ساگ کے پانی اور بارتنگ کے پانی مین خوب پیسین اور قطرہ قطرہ ناک مین ٹپکائین اور سانس اوپر کھینچین۔

سعوط دیگر۔ کہ یہی فائدہ دیتا ہی حنظل کی جڑ کا عصارہ اور اقاقیا ہر ایک سے تین درم اور کافور ایک حبہ اُسمین گھولکر ناک مین ڈالین اور سانس اوپر کھینچین۔

سعوط دیگر۔ سرسام گرم کو نافع ہے **صفت اُسکی** کاہو کے پتون کا پانی اور عرق بید سادہ اور صندل سفید ہر ایک سے قدرے باہم ملاکر ناک مین ڈالین اور سانس اوپر کو کھینچین۔

سعوط دیگر۔ دردسر کو مفید ہی جو مواد غلیظ سے ہو **صفت اُسکی** ایارج فیقرا اور جاؤشیر اور جندبیدستر اور فرفیون ہر ایک سے ایک دانگ اور مشک خالص ایک حبہ باریک کوٹکر اور شیر عورت مین ملاکر ناک مین ڈالین اور سانس اوپر کھینچین

سعوط۔ فالج اور لقوہ اور پٹھون کے استرخا کیلیے نافع ہی **صفت اُسکی** حنظل یعنی اندرائن کی تازہ جڑ کا عصارہ ایک ملعقہ کہ چار مثقال کا وزن ہی اور کلونجی اور تخم حرمل ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر عصارہ مذکور مین پیسین اور حاجت کے وقت بقدر ایک دانگ شیر عورت مین ملاکر ٹپکائین اور سانس اوپر کھینچین۔

سعوط۔ اُس دردسر کو مفید ہے جو سونگھنے سے بوے بد اور ہوا کی عفونت کے حادث ہو **صفت اُسکی** مومیائی اور جائفل اور عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے نیم درم باریک پیسکر اور قدرے گلاب مین ملاکر ناک مین ڈالین اور سانس اوپر کھینچین

سین مہملہ کا باب فے کے ساتھ

سفرجل۔ فارسی بہ اور آبی اور ترکی مین ہیوہ کہتے ہین اور یہ میوہ مشہور ہی شیرین اُسکا سردی مین اعتدال سے نزدیک اور پہلے درجہ کے آخر مین تر ہے پیشاب کو جاری اور دل و دماغ کو قوی کرتا ہی اور روح حیوانی اور نفسانی کو فرحت پہونچاتا ہی اور اُسکے پانی کا طلا اگر گرم کرکے استعمال فرمائین ہاتھ پاؤن کا تہیج رفع کرنے اور سوء القنیہ کے لیے مجرب ہی اور یہ ترش پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے مین خشک ہی اور معدہ کو قوت دینے مین یہ شیرین سے قوی زیادہ ہی اور جرم دونون کا قابض ہی اور کثرت اسکی مسہل بعصر ہی خصوصاً بعد غذا کے اور گرم مزاج والون کی طبع کو روکتی ہی خلو ے معدہ مین اور اُسکی سب قسمون کا سونگھنا مفرح ہی اور قوی کرنے والا حیوانی اور نفسانی قوتون کا اور کھانا اُسکا واسطے فرحت پہونچانے اور دور کرنے وسواس اور کسالت اور خفقان اور نگاہ رکھنے بچہ شکم کے اسقاط سے اور برانگیختہ کرنے کھانے کی بھوک اور رفع کرنے ضعف جگر اور معدہ اور فم معدہ اور زائل کرنے یرقان اور پرانے دردسر اور سب قسم کے نزلون اور منع کرنے ابخرون کے دل اور دماغ پر چڑھنے سے اور منع کرنے مواد کے گرنے سے اور مٹی اور اُسکے مانند خراب چیزون کے کھانیکی خواہش رفع کرنے اور ساکن کرنے پیاس اور سوزش اور بند کرنے دستون اور زائل کرنے پسینہ کی بدبو کے نافع ہی اور پانی اُسکا خون تھوکنے کی بیماری دور کرنے کے لیے مفید اور جرم اُسکا سدہ ڈالتا ہی اور مضرتون مین قوی زیادہ پانی اُسکے سے ہی اور مصلح اُسکا شہد مین مربا بنانا اُسکا ہی اور احلیل اور فرج مین اُسکا پانی نچوڑنا پیشاب کی سوزش اور پیشاب کے راستون کے زخمون کے لیے نہایت مفید ہی اور آگ مین بریان کرنا اُسکا بقدر کہ رنگ اُسکا تیرہ ہوجائے پرانے دستون کے بند کرنے کے لیے مجرب ہی خصوصاً اگر جوف اُسکا خالی کرکے اور اُسکے اندر جائفل ریزہ ریزہ کی ہوئی بھرکر پکائی ہوا اور احشا ضعیفہ کو مضر ہی اور تصبیہ ریہ کو

گھرگھرا ئی ہی اور رعشہ اور کھانسی اور قولنج کی مورث ہی خصوصاً اسکے غیر مربا کا جرم اور مصلح اُسکا شہد اور سونف رومی اور اسکے مانند مقدار خوراک پانی اسکے سے دو اوقیہ مین تیس درم تک ہی اور رب ترش پہلے درجہ کے آخر مین سرد اور خشک اور قابض ہی صفراوی دستون اور قی کو روکتا ہی اور بخارون کے چڑھنے کو مانع ہی اور حرارت اور پیاس کو ساکن کرتا ہی اور درد معدہ اور آنتون کے درد کو نافع ہی اور مسہل ہی یہ عصر اور صاحب اسہال کو مضر اور رب یہ شیرین اعتدال سے قریب ہی اور خشکی اُسپر غالب اور قبض اسکا کمتر قسم ترش اُسکی سے ہی اور رب فعلون مین اسکے مانند ہی اور احشا ضعیفہ مین مناسب زیادہ اُس سے ہی اور قرشی لکھتا ہی کہ یہ میخوش کے کھانے کی کثرت ہچکی کی مورث ہی اور مقدار خوراک ہر ایک کی اُسمین سے بیس درم تک ہی اور شگوفہ تازہ بہ کا معتدل ہی قوت قابضہ کے ساتھ اور درد سر کو تسکین دیتا ہی اور گرمی کے جوش کو بجھاتا ہی اور دماغ اور دل اور معدہ کو قوی کرتا ہی اور مربا اُسکا واسطے تقویت احشا اور دل اور سینہ اور خفقان گرم اور منع کرنے بخارون کے چڑھنے اور وسواس کیلیے موثر اور ضماد جرم بہ اور اُسکے شگوفہ کا بدستور اور برگ اُسکا واسطے روکنے فضلات کے نافع ہی اور اعضا پر فضلون کے گرنے کو مانع اور آنکھ اور تمام اعضا کے گرم ورمون کے لیے سودمند اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے خشک کرنے زخمون کے نافع ہی اور وہ پردہ کہ بہ کے منہ پر ہوتا ہی جسکو ذغب اور زحل کہتے ہین بہت قابض ہی اور حلق اور آواز کو نہایت مضر اور ذرور یعنی چھڑکنا اُسکا زخمون سے خون بہنے کے لیے سودمند اور درخت بہ کی نازک شاخون کی خاکستر اور تازہ اُگے ہوے پتے اُسکے سب فعلون مین بہتر توتیا سے ہین اور واسطے سلاق اور حکہ چشم اور جرب چشم اور سیلان

اشک اور سبل کے کہ آنکھ کے ڈورے سُرخ ہو جاتے ہین نافع ہی اور روغن بہ کا کہ پانی جوش کیا ہوا پھر اُسکا روغن زیتون نصف وزن کے ساتھ جوش کیا ہو اور بعد جوش کے روغن باقی رہے سرد اور قابض ہی اور واسطے خارش تر اور سبوسہ سر اور قملہ اور دہن کے قرحون اور دوار اور طنین اور ماندگی اور سوزش رحم اور سوزش بول اور منع کرنے ادرار پسینہ کے مفید اور بینا اُسکا خون تھوکنے کی بیماری اور درد سر گرم اور ورم جگر اور پرانے دستون اور سحج گرم اور آنتون کے قرحون اور ذراریح کاٹنے کی مضرت دفع کرنے کے لیے نافع ہی اور اس روغن سے حقنہ کرنا بھی یہی اثر رکھتا ہی اور وہ روغن جو شگوفہ بہ سے بطریق روغن گل سُرخ ترتیب دیا جاے سب فعلو نمین ضعیف زیادہ ہی اور بہدانہ دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہی قدرے قوت قابضہ کے ساتھ اور لعاب اُسکا حلقوم کی کھرکھراہٹ اور کھانسی گرم اور خشک اور معدہ کی حرارت اور پیتون کی تسکین اور زبان اور دہن کی سوزش اور اسکی خشکی رفع کرنے کے لیے مفید ہی اور طلا اُسکا آگ سے جلے ہوے کے واسطے نافع اور سورج کی حرارت کے ضرر کو رفع کرتا ہی اور چبانا اُسکے دانہ کا دانتون کی تندی زائل کرنے کے لیے مفید اور مغز دانہ یہ گرم مزاج والونکی باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور سانس کے اعضا کو موافق اور سل اور آنتون کے قرحون اور کھانسی اور گرفتگی آواز کیلیے نافع ہی اور بہدانہ کا قدر شربت دو مثقال ہی اور اسکے لعاب کا قدر شربت دس مثقال ہی اور وہ مری اور معدہ کو ضعیف کرتا ہی اور مصلح اُسکی گرم مزاج والون کے لیے شکر ہی اور سرد مزاج والون کے واسطے سونف دیسی اور بدل اُسکا اسبغول ہی ـ

جلنجبین سفرجلی ـ یعنی گلقند بہی کا تقویت معدہ اور دل اور دماغ گرم کیلیے نافع اور مفرحات سے شمار کیا گیا ہی اور صفراوی دستون کے واسطے سودمند صفت اُسکی برگ شگوفہ بہ جسقدر چاہین حاصل کرین اور اُسکو دو چند قند سفید مین گوندھکر چالیس دن دھوپ مین رکھین جب خوب گھل ملجائے حاجت کے وقت کام مین لائین ـ

فصل سفرجلی جوارشون کے نسخون کے بیان مین ہی

جوارش سفرجلی سرد ـ کہ اسکو سفرجلی دغشتانی کہتے ہین کہ اکثر حضرت استادی قدس سرہ کے استعمال مین رہی ہی مسہل صفرا ہی اور معدہ کو صفرا اور فضول گرم سے پاک کرتی ہی اور پیتونکو نافع ہی اور گرم مزاج والون کو موافق اور گرمی کی فصل مین استعمال کر سکتے ہین اور اسوجہ سے محمد ابن زکریا نے اس جوارش کا نام سفرجلی دغشتانی رکھا ہی صفت اُسکی سقمونیا مشوی دو درم اور تربد سفید مدبر دس درم اور الدو کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھول اور نشاستہ سفید ہر ایک سے ڈھائی درم اور ترنجبین خراسانی پاک کی ہوئی اور سفرجل چھلے ہوے کا پانی ہر ایک سے نوے درم ترنجبین کو منقے کے پانی مین گھلا کر دو جوش دیکر اور جھاگ اُتار کر صاف کرین اور اسکے پانی مین ڈالکر قوام مین لائین بعد اُسکے دواؤنکو کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین سب دس خوراک ہی ـ

جوارش سفرجلی ـ صاحبان تپ کو نافع ہی اور نقاہت والونکو مفید اور کھانے کی بھوک کو برانگیختہ کرتی ہی صفت اُسکی سفرجل یعنی بہ اور تفاح یعنی سیب پوست اور تخم سے پاک کیے ہوے ہر ایک سے ایک رطل پانی مین پکائین کہ مُہرا ہو جائین پھر اُنکو تحلیل کر کپڑے مین چھانین اور تین رطل شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید بالمناصفہ لیکر اُس پانی مین کہ سیب اور بہ کو جسمین جوش دیا ہی اور گلاب نیم رطل مین داخل کرکے اُسمین سیب اور بہ صاف کیا ہوا داخل کرکے قوام مین

لائین اور آگ پر سے اُتار کر اگر ہندی خام نیم اوقیہ اور مصطگی رومی اور مبلوجن سفید ہر ایک سے ایک وقیہ کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین اسطور پر ہو کہ سیب اور بہ کو گلاب اور عرق بید مشک اور سرکہ انگوری ہر ایک سے ایک رطل مین جوش دین کہ گھرا ہوجائے۔

جوارش سفرجل ۔ وہ مرحوم فرماتے ہین کہ یہ جوارش بندۂ گنہگار محمد ہاشم مخاطب بہ حکیم معتمد الملوک سید علوی خان کی تالیف سے ہی نافع ہی واسطے معدہ اور جگر گرم کے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی اور صفراوی دستونکو روکتی ہی اور عارضی رطوبتونکو جو معدہ اور احشا مین جمع ہون خشک کرتی ہی اور نقاہت والونکو جو گرم بیماریون سے اُٹھے ہون نافع ہی اور صاحبان تپ کو سودمند **صفت اُسکی** بہ ترش لیکر لکڑی کے چاقو سے پوست اور دانہ اور جو کچھ اُسکے بیچ مین ہوتا ہی جدا کرکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تراشین اور آملہ منقے ایک رطل کہ نوّے مثقال کا وزن ہی اور زرشک پندرہ مثقال اور سماق منقے اور تخم مورد اور انار دانہ ترش ہر ایک سے ساڑھے سات مثقال سب کو ایک شب گلاب اور سرکہ انگوری ہر ایک سے ایک رطل مین بھگوئین اور دوسرے دن نرم آگ پر چاندی یا پتھر کی دیگ مین جوش دین یہانتک کہ میوہ مذکورہ مہرا ہوجائے پھر آگ پر سے اُتار کر لیمن پھر اُس چلنی مین کہ جسکے سوراخ بہت باریک ہون چھانکر ثفل یعنی پھوک دور کرین نبات ایک رطل شہد خالص صاف کیا ہوا اور رب بہ شیرین اور رب سیب شیرین اور رب امرود اور رب زنجبیل اور رب انار شیرین ہر ایک سے بارہ مثقال داخل کرکے قوام مین لائین پھر لیمن بہمن سفید اور پوست بیرون پستہ اور کشنیز خشک اور صندل سرخ اور صندل سفید اور ابریشم کترا ہوا اور غنچہ گل سرخ ہر ایک سے پانچ مثقال اور دانہ الائچی سفید اور اگر ہندی اور پوست ترنج ہر ایک سے تین مثقال اور زعفران اور موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور سونے کے ورق اور عنبر اشہب اور مشک ترکی ہر ایک سے نیم مثقال بدستور نبات اور بہ وغیرہ مین قوام دیکر مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش سفرجل ۔ مقوی معدہ ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین بہ شیرین اور پوست اور دانہ اُسکا جدا کرکے پھینکین اور پانی اُسکا نکالین اور اُس کے ہموزن شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید داخل کرکے قوام مین لائین بعد اُسکے سونٹھ پانچ درم اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور فلفل اور عود غرقی خام ہر ایک سے تین درم اور دارچینی دو درم کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی۔

جوارش سفرجل ۔ کہ عصارۂ سفرجل سے تیار کیجاتی ہی معدہ کو قوی کرتی ہی اور نافع ہی واسطے فساد اشتہائے طعام کے اور مفید ہی اُس آدمی کے لیے جسکے معدہ مین کھانا ہضم نہ ہوتا ہو اور سود منہ ہی اس شخص کو جسکا جگر ضعیف ہو **صفت اُسکی** بہ نسخہ شیخ الرئیس حاصل کرین بہ پختہ کلان اور پوست اور دانہ اُسکا دور کرین اور چھلکر اور نچوڑکر اور کپڑے مین چھانکر حاصل کرین اُسکے پانی سے دو قسط رومی کہ ایک قسط رومی بیس اوقیہ کا وزن ہی اور ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال ہی اور مخلوط کرین اُسمین اُس پانی کے ہموزن شہد صاف کیا ہوا سفید اور ڈیڑھ قسط سرکہ انگوری اور سب کو ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ اُسکے اُتارین پھر سونٹھ تین اوقیہ اور مرچ سفید دو اوقیہ کوٹ چھانکر اُسمین داخل کرین اور پکائین کہ مثل قوام لعوق تیار ہو چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور مقدار یہ ہی کہ استعمال کیجائے یہ جوارش دو ساعت پہلے کھانا کھانے سے اور نہین پہونچاتی ہی کچھ ضرر اگر کھائی جائے کھانا کھانے کے بعد اور جاننا چاہیے کہ اگر یہ جوارش تیار کی جائے اُس آدمی کیلیے کہ جسکے معدہ مین حرارت ہو یا جسکے معدہ مین مرہ صفرا غالب ہو تو اُس صورت مین دور کیجائے اس نسخہ سے سونٹھ اور گول مرچ اور اکتفا کیا جائے بہ کے پانی اور شہد اور سرکہ پر اور بابہ ترش سے ترتیب دین اور اگر کیفیت متوسط ہو نہ غلبہ بلغم کا ہو نہ غلبہ صفرا کا تو اس صورت مین وزن سونٹھ اور گول مرچ کا نصف کرین یعنی سونٹھ ڈیڑھ اوقیہ اور گول مرچ ایک اوقیہ اور اگر بلغم معدہ مین ہو ولیکن افراط کی حد تک نہ پہونچا ہو تو زنجبیل اور گول مرچ کا وزن بطور مذکور رہنے دین جیسا کہ نسخہ مین پہلے مذکور ہوا اور اگر افراط کی حد تک پہونچا ہو تو دونون کا وزن المضاعف کرین یعنی سونٹھ چھ اوقیہ اور گول مرچ چار اوقیہ ڈالین۔

جوارش سفرجل دیگر ۔ خاص کر کے لیے کہ معدی دستون کا مرض ہی نافع ہی کہ جسکا سبب تخمہ ہو اگر استعمال کیجائے تقلیل غذا کے بعد اور بدہضمی کو زائل کرتی ہی اور کھانے کی بھوک کو برانگیختہ کردیتی ہی اور ضعیف جگر کو نافع ہی اور ریاح کو دفع کرتی ہی **صفت اُسکی** بہ کا پانی ایک من اور سرکہ انگوری آدھا من بہ کو پوست اور دانہ سے پاک کرکے بقدر تین عدد چھلین اور شہد صاف کیا ہوا بیس مثقال اور دوسرے نسخہ مین اُسکے ہموزن شہد صاف کیا ہوا ہی داخل کرکے پکائین کہ مہرا ہو کر قوام ہوجائے پھر گول مرچ اور اجوائن اور بالچھڑ اور تیج اور بڑی الائچی اور مصطگی رومی ہر ایک سے تین مثقال اور پوست زرد اترج کا چار مثقال اور کندر ڈیڑھ مثقال کوٹ چھانکر اور اُس مین گوندھکر جوارش تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش سفرجل قابض ۔ یہ نسخہ حکیم صالح خان

صفت اسکی سفرجل یعنی بہ شیرین دانہ اور پوست سے پاک کی ہوئی ایک من لیکر ایک من اور ایک چہارم سرکہ انگوری مین پکائین کہ گہرا ہو جائے چلنی مین چھانین بعد اسکے سونٹھ اور پیپل اور مرچ سیاہ ہر ایک سے چار درم اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے ایکدرم ہی سبکو کوٹ چھانکر یہ مذکور چھانی ہوئی کو اڑھائی من خالص شہد مین قوام دیکر دوائین اسمین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

جوارش سفرجل ممسک حبس طبیعت کرتی ہی اور قے اور دستون کو روکتی ہی اور نافع ہی واسطے ضعف معدہ اور سوء ہضم کے اور بشرہ کے رنگ کو نیک اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی **صفت** اسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس حاصل کرین بہ شیرین جید اصفہانی اور لکڑی کے چاقو سے چھلکا اور دانہ اسکا جدا جدا کرین اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے دو رطل اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے پانچ درم اور چھوٹی الائچی آٹھ درم اور بڑی الائچی اور لونگ اور بالچھڑ اور دارچینی اور زعفران ہر ایک سے دو دو درم لیکر بہ شیرین کو سرکہ انگوری مین پکائین کہ گہرا ہو جائے اور بعض طبیب سفرجل یعنی بہ کو شراب ریحان مین پکاتے مین پھر اسکو آگ پر سے اتار کر بہ کو سرکہ یا شراب سے نکالین اور رہنے دین اس زمانہ تک کہ جو رطوبت اسمین ہو سیلان کرے پھر خوب کچلین اور حاصل کرین شہد صاف کیا ہوا اور خفیف آگ پر پکائین اور تھوڑا تھوڑا چمچہ سے چلائین کہ گرہ بندھنے کے نزدیک پہونچے پھر اس سفرجل کو داخل کرین کہ شہد مین رطوبت بہ کی گھل جائے پھر آگ پر سے اتار کر اور دوائین کوٹ چھانکر اسمین گوندھین اور خوب گھونٹین پھر اسکو بادیہ سنگ یا تانبہ کے خوان یا چینی کے طباق مین کہ روغن بادام سے چرب کیا ہو پھیلا کر دو تین دن رہنے دین کہ خشک ہو اور بخوبی سخت ہو جائے پھر چھری سے کاٹین مربع ٹکڑے بشکل لوزیات ہر ایک ٹکڑا بوزن چار مثقال برگ اترج مین لپیٹکر کسی برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت ایک ٹکڑا اسمین سے استعمال کرین اور بعض طبیب دو درم مشک تبتی اس جوارش مین داخل کرتے مین اور یہ جوارش گرم ہی پہلے درجہ کے آخر مین اور خشک ہی دوسرے درجے کے آخر مین۔

صفت جوارش ممسک دیگر بہ نسخہ سید مظفر الدین شفائی حاصل کرین بہ اصفہانی اور پوست اور تخم سے جدا کرین بقدر دو رطل یعنی ایک سو اسی مثقال اور لکڑی کی چھری سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک شب سرکہ انگوری مین بھگوئین اور صبح کو خفیف آگ پر پتھر کی دیگ مین پکائین یہانتک کہ نرم ہو جائے پھر پتھر کے ہاون مین کوٹین اور بالون کی چلنی مین چھانین اور ایک رطل شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ قوام مین لائین کہ سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے چار درم اور اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک درم کوٹ چھانکر اسمین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہی اور حاوی صغیر کے نسخہ مین زعفران دو درم ہی اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی ہر ایک سے ایکدرم اور لکھا ہی کہ اس جوارش سے ایک خوراک ایک مثقال ہی

جوارش سفرجل ممسک دیگر بہ نسخہ میر محمد مومن دستونکو روکتی ہی اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہی اور معدہ اور احشا اور دماغ کی تقویت کے لیے نافع ہی **صفت** اسکی حاصل کرین بہ اصفہانی اور اسکے پوست اور دانہ سے پاک اور صاف کر کے ایک رطل شراب ریحانی مین جوش دین کہ مہرا ہو جائے بالون کی چلنی مین صاف کرین اور نیم رطل نبات سفید اور نیم رطل شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ پکائین کہ قوام ہو جائے پھر پیپل اور گول مرچ اور لونگ ہر ایک سے دو مثقال اور زنجبیل چار مثقال اور زعفران آدھا مثقال اور اگر ہندی پانچ مثقال کوٹ چھانکر اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

جوارش سفرجلی مسہل ۔ معدہ کو قوت دیتی اور قولنج کھولتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور کھانیکی بھوک پیدا کرتی ہی **صفت** اسکی بہ شیرین پختہ لیکر لکڑی کے چاقو سے پاک کرین اور اسکا دانہ باہر نکالین اور بقدر دو رطل دو من سرکہ انگوری یا شراب ریحانی جید خالص شیرین پانی مین پکائین کہ گہرا ہو جائے بعد اسکے کوٹ کر نچوڑین اور چھانین اور دو رطل شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ قوام مین لائین پھر حاصل کرین سونٹھ اور دارچینی اور پیپل ہر ایک سے دو درم اور مصطگی پانچ درم اور سقمونیا دس درم اور نسوت سفید تین ۳ درم کوٹ چھانکر اسمین داخل کرین اور معجون سازی کے تبر سے گھونٹین کہ سب اجزا گھل ملجائین پھر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار پانچ مثقال سے سات مثقال تک ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرنا واسطے رفع قولنج کے نافع ہی۔

جوارش سفرجلی مسہل دیگر ۔ کہ قولنج کو کھولتی ہی حاصل کرین بہ شیرین اور اسکو آٹے مین لپیٹ کر نرم آگ کے نیچے دبائین یہانتک کہ بریان ہو جائے پھر آگ مین سے نکالکر بمقابلہ ہر چہار درم جرم بہ مذکور سے ایک درم سقمونیائے مشوی اور نیم درم زنجبیل اور نیم درم مرچ سیاہ داخل کرین اور سبکو باہم کوٹین کہ مرہم کے مانند ہو جائے شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی۔

جوارش سفرجلی مسہل ۔ کہ حکیم عماد الدین محمود نے کتاب معالجات مین درج فرمائی ہی نافع ہی قولنج کیلیے جسوقت کہ درد

قولنج کا بشدت ہو اور اسکے ساتھ قی صفراوی بھی عارض ہو **صفت اُسکی** نسوت سفید مجوف مدبر تیس درم اور سقمونیاے مشوی دنل درم اور مصطگی رومی اور لونگ اور سک اور گول مرچ اور سونٹھ اور پیپل اور جدوار خطائی اور تج ہر ایک سے دنل درم اور سیب ترش کا پانی اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے دنل رطل کہ ایک رطل نوے مثقال ہی اول سیب کے پانی اور شہد کو پکائین اور جھاگ اُتار کر قوام مین لائین پھر دوائین کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

جوارش سفرجل مسہل - یہ نسخہ ابن جزلہ سے ذہن کو خوش کرتی ہی اور معدہ کو قوت دیتی ہی اور کھانیکی بھوک پیدا کرتی ہی اور قولنج کو نافع ہی اور معدہ کے فساد کو زائل کرتی ہی **صفت اُسکی** بہ شیرین پختہ کو لکڑی کے چاقو سے چھیلین اور پوست اور دانہ اُسکا دور کرین اور چھوٹے ٹکڑے اُسکے شراب مثلث مین بھگوئین کہ گھرا ہو جائین بالون کی چلنی مین چھانین اور ایک من شہد صاف کیا ہوا اُسمین ڈالین اور دوسری مرتبہ ملائم آگ پر پکائین کہ قوام ہو جائے بعد اُسکے ان دواؤن کو کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین سونٹھ اور دارچینی اور پیپل ہر ایک سے دو درم اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور مصطگی رومی پانچ درم اور سقمونیا دنل درم اور نسوت سفید مدبر چھیلی ہوئی روغن بادام مین چرب کی ہوئی تیس درم سب کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور وزن کرکے گوندھین اور تانبہ کی سینی یا بالاے سنگ پھیلائین جب خشک ہو جاے چھری سے کاٹین کہ ہر ایک ٹکڑا الوزن چار مثقال ہو اور برگ نارنج کے درمیان مین نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت ایک ٹکڑا اُسمین سے کھائین۔

جوارش سفرجلی مسہل - یہ نسخہ حکیم صالح خان کہ ماموں اُس مرحوم کے تھے **صفت اُسکی** بہ شیرین لیکر لکڑی کے چاقو سے چھیلین اور پوست اور دانہ اُسکا دور کرین پھر اُسمین سے دو من لیکر خالص پانی مین پکائین کہ گھرا ہو جائے چلنی کی پشت پر چھانین اور شہد صاف کیا ہوا چار من اُسمین داخل کرکے قوام مین لائین پھر لین سونٹھ اور پیپل اور بڑی الائچی اور دارچینی اور زعفران ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور مصطگی رومی پانچ مثقال اور نسوت سفید مدبر بیس مثقال اور سقمونیاے مشوی ساڑھے سات مثقال کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

حلواے سفرجل - حلواے سیب کے مانند ترکیب اُسکی ہی۔

رب سفرجل - اُسکی بھی ترکیب رب سیب کے مانند ہی۔

روغن سفرجل - معدہ کو قوت بخشتا ہی اور پسینہ کو روکتا ہی اور اگر آشجو مین ڈالکر نوش کرین دستونکو بند کریگا **صفت اُسکی** بہ کا پانی دو جزو اور مورد کا پانی ایک جزو اور روغن گل ایک جزو جوش دین یہانتک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے شیشہ مین ڈالکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

فصل سکنجبینات سفرجلی کے بیان مین ہے

سکنجبین سفرجلی - یہ نسخہ ماسرجویہ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی اور جگر کا سدہ کھولتی ہی اور اُن لوگون کے لیے جو بیماری سے اُٹھے ہون سودمند ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین بہ اصفہانی اور پانی اُسکا نکالین اور اُس پانی کے ہموزن نبات سفید اور اُسکے چہارم وزن سرکہ اُسمین ملائین اور خفیف آگ پر پکائین کہ قوام شہد کے مانند قوام ہو جاے اور اگر نبات کے عوض شہد صاف کیا ہوا داخل کرین بہتر ہی بعد قوام ہو جانے کے آگ پر سے نیچے اُتار کر سرد کرین اور کسی نفیس برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت دو اوقیہ اُسمین سے نوش کرین۔

سکنجبین سفرجلی - یہ نسخہ دیگر حاصل کرین بہ کا پانی اور قند سفید ہر ایک سے ایک من اور سرکہ انگوری اور باہم جوش دیکر اور آدھا من گلاب خوشبودار ڈالکر قوام مین لائین پھر آگ پر سے اُتار کر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ ہی۔

سکنجبین سفرجلی - یہ نسخہ دیگر **صفت اُسکی** حاصل کرین بہی اصفہانی پختہ اور پوست اور دانہ اُسکا لکڑی کی چھری سے دور کرکے اور اُس پاک شدہ کو پیچھ کے ۱۰ دن مین کچلکر پانی اُسکا حاصل کرین بقدر ایک من اور قند سفید ایک من داخل کرکے اور چہارم من سرکہ انگوری اُسمین ڈالکر قوام مین لائین اور اگر چاہین کہ سکنجبین لیموی تیار کرین تو سرکہ کے عوض لیمو کا پانی ڈالین۔

سکنجبین سفرجلی - یہ نسخہ طلانسی نافع ہی واسطے سوء ہضم کے اور کھانے کی بھوک زیادہ کرتی ہی اور بلغم اور صفرا کو دفع اور اعضا اور قوتون کو قوی کرتی ہی خصوصاً نقاہت والون کے بدن کو **صفت اُسکی** نسخہ ماسرجویہ کے مانند ہی جو سابق مین مذکور ہوا۔

سکنجبین سفرجلی - یہ نسخہ حکیم سید محمد مومن معدۂ گرم کو قوت دیتی ہی اور متلی اور قی اور دستون کو زائل کرتی ہی اور پسینہ کو روکتی ہی **صفت اُسکی** بہ شیرین اور بہ ترش برابر وزن دو جزو اور سرکہ انگوری اور قند سفید ہر ایک سے ایک جزو بدستور قوام مین لائین

اور اگر آب بہ شیرین سے یہ تنہائی ترکیب دین قبض اسکا کمتر ہو اور اگر بہ ترش کے پانی سے یہ تنہائی ترکیب دین قبض اُسمین زیادہ ہو۔

سکنجبین سفرجلی لیموئی – کہ اسکو فارسی مین سکنجبین لیموئی کہتے ہین معدہ اور جگر اور دل کو قوت دیتی ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور قے اور متلی کو ساکن کرتی ہے اور سدہ جگر کھولتی اور کھانا ہضم کرتی ہے **صفت اُسکی** یہ نسخہ مظفر الدین شفائی حاصل کرین بہ شیرین کا پانی پچاس مثقال اور سرکہ انگوری کہنہ صافی اور گلاب اور لیمونکا پانی ہر ایک سے تیس مثقال اور قند سفید ایک من بدستور قوام مین لائین اور سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین۔

سکنجبین سفرجلی لیموئی – نسخہ دیگر بہ شیرین کا پانی ایک من اور قند سفید آدھا من اور سرکہ انگوری اور لیمو کا پانی آدھا من سب کو باہم جوش دین اور جھاگ اُتارین اور صاف کرکے گلاب آدھا من داخل کرین اور مثل قوام شہد قوام دیکر نگاہ رکھین۔

سکنجبین سفرجلی لیموئی – اسم مجوم کی تالیف سے ہے جو دل اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور جگر کو قوی کرتی ہے اور زہرون کا تریاق ہے اور بھوک پیدا کرنیوالی اور کھانا ہضم کرنے والی ہے اور متلی اور قے کو روکتی ہے جسقدر منظور ہون لیموے پختہ لیکر اور لکڑی کے خلال سے ہر ایک مین سوراخ اسطرح سے کرین کہ وہ پارہ پارہ ہو جائین بلکہ بہت گہرے بھی نہون پھر اُن لیموؤن کو نمک کے پانی مین ڈالین یہانتک کہ اُنکے پوست کی تلخی دور ہو جاوے پھر دھوئین کہ کھاری پن بھی انکا رفع ہو تھوڑی دیر رکھ دین کہ رطوبت انمین سے زائل ہو پھر لین سرکہ انگوری پرانا بہت بہتر اور اُن لیموؤن پر ڈالدیں مرتبان چینی مین رکھین اور سرکہ اسقدر ہونا چاہئیے کہ سب لیمو اُسمین غرق ہو جائین چالیس دن تک چھوڑ دین پھر لین بہ شیرین کا پانی ایک من اور جوش دین اور جھاگ اُتارین پھر آگ پر سے اُتار کر نیچے رکھین کہ تہ نشین ہو اُسکا صاف پانی حاصل کرین اسطور سے کہ گاد اُسمین ملنے نہ پائے پھر ایک رطل اُس پانی مین سے ایک رطل قند سفید داخل کرین اور جوش دین اور جھاگ اُتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون صاف کرین اور مقابلہ مین ہر ایک رطل قند کے آدھا رطل اُس سرکہ لیموے مخلل سے داخل کرین اور قوام مین لائین اور سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک ہے اور اگر چاہین تو اسیطور سے اترج یا نارنج یا نارنگی سے ترتیب دے سکتے ہین اور اگر مزاج استعمال کرنے والے اس سکنجبین کا گرم ہو اور سکنجبین کھانے سے سوزش نہ معلوم ہوتی ہو تو اس سکنجبین کو قوت دینی چاہئیے کہ ان خوشبودار چیزون سے مصطگی رومی اور دارچینی اور لونگ اور دانہ الائچی سفید اور بڑی الائچی قند سفید کے ہر رطل مین ہر ایک شے ایک مثقال اور جاوتری نیم مثقال اور سونٹھ اور اجوائن اور صعتر فارسی اور کلونجی ہر ایک سے دو درم اور دھنیہ خشک اور نعناع خشک چار درم دوائون کو سوائے غلطان اور صعتر فارسی اور کلونجی اور نعناع خشک اور دھنیہ پیسا ہوا اسکو نازک کپڑے مین باندھین اور اگر قند سفید ایک رطل زیادہ ہو تو اُسی نسبت سے خوشبودار چیزونکو زیادہ کرین اور جوش کے وقت وہ پوٹلی اُسمین ڈالین اور لحظہ بلحظہ پوٹلی کو خوب ملین اور نچوڑین اور دو اوقیہ گلاب سے دھوئین اور پھر نچوڑین پھر اُس گلاب کو اُسمین داخل کرکے پوٹلی دور کرین اور سکنجبین کو ایک جوش اور دے کر کہ رطوبت گلاب کی اُسکو فاسد نہ کرے آگ پر سے اُتار کر اور سرد کرکے شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ ہے اور اگر منظور ہو تو قند سفید کے عوض شہد صاف کیا ہوا یا دوشاب منقیٰ یا سیلان رطب یعنی شیرۂ خرما جو مطبوخ چاہیے بوزن قند داخل کرین۔

سکنجبین سفرجلی بافاویہ – یہ نسخہ قلانسی وہ لکھتا ہے کہ مسہل ہے جبکہ نہو مزاج اُسکے استعمال کرنے والے کا گرم سوزش کے ساتھ **صفت اُسکی** حاصل کرین بہ شیرین کا پانی اور نبات سفید ہر ایک سے ایک رطل اور سرکہ انگوری جید چہارم رطل سبکو بدستور پکائین اور ملائم آگ پر پھر جوش کے وقت نازک کپڑے کی تھیلی کہ جسمین مصطگی رومی اور لونگ اور بالچھڑ ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ کر باندھی ہو ڈالکر ساعت بساعت اُسکو ملین جب مثل شہد قوام ہو جاوے تھیلی کو خوب ملکر نچوڑین اور دور کرین اور اگر نبات کے عوض شہد صاف کیا ہوا داخل کرین سزاوار ہے

سکنجبین سفرجلی رمانی – نافع ہے واسطے پیاس اور متلی اور قے صفراوی اور تقویت جگر اور معدہ گرم کے اور پیاس کو دفع کرتی ہے اور تیز اور گرم محرقہ بخارون کے لیے نافع ہے **صفت اُسکی** بہ شیرین پختہ کا پانی ایک من اور انار شیرین کا پانی اور انار ترش کا پانی ہر ایک سے آدھا من اور گلاب بہتر خوشبودار اور سرکہ انگوری جید ہر ایک سے آدھا من اور قند سفید صافی ڈیڑھ من لیکر ان چیزون سے سکنجبین بدستور تیار کرین اور سرد کرکے نگاہ رکھین۔

فصل بہ شیرین کے شربتون کے ذکر مین ہے

شربت بہ سادہ – معدہ اور جگر گرم کو قوت دیتا ہے اور کھانے کی بھوک بڑھاتا ہے اور صفراوی دستون اور متلی کو روکتا ہے اور نافع ہے واسطے خفقان گرم کے خصوصاً جسوقت کہ معدہ اور دماغ کی شرکت سے ہو **صفت اُسکی** حاصل کرین بہ شیرین اور بہ ترش اور لکڑی کی چھری سے پوست اُسکا جدا کرکے بہدانہ اور غلاف دور کرین پھر تخم کے ہاون

مین ڈالکر کچلین اور پانی اُسکا حاصل کرین اور وہ پانی پتھر کی دیگ مین ڈالکر پکائین جب چند جوش کھائے آگ پر سے نیچے اُتار کر رکھدین کہ تہ نشین ہو پھر پانی اُسکا کہ گاد نسے نیارے حاصل کرکے کپڑے مین چھانین اور وہ پانی پتھر کی دیگ مین ڈالکر ہر پانچ من اُس پانیمین ایک من قند سفید داخل کرکے جوش دین اور جھاگ اُتار کر قوام مین لائین۔

شربت بہ رمانی۔ حکیم جلال الدین گازرونی کی تالیف سے معدہ اور متلی اور قے صفراوی کو نافع ہی اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہی اور بہ بیاس کو بجھاتا ہی اور جگر کی حرارت کو دفع کرتا ہی اور تپ صفراوی اور محرقہ کو نافع ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین بہ شیرین اصفہانی تازہ اور پوست اور دانہ سے جسطور سے کہ ہو پاک کرین اور ایک من پانی اُسکا لین اور ایک من انار شیرین کا پانی اور انار ترش کا پانی اور پوست بیرون پستہ اور پوست اترج اور حب الاس اور زرشک بیدانہ ہر ایک سے قدرے ان سب کو کچل کر تھیلی مین ڈالین اور وہ تھیلی اُن تینون پانیون مین داخل کرین اور جوش دین اور لحظہ بلحظہ تھیلی کو ملین اور اسقدر جوش دین کہ پانی نصف باقی رہے بعد اُسکے ایک من شکر سفید صافی کے ساتھ قوام مین لائین پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر اور سرد کر کے شیشہ مین نگاہ رکھین۔

شربت رمانی دیگر۔ حکیم مذکور کی تالیف سے جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور قے اور متلی بلغمی کو مفید ہی اور جگر اور معدہ کی سردی کو زائل کرتا ہی اور بلغمی مزاج کو موافق اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین بہ شیرین کا پانی جس دستور سے کہ شربت بہ سادہ مین مذکور ہوا ایک من اور انار ترش اور شیرین کا پانی ایک من اور مصطگی رومی اور اگر ہندی اور بالچھڑ اور پوست بیرون پستہ اور زرشک اور چھوٹی الائچی اور پوست اترج کا اور بڑی الائچی اور مشک اصلی ہر ایک سے قدرے کہ رائے طبیب جسقدر پر خواہش کرے سبکو کوٹ کر نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھین اسطور سے کہ تھیلی سے کچھ خالی رہے وہ تھیلی پانی مین ڈالکر جوش دین اور لحظہ بلحظہ اُس تھیلی کو ملین اور دبا کر نچوڑین اور دواون کا شیرہ نکالین جب پانی آدھا جلجاے تھیلی کو خوب ملین اور دبا کر نچوڑین اور ایک من قند سفید ڈالکر جوش دین کہ قوام ہو جاوے پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر اور سرد کر کے نگاہ رکھین۔

شربت بہ ممسک۔ خونی دستون کو نافع ہی اور ضعف معدہ کے لیے مفید **صفت** اُسکی بہ شیرین جوش کی ہوئی کا پانی یا رب بہ شیرین کا جو میسر ہو سکے حاصل کرین تین مثقال اور بڑی مائین اور آملہ منقے اور گلنار فارسی اور خرنوب شامی ہر ایک سے دو مثقال دواؤنکو ایک رات دن پانی صافی مین بھگوئین اور جوش دیکر صاف کرین بعد اُسکے بہ کے پانی یا رب مذکور کے ساتھ قوام مین لائین مقدار اُسکی خوراک کی ایک مثقال ہی۔

عرق سفرجل یعنی بہ کا عرق۔ معدہ اور دل کو قوت دیتا ہی اور فرحت لاتا ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین بہ شیرین کا پانی خوشبودار جسقدر کہ چاہین اور بالچھڑ اور گاؤزبان کے پھول اور بادرنجبویہ اور اگر قماری خام اور زیرہ کرمانی اور صندل سفید اور اُشنہ یعنی چھڑیلہ اور جاوتری سب دواؤنکو برابر وزن لیکر گلاب کے ساتھ عرق کھینچین اور بعضے طبیب تفاح کی جڑ بھی داخل کرتے ہین اور اگر قدرے عنبر اور مشک نیچہ کے منھ پر باندھین بہتر ہی مقدار ہی مقدار اُسکی خوراک کی عادت کے موافق ہی۔

قرص سفرجل۔ حاصل کرین بہ شیرین کا پانی جسقدر کہ چاہین اور نبات یا قند یا شکر بقدر حاجت قوام مین لاکر اُسمین ڈالین اور بدستور پکائین کہ قوام ہو جائے اور اگر منظور ہو تو قدرے زعفران گلاب مین پیسکر اخیر مین اضافہ کرین اور اگر خوشبودار چاہین تو قدرے مشک پیسکر اضافہ کرین اور پتھر یا تختہ یا چاندی کی سینی یا تازہ قلعی دار تانبہ کی سینی پر کہ روغن بادام سے چرب کی ہو ڈالکر پھیلائین اور رہنے دین کہ سرد ہو پھر چاقو سے کاٹ کر تناول کرین اور اگر سفرجل یعنی بہ کو پاک کرکے تخم اور جو کچھ اُسکے جوف مین ہو دور کرکے پکائین اور نبات یا قند مین قوام دین تب بھی خوب ہی۔

مربائے سفرجل۔ معدہ کو قوت دیتا ہی اور قرص اشتہا پیدا کرتا ہی **صفت** اُسکی مربائے سیب کی صفت کے مانند ہی اور بعضے طبیب سفرجل کلان کو دو نیمہ کرکے مربا ترتیب دیتے ہین۔

معجون سفرجل۔ قابض ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی **صفت** اُسکی سفرجل یعنی بہ تخم وغیرہ سے صاف کی ہوئی ایک من اور شہد صاف کیا ہوا ایک من لیکر اور بہ کو پکا کر کپڑے مین چھانین اور شہد مین قوام دیکر اور آگ پر سے اُتار کر گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے پانچ مثقال اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور لونگ اور دارچینی اور بالچھڑ اور زعفران ہر ایک سے سات مثقال کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر معجون تیار کرین۔

معجون سفرجل مسہل۔ واسطے معدہ کی بیماریون اور ضعف معدہ کے کہ سردی سے ہو اور واسطے ابکائی اور متلی اور احتباس طبیعت کے نافع ہی اور فم معدہ کو قوت دیتی ہی اور دماغ پر ابخرون کے چڑھنے کو مانع مقدار اُسکی خوراک کی پانچ مثقال تک ہی **صفت** اُسکی بہ شیرین پوست اور تخم سے صاف کی ہوئی ایک رطل لیکر دو رطل ماءالشہد مین جوش دین کہ مہرا ہو جاے پھر کوٹین اور چلنی مین چھانین اور ایک رطل شہد ...

اضافہ کرکے قوام مین ملائین اور ان دواؤن کو داخل کرین سونٹھ اور دارچینی ہر ایک سے دو مثقال اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور زعفران ہر ایک سے تین مثقال اور مصطگی رومی پانچ مثقال اور سقمونیا دس درم اور تربد سفید روغن بادام مین چرب کی ہوئی ایک خوراک کیمقدار پانچ مثقال سے سات مثقال تک گرم پانی کے ساتھ نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین سونٹھ اور پیپل چار درم ہی۔

فصل ململان کے نسخون کے بیان مین ہی

ململان - دل اور معدہ اور جگر کی تقویت کے لیے نافع ہی اور دستون کے بند کرنے اور قی اور ہچکی کو مفید اور خفقان کو سود مند اور کھانے کی بھوک بڑھانے اور باہ کو قوت دینے کو نافع اور درد جگر کو مفید صفت اسکی حاصل کرین یہ شیرین کلان صفہانی ایک سو عدد اور پوست اور دانہ اسکا پاک کرین اور شراب انگوری اسقدر کہ اسکے اوپر سے گذر جاوے داخل کرین اور پتھر کی دیگ یا چاندی یا تانبہ کی تازہ قلعی دار دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین کہ سب گھل جائین پتھر یا لکڑی کے ہاون مین کوٹین اور تمام شیرہ کہ دیگ مین باقی ہے داخل کرین اور شہد صاف کیا ہوا ایک من تبریزی یعنی اڑھائی سیر عالمگیری اسمین ڈالکر ملائم آگ پر پکائین کہ قوام ہو جاوے بعد اسکے گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے پانچ درم اور بہمن سفید اور دارچینی اور بالچھڑ اور زعفران اور بڑی الائچی ہر ایک سے دو درم اور چھوٹی الائچی سات درم اور جائفل اور جاوتری ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر اور موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی باریک پیسا ہوا ہر ایک سے تین درم اور عنبر اشہب حل کیا ہوا اور سونے کے ورق حل کیے ہوے اور مشک ترکی ہر ایک سے ایکدرم اور چاندی کے ورق ایک مثقال اسمین حل کرکے چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور اگر شراب انگوری کے عوض سرکہ انگوری عمدہ یا گلاب داخل کرین روا ہی۔

ململان - یہ نسخہ میرزا محمد حکیم واسطے تقویت معدہ اور دل کے نافع ہی صفت اسکی حاصل کرین یہ شیرین پختہ پچاس عدد اور پوست اسکا دور کرکے اور بعد اسکا نکالکر ہر ایک سفرجل یعنی بہ کو لکڑی کے چاقو سے پانچ چھ ٹکڑے کرکے چاندی کی دیگ یا تازہ قلعی دار تانبہ کی دیگ مین ڈالکر اور سرکہ شراب یا گلاب یا شراب انگوری اسمین داخل کرکے ملائم آگ پر پکائین کہ سب بہ کے ٹکڑے مضمحل ہو جائین پھر نکالکر ملین اور کپڑے مین چھانین یا بالون کی چلنی مین چھانکر نبات سفید اور شہد صاف کیا ہوا اضافہ کرکے ملائم آگ پر پکائین کہ قوام ہو جاوے آگ پر سے اتارکر جائفل اور کلیچن اور نرکچور اور اگر قماری خام اور دانہ الائچی سفید اور دارچینی اور جاوتری اور لونگ اور مصطگی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور عنبر اشہب دو مثقال اور مشک خالص آدھا مثقال اور سونے کے ورق حل کیے ہوے بیس عدد اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے پچاس عدد داخل کرکے چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہی

ململان - نسخہ دیگر صفت اسکی سفرجل ایک سو عدد کو شراب انگوری یا سرکہ شراب یا گلاب مین پکائین کہ ٹکڑے بہ کے گھل جائین آگ پر سے نیچے اتارکر اور زنبیل مین رکھکر لٹکائین کہ پانی جو اسکا نچڑے سب نکلے بعد اسکے اس تمام نچوڑے ہوے کو پتھر یا لکڑی کے ہاون مین کوٹین اور شہد صاف کیے ہوے کو قوام مین لائین اور اسمین داخل کرکے پھر پکائین کہ قوام ہو جاوے اور بعد اسکے گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے پانچدرم اور بہمن سفید اور دارچینی اور بالچھڑ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور جائفل اور بڑی الائچی ہر ایک سے تین درم اور عنبر اشہب نیم مثقال اور مشک ترکی خالص اور سونے کے ورق ہر ایک سے دو دانگ اور چاندی کے ورق ایک مثقال سب دواؤن کو داخل کرکے گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین

ململان یہ نسخہ دیگر - سفرجل یعنی بہ ایک سو عدد لیکر دانہ اور پوست سے صاف کرین اور شراب انگوری یا سرکہ انگوری کے ساتھ پکائین یہانتک کہ بہ کے ٹکڑے گھل جائین دیگ مین سے نکالکر زنبیل مین اتارین کہ تمام پانی اسکا ٹپک پڑے کہ ٹکڑون کو بعد پانی نکلجانے کے لکڑی یا پتھر کے ہاون مین کچلین پھر حاصل کرین شہد صاف کیا ہوا اور اس سفرجل یا بہ کے پانی مین گھولکر پکائین اور جھاگ اسکی اتارین اور قوام مین لائین پھر جب جیسے ہوتی تو اسمین داخل کرین اور قوام لایق مین لاکر آگ پر سے اتارین اور مرچ سیاہ اور پیپل ہر ایک سے پانچدرم اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہر ایک سے دو درم اور دانہ الائچی سفید سات درم اور موتی ناسفتہ اور بالچھڑ ہر ایک سے تین درم اور دارچینی اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور جائفل اور بڑی الائچی اور کہربا شمعی ہر ایک سے تین درم اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق حل کیے ہوے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے ایکدرم بدستور مقرر اسمین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی

ململان - یہ نسخہ حکیم ... صفت اسکی یہ شیرین پوست اور دانہ سے جدا کی ہوئی ایک من گلاب مین پکائین کہ گہرا ہو جاوے چلنی مین چھانین اور قند سفید ایک من ڈالکر قوام مین لائین پھر مصطگی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے تین مثقال اور زعفران پانچ مثقال اور چاندی کے ورق دو مثقال اور سونے کے ورق پچاس مثقال اور مشک ترکی اور عنبر اشہب

ہر ایک سے ایک مثقال اور اگر تماری دو مثقال بدستور مقرر اسمین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہی

فصل میبہ کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہئے کہ میبہ فارسی مین سفرجل یعنی بہی کی شراب کو کہتے ہین کہ شراب انگوری یا آب انگور یا دوشاب انگور سے ترتیب دیتے ہین۔

میبہ سادہ - یہ نسخہ شیخ الرئیس معدہ کو قوی اور قے اور متلی کو نافع ہی اور جگر اور گردہ اور آنتون کے درد کے واسطے مفید اور ہچکی کو سودمند **صفت اسکی** حاصل کرین بہ ترش کا پانی تین ۳ رطل کہ ہر ایک رطل نوسے مثقال کا ہی اور شراب انگوری خوشبودار تین رطل ملائم آگ پر پکائین کہ نصف باقی رہے جھاگ اسکے اتار کر اور صاف کر کے اتنی دیر رکھین کہ گاد اسکی سب نیچے بیٹھ جائے دوبارہ صاف کر کے دیگ مین ڈالین پھر داخل کرین اسمین شہد صاف کیا ہوا اور جھاگ اتارا ہوا اور ملائم آگ پر پکائین کہ قوام ہو جائے شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

میبہ مفرح - یہ نسخہ شیخ الرئیس **صفت اسکی** میبہ سادہ کے طریق سے سفرجل یعنی بہ کا پانی اور شراب اور شہد خالص لیکر پکائین اور پکانے کے وقت سونٹھ اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور دارچینی ہر ایک سے چار درم اور لونگ ساڑھے دس درم اور زعفران بغیر پیسی ہوئی چار درم دواؤنکو کچلکر نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر اسمین ڈالین اور جوش دین ملائم آگ پر اور لحظہ بلحظہ پوٹلی کفچہ سے ملین یہانتک کہ پانی جوشاندہ کا گاڑھا ہو کر قوام مین آجاوے پھر آگ پر سے اتار کر مستعمل کرین مشک خالص نیم درم اور پرانی شراب مین حل کر کے اسمین ڈالین اور معجون سازی کے تیر سے گھوٹین اور چینی اور چاندی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور اگر زعفران اور مشک کو پیسین بہتر ہی اسلیے کہ جوش باطل کرنیوالا عمل زعفران کا ہے

میبہ - یہ نسخہ نواب حکیم الممالک سید علوی خان ثانی علی نقی خان مرحوم کہ جا اس جامع اوراق کے تھے نافع ہی واسطے کھانسی اور تنگی سانس اور ضعف معدہ کے **صفت اسکی** بہ شیرین کا پانی صاف کیا ہوا تین سیر اور شراب انگوری پانچ سیر داخل کر کے اسقدر جوش دین کہ نصف باقی رہے بعد اسکے سونٹھ اور مصطگی اور اگر ہندی غرقی ہر ایک سے ایک مثقال اور رب السوس اور گوندبول ہر ایک سے ایک مثقال اور چہارم ایک مثقال کا اور زعفران ایکدرم اور بڑی الائچی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور زوفائے خشک تین مثقال سب کو نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر داخل میبہ کرین جب قوام ہو جاوے صاف کر کے شیشہ مین نگاہ رکھین۔

میبہ - کہ معدہ کو قوت دیتی ہی اور متلی اور ہچکی اور درد جگر کو نافع ہی **صفت اسکی** یہ نسخہ سید مظفر الدین شیرازی بہ ترش کا پانی چار من اور شراب ریحانی آٹھ من اور شہد صاف کیا ہوا تو من سب کو دیگ مین ڈالین اور سونٹھ اور مصطگی اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور دارچینی اور کبابہ چینی اور لونگ ہر ایک سے سات درم اور زعفران تین درم سبکو کچل کر سوائے زعفران تھیلی مین باندھین اور وہ تھیلی اسمین ڈال کر جوش دین اور ملین یہانتک کہ شیرہ تمام و کمال نکلے بعد اسکے زعفران پیسکر اضافہ کرین اور قوام مین لائین۔

میبہ - امین الدولہ کی تالیف سے کہ حکیم مومن نے شراب میبہ مین ذکر کی ہی معدہ کو قوت دیتی ہی اور پرانے دستون اور درد جگر اور قے اور متلی اور ہچکی اور پیاس کو نافع ہی اور نسخہ قانون سے مساوی ہی مگر یہ کہ بجائے زر مثقال ہی **صفت اسکی** بہ ترش کا پانی دو رطل اور سیب ترش کا پانی ڈیڑھ رطل جوش دین کہ نصف باقی رہے ایک رطل شہد خالص اور ایک رطل پرانی شراب کے ساتھ جوش دین یہانتک کہ گاڑھی ہو جھاگ اسکے جدا کرین اور اگر ہندی دو مثقال اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سے ایک مثقال اور جاوتری ڈیڑھ درم اور بالچھڑ اور لونگ اور جائفل اور دانہ الائچی خرد اور بڑی الائچی اور دارچینی ہر ایک سے نیم مثقال اور سونٹھ دو مثقال اور دوسرے نسخہ مین سونٹھ نیم مثقال ہی اور مشک دو دانگ اور سک کہ ایک مرکب دوا ہی ایکدرم دواؤنکو سوائے مشک اور سک کچلکر نازک کپڑے مین باندھین اور جوش کیوقت اسمین ڈالین اور لحظہ بلحظہ پوٹلی کو پشت کفچہ سے ملین کہ قوت دواؤنکی سب باہر نکلے اور جوشاندہ قوام مین آجاوے اور گاڑھا ہو آگ پر سے نیچے اتار کر مشک اور سک کو پیسکر اسمین ڈالین اور چینی یا شیشہ کے برتن مین نگاہ رکھین اور سفرجل یعنی بہی سے طرح طرح کے کھانے بھی ترتیب دیے جاتے ہین جیسے آش اور قلیہ وغیرہ پس ترتیب انکی دو قسم پر ہی ایک یہ کہ پانی سفرجل یعنی بہ کا لیکر اور اسمین چاشنی دے کر ترتیب دین دوسرے یہ کہ جرم سفرجل ڈالین یعنی بہی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پکتے وقت داخل کرین پس جسوقت چاشنی دار چاہین اور وہ ترش ہو تو حاجت کیوقت شیرینی داخل کرین

فصل سفوفات کے ذکر مین ہی

جاننا چاہئے کہ سفوف قدیمی ترکیبون سے ہی جیسا کہ دیکھا گیا ہی یونانی قرابادینون مین اور دیادریوس لکھتا ہی کہ بقراط دواؤن کو کوٹ کر انکے استعمال کا حکم کرتا بعد اسکے ارادہ کیا اسنے ان دواؤن کی قوتون کی بقا اور نگہبانی کا آخر رائے اسکی اسبات پر قرار پائی کہ عسل یعنی شہد سب چیزون مین بہتر ہی اس کام کے واسطے وہ نگاہ رکھتا ہی دواؤن کی قوتون کو جیسے گوشت کسی جانور

کا یا کوئی پھل پھلون مین سے اگر شہد مین ڈالین تو وہ مدت مدید تک اپنی قوت پر باقی رہین اور کہا ہون اور شیخ داؤد نے دیاوریوس کے قول پر بحث کی ہو کہ اندر دماحس ثانی نے کہ وہ حکیم بقراط کے زمانہ سے پہلے کا ہو تریاق فاروق کے اجزا کو شہد مین ترتیب دیا ہو اور بعضون نے جواب دیا ہو شیخ داؤد کی بحث کا جو دیاوریوس پر کی ہو کہ ہو سکتا ہو کہ مراد اسکی بقراط شاگرد اسقلبیوس ہو پس اس صورت مین ہوسکتا ہے کلام اُسکا صحیح اور درست وہ مرحوم فرماتے ہین کہ شہد کے ساتھ معجونون کی ترکیبین اسقلبیوس اور اسکے شاگردون سے پہلے کی ہین اسلیے اطریفل جو حضرت موسے علیہ السلام پر نازل ہوا تھا اجزا اُسکے شہد مین ترتیب دیے ہوے ہین اور وہ معجون جو شافیہ سے موسوم ہو جسکو حضرت جبرئیل علیہ السلام واسطے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لائے تھے اُسکے اجزا بھی مرکب ہین شہد مین اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اسقلبیوس کے زمانہ سے بہت پہلے گذرے ہین اور اسقلبیوس حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے شاگردون مین سے بواسطہ تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اقدم ہین حضرت سلیمان سے پس جو کچھ اس مقدمہ مین کہ سکتے ہین یہ ہو کہ اگرچہ یہ ترکیبین آسمانی جو مذکور ہوئین کہ اُنکے اجزا شہد مین گوندے گیے ہین لیکن درمیان طبیبون کے اس امر کو پہلے بقراط نے شایع کیا ہو پس گویا ترکیب معجون اُسکے اختراع سے ہو اور یہ جو قرار دیا گیا ہو کہ ترکیب سفوف کی قدیمی حکیمون کی ایجاد سے ہو اور بعضون کے نزدیک مقرر ہو کہ یونانی طبیبون کی صنعت سے ہو یہ بھی غلط ہو اسلیے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے حکم کیا اپنی اولاد کو کہ روز اول تحویل آفتاب برج حمل تین مہینہ تک ہر روز ایک درم سونف دیسی اور ایک درم نبات مصری کوٹ کر اور سفوف بنا کر صبح کے وقت استعمال کرین کہ انسان کی نگہبانی صحت کا باعث ہو اور جاننا چاہیے کہ سفوفات کی قوت بہت باقی نہین رہتی ہو جیسا کہ بعضون نے لکھا ہو کہ قوت اُسکی چالیس دن تک ہو اور بعضون نے لکھا ہو دو مہینہ تک باقی رہتی ہو اور سفوفات سب دواؤن سے بہتر ہین معدہ اور آنتون کے واسطے اور بہتر ہین اُن دواؤن سے جو ضعف جگر اور طحال اور گردہ مین مستعمل ہین اور لایق یہ ہو کہ تیار رکھے جائین سفوف خشک دواؤن اور بوٹیون سے اسلیے کہ سفوفات خمیر جتون سے بخلاف ہین اور تحریر سفوف مسہل کی ضعف معدہ اور امتلا کی شدت مین نہین کی گئی ہو مگر جبکہ وہ خالی کرب سے ہو مانند بسفایج اُس چیز سے جو فساد کیفیت سے حاصل ہوا ورنہ اسمین کوئی چیز کہ بسبب شدت اور لطافت اپنی کے جلد نفوذ کرے جگر مین جیسے غاریقون اور یہ بھی نہو کہ کوئی چیز جلد اُترنے والی ہو معدہ سے جیسے سقمونیا اور جالینوس لکھتا ہو کہ قوت سفوفون کی دو مہینہ سے زیادہ نہین رہتی ہو کہ اس زمانہ کے بعد قوت اور فعل اُنکا ضعیف ہوجاتا ہو اور جاننا چاہیے کہ سفوف تیار کرنے کا دستور یہ ہو کہ جو چیزین کہ آنتون کی خراش اور پیچش اور قبض کے واسطے مرکب کرین جاننا چاہیے کہ دانہ اور تخم کی چیزین جیسے حب الرشاد اور بقلیا سا اور اسپغول اور تخم ریحان اور اُسکے مانند بعد اسبات کے کہ اُنکو بریان کرین یا خام رکھین ناکوفتہ داخل کرین خصوصاً اسپغول کہ البتہ اسکو ناکوفتہ ڈالنا چاہیے اور بہتر یہ ہو کہ تخم ریحان اور تخم کنوچا اور حب الرشاد اور بارتنگ اور اُنکے مانند کو بھی ناکوفتہ داخل کرنا چاہیے بعد اسبات کے کہ سب کوفتہ دواؤن کو باہم ممزوج کرین اور یہ بھی بہتر ہو کہ سفوف کے اجزا بہت باریک نہ کوٹین بلکہ مانند اجزا جوارش کچھ دردرے رکھین کہ معدہ سے جلد نہ گذرین اگر غرض قبض کی ہو اور چاہین کہ نفع اُسکا معدہ مین زیادہ ظاہر ہو درصورت باریک کوٹ چھانکر استعمال کرین اور یہ بھی چاہیے کہ دوائین سفوف کی نئی اور تازہ ہون گلی سڑی پرانی نہون اور جاننا چاہیے کہ سفوف حب الآس اور ابریشم اور اہل اور افتیمون اور سفوف تسکین دینے والا درد کا اور سفوف خشخاش اور آملج اور تشمیزج و انیسون اور انجبار اور اہلیلج اور بسفایج اور جرید اور زیتون اور جلنار اور حنطیانا اور چوب چینی اور حجر الیہود اور خبث الحدید اور دارچینی اور ذہب اور زرنباد اور سرطان بحری اور صندل اور طباشیر اور عود ہندی اور کہربا اور گلون او کندر اور گلنار اور لاجورد اور لولو اور مازریون اور مرجان اور ہندبا یعنی کاسنی کا سفوف ہر ایک اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوے اور بیان کیے جائینگے ولیکن جو کہین نہین مذکور ہوے ہین وہ اس مقام پر بیان کیے جاتے ہین بالجملہ لازم ہے کہ سفوف کی دواؤن کو خس و خاشاک اور اشیاء غریبہ سے پاک اور صاف کرین کوٹنے سے پہلے اور بعد کوٹنے کے وزن کرکے باہم ملائین۔

سفوف ارسطاطالیس معلم اول۔ کہ اسکو سفوف اسکندر رکہتے ہین صاحب جامع التراکیب نے حکایت کی ہو کہ اسکندر بادشاہ نے شکایت لکھی ارسطاطالیس کو سوء ہضم سے اور طالب کی اُس سے دوا جامع جو غالب ہو اکثر دواؤن پر نافع اکثر بیماریون کو اس حکیم نے یہ سفوف تالیف کیا اور نسخہ اُسکا بادشاہ کی خدمت مین روانہ کیا شیخ داؤد لکھتا ہو کہ مین نے دیکھا ہو وہ رسالہ جو تدبیر ریاست مین معلم اول نے لکھکر اسکندر کے پاس بھیجا تھا اسمین یہ عبارت تھی کہ بھیجا مین نے تیرے پاس وہ سفوف کہ لکھا ہو مین نے جسکے نسخہ کو ساتوین مقالہ مین پس استعمال کر اس سفوف کو کہ بے پروا کر دے گا یہ سفوف سب طبیبون سے بالجملہ یہ سفوف نافع ہو واسطے سوء ہضم اور ضعف معدہ اور ضعف اشتہا طعام کے اور ریاح غلیظ اور معدی دستون کے واسطے

معدہ و وسواس اور ابخرون کو قطع کرنے اور فاسد پسینہ کو دور کرنے کے لیے سود مند اور بوے خبیثہ کو تمام بدن سے رفع کرتا ہی اور چہرے کی زردی کو دور کرتا ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہی اور دلکو قوت دیتا ہی اور فرحت لاتا ہی اور نسیان کو دور کرتا ہی اور کھانے کی اشتہا کو ہیجان مین لاتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور سوزش فم معدہ کو دور کرتا ہی اور قوت اس سفوف کی تین برس تک باقی رہتی ہی اور مقدار خوراک کی اسمین سے دو مثقال تک ہی **صفت اسکی** یہ نسخہ شیخ الرئیس تج اور تیز پات اور چھوٹی الائچی اور اگر قماری خام اور اسارون یعنی تگر اور مصطگی رومی اور کابلی ہڑ اور اکلیل الملک اور فرنجمشک اور ناگیسر اور نار قیصر اور زیرہ کرمانی اور دارچینی اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور لونگ اور دانہ انار اور بالقل اور بڑی الائچی ہر ایک سے دو جزو اور مشک تبتی اور عنبر اشہب اور کافور قیصوری ہر ایک سے ایک جزو اور نبات سفید سب دواؤنکا چھ وزن دواؤنکو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار اس وزن سے ایکدرم ہی تین درم تک سرد پانی کے ساتھ ناشتا کھانے کے بعد نوش کرین عظیم النفع ہی ان بیماریون کے واسطے جو مذکور ہوئین وہ مرحوم فرماتے ہین کہ جو کچھ ثبوت ہوا ہی فقیر کے نزدیک نار قیصر خشخاش شقایق النعمان ہی اور یہ نسخہ نبات کے ساتھ بیس دو رمین رکھتا ہی اور نسخہ یحیی بن علی بن جزلہ مین اکلیل الملک داخل نہین ہی اور باقی سب دوائین شیخ الرئیس کے نسخے سے مساوی ہین اور نسخہ مین صاحب میزان الطبائع کے اگر قماری اور اکلیل الملک اور نار قیصر داخل نہین ہی اور مظفر الدین شفائی کے نسخہ مین اکلیل الملک اور نار قیصر داخل نہین ہی اور کافور قیصوری بھی دو جزو نسخہ شیخ الرئیس کے اجزا پر اضافہ کیا ہی اور نبات سفید سب دواؤن کے برابر ہی اور وہ لکھتا ہی کہ نقل کیا ہی صاحب جامع التراکیب نے اس نسخہ کو اور یہ نسخہ اصل ہی کہ مین نے دیکھا ہی تدبیر لیست مین جو یونانی زبان مین رسالہ تھا اور اس سے صحت کی ہی اور استاد ابو الفرج لکھتا ہی کہ جالینوس اس سفوف مین ناگیسر اور نار قیصر کے عوض ریوند چینی اور اگر ہندی لایا ہی اور لکھا ہی کہ میرے اعتقاد مین یہ ہی کہ یہ سفوف سرد اور تر مزاج والون کے واسطے ایجاد کیا گیا ہو اور شیخ داؤد نے لکھا ہی کہ اگر کچھ تصرف اس سفوف مین کرسکین یہ ہی کہ استعمال کرین جائفل کے عوض بنسلوچن اور بدل مشک افیون اور فرنجمشک کے عوض دھنیہ خشک کرین اور یہ نہ کہا جاے کہ کافور کافی ہی سردی پہونچانے کے واسطے اس لیے کہ عنبر اشہب کافور کے مقابلہ مین ہی اور یہ بھی اسنے کہا ہی کچھ خوف نہین ہی بنفشہ داخل کرنے سے صفراوی مزاجون مین اور افیون سوداوی مزاجون مین اور نسوت بلغمی مزاجون مین اور صندل اگر جگر مین کچھ ضعف ہو اور گل ارمنی اور گل مختوم لونگ کے عوض نسخہ اصل پر اور بدل ہلیلہ زرد کے مطلقاً اگر خفقان حرارت سے ہو اور نبات سفید ہر ایک مین ان نسخون سے تمام دواؤن کے مساوی ہونا چاہیے اور اس سفوف کے نسخہ کو جو حکیم میر محمد مومن نے اپنی قرابادین تحفۃ المومنین مین لکھا ہی نسخہ شیخ الرئیس کے مساوی ہی سواے اسبات کے کہ کافور دو جزو ہی اور ناگیسر داخل نہین ہی اور انھون نے لکھا ہی کہ نار قیصر معرب ناگیسر کا ہی کہ لغت ہندی ہی اور وہ ایک دوا ہی جو فاریقون کی قسم سے ہی اور ہر شخص پر جو تھوڑا علم بھی دواؤن کی تحقیق پر رکھتا ہو حیرت کلام سے اس فاضل کے طاری ہوتی ہی کہ اسکی کس کس غلطی کو درست کرے اور بعض متاخرین جو بجاے نار قیصر انار دانہ لائے ہین محض غلط ہی اور تصرفات جو اس سفوف مین شیخ داؤد نے کیے ہین سب بیجا اور بے موقع ہین۔

سفوف ابن ماسویہ۔ نافع ہی واسطے سحج کے اور آنتون کی خراش کے لیے مجرب **صفت اسکی** خطمی سفید کے بیج پوست اتارے ہوے اور بھونے ہوے اور خبازی کے بیج پوست اتارے ہوے اور بھونے ہوے ہر ایک سے پانچدرم اور نشاستہ بودا دو تین مثقال اور گوند ببول کا اور گل ارمنی ہر ایک سے نوے مثقال کوٹ چھانکر تین درم اسمین سے صبح اور شام اس پانی کے ساتھ کہ جسمین بنسلوچن سفید اور گوند ببول کا اور گل ارمنی بھگوکر صاف کیا ہو نوش کرین

سفوف عنبری ارسطو۔ نافع ہی واسطے ضعف معدہ اور وسواس کے اور معدہ کے دستون کو بند کرتا ہی اور ابخرون کو دفع کرتا ہی **صفت اسکی** بنسلوچن سفید دو درم اور اجوائن خراسانی سفید اور سماق دانہ سے صاف کی ہوئی اور خشخاش سفید کے بیج اور ہلیلہ سیاہ اور مغز سفرجل ہندی کہ ہندی مین بیل کہتے ہین اسکا مربا تیار کرین ہر ایک سے تین درم اور گلنار فارسی اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور بڑی اور چھوٹی الائچی اور اقاقیا اور جو کے بیج اور گوگل زرد اور گل مختوم اور گل ارمنی اور مغز بلوط اور پوست کوکنار اور انار دانہ اور مرجان قرمزی اور کہرباے شمعی اور سماق ہر ایک سے دو درم اور گاے کا گھی سات درم اور نبات سفید چار درم اور مشک خالص دو دانگ اور عنبر اشہب ایک دانگ کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

سفوف اطفال۔ خلاصۃ التجارب سے منقول ہی لکھا ہی کہ یہ سفوف اہل رے کے مخترعات سے ہی معدہ کو قوت دیتا ہی اور اطفال کے دستون کو بند کرتا ہی **صفت اسکی** پوست زرد ہڑ کا

اور مصطگی اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے ایک جزو اور سونف دیسی اور پوست نارنج اور پوست انار شیرین ہر ایک سے آدھا جزو سب کو کوٹ کر اور باریک چھانکر نگاہ رکھین کبھی بغیر پانی کے اور کبھی خالص پانی کے ساتھ اور کبھی مناسب میوون مین سے کسی میوہ کے پانی کے ساتھ کھائین اور اگر اطفال کی ہیضہ کے واسطے سب دواؤنکا نصف وزن قند سفید اضافہ کرین لائق ہی اور مقدار خوراک کی راے طبیب پر موقوف ہی۔

سفوف دیگر۔ یہ بھی خلاصۃ التجارب سے منقول ہی صفت اسکی مردار سنگ اور کندر و بروزہ اور سونف دیسی ہر ایک سے دو دانگ پیسکر سفوف تیار کرین اور کھیرے کے پانی اور سیب ترش کے پانی کے ساتھ نوش فرمائین اور لکھا ہی کہ یہ سفوف سب ایک خوراک ہی

سفوف اسبغول۔ اسبغول اور تخم ریحان اور بارتنگ اور ترہ تیزک کے بیج یہ چارون بھونے ہوے اور بغیر کوٹے ہوے اور چوکہ کے بیج اور خرفہ کے بیج اور گلاب کا زیرہ اور نشاستہ اور کنوچہ کے بیج اور گوند ببول کا اور گل ارمنی اور خشخاش سفید کے بیج ان سب کو کوٹ چھانکر اور ایک جا کرکے سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

سفوف۔ بلغمی دستون کے واسطے نافع ہی حکیم سید زمان کی تالیف سے صفت اسکی اجوائن دیسی اور کندر اور گلنار ہر ایک سے ایک جزو اور دانہ مویز دو جزو میوہ ممسک کے ساتھ استعمال کرین۔

سفوف۔ بچون کے دستون کے لیے نافع ہی حکیم میر محمد زمان کے تجربات سے اور سواے بچون کے اورون کے لیے بھی نافع ہی صفت اسکی انار دانہ بو دادہ بہت باریک پیسا ہوا اور بہلوجن سفید اور گوند ببول کا اور کتیرا اور مصطگی سفید اور مورد کے بیج اور گلاب کے پھول اور گل ارمنی سب دواؤن کو برابر وزن لیکر سفوف بنائین بچو لکو آدھا مثقال بوقت صبح اور آدھا مثقال بوقت شب شربت بہ یا شربت سیب ترش کے ساتھ کھلائین۔

سفوف دیگر۔ بواسیری اور غیر بواسیری گرم دستون صفراوی چرپڑنے کے لیے نہایت نافع ہی صفت اسکی گل ارمنی اور انار دانہ بو دادہ اور دانہ انگور جو سرکہ مین سے نکالے ہون بو دادہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور ساق بیداہ اور گلاب کے پھول اور گوند ببول کا بو دادہ ہر ایک سے تین مثقال اور بہلوجن اور گل مختوم یا گل داغستانی ہر ایک سے دو مثقال اور اگر قماری اور مصطگی ہر ایک سے ایک مثقال مقدار خوراک دو مثقال ہی رب مناسبہ کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف اسہال جنین سے منقول واسطے ضعف معدہ کے جو دستون کے ساتھ ہو اور تپ بلغمی کے لیے نافع ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی صفت اسکی زیرہ کرمانی اور کمون نبطی کہ ایک رات دن دونون کو سرکہ انگوری مین بھگوکر اور خشک کرکے بو دادہ کیا ہو ہر ایک سے تین درم اور حب الاس پانچ درم اور دھنیہ خشک بو دادہ دو درم اور کنار یعنی بیر کا آٹا اور سنجد کا آٹا اور انار دانہ کا آٹا ہر ایک سے تین درم اور قرظ کہ وہ ایک قسم درخت ببول کا پھل ہی اور طراثیث کہ وہ ایک گھاس ہی سرخ رنگ فطر کے مشابہ ہر ایک سے دس درم اور سک تین درم اور گزمازج تین درم کوٹ کر اور جو بڑے سوراخ کی چلنی مین چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی میوہ سادہ کے ساتھ صبح اور شام نوش کرین

سفوف۔ دستون کی سب قسمون کے لیے جو آنتون کی خراش اور آنتون کے درد اور حرارت کے ساتھ عارض ہون نافع ہی صفت اسکی خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور نشاستہ اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک درم کوٹ کر اور باریک کپڑے مین چھانکر دو مثقال مناسب شربتون کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف۔ بلغم اور خون کے دستون کے واسطے نافع ہی صفت اسکی بہلوجن اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچ مثقال اور روناس یعنی مجیٹھ ڈیڑھ مثقال اور زعفران ایک مثقال ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی رب بہ کے ساتھ نوش کرین اور اگر قرص بنائین بہتر ہی۔

سفوف دیگر۔ نافع ہی سب قسم کے کیڑون کے واسطے اور ضعف معدہ کو مفید صفت اسکی پوست زرد بڑکا اور بابے برنگ پوست اتارے ہوے ہر ایک سے ایک جزو اور نسوت سفید پوست اتاری اور روغن بادام شیرین مین چرب کی ہوئی ان دونون کے وزن کے برابر وزن اور فانید سنجری سب دواؤن کے برابر خوراک کی مقدار دس درم ہی

سفوف خطمی۔ خطمی سفید کے بیج اور خبازی کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور نشاستہ اور گل ارمنی اور گوند ببول کا ہر ایک سے چار مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

سفوف بزوری۔ نافع ہی واسطے نفخ اور سب قسم کی ریحون کے صفت اسکی کرویا اور سونف رومی اور زیرہ کرمانی اور بڑی الایچی اور اجوائن دیسی اور انیسون کے بیج ہر ایک سے دو درم اور لونگ ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے دو دانگ اور شکر تیس مثقال کوٹ چھانکر باہم ملائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

سفوف خرنوب۔ استرخاے معدہ اور دستون کے لیے نافع ہی صفت اسکی خرنوب صحرائی دانہ سے پاک اور صاف کیا ہوا اور زیرہ کرمانی مدبر اور ساق دانہ سے پاک

اور صاف کیا ہوا اور مورد کے بیج اور کنار کا آٹا اور بلوط کا آٹا اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور مصطگی سب دوائین برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین

سفوف خمسہ - فم معدہ اور بدن کو بلغم سے پاک کرتا ہی **صفت** اُسکی بسفائج سفید مدبر اور سنا مکی اور سونٹھ اور بابے برنگ اور پوست کابلی ہڑ کا سب دوائین برابر وزن کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے چار درم سے چھ درم تک گرم پانی کے ساتھ نوش کرین—

سفوف درونج - خفقان سرد کو نافع ہے صفت اُسکی درونج عقربی اور گاؤزبان ہر ایک سے چھ درم اور زنجبیل دو درم کوٹ چھان کر نگاہ رکھین ایک خوراک ایک مثقال ہی یک چہار یک حیوانی شراب اور شہد کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور یک چہار یک چہارم وزن من تبریزی کا ہی کہ من تبریزی اڑھائی سیر عالمگیری ہی—

سفوف سبع - تمام بدن کو سودا سے پاک کرتا ہی اور مالیخولیا کو نافع ہی جو وقت کہ سودا تمام بدن مین ہو **صفت** اُسکی پوست کابلی ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور افتیمون اقریطی ہر ایک سے دو درم اور بسفائج اور حب النیل اور سنا مکی ہر ایک سے تین درم اور تربد سفید سب دواؤنکا نصف وزن کوٹ چھانکر نگاہ رکھین استعمال کی مقدار اُسمین سے چار درم سے چار مثقال تک ہی—

سفوف بقراط - تمام سرد بیماریون کے لیے خصوصاً دماغ کی سرد بیماریون کے واسطے خصوص نسیان اور رعونت اور حمق کے لیے نہایت نافع ہی **صفت** اُسکی کندر اور وج ترکی اور سونٹھ ہر ایک سے پندرہ درم اور ناگرموتھہ اور تیز پات اور دارچینی اور لونگ ہر ایک سے سات درم اور نبات سفید سب دواؤن کے برابر کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک تین درم ہی—

سفوف سکنجبین - ریاح شکم اور قولنج کو نافع ہی اور استسقا کو مفید **صفت** اُسکی سکنجبین اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے ایک جزو اور حب الرشاد اور اجمود کے بیج ہر ایک سے نیم جزو کوٹ چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین—

سفوف طرب المجالس - فرحت اور نشاط لاتا ہی اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہی اور تقویت باہ اور امساک منی اور دفع سرعت انزال کیلیے بے نظیر ہی **صفت** اُسکی جاوتری اور زعفران اور دانہ الائچی سفید اور لونگ اور دارچینی اور بہمن سفید اور شقاقل مصری اور کلیجن ہر ایک سے ایک مثقال اور مشک خالص اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق ہر ایک سے ایک دانگ اور بریشم خالص تین مثقال اور نبات سفید پانچ مثقال کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار ڈیڑھ دانگ ہی—

سفوف طین - کہ اسکو سفوف بسباسج بھی کہتے ہین سحج اور آنتون کی خراش اور خونی اور صفراوی دستون کے لیے نافع ہی اسپغول اور بارتنگ اور تخم ریحان اور چوکہ کے بیج اور خرفہ کے بیج اور نشاستہ اور گوند ببول اور گل ارمنی اور طباشیر سفید ہر ایک سے ایک جزو چارون تخمون کو بریان کرکے شب کو رہنے دین اور تمام دواؤنکو بھی بریان کرکے کوٹ چھانکر باہم ملائین اور سفوف تیار کرین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی روغن بادام شیرین یا روغن گل مین چرب کرکے نوش فرمائین

سفوف طین دیگر - کہ جگری دستون اور آنتون کے دستون مین کام آتا ہی **صفت** اُسکی گل ارمنی دھوئی ہوئی اور طباشیر سفید اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور حب الآس ہر ایک سے دس درم اور دم الاخوین اور کندر ہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ چھانکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی مورد کے پانی کے ساتھ کھائین۔

سفوف طین دیگر - کہ اُسکو سفوف نشاستہ بھی کہتے ہین **صفت** اُسکی اسپغول اور تخم ریحان اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور گل ارمنی سب دواؤن کے برابر وزن لیکر بھونین پھر نشاستہ اور گل ارمنی اور ببول کے گوند کو کوٹ کر دوسری دواؤن کو درست داخل کرکے سفوف بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی

سفوف طین - زلق امعا کے لیے نافع ہی **صفت** اُسکی گل ارمنی دھوئی ہوئی اور گل مختوم اور طباشیر سفید اور کہربا شمعی اور غنچہ گل سرخ سب دواؤن کو کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی حاجت کے وقت نوش کرین

سفوف طین بزوری - سحج کو نافع ہی اور خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو **صفت** اُسکی گل مختوم اور گل ارمنی ہر ایک سے سات درم اور کہربا اور انجبار کی جڑ کا پوست اور گلنار فارسی اور اقاقیا ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور خرفہ کے بیج اور دھنیہ خشک اور نشاستہ اور چوکہ کے بیج سب کو بھونکر ہر ایک سے ایک مثقال حاصل کرین اور کوٹ چھان کر تمامی اجزا کے وزن کے برابر اسپغول اور اُسکا نصف وزن تخم کنوچہ اور اُسکے برابر تخم ریحان تینون تخمون کو درست یعنے بغیر پسے ہوے ڈال کر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے چار درم ہی لعاب ریشہ خطمی اور بارتنگ کے پتون کے ساتھ نوش کرین—

سفوف طین ارمنی - سحج کے لیے نافع ہی طب الائمہ سے منقول **صفت** اُسکی گل ارمنی بھونکر اور حرف ابیض کہ ترہ تیزک کی قسم ہی اور اسپغول اور گوند ببول

کا ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کوٹ چھانکر سواے اسبغول کوٹنے کے استعمال کرین۔

سفوف عودلک - نافع ہی واسطے لاغری جسم اور ضعف جگر اور رخاوت معدہ کے اور معدہ کی سردی اور تری کو زائل کرتا ہی **صفت اسکی** عودلک اور تخم مورد اور بلوط کا آٹا اور نبات سفید اور مصطگی اور پوست انار اور مازوے سبز ہر ایک سے ایک جزو اور کندر اور سونٹھ ہر ایک سے ایک جزو کا چارم کوٹ چھانکر نگاہ رکھین اور ہر روز بوقت صبح او شب کو سوتے وقت ایک مثقال سے دو مثقال تک نوش کرین اور گوشت نہ کھائین اور اس نسخہ کو شیخ نے قانون مین ذکر کیا ہی موافق ہی صاحب جامع التراکیب کے نسخہ سے اور دوسرے نسخہ مین نبات سفید سب دواؤن کے برابر وزن لایا ہی اور صاحب شفائی عودلک کے عوض لاکھ دھوئی ہوئی لایا ہی اور قلانسی نے لکھا ہی کہ بروقت استعمال اس سفوف کے غذا گوشت نہ کھائین کہ غلیظ ہی۔

سفوف غدد - ورم گلو کے واسطے مفید ہی کہ جسکو ہندی مین گھینگا کہتے ہین **صفت اسکی** غدد گا دمیش تر کہ وہ ایک گلو ہی کہ اسکے گلے مین ہوتا ہی حاصل کرکے خشک کرین اور جاوتری اور لونگ اور جائفل اور دار چینی ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کوٹ چھانکر اور زنجبیل خشک قسم اول کہ ہندی مین سونٹھ ستوا کہتے ہین برابر وزن پانچون جزو کے باریک پیسکر اور باہم ملاکر شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار تین ماشہ ہی صبح کے وقت ناشتہ کھائین ایک ہفتہ یا دو ہفتہ جب تک کہ شفاے کلی حاصل ہو اور اس دوا کے کھانے کے زمانہ مین تری ترشی اور ترسنی اور بادی چیزون اور گوشت سے پرہیز کرین۔

سفوف الفواق - تشنج ہچکی تشنجی کے لیے جو امتلا سے حادث ہوئی ہو مفید ہی **صفت اسکی** اجمود پہاڑی کے بیج اور ناگر موتھا اور زیرہ کرمانی برابر وزن کو سفوف تیار کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہرنمام کے پانی کے ساتھ نوش کرین

سفوف قابض - حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ یہ سفوف مکرر تجربہ مین آیا ہی واسطے صفراوی دستون اور آنتون کے درد اور خون کے دستون کے بہترین دواؤن کا ہی **صفت اسکی** ببول کے گوند کو ہر روز تین مثقال پیسکر نوش کرین تین دن تک یا اس سے زیادہ اور اگر دستون کے ساتھ سدہ ہو نوش کرنا پوست خشخاش کا کہ مثل غبار پیسا ہو ایک مثقال سے دو مثقال تک مجربات سے ہی۔

سفوف قرنفل - معدہ سرد اور آنتون کیلیے سودمند ہی **صفت اسکی** قرنفل یعنے لونگ اور کباب چینی ہر ایک سے پانچ درم اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے تین درم اور اگر خام مثل درم اور نبات مصری سب دواؤن کے وزن کے برابر ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے ہی دس درم گلقند کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف - خون بواسیر بند کرنے مین نہایت مجرب ہی اور عجیب الفعل معالجات بقراطی سے منقول **صفت اسکی** جوز سوختہ ایک جزو اور مرغ کے انڈے کی زردی سوختہ ایک جزو اور کنجد بو دادہ تین جزو سب کو پیسکر دو مثقال اسمین سے شربت سیب یا مورد یا ریباس کے ساتھ ناشتا استعمال کرین۔

سفوف قنب - دستون کے لیے فائدہ عظیم رکھتا ہی **صفت اسکی** ورق القنب بریان یعنی بھنگ کی پتی بھونی ہوئی اور سونٹھ آدھی بھونی ہوئی اور بیل ہر ایک سے نیم مثقال اور مصطگی رومی اور انار دانہ بھونا ہوا اور دعلیہ خشک بھونا ہوا ہر ایک سے چار دانگ اور گوند ببول کا ایک دانگ اور پوست خشخاش بو دادہ ایک مثقال اور ایک دانگ کوٹ چھانکر ہر روز ایک درم اسمین سے نوش کرین سرد پانی کے ساتھ

سفوف دیگر - ہند کے طبیبون کی تالیف سے سب قسم کے دستون کو نافع **صفت اسکی** حاصل کرین ورق القنب کو یعنی بھنگ کے پتے نئے لیکر روغن بنفشہ یا بادام مین چرب کرین اور قدرے اس گھاس شیرہ کہ جسکو ہندی مین دوب کہتے ہین اور قدرے اجوائن کا شیرہ باہم ملاکر ہاتھ سے بھنگ کے پتو پر ملین اور مٹی کے کورے برتن مین بھونین آہستگی پھر آگ پر سے اتار کر سرد ہونے کے بعد یہی عمل کرین سات مرتبہ تک ان دونون شیرون کو بھنگ کے پتون پر ہاتھ ملکر بریان کرین پھر حاصل کرین ان پتون مدبر کو بھنگ کے بقدر چار مثقال و مصطگی رومی اور سونٹھ بھونی ہوئی ہر ایک سے ایک مثقال سب کو کوٹ چھان کر حاجت کے وقت ایکدرم اسمین سے سرد پانی کے ساتھ تناول کرین اور بہتر یہ ہی کہ یہ دوا ایک دانگ سے زیادہ کہ نیم ماشہ کا وزن ہی نہ کھانی چاہیئے۔

سفوف مرجان - طحال کے واسطے بہت نافع ہی **صفت اسکی** مرجان کو حاصل کرکے سوختہ کرین اس طور سے کہ اسکو ریزہ ریزہ کرکے نئے کوزہ مین رکھین اور منھ اسکا مضبوط بند کرین پھر کوزے کو مٹی مین لپیٹ کر گرم تنور مین ڈالین کہ سوختہ ہوکر سفید ہو جائے پھر نکال کر پیسین اور اسکے ہموزن پھٹکری بریان اور ایلواے زرد اور کتیرا نیم جزو کوٹ چھانکر اور اسکے مثل شکر سرخ شامل کرکے سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک حبہ سے نیمدرم تک ہی مزاج اور عمر کی برداشت کے موافق۔

سفوف مسکر یعنے نشہ لانے والا لکھا ہی کہ یہ سفوف فرحت اور سرور لاتا ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی اور انزال منی کا ممسک ہی **صفت اسکی** مغز بادام شیرین بو دادہ پوست اتارا ہوا اور مغز پستہ بو دادہ

پوست اُتارا ہوا اور مغز انجلک بودادہ اور مغز چلغوزہ اور خصیۃ الثعلب مصری اور دارچینی اور کلیجن اور جاوتری اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل مصری اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال اور دانہ الائچی سفید نیم مثقال اور زعفران آدھا دانگ اور مشک خالص اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق ہر ایک سے ایک دانگ اور حریر خالص اعلے دو مثقال اور نبات سفید پانچ مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار نیم دانگ سے ایکدرم تک ہے عادت کے موافق نوش کرین۔

سفوف مسکر دیگر۔ کہ یہی منفعتین رکھتا ہے صفت اُسکی مغز پستہ بودادہ اور مغز بادام بودادہ پوست اُتارا ہوا اور دارچینی سیلانی اور نبات سفید ہر ایک سے بارہ درم اور حریر اعلے ایکدرم کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے۔

سفوف مسکر۔ یہی منفعتین رکھتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے صفت اسکی دارچینی اور دانہ الائچی سفید اور مصطگی رومی اور نعناع خشک ہر ایک سے سات درم اور پوست اترج کا اور اجوائن دیسی اور سونف دیسی اور سونف رومی اور کلیجن اور زیرہ کرمانی مدبرہ کا قسم اور جاوتری ہر ایک سے تین درم اور حریر خالص اعلی ایکدرم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم ہے دو مثقال گلاب کے ساتھ نوش فرمائین۔

سفوف مسکر دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اُسکی اجوائن دیسی لیمون کے پانی مین مدبر کی ہوئی تین درم اور بادیان خطائی اور زنجبیل بودادہ ہر ایک سے بارہ درم اور دارچینی اور لونگ اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے سات درم اور حریر خالص اعلے ایکدرم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم ہے

سفوف مسکر دیگر۔ کہ بہت مستی لاتا ہے اور اعضا کو قوت پہونچاتا ہے اور فائدہ بہت رکھتا ہے صفت اُسکی عنبر اشہب ایک جزو اور بنفشہ خشک دو جزو اور کتیرا نیم جزو سب کو ایک روز مین تین مرتبہ تناول کرین بہت نافع اور مجرب ہے۔

سفوفات مسہل۔ ہر ایک اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوئی مثل سفوف افتیمون اور اہلیلج اور بسفائج اور تربد وغیرہ

سفوف ہیچش اور استسقا کو نافع ہے صفت اُسکی ریوند چینی اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور اجمود کے بیج بھونے ہوے اور سونف رومی بھونی ہوئی اور کابلی ہڑ روغن زیتون مین بھونی ہوئی ہر ایک سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک دو درم ہے چار درم تک اور چار تخمون کو چاہئے کہ درست ہون یعنے بغیر کوٹے ہوے۔

سفوف مقلیاثا۔ کہ سرد مزاج والون کے واسطے مفید ہے اور نافع ہے پرانے دستون اور پیچش اور ضعف معدہ کے لئے جو اُسکی سردی سے حادث ہوا ہو اور آنتون کے درد اور بواسیر کو مفید ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے صفت اُسکی ترہ تیزک بھونے ہوے ڈیڑھ رطل کہ ایک رطل نوسے مثقال کا وزن ہے اور زیرہ کرمانی ایک رات دن سرکہ مین بھگویا و خشک کیا ہوا بودادہ آدھا رطل یعنے پینتالیس مثقال و تخم گندنا سے نبطی اور السی کے بیج اور کابلی ہڑ روغن زیتون مین بھونی ہوئی ایک رطل اور مصطگی رومی ڈیڑھ اوقیہ کوٹ چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

سفوف مقلیاثا سرد۔ اسبغول بیس مثقال اور ریحان کے بیج اور بارتنگ کے بیج اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے دس درم اور خرفہ کے بیج اور کدو کے بیج اور نشاستہ ہر ایک سے سات درم اور گوند ببول کا دو درم اور گل ارمنی پندرہ درم تخم کی چیزون کو بھونکر سب کو سوا ے چار تخم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دو مثقال تک اور نسخہ اس سفوف کا جو نواب میرزا محمد باقر موسوی حکیم باشی نے اپنی تجربات مین قلمی فرمایا ہے اس طور پر ہے اسبغول بیس درم اور کنوچہ کے بیج اور ریحان کے بیج اور بارتنگ کے بیج اور نشاستہ اور خشخاش کے بیج ہر ایک سے دس درم اور خرفہ کے بیج اور چر... کے بیج چھوہی اُتارے ہوے اور گلاب کے پھول ہر ایک سے سات درم اور گوند ببول کا بیس درم اور گل ارمنی تیس درم بدستور سفوف تیار کرین اور تملانسی کے نسخے مین گوند ببول کا اور گل ارمنی ہر ایک سے دس درم ہے اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے پندرہ درم ہے۔

سفوف مقلیاثا۔ کہ سید اسمعیل نے ذخیرہ خوارزم شاہی مین معدی دستون کی بحث میں لکھا ہے صفت اُسکی کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقے سب کو روغن زیتون خالص مین بھونین ہر ایک سے پانچدرم اور زیرہ کرمانی مدبر اور تخم گندنا بھونا ہوا اور حب الرشاد بھونا ہوا ہر ایک سے سات درم اور اجمود کے بیج مدبرہ اور سونف رومی مدبرہ ہر ایک سے چار درم اور مصطگی رومی اور بالچھڑ ہندی اور بڑی الائچی اور لونگ اور اگر ہندی ہر ایک سے دو درم اور ناگرموتھا تین درم سب دواؤن کو سوا ے حب الرشاد کوٹ چھانکر اور سب کو ایک جا کر کے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار بوقت صبح تین درم ہے اور شام کے وقت تین درم نوش کرین۔

سفوف مقلیاثا سرد۔ پیچش اور آنتون کی خراش اور صفراوی دستون کے لیے نافع ہے صفت اُسکی اسبغول بودادہ بیس درم اور گل ارمنی تیس درم اور گوند ببول کا دس درم اور خشخاش سفید کے بیج بھونے ہوئے دس درم اور نشاستہ تین درم اور طباشیر سفید پانچ درم بدستور مقرر سفوف تیار کرین مقدار خوراک تین درم ہے ایک اوقیہ رب بہ کے ساتھ کھائین اور دوسرے نسخہ مین نشاستہ

کا وزن پانچ درم ہی

سفوف مقلیاثا دیگر۔ صفت اسکی اسپغول اور ریحان کے بیج اور بارتنگ کے بیج اور تره تیزک کے بیج ان چارون کو ناکوفتہ بریان کرین اور چوکہ کے بیج اور خرفہ کے بیج اور گلاب کا زیرہ اور نشاستہ اور کنوچہ کے بیج اور گوند ببول کا اور گل ارمنی اور خشخاش سفید کے بیج ان سب کو کوٹ چھانکر اور پھر کل دواؤن کو ایک کرکے سفوف تیار کرین مقدار خوراک دو مثقال ہو۔

سفوف مقلیاثا۔ پیچش اور استسقا کو نافع ہی صفت اسکی زیرۂ کرمانی مدبر پانچ مثقال اور تخم گندنا اور السی کے بیج اور کالی ہڑ روغن مین بھونی ہوئی ہر ایک سے دو مثقال اور مصطگی رومی ایک مثقال سب کو کوٹ چھانکر بعد اسکے تین درم حب الرشاد درست یعنے بغیر کوٹے ہوئے اسمین ملاکر سفوف تیار کرین استعمال کی مقدار چار درم ہی ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف مقلیاثا۔ کو سید اسمعیل نے ذخیرہ مین اسکو آنتونکی خراش مین بیان کیا ہی صفت اسکی کنوچہ کے بیج اور اسپغول اور بارتنگ کے بیج اور چوکہ کے بیج اور تخم ہسفرم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور زیرہ گلاب کا اور خطمی سفید کے پھول ایک ایک سے دو مثقال سب کو بریان کرین اور قیمولیا یعنی گھریا جو زرگر بناتے ہین اسکی مٹی اور بنسلوچن سفید اور نشاستہ بھونا ہوا اور گوند ببول کا بھونا ہوا ہر ایک سے چار مثقال اور گل ارمنی دو مثقال اور کہربا چار مثقال سوا اسپغول کے اور سب چیزون کو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی پانچ درم تک شربت مورد یا اور شربتون سے کسی مناسب شربت کے ساتھ نوش کرین اور بعضے طبیب اسپغول اور چوکہ کے بیج اور کلونجی کے بیج اور تخم ہسفرم کے بیج ان سب کو بھونکر اور روغن بادام مین چرب کرکے داخل کرتے ہین اور جاننا چاہیے سید اسمعیل نے اس سفوف کو سفوف مقلیاثا کے نام سے ذکر کیا ہی حالانکہ مقلیاثا نام حب الرشاد کا ہی اور حب الرشاد اس نسخہ مین داخل نہین ہی۔

سفوف مقلیاثا۔ کہ سید اسمعیل نے اپنی کتاب ذخیرہ مین اس پیچش کے بیان مین جو بلغم کے سبب سے ہو بیان کیا ہی صفت اسکی کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقے ہر ایک سے ایک اوقیہ سب کو سفرجل یعنی بہی کے پانی مین جوش دین اور سایہ مین خشک کرکے اور گاے کے گھی مین بھونکر کوٹین اور وزن کرین اور السی کے بیج بھونے ہوے اور حب الرشاد بھونے ہوے اور مصطگی رومی ہر ایک آدھا اوقیہ اور گل ارمنی ایک اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی لیکر سب دواؤنکو سوا حب الرشاد کوٹ چھانکر اور سب کو ایک جا کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار حاجت کے وقت تین درم ہی

سفوف مقلیاثا دیگر۔ کہ سید اسمعیل اس مقام پر لایا ہی صفت اسکی کابلی ہڑ گٹھلی سے صاف کی ہوئی بیس درم شراب خالص مین ایک رات دن بھگوکر سایہ مین خشک کرین اور السی کے بیج بھونے ہوے اور کنوچہ کے بیج بھونے ہوے ہر ایک سے دس درم اور حب الرشاد بھونی ہوئی پانچ درم کوٹ چھان کر شہد کے پانی مین گوندھین اور قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرکے دوسری مرتبہ بھونین اسطور سے کہ سوختہ نہونے پائین حاجت کے وقت کو ٹکر نوش کرین ایک خوراک دو درم ہی تین درم تک۔

سفوف۔ معدہ اور جگر اور حشا کو قوت دیتا ہے صفت اسکی چھوٹی الایچی اور بڑی الائچی ہر ایک سے دس مثقال اور ناگرموتھا اور تیزپات اور بالچھڑ اور بنسلوچن سفید اور لونگ ہر ایک سے چھ مثقال اور چینی اور بنفشہ کی جڑ اور اقاقیا اور زرشک منقے اور دارچینی ہر ایک سے پانچ مثقال اور نبات سفید تین مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

سفوف۔ نواب حکیم احمد کے مجربات سے منقول صفت اسکی دھنیہ خشک بودادہ اور تخم خشخاش سفید بودادہ اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور نبات سفید بارہ مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہی

سفوف۔ معدہ اور ضعف جگر کو نافع ہی اور مکرر تجربہ مین آیا ہی صفت اسکی بنسلوچن سفید اور تخم مورد اور گلنار فارسی اور کتیرا اور گوند ببول کا اور خرفہ کے بیج اور سماق منقا اور پوست بیرون پستہ اور گل ارمنی اور انجبار کی جڑ کا پوست اور صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا اور کہربا ے شمعی ہر ایک سے نیم مثقال اور طباشیت شیرین دو درم کوٹ کر شربت حب الآس یا شربت انجبار یا شربت فواکہ مین گوندھکر تناول کرین۔

سفوف نشاستہ۔ دستون کو بند کرتا ہی صفت اسکی اسپغول بودادہ اور تخم کنوچہ بودادہ اور تخم ریحان بودادہ اور نشاستہ اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور گل ارمنی ہر ایک سے دو مثقال کام مین لائین

سفوف ہندی۔ بلغمی پیٹون اور پرانے دستون اور نقاہت والون کو نافع ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی صفت اسکی نبات سفید تین جزو اور بنسلوچن سفید سوا دو جزو اور دارچینی آٹھ جزو اور دار فلفل یعنی پیپل چار جزو اور لونگ دو جزو سب کو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین مقدار مستعمل ایک درم سے دو درم تک ہی اور بعضے طبیبون نے چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی

بھی ہر ایک سے دو جزو اس نسخہ مین اضافہ کی ہی

سفوف ہندی - اس سفوف کو ہم نے خاص ہند کے طبیبون کی کتابون سے ترجمہ کر کے لکھا ہی نافع ہی درد پشت اور آلات تناسل کی سستی اور سرعت انزال کے واسطے اور نعوظ کو قوت دیتا ہی **صفت اسکی** چھالیہ ہندی دکھنی ساڑھے سات مثقال لیکر کورے مٹی کے برتن مین بو دادہ اور دارچینی ساڑھے چار مثقال بدستور کوٹ چھانکر اور نرم آگ پر رکھکر اور چار عدد مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ اور مغز پستہ اڑھائی مثقال اور نبات سفید بیاسٹھ درم کوٹ کر اور اسمین ملاکر سب کو ایک روز مین نوش کرین وہ مرحوم فرماتے ہین کہ اسقدر دارچینی کو ایک دن مین نوش کرنا البتہ ضرر پہونچاتا ہی -

سفوف - حاملہ عورتون کے لیے نافع ہی اور ریاح کو توڑتا ہی اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہی **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایکدرم اور سونٹھ اور مصطگی ہر ایک سے چار درم اور زرنجور اور درونج چینی اور اجمود کے بیج اور وج ترکی اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور گول مرچ اور دارچینی ہر ایک سے دو مثقال اور تودری سرخ اور سونف دیسی ہر ایک سے ایک مثقال اور شکر سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی -

سفوف - حرارت بدن اور تپ کے لیے نافع ہی اور جی اچھلنے کو مفید اور پیاس کے لیے سودمند اور زبان پھٹنے کو نافع ہی اگر زبان پر ملین **صفت اسکی** مشک خالص دو دانگ اور سک اور رسوت ہر ایک سے ایکدرم اور کافور قیصوری ایک درم اور دو دانگ اور چھوٹی الائچی اور لونگ اور جائفل ہر ایک سے چار درم اور گلاب کے پھول اور گلنار فارسی اور طباشیر سفید ہر ایک سے چھ مثقال اور نبات سفید ساٹھ درم دواؤنکو کوٹ چھانکر مخلوط کرین اور اگر حرارت مزاج پر غالب ہو تو جائفل کو اس سفوف مین سے خارج کرین مقدار خوراک جوانون کے لیے نیم مثقال اور بچون کے واسطے دو حبہ کے درمیان ایک قیراط تک یعنے چار حبہ اور بعضے طبیب اس سفوف مین ملیٹھی چار درم بڑھاتے ہین -

سفوف - طحال کے واسطے نافع ہی اور فساد رنگ اور خرابی ہضم کے واسطے سودمند **صفت اسکی** حرف سفید کہ ترہ تیزک کی ایک قسم ہی چار رم کیلیچہ ایک کیلیچہ مین سو درم کا وزن ہی لیکر یا تیلہ آہنی حلوائی مین ڈالکر تل کا تازہ تیل اسقدر اسپر گرائین کہ اسکے اوپر بلند ہو ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ سرخ ہو جائے پھر حاصل کرین مغاث بغدادی آٹھ درم اور زیرہ کرمانی چار درم اور اجوائن دیسی دو درم کوٹ کر اسمین داخل کرین اور ہر صبح ایک کف اسمین سے سرد پانی کے ساتھ کھائین اور سرکہ اور تنور مچھلی اور شیر اور ساگ و ترکاریون اور تر میوون سے پرہیز کرین

سفوف - جگر کی بیماریون کے واسطے مثل ورم اور یرقان اور سوء القنیہ اور استسقا کے نافع ہی اور آنتون کی بیماریون کے لیے جیسے آنتون کے کیڑے اور قولنج اور یہ سفوف گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک تیسرے درجہ کے اوائل مین اور فائدہ عظیم دیتا ہی جب مرض سردی سے ہو **صفت اسکی** شبرم اور سکبینج اور افسنتین رومی ہر ایک سے ایک جزو اور سونف دیسی اور اذخر مکی اور ایسے ہی ہلیلہ زرد جسوقت کہ حرارت بشدت ہو اور اگر مذکورہ بیماریون کے ساتھ ریاح غلیظ ہو تو زیادہ کیجاتی ہی اس سفوف کے اجزا پر اسارون یعنے تگر اور سلیخہ ہر ایک سے دو جزو اور کبھی زیادہ کیجاتی ہی اس سفوف کے اجزا پر جسوقت کہ ارادہ زیادتی دستون کا ہو سقمونیا ے مشوی بوزن ایک جزو وائل سے اور کبھی زیادہ کیجاتی ہی استقائین سونف رومی اور بنفشہ کے پھول اور کاسنی کے بیج اور تانبہ جلایا ہوا اور راتینج کہ گوند ایک درخت کا ہی ہر ایک سے مانند تربد یعنی دو جزو اور فرفیون مثل سقمونیا یعنی ایک جزو اگر نہو اس حالت مین کچھ حرارت اور اگر حرارت ہو اور پیاس غلبہ کرے اور سوزش عارض ہو تو داخل کرین اسمین خرفہ کے بیج بھوسی آتارے ہوے اور ککڑی کے بیجونکا مغز ہر ایک سے ایک جزو مگر اذخر مین اور اس وقت مین کہ سردی ہو ان دونون کو حذف کیا جاتا ہی اور عوض مین ان دونون کے کوٹ تلخ اور سونٹھ داخل کرتے ہین اور کبھی حذف کیجاتی ہین اس سفوف سے مسہلہ دوائین جسوقت کہ انکی طرف کچھ حاجت نہو بس بدل کیا جاتا ہی شبرم اور مصطگی اور بنفشہ گلاب کے پھولون سے اور رسوت سونٹھ سے افسنتین کے ہموزن اور یہ سفوف شیخ داؤد کی ایجاد سے ہی -

سفوف - قولنج اور ریاح شکم اور استسقا کو نافع ہی **صفت اسکی** سکبینج اور پوست زرد دھرکا ہر ایک سے ایک جزو اور حب الرشاد اور اجمود کے بیج ہر ایک سے نیم جزو کوٹ چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ -

سفوف دیگر - فضلات کا ادراک کرتا ہی اور بلغم کو بدن سے خارج کرتا ہی اور پتھریون سے گردہ اور مثانہ کو پاک کرتا ہی اور رحم کی بیماریون کیلیے جو سردی سے ہون مفید ہی **صفت اسکی** مرکی صافی یعنی بول اور ناگرموتھا اور اذخر مکی اور دارچینی اور بلوط اور حب بلسان سب دوائین برابر وزن اور زعفران نصف ایک جزو کا اور اگر حرارت سے ہو تو لازم ہی کہ بعوض ناگرموتھا اسبغول اور اذخر مکی کے بدل خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے داخل کیے جائین اور اگر گھی

حالت مین خون فاسد ہوکر بستہ ہوجاے گردہ اور مثانہ اور مجاری بول مین یا حارث ہو قرحہ اور سوزش کی شدت پیشاب مین تو اضافہ کرنا چاہئے اس سفوف پر فجل یعنے مولی کہ مشوی کیے ہون جسمین تخم شلغم بوزن کنوچہ اور اجمود کے بیج اور سنگ اسفنج اور حجر الیہود ہر ایک سے بوزن زعفران اور پھٹکری جلائی ہوئی بوزن نصف زعفران اور جس وقت پیشاب مین ریح ظاہر ہو یا حادث ہو مثانہ مین عفونت تو حذف کیا جاتا ہی کنوچہ اور ان دونون کے عوض داخل کیا جاتا ہی تخم خربزہ جو وقت کہ حرارت قوی نہو پس اگر حرارت قوی ہو تو تخم خربزہ کے ساتھ تخم حلب اور کبر کی جڑ کا پوست ہر ایک سے بوزن اول داخل کرنا چاہئے اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی اس سفوف پر بادام شیرین کا مغز اور بادام تلخ کا مغز اور گوکھرو ہر ایک سے بوزن زعفران اور یہ اسوقت ہی کہ عارض ہو پیشاب مین تقاطر اور خروج اسکا نہج طبعی سے نہو اور حدوث اسکا ہوا ہو سردی سے اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی اسپر اس حالت مین مجیٹھ اور حب الغار چہارم وزن زعفران اور جس وقت اسکے ساتھ نفخ اور ریاح اور درد شکم کے گرداگرد بہت ہو تو چاہئے کہ دور کیے جائین اسمین سے بزور یعنے تخم جس حالت مین کہ حرارت نہو اور زیادہ کرین بالچھڑ اور سلیخہ اور سونف رومی اور ابہل ہر ایک سے بوزن زعفران اور اگر حرارت ہو تو تخمون کو بحال رکھکر اضافہ کرین اسکے اجزا پر ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج ہر ایک سے ہموزن کسی ایک چیز کے مذکورہ چیزون سے اور کبھی اقتصار کیا جاتا ہی گردہ اور مثانہ کی پتھری کے علاج مین سنگ اسفنج اور حجر الیہود اور بچھو جلاے ہوے کی راکھ پر بوجہ اس خاصیت کے جو ان چیزون مین موجود ہی واسطے توڑنے پتھری کے اگر پلائین بیمار کو اسمین سے ایک مثقال تک شہد خالص کے ساتھ وہ

مرحوم فرماتے ہین کہ میرا اعتقاد اس بات پر ہی کہ زیادہ کیا جاے اسمین آلو کا گوند کا تفاقاً یہ دوائین تفریح کا موجب ہون اور اگر حرارت زیادہ ہو تو کتیرا بھی داخل کرین اور گمان میرا یہ ہی کہ اگر ابلمینا محرق اور حب لقلت یعنے کلتھی ہر ایک سے کسی چیز کے وزن کے برابر اجزا سے داخل سفوف کرین تو ہو گا وہ نسخہ نہایت نافع اور تمامی اجزا کو مناسب روغنون مین سے کسی روغن مین چرب کرنا چاہئے۔

سفوف - جگر کی حرارت کو بٹھاتا ہی اور خمار دفع کرتا ہی اور صفراوی دستون کو روکتا ہی اور خون کے غلبہ کو ساکن کرتا ہی اور جس کسی کو جدری اور حصبہ کی نشانیان ظاہر ہون کہ چیچک کی قسمین ہین اسکے لیے بھی سودمند ہی صفت اسکی گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے دس درم اور طباشیر سفید بیس درم اور سماق منقےٰ اور چوکرے بیج اور مسور بھوسی اتارے ہوے اور زرشک دانہ سے پاک کی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سفید اڑھائی درم اور کافور قیصوری کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار تین درم ہی چوکہ کے شربت یا انار کے شربت یا انگور خام کے شربت کے ساتھ نوش کرین صفت اس سفوف کی بہ نسخہ قلانسی گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے چالیس مثقال اور طباشیر سفید بیس مثقال اور سماق دانہ سے صاف کیا ہوا پانچ مثقال اور چوکہ کے بیج اور مسور بھوسی اتارے ہوے اور زرشک دانہ صاف کی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے ایک مثقال اور صندل سفید دو درم کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار تین درم ہے

چوکہ کے شربت یا ریباس کے شربت یا انگور خام کے شربت کے ساتھ تناول کرین۔

سفوف - جگر اور طحال کے سدہ کو نافع ہی صفت اسکی طباشیر اور ریوند چینی اور کبر کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دو درم اور عصارہ غافث ایک درم اور زرشک دانہ سے صاف کی ہوئی اور نیلے سوسن کی جڑ ایک درم کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی سکنجبین بزوری کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف دیگر - قلمی فرماتے ہین کہ یہ سفوف میرے والد ماجد کی تالیف سے ہی قدس سرہ واسطے صاحبان سل کے بہت مفید اور خون تھوکنے کی بیماری کے لیے سودمند صفت اسکی انجبار کی جڑ کا پوست اور دم الاخوین اور سوختہ اور کہرباے شمعی اور غری السمک یعنی سریشم ماہی کہ وہ ایک رطوبت ہی چربی کے مانند جمی ہوئی اور عود صلیب اور رب السوس اور سونف رومی اور سرطان جلایا ہوا اور نشاستہ بھونا ہوا اور شادنج عدسی دھویا ہوا اور گل ارمنی دھویا ہوا اور گوند ببول کا اور کتیرا اور بادام شیرین کا مغز ہر ایک ایک مثقال اور افیون اور زعفران ہر ایک سے چھ قیراط اور کافور قیصوری آدھا مثقال کوٹ چھانکر سب کے چودہ حصہ کرین اور ہر روز بوقت صبح ایک حصہ گدھی کے دودھ یا بکری کے دودھ کے ساتھ کہ اسمین بارتنگ داخل کیا ہو اور شام کے وقت دوسرے حصہ کو آب بارتنگ دس درم کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف دیگر - ہند کے طبیبون کی تالیف سے ہی پرانی بیتون مرکبہ اور پرانی کھانسی کو مفید اور یہ سفوف معدہ کو قوت دیتا ہی اور کھانے کی اشتہا کو برانگیختہ کرتا ہی اور نقاہت والون کو نافع ہی۔ صفت اسکی طباشیر سفید سولہ درم اور دارچینی آٹھ درم اور پیپل چار درم اور لونگ دو درم اور

نبات سفید تین درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہی ناشتہ تناول کرین۔

سفوف ۔ دل اور دماغ سرد کو قوت دیتا ہی اور نافع ہی خفقان سرد کے واسطے **صفت** اُسکی کہربائے شمعی اور جند بید ستر ہر ایک سے ایکدرم اور پوست زرد اترج کا اور فرنجمشک کے بیج ہر ایک سے نیمدرم کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی۔

سفوف ۔ معدہ کو قوت دیتا ہی اور کھانیکی بھوک پیدا کرتا ہی اور بحیش اور بواسیر اور دستون کیلیے نافع ہی اور منفعتین بہت رکھتا ہی **صفت** اُسکی کہربائے شمعی اور دارچینی اور لونگ اور جانفل اور مییل اور بالچھڑ اور صندل سفید اور اذخر مکی اور مغز تخم کنول اور اسارون یعنی تگر اور اگر ہندی اور طباشیر اور سونٹھ اور گول مرچ اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور نبات سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر نگاہ رکھین مقدار خوراک ایک ایک مثقال ہی دو درم تک۔

سفوف دیگر ۔ کہ دل اور دماغ اور معدہ سرد کو قوت دیتا ہی اور واسطے خفقان سرد کے نہایت مفید **صفت** اُسکی نعناع خشک اور کہربائے شمعی ہر ایک سے پانچدرم اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور دانہ الایچی سفید ہر ایک سے تین درم اور لونگ دو درم کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم شربت سیب شیرین یا شراب انگوری یا میبہ خوشبودار کے ساتھ کھلائین۔

سفوف ۔ نافع ہی واسطے دفع کرنے سور القنیہ اور پرانے دستون کے خط میرزا محمد حسین طبیب سے منقول **صفت** اُسکی ریوند چینی اور غافث کا عصارہ ہر ایک سے آدھا مثقال اور لاکھ دھوئی ہوئی ایک مثقال اور سونف دیسی اور تخم سرمق ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور افسنتین رومی دو مثقال اور کاسنی کے بیج پانچدرم اور کشوث کے بیج چار درم اور اجمود کے بیج دو درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ایک مثقال ہی ایک اوقیہ سکنجبین بزوری کے ساتھ کھائین۔

سفوف ۔ نافع ہی واسطے کوفتگی جگر اور طحال اور معدہ اور احشا کے کہ ضربہ اور سقطہ اور صدمہ سے ہو **صفت** اُسکی گل مختوم اور گل ارمنی ہر ایک سے تین درم اور اکلیل الملک چار درم اور لاکھ دھوئی اور ریوند چینی ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور چرایتہ شیرین تین درم اور کوٹھ ملخ تین درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی مکوہ کے پانی کے ساتھ کہ املتاس جسمین حلکر کے صاف کیا ہو اور روغن بادام شیرین ٹپکایا ہو نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین زعفران کے عوض غاریقون سفید بوزن زعفران داخل ہی اور یہ بھی بہتر ہی اور مناسب ہی۔

سفوف دیگر ۔ نافع ہی واسطے حرارت جگر اور یرقان اور سدون کے اور خون تھوکنے کو مفید **صفت** اُسکی بیدانہ اور نشاستہ اور کھیرا ککڑی کے بیجونکا مغز ہر ایک سے چار درم اور گل ارمنی دھوئی ہوئی اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور بالچھڑ اور رب السوس ہر ایک سے ایکدرم اور طباشیر سفید ایک درم اور مصطگی رومی دو دانگ کوٹ چھانکر نگاہ رکھین مقدار خوراک ایکدرم ہی دو درم تک سرد پانی کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف ۔ دستونکو روکتا ہی اور آنتون کے درد کو ساکن کرتا ہی اور ضعف گردہ اور پتون کے لیے سودمند اور پرانی بیماریون کو اصلاح پر لاتا ہی **صفت** اُسکی اسپغول اور بارتنگ اور خشخاش سفید ہر ایک سے پانچدرم اور باغی چوکہ کے بیج اور بادروج کے بیج اور شاہسفرم کے بیج اور کنوچہ کے بیج اور جنگلی چوکہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور صنوبر کے بیج ہر ایک سے دو درم اور گوند ببول کا اور خرنوب نبطی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور گل ارمنی پانچدرم اور طباشیر سفید اور بلوط کا آٹا اور طراثیث ہر ایک سے ایک درم سب بیجونکو بھونکر سوا اسپغول اور بارتنگ اور چوکہ کے بیج اور بادروج کے بیج اور شاہسفرم اور کنوچہ کے بیجون کے باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر سب کو ایک جا کرین ایک خوراک کیمقدار دو درم سے تین درم تک ہی۔

سفوف قلمی فرمایا ہی کہ یہ سفوف حکیمون کے پیشوا اور استاد سید سند والد ماجد حقیر قدس سرہ کی تالیف سے ہی دل اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور خون حیض کو جاری کرتا ہی **صفت** اُسکی مصطگی رومی اور طباشیر سفید اور دھنیہ خشک اور آملہ منقے اور سماق منقے اور پوست بیرون پستہ اور پوست اترج اور ابریشم کترا ہوا اور بالچھڑ اور ناگرموتھہ اور سک المسک اور رامک اور زیرہ کرمانی مدبر اور زیرہ سبز مدبر اور زرنباد اور کلونجی اور دارچینی اور کلیجن اور لونگ اور موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور صندل سفید اور کمافیطوس یعنی ککرونده اور کمادریوس کہ ایک گھاس ہی اور خارخسک مربا اور مجیٹھ اور اجمود کے بیج ہر ایک سے ایک مثقال اور چاندی کے ورق آدھا مثقال اور عنبر اشہب اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے چھ قیراط اور نبات سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر ہر روز صبح اور شام ایک مثقال اسمین سے دس درم گلاب کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف دیگر ۔ کہ یہ نسخہ بھی معز الیہ کی تالیف سے ہی رطوبتون کو دفع کرتا ہی اور معدہ ترکو

قوت دیتا ہے اور کھانا ہضم کرنے والا ہے **صفت** اسکی دار چینی اور ناگرموتھا اور اگر قاری خام اور پودینہ دیسی اور بادیان خطائی اور مرچ سیاہ اور پیپل اور دانہ الائچی سفید اور صعتر فارسی اور سونف دیسی اور سونف رومی اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور زیرہ کرمانی مدبر اور زیرہ سفید مدبر اور سونٹھ اور مصطگی رومی کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے عرق بادرنجبویہ کے ساتھ نوش کریں —

سفوف دیگر - کہ یہ نسخہ بھی معزالیہ کی تالیف سے ہے اور یہی منفعتیں رکھتا ہے **صفت** اسکی دار چینی اور مصطگی رومی اور لونگ اور بادیان خطائی اور زیرہ کرمانی اور زیرہ سبز ہر ایک سے ایک جزو اور نبات سفید سب دواؤں کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں مقدار خوراک ایک مثقال ہے —

سفوف - ہند کے طبیبوں کی تالیف سے واسطے کثرت جاری ہونے رطوبتوں کے رحم اور فرج سے اور واسطے کثرت جاری ہونے ودی اور مذی اور منی کے نافع ہے اور اس سفوف کو مجربات سے شمار کیا ہے **صفت** اسکی انبہ کا پھول اور چھالیہ کے پھول اور پستہ کے پھول اور اگر میسر نہو سکیں تو پستہ کے پھول کے عوض پوست بیرون پستہ داخل کریں اور ڈھاک کا گوند ہر ایک سے تین ماشہ اور شکر سفید ایک تولہ کوٹ چھانکر گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں

سفوف - دماغ اور پھیپھڑہ اور سینہ کیلیے نافع ہے **صفت** اسکی بادام شیرین کا مغز پوست اتارا ہوا اور فانیذ سجزی اور غنچہ گل سرخ ہر ایک سے پانچ درم اور بنفشہ خشک کے پھول ایک درم اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا نیم درم کوٹ کر رات کو سوتے وقت اسمیں سے پانچ درم کھائیں —

سفوف - خمار کو دفع کرتا ہے اور جگر کی حرارت کو بجھاتا ہے اور قے اور صفراوی دستوں کو نافع اور جوش خون کو ساکن کرتا ہے **صفت** اسکی کاسنی کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور کرنب کے بیج اور سماق منقے اور مسور بھوسی اتارے ہوئے اور گلاب کے پھولوں کی پتی ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی اور بنسلوچن سفید سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے ایک طسوج یعنے دو حبہ اور کافور قیصوری اور شربت انار کے ساتھ نوش کریں کہ ایک حبہ کا وزن چار چاول ہے —

سفوف - دل اور معدہ کی گرمی کو بجھاتا ہے اور خفقان کے ساتھ دل کے ضعف کو جو گرمی سے ہو نفع دیتا ہے **صفت** اسکی گلاب کے پھولوں کی پتی ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے ایک درم اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا دو درم اور کافور قیصوری نیم دانگ کوٹ چھانکر شیشہ میں نگاہ رکھیں مقدار خوراک ایک مثقال ہے سیب شیرین کے پانی یا انار شیرین کے پانی اور بہ شیرین کے پانی کے ساتھ کھائیں —

سفوف دیگر - مالیخولیا اور وسواس سوداوی اور خفقان کو نافع ہے جو سودا سے حادث ہو **صفت** اسکی پوست کابلی ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور آملہ منقے اور فرنجمشک کے بیج اور بالنگو کے بیج اور اسطوخودوس اور گاؤزبان اور افتیمون افریطی اور گل ارمنی اور اگر ہندی اور ناگرموتھا اور لونگ اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے تین درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور ابریشم کترا ہوا اور حجر ارمنی پیسا ہوا اور دھویا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے یا بادرنجبویہ کے عرق اور شربت سیب شیرین کے ساتھ کھائیں —

سفوف - خون کو رحم اور مقعد سے کہ جاری ہو بند کرتا ہے **صفت** اسکی دھنیہ خشک بھوسی اتارا اور بھونا ہوا اور سماق منقے ہر ایک سے دس درم اور مازوے سبز بے سوراخ اور بلوط بھونا ہوا اور لونگ اور گلنار فارسی ہر ایک سے پانچ درم اور جند بیدستر اور سیب جلایا ہوا اور کہربا شمعی اور مونگے کی جڑ جلائی ہوئی ہر ایک سے دس درم کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے سرد پانی کے ساتھ کھائیں

سفوف - حاملہ عورتوں کے لیے سودمند ہے اور رحم کے ریاح کو پراگندہ کرتا ہے اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے **صفت** اسکی موتی ناسفتہ اور عاقرقرحا ہر ایک سے دو درم اور سونٹھ اور مصطگی ہر ایک سے پانچ مثقال اور زرکچور اور درونج عقربی اور اجمود کے بیج اور جائفل اور دار چینی اور دار فلفل یعنی پیپل اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے تین مثقال اور پودینہ اور سونف دیسی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور نبات سفید سب دواؤں کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں مقدار خوراک دو درم سے تین درم تک ہے —

سفوف - نافع ہے واسطے ریحی بیماریوں کے اگر استعمال کیا جائے تنقیہ کے بعد خصوصاً واسطے درد سر بلغمی ریحی اور دوار اور سدر اور کابوس اور دوی اور طنین وغیرہ کو سودمند **صفت** اسکی سداب خشک اور سونف رومی اور سونف دیسی اور پودینہ نہری اور زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک سے ایک جزو اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے دو جزو اور نبات سفید سب دواؤں کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں مقدار مستعمل اسمیں سے دو درم ہے

سفوف - پیشاب کو جاری بقوت تمام کرتا ہے

اگر اس سفوف کو سکنجبین بزوری سرد یا گرم یا معتدل کے ساتھ کھائین استسقا زقی کو مفید ہوگا صفت اُسکی خربوزہ کے بیج کا مغز اور ککڑی کے بیجونکا مغز اور کھیرے کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور کشوث کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور اجمود کے بیج اور تخم بلیون اور سونف دیسی اور رب السوس اور مجیٹھ ہر ایک سے دو درم اور زرشک منقے چار درم اور ریوند خطائی ایک مثقال اور لاکھ دھوئی ہوئی چار دانگ اور زعفران اور بالچھڑ اور مصطگی رومی اور افسنتین رومی ہر ایک سے ایکدرم اور کافور قیصوری دو دانگ بدستور سفوف تیار کرین مقدار مستعمل اسمین سے ایک درم ہے۔

سفوف۔ معدہ اور طحال اور آنتون کے سحاج کے واسطے نافع ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتا ہے اور بھوک پیدا کرتا ہے اور آزمایا ہوا ہے صفت اُسکی اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج اور ایلوے زرد سب کو برابر وزن لیکر اور سب کے برابر وزن نبات سفید ملا کر کوٹ چھانکر سفوف بنائین ایک خوراک ایک مثقال ہے۔

سفوف۔ سید الاطبا میرزا محمد رحیم کے خط سے منقول قلمی فرماتے ہین یہ سفوف میرزا محمد باقر حکیم باشی سلطان حسین کی تالیف سے ہے دماغ کی خشکی اور بیداری مفرط اور وحشت کے لیے مرکب فرمایا ہے کہ نظیر اپنا نہین رکھتا صفت اُسکی کشنیز خشک بو دادہ اور خشخاش سفید کے بیج بھونے ہوے اور کاہو کے بیج ہر ایک سے اڑھائی مثقال لیکر اور بارہ مثقال نبات سفید کے ساتھ کوٹ چھانکر سفوف بنائین مقدار خوراک دو مثقال ہے

سفوف۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ سفوف حکیمون کے پیشوا اور طبیبون کے اُستاد میر محمد ہادی قدس سرہ والد ماجد حقیر کی تالیف سے ہے خاصیت رکھتا ہے صفت اُسکی دھنیہ خشک بھونا ہوا اور خشخاش کے بیج بھونے ہوے ہر ایک سے پانچ مثقال اور دانہ الائچی سفید دو مثقال اور کنوچہ کے بیج بریان تین مثقال اور نبات سفید پندرہ مثقال کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار تین مثقال ہے اور اگر معدہ مین ضعف ہو تو نبات سفید کے عوض خارک بہرہ داخل کرتے ہین۔

سفوف۔ معدہ اور دماغ کو قوت دیتا ہے صفت اُسکی دانہ الائچی سفید اور صندل سفید اور لونگ اور دار چینی اور جائفل ہر ایک سے دس مثقال اور زعفران پانچ مثقال اور قند سفید ایک سو مثقال دواؤنکو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کیمقدار ڈیڑھ مثقال ہے دو مثقال تک۔

سفوف۔ معدہ کو قوت دیتا ہے اور خون کے دستون کو بند کرتا ہے صفت اُسکی نیلوفر سفید اور حب الآس اور گلنار فارسی اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے آدھا مثقال اور طباشیر اڑھائی دانگ اور چوکہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور ساق اور پوست بیخ پستہ اور گل ارمنی اور انجبار کی جڑ بھگوئی ہوئی اور کہربا ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین اور شربت مورد یا شربت بہ یا شربت انجبار یا شربت فواکہ کے ساتھ کھائین۔

سفوف۔ خراب چیزون کی اشتہا کو رفع کرنے کے لیے جو ایام حمل مین ہوتی ہے نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور اشتہاے طعام زیادہ کرتا ہے اور چہرہ کے رنگ کو نکھارتا ہے صفت اُسکی زرشک اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دس درم اور اجوائن دیسی اور کندر ہر ایک سے تین درم اور حب بلسان نیم درم اور زیرہ کرمانی دو درم بدستور سفوف تیار کرین۔

سفوف الحفظ۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور اُسکو فاسد رطوبتون سے پاک کرتا ہے اور حرارت غریزی کو زیادہ کرتا ہے اور نسیان کو دور کرتا ہے صفت اُسکی کندر اور مصطگی رومی اور دارچینی اور دار فلفل یعنی پیپل اور اگر ہندی اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ یہ سب چیزین برابر وزن اور کانچ گیارہ دانہ اور شکر سفید سب دواؤن کے برابر مقدار خوراک دو درم سے دو مثقال تک ہے گرم پانی کے ساتھ گرمی کے موسم مین ایک روز کھائین اور ایک روز ناغہ کرین۔

سفوف۔ سیلان منی اور مذی اور ودی کو قطع کرتا ہے صفت اُسکی کاہو کے بیج اور سداب کے بیج اور سنبھالو کے بیج ہر ایک سے تین درم اور ناگرموتھ اور شہدانج ہر ایک سے دو درم اور گلنار فارسی ایکدرم مقدار خوراک تین درم ہے سرد پانی کے ساتھ کھائین۔

سفوف۔ عورتون اور مردون کی شہوت جماع کو قطع کرتا ہے صفت اُسکی اجوائن خراسانی اور خرفہ کے بیج اور کاہو کے بیج اور شبت یعنی سویہ کے بیج ہر ایک سے ایک جزو اور نیلوفر دو جزو مقدار خوراک تین درم ہے تخم خرفہ کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف۔ طحال کے واسطے مجرب ہے کہ ایک ہفتہ مین زائل کر دیتا ہے تذکرہ سے منقول صفت اُسکی مرجان سوختہ ایک درم اور کتیرا دو دانگ نوش کرین اور بدستور شکر سرخ ایک جزو اور عرق بہار چودہ جزو اور مرجان دو دانگ ایک ہفتہ تک کھائین مجرب ہے۔

سفوف۔ واسطے سوزش بول اور اُس درد کے جو پیشاب کرتے وقت عارض ہوتا ہے نہایت مجرب ہے صفت اُسکی خربوزہ کے بیجونکا مغز اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج اور خشخاش سفید اور نشاستہ اور کتیرا اور رب السوس اور اجوائن خراسانی سفید اور قند سفید سب

دواؤن کے برابر کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین اور دو مثقال اسمین سے جلاب سادہ یا شربت بنفشہ کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف نقرس۔ محمد بن ذکریا سے منقول فرماتے ہین کہ یہ سفوف مجرب ہی نقرس سرد اور درد مفاصل سرد کے لیے اور بلغم یا اسکے مادہ کو اکھاڑتا ہی صفت اسکی اجوائن دیسی اور برگ سداب خشک اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور گاجر جنگلی کے بیج ہر ایک سے ایک جزو اور مجیٹھ اور بادام تلخ اور بابچھڑ اور کوٹ شیرین اور زراوند مدحرج ہر ایک سے نیم جزو ہر روز ایک درم استعمال کرین اور شروع جاڑون کے موسم سے کرکے موسم بہار کے درمیان تک کھاوین اور اس سفوف کے استعمال کے بعد چار ساعت تک کھانے پینے کی کسی شی کی طرف میل نہ کرین اور یہ بھی لازم ہی کہ یہ سفوف بدن کے تنقیہ کے بعد استعمال کرین۔

سفوف۔ درد پشت اور درد شکم اور زبول اور تقویت نعوظ اور آلات تناسل کی سستی کے لیے مجرب ہی اور ہندوستانی حکیمون سے نقل کیا گیا ہی صفت اسکی چھالیہ ساڑھے سات مثقال لیکر اور مٹی کے کورے برتن مین بھگو دے کر اور دار چینی ساڑھے سات درم بدستور کوٹ چھانکر صاف کرین اور نرم آگ پر رکھکر چار یا پانچ عدد مرغ کے انڈون کی زردی کے ساتھ ملا کر بعد اسکے مغز پستہ دو مثقال اور نبات اڑھائی مثقال کوٹ کر اور اسپر ڈالکر سبکو ایک دن مین تناول کرین عظیم النفع ہی۔

سفوف۔ کان کے درد کے لیے نافع ہی صفت اسکی چھوٹی الائچی اور اجوائن دیسی اور مرچ سیاہ تینون کو برابر وزن کوٹ چھانکر قدرے کان مین ڈالین اور ان چیزون کے خیسرہ کا کان مین ٹپکانا بھی مفید ہی۔

سفوف۔ میر محمد مومن صاحب تحفۃ المومنین کی تالیف سے تپ دق اور کھانسی پرانی کے واسطے جو تپ کے ساتھ ہو اور سل کے واسطے مفید ہی اور دستون کو روکتا ہی اور گرم نزلون کا نافع اور اکثر آزمایا ہوا ہی مقدار خوراک دو مثقال صفت اسکی باقلا پوست اتارا ہوا سات مثقال اور کتیرا اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور خطمی کے بیج اور کدو کے بیجونکا مغز اور تربوز کے بیجون کا مغز اور رب السوس اور مغز بیدانہ اور تبلوچن سفید اور ککڑی کے بیجونکا مغز اور لحیۃ التیس اور گل ارمنی ہر ایک سے چار چار جزو اور خشخاش سفید اور سرطان یعنی کیکڑا جلایا ہوا ہر ایک سے دس دس جزو اور بادام کا مغز اور اقاقیا اور گلنار ہر ایک سے دو دو جزو بدستور سفوف تیار کرین۔

سفوف۔ درد طحال کے لیے مفید ہی جو حرارت کے ساتھ ہو حکیم میر محمد زمان کی تالیف سے صفت اسکی گلاب کے پھول اور بار کبر ہر ایک سے تین جزو کہ ایک رات دن سرکہ مین بھگو کر خشک کیا ہو اور زرشک منقے بودادہ تین جزو اور جوا کھار اور اسقولوفندریون ہر ایک سے دو دو جزو اگر وہ موجود نہو تو اسکے بدل کبر کی جڑ اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دو جزو یا جھاؤ کے درخت کا پھل اور غاریقون ہر ایک سے ایک جزو داخل کرین ایکخوراک کیمقدار ڈیڑھ مثقال سے دو مثقال تک ہی شیر خشت یا جھاؤ کی لکڑی کے پانی یا ماء الجبن یا سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

سین مہملہ کا باب قاف کے ساتھ

سقمونیا۔ سین مہملہ کے پیش اور زبر سے بھی آیا ہی قاف کے جزم کے ساتھ اسکو عربی مین محمودہ کہتے ہین وہ بیر شیر گیاس کا عصارہ ہی کہ اس درخت کی شاخین بہت ایک جڑ سے اگتی ہین بقدر تین چار گز اور زمین پر پھیلتی ہین اور بعض مقامات پر کبھی ایسا ہوتا ہی کہ وہ شاخین سیدھی کھڑی ہوتی ہین ظاہر انکا چسپندہ رطوبت کے ساتھ ہوتا ہی اور پتہ اس گھاس کا عشق پیچہ کے پتے کے مانند لیکن نرم اور سبز اور باریک زیادہ اس سے اور پھول اسکا سفید اور گول ہوتا ہی دندانون سے خالی اور بوے ثقیل رکھتا ہی اور جڑ اسکی سفید حجیم ہی بقدار گاجر اور کوتاہ اور بدبو اور رطوبت سے بھری ہوئی اور جو ابتدا مین اسکی جڑ کو قطع کرکے اور اسکے اطراف کو خاک سے خالی کرکے برگ سے بچھا اور جو رطوبت شیردار کہ اسکے بیچ مین جمع ہو حاصل کرین صاف اور سبک وزن پر سوراخ اسفنج یعنے ابر مردہ کے مشابہ ہی کہ جلد ریزہ ریزہ ہو اور وہ زردی اور نیلگونی اور سفیدی کی طرف میلان رکھتی ہی اور پانی مین حل کی ہوئی سفید ہو جاتی ہی اور بہتر اقسام اسکے سے جرمقانی ہی کہ جرمقان کے شہرون سے ہر طرف روانہ ہوتی ہی اور قسم سیاہ اسکی مہلک ہی پس جو کچھ صفات مذکورہ نہ رکھتی ہو وہ سقمونیا مصنوع ہے کہ شیر یتوعات سے بنائی جاتی ہی اور اسکی غیر مشوی کی قوت تین برس تک باقی ہی اور بعد اسکے قوت مسہل اسمین سے زائل ہو جاتی ہی اور پھر مدر ہو جاتی ہی یعنی قوت ادرار اسمین آ جاتی ہی اور مشوی کی قوت تین برس تک باقی ہی اور شرط ہی کہ سیب اور سفرجل یعنی بہی اور خمیر کے درمیان مین تشویہ اسکا کرین اور ان چیزون کے مانند کے ساتھ جو اسکے مصلحات سے ہین استعمال کرین مصطگی اور اگر ہندی اور کتیرا اور سونٹھ اور بنفشہ اور الوا اے زرد اور روغن بادام اور ابن تلمیذ نے سنا مکی اور سونف رومی کو بہترین مصلحات تصور کیا ہی اور گرم مزاج والون مین عصارہ گل سرخ اور رب بہ کے ساتھ استعمال کرین اور لازم ہی کہ مبالغہ اسکے پینے مین نکرین کہ باعث ضعف اسکے فعل کا ہی اور اگر گرم مزاج والون ضعیف القلب اور اطفال ضعیف الاحشا مین اور بہت سرد اور بہت گرم ہوا مین استعمال اسکا نکرین اوسلے سے

تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ کے اواخر مین خشک مسہل صفرا ہی اور مسہل ہی ان چیزون کا جو صفرا کے ساتھ چسپندہ اور شامل ہوتی ہین اور کھچنے والی ہی مواد کو بدن کے انتہا اور گہراو سے اور ہر ایک مسہل کے فعل کو قوت دینے والی ہی اور نہایت جلد عمل کرنے والی اور بچہ شکم اور معدہ کے کیڑون کو قتل کرنے والی اور جعلی اور محلل اور مواد پکانے اور فضلات کو بطریق ادرار بہانے والی اور بچھو کے کاٹنے کیلیے بطریق ضماد اور نوش کرنے کے نافع ہی اور اگر اسکو ہموزن تسوت کے ساتھ ہمراہ شیر نوش کرین معدہ اور آنتون کے سب قسم کے کیڑونکو خارج کردیگی اس معاملہ مین نہایت مجرب ہی اور لاجورد کے ساتھ سوداوی بیماریون کے واسطے اور سونٹھ اور تسوت کے ساتھ مواد بلغمی کیلیے نافع ہی اور زیادتی اسکی مضر ہی دل اور معدہ اور آنتونکو اور تشنگی اور کرب اور غم کی مورث اور اشتہا دور کرنے والی اور تیاد رم سے زیادہ قتل کرنے والی ہی اور ضماد اسکا چھیپ اور سفید داغ کے واسطے اور روغن بادام کے ساتھ واسطے دردسر کے اور روغن زیتون کے ساتھ خراجات کے واسطے اور شہد کے ساتھ عرق النسا کے لیے اور سرکہ کے ساتھ قوبا یعنے داد اور دردسر ضربانی کے لیے اور زہرہ گاؤ اور ترمس جوش کیے ہوے کے ساتھ ناف کے گرداگرد بچون اور ضعیف الاحشا کے رکھین دست جاری کرنے کے لیے موثر ہی اور جڑ اسکی محلل اور محرق یعنے سوختہ کرنے والی اور ضماد اسکا واسطے برص اور درد مفاصل اور ورم تحلیل کرنے کے نافع اور اسکے پتون کا ضماد سب فعلون مین ضعیف زیادہ اسکی جڑ سے ہی اور اسکے جمیع اجزا سے فرزجہ کرنا بچہ شکم کو نکالتا ہی اور قاتل اسکا ہی اور سقمونیا کیمقدار خوراک نیم دانگ سے دو دانگ تک ہی اور بعض اسکے سے ایکدرم تک اور بدل اسکا ڈیڑھ وزن اسکا ایلوے زرد اور موافق اسکے ڈیڑھ وزن کے ملیلہ زرد ہی اور بعضے طبیب لکھتے ہین کہ لاغیہ بدل اسکا ہی اور جو سقمونیا کو گلاب اور سماق کے پانی مین پیسکر قرص بنائین سب طریق پر بے غائلہ ہی اور کھانا دو مثقال اس سفرجل یعنی بہ کا جسمین سقمونیا کو مشوی کیا ہو قدرے بنفشہ کے ساتھ تمام بیماریون صفراوی اور دور کرتے پتون کے مفید ہی اور بے مضرت اور سقمونیا مشوی کرنے کا دستور یہ ہی کہ سفرجل یعنی بہ یا سیب کے درمیان کو خالی کرین اور سقمونیا اسقدر کہ اس سیب یا بہ کے درمیان مین سما سکے بھرین اور نازک کپڑے مین باندھکر خمیر مین لپیٹین اور تنور کے اندر کہ جسکی گرمی معتدل ہو ڈالین کہ خمیر پختہ ہو اور بریان ہوجاے اسوقت تنور مین سے نکالین اور خمیر کو سیب یا بہ سے جدا کرین اور سقمونیا اسکے درمیان سے باہر نکالین اور سایہ مین خشک کرین لیکن اسکے استعمال فرمائین اور اگر بہ یا سیب موجود نہو تو مرغ کے انڈے کے پوست مین مشوی کرین اس طور سے کہ مرغ کے انڈے مین سوراخ کرکے جو کچھ اندر ہی باہر نکالکر اس پوست کو بخوبی دھوکر اور سقمونیا کو اسمین رکھکر بہ کا پانی یا سیب کا پانی دونون چیزون کا پانی اسمین ڈالکر اور انڈے کے سوراخ کو بند کرکے اور خمیر مین لپیٹ کر تشویہ کرین اور تنہا خمیر مین تشویہ کرنا تجویز فرمایا ہی اور حکیم ارزانی لکھتے ہین کہ اگر بہ اور سیب میسر نہو سکے تو سقمونیا کو بنفشہ کے ساتھ پیسکر استعمال کرین یہ حقیر بیان کرتا ہی کہ اگر اول اسکو مرغ کے انڈے کے پوست یا خمیر مین رکھکر تشویہ کرین اور بعد اسکے بنفشہ کے ساتھ پیسکر استعمال کرین بہتر ہی

فصل سقمونیا کی جوارشون کے بیان مین

جوارش سقمونیا - کہ جوارش اسقف سے مشہور ہی خفقان اور ریاح بواسیر اور ریڑھ کی ہڈی اور رانون کی جڑون کے درد کے لیے مفید ہی اور قولنج کو سودمند اور ریاح کو جو معدہ مین ہون دفع کرتی ہی **صفت** اسکی سقمونیاے مشوی اور تسوت سفید پوست اتاری اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی ہر ایک سے پانچ مثقال اور گول مرچ اور بڑی الائچی ہر ایک سے تین مثقال اور سونٹھ اور دارچینی اور آملہ اور جاوتری اور لونگ اور جائفل ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور مرکی یعنی بول دو مثقال اور نبات مصری پانچ رطل اور شہد جھاگ اتارا ہوا سب دواؤن کا دوچند کل اجزا کو کوٹ چھانکر معجون طیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال سے چار مثقال تک ہی اور دوسرے نسخہ مین مرکی داخل نہین ہی اور دوسرے نسخہ مین سقمونیا افلیطی ڈیڑھ مثقال داخل ہی دواؤنکو کوٹ کر اور ایک رطل نبات کوٹی ہوئی شامل کرکے سب کو شہد مین گوندھین ایک خوراک کیمقدار کامل اسمین سے چار مثقال ہی اور دوسرے نسخہ مین وزن نبات کا اس جوارش مین آدھا رطل ہی کہ ایک رطل ایکسو ساڑھے اٹھائیس درم کا ہوتا ہی اور قرابادین قرانسی مین لکھا ہوا ہی کہ ایک خوراک اس جوارش مین سے واسطے ہضم کے دو درم ہے اور واسطے دستون کے چھ درم اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے پہلے مین -

جوارش سقمونیا - کہ جوارش ہندی سے مشہور ہی دردون مفاصل اور نقرس اور درد پشت اور قولنج کو نافع ہی **صفت** اسکی سقمونیاے مشوی دس درم اور جائفل اور بڑی الائچی اور دارچینی اور سونٹھ اور بچ اور ناگیسر اور گول مرچ ہر ایک سے پانچدرم اور تسوت سفید پوست اتاری ہوئی بیس درم

نسوت کو روغن بادام میں چرب کرکے اور دوائیں کوٹ چھانکر سب دواؤں کے تین وزن شہد میں گوندھیں۔

جوارش سقمونیا دیگر۔ محمد بن ذکریا سے منقول قولنج ثقلی اور ریحی کو نافع ہے صفت اسکی سقمونیاے مشوی ایکدانگ اور تربد سفید ایک درم اور مصطگی ایک دانگ اور سونٹھ اور دارچینی اور گولمرچ ہرایک سے آدھا دانگ قند قوام کیے ہوے میں گوندھیں سب ایک خوراک ہے۔

جوارش سقمونیا۔ درد مفاصل اور ریڑھ کی ہڈی کے درد کے واسطے مفید صفت اسکی سقمونیاے مشوی اور تربد سفید مدبر ہرایک سے ساڑھے سات درم اور دارچینی اور آملہ منقے اور جاوتری اور مصطگی رومی اور لونگ اور جائفل ہرایک سے ساڑھے چار درم اور مرچ سیاہ اور سونٹھ ہرایک سے چار درم دواؤں کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد میں گوندھیں ایک خوراک کیمقدار طعام کے واسطے دو درم اور دستوں کیلیے چھ درم ہے

جوارش سقمونیا۔ کہ جوارش قبص سے مشہور ہے قولنج اور نقرس کو نافع اور خلطوں غلیظ چسپندہ کو خارج کرتا ہے اور بلغم کو پگھلاتا ہے صفت اسکی سقمونیا اور دارفلفل یعنی پیپل اور سونٹھ اور زردہرڑ اور تربد سفید ہرایک سے بارہ درم اور قند سفید سو درم اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور عاقرقرحا اور نمک طبرزد ہرایک سے چھ درم کوٹ چھانکر شہد میں گوندھیں

جوارش سقمونیا۔ شکم کو نرم کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور بلغم خام کو دفع کرتی ہے اور تہیگاہ کے درد کو نافع ہے اور قولنج اور ریاح بواسیر کو دور کرتی ہے صفت اسکی تربد سفید سوراخ دار مدبر اور سقمونیاے انطاکی مشوی اور مرچ سیاہ بڑی الائچی ہرایک سے تین درم اور سونٹھ اور دارچینی اور آملہ منقے اور جاوتری اور لونگ اور جائفل ہرایک سے ایک درم اور قند سفید ایک سو درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد خالص بقدر کفایت میں گوندھیں ایک خوراک کیمقدار چار مثقال ہے۔

حب سقمونیا۔ مسہل صفرا ہے نسخہ حکیم محمد صالح خان صفت اسکی سقمونیاے مشوی اور بنفشہ کے پھول ہرایک سے دو مثقال اور گوند ببول کا آدھا مثقال گوند کو پانی میں حل کرکے اور دواؤں کو کوٹ چھانکر اور اسمیں گوندھکر گولیاں تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک رتی سے ایک مثقال تک۔

دواء السقمونیا۔ کہ دواء البلغم سے مشہور ہے بلغموں چسپندہ اور اس بلغم کو جو صفرا میں شامل ہو اور فاسد رطوبتوں کو بدن سے خارج کرتی ہے اور اکثر آزمائی ہوئی ہے صفت اسکی سقمونیاے مشوی اور نمک ہندی اور دارچینی ہرایک سے دو درم اور بڑی الائچی اور سونف ہرایک سے اڑھائی درم اور دارفلفل یعنی پیپل ڈیڑھ دانگ اور شکر سفید چار درم سب کو کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار چار درم ہے گرم پانی کے ساتھ نوش فرمائیں اور قوت اس دوا کی دو برس تک باقی رہتی ہے۔

سکنجبین سقمونیا۔ مسہل صفرا ہے شیخ الرئیس کی تالیف سے صفت اسکی حاصل کریں شہد صاف کیا ہوا اور شکر اور پرانے سرکہ انگوری کے ساتھ جیسا کہ سکنجبین سادہ جالینوسی اور سکنجبین سادہ شیخ الرئیس میں ذکر کیا گیا پکائیں اور پکتے وقت حاصل کریں عصارہ قثاء الحمار اور سقمونیاے انطاکی ہرایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال یا زیادہ یا کمتر بقدر حاجت اور پیسکر تھیلی میں بھریں کہ نصف تھیلی خالی ہو پھر تھیلی کے منھ کو مضبوط باندھیں اور دیگ میں ڈالیں اور ساعت بساعت ملیں اور نچوڑیں کہ تمام خیرہ اسکا باہر نکلے اور کچھ تھیلی میں باقی نرہے جب قوام ہوجاے آگ پر سے اتار کر اور سرد کرکے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور اگر بجاے سقمونیا اور عصارہ قثاء الحمار ڈالیں اس میں سقمونیا کی جڑ یا اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ جوش اول میں ڈالتا ہے اور سید اسمعیل لکھتے ہیں کہ پہلی صورت میں مثلاً ایک من شکر یا شہد میں سقمونیا اور قثاء الحمار ہرایک سے چار درم ہو ان دونوں اجزا کو نازک کپڑے میں باندھکر دیگ میں ڈالیں اور پوٹلی کو خوب ملیں یہانتک کہ وہ پوٹلی خالی ہو اور دوسری صورت میں سونف دیسی کی جڑ دس درم اور اجمود کی جڑ ایک درم اور سقمونیا ایکدانگ اور قثاء الحمار کا عصارہ ایکدانگ ہرایک شربت میں کہ ایک اوقیہ ہے داخل ہو اگر عصارہ قثاء الحمار میسر نہو سکے تو اسکے عوض رب الحیلا یا رب شرید ڈالیں اور وصف ان دونوں ربوب کا باب الباء میں مذکور ہوچکا ہے ایک خوراک کیمقدار اس سکنجبین سے ایک اوقیہ ہے یعنی ساڑھے سات مثقال گلاب یا جلاب شکر کے ساتھ نوش فرمائیں وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ میرے فہم میں ہرگز نہیں آیا کہ اس فاضل نے کلام شیخ سے کیا سمجھا ہے کہ متن کی تفسیر کو اس عبارت سے لکھا ہے صاحب عقل پر بخوبی ظاہر ہے کہ یہ کلام شیخ کی تفسیر کا نہیں ہے اور دوسری صورت کہ مثل جز قرار دی ہے اسکو کچھ نسبت قسم ثانی سے کہ شیخ نے مقرر کی ہے نہیں ہے

معجون سقمونیائی۔ صفرا اور بلغم کو بدن سے خارج کرتی ہے اور ان لوگوں کو جو مسہلوں سے کراہت کرتے ہیں موافق ہے صفت اسکی سقمونیاے مشوی اور بادام پوست اتارے ہوے کا مغز اور قرطم کا مغز اور کنجد یعنی تل بھوسی اتارے ہوے ہرایک سے تین درم اور مرکی یعنی بول اور نبات ہرایک سے بیس درم

ایک خوراک کیمقدار دُو درم ہی گلاب گرم کے ساتھ نوش کرین۔

معجون سقمونیا۔ گرم مزاج والون کو مفید ہی اور گرمی کی فصل مین موافق اور شکم کو نرم رکھتی ہی اور درد صفراوی کو مفید اور بدن کو خلطون سے پاک کرتی ہی **صفت** اُسکی سقمونیاے مشوی اور بنفشہ اور ستاری اور پوست زرد ہڑ کا اور نیلوفر کے پھول اور گلاب کے پھول ہرایک سے دُو درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر روغن بنفشہ بادام یا تنہا روغن بادام مین چرب کرین اور سہ چند قند اور شہد مین گوندھین ایک خوراک کیمقدار تین درم ہی گلاب کے ساتھ نوش کرین۔

معجون سقمونیا۔ کہ معجون راحت سے مشہور ہی قولنج کو کھولتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی نافع ہی درد پشت کیواسطے **صفت** اُسکی یہ نسخہ حاوی صغیر سقمونیاے مشوی اور لونگ اور سونٹھ اور مصطگی اور مرچ سیاہ اور پیپل ہرایک سے دُو درم کوٹ چھانکر جلاب مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

معجون راحت یہ نسخہ شفائی **صفت** اُسکی سقمونیا ایک درم اور گول مرچ اور پیپل اور زیرہ کرمانی اور سداب اور کلیجن اور تج ہرایک سے دَس درم اور شہد صاف کیا ہوا ایکسو چالیس درم بدستور مقرر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

معجون راحت۔ قولنج کو ایک ساعت مین کھولتی ہی **صفت** اُسکی سقمونیا نسر درم اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور زیرہ کرمانی اور سداب اور کلیجن اور تج ہرایک سے دَس درم اور شہد صاف کیا ہوا ایکسو چالیس درم ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

معجون سقمونیاے دیگر صفرا اور بلغم کو دفع کرتی ہی **صفت** اُسکی سقمونیا اور مغز کافیشہ یعنی کسوم کا بیج اور مغز بادام ہرایک سے دس درم اور زعفران ایکدرم اور نبات سفید پچیس درم گلاب مین ڈالکر قوام کرین اور دواؤنکو کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

سین مہملہ کا باب کاف کے ساتھ

فصل سک کے نسخون کے بیان مین ہی

سک اصلی۔ جاننا چاہیے کہ ابن جزلہ منہاج مین لکھتا ہی کہ سک اصلی سین مہملہ کے پیش سے کاف مشدد کے ساتھ آملہ تر کے عصارہ سے اخذ کیا گیا ہی اور اسکو مشک صینی بھی کہتے ہین اور چونکہ اُن شہرون مین آملہ تر و تازہ نہین مل سکتا ہی اور ممکن نہین ہی اخذ کرنا اسکا اسلیے اُسکی بدل تجویز کیا گیا مازو اور غورہ خرما کا پانی کہ بلح کہتے ہین اُس سے اخذ کرتے ہین اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی اسمین مشک وغیرہ حاجتون کے موافق اُسوقت نام رکھتا جاتا ہی اسکا سک المسک اور حکیم مومن نے تحفہ مین کہا ہی کہ وہ ایک قسم ہی رامک سے دوسرے درجہ مین سرد اور خشک ہی اور قی کو روکتی ہی اور مقوی ماسکہ اعضا ہی اور پسینہ کو قطع کرتی ہی اور بدبوئی نورہ اور بدن کی بدبو کو دفع کرتی ہی اور مقدار اسکے خوراک کی دو مثقال تک ہی اور بدل اسکا رامک ہی۔

سک المسک۔ بالچھڑ اور فرنجمشک اور لونگ اور کبابہ چینی اور تیزپات ہرایک سے دو مثقال اور تج اور جاوتری ہرایک سے تین مثقال اور ناگیسر ایک مثقال اور چھالیہ اور کلیجن اور ناگرموتھا اور کاغرہ کہ وہ ایک دانہ ہی بقدر نخود جوزی رنگ کہ زیرباد اور سودانگی کے شہرون سے لاتے ہین اور صندل سفید اور گوند ببول کا ہرایک سے پانچ مثقال اور مازوے سبز بے سوراخ سات مثقال کوٹ چھانکر قرص بنائین ہرایک قرص بقدر ایک فندق اور سایہ مین سکھائین اور اگر اسکو سک المسک کرنا چاہین تو ایک مثقال مشک تبتی خالص اضافہ کرین

صفت سک المسک یہ نسخہ استاد حاصل کرین آب بلح یعنی غورہ خرما قابض کہ سفیدی مایل ہوگیا ہو دس رطل اور جوش دیکر جھاگ اتارین پھر داخل کرین اسمین تین رطل مازو کہ سوراخ دار نہون اور اُنکو نرم کوٹکر کپڑے مین چھان لیا ہو نرم آگ پر پتھر کی دیگ مین پکائین جبکہ کچھ بستہ ہوجائے آگ پر سے اُتارین بعد اسکے زیرہ گلاب فارسی ایک رطل اور بالچھڑ اور اندرجو شیرین اور جاوتری اور جائفل اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور اگر ہندی ہرایک سے ایک من تبریزی کا چہارم اور دارچینی تین اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور صندل سفید آدھا رطل اور زعفران پانچدرم اور گوند ببول کا ایک رطل سب کو کوٹ چھانکر اُس بلح کے پانی اور جوش کیے ہوے مازو کے پانی مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین پھر اُن قرصون کو مثل آرد پیسکر داخل کرین اُسمین دو مثقال مشک تبتی اور میپختج مین گوندھین اور دو روز رہنے دین کہ خمیر ہوجاے پھر خشک کرکے پھر پیسین بعد اسکے میپختج مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور میپختج کو عربی مین میپختج کہتے ہین یعنی عقید العنب اور وہ انگور کا پانی ہی کہ زیادہ دو ثلث سے جوش کرنے سے سوختہ ہوا اور گاڑھا ہوکر ترشی مائل ہوجاے اور لکھا ہی کہ بلح کا پانی جو مازو کے ساتھ جوش کیا ہو جسوقت لیکر قرص بنائین اور خشک کرین اسکو سک کہتے ہین اور اگر اضافہ کرین اُسمین مشک کو اُسوقت سک المسک نام رکھتے ہین۔

سکباج۔ سین مہملہ کے زبر اور کاف کی جزم اور باے موحدہ کے زبر اور الف اور جیم کے جزم سے

سرکہ باسی معرب ہی اور وہ ایک غذا ہی کہ سرکہ مین مرکب کرتے ہین تلطیف کرنے والی اور سردی پہونچانے والی اور صفرا کو قطع کرنے والی اور خون کے جوش کو ساکن کرنے والی اور نحیف البدن اور سوداوی پٹھے کی بیماریون اور کھانسی اور آنتون کی خراش اور ضعف معدہ اور مثانہ اور رحم اور قولنج اور درد مفاصل کو مضر ہی اور مضر ہی مسہلون مین اور مصلح اسکا حلویات اور فالودہ ہی اور طریق اسکی ترتیب کا یہ ہی کہ گوشت کو درمیان سے ریزہ کرکے اگر مرغ ہو بند بند سے جدا کرین اور نیم پختہ کرکے پیاز اور گاجر اور گندنا کو چند جوش دیکر اور لزوجت اسکی لیکر سرد پانی سے دھوئین اور گوشت اور سرکہ اور خوشبودار دواؤن کے ساتھ پکاکر شہد یا شکر سے چاشنی دار کرین اور قدرے زعفران اسمین اضافہ کرین۔

فصل سکنجبینون کے ذکر مین ہی اور اسکے مختلف نسخون کے بیان مین

جاننا چاہئے کہ سکنجبین سرکہ انگبین سے معرب ہی کیونکہ سک لغت فارسی مین بمعنی سرکہ ہی چنانچہ کہتے ہین سک آہن یعنی آہن محلول بسرکہ یعنی سرکہ مین حل کیا ہوا اور شیخ داؤد لکھتا ہی کہ سکنجبین معرب سرکہ انگبین سے ہی یعنی مرکب سرکہ اور انگبین سے کہ انگبین فارسی مین نام شہد کا ہی اور یہ اشتباہ ہی شیخ داؤد سے بہ سبب نہونے اسبات کی معرفت کے سک فارسی مین بمعنی سرکہ آیا ہی کیونکہ اگر معرب سرکہ انگبین ہونا چاہئے تھا کہ معرب اسکا سرکہ انجبین ہوتا اگرچہ معرب کو قاعدہ مقرری نہین ہی اور جاننا چاہئے کہ سکنجبین منجملہ شربتون کے ہی اور وہ ایک شربت ہی مشہور اور معروف اور اسکے اقسام بہت ہین اور یہ بھی معلوم کرین کہ سکنجبین قدیمی حکیمون کی ترکیبون سے ہی اور اصحاب قرابادین سے بعضون نے لکھا ہی کہ سب شربتون سے پہلے جو تالیف کیا گیا ہی ماء العسل تھا کہ اسکو فیثاغورس حکیم نے ترتیب دیا تھا کہ یونانی مین اسکو درمالی کہتے ہین اور بعضون نے لکھا ہی کہ ماء القراطن وہی ہی اور بقراط نے اختیار کیا ایک شربت جو مرکب تھا شیرینی اور ترشی سے کہ اسکو سکنجبین کہتے ہین اور جالینوس نے اختیار کیا سک اور انگبین یعنی سرکہ اور شہد کو کہ معرب اسکا سکنجبین ہی اور یہ حقیقت مین شربت سرکہ ہی اور اختیار کیا تمامی شربتون مین سے شہد کو بہ سبب سردی ہواے یونان اور تریاقیت شہد اور زیادتی اسکے فائدون کے سب شربتون پر اور اختیار کیا شیخ الرئیس نے شکر کو اسوجہ سے کہ مقابلہ کرے شکر کی رطوبت سرکہ کی خشکی سے تاکہ اعتدال حاصل ہو اور جاننا چاہئے کہ سکنجبین منقسم ہوتی ہی موافق وقت اور مقام اور مزاج اور قبض اور اسہال اور سردی پہونچانے اور خلطون کے قطع کرنے اور صحت کی نگہبانی اور دور کرنے بیماریون کیلیے قسمون کی طرف اسلیے کہ زیادہ حاصل کی جاتی ہی واسطے نگہبانی یا دور کرنے بیماریون کے اور ہر ایک ان دو سے ضرور ہی کہ ہو کسی ایک مین زمانون سے اور کسی ایک مین شہرون سے اور بہر حال لابد ہی کہ قصد کیا جاے اسکے ساتھ کسی نوع کی اصلاح کا انواع مزاج سے اور ہر ایک انمین سے تیار کیجاتی ہی بموجب اصل جیسا کہ قرار دیا ہی یعنی سرکہ یا جو کچھ قائم مقام اس سرکہ کے ہو جیسے تمر ہندی اور نارنج اور ترنج کا پانی اور لیمو کا پانی اور سیب ترش اور بہ ترش کا پانی اور سب یہ چیزین یا شہد کے ساتھ مین کہ عسل ہی یا شکر اور دوشاب اور مثلث اور میبختج کے ساتھ پس یہ بات معلوم کرلی چاہیے کہ سکنجبین کی قسمین اسکے مادہ کے موافق اور موافق زمان اور مکان اور موافق اس شخص کے جو استعمال کرتا ہی اسکو ایک ہزار اور دو سو ساٹھ ہین پس قسمین سکنجبین کی شربتون کی قسمون سے زیادہ ہین اسلیے کہ اقسام شربت کو منحصر جانتے ہین چھ سو قسم پر اور جاننا چاہئے کہ سکنجبین کے باب مین رسائل منفردہ ہین کہ متصدی انکے جمع کے ہوے ہین شیخ الرئیس اور محمد بن زکریا رازی اور امام فخر رازی اور سبب اسکا کہ واسطے اسکے احکام کے منفردہ رسائل تالیف ہوے جلالت قدر اور بزرگی انکی ہی اور اسکے احکام کے رسائل مشتمل ہین تمامی احکام ذاتی اور عرضی اسکے پر اور ہم نے اس کتاب مین جملہ احکام ضروری اسکے ذکر کیے ہین ایسے احکام جن سے کفایت حاصل ہو طالب کو معرفت ان احکام سکنجبین سے پس جاننا چاہئے کہ سکنجبین جیسا کہ تمامی محققین نے بیان کیا ہی ممکن ہی اس سے بے پروائی نگہبانی صحت اور دفع امراض کی سب دواؤن سے اور کچھ شک نہین ہی کہ اجود یعنی بہتر زیادہ کوئی قسم خالص اقسام اسکے سے نہین ہی جیسا کہ بعضون نے ذکر کیا ہی بلکہ میرے نزدیک صحیح یہ ہی کہ ہر ایک قسم جید زیادہ ہی موافق نسبت خاص کیطرف کسی مزاج اور کسی زمانہ اور مکان خاص کے اسلیے کہ جس وقت معلوم کیا کہ شکر گرم اور تر ہی دوسرے درجہ مین اور سرکہ سرد اور خشک ہی دوسرے درجہ مین مثلا پس اجود اسکا نگہبانی صحت کے واسطے معتدلین اسکا ہی کہ سرکہ اور شکر دونون اسمین برابر ہون اسلیے کہ اعتدال اسکا مشروط ہی دونون جزون کے مساوی ہونے پر اور اگر کہا جاے کہ سرکہ سرد اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور شرط ہی تعدیل مین کہ کم کیا جاے سرکہ شکر سے اسقدر کہ جو کچھ باقی رہے مقابلہ کرسکے خشکی کے ساتھ تاکہ اعتدال حاصل ہو اور اسیطور پر یہ ہی حکم شہد کا ان مزاجون مین جو اعتدال سے خارج ہین رطوبت کی طرف اور واسطے ہر ایک مزاج کے اجود یہ ہی کہ مرکب کی گئی ہو اس طور پر کہ ہو اسمین گرمی یا سردی یا تری یا خشکی اسقدر کہ ہو مقابل اور مضاد طرف مزاج کے اور یہ تفاوت

واقع ہوتا ہے آمیزش پانی خالص کسی چیز کے عرق سردی یا تری پہونچانے والے شامل کرنے سے یا ملانے سے کوئی چیز خشک مجفف گرم یا کبھی مجفف خشک سرد اور مرتب کرنے سکے سے غیر سرکہ یا باقی ترش چیزون سے بموجب اختلاف ان کے درجون کے اور اصل اسکے استعمال مین یہ ہے کہ استعمال کیجائے جسوقت نہو کسی قسم کا ورم سینہ مین اور جسوقت کہ مزاج اور وقت سرد ہو چاہیئے کہ ترشی شربت سے چارم ہو اور اگر مزاج اور وقت کہ گرم ہو شہ سرد تو اس صورت مین ترشی کو شربت مین دو ثلث یا نصف او ثلث داخل کرنا چاہیئے اور اسکے شہد مین پانی داخل نکرین مگر اسوقت کہ جبکہ گرمی کے موسم مین تیار کیجاے اور راے بعضون کی یہ ہے کہ داخل کیا جاے پانی اسکے شہد مین جسوقت کہ کوئی مرض سینہ مین ہو اور نہو چارہ اسکے استعمال سے جیسا کہ سل اور سدہ کہ سینہ مین ہو چاہیئے کہ شامل کیجاے معزی دوا اسکے ساتھ جیسے کتیرا اور گوند ببول کا اور یہ بھی معلوم کرنا کہ استعمال کیجاتی ہے سکنجبین سادہ پیاس کی تسکین اور سدون کے کھولنے اور درد سر گرم دفع کرنے اور معدہ اور جگر کو قوت دینے کے واسطے پس اگر سرکہ اور شہد سے ہو بالمساوات گرم ہے باعتدال اور واسطے بلغمی بیماریون اور سدہ کھولنے اور معدہ اور جگر کی تقویت اور مرکب تپون کے لیے نافع ہے اگر سرکہ اور قند سے ہو اور دونون مساوی ہون مائل ہے سردی کی طرف اور کھولنے والی سدونکی اور پیاس دفع کرنے والی اور صفرا کو قطع کرنے والی اور تپون اور طحال او جگر اور معدہ کی بیماریون کے لیے مفید اور اگر سرد اور تر چاہین تو سرکہ زیادہ کرین اور معتدل چاہین تو قند کو دو چند سرکہ سے کرین اور اگر سرکہ اور دوشاب انگوری ہے یا مینجنج مساوی ہو معتدل ہے اور استعمال کیجاے سکنجبین

خشکی ہی گرمی کی فصل اور گرم شہرونمین اور عسلی یعنی شہد کی سکنجبین سردی کے موسم مین اور مینجنجی اور دوشابی واسطے بہتری ہضم کے اور لیموئی واسطے قبض کے اور سفرجلی خفقان کے واسطے جبکہ ہو ریاح کے باعث سے انفخ کہ ہو اسکے ساتھ پیاس اور طحال کی بیماریون مین تیار کیجاے سرکہ خالص یا پیاز جنگلی کے سرکہ سے اور جذام کے مانند بیماریون مین بنائی جاے حاصل یعنی جو کہ سے اگرچہ سب عمل کیا جاے شرطون مذکورہ کے ساتھ اور کبھی تیار کیجاتی ہے سکنجبین بزوری یعنی تخمون سے واسطے زیادتی قوت تفتیح یعنی کھولنے سدون کے ولیکن واسطے گرم تپون کے انتفاع کیلیے تیار کیجاتی ہے سرد تخمون کے ساتھ اور پرانی تپون کو فائدہ دینے کے لیے ترکیب کیجاتی ہے گرم تخمون کے ساتھ اور کبھی ترکیب کیجاتی ہے تخمون سرد اور تخمون گرم یعنے دونو طرح کے بیجون کے ساتھ جیسا کہ مثلاً مرکب تپون کے واسطے اگر حاصل کیجاے واسطے گرم تپون اور صفراوی خلطون کے تو چاہیئے کہ تیار کیجاے تخم کاسنی اور تخم خیارین اور تخم خربزہ اور پوست بیخ کاسنی سے اور چاہیئے کہ تخم خیارین اور تخم خربوزہ کو موافق مقدار کے زیادہ کیا جاے بسبب ضعف انکی قوتون کے اور پوست بیخ کاسنی سے کسیقدر کم داخل کرنا چاہیئے اس سبب سے کہ دو تخمون کا شریک ہے نفع مین واسطے گرم تپون کے اور قاصر ہے نفع اسکا تخمون سے اور تخم کاسنی کی مقدار بیخ کاسنی سے زیادہ کرین بسبب زیادتی اسکی منفعت کے گرم تپونمین ولیکن تخم خیارین اور تخم خربزہ سے کمتر کرنا چاہیئے اسوجہ سے کہ تخم کاسنی قوت مین قوی زیادہ ہے تخم خیارین اور تخم خربوزہ سے اور بہ نسبت قوی کے مقدار ضعیف کی بہت کم داخل مرکب کرنی چاہیئے

ولیکن ان تپونمین کہ جنکا مادہ سرد ہو چاہیئے کہ تیار کیجاے سکنجبین اجمود کے بیج اور سونف رومی اور کاسنی کے بیجون سے اسلیے کہ کاسنی کے بیج مرکب القوی ہین کہ مشترک ہے نفع انکا گرم اور سرد دونون قسم کی تپونمین اور ان تخمون کی جڑون سے بھی داخل کرین ولیکن چاہیئے کہ جڑون کی مقدار تخمون سے زیادہ کرین کیونکہ جڑین ضعیف الفعل ہین بہ نسبت تخمون کے مثلاً جڑون سے پانچ درم اور تخمون سے تین درم ہون اور کبھی داخل کیجاتی ہین جڑین اور تخم مقدار مین برابر بسبب عارض ہونے اور سبب کے مثلاً جڑین اس حیثیت سے کہ قوت انکی ضعیف ہے مقتضی اسبات کی ہین کہ زیادہ ہون اور اس حیثیت سے کہ شرکت رکھنے والی ہین بیجون کے ساتھ فعل مین اور نہین تیز جڑین اصل اور رکن انمین اسلیے مقتضی تقلیل کی ہین اور کبھی اضافہ کیجاتی ہے انمین گیاہ غافث دو درم سے یعنی کمتر جڑون سے بھی اسکی قوت اور اسکی گرمی کی زیادتی کے سبب سے اور اگر بنائی جاے سکنجبین سختی طحال کے واسطے تو چاہیئے کہ اصل اور رکن انمین سنبھالو کے بیج اور کبر کی جڑ کا پوست داخل ہو بسبب قریب ہونے ان دونون کے کثرت نفع مین واسطے بیماریون طحال کے اور اگر تیار کیجاے جگر کی سختی کے واسطے تو چاہیئے کہ تجویز کرین اصل اور رکن انمین تخم سنبھالو اور کبر کی جڑ کے پوست کے عوض ریوند چینی اور بالکہ عود ہوئی اور اگر تیار کیجاے حیض جاری کرنے کے واسطے تو مقرر کرین اصل اور رکن انمین مشکطرامشیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے اور فطراسالیون اور کبھی اضافہ کیجاتی ہے سکنجبین مین افتیمون سوداوی بیماری کے واسطے اور جاننا چاہیئے کہ استعمال کیجاتی ہے یرقان اور خفقان اور سوء الہضم اور پرانے درد سر اور سختی جگر اور سختی طحال اور ضعف گردہ اور سوزش

بول کے واسطے سکنجبین بزوری اور اصول یعنی تخمون
اور جڑون کی سکنجبین اور بزور یعنی تخم اسکے سونف
کے بیج اور اجمود کے بیج اور کاسنی کے بیج اور انکے مانند
اکثر تخم ہین اور اصول یعنی جڑین اسکے تخمون مذکورہ
کی جڑین اور سونف رومی اگر بلغم عارض ہوا اور اجوائن
دیسی اگر ریاح بہت ہون اور اسارون یعنی تگر اگر
سُدہ غالب ہو اور شبت یعنے سویہ کے بیج اور کلیجن قولنج
مین اور خطمی کے بیج ضعف گردہ مین اور سولی کے بیج
سوزش بول مین اور یہ سب چیزین اگر ہون تمام یہ
بیماریان اور ترک کرنا چاہیئے انمین سے جو کچھ کہ خالی
ہو بدن موجب اسکے سے اور ان دواؤن کو تیزی
اور ترشی مین مذکورہ شرطون کے بموجب قوام مین
لانا چاہیئے ان دستور سے کہ دواؤن کو کچلکر سرکہ
اور پانی مین ایک شب یا ایک رات دن بھگوئین اور
دوسرے دن صبح کو نرم آگ پر پکائین کہ نصف باقی
رہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ دواؤن کو اولاً چاہیئے
کہ اسقدر سرکہ اور پانمین بھگوئین کہ دواؤن سے
دو انگشت بلند رہے پس اسکے تین وزن صافی
پانی سے ملائم آگ پر پکائین کہ ثلث باقی رہے پکانے
کے لیے بہترین ظروف برتن پتھر کا یا چاندی کا ظرف
یا تازہ قلعی دار تانبہ کا برتن ہے اور یہ بہتر واجب اور
لازم ہے ترش چیزون کے پکانے سے تانبہ بے قلعی
اور برنجی برتن مین کہ باعث انکی سمیت کا ہوتے
ہین اور نگاہ رکھنا بھی ترش چیزون کا ان برتنون
مین بہت برا ہے بہرکیف جبکہ وہ پختہ ہو صاف کرین
اور شہد خالص یا شکر سفید یا دوشاب انگوری
یا شیرہ سیلان خرما یا میفختج کے ساتھ قوام مین لائین
پس اگر ان چیزون کے ساتھ جو مذکور ہوئین ستون
کے جاری کرنے کا بھی ارادہ ہو تو ریوند چینی ضعف
اعضاء رئیسہ اور درد سر مین اور لاجورد اور حجرارمنی
مالیخولیا اور جنون مین اور نسوت اور جوز القی یعنی

مین پھل بلغمی مین داخل کرین اور اگر ضعف ہاضم
ہو اور دماغ اور سینہ اور معدہ بھی ضعیف
ہون مصطگی اور عود صلیب اور بلیلہ اور اگر ہندی
داخل کرین اور طحال کی سختی مین اسقولوقندریون
اور تپون مین بنسلوچن سفید اور خون کی قی اور خون
کے دستون مین دم الاخوین اور اقاقیہ تین درم
سکنجبین کے ہر ایک رطل مین داخل کرین اور
افراط صفرا کے نزدیک بقدر ایک مثقال سقمونیا ایک
رطل سکنجبین سادہ مین داخل کرنی چاہیئے اس
طریق سے کہ سقمونیا کو میکر نازک کپڑے کی پوٹلی
مین کہ اس پوٹلی کا نصف خالی ہو رکھکر اور
پوٹلی کے منھ کو مضبوط باندھکر جوش کے وقت
اس سکنجبین مین ڈالین اور جالینوس نے لکھا ہے
کہ اس پوٹلی کو اس سکنجبین سے ہرگز نہ نکالنا چاہیئے
اور شیخ الرئیس کا اعتقاد اسبات پر ہے کہ جسوقت
کہ وہ سکنجبین قوام مین آئے پوٹلی کو خوب ہاتھ سے
ملین اور دباکر نچوڑین یہانتک کہ قوت اسکی تمام
کمال سکنجبین مین آجائے اسوقت البتہ اس
پوٹلی کو دور کردینا چاہیئے اور شیخ داؤد نے لکھا ہے کہ
یہ راے نہایت صحیح ہے اسلیے کہ رہنا اسکا اس سکنجبین
مین جبکہ خیرہ اسکا بالکلیہ نکال لیا ہو اور تفل یعنی
پھوک بیفائدہ پوٹلی مین باقی رہا ہو عبث اور لغو
ہے بلکہ وہ پوٹلی خیرہ کو پھر اپنی طرف جذب کرلی ہے
ولیکن اسکو اگر ہاتھ سے ملین اور دباکر نچوڑین جیسے
کہ راے جالینوس کی ہے چاہیئے کہ پوٹلی کو اسمین
ڈبوئے رکھین یہانتک کہ رفتہ رفتہ روز بروز لطیف
مسہلہ اجزا اسکے گھل کر اس سکنجبین مین ملنے والے
ہون پس اگر ابتدا مین پوٹلی کو علیحدہ کرین البتہ
ناقص رہتا ہے فعل اسکا یہ تھی تفصیل قول کی سکنجبین
کی قسمون اور اسکی منفعتون کے بیانمین ولیکن
سہولت امر کے واسطے معلم طالب پر محصل مدعا

کو ایک مجمل عبارت مین ذکر کرتا ہون اگرچہ تکرار
مقال ہے ولیکن فائدہ سے خالی نہین ہے پس
کہتا ہون کہ سکنجبین سادہ شکری ایک شربت ہے
کثیر المنافع اور جامع النفع واسطے نگہبانی صحت اور
اکثر بیماریون سادہ اور مادی دفع کرنے کیلیے بالاتمام
بیماریون کے واسطے خصوصاً واسطے تپون اور تسکین
حرارت اور رفع عفونت اور کھولنے سدون اور
موادقطع کرنے کیلیے ادر ہوتا ہے مختلف مزاج اسکا
اختلاف ترکیب سے موافق مقدار سرکہ اور مقدار شکر
کے پس سکنجبین تیار کی ہوئی سرکہ بہتر ترشی اور شکر سفید
سے کہ دو وزن سرکہ ہو اور قوام اسکا پتلا ہو تو ہوتا ہے مزاج
اسکا سرد اور تر اور نفع دیتی ہے وہ ان تپون کو کہ جنمین
نہایت تیزی اور حرارت ہو جیسے محرقہ اور غب لازم
اور وہ سکنجبین جو تیار کیجاے سرکہ انگوری پرانے اور
شکر سرخ سے اور گاڑھا ہو قوام اسکا میلان رکھتی
ہے گرمی کی طرف اور نافع ہے ان تپون کے واسطے
جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہون اور سکنجبین عسلی
یعنی شہد کی سکنجبین استعمال کیجاتی ہے تپون سرد
اور مرکبہ تپون مین اور کبھی تیار کیجاتی ہے پیاز جنگلی
کے سرکہ سے اور وہ مستعمل ہے سرد بیماریون مین اور
یہ قسم سکنجبین کی گرم ہے اور جلا دینے والی اور تلطیف
کرنے والی اور سکنجبین بزوری مین فائدہ بکثرت
ہے سدون کو کھولنے کے واسطے پس اگر مرکبہ
تپون مین حرارت اور صفرا غالب ہو تو اسمین
تخم ہاے سرد داخل کرین اور اگر سرد بیماریان
اور سرتپہ ہین ہون تو اسکے تخم گرم ہونے چاہیئن
اور تخم سرد اور جڑین سرد جیسے تخم کاسنی اور
کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج
اور پوست کاسنی کی جڑ کا اور ملیٹھی ہے اور تخم گرم جیسے
اجمود کے بیج اور سونف رومی اور اجوائن
دیسی اور کاسنی کے بیج ہین ہر ایک سے

تین درم اور کاسنی کی جڑ اور اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور کشوث کے بیج اور ریوند چینی ہر ایک سے دو درم اور ہر ایک مین ان دونسخون سے شکر ایک رطل اور سرکہ ایک ثلث اٹھائیس درم ولیکن مرکبہ پتون مین پس چاہیئے کہ جمع کرین سرد اور گرم دونون قسم کے بیجون کو موافق غلبہ خلطون گرم اور خلط سرد کے پتون مین ولیکن بغیر پتون کے مثلاً اگر تیار کرین طحال کی سختی کے واسطے پس قرار دین اصل اور رکن اس مین پوست کبر کی جڑ کا اور تخم سنبھالو کو بمقدار کثیر اور کاسنی کے بیجون اور سونف دیسی اور سونف کی جڑ کے پوست کو بمقدار قلیل اور ڈالین سونف رومی کو متوسط مقدار سے واسطے کثرت منفعت ردمی کے پیشاب کے اور ادرار مین اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج اور خرفہ کے بیج داخل کرین وقت شدت حاجت کے تعدیل کی طرف اور اسکے مقابلہ کرنے کے خلطون سوداوی سے اور بہت تجویز کرین اسکی مقدار کو بہ سبب اسکے ضعف کے پیشاب جاری کرنے کے فعل مین اور اگر تیار کیجائے جگر کے واسطے تو بڑھائی جاسے اسپر ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور اذخر کی اور مناسب نہین ہر داخل کرنا سنبھالو کے بیجونکا بسبب نہ ہونے اسکی مناسبت کے جگر کی بیماریون مین اور اگر تیار کیجاسے واسطے جاری کرنے خون حیض کے تو ڈالا جائے اسمین مشکطرامشیع اور چھریلا اور سداب اور کبھی داخل کیجاتی ہر اس مین افتیمون اور اسکے مانند سوداوی بیماریون مین اور ڈالی جاتی ہین اسمین مسہل ادویہ یعنی دست لانے والی دوائین جیسے ریوند چینی اور سنا مکی اور تربد اور مین بھل اور حجر ارمنی اور لاجورد اور سقمونیا اور چونکہ یہ بات بخوبی معلوم ہوگئی کہ اصل سکنجبینون مین سکنجبین سادہ ہر اور اصل اس سکنجبین مین عسل یعنی شہدی ہر کہ جالینوس کی تالیف سے ہی اسلیے لازم ہی مجھکو کہ ذکر کرون مین اول مرتبہ سکنجبین سادہ کی قسمون کو پھر بیان کرون دوسری سکنجبین کی قسمون کو۔

سکنجبین سادہ۔ جالینوس کی تالیف سے صفت اسکی حاصل کرین شہد جید خوشبودار اور ملائم آگ پر پکا کر جھاگ اُتارین پھر سرکہ انگوری جید اسمین ڈالین مگر چاہیئے کہ وہ بہت ترش ہو اور ضعیف بھی نہو بلکہ متوسط ہو پھر اسکو ملائم آگ پر قدرے قدرے جوش دین کہ شامل ہو اسمین بخوبی بعد اسکے آگ پر سے اُتار کر چینی یا شیشہ کے برتن مین نگاہ رکھین پس جو وقت کہ ارادہ کیا جائے اسکے استعمال کا تو مخلوط کرنا چاہیئے اسکو پانی مین مثل شربت اور استعمال کرنا چاہیئے اگر ہو سکنجبین مکروہ طبیعت کو اُس آدمی کے جو نوش کرتا ہی اسکو اسکی ترشی یا اسکی خیرگی کے سبب سے اور جو شخص کہ ارادہ رسابت کا رکھتا ہو کہ ترشی سکنجبین کی ظاہر ہو تو چاہیئے کہ اسکے سرکہ کو زیادہ کرین اور یہ اس سبب سے ہی کہ نہین ہر نیک استعمال اسکا کسیقدر پانی کے ساتھ شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ میری راے مین یہ بات مشابہ ہی اُس امر کے کہ ملاتے ہین شراب پینے والے شراب مین پانی اور نوش کرتے ہین اکثر لوگ اسکو بہ نادانی یا یہ کہ انہین سے ایسا شخص ہر کہ عادت رکھنے والا ہو اُس شراب نوش کرنے کی جسمین بکثرت پانی کی آمیزش ہو اور پھیکا مزہ رکھتی ہو پس اگر وہ آدمی پیے ایسی شراب جسمین مطلق پانی نہ ملا ہو تو متالم ہوگا سر اسکا اُسی ساعت اور شرابیون مین سے بعض ایسا آدمی ہر کہ خالص شراب کی عادت رکھتا ہر اور دم پیے اتفاقیہ ایسی شراب کہ جسمین بکثرت پانی ملا ہو تو عارض ہوگی اسکو متلی اور ابکائی پس جبکہ مثل اسکے عارض ہو نوش کرنے سے شراب کے حالانکہ عادت آدمیون کی ہر کہ ہمیشہ اُس سے بہت پیتے ہین پس کیونکر عارض نہو شربت سکنجبین سے زیادہ اور حالانکہ عادت آدمیون کی طرف سکنجبین پینے کے کمتر ہی بہ نسبت نوش کرنے شراب کثیر کے اور سکنجبین شراب سے قوی زیادہ ہی پس لائق یہ ہر کہ مقرر کرین اعتدال کو حاکم موافق اُس آدمی کے جو نوش کرتا ہر نہ موافق انسان معتدل کے اور واجب ہی معلوم کرنا رسابت کا موافق زیادہ واسطے اُس آدمی کے جو نوش کرتا ہی اسکو یہ ہر کہ ہو وہ لذیذ زیادہ نزدیک اسکے تاکہ ہو نفع اسکا واسطے اسکے اکثر اور جو آدمی کہ اذیت پاتے ہین اُس سے انہین سے وہ شخص ہر کہ نفس اسکا عاق ہو نوش کرنے اسکے سے اور بہتر نہ معلوم ہوا اسکو نوش کرنا اسکا اور معتدل زیادہ سکنجبین کی قسمون سے وہ ہر کہ تیار کی گئی ہو اُن اجزا سے جو اکثر آدمیون کو موافق ہون اور وہ یہ ہر کہ داخل کرین ایک جزو سرکہ انگوری اور دو جزو شہد جھاگ اُتارا ہوا اور پکائین ملایم آگ پر کہ بخوبی شامل ہو مزہ سرکہ کا شہد کے مزہ مین اور ایسے ہی مزہ شراب کا سرکہ کے مزہ مین اور یہ بھی لازم ہر کہ نہ ہر سرکہ خام اور چاہیئے کہ جوش دین سکنجبین کو پانی مین اسکے اول جوش مین اور اسیوجہ سے واجب ہر کہ ہر ایک جزو مین شہد کے چار جزو پانی صافی داخل کرین پھر ملائم آگ پر پکائین جب جھاگ اسکے بلند ہون جھاگ اُتارین اور جو اسقدر پانی کہ شہد مین ملایا ہو دوسری صورت مین اسکا نصف ہو تو داخل کرین اسمین سرکہ نصف وزن شہد اور جوش دین اسکو یہانتک کہ گھل مل جاسے سرکہ شہد مین اور باقی نہ ہر کچھ خامی اسمین اور کبھی تیار کیجاتی ہر سکنجبین معتدل بدستور کہ اول مرتبہ انواع ثلاثہ یعنی شہد اور پانی اور سرکہ ہو کہ سرکہ ایک جزو اور شہد دو جزو اور پانی چار جزو اور پہلے سب کو ایک جا کرکے جوش دین اور جھاگ اُتارین کہ چہارم باقی رہی اور قوام پر

آجائے اور بعضون نے لکھا کہ پانچوان حصہ باقی رہے اور اگر منظور ہو کہ سکنجبین قوی زیادہ ہوجائے تو ڈالین سرکہ شہد کے برابر اور نوش کرین اور ہر روز نہ پیین بلکہ ایک روز پیین اور ایک روز نہ پیین کہ ایسا نہو فم معدہ کو ضرر پہونچا ے پس تحقیق کہ یہ سکنجبین غوص کرتی ہے بدن کی گانٹھون اور جوڑون مین اور اتار دیتی ہے کیموس کو نیچے کی آنتون سے اور تحلیل کرتی ہے رطوبتون کو بدن سے اور بعضے آدمی اسکو بغیر پانی کے پیتے ہین اور وہ آدمی ہے کہ ارادہ رکھتا ہو کہ رطوبتون کی جلا کرے اور اتار لائے فم معدہ سے نیچے کی طرف اور جو شخص کہ نوش کرے صبح کے وقت اسکو یا ظہر کے وقت تو اسکو چاہئے کہ اسپر صبر کرے پھر استعمال کرے گوشت مرغ جوان اور زیرباج یہ ہے نسخہ سکنجبین جالینوس کا جو طبیبون کے گروہ مین مشہور ہے۔

سکنجبین سادہ جالینوس - یہ نسخہ جیش ابن الحسن کہ کفایت الطب مین مرقوم ہے صفت اسکی شراب کا سرکہ پرانا دو رطل یعنے ایک سو اسی مثقال اور شہد خالص پانچ رطل کہ ایک رطل نوے مثقال کا وزن ہے اور خالص پانی بقدر ضرورت سب کو پتھر کی دیگ مین پکائین اور جھاگ اسکی اتارین یہانتک کہ قوام ہوجاے حاجت کیوقت کام مین لائین اور دوسرے نسخہ مین وزن سرکہ کا دس رطل ہے مگر پہلا نسخہ صحیح ہے

سکنجبین سادہ شکری - شیخ الرئیس کی تالیف سے صفت اسکی حاصل کرین شکر سفید بہتر اور اسکو پتھر کی دیگ مین رکھین اور اسپر سرکہ شراب تیز پرانا اسقدر رکہ اسکے رنگ پر غالب آئے اور اسکو بخوبی ڈھانپ لے ڈالین اور اگر منظور ہو کہ مزہ اس سکنجبین کا ترش نہوجائے تو چاہئے کہ سرکہ اس مقدار سے کمتر کرین پھر دیگ کو آگ کے انگارون پر رکھین

یہانتک کہ شکر پگھل جائے جھاگ اسکی اتارین اور کپڑے مین چھانین اور کئی مرتبہ ایسا ہی عمل مین لائین جبتک کہ جھاگ آنے موقوف ہون اور جاننا چاہئے کہ یہ ترکیب شکر صاف کرنے کی جو شیخ الرئیس نے بیان کی ہے غیر وضع مشہور ہے اور نہایت خوب ہے پس جبکہ اس قوام شکری کے جھاگ آنے موقوف ہون اسکو کسی گاڑھے کپڑے مین چھانکر صاف کرین کہ پھر رنگ اور گاد جو اسکی تہ مین ہو جدا ہوجائے پھر خالص پانی اسپر ڈالین کہ پتلی ہوجائے پھر پکائین کہ قوام پر آئے اور بعضون نے لکھا ہے کہ شکر کے ہر ایک من مین سات اوقیہ گلاب داخل کرین اور بعضے طبیب پکتے وقت دو تین شاخین نعناع تازہ یعنی پہاڑی پودینہ کی اسمین ڈالتے ہین اور ایک دو جوش دے کر نعناع مذکور کو نکالکر دور کرتے ہین بہرکیف جب تیار ہوجاے سکنجبین کو صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین

سکنجبین سادہ شکری - محمد بن زکریا کی تالیف سے وہ کہتا ہے کہ یہ سکنجبین صحت کی نگہبانی کرتی ہے اور سب مزاجون کو موافق ہے اور صفرا کو بدن سے نکالتی ہے اور ان بیماریون کو جو گرمی سے ہون فائدہ دیتی ہے سدون کو کھولتی ہے اور بلغم کو معدہ سے دور کرتی ہے ولیکن قوت باہ مین کمی کرتی ہے اور اگر اسکو بہت نوش کرین کھانسی کو نقصان دیوے اصلاح اسکی اسطور پر ہے کہ بعد اسکے جلاب نوش کرین صفت اسکی پرانی شراب کا سرکہ دو رطل حاصل کرین اور پانی اسمین ڈالین اسقدر کہ سرکہ کی تیزی کو توڑ دے پھر ہر ایک رطل مین سرکہ سے ایک من نبات سفید ملائین اور پتھر کی دیگ مین ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ اسکی اتارین کہ قوام ہوجاے اسوقت آگ پر سے اٹھاکر اور سرد کرکے چینی یا شیشہ کے برتن مین نگاہ رکھین

اور کام مین لائین اور بعضون نے لکھا ہے کہ قند سفید صاف کیا ہوا حاصل کرکے سرکہ بقدر کفایت اسپر ڈالین اور پانی قدرے داخل کرکے جوش دین کہ قوام ہوجائے اور سرکہ خام نرہے پھر اٹھاکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

سکنجبین شکری - محمد بن زکریا یہ نسخہ قلانسی سرکہ شراب کا ایک جزو اور شیرین پانی دو جزو اور شکر طبرزد تین جزو سب کو ایک جا کرکے پکائین اور قوام پر لائین اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ حاجت بھگونے کی ہوتی ہے تخم کاسنی اور پوست بیخ کاسنی کی اسکے سرکہ مین تو ہوجاتی ہے اس صورت مین قوت اس سکنجبین کی سردی پہونچانے اور سدہ کھولنے مین قوی زیادہ۔

سکنجبین سادہ شکری - یہ نسخہ محمد بن الیاس شیرازی وہ کہتا ہے کہ یہ سکنجبین گرم مزاج والون کی صحت کی نگہبان ہے اور جگر مین سردی پہونچاتی ہے اور پیشاب اور فضول کو جاری کرتی ہے اور خلط صفرا کو اکھاڑتی ہے اور نافع ہے پیتون تیز اور پیاس اور سدون کو اور معدہ کی جلا کرتی ہے صفرای رقیق اور بلغم سے اور سب مزاج والونکو موافق ہے اور مفید ہے سب بیماریون کو جو صفرا سے حادث ہون جسوقت کہ انکے ساتھ کھانسی نہو صفت اسکی سرکہ انگوری پرانا پانچ من اور خالص پانی شیرین صاف کیا ہوا اسقدر کہ سرکہ کی ترشی کو توڑ دے پس ہر نیم رطل سرکہ مین ایک من شکر سفید داخل کرکے ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ اسکی اتارین کہ قوام ہوجاے پھر آگ پر سے اتار کر نیچے رکھین کہ سرد ہو پھر چینی یا شیشہ کے برتن مین نگاہ رکھین۔

سکنجبین سادہ - یہ نسخہ مظفر الدین شفائی قند سفید یا شہد خالص جوان دونون مین سے بہم پہونچے ایک من طبی پتھر کی دیگ یا مٹی کی ہانڈی

مین رکھکر ایک چہار یک سرکہ انگوری اسپر ڈالین
اور جوش دین کہ قوام ہو جائے ایک اوقیہ گلاب
اسپر ڈال کر اور دو جوش اور دے کر اتارلین
اور جاننا چاہئے کہ یک چہار یک من تبریزی کا چہارم
وزن ہی اور من تبریزی ہندی وزن سے آدھ پاؤ
تین سیر ہی اور ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال ہی

سکنجبین سادہ - دوشابی اور سکنجبین سادہ
سیلان خرمائی اور سکنجبین سادہ مینختجی **صفت**
ان تینون سکنجبینون کی یہ ہی کہ حاصل کرین سرکہ
دوشاب یا سیلان خرما یا مینختج دونون مساوی الوزن
اور برابر ان دونون کے پانی ڈالین اور اسقدر
جوش دین کہ ثلث باقی رہی جھاگ اسکی بار بار
اتارین جب جھاگ آنی موقوف ہون تو قدرے
گلاب اسمین داخل کرین اور دو جوش اور دے کر
آگ پر سے اتارین اور تھوڑی دیر زمین پر
رکھین کہ سرد ہو کسی برتن مین نگاہ رکھین اور جاننا
چاہئے کہ طبیبون کے ایک گروہ کے گمان مین سرکہ
اصل اور رکن ہی سکنجبین مین اور دوسری کوئی
چیز ترش بعوض سرکہ اس ترکیب مین داخل
نہین کر سکتے ہین ولیکن ایک فرقہ کا گمان یہ ہی کہ
سکنجبین مین سرکہ کے بدل دوسری ترشی داخل
کر سکتے ہین پس اس فریق کے گمان کے بموجب
سکنجبین کو ترش میوون کے پانیون سے بدون
سرکہ تیار کر سکتے ہین درینصورت مجکو لازم ہی کہ اس
فریق کے گمان کے بموجب سکنجبین بنانے کا طریق
ترش میوون کے پانیون سے بیان کرون پس
جاننا چاہئے کہ سکنجبین سادہ کی تیاری کا طریق
ترنج کے پانی اور نارنج کے پانی اور ریباس کے
پانی سے یہ ہی کہ قند سفید یا شکر سلیمانی یا
شہد خالص یا دوشاب انگوری یا شیرہ خرما

یا مینختج جو چیز ڈالنا منظور ہو اسکا قوام کرین اور جھاگ
اتارین پھر آگ کے انگارون پر رکھکر پتھر کی دیگ
مین قدرے مذکورہ پانیون مین سے کسی پانی
کو جس کا ڈالنا منظور ہو ڈالین تاکہ ہو جاوے مزہ اسکا
اور شیرینی اور ترشی اعتدال سے قریب اور لذیذ
واسطے اس شخص کے کہ جسکے لیے بنائی جاتی ہی پس
وہ اس حد کو اور لائق قوام پر آئے نیچے اتار کر اور سرد
کر کے نگاہ رکھین چینی کے برتن یا شیشہ مین اور
اگر سیب ترش کے پانی یا بہ ترش کے پانی یا زعرور
کے پانی سے تیار کرین تو ان چیزون کا تازہ
پانی لیکر اور پتھر کی دیگ مین رکھکر اور چند جوش
دے کر اور آگ پر سے اتار کر زمین پر رکھین کہ
تہ نشین ہو پھر آب زلال صافی ان چیزون کا
حاصل کر کے ان پانیون کے برابر وزن قند سفید
یا شکر سفید یا دوسری شیرینی مثل شہد خالص اور
دوشاب اور سیلان خرما اور مینختج جو چیز کہ
میسر ہو سکے داخل کر کے جوش دین اور جھاگ
اسکی اتارین اور قوام پر لائین پھر نیچے اتار کر اور
سرد کر کے شیشہ مین نگاہ رکھین اور اگر تمر ہندی
یا آلو یا زرشک سے تیار کرین تو طریق اسکا یہ
ہی کہ حاصل کرین انمین سے خشک کسی چیز کو اور
نیم رطل کو اسکے ایک رطل خالص پانی مین بھگوئین
اور آب صافی اس چیز کا کہ داخل کی ہو لیکر قند سفید
یا شکر سلیمانی یا مذکورہ شربتون مین سے کسی
شیرینی ایک رطل کے ساتھ قوام مین لائین اور
نیچے اتار کر اور سرد کر کے شیشہ مین نگاہ رکھین -
سکنجبین سادہ - کہ تیار کیجاتی ہی کبر محلل کے سرکہ
سے استعمال کیجاتی ہی طحال کی بیماریون مین جاننا چاہئے
کہ سرکہ خالص کے عوض وہ سرکہ جسمین کبر کے پھول
یا اسکے پھل یا اسکی شاخین تازہ پڑی ہون
حاصل کرین مگر سب سے بہتر یہ ہی کہ کبر کی جڑ کے پوست

کو اس سرکہ مین مدبر کیا ہو اور جب چالیس دن
گذر گئے ہون تو اسکو شہد خالص یا شکر یا دوشاب
یا مینختج کے ساتھ بدستور سکنجبین سادہ مرتب کرین -
سکنجبین بزوری گرم - بہ نسخہ محمد بن الیاس
شیرازی جگر اور معدہ اور طحال کا سدہ کھولنے اور
جاری کرنے پیشاب اور معدہ سے بلغمی فضول
پاک کرنے کے واسطے اور استسقا اور تہیج اور سوء القنیہ
اور سرد پتون اور تشنگی کاذب کی تسکین کے لیے
نافع ہی **صفت** اسکی حاصل کرین اجمود کے
بیج اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک سے
پانچ درم اور سونف دیسی کی جڑ اور کبر کی جڑ
اور اجمود ہر ایک سے سات درم اور کاسنی کے
بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور غافث
کا عصارہ اور ریوند چینی ہر ایک سے تین درم اور
دوسرے نسخہ مین اخیر کی یہ دوائین ہر ایک سے
دس درم ہین اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے
دو درم ولیکن پہلا نسخہ صحیح ہی اور دوسرا نسخہ
قریب بہ صحت اور تیسرا نسخہ صحت سے بعید
دواؤن کو دردری کوٹ کر ایک رات دن
ایک رطل پرانی شراب کے سرکہ اور تین رطل
خالص پانی مین بھگوئین پھر ڈالین پاکیزہ قلعی
کی ہوئی تانبہ کی دیگ یا پتھر کی یا چاندی کی دیگ
مین اور جوش دین ملائم آگ پر کہ چہارم جل جائے
پھر آگ سے نیچے اتار کر تھوڑی دیر رکھدین کہ سرد
ہو جاوے پھر ہاتھ سے خوب ملین اور نچوڑین اور
ایک من قند سفید ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین
اور جھاگ اسکی اتار کر قوام پر لائین ایک خوراک
کی مقدار ایک اوقیہ ہی -
سکنجبین بزوری گرم - بہ نسخہ سید
مظفر الدین شفائی **صفت** اسکی کاسنی کے
بیج اور کشوث کے بیج اور اجمود کے بیج اور

سونف دیسی کے بیج اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر چار ایک من پُرانے سرکہ انگوری اور قدرے پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دین کہ چہارم جل جائے صاف کرکے ایک من شہد صاف کیے ہوے یا قند سفید کے ساتھ جوڑا انا منظور ہو قوام پر لائین۔

سکنجبین بزوری گرم۔ نافع ہو جگر کی تمام سرد بیماریون کے لیے اور ان بیماریون کیواسطے جو جگر کی سرد بیماریون کی شرکت سے ہون مثل درد سر کے جو حادث ہوتا ہو جگر کی سرد بیماریون کی شرکت سے ریحون اور خلطون کے چڑھنے کے سبب سے دماغ کی طرف اگر استعمال کرین خلطون تنقیہ کے بعد کہ تنقیہ اخلاط کا کیا ہو مثل شربت دیناری مناسب چیزون سے صفت اسکی سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے سات درم اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ اور سونف رومی ہر ایک سے دو درم سب کو کچل کر ایک شب تین رطل خالص پانی اور نیم رطل سرکہ انگوری مین بھگوئین اور صبح کو جوش دین کہ ثلث باقی رہے کپڑے مین صاف کرین اور ایک رطل قند سفید ڈالکر اور قوام دیکر نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دس درم سے سولہ درم تک ہو اور اگر کھانسی ہو سرکہ داخل کرین اور انھین اجزا سے شربت بزوری گرم مرتب کرین اور اگر سکنجبین بزوری گرم سفرجلی بنانا چاہین تو اس نسخہ مین قند کے عوض رب بہ شیرین اسی وزن سے داخل کرین۔

سکنجبین بزوری سرد۔ نسخہ سید اسمٰعیل کہ ذخیرہ مین مرقوم ہو سدون کو کھولتی ہو اور پیشاب جاری کرتی ہو اور تپ غب کو مفید اگر مسہل کے بعد پانچوین اور چھٹی نوبت مین استعمال کرین صفت اسکی کھیرے ککڑی کے بیجون کا اور خربوزہ کے بیجون کا مغز ہر ایک سے بیس درم لیکر پانی مین شیرہ نکالین اور کاسنی کے بیج دس درم سرکہ انگوری اور خالص پانی ہر ایک سے تیس درم مین جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر صاف کرکے شیرہ مغزیات اضافہ فرمائین اور تیس استار قند سفید اسمین داخل کرکے جوش دین اور جھاگ اتار کر قوام پر لائین اور معلوم کرین کہ استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہو۔

سکنجبین بزوری سرد۔ بہ نسخہ محمود بن الیاس سدون کو کھولتی ہو اور نافع ہو استسقا اور سوء القنیہ کو اور پیشاب جاری کرتی ہو اور گرم تپون کو سودمند صفت اسکی کاسنی کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست دس درم اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست تین درم سب کو کچل کر تین رطل خالص پانی اور ایک من کے چہارم پرانے سرکہ انگوری مین ایک رات دن بھگوئین پھر تانبے کی دیگ مین ڈالکر پکائین کہ چہارم جل جائے آگ پر سے نیچے اتار کر ملین اور صاف کرین اور داخل کرین اسمین شکر سفید ایک من اور ملائم آگ پر جوش دین کہ قوام ہو جائے پھر داخل کرین اسمین گلاب ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور ایک دو جوش اور دے کر آگ پر سے نیچے اتارین اور سرد کرکے چینی کے برتن یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین اور اگر شکر کے عوض شہد ڈالین روا ہو۔

سکنجبین بزوری سرد۔ بہ نسخہ قلانسی پیشاب کو جاری کرتی ہو اور نافع ہو مرکب تپون کو اور استسقائے گرم کیلیے سودمند صفت اسکی ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کاسنی کے بیج سب کو کچل کر ہر ایک سے دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال اور اجمود کے بیج آدھا اوقیہ یعنی پونے چار مثقال سب چیزون کو شراب کے سرکہ مین ایک دن اور ایک رات بھگوئین اور دوسرے دن جوش دیکر صاف کرین بعد اسکے ہموزن شکر سفید کے ساتھ پکائین اور داخل کرین اسکے ہر ایک رطل مین ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال تازہ ہری ککڑی کا پانی اور پھر جوش دین جب پک جائے نگاہ رکھین سکنجبین بزوری سرد نافع ہو جگر کی سب گرم بیماریون کے لیے و نیز نفع دینے والی ہو ان بیماریون کے واسطے جو جگر کی گرم بیماریون کی شرکت سے ہون جیسے درد سر کہ حادث ہو جگر کی گرم بیماریون کی شرکت سے خلطون اور بخارون کے چڑھنے کے باعث جگر سے سر کی طرف جس وقت کہ استعمال کیجائے ہفت اندام کی فصد اور بعد تنقیہ کہ تنقیہ کیا گیا ہو مثل شراب دیناری صغیر مناسب چیزون سے صفت اسکی کاسنی کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک سے سات درم اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست پندرہ درم سب کو کچل کر تین رطل سرکہ انگوری مین ایک شب بھگوئین اور صبح کو جوش دین کہ ایک ثلث باقی رہے صاف کرکے ایک رطل قند سفید ڈالکر قوام مین لائین ایک خوراک کیمقدار بارہ درم سے سولہ درم تک ہو اور اگر کھانسی ہو سرکہ نہ داخل کرین اور انھین اجزا سے شربت بزوری سرد مرتب کرین۔

سکنجبین بزوری معتدل۔ بہ نسخہ محمود بن الیاس جگر اور طحال کے سدون کو کھولتی اور پیشاب جاری کرتی ہو اور سوء القنیہ اور استسقا اور مرکب تپون کو مفید صفت اسکی کاسنی کے بیج اور سونف دیسی کے بیج اور اجمود کے بیج ہر ایک سے تین درم اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے

پانچدرم بھگوکر تین رطل پانی خالص اور ایک من کے چہارم حصہ سرکہ انگوری مین ایک رات دن بھگوئین پھر ملائم آگ پر جوش دین کہ ایک رطل باقی رہی صاف کرکے ایک من قند سفید ڈالکر پکائین کہ قوام ہوجانے آگ پرسے اتار کر سرد کرکے چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

ترکیب سکنجبین بزوری معتدل دیگر بہ نسخہ حکیم میر محمد مومن نافع ہی پرانی تپون اور مرکبہ تپون از ضعف جگر اور رحمی اور استسقاے گرم کو **صفت** اسکی کشوث کے بیج اور سونف دیسی اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم اور سونف رومی اور غنچہ گل سرخ اور کاسنی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی کی جڑ اور کبر کی جڑ کا پوست اور بلیلہ ہر ایک سے دو درم اور عناب بیس دانہ سب کو ایک رطل سرکہ انگوری اور دو رطل پانی مین بھگوئین ایک رات دن پھر جوش دین کہ نصف باقی رہی صاف کرین اور ڈیڑھ رطل شکر سفید ڈالکر دھیمی آگ پر پکائین اور بخوبی جھاگ اسکے اتارین پھر صاف کرکے قوام پر لائین۔

سکنجبین بزوری معتدل - یہ نسخہ سید اسمعیل استسقاے گرم اور سدہ حدبہ جگر کو نافع ہی کہ نشانی اسکی رقت اور سفیدی اور کمی پیشاب کی اور گرانی جگر اور نہونا تپ کا ہی اور یہ سکنجبین سود مند ہی مرکب تپون کے لیے **صفت** اسکی پوست کاسنی کی جڑ کا اور کاسنی کے بیج اور چوکہ کے بیج اور ککڑی کے بیج سب دواؤن کو برابر وزن لیکر کچلین اور گلاب اور سرکہ مین جوش دین اور صاف کرین اور اس سرکہ سے نبات اور شہد کے ساتھ سکنجبین تیار کرین اور کشوث بھی گرم نہین ہی اور سدہ کھولنے والی ہی اور فعل اسکا ریوند سے نزدیک ہے اگر یہ داخل کیجائے تو یہ نسخہ قوی زیادہ ہوگا۔

سکنجبین بزوری معتدل دیگر - نافع ہی واسطے تمام بیماریون جگر کے اور ان بیماریون کے لیے جو جگر کی بیماریون کی شرکت سے ہون جیسے دردسر جو جگر کی شرکت سے حادث ہو خلطون اور ابخرون کے چڑھنے کے سبب جگر سے سر کی طرف **صفت** اسکی کاسنی کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک سے پانچدرم اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ کا پوست اور جھاؤ کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دس درم اور کاسنی کی جڑ بیس درم سبکو کچل کر ساڑھے چار رطل خالص پانی اور ایک رطل سرکہ مین بھگوئین ایک شب کامل اور صبح کو جوش دین جب ثلث باقی رہے صاف کرین اور ایک رطل قند سفید اور دوسرے نسخہ مین ایک من ہی ڈال کر اور قوام دے کر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دس درم سے سولہ درم تک ہی اور اگر کھانسی ہو تو سرکہ داخل نہ کرین اور انھین اجزا سے شربت بزوری معتدل مرتب کرین اور اگر سکنجبین بزوری سفرجلی بنانا چاہین تو اس سکنجبین بزوری مین قند کے عوض بہ کا پانی بوزن قند داخل کرین۔

سکنجبین بزوری معتدل - کہ یہی منفعت رکھتی ہی **صفت** اسکی اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور پوست کاسنی کی جڑ کا دس درم سب کو کچل کر تین رطل خالص پانی اور ایک من کا چہارم سرکہ انگوری مین بھگوئین اور ایک من قند ڈالکر قوام کرین اور شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

سکنجبین بزوری معتدل - اس مرحوم کے ماموں حکیم صالح خان کی تالیف سے **صفت** اسکی سونف دیسی کی جڑ اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے چار مثقال اور کاسنی کے بیج اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور خربوزہ کے بیجونکا مغز ہر ایک سے دس مثقال کچلکر ایک رات دن خالص پانی اور نوے مثقال سرکہ انگوری اور نوے مثقال گلاب مین بھگوئین اور پھر جوش دین اور ایک سو پچاس مثقال نبات سفید ڈال کر قوام مین لائین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہی یعنے ساڑھے سات مثقال

سکنجبین بزوری معتدل - یہ نسخہ یحیے ابن عیسے ابن جزلہ تلطیف کرنے والی اور سدون کو کھولنے والی ہی اور خلطون کے مواد کو قطع کرنے والی ہی اور ریحون کو تحلیل اور پیشاب کو جاری کرتی ہی ولیکن سینہ اور سانس کے اعضا کو نقصان پہونچاتی ہی مصلح اسکا خشخاش کا شربت ہی **صفت** اسکی حاصل کرین سرکہ انگوری پرانا بہت عمدہ دس رطل اور اسمین پانی شیرین ڈالین کہ تیزی اسکی دور ہوجانے بعد اسکے اجمود کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے چھ اوقیہ اور دوسرے نسخہ مین کہ بزوری شکری کے خام سے مذکور ہوا تین رطل ہی کہ ہر ایک رطل نوے مثقال کا وزن ہی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے دو اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی سرکہ مذکور مین ایک رات دن بھگوئین پھر ملائم آگ پر پکائین جب بخوبی پختہ ہوجائے آگ پرسے اتار کر صاف کرین اور تین رطل شکر سفید ڈالکر جوش دین اور جھاگ اتار کر قوام مین لائین اور اگر شہد کی سکنجبین تیار کرنا چاہین تو ہر دو رطل مین پانچ

رطل شہد صاف کیا ہوا داخل کر کے قوام مین لائین۔

سکنجبین بزوری معتدل ۔ یہ نسخہ حکیم محمد امین **صفت** اُسکی مجیٹھ کہ جسکو فارسی مین روناس کہتے ہین اور کبر کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور سونف رومی اور کاسنی کے بیج اور کاسنی کے پھول اور غافث کے پھول اور زوفاے خشک اور افسنتین رومی ہر ایک سے دس مثقال اور اجود کے بیج اور جعدہ اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے سات مثقال سب کو کچلکر ایک رات دن خالص پانی چھتیس مثقال اور سرکہ انگوری ایکسو بارہ مثقال مین بھگوئین پھر جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے قند سفید چار سو تینتیس مثقال ڈالکر قوام مین لائین اور بعضے طبیب دواؤن کو خالص پانی مین بھگوکر قوام ہو جانے کے بعد سرکہ داخل کرتے ہین۔

سکنجبین شبی ۔ نافع ہے دشواری ولادت کیلیے کہ مثانہ مین خون بستہ ہونے کے سبب سے ہو **صفت** اُسکی شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری دو درم لیکر سرکہ انگوری مین ایک رات دن بھگوئین پھر صاف کر کے اُس سرکہ سے ہمراہ شہد خالص سکنجبین تیار کرین۔

سکنجبین عسلی ۔ کہ اکسومالی سے موسوم ہے **صفت** اُسکی سرکہ عسلی پانچ قوطولی کہ ہر قوطولی سات اوقیہ ہے اور ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال اور نمک دریا دو من اور شہد صاف کیا ہوا دس قوطولی آگ پر رکھکر اور دو تین جوش دے کر نیچے اُتارین اور شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

سکنجبین عنابی ۔ خونی بیماریون کے واسطے مفید ہے اور باشری کو نافع **صفت** اُسکی عناب جرجانی بزرگ دانہ پچاس دانہ اور افتیمون چھ درم سب کو تین رطل خالص پانی مین بھگوئین اور صبح کو جوش دین جب ایک رطل باقی رہے صاف کرین اور آدھا رطل سرکہ انگوری پرانا اور ایک رطل کا چہارم گلاب اور ایک رطل قند سفید داخل کر کے قوام مین لائین۔

سکنجبین فواکہی ۔ صفراوی اور خونی بیماریون کو نافع ہے اور خناق گرم اور طاعون کیلیے سودمند **صفت** اُسکی سرکہ شراب ڈیڑھ من اور انگور خام کا پانی اور انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور بہ شیرین کا پانی اور حماض یعنی چوکہ کا پانی اور ترنج کا پانی اور ریباس کا پانی اور شہتوت شامی کا پانی اور خیسانده سماق اور خیسانده زرشک ہر ایک سے نیم من اور عصارہ کوکنار تر ہر ایک سے دس استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے سبکو باہم ملائین اور چار من قند سفید داخل کر کے قوام مین لائین پھر دس درم کافور قیصوری مشک ہمراہ قدرے اس سکنجبین کے ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین اور اسکو باقی شراب مین ملائین اور معجون سازی کے تبر سے گھونٹین کہ خوب گھل مل جاے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہے گلاب کے ساتھ نوش کرین۔

سکنجبین ۔ مسہل بلغم ہے **صفت** اُسکی شہد صاف کیا ہوا اور سرکہ انگوری پرانا ہر ایک سے ایک قسط کہ ایک قسط میں اوقیہ کا وزن ہے اور ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال ہے پکا کر قوام مین لائین پھر حاصل کرین تخم قرطم کا مغز ایک اوقیہ اور باریک کوٹ کر اُسمین داخل کرین اور معجون سازی کے تبر سے گھونٹین اور چینی کے برتن مین رکھین اور پانچ روز رکھکر استعمال فرمائین۔

سکنجبین مسہل بلغم ہے یہ نسخہ دیگر **صفت** اُسکی حاصل کرین ایک من شکر سفید اور پتھر کی دیگ مین ڈال کر ہاتھ سے اُس شکر کو بچھائین بعد اُسکے پیاز جنگلی کا سرکہ ڈالین کہ شکر بچھی ہوئی پر برابر ہو نیچے اور شکر سے اوپر بلند نہو بلکہ شکر کشادہ رہے اور نظر آئے پھر ملایم آگ پر باہستگی پکائین اور جھاگ اُسکے اُتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون صاف کر کے داخل کرین اُسمین پانچ استار تخم قرطم کا مغز اور نرم کوٹ کر حاصل کرین مبیں درم نسوت سفید اور نرم کوٹ کر کپڑے مین باندھین کہ اُس کپڑے کی بناوٹ چھدری ہو اور اُس کپڑے مین نسوت پر نہو مضبوط باندھکر اور اُسمین ڈال کر ملین اور نچوڑین یہانتک کہ اُس پوٹلی مین نسوت سے کچھ باقی رہے اور سکنجبین قوام پر آجانے پھر نیچے اُتار کر اور سرد کر کے چینی کے برتن یا شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دس درم سے پندرہ درم تک ہے۔

سکنجبین ۔ مسہل سودا ہے **صفت** اُسکی حاصل کرین شہد صاف کیا ہوا اور سرکہ انگوری ہر ایک سے ایک قسط یعنی مبیں اوقیہ اور باہم ملا کر اور ملائم آگ پر پکا کر سکنجبین کے قوام پر لائین اور افتیمون افریطی ایک اوقیہ پیسکر اور سکنجبین ڈالکر معجون سازی کے تبر سے گھونٹین کہ خوب گھل مل جاے پھر ایک برتن مین رکھکر پانچ دن صبر کرین بعد اُسکے استعمال فرمائین۔

سکنجبین مسہل صفرا ۔ کناش اطینوس سے منقول **صفت** اُسکی حاصل کرین شہد صاف کیا ہوا اور سرکہ انگوری پرانا تند ہر ایک سے ایک قسط اور پکا کر قوام پر لائین پھر داخل کرین سقمونیا مشوی بقدر نیم اوقیہ جب تیار ہو جاے شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور

غذا سے پہلے اس سکنجبین مین سے ایک ملعقہ چاٹین یعنی بقدر چار مثقال کہ بہ تحقیق یہ سکنجبین صفرا کو بخوبی دستون مین نکالتی ہی۔

سکنجبین مسہل۔ کہ خلط بد کو معدہ سے خارج کرتی ہی کناش اطینوس سے منقول صفت اُسکی حاصل کرین کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور کشوث کے بیج اور شاہترہ کے بیج اور غنچہ گل سرخ سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے دس درم سرکہ انگوری پانچ رطل اور خالص پانی اڑھائی رطل مین بھگوئین پھر جوش دین کہ ثلث حصہ جلجائے صاف کرکے داخل کرین اُسمین شکر سفید تین من اور جوش دین اور جھاگ اُتار کر قوام پر لائین پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر اور تین اوقیہ ایلواے زرد پیسکر اور اُسمین ڈالکر معجون سازی کے تیر سے گھونٹین کہ بخوبی گھل مل جائے ایک خوراک کیمقدار دس درم ہی گلاب مین گھولکر پیین۔

سکنجبین وردی۔ قرابادین سید مظفر الدین شفائی سے منقول خمار کی حرارت کو بٹھاتی ہی اور صفراوی دستون کو روکتی ہی اور اُس آدمی کو کہ جسکو جدری اور حصبہ کہ چیچک کی قسمون سے ہین ظاہر ہوئی ہو نافع ہی صفت اُسکی سرکہ انگوری بہتر اور گلاب تحفہ خوشبودار ہر ایک سے ایک من اور گلاب کے پھولون کی پتی ایک سو درم اور گلنار فارسی پینتیس درم دونون کو سرکہ اور گلاب مین تین رات دن بھگوئین پھر جوش دیکر صاف کرین اور ایک من قند کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ ہی ساڑھے سات مثقال۔

سکنجبین وردی۔ بہ نسخہ قلانسی معدہ گرم کو نافع ہی صفت اُسکی گلقند شکری کو گرم گلاب مین گھول کر اور نچوڑ کر صاف کرین پھر داخل کرین اُسمین سرکہ بقدر کفایت اور مقرری قاعدہ سے پکائین یہانتک کہ قوام ہو جائے آگ پر سے نیچے اُتار کر اور سرد کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ ہی۔

سکنجبین ہندبائی۔ یعنی کاسنی کی سکنجبین قرابادین کوکوائی سے منقول جگر کی گرمی اور تپ کو مفید ہی اور جگر اور طحال کے سدہ کو کھولتی ہی اور دردسر اور ابخرون کو زائل کرتی ہی صفت اُسکی حاصل کرین ہندبا سبز یعنی ہری کاسنی اور اُسکا پانی نکالکر جوش دین اور جھاگ اُسکے اُتار کر اور آگ سے جدا کرکے تھوڑی دیر رہنے دین کہ گاد اُسکی تہ نشین ہو پھر لین اُسمین سے تین ۳ استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی اور ایک من قند سفید داخل کرین پھر جوش دے کر جھاگ اُتارین جب قوام کے قریب پہونچے پانچ استار سرکہ انگوری شامل کرکے قوام پر لائین اور آگ پر سے اُتار کر اور سرد کرکے چینی کے برتن یا شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت دو اوقیہ کام مین لائین اور سکنجبین اترجی اور اجاصی یعنی آلو بخارا کی سکنجبین اور اصقیلی یعنی پیاز جنگلی کی سکنجبین اور سرکا اور اشترغاری اور افتیموتی اور انبرباریسی یعنی زرشک کا سرکہ اور انجدانی اور تفاحی یعنی سیب کا سرکہ اور تمرہندی اور ریوند چینی اور رمانی اور مازریونی ہر ایک اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوچکے ہین۔

سین کا باب لام کے ساتھ

فصل سلاقات کے بیان مین ہے

جاننا چاہئے کہ سلاقہ سین مہملہ کے پیش اور لام اور الف اور قاف اور ہاے ہوز کے زیر سے اُس پانی کا نام ہی کہ دواؤن سے بعد جوش کرنے کے حاصل کیا ہو۔

سلاقہ۔ مسوڑہون کے ورم اور مسوڑون کے استرخا کے لیے نافع ہی صفت اُسکی طراثیث اور قرظ اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور انار ترش کا پوست اور سماق سب دوائین برابر وزن لیکر پانی مین جوش دین اور اُس پانی سے کلی کرین۔

سلاقہ دیگر۔ قدیمی حکیمون کی تالیف سے کہی منفعت رکھتا ہی صفت اُسکی برگ سرو اور جوز السرو اور گلنار فارسی اور مازو اور بڑی مائین سبکو برابر وزن لیکر پانی مین پکائین اور سرکہ شامل کرکے اُس پانی سے کلی کرین۔

سین مہملہ کا باب میم کے ساتھ

سماق۔ سین مہملہ کے پیش اور زبر اور میم و الف کے زبر اور قاف کے جزم سے درخت اسکا انار کے درخت سے قریب ہی اور برگ اُسکا زغب اور دندانہ دار مثل آرہ اور قدرے سرخ رنگ اور دندانہ اُسکا مثل مسور اور خوشہ اُسکا مثل خوشہ حبۃ الخضرا اور مزہ اُسکا ترش قبض کے ساتھ مستعمل اُسکے دانہ کا پوست ہی کہ گرد سماق سے موسوم ہی قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی اور بہتر قسم اُسکی سرخ رنگ بہت ترش تازہ اور بزرگ ہی دوسرے درجہ مین سرد اور خشک اور پہاڑی قسم اُسکی تیسرے درجہ مین اور اُسکے برگ کی سردی اُسکے دانہ سے کمتر ہی اور وہ رادع ہی یعنی مواد کو پھیرنے والا اور معدہ کی دباغت کرتا ہی اور گرم احشا کو قوت بخشتا ہی اور قابض ہی اور صفرا کو دفع کرتا ہی اور صفراوی قے اور صفراوی متلی کو نافع ہی اور خون تھوکنے کے بیمار کو مفید اور خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور معدہ کے دستون اور پرانے دستون

کو سود مند اور معدہ اور آنتو نپر صفرا گرنے کو مانع ہو
پیشاب کی کثرت کو نافع اور اسکو کچل کر ہمراہ زیرہ
نوش کرنا قی شدید کو دفع کرتا ہی اور کھانے کی بھوک
پیدا کرتا ہی اور کشنیز اور مرغ کے انڈے کی زردی
کے ساتھ دستون کو قطع کرتا ہی اور سرد پانی مین
پیسا ہوا خون بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو
خواہ اوپر کے اعضا سے خواہ نیچے کے اعضا سے اور
سفوف گرد سماق سیلان رحم کو قطع کرتا ہی اور سنون
یعنی منجن اسکا مسوڑون کی تقویت اور قلاع خبیثہ
اور کرم خوردہ دانتون کے درد کے لیے سود مند
اور قطور یعنی چکانا اسکا جبکہ اسکو گلاب اور پانی مین
بھگویا ہو قدرے کتیرا کے ساتھ جرب اور سیلان
اشک اور سلاق اور خارش خشک کے واسطے
نافع ہی اور آنکھ مین آبلہ ظاہر ہونے کو مانع اور
کان کے چرک کو صاف کرتا ہی اور پانی مین گھولکر
آنکھ مین چکانا رمد یعنی ورم ملتحمہ کے شروع مین
بہت فائدہ دیتا ہی اور اسکو پانیمین جوش دیکر
اس پانی سے نطول کرنا یعنی دھار ناضربہ کے
ورم کو مانع ہی اور پانیمین ملاکر ضماد کرنا اسکا گھوڑی
کے ورم اور تمام اعضا کے ورم کا مانع اور بلوط کی
لکڑی کو یلہ کے ساتھ بواسیر کے لیے نافع ہی اور
اگر اسکو مع برگ اور لکڑی اور شاخون کے جوش
دین کہ مثل قوام شہد قوام پر آئے سب فعلون مین
حضض کے مانند ہی اور تحلیل ورمون اور حملہ اور قروح
تر اور مسوڑون کے فساد اور شہدیہ قروح اور
چہرے کی جھائی اور ورم ناخن اور آنکھ کے ورم
اور اجرا خون رحم اور پلک کی بیماریون کے واسطے
نافع ہی اور برگ کا جوشاندہ بالون کو سیاہ کرتا ہی
اور اسکے جوشاندہ کا حقنہ آنتون کے قروح کے
لیے مفید اور اگر اسکے برگ کو جوش دے کر صبر کرین
اور پانی اسکا خوب بستہ ہوجائے کام مین لائین مواد

پھیر دینے اور قبض کرنے اور سردی پہونچانے مین
اقاقیہ کے مانند ہی اور باد رنگ کے پانی مین گھولکر
طلا کرنا اسکا قروح خبیثہ اور سلس البول اور اعضا کے
استرخا کے واسطے مفید اور بچون کے معدہ پر اسکے
پتون کا لیپ کرنا دستونکو بند کرتا ہی اور احشا کو
قوت دیتا ہی اور وہ معدہ اور جگر سرد کو مضر ہی اور
مصلح اسکی مصطگی اور سونف رومی ہی اور اسکی مقدار
خوراک پانچدرم اور بدل اسکا سرکہ ہی اور درخت
سماق کا گوند بہت خشکی پیدا کرتا ہی اور گرم اور سرد
اجزا کے ساتھ ہٹانے والا اور تحلیل کرنے والا مواد
کا ہی اور زخمون کے جوڑون کو ملاتا ہی اور دانتون
کے درد کو تسکین بخشتا ہی اور پلک کی بیماریون کیلیے
مفید اور ذرور اسکا یعنی خشک چھڑکنا بواسیر
کو زائل کرتا ہی۔

سماق الدباغین۔ ایک قسم مازوے ریزہ
پہاڑی کی ہی اور طبیبون کی ایک جماعت کا قول
ہی کہ وہ برگ سماق ہی کہ دباغ بہت پتلی اور باریک
کھالونکی دباغت اس سے کرتے ہین اور سب
فعلونمین سماق کے مانند ہی اور قبض اسمین
زیادہ ہی۔

جوارش سماق۔ صفراوی دستون کو بند کرتی
ہے صفت اسکی سماق بیس درم اور
تخم مورد دس درم اور خرنوب شامی دس درم
اور گوند ببول کا اور گلنار اور انار دانہ بوداده ہر ایک
سے پانچدرم کوٹ چھانکر مویز منقے کے ساتھ دوبارہ
کوٹین کہ ایک خوراک کی مقدار تین درم تک ہی۔

جوارش سماق دیگر۔ دستون کو بند کرتی ہے
اور احشا کو قوت دیتی ہی صفت اسکی سماق
دودرم اور تخم مورد ایکدرم اور انار دانہ ترش اور
شیرین ہر ایک سے ایکدرم اور خرنوب نبطی تین درم اور
گوند ببول کا اور گلنار فارسی ہر ایک سے نیم درم کوٹ

چھانکر رب بہ شیرین سب دواؤن کے تین وزن
مین گوندھین اور اگر منظور ہو تو سب دواؤنکو
بغیر رب کے بطور سفوف رہنے دین اور اگر خواہش
ہو تو انگور خام اور کنار کا آٹا اجزاء مذکورہ پر اضافہ
کرین۔

حب سماق۔ رطوبت معدہ کیلیے جو حرارت
کے ساتھ ہو نافع ہی اور منہ سے لعاب جاری ہونے
کو مفید خواہ اجرا اسکا جاگنے مین ہو خواہ سونے
مین جسوقت کہ گرم رطوبت کے سبب سے ہو اور
خون کے امتلا کی نشانیان ظاہر ہون صفت اسکی
گرد سماق یعنی اسکے دانہ کا پوست اور نشاستہ سفید
اور تخم مورد اور زیرہ گلاب اور نشاستہ سبکو برابر
وزن لیکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار
ایک مثقال ہی اور منہ سے لعاب جاری ہونے کے
واسطے ببول کے گوند مین گوندھکر اور مثل دانہ
باقلا گولیان بنا کر منہ مین رکھین اور لعاب اسکا نگلین

سفوف سماق۔ جگر اور معدہ کی حرارت اور
پیاس کو بجھاتا ہی اور دستون کو بند کرتا ہی صفت
اسکی طباشیر شیرین اور تخم مورد اور گل ارمنی
اور کہربا بریان اور پوست بیرون پستہ اور
نشاستہ سفید اور سماق بریان اور گلنار فارسی اور
ببول کا گوند بریان ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال دواؤنکو
کوٹ چھانکر اور کنوچہ کے بیج بھونے ہوے اور اسبغول
بھونا ہوا اور تخم ریحان بھونا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ
مثقال اور باد رنگ بھونا ہوا ایک مثقال داخل
کرکے سب کو ملائین اور ہر روز اڑھائی مثقال
اسمین سے رب بہ شیرین کے ساتھ تناول کرین

سفوف سماق۔ پیاس کو بجھاتا ہی اور معدہ اور
دستون کے لیے نافع صفت اسکی سماق دس
درم اور تخم مورد اور انار دانہ بھونا ہوا ہر ایک سے
پانچ درم اور خرنوب گیارہ درم اور گوند ببول

کا اور گلنار فارسی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہی

شیاف سماق - خارش اور سوزش اور جوشش چشم کو نافع ہی صفت اسکی سماق تیس مثقال آب باران مین بکائین اور کپڑے مین چھانکر پھر جوش دین یہانتک وہ پانی گاڑھا ہوجائے آگ پر سے اتار کر نیچے رکھین کہ سرد ہو اور دس درم سفیدہ کاشغری اسمین گوندھین اور شیاف تیار کرین اور بعضے طبیب سماق کے پانی کو جوش دیتے ہین جب گاڑھا ہوجاتا ہی اسمین گرد سماق گوندھکر شیاف تیار کرتے ہین -

شیاف سماق دیگر - سفیدہ کاشغری دھویا ہوا دو جزو اور کتیرا اور افیون ہر ایک سے ایک جزو اور بعضے نسخون مین سفیدہ کاشغری دھویا ہوا تین جزو واقع ہوا ہی مذکورہ سماق کے پانی مین شیاف تیار کرین اور بعضے طبیب مذکورہ سماق کے پانی مین سماق کو پھر باریک پیسکر اسمین داخل کرتے ہین اور شیاف بناتے ہین -

سمسم - دونون مہملہ سین کے زیر اور درمیان اور آخر کے میم کے جزم سے فارسی مین کنجد اور ہندی مین تل کہتے ہین اور لغت حبشہ مین جلجلان نام رکھتے ہین قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہی پہلے درجہ مین گرم اور تر ہی اور نفخ پیدا کرنیوالا اور آواز کو اصلاح پر لاتا ہی اور حلق کی کھرکھراہٹ کو دور کرتا ہی اور سوداوی مواد اور سوختہ خلطون کا مصلح ہی اور صالح الغذا اور قلیل التغذیہ ہی اور مقعد اور آنتون کو نرم کرتا ہی اور ورمون کو تحلیل اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور شراب کے ساتھ نوش کرنا اسکا بچھو اور سانپ کے کاٹے ہوئے کو مفید اور اسکا بہورن خشکر اور خشخاش اور اسکا دسوان حصہ بیج سفید اور اسکا نصف وزن بادام اسمین ملاکر ہر روز سب کو ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال استعمال کرین فربہی بدن کے واسطے نہایت مجرب ہی کہ گردہ کی چربی پیدا کرتا ہی اور اسکو کوٹکر اور شیرہ نکال کر اور نبات مین ملاکر نوش کرنا مری اور معدہ کی سوزش کو دور کرتا ہی اور معدہ سوداوی کی رطوبت کو ترش نہین ہونے دیتا اور کھانا دو درم اسکا ایک درم اخروٹ جلائے ہوئے کے ساتھ خون بواسیر بند کرنے کے لیے مجرب ہی اور ضماد اسکا ورمون کو تحلیل کرتا ہی اور جسم کے سیاہ اور سبز نشانون کو زائل کرتا ہی اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید اور اسمین آبلہ پڑنے کو مانع ہی اور قولنج کو مفید اور اسکے پتون کا پانی جوش دیکر نطول کرنا یعنی دھارنا بالون کی درازی اور سیاہی کا باعث ہی اور سوداوی زخم کو زائل کرتا ہی اور جوشاندہ اسکا شراب کے ساتھ آنکھ کے ورمون کو تحلیل کرتا ہی اور آنکھ کے ضربان کو نافع اور پانی جوش کیا ہوا کنجد کا نخود کے ساتھ حیض کو جاری کرتا ہی اور حمل کو گراتا ہی اور جوش کیا ہوا پانی اسکا بقدر دو اوقیہ ہمراہ مویز اور نعناع کے پانی اور ڈیڑھ اوقیہ روغن کنجد اور آدھا اوقیہ سونف رومی کے اگر ناشتہ نوش کیا جائے تو خارش بدن دور کرے اور جلد کی کھرکھراہٹ اور ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کیلیے مجرب سمجھا گیا ہی مگر اعضا کو ڈھیلا کرتا ہی اور دیر مین ہضم ہوتا ہی اور بدبوے دہن کا مورث ہی اور درد سر پیدا کرتا ہی اور مصلح اسکا شہد ہی اور مقدار اسکے خوراک کی پانچ درم اور بدل اسکا تخم السی ہی اور اسکے روغن کی قوت سات برس تک باقی رہتی ہی اور طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور تر ہی سدہ کھولنے اور بدن کو فربہی ہونے اور تری پہونچانے اور سوزش بول اور خلط کے احتراقات رفع کرنے مین اسکی اصل کے مثل ہی اور سانس کی تنگی اور کھانسی خشک اور شنج خشک اور پھیپھڑہ کے زخم دور کرنے مین قوی زیادہ کنجد سے ہی اور مزورہ بیماری مین بہتر اکثر روغنون سے ہی اور اسکے کھانے کی ہمیشگی پھیپھڑہ کے زخم اور رفع لاغری کے واسطے مجرب ہی اور طلا اسکا مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ سختیون اور ورمون کو اور روغن زیتون اور مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ آنکھ کے ورم کو زائل کرتا ہی اور اسپغول کے لعاب کے ساتھ بدن کی کھرکھراہٹ اور خارش بدن اور آگ سے جلے ہوئے اور اس زخم کے لیے جو نورہ سے عارض ہو مجرب ہی اور جوشاندہ اسکا گول مرچ اور مصطگی کے ساتھ کان کے سدہ کھولنے کو مفید اور وہ بھی دیر مین ہضم ہوتا ہی اور معدہ کو ڈھیلا کرتا ہی اور سوداوی مزاج کو مضر ہی اور دماغ ضعیف مین فساد ڈالتا ہی اور قریب الاستحالہ ہی طرف صفرا کے اور مصلح اسکا جوش کرنا اسکا ہی قارے خمیر کے ساتھ اور نوش کرنا لیمو کے پانی او آبکامہ اور اسکے مانند کا پانی بعد اسکے اور مقدار اسکے خوراک کی دس درم تک ہی اور بدل اسکا روغن بادام شیرین ہی -

جوارش سمسم - یعنی کنجد کی جوارش معدہ کو قوت دیتی ہی اور حاملہ عورتون کی اشتہاے بد کو دفع کرتی ہی اور رنگ نکھارتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی صفت اسکی ترکچور اور اجمود کے بیج اور زیرہ کرمانی اور اجوائن دیسی ہر ایک سے دو درم اور کنجد مقشر دس درم اور سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور بڑی الائچی اور دارچینی ہر ایک سے تین درم اور نبات سفید نوے مثقال کوٹ چھانکر گلاب مین گوندھین -

حلواے سمسم - فارسی مین حلواے کنجد اور ہندی مین ریوڑی کہتے ہین صفت اسکی حاصل کرین شکر سفید اور صاف کرکے قوام پر لائین اور سینگ یا لکڑی پر مارین کہ تار بندھنے لگین اور سفیدی اور شگفتگی بہم پہونچائے پھر چھوٹی چھوٹی

گول گول ٹکیان نازک بناکر بعد اسکے دھوئے ہوئے تلون کو کسی برتن مین رکھکر وہ برتن آگ پر رکھین جبکہ تل گرم ہوجائین شکر کی ان ٹکیون کو اسمین ڈالین کہ گرمی سے نم حاصل کرین دم بدم حرکت دیتے رہین کہ کنجد ہر طرف سے ان ٹکیون پر چپٹین اور اگر خوشبودار چاہین تو قدرے گلاب اسکے قوام مین داخل کرین اور وہ کثیر الغذا ہی اور دیر مین ہضم ہوتی ہی اور ردی الکیموس ہی صفت اسکی بنوع دیگر کنجد مقشر نرم پیسکر اور شکر کا قوام دیکر اسمین گوندھین اور اگر شکر موجود نہو تو دوشاب سے بھی بنا سکتے ہین۔

سفوف سمسم۔ اسکو سفوف زنان آبستن کہتے ہین یعنی حاملہ عورتون کا سفوف اسلیے کہ انکو بہت نفع پہونچاتا ہی اور خراب اشتہا جو ان کو عارض ہوتی ہی دفع کرتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور کھانیکی بھوک پیدا کرتا ہی اور رنگ کو نکھارتا ہی اور بدن کو فربہ کرتا ہی صفت اسکی نرکچور اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے دو درم اور کندر ذکر اور تل دھوئے ہوئے دس درم اور سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور دارچینی ہر ایک سے تین درم اور قند سفید آدھ من کوٹ چھان کر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کھائین۔

سین مہملہ کا باب نون کے ساتھ

سنارکی۔ سین مہملہ اور نون الف کے زبر سے ایک گھاس ہی ربیعی ساق اسکی باریک مثل گیاہ حنا یعنی مہندی کی گھاس کے مشابہ اور برگ اسکا اس سے بزرگ تر اور دلدار زیادہ نیلگونی کیطرف مائل اور دانہ اسکا چوڑا اور بہت چھوٹا صنوبری شکل درازی کیطرف مائل ایک غلاف مین باقلا کے مشابہ ہوتا ہی اور وہ سنا جو ہند اور بنگالہ مین ہوتی ہی اس سے بہت نازک اور بہت چوڑی ہوتی ہی اور سنا حجازی کا برگ بہت بڑا اور دلدار اور قوی العمل زیادہ عظیم آبادی سے ہی اور مستعمل برگ تازہ دلدار اسکا ہی اور قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہی اور دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور پہلے مین خشک ہی اور بلغم اور سودا اور صفرا اور سوختہ خلطون کا مسہل ہی اور دماغ کو پاک کرنے والا اور بدن کے گہراؤ مین غوص کرنے والا اور بدن کو قوت دینے والا اور جلد کی جلا کرنیوالا ہی اور رد واسطے درد مفاصل اور بلغمی اور سوداوی بیماریون اور جنون اور مرگی اور درد نیم سر اور درد پہلو کے مفید ہی اور جوشاندہ برگ سنارکی کا نوش کرنا کہ چار وزن روغن زیتون مین پکایا ہو کہ نصف باقی رہے واسطے درد کمر اور کولہے کے درد اور بواسیر کے نافع ہی اور ضماد اسکے جوشاندہ کا سرکہ مین اس حد کو کہ قوام بہم پہونچائے خارش خشک اور خارش تر اور چھائی اور چھیپ اور پرانے زخم کے اندمال کیلیے مجرب ہی اور بالون کے گرنے کا مانع اور مہندی کی پتی کے ساتھ بالون کے سیاہ کرنے مین موثر اور ایسے ہی سرکہ مین ملاکر طلا اسکا واسطے خارش تر اور خارش خشک اور قروح خبیثہ و بکھرتے زخمونکو مفید اور اسکے ہموزن برگ حنا اور سرکہ کے ساتھ بھی خصوصاً حمام مین بشرط تکرار عمل نافع ہی اور اسکے جوشاندہ کا پانی بہتر جرم اسکے سے ہی اور ایک مثقال پیسے ہوئے اسکے سے شہد کے ساتھ کہ تین دن سے ایک ہفتہ تک ہر روز نوش کرین درد مفاصل اور اسکے مانند کیلیے مجرب ہی اور آنتون کے درد اور کرب اور متلی کا مورث اور مصلح اسکا پاک کرنا اسکا ہی لکڑیون اور شاخون سے اور آلودہ کرنا اسکا روغن بادام مین اور ہلیلہ زرد اور گل سرخ اور بنفشہ اور سونف رومی اور میوون کے پانیون کے ساتھ استعمال کرنا خلاصہ کلام یہ کہ استعمال اسکا بدون گل سرخ جایز نہین سمجھا گیا ہی اور مقدار اسکی خوراک کی جرم اسکے سے دو درم سے تین درم تک ہی اور اسکے جوشاندہ سے دس درم تک اور بدل اسکا ہموزن تربد یعنی نسوت اور اسکا نصف وزن ہلیلہ زرد اور چہارم وزن بنفشہ ہی اور شیخ الرئیس قانون مین اسکے ذکر کا متعرض نہین ہوا ہی نہ مفردات مین نہ مرکبات مین۔

حب سنارکی۔ منقول ہی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ یہ گولی امان بخشتی ہی خدر ملیشی اور چھیپ اور دیوانگی اور فالج اور لقوہ سے اور اگر دنیا کے آدمی بخوبی دریافت کرین کہ سنارکی مین کیا کیا منفعتین ہین تو البتہ ایک مثقال کو اسمین سے دو مثقال طلاء خالص کے عوض خرید کرین صفت اسکی برگ سنارکی اور پوست زرد ہلیلہ کا اور پوست کابلی ہلیلہ کا اور کالی ہلیلہ اور مویز منقی سب دوائین برابر وزن کوٹ کر سنا اور ہلیلون کو بادام شیرین کے روغن مین چرب کرکے اور مویز مین گوندھکر گولیان بنائین اور ہر روز ناشتا تین درم اسمین سے کھائین اور رات کے وقت بھی اسیقدر اور گرم پانی اسکے اوپر پیئین مذکورہ سب فائدے بخشتی ہی اور سب دواؤن سے بہتر ہی اور اگر چھ درم سے آٹھ درم تک رات کو اسطوخودوس کے عرق اور گاؤزبان کے عرق نیمگرم کے ساتھ نگلین اور صبح کو تین مثقال گلقند آفتابی اور ایک مثقال برگ گاؤزبان اور اسیقدر اسطوخودوس لیکر اور شاہترہ کے عرق مین جوش دین اور ملکر چھانکر نیمگرم نوش کرین پانچ چھ دست بفراغت لاتی ہی اور خفقان اور وحشت اور اکثر دماغی بیماریونکو مفید اور مجرب ہی۔

حب سنا۔ یہ نسخہ حکیم صالح خان صفت اُسکی سنا رکی اور غنچۂ گل سرخ ہرایک سے پانچ مثقال اور تُربد سفید اور سورنجان مصری ہرایک سے اڑھائی مثقال اور شیرخشت خراسانی دو مثقال شیرخشت کو گلاب مین حل کرکے اور باقی دواؤنکو کوٹ کر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہی۔

حب سنا رکی۔ واسطے دماغی بیماریون اور تنگی سانس اور سردرد اور تر کھانسی کے لیے نافع ہی صفت اسکی سنا رکی چھ درم اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا ہرایک سے ایکدرم کوٹ چھان کر اور روغن بادام مین چرب کرکے شہد خالص یا شکر تیغال یا ترنجبین مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال سے تین مثقال تک ہی نیمگرم پانی کے ساتھ سکنجبین اور اگر ایک درم گلاب کے پھولون کی پتی اضافہ کرین تو سنا کی اصلاح کے واسطے جید ہوگی۔

سفوف سنا۔ نفع مین قوی زیادہ گولی اُسکی سے ہی خلط سودا سے بدن کو پاک کرتا ہی جسوقت کہ غلبہ سودا کا تمام بدن مین ہو اور مالیخولیا اور جنون کو مفید صفت اُسکی سنا رکی اور بسفایج فستقی اور حب النیل ہرایک سے تین درم اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور افتیمون اور گلاب کے پھولون کی پتی اور تربد سفید مدبر ہرایک سے دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور روغن بادام مین چرب کرکے نگاہ رکھین مقدار خوراک چار درم سے چار مثقال تک ہی نیمگرم پانی یا مناسب دواؤن کے ساتھ نوش کرین اور اگر تربد سفید کو سب دواؤن کا نصف وزن داخل کرین تو اسوقت سفوف تربد نام رکھتے ہین۔

سفوف سنا رکی۔ عرق النسا کے لیے نفع بخشتا ہی قدیمی حکیمون کی تالیف سے صفت اُسکی سنا رکی دس درم اور سورنجان پانچ درم اور شیطرج ہندی یعنی چیتہ دو درم اور زعفران آدھا درم کوٹ چھانکر اسکے ہموزن شکر سفید مین ملاکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک تین درم سے دس درم تک ہی۔

سفوف دیگر۔ کہ آسانی دستون کو جاری کرتا ہے صفت اُسکی سنا رکی پانچ مثقال اور تربد مدبر ایک مثقال اور گلاب کے پھولون کی پتی ایک مثقال اور ایک مثقال کا چارم اور سونٹھ اور مصطگی ہرایک سے نصف مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر نیمگرم پانی یا مناسب دواؤن کے ساتھ پھانکین اور تنہا سنا کو بقدر تین مثقال تک جوش دے کر اور چھانکر اور گلقند آفتابی دو مثقال مین گھولکر اور کپڑے مین چھانکر داخل کرین یا اسپرچہ شکر کے نیمگرم نوش فرمائین دستون کو آسانی جاری کرتا ہے اور اگر دس بارہ مثقال شیرخشت اسمین داخل کرین تو ہوگا اثر اسکا قوی زیادہ۔

سفوف سنا۔ بلغمی بیماریون کو نافع ہی اور قبض کو دور کرتا ہی اور بلغمون کو زائل کرتا ہی رطوبتون سے صفت اُسکی سنا رکی اور پوست کابلی ہڑ کا اور سونٹھ سفید تینون دوائین برابر کوٹ چھانکر نگاہ رکھین پس ایک درم اسمین سے ایک دست لاتا ہی اور دو درم اسمین سے دو دست اور تین درم اسمین سے زیادہ اس سے مزاج کی قوت اور ضعف کے موافق اور اگر تھوڑا سا اس سفوف سے سوتے وقت کھاکر اوپر سے گرم پانی پیین تو صبح کے وقت دو تین دست جلد اور آسانی آجائینگے اور کچھ مضرت نہوگی۔

ضماد سنا۔ خارش تر اور خشک کے لیے مجرب ہی صفت اُسکی سنا رکی اور زرد ہڑ اور مرداسنگ اور سفیدہ کاشغری برابر وزن پیسکر اور روغن گل بنفشہ مین ملاکر ضماد کرین۔

فصل سنا رکی کے جوشاندون کے نسخون کے بیان مین

مطبوخ سنا۔ یعنی جوشاندہ سنا کا خلط بلغم اور صفرا اور سودا کا مسہل ہی اور دماغی بیماریون کو فائدہ بخشتا ہی صفت اُسکی نیلوفر کے پھول اور گلاب کے پھول اور بسفایج اور کوے خشک اور برگ گاوزبان اور بلیلہ پوست اتاری ہوئی اور بادرنجبویہ ہرایک سے دو درم اور اسطوخودوس اور بسفایج فستقی پوست اتاری ہوئی اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہرایک سے اڑھائی درم اور افتیمون افریطی اور شاہترہ اور پوست زرد ہڑ کا ہرایک سے ساڑھے تین درم اور سنا رکی چھ درم سے آٹھ درم تک اور کاسنی کے بیج کوٹے ہوے اور سونف دیسی ہرایک سے دو درم اور گاوزبان کے پھول ایک درم اور عناب اور آلوے بخارا ہرایک سے دو دام اور انجیر زرد سات دانہ اور مویز منقے تیس دانہ اور لسوڑے تیس دانہ سب دواؤنمین سے جو کوٹنے کی ہین کچلکر رات کو عرق کاسنی اور سونف دیسی اور مکوے کے عرق ہرایک سے پچاس مثقال مین بھگوئین اور صبح کو ملائم آگ پر پکائین کہ پانی جلکر اسکا نصف یا اسقدر کہ جتنا جوش کرنا منظور ہو باقی رہے اور چاہیے کہ جوش کے وقت منھ برتن کا بند رکھین کہ ابخرے اور دواؤن کی قوت باہر نہ نکلے پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر جب گرمی اور ابخرے اسکے دور ہو جائین منھ دیگ کا کھولین اور تھوڑا تامل کرکے صاف کرین اور بہت نہ ملین کہ دوا کا جرم نکل آوے اور گاڑھا کر دے بعدہ املتاس اور شیرخشت اور ترنجبین اور تمر ہندی ہرایک سے

بارہ مثقال سے پندرہ مثقال اور بیس مثقال تک اسمین گھولکر اور کپڑے مین چھانکر اور روغن بادام دو مثقال اسپر ٹپکا کر اور گرم کرکے نوش کرین اور اگر صفرا اور تیزی اور گرمی مزاج مین بہت ہو تو کاسنی کے ہرے تپونکا پانی بیس مثقال ضافہ کرین اور اگر طبیعت عاصی ہو واسطے مدد دماغ کے تنقیہ کے دو درم ایارج فیقرا یا حب ایارج کے ساتھ یا دو درم یا دو مثقال ایلوائے زرد کے خیساندہ کے ساتھ نوش کرین اور واسطے نکالنے صفرا کے سقمونیا بقدر ایک مثقال کے ساتھ اور یا ایک دو مثقال نسوت سفید پوست اُتاری ہوئی کے جوشاندہ مین داخل کرین سو اسطے کہ تربد یعنی نسوت کے جرم کو جسوقت سفوف کرکے اور روغن بادام مین چرب کرکے سونٹھ اور مصطگی کے ساتھ نوش کرین بلغم کے دست جاری کرتی ہی اسکو قطع کرکے اور پکھلا کر اور اگر اسکو مطبوخ مین داخل کرکے جوش دین صفراوی دست لاتی ہی اور واسطے نکالنے بلغم کے تقویت کے ایک مثقال سے ڈیڑھ مثقال تک نسوت سفید جوت دار روغن بادام مین چرب کرکے اور قدرے کچلکر کہ بہت کچلنے مین کوشش نہ کرین اور نیم درم سونٹھ گلقند مین گوندھ کر اور یا جمال گوٹہ دو دانہ پانچ دانہ تک کے ساتھ اور واسطے تنقیہ سودا کے حب لاجورد یا اسکا سفوف نوش کرین اسطور سے کہ ہر ایک کو ان مین سے سوتے وقت یا صبح ہونے سے دو ساعت پہلے تناول کرین بعد اسکے جوشاندہ مذکور پئین اور یا یہ کہ مذکورہ گولیوں کو پچھلی رات کو کھائین اور صبح کو جوشاندہ مذکور پئین اور اگر مذکورہ گولیان بہت خشک ہوگئی ہون سونف کے عرق مین بھگو کر گلین اور یا گلقند یا مویز منقے مین گوندھ کر کھائین اور تپون کی ابتدا مین ہلیلجات داخل نکرین اور اگر کھانسی ہو تو کاسنی اور برگ کاسنی کو موقوف کرین اور لعاب بہدانہ اور خطمی اور خبازی کے

بیج ہر ایک سے ایکدرم داخل کرین اور واسطے جگر کی بیماریون کے زرشک یا عصارہ اسکا ڈالین اور گرم دواؤن سے کم کرین اور باقی امور رائے طبیب پر منحصر ہین۔

مطبوخ سنا۔ گرم تپونکو نافع ہی اور صفرا کو بدن سے نکالتا ہی **صفت اسکی** سنا مکی سات درم اور بنفشہ اور بکوہ خشک اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے تین درم اور عناب اور لسوڑہ اور آلوے سیاہ ہر ایک سے بیس عدد اور گلاب کے پھول چار درم سب کو تین رطل پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور تمر ہندی اور شیرخشت ہر ایک سے دس درم اور ترنجبین بیس درم اسمین ملکر اور صاف کرکے مکرر صاف کرین اور پئین۔

مطبوخ سنا فواکہی۔ صفرا کو بدن سے نکالتا ہی اور گرم مزاجون کو موافق اور گرم تپون کو مفید **صفت اسکی**۔ سنا مکی پانچ درم بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور گلاب کے پھول اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے چار درم اور افسنتین رومی اور کھیرے ککڑی کے بیج اور کاسنی کے بیج اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم اور عناب بیس دانہ اور لسوڑہ تیس دانہ اور آلوے بخارا اور آلوے سیاہ اور مویز منقے ہر ایک سے دس دانہ اور تمر ہندی اور زرشک منقے اور خوبانی ہر ایک سے دس مثقال جوش دیکر اور صاف کرکے ترنجبین پندرہ درم اور شیرخشت اور املتاس ہر ایک سے دس درم اسمین گھولکر نوش کرین اور اگر زیادہ قوی چاہین تو دو دانگ ریوند چینی اور ڈیڑھ درم نسوت سفید اضافہ کرکے نوش فرمائین۔

مطبوخ سنا مکی دیگر۔ صاحب ذات الجنب کو نافع ہی اور خون تھوکنے کی بیماری کو مفید اور تپ محرقہ کو سودمند **صفت اسکی** سنا مکی اور خبازی ہر ایک سے تین درم اور شیرخشت اور ترنجبین ہر ایک سے

پندرہ درم اسمین داخل کرکے پئین

مطبوخ سنا دیگر۔ سرسام اور درد سر گرم اور تپ مطبقہ کو مفید ہی **صفت اسکی** سنا مکی پانچ درم اور بنفشہ اور نیلوفر ہر ایک سے چار درم اور کاسنی کے بیج تین درم اور آلوے بخارائی اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے بیس عدد بدستور جوش دین اور املتاس اور ترنجبین ہر ایک سے دس درم اس مین گھولکر پئین۔

مطبوخ سنا دیگر۔ یہ جوشاندہ صفرا اور بلغم و سودائے سوختہ کو دفع کرتا ہی اور سوداوی بیماری کو نافع ہی **صفت اسکی** سنا مکی سات درم اور گلاب کے پھول چار درم اور پوست زرد ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے پانچ درم اور بسفائج فستقی اور ملیٹھی پوست اُتاری ہوئی اور سونف دیسی ہر ایک سے دو درم اور اسطوخودوس اور ہنسراج اور شاہترہ اور گاوزبان اور بادرنجبویہ اور بنفشہ اور افتیمون اور نیلوفر ہر ایک سے تین درم اور مویز منقے اور لسوڑہ ہر ایک سے تیس دانہ سب دواؤنکو تین رطل پانی مین پکائین جب نصف باقی رہے افتیمون کو نازک کپڑے مین باندھ کر اور جوش اخیر مین ڈالکر آگ پر سے اُتارین اور صاف کرین اور گلقند آفتابی دس درم اور املتاس کہ روغن بادام مین چرب کیا ہو اور ترنجبین خراسانی ہر ایک سے پندرہ درم اس مین ملین اور مکرر صاف کرکے نوش کرین۔

معجون سنا مکی صفرا اور بلغم کو دستون مین نکالتی ہی اور درد سر اور درد نیم سر کو نافع ہی اور خارش کے لیے سودمند **صفت اسکی** سنا مکی پچاس درم اور ترنجبین تیس درم اور بنفشہ اور نیلوفر اور گلاب کے پھول اور نسوت سفید پوست اُتاری اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی ہر ایک سے دس درم اور کشمش نرم کوٹی اور ملی ہوئی

اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے آدھا رطل ترنجبین کو گلاب مین صاف کرین اور شہد کے ساتھ قوام مین لائین اور دواؤنکو کوٹ چھان کر اور پندرہ مثقال روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہی۔

معجون سنارکی - بہ نسخہ دیگر صفرا اور بلغم کا مسہل ہی اور درد سر اور درد نیم سر کو نافع اور سانس کی تنگی اور کھانسی کے لئے سودمند **صفت اسکی** سنارکی پچاس درم اور تربد سفید پوست اتاری ہوئی اور گاؤزبان اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور مویز منقے اور بنفشہ خشک اور نیلوفر ہر ایک سے دس درم اور ترنجبین تین درم اور دوسرے نسخہ مین کشنیز خشک بیس درم اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے پچاس درم ہی تربد کو روغن بادام مین چرب کرین اور ترنجبین اور قند کو گلاب مین صاف کرکے شہد کے ساتھ قوام پر لائین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی نیم گرم پانی کے ساتھ کھائین

معجون سنارکی مسہل صفرا ہی مزاجاً اور مسہل سودا اور بلغم ہی بالطبع **صفت اسکی** سنارکی پچاس درم اور ترنجبین اور مویز منقے ہر ایک سے ایک رطل اور شیرخشت تیس درم اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور گلاب کے پھولونکی پتی ہر ایک سے دو درم اور روغن بادام تازہ پندرہ درم ترنجبین اور شیرخشت کو پانی مین بھگوکر اور قوام مین لاکر دوائین کوٹ چھانکر اسمین گوندھین اور اگر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیا ہوا قوام دے کر دوائین اسمین گوندھین بہتر ہی۔

معجون سنارکی - حکیم میر محمد مومن کی تالیف سے **صفت اسکی** سنارکی اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے تیس مثقال اور گلاب کے پھول اور بسفائج ہر ایک سے پانچ مثقال اور مغز تخم قرطم بیس مثقال اور نشاستہ اور سقمونیا ی مشوی اور رب السوس ہر ایک سے پانچ مثقال اور کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور روغن بادام ہر ایک سے بیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا دو وزن شہد کو اس پانی مین کہ جسمین سنارکی اور گلاب کے پھول اور بنفشہ اور کالی ہڑ ہر ایک سے دس مثقال اور کابلی ہڑ بیس مثقال پکائی ہو قوام مین لاکر اور دواؤنکو کوٹ چھان کر اور روغن بادام مین چرب کرکے اسمین گوندھین

نقوع سنارکی یعنی خیساندہ سنا کا اسکے جوشاندہ سے قریب العمل ہی اور حرارت مین اس سے کمتر اور گرم بیماریون اور گرم تپون کو نافع ہی **صفت اسکی** برگ سنارکی چھ مثقال اور بنفشہ کے پھول اور گلاب کے پھول ہر ایک سے تین مثقال اور پوست کابلی ہڑ کا چار مثقال اور کاسنی کی جڑ اور تخم کاسنی نیکوفتہ ہر ایک سے دو مثقال اور سونف رومی ایک مثقال اور بسفائج اور برگ گاؤزبان اور بادرنجبویہ ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور املتاس آٹھ مثقال اور شیرخشت اور ترنجبین ہر ایک سے سات مثقال دواؤن کو رات کو اس پانی مین جو بقدر ایک رطل جوش کیا ہوا اور چہارم باقی رہا ہو بھگوئین اور صبح کو قدرے مل کر اور صاف کرکے اور روغن بادام دو مثقال اسپر ٹپکا کر اور گرم کرکے نوش کرین اور اگر صفرا غالب ہو تو دس دانہ آلوے بخارائی اور چھ مثقال تمرہندی اضافہ کرین اور آٹھ مثقال کاسنی کے پتون کا پانی بھی داخل کرین اور اگر پانی خالص ہرے کاسنی کے پتونکا میسر نہ ہو عرق کاسنی مین بھگوئین اور اگر کھانسی موجود ہو تو پوست اور آلوے سیاہ اور تمرہندی اور کاسنی کی جڑ کو موقوف کرین اور اسکے عوض بیدانہ اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی ہر ایک سے ایک مثقال اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اضافہ کرین اور ایسے ہی خلط سودے واسطے اور دوائین جو اس سے خصوصیت رکھتی ہین اور سر کی بیماریون مین دوائین مخصوصہ اسکی اور جگر کی بیماریون مین دوائین مخصوصہ جگر اور اسی قیاس پر اسکے وزنون مین پانی کی مقدار بھی واسطے قوی لوگون کے حاجت کے موافق بڑھائین اور بچون کے لیے گھٹائین۔

نقوع دیگر واسطے سرد بیماریون اور بعض بلغمی بیماری کے مفید ہی **صفت اسکی** حاصل کرین برگ سنارکی بارہ ماشہ اور سونف دیسی کے بیج چھلے ہوئے چار ماشہ اور نبات سفید دو تولہ اول صبح کے وقت آدھ سیر پانی پکائین یہانتک کہ چہارم پانی جلجاوے پھر دواؤنکو اسمین ڈالکر اور مل کر اور منھ اسکا بند کرکے تمام دن رکھین بعد اسکے سوتے وقت گرم کرکے اور مل کر صاف کرکے نیم گرم نوش کرین صبح تک کئی دست بفراغت اجابت کرتا ہی۔

سنبوسہ - سین کے زبر اور نون کے جزم اور بائے موحدہ کے پیش اور واؤ کے جزم اور دوسرے سین مہملہ کے زبر اور ہائے ہوز کے جزم سے یونانی مین براور دو اور ہندی مین پوری کہتے ہین مشہور غذاؤن مین سے ہی طبیعت اسکی گرم اور تر ہی اور پٹھونکو قوت دینے والی اور بدن کو فربہ کرنے والی اور کھانے کی بھوک کو ہیجان مین لانے والی اور کثیر الغذا ہی ولیکن ثقیل اور سدہ ڈالنے والی اور ریاح پیدا کرنیوالی خصوصاً ضعف معدہ مین اور مصلح اسکی سکنجبین ہی صفراوی مزاج والون کے لیے اور واسطے بلغمی اور سرد مزاج والونکے جوارشات کمونی اور فلاسفہ اور فلافلی اور اسکے مانند **صفت اسکی** حاصل کرین گیہون کے آٹے کا میدہ اور شیر اور روغن داغ کیے ہوئے مین گوندھکر بیلن سے پھیلائین اور گوشت کو قیمہ کرین اور اسکو گھی اور پیاز مین بھونین اور نخود مقشر کے ساتھ پکائین اور گول مرچ اور زعفران اور لونگ اور دارچینی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے اسقدر کہ اسکو خوشبودار کردے اسمین ملا کر وہ قیمہ اسکے جوف مین رکھین یعنی اس مین لپیٹ کر جس شکل پر کہ چاہین اسکو بنائین بعد اسکے اس کو گھی مین تلین

یا تنور مین پکائین کہ بریان و پختہ ہو جب تیار ہو جاے نوش کرین **صفت اسکی بنوع دیگر** یہ ہی کہ حاصل کرین گیہون کے میدہ کا آٹا اور اسکو بدستور گوندھ کر اور نازک پوری بڑی اسکی بنا کر اور پٹرے پر رکھکر بیلن سے پھیلائین اور ماہی توی پر یا دوسری کسی برتن مین کہ جسکی دیوار چار طرف سے چار انگشت بلند ہو کسیقدر روغن اسمین ڈالکر اسکو اس ظرف کے اندر پھیلائین اور اسپر قیمہ پختہ رکھکر پھیلائین اور اسکے اوپر ایک تہ اس پوری کی اور رکھین اور اسکے اوپر بھی قیمہ رکھکر پھیلائین یہان تک کہ تہ پر تہ لگانے سے ضخامت اسکی بہت موٹی بقدر دو انگشت یا تین انگشت ہو جاے پھر منھہ اسکا بند کرکے اسکو تنور مین لگائین تاکہ بریان ہو جاے اور یا یہ کہ لوہی کے سہ پایہ پر رکھکر نیچے اور اوپر اسکے آگ کے انگارے چنین کہ بریان ہو جاے اور لحاظ اس بات کا رکھین کہ جلنے نہ پاوے پھر اسکو اسپر سے اٹھاکر بطور لوزیات کاٹین اور سرد ہونے کے بعد نیم گرم تناول کرین بہت لذیذ ہوتا ہے۔

سنبل سین مہملہ کے زبر اور نون کے جزم اور باے موحدہ کے پیش اور لام کے جزم سے خوشہ کے معنی مین ہی اور طبیبون کے عرف مین سنبل رومی اور سنبل ہندی اور سنبل پہاڑی کو شامل ہی اور یونانی مین اسکو ناردین کہتے ہین اور مطلق اسکے سے مراد سنبل ہندی ہے کہ ہندی مین بالچھڑ اور لغت مین جٹاماسی اور زبان فرنگ مین ناروس کہتے ہین اور وہ ایک گھاس ہی بغیر پھول اور پھل کے مشابہ سمور کے دنبالہ کے اور اس سے باریک زیادہ اور طول مین ایک انگشت کی برابر اور کچھ زیادہ بھی اس سے اور رنگ اسکا سیاہ زردی مائل اور خوشہ اور جڑ اسکی سخت ہوتی ہی اور ہندوستان سے ملکون ملکون جاتی ہی اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے بالجملہ خواص بالچھڑ کا یہ ہی کہ سدہ کو کھولتی ہی اور فم معدہ اور جگر سرد کو قوت دیتی ہی اور حیض اور پیشاب کو جاری کرتی ہی سینہ اور معدہ کی رطوبتون اور فضول دماغی کو خشک کرتی ہی اور آنتون اور معدہ پر مواد گرنے کو مانع ہی اور ان اعضا کی گزندگی کو دفع کرتی ہی اور پتھریونکو توڑتی ہی اور دستونکو بند کرتی ہی اور یرقان اور بواسیر اور کھانسی اور درد طحال اور درد سینہ اور تحلیل نفخ اور استسقا اور باطنی ورمون کے لیے نافع اور افسنتین اور صندل کے ساتھ بہت مشتہی ہی اور معدہ کو قوت دینے والی اور سرد پانی کے ساتھ متلی اور خفقان کے لیے مفید ہی اور ضماد اسکا پسینہ کو قطع کرتا ہی اور آنکھ مین لگانا اسکا کشنیز کے ساتھ واسطے آنکھ کی سرخی اور درد کے نافع ہی اور تقویت نگاہ اور پلکون کے بال جمانے کے لیے مفید اور مازو کے ساتھ سیلان اشک کیواسطے مجرب اور فرزجہ کرنا اور بیٹھنا اسکے جوشاندہ مین پاک کرنے اور اجراے حیض کیواسطے سود مند اور ذرور یعنی خشک چھڑکنا اسکا زخم بھرنے کے لیے اور خمیر مین طلا کرنا اسکا بالون کے سیاہ اور دراز کرنے مین نہایت موثر اور گردہ کو مضر ہی اور مصلح اسکا کتیرا ہی اور مقدار خوراک اسکی ایک مثقال اور بدل اسکا اذخر ہی اور ایک رطل اسکی شراب کو پندرہ رطل انگور کے پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہی تین ہفتہ تک دھوپ مین رکھین تمام فعلون مذکورہ مین اثر اسکا قوی زیادہ ہی۔

سنبل رومی۔ جڑ اور ساق ہی گلدار اور خوشبودار سختی کے ساتھ اور شکل اور شباہت مین سنبل الطیب سے کچھ مناسبت نہین رکھتی اور گرمی اسمین اس سے زیادہ ہی اور قبض اور سب فعلون مین اس سے ضعیف زیادہ اور پیشاب کو جاری کرتی ہی اور قوت تریاقیت رکھتی ہی اور نفخ معدہ اور ورم طحال اور ورم جگر کو تحلیل کرتی ہی اور درد مثانہ کو دفع کرتی ہی اور شراب اسکی نیم رطل لیکر تین رطل انگور کے پانی مین شامل کرکے بعد دو مہینہ کے صاف کرین اور ایکدن مین بیس مثقال اسمین سے ساڑھ مثقال پانی کے ساتھ نوش کرین واسطے تمام بیماریون گردہ اور جگر اور معدہ کے نافع ہی اور یرقان اور دشواری پیشاب کو نہایت مفید ہی اور وہ روغن کہ سنبل رومی اور سنبل ہندی سے مرتب کرین اسکو روغن ناردین کہتے ہین اور سنبل ہندی قوی زیادہ سنبل اقلیطی سے ہی اور روغن کو اسکے سب روغنونکے طریق سے تیار کرتے ہین اور وہ محلل اور ملطف ہی اور تمام بیماریون سرد اعضاے ظاہری اور باطنی کو نافع اور مقدار اسکی خوراک کی ایک اوقیہ تک ہی۔

سنبل جبلی۔ فارسی مین ریشہ والا کہتے ہین مؤلف تذکرہ لکھتا ہی کہ وہ مو ہی اور مو ایک گھاس ہی اور بغدادی نے برخلاف تصور کیا ہی اور کہتے ہین کہ برگ اور نبات اسکی قرصعنہ کے مشابہ ہی اور شاخین اسکی اسکی شاخون کے مانند اور اس سے بہت چھوٹی اور بے خار اور بے ساق اور جڑ اسکی دراز اور باہر سے سیاہی مائل اور اندر سے سفید اور خوشبودار بغیر پھول اور پھل کے ہوتی ہی اور اعضا کو قوت دیتی ہی خصوصاً معدہ اور جگر کو اور قوت ماسکہ کی تقویت کرتی ہی اور نفخ اور ریحونکو تحلیل اور استسقا اور قی بلغمی کو دفع کرتی ہی اور شراب اسکی مثل شراب سنبل ہی اور قریب القوت ہی سنبل سے اور مقدار اسکی خوراک کی ایک مثقال تک ہی۔

سنبل فارسی۔ پرسیاوشان یعنی ہنسراج کو شامل ہی اور ریاحین کی ایک قسم سے ہی کہ نرگس کے ساتھ اگتی ہی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہی برگ اسکا برگ نرگس سے قریب ہی اور پھول اسکا بنفشی رنگ اور بعض پھول اسکا سفید بھی ہوتا ہی چنبیلی سفید کی شکل اور ہر سال مین کئی عدد بالاے یکدیگر ہوتے ہین اور فعلون مین نرگس اور پیاز سے قریب ہی اور ضعیف زیادہ پیاز نرگس سے ہی۔

سنبل اقلیطی سنبل رومی ہی۔

جوارش سنبل الطیب۔ قرابادین افندی صالح چلپی حکیم باشی ابراہیم سلطان قیصر روم سے

منقول اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہی اور ریاح کو تحلیل کرتی ہی اور ہضم غذا کی مددگار ہی **صفت اُسکی** سنبل الطیب یعنی بالچھڑ دو درم اور گلاب کے پھول نیم درم اور کبابہ چینی اور اگر ہندی اور مصطگی رومی اور دارچینی اور تیزپات اور سونف رُومی اور خربوزہ کا پوست اور قرص گل سرخ اور غالیہ ہر ایک سے ایک درم اور دو ثلث ایک درم کا اور حب الصنوبر کبار اور فستق شامی اور مغز بادام شیرین چھیلا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور مشک ترکی ثلث درم اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے دو درم اور شکر سفید قوام کی ہوئی بقدر کفایت بدستور مقرر مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

دہن السنبل سنبل رومی مین مذکور ہوا۔

شربت سنبل الطیب بنسخہ معصومی درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال اور پرانی پتون کو نافع ہی **صفت اسکی** بالچھڑ چالیس[۴۰] درم اور دوسرے نسخہ مین بیس[۲۰] درم ہی تین من خالص شیرین پانی مین بھگو کر جوش دین جب دو حصہ باقی رہے صاف کرین اور دو من قند سفید مین ملا کر قوام کرین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی۔

شربت سنبل دیگر سوء مزاج سرد بلغمی معدہ کو مفید ہی اور پرانی پتون کو سودمند **صفت اُسکی** بالچھڑ خوشبودار بیس[۲۰] درم دو من پانی مین جوش دین کہ نیم من باقی رہے صاف کرین بعد اُسکے دو من شہد صاف کیا ہوا یا شکر سفید اُسمین ڈالکر قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

قرص سنبل الطیب۔ ورم سخت کو کہ معدہ اور طحال اور جگر مین ہو فائدہ بخشتا ہی **صفت اُسکی** بالچھڑ اور شگوفہ اذخر اور سلیخہ اور سعد اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور ریوند چینی اور جراءتہ شیرین ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور مرکی یعنی بول اور سونف رومی اور قسط سفید تلخ اور گول مرچ ہر ایک سے ایکدرم اور گوگل زرد اور مصطگی رومی ہر ایک سے دو درم اور اشق نیم درم اول اشق کو مثلث مین حل کرکے اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہی معدہ کے ورم کے واسطے مثلث کے ساتھ کہ ایک قسم شراب کی ہی نوش کرین اور ورم جگر کے لیے سکنجبین کے ساتھ اور طحال کی سختی کیواسطے سکنجبین پیاز جنگلی کے ساتھ تناول فرمائین اور سید اسمعیل نے کہا ہی کہ یہ قرص ورم سخت معدہ مین بعد نوش کرنے شیر شتر کے کہ اسمین شہد کا پانی یا روغن ارنڈی اور املتاس حل کیا ہو یا جڑون کا پانی روغن ارنڈی اور روغن بادام تلخ اور روغن سوسن کے ساتھ نوش کرین اور چاہیئے کہ ایک قرص کو کہ ایکمثقال ہو ہر روز ترنجبین کے ساتھ نوش کرین اور اس نسخہ مین جو اُسنے ذخیرہ مین لکھا ہی گوگل زرد اور مصطگی اور اشق اور مثلث داخل نہین ہی۔

قرص سنبل بنسخہ دیگر **صفت اُسکی** بالچھڑ اور جراءتہ شیرین اور سلیخہ اور ریوند چینی ہر ایک سے تین مثقال اور گوگل زرد اور مصطگی رومی ہر ایک سے دو مثقال اور مرکی صافی یعنی بول اور کوٹھ تلخ اور گول مرچ اور سونف رومی اور زعفران ہر ایک سے ایکمثقال اور اشق پانچ مثقال گوگل اور اشق کو مثلث یا گرم پانی مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی ورم جگر کے واسطے سکنجبین کے ساتھ اور ورم معدہ کیواسطے مثلث کے ساتھ۔

معجون سنبل الطیب معدہ اور جگر کو نافع ہی **صفت اُسکی** بالچھڑ اور شگوفہ اذخر اور جراءتہ شیرین ہر ایک سے چار درم اور مویز منقے اور سلیخہ اور مرکی یعنی بول اور سونف رومی اور زعفران ہر ایک سے پانچدرم اور مرچ سیاہ اور گوگل ہر ایک سے ایکدرم گوگل اور مویز کو مثلث مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹ چھانکر اُسمین ملائین اور شہد کے ساتھ معجون تیار کرین اور دوسرے نسخہ مین بالچھڑ اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے دو درم ہی۔

معجون سنبل دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتی ہی **صفت اُسکی** بالچھڑ اور کوٹ تلخ اور شگوفہ اذخر اور جراءتہ شیرین اور مویز منقے ہر ایک سے چار درم اور سلیخہ سیاہ پانچدرم اور گوگل زرد دو درم اور مرکی صافی یعنی بول اور زعفران اور سونف رومی اور مرچ سیاہ ہر ایک سے ایکدرم گوگل کو مثلث مین بھگو کر اور حل کرکے دوائین کوٹ چھانکر تین وزن شہد مین گوندھین۔

فصل سنونات کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیئے کہ سنون سین مہملہ اور نون کے پیش اور واؤ اور نون کے جزم سے ہندی مین اسکو منجن کہتے ہین وہ مخصوصہ دواؤن سے ہی دانتون کی بیماریون کے واسطے عام اس بات سے کہ بیکرا اُسپر چھڑکین یا کسی چیز مین گوندھین یا قرص بنائین اور مؤلف تذکرہ کہتا ہی کہ سنون شیافت کے مانند ہی کہ اسکو معجون کرکے سایہ مین خشک کرین لیکن یہ مخصوص دہن کی دواؤن کے ساتھ ہی پس اگر استعمال کیجاے یہ دوا غیر دہن مین نادر ہی اور نہین ہی سنون یعنی منجن قدیمہ ترکیبون سے اور بعضون نے کہا ہی کہ جرجیس بن بختیشوع کی ایجاد سے ہی اور وہ اول طبیب ہی کہ جس نے طب کو نیشاپور مین شہرت دی ہی اور نقل کیا ہی طب کو یونانی سے اور وہ طبیب خلفای عباسی کا تھا اور سنون کے استعمال مین لازم ہی کہ معدہ ممتلی نہو اور اُسکے استعمال سے پہلے دہن کو جوش کی ہوئی دواؤن کے پانی یا نچوڑی ہوئی دواؤن کے پانی سے دھوئین اور مسواک سے پاک کرین اور یہ بھی معلوم کرین کہ استعمال سنونات کا عموماً اُسوقت جایز ہی کہ علت عام ہو تمام دانتون اور اُسکے عمور اور مسوڑدن مین

ورنہ جسوقت کہ مخصوص ایک دانت کیواسطے ہو استعمال اُسکا تمام دانتون پر اسوقت مین جائز نہین ہی بلکہ چاہیے کہ خاص اسی دندان پر استعمال ہو اسلیے کہ بسا اوقات ایسے حالات مین مبتلا کرنے اور حرکت مین لانے اور دوسرے دانتون پر مواد مائل کرنے کا باعث ہوتا ہی اور حکیم میر محمد مومن کہتے ہین کہ یہ کلام یعنی ہونا اسکا جرجیس کی ایجاد سے کچھ اصلیت نہین رکھتا اور ظاہر تر یہ ہی کہ یہ قدیمی حکیمونکی تالیف سے ہی اور یہ کلام بھی کچھ اصلیت نہین رکھتا چنانچہ طب الائمہ مین عبداللہ بن مسعود سے اور اُنھون نے طبرانی سے اور اُنھون نے خالد قماط سے روایت کی ہی کہ بیان کیا ہی خالد نے کہ لکھا ہی مجھکو علی بن موسے الرضا علیہ التحیۃ والثنا نے اس دوا کو واسطے بلغم کے مضمون اسکا یہ ہی کہ حاصل کر ہلیلہ زرد اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایک مثقال اور خردل یعنی رائی دو مثقال اور بہت نرم کوٹ چھانکر مل دانتونپر بہ تحقیق کہ دور کرتی ہی یہ دوا بلغم کو اور دہن مین خوشبو پہونچاتی ہی اور مضبوط کرتی ہی دانتون کو اور صاحب کافی روایت کرتا ہی ابن محبوب سے اور وہ ابی ولاد سے کہ وہ بیان کرتا ہی کہ دیکھا مین نے ابوالحسن علیہ السلام کو اور بتایا مین نے اُن حضرت سے کہ دانتون نے بشدت درد ظاہر کیا تھا پس حاصل کیا مین نے ناگرموتھ اور ملا مین نے دانتونپر نفع بخشا اسنے بہت اور دور ہوگیا دانتونکا درد مطلق اور دوسری چند روایتون مین منقول ہی کہ ناگرموتھ ملنا دانتون پر دہن کو خوشبودار بناتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی۔

سنون ابیض یعنی منجن سفید معالجات بقراطی سے منقول دانتون اور دانتون کی جڑونکو مضبوط کرتا ہی اور خون کو روکتا ہی جو دانتون سے جاری ہو اور دانتون پر کیڑہ لگنے کو مانع اور دماغ سے دانتون کی جڑون پر مواد گرنے کو مانع اور دہن کی بدبو کو دفع کرتا ہی اور دانتون کو جلا کرتا ہی اور اگر روغن زیتون یا قطران مین گوندھ کر دندانک دانتون پر لگائین اسیوقت اُسکے درد کو موقوف کردیگا اور اگر سرکہ مین ملاکر کلی کرین ہلتے ہوے دانتونکو مضبوط کردیگا اور بہترین سنونات سے ہی **صفت اسکی** عاقرقرحا اور تیزپات اور بڑی مائین اور سعد کوفی یعنی ناگرموتھ ہر ایک سے چھ مثقال اور انار کی جڑ کا پوست اور مازوے سبز اور کندر اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور چینی کے رکابی کے ٹکڑے ہر ایک سے تین مثقال اور نیلے سوسن کی جڑ چار مثقال اور پہاڑی گاے کے سینگ جلاے ہوے اور ہاتھی دانت جلایا ہوا اور پیپل اور بنسلوچن سفید اور خرفہ کے بیج اور نشاستہ اور کتیرا اور دھنیا خشک بھونا ہوا اور عدس یعنی مسور ہر ایک سے سات مثقال اور سمندر جھاگ اور نمک سنگ جلایا ہوا اور حلزون جلایا ہوا کہ وہ نام ہی صدفی جانورونکا ہی فارسی مین سفید مہرہ اور ہندی مین سنکھ کہتے ہین اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور برنج سفید اور مصطگی ہر ایک سے ایکمثقال اور عود بلسان کوٹ چھانکر دو دانگ کافور اضافہ فرماکر سنون تیار کرین۔

سنون دیگر میر محمد زمان کی تالیف سے دانتونکی جڑون کے گوشت کو اُگاتا ہی اور بدبوے دہن دفع کرنے کے لیے مجرب اور نہایت نافع ہی **صفت اسکی** دم الاخوین اور بڑی مائین اور انزروت سفید اور جوزبوا اور کندر اور نے کی جڑ جلائی ہوئی اور بنسلوچن سفید اور اقاقیا اور گلاب کے پھول اور گلنار فارسی اور جفت بلوط اور پوست انار ترش ہر ایک سے ایک جزو اور جرائتہ شیرین نیم جزو کوٹ چھانکر سوتے وقت استعمال کرین۔

سنون دیگر میر محمد مومن صاحب تحفہ کی تالیف سے وہ لکھتے ہین کہ یہ منجن اکثر مزاجونکو موافق ہی اور درد کو تسکین دیتا ہی اور خون کو روکتا ہی جو دانتون اور مسوڑون سے جاری ہو اور مسوڑون کے گوشت کو اُگاتا ہی اور دہن کے قرحونکو نافع اور مواد گرنے کو مانع اور بارہا آزمایا ہوا ہی **صفت اسکی** ناگرموتھ اور بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور تخم مورد اور گلنار فارسی اور چھالیہ اور کتھا ہندی اور بڑی مائین اور اقاقیا ہر ایک سے ایک جزو اور سماق تین جزو کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اسکی** بنسلوچن اور چھالیہ اور مرجان قرمزی اور مرجان سفید اور موتی ناسفتہ اور صدف سوختہ یعنی سیپ جلائی ہوئی اور دھنیہ خشک اور بارہ سنگے کے سینگ جلائے ہوے اور مرغ کے انڈے کے چھلکے جلائے ہوے کوٹ چھانکر منجن تیار کرین۔

سنون دیگر وہ مرحوم فرماتے ہین کہ یہ منجن حضرت علامی میر محمد ہادی والد فقیر محمد ہاشم مخاطب بہ علویخان کی تالیف سے ہی قلاع یعنی منھ آنے اور دہن اور مسوڑون کے زخمون اور دانتون کی جڑون کے گوشت کے قرحون اور مسوڑون کے ورمون کے لیے نافع ہی اور دانتون کے فساد کی اصلاح کرتا ہی اور دانتون کے ضعف کو زائل کرتا ہی اور خون کو روکتا ہی جو دہن اور مسوڑون اور عمور یعنی دانتونکی جڑون کے گوشت سے آتا ہو بالجملہ سب فعلون مین جو کچھ مذکور ہوے مثل اپنا نہین رکھتا **صفت اسکی** پوست زرد ہڑکا اور پوست کابلی ہڑکا اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لے کر لیمون کے پانی اور گلاب اسقدر مین کہ دوا اُن کے اوپر بلند ہو بھگوئین اور حاصل کرین توتیاے ہندی جو پھٹکری سبز سے مشہور ہی باریک پیسین اور اُسکے ہر ایک جزو مین نو جزو طین احمر بدوی داخل کرین اور کبھی واسطے خبیثہ قرحون اور دانتون کے فساد اور دانتون کے

کٹرون کیواسطے استعمال کرنا ہو تو بدل گل احمر بہ دی کے کیسلہ داخل کرین اور دونونکو نرم پیسکر ایکجا کرین پھر انگلی لیموا ور گلاب بند کو بین تر کرکے اور منجن مذکور پر لگاکر تالوا ور دہن اور دانتون کی جڑ و پر بخوبی ملین پھر دہن کو لیمو کے پانی اور گلاب مذکور سے بغیر اس منجن کے دھوئین کہ اثر اس منجن کا دہن مین نہ رہے پھر حاصل کرین سماق اور نبلوچن اور دعنیہ خشک اور دم الاخوین اور اقاقیا اور کتھہ ہندی اور چھالیا اور تیزبات اور ناگرموتھا اور بالچھڑ اور سک المسک اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور رامک اور سیلخہ کیتج کے اقسام سے ہو اور کاپھل اور زیرہ گلاب اور بڑی مائین اور عاقرقرحا سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر منجن تیار کرین اور بعض بیماریون مین ان مخصوصہ دواؤن کو جو ان بیماریون سے تعلق رکھتی ہین زیادہ کرنا چاہیے اور یہ مذکورہ دوائین موافق رای طبیب کے کم کرسکتے ہین شلاً اگر حرارت غالب ہو جائز ہی کہ کیقدر کافور اس منجن مین بڑھائین اور اگر مسوڑون کے گوشت گھٹنے کے لیے ہو زراوند مدحرج اور نیلے سوسن کی جڑ اور اسکے مانند اور مناسب چیزین داخل کرین اور مسوڑہ کے علاج مین درمنہ ترکی اور مازو اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور گلنار فارسی اور اسکے مانند اور دوا کرین اور خبیثہ قرحون مین قشار کندر اور مرکی صافی یعنی بول اور حضض کی اور اسکا مثل اضافہ کرین اور دانتون کی جلا اور دانتون کے فساد کی اصلاح کے واسطے سمندر جھاگ اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور بارہ سنگھ کے سینگ جلائے اور بغیر دھوئے ہوئے اور اسکے مانند اور چیزین داخل کرین اور اسی قیاس پر دہن اور مسوڑون اور دانتونکی تمام بیماریون مین جو کچھ مناسب سمجھین منجن پر بڑھائین اور جو کچھ کم کرنا ہو کم کرین۔

سنون ہارون رشید۔ تذکرہ سے منقول کہ ہارون رشید کے زمانے مین تالیف ہوا تھا مسوڑون اور دانتون کو مضبوط کرتا ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہی اور بدبوے دہن کو قطع کرتا ہی اور ورمونکو تحلیل کرتا ہی اور لعاب دہن کو روکتا ہی جو بکثرت جاری ہو **صفت اسکی** نمک سوختہ دس جزو اور نان سوختہ سات جزو اور اگر ہندی چھ جزو اور سک تین جزو اور بڑی مائین اور مرچ سفید اور پیپل اور سونٹھ اور سمندر جھاگ اور بڑی الایچی ہر ایک سے دو جزو کوٹ چھانکر اور شراب مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین اور صاحب تذکرہ کہتا ہی کہ اگر ان دواؤن کو سرکہ مین گوندھین بہتر ہی اور بختیشوع نے ہارون رشید کیواسطے درمنہ ترکی اور زراوند مدحرج ہر ایک سے ایک جزو اضافہ کیا ہی اور جرجیس اسکے بیٹے نے عاقرقرحا اور اذخر ہر ایک سے دو جزو بڑھائے ہین شراب سوسن یا شہد خالص مین گوندھنا تجویز کیا ہی اور بعض طبیبون نے یہ دوائین تجویز کی ہین صندل سفید اور ناگرموتھہ اور گلاب کے پھول اور چھالیہ اور پہاڑی گلے کے سینگ جلائے ہوے کی راکھ ہر ایک سے تین جزو اور جوا کھار دو جزو اور دوسرے نسخہ مین گلنار فارسی اور مازو اور سک اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک سے ایکدرم داخل ہی کہ شہد مین گوندھکر استعمال کرین اور یا خشک چھڑکین اور حکیم میر محمد مومن کہتے ہین کہ جو طبیبون نے پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ داخل کی ہی بہترین چیزون کی ہی اور دانتون کی دواؤن کے گوندھنے کے واسطے سرکہ ہی کہ جسمین زیرہ کرمانی بھگویا ہو اور ایسے ہی کلی کرنا بہترین اشیا سے ہے۔

سنون۔ گرم بیماریون کے واسطے عظیم النفع ہی کامل اور شامل اور حاوی کبیر اور تذکرہ مین مذکور ہی نافع ہی مسوڑون کے گوشت اگانے کے واسطے اور دہن کی تعفن کی اصلاح کرتا ہی اور قلاع کو جو منہ مین دانے اور آبلہ پڑتے ہین مفید اور آکلہ فم کو یعنی دہن کے اس زخم کو جسکا مواد گوشت کھاتا ہی سود مند اور دانتون کی تحریک کے لیے مجرب اور سب فوائد اسکے آزمائے ہوے ہیں **صفت اسکی** غبلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے تین درم اور موتی ناسفتہ اور گل ارمنی بریان اور دم الاخوین ہر ایک سے دو درم اور مرجان سوختہ اور صندل سفید اور مرکی صافی یعنی بول اور بڑی مائین اور حب العروس اور مامیران ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر منجن تیار کرین۔

سنون حار یعنی منجن گرم سرد بیماریون کے لیے عظیم النفع ہی **صفت اسکی** عاقرقرحا اور گول مرچ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور سونٹھ اور رائی اور جوا کھار سب دواؤن کو برابر وزن لیکر قطران یا جوشاندہ زیرہ مین گوندھین۔

سنون۔ دانتون اور مسوڑونکو مضبوط کرتا ہی اور مسوڑون کے خون کو روکتا ہی اور بوے دہن قطع کرکے خوشبو پہونچاتا ہی **صفت اسکی** پوست زرد ہڑ کا اور بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور گلاب کے پھول اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور اقاقیا اور گلنار فارسی اور قسط یعنی کوٹھ اور نبلوچن سفید اور عاقرقرحا برابر وزن کوٹ چھانکر منجن تیار کرین

سنون دیگر یعنے منجن کا دوسرا نسخہ کہ یہی خواص رکھتا ہی **صفت اسکی** پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھول اور بارہ سنگھ کے سینگ جلائے ہوئے اور نمک اندرانی جلایا ہوا ہر ایک سے دس درم اور گلنار فارسی ایکدرم کوٹ چھان کر مسوڑون اور دانتون پر چھڑکین۔

سنون کہ قلاع یعنے منھ آنے کی بیماری کیواسطے نافع ہی اور دہن کو خوشبو دار اور دانتونکو مضبوط کرتا ہی **صفت اسکی** شیاف مامیثا اور نبلوچن سفید

اور اگر گلنار فارسی اور زیرہ گلاب اور بڑی مائین اور عصارہ بارتنگ اور پوست زرد ہڑکا اور زیتون اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین -

سنون- دانتون کے جلا کرنے مین نہایت موثر ہی اور مسوڑدن اور دانتون اور دہن کے درسون کو تحلیل کرتا ہی تصریف سے منقول **صفت اُسکی** کدوے تلخ کے پوست جلاے ہوے کی راکھ تین جزو اور نمک اندرانی اور سوینر پہاڑی ہر ایک سے سات جزو کوٹ چھانکر سنون تیار کرین اور کبھی ڈالی جاتی ہی اس منجن مین گیہون کی بھوسی جلائی ہوئی کی راکھ اور کبھی گوندھے جاتے ہین اس منجن کے اجزا قطران مین -

سنون بارد یعنی سرد منجن گرم بیماریون کیواسطے **صفت اُسکی** گلاب کے پھول اور مازوے سبز اور بڑی مائین اور سماق ہر ایک سے ایک جزو اور عاقرقرحا اور افیون ہر ایک سے آدھ جزو کوٹ چھانکر بلوط اور پوست خیار اور مورد جوش کیے ہوئے کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت کوٹ کر سنون بنائین -

سنون مجرب خون کو روکتا ہی جو دانتون سے نکلتا ہو اور دانتون کے درد کو ساکن کرتا ہی اور ہلتے ہوے دانتونکو مضبوط کرتا ہی **صفت اُسکی** سمندر جھاگ اور اقاقیا اور گلنار فارسی اور پوست انار ہر ایک سے دو مثقال اور مازوے سبز تین مثقال اور کھانیکا نمک ایکمثقال کوٹ چھانکر منجن بنائین اور بعد اُسکے سماق کی کلی کرین جبکہ اُسکو گلاب مین بھگویا ہو -

سنون مجرب چھالیہ اور کتھہ ہندی ہر ایک سے تین مثقال اور بڑی مائین اور عاقرقرحا اور اقاقیا ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر منجن تیار کرین -

سنون دانتون کی جلا کے لیے نہایت موثر ہی اور دانتون کے درد کو ساکن کرتا ہی اور کوا لٹکنے کو نافع اور مسوڑدن کو قوی کرتا ہی **صفت اُسکی** بارہ سنگھا جلایا ہوا آٹھ مثقال اور ناگرموتھ اور گول مرچ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور مرکی صافی یعنی بول ایکمثقال اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور نوسادر اور سمندر جھاگ اور زرنگ اور نمک مکلس اور قنطوریون اور مازوے سبز اور گلنار فارسی اور نبلوچن سفید اور بالچھڑ اور اگر ہندی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر منجن تیار کرین -

سنون دانتونکو جلا کرتا ہی اور انکو مضبوط کرتا ہی اور دانتونکی جڑونکا گوشت اُگاتا ہی **صفت اُسکی** پوست زرد ہڑکا اور نمک ہندی بھونا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور تج پندرہ درم اور دارچینی اور ناگرموتھا ہر ایک سے تین درم اور گلابی پھٹکری اور سماق ہر ایک سے دو دو درم اور عاقرقرحا سات درم اور نوسادر اور پیپل اور آملہ اور زعفران ہر ایک سے ایکدرم اور بڑی مائین اور بڑی الایچی اور گلنار فارسی ہر ایک سے چار درم اور زرنجور چھہ درم کوٹ چھانکر منجن تیار کرین -

سنون- مسوڑون کو مضبوط اور بوے دہن کو خشک اور دانتون کو جلا کرتا ہی **صفت اُسکی** گلابی پھٹکری اور درمنہ ترکی ہر ایک سے دس درم اور عاقرقرحا چار درم کوٹ چھان کر منجن تیار کرین -

سنون دیگر دانتون کو مضبوط کرتا ہی اور دانتون کی جڑون پر گوشت اُگاتا ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہی **صفت اُسکی** توتیاے ہندی دو درم اور کتھہ ہندی چار درم اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور نمک ہندی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر انگلی سے دانتون کی جڑون پر ملین

سنون خون کو روکتا ہی جو دانتون کی جڑون سے آتا ہو اور دہن کو خوشبودار اور مسوڑونکو مضبوط کرتا ہی **صفت اُسکی** گلابی پھٹکری اور پودینہ پہاڑی اور جھاؤ کے پھول اور آملہ ہر ایک سے تین درم اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور گل مختوم اور اہل ہر ایک سے ایک درم اور دارچینی نیم درم اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول اور ناگرموتھا اور سماق اور مرجان ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھان کر منجن تیار کرین -

سنون دیگر- دانتون اور مسوڑون اور دہن کی اکثر بیماریون کے واسطے نافع ہی اور دانتون کی زردی اور میل کو صاف کرتا ہی اور دانتون سے کیڑون کو نکالتا ہی اور ہلتے ہوئے دانتونکی مضبوطی کرتا ہی **صفت اُسکی** چھالیہ جلائی ہوئی اور جو جلائے ہوے اور بیخ شیت یعنی سویہ کی جڑ اور گلاب کے پھول اور سماق اور زرشک اور گلنار فارسی اور گل ارمنی اور دم الاخوین اور دھنیہ خشک اور نبلوچن سفید اور کرویا اور اسپغول کوٹ چھان کر منجن تیار کرین -

سنون مسترخی دانتون کو قوت دیتا ہی اور دہن کو خوشبودار اور مسوڑدن کو سخت اور دانتون کے رنگ کو صاف اور پاک کرتا ہی **صفت اُسکی** کنوچہ کے بیج اور اگر ہندی اور بڑی مائین اور جو اکھار اور آبگینہ شامی اور مہندی اور مرکی یعنے بول اور سمندر جھاگ سب دوائین برابر وزن سے لے کر اور کوٹ چھانکر منجن تیار کرین -

سنون- دانتونکو سفید اور میل سے پاک اور صاف کرتا ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہی اور آکلہ کو نافع ہی **صفت اُسکی** جو کھار اور پوست اور سمندر جھاگ اور مرصافی یعنے بول اور کلو ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر منجن بنا

سنون۔ ذخیرہ سے منقول دہن کی بدبو کو دور کرتا ہی اور خوشبو پہونچاتا ہی اور دانتونکی جڑون کو مضبوط اور خون کو بند کرتا ہی جو دانتون سے آتا ہو اور دانتون کی جڑون کے گوشت کو اُگاتا ہی اور دانتون کی جلا کرتا ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھول اور گلنار فارسی اور بڑی مائین اور گلابی پھٹکری اور سماق منقے اور مسور مقشر ہر ایک سے تین درم اور نبلوچن سفید اور چھالیہ ہندی اور سمندر جھاگ ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر دانتون کی جڑون پر چھڑکین اور ایکساعت نگاہ رکھین بعد اُسکے بخوبی ملین اور بعد ایک ساعت کے دور کرین اور اِس سنون سے پہلے اُس سرکہ سے کہ جسمین بڑی مائین جوش کی ہو کلی کرین اور جو گوشت جاتا چاہین اور منظور ہو دانتونکو مضبوط کرے تو تین درم مٹر کا آٹا شہد اور سرکہ مین بھون کر اور باریک پیسکر اُس مین زیادہ کرین اور وہ دانتون پر ملین۔

سنون۔ گوشت اُگاتا ہی اور یہی خاصیت رکھتا ہی **صفت اسکی** سماق منقے اور گلنار فارسی اور گلابی پھٹکری ہر ایک سے چار درم اور نبلوچن سفید اور چھالیہ اور سمندر جھاگ اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے دو درم اور کتھ ہندی اور ناگرموتھا ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر اول سرکہ اور نمک دہن مین نگاہ رکھین پھر دھوئین اور بعد دھونے کے اُس گلاب سے کہ جسمین بڑی مائین جوش کی ہو کلی کرین۔

سنون۔ دانتون کے تاکل اور آکلہ دہن اور قلاع کے لیے مجرب ہے اور دانتون کے درد کو تسکین بخشتا ہی اور دہن کی بدبو کو دُور کرتا ہی اور دہن اور دانتونکی اکثر بیماریون کو سودمند **صفت اسکی** تخم کنوچہ اور میتھی ہر ایک سے دو درم اور کتیرا اور تخم ریحان ہر ایک سے ایکدرم اور ہرتال قلمی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی گوندھکر قرص تیار کرین اور خمیر مین لپیٹ کر بریان کرین پھر خمیر کو اس سے جدا کرکے اور دوسرے بار نرم کوٹ کر استعمال فرمائین۔

سنون۔ قرابادین قانون کے دوسرے جزو سے منقول دانتونکا تنقیہ کرتا ہی اور مسوڑونکو مضبوطی بخشتا ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہی اور مسوڑون کے قرحون کے لیے مفید **صفت اسکی** نمک اندرانی کو ٹکڑ شہد مین گوندھین اور کسی کاغذ مین لپیٹ کر آگ پر رکھین کہ انگارے کے مانند ہو جاوے آگ پر سے اُتار کر قطران مین بجھائین یا شراب ریحانی یا شراب سوسن مین بجھاؤ دیکر اتنی دیر صبر کرین کہ سرد ہو پھر کوٹین اور لین اُسمین سے ایک جزو اور سمندر جھاگ سے ایک جزو اور آلودہ کرین ان دونون مین دارچینی ایک جزو اور مرصافی یعنی بول ایک جزو اور تسبیح کی راکھ اور ناگرموتھ ہر ایک سے ایک جزو اور شگوفہ اذخر چھٹا حصہ ایک جزو کا اور اگر تماری نصف ایک جزو کا اور نبات سفید تین جزو اور کافور دسوان حصہ ایک جزو کا کوٹ چھان کر مخلوط کرین اور ہر صبح اس سنون کو دانتون پر ملین۔

سنون مسوڑون اور دانتونکو نافع ہی **صفت اسکی** مازوے سبز لیکر آگ پر ڈالین جب بریان ہو جائین سرکہ مین سرد کرین اور سکھا کر اور نبلوچن سفید کے ساتھ کوٹ چھان کر اور پھر اُسمین اسبغول داخل کرکے دانتون کی جڑون پر چھڑکین۔

سنون۔ کہ حاجی ابراہیم مصر سے نسخہ اسکا لائے تھے **صفت اسکی** پوست زرد ہڑ کا پانچ مثقال اور گلاب کے پھول اور خطمی کے پھول اور فاذ زہر کانی اور مٹر کا آٹا اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر منجن تیار کرین۔

سنون۔ آکلہ دہن اور مسوڑون کے لیے مفید ہی **صفت اسکی** پیاز کے بیج جلائے ہوے اور ریحان کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور نبلوچن سفید اور عاقرقرحا اور کافور قیصوری ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر سوتے وقت مُنھ مین چھڑکین۔

سنون احمر یعنی منجن سرخ قلمی فرمایا ہی کہ حکیمون کے پیشوا والد ماجد اور اُستاد فقیر کی تالیف سے یہ نسخہ ہی دہن اور زبان اور حلق اور مری کے سب طرح کے زخمون اور قرحون کے لیے مفید اور جدری افرنجی کے زخم اور آبلہ کیواسطے جو دہن اور حلق مین پڑ جاے اور قلاع دہن کے لیے سودمند جس قسم کا کہ ہو خصوصاً قلاع خبیثہ اور دانتون کے فساد اور اُنکے تاکل کے لیے مجرب **صفت اسکی** گل مغرہ نو جزو اور توتیاے ہندی ایک جزو پس اگر زخم اور قروح تازہ ہون تو توتیاے ہندی کو بریان کرین ورنہ غیر بریان دونون کو باریک کوٹ چھانکر نگاہ رکھین پس اس سنون کے استعمال کا طریق دہن کے جدید زخمون مین یہ ہی کہ حاصل کرین پوست کابلی ہڑ کا اور پوست زرد ہڑ کا اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے ایکمثقال اور گلاب اور لیموکے پانی مین بھگوئین پھر چھانین پس کسیقدر اس دوا سے قہوہ خوری کے پیالہ مین لیکر اور انگلی اس مین ڈبو کر سنون احمر مین آلودہ کرین اور زبان اور دہن کے زخمون و پھنسیون کے مقامات پر لگائین اور تین مرتبہ اس فعل کو مکرر کرین اور بخوبی ملین اور اتنی دیر صبر کرین کہ پانی مُنھ سے نکلے پھر مُنھ کو لیموکے پانی اور گلاب سے کہ جس مین ملیلجات یعنی ہڑین بھگوئی ہون دھوئین کہ سنون احمر سے زائل ہو پھر سماق منقے اور نبلوچن سفید اور گاوزبان جلائی ہوئی اور دھنیہ خشک اور دم الاخوین اور کتھ ہندی اور چھالیہ زرد اور گلنار فارسی اور سک اور رامک ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر چھڑکین اور اگر انتہا کا زمانہ ہو اور تیزی مادہ کی ساکن ہوگئی ہو تو تیز پات اور سلیخہ سیاہ اور کاپھل اور ناگرموتھا اور دارچینی

کے

اس سنون میں داخل کریں اور جو آتشک کے زخم اور پھنسیاں
منہ میں ہوں تو خیساندہ ہلیلجات میں ایک مثقال چوب چینی
داخل کریں اور بعد دھونے دہن کے سنون احمر سے
کوئی سنون اُن سنونوں میں سے جو مرض آتشک میں
بیان کیے جاتے ہیں منہ میں چھڑکیں اور اگر آکلہ اور
خبیثہ قروح اور قلاع خبیث عارض دہن ہو تو ہلیلجات
کے خیساندہ میں مہندی کی پتی اور عاقرقرحا اور دارچینی
اور مرکی یعنی بول اور جدوار اور بڑی مائیں ہر ایک سے
ایک مثقال اور جدوار خطائی یعنی نربسی اور نمک
طبرزد ہر ایک سے دو دانگ اضافہ کریں اور لیموں
کے پانی کے عوض سرکہ انگوری اور توتیاے ہندی
سنون احمر میں ڈالکر اور بعد دھونے دہن کے کوئی
سنون مناسب سنونات سے جو آکلہ اور قروح خبیثہ
دہن اور قلاع خبیث میں بیان کیے جاتے ہیں چھڑکیں
اور جو فساد اور تاکل دانتوں میں ہو تو عاقرقرحا اور بڑی
مائیں اور تاگر موتھا ہر ایک سے ایک مثقال اور نمک طبرزد
دو دانگ خیساندہ میں ہڑوں کے ڈالیں اور سنون احمر
سے دہن دھونے کے بعد خیساندہ مذکور سے کوئی سنون
مناسب سنونات سے جو دانتوں کے فساد اور تاکل کو
نفع دیتے ہیں چھڑکیں اور اگر زخم اور قروح حنجرہ اور
حلق میں ہوں اور تازہ ہوں تو مسور پوست اُتارے
ہوئے اور خشخاش کا پوست اور بڑی مائیں اور مہندی
کی پتی اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست
بہیڑہ اور آملہ منقے اور حضض کی ہر ایک سے ایک مثقال گلاب
اور لیموں کے پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے بقدر
نیم درم سنون احمر ڈالکر غرغرہ کریں اور اگر حنجرہ اور حلق
اور مری کے زخموں اور قروحوں کے ساتھ کھانسی ہو
تو دواؤں کو پانی میں پکاکر اور دو دانگ سنون احمر
داخل کر کے غرغرہ کریں اور بعد اسکے جو دوا کہ مناسب
ہو چھڑکیں اور اگر قروح اور آتشک کی پھنسیاں حلق
اور مری اور حنجرہ میں ہوں تو بڑی مائیں اور عاقرقرحا

اور تبریزات اور ہلیلہ سیاہ اور کائپھل اور مہندی کی پتی
اور چوب چینی اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا
اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور گلاب
کا زیرہ اور چوب صنوبر ذکر اور گلنار ہر ایک سے ایک مثقال
جوش دیکر اور صاف کر کے اس میں بقدر دو دانگ
سنون احمر مذکورہ سے داخل کر کے غرغرہ کریں اور اگر
دوسرے اعضا کے قروح پرانے اور خبیثہ میں سوا
دہن اور زبان اور حنجرہ اور حلق اور مری کے استعمال
کیا جاوے تو یہ سنون نافع ہوگا اس طرح سے کہ پھٹکری
شراب میں پوست سب ہڑوں کا اور جدوار اور مہندی
کی پتی ہر ایک سے ایک مثقال پس قدرے قہوہ خوری کی
برتن میں ایک اور مرغ کا پر اس میں تر کر کے سنون احمر
میں لتھیڑیں اور اس ذریعہ سے وہ سنون زخموں پر
لگائیں اور ایک لحظہ صبر کریں پھر زخم کو شراب سے
دھوئیں کہ اثر سنون احمر کا کچھ نہ رہے پھر جو مرہم کہ
مناسب ہو زخموں پر لگائیں۔
سنون۔ کہ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور زردی
رنگ کے فساد کو دانتوں سے دور کرتا ہے صفت اُسکی
صندل سفید جلایا ہوا اور مولی کے بیج اور تخم اسپندان
برابر وزن کوٹ چھانکر دانتوں پر ملیں۔
سنون۔ دانتوں کے درد کے لیے مجرب ہے
صفت اُسکی چھالیہ سفید چکنی دکھنی نباتی بورادہ
اور بڑی مائیں اور چھوٹی مائیں اور کتھہ ہندی سفید
اور مازو دادہ مصطگی اور پھٹکری سفید بھونی ہوئی اور
پھٹکری زرد کہ ہندی میں کسیس کہتے ہیں ہر ایک سے ایک
تولہ اور توتیاے ہندی بھونا ہوا اس حد کو کہ سبزی اُسکی
باقی نہ رہے چھ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھانکر منجن تیار
کریں اور ہر صبح فاسد دانتوں پر چھڑکیں۔
سنون۔ دانتوں کے ضعف کو نافع ہے صفت
اُسکی لونگ اور تاگر موتھا اور بڑی مائیں اور پوست
زرد ہڑ کا اور صندل سفید برابر وزن کوٹ چھان کر

سنون بنائیں۔
سنون۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اُسکی
پوست زرد ہڑ کا اور نمک ہندی ہر ایک سے دو
درم اور عاقرقرحا سات درم اور نوشادر اور دارفلفل
یعنی پیپل اور آملہ منقے اور زعفران ہر ایک سے ایک درم
اور ہڑ کے پھول ایک مثقال اور بڑی الائچی اور
گلنار فارسی ہر ایک سے چار درم اور نرکچور سولہ درم
کوٹ چھانکر سنون تیار کریں۔
سنون۔ کہ دانتوں کو میل سے پاک کرتا ہے
صفت اُسکی نمک اندرانی جلایا ہوا اور سمندر
جھاگ اور سماق برابر وزن کوٹ چھانکر منجن تیار کریں
سنون۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے
صفت اُسکی گلنار اور گلابی پھٹکری اور آملہ خشک
اور اقاقیا برابر وزن کوٹ چھانکر منجن تیار کریں
سنون۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت
اُسکی گلابی پھٹکری اور گلنار فارسی اور بڑی مائیں
برابر وزن کوٹ چھانکر سرکہ میں گوندھیں اور سایہ
میں خشک کریں اور پھر دوسری بار کوٹیں اور
منجن بنائیں۔
سنون۔ دانتوں کے درد کو نافع ہے جو مسوڑھ
کے ورم کے سبب سے ہو صفت اُسکی خرفہ کے بیج
بھوسی اُتارے ہوئے اور دھنیہ خشک اور سماق
اور مسور بھوسی اُتارے ہوئے اور صندل سفید اور
عاقرقرحا اور کافور برابر وزن کوٹ چھانکر مسوڑھوں
اور دانتوں پر چھڑکیں اور بعد اُسکے گلاب اور سرکہ
کو ایک ساعت تک منہ میں نگاہ رکھیں۔
سنون۔ کہ دانتوں کو سخت کرتا ہے اور خون بند
کرتا ہے جو دانتوں سے جاری ہو صفت اُسکی بارہ سنگے
کے سینگ جلائے ہوئے اور نمک اندرانی جلایا ہوا
اور پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو درم
اور گلنار ایک درم کوٹ چھانکر مسوڑھوں پر چھڑکیں

سنون ۔ دانتون کو مضبوط کرتا ہو اور خون کو روکتا ہو اور دہن کو خوشبو دیتا ہو صفت اسکی زر درہر اور بہیرہ اور آملہ منقے اور گلاب کے پھول اور گلنار اور اقاقیا اور گلابی پھٹکری اور ہنسلوچن اور عاقرقرحا برابر وزن کوٹ چھانکر منجن تیار کرین ۔

سنون ۔ خون کو روکتا ہو جو دانتون کی جڑہون سے آتا ہو صفت اسکی شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری جلائی ہوئی ایکدرم اور نمک بریان دو درم اور سماق جلایا ہوا تین درم کوٹ چھانکر منجن بنائین ۔

سنون ۔ کہ اسکو سنون الملوک کہتے مین دانتون کے درد کو نافع ہو اور دہن کو خوشبو دیتا ہو صفت اسکی مرمکی یعنی بول اور اہیل اور جوز السرو اور عاقرقرحا برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین ۔

سنون ۔ دانتون کے ناصور کو اصلاح پہ لاتا ہو صفت اسکی سوسن کی جڑ اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایک درم اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور مازو اور سماق ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر سنون تیار کرین ۔

سنون ۔ زردی اور سیاہی کو دانتون سے بر طرف کرتا ہو اور دہن کو خوشبو دیتا ہو صفت اسکی بڑی مائین اور سمندر جھاگ اور بلیلہ اور بڑی الائچی ہر ایک سے دو درم اور نمک بھونا ہوا دس درم اور جو جلائے ہوے سات درم کوٹ چھان کر سنون تیار کرین ۔

سنون ۔ خون کو بند کرتا ہو جو مسوڑہ سے جاری ہو اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہو صفت اسکی شب یمانی پانچ درم اور پودینہ پہاڑی دس درم کوٹ چھانکر منجن بنائین ۔

سنون ۔ نافع ہو واسطے دانتون کے درد کے کہ جسکا سبب رطوبت ہو صفت اسکی گول مرچ اور بلیلہ اور مرمکی یعنی بول ہر ایک سے دس درم اور جوا کھار ڈیڑھ درم اور عاقرقرحا اور سونٹھ اور مویزج ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر استعمال کرین ۔

سنون ۔ کہ مسوڑہ کو مضبوط کرتا ہو اور دہن کو خوشبو دیتا ہو صفت اسکی ناگرموتھا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچدرم اور گلنار فارسی اور بڑی مائین اور چھالیہ ہر ایک سے تین درم اور دم الاخوین اور کندر اور گول مرچ اور نمک اندرانی اور مصطگی اور پودینہ جلایا ہوا ہر ایک سے دو درم اور اگر خام ایکدرم کوٹ چھانکر استعمال کرین ۔

سنون ۔ دانتون کو مضبوط کرتا ہو اور خون کو روکتا ہو جو دانتون سے نکلتا ہو صفت اسکی انار ترش کا پوست دس درم اور شب یمانی آٹھ درم اور عاقرقرحا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چار درم اور نمک ہندی اور پوست زردہر کا اور سماق ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر سنون تیار کرین ۔

سنون ۔ دانتون کی جڑون کے خون کو بند کرتا ہو صفت اسکی کتھ ہندی اور گلنار اور چھالیا اور گلاب کے پھول اور سماق اور دم الاخوین برابر وزن کوٹ چھانکر رات کو دانتون پر چھڑکین اور صبح کو گلاب اور سماق کے پانی سے کلی کرین ۔

سنون ۔ سیاہ دانتونکو سفید کرتا ہو صفت اسکی پوست زردہر کا دس درم اور گول مرچ چار درم اور جھاما تین درم اور تیزپات دو درم اور مازو جلایا ہوا آٹھ درم کوٹ چھانکر دانتون پر ملین ۔

سنون ۔ مسوڑونکو مضبوط کرتا ہو اور ہلتے دانتون کو جذب کرتا ہو صفت اسکی گلنار دس درم اور مازو ایک درم اور فوسا دو درم اور مویزج تین درم اور پودینہ جلایا ہوا دس درم اور نمک شہد مین گوندھکر جلایا ہوا دس درم کوٹ چھان کر استعمال کرین ۔

سنون ۔ دانتون کی جلا کرتا ہو اور مسوڑون کو مضبوط کرتا ہو اور دہن کو خوشبو پہونچاتا ہو صفت اسکی شب یمانی جلائی ہوئی اور نمک اندرانی اور سمندر جھاگ اور شیح سوختہ اور انگور کی لکڑی جلائی ہوئی ہر ایک سے دس درم اور عاقرقرحا اور کبابہ چینی اور جھاؤ کے پھول ہر ایک سے چار درم اور نمک ہندی اور پوست زردہر کا ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر منجن بنائین ۔

سنون ۔ خون کو بند کرتا ہو جو دانتون سے جاری ہو اور مسوڑونکو مضبوط کرتا ہو صفت اسکی جھاؤ کے پھول اور آملہ خشک ہر ایک سے تین درم اور عصارۂ لحیۃ التیس اور گل مختوم اور اہیل ہر ایک سے ایکدرم اور دارچینی نیمدرم کوٹ چھانکر منجن بنائین ۔

سنون ۔ دانتونکو سفید کرتا ہو اور دہن کی بدبو دور کرکے خوشبو پہونچاتا ہو صفت اسکی سمندر جھاگ نیمدرم کوٹ چھانکر استعمال کرین ۔

سنون ۔ دانتون کو سفید کرتا ہو صفت اسکی نمک بھونا ہوا دو درم اور اگر جلایا ہو اور جو جلائے ہوے اور حلیتی کی رکابی اور بڑی مائین اور گلنار اور عاقرقرحا اور توتک اور قرومانا اور سک اور تیزپات اور گلاب کے پھول اور سماق ہر ایک سے نیمدرم اور زراوند طویل اور حب الآس یعنی تخم مورد ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر دانتون پر ملین ۔

سنون ۔ کہ جو اسکو محلل دوائی آتشک دہن اور دانتون اور دانتون کی جڑون پر چھڑکین اس جوشش کو جو ان دوائون آتشک سے عارض ہوا کرتی ہو مانع آتا ہو اور جو حادث ہوگئی ہو اصلاح پہ لاتا ہو صفت اسکی زراوند مدحرج اور مورد کے پتے اور کندر اور ناگرموتھا اور گلنار اور سوسن کی جڑ اور دم الاخوین اور مازو برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین ۔

سنون ۔ مرض قلاع یعنی منھ آنے کو نافع ہو اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہو اور دانتون کی جڑون

کو مضبوط کرتا ہی صفت اسکی شیاف ماشیا اور بسلوجن سفید اور تخم گل اور بارتنگ اور پوست زرد ہڑ کا اور گلنار اور زیتون کے پتے اور بڑی مائین اور شب یمانی برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین بہتر ہے۔

سنون ۔ دانتون کی جڑون کے آکلہ اور ناصور کو نافع ہی اور دانتون کو مضبوط کرتا ہی اور خون کو روکتا ہی جو دانتون کی جڑون سے آتا ہو صفت اسکی مرکی یعنی بول اور نوسادر اور سوسن کی جڑ اور ہڑتال سرخ اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایکدرم اور شب یمانی اور گلنار فارسی اور سماق اور مازو ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر منجن تیار کرین

سنون ۔ ہلتے ہوے دانتون کو مضبوط کرتا ہی صفت اسکی مرکی اور نوسادر اور شب یمانی اور نشاستہ اور گلاب کے پھول اور سماق اور انار ترش کا پوست اور زرد ہڑ کی گٹھلی اور سک اور گلنار فارسی اور مازو اور بڑی مائین سب دواؤن کو کوٹ چھانکر دانتون کی جڑون پر چھڑکین ۔

سنون ۔ دانتون کو میل سے پاک کرتا ہی اور ہلتے دانتون کو سخت اور دہن کو خوشبودار کرتا ہی اور دانتون کے خون کو روکتا ہی صفت اسکی ریشۂ نے سوختہ اور سمندر جھاگ اور بڑی مائین اور نمک جلایا ہوا اور جو جلاے ہوے اور سک اور پودینہ ہندی اور سیب جلائی ہوئی اور گلنار اور عاقرقرحا اور لونگ اور تیزپات اور حماما ایک گھاس ہی یاقوتی رنگ اور ناگرموتھا اور گلاب کے پھول اور سماق سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر سنون تیار کرین ۔

سنون ۔ دانتون کے گرنے اور سوڑون کے استرخا کو نافع ہی صفت اسکی پوست انار بتیس ۳۲ درم اور گلنار فارسی اور مازوے سبز اور زردچوبہ ہر ایک سے دس درم اور سماق پندرہ درم اور نمک ہندی پانچ درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر دانتون کی جڑون پر چھڑکین ۔

سنون ۔ سوڑون کے ناصور کو اصلاح پر لاتا ہے صفت اسکی ملیٹھی اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایک مثقال اور پھٹکری اور گلنار اور رسوت ہر ایک سے دو مثقال اور سماق تین مثقال کوٹ چھان کر منجن بنائین ۔

سنون ۔ سوڑون کو مضبوط کرتا ہے صفت اسکی گلنار فارسی اور بلوط اور سماق اور پوست انار اور گلاب کے پھول اور حب الآس اور مازوے سبز اور عرق الصباغین یعنی مجیٹھ اور بعضون نے لکھا ہی کہ وہ زردچوبہ یعنی ہلدی ہی سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر منجن بنائین ۔

سنون ۔ بچون کے سوڑون کو مضبوط کرتا ہی صفت اسکی گلنار اور تخم مورد اور سماق اور منہدی اور مازوے سبز اور سور اور صندل سفید اور چھالیہ برابر وزن سب کو کوٹ چھانکر منجن تیار کرین ۔

سنون ۔ دانتون سے خون نکلنے اور چرک خارج ہونے اور دانتون کی عفونت اور دانتون کی جڑون کے ورم اور ہلتے دانتون کی مضبوطی کیلیے نافع ہی صفت اسکی انگور کی لکڑی کی راکھ اور چھالیہ اور سماق اور گلنار اور مونگہ کی جڑ پیسی ہوئی اور مازوے سبز جلایا ہوا اور نشاستہ اور کہربا اور موتی ناسفتہ پیسے ہوے اور گل ارمنی اور درخت جھاؤ کے پتے اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور پوست درخت شہتوت اور کافور ہر ایک سے دو دوانگ کوٹ چھانکر منجن تیار کرین ۔

سنون ۔ ہلتے ہوے دانتون کو محکم کرتا ہی صفت اسکی سرو کے پتون کو جلاکر دانتون کی جڑون پر چھڑکین اور انگور کے پتون کے پانی سے کلی کرین ۔

سنون ۔ دانتون کو چرک سے پاک کرتا ہی صفت اسکی سمندر جھاگ اور نمک جلایا ہوا اور جو جلائے ہوے اور سیپ جلائی ہوئی اور نے کی جڑ کی راکھ اور نمک اندرانی اور زراوند مدحرج سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر منجن تیار کرین ۔

سنون ۔ ہلتے ہوے دانتون کو نافع ہی کہ جسکا سبب رطوبت ہوتا ہی صفت اسکی ناگرموتھا اور بالچھڑ اور نمک اندرانی اور بڑی مائین اور بارہسنگہ کے سینگ جلاے ہوے برابر وزن کوٹ چھانکر دانتون کی جڑون پر چھڑکین اور اگر آدمی کے بال جلاکر روغن گل مین ملائین دانت اور کان کے درد کو بہت نفع دے گا ۔

سنون ۔ دہن کو خوشبو دیتا ہی اور دانتون کی جڑون کو سخت کرتا ہی اور خون بند کرتا ہی اور گوشت جماتا ہی اور دانتون کی جڑونکی خارش کو برطرف کرتا ہی صفت اسکی بڑی مائین اور گلنار اور تخم گل اور چھالیہ اور ناگرموتھا اور مورد کے پتے اور موتی ناسفتہ اور بسلوجن سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور دم الاخوین اور کندر ہر ایک سے نیم مثقال اور صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھانکر شب کو دانتون پر ملین اور صبح کو برگ مورد کے پانی سے دھوئین ۔

سنون ۔ دانتون کی جلا کرتا ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہی صفت اسکی سک اور بڑی مائین اور سونٹھ اور سیل اور بڑی الائچی ہر ایک سے دو مثقال اور نمک تان دس مثقال اور اگر جلایا ہوا پانچ مثقال اور سمندر جھاگ چار مثقال اور جو جلاے ہوے سات مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر سنون تیار کرین ۔

سنون۔ نافع ہی جسوقت کہ جوشش اور قلاع کے سبب دانتون کی جڑون کا گوشت کم ہوجاے صفت اسکی دم الاخوین اور مٹر کا آٹا اور سوسن کی جڑ برابر وزن کوٹ کر سرکہ پیاز جنگلی اور شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین اور محل علت پر طلا کرین اور جو علت مذکور محکم ہو تو یہ نسخہ عمل مین لائین نوسادر اور گول مرچ اور قلقدیس کہ اسکی ماہیت مین اختلاف ہی اکثر لوگ اسکو پھٹکری سفید اور بعضے پھٹکری سرخ اور بعضے پھٹکری زرد اور بعضے وہ پھٹکری سفید جسکو فارسی مین زاج شتر دندان کہتے ہین جانتے ہین اور قلقطار کہ یہ بھی قسم پھٹکری کی ہی اور اسکی ماہیت مین بھی اختلاف طبیبونکا ہی اور نمک جلایا ہوا ہرایک سے ایکدرم اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری دو درم اور مازو اور رامک سرکہ مین گوندھا ہوا ہرایک سے دو درم اور زعفران جلایا ہوا ایک مثقال اور کاغذ جلایا ہوا دو مثقال دوا کو نکو باریک کوٹ کر اور سرکہ مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھا کر اور حاجت کے وقت پیسکر دانتونپر ملین اور بعد اسکے غورہ کے پانی اور سماق کے پانی سے دہن کو دھوئین اور کلی کرین اور اگر سوزش اور میتابلی ہو روغن گل سرخ نیم گرم سے کلی کرین اور ایک ساعت دہن مین نگاہ رکھین اور اس دستور سے عمل کرین کہ اگر اس مقام سے خون آئے بعد اسکے اس نسخہ سے مضمضہ یعنی کلی کرین تاکہ اس محل کا گوشت محکم ہو اور زخم دور ہوجاے مورد کے پتے اور پودینہ صحرائی اور گلنار اور بڑی مائین اور عاقرقرحا پانی مین جوش دیکر اور صاف کرکے کلی کرین۔

سنون۔ ہلتے دانتونکو مضبوط کرنے مین نہایت مجرب ہے صفت اسکی کندر اور زراوند مدحرج اور ہنسراج اور بنفشہ کی جڑ اور مرجان سرخ ہرایک سے پانچ مثقال اور صندل سفید دو مثقال کوٹ چھانکر منجن بنائین۔

سنون۔ قلاع کو نافع ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہی اور دانتون کی جڑون کو محکم کرتا ہی صفت اسکی شیاف مامیثا اور تخم گل اور بادرنگ اور پوست زرد ہڑ کا اور گلنار فارسی اور زیتون کے پتے اور بڑی مائین اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون۔ ہلتے ہوے دانتون کو مضبوط کرتا ہی صفت اسکی مرکی یعنی بول اور توتیاے ہندی اور شب یمانی اور نشاستہ اور گلاب کے پھول اور سماق اور پوست انار ترش اور زرد ہڑ کی گٹھلی اور سک اور گلنار اور مازو و بڑی مائین برابر وزن کوٹ چھانکر منجن تیار کرین۔

سنون۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہی صفت اسکی سوسن کی جڑ اور عاقرقرحا ہرایک سے ایکدرم اور شب یمانی دو درم اور گلنار اور مازو اور سماق ہرایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر منجن تیار کرین۔

سنون۔ مسوڑہ کے ورم اور استرخا کو نافع ہی اور دانتون کو چرک سے پاک کرتا ہی صفت اسکی پوست انار اور گلنار اور ہلدی اور سماق اور شب یمانی اور مازو ہرایک سے ایکدرم کوٹ چھان کر استعمال کرین۔

سنون۔ دانتون کی جڑون کے آکلہ اور ناصور کے لیے نافع ہی اور خون کو روکتا ہی جو دانتون سے جاری ہو صفت اسکی نوسادر اور ہرتال اور سوسن سب دوائین برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون۔ ہلتے ہوے دانتون کو مضبوط کرتا ہے صفت اسکی پہاڑی گاے کے سینگ جلاے ہوے اور نمک جلایا ہوا ہرایک سے دس درم اور زعفران اور مرکی یعنی بول اور بالچھڑ اور مصطگی اور سداب ہرایک سے دو درم اور سماق اور گلنار اور چھالیا اور بنسلوچن ہرایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون۔ دانتون کی سستی اور ہلنے کے لیے نافع ہی صفت اسکی بنسلوچن سفید اور دھنیہ خشک اور گلنار اور سماق اور شب یمانی اور دم الاخوین اور قشار کندر اور جیزیات اور ناگرموتھا اور عاقرقرحا پیسکر سرکہ اور گلاب سے کلی کرنے کے بعد استعمال کرین۔

سنون۔ قلاع کو نافع ہے صفت اسکی سماق اور نشاستہ اور خرفہ کے بیج اور مسور بھوسی اتارے ہوئے اور صندل سفید اور بنسلوچن اور منہدی اور دھنیہ خشک ہرایک سے آٹھ درم اور کافور نیم درم کوٹ چھانکر منھ کے اندر ملین۔

سنون۔ بآسانی دانت اکھڑنے کیلیے نافع ہی صفت اسکی عاقرقرحا ایک مثقال اور نوسادر تین مثقال اور مغز تخم شفتالو یعنی آڑو کی گٹھلی کی گری تین مثقال کوٹ چھانکر دانتون کی جڑ مین نگاہ رکھین دانت بآسانی اکھڑینگے۔

سنون۔ ہلتے دانتونکو مضبوط کرتا ہی اور دانتون کے درد کے لیے نافع ہی صفت اسکی کالی مرچ اور سبل اور دھنیہ خشک بریان اور بابرنگ اور مازو اور زیرہ اور اجوائن دیسی ہرایک سے ایک مثقال اور نمک سیندھا اور کالا نمک اور ناگرموتھ ہرایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون۔ دانتون کو قوت دیتا ہی اور دانتونکی جڑون کا گوشت اگاتا ہی اور خون کو بند اور ہلتے دانتون کو محکم کرتا ہی صفت اسکی مصطگی رومی اور چھالیہ کے پھول جسکو ہندی مین موچرس کہتے ہین اور دم الاخوین اور مازو سے خشک اور گلنار اور کابلی ہڑ اور پوست زرد ہڑ کا اور آملہ منقے اور منہدی کی پتی کتھ سفید خالص اور دھنیہ خشک ہرایک سے ایک جزو اور

نمک لاہوری نیم جزو دوائین کوٹ چھانکر استعمال کرین

سنون ۔ دانتون کے درد کے لیے نافع ہر جس قسم سے کہ ہو صفت اُسکی پھٹکری بھونی اور آگ مین جلائی ہوئی گلنار اور سماق اور ناگرموتھا سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین ۔

سنون ۔ واسطے قرحہ اور جوشش دہن کے مجرب ہر صفت اُسکی کتھ دھویا ہوا اور پھٹکری سفید جلائی ہوئی ہر ایک سے چار دانگ اور توتیا ہندی جلایا ہوا تین دانگ اور بڑی الائچی پانچ دانگ دواؤنکو باریک کوٹ چھانکر سنون عمل مین لائین ۔

سنون ۔ چرک کو دانتون کی جڑون سے پاک کرتا ہر صفت اُسکی نمک اندرانی جلایا ہوا اور سمندر جھاگ جلایا ہوا اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا ہر ایک سے آدھا مثقال کوٹ چھانکر رات کے وقت دانتون کی جڑون مین جو چرک دار ہون چھڑکین اور صبح کو مرزنجوش کے پانی سے دھوئین ۔

سنون ۔ سترخی مسوڑھون کے لیے مفید ہر اور ہلتے ہوئے دانتون کو نافع اور خون کے بند کرنے کیلیے سودمند صفت اُسکی جو جلائے ہوئے اور سماق جلایا ہوا اور درخت جھاؤ کے پتے جلائے ہوئے اور گلنار فارسی ہر ایک سے نیم مثقال اور مرجان سفید جلایا ہوا اور مرمکی یعنی بول اور پھٹکری سفید جلائی ہوئی اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے دو مثقال اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور دم الاخوین ہر ایک سے ایک مثقال اور عاقرقرحا اور کافور قیصوری ہر ایک سے پانچ دانگ کوٹ چھانکر اور پتھر پر باریک پیسکر دانتون کی جڑون پر چھڑکین اور بعد ایک ساعت کے اُس پانی سے کہ یہ دوائین جسمین جوش کی ہون دہن کو دھوئین اور دوائین یہ ہین چھالیہ ایک مثقال اور سماق اور جفت بلوط اور نیم کی پتی اور جھاؤ کی پتی اور درخت شہتوت کا پوست ہر ایک سے دو مثقال اور بنسلوچن سفید ۔ اور بنفشہ کی جڑ اور گلنار فارسی اور ملوہ خشک اور طراثیث ہر ایک سے نیم مثقال اور شب یمانی ایک مثقال سبکو نیم من گلاب اور دس مثقال سرکہ یا غورہ کے پانی مین اسقدر جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر صاف کرکے اُس پانی سے کلی کرین ۔

سنون ۔ دانتون کی جڑون کے گوشت کو مستحکم کرتا ہر صفت اُسکی مرجان سفید اور بنسلوچن سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک سے نیم مثقال اور تمر ہندی یعنی املی کی گٹھلی اور سماق منقے ہر ایک سے ایک مثقال اور کہربائے شمعی اور چھالیہ ہر ایک سے ایک دانگ اور کتھ ہندی دو دانگ کوٹ چھانکر دہن کو ہرے دھنیہ کے پانی سے دھوکر چھڑکین ۔

سنون دیگر ۔ دانتون کے تاکل اور دہن کی بدبو اور دانتون کی جڑون کے چرک کیلیے نافع ہر صفت اُسکی مازوے سبز بے سوراخ دو جزو اور مرمکی یعنی بول ایک جزو روغن گل مین ملاکر ملین اور پیاز جنگلی کے سرکہ سے کلی کرین ۔

سنون ۔ قلاع سیاہ سوداوی کو نافع ہر صفت اُسکی مویز منقے اور سونف رومی دونونکو برابر وزن گوندھکر زبان اور دہن پر ملین اور صاحب حاوی صغیر نے اس سنون کو مضمضہ مین ذکر کیا ہر ۔

سنون دیگر ۔ قلاع کو نافع ہے صفت اُسکی زیتون کے پتے اور عوسج کے پتے اور اقاقیا ہر ایک سے ایک جزو اور قلقطار کہ پھٹکری کی قسم سے ہے اور گلابی پھٹکری اور سفید پھٹکری ہر ایک سے پانچوان حصہ ایک جزو کا اور سوسن کی جڑ ثلث حصہ ایک جزو کا اور زعفران چہارم حصہ ایک جزو کا کوٹ چھانکر استعمال کرین ۔

سنون دیگر ۔ قلاع کی سب قسمون کے لیے نافع ہر صفت اُسکی شب یمانی اور مازو برابر وزن پیسکر ملین ۔

سنون دیگر ۔ دہن کے قروح خبیثہ اور آکلہ کے لیے نافع ہر اور مسوڑھون کے ورم اور دانتون کے گرنے کو مفید اور دہن کی بوے خبیث کو زائل کرتا ہر صفت اُسکی اقاقیا تین جزو اور ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور چونہ آب ندیدہ اور شب یمانی ہر ایک سے نیم جزو اور مرمکی یعنی بول اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور سرکہ مین گوندھکر قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین ۔

سنون ۔ واسطے قلاع کے مفید ہر صفت اُسکی ڈیرہ گلاب اور نشاستہ اور بنسلوچن سفید اور مسور بھوسی اُتاری ہوئی اور خرفہ کے بیج اور منہدی اور دھنیہ خشک اور مرمکی یعنی بول سب دوائین برابر وزن اور کافور قدرے کوٹ چھانکر دانتون پر ملین اور تھوڑی دیر دہن مین نگاہ رکھین ۔

سنون ۔ جوشش دہن کو نافع ہر اور آکلہ کو مفید صفت اُسکی چھالیہ اور اقاقیا اور سماق منقے اور بنسلوچن سفید اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول اور جو نیم سوختہ برابر وزن کوٹ چھانکر اول سرکہ اور دو چند گلاب سے دہن کو دھوئین اور بعد اُسکے اس دوا کا استعمال کرین ۔

سنون دیگر ۔ دانتون کی جڑون کی جوشش اور آکلہ کو سودمند ہر صفت اُسکی پوست انار ترش دنل ورم اور بڑی مائین اور نمک ہندی ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر استعمال کرین ۔

سنون ۔ اختیارات ابن سہیل سے منقول گوشت گندہ کو برطرف کرتا ہر اور آکلہ کو نافع اور خون کو بند کرتا ہر جو مسوڑھون سے جاری ہو صفت اُسکی ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور چونہ آب ندیدہ اور پھٹکری سفید اور مازوے سبز برابر وزن کوٹ چھانکر اور سرکہ مین گوندھکر قرص تیار کرین اور

ایکدانگ اُسمین سے سوڑہ پر ملین اور بعد ایک
ساعت کے دھوئین -
سنون - قلاع سفید کے لیے نافع ہو صفت
اُسکی نمک کوٹ کراور شہد مین گوندھکر دہن مین
ملین اور سکنجبین دہن مین نگاہ رکھین -
سنون - منھ کو خوشبو دار کرتا ہو صفت اُسکی
بالچھڑ اور ناگرموتھا اور تیزپات اور پوست اترج
اور سک اور لونگ اور حماما اور گلاب کے پھول
اور اگر ہندی سوہن کیا ہوا اور مصطگی اور نمک جلایا
ہوا برابر وزن کوٹ استعمال کرین

نمک جلانے کی ترکیب

چاہئے کہ نمک کو کوٹین اور شہد مین گوندھکر اور نازک
کپڑے مین باندھکر اور مٹی مین لپیٹ کر بہت تیز
تنور مین رکھین پھر سرد ہونے کے بعد تنور سے نکالین
اور مٹی اوپر سے چھڑا کر نمک کو باریک پیسکر استعمال
کرین -
سنون - جو اسکو دانتونپر ملین دانتون کی جڑون
کو سخت کرے اور دہن مین خوشبو پہنچائے اور
دانتون کو سفید کرے صفت اُسکی چینی
کی رکابی کے ٹکڑے اور سمندر جھاگ اور سحو قونیا
یعنی کف آبگینہ اور شنجار اور نمک اندرانی ہر ایک
سے ایکدرم اور جو جلائے ہوئے اور مورد جلایا ہوا
اور بالچھڑ اور بڑی مائین اور مورد کے بیج اور
خشب یانی جلایا ہوا اور سرکہ مین ڈالا ہوا ہر ایک
سے دو درم اور عاقرقرحا پانچ درم اور اگر مزاج دہن
کا گرم ہو تو صندل اور چھالیہ ہر ایک سے دو درم اور
کافور ایکدانگ اضافہ کرین اور جو مزاج معتدل ہو
یہ چیزین اضافہ نہ فرمائین اور اگر مزاج سرد ہو تو
لونگ اور چھوٹی الائچی اور کبابہ ہر ایک سے دو درم اور
مشک تبتی دو دانگ اضافہ کرین

سنون - دانتون کی نگہبانی کرتا ہو صفت
اسکی بارہ سنگھ کے سینگ جلائے ہوئے اور ہڑ کی
گٹھلی جلائی ہوئی اور بڑی مائین اور گلاب کے پھول
اور ناگرموتھا اور بالچھڑ سب دوائین برابر وزن اور
نمک اندرانی ایک جزو کا چارم کوٹ چھانکر استعمال کرین
سنون - دانتون کے درد کو جو سردی کے سبب سے
ہو نافع ہو صفت اُسکی عاقرقرحا اور خردل یعنی رائی
اور شیطرج یعنی چیتہ اور جوکھار اور مرچ سیاہ اور سونٹھ کوٹ
چھانکر سرکہ سے کلی کرنے کے بعد کہ جسمین عاقرقرحا اور
صعتر اور پودینہ دشتی جوش کیا ہو دانتون کی جڑون
پر چھڑکین یا کماد کرین یعنی سینکین باجرہ گرم کیے
ہوئے سے یا کوٹین مرچ سیاہ کو اور شہد مین گوندھکر
دانتون کی جڑونپر ملین -
سنون - دانتون کی جلا کرتا ہو اور دانتون کو
چرک سے پاک کرتا ہو صفت اُسکی چینی کی رکابی
کے ٹکڑے اور کھانے کا نمک اور سمندر جھاگ کوٹ
چھانکر دانتونپر ملین -
سنون - دانتون کے ضعف کو مفید ہو صفت
اُسکی صندل سرخ اور کبابہ اور چھالیہ ہر ایک سے
ساڑھے پانچ درم اور بقم چار درم اور دارچینی دو
درم کوٹ چھانکر اور گیہون کے نشاستہ مین گوندھکر
استعمال کرین -
سنون - دانتونکو مضبوط کرتا ہو اور گرنے سے
نگاہ رکھتا ہو صفت اُسکی ناگرموتھا تین درم
اور پوست زرد ہڑ کا اور نمک ہر ایک سے پانچ درم
اور مج اور دارچینی ہر ایک سے پندرہ درم اور سماق
اور زعفران اور خشب یانی ہر ایک سے دو درم اور
عاقرقرحا سات درم اور نوسادر اور دار فلفل یعنی پیپل
اور سک ہر ایک سے ایکدرم اور گلنار فارسی اور
بڑی مائین اور بڑی الائچی ہر ایک سے چار درم اور
شکر کچور سولہ درم کوٹ چھانکر دانتون پر ملین -

سنون - کرم خوردہ وغیرہ دانتون کے درد کے
لیے سود مند ہو صفت اُسکی مصطگی اور کسیس اور
مین پھل اور سونٹھ بھونی ہوئی اور سنگجراحت اور پھٹکری
بھونی ہوئی اور سنگ سرمہ اور نمک سیاہ کہ ہندی
مین نمک سیندھ کہتے ہین اور مرچ سیاہ بھونی ہوئی
اور دھنیہ خشک اور کتھ سفید اور ناگرموتھا سب
برابر وزن اور زیرہ کرمانی بھونا ہوا کل اجزا کے
برابر سب دوا اُن کو کوٹ چھانکر مسواک سے
دانتونپر ملین اور بعد اسکے ایک دو ساعت کے
فاصلہ سے سرد پانی سے کلی کرین -
سنون - دانتون کو جلا دیتا ہو اور انکے تغیر
رنگ کو زائل کرتا ہو جبکہ رطوبت کی زیادتی سے
ہو اگر بعد تنقیہ کے استعمال کرین صفت اُسکی
سمندر جھاگ اور نمک شہد مین جلایا ہوا اور نمک
اندرانی اور سیب جلایا ہوئی اور زراوند مدحرج
اور نے کی جڑ کی راکھ اور جو جلائے ہوئے اور چینی کی
رکابی کے ٹکڑے سب کو پیسکر دانتونپر ملین -
سنون دیگر - کہی منفعت رکھتا ہو صفت
اُسکی آبگینہ جلایا ہوا اور سنباذج جسکو فارسی مین
سنگ سنباذہ اور ہندی مین کرنڈ کہتے ہین اور پوست
بادام جلائے ہوئے پیسکر دانتونپر ملین -
سنون - زردی اور دوسری رنگتون کو دانتون
سے برطرف کرتا ہو صفت اُسکی زنگار شہد مین
گوندھین اور دانتون پر ملین اور اگر آبگینہ باریک
پیسکر اُسمین ملائین تو یہ نسخہ قوی زیادہ ہوگا -
سنون - اُن مواد کو تحلیل کرتا ہو جو دانتون کے
رنگ کو متغیر کردے صفت اُسکی ناگرموتھا پانچ
درم اور بالچھڑ ایک درم گول مرچ چھ درم اور کوٹھ اور
زراوند مدحرج اور ہینگ ہر ایک سے تین درم
اور کف دریا اور کف آبگینہ اور سنگ کرنڈ اور
شنجار ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر دانتونپر ملین

سنون - کرم خوردہ دانتون کے درد کیلیے نافع ہی ہرتال اور سجی برابر وزن پیسکر اور مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندھکر خالی کیے ہوئے مرغ کے انڈے مین بھرین اور اُس انڈے کو خمیر مین لپیٹین اور گاے کے اپلون کی آگ مین دبائین یہانتک کہ اُسکے اوپر کا آٹا جل جائے پھر آگ مین سے نکالین اور آٹا چھڑا کر اور جو کچھ انڈے کے اندر رہے حاصل کر کے نگاہ رکھین اور ملین اس دوا سے اُن دانتون پر جنکو کیڑون نے کھا لیا ہو -

سنون - ہلتے ہوئے دانتون کو نافع ہی جسکا سبب رطوبت مسترخیہ ہو اور اُنکی صحت کی نگہبانی کرتا ہی **صفت** اُسکی ناگرموتھا اور گلاب کے پھول اور مایچھڑ اور نمک اندرانی اور بارہ سنگہ کے سینگ جلائے ہوئے اور بڑی مائین سب دواؤنکو کوٹ چھانکر دانتون پر ملین اور اگر مسوڑے کے گوشت کی کمی کے سبب سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرین **صفت** اُسکی شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور اگر جلایا ہو اور ناگرموتھا اور سماق اور گلنار فارسی کوٹ چھانکر منجن تیار کرین یہ نسخہ بیاض میرزا محمد تقی حکیم باشی سے کہ اُنھون نے اپنے خط سے مرقوم کی تھی نقل کیا گیا ہی

سنون فلیفون - جو انکھار اور سجی اور گلابی پھٹکری اور ببول اور اقاقیا ہر ایک سے سات درم کوٹ چھان کر اور سرکہ شراب مین گوندھکر قرص تیار کرین -

سنون - قوی زیادہ اور سریع الاثر اُس سے ہی **صفت** اُسکی نمک جلایا ہوا اور سیپ جلائی ہوئی اور زراوند مدحرج اور نے کی جڑ جلائی ہوئی اور جو جلائے ہوئے اور سفال چینی سب دوائین برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین -

سنون - جبکہ دانتون کے رنگ کی زردی یا دوسرے رنگ اُسکے بہت قوی ہون اور دانتون کے جوہر مین نفوذ کر گئے ہون نافع ہی **صفت** اُسکی زنگار پیسکر دانتون پر ملین اور اگر دوا قوی ملنا چاہین تو مسحوق نیا یعنی کف آبگینہ اضافہ کرین -

سنون - املاقی سے منقول دانتون کی سیاہی دور کرنے کے لیے مجرب ہی **صفت** اُسکی کیلہ دس درم اور مرچ سیاہ چار درم اور حماما تین درم اور تیزپات اور مازو جلائے ہوئے ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر منجن بنائین -

سنون - دانت اُکھاڑنے کے لیے قائم مقام کلبتین ہی کافی سے منقول **صفت** اُسکی عاقرقرحا اور پوست حنظل یعنی اندرائن کا چھلکا اور کنیر کی جڑ کی چھال اور ہینگ اور ہرتال زرد اور شہتوت کی لکڑی کا پوست اور شبرم کہ وہ ایک گھاس ہی نے کے مشابہ کھیتون مین اکثر پیدا ہوتی ہی اور اُسکی خاصیت سے ہی کہ جو گاے اُسکو کھالیوے مرجاے اور مازریون کہ وہ برگ ایک درخت کا ہی شیردار سب دواؤن کو برابر وزن پیسکر تین روز سرکہ مین بھگوئین - اور ہینگ کو اُسکے نصف گوگل زرد کے ساتھ اول سرکہ مین حل کر کے دواؤن کو اُسمین گوندھین اور وقت استعمال کے احتیاط کرین کہ صحیح دانتون کو نہ لگے بلکہ دردناک دانتون کے قریب جو دانت ہون اُنپر خمیر اور موم سے غلاف کرین -

سنون مسوڑے کے ناصور کو اصلاح پر لاتا ہے **صفت** اُسکی ہرتال اور سوسن کی جڑ اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایکدرم اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری و گلنار فارسی اور مازوے سبز اور سماق ہر ایک سے دو دو درم کوٹ چھانکر استعمال کرین -

سنون دیگر - دانتون کے جڑون کے ناخن اور آکلہ کو مفید ہی اور خون کو بند کرتا ہی جو دانتون سے جاری ہو **صفت** اُسکی برگ سداب خشک دو درم اور سماق اور چونہ آب ندیدہ اور ہرتال ہر ایک سے ایکدرم سبکو پیسکر سرکہ تند مین بھگوئین اور نئے کوزہ مین رکھکر اُس کوزہ کو مٹی مین لپیٹین اور منہ اُسکا مضبوط بند کرین اور آگ مین ڈالین کہ سرخ ہو جائے اور دوائین اُسکے اندر پک جائین پھر اُسمین سے نکالکر بقدر ایک دانگ و دو دانگ تک آکلہ پر چھڑکین کہ دوبارہ حاجت نہین ہوتی ہی

سنون - آکلہ اور دانتون کی سبزی کو زائل کرتا ہی **صفت** اُسکی جو انکھار اور ہرتال سرخ اور گندھک ہر ایک سے ایک جزو جوکوب کر کے اور کپڑے مین باندھکر اور وہ کپڑا نفط سفید مین تر کر کے جلائین پھر پیسین اور دانتون پر ملین -

سنون الکنکھت - دہن کو خوشبودار کرتا ہی **صفت** اُسکی تیزپات اور گلاب کے پھول اور اگر ہندی خام اور مرصافی یعنی بول اور پوست اترج اجزا کو نرم پیسکر اور کپڑے مین چھانکر دانتون پر ملین اور بعد اُسکے کلی کرین پیاز جنگلی کے سرکے سے اور اگر اول کلی کرین اور بعد اُسکے منجن ملین بہتر ہی -

سنون - خون کو بند کرتا ہی جو مسوڑون سے آتا ہو اور دہان کو خوشبودار کرتا ہی **صفت** اُسکی رکابی چینی کے ٹکڑے اور سمندر جھاگ اور نمک اندرانی اور مازو اور کف آبگینہ ہر ایک سے تین درم اور مایچھڑ اور اگر ہندی جلایا ہوا اور ملیٹھی جلائی ہوئی اور علک جو جلائے ہوئے اور ناگرموتھا اور تخم مورد اور بڑی مائین اور شب یمانی جلائی ہوئی اور سرکہ مین ڈالکر صاف کی ہوئی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو درم اور عاقرقرحا چار درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر منجن تیار کرین اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی گرم مزاج والون کے واسطے ان دواؤن پر صندل سفید اور چھالیہ اور کسیقدر کافور اور بڑھایا جاتا ہی اُن مزاج والون کے واسطے کہ جنپر رطوبت غالب ہو لونگ اور کبابہ چینی اور جائفل -

سنون - خون کو بند کرتا ہی جو مسوڑہ سے

جاری ہوا اور ہلتے ہوے دانتونکو مضبوط کرتا ہے **صفت** اُسکی سمندر جھاگ اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور اقاقیا اور گلنار فارسی اور سماق منقے اور مازو سے سبز اور پوست انار اور نمک اندرانی سب دوا ؤن کو کوٹ چھانکر استعمال کرین اور بعد اسکے اُس گلاب سے جسمین سماق بھگویا ہو کلی کرین سنون سورنجان - سورنجان کے بیان مین مذکور ہوتا ہے -

بیان ان دواؤن کا جو بچون کے دانتون کو بآسانی نکالتی ہین

ف بیان ادویہ جو بچون کے دانتون کو باسانی نکالتی ہین ۱۲

روغن مسکہ اور جانورون کی چربیان اور جانورون کے مغزیات جیسے مغز سرگاؤ اور مغز ساق گاؤ اور مغز سر خرگوش جبڑے پر ملین اور شیر سگ ملنا بھی مفید ہے اور اگر دانت نکلتے وقت درد بہت شدت کرے تو کوہ کے پتون کا عصارہ روغن گل مین ملا کر جبکہ وہ نیم گرم ہو انگلی اُسمین آلودہ کر کے بملاءمت بچے کے جبڑے پر ملین پھر اگر دانت نکلنے شروع ہون تو اُسکے سر اور گردن اور بناگوش اور جبڑے کو موم روغن سے چرب کرین اور اگر ایک قطرہ کسی روغن کا مناسب روغن مین سے اُسکے کان مین ٹپکائین بفعل مناسب اور نیک ہے اور بچے کو منھ چلانے اور چیزون کے چبانے سے باز رکھین -

سین مہملہ کا باب واو کے ساتھ

فصل سواک اور سورنجان کے نسخون کے بیان مین ہے

سواک النساء - منہاج الدکان سے منقول ہے مسوڑھون کو گرم اور تنگ کرتا ہے اور اُسکی رطوبتون کو بخوبی جذب کر دیتا ہے **صفت** اُسکی راسن اور چھول الائچی اور لونگ اور کباشن اور اخروٹ اور دار فلفل یعنی پیپل اور اقاقیا اور رامک کہ ایک مرکب دوا ہے سب دواؤنکو کوٹ چھانکر سرمہ کے مانند باریک کھرل کرین اور سب کا وزن کر کے بعد غسل کرنے اور پاک کرنے اور خوشبودار کرنے اندام نہانی کے اُس گلاب سے کہ جسمین لونگ اور اگر بندی بھگو کر کسیقدر مشک خالص حل کیا ہوا استعمال فرمائین وہ لکھتا ہے کہ یہ سواک جلیل القدر ہے

سواک - یہ نسخہ بھی منہاج الدکان سے منقول ہے اور پہلے نسخہ سے نفع مین قریب ہے **صفت** اُسکی کرویا اور پوست نخود دونون پیسکر باریک کرین اور اندام نہانی مین دھونے اور خوشبودار کرنے کے بعد ملین -

سورنجان - جاننا چاہیے کہ سورنجان لغت یونانی ہے اور بعضون نے سنون کو اس نام سے موسوم کیا ہے -

سورنجان - مسترخی مسوڑھون کو مضبوط کرتا ہے جبکہ استعمال کیا جاے اُسپر اور ورم حلق اور اُس درد کو نافع ہے جو ورم کے سبب سے عارض ہوا ہو جسوقت کہ نفوخ کیا جائے یعنی نلکی کے ذریعہ سے دوا مین حلق مین پھونکی جائین **صفت** اُسکی زرد چوب یعنی ہلدی بارہ درم اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور گلنار فارسی ہر ایک سے چھ درم اور مازو اور پوست انار ہر ایک سے دس درم اور سماق تین درم کوٹ چھان کر شیشہ مین رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین

سورنجان دیگر - کہ محمد بن زکریا رازی نے قاخرہ مین ابن سرافیون سے نقل کیا ہے **صفت** اُسکی پوست انار تیس درم اور گلنار فارسی اور مازو سے سبز اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور عاقر قرحا ہر ایک سے دس درم اور سماق منقے پندرہ درم اور نمک ہندی پانچدرم کوٹ چھانکر سرکہ مین گوندھکر قرص تیار کرین جسمین پکالے ہون گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کر کے حاجت کے وقت کوٹ کر استعمال کرین -

سورنجان دیگر - آکلہ دہن اور مسوڑہ کے لیے نافع ہے **صفت** اُسکی پوست انار ترش اور زرد ہڑ کی گٹھلی اور ہلدی اور پوست انار شیرین ہر ایک سے تیس درم اور سماق پندرہ درم اور نمک ہندی اور نوسادر ہر ایک سے پانچدرم کوٹ چھان کر سرکہ مین گوندھین اور غلولہ بناکر سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت دوسری مرتبہ کوٹ کر استعمال کرین -

سورنجان - دہن اور مسوڑہ کے آکلہ کے لیے نافع ہے **صفت** اُسکی پوست انار ترش اور پوست انار شیرین ہر ایک سے تیس درم اور مازو اور گلنار اور شب یمانی اور کاغذ جلایا ہوا اور عاقر قرحا ہر ایک سے دس درم اور سماق پندرہ درم اور نمک ہندی اور نوسادر ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر اور سرکہ مین گوندھکر غلولہ بنائین اور سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت دوسری مرتبہ کوٹ کر استعمال کرین -

سورنجان - ہلتے ہوئے دانتون کو مضبوط کرتا ہے **صفت** اُسکی مرکی یعنی بول اور توتیا اور شب یمانی اور نشاستہ اور گلاب کے پھول اور سماق اور پوست انار ترش اور زرد ہڑ کی گٹھلی اور سک اور گلنار فارسی اور مازو اور بڑی مائین برابر وزن کوٹ چھانکر دانتونپر چھڑکین -

سورنجان دیگر - مسوڑے کے ورم اور استرخا کے لیے نافع ہے اور دانتون کو چرک سے صاف کرتا ہے **صفت** اُسکی پوست انار ترش دو درم اور گلنار اور ہلدی اور سماق اور شب یمانی اور مازو ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر استعمال کرین -

سورنجان سین مہملہ کے پیش اور واو کے جزم اور را ی مہملہ کے زبر اور نون کے جزم اور جیم زیر الف اور نون کے زبر سے ایک جڑ ہو لسن جنگلی کے مشابہ صنوبری شکل کسیقدر چوڑی چپٹی اور پوست اسکا سفید سرخی مائل اور اسکے اقسام سے بہتر قسم وہ ہو کہ جسکے اندر کیطرف سفید اور شیرین ہو اور بہت رطوبت رکھتی ہو اور بدبودار نہو اور قسم خشک اسکی کچھ سختی رکھتی ہو اور قسم باطنی سرخ اسکی مہلک زہرون سے ہو اور برگ اسکا برگ گندنا سے مشابہ اور اس سے قوی زیادہ اور ساق اسکی بقدر ایک شبر اور پھول اسکا زرد ہوتا ہو فارسی مین اسکو شنبلید کہتے ہین زرد چنبیلی کے مشابہ اور اسکی قسم سیاہ کا پھول سرخ ہوتا ہو اور اس جڑ کے اگنے کے مقام پہاڑ ہین تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہو رطوبت فضلیہ کے ساتھ اور بعضون نے گمان کیا ہو کہ اسکی قسم سفید مین حرارت معتدل ہو اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہو سب قسمین اسکی بلغمون کی مسہل ہین یعنی نکالتی ہین بلغم کو اعضاء بعیدہ اور انتہاے بدن سے اور یہ جیسا باوجود قوت قابضہ کے چھیلتی ہو اور اکھاڑتی ہو بلغم کو بدن کی گانٹھون اور جوڑون سے اور سدون کو کھولتی ہو اور چسپندہ خلطون کو بدن کے گہراؤ سے کھینچ لاتی ہو اور طحال اور یرقان کو زائل کرتی ہو اور ایلواے زرد کے ساتھ عرق النسا اور نقرس کے لیے مجرب ہو اور سونٹھ اور گول مرچ کے ساتھ قوت باہ زیادہ کرنے مین نہایت موثر اور مفاصل کے لیے بہت مفید او ر ضماد اسکا زعفران اور مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ درد استخوان کی تسکین اور سخت ورمون کی تحلیل کرتا ہو اور شراب کے ساتھ بدن کی گانٹھون کے درد کے لیے اور سرکہ اور حی العالم کے پانی کے ساتھ بھی مجرب ہو اور حمول اسکا روغن کنجد گوسفند کے ساتھ دانہ بواسیر کو ساقط اور اسکا درد موقوف کرنیکے لیے مجرب اور چھڑکنا اسکا پرانے زخمون کو خشک کرتا ہو اور کھانا اسکا بقدر نیم درم سونٹھ اور پودینہ اور زیرہ کے ساتھ اور ایسے ہی شیر تازہ اور قند سفید کے ساتھ تین دن تک تحریک باہ کیلیے نہایت سودمند اور بدن کی تمام گانٹھون کی تریاق ہو خصوصاً گریزش نوازل کے وقت اور مضرت سورنجان کی یہ ہو کہ وہ معدہ کو ڈھیلا کرتی ہو اور آنتون کے درد اور ضعف معدہ اور جگر کی مورث اور مصلح اسکا کیورا اور شکر سفید اور زعفران ہو اور مقدار اسکی خوراک کی مفرد اسکے سے زعفران کے ساتھ ایکدرم اور دوسری دواؤنکے ساتھ نیم درم سے نیم مثقال تک اور بدل اسکا مستعجلہ ہو اور ماہیت مین مستعجلہ کے اختلاف ہو بعضون کے نزدیک لوزیدان اور اکثرونکے گمان مین سورنجان ہو اور انطاکی اور طبیبون نے لکھا ہو کہ لعبت بربری کی شاخون سے ہو اور وہ ریشون کے مانند آپسمین لپٹی ہوئی اور سخت مربع شکل اسطور پر کہ اگر آپس سے جدا کرین چوب اسکی مربع مساوی الاضلاع مشاہدہ ہو اور مستعجلہ اس وجہ سے کہتے ہین کہ تقویت باہ مین مستعمل اور سریع الاثر بالجملہ سزاوار یہ ہو کہ استعمال سورنجان کا گانٹھون کے درد کے لیے سونٹھ اور گول مرچ ہموزن کے ساتھ کہ مقوی اسکے فعل کے ہین گانٹھون کے دردون مین ضرور تر ہو اور بدل اسکا اسکے ہموزن منعدی اور اسکا نصف وزن گوگل ہو اور سورنجان کا پھول سونگھنا دماغ کے سدونکو کھولتا ہو اور ریحون اور دردسر کو تحلیل کرتا ہو اور زہر کی اذیت کو دفع کرتا ہو اور اسکی قسم سرخ اور سیاہ اگر کسی شخص نے نوش کی ہو تو اول چاہیے کہ قی کیجاے گاے کا تازہ دودھ پیکر بعد اسکے فادزہر کھلانا چاہیے ۔

حب سورنجان ۔ نقرس کیلیے نافع ہو اور درد کو ایک ساعت مین زائل کرتی ہو سورنجان مصری سفید تین درم اور سونف رومی اور زیرہ کرمانی اور مرچ سفید اور بیل اور قرطم کے بیجون کا مغز ہر ایک سے چار درم اور مصطگی چھ درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار ایک درم سے تین درم تک ہو جوشاندہ زیرہ کے ساتھ ۔

حب سورنجان ۔ سودا اور صفرا اور بلغم کا مسہل ہو اور جو بیماریان کہ ان خلطون سے حادث ہوتی ہین انکو زائل کرتی ہو صفت اسکی سورنجان مصری سفید کل دواؤنکے برابر کہ مذکور ہوتی ہین اور کابلی ہڑ دو نیم درم اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقی اور تربد اسیطرح ہندی یعنی چیتا اور سونٹھ اور نمک ہندی ہر ایک سے تین درم اور ایلواے زرد تین درم اور صعتر فارسی کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہو اور کبر کی جڑ کا پوست اور گوگل زرد اور منعدی کی تیتی خشک ہر ایک سے دو درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور شراب مین گوندھکر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور جس چیز کے ساتھ مناسب جانین نگلین ۔

حب سورنجان ۔ نقرس اور درد مفاصل اور درد ورکین کو نافع ہو صفت اسکی سورنجان مصری سفید اور فاشرا کہ ہزار جشان سے مشہور ہو ہر ایک سے ایکدرم اور زیرہ کرمانی اور وارچینی اور صعتر فارسی اور زراوند مدحرج اور سونٹھ اور برگ کبر اور بابیل جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے ایکدرم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور شراب مین گوندھکر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے ایک مثقال تک ہو آب شبت یعنے سویہ کے پانی کے ساتھ نگلین اور اگر منظور ہو تو بطور سفوف ان دواؤن کو شہد کے پانی کے ساتھ کہ جسمین شبت یعنے سویا پکایا ہو بقدر دو ملعقہ روغن زیتون ایک ملعقہ کے ساتھ نوش کرین اور ملعقہ چار مثقال کا وزن طبی ہے

حب سورنجان دیگر - خلطون کو دستون کی راہ مفاصل سے خارج کرتی ہی **صفت** اُسکی بہ نسخہ حکیم صالح خان سورنجان مصری سفید اور سونف رومی اور پوست زرد ہڑکا اور پوست کابلی ہڑکا اور بوزیدان ہر ایک سے چار مثقال اور ایلوا سے زرد اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے سولہ مثقال اور سقمونیا ے مشوی اور گوگل زرد ہر ایک سے دو مثقال گوگل کو پانی مین ڈالین کہ حل ہوجائے پھر باقی دوا ؤن کو کوٹ چھانکر اور گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار ایک درم ہی-

حب سورنجان - بہ نسخہ ابن جزلہ کہ منفعتون مین قریب اُس سے ہی **صفت** اُسکی سورنجان مصری ایکسو درم اور قنطوریون باریک پانچ درم اور نسوت سفید مدبر سات درم اور سکبینج چار درم اور عاقرقرحا دو درم اور ایلوا سے زرد چھ درم اور شحم حنظل یعنے اندرائن کے پھل کا گودا اور غاریقون ہش سفید اور مجیٹھ ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اور کرنب کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کیمقدار دو درم سے تین درم تک ہی-

حب سورنجان - درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو نہایت نافع ہی شروع بیماری مین دیتے ہین **صفت** اُسکی سورنجان سفید اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے بیس درم اور ایلوا سے زرد چالیس درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور ہری مکوہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین مقدار خوراک ڈھائی درم ہی

حب سورنجان دیگر - کہ حب سورنجان کبیر سے موسوم ہی سرد بیماریون مذکورہ خصوصاً نقرس کو مفید **صفت** اُسکی سورنجان اور ماہی زہرہ اور بوزیدان ہر ایک سے پانچ درم اور ایارج فیقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے دس درم اور شحم حنظل اور قنطوریون باریک ہر ایک سے پانچ درم اور افربیون دو درم اور شیطرج یعنی چیتا اور سونٹھ اور گول مرچ اور خردل یعنی رائی اور جند بیدستر ہر ایک سے ایکدرم دواؤنکو کوٹ چھانکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کیمقدار ایکدرم سے دو درم تک ہی اور اس گولی کو مقیم الزمن بھی کہتے ہین اور کبھی سقمونیا اور ہینگ اور جاوشیر اور گندہ بروزہ بھی ہر ایک سے ایکدرم زیادہ کرتے ہین واسطے زیادتی تقویت کے-

حب سورنجان - نقرس سرد اور درد ورک دور کرنے کے لیے نافع ہی **صفت** اُسکی سورنجان مصری سفید اور بوزیدان اور ماہی زہرہ اور قنطوریون باریک ہر ایک سے ایک درم اور گوگل اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا ہر ایک سے ثلث وزن اور فرفیون اور جند بیدستر اور جاوشیر اور ہینگ اور گندہ بروزہ ہر ایک سے ایکدرم کا چارم اور سقمونیا اور سونٹھ اور خردل یعنے رائی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور گول مرچ ہر ایک سے ایک دانگ اور ایارج فیقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایکدرم دواؤنکو کوٹ چھانکر گولیان بنائین یہ سب دوا قوی آدمیونکے لیے ایک خوراک ہی اور متوسط لوگون کے واسطے دو خورک اور اطفال کے لیے تین یا چار خوراک ہی-

حب سورنجان دیگر - نقرس سرد کو نافع ہی **صفت** اُسکی سورنجان اور ایلوا ے زرد ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیا ے مشوی ایک درم کا چارم اور اجمود کے بیج نیمدرم کوٹ چھانکر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہی-

حب سورنجان دیگر - مذکورہ بیماری کے لیے نافع ہے **صفت** اُسکی سورنجان اور ایلوا ہر ایک سے ایکدرم اور سقمونیا ایک درم کا چہارم اور گلاب کے پھول ایک دانگ کوٹ چھانکر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہی خصوصاً قوی آدمیون کے واسطے

حب سورنجان - درد مفاصل اور نقرس اور درد ورک کو نافع ہی **صفت** اُسکی سورنجان پانچدرم اور قنطوریون دقیق اور سکبینج کہ گوند ایک درخت کا ہی ہر ایک سے دو مثقال اور نسوت سفید مدبر چار درم اور عاقرقرحا ایک مثقال اور ایلوا سے زرد تین درم اور شحم حنظل اور مجیٹھ اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر بقدر فلفل گولیان بنائین مقدار خوراک دو درم سے تین درم تک ہی-

حب سورنجان - حب العافیت سے موسوم ہی مذکورہ بیماریون کیلیے نافع اور درد سر اور درد نیم سر اور گرانی سر اور درد چشم کے واسطے مفید **صفت** اُسکی سورنجان اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے ایک درم اور نسوت سفید مدبر دو درم اور گلاب کے پھول اور بنفشہ اور افیتمون اور نمک ہندی اور سونف رومی اور سقمونیا ے مشوی اور بوزیدان اور گوگل زرد اور غاریقون اور سکبینج ہر ایک سے دو ثلث درم دواؤن کو کوٹ چھانکر چھوٹی گولیان بنائین اور جاننا چاہیے کہ وہ گولیان جو دردون مفاصل اور نقرس وغیرہ کے لیے بنائی جائین چاہیے کہ بہت چھوٹی ہون کہ جلد گھل کر بدن کے گہراؤ مین پہونچین برخلاف اُن گولیون کے جو سر کی بیماریون کے واسطے ہون چنانچہ سابق مین حبوب کی بحث مین یہ تفصیل ہمنے بیان کردیا ہی-

دواء السورنجانات

دواء السورنجات - دردون مفاصل اور عرق النسا اور نقرس وغیرہ کے لیے نافع ہی **صفت** اُسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس کہ معالجات قانون مین دردون مفاصل کی بحث مین مرقوم ہی سورنجان اور زیرہ کرمانی اور سونٹھ ہر ایک سے ایکدرم اور ایلوا ے زرد ڈھائی درم کوٹ چھانکر مطبوخ شبت

یعنے سویہ کے جوشاندہ کے ساتھ نوش کرین یہ سب ایک خوراک کامل ہر قوی آدمیون کے لیے اُسی ساعت درد کو ساکن کرتی ہے۔

دواء السورنجان دیگر۔ یحیی ابن خالد سے منسوب نہایت نیک اثر اور مجرب ہے درد مفاصل نقرس اور درد ورک کے واسطے **صفت اسکی** سورنجان مصری دس درم اور سنا رکی پانچ درم اور سونٹھ اور زیرہ کرمانی اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے دو دو درم کوٹ چھانکر اور شہد مین گوندھکر نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہے نیم گرم پانی کے ساتھ اور اگر بطور سفوف یہ حبوب بناول کرین قدر خوراک ایک مثقال کسی مناسب چیز کے ساتھ کافی ہے۔

دواء السورنجان۔ مذکورہ بیماریون کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** سورنجان مصری بارہ درم اور پودینہ نہری تین درم اور گول مرچ اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے چار درم دواؤن کو کوٹ چھانکر ایک درم سے ایک مثقال تک شہد کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

دواء السورنجان۔ کہ شدت درد کے وقت اگر استعمال کرین فوراً تسکین بخشے **صفت اسکی** سورنجان سفید اور نبات دونون برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے سرد پانی کے ساتھ کھائین اور اگر سونٹھ اور گول مرچ اضافہ کرین واسطے تقویت عمل کے نیک ہے

دواء السورنجان۔ کہ یہی نفع بخشتی ہے **صفت اسکی** سورنجان سفید ایکدرم اور شیطرج ہندی یعنی چیتا دو دانگ اور شکر سفید ڈیڑھ درم سب ایک خوراک ہے نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

دواء السورنجان دیگر۔ سورنجان سفید اور انزروت سفید کوٹ چھانکر روغن جوز اور جوشاندہ شبت ہر ایک سے ایک اوقیہ مین ملاکر کھائین

فصل سفوف سورنجان کے بیان مین ہے

سفوف سورنجان۔ حکیم غیاث الدین محمد کی تالیف سے **صفت اسکی** سورنجان مصری دس مثقال اور سنا رکی سات مثقال اور پوست زرد ہڑ کا تین مثقال اور بادام شیرین کا مغز چھیلا ہوا چھ مثقال اور سقمونیا ے مشوی ایک مثقال اور زعفران نیم مثقال اور قند سفید تیس مثقال سفوف تیار کرین قدر خوراک دو مثقال ہے سرد پانی کے ساتھ کھائین۔

سفوف سورنجان۔ سورنجان اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے سات درم اور بوزیدان اور گلاب کے پھول ہر ایک سے سات مثقال اور سنا رکی دس مثقال اور کبر کی جڑ کا پوست اور بادام شیرین کا مغز ہر ایک سے تین مثقال اور ہلدی کی پتی تین درم اور زعفران ایکدرم اور سقمونیا مشوی ایک مثقال اور قند سفید سات درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

سفوف سورنجان۔ اُس مرحوم کی تالیف سے نافع ہے مفاصل کی قسمون اور نقرس اور درد پشت اور عرق النسا اور تشنج کیواسطے جو مواد غلیظ سے ہو اور اس سفوف مین منفعتین بہت ہین اور اکثر آزمایا ہوا ہے **صفت اسکی** سورنجان سفید سات مثقال اور گلاب کے پھول اور سنا رکی ہر ایک سے پانچ مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور نسوت سفید جوف دار چھیلی اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی بادام شیرین کا مغز ہر ایک سے چار مثقال اور سقمونیا مشوی اور لاجورد دھویا ہوا اور حجر ارمنی دھویا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال اور بوزیدان اور بسفائج فستقی پوست اُتاری ہوئی اور مصطکی اور رب السوس ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران دو دانگ اور قند سفید دس مثقال کوٹ چھان کر شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے سرد پانی کے ساتھ تناول کرین۔

سفوف سورنجان۔ معدہ اور جگر اور درد پشت اور سب بیماریون کے لیے جو مادہ سودا سے حادث ہون سود مند ہے **صفت اسکی** سورنجان مصری اور سنا رکی ہر ایک سے پانچ درم اور ہلدی کی پتی دو درم اور بادام شیرین کا مغز چھیلا ہوا چار درم اور رب السوس ایک مثقال اور زعفران ایک دانگ کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

سفوف سورنجان۔ خط میرزا ابراہیم قمی سے منقول نقرس اور درد اور مفاصل اور درد پشت اور عرق النسا اور درد ورک کے لیے سود مند **صفت اسکی** سورنجان مصری دس مثقال اور سنا رکی سات مثقال کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین اور اگر مادہ بلغمی ہو تو نسوت سفید مدبر پانچ مثقال اضافہ کرین اور نصف وزن سقمونیا کو کم کرین۔

سفوف سورنجان دیگر۔ یہ نسخہ سید مظفر الدین شفائی درد اور مفاصل کو نافع ہے **صفت اسکی** سورنجان سات درم اور زیرہ کرمانی بھونا ہوا اور پودینہ ہر ایک سے دو درم اور گول مرچ ایک درم اور نسوت سفید دو درم اور سنا رکی پانچ درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کیمقدار تین درم ہے۔

سفوف سورنجان درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کو نافع ہے **صفت اسکی** سورنجان مصری ایک درم اور دارچینی سیلانی اور بہلوجن سفید اور دھنیہ خشک اور دانہ الائچی سفید اور عود صلیب

ہر ایک سے نیمدرم دوائونکو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین سپاایک خوراک ہی بعد اسکے کاسنی کے بیجونکا شیرہ اور خربزہ کے بیجونکا شیرہ اور سونف دیسی اور فواکہ کا شربت اور گلاب نوش کرین۔

سفوف سورنجان دیگر ۔ درد مفاصل اور نقرس اور درد اعضا کو نافع ہی اور غلیظ خلطون کو نافع ہی اور غلیظ خلطون کا مسہل **صفت اسکی** سورنجان مصری ایکدرم اور سنا رکی پانچدرم اور ترنسوت سفید جوف دار چھیلی اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی تین درم اور بوزیدان اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے دو درم اور بادام کا مغز چھیلا ہوا پانچدرم اور بسفائج فستقی اور کبر کی جڑ کا پوست اور اسطوخودوس اور غاریقون ہر ایک سے تین درم اور شحم حنظل یعنے اندرائن کے پھل کا گودا ایک درم اور سقمونیا مشوی نیمدرم کوٹ چھان کر بدستور مقرر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے گرم پانی کے ساتھ تناول کرین۔

سنون سورنجان ۔ دانتون کے ضعف کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** سورنجان اور لونگ اور ناگرموتھا اور بڑی مائین اور زیرہ گلاب اور پوست زرد ہڑ کا اور صندل سفید برابر وزن کوٹ چھانکر دانتونپر ملین۔

مطبوخ سورنجان ۔ یعنی سورنجان کا جوشاندہ نقرس اور مفاصل کے دردون کو مفید ہی **صفت اسکی** سنا رکی سات درم اور سونف دیسی اور سونف رومی اور فنطوریون باریک ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھول اور پوست زرد ہڑ کا اور کابلی ہڑ ہر ایک سے چار درم اور سورنجان مصری اور عنصرانج اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ ہر ایک سے تین درم جوش دیکر صاف کرین اور گلقند دس درم اور ترنجبین دس درم اسمین گھولکر پیین۔

مطبوخ سورنجان ۔ بلغم حسپندہ اور محرقہ خلطونکو دفع کرتا ہی اور نقرس گرم اور درد مفاصل کو نافع ہی اور گرم مزاج والون کے لیے مفید اور گرمی کے موسم مین بھی دے سکتے ہین **صفت اسکی** سنا رکی سات درم اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور سورنجان مصری اور کدو خشک ہر ایک سے پانچ درم اور ترپد تسوت چھیلی ہوئی اور سونف دیسی ہر ایک سے ایک درم اور سونٹھ نیمدرم اور کاسنی کے بیج اور بنفشہ ہر ایک سے تین درم اور انجیر اور عناب ہر ایک سے دس دانہ اور لسوڑہ بیس دانہ سب دوائونکو جوش دیکر اور ترنجبین وغیرہ اسمین گھولکر صاف کرنیکے بعد نوش کرین۔

فصل معجون سورنجان کے نسخون کے بیانمین ہی

معجون سورنجان ۔ مسہل بلغم اور صفرا ہی اور مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے لیے مخصوص **صفت اسکی** یہ نسخہ سمرقندی کہ اصول التراکیب مین مرقوم ہی سورنجان چھ مثقال اور ماہی زہرہ اور زیرہ کرمانی اور کبر کی جڑ کا پوست اور دوسرے نسخہ مین تخم کبر ہی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بوزیدان ہر ایک سے دو درم اور پوست زرد ہڑ کا سات درم اور اجمود کے بیج اور نمک ہندی اور مہندی کی پتی اور سمندر جھاگ اور مرچ سفید اور سونف دیسی اور صعتر کہ پودینہ کی ایک قسم ہی ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کے پھول اور سونٹھ اور سقمونیا اور کشنیز خشک ہر ایک سے تین درم اور ترنسوت سفید پندرہ درم اور روغن بادام ساڑھے چار درم اور شہد صاف کیا ہوا ایک سو پچاس درم مقدار خوراک پانچ مثقال سے سات مثقال تک۔

معجون سورنجان ۔ یہ نسخہ دیگر درد مفاصل اور مالیخولیا کو نافع ہی **صفت اسکی** سورنجان مصری اور سقمونیا انطاکی مشوی ہر ایک سے چھ مثقال اور سونٹھ اور زیرہ کرمانی مدبر اور لونگ اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے تین مثقال کوٹ چھانکر اور سب دوائون کے تین وزن شہد صاف کیے ہوے کے قوام مین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک۔

معجون سورنجان دیگر ۔ دردون مفاصل کو نافع ہی **صفت اسکی** سورنجان دس درم اور سنا رکی پانچدرم اور ترنسوت سفید مدبر تین درم اور اسارون یعنی تگر اور سونٹھ اور زیرہ کرمانی اور پیپل ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین۔

معجون سورنجان ۔ سورنجان مصری تین مثقال اور گول مرچ اور مہندی کی پتی ہر ایک سے دو مثقال اور زیرہ کرمانی اور شیطرج ہندی یعنے چیتا ہر ایک سے دو درم اور کبر کی جڑ کا پوست اڑھائی مثقال اور سمندر جھاگ اور نمک ہندی اور نمک نفطی ہر ایک سے دو مثقال اور ترنسوت سفید پوست اتاری اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی چالیس درم اور سونٹھ سات درم اور بوزیدان سات درم اور سقمونیا تین درم اور پوست زرد ہڑ کا پانچ مثقال کوٹ چھانکر سہ چند شہد خالص جھاگ اتارے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار سات مثقال ہی۔

سوسن ۔ سین مہملہ کے پیش اور واو کے جزم اور دوسرے سین مہملہ کے زبر اور نون کے جزم سے سوسانہ سریانی سے معرب ہی جنگلی اور باغی ہوتی ہی اور ہر ایک اسمین سے سفید اور نیلی ہوا کرتی ہی اور اسکی سب قسمون کی جڑ گرہ دار اور طولانی گولائی کے ساتھ اور سفید اور خوشبودار بوے بنفشہ کے مشابہ ہوتی ہی اسیواسطے عوام اسکو بیخ بنفشہ کہتے ہین اور سوسن کا سفید پھول خوشبوئی مین قوی

زیادہ ہی اور سوسن آزاد سے غیر ہی کیونکہ وہ نام فارسی زنبق کا ہی اور اشتباہ طبیبون کی جماعت کا اُسکے اقسام کے ہونے سے ہی اور ایرسا جنگلی اور پہاڑی نیلے سوسن کی جڑ ہی پھول اُسکا بہت چھوٹا سوسن نیلگون باغی سے اور جڑ اُسکی ایک عدد در اگرہ دار ہوتی ہی اور قوت قسمون سوسن نیلگون کی تحلیل کرنیوالی گرمی اور لطیفہ ارضیت اور قوت قابضہ اور خشک کرنیوالی سے مرکب ہی اور حیض کو جاری کرتی ہی اور سب فعلونمین جیسے رحم کی بیماریان اور پھر ناز خمون کا اور دور کرنا زخمون کی کثافت کا اور بواسیر اور درد جگر اور طحال اور پھیپھڑہ کی بیماریان اور خنازیر وغیرہ ضعیف زیادہ ایرسا سے ہی اور ضماد اُسکا سرکہ اور آرد جو کے ساتھ واسطے ورم گرم دونون خصیون کے مفید اور سونگھنا اُسکا ریاح دماغی کو تحلیل کرتا ہی اور عورتون کی شہوت کو حرکت مین لاتا ہی اور فرحت بخشنے مین زعفران سے نزدیک اور عصارہ اُسکا کہ حصہ پنجم سرکہ اور شہد کے ساتھ قلعی دار تانبہ کی دیگ مین اسقدر جوش دیا ہو کہ گرہ بند ہنے کے قریب پہونچے جلا کرنیوالا اور بدون گزند خشکی پیدا کرنے والا اور جوڑون کے اطراف کے زخمون کیواسطے نافع اور روغن اُسکا سب فعلون مین روغن ایرسا کے مانند ہی اور نوش کرنا اُسکا قولنج اور ایلاوس صفراوی اور رحم کی بیماریون اور پٹھون کے درد کے لیے مفید ہی پینا اور ضماد کرنا اُسکا اور چبانا اسکی جڑ کا بوے شراب دفع کرنیکے لیے اور ضماد اُسکے برگ کا اور کھانا اُسکے تخم کا ہوام کے کاٹنے کے لیے نافع ہی مقدار خوراک جرم اُسکی سے دو مثقال تک ہی اور جوشاندہ اور روغن اُسکے سے ایک اوقیہ اور وہ قسم سوسن کی جو درختون کے نیچے اُگتی ہی اور پھول اُسکا زرد اور بہت چھوٹا اور جڑ اُسکی موٹی اور اُنگلی کے برابر اور خوشبودار ہوتی ہی قوی زیادہ ہی سوسن سفید اور نیلگون سے اور ایرسا سے ضعیف زیادہ اور پھول اُسکا گرم زیادہ سب سے اور اُسکی جڑ کو شراب مین پکا کر ضماد کرنا محلل ورمون بلغمی کا ہی اور دانتون کے درد کے لیے نافع بغدادی بیان کرتا ہے کہ یہ قسم عدس المرکی ہی اور الف کے حرف مین جو با کے ساتھ ہی سابق بیان ہوچکی۔

جوارش سوسن — یہ جوارش روم کے طبیبون کی تالیف سے ہی ضعف معدہ اور جگر اور شروع استسقا کو نافع ہی **صفت اُسکی** انجدان سیاہ ایک رطل یعنے نوے مثقال اور سونف دیسی اور اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے چار اوقیہ کہ ایک وقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اور سوسن کی جڑ نیلی نیم رطل یعنی پینتالیس مثقال اور مرچ سیاہ دو اوقیہ یعنے پندرہ مثقال کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی دو مثقال طبی تک۔

روغن سوسن — حاصل کرین سوسن سفید دو اوقیہ اور تل کا تازہ تیل اٹھارہ اوقیہ شیشہ مین بھر کر دھوپ مین رکھین کہ روغن اسکی قوت کو جذب کرے۔

روغن سوسن مرکب — یحیی بن جزلہ کہتا ہے کہ روغن خشک ہی تیسرے درجہ مین اور تلطیف کرنیوالا اور اعضا کو قوت بخشنے والا اور ملین ہی اور ماندگی کیلیے نافع اور بوڑھون کو موافق اور مفید ہی پٹھون کی بیماریون کے لیے جو حادث ہون سردی سے اور قروح سر اور دوی اور طنین گوش کو نافع اور تریاق ہی گوشنیز تر اور قطرکا ہی اور رحم کے درد اون کے لیے نافع اور جسوقت اس روغن کے پھوک کو آنکھ مین لگائین آنکھ مین پانی اترنے کو بہت نفع دیتا ہی اور بخوبی اُسکو تحلیل کردیتا ہی **صفت اُسکی** بہ نسخہ ابن جزلہ حب بلسان اور سلیخہ اور کوٹھ تلخ اور مصطکی رومی اور زعفران ہر ایک سے ایک اوقیہ اور لونگ اور بیخ خوشبودار ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور سوسن سفید کے پھول تیس عدد کہ اُن پھولونکی زردی درمیان سے دور کی گئی ہو ڈیڑھ رطل روغن کنجد مین ملا کر شیشہ مین بھرین اور وہ شیشہ سایہ مین رکھین معتدل مقام پر کہ حاصل کرے تل کا تیل بخوبی اُن دواؤن کی قوت کو پھر چھانکر صاف کرین اور ثفل یعنے پھوک کو اُسکے علیحدہ شیشہ مین نگاہ رکھین اور اس روغن کو دوسرے شیشہ مین جداگانہ رکھکر منہ شیشہ کا مضبوط بند کرین اور منہاج الدکان کے نسخہ مین تج کے عوض جائفل ہی اور دوسرے نسخہ مین بجاے روغن کنجد روغن زیتون خوشبودار ہی۔

روغن سوسن — بہ نسخہ سید اسمعیل کہ ذخیرہ مین بحث فالج مین بیان کیا ہی **صفت اُسکی** سلیخہ اور کوٹھ تلخ اور حب بلسان اور زعفران اور مصطکی ہر ایک سے ایک اوقیہ اور لونگ اور بیخ خوشبودار ہر ایک سے آدھا اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی سب دواؤن کو سواے زعفران نرم کوٹ کر سب کو شیشہ مین نگاہ رکھین اور ایک من حبی روغن زیتون اُسپر ڈالکر تیس عدد سوسن سفید کے پھول اضافہ کرکے چالیس دن دھوپ مین رکھین۔

روغن سوسن — بہ نسخہ شفائی سردی معدہ اور اختناق الرحم کو مفید ہی اور گردہ اور مثانہ سرد کو گرم کرتا ہی **صفت اُسکی** سلیخہ اور حب بلسان اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے دس درم اور تج اور لونگ اور مصطکی ہر ایک سے پانچ درم اور سوسن کے پھول تیس عدد اور زعفران دس درم اور زردی سوسن سے نکالین اور ڈیڑھ رطل روغن کنجد کے ساتھ شیشہ مین بھرین اور دواؤن کو کوٹ کر اسپر اضافہ کرین اور وہ شیشہ سورج کے نزدیک سایہ مین چالیس دن تک رکھین پھر باہر نکالین اور روغن

کو علیحدہ برتن میں نگاہ رکھیں —

شراب سوسن — اس شراب کو سوسن لیتے ہیں نافع ہی ضعف معدہ اور جگر کو غشی کے لیے مفید جو بافراط تنقیون سے حادث ہو اور خلفہ کو کہ ایک قسم معدی دستون کی ہی اور خون کے دستون کو مفید اور ضعف قلب کے لیے نافع **صفت اُسکی** سوسن آزاد کے پھول چار سو عدد لیکر اُنکے درمیان کی زردی اور سبز ڈنڈیان دور کریں اور پاکیزہ چادر پر پھیلائیں کہ خشک ہوجائیں پھر حاصل کریں قسط ہندی اور لونگ اور چرائتہ شیرین ہر ایک سے دو اوقیہ سبکو کچلکر ایک برتن کانچ کا منگائیں اور ایک صف گل سوسن سے اُسمیں بچھائیں اور دوسری صف پر دوائیں پھیلائیں اسطور پر صف بصف پھیلانا چاہیئے یہانتک کہ تمامی پر پہونچے ایک رات دن بدستور رہنے دیں پھر ڈالیں اُسپر شراب جید سولہ رطل پھر حاصل کریں زعفران نیم اوقیہ اور مشک تبتی دو مثقال اور کسیقدر شراب میں حل کریں اور داخل کریں اسکو اُس برتن کی دواؤن میں پھر ڈالیں اُسپر سلارس چار اوقیہ اور روغن بلسان ایک اوقیہ یعنے ساڑھے سات مثقال اور برتن کے منہ کو ایک ساعت بدستور رہنے دیں پھر کاغذ لگا کر اُس کاغذ پر نازک کپڑا باندھیں اور اُس کپڑے پر مٹی لگائیں وہ مٹی کہ جسکو طین حر کہتے ہیں کہ گیہونکی بھوسی میں گوندھی ہو پھر اسکو شمالی مقام پر چھ مہینہ تک سایہ میں رکھیں جب چھ مہینہ گذر جائیں کام میں لائیں اور حکیم معصوم کے نسخے میں بجاے مشک عنبر اشہب بوزن مشک داخل ہی —

شراب سوسن — یہ کہ سوسن سے مشہور ہی یہ نسخہ ابن الیاس نے حاوی صغیر میں ذکر کیا ہے حاصل کریں نیلی سوسن کی جڑ چار سو عدد اور درمیان کی زردی اور اُنکی سبز ڈنڈیون کو دور کرکے صاف کیے ہوئے پھولونکو کپڑے پر پھیلائیں اور سایہ میں رکھیں یہانتک کہ پھول خشک ہوجائیں پھر لیں قسط تلخ اور میٹھا چرائتہ اور لونگ اور حماما اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے دس درم اور زنگ اندرانی اور سلیخہ ہر ایک سے تیس درم اور عود بلسان کوٹا ہوا پچیس درم پھر شیشہ یا چینی کے برتن میں رکھکر ایک رات دن صبر کریں کہ پھول سرخ ہوجائیں دوسرے دن شراب انگوری سولہ رطل اُسپر ڈالیں پھر زعفران پانچ درم اور مشک تبتی چھ مثقال قدرے شراب میں حل کریں اور اُس میں داخل کرکے شیشہ کو سایہ میں رکھیں اُس مقام پر کہ اطراف شیشہ کے کھلے ہوں اور ہواے شمالی اُسپر بخوبی پہونچتی ہو اور شیشہ کے منہ کو کاغذ پاکیزہ سے ایک ایک تہ لگا کر نازک کپڑے سے بند کریں اور چھ مہینہ تک رکھ چھوڑیں پھر استعمال کریں وہ کہتا ہی کہ یہ شراب نشہ لانیوالی اور حرام نہیں ہی اسلیے کہ نمک جزو اس شراب کا ہی کہ وہ شراب کو سرکہ کیطرف منتقل کردیتا ہی —

سویق — اسم عربی ہی کہ ہندی میں اُسکو ستو کہتے ہیں اور عرف اطبا میں مراد بو دادہ اُسکے سے ہی اور شرط ہی اُسمیں کہ بو دادہ کرنے کے بعد حبوبات کو ایکبار سرد پانی سے دھوئیں اور سُکھا کر نگاہ رکھیں جب چاہیں ستو پیسوا کر تناول کریں اور ستو گیہوں اور جو کے واسطے تسکین سوزش اور پیاس اور پتوں گرم اور بچون کی بیماریون کے مفید ہیں اور ستو جو کے سردی پہونچانے اور حرارت کو تسکین بخشنے اور خشکی پیدا کرنے میں اور ستو گیہون کے ترطیب اصلاح کرنے میں قوی زیادہ ہیں اور چاول کا ستو سب فعلون میں جو کے ستو کے نزدیک ہی اور ستو مضر ہی سرد مزاج والون اور بہت بوڑھے آدمیون کو اور پیدا کرنے والا نفخ کا ہی اور مصلح اُسکا قند اور شہد اور سونف دیسی اور مثل اُسکے اور حیز ہیں اور روغن اخروٹ کا ہی اور ستو جو کے دونون قسم کے انار دون کے پانی کے ساتھ قی صفراوی اور اس درد سر کے لیے جو انجڑدن اور رطوبت معدہ کی احتراق سے حادث ہو اور شربت ورد اور روغن چربی گردہ کے ساتھ آنتون کی خراش عظیم اور بچون کی قی اور دستون کیلیے اور اُنکی حدت کی تقویت کے واسطے نہایت موثر ہی او خشک کیے ہوئے اور بو دادہ پیسے ہوئے میوون کے ستو واسطے تسکین حرارت اور جوش خون کے مفید اور بہی اور انار اور سیب ترش اور بہ ترش اور زعرور وغیرہ کا آٹا سرد مزاج والون کی طبع کا حابس ہی اور حرارت کو تسکین دینے والا —

گیہوں اور جو وغیرہ کے ستو کو دھونے کا دستور

اگر چاہیں کہ وہ معدہ میں جاکر ترش نہو جائے اور نفخ زائل ہو یہ ہی کہ گرم پانی کھولتا ہوا اُسپر ڈالیں اور تھوڑی ساعت صبر کریں پھر سرد پانی اُسپر ڈالکر علیحدہ کریں اور اگر ڈالیں اُسپر پانی گرم کھولتا ہوا دو مرتبہ تو ہوجائیگا اثر اسکا نہایت قوی اور بہتر اور اگر شیرینی کا کوئی امر مانع نہو تو شکر یا نبات سفید یا قند بقدر حاجت اُسمیں داخل کرکے نوش کریں —

سویق لقیمہ — مولف تذکرہ کہتا ہی کہ وہ ایک شراب ہی جو حبوب وغیرہ سے تیار کیجاتی ہی تیسرے درجہ میں گرم اور خشک اور بلغم کو قطع کرنے والی ہی سینہ اور پھیپھڑہ سے اور جگر اور طحال کا سدہ کھولنے والی اور قوت باہ اور قوت ہاضمہ کو زیادہ کرتی ہے اور یرقان اور استسقا اور دشواری پیشاب کو نافع ہی اور درد سر اور انجڑدن کی پیدا کرنے والی اور جوار سے تیار کی ہوئی خلطون کی جلانے والی اور گرمی اور پیاس اور معدہ کی جلن کو ساکن

کرنیوالی اور گیہون سے تیار کی ہوئی پیدا کرنیوالی قولنج کی ہو اور اسکی مصلح سکنجبین ہو صفت اسکی حاصل کرین چاول اور انکو بخوبی کوٹ چھانکر اسقدر رکھائین کہ گاڑھے ہو جائین شیرہ مویز منقے یا شہد خالص یا شکر کے ساتھ اسکے پانی کو روان کرین اور دارچینی اور لونگ اور جاوتری اضافہ کرکے دو روز پانچ روز تک کسی برتن مین رکھکر پھر الٹ پلٹ کرین اور چند عرصہ کے بعد استعمال مین لائین اور گیہون اور جو اور خشک روٹی سے بھی مرتب کرتے ہین مگر بہتر سب سے وہ قسم ہو جو شہد اور چاول سے ترتیب دیگئی ہو

شین معجمہ کی کتاب

شین کا باب الف کے ساتھ

شادنج ـ شادنہ فارسی سے معرب ہو اور عربی مین حجر الدم کہتے ہین خون بند کرنے کے سبب سے جس عضو سے کہ جاری ہو اور وجہ اسکے نام رکھنے کی یہ ہو کہ رنگ اسکا خون سے مشابہت رکھتا ہو اور وہ ایک سنگ ہو شکل مین مشابہ عدس یعنی مسور اور جلد ٹوٹنے والا اور مختلف رنگتون کا دیکھا گیا ہو تیرہ سیاہی مائل کو ہندی کہتے ہین اور سرخ کو مصری اور وہ بہترین قسمونکا ہو اور بعد اسکے زرد اور ابلق اور سفید اور بدترین سب قسمون کا خاکستری رنگ اور تیرہ رنگ ہو اور صاحب تحفۃ المومنین حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین کہ اس حقیر فقیر نے شادنج کی قسم سفید کو فیروزہ کوہ مین اور سرخ اور زرد اور ابلق کو ملک رے کے جوار اور حوالی مین اور قسم ہندی کو ملک نیپال مین مشاہدہ کرکے بخوبی تجربہ کیا ہو اور وہ قسم شادنج کی جو سنگ مقناطیس سوختہ سے اکثر لوگ بناتے ہین سیاہ اور زرد شکن زیادہ قسم معدنی اسکی سے ہوتی ہو لیکن سب فعلونمین مثل معدنی یعنی

شادنج کانی کے مانند ہو برخلاف اس قسم مصنوعی کے جو حجر الحجار سوختہ سے بناتے ہین کہ گران تر اور اغبر اور مٹیالی رنگت کی ہوتی ہو اور شادنج بغیر دھویا ہوا پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے کے آخر مین خشک ہو اور دھویا ہوا پہلے درجہ کے آخر مین سرد اور دوسرے مین خشک ہو اور دھویا ہوا شادنج مستعمل ہو اور قوت اسکی بیس برس تک باقی ہو خشکی پیدا کرنیوالا اور قابض ہے گزندہ اور چھالونکو قوت دینے والا ہو اور مواد پھیرنے والا اور بدن کے عضلون کو قوت بخشنے والا اور بینائی کی قوت کو تیز کرنیوالا اور خون کو بند کرنیوالا ہو جو اعضاء باطنی اور ظاہری سے جاری ہو اور کھانا اسکا دونون قسم کے انارون کے پانی کے ساتھ یا اسکے مانند اور کسی چیز کے ہمراہ خون تھوکنے کی بیماری کو نفع دیتا ہو اور شراب کے ساتھ دشواری بول اور حرقت دائمی اور جاری ہونے منی اور ودی اور مذی کے لیے اور مناسب دواؤن کے ساتھ آنتون کے زخم اور سحج اور سل اور خونی دستون کے واسطے نہایت نافع اور طلا کرنا اسکا مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر یا اور کسی چیز کے ساتھ آنکھون کے ورم گرم اور تمامی اعضا کے ہر قسم کے ورمون اور سرخ بادہ اور آگ سے جلے ہوئے کو سودمند اور شیر عورت اور اسکے مانند کسی اور شیر مین اسکو حل کرکے آنکھ مین لگانا اور رمد یعنی ورم ملتحمہ اور سیلان اشک اور نباہت چشم کی سوزش اور سلاق اور جرب اور حکہ اور قرحہ چشم کے واسطے اور حلبہ یعنی میتھی کے پانی کے ساتھ آنکھ کی بلغمی بیماریون کے لیے اور ذرور اسکا یعنی اسکو خشک پیسکر چھڑکنا زخمون کے گوشت زاید دور کرنے اور نیا گوشت اگانے کے لیے مجرب ہو اور ہرے دھنیہ کے پانی اور اسکے مانند کے ساتھ واسطے پھنسیون اور زخمون گرم اور پرانے قرحون اور زخم مقعد اور رحم اور

قضیب اور اعضاء عصبانی کے مفید ہو اور مقدار اسکے خوراک کی ایکدانگ سے نیم مثقال تک ہو اور مضر ہو مثانہ کو اور مصلح اسکا کتیرا اور بدل اسکا سنگ مقناطیس جلایا ہوا ہو اور آنکھ کی دوائون مین رسوت اور اسکے غیر مین دم الاخوین ہو۔

شادنج دھونے کا طریق

یہ ہو کہ شادنج کو ہاون یا اسکے مانند مین بہت باریک پیسکر اور پانی مین ڈالکر الٹ پلٹ کرین کہ پانی مین بخوبی مخلوط ہو پھر آہستگی سے اسکو دوسرے برتن مین نتھارین اور تہ نشین اسکی گاد کو پھر پیسکر اور بدستور پانی داخل کرکے دوسرے برتن مین نتھارین یہانتک کہ تمام مثل غبار کے ہو کر اور پانی مین ملکر دوسرے برتن مین چلا جاوے برتن کے منھ کو ڈھانپین کہ اسمین گرد و غبار داخل نہو اور تہ نشین ہو جائے پھر تہ نشین کو خشک کرکے استعمال کرین۔

فصل شادنجی قرصون کے بیان مین ہے

قرص شادنج ـ مجربات میرزا محمد باقر حکیم باشی ولد حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی سے منقول سل اور دق کو نافع ہو اور خون کو بند کرتا ہو جو اعضاء باطنی سے جاری ہو اور مراری اور ذوبانی دستون کے لیے مفید اور کھانسی اور خونی تپون کو سودمند اور سب مذکورہ فعلون کے واسطے مجرب ہو صفت اسکی شادنج عدسی دھویا ہوا اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور دھنیہ خشک اور خشخاش سفید کے بیج اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور صندل سفید اور گل رمنی دھوئی ہوئی اور گل روی ہر ایک سے پانچ مثقال

کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہی نیمرہ تخم خرفہ کے ساتھ کھائین —

قرص شادنج — تذکرہ سے منقول کہ قرص کہربا سے بہتر ہی اور رکیہ پتون اور دستون کو دور کرنے اور تمامی اعضا کے خون بند کرنے اور قرحون کے خشک کرنے اور باقی مادہ آتشک کے زائل کرنے کے لیے نہایت مفید ہی **صفت** اُسکی دھنیہ خشک بوداده اور خشخاش سفید ہر ایک سے چھ درم اور کہربا اور مرجان اور خرفہ کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور گل مختوم اگر وہ نہو تو اسکے عوض گل ارمنی اور پہاڑی گائے کے سینگ جلائے ہوئے اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوئے اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے تین درم اور دم محرق یعنے سنگم جلایا ہوا اور اجوائن خراسانی اور شادنج ہر ایک سے ایک درم اور دوسرے نسخہ مین شادنج کے عوض سنگ مقناطیس جلایا اور دھویا ہوا ہی اور مقدار خوراک اسکی ایک مثقال ہی

قرص شادنج — حکیم میر محمد مومن صاحب تحفۃ المومنین کی تالیف سے واسطے تپ دق اور سل اور کھانسی گرم اور پتون خونی اور دستون مراری اور ذوبانی اور بند کرنے خون کے جس عضو باطنی سے کہ جاری ہو مجرب ہی **صفت** اُسکی خرفہ کے بیج اور دھنیہ خشک اور خشخاش سفید اور سرطان جلایا ہوا دس مثقال اور کتیرا اور رب السوس اور گوند ببول کا اور شادنج دھویا ہوا اور انجبار اور پہاڑی گائے کے سینگ جلائے ہوئے ہر ایک سے تین مثقال اور اجوائن خراسانی سفید اور افیون اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہی —

مرہم شادنج — بواسیر اور مقعد شق ہوجانے کو نافع ہی **صفت** اُسکی شادنج عدسی دھویا ہوا اور گل ارمنی اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک سے تین درم اور افیون نیم مثقال اور سفیدہ کاشغری دو درم اور زعفران ایک درم اور روغن بنفشہ بادام اور روغن گل ہر ایک سے دو درم اور موم سفید پانچ درم بدستور مقرر مرہم تیار کرین اور نسخہ معصومی مین گل قیمولیا بوزن گل ارمنی بھی داخل ہی اور یہ نسخہ اصل نسخہ شفائی ہی

شاہترج — شاہترہ سے معرب ہی ہندی مین پت پاپڑہ اور پت پاپڑہ کہتے ہین دو نوع رکھتا ہے ایک قسم کا برگ بہت چھوٹا کشنیز کے مشابہ اور پھول اُسکا بنفشی ہوتا ہی اور دوسرے نوع کا پتہ بہت چوڑا اور پھول اُسکا سفید ہوتا ہی مگر دونون قسمون کا مزہ تلخ قدرے تندی اور قبض کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور برگ اُسکا بہتر اسکے تمامی اجزا سے ہی مرکب القوی اور حرارت مین معتدل اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور بعضے کہتے ہین کہ دوسرے مین گرم ہی اور شیخ الرئیس نے اسکو پہلے درجہ مین سرد تصور کیا ہی بالجملہ کھولنے والا جگر کے سدون کا اور معدہ کو قوی کرنیوالا ہی اور پیشاب کو جاری کرنے والا اور تینون خلطون کا مسہل ہی خصوصاً سودا اور صفرائے محترقہ کا اور خون کو صاف کرتا ہی اور باعث اشتہائے طعام کا ہی اور خشک اُسکا تقویت معدہ مین قوی زیادہ اور بیماریون سوداوی اور بلغم شور اور پرانی پتون کے لیے نہایت مفید اور سرکہ کے ساتھ قی صفراوی اور متلی بلغمی کو دور کرتا ہی اور ہرے شاہترہ کا پانی تمر ہندی کے ساتھ معدہ اور آنتون کے پاک کرنے اور قوبا یعنی داد اور یرقان اور جرب اور حکہ یعنے تر اور خشک کھجلی دور کرنے کیواسطے نافع ہی اور اُسکا عصارہ آنکھ مین لگانا بینائی کو قوت کا باعث ہی اور ببول کے گوند کے ساتھ پلکون کے منقلب بالون کے اُگنے کو جو اُکھاڑ دیے گئے ہون مانع ہی اور کلی اُسکی تالو اور زبان کے زخمون اور مسوڑہ کی حرارت اور تنقیہ کے لیے مجرب اور اسکے خشک پتون کا ضماد مہندی کے پتون کے ساتھ کہ حمام مین استعمال کرین خارش تر اور خشک کے لیے مجرب ہی اور اسکے پتون کو بھگوکر اسکے پانی سے سر کے بال دھونا لیکھ اور جون زائل کرنیکے لیے نافع ہی اور ابن ماسویہ نے اُسکے تازہ پتونکا ضماد زنبور کاٹنے کے لیے بہت موثر سمجھا ہی اور پھول اُسکا حرارت مین معتدل ہی اور فعلون مین محمد بن احمد جالینوس قوی زیادہ اُسکے تمامی اجزا سے جانتے ہین اور مضر ہی پھیپھڑہ کو اور مصلح اُسکی کاسنی اور ایک خوراک اسکے جرم سے تین درم ہی پانچ درم تک اور اُسکے پانی سے تیس مثقال ہی ساٹھ مثقال تک اور اُس کے جوشاندہ سے دس درم تک ہی اور بدل اُسکا اُسکے نصف وزن سنا مکی اور دو ثلث زرد ہڑ ہی اور ایک قسم کی بوٹی شاہترہ کے مشابہ ہی اور اُس سے تیرہ رنگ پتہ اُسکا بارنگ افتیمون کے مشابہ اور پھول اُسکا سیاہی مائل اور بے مزہ قدرے بدبوئی کے ساتھ اور وہ کالے بیل کی قاتل ہی شاہترہ سے بالکلیہ غیر اور غیر مستعمل —

حب شاہترہ — گنج اور داد اور خشک کھجلی اور تر خارش کی پھنسیون کے لیے نافع ہی **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے ایک مثقال کا چہارم اور ایلوائے زرد ایک مثقال کا تہائی حصہ اور سقمونیا ایک مثقال کا چھٹا حصہ سب کو پیسکر شاہترہ کے پانی مین گولیان بنائین جبکہ پہلے سقمونیا کو شاہترہ کے پانی مین دو مرتبہ پیس کر خشک کیا ہو ایک خوراک کیمقدار ایکمثقال سے

دو درم تک ہی اور شفائی کے نسخہ مین ہلیلجات کا وزن ہر ایک سے پانچ درم اور ایلوا سات درم ہی اور سقمونیا اڑھائی درم ہی۔

روغن شاہترہ ہرے شاہترہ کا پانی لیکر اور اُسکے برابر وزن تل کا تیل تازہ ڈالکر پکائین یہانتک کہ پانی جلکر فقط روغن باقی رہے و لیکن احتیاط کرین کہ روغن جلنے نہ پائے اور آنچ بھی دھیمی رہی اور اگر تازہ شاہترہ میسر نہو سکے تو سوکھا شاہترہ آدھا من طبی لیکر دو من طبی خالص پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دیکر صاف کرین اور نیم من طبی روغن کنجد تازہ کے ساتھ ملائم آگ پر پکائین کہ پانی جلکر روغن باقی رہی

شربت شاہترہ - ابن ماسویہ کی تالیف سے معدہ اور جگر کو نافع ہی **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے سولہ درم اور دوسرے نسخہ مین پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا ہر واحد سے دس درم اور گاؤزبان جنگلی اور باغی اور بنفشہ اور افستین اور کشوث ہر ایک سے سولہ درم اور ملیٹھی اور گل فولس ہر ایک سے چار درم اور افتیمون اور بسفائج ہر ایک سے آٹھ درم ہی۔

شربت شاہترہ - یہ نسخہ ابن جزلہ معدہ کو قوت دیتا ہی اور آنتون کے لیے نیک ہی اور قی کو بند کرتا ہی اور صفرا کے جوش کو بٹھاتا ہی اور حاملہ عورتون کیلیے اگر قی کرین نیک ہی **صفت** اُسکی سیب اور بہ ترش اور امرود اور انار ترش و رسماق ہر ایک سے ایک جز لیکر کوٹین اور پانی ان سب چیزون کا نچوڑ کر ملائم آگ پر پکائین پھر نیچے اُتار کر رہنے دین کہ تہنشین ہو پانی صافی اوپر کا اُسکا لیکر اور نکر صاف کر کے اور تلچھٹ کا دور کر کے صافی پانی کو پھر دیگ مین ڈالکر پکائین جب قوام پر آلے نیچے اُتار کر اتنی دیر رکھین کہ بخوبی سرد ہو پھر چینی یا کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین۔

عرق شاہترہ - سوداوی اور صفراوی بیماریون کے لیے نافع ہی **صفت** اسکی حاصل کرین شاہترہ تر و تازہ صاف کیا ہوا بقدر ایک من اور اُسمین چالیس من آب شیرین داخل کر کے بدستور مشہور عرق کھینچین اور اگر خشک شاہترہ کو ایک رات دن پانی مین چھوڑین اور بعد اُسکے عرق کھینچین بہتر ہی

آب شاہترہ نوش کرنے کا دستور

یہ ہی کہ واسطے مواد سوداوی کے سکنجبین افتیمونی اُن گولیون کے ساتھ جو اُس مواد کو موافق ہین نوش کرین اور خون صاف کرنے اور سدہ کھولنے کیلیے سکنجبین بزوری سادہ اور شربت عناب اور اُسکے مانند کے ساتھ استعمال کرین اور ترنجبین اور شیرخشت اور املتاس اور گلقند آفتابی اور مربائے بنفشہ حاجت کے موافق بہر صورت اضافہ کرین اور لازم ہی کہ شاہترہ کو جلکر پانی نکالا ہو اُسکا صاف کرین اور قدرے پوست ہلیلہ زرد کے ساتھ ضرر طحال رفع کرنے کیلیے ایک شب رکھ چھوڑین اور دوسرے دن پانی صافی اُسکا بقدر تین مثقال سے بیس مثقال تک مذکورہ دواؤن کے ساتھ نوش کرین اور مسہل کی گولیان اُسکے پینے سے دو ساعت پہلے تناول کرین اور اگر منظور ہو تو مسہل اجزا کو مثل ہلیلجات اور تربد اور غاریقون وغیرہ رات کو اُسکے پانی مین بھگو کر اور صاف کر کے نوش کرین غذا نخود آب اور آشجو بادام کے ساتھ حاجت کے موافق تناول کرین بحکم خداوند عالم نافع ہوگی

مطبوخ شاہترہ - یعنی شاہترہ کا جوشاندہ صاحب گرمی اور خارش کو سودمند ہی **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا دس درم اور سنامکی اور شاہترہ ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کے بیج تین درم اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے بیس دانہ اور گلاب کے پھول اور افتیمون اور بسفائج فستقی ہر ایک سے دس درم اور بنفشہ تین درم بدستور مشہور جوش دیکر صاف کرین اور ترنجبین پندرہ درم اُسمین گھولکر پیین

مطبوخ شاہترہ دیگر - جگر اور طحال کے گرم سوء مزاج کو مفید ہی **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا دس درم اور شاہترہ سات درم اور تمر ہندی دس درم اور کالی ہڑ اور سونف کی جڑ اور کبر کی جڑ اور سونف دیسی ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کی جڑ اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے چار درم اور گلقند دس درم بدستور پکا کر پیین۔

مطبوخ شاہترہ دیگر - جگر اور طحال کے سوء مزاج کو نافع ہی اور سدہ کو کھولتی ہی اور یرقان کیواسطے سودمند **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور شاہترہ اور کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ اور سنامکی ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھول دس درم اور بلکوہ خشک پانچ درم اور آلوے بخارائی پندرہ عدد اور تمر ہندی دس درم اور ترنجبین پندرہ درم ایک رطل خالص پانی مین جوش دین جب نصف باقی رہے چھانکر اور ترنجبین اُسمین حل کر کے نوش کرین۔

شین معجمہ کا باب راے مہملہ کے ساتھ

فصل شربتون کے بیان مین

معلوم کرین کہ شربت قدیمی حکیمون کی ترکیبون سے ہی اور ایک جماعت کے اعتقاد کے بموجب اول جس کسی نے کہ شربت تالیف کیا فیثاغورس حکیم ہی اور اُسکے اعتقاد مین شربت کے نسخے تلطیف کرنے اور سدہ کھولنے اور گرم بیماریون کے زائل کرنے کے لیے قوی زیادہ اور اعلے ہین دوسری

مرکب دواؤن سے اور بوخس حکیم کا اعتقاد یہ ہی
کہ شربت جلد بدن مین فاسد ہو جاتے ہین اور
خلط کیطرف جلد مستحیل ہوتے ہین قول دونون کا مزاجون
کے اختلاف اور مختلف بیماریون کے موافق صحیح اور
درست ہی اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ اعتقاد میرا یہ ہی
کہ بنیاد شربتون کی حکماے قرین سے ہی کہ رفتہ رفتہ
یونانی حکیمون تک نوبت پہونچی اور سب شربتون
مین بعض شربت جیسے شربت حب الآس اور
آنس النفس اور ابراہیم اور اترج یعنی ترنج اور ثمر اثل
یعنی جھاؤ کا پھل اور اجاص یعنی آلو بخارا اور
اذخر اور گل ارجوان اور اسطوخودوس اور اسقیل
یعنی پیاز جنگلی اور اقاقیا اور افتیمون اور افسنتین
اور خشخاش افیون کے ذیل مین اور آملہ اور انبج
یعنی آملہ اور انبر بارس یعنی زرشک اور انجبار
اور اہلیل یعنی ہلیلہ اور بادرنجبویہ اور بنفسج یعنی
بنفشہ اور ترنجبین اور تفاح یعنی سیب اور تمر ہندی
اور توت شامی اور تین یعنی انجیر اور جزر یعنی گاجر
اور جنطیانا یعنی پکھان بید اور چوب چینی اور خیار شنبر
یعنی املتاس اور دینار اور رمان یعنی انار اور زوفاے
خشک اور سفرجل یعنی بہ اور سنبل الطیب یعنی بالچھڑ
اور سوسن اور شاہترہ اور صندل اور عنبر اور عود
ہندی اور کبر اور کشوث اور لسان الثور یعنی گاؤزبان
اور لیمو اور نارنج اور نانخواہ یعنی اجوائن دیسی اور
ورد ہر ایک کے شربت مرکب و مفرد اپنے اپنے
مقام مین مذکور ہوگئے اور آیندہ بھی بیان کیے
جائینگے انشاء اللہ تعالے اور اس مقام پر طریق بعض
شربتون مفرد اور مرکب کا اور بعد و نسخے انکے
فصلون اور فائدون اور خواص کے ساتھ ذکر
کیے جائینگے ۔

مفرد شربت کے پکانے کا طریق

یہ ہی کہ حاصل کرین وہ میوے کہ جنکا شربت بنانا منظور
ہو اور انکے پوست کو جدا کرکے اور تخم دور کرکے کوٹین
اور پانی نکالین اور اُسکو آب خالص دو وزن کے
ساتھ پکائین کہ ثلث یا نصف باقی رہے باقی ماندہ
پانی کے مساوی الوزن مین شکر صاف کی ہوئی داخل
کرکے قوام کرین ولیکن مرکبہ شربتون مین چاہیے کہ
جو گھاسین شربتون مین ڈالنی منظور ہون ایک
روز پہلے جوش کرنے سے یا ایک دن سے زیادہ پانی مین
بھگوئین پھر جوش دین اور صاف کرکے شکر یا شہد
یا میوون کے پانیون کے ساتھ قوام مین لائین اور
جو شربت کہ پتون اور شاخون اور تازہ پھولون
سے بنانا ہو چاہیے کہ انکو کوٹکر اور انکا پانی حاصل کرکے
شہد یا شکر کے ساتھ قوام مین لائین اور فواکہی شربتون
مین میوون کے پانیون سے ثلث وزن شیرینی
ہونی چاہیے اور اگلے لوگون نے لکھا ہی کہ اگر کسی بیمار
کی قوتین متغیر ہوگئی ہون اور اسکی جگر کی طبیعت
مشتاق شیرینی کی ہو اور اسکو جلد جذب کرنیوالی ہو
اگر شکر اور اسکے مانند کو شربتون مین زیادہ کرین زیادہ
تر طبیعت جگر کی جذب کرتی ہی اور اگر کمتر کرین تو اسکا
جذب حسب الواقع نہین کرتی ہی اور شکر اور شہد اور انکے
مانند شیرینیون سے کہ شربتون مین ڈالی جاتی ہین چاہیے
کہ اسکے درجہ مزاج کو اس چیز کے ساتھ کہ جس سے شربت
بنانا ہو ملاحظہ کرکے موافق قصد کے شامل کرین اور
جس وقت کسیطرح کی بیماری سانس کے اعضا مین
ہو یا بیمار کو کھانسی عارض ہو تو اس صورت مین ترش
شربتون کا استعمال جائز نہین ہی اور اگر انکے استعمال
سے کسی طور کا چارہ نہو تو چاہیے کہ گوند ببول کا اور کتیرا
اور اسکے مانند مفری چیزون سے ان ترش شربتون
کے ساتھ استعمال کرین اور جاننا چاہیے کہ عمر اکثر شربتون
کی زیادہ ایک سال سے نہین ہی ایک سال کے بعد
ہر گز نہ استعمال کرنا چاہیے کہ فاسد ہو جاتے ہین مختلف
شربت بہ کے کہ مدتون رہتا ہی اور نہین بگڑتا چنانچہ
مقدمہ کی نوین فصل مین مذکور ہو چکا ہی اور کبھی شکری
شربتونمین قدرے شہد اخیر مین داخل کرتے ہین کہ
انکے تحجر کو منع کرے اور شربتون سے جو خوشبودار
ہون مثل عنبر و مشک چاہیے کہ انکو شربتونمین اضافہ
نکرین مگر جبکہ آگ پر سے اُتارے اور سرد کیے ہون
اور منجملہ شربتون کے سکنجبینات ہین اور بعض انمین
سے بھی مفردو دواؤن کی ذیل مین کہ اصل و
رکن انکے ہین حب الآس اور انس النفس اور
ابریشم اور ترشی ترنج اور اذخر اور اسارون اور
اسطوخودوس اور اسقیل یعنی پیاز جنگلی اور افاقیا
اور افتیمون اور انبج یعنی انبہ اور انبر بارس یعنی
زرشک اور افسنتین اور خشخاش اور املج یعنی آملہ اور
انجبار اور اہلیلج ہلیلہ اور بادرنجبویہ اور بسفائج اور
بنفشہ اور تفاح یعنی سیب اور تمر ہندی یعنی املی
اور توت شامی اور جزر یعنی گاجر اور جنطیانا یعنی
پکھان بید اور چوب چینی اور خیارشنبر یعنی املتاس اور دینار اور رمان
یعنی انار اور ریباس اور زبیب اور زوفا اور سفرجل یعنی بہی اور
سنبل الطیب یعنی بالچھڑ اور سوسن اور شاہترہ اور صندل اور شہد اور
ریحان یعنی عنب یعنی انگور اور عناب اور عنبر اور عود ہندی اور
فودنج یعنی پودینہ اور قرنفل یعنی لونگ اور کبر اور کشوث اور لسان الثور یعنی
گاؤزبان اور لیمو اور نارنج اور نعناع اور نیلوفر اور
ورد یعنی گل سرخ ہر ایک چیز کے شربت اپنے مقام
پہ مذکور ہوئے اور تتمہ سین مہملہ کے حرف مین جو
کاف کے ساتھ ہی اکثر فوائد مندرج ہین اور اکثر
شربت اپنی اپنی جگہ آیندہ بھی مذکور ہونگے
انشاء اللہ تعالے اور شربتون مین جو ایک
ایک خاص نام سے موسوم ہین جیسے بختہ جوش
اور خندیقون اور ربیبہ اور سکنجبین اور طلات اور
اُن سب کے مانند وہ بھی ہر ایک اپنے باب
اور حروف مین مذکور ہوچکے ۔

شربت اربعہ - کہ ہند کے طبیبون نے خاندوران کے واسطے ترتیب دیا ہی نشہ لانے والا اور بہت قوی ہی **صفت اُسکی** بورہ تین پاؤسیر شاہجہانی اور عرق سہ آتشہ دو سیر شاہی اور کوکنار کا پانی ٹپکایا ہوا آدھ سیر شاہی اور تنکاب تین سیر شاہی سب کو ایکجا کرکے ہر شخص اپنی طاقت اور عادت کے بموجب نوش کرے

چکیدہ کوکنار کی **صفت** حاصل کرین پوست کے ڈوڈے تیغ زدہ بائیس تولہ اور جائفل پانچ تولہ اور جاوتری تین تولہ اور لونگ پانچ تولہ اور دارچینی دو تولہ اور اجوائن دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے تین تولہ بطریق متعارف ٹپکائین -

شربت اصول - کہ حکیم سدید نے موجز قرشی کی شرح مین ذکر کیا ہی اور غلیظ موادون کا منضج ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور فضلون کو پیشاب کی راہ بہاتا ہی اور ریاح کو توڑتا ہی اور سوء القنیہ اور استسقا کو نافع **صفت اُسکی** سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ اور کاسنی کی جڑ ہر ایک سے تیس درم اور پوست کبر کی جڑ کا پندرہ درم اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دس درم اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے بیس درم ہی اور انجیر زرد بیس عدد اور مویز منقے چالیس عدد اور کبھی داخل کی جاتی ہی اس شربت مین بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور سلیخہ کہ تج کی قسم ہی ہر ایک سے دس درم اور اگر بجاے شہد خالص کے قند سفید داخل کرین سزاوار ہی -

شربت اصول - یہ نسخہ شفائی غلیظ موادکو پکاتا ہی اور جگر کا سدہ کھولتا ہی اور ریاح کو توڑتا ہی اور سوء القنیہ اور استسقا اور سب سرد بیماریون کو دور کرتا ہی جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** اجمود کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ اور اجمود دیسی اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تیس درم اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے پندرہ درم اور کاسنی کے بیج بیس درم اور انجیر زرد اور سفید ہر ایک سے بیس دانہ اور مویز منقے چالیس دانہ اور شگوفہ اذخر اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور سلیخہ ہر ایک سے دو درم اور قند سفید ایک من بدستور مشہور مرتب کرین -

شربت اصول - یہ نسخہ معصومی سدون کو کھولتا ہی اور مرکبہ اور پرانی تپون کے لیے سود مند اور سوء القنیہ کو مفید **صفت اُسکی** پوست اجمود کی جڑ کا اور پوست کبر کی جڑ کا اور سونف دیسی اور سونف رومی اور بالچھڑ اور کشوث اور گاؤزبان اور بسفائج ہر ایک سے تین درم اور ریوند چینی اور سلیخہ اور سورنجان سفید چھیلی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور سونٹھ ایک درم اور مویز منقے دس درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر بھگوئین اور جوش دین اور بطریق معمول شہد کے قوام مین شربت تیار کرین -

شربت اصول - یہ نسخہ دیگر غلیظ موادکو پکاتا ہی اور سدہ کھولتا ہی اور سوء القنیہ اور استسقا اور سب بیماریون سرد کو جو معدہ اور جگر اور طحال مین ہون نافع ہی **صفت اُسکی** پوست کبر کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا اور پوست کاسنی کی جڑ کا ہر ایک سے چار درم اور مویز منقے بیس درم اور انجیر زرد بیس دانہ اور بسفائج اور شگوفہ اذخر اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور سلیخہ کہ ایک تج کی قسم ہی ہر ایک سے دس درم سب کو جَوکُب کرکے اور ایک شب پانی مین بھگوکر جوش دین اور صاف کرکے ایک من شہد کے ساتھ قوام مین لائین -

شربت اصول - نواب میرزا محمد باقر موسوی کے خط سے منقول قلمی فرمایا ہی کہ یہ نسخہ جمال الدین کے خط سے نقل ہوا ہی **صفت اُسکی** بسفائج فستقی اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تیس درم اور کبر کی جڑ کا پوست اور راسن اور ملیٹھی اور قردمانا ہر ایک سے پندرہ درم اور نیلی سوسن کی جڑ اور سونف رومی ہر ایک سے سات درم اور تخم سیسالیوس اور قرقرحا ہر ایک سے پانچ درم اور دارچینی اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے چھ درم سبکو کچلکر ایک شب پانی مین بھگوئین اور صاف کرکے قند کے ساتھ قوام مین لائین -

شربت انجبار حکیم ارزانی کی تالیف قرابادین قادری سے منقول کھانسی کی سب قسمون تر اور خشک اور تپ دق کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** عناب جرجانی دانہ کلان بیس دانہ اور لسوڑہ کلان ساٹھ دانہ اور ملیٹھی پوست اُتاری ہوئی اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج اور نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے سات درم اور بیدانہ پانچ درم اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے تین درم اور برگ اروسہ ایک رطل اور قند سفید دو رطل دواؤنکو سواے گوند اور کتیرا جوش دین اور صاف کرکے قوام پر لائین پھر کتیرا اور ببول کے گوندکو کوٹ چھانکر داخل کرین اور اروسہ عبارت بانسہ سے ہی کہ پھول اُسکا سفید ہوتا ہی ہند کے شہرون مین مشہور اور کثیر الوجود ہی -

شربت امرود - معدہ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** پہاڑی امرود پختہ تراش کر پانی اسکا حاصل کرین اور قند سفید ڈالکر قوام پر لائین -

شربت برنجاسف - نیقولادس کی تالیف سے قرابادین آفندی صالح چلپی حکیم ابراہیم سلطان قیصر روم سے منقول کہ وہ قرابادین ترکی مین لکھی

ہوئی تھی یہ نسخہ عجیب النفع ہی رحم کی بیماریون کے لیے اور رحم کو گرم کرتا ہی اور رحم کی سرد ریحون کو تحلیل کرتا ہی اور رحم کا سدہ اور بند حیض کو کھولتا ہی اور نافع ہی اُن عورتون کے لیے جو حاملہ نہوتی ہون اور مددگار حمل ہی اور جو علت کہ باعث بے اولادی کی ہو اسکو زائل کردیتا ہی صفت اسکی برنجاسف دو تین قبضہ اور فودنج یعنی پودینہ اور بادرنجبویہ اور مشکطرامشیع کہ پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہی اور بر کا کنج اور اہلیلا ور مرزنجوش اور کمازریوس اور ہوفاریقون اور کمافیطوس یعنی گگروندہ اور اقحوان اور قنطوریون باریک اور سداب اور جواکھار اور گاؤزبان اور سونف دیسی اور اجمود دیسی اور سونف رومی کی جڑ اور مورد جنگلی اور ناگرموتھ اور پودینہ اور بنفشہ کی جڑ اور عود صلیب ہر ایک سے ایک کف اور کرویا اور سونف رومی اور مویزک اور کبابہ اور قسط شیرین اور اسارون یعنی تگر اور عاقرقرحا اور سلیخہ اور بچھ اور بڑی الائچی ہر ایک سے پانچ مثقال اور شکر سفید بقدر کفایت بدستور مقرر شربت تیار کرین ایک خوراک کیمقدار پانچ مثقال ہی —

شربت بزوری — یہ نسخہ شفائی معدہ اور جگر کو نافع ہی اور ریحون کو دفع کرتا ہی اور درد مفاصل کو سودمند **صفت اسکی** پوست کاسنی کی جڑ کا تئیس درم اور پوست سونف کی جڑ کا اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے بیس درم اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور اجمود کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دس درم اور کشوث کے بیج نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھے ہوئے پانچ درم سب دواؤنکو ایک شب پانی مین بھگوئین پھر جوش دیکر صاف کرین اور ڈیڑھ من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور دوسرے نسخہ مین وزن پوست بیج کاسنی کا بیس درم ہی اور کبر کی جڑ کا پوست بھی دس درم داخل ہی اور دوسرے نسخہ مین تخم کاسنی داخل نہین ہی

شربت بزوری — یہ نسخہ صاحب اختیارات بدیعی سدون کو کھولتا ہی اور معدہ اور جگر کو نافع اور استسقا کو نہایت سودمند اور طحال اور پرانی تپون کو مفید **صفت اسکی** کاسنی کی جڑ کا پوست تئیس درم اور کاسنی کے بیج اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے پانچ درم جوش دیکر صاف کرین اور ڈیڑھ من قند صاف کیے ہوئے مین قوام دیکر شربت تیار کرین —

شربت بزوری — یہ نسخہ معصوم پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتا ہی اور یرقان اور جگر اور طحال کے سدہ کو نافع ہی اور پرانی تپون کو زائل کرتا ہی **صفت اسکی** کاسنی کے بیج اور سونف دیسی اور خربوزہ کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور کدو کے بیج اور بکسم کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور غافث کے پھول اور خطمی کے بیج اور ملیٹھی اور بالچھڑ اور سونف اور بنفشہ اور گاؤزبان ہر ایک سے تین مثقال جو چیزین کچلنے کی ہین کچلکر اور سب کو پانچ رطل پانی مین ایک رات دن بھگوئین اور بیس درم مویز منقے اسمین ڈالکر پکائین کہ دو رطل باقی رہے صاف کرین اور ایک من طبی قند سفید اسمین اضافہ کرکے قوام پر لائین —

شربت بزوری — خط میرزا محمد رحیم سے منقول قلمی فرمایا ہی کہ یہ شربت حکیم اشرف کی تالیف سے ہی واسطے اکثر تپون کے خصوصاً تپ صفراوی کے لیے **صفت اسکی** پوست کاسنی کی جڑ کا سات مثقال اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال کچلکر ایک من پانی اور ایک چہارک سرکہ انگوری مین بھگوئین پھر جوش دیکر صاف کرین اور نوے مثقال قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ ہی یعنی ساڑھے سات مثقال اور یک چہارک چہارم وزن من تبریزی کا ہی کہ من تبریزی آدھ پاؤ کم تین سیر کا وزن ہی —

شربت بزوری سرد — کاسنی کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک سے سات درم اور سونف دیسی تین درم اور کاسنی کی جڑ پندرہ درم تین رطل پانیمین بھگوئین پھر جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام دیکر شربت تیار کرین مقدار مستعمل اسمین سے دس درم ہی سولہ درم تک اور اگر شربت بزوری سرد سفرجلی بنانا چاہین تو قند کے عوض رب بہ شیرین بوزن قند داخل کرین —

شربت بزوری گرم — سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے سات درم اور کبر کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ اور سونف رومی ہر ایک سے دس درم سب کو کچلکر تین رطل پانی مین پکائین جب ایک رطل باقی رہے صاف کرین اور ایک رطل قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین مقدار مستعمل شربت بزوری سرد کے مانند ہی اور اگر شربت بزوری گرم سفرجلی بنانا چاہین تو قند سفید کے عوض اسکے وزن کے برابر بہ شیرین کا پانی داخل کرین —

شربت بزوری معتدل — کاسنی کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور سونف کی جڑ کا پوست اور کبر کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ ہر ایک سے دس درم اور کاسنی کی جڑ بیس درم سب کو کچلکر ساڑھے چار رطل پانی مین جوش دین کہ تہائی باقی رہے

صاف

صاف کریں اور ایک رطل قند سفید ڈالکر قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ سے ڈیڑھ اوقیہ تک ہو اور اگر شربت بزوری معتدل سفرجل تیار کرنا چاہیں تو قند سفید کے عوض اُسکے ہموزن ب شیرین داخل کریں۔

شربت بزوری ملین سیلمان موسوی کی تالیف سے قبض رفع کرنے کے واسطے مفید ہو **صفت** اُسکی سنا کی سات مثقال اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور منسراج ہر ایک سے دس مثقال اور گاوزبان اور سونف اسپی اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور بسفایج فستقی اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور کشمش کے بیج نکالے ہوئے تین بانہ سکر باقی دواؤں کو جو کچلنے کی ہیں کچل کر سب کو تین رن پانی میں رات کے وقت بھگوئیں اور صبح کو جوش دیکر اور صاف کرکے اور قند سفید ایک چاولی ڈالکر قوام پر لائیں اور پانچ مثقال ریوند چینی پیسکر داخل کریں اور چمچہ سے چلائیں کہ بخوبی گھل مل جائے ایک خوراک کی مقدار تین مثقال سے پانچ مثقال تک ہے۔

شربت تریاقی ۔ کفاد زہر زہروں اور سانپ کاٹنے کا ہو اور بیقراری اور خفقان اور غشی کو زائل کرتا ہو اور کھانے کی بھوک بڑھانے کے لیے مجرب ہو تذکرہ سے منقول **صفت** اُسکی ترنگ کا پانی اور سیب شیرین کا پانی ہر ایک سے تین سو مثقال اور ترنج کا پانی ایک سو پچاس مثقال ایک ہی وزن شکر کے ساتھ قوام میں لائیں اور وہ موتی یا سفینہ کہ ترنج کے پانی میں حل کیے ہوں چھ مثقال اضافہ کریں اور وہ کہتا ہو کہ یہ شربت تریاقی بیماریوں میں تریاق فاروق کا قائم مقام ہے۔

شربت جعدہ ۔ حکیم مومن کی تالیف سے پیشاب کو جاری کرتا ہو اور حیض کو کھولتا ہو اور واسطے دور کرنے خلطوں کی عفونت اور زائل کرنے ریحوں اور سدہ کھولنے کے مجرب ہے **صفت** اُسکی جعدہ کہ ایک گھاس ہو اور مشائخ اشیح کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہو اور حرمل اور کوڑ تلخ اور ریوند چینی اور کشوث کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور انجرہ اور پودینہ ہر ایک سے دو مثقال سب کو ایک من تبریزی پانی میں بھگوئیں پھر جوش دیں کہ چہارم باقی رہے صاف کریں اور ایک سو پچاس مثقال طبرزد شکر کے ساتھ قوام میں لائیں اور ہر روز دس مثقال اسمیں سے ان چیزوں کے ساتھ جو پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہیں نوش کریں اور جسوقت طبع خشک ہو تو گلاب کے پھولوں کے جوشاندہ کے ساتھ جسمیں خیارشنبر اور سقمونیا داخل کی ہو نوش کریں۔

بہار شربت ۔ صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہو کہ یہ شربت اہل خراسان کا مستعمل ہو اور طبیعت کو ملائم کرتا ہو بدون اذیت اور فساد کے **صفت** اُسکی آلو بخارا تین سیر اور تمر ہندی اسکے ہموزن دونوں دواؤں کو رات کو پانی میں بھگوئیں اور تین مثقال شیرخشت کو گلاب میں بھگوئیں اور صبح کو صاف کرکے اور باہم ملاکر نوش کریں سب ایک خوراک ہو مگر چاہیے کہ یہ تمامی دوا ایک پیالہ سے زیادہ نہو اور اگر چار درم سنا کی بھی بھگوکر اور مل کر بعد صاف کرکے پانی اُسکا اضافہ کریں تو دست لانے کی قوت اسمیں صفرا دفع کرنے کے لیے زیادہ ہو جاتی ہو اور گرم مزاج والوں کے واسطے عظیم النفع ہو اور سیر ملک خراسان کا اکتالیس من شاہ ہو اور من شاہ دو من تبریز تخمیناً سات سیر ہندی

ہوتا ہو۔

شربت حرمل مرگی کے واسطے مجرب ہو اور پرانے درد سر اور تنگی سانس اور کھانسی رطوبی اور بیماریوں رطوبی مانند ہسٹیقا اور جنون رفع کرنے کے لیے سودمند **صفت** اُسکی تخم اسپند ایک رطل کوٹ چھانکر تین رطل انگور کے پانی میں جوش دیں کہ چہارم باقی رہے تین روز نوش کریں عمل میں کچھ برخلافی نہیں کرتا ہو۔

شربت حنظل ۔ بلغم اور سودے کا مسہل ہو اور صاحب آتشک کو سودمند **صفت** اُسکی پوست اور گودہ حنظل یعنی اندرائن کا ہر ایک سے ایک جزو اور حنظل کی جڑ نیمکوفتہ دو جزو سب کو چند پانی خالص میں جوش دیں کہ ثلث باقی رہے صاف کریں اور جسقدر پانی باقی رہے اُسکے ہموزن شکر سفید ڈالکر قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار دس درم سے بیس درم تک ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

شربت حماض سادہ معدہ کو قوت دیتا ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہو اور صفرا کی تیزی کو توڑتا ہو اور قے کو باز رکھتا ہو اور معدہ کو قوت دیتا ہو اور خمار کو دفع کرتا ہو **صفت** اُسکی حاصل کریں حماض تازہ یعنی چوکہ سبز اور جسقدر چاہیں کہ پانی اُسکا نکالکر پتھر کی دیگ میں جوش دیں کہ ثلث باقی رہے پھر نیچے اُتار کر تھوڑی دیر رہنے دیں کہ گاد اُسکی تہ نشین ہو صاف کرکے اُسکے ہموزن قند سفید کے ساتھ قوام دے کر استعمال کریں۔

شربت خمار ۔ یہ شربت خمار رفع کرنے کے لیے مجرب ہو **صفت** اُسکی آلوے سیاہ اور تمر ہندی تخم اور چھلکوں اور ریشوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوے مثقال

اور عناب خراسانی پچاس عدد چھ رطل پانی مین
پکائین کہ دو رطل باقی رہے صاف کرین اور ترش
سیب کا پانی اور ترش اور شیرین انار کا پانی ہر ایک سے
ایک رطل اور ترش اور شیرین سیب کا پانی اور بہ
ترش کا پانی ہر ایک سے نیم رطل اور نبات سفید دو رطل
داخل کرکے ملائم آگ سے پکائین کہ قوام ہو جاوے
آگ پر سے اتار کر اور سرد کرکے نگاہ رکھین
ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی
شربت خمیرہ اشتہائی تحریک دیتا ہی اشتہا
کو سوء ہضم کو دفع [illegible] کر سکتا ہو اور معدہ کو
پاک کرتا ہی خلطون سوختہ سے اور خارج کرنے والا
بلغم کا ہی اور اگر اس شربت کو باکی معجونون کے
ساتھ جوش کرین تو صحت مزاج کے لیے نہایت مفید
صفت اسکی حاصل کرین خمیر مایہ دوسو مثقال
اور نسناخ یعنی پہاڑی پودینہ کا پانی بیس مثقال
اور خردل یعنی رائی بیس مثقال اور شب یمانی یعنی
گلابی پھٹکری ایک مثقال رائی اور پھٹکری کو باریک
پیسین اور سب کو ایک ہزار دوسو مثقال پانی
مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف
کرکے چھ سو مثقال شہد خالص کے ساتھ قوام
پر لائین —
شراب وادیخت — مسکر یعنی نشہ لانے والی
اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہی اور بلغمی بیماریون کو سودمند
اور نسیان کو زائل کرتی ہی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہی
اور بوڑھے آدمیون کیلیے موافق اور کھانے کی بھوک
پیدا کرتی ہی اور بدن کو فربہ اور چہرہ کے رنگ کو
نکھارتی ہی صفت اسکی انگور کا پانی ایک سو
من اور شیرین پوست اور تخم سے صاف کی ہوئی
تین من اور سیب شیرین تخم اور چھلکون سے صاف
کیا ہوا دو من اور گلاب خوشبودار آدھا من اور
پانی خالص دس من اور دارچینی اور لونگ اور

مصطگی رومی اور کبابہ چینی اور بالچھڑ اور زعفران
دو دو مثقال اور مشک خالص آدھا مثقال اور عنبر
ایک مثقال لیوین اور سب کو انگور کے پانی مین جوش
دین اور جھاگ اسکی اتارین یہان تک کہ
دونون چیزین برابر ہو جائین پھر آگ پر سے اتار
کر اتنی دیر رہنے دین کہ سرد ہو پھر صاف کرین اور
دوا کو اسکے تلچھٹ کا اور [illegible] کپڑے مین باندھکر
جوش کرنے کے وقت کفگیر کو [illegible] مین ڈالین اور
[illegible] کو ملین اور خمیرہ [illegible]
اور یہی کو [illegible] [illegible]
[illegible] خمیرہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور سب کو [illegible] انگور [illegible]
[illegible] ان کو [illegible] [illegible]
[illegible] اور [illegible]
دفن کرین اور بعد چھ مہینے کے نکال کر اور [illegible]
شربت استعمال کرین
شراب ذہبی قرابادین مسکر جس طبیب نے
ذخیرہ نفیس سے نقل کی ہی وہ بیان کرتا ہو کہ اس
شراب نے میری حفظ صحت تمام ایام زندگی بخشا ہی
اور یہ ایک شراب ہی نافع ضعف معدہ اور طحال
اور فساد مزاج کے واسطے صفت اسکی بہ
نسخہ شیخ الرئیس نیلی سوسن کی جڑ اور سونٹھ زردی
اور بہمن سفید ہر ایک سے ایک درم اور سلیخہ سیاہ چار درم
اور مرکی حبالی یعنی بول اور افسنتین [illegible] ہر ایک سے
دو درم کوٹ کر شیشہ مین بھرین اور شراب انگوری
جید اسپر ڈالین اسقدر کہ چار انگشت دوا اون
کے اوپر بلند رہے پھر منہ شیشہ کا مضبوط بند کرکے
نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائین
اور دوسرے نسخہ مین شہد سفید خوشبودار صاف
کیا ہوا ایک ذورق اس شراب مین داخل
ہی اور سید اسمٰعیل نے ذخیرہ مین لکھا ہو کہ اس

شراب کو بعد چالیس دن کے کام مین لائین اور
دوسرے نسخہ مین بیان کیا ہو کہ ایک رطل شہد [illegible]
ملائین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین اور حکیم [illegible]
[illegible] کہتے ہین کہ اس شراب کو نسخہ شیخ الرئیس [illegible]
دیکر شیشہ مین بھرین اور منہ اس شیشہ کا بند کرکے
[illegible] رکھین اور بعد چالیس دن کے [illegible]
[illegible] اور [illegible] پوست نوش کرین —
شراب ذہبی قرابادین مسکر یعنی نشہ لانے والی
[illegible] صفت اسکی نیلی سوسن کی جڑ [illegible]
اور سونٹھ زردی اور بہمن سفید ہر ایک سے ایک درم اور
سلیخہ چار درم سب دوا [illegible] پانچ کے برتن مین
[illegible] شراب انگوری جید [illegible] رطل اسپر
ڈالین اور منہ اس کا بند کرکے چالیس دن
رکھین اور بعد اسکے استعمال کرین اور حکیم مومن
کے نسخہ مین وزن شراب کا تین سو ساٹھ مثقال [illegible]
شربت — زکام اور کھانسی کو مفید ہو اور سینہ
کو نرم کرتا ہی صفت اسکی عناب بیس دانہ اور
سپستان پچاس دانہ اور سونف چھلے ہوئے پندرہ درم اور
کتیرا جو پانچ درم اور بہیدانہ تین درم اور کتیرا ایک درم
اور ملیٹھی پندرہ درم اور پوست خشخاش اور تخم خشخاش
ہر ایک سے پانچ درم اور انجیر سفید دس دانہ اور زوفا
خشک اور ... ہر ایک سے تین درم اور سونف کی
جڑ کا پوست چار درم موافق دستور کے خالص پانی مین
ایک رات بھگوئین اور صبح کو جوش دیکر صاف کرین
اور قند کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار
ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال کسیقدر
نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین —
شراب سعد مسکر یعنی ناگرموتھ کی شراب
نشہ لانے والی ہندی طبیبون کی ایجاد سے
بواسیر کو مفید ہی اور معدہ کو قوت بخشتی ہی اور دہن
مین خوشبو پہونچاتی ہی صفت اسکی ناگرموتھا

بیس درم اور آملہ مقشر دس درم اور قند کہنہ [illegible]
تاکہ موٹھا اور آملہ [illegible] کو ایک من پانی میں [illegible] کے
ساتھ جوش دیں یہاں تک کہ [illegible]
[illegible] میں [illegible] اور بعد اسکے [illegible]
کریں اور قوام دیں [illegible]
دس درم ہے۔

شربت سعال — پرانی کھانسی کو [illegible]
اور سینہ کو خلطوں سے پاک کرتا ہے [illegible] اور
تنگی نفس کو نافع ہے صفت اسکی انجیر [illegible]
[illegible] جنگلی [illegible] اور سونف [illegible]
[illegible] اور شراب [illegible] پانی میں [illegible]
[illegible] اور تین دن تک [illegible] جوش دیں
[illegible] باقی رہے صاف کریں اور دو رطل قند سفید
کے ساتھ قوام پر لائیں۔

شربت سعال دیگر — پرانی کھانسی [illegible]
اور [illegible] کو نافع ہے صفت اسکی عناب [illegible] اور
اسوقرہ [illegible] اور انجیر [illegible]
[illegible] اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج اور [illegible]
[illegible] ہر ایک سے پانچ مثقال اور [illegible] کے بیج اور
[illegible] خشک اور سونف [illegible] ہر ایک سے تین مثقال
[illegible] اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور بنفشہ کے
پھول اور نیلوفر کے پھول اور خطمی کے بیج ہر ایک سے
سات مثقال اور [illegible] اور گاؤزبان کا ہر ایک سے چار
مثقال اور [illegible] اور [illegible] میں صاف کی ہوئی [illegible]
مثقال [illegible] دواؤں کے
ساتھ قوام میں لائیں اور [illegible] گوند کتیرا
[illegible] بعد تیاری [illegible] ایک
خوراک کی مقدار ایک مثقال سے تین مثقال تک
گرم پانی کے ساتھ اور اگر مزاج میں حرارت غالب
ہو تو حلبہ یعنی میتھی کے بیج اور زوفا اور سونف [illegible]
داخل کریں اور نشاستہ اور کدو کے بیج کا مغز اور خرپزہ
کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے سات مثقال [illegible] کر
داخل کریں [illegible] مناسب [illegible]
[illegible]

شراب [illegible] — [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صفت
اسکی سونٹھ اور دارچینی ہر ایک سے پانچ درم اور [illegible]
[illegible] سفید اور [illegible] ہر ایک سے [illegible] درم اور
[illegible] ایک درم سب کو [illegible]
اور [illegible] رطل پانی میں [illegible]
چاہیے اور [illegible]
[illegible] رطل [illegible]
[illegible]
[illegible]
تین [illegible] ایک خوراک کی مقدار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] درم زعفران ملا کر [illegible] قوام
[illegible] صاف کریں اور [illegible] شیشہ میں [illegible]
[illegible] ایک خوراک کی مقدار [illegible]
نسخہ [illegible]
کہ جوشاندہ صاف کرنے کے بعد شکر داخل کریں جب
قوام پر آجائے زعفران شامل کریں اور نیچے اتار کر
اور [illegible] رکھیں۔

شراب — [illegible] قدیمی حکیموں کی تالیف سے
معدہ کو قوت دیتی ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی
ہے اور خفقان کے لیے نہایت سودمند ہے صفت
اسکی پوست زرد اترج کا اور مرماحوز کہ فارسی
میں مرزنجوش کہتے ہیں ساق اسکی ایک سیر سے زیادہ
[illegible] اسکی [illegible] اور برگ گاؤزبان کی طرف
[illegible] ہر ایک سے ایک
[illegible] مثقال اور [illegible] ایک
مثقال سب کو [illegible] پانچ رطل [illegible]
[illegible]
[illegible] سفید [illegible]
[illegible] درم زعفران [illegible] اور ایک [illegible]
[illegible]
رکھیں اور استعمال کریں [illegible] کے ساتھ۔

شربت ملین — بعض [illegible] اور غلیظ
[illegible]
[illegible]
صفت اسکی [illegible] مثقال اور [illegible]
[illegible] مثقال [illegible]
اور [illegible] پچاس مثقال چار رطل پانی میں
جوش دیں کہ ثلث باقی رہے صاف کرکے دو رطل
قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار
دس درم سے پندرہ درم تک ہے۔

شربت استسقا — ذات الجنب [illegible]
اور [illegible] اور ذات الریہ اور [illegible] سینہ [illegible]
صفت اسکی نیلوفر کے پھول اور اسوقرہ اور
عناب [illegible] پانی میں جوش
دیکر صاف کریں اور [illegible] کے تین وزن قند سفید
کے ساتھ پکائیں مقدار خوراک ایک [illegible]
ساڑھے سات مثقال۔

شربت شقائق — [illegible] اور [illegible]
حصبہ کے لیے نافع ہے صفت اسکی گل شقائق
یعنی گل لالہ [illegible] مثقال لیکر پانی میں پکائیں اور
صاف کرکے چالیس مثقال قند سفید داخل کرکے
شربت کو قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار اطفال
کے واسطے نیم مثقال اور دودھ پلانے والی عورت

کے واسطے دو مثقال۔

شربت صعتر۔ پتوں بلغمی اور قولنج ریحی اور کھٹی ڈکاروں کو نافع ہے **صفت اسکی** یہ نسخہ سید اسمٰعیل صعتر کہ پارسی پودینہ کی ایک قسم ہے اور اجوائن دیسی اور سونف اور گلاب کے پھول اور پودینہ اور دھنیہ خشک ہر ایک تین درم اور مویز منقے مثل دانہ سب کو دو سو درم پانی میں جوش دیں کہ ثلث باقی رہے صاف کریں اور حاجت کے وقت تین درم اسمیں گرم کر کے نوش کریں۔

شربت صعتر دیگر۔ یہ نسخہ حکیم معصوم **صفت اسکی** صعتر فارسی اور اجوائن دیسی اور سونف اور گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک ہر ایک تین درم اور مویز منقے دو سو عدد سبکو پندرہ رطل پانی میں جوش دیں کہ پانچ رطل باقی رہے صاف کریں اور پانچ رطل شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ قوام میں لاویں ایک خوراک بمقدار پندرہ درم ہے یا الاصول کے ساتھ نوش کریں۔

شربت فواکہ شیرین۔ نقاہت والوں کے واسطے مفید ہے اور احشا کی تقویت کرتا ہے اور کھانسی کو نافع **صفت اسکی** حاصل کریں انگور شیرین کا پانی جسقدر کہ چاہیں اور دیگ میں ڈالکر جوش دیں کہ دو ثلث جل جاوے اور ایک ثلث باقی رہے پھر اسکے ہموزن انار شیرین کا پانی اور بہ شیرین کا پانی اور امرود خام کا پانی ہر ایک سے اسقدر کہ جسقدر ایک ثلث جوشاندہ باقی رہے اور سوم حصہ اس سب کا شکر سفید ڈالکر ملائم آگ پر پکاویں اور جھاگ اتاریں پھر قوام میں لاکر اور سرد کر کے نگاہ رکھیں اور بعضے ایک جزو قند سفید بھی داخل کرتے ہیں

شربت فواکہ مر۔ یعنی ترش اور شیرین میووں کا شربت معمول متاخرین پھیپھڑوں اور بدن کی قوتوں کو تقویت بخشتا ہے اور نقاہت والوں کو قوت دیتا ہے اور ضعف احشا کو نافع **صفت اسکی** انار ترش اور شیرین کا پانی اور بہ ترش اور شیرین کا پانی اور سیب ترش او شیرین کا پانی اور امرود ترش اور شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک جزو اور زعرور کا پانی اور زرشک کا پانی ہر ایک سے ایک نیم جزو ملاکر سب کے تین وزن شکر سفید کے ساتھ قوام میں لاویں اور بعضے ایک جزو انگور کا پانی اور نیم جزو غورہ کا پانی داخل کرتے ہیں اور یہ بہت مناسب ہے اور چاہیے کہ اول مرتبہ غورہ کے پانی اور انگور کے پانی کو جوش دیں اسقدر کہ دو ثلث جل جاوے اور ایک ثلث باقی رہے پھر دوسرے پانیوں کے ساتھ شکر ڈالکر قوام کریں اور بعضے طبیب اس شربت میں یہ نسخہ اصل سماق کا پانی اور غورہ کا پانی ہر ایک سے نیم جزو داخل کرتے ہیں اور اگر شربت فواکہ ترش بنانا چاہیں تو ترش میووں مذکورہ کے پانیوں کو ترتیب دیں اور ہر ایک سے ان شربتوں اربعہ مذکورہ کو ہر شخص کے مزاج کے موافق مناسب دواؤں سے تقویت کر سکتے ہیں کہ مناسب دواؤں کو کوٹ کر اور کپڑے میں باندھکر اسمیں جوش دیں۔

شربت فواکہ شیرین دیگر۔ سدوں کو کھولتا ہے اور معدہ اور جگر کے ضعف کو نافع ہے اور رنجوری قوت بخشتا ہے اور قے کو روکتا ہے اور صفرا کی تیزی کو توڑتا ہے اور دل اور مثانہ کے لیے سودمند ہے **صفت اسکی** بہ کا پانی اور سیب کا پانی اور سماق کا پانی اور زرشک کا پانی اور انار کا پانی اور زعرور کا پانی برابر وزن اور چوکا کا پانی اور لیمو کا پانی ہر ایک سے نیم جزو سب کو پتھر کی دیگ میں ڈالکر ملائم آگ پر پکاویں یہانتک کہ ثلث باقی رہے پھر قند سفید جو اسکے لیے کافی ہو اضافہ کر کے قوام میں لاویں اور آگ پر سے اتار کر سرد کر کے نگاہ رکھیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ مذکورہ پانیوں کو جوش دیں جب نصف باقی رہے ہر ایک من پر آب منصف سے ایک من قند سفید داخل کریں اور اگر نیم من قند کو داخل کریں بہتر ہے۔

شربت فواکہ۔ یہ نسخہ یحییٰ بن عیسیٰ بن جزلہ معدہ اور احشا کو قوت بخشتا ہے اور نافع ہے قے اور دستوں کو اور مفید ہے حاملہ عورتوں کے لیے جو بہت قے کرتی ہوں **صفت اسکی** حاصل کریں بہ ترش اور امرود اور انار ترش اور شیرین اور سماق اور زعرور ہر ایک ایک جزو کو پیسیں اور نچوڑ کر صاف کریں اور ملائم آنچ پر پکاویں یہانتک کہ گاڑھا ہو اور اگر منظور رکھو کہ اسمیں کچھ شیرینی بھی داخل کریں تو چاہیے کہ اسمیں نبات سفید یا قند اور شیرینی ڈالیں اور جوش دیں اور جھاگ اتاریں جس وقت قوام جلاب پر پہونچے آگ پر سے اتارکر اور سرد کر کے چینی یا کانچ کے برتن میں نگاہ رکھیں۔

شربت فواکہ دیگر۔ یہ نسخہ صاحب اختیارات بدیعی معدہ اور دل اور جگر کو قوت بخشتا ہے اور قے کو روکتا ہے اور صفرا کو توڑتا ہے اور حاملہ عورتوں کے لیے سودمند **صفت اسکی** بہ کا پانی اور زعرور یعنی کیل کا پانی برابر وزن اگر غورہ کا پانی اور لیمو کا پانی اور ترنج کا پانی قدرے داخل کریں بہتر ہے اور پھر سب پانیوں کو جوش دیں کہ نصف باقی رہے پھر ہر ایک من پر ان منصف پانیوں سے ایک من قند سفید ڈالکر قوام پر لاویں اور سرد کر کے نگاہ رکھیں اور اگر منظور ہو کہ ان پانیوں کو بدون قند قوام دیکر نگاہ رکھیں تب بھی خوب ہے۔

صفت اس شربت کی۔ یہ نسخہ قلانسی بہ ترش اور سیب ترش اور امرود اور انار ترش اور سماق اور ثمر کنار یعنی بیر اور زعرور یعنی کیل اور زرشک ہر ایک سے ایک جزو لیکر سب کو سنگی ہاون میں ڈالیں اور کچلکر پانی انکا نکالیں اور سنگی دیگ میں

جوش دین جب نصف باقی رہے آگ پر سے اُتار کر سرد کرین اور صاف کرکے پھر سنگی دیگ مین ڈالین اور نبات سفید ہموزن شامل کرکے جوش دین کہ جلاب قوام پر آئے پھر آگ سے جدا کرکے رہنے دین جب سرد ہوجاے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین

شربت فواکہ دیگر - دستون کو قطع کرتا ہو اور صفرا کو بٹھاتا ہو اور معدہ اور دل اور جگر کو قوت دیتا ہو اور قے اور متلی کو نافع **صفت** اُسکی حاصل کرین ترشی اترج اور زرشک اور ریباس ہر ایک سے ایک رطل اور زعرور یعنی کیل اور انار دانہ اور سماق ہر ایک سے تین رطل اور بہ شیرین اور ترش اور سیب اور انار اور امرود ہر ایک سے چار رطل سب میوون کو پانی مین بھگوئین دو رات دن پھر جوش دین کہ قوام ہوجائے آگ پر سے اُتار کر اور سرد کرکے نگاہ رکھین -

شربت فواکہ دیگر - یہ نسخہ فلانسی دستون کو بند کرتا ہو معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہو **صفت** اسکی امرود خشک اور سیب اور حب الآس اور حب الرشاد اور زرشک منقے خشک سب کو کچل کر انار ترش کے پانی سب میوون کے چار وزن مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے پھر صاف کرکے پکائین اور آہستگی قوام پر لائین اور آگ پر سے اُتار کر سرد کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین

شربت فواکہ - بہ نسخہ دیگر ہاضمہ کو قوت دیتا ہو اور قے کو روکتا ہو اور کھانا ہضم کرتا ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہو **صفت** اُسکی سیب کا پانی اور بہ کا پانی اور انار ترش اور شیرین کا پانی اور امرود کا پانی اور زرشک کا پانی اور انگور خام کا پانی اور گلاب ایک سے ایک رطل اور نعناع تازہ ایک قبضہ اور سونف دیسی اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے دس درم اور اگر بہنگی اور بالچھڑ اور بڑی الائچی ہر ایک سے پانچ درم اور قند سفید دو من طبی سب دواؤن کو کوٹکر کپڑے کی پوٹلی مین باندھین اور وہ پوٹلی میوون کے پانیون مین ڈالکر اور پتھر کی دیگ مین رکھکر ملائم آگ پر جوش دین اور ہر لحظہ دواؤ نکو ملین اور نچوڑین جب قوام ہوجائے دواؤن کی پوٹلی کو نکالین اور خوب نچوڑین جب قوام اُسکا سرد ہوجاے بیس درم مصطگی رومی باریک پیسکر اُسمین ملائین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دس درم ہے

شربت فواکہ - یہ نسخہ دیگر قے کو روکتا ہو اور بھوک کھانیکی بڑھاتا ہو اور معدہ اور جگر گرم کی تقویت کرتا ہو **صفت** اُسکی بہ ترش اور سیب ترش اور ترشی اترج اور امرود اور انگور خام اور انار لیکر ان سب چیزون کا پانی نکالین اور اُس پانی مین ایک جزو سماق اور سنجد اور کیل خشک اور حب الآس اور ثمر کنار خشک اور زرشک منقے سے ریزہ ریزہ کرکے ایک رات دن بھگوئین پھر دوسرے دن ملین اور نچوڑ کر صاف کرین اور ملائم آگ پر سنگی دیگ مین جوش دین کہ قوام ہو -

شربت فواکہ ملین - طبع کو نرم رکھتا ہو اور گرم مزاج والون کو نافع اور قولنج ثفلی کو سود مند **صفت** اُسکی انجیر زرد مثین دانہ اور مویز منقے سیاہ ایک چہار یک یعنی من تبریزہ کا چہارم وزن اور آلوے سیاہ اور عناب ہر ایک سے پندرہ دانہ اور تمر ہندی دس درم اور لسوڑہ پچاس دانہ اور شفتالوے خشک دس عدد سب کو ایک شب پانی مین بھگوئین اور جوش دیکر صاف کرین اور یک چہاریک شکر کے ساتھ قوام پر لائین اور دو درم بنفشہ خشک کپڑے مین باندھکر اور دوسرے کپڑے مین سقمونیا نیم درم باندھکر دیگ مین ڈالین اور لحظہ بلحظہ ہاتھ سے ملین جبتک کہ قوام ہو پھر اخیر قوام مین پوٹلی کو دور کرین ایک خوراک کیمقدار دس درم ہے -

شربت فواکہ ملین - قولنج ثفلی کو نافع ہے **صفت** اُسکی خوبانی اور مویز منقے ہر ایک سے ایک رطل اور عناب اور آلوے سیاہ اور آلوے بخارائی ہر ایک سے نیم رطل اور انجیر سفید اور مویز سیاہ منقے اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ استار کہ استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہو اور لسوڑہ بیس عدد لیکر اسقدر پانی مین کہ میوون کے اوپر دو انگشت بڑھجاے ایک رات دن بھگوئین اور دوسرے دن جوش دیکر صاف کرین پھر شکر سفید ایک رطل ڈالکر پکائین اور جھاگ اُسکی اُتارین پھر حاصل کرین بنفشہ کے پھول پانچدرم نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر اسمین ڈالین اور جوش دین جب قوام پر آجاے آگ پر سے اُتار کر نگاہ رکھین -

شربت - خط میرزا ابراہیم قمی سے منقول فرماتے ہین کہ یہ شربت میرزا محمد حسین قمی کی تالیف سے ہے حرارت مزاج اور سوء مزاج گرم کو ساکن کرتا ہو اور نافع ہو دقیہ تپون کو اور تنقیہ کے بعد خلطیہ تپون کو **صفت** اُسکی زرشک منقے پانچ مثقال اور جو بھوسی اُتارے ہوے اور کشنیز خشک ہر ایک سے ایک کف اور گل مختوم اور طباشیر سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور کاسنی کے بیج تین مثقال زرشک اور جو اور کشنیز کو میتھہ کے پانی مین ڈالکر اور چینی کے برتن مین کرکے تین رات دن بھگوئین بعد اسکے ہاتھ سے ملین اور صاف کرکے پتھر کی دیگ یا قند سفید مین قوام پر لائین پھر باقی دواؤن کو کوٹ کر اور اسمین ملاکر استعمال کرین ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال -

شربت مرزنجوش - بلغمی تپون مین جس وقت کہ لرزہ سخت قوی ہو کام مین آتا ہو **صفت** اُسکی مرزنجوش یعنی دونا مرد اور اذخر مکی اور بابونہ اور پودینہ ہر ایک سے پانچ درم نیم کوفتہ اور مویز منقے تیس درم سب کو دوسو درم پانی مین پکائین

کا ایک ثلث باقی رہے صاف کرین اور نوبت سے پہلے ایک ساعت مقدار تیس درم گرم کرکے نوش کرین اور نسخہ معصومی مین عاقرقرحا بھی داخل ہو

شربت مسہل - ابن ماسویہ کی تالیف سے سودا اور بلغم کو تمام بدن سے خارج کرتا ہو اور معدہ کو قوت دیتا ہو **صفت اسکی** گلاب کے پھول تازہ دو رطل لیکر چار رطل خالص پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر ایک اوقیہ افتیمون اسمین ڈالین اور ایک جوش اور دیکر آگ پر سے نیچے اتارین اور بخوبی ملین اور نچوڑکر صاف کرین اور ڈیڑھ رطل فانیذ داخل کرکے پکائین اور جھاگ اتارین پھر لین سقمونیاے انطاکی اور اسکو نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر اسمین ڈالین اور لحظہ لحظہ تھیلی کو ملین کہ دواؤن سے خالی ہو پھر اگر ہندی اور سک اصلی اور جاوتری ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھانکر داخل کرین اور پکائین کہ قوام ہو جائے پھر اٹھاکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

شربت مسہل دیگر - حکیم میر محمد مومن کی تالیف سے وہ لکھتے ہین کہ یہ شربت ضعف معدہ اور دماغ اور سدہ کھولنے اور سرد بیماریون اور سوداوی بیماریون کو زائل کرنے کے لیے نہایت نافع ہو اور بہترین مسہلات ہو **صفت اسکی** گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور سنا رکی ہر ایک سے دس مثقال اور بنفشہ کے پھول بیس مثقال اور تربد سفید مجوف اور غاریقون ہش سفید اور افسنتین رومی ہر ایک سے پانچ مثقال اور کشوث کے بیج اور اسطوخودوس اور مصطگی رومی ہر ایک سے تین مثقال اور بالچھڑ دو مثقال اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے تین دانہ آلو بخارا سو مثقال خالص پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دین کہ چہارم باقی رہے اڑھائی سو مثقال ترنجبین خالص اور شکر پالنا صاف کے ساتھ قوام پر لائین پھر آگ پر سے اتارکر اور سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار پانچ مثقال سے دس مثقال تک ہو۔

شربت مسہل دیگر - بلغم اور سودا کو بدن سے نکالتا ہو اور معدہ کو قوت بخشتا ہو اور ابن ماسویہ کے شربت مسہل سے قریب ہو **صفت اسکی** بہ نسخہ قلانسی حاصل کرین گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے بوزن دو رطل اور ایک رات دن چار رطل گرم پانی مین بھگوئین پھر تربد سفید پوست اتاری ہوئی اور کوٹی ہوئی کو نازک کپڑے مین باندھکر اسمین ڈالین اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر افتیمون ایک اوقیہ کپڑے مین باندھکر اور وہ پوٹلی بھی اسمین داخل کرکے جوش دین اور دو جوش اور دیکر آگ پر سے اتارین اور رہنے دین کہ سرد ہو پھر ان دونون پوٹلیون کو مالش قوی اور نچوڑکر ان دونون کو دور کرین اسکے بعد گلاب کے پھولون کو بھی مالش قوی خوب ملین اور زور سے دباکر نچوڑین اور صاف کرکے پھر دیگ مین ڈالین اور داخل کرین اسمین ڈیڑھ رطل فانیذ کہ قند سفید کی قسم ہو اور پکاکر جھاگ اتارین پھر سقمونیاے انطاکی دو درم اور اگر قماری خام اور لونگ اور سک اصلی اور جاوتری ہر ایک سے بوزن ایک دانگ کوٹکر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر ڈالین اور پکائین اور متواتر تھیلی کو ملین کہ جلاب کے قوام پر آئے پھر آگ پر سے جدا کرکے تھیلی کو ملین اور بخوبی نچوڑین کہ سب دواؤن کی قوت جوشاندہ مین آجائے تھیلی کو دور کرکے شربت سرد کرین اور شیشہ یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

شربت مسہل بلغم - کناش اطینوس سے منقول **صفت اسکی** ماہو دانہ چھلکون سے صاف کیا ہوا ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور بالچھڑ تین کرمہ اور شراب پانچ قسط دواؤن کو کوٹکر کشادہ منھ کی تھیلی مین بھرین اور منھ اسکا باندھکر شراب مین ڈالین کہ پانچ دن تک بھیگی رہے پھر تھیلی کو نکالکر ملین اور بخوبی نچوڑین اور نوش کرین یہ شربت کھانے سے پہلے ایک مرتبہ گرم پانی کے ساتھ۔

شربت مسہل صفرا - کناش مذکور سے منقول **صفت اسکی** سلیخہ سیاہ ایک اوقیہ اور سقمونیا انطاکی آدھا اوقیہ کوٹ چھانکر نازک کپڑے کی تھیلی مین بھرین اور منھ اسکا بند کرین کہ کچھ تھیلی سے خالی رہے پھر وہ تھیلی پانچ قسط شراب جید مین پانچ دن بھگوئین پھر نیچے اتارکر ملین اور نچوڑین اور تھیلی کو دور کرکے نوش کرین اس شراب کو کھانا کھانے سے پہلے ایک مرتبہ گرم پانی کے ساتھ۔

شربت ہلیون - باہ کو زیادہ کرتا ہو اور گردہ اور مثانہ کو خلط غلیظ اور سنگ اور ریگ سے پاک کرتا ہو اور پیشاب کی دشواری کے لیے نافع ہو **صفت اسکی** ہلیون کے بیج تیس مثقال لیکر دو رطل پانی مین جوش دین جب ثلث باقی رہے مل کر صاف کرین اور قند سفید ایک من طبی ڈالکر قوام مین لائین اور بعضون نے نیم من قند لکھا ہو ایک خوراک کی مقدار دس درم سے دس مثقال تک ہو شربت ہلیون قرابادین معصومی سے منقول بدن کو فربہ اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہو اور نعوظ لاتا ہو اور بوڑھون کے لیے موافق **صفت اسکی** ہلیون کے بیج اور بادام کا مغز اور قرطم کے بیجون کا مغز اور شقاقل اور بہمن سرخ

اور بہمن سفید اور زرشک کے بیج اور ترنج اور سونٹھ اور
لونگ اور جائفل اور جاوتری اور دارچینی ہر ایک سے
دس درم سب دواؤنکو کوٹ کر دو رطل پانی مین
جوش دین اور صاف کر کے ایک رطل شہد کے
ساتھ قوام دیکر آخر قوام مین مشک پیسا ہوا اور
زعفران ہر ایک سے نیم درم داخل کرین اور دو اوقیہ
ماء اللحم کے ساتھ خلو معدہ مین کم نوش کرین۔
شراب۔ کہ شیخ داؤد نے تصالح سے یہ نسخہ نقل
کیا ہے نافع ہے سردی معدہ اور جگر کے لیے اور ضعف
گردہ اور ضعف بدن اور فساد ہضم اور چوتھیہ تپ کو
مفید اور بے اولادی کے لیے سودمند صفت
اسکی حاصل کرین طلا کہ عبارت شراب غلیظ سے
ہے تین قسط کہ ہر قسط بیس اوقیہ کا وزن ہے اور شہد صاف
کیا ہوا ایک قسط اور سونٹھ پانچدرم اور زعفران
دو درم اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر ایک سے
اڑھائی دانگ اور مشک تبتی گول مرچ اور پیپل
ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ سب دواؤن کو کوٹ چھانکر
شراب اور شہد مذکور مین داخل کرین اور دھوپ
مین رکھین کہ غلیظ ہو کر قوام پر آجاے ایک خوراک اسکی
ملعقہ ہے یعنی چار مثقال سرد پانی کے ساتھ نوش کرین۔
شربت۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے اور سوزش
اور پیاس کو بجھاتا ہے اور خفقان گرم کو نافع ہے صفت
اسکی انار ترش کا پانی اور آلو بخارا کا پانی اور آلو
سیاہ کا پانی اور تربوز کا پانی اور انگور خام کا پانی
اور ترنج کا پانی سب دوائین برابر وزن
اور سب کے برابر قند سفید ڈالکر قوام پر لائین
شراب مسکر۔ ہند کے طبیبون کی تالیف سے
کہ اسکو ہندی مین تاڑمدہ کہتے ہین اور انکے
اعتقاد مین یہ شراب سب پرانی بیماریون کو زائل
کرتی ہے اور ہند کے حکیمون کے اسرار سے ہے کہ اس
نسخہ کو غیر سے پوشیدہ رکھتے ہین اور ہندوستان کے

جوگی لوگ اس شراب سے بیماریون کی دوا کرتے ہین اور
خود بھی اسکے نوش کرنے کی ہمیشگی رکھتے ہین صفت
اسکی قند سیاہ کہنہ ایک من اور گل ڈھاکی دس سیر
اور درخت ببول کی چھال پانچ سیر سب کو خم کے
اندر ڈالکر تین مشک پانی اسمین بھرین اور
ایک مدت تک رکھ چھوڑین کہ جوش کھاے جب جوش
اسکا ساکن ہو نکالکر صاف کرین اور پھر خم کے اندر
ڈالکر ایک عدد کالا سانپ کہ جسکا سر اور دم قطع کی ہو
اور کھال اور آنت اوجھڑی اور پتہ اسکا دور کیا ہو
صاف کرنے کے بعد اسمین ڈالین اور جوز ماثل یعنی
دھتورہ پانچ سیر اور بھنگرہ اور منڈی ہر ایک سے
دس سیر اور شیطرج سیاہ یعنی کالا چیتہ اور دارچینی
ہر ایک سے دس سیر داخل کرین اور بعضے طبیب اجوائن
دیسی اور سونف رومی اور کلونجی اور زیرہ سیاہ اور دارچینی
ہر ایک سے دو سیر داخل کرتے ہین اور بعضے قوت باہ
کے واسطے گوشت کبوتر اور گوشت مرغ جوان کہ
چربی اور ہڈیون سے جدا کیا ہو ہر ایک سے بقدر
حاجت داخل کرتے ہین اسکے بعد موم پگھلایا ہوا
یا چربی پگھلائی ہوئی بقدر دو انگشت شامل کر کے
خم کے منہ کو مضبوط بند کرین اور ایک سال تک
رکھ چھوڑین پھر ایک سال کے بعد استعمال کرین۔
شربت ملین۔ قبض کو رفع کرتا ہے اور صفرا کو
خارج اور حرارت کو ساکن کرتا ہے صفت اسکی
گاؤزبان کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور شاہترہ
ہر ایک سے دس مثقال اور تمر ہندی چالیس
مثقال اور زرشک منقے چالیس مثقال اور آلوے بخارائی
اور آلوے سیاہ ہر ایک سے ایک سو عدد سب کو دو رطل
پانی مین ایک شب بھگوئین اور صبح کو جوش دین
کہ نصف باقی رہے صاف کرنے کے بعد شیرخشت
خراسانی ایک سو مثقال اور ترنجبین خراسانی ایکسو
پچاس مثقال اسمین داخل کر کے اور ایک دو جوش دیکر

صاف کرین اور پھر جوش دین کہ قوام ہو جائے جب
دس خوراک ہے ہفتہ مین ایک روز یہ شربت گلاب
مین گھولکر نوش کرتے ہین۔
شراب مسکر۔ یعنی نشہ لانے والی معدہ اور دل
کو قوت دیتی ہے اور بلغمی اور سوداوی بیماریون کو
نافع صفت اسکی سیب شیرین کا پانی تین رطل
اور بہ شیرین کا پانی دو رطل سنگی دیگ مین ڈالین اور
لونگ ڈیڑھ درم اور اگر ہندی دو درم اور گاؤزبان
اور بادرنجبویہ اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے
تین درم کوٹ کر اور تھیلی مین بھر کر منہ اسکا مضبوط
باندھین اور دیگ مین ڈالکر جوش دین یہانتک
کہ سیب اور بہ کا پانی نصف باقی رہے خم کے اندر
ڈالین اور شراب ریحانی دو من اسکے اوپر ڈالین
اور قند سفید ڈیڑھ رطل اضافہ کر کے خم کے منہ کو
بند کرین اور چالیس روز دھوپ مین رکھین اور بعد اسکے
صاف کر کے استعمال کرین۔
شربت مالیخولیا اور سوداوی بیماریون کو مفید
صفت اسکی کاسنی کے بیج اور فرنجمشک کے
بیج اور بادرنجبویہ کے بیج ہر ایک سے ساڑھے سات
درم نیلے سوسن کی جڑ دس درم لیکر سب دواؤن کو
چھ وزن گلاب خالص اور سب دواؤن کے
دو وزن سیب شیرین کے پانی مین جوش دین کہ
ثلث باقی رہے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام
مین لاکر شربت تیار کرین۔
شربت مالیخولیا اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے
اور ردی سوداوی خلط سودا کو دستون مین نکالتا ہے صفت
اسکی کاسنی کے بیج اور فرنجمشک اور بادرنجبویہ کے
بیج ہر ایک سے دس درم اور گاؤزبان تین درم اور
بادرنجبویہ ساڑھے سات درم اور نیلے سوسن کی جڑ
نیم درم اور ملیٹھی پانچدرم اور سونف دیسی اور
بسفائج فستقی ہر ایک سے تین درم دواؤن کو کوٹکر چھان

پانیمین بھگوئین اور جوش دے کر صاف کرین اور گلاب اور سیب شیرین کا پانی ہر ایک سے آدھا رطل اضافہ کرین اور ایک من قند کے ساتھ قوام پر لائین اور نیم مثقال زعفران اور دو دانگ اور ایک درم کستگی سیاہ اور ایکدرم سقمونیا پیسکر اضافہ کرین -

شربت - گرم تپ کو زائل کرتا ہی اور گرم مزاج والون اور جوان آدمیون کو نافع اور سرد مزاج والون اور بوڑھون کو نقصان پہونچاتا ہی **صفت** اُسکی شیرخشت اور ترنجبین ہر ایک سے دنش درم اور سیب شیرین کا پانی دنش درم اور رعنیہ کا پانی دنش درم سبکو کسیقدر خالص پانی مین جوش دے کر صاف کرین اور پھر ملائم آگ پر رکھکر قوام پر لائین اور آخر قوام مین سقمونیا ایک درم پیسی ہوئی اور کافور ایکدانگ اُسمین حل کرین ایک خوراک پانچدرم ہی -

شربت - معدہ کو قوت دیتا ہی اور بلغم غلیظ کو دستون مین نکالتا ہی اور معدہ کو رطوبت سے پاک کرتا ہے **صفت** اُسکی تج اور سلیخہ اور بالچھڑ اور اگر ہندی ہر ایک سے پانچ درم گلاب کے پھولون کی پتی سات درم اور افسنتین تین درم اور تربد سفید پانچ درم اور اسارون یعنی تگر دو درم اور سونف دیسی چار درم سب کو کچل کر اور بدستور ایک شب بھگو کر اور جوش دے کر صاف کرین اور نیم من قند سفید کے ساتھ قوام دیکر آخیر مین ایک درم سقمونیا اور ریوند چینی نیمدرم اور غاریقون نیمدرم پیسکر اُسمین شامل کرین -

شربت - صاحب آبلہ کو سودمند ہی اور جلد آبلہ کا ظہور کرتا ہی **صفت** اُسکی گلاب کے پھولون کی پتی اور عدس یعنی مسور بھوسی اُتاری ہوئی ہر ایک سے سات درم اور انجیر زرد دنش عدد اور کتیرا تین درم اور مویز منقے دنش درم اور لاکھ دھوئی ہوئی تین درم اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے چار درم جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹکر سب کو ڈیڑھ من پانی مین پکائین اور صاف کر کے قوام پر لائین اور ایکدانگ زعفران پیسکر اُسمین ملائین اور اُس سب کو ایک دن مین تین مرتبہ نوش کرین -

شربت - گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھری کو نکالتا ہی **صفت** اُسکی تخم کلتھی پندرہ درم اور منسراج اور اسقولوقندریون ہر ایک سے سات درم اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور فطر اور لیمو کا پانی ہر ایک سے چار درم اور مشک دنش درم اور انجیر زرد دنش عدد بدستور پکائین اور قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کیمقدار بیس درم ہی گرم مزاج والون کے لیے شیرۂ تخم خیارین کے ساتھ اور سرد مزاج والون کے واسطے ماء البزور کے ساتھ دین -

شربت - حیض کو جاری کرتا ہی اور بچہ مردہ کو نکالتا ہی **صفت** اُسکی پودینہ جنگلی اور دارچینی اور افسنتین رومی اور ابہل اور سلیخہ اور اسارون یعنی تگر اور میعہ یابسہ اور نیلے سوس کی جڑ اور شکطرامشیع کہ پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہی اور سونف رومی ہر ایک سے دنش درم جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹ کر سبکو ایک رات اور ایک دن بھگوئین پھر جوش دیکر صاف کرین اور قند سفید اور شہد صاف کیے ہوے کے ساتھ قوام دیکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار پندرہ درم ہی نیمگرم پانی مین ڈالکر پیین -

شین معجمہ کا باب میم کے ساتھ

فصل شمامہ اور شمومات کے نسخون کے بیان مین ہی

شمامہ - دماغ سرد کو قوت دیتا ہی اور دماغ کی سرد بیماریون کو نافع اور خفقان اور ضعف قلب سرد کے لیے بے نظیر قلمی فرماتا ہی کہ یہ نسخہ احقر محمد ہاشم مخاطب بحکیم معتمد الملوک سید علوی خان کی تالیف سے ہی **صفت** اُسکی اگر قماری خام پانچ مثقال اور لونگ اور بالچھڑ اور زعفران اور اظفار الطیب اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے ایک مثقال اور علفک ہندی کہ اُسکو ہندی مین باچ کہتے ہین اور حصی لبان ہر ایک سے اڑھائی مثقال دوائون کو کوٹ کر اور سنگی ہاون مین ڈالکر گلاب مین پیسین اور عطر عود ہندی اور عطر عنبر اور عطر ناگیسر ہر ایک سے آدھا مثقال اور روغن نرگس اور روغن چنبیلی ہر ایک سے ایک مثقال داخل کر کے ہاون مین اسقدر ملین کہ بستگی کے قابل ہوجائے پھر اُسکو سیب کی شکل بناکر سایہ مین خشک کرین اور ہمیشہ اسکو سونگھتے رہین -

شمامۂ دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت** اُسکی اگر ہندی چار مثقال اور بالچھڑ اور لونگ اور بہارنارنج اور حب المحلب اور مرزنجوش ہر ایک سے دو درم اور پوست زرد اترج کا دو مثقال اور عنبر اشہب ایک مثقال اور لادن اور سلارس ہر ایک سے اڑھائی مثقال دوائون کو عرق نارنج مین باریک پیسکر اور عطر حصی لبان اور عطر عنبر اور عطر عود ہندی ہر ایک سے ایک دانگ داخل کر کے سیب کی شکل تیار کرین اور سایہ مین سکھاکر ہمیشہ سونگھین -

شمامہ دیگر - کہ یہی منفعتین رکھتا ہی **صفت** اُسکی اگر ہندی چار مثقال اور کبابہ چینی اور چھوٹی الائچی اور لونگ اور جاوتری اور حب المحلب ہر ایک سے ایک مثقال اور عنبر اشہب اور مشک تبتی ہر ایک سے دو دانگ اور لادن اور زعفران ہر ایک سے

چار دانگ کوٹ کر اور عرق بہار نارنج مین بھگوئین اور روغن
زنبق دو مثقال اور عطر عود ہندی دو دانگ داخل کر کے
شمامہ تیار کرین صفت اس شمامہ کی نسخہ دیگر
اگر ہندی چار مثقال اور عود صلیب اور بالچھڑ اور
لونگ اور زعفران اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور
پوست ترنج کا ہر ایک سے ایک مثقال اور عنبر اشہب دو
مثقال اور مشک تبتی چار مثقال اور بہار نارنج دو مثقال
اور حصی لبان دو مثقال کوٹ کر اور عطر گلاب ڈالکر پیسین
اور عطر عود قماری اور عطر ناگیسر اور عطر عنبر ہر ایک سے
ایک مثقال اور روغن نرگس اور روغن زنبق ہر ایک
سے دو مثقال سب کو عرق بہار نارنج مین گوندھکر
بدستور معروف شمامہ بنائین۔
شمامہ دیگر۔ زکام اور سدہ خیشوم کیلیے نافع ہے
اور دماغ کے سدون کو کھولتا ہے صفت اسکی
کلونجی کو شراب یا سرکہ بقدر ضرورت مین بھگوئین پھر سایہ
مین خشک کر کے بو دادہ کپڑے مین باندھکر سونگھین
شموم۔ سرسام گرم کو سودمند ہے صفت اسکی
سیب کا پانی اور بہی کا پانی اور مورد تازہ کا پانی اور
گلاب اور صندل سفید پیسا ہوا سب کو باہم ملائین اور
کافور ایک دانگ داخل کر کے سونگھین اور سونگھنا
بنفشہ اور نیلوفر کا بدستور درد سر گرم اور سرسام کو
نافع ہے
شموم۔ کہ سوء مزاج سرد اور تر کو سودمند ہے
صفت اسکی مشک اور تیزپات اور نمام اور
مرزنجوش اور سداب سونگھین تنہا یا مرکب
شموم درد سر سرد اور نسیان کو نافع ہے صفت اسکی
جائفل اور خبیج اور لونگ اور مرزنجوش ہر ایک سے
ایک جزو اور جاوتری چار جزو کوٹ چھانکر اور
سداب کے پانی مین ملاکر سونگھین۔
شموم۔ صاحب مرگی کو سودمند ہے صفت اسکی
سداب اور شبت یعنی سویہ اور مرزنجوش جمع کر کے
ہمیشہ سونگھین۔
شموم۔ خواب لانے مین موثر ہے صفت اسکی
مرزنجوش یا ریحان گلاب مین بھگوکر ہمیشہ سونگھین۔
شموم۔ کہ غالیہ سے موسوم ہے اور مستعمل ہے اور دماغ
کی تقویت کے لیے نہایت مفید ہے صفت اسکی
عنبر اشہب ایک درم اور اگر ہندی دو درم اور
صندل مقاصری تین درم عنبر کو گرم گلاب مین ڈالکر
پگھلائین اور اگر ہندی اور صندل کو باریک پیسکر
اسمین ملائین اور سونگھین۔
شموم۔ دماغ کی سرد بیماریون کو سودمند ہے اور
اسکو غالیہ بھی کہتے ہین صفت اسکی عنبر اشہب
دو درم اور مشک خالص ایکدرم روغن بان مین
پگھلاکر سونگھین۔
شموم۔ مرگی کے لیے نافع ہے اور مختار ہے
صفت اسکی جو کا آٹا سرکہ انگوری مین گوندھکر
خمیر کرین اور شمامہ بناکر وقت دورہ مرگی اور بدون
نوبت بھی سونگھین۔
شموم۔ دردسر اور نسیان کو نافع ہے
صفت اسکی جائفل اور درمنہ ترکی اور مرزنجوش
اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور جاوتری اور پودینہ
پہاڑی ہر ایک سے دو درم سب کو کوٹ چھانکر اور سداب کے
پانی مین گوندھکر سونگھین۔
شموم۔ دردسر کو مفید ہے اور دماغ کو گرم
کرتا ہے اور خواب غیر طبعی کو زائل کرتا ہے صفت
اسکی لادن اور قیصوم اور مرزنجوش ہر ایک سے
ایک درم اور زعفران نیم درم اور عنبر اشہب اور لونگ
اور شگوفہ اذخر دو درم کوٹ چھانکر اور پوٹلی مین باندھکر
سونگھین۔
شموم دیگر۔ مرگی کے لیے مفید ہے صفت اسکی
سداب اور مرزنجوش اور شبت یعنی سویہ اور پودینہ
پہاڑی ہر ایک سے ایک جزو باہم ملاکر سونگھین۔
شموم دیگر۔ مرگی اور ام الصبیان کو سودمند ہے
صفت اسکی اگر ہندی اور عود صلیب اور جند بیدستر
ہر ایک سے دو دانگ مرزنجوش کے پانی مین گھول کر
سونگھین۔
شموم۔ خواب لاتا ہے اور دماغ کو قوت بخشتا ہے
صفت اسکی گل شاہسفرم اور تفاح کی بیخ اور
زعفران اور شبت یعنی سویہ ہر ایک سے ایک درم اور
افیون نیم درم دوائون کو کوٹ کر اور مرزنجوش کے
پانی مین ملاکر سونگھین۔
شموم دیگر۔ خشکی دماغ کے لیے نافع ہے اور دماغ
مین تری پہونچاتا ہے اور قوت بخشتا ہے صفت
اسکی کھیرے کا پانی اور سبز دھنیہ کا پانی اور سیب کا
پانی اور گلاب اور کاہو کا پانی اور نیلوفر کے پھول
اور خبازی کے پھول اور لفاح کی بیخ ہر ایک سے
قدرست باہم ملاکر سونگھین۔
شموم دیگر۔ دماغ کو قوت بخشتا ہے اور خواب لاتا ہے
صفت اسکی خشخاش کے بیج اور کاہو کے بیج اور
دھنیہ خشک اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج ہر ایک
سے ایک جزو سب کو بودے کر اور کوٹ کر اور
پوٹلی مین باندھکر سونگھین۔
شموم دیگر۔ دماغ کا سدہ کھولتا ہے اور بند زکام
کھولتا ہے صفت اسکی کلونجی بو دادہ اور جند بیدستر
اور عود صلیب اور اگر ہندی کوٹ کر اور پوٹلی مین
باندھکر سونگھین اور جاننا چاہیے کہ سونگھنا عاقرقرحا
پسے ہوے کا اگر مرگی والے کو چھینک لاوے تو توقع
اسکی خلاصی کی ہے۔
شمامہ عنبر۔ واسطے تقویت دماغ سرد کے
بے عدیل ہے چنانچہ عنبر کے بیان مین مذکور ہوگا انشاء
اللہ تعالے اور شمومات کو مزاج دماغ کی تعدیل مین
اثر قوی ہے موافق حاجت کے سوء مزاج سرد مین
چیزین خوشبودار گرم جیسے چنبیلی اور نرگس اور

سوسن اور نمام اور عنبر اور مشک اور اگر ہندی
اور دماغ کے راستوں کی کھولنے والی چیزین جیسے
کلونجی اور صعتر اور جند بیدستر اور انکے مانند اور سودمزاج
گرم مین خوشبودار چیزین گرم جیسے گلاب کے پھول
اور بنفشہ اور نیلوفر اور گلاب یا میوہ جات سرد
اور شگوفہ اور پھول انکے اور صندل اور کافور اور
اون سب کے مانند استعمال کرنا چاہیے ہمیشہ
ضرورت کے موافق۔

شمس المعاجین۔ یہ معجون اخوان عصر مین
سے کسی طبیب نے تالیف کی ہر بدن کو قوت دینے
اور فرحت بخشنے اور اعضاء رئیسہ کی تقویت اور
قوت باہ زیادہ کرنے کے لیے بے نظیر ہر صفت
اسکی فندق کا مغز اور پستہ کا مغز اور چلغوزہ کا
مغز اور بادام شیرین مقشر کا مغز اور خشخاش اور کنجد
مقشر ہر ایک سے چار مثقال اور اندر جو اور کلیجن اور
بوزیدان ہر ایک سے نو مثقال اور کھیرے ککڑی کے
بیجون کا مغز سات مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید
اور دارچینی اور زعفران ہر ایک سے دو مثقال
اور شقاقل چار مثقال اور سونٹھ اور تخم ملیون اور
بالنقل اور عنبر اشہب اور ثعلب مصری ہر ایک سے
ایک مثقال اور رب سیب شیرین اور شربت فواکہ
شیرین ہر ایک سے تیس مثقال اور فانید سنجری اور
شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے پچاس مثقال بدستور
مقرر مرتب کرین۔

شین کا باب ہاے ہوز کے ساتھ

شہنشاہی۔ اعضاے رئیسہ کو قوت دیتی ہر
اور دل اور دماغ کو فرحت بخشتی ہر اور کھانے کی
بھوک پیدا کرتی ہر اور نقوذ لاتی ہر اور بہت فائدے
رکھتی ہر صفت اسکی ہلیلہ مربے گٹھلی سے صاف
کیے ہوے پچاس مثقال اور آملہ مربے گٹھلی سے
صاف کیا ہوا ایک سو مثقال اور یاقوت رمانی
اور موتی ناسفتہ اور بسفائج فستقی ہر ایک سے
تین مثقال اور کہربا شمعی اور لعل بدخشی اور
یشب سبز اور گل داغستانی اور زعفران ہر ایک سے
ایک مثقال اور خرفہ مقشر کے بیج پانچ پانچ مثقال اور
سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب
اور مشک تبتی اور مصطگی رومی اور کندر اور دانہ الائچی
سفید اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال
اور گلاب کے پھولون کی پتی اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان
کے پھول اور زرشک بیدانہ ہر ایک سے دو مثقال
اور نیلوفر کے پھول پانچ مثقال اور زرشک کا شربت
اور سیب شیرین کا شربت اور سیب ترش کا شربت
اور آلو کا شربت اور اترج کا شربت اور لیمو کا شربت
اور بنفشہ کا شربت ہر ایک سے تین مثقال اور نبات
سفید ایک سو مثقال اور شیرخشت خراسانی بیس مثقال
اور چاہیے کہ ہلیلہ اور آملہ اور زرشک کو گلاب اور
عرق گاؤزبان اور عرق شاہترہ اور عرق نیلوفر
ہر ایک سے نیم من مین پکائین کہ تہرا ہو جاے پھر کپڑے
مین چھانکر اور نبات سفید اور شیرخشت خراسانی
پانی مین کھولکر جوش دین اور جھاگ اتارین اور
مذکورہ شربتون کے ساتھ ہلیلہ آملہ مہر کیے ہوے
داخل کرکے قوام پر لائین اور تمام دواؤن کے ساتھ
بدستور مشہور مرتب کرین ایک خوراک کیمقدار
دو مثقال ہر۔

شین معجمہ کا باب یاے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

فصل شیاف کے بیان مین ہر اور اسکے نسخون کے ذکر مین

جاننا چاہیے کہ شیاف جمع شافہ کی ہر اور وہ دوا جسکا
ہوتا ہر یا آنکھ اور ناک کی بیماریون کے واسطے
یا رحم اور آنتون وغیرہ کی بیماریون کے لیے
ولیکن جو شافہ کہ آنکھ اور ناک کی بیماریون کیلیے
ہر وہ عبارت چند مناسب دواؤن سے ہر کہ انکو
بہت باریک پیسکر اور خالص پانی یا بعض عصارون
وغیرہ مین کھرل کرکے اور پھر باہم بخوبی مخلوط کرکے چھوٹی
چھوٹی ٹکیان طولانی مختلف شکلون کی تفرقہ اور نشانی
کے واسطے تیار کرکے اور سایہ مین سکھا کر حاجت کے وقت
خالص پانی یا بعض مناسب عصارون مین پھر پیس
کر گرکرا آنکھ مین چکائین اور یا پھر کسیطرف سے
آنکھ کے گرداگرد لیپ کرین اور کبھی شافہ ناک مین
بھی رکھتے ہین اور چونکہ آنکھ ایک عضو ہر نہایت
شریف اس لیے اسکی دواؤن کے
حصول مین عمدہ کوشش عمل مین لائین کہ سب
چیزین جید اور تازہ اور صاف اور خالص غیر مغشوش
اور مبدل ہون بکمال احتیاط انکو ترتیب دین اور
جو چیزین جلانے اور دھونے کے قابل ہین انکو جلاکر
دھوئین اور بہت مبالغہ سے پیس کرین اور خیال رکھین کہ
گرد و غبار سے محفوظ رہین اور دستور جلانے اور
دھونے اکثر دواؤن کا مانند سنگ سرمہ اور سرب
اور سفیدہ کاشغری اور اقلیمیا اور تدبیر انزروت
اور توتیا اور شادنج۔

شیاف۔ نہایت نافع ہر پلکون کی حرارت
اور آنکھ کی سرخی اور ورم سر کے لیے صفت اسکی
حضض کی اور برگ زرد چوبہ اور افیون پانی مین
پیسکر شیاف بنائین اور حاجت کے وقت پیسکر
آنکھ کے اوپر ملین۔

شیاف۔ شہدی اور انزروت سفید
شیرخر مین پرورد اور چاکسو مقشر ہر ایک سے
ایک مثقال اور ایلوا سے زرد آدھا مثقال اور

نبات سفید ایک مثقال کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر گل خطمی کے لعاب یا کدو کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین -

شیاف - سیادت پناہ میرزا محمد رحیم عظیم آبادی کے خط سے منقول ہو۔ لکھتے ہین کہ نسخہ اس شیاف کا میرزا ابراہیم پسر میرزا ابو طالب سے حاصل مین نے کیا تھا وہ اسکی بہت تعریف کرتے تھے کہ یہ شیاف آنکھ کے درد کے لیے نہایت نافع ہو **صفت** اسکی غورہ کا پانی یعنی کچا پانی بے نمک اڑھائی من بوزن شاہ یعنی ایکسو تولہ اور توتیاے قلمی اور چاکسو اور کتیرا سفید ہر ایک سے تین مثقال اور بادام شیرین کا مغز ستر مثقال اور نبات سفید تین سو مثقال اول کتیرا غورہ کے پانی مین بھگوئین اور چاکسو مقشر کرکے ہمراہ توتیا باریک کوٹین اور کپڑے مین چھانکر اسپر چھڑکین اور ہر صبح اور شام ہاتھ سے اسکو الٹ پلٹ کرتے رہین پندرہ دن تک اور پندرھوین دن نیم من شاہ ہرے دھنیہ کا پانی داخل کرین اور بادام کا مغز چھیلا ہوا باریک کوٹ کر نبات سفید کے ساتھ شامل کرین اور چالیسوین دن دھنیہ پگھلا کر روغن اسکا داخل کرین اور ہر روز اسکو صبح اور شام ہاتھ سے حرکت دیتے رہین جب گاڑھا ہو جائے شیاف بنائین -

شیاف - یہ نسخہ شفائی سبل اور ناخنہ اور سلاق اور بیاض یعنی آنکھ کے سفید جالے کو نافع **صفت** اسکی شادنج دھویا ہوا چھ درم اور گوند ببول کا پانچ درم اور مس یعنی تانبہ جلایا ہوا اور پھٹکری جلائی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور ایلواے زرد افیون ہر ایک سے پانچدرم اور زعفران اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور زنگار اڑھائی درم کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر شیاف بنائین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور دوسرے نسخہ مین پھٹکری جلائی ہوئی دو درم اضافہ ہوئی ہو اور زنگار کا وزن ایکدرم ہو اور دوسرے نسخہ مین زنگار تین درم ہو اور افیون اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے ایکدرم اور زعفران اور قلقطار سوختہ کہ وہ بھی پھٹکری کی قسم سے ہو دو درم اضافہ ہوئی ہو -

شیاف احمر دیگر - سلاق اور غلظ جفان کے لیے جو مرض سل یعنی ورم ملتحمہ کے اخیر مین عارض ہوتا ہو نافع ہو **صفت** اسکی شادنج عدسی دس درم اور مس یعنی تانبہ جلایا ہوا آٹھ درم اور گوند ببول کا اور کتیرا اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے دو درم اور مونگے کی جڑ اور موتی ناسفتہ اور تبرزیات ہر ایک سے چار درم اور دم الاخوین اور زعفران سے ہر ایک ایکدرم باریک پیسکر شیاف تیار کرین -

شیاف اخضر - جرب اور سبل اور بیاض کو نافع ہو **صفت** اسکی زنگار تین درم اور اقلیمیا نقرہ یعنی چاندی کا میل جو گلاتے وقت نکلتا ہو اور گوند ببول اور اشق کہ ایک گوند کی قسم ہو اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے دو درم ببول کا گوند اور اشق کو سداب کے پانی مین حل کرین اور باقی سب دوائین کوٹ چھانکر اسمین گوندھین اور شیاف تیار کرکے کام مین لائین -

شیاف اسود - حرارت چشم کے لیے سود مند اور آنسو کو جذب کرتا ہو جو بکثرت جاری ہون اور آنکھ کی سوزش اور سبل کو جو حرارت سے ہو مفید ہو **صفت** اسکی گوند ببول اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے ایکدرم اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا چار درم اور اقاقیا پانچدرم اور بالچھڑ اور افیون ہر ایک سے چار دانگ پانی مین پیسکر شیاف تیار کرین -

شیاف اسود دیگر - رمد یعنی درد ملتحمہ اور دمعہ یعنی ڈھلکہ اور سبل اور قرحہ چشم کے واسطے کہ جسکے ساتھ حرارت ہو نافع ہو **صفت** اسکی سوختہ کی اقلیمیا اور سفیدہ کاشغری اور گوند ببول کا اور افیون ہر ایک سے چار درم اور مس یعنی تانبہ جلایا ہوا اور بالچھڑ اور نشاستہ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اقاقیا دھویا ہوا چوبیس درم کوٹ چھانکر دوائون کو پانی مین مرو کرکے کوہ کے پانی کے ساتھ شیاف تیار کرین -

شیاف اصفر - نافع ہو ریاح کے واسطے جو آنکھ اور پلک مین عارض ہوتی ہو اور آنکھ کے اندر کانٹا اور گرد اگر آنکھ کے ملا کرتا **صفت** اسکی مس یعنی تانبہ جلایا ہوا اور افیون ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور شیاف مامیثا ہر ایک سے آدھا درم اور موتی ناسفتہ اور مونگے کی جڑ ہر ایک سے ایکدرم اقاقیا پانچدرم کوٹ چھانکر مینھ کے پانی مین گوندھین اور شیاف تیار کرین -

شیاف اصفر نوع دیگر - **صفت** اسکی زرد چوب اور توتیاے ہندی ہر ایک سے پانچدرم اور برنج سفید اور گوند ببول کا ہر ایک سے تین درم اور زعفران ایکدرم سونف دیسی تازہ کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین -

شیاف - نافع گرانی گوش اور طنین اور دوی یعنی کان کی جھنجھناہٹ کو جو ریح غلیظ کے سبب ہو اور کان کے درد کو مفید اور طرش یعنے بہرہ پن کو جو خلطون غلیظ کے سبب سے ہو سود مند **صفت** اسکی شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا ایک درم اور چوک اکار تین درم اور جند بیدستر آدھا درم اور زراوند مدحرج اور افسنتین کا عصارہ اور قسط یعنی کوٹھ ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور فرفیون ایکدانگ یعنی آدھا ماشہ کوٹ چھانکر گاے کے پتہ مین گوندھین اور شیاف بنائین اور حاجت کیوقت ایک کو اسمین سے لیکر اور روغن بادام مین چرب کرکے بقدر حاجت کان مین ٹپکائین

شیاف ۔ کہ جرب اور سبل اور گوشت زائد کو زائل کرتا ہی صفت اسکی تیزپات چھ درم اور گوند ببول کا پانچ درم اور زنگار تین درم اور مس یعنی تانبہ جلایا ہوا اور قلقطار سوختہ کہ ایک قسم پھٹکری کی ہی ہر ایک سے دو درم اور مرمکی یعنی بول اور افیون ہر ایک سے ایک درم اور زعفران آدھا درم کوٹ چھان کر اور سداب کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین۔

شیاف وردِ احمر ۔ یعنی گل سرخ کا شیاف آنکھ کے غبور اور مو رسرج کو نافع ہی اور آنکھ کا سدہ کھولتا ہی اور رمد کے باقی مواد کو تحلیل کرتا ہی اور طبقہ قرنیہ کے سطح مین جو قرحہ کے سبب سے غار پڑجاے اسکو بخوبی بھرتا ہی صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتی تازہ بہتر مثقال اور اقلیمیا جلائی اور دھوئی ہوئی اور سرمہ اصفہانی اور برادہ تانبہ کا جلایا اور دھویا ہوا اور شادنج مغسول اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا ہر ایک سے چھ درم اور گوند ببول کا چوبیس درم سب کو باریک کوٹین کہ مثل مرہم ہو جاے اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر شیاف تیار کرین۔

شیاف حماطنقون ۔ کہنہ اور جرب اور سبل اور سلاق اور پلک کے استرخا اور سبل کو دافع ہی صفت اسکی شادنج دھویا ہوا بارہ درم اور گوند ببول کا دس درم اور قلقطار سوختہ کہ ایک قسم پھٹکری کی ہی پانچ درم اور تانبہ جلایا ہوا چار درم اور افیون اور زعفران ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر سونف دیسی تازہ کے پانی مین گوندھین اور شیاف بنائین۔

شیاف حلتیت ۔ مرض خیالات پریشان اور آنکھ مین پانی اترنے کی ابتدا مین نفع دیتا ہی صفت اسکی حلتیت یعنی ہینگ اور کنگی سفید ہر ایک سے دس درم اور سکنجبین تین درم شہد مین گوندھین اور شیاف بناکر استعمال کرین۔

شیاف ۔ ریح چشم اور ورم ملتحمہ کو نافع ہے صفت اسکی تانبہ جلایا ہوا تین درم اور اقاقیا دو درم اور کتیرا اور گوند ببول کا اور بابچھڑ اور زعفران ہر ایک سے ایکدرم مینھ کے پانی مین شیاف تیار کرین

شیاف ۔ سلاق اور سبل اور جرب کہنہ اور بیاض کو نافع ہی اور آنکھ کی سوزش کو دور کرتا ہی اور نفع اسکا شعر کے مرض مین کہ آنکھ کی بیماریون سے ہی مخصوص ہی صفت اسکی گوند ببول کا اور کتیرا اور اقلیمیا دھوئی ہوئی اور سفیدہ کاشغری اور مرمکی یعنی بول اور ایلوا سے زرد اور زنگار اور ہرتال سرخ اور قلقطار جلائی ہوئی اور برادہ تانبہ کا جلایا ہوا اور گول مرچ اور پپیل اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور ہلدی اور نشاستہ اور سکر العشر کہ وہ ایک شبنم ہی کہ ملک خراسان مین عشر کے پتون پر جمتی ہی اور عشر کو فارسی مین خرک اور ہندی مین آک کہتے ہین ہر ایک سے دس درم اور دم الاخوین ڈیڑھ درم اور اقاقیا ڈیڑھ درم اور انزروت تین درم اور توتیا اور حضض یعنی رسوت اور بابچھڑ اور مازو جلایا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور گندہ بیروزہ ترشی ترنج کے پانی مین حل کرکے دوائین اسمین گوندھین اور جلانا مازو کا یا آگ پر ہو یا روغن زیتون لیکن اولے یہ ہی کہ آگ پر بریان کرین اور شراب یا سرکہ مین ڈالین اور باہم ملا کر سکھائین۔

شیاف دینارجون ۔ واسطے رمد یعنی ورم ملتحمہ کے جو خشکی سے عارض ہو نافع ہی صفت اسکی سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور اقلیمیا دھوئی ہوئی ہر ایک سے دس درم اور افیون اور نشاستہ ہر ایک سے ایکدرم اور کتیرا ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر شیاف تیار کرین۔

شیاف جلائی ۔ سبل اور ناخنہ اور جرب چشم کو نافع ہی اور آنکھ کو جلا دیتا ہی صفت اسکی سونے کی اقلیمیا اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے دس درم اور کتیرا اور مرمکی یعنی بول ہر ایک سے پانچ درم اور موتی ناسفتہ اور ہرتال سرخ اور اقاقیا ہر ایک سے چار درم اور افیون سات درم اور زعفران اور مونگہ کی جڑ اور دم الاخوین اور جاوتری سوختہ اور روئی سوختہ ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر شیاف تیار کرین۔

شیاف ۔ رمد یعنی ورم ملتحمہ سرد کو نافع ہی صفت اسکی حضض ہندی یعنی رسوت اور ہلدی باریک مامیران کے مشابہ سونف دیسی کے پانی مین پیسکر شیاف تیار کرین۔

شیاف ترنج ۔ ظفرہ یعنی ناخنہ کو نافع ہی صفت اسکی کندر اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور ہرتال سرخ آدھا درم بدستور شیاف تیار کرین اور حاجت کے وقت ہری سونف کے پانی مین پیسکر آنکھ مین کھینچین۔

شیاف زنجار ۔ خارش خشک اور خارش تر اور سلاق اور تاریکی چشم اور سیلان اشک اور سبل ناخنہ اور پلکون کی کھرکھراہٹ کو نافع ہی صفت اسکی توتیاے کرمانی چھ درم اور مامیران اور منھدی اور شیاف مامیثا ہر ایک سے پانچ درم اور پپیل اور سونٹھ اور سمندر جھاگ اور حضض کی اور پوست ترنج زرد دہڑ کا اور شادنج دھویا ہوا اور تیزپات ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر اور غورہ کے پانی مین پال کر شیاف تیار کرین۔

شیاف زنگار دیگر ۔ جرب اور سبل کے لیے

نافع ہی **صفت اُسکی** سفیدہ کاشغری چار درم اور زنگار پانچ درم اور اشق اور گوند ببول کا ہر ایک سے چار درم اور نشاستہ تین درم دوائونکو کوٹ کر اور باریک چھانکر اشق کو سداب کے پانیمین حل کرین اور سب دوائین اُسمین گوندھین اور شیاف تیار کرین۔

شیاف زنگار دیگر۔ زنگار ایکدرم اور پوست زرد دھتورا کا آدھا درم اور برادہ تانبہ کا جلایا ہوا چار درم اور مرکی یعنی بول آدھا درم اور زعفران ایک دانگ اور نشاستہ اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایکدرم اور کتیرا ایکدرم اور دار فلفل یعنی پیپل دو دانگ بدستور شیاف کرین۔

شیاف زنگاری۔ جرب اور ریح سبل کو نافع ہی **صفت اُسکی** گوند ببول کا اور سفیدہ کاشغری اور زنگار برابر وزن لیکر ہرے سداب کے پانی مین شیاف کرین۔

شیاف۔ مرض طرفہ کو جو آنکھ مین سرخ سرخ نقطہ ہو جاتے ہین دور کرتا ہی **صفت اُسکی** تیزپات تین درم اور سنگ راسخ دو درم اور مونگہ کی جڑ اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے ڈھائی درم اور چھالیہ چار درم اور ہڑتال سرخ اور دم الاخوین اور زعفران اور کہربا ہر ایک سے آدھا درم سب دوائونکو باریک پیسکر اور چوزہ مرغ خانگی کے خون مین گوندھکر شیاف تیار کرین اور حاجت کے وقت شیر عورت مین گھسکر آنکھ مین ٹپکائین۔

شیاف جلائی بنسخہ دیگر۔ **صفت** اُسکی توتیائے کرمانی چھ مثقال اور پوست زرد ہڑ کا پانچ مثقال اور گوند ببول کا اور ہلدی ہر ایک سے پانچ مثقال اور نمک ہندی اور زعفران اور نوشادر ہر ایک سے آٹھ مثقال اور پیپل اور مامیران چینی ہر ایک دو مثقال اور حضض مکی تین مثقال اور کتیرا پانچ مثقال دوائونکو کوٹ چھانکر اور غورہ کے پانی مین پرورش کرکے سکھائین اور خوب پیسین اور غورہ کے پانیمین گوندھکر شیاف تیار کرین۔

شیاف۔ کہ جو اُسکو آنکھ پر ملیں خواب بخوبی لائے **صفت اُسکی** شادنج دھویا ہوا اور افیون ہر ایک سے ایک مثقال اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے ایک ثلث مثقال کوٹ چھانکر اور مینھ کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین اور سایہ مین خشک کرکے اور حاجت کے وقت ہرے دھنیہ کے پانی یا مرغ کے انڈے کی سفیدی مین حل کرکے آنکھ پر لگائین۔

شیاف۔ فرفیون کہ خون ناک سے جاری کرتا ہی **صفت اُسکی** کندش اور مومینج اور فرفیون ہر ایک سے آٹھ مثقال دوائون کو کوٹ کر اور گائے کے پتے مین گوندھکر اور شیاف بنا کر ناک مین رکھین

شیاف قنہ۔ کہ یہی عمل رکھتا ہی **صفت** اسکی بنفشہ اور قنہ یعنی گندہ بیروزہ اور پتہ سوسمار کا اور زہرہ گرگ یعنی پتہ بھیڑیہ کا اور بنیہ دانہ یعنی بنولہ اور عاقرقرحا سب دوائون کو برابر وزن کوٹ چھانکر روغن سنبل مین شیاف تیار کرین۔

شیاف خریق آنکھ مین پانی اترنے کے شروع مین نفع دیتا ہی **صفت اسکی** خربق یعنی کٹکی سفید ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور مرچ گول آدھا اوقیہ اور اشق ایک درم مولی کے پانیمین شیاف تیار کرین۔

شیاف فیض۔ کہ ناخنہ اور گوشت زاید کو نافع ہی **صفت اُسکی** شادنج دھویا ہوا بارہ درم اور گوند ببول کا اور تانبہ جلایا ہوا ہر ایک سے چھ درم اور قلقطار سوختہ کہ ایک قسم پھٹکری کی ہی اور زنگار ہر ایک سے دو درم سونف دیسی کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین۔

شیاف مامیثا۔ آنکھ کی بیماریون کو نافع ہی **صفت اُسکی** گل مامیثا ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور گل ارمنی اور ایلوائے زرد ہر ایک سے دس درم اور انزروت مدبر اور گوند ببول کا ہر ایک سے پانچ درم اور زعفران ایک درم موافق دستور کے ہرے دھنیہ کے پانیمین شیاف تیار کرین۔

شیاف۔ کہ اسکو کوکب لدین لائیغلب کہتے ہین سخت دردون اور زخمون اور قرحون اور ناسور سرخ اور پرانی بیماریون اور ہتکل زخمون کے لیے نافع ہی اور قرحون کے نشانون کو مٹاتا ہی **صفت** اُسکی اقلیمیا دھوئی ہوئی اور سفیدہ کاشغری دو درم اور سرب یعنی سیسہ جلایا اور دھویا ہوا اور گل شاموس ہر ایک سے آٹھ مثقال اور مرکی یعنی بول اور افیون اور کتیرا ہر ایک سے دو مثقال مینھ کے پانیمین شیاف تیار کرین۔

شیاف۔ معروف بہ موقف بنسخہ دیگر **صفت اُسکی** اقاقیا اور کندر اور افیون ہر ایک سے ایک درم عصارہ امیثا چار درم سب کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر ہرے مورد کے پتون کے پانی اور ہرے دھنیہ کے پتون کے پانیمین شیاف تیار کرین اور سایہ مین خشک کرین۔

شیاف مامیثا ساذج۔ جالینوس کی ایجاد سے واسطے دردون شدید اور آنکھ کی بیماریون کو نافع ہی اور انتہا مین کار آمد **صفت اُسکی** اقلیمیا دھویا ہوا سولہ مثقال اقاقیا چالیس مثقال اور تانبہ جلایا ہوا چار مثقال اور تیزپات اور زعفران اور بالچھڑ اور ایلوائے زرد اور جند بیدستر ہر ایک سے دو مثقال اور مرکی یعنی بول چار مثقال اور سفیدہ کاشغری اور سرمہ دھویا ہوا ہر ایک سے دو مثقال اور گوند ببول کا چالیس مثقال بدستور پانی مین شیاف تیار کرین۔

شیاف مر - اسحاق کہتا ہی کہ یہ شیاف آنکھ کی سرخی اور اُسکے ورمون کے لیے نہایت مفید ہی صفت اُسکی مر کی صافی یعنی بول اور رتال سشرغ اور کندر ہر ایک سے ایک جزو سب کو کوٹین اور ہرے دھنیہ کے پانی مین گوندھین اور شیاف تیار کرکے حاجت کے وقت آنکھ مین کھینچین -

شیاف مرارات - انتشار اور ابتداء نزول کو نافع ہی صفت اُسکی کلنگ کا پتہ اور چکور کا پتہ اور لوے کا پتہ اور شبوط کا پتہ اور پہاڑی بکرے کا پتہ اور عقاب کا پتہ سب کو خشک کرکے ہمراہ دنلں درم شحم حنظل اور سکبینج اور فرفیون ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین شیاف کرین -

شیاف مرارات - بہ نسخہ دیگر ضعف نگاہ اور آنکھ مین پانی اترآنے کو نافع ہی اگر اس مرض کے شروع مین استعمال کیا جاے صفت اُسکی باشہ کا پتہ اور عقاب کا پتہ اور مرغ خانگی کا پتہ اور لومڑی کا پتہ اور شبوط کا پتہ خشک کرکے برابر وزن لیکر ہری سونف دیسی کے پانی مین گوندھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین -

شیاف مرارات - بنوع دیگر صفت اُسکی کلنگ کا پتہ اور چکور کا پتہ اور بھیڑیے کا پتہ اور پہاڑی بکرے کا پتہ) اور باشق یعنی جرہ کا پتہ اور گورخر کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور شیر کا پتہ اور لک لک کا پتہ اور خوک کا پتہ اور لومڑی کا پتہ اور خرگوش کا پتہ اور ہرن کا پتہ اور مچھلی کا پتہ ہر ایک سے ایک درم خشک کرکے اور سکبینج میٹھے کے پانی مین حل کرکے دوا اونکو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر شیاف تیار کرین -

شیاف مرارات دیگر - باشہ کا پتہ اور مرغ خانگی کا پتہ اور لومڑی کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور ریچھ کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور لک لک کا پتہ خشک کرکے کوٹین اور سکبینج اور فرفیون ہری سونف کے پانی مین حل کرکے اور پتون کو اُسمین گوندھکر شیاف بنائین -

شیاف مرارات اکبر - جاننا چاہیے کہ مرارات جمع مرارہ کی ہی اور مرارہ کو فارسی مین زہرہ اور ہندی مین پتہ کہتے ہین پس یہ شیاف مرارات آنکھ مین پانی اُترنے کی ابتدا مین اور تاریکی چشم اور شب کوری یعنی رتوندھی اور انتشار کی بیماری مین جسمین آنکھ کا نور پریشان ہوتا ہی اور آنکھ کی رطوبتون کے غلیظ ہونے کو نافع ہی اور سدہ کھولتا ہی صفت اُسکی باشہ کا پتہ اور عقاب کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور چکور کا پتہ جو قسم مادہ سے ہو اور لقلق کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور تیتر کا پتہ اور شبوط کا پتہ اور ہرن کا پتہ اور پہاڑی بکرے کا پتہ اور گورخر کا پتہ اور لومڑی کا پتہ اور بھیڑیے کا پتہ اور شیر کا پتہ اور خوک کا پتہ اور کفتار کا پتہ اور یوز یعنی چیتہ کا پتہ اور بندر کا پتہ اور خرگوش کا پتہ اور بیل کا پتہ اور گاے کا پتہ اور گربہ یعنی بلی کا پتہ اور کچھوہ کا پتہ اور بط کا پتہ اور قاز کا پتہ اور زرد کا پتہ اور خار پشت کا پتہ اور سوسمار کا پتہ اور گدھے کا پتہ اور لوہ کا پتہ اور ہما کا پتہ اور چیل کا پتہ اور طوطک کا پتہ اور طوطی کا پتہ اور شاہین کا پتہ اور مرغ خانگی کا پتہ اور گنجشک کا پتہ اور اونٹ کا پتہ اور خار انداز کا پتہ اور کالے کوے کا پتہ اور کوے سرخ منقار کا پتہ اور بوم یعنی الو کا پتہ اور فاختہ کا پتہ اور موسیچہ کا پتہ اور طاؤس کا پتہ اور راسو یعنی نیولہ کا پتہ اور حیفد کا پتہ اور نہس کا پتہ اور ہزار دستان کا پتہ اور شلغار کا پتہ اور پہاڑی گنجشک کا پتہ اور موش کا پتہ اور ابابیل کا پتہ اور گنجشک زرد کا پتہ اور گنجشک خانگی کا پتہ اور ممولہ کا پتہ اور چکاوک کا پتہ اور اُس گنجشک کا پتہ جو ہر وقت دم ہلاتی ہی اور قاقم کا پتہ اور بوتیمار کا پتہ اور حواصل کا پتہ اور سگ کا پتہ لیں ان سب پتون مین سے جو جانور کہ بزرگ قامت رکھتے ہین پتہ انکا بقدر تین درم اور جو حیوان میانہ قامت ہون پتہ انکا دو درم اور چھوٹے چھوٹے قامت کے ہین انکے پتون مین سے ایکدرم اور جو اُن سے بھی نہایت چھوٹے ہون پتہ انکا نیمدرم اور جو انسے بھی کمتر ہون پتہ انکا بقدر دانگ لین اور اُنکی کیفیت پر بھی لحاظ کرین جو حیوان بہت گرم ہون پتہ انکا کمتر اور جو اُنکے غیر ہون پتہ انکا زیادہ لین اور سب کو باریک پیسین اور سکبینج کو سونف کے پانی مین حل کرین جسقدر کہ کافی ہو سکے پھر جسوقت شیاف بنانا چاہین تو روغن بلسان چند قطرے اُسپر ٹپکائین اور ان سب پتونکو سایہ مین خشک کر لینا چاہیے اور اس شیاف کو ہر شخص نہین تیار کر سکتا ہو مگر بادشاہان روزگار البتہ اس امر کی جرأت کر سکتے ہین یہ نسخہ نقل کیا گیا ہی حکیم عماد الدین محمود کی قرابادین سے کہ تھا یہ نسخہ انکین کی لطف تا...

شیاف دیگر - کہ شیاف مرارات کے قائم مقام ہی صفت اُسکی پہاڑی بکری کا پتہ ظرف مسی مین خشک کرکے اور شحم حنظل نیمدرم اور سکبینج دو درم اور فرفیون اور نوسادر ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین -

شیاف دیگر - کریمی خاصیت رکھتا ہی صفت اُسکی لحیۃ التیس کا عصارہ اور اقاقیا اور جفت بلوط اور دم الاخوین ہر ایک سے ایک درم اور مر کی صافی یعنی بول اور سفیدہ کاشغری او صدف سوختہ یعنی سیپ جلائی ہوئی ہر ایک سے نیم درم کوٹ کر اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین - ولیکن وہ شیافات جو آنتون کی بیماریون اور الیین سکم اور قولنج اور رحم کی علتون کے لیے استعمال کیے جاتے ہین اُنکی صنعت کا طریق

حدت اور لین مین مانند نسبت حقنون کے ہے طرف مسہلات کے اور مثل حبوب مسہلہ اور مطبوخات کے ہی دواؤن کی ترکیبون مین اور انکی درازی کی مقدار بقدر انگشت یا اُس سے کم و بیش ہی یہان تک کہ مستقیم آنت تک بخوبی پہونچ جاے اور اثر انکا کونون آنت تک جائے اگر شیاف واسطے قولنج اور تلیین شکم کے استعمال کرین اور اگر واسطے درمون ورک اور عرق النسا کے عمل مین لائین تو چاہیے کہ فرج کے اندر رکھین تاکہ بسبب زیادہ ٹھہرنے کے مقام علت تک اثر انکا زیادہ ہو اور وہ شیافات جو بچون مین استعمال کیے جائین وہ لین ترین اور سرد ترین اور بہترین اُنمین سے وہ ہی جو شیر پستہ کے پانی سے حاصل کیا جاے اور چھڑکی جائے اُسپر شکر سرخ اور قدرے نمک اور بعد اسکے وہ شیاف جو سرگین موش اور ناطف اور قدرے جواکھار سے ترتیب دیا ہو اور کبھی اضافہ کیے جاتے ہین اُنپر حاجت کے موافق خطمی کے پھول اور بنفشہ آنتون کی خشکی اور ثقل کی یبوست مین اور کبھی حاصل کیا جاتا ہی شیاف روغن اور نمک سے وہ قوی زیادہ ہی تمامی شیافات دیگر سے اور کبھی تیار کیا جاتا ہی شیاف جندبیدستر اور افیون برابر وزن سے قولنج کی شدت کے وقت اُسکی تسکین کے واسطے اور کبھی بنایا جاتا ہی شیاف گرم قولنج کے لیے اور بدن مین گرمی پہونچانے کے واسطے اور گردہ کے لیے خربا اور قانیذ اور مغزیات گرم اور تخم گرم سے اور کبھی تیار کیے جاتے ہین شیافات قابضہ بعض اُنمین سے استعمال کیے جاتے ہین مقعد اور مستقیم آنت کی تقویت کے واسطے اور ثقل کے روکنے کے لیے کہ تیار کیے جاتے ہین بلوط اور گلنار اور اقاقیا اور بڑی مائین اور ذرت اور برنج اور صمغ عربی سے اور بعضے استعمال کیے جاتے ہین پیچش اور آنتون کی خراش

کے لیے وہ شیاف جو حاصل کیے گئے ہون سفیدۂ کاشغری اور صمغ عربی اور دم الاخوین اور زعفران اور کندر اور مرکی اور حضض سے اور کبھی داخل کیجاتی ہی درد کی کمال شدت مین قدرے افیون اور بہتر یہ ہی کہ ایک سوت کا ڈورا مضبوط شیاف کے درمیان مین قرار دین کہ تسکین درد کے وقت بہت جلد اُسکو مقعد سے نکال لین اور جاننا چاہیے کہ شیافات مخدر افیونیہ حتی المقدور استعمال نہ کرنے چاہیین بسبب انکی مضرت کے باہ کی قوت مین اور وقت شدت حاجت کے بہت دیر تک نہ رکھین ولیکن شیافات جو ادرار کرنے والے اور منہ رگون کا کھولنے والے ہین اُنمین سے وہ شیاف ہین جو حاصل کیے جاتے ہین عرطنیثا اور کنگنی سفید اور افربیون اور پودینہ پہاڑی اور سکبینج اور اُسکے مانند سے سب اجزا برابر وزن ہون واسطے مشابہ اور برابری انکی قوت کے تیزی اور اُس منفعت مین جو مطلوب ہی اُنسے اور چاہیے کہ اُن اجزا کو پیاز کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین ولیکن شیافات ماسکہ اور قابضہ جو رگون کے منہ کو بند کرتے ہین اُنمین سے وہ شیافات ہین جو حاصل کیے جاتے ہین مازو اور پھٹکری اور اقاقیا اور سہاگہ اور گلنار اور کندر سے سب اجزا برابر وزن مگر کندر کمتر ڈالنا چاہیے اُسکی حرارت کے سبب سے اور کوٹ چھانکر اور ببول کے گوند کے پانی مین گوندھکر چھوٹے شیاف تیار کرین سنجد کی گٹھلی کے برابر اور اسیطور پر وہ شیافات جو استعمال کیے جاتے ہین واسطے قبل اور خارج کے جو نگہبان حمل کے ہین وہ تیار کیے جاتے ہین خوشبودار چیزون اور گوند کی قسمون وغیرہ سے اور کبھی تیار کیے جاتے ہین شیافات شکم کے کیڑے نکالنے کیواسطے شحم حنظل اور کمیلا اور حب النیل اور درمنہ ترکی اور افسنتین اور آلوے تلخ کی گٹھلی سے شفتالو یعنی آڑو کے پتون کے

پانی مین جسمین ایلوے زرد حل کیا ہو گوندھکر شیاف تیار کرین ولیکن شیافات نقیحیہ جو نفع پہونچاتے ہین قولنج کو اور سودمند ہین معدہ اور آنتون کی اکثر بیماریون کو انکی صفت اسطور پر ہی کہ مثلاً بنفشہ اور شکر سرخ ہر ایک سے پانچ درم اور سقمونیا اور نسوت اور جواکھار ہر ایک سے تین درم ہو اور جو کہ تین جزو آخر تین جزو اول سے قوی زیادہ ہین فعل اور کیفیت مین اسلیے انکی مقدار کمتر اور اجزاء اول کی مقدار زیادہ کرنی چاہیے اور نمک سب سے کمتر واسطے شدت قوت دستون کے پس اول مرتبہ ترنجبین کو حل کرکے اور تمام دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر شیاف تیار کرین ولیکن وہ شیافات گرم جو نفع دیتے ہین قولنج سرد کو اور جنکی طرف احتیاج ہوتی ہی پشت گرم کرنے اور بلغم کے اخراج کے لیے گرد اگرد اُسکے سے دستون کے طریق پر تیز زیادہ اور جلد دست لانے والا اُنمین سے صابون ہی خصوصاً نئی قسم اُسکی کہ اُس سے شافہ تراش کر مقعد مین رکھین یہ تنہائی یا قند اور شہد مین ڈالکر آگ پر پگھلائین اور نمک اور جواکھار اور سوت اور سونٹھ اور اندراین کے پھل کا گودہ اور سقمونیہ اور ان سب کے مانند مسہل دواؤن سے اگر نہایت قوی چاہین اور وہ چیزین جو ریاح کو تحلیل کرتی ہین اُنمین سے مانند کلونجی اور زیرہ اور جندبیدستر وغیرہ کے ہین کہ گوندھی ہون گرم گوند کے پانیون مین اور وہ گرم گوند مثل جاوشیر اور سکبینج اور اشق اور گوگل کے ہین اُنمین سے حاجت کے موافق استعمال مین لائین ولیکن شیافات تیز جو قولنج کو تحلیل کرتے ہین پس صفت انکی اس طریق پر ہی کہ حاصل کرین جاوشیر اور گوگل اور اشق اور نمک ہندی اور اندرائن کے پھل کا گودہ اور جواکھار اور سقمونیا اور حب النیل سب اجزا برابر وزن واسطے برابری انکی قوت اور منفعت

حدت اور لین مین مانند نسبت حقنون کے ہے
طرف مسلات کے اور مثل حبوب مسہلہ اور مطبوخات
کے ہے دواؤن کی ترکیبون مین اور انکی درازی کی مقدار
بقدر انگشت یا اُس سے کم و بیش ہے یہان تک
کہ مستقیم آنت تک بخوبی پہونچ جاے اور اثر انکا
کونون آنت تک جائے اگر شیاف واسطے قولنج
اور تلیین شکم کے استعمال کرین اور اگر واسطے درمون
ورک اور عرق النسا کے عمل مین لائین تو چاہیے کہ
فروج کے اندر رکھین تاکہ بسبب زیادہ ٹھہرنے
کے مقام علت تک اثر انکا زیادہ ہو اور وہ شیافات
جو پتون لین استعمال کیے جائین وہ لین ترین اور سرد
ترین اور بہترین اُنمین سے وہ ہے جو شیر پستہ کے
پانی سے حاصل کیا جاے اور چھڑکی جائے اُسپر شکر
سُرخ اور قدرے نمک اور بعد اُسکے وہ شیاف جو
سرگین موش اور ناطف اور قدرے جواکھار سے
ترتیب دیا ہو اور کبھی اضافہ کیے جاتے ہین آنیرجات
کے موافق خطمی کے پھول اور بنفشہ آنتون کی خشکی اور
ثقل کی پوست مین اور کبھی حاصل کیا جاتا ہے شیاف
روغن اور نمک سے وہ قوی زیادہ ہے تمامی شیافات
دیگر سے اور کبھی تیار کیا جاتا ہے شیاف جندبیدستر
اور افیون برابر وزن سے قولنج کی شدت کے وقت
اُسکی تسکین کے واسطے اور کبھی بنایا جاتا ہے شیاف
گرم قولنج کے لیے اور بدن مین گرمی پہونچانے کے
واسطے اور گردہ کے لیے خربا اور قانیذ اور مغزیات
گرم اور تخم گرم سے اور کبھی تیار کیے جاتے ہین شیافات
قابضہ بعض اُنمین سے استعمال کیے جاتے ہین
مقعد اور مستقیم آنت کی تقویت کے واسطے
اور ثقل کے روکنے کے لیے کہ تیار کیے جاتے
ہین بلوط اور گلنار اور اقاقیا اور بڑی مائین
اور ذرت اور برنج اور صمغ عربی سے اور بعضے
استعمال کیے جاتے ہین پیچش اور آنتون کی خراش

کے لیے وہ شیاف جو حاصل کیے گئے ہون سفیدہ کاشغری
اور صمغ عربی اور دم الاخوین اور زعفران اور کندر
اور مرمکی اور حضض سے اور کبھی داخل کیجاتی ہے درد
کی کمال شدت مین قدرے افیون اور بہتر یہ ہے
کہ ایک سوت کا ڈورا مضبوط شیاف کے درمیان
مین قرار دین کہ تسکین درد کے وقت بہت جلد
اُسکو مقعد سے نکال لین اور جاننا چاہیے کہ شیافات
مخدر افیونیہ حتی المقدور استعمال نہ کرنے چاہیین
بسبب انکی مضرت کے باہ کی قوت مین اور وقت
شدت حاجت کے بہت دیر تک نہ رکھین ولیکن
شیافات جو ادرار کرنے والے اور منہ رگون کا کھولنے
والے ہین اُنمین سے وہ شیاف ہین جو حاصل کیے
جاتے ہین عرطنیثا اور کنکی سفید اور افربیون اور پودینہ
پہاڑی اور سکبینج اور اُسکے مانند سے سب اجزا
برابر وزن ہون واسطے عشا یہ اور برابری انکی قوت کے
تیزی اور اُس منفعت مین جو مطلوب ہے اُنسے اور
چاہیے کہ اُن اجزا کو پیاز کے پانی مین گوندھکر شیاف
تیار کرین ولیکن شیافات ماسکہ اور قابضہ جو رگون کے
منہ کو بند کرتے ہین اُنمین سے وہ شیافات ہین جو حاصل
کیے جاتے ہین مازو اور پھٹکری اور اقاقیا اور سہاگہ
اور گلنار اور کندر سے سب اجزا برابر وزن مگر کندر
کمتر ڈالنا چاہیے اُسکی حرارت کے سبب سے اور کوٹ
چھانکر اور ببول کے گوند کے پانی مین گوندھکر چھوٹے
شیاف تیار کرین سنجد کی گٹھلی کے برابر اور اُسیطور پر
وہ شیافات جو استعمال کیے جاتے ہین واسطے
قبل اور خوارج کے جو نگہبان حمل کے ہین وہ
تیار کیے جاتے ہین خوشبودار چیزون اور گوند کی
قسمون وغیرہ سے اور کبھی تیار کیے جاتے ہین
شیافات شکم کے کیڑے نکالنے کیواسطے شحم حنظل
اور کمیلا اور حب النیل اور درمنہ ترکی اور افسنتین اور
آلوے تلخ کی گٹھلی سے شفتالو یعنی آڑو کے پتون کے

پانی مین جسمین ایلوے زرد حل کیا ہو گوندھکر شیاف تیار
کرین ولیکن شیافات نفیجیہ جو نفع پہونچاتے ہین تو نکو
اور سود مند ہین معدہ اور آنتو کی اکثر بیماریون کو انکی
صفت اسطور پر ہے کہ مثلاً بنفشہ اور شکر سُرخ ہر ایک سے
پانچ درم اور سقمونیا اور نسوت اور جو اکھار ہر ایک سے
تین درم ہو اور جو کہ تین جزو آخر تین جزو اول
سے قوی زیادہ ہین فعل اور کیفیت مین اسلیے
انکی مقدار کمتر اور اجزا اول کی مقدار زیادہ کرنی
چاہیے اور نمک سب سے کمتر واسطے شدت
قوت دستون کے پس اول مرتبہ ترنجبین کو حل کرکے
اور تمام دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر
شیاف تیار کرین ولیکن وہ شیافات گرم
جو نفع دیتے ہین قولنج سرد کو اور جنکی طرف احتیاج
ہوتی ہے پشت گرم کرنے اور بلغم کے اخراج
کے لیے گردا گرد اُسکے سے دستون کے طریق پس
تیز تر زیادہ اور جلد دست لانے والا اُنمین سے
صابون ہے خصوصاً نئی قسم اُسکی کہ اُس سے شافہ
تراش کر مقعد مین رکھین یہ تنہائی یا قند اور شہد
مین ڈالکر آگ پر پگھلائین اور نمک اور جواکھار
اور سوت اور سونٹھ اور اندراین کے پھل کا گودہ اور
سقمونیہ اور ان سب کے مانند مسہل دواؤن سے
اگر نہایت قوی چاہین اور وہ چیزین جو ریاح کو
تحلیل کرتی ہین اُنمین سے مانند کلونجی اور زیرہ اور
جندبیدستر وغیرہ کے ہین کہ گوندھی ہون گرم گوند کے
پانیون مین اور وہ گرم گوند مثل جاوشیر اور سکبینج اور
اشق اور گوگل کے ہین اُنمین سے حاجت کے موافق
استعمال مین لائین ولیکن شیافات تیز جو قولنج کو
تحلیل کرتے ہین پس صفت انکی اس طریق پر ہے کہ
حاصل کرین جاوشیر اور گوگل اور اشق اور نمک ہندی
اور اندرائن کے پھل کا گودہ اور جواکھار اور سقمونیا
اور حب النیل سب اجزا برابر وزن واسطے برابری انکی قوت اور منفعت

کے گوندکی چیزونکو پانیمین حل کرین اور تمام دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھ کر شیاف تیار کرین اور کبھی زیادہ کیا جاتا ہی انپر تخم ارنڈ مقشر اور فانیذ سبھی اور کبھی گوندھی جاتی ہین یہ چیزین گاے کے پتے مین واسطے زیادتی احتیاج تقویت اور حدت کے اور زیادہ کیجاتی ہی دردورک مین ماہیزہرج اور فسوت اورانزروت اور سونٹھ اور عرطنیثا اور گندہ بروزہ اور سورنجان اور بوزیدان اور جندبیدستر اور انکے مثل ضرورت اور احتیاج کے موافق دواونکی تعداد اور انکے وزن کی کمی اور بیشی سے —

شیاف فلوس خیارشنبر — قولنج کو کھولتا ہی اور طبع کو نرم رکھتا ہی **صفت** اسکی بنفشہ دو درم اور خطمی تین درم اور سنا مکی پانچ درم اور نمک ہندی دو درم اور عسل خیارشنبر اور شکر سرخ ہر ایک سے دو دو درم موافق دستور کے شیاف بنا کر استعمال کرین —

شیاف — قولنج کو کھولتا ہی اور بلغم اور صفرا کو دفع کرتا ہی اور درد پشت کو نافع ہی **صفت** اسکی سکبینج اور گوگل اور جاؤشیر اور اشق اور نمک ہندی اور اندرائن کے پھل کا گودا اور جواکھار اور سقمونیا اور حب النیل برابر وزن کوٹ چھان کر گوند کو سداب کے پانی مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹ چھانکر اسمین حل کرکے شیاف تیار کرین —

شیاف — درد پشت کو سودمند ہی **صفت** اسکی سونٹھ اور سکبینج اور جاؤشیر اور گوگل زرد اور اشق اور انزروت اور سورنجان اور شقاقل اور اندرائن کے پھل کا گودہ اور نمک ہندی اور جندبیدستر اور زرنباد اور کوٹھ تلخ اور ماہیزہرج اور برگ سداب اور سونف رومی اور جواکھار اور سلارس اور حبلاہنگ کہ تخم ایک درخت کا ہے سب دواؤنکو برابر وزن حاجت کے موافق کوٹ چھانکر شیاف تیار کرین —

شیاف — خون حیض اور خون بواسیر کو قطع کرتا ہی **صفت** اسکی کندر اور گلنار اور اقاقیا اور مازو سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور گندنا کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین —

شیاف — خون بواسیر کو بند کرتا ہی اور مسون کو خشک کرتا ہی **صفت** اسکی اگر تماری اور حصی البان سوختہ برابر وزن کوٹ چھانکر بعد اسکے کتان کی لکڑی لیکر پوست اتارین اور اسکو کھکر فتیلہ بنائین اور روغن کتان مین ڈبوئین اور دوائین اسپر چھڑک کر مقعد کے اندر چڑھائین —

شیاف — درد پشت اور درد مفاصل کو نافع ہے کہ جسکا سبب بلغم اور سردی ہو **صفت** اسکی سکبینج اور جاؤشیر اور گوگل زرد اور اشق اور نمک ہندی اور جواکھار اور سورنجان مصری اور شقاقل اور اندرائن کے پھل کا گودہ اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور انزروت اور جندبیدستر اور زرنباد اور قسط یعنی کوٹھ اور ناگرموتھ اور ماہی زہرج اور سداب خشک اور نمک ہندی برابر وزن کوٹ چھان کر اور سداب تازہ کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین —

شیاف دیگر — سکبینج اور جاؤشیر اور گوگل زرد اور گندہ بروزہ اور اندرائن کے پھل کا گودا اور بید انجیر یعنی تخم ارنڈ اور ماہی زہرہ اور بوزیدان ہر ایک سے ایک درم اور اجوائن خراسانی ڈیڑھ درم اور سورنجان اور نسوت ہر ایک سے تین درم اور جندبیدستر نیم درم گندنا کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین —

شیاف — کہ باہ کو قوت دیتا ہی **صفت** اسکی حلتیت یعنی ہینگ اور فرفیون ہر ایک سے ایک درم اور مشک خالص نیم درم کوٹ چھان کر شیاف تیار کرین —

شیاف — واسطے دور کرنے خون حیض اور خون بواسیر کے نہایت مفید ہی **صفت** اسکی کندر اور گلنار اور اقاقیا اور مازو اور کحل ہر ایک سے آٹھ مثقال کوٹ چھانکر اور گندنا کے پانی مین گوندھکر شیاف بنائین اور حاجت کے وقت کام مین لائین —

شیاف — دستون کو بند کرتا ہی **صفت** اسکی اقاقیا اور گوند ببول کا اور بڑی مائین اور بلوط اور برنج بریان برابر وزن کوٹ چھان کر اور مورد کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین —

شیاف نافع ہی واسطے پیچش اور خون کے دستون کے **صفت** اسکی گوند ببول کا اور اقاقیا اور افیون اور مازو اور اجوائن خراسانی اور کندر اور گل ارمنی اور برنج بریان بودادہ کوٹ چھانکر ہرے مورد کے پانی اور ہرے دھنیہ کے پانیمین گوندھکر شیاف تیار کرین —

شیاف — چھوٹے چھوٹے کیڑون کو جو بچون کی نیچے کی آنتون مین پڑجاتے ہین سودمند ہی **صفت** اسکی اندرائن کے پھل کا گودہ اور قنطوریون باریک اور نمک ہندی اور مغز استخوان زردآلو کوٹ چھانکر شیاف تیار کرین —

شیاف — کہ پیشاب کی سوزش اور سوزاک کو نافع ہی **صفت** اسکی لوبا کی گٹھلی اور مغز تربوز اور مغز پنبہ دانہ یعنی بنولہ اور شیر خشت اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور کتیرا اور انزروت اور گل ارمنی کوٹ چھانکر خالص پانی مین شیاف تیار کرین ہر ایک شیاف باریک سوزن کے مانند بنا کر احلیل یعنی سوراخ ذکر مین رکھین —

شیاف — رحم کے واسطے مفید ہی **صفت** اسکی خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج اور السی کے

بیج کوٹ چھانکر اور مینھ کے پانی مین گوندھکر شیاف تیار کرین اور آبزن جو مذکور ہوتا ہی اُسمین بیٹھنا بھی نافع ہی اس معالجہ مین **صفت** اُسکی خطمی کے بیج اور میتھی کے بیج اور خبازی کے بیج اور اُسی کے بیج اور خطمی کے پتے اور علاس یعنی مسور اور اگر ورم ہو اور حرارت بہت ہو یہ نسخہ عمل مین لائین املوک خشک اور روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی معدہ پر رکھین ۔

شیاف پیچش کو نافع ہی **صفت** اُسکی حضض کی اور افیون اور کندر اور مرکی یعنی بول کوٹ چھانکر شیاف تیار کرین ۔

شیاف غدیوط ۔ جاننا چاہیے کہ غدیوط ایک بیماری ہی کہ آدمی کو مجامعت کیوقت حاجت اجابت کی ہوتی ہی اور اُسی حالت مین براز خارج ہو جاتا ہی پس یہ شیاف اُس بیماری کو زائل کرتا ہی اقاقیا اور آملہ اور گلنار اور گوند ببول کا کوٹ چھانکر اور مورد کے پانی مین گوندھکر مجامعت کرنے سے پہلے استعمال کرین ۔

شیاف ۔ بلغم دفع کرنے کے لیے مجرب ہی اور بواسیر کے واسطے مفید ہی **صفت** اُسکی شحم حنظل اور جواکھار اور نمک طعام بیکر شکر سرخ کے قوام مین گوندھین اور شیاف بنا کر استعمال کرین ۔

شیاف ملینہ ۔ اس شیاف کو جو استعمال کرین طبع کو نرم رکھتا ہی **صفت** اُسکی خطمی کے پھول سفید اور جواکھار ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان اور شکر سرخ کا قوام دے کر دوائین اُسمین گوندھین اور شیاف بنا کر مقعد مین رکھین اور استعمال اس شافہ کا گرم پیتون مین چاہیے اور اگر منظور ہو کہ اس شافہ کی قوت بہت قوی ہو جائے تو قدرے شحم حنظل بھی اضافہ کرین کہ دست بہت جاری کرے اور اگر چاہین کہ ملین تر ہو تو نمک اور خطمی کے پانی مین گوندھین اور شیاف بنا کر اور خشک کر کے استعمال کرین

شیاف ۔ کہ دستون کو بند کرتا ہی اور مفید ہی اُس آدمی کو کہ جسکو دست بہت آتے ہون اور خون رک جائے اور اُسکو پیچش نہایت تکلیف دیتی ہو **صفت** اُسکی اقاقیا و صنوبر کا گوند اور افیون اور مازوے سبز اور کندر ذکر اور گل قیمولیا یعنی کھریہ کی مٹی اور ہیچ فارسی بریان ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر ہرے مورد کے پانی یا تازہ دھنیہ کے پانی یا سماق کے پانی مین گوندھکر اور شیاف تیار کرین اور ہر ایک شافہ کے درمیان مین سوت کا مضبوط ڈورا باندھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین ۔

شیاف ۔ دستون کو جاری کرتا ہی مجرب ہی حکیم عماد الدین سے منقول جو مغرالیہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی **صفت** اُسکی بورہ ارمنی دانک درم اور تخم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور گوگل نر اور سکبینج اور سقمونیا ہر ایک سے پانچ درم سوکھی دوائین کوٹ کر اور گوند کی چیزون کو حل کر کے اور باہم گوندھکر شیاف تیار کرین ۔

شیاف ۔ کہ اگر روغن مین حل کر کے کان مین ٹپکائین گرانی گوش اور دوی اور طنین یعنی جھنجھناہٹ کو جو ریح غلیظ یا بلغم اور خلطون غلیظہ سے عارض ہو زائل کرتا ہی مقعد کے اندر رکھین ۔

شیاف ۔ طبع کو نرم رکھتا ہی اور قولنج کھولتا ہی اور چھوٹے چھوٹے کیڑون کو جو مستقیم آنت مین پڑ گئے ہون اور مقعد کی خارش کے باعث ہون مار کر باہر نکالتا ہی **صفت** اُسکی شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ایک درم اور جواکھار تین درم اور حب بیدستر اور زراوند مدحرج اور افسنتین کا عصارہ ہر ایک سے نیم درم اور کوٹ تلخ ڈیڑھ دانگ اور فرفیون ایک دانگ کوٹ چھانکر اور گاے کے پتہ مین گوندھکر شیاف تیار کرین کہ مسہل کے دن استعمال کیا جاتا ہی جبکہ مسہل کے فعل مین کوئی قصور واقع ہو **صفت** اُسکی صابون عراقی اور خطمی کے پھول اور نمک طعام ہر ایک سے دو درم اور شکلا اسقیع یعنی بورہ پہاڑی اور ترنجبین ہر ایک سے پانچ درم سبکو باہم گوندھکر شیاف تیار کرین

شیاف حیض اور پیچش کو نافع ہی **صفت** اُسکی مرکی یعنی بول اور زعفران اور کندر اور افیون ہر ایک سے ۲ مثقال کوٹکر اور تازہ دھنیہ کے پانی مین گوندھکر اور ریشم کے ڈورے پر اُسکا لیپ کر کے سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور جب چاہین اُسکو خارج کرین ریشم کا ڈورا پکڑ کر باہر کھینچین ۔

صاد مہملہ کی کتاب

صاد مہملہ کا باب الف کے ساتھ

فصل صابون کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ صابون ایک دوا نہایت تیز جلانیوالی ہی اور جو شیاف اس سے تیار کر کے مقعد مین رکھین تو قولنج کا سدہ کھل جائے اور بلغم خام دستون مین جاری ہو اور کھانا صابون کا قرحہ ڈالنے والا اور خفقان پیدا کرنے والا ہی اور نوش کرنا اُسکا قاتل ہی جب بقدرت نوش کیا جائے اور احوال اُسکا نورہ کے حال سے نزدیک ہی اور معالجہ اُن عوارضات کا جو اُسکی مضرت سے حادث ہون گرم پانی سے قی کرنا ہی روغن کنجد ڈالکر اور پھر پلانا شوربا مرغ کا روغن بادام کے ساتھ اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ خواص صابون سے

یہ ہی کہ اگر کوئی عورت بقدر ایک باقلا اُس کو
نگل جاے تو ایک سال تک حاملہ نہوگی اور
اگر بقدر دو باقلہ نوش کرے دو سال تک حمل
نہ رہیگا اور اگر پھٹکلری کو باریک پیسکر اور صابون
مین ملاکر قوباے تازہ یعنی نئے داد سرخ رنگ پر
طلا کرین زائل کرنے والا اُسکا ہی بشرط تکرار عمل صفت
اُسکی حاصل کرین مقابلہ مین ہر ایک سو رطل کے
روغن سے دس رطل سجی جید تیز سے اور پانچ
رطل چونہ بغیر بجھائے ہوے سے پھر مخلوط کرین
سجی کوٹی ہوئی اور نورہ اور پھر چھڑکین اُسپر پانی خالص اور
شامل کرین دونون کو جب بخوبی مخلوط ہوجائے تو
اُسکو پھر ڈالین ایک بزرگ خم مین یا ڈالین ایک حوض
مین لیکن چاہئے کہ رکھی جاے اُس حوض مین
موری اور بنایا جاے اُسکے نزدیک ایک چہ بچہ
کہ پانی اُسمین ترشح کرے اور اُس چہ بچہ مین جمع
ہو اور ایسے ہی خم کے واسطے بھی گذرگاہ اور چہ بچہ
ہونا چاہئے پس جب گرائین اُسمین اور حاصل کریں
پانی اُس چونہ اور سجی کی تیزی کو تو اُس پانی کو علیحدہ
نگاہ رکھین پھر ڈالین اُسپر پانی دوسرا اور یہی عمل
کرین اور تیسرے چوتھے مرتبہ بھی یہی عمل کرین
اسی دستور سے جسوقت اس پانی کو چکھین
اور نہ پائی جاے اُسمین تیزی تو اس حالت مین
ترک عمل کرین اسلیے کہ باقی نہ رہی ہو اُس مین
کوئی چیز کہ محتاج ہون اُسکے پھر حاصل کرین
اُس پانی کو جو سب کے آخر مین نکلا ہی اور تیزی اُسکی
کمتر ہی اور روغن کے ساتھ دیگ مین ڈالین اور
اگر روغن زیتون ہو تو سب روغنون سے بہتر ہی
اور معتدل آگ پر جوش دین اور حرکت دین
تاکہ وہ روغن پانی مین شامل ہو جب پانی سے
اکثر سوختہ ہوجاے اسوقت داخل کرین اُسمین
وہ پانی جو اس سے پہلے حاصل کیا ہی اور مخلوط کرین

اُسمین پانی بہت اور آگ پر سے اتار کر رکھ دین
کہ سرد ہوجاے پھر چھڑکین اُسپر سجی اور نورہ کا
پانی جو معتدل ہو تیزی مین کہ پہلے پانی سے نہو
بلکہ تیسرے چوتھے پانی سے ہو اور حرکت دین اسکو
یہانتک کہ پانی تہ نشین ہو اور روغن اوپر آئے
پھر کھولین گذرگاہ اس تغار کی کہ جسمین روغن سرد
کیا ہی اور دو مرتبہ یا تین مرتبہ بجا لائین اُسکو کہ جو کچھ
فعل مین لاے ہین پہلی مرتبہ اور سرد کرین جسطور سے
کہ سرد کیا ہی پہلی مرتبہ اور پانی اُسکا حاصل کرین اور
اسی فعل کو تیسرے اور چوتھے اور پانچوین مرتبہ عمل
مین لائین ولیکن پانچوین مرتبہ مین ڈالین اُسپر
پانی چونہ اور سجی کا کہ نہایت تیز اور سب پانیون سے
تند زیادہ ہی اور وہ پانی جو حاصل ہوا ہی چونہ اور سجی سے
اول مرتبہ اور اس دفعہ تخم مین نہین ہی احتیاج اس بات کی
کہ اُسکو دوسرے ظرف مین کرین اور پانی یہ کہ ڈالین
اُسپر سجی کا پانی جو صاف کیا گیا ہو لیکن وہ روغن ہوجاتا ہی
خمیر نرم کے مانند پس اگر چاہین کہ بغیر نمک اور نشاستہ
کے صابون پکائین روشن کرین اُسکے نیچے آگ
بہت کم اسقدر کہ فقط اُسکی رطوبت کو جذب
کرے پھر اُسکو بوریہ پر ڈالین اور چھوڑ دین کہ خشک
ہوجاے اور اگر ارادہ حاصل کرنے صابون نمک کا
ہو تو شامل کرین اُسمین نصف مکوک نمک بخوبی
کوٹا ہوا اور رکھین اُسکو آگ پر اور بدستور مخلوط
کرین پھر ڈالین اُسکو بالاے بوریہ اور اگر اس
بات کا ارادہ کرین کہ اس صابون کو نشاستہ کے
ساتھ بنائین تو چاہئے کہ حاصل کیا جاے نشاستہ
جسقدر کہ مطلوب ہو کمی اور بیشی سے سات رطل
سے تین رطل تک اور حل کرین پانی مین اور داخل
کرین اُسمین نمک کوٹا ہوا ڈیڑھ مکوک اور ڈالین
اُسپر صابون اُس دیگ مین جو آگ پر ہو اور حرکت
دین اُسکو بخوبی اور ڈالین اُسپر پانی بقدر اُسکے

احتمال کے اس حیثیت سے کہ ہوجاے حریرہ کے
مانند پھر بالاے بوریہ اُسکو پھیلائین کہ جسپر نشاستہ
پھیلا کر ڈالا ہو اور اتنی دیر صبر کرین کہ اُسکی رطوبت
جذب ہوجاے پھر کاٹین اُسکے ٹکڑے اور نگاہ
رکھین ۔

صابون یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی حاصل
کرین سجی سے ایک جز اور بغیر بجھاے ہوے چونہ
سے آدھا جز و پھر دونون کو بخوبی پیسکر حوض مین ڈالین
کہ نیچے اس حوض کے اُسکے متصل دوسرا ایک اور
حوض ہو اور ڈالین اُسپر اُسکے پانچ وزن پانی خالص
اور دو ساعت تک اُسکو ہلاتے رہین اور چاہیے کہ رکھی
جاے اُس حوض مین راہ بستہ پھر جسوقت ٹھہر جاے
حرکت سے وہ پانی اور تہ نشین ہو سجی اور چونہ اسوقت
اس راہ بستہ کو کھول دین کہ نکلے اُسمین پانی اُسکا
صاف اور پہونچے اس چھوٹے حوض مین متصل اس
راستہ سے ہی پھر جسوقت نکل آے سب پانی تو اُس
راہ کو بند کرین اور ڈالین اُس چونہ اور سجی پر تازہ
پانی اور حرکت دین بدستور مذکور اور اسکو حاصل کرین
اسیطور پر پانیون کی تبدیل کرین یہانتک کہ باقی نرہے
پانیمین مزہ چونہ اور سجی کا پانیون کو جدا نگاہ رکھین
پھر لین آب خالص سے دو چند آب اول
کے اور دیگ مین ڈال کر آگ پر رکھین جب جوش
مین آے تسقیہ کرین پانی سے اُس کو پھر تسقیہ
کرین اُس پانی سے جو قبل اسکے حاصل کیا ہی اور
ایسی ہی تسقیہ کرین اُسکا پانی سے جو اول حاصل
کیا ہی اور اس حالت مین ہوجاتا ہی خمیر کے مانند
پھر پھیلائین اسکو بوریہ پر اور اتنی دیر صبر کرین کہ خشک
ہو پھر تراشین اسکے ٹکڑے اور پھیلائین بوریہ
پہ یہ صابون خالص ہی کہ نہین ہی اسکو احتیاج کہ
دھوئین سرد پانی سے اثناء طبخ مین اور بعضے طبیب
نورہ اور سجی اور نمک کے ساتھ بہت باریک پیسکر

نصف وزن نورہ داخل کرتے ہین اور بعضے ڈالتے ہین اُسمین اُسکے پکنے کے قریب نشاستہ سے ایک جزو اور بعضے روغن زیتون کے عوض دوسرے روغن بہتر مثل روغن قرطم اور روغن تخم اڑنڈ اور روغن کنجد اور شحم داخل کرتے ہین۔

صابون - کہ مفیاح سے موسوم ہو صفت اسکی حاصل کرین روغن زیتون اور اسکے برابر وزن خالص پانی ڈالکر پکائین یہانتک کہ ثلث پانی جل جاے پھر داخل کرین اُسمین اُسی پانی کے ہموزن تیا پانی اور جوش دین اُسکو اور اسیطور سے تین مرتبہ عمل مین لائین پھر جب تین مرتبہ یہ عمل تمام ہو تو بغیر پانی کے اُسکو جوش دین جب ثلث جل جاے حاصل کرین چونہ گرم کیے ہوے اور بغیر بجھاے ہوے اور نمک اور سجی اور نطرون بہت سُرخ سے کہ سب جزا برابر وزن ہون اور سب کو اُسکے تین وزن پانی مین ڈالین اور صافی پانی اُسکا حاصل کرین اور اعادہ کرین اسپر اسکے تین وزن تازہ پانی اور حرکت دے کر کچھ دیر صبر کرین کہ تہ نشین ہو پانی صافی اُسکا لین اور اعادہ کرین اُسپر اُسکے تین وزن پانی تازہ اور حرکت دین اور پھر تھوڑی دیر صبر کرین یہانتک کہ تہ نشین ہو پھر پانی صافی اُسکا حاصل کرین ایسے ہی تین مرتبہ یہی عمل کرین پھر پکائین روغن زیتون مذکور کو اور تسقیہ کرین مذکورہ پانی سے یہانتک کہ قطع ہوجاے شعلہ اور دھوان اُسکا آگ پر سے اُتارین -

صابون بدن شوے - کھڑک کو بیدہ اور برمس کا آٹا اور آرد باقلا اور چنبیلی خشک اور شگوفہ اذخر اور گل صعتر خشک اور برگ کنار جو کا آٹا اور بہار نارنج اور مرزو گل سرخ خشک اور صمغ الکرم اور سمندر جھاگ اور خرفہ کے بیج اور حبق کے بیج اور چوکر کے بیج اور خطمی کے بیج اور کتیرا سفید اور صندل سفید اور لاون اور عنبر اشہب کوٹ چھانکر اور گلاب مین جوش دیکر اور صابون رتی بقدر حاجت داخل کرکے پکائین کہ قوام ہوجاے اُسکے قرص بناکر سایہ مین سکھائین۔

صابون - یہ نسخہ اِن جزو صفت اُسکی پچاس من روغن کنجد باہم ملائین کہ مثل خمیر ہوجاے اور جیسا کہ مذکور ہوا مرتب کرین -

نسخہ صابون سر شوے - بنفشہ کی جڑ اور لاون اور مہندی ہر ایک سے ایک درم اور بہار نارنج اور کالی مٹی اور شکر العشر کہ وہ ایک شبنم ہو ملک خراسان مین عشر یعنی آگ کے پتو پر جمتی ہو اور دوالہ اور جاوتری اور خطمی کے پھول اور نسرین کے پھول اور السی مقشر اور صعتر فارسی اور برگ بہار رسنجد اور آملہ مقشر ہر ایک سے تین درم اور سمندر جھاگ اور نارنج خشک ہر ایک سے دو درم اور بالچھڑ اور کتیرا اور کندر اور انزروت اور تخم ریحان اور ملکوہ اور تخم کشوچہ ہر ایک سے پانچدرم اور بکرے کی چربی اور صابون دواؤن کو کوٹ چھانکر ممزوج کرین -

صابون - آتشک اور جذام اور جرب اور درد مفاصل اور درد کمر اور درد زانو اور اکثر بیماریون کے لیے جو باد آتشک سے حادث ہوئی ہون نافع ہو صفت اُسکی سیماب یعنی پارہ اور دار اشکنہ ہر ایک سے دو مثقال اور صابون حلبی ایک قالب کہ روغن زیتون مین بنایا ہو صابون کو کوٹ کر اور سیماب یعنی پارہ آبخورہ مین ڈالکر قدرے قدرے دار اشکنہ اُسپر اضافہ کرکے قطرہ آب لیمون اور قطرہ آب گرم اُسپر ٹپکائین اور خوب ملین یہانتک کہ دار اشکنہ تمام صرف مین آجاے اور جھاگ بہت نکلنے جسقدر اسکو بہت ملین بہتر ہو پھر اُس سب کے قرص بناکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت ایک قرص کو اُسمین سے لیمون کے پانی مین پیسین اور اگر بدن پر زخم ہون تو اُن زخمون پر ملین اور بوجہ باد آتشک ہڈیون پر اور کمر کا درد اور زانو اور ہاتھ اور پاؤن اور بدن کی سب گانٹھون پر سواے سر اور شکم اور پہلو اور سینہ کے ملین اور تین مرتبہ اسی طریق سے عمل کرین اور رات کو ملین اور صبح کو حمام مین جائین اور اگر ہوا سرد ہو تو ہوا سے احتیاط کرین اور ترشی اور بادی چیزون اور شیرینیون سے پرہیز کرین اور اگر بدن مین انشقاق واقع ہو تو اُسپر بھی ملین سواے سر کے -

صابون دیگر - کہ یہی فائدے رکھتا ہو صفت اُسکی صابون عراقی اور آملہ منقے اور کنول گٹا ایک دوا ہندی ہو اور گلاب خالص ہر ایک سے ایک سیر اور گوند ببول کا اور صندل سفید ہر ایک سے آدھ سیر اور چونہ اگر ایک تولہ اور مشک خالص ایک تولہ اور روغن چنبیلی پانچدام کہ دام پچیس ماشہ کا ہوتا ہے اول صابون کو پانی مین ڈالین اور جوش دیکر صاف کرین اور آملہ بھی بدستور اور ببول کے گوند کو اُسمین حل کرین اور دونون کو گلاب کے ساتھ مٹی کے برتن مین پکائین جب گاڑھا ہوجاے سب دوائین داخل کرکے ایک دو جوش اور دیکر کہ گرہ بند ہونے کے قابل ہو آگ پر سے اُتار کر اور گولیان بناکر نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین یہ صابون بہت خوشبودار اور بہت فائدے رکھنے والا ہی -

فصل صابونکے مرہمون کے بیان مین ہے

مرہم صابون - زخم کو میل سے پاک کرتا ہے **صفت اُسکی** صابون اور مرکی صافی یعنی بول اور ایلواے زرد اور مردار سنگ اور قند سفید ہر ایک سے ایک جزو اور انزروت آدھا جزو سب کو باریک پیسکر اور برابر وزن غیر مستعمل موم اور سب دواؤن کے دوچند روغن گل کے ساتھ مرہم تیار کرین

مرہم صابون دیگر۔ صابون آدھ پاؤ اور موم چار تولہ اور گندہ بروزہ اور روغن ارنڈ پاؤ سیر پختہ کر مرہم تیار کرین۔

مرہم صابون دیگر۔ واسطے شق کرنے دملون اور تحلیل کرنے سختیون اور زائل کرنے جرب متقرح کے نافع ہی صفت اسکی تل کا تازہ تیل پاؤ سیر آگ پر رکھین جب گرم ہوجاوے صابون اور سفیدہ اور شنگرف باریک پسا ہوا ہر ایک سے آدھا پاؤ اسمین ڈالین اور نیم کی لکڑی سے گھوٹین کہ بخوبی گھل مل جاوے پھر آگ پر سے نیچے اتارین اور حاجت کے وقت کام مین لاوین اور جو یہ مرہم پتلا رکھنا چاہین تو وزن روغن کا ڈیوڑھا

مرہم صابون دیگر۔ حکیم ابوالفتح کی تالیف سے ناصور اور زخم آتشک اور دوسرے سب زخمون کے لیے نافع ہی صفت اسکی صابون تین مثقال اور تل کا تیل بارہ مثقال تانبے کے برتن یا لوہے کے برتن مین رکھکر آگ پر چڑھاوین اور نیم کی لکڑی سے گھوٹین کہ مثل مرہم گاڑھا ہوجاوے آگ پر سے نیچے اتار کر حاجت کے وقت کام مین لاوین۔

صاروج الحکمت۔ حکیم میر محمد مومن نے کہا ہی کہ شد وصل یعنی ٹوٹی چیزون کے جوڑنے کیلیے نہایت مستحکم ہی اور کتاب ہیکل کے مولف کے جد حاکم پاسر کا تھا مستحکم ترین چیزون کا تصور کیا ہی صفت اسکی خبث الحدید اور گچ کو برابر وزن بکری کے خون مین گوندھکر استعمال کرین اور حقیر نے بکری کے خون کے عوض مرغ کے انڈے کی سفیدی اور کبھی سریش اور کبھی شیر داخل کیا ہی نہایت مستحکم مشاہدہ ہوا ہی اور شد وصل قدحین اور قرع الانبیق مین نمک پسا ہوا مرغ کے انڈے کی سفیدی اور گچ آب ندیدہ کے ساتھ سریش کے پانی مین کہ سریشم ہی گوندھکر بدستور مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ اکثر تجربہ کیا ہی اور بدستور چونہ آب ندیدہ مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ مستحکم ترین اشیا ہی خصوصاً اگر چونہ کو قدرے پنبہ کے ساتھ کوٹا ہو اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور زردی اور شیر تمامی مذکورات مین بدل ہوتا ہی اور سریشم اور پنیر واسطے جوڑنے ٹوٹے ہوے چینی کے ظروف وغیرہ اور شیشہ شکستہ اور سنگہاے شکستہ جوڑنے مین اس حد کو موثر ہی کہ اگر کوئی صدمہ اس چیز پر پہونچے دوسرا اسکا کوئی مقام ٹوٹ جاوے اور وصل کی ہوئی جگہ ہرگز شکستہ نہو اور واسطے جوڑنے لکڑیون اور کھالون کے مقرر ہی اور ہاتھی دانت اور سنگ وغیرہ کے جوڑنے مین سریشم ماہی اور پنیر اور خمیر گیہون کا کہ خالص آٹے کا خمیر سخت کرکے بہت پانی مین دھوئین یہانتک کہ بہت چسپیدہ ہوجاوے پھر اسمین تھوڑا اسفیدہ کاشغری گوندھکر استعمال کرین۔

صاد کا باب بائے موحدہ کے ساتھ

صبر۔ صاد مہملہ کے زیر اور بائے موحدہ کے زبر اور راے مہملہ کے جزم سے عصارہ ایک گھاس کا ہی کہ برگ اسکا نہایت دلدار طولانی خاردار ہوتا ہی اور نبات صبر کی جڑ بقدر شلجم اور ہر ایک سے پانچ دس برگ اگتے ہین اور برگ اسکا طول مین قریب بہ دو ذرعہ رطوبت ناک نہایت تلخی کے ساتھ ہوتا ہی اور جب ایک مدت گذر جاوے درمیان سے پتے بآسانی اگتے ہین اور پھل اسکا غورہ اور خرما کے مانند ہی اور آخیر مین سرخ ہوجاتا ہی اور جو کچھ جزیرہ سقوطری اور یمن سے لاتے ہین زرد سرخی مائل اور جلد ٹوٹنے والا اور براق اور خوشبودار بہترین قسمون کا ہی نشانی اسکی بہتری اور خوبی کی یہ ہی کہ پانی محلول اسکا زعفران کے مانند اور خوشبو اسکی مانند مر یعنی بول کے معلوم ہوتی ہی اور جلد ٹوٹنے والا اور زرد اور صاف ہوتا ہی اور قسم ہندی اسکی کہ اکثر ہندوستان کے شہرون بنگالہ وغیرہ مین اسکے پتون کے عصارہ سے کہ اسکو گھیکوار کہتے ہین اور اسکے عصارہ دبیتہ کو ایلوا ہندی مین مشہور کرتے ہین تمامی اقسام سے بہتر ہی سقوطری کے بعد خشکی پیدا کرنے والا ہی بدون گزندگی اور اسمین قبض کم ہی اور قلت لذع اسکی سے یہ ہی کہ گزندگی نہین کرتا ہی روید زخمون کو اور قسم عربی اسکی جزیرۂ عرب سے لاتے ہین سخت زیادہ اور چسپندہ زیادہ ہی اس سے اور زردی اور درخشندگی اسکی کمتر ہی اور علی بن عیسے بیان کرتے ہین کہ صبر سقوطری کھانے کے لایق ہی بخلاف صبر عربی کہ وہ طلا مین کام آتا ہی اور صبر سمنجانی کہ صبر فارسی بھی اسکو کہتے ہین بدبو سیاہی مائل بے درخشندگی اور زبون ترین تمام قسمون سے ہی مطلق اسکا صاف کرنے والا عقل کا اور قوی کرنے والا دل کا ہی اور محمد بن احمد دینوری کہتا ہی کہ نوع دیگر جو حصری سے مشہور ہی سقوطری کے بعد بہتر او قسم عربی اور فارسی سے اور جو صبر کہ حاصل کرنے اسکے سے سات برس گذر گئے ہون بلکہ چار برس کے بعد ضعیف العمل ہی استعمال نہ کرنا چاہیے اور جو کہ بدبودار اور سیاہ رنگ اور نادرخشندہ اور ریزہ شکن اور سخت ہو استعمال اسکا جایز نہین ہی اور لازم ہی کہ صبر یعنی ایلوا نوش کرنے مین مبالغہ نکرین اور پرہیز کرین اسکے استعمال سے جوان اور گرم مزاج اور ضعیف احشا والے خصوصاً جو جگر اور آنتون مین ضعف رکھتے ہون اور جنکی ماساریقا مین سدہ ہو اور بواسیر اور مقعد کی بیماریان رکھتے ہون اور بہت سرد اور بہت گرم ہوا مین بھی استعمال نکرنا چاہیے اور صبر یعنی ایلوا دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے مین خشک ہی اور بعضے کہتے ہین کہ تیسرے درجہ مین خشک ہی اور بعضون نے اسکی خشکی ہونے کو دوسرے درجہ مین بھی لکھا ہی مسہل قوی ہی ہر سوداوی کو کہ جمع

اور چھیا خالص دفع ہونے پر اور ضعیف الاثر ہو آب مواد کے لیے جو دفع کے لیے چھپا ہوا ہو اور سودا اور بلغم غلیظ اور بلغم مائی اور صفرا اور مائیت کا مخرج ہے یعنے ان سب کا مواد بدن سے بخوبی نکالتا ہی اور سدد کو کھولتا ہی اور احشا کی ریحون کو تحلیل کرتا ہی اور نیند لاتے والا اور خشکی پیدا کرنے والا ہے گرند ہی خصوصاً دھویا ہوا اور مصطگی کے ساتھ دماغ کو پاک کرنے والا ہی اور مفاصل کے لیے مفید اور غاریقون کے ساتھ واسطے ربو اور پاک کرنے سینہ اور گل سرخ اور مصطگی کے ساتھ معدہ کی بیماریون کے واسطے اور سریانی کے ساتھ خون تھوکنے کے مرض کیلیے اور مناسب دواؤن کے ساتھ یرقان اور تمام سوداوی بیماریون اور کرم شکم کے اخراج اور سعال اور گردہ کی بیماریون اور تشنگی دفع کرنیکے واسطے جو صفرا اور بلغم ملے ہوے سے ہو سود مند ہی اور بالخاصیت مضر ہی معدہ اور جگر کو اور کثرت اُس کی برانے اور زبون قسمون کے دستون اور خون کے دستون کا موجب ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دو تین دن تک معدہ مین قرار پاتا ہی اور بیقراری کا مورث ہوتا ہی اور مصلح اُسکا گوگل زرد اور مصطگی اور پوست زرد ہڑ کا اور کتیرا اور زعفران اور افسنتین سے اور حکیم علی گیلانی شرح قانون مین سر کی بیماریونکی بحث مین لکھتے ہین کہ استعمال ترشیونکا کا صبر یعنے ایلو اتناول کرنے کے بعد بہت بد ہی اعضاء اسفل کے واسطے اور مقدار اس کے خوراک کی ایک مثقال ہی اور بدل اُسکا ورمون اور زخمون مین اسکا دو چند حضض کی اور دستون مین نیم وزن اُسکا تربد سفید اور قدرے سقمونیا ہی اور طلا کرنا اُسکا حافظ جسم کا ہی فساد سے اور شہد خالص کے ساتھ ضربہ

اور واسطے ورمون اور زخمون اور نشان دور کرنے اور زیادات اور درد سر اور نملہ اور حمرہ اور آکلہ اور قروح خبیثہ اور داحس یعنے ورم ناخن کے زائل کرنے کے لیے اور شنبلیز اور سرکہ کے ساتھ واسطے سرخ باد اور شری یعنے پتی اچھلنے کے اور مغز تخم کدو شیرین کے ساتھ ناک کے زخم کے واسطے اور مورد شراب کے ساتھ واسطے سیاہ کرنے بالون اور جون زائل کرنے اور بالون کے اگانے کے لیئے جو گنج کے سبب گر گئے ہون اور شراب اور شہد کے ساتھ واسطے ورمون اور کوفتگی اُس عضو کے جو طرف زبان ہے اور نیک ہی استعمال اُسکا اُن قرحون کے واسطے کہ جنکا اندمال دشوار ہو اور بواسیر اور درد پشت اور درد مفاصل کے لیے اور روغن گل کے ساتھ پیشانی پر طلا کرنا اُسکا واسطے پاک کرنے فضول صفراوی کے دماغ سے اور درد سر دور کرنے کے لیے مفید اور آنکھ کے قرحون اور جرب اور اُن دردون کے واسطے جو ماق یعنے آنکھ کے کویہ کے طرف سے اُٹھتے ہون نافع ہی اور خشک کرنے والا آنکھ کی رطوبتون کا ہی اور شراب شیرین کے ساتھ واسطے دانہ ہا بواسیر اور شقاق مقعد اور خون بند کرنے کے لیے جو جاری ہو اُس سے اور نوش کرنا اُسکا مسہل صفرا ہی اور نافع ہی مالیخولیا کو اور پاک کرنیوالا صفراوی اور بلغمی فضول کا ہی جو جمع ہو گئے ہون معدہ اور سر اور مفاصل مین اور مسہل سودا بھی ہی اور قوت نگاہ اور سب حواسون کو طاقت بخشتا ہی اور نوش کرنا بقدر دو ملعقہ نیم گرم پانی کے ساتھ دور کرنے والا اشتہاے باطل اور فاسد کا ہی اور مصلح ہی احتراق اور سوزش کا جو امعاات مین عارض ہون حرارت صفراوی معدہ سے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ نوش کیا جاتا ہی صبح اور شام بقدر چند حبہ مصلحات کے ساتھ اور دست بخوبی لاتا ہی اور فاسد نہین کرتا ہی

طعام کو اور اکثر اوقات نفع بخشتا ہی معدہ کے ہر قسم کے درد کو ایک روز مین گرم پانی کے ساتھ اور بقدر ڈیڑھ درخمی تناول کرنا اُسکا مسہل ہی اور تین درخمی اُسمین سے فاسد خلطون کو نکالنے والا ہی اور مقدار معتدل اُسمین سے دو درخمی ہی اور درخمی ایکدرم کا وزن ہی اور شہد کے پانی کے ساتھ صفرا اور بلغم دونون کا مسہل ہی اور اگر مسہل کی دواؤن مین داخل کیا جاے تو انکے ضرر کو معدہ سے دفع کرنے والا ہی اور طبیبون نے لکھا ہی کہ شہد خالص اُسکے فعل کا مقوی ہی اور اگر افاویہ یعنی خوشبودار دوئین اُسمین ملائی جائین تو نہایت قوی ہو فعل اُسکا اور بہتر کرنے والا مسہل دوا کا ہو خالص معدہ کیواسطے اور زائل کرنیوالا یرقان کا ہی دست لانے کے طریق سے اور کھولنے والا سدہ کا ہی ولیکن مضر ہی اُسکو اور غسول اسکا سرمہ کے ساتھ خراز اور سعفہ اور داء الثعلب کے واسطے اور آنکھ مین لگانا اُسکا بینائی کی تقویت اور سلاق اور جرب اور حکہ کے لیے اور جوش کرنا اُسکا گندنا کے پانی اور سانپ کی کینچلی کے ساتھ واسطے دور کرنے دانہ بواسیر اور مقعد کی بیماریون کے بے نظیر ہی اور ذرور اُسکا یعنے خشک چھڑکنا اُسکا زخمون پر بھرنے والا زخمون کے گوشت کا ہی اور انکی رطوبت کو خشک کرنے والا اور قضیب اور فرج اور پیچھے دار اعضا کے قرحون کے لیے نہایت نافع ہی اور استخوان بوسیدہ برابر وزن کے ساتھ نواصیر اور آکلہ اور خبیثہ قرحون کے لیے مجرب ہی اور ٹکڑا انمین سے ہر ایک کا شق کرکے اُسپر ہڑی اور افیون باریک پیسکر چھڑکین اور آگ پر سے گرم کرکے ران کی جڑ کے ورم پر باندھین بخوبی تحلیل کردیگا اُسکو اور جاننا چاہئے کہ دھوے ہوے صبر مین بہ نسبت صبر غیر مغسول کے قوت دستون کی بہت کم ہے

اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ صبر مغسول مین اگرچہ دستون کی قوت کمتر ہی لیکن نفع اُسکا معدہ کیلیے بہت زیادہ ہو اور صبر کے خواص سے یہ بھی ہی کہ عرق مدنی ظاہر ہونے سے پہلے اُسکو منہ ہی پر مار رکھتے ہین چند روز نوش کرین اُسکو اس طرح سے کہ پہلے دن دو درم اور دوسرے دن ایکدرم اور تیسرے دن ڈیڑھ درم اور کچھ تھوڑا سا اُسمین عرق مدنی کے مقام پر بھی لگائین تو بحکم خدا دفع عالم دور کرتا ہی اسکو اور پھر ظہور اُس کا نہین ہوتا اور اگر باہر نکل آیا ہو تو اسکو سیسہ کی سلائی مین جسکا وزن ایک درم ہو لپیٹ کر آہستگی سے کھینچین تاکہ تمام و کمال باہر نکلے اور بہت کا لحاظ رکھین کہ ٹوٹ نہ جاے اور اتفاقا اگر ٹوٹ جاے اور وہ مقام ورم قبول کرنے والا ہو تو چاہیے کہ خچر کا سم جلائین اور اُسکی راکھ دہی مین ملا کر تناول کرین اور چند روز اس کے استعمال کی ہمیشگی کرین ۔

صبر یعنے ایلوا دھونے کا طریق

یہ ہی کہ طلب کرین ایلوا نہایت تحفہ اور ہاون مین رکھکر آہستگی سے کوٹین اور کپڑے مین چھانین بعد اسکے حاصل کرین افسنتین رومی ایک رطل یعنے نوے مثقال اور مصطگی اور حب بلسان اور دارچینی اور عود بلسان اور سلیخہ کہ جو کی قسم ہو اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے تین درم پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور ایلوا کوٹا ہوا اور چھانا ہوا پھر ہاون مین ڈالین اور اُسپر اُس جوشاندہ سے اضافہ کرین اور بدستور حرکت دین پس جو کچھ اُس پانی مین مخلوط ہو وہ پانی ایک پیالہ مین نتھارین اور جو کچھ باقی رہے ہاون مین پھر پیسین اور اُس جوشاندہ کا نیا پانی اُسمین ڈالین اور حرکت دین اور اُس مخلوط کو پیالہ مین نکالین اور یہی عمل کرین اُس زمانہ تک کہ ہاون مین سوائے سنگ ریزہ اور ریگ وغیرہ کے کچھ صبر سے باقی نہ رہے پھر چھوڑ دین اور اتنی دیر صبر کرین کہ صبر تہ نشین ہو پھر صاف پانی اُسکا جدا کرکے ملائین اُسمین زعفران پیسی ہوئی اور چاہیے کہ طباق مین پھیلا کر رہنے دین جب خشک ہو جاے اٹھا کر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور صبر مغسول یعنے ایلوا دھوے ہوے کی قوت جلد ضعیف ہو جاتی ہی

ایلوا دھونے کا طریق بنوع دیگر

بالچھڑ اور چراینہ خیرین اور عود بلسان اور دارچینی اور اسارون یعنی تگر اور مصطگی اور حب بلسان اور سلیخہ یعنی تج اور جاوتری اور شگوفہ اذخر اور جائفل ہر ایک سے تین مثقال سکو کوٹ کر اور دو رطل ایلوا نرم پیسکر مذکورہ پانیمین مخلوط کرکے کپڑے مین چھانین اور تفل یعنی پھوک اُسکا دور کرکے پانی کو دیر تک رکھدین کہ تہ نشین ہو پھر پانی اُسکا نتھار کر تہ نشین کو خشک کرکے کام مین لائین اور بعضے طبیب صبر کا چہارم وزن افسنتین رومی ادویہ مذکورہ مین اضافہ کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جو صبر کو دوبارہ بدستور اقلیمیا دھوئین اسکی حرارت بالکلیہ دور ہوتی ہی صبر اخذ کرنے کی صفت یہ ہے کہ توڑین درخت صبر سے برگ تر و تازہ اور نچوڑ کر صاف کرین اور طباقون مین کرکے رکھین جب تک کہ خشک ہو اور ہر روز دو مرتبہ الٹ پلٹ کرتے رہین کہ فاسد نہو اور جلد خشک ہو جاے ۔

فصل مرکب دواؤن کے ذکر مین ہی کہ جنکی اصل اور رکن صبر یعنے ایلوا ہے اور اُن تمام سے ایارجات ہین

جاننا چاہیے کہ ایارج الف کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور راے مہملہ کے زبر اور جیم کے جزم سے معرب ایارہ کا ہی اور ایارہ لغت یونانی مین دواے الٰہی کے معنی مین ہی یعنی وہ ایسی دوا ہی کہ تاثیر اسکی عالم امر سے ہی غیر اسباب سے کہ اسکی محسوسہ قوتون سے منسوب ہو اور وجہ نام رکھنے مسہلات کی ایارجات سے یہ ہی کہ تاثیر اُنکی ایک خاصیت کے ساتھ ہی کہ حق سبحانہ جلشانہ نے انکی اپنے حکم اور قدرت سے اُن دواؤن مین امانت رکھی ہے اور نہین ہی وہ فعل اُسکی طبیعیہ محسوسہ قوتون سے منسوب شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ ایارج نام مسہل نیک کا ہی اور یہ تاویل نہایت مناسب ہی تفسیر اُسکی سے ساتھ دواے الٰہی یا دواے شریف کے اور وجہ اسبات کی کہ مسہل کا نام دواے الٰہی رکھا ہی یہ ہی کہ عمل مسہلات کا عالم امر سے ہی نہ قوتون جسمانی سے اور بعضون نے لکھا ہی کہ مسہلون سے مسہل اول وہ ہی جو ایارج روفس سے معروف ہی اور قدیم طبیب مسہل مین اسی کو استعمال کرتے تھے ہین پس نام رکھا گیا ہی اُسپر اور اسکے غیر پر مسہلات سے کہ اصلاح کیجاے ایارج سے اور وجہ اسبات کی کہ قدیم طبیبون نے اختیار کیا ہی ایارجات کے استعمال کو یعنے اصلاح پائے ہوئے مسہلات کو یہ ہی کہ قدیم طبیبون نے احتراز کیا ہے مسہلات صرفہ کے استعمال سے مانند خربق یعنے کٹکی اور شحم حنظل اور ایلوا اور اسکے سوا خوف ضرر اور بدی اسکی سے اور اگر کبھی ضرورت مین ارادہ انکے استعمال کا کیا ہی تو شامل کر دیا ہی اُنکو بدرقہ اور مصلحات اور فاد زہرات مین اسوقت حاصل ہوئی ہی انکو جرأت انکے استعمال کی اور اخیر کے طبیبون نے اس اعتبار سے کہ جسمون اور طبیعتون نے مسہلون کے استعمال سے انس بہم پہونچایا تھا اور استعمال انکے سے چندان مضرت پانے والے نہین ہوئے تھے جرأت بہم پہونچائی انکے استعمال پر پھر تیار کیے انسے مطبوخات یعنی جوشاندے اسلیے کہ ضرر اور

بڑائی جوشاندون مین کمتر ہی انکے جرم اور جوہر کی نسبت اور جبکہ اجسام اور طبیعتین مسہلہ جوشاندون کے استعمال پر عادی ہو گئین اور استعمال انکے سے چندان ضرر پانے والے نہین ہوتے تھے طبیب اخیر زمانہ کے انکے استعمال پر دلیر ہوے یعنے اُن مسہلات پر جو جوشاندون مین واقع ہوے تھے جرأت اختیار کی پھر حاصل کیا جرم اُن دواؤن کا اور گولیون اور سفوفون مین داخل کیا اور مشہور ہوا اور میان انکے استعمال گولیون اور سفوفون مسہلہ کا اور جو شخص کہ مہارت رکھنے والا ہی طب مین وہ سمجھتا ہی اس بات کو کہ ایارجات اسلم ہوتے ہین مطبوخات یعنے جوشاندون سے اور مطبوخات نیک ہین گولیون اور سفوفون مسہلہ سے اور وجہ اسبات کی کہ اس زمانہ مین اکثر ایارجات کا استعمال متروک ہی یہ ہی کہ ضرر ایارجات کا زیادہ ہی جوشاندون اور گولیون اور سفوفون مسہلہ سے جیسا کہ بعض جاہل طبیبون نے گمان کیا ہی بلکہ بے پروائی کی راہ سے ہی اُن ایارجات سے بسبب عادی ہوجانے بدنون اور طبیعتون کے مسہلات حرفہ کی بدی دفع کرنے پر کیونکہ جسوقت عادت کرے کوئی بدن اور طبیعت کسی شخص کی سمی مفردوا پر تو ضرر نہین قبول کرتا ہی وہ بدن اور وہ شخص اُس سے کسی قسم کا ضرر نہین پاتا اور اُسکی بدی اور ضرر کو طبیعت اُس شخص کی دفع کرتی ہی چنانچہ جو شخص کہ عادت کرے بہ کثرت صرف افیون نوش کرنے کی بغیر اُسکے مصلحات اور تریاقات کے بدن اُسکا ضرر قبول کرنیوالا نہین ہوتا ہی جسقدر کہ ضرر قبول کرنے والا ہوتا ہی اسی سے وہ شخص جو عادت اور خو اُسکے نوش کرنے کی نرکھتا ہو بلکہ ضرر قبول کرنے والا ہوتا ہی اگرچہ اُس کو دسوان وزن لیکر مصلحات اور تریاقات کے ساتھ استعمال کرے پس باوجود اس معنے کے طبیبون کو اس زمانہ کے نہین ہی پرواے کامل ایارجات کے استعمال کی حالانکہ جوشاندے اور گولیان اور سفوف مسہلہ نہین قدرت رکھتے ہین کہ گاڑھے مواد کو بدن کے گہراؤ اور مقامات بعیدہ سے کھینچ کر نکال سکین جیسا کہ ایارجات جذب کرتے ہین اور جب یہ بات معلوم ہوچکی تو جاننا چاہیئے کہ ایک خوراک ایارجات مین سے چار مثقال طبی ہی کہ تین مثقال صیرفی ہوتا ہی اور جسوقت کہ ارادہ جلد خارج کرنے ایارجات کا معدہ سے ہو کہ مبادا طول قیام کے سبب کچھ مضرت پہونچائے تو چاہیئے کہ اُس ایارج کے ساتھ تھوڑا کھانے کا نمک باریک پیسکر نیم گرم پانی کے ہمراہ نوش کرین تا کہ جلد معدہ سے خارج ہوجاے اور شیخ الرئیس لکھتا ہی کہ موافق زیادہ اُن چیزونکا جو ایارجات کے ساتھ نوش کیجاتی ہین جوشاندہ افتیمون اور زبیب ہی خصوصاً اُس نسخہ کے ساتھ جو قدیمی طبیبون سے منقول ہی صفت اُسکی افتیمون اقلیطی چار درم اور مویز سرخ منقے دس درم اور کابلی ہڑ آٹھ درم اور اسطوخودوس تین درم اور پانی خالص تین رطل دواؤن کو پانی مین پکائین کہ آدھا رطل باقی رہے صاف کرین اور ایارج کو اُسکے ساتھ ناشتہ نوش کرین ۔

مطبوخ دیگر ۔ کہ بعض طبیب ایارج کو اسکے ساتھ دیتے ہین صفت اسکی شاہترہ چار درم اور غاریقون سفید ایکدرم اور مویز منقے دس درم اور افتیمون قلیطی چار درم اور کابلی ہڑ آٹھ درم اور گلکرونده اور اسطوخودوس اور بسفایج فستقی اور گاؤزبان ہر ایک سے تین درم تین رطل پانی مین جوش دین کہ نیم رطل باقی رہے صاف کر کے نمک لاہوری نیم درم پیسکر اور داخل کر کے ایارج کے بعد نوش کرین اور اگر ایارج دیر مین عمل کرے اور قلق اور بے قراری پیدا ہو تو چاہیئے کہ اسکے ساتھ جوشاندہ نوش کرین صفت اُسکی خبازی کے بیج نیم درم اور خطمی کے بیج ایکدرم باہمین جوش دین اور صاف کرین اور بقدر ایکدرم ایک مثقال تک روغن بادام شیرین اور بقدر نخود کھانے کا نمک ڈالکر نوش کرین اور ایارجات کے استعمال کے بعد تین دن تک زیرباج غذائین کھائین اور ممزوج شراب پئین اور جاننا چاہیئے کہ یہ بات لازم سمجھین کہ ایارجات کی گرمی نہ پہونچنے پاے جسوقت کہ اُنکو شہد مین گوندھنے کا قصد ہو جیسا کہ تمام معجونون مین بلکہ بہتر یہ ہی کہ شہد خام منخفے ہو بغیر اس بات کے کہ آگ کا اثر اُسپر پہونچا ہو دواؤنکو اُسمین گوندھین اور اگر ہو اسے گرم یا ہو اسے رطوبت ناک مین محتاج ہون آگ پر قوام دینے کے تو چاہیئے کہ بعد قوام ہوجانے کے آگ پر سے اُتارین جب خوب سرد ہوجاے دوائین اُسمین گوندھین اور چینی یا کانچ یا چاندی کے برتن مین نگاہ رکھین اور جبتک کہ چھ مہینہ ایارجات کی تیاری سے نہ گذرلین استعمال نکرین اور زیادہ چار مثقال طبی سے ایارجات مین سے نہ کھائین اور جاننا چاہیئے کہ اصل ایارجات چھ ہین ایک صغیر کہ ایارج فیقرا ہے کہ وہ بقراط کی ترکیبون سے ہی اور پانچ کبیر ہین ایارج روفس اور ایارج ارغانیس اور ایارج اندرو ماخس اور ایارج لوغاذیہ اور ایارج جالینوس اور جو کچھ ان چھ ایارجون پر اضافہ کیے گئے ہین بمنزلہ فرع کے ہین ان چھ ایارج خاص کی کہ بعض اُن مین سے ایارج صغیر کے فروع ہین اور بعضے ایارجات کبار کے فروع ۔

ایارج فیقرا ۔ جاننا چاہیئے کہ فیقرا لغت یونانی مین مر یعنے تلخ کے معنی ہین پس معنے ایارج فیقرا کے دواے مسہل اصلاح کی گئی تلخ ہین اور جو کہ رکن اور اصل اس ایارج مین صبر یعنے ایلوا ہی اور وہ تلخ ہی اسلیے اُسکا ایارج فیقرا نام رکھا ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ فیقرا صبر کے معنے مین ہی یعنے ایارج صبر اور ایارج اصل ایارج صغار کی ہی اور ایجاد سے استاد بقراط کی اور نافع ہی سر کی بیمار یونکو

خصوصاً ان چاٹون کو جو ابخرون سے حادث ہوون اور معدہ کا تنقیہ کرتا ہی اور غذا کو بخوبی پکا کرتا ہی اور سر کے فضول نیچے اتارتا ہی اور بلغم کی جڑ اُکھاڑتا ہی اور دست لانے کی قوت اُسمین کمتر ہی کبھی دوسرے دن دست لاتا ہی اور مواد کو اعضاء عالی اور بدن کے گہراؤ سے جذب کرتا ہی اور صاحب لقوہ اور گرانی گوش اور زبان اور استرخاء مثانہ اور تمام بدن کو نافع ہی اور دردون مفاصل اور قولنج کو سودمند اور قوت اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ قوت اُسکی چار برس تک باقی رہتی ہی ایک خوراک کیمقدار اس نسخہ مین سے کہ جس مین شہد نہین ہی دو درم ہی اور اسحاق نے لکھا ہی کہ ایارج فیقرا مضر ہی گردہ کو اور مصلح اُسکا عناب ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مزاج اُسکا گرم ہی دوسرے درجہ کے اخیر مین صفت اُسکی یہ نسخہ شیخ الرئیس کہ قرابادین قانون مین ذکر کیا ہی مصطگی رومی اور دارچینی اور زعفران اور اسارون یعنے تگر اور بالچھڑ اور عود ملسان اور حب ملسان اور سلیخہ ہر ایک سے ایک جزو اور صبر یعنے ایلوا سقوطری سب دواؤن کا دو چند تیکر اجزا کو جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کرکے اور سکو ایک جا کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی شہد اور نیم گرم پانی کے ساتھ یا ہر دو مطبوخ افتیمون مین سے جو مذکور ہوے کسی ایک مطبوخ کے ساتھ نوش کرین اور اس نسخہ مین پانچ دوائین ہین اور مزاج اُسکا گرم و خشک ہی دوسرے درجہ کے اخیر مین اور اصل اور رکن اُسمین صبر ہی اور داخل کی گئی ہی دارچینی بسبب لطافت کے تاکہ بدرقہ اُسکا ہو اور بسبب اُس منفعت کے جو دارچینی کو آنتون اور احشا اور معدہ کے ساتھ ہی صبر کی مضرت

کو آنتون اور احشا اور معدہ سے دفع کرے اور مصطگی بھی اسی سبب سے داخل کی ہی اور اسوجہ سے بھی کہ وہ قوت کی نگہبانی کرے اور سلیخہ بھی ایسا ہی اور زعفران مواد پکانے اور دل کی تقویت کے لیے اور اکثر اوقات حادث ہوتا ہی زعفران سے درد سر پس ایسے آدمی کے واسطے کم کر دینی چاہیے یا مطلق اُسکو نسخہ سے دور کر دینا چاہیے اور صاحب ذخیرہ خوارزم شاہی لکھتا ہی کہ درد سر گرم رکھنے والون کے واسطے زعفران بہت کم داخل کرین اور یا گلاب کے پھول اسکے عوض ڈالین اور ایسے ہی اُس شخص کے لیے جسکو متلی اور قے عارض ہو زعفران نہ ڈالنی چاہیے اور اسکے عوض مین گلاب کے پھول داخل کرنے چاہیین اور اسارون یعنے تگر اس غرض سے داخل کی گئی ہی تاکہ وہ دست لانے پر مددگار ہو اور بدن کی تری کو جذب کرے اور احشا کو قوت پہونچائے اور کبھی اسارون کے عوض کبابہ چینی داخل کرتے ہین اور وہ لطیف ہی اور احشا کو بخوبی قوت دینے والی اور داخل کیا گیا ہی حب ملسان اور عود ملسان واسطے تقویت معدہ اور تحلیل اور فادزہریت کے اور طبیبون سے بعضون نے اس ایارج کے اجزا پر بڑھایا ہی شگوفہ اذخر واسطے منع آنتون کے خراش کے جو اندیشہ ہی صبر سے اور گلاب کے پھول واسطے دفع کرنے اُسکی حرارت کے ضرر کے معدہ اور دماغ سے اور بعض طبیب گوندھتے ہین اُسکے اجزا کو سب دواؤن سے دوچند شہد صاف کیے ہوے مین اور بعضے بغیر گوندھے ہوے ویسے ہی اُسکو خشک شیشہ مین بھر رکھتے ہین اور حاجت کیوقت استعمال کرتے ہین اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ مین نے ایارج کی خشک دواؤن کے قرص بنائے ہین گوگل زرد کے پانی مین اور سایہ مین سکھا کر جب استعمال کیا مین نے اُسکو تو پایا ہی مین نے اُسمین نفع نہایت درجا اور چاہیے کہ وزن گوگل کا مثل ایک

جزو اس ایارج کے اجزاء مسہلات سے ہو اور بعض قدیمی طبیبون نے اختلاف کیا ہی مسہلات کی مقدار مین بعضون نے زیادہ کی ہی مقدار ان کی چنانچہ بعض طبیبون نے دواؤن کے وزن کو چھ وزن صبر کیا ہی اور بعضون نے اُسکا آٹھ وزن اور بعضون نے کم کردیا ہی اس حد تک کہ برابر صبر رکھا ہی بلکہ اُسکا نصف وزن کردیا ہی اور کبھی بنایا جاتا ہی یہ ایارج صبر مغسول یعنے ایلوا دھوے ہوے سے اور وہ دست لانے مین نہایت ضعیف ہی اور جو ایارج کہ بغیر دھوئے ہوے ایلوا سے تیار کیا گیا ہو موافق تر ہی صاحبان تپ اور گرم مزاج والون کو چاہیے کہ نہ کھلایا جاوے یہ ایارج ہر ایک سے صاحب تپ کو بلکہ اُس تپ والے کو کھلائیں کہ جسکی تپ ملائم ہو اور اکثر قدیمی طبیب بناتے ہین اس ایارج کو ایلوا بغیر دھوے ہوے سے کہ وہ دست لانے مین نہایت قوی ہوتا ہی ولیکن مضرت ایسے ایارج کی صاحبان تپ کے لیے زیادہ تر ہی اور شیخ الرئیس بیان کرتے ہین کہ اس ایارج کو مین نے جبکہ غیر مغسول سے تیار کرکے صاحبان تپ مین سے بعض لوگون کو کھلایا کچھ ضرر انکو نہ پہونچایا اور یہ بھی وہ کہتے ہین کہ یہ ایارج جلد جلد دست نہین لاتا ہی بلکہ اُسکے دست رفتہ رفتہ اور تھوڑے تھوڑے ہوتے ہین ایک زمانہ گذرنے کے بعد اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ اُسکے کھانے سے دوسرے دن فعل اُسکا ظہور مین آتا ہی اور نہین ہی فعل ایارج کا کھینچنا مواد کا عضو بعید سے بلکہ کام اُسکا دستو مین نکالنا اُس خلط کا ہی جو ملاقی اسکی ہو جو نزدیک ہو معدہ اور آنتون سے اور بعید تر جاوے اسکے جذب کے نواحی جگر سے ہین بغیر اسبات کے کہ کشش اُسکی رگون سے ہو اور بعضون کا عقیدہ اسبات یہ ہی کہ اجزاء لطیفہ اسکے دماغ پر چڑھکر دماغ سے خلطون کو جذب کرتے ہین اور دماغ کے اجزا سے بھی مثل آنکھ اور کان اور سونگھنے کے

آلات سے جذب کرتے ہین اور یہ بھی شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ یہ ایارج نافع ہو اُن اُن بیماریون کو جو سر اور معدہ اور آنتون مین پیدا ہون اور مفید ہو دردون مفاصل اور قولنج کے لیے اور شیخ داؤد انطاکی لکھتا ہو کہ ایارج فیقرا کے اصل نسخہ مین جو بقراط کی ایجاد سے ہو عود بلسان داخل نہین ہو اور شیخ بو علی نے عود بلسان اُسپر بڑھایا ہو اور محمد بن زکریا نے گوگل زرد داخل کیا ہو اور یہ اسوقت نافع ہو کہ بواسیر ہو ورنہ کچھ حاجت گوگل کی نہین ہو اور لکھا ہو کہ یہ ایارج سر کی بیماریون کے واسطے نافع ہو خصوصاً اُسکے ابخرون کے لیے کہ تنقیہ اُسکا کرتا ہو اور بلغم کی جڑ اکھاڑ کر نکالتا ہو پس نزدیک میرے یہ منفعتین اُسکی گویون ہت ہین اور یہ بھی وہ لکھتا ہو کہ صبر یعنی ایلوا اس ایارج مین سب دواؤن کے وزن کے برابر ہونا چاہیے اور بعضے طبیب صبر کا وزن سب دواؤن سے دوچند کرتے ہین اور اس ایارج کے نسخہ مسیح مین ایک جزو گلاب کے پھول داخل ہین اور عود بلسان شامل نہین ہو واللہ اعلم

ایارج فیقرا - بہ نسخہ دیگر معدے کو کیموس غلیظ سے پاک کرتا ہو اور جس کسی کے معدے اور جگر یا طحال مین سدہ پڑگئے ہون تو اُسکو لازم ہو کہ اس ایارج کو طعام کے بعد نوش کرے تاکہ وہ طعام مین ملجائے اور اُسکے ساتھ مقام مقصود تک پہونچے اور منفعت اُسکی ظاہر ہو صفت اُسکی غافث کا عصارہ اور دارچینی اور شگوفہ اذخر اور اسارون شامی یعنی تگر اور اذخر کی جڑ اور جائفل اور لونگ اور مصطگی رومی اور سلیخہ اور عود بلسان اور حب بلسان اور بالچھڑ اور زر جاوتری ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور صبر سقوطری یعنی ایلوا اٹھتیس درم اور دوسرے نسخہ مین ساٹھ درم ہو کوٹ چھانکر اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھکر معجون بنائین اور نگاہ رکھین -

ایارج فیقرا - بہ نسخہ دیگر صفت اُسکی اذخر کی جڑ اور شگوفہ اذخر اور اسارون شامی یعنی تگر اور غافث کا عصارہ اور عود بلسان اور دارچینی اور سلیخہ سیاہ اور بالچھڑ اور لونگ اور جاوتری اور جائفل اور اسطوخودوس ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور صبر سقوطری یعنی ایلوا سب دواؤن کے وزن کے برابر اور یہ نسخہ نسخہ قبل کے مانند ہو کچھ تھوڑے فرق کے ساتھ اور اس ایارج کے نسخہ دیگر مین لونگ کے عوض کبابہ چینی داخل ہو اور بعضے طبیب صبر سقوطری کو سب دواؤن کے دوچند داخل کرتے ہین اور بعضے صبر کے وزن کو چھ درم لاتے ہین -

ایارج فیقرا - بہ نسخہ دیگر پرانی تپون کو زائل کرتا ہو اور جگر اور طحال کا تنقیہ کرتا ہو صفت اُسکی اسطوخودوس پانچ درم اور مصطگی رومی تین درم اور شگوفہ اذخر اور افسنتین کا عصارہ اور غافث کا عصارہ ہر ایک سے اڑھائی درم اور جعدہ تین درم اور بالچھڑ اور دارچینی اور اسارون یعنی تگر اور سلیخہ اور عود بلسان اور حب بلسان اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور صبر سقوطری یعنی ایلوا سب دواؤن کے وزن کے برابر اور اس نسخہ مین چودہ دوائین ہین اور مزاج اُسکا گرم اور خشک ہو دوسرے درجہ کے اوسط مین اور بعضون کے اعتقاد مین دوسرے درجہ کے آخر مین ہو -

ایارج ابقراط - معدہ اور سر کی رطوبت کو دفع کرتا ہو اور بخاری درد سر کو ساکن کرتا ہو اور دوار کی بیماری کو نافع ہے اور سر کو فاسد خلطون سے پاک کرتا ہو صفت اُسکی حنظیا نا یعنی بکھان بید اور بالچھڑ اور سلیخہ اور زراوند مدحرج اور دارچینی اور کمادریوس اور اسطوخودوس اور حب الغار اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور پودینہ پہاڑی اور مصطگی ہر ایک سے دو مثقال اور مرمکی صافی یعنی بول چار مثقال اور صبر سقوطری اٹھارہ مثقال اور شحم حنظل یعنی اندرائن کا گودہ چھ مثقال کوٹ چھانکر اور شہد سفید صاف کیے ہوئے مین گوندھکر معجون بنائین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو -

ایارج ابقراط دیگر - جنون اور وسواس اور دوار اور درد سر شدید اور تشنج اور شقاق اور درد مفاصل اور اختلاط عقل اور فساد ذہن کو نافع ہو اور مرض انتشار کو جو آنکھ کی بیماریون مین سے ہو زائل کرتا ہو اور آنکھ مین پانی اُترنے کی ابتدا مین بہت نفع دیتا ہو اور قوبا یعنی داد اور لقوہ اور جذام کے لیے سودمند صفت اُسکی قثاء الحمار کا عصارہ اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیپل اور کمادریوس ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران اور مرمکی یعنی بول اور سقمونیا ے مشوی ہر ایک سے دو درم اور اشق ایک درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور مقرر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار آدھا اوقیہ ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کرین اور اس ایارج مین نو جزو ہین اور مزاج اُسکا گرم ہو دو درجہ اور تین ربع درجہ مین اور خشک ہو اڑھائی درجہ مین -

ایارج ارکاغانیس حکیم - صاحب طبقات لکھتا ہو کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے اس ایارج کو از روے وحی ارکاغانیس حکیم برادر زادہ اپنے کو تعلیم فرمایا تھا اور غلطی کی ہو ابن اسحاق نے کہ منسوب کیا ہو اس ایارج کو سلیطیس ملک صقالیہ سے اور یہ ایارج نافع ہو ہر ایک بیماری کو جو حادث ہو بلغم خام اور نفخ اور ریاح اور سودا سے اور مفید ہو دوار اور درد سر کو جو بلغم اور سودا سے پیدا ہو اور آنکھ مین پانی اُترنے کی ابتدا مین سودمند اور گرفتگی آواز کو جو رطوبت سے ہو نافع اور درد حلق اور تنگی سانس اور تشنج اور زخمون کو مفید جو مواد غلیظ سے ہون اور

استسقا اور جرب کو سودمند اور نوش کیا جاتا ہے یہ
ایارج معدہ اور شکم اور رحم کے دردون کے لیے
جوشاندہ سداب کے ساتھ اور کبھی اس جوشاندہ
سداب مین قدرے جند بیدستر تین قیراط تک داخل
کیا جاتا ہے اور کھایا جاتا ہے یہ ایارج خصیون کے ترحل
کیلیے اجمود جوش کی ہوئی کے ساتھ اور درد عرق النسا
کیواسطے قنطوریون باریک جوش کیے ہوئے پانی
کے ساتھ اور کبھی شامل کیا جاتا ہے جوشاندہ قنطوریون
کے پانی مین خیار الحمار کا عصارہ یا شحم حنظل بقدر
چار قیراط اور واسطے اس آدمی کے کہ جسکو سگ دیوانہ
کاٹا ہو اگر اسکے زخم پر یہ ایارج جوشاندہ قیصوم کے
پانیمین ملاکر لگائین تو وہ آدمی پانی کے خوف سے
بے اندیشہ ہو جائیگا خصوصاً جبکہ کھائین اسکو یہ
ایارج ایک درم سرطان نہری سوختہ کے ساتھ
اور مفید ہے یہ ایارج داد اور خارش کو اگر نوش
کرین جوشاندہ شاہترہ کے ساتھ **صفت** اسکی
یہ نسخہ جمہور شحم حنظل بائیس درم اور فراسیون
اور اسطوخودوس اور کتکی سفید اور کتکی سیاہ اور
کمادریوس اور سقمونیاے مشوی اور مرچ سفید اور
پیپل ہر ایک سے دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال اور پیاز جنگلی
مشوی اور فرفیون اور صبر اور جنطیانا یعنے پکھان بید
اور جاوشیر اور اشق اور فطراسالیون ہر ایک سے
ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور دوسرے
نسخہ مین ہر ایک سے اڑھائی درم ہے اور جعدہ اور
دارچینی اور سکبینج اور مرمکی صافی یعنی بول اور
بالچھڑ اور اذخر مکی اور پودینہ پہاڑی اور زراوند
مدحرج ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہوا
بقدر کفایت بدستور معجون تیار کرین ایک
خوراک کیمقدار چار مثقال ہے اور افتیمون اور
مویز منقی جوش کیے ہوئے کے پانی کے ساتھ نوش
کرین اور اس نسخہ مین سواے شہد کے چوبیس [۲۴]

دوائین ہین اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہے تیسرے
درجہ کے وسط مین اور صمنار بخت کا نسخہ اس نسخہ
سے موافق ہے مگر یہ کہ کمادریوس داخل نہین ہے اور
داؤد انطاکی کے نسخہ مین وزن شحم حنظل کا ایک اوقیہ
اور وزن فراسیون اور اسطوخودوس و خربق اور
سقمونیا اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک کا چار اوقیہ ہے یعنے تیس
مثقال اور کمادریوس داخل نہین ہے اور باقی مطابق
نسخہ جمہور کے ہے اور اعتماد نسخہ اول پر زیادہ ہے اگرچہ
نسخہ داؤد انطاکی کا طبیبون کے درمیان مین مشہور
زیادہ ہے اور محمد بن زکریا کے نسخہ مین شحم حنظل دس درم
ہے اور وہ دوائین جو نسخہ جمہور مین دو اوقیہ یعنی پندرہ
مثقال ہین وہی سب چیزین اسکے نسخہ مین بیس درم
ہین کہ مطابق نسخہ جمہور کے ہو اور وہ دوائین جو نسخہ
جمہور مین ایک اوقیہ ہین یعنی ساڑھے سات مثقال
اسکے نسخہ مین پانچ درم ہین یعنی آدھا اوقیہ اور
وہ دوائین جو نسخہ جمہور مین دو درم ہین اسکے نسخہ
مین ایک درم ہین اور بعضون نے لکھا ہے کہ اس ایارج
کے تیار کرنے کا طریق یہ ہے کہ گوندکی چیزون کو شراب
ریحانی یا پیاز جنگلی کے سرکہ مین بھگوئین پھر سنگی ہاون
مین آہستہ سے ملین کہ بخوبی حل ہو جائین پھر سب
دواؤنکا تین وزن شہد لیکر قوام مین لائین اور
آگ پر سے اتار کر نیچے رکھین جب سرد ہو جائے
دوائین اسمین گوندھکر معجون تیار کرین ایک
خوراک کیمقدار چار مثقال سے چھ مثقال تک ہے
اسکی گولیان بناکر گرم پانی اور شہد کے ساتھ نگلین
جبکہ اسکی تیاری سے چھ مہینے گذر گئے ہون اور
یا اس ایارج کو اول نوش کرین پھر اوپر سے شربت
اسطوخودوس مرکب بقدر حاجت پانی مین
گھولکر پیئین ۔

ایارج ارکاغانیس ۔ یہ نسخہ قوبس **صفت**
اسکی فراسیون اور کمادریوس اور غاریقون
ہش سفید اور شحم حنظل اور اسطوخودوس ہر ایک سے
بیس مثقال اور جاوشیر اور سکبینج اور فطراسالیون
اور زراوند مدحرج اور مرچ سفید ہر ایک سے پانچ مثقال
اور دارچینی اور بالچھڑ اور جعدہ اور زعفران ہر ایک سے
چار مثقال خشک دواؤنکو کوٹ چھانکر اور گوندکی
چیزون کو پگھلاکر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤن
کے سہ چند مین حل کرکے اور خشک دواؤن کو اسمین
گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار
چار مثقال ہے شہد کے پانی کے ساتھ کہ جسمین ایکدرم
نمک طعام داخل ہو تناول کرین ۔

ایارج ارکاغانیس یہ نسخہ دیگر ہے شحم حنظل تیس مثقال
اور فراسیون اور اسطوخودوس اور کتکی سیاہ اور
کمادریوس اور سقمونیاے مشوی اور مرچ سفید اور
پیپل ہر ایک سے چار اوقیہ اور پیاز جنگلی مشوی اور
فرفیون اور صبر سقوطری اور زعفران اور جنطیانا
یعنی پکھان بید اور فطراسالیون اور اشق اور جاوشیر
ہر ایک سے ایک اوقیہ اور جعدہ اور سلیخہ اور دارچینی
اور سکبینج اور مرمکی صافی یعنی بول اور بالچھڑ اور [illegible]
اور پودینہ نہری اور زراوند طویل ہر ایک سے دو درم
سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے
مین گوندھین ایک خوراک کامل اسکی چار مثقال
ہے اور اس نسخہ مین سواے شہد کے چھبیس دوائین ہین
اور مزاج اسکا قریب ہے ایارج ارکاغانیس نسخہ
جمہور کے مزاج سے ۔

ایارج اندروماخس ۔ نافع ہے حیض بند ہونے
کو اور مالیخولیا کو اور دہشت اور جذام کے لیے سودمند
صفت اسکی اسطوخودوس اور کمافیطوس اور
غاریقون ہش سفید اور کتکی سیاہ اور مرچ سیاہ اور
مرچ سفید اور مازریون اور سقمونیا اور پیاز جنگلی مشوی
ہر ایک سے اٹھارہ درم اور زعفران اور فرفیون اور
اشق ہر ایک سے آٹھ درم اور مرمکی یعنی بول

چار درم اور قثاء الحمار کا عصارہ تین درم اور شہد صاف کیا ہوا پانچ رطل بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی نیمگرم پانی اور شہد خالص اور قدرے نمک طعام کے ساتھ نوش کرین اور دوسرے نسخے مین مازریون داخل نہین ہی

ایارج اندروماخس طبیب - درد معدہ اور شکم کے واسطے نافع ہی صفت اوسکی دارچینی اور سلیخہ سیاہ اور جیر انتہ شیرین اور عود بلسان اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے ساڑھے تین اوقیہ دواؤنکو کچلکر اور مٹی کے کورے برتن مین رکھکر چھہ زورق باران کا پانی اوسپر ڈالین اور جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور پھر اوسکو حاصل کرین ایلواے سرخ ایک رطل یعنی نوے مثقال اور ڈالین اوس پر باران کا پانی بقدر کفایت اور آدھے دن تک پیسین پھر دھوئین اوسکو کہ وہ گاد جو رکھتا ہو دور ہو جائے پھر داخل کرین اسمین ادویہ مذکورہ کا پانی اور باریک پیسین اور دھوپ مین رکھین یہانتک کہ خشک ہو پھر لین زعفران اور مرکی یعنی بول اور مصطگی رومی ہر ایک سے ڈیڑھ اوقیہ اور نسخہ قدیم مین ہر ایک سے ایکدرم یعنی ساڑھے سات مثقال کوٹ چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار ایک درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین اور یہ ایارج نافع ہی تشنج اور صدمہ اور ضربہ اور کسر کے واسطے اور درد پہلو اور نفخ معدہ اور درد معدہ اور درد تہی گاہ اور خون تھوکنے کی بیماری کے لیے نافع ہی واسطے ورمون صلب کے کھانا اوسکا سکنجبین کے ساتھ اور ضماد کیا جاتا ہی اس ایارج کا آنکھ کے ورم کے لیے نعناع کے پانی یا مکوہ کے پانی کے ساتھ اور ورم مقعد کے واسطے روغن اور شراب انگوری کے ساتھ اور نافع ہی قرحون کے لئے جو حادث ہوتے ہین ناخنون مین اگر سرکہ انگوری مین حل کرکے طلا کرین اور واسطے سوختگی دہن کے کلی اور غرغرہ کرنا اوس سے ہری کاسنی کے پتون کے پانی اور ہری مکوہ کے پتون کے پانی اور اسپغول کے ہرے پتون کے پانی کے ساتھ اور یہ ایارج ملحق ہی ایارج فیقرا سے -

ایارج الطغاقرطوس - نافع ہی درد اور ریحون سر معدہ کے واسطے صفت اوسکی ایلواے زرد چار مثقال اور مصطگی رومی دو مثقال اور اسارون یعنی تگر اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی اور شگوفہ اذخر اور مرکی صافی یعنی بول اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے آدھا اوقیہ کوٹ چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور ایارج فیقرا کے مانند استعمال کرین اور یہ ایارج بھی ایارج فیقرا کے فروع سے ہی -

ایارج لوسطوس - نافع ہی معدہ اور طحال اور جگر اور سب قسم کے دردون سوداوی اور بلغمی کے واسطے اور سود مند ہی قوت نگاہ کے لیے اور ساکن کرنے والا ہی دائمی درد سر کو اور نافع ہی مرض دوار کے لیے اور مفید ہی اوس درد کو کہ جسکو اکلیل کہتے ہین صفت اوسکی کمازریوس اور مرچ سفید اور اسطوخودوس اور مرچ سیاہ اور پیاز جنگلی مشوی ہر ایک سے آٹھ اوقیہ کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے کل دواؤن کے سہ چند مین معجون تیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہی اور دوسرے نسخہ مین بالچھڑ اور سلیخہ ہر ایک سے بارہ اوقیہ داخل ہی اور چاہیے کہ نوش کرین اس ایارج کو افتیمون کے جوشاندہ مین پرہیز کے بعد

ایارج ثابت بن قرہ - نافع ہی درد سر اور شقیقہ اور ضربان سر اور جگر اور طحال اور معدہ کی علتون اور سب قسم کے دردون کیواسطے اور یہ ایارج پڑھاتا ہی نگاہ کو اور اسکی تقویت کرتا ہی صفت اسکی شحم حنظل دس درم اور کمازریوس اور سلیخہ اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور افسنتین کا عصارہ ہر ایک سے دو درم اور ایلواے زرد اور مرکی صافی یعنی بول اور کندر اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیا چھہ درم اور شہد خالص بقدر کفایت بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ -

ایارج ثیادلطوس اکبر - ملک یونان کے سلاطین مین سے نام ایک بادشاہ کا ہی کہ یہ ایارج اوسکے واسطے اوسکے زمانے مین تیار کیا گیا ہی اور اوسکے نام سے موسوم ہوا ہی اور اندروماخس ثانی کی ایجاد سے ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ بقراط کے استنباط سے ہی اور حبیش تعلبی کہتا ہی کہ حنین نے جو یونانی طبیبون کے کلام کے مترجمین سے ہی نقل کیا ہی کہ ایارج ثیادریوس جالینوس سے بہت پہلے کا ہی اور یونان کے بادشاہ ثیادریوس نے اسکو ترتیب دیا ہی اسوجہ اوسکے نام سے مشہور کرتے ہین منجملہ ایارج ثیادریوس اکبر دواے قدیم جید نیک مختصر ہی ایارجات اصل سے اور نافع ہی سوء مزاج مرکب اور ترکی قسمون کو اور غلطون کی تعدیل کرنے والا اور دست بے اذیت لانے والا ہی اور فالج اور درد سر کہنہ اور نزلات اور لقوہ اور فالج کے واسطے کھانا اور سعوط کرنا اسکا مفید ہی اور کھانا اسکا قولنج کو کھولتا ہی اور حیض کو اوتارتا ہی اور درد عرق النسا اور نقرس اور مفاصل اور بدہضمی کو نافع ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو دور کرتا ہی اور مرض دوار اور استسقا اور تشنج اور نسیان کو زائل کرتا ہی اور زہرون کے ضرر کو دفع اور یبس اور جذام اور ضعف اور درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال اور درد گردہ اور درد رحم کو زائل کرتا ہی اور

مرگی والے کے واسطے اگر مقدار ایک عدس گل لالہ کے پانیمین گھولکر ناک مین ٹپکائین نافع ہوگا اور ایسے ہی لقوہ کو مفید ہوگا مقدار خوراک ایک مثقال ہی افتیمون اور غاریقون کے جوشاندہ کے ساتھ چھ مہینے کے بعد کہ اسکے تیار کرنے سے گذرے ہون استعمال کر سکتے ہین اور یہ ایارج مضر ہی گرم مزاج والون کو گرمی کی فصل اور نہایت سردی کے موسم مین استعمال نہ کرنا چاہئے پس اسکے استعمال کے وقتون مین بہتر زمانہ فصل بہار ہی صفت اسکی

بہ نسخہ صاحب تذکرہ ایلوائے زرد پندرہ درم اور غاریقون ہش سفید سبنل درم اور سلیخہ سیاہ اور اسارون یعنی تگر اور سقونیا ہر ایک سے چھ درم اور دوسرے نسخہ مین پانچ درم ہی اور کوٹھ تلخ اور کما دریوس اور افتیمون اقلیطی ہر ایک سے چار درم اور بالچھڑ ساڑھے تین درم اور زعفران اور دارچینی اور وج ترکی یعنی بچھ اور مصطگی رومی اور حب بلسان اور اذخر مکی اور فرفیون اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور پیپل اور مرکی صافی یعنی بول اور حنطیانا یعنی کھان بید اور شگوفہ اذخر اور حماما ہر ایک سے دو درم کوکوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور قوت اس ایارج کی سات برس تک باقی رہتی ہی اور چار برس کے بعد ضعیف ہوجاتی ہی لیکن باطل نہین ہوتی اور حکیم شفائی خان لکھتے ہین کہ قوت اسکی چالیس برس تک باقی رہتی ہی اور کل اسکے بائیس جزو ہین اس نسخہ کے بموجب کہ جسمین اذخر اور اسارون داخل نہین ہی اور مزاج اسکا گرم ہی تیسرے درجہ کے وسط مین اور خشک ہی اسکے پہلے مین ۔

ایارج ثبادرلیطوس اکبر ۔ یہ نسخہ شیخ الرئیس سو مزاج سرد اور تر کی سب قسمون کو نافع ہی اور واسطے امتلاء فضول غلیظ اور چسپندہ کے مفید اور نسیان اور تاریکی چشم اور تنگی سانس اور خدر اور درد دل جگر اور معدہ اور طحال اور گردہ اور رحم اور بند ہونے خون حیض اور قولنج کیواسطے سودمند اور مسہل بے مشقت ہی اور سب بیماریون سردی پرانی کیواسطے مفید اور سردریحون کو تحلیل کرتا ہی اور سدہ کو کھولتا ہی خصوصاً جگر اور طحال کے سدون کو اور پہلو اور سینہ کے درد کو نفع بخشتا ہی اور کھٹی ڈکارونکو دفع کرتا ہی اور یرقان اور استسقا کو جو ضعف جگر سے ہو سودمند اور جذام اور ربو اور برص سیاہ کو ابتداء علت مین زائل کرتا ہی اور سوداے سوختہ اور بلغم چسپندہ کو اعضا سے اتار لاتا ہی اور لقوہ اور رعشہ اور فالج اور استرخا کو نافع اگر فصل بہار مین کام مین لائین اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتا ہی اور مرگی کو شروع علت مین باز رکھتا ہی اور حرارت غریزی کو قوت دیتا ہی اور اگر بقدر ایک عدس اسمین سے گل لالہ کے پانیمین حل کرکے ناک مین ٹپکائین لقوہ اور مرگی کے لیے سودمند ہوگا اور ایسے ہی اگر اسکو شاہ بادنج کے پانی کے ساتھ ناک مین ٹپکائین تو ان دونون علتون کو بخوبی مفید ہوگا صفت اسکی صبر سقوطری پندرہ درم اور غاریقون ہش سفید سبنل درم اور زعفران اور دارچینی اور وج ترکی اور مصطگی رومی اور روغن بلسان ہر ایک سے تین درم اور ریوند چینی ڈیڑھ درم اور حب بلسان اور فرفیون اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور حنطیانا یعنی کھان بید اور پیپل اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے دو درم اور کوٹھ تلخ اور کما دریوس اور افتیمون ہر ایک سے چار درم اور اسارون یعنی تگر اور سلیخہ اور سقمونیا مشوی ہر ایک سے چھ درم اور مرکی صافی اور حماما ہر ایک سے ایک درم اور بالچھڑ ساڑھے تین درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہی جوشاندہ افتیمون اور غاریقون یا گرم پانی کے ساتھ نوش کرین اور اس ترکیب کے پچیس جزو ہین اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے پہلے مین اور اس ایارج کے نسخہ محمود بن الیاس اور نسخہ حکیم معصوم مین ریوند چینی داخل نہین ہی اور وزن زعفران اور دارچینی اور وج ترکی اور مصطگی اور مر اور حماما اور روغن بلسان کا ہر ایک سے دو درم ہی اور باقی دوائین نسخہ شیخ الرئیس کے مساوی ہین اور صاحب اختیارات بدیعی کے نسخہ مین صبر کا وزن بیس درم ہی اور باقی دوائین محمود بن الیاس کے نسخہ سے مساوی ہین اور نسخہ شیخ الرئیس مفید زیادہ ہے ۔

ایارج ثبادرلیطوس اکبر ۔ اس نسخہ کے بموجب ہی جسکو حنین نے یونانی سے ترجمہ کیا ہی صفت اسکی صبر سقوطری پندرہ درم اور غاریقون ہش سفید بیس درم اور زعفران اور دارچینی اور وج ترکی اور مصطگی رومی اور روغن بلسان اور حب بلسان اور فرفیون اور مرچ سفید اور پیپل اور مرچ سیاہ اور مرکی صافی یعنی بول اور حنطیانا یعنی کھان بید اور شگوفہ اذخر اور حماما ہر ایک سے چار درم اور اسارون یعنی تگر اور سلیخہ اور سقمونیا مشوی ہر ایک سے چھ درم اور بالچھڑ تین درم دواؤنکو جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کرکے روغن بلسان مین چرب کرین اور شہد خالص سب دواؤن کے تین وزن مین معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہے جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کے ساتھ نوش کرا اور قوت اس ایارج کی چار برس تک باقی رہتی ہی

ایارج ثبادر یطوس اکبر - یہ نسخہ صاحب علاج حسنی صفت اُسکی صبر زرد سقوطری تین درم اور غاریقون ہش سفید تین استار ایک ستار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہو اور زعفران اور دارچینی اور مصطگی رومی اور وج ترکی یعنی بچھ اور جنطیانا یعنی پکھان بید اور روغن بلسان ہر ایک سے تین درم اور زراوند مدحرج اور اسارون یعنی تگر اور عود بلسان اور حب بلسان اور فرفیون اور مو کہ ایک دوا ہی نباتات کی قسم سے ہر ایک سے دو درم اور کوٹ دریائی اور کمادریوس اور افتیمون اقلیطی ہر ایک سے چار درم اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور بسپل اور شگوفہ اذخر اور حماما ہر ایک سے دو درم اور سلیخہ اور سقمونیا ہر ایک سے چھ درم اور بالچھڑ ساڑھے تین درم سب دواؤنکو کوٹ چھان کر اور روغن بلسان مین چرب کرکے سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین معجون تیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہو -

ایارج ثبادر یطوس صغیر - منفعتو مین ثبادر یطوس کبیر سے نزدیک ہے صفت اُسکی صبر زرد تین درم اور غاریقون چھ درم اور زعفران اور وج ترکی یعنی بچھ اور دارچینی اور مصطگی اور سورنجان اور سلیخہ ہر ایک سے تین درم اور کمادریوس اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور اسارون یعنی تگر اور عود بلسان ہر ایک سے دس درم اور جند بید ستر چار درم اور مرکی یعنی بول اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک درم اور شہد خالص سب دواؤن سے سہ چند کل اجزا کوٹ چھان کر بطریق معمول ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہو گرم پانی کے ساتھ تناول کرین -

ایارج ثبادر یطوس صغیر - نافع ہو اُن بیماریون کے واسطے جو سردی اور بلغم سے حادث ہون بالجملہ قریب ہی منفعتون مین ایارج ثبادر یطوس اکبر سے صفت اُسکی صبر سقوطری تین درم اور غاریقون ہش سفید بارہ درم اور وج ترکی لینے بچھ اور زعفران اور دارچینی اور مصطگی رومی اور سورنجان اور سلیخہ ہر ایک سے تین درم اور قلما دریوس اور مرچ سفید اور اسارون یعنی تگر اور عود بلسان ہر ایک سے دو درم اور مرچ سیاہ اور جند بید ستر ہر ایک سے چار درم اور ریوند چینی اور مرکی صافی یعنی بول اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور معجون بنائین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہو اور دوسرے نسخہ مین مرکی کے عوض مو داخل ہو -

ایارج ثبادر یطوس دیگر - یہی منفعتین رکھتا ہی صفت اُسکی اقحوان اٹھارہ درم اور جائفل اور سلیخہ سیاہ اور سقمونیائے مشوی ہر ایک سے بارہ درم اور صبر سقوطری ساٹھ درم اور غاریقون سفید چالیس درم اور بالچھڑ اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک سے آٹھ درم اور اسقوردیون سات درم اور حماما اور مجیٹھ اور مرچ سیاہ اور بسپل اور اذخر مکی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن بالقدر کفایت شہد کے قوام مین گوندھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہو گرم پانی کے ساتھ تناول کرین صفت اس ایارج کی بہ نسخہ شیخ الرئیس اقحوان سولہ درم اور جائفل اور سلیخہ اور سقمونیا ہر ایک سے دس درم اور صبر سقوطری ساٹھ درم اور غاریقون چالیس درم اور ریوند چینی تین درم اور مرچ سفید اور جنطیانا یعنی پکھان بید اور اسارون یعنی تگر اور عود بلسان ہر ایک سے چار درم اور زعفران اور لونگ اور وج ترکی یعنی بچھ اور مصطگی اور دارچینی ہر ایک سے چھ درم اور بالچھڑ اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک سے آٹھ درم اور اسقوردیون سات درم اور حماما کہ ایک گھاس کی قسم سے ہی اور مجیٹھ اور مرچ سیاہ اور بسپل ہر ایک سے دو درم انکو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت مین معجون تیار کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کرین -

ایارج ثبادر یطوس مسہل - فاسد خلطون کو بدن سے اُتارتا ہی اور شدید بیماریون کو جیسے فالج اور لقوہ اور تشنج اور مرگی اور جو کچھ انکے مثل ہین زائل کرتا ہی اور جگر کے سددون کو کھولتا ہو سبات اور تاریکی چشم اور مرض دوار کو نافع ہی بالجملہ منفعتین اُسکی ایارج ثبادر یطوس اکبر کی منفعتون کے مانند ہین صفت اُسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس صبر سقوطری ساٹھ درم اور غاریقون ہش سفید چوبیس درم اور مصطگی اور زعفران اور دارچینی اور وج ترکی یعنی بچھ اور بالچھڑ ہر ایک سے چھ درم اور زراوند اور حب بلسان اور روغن بابونہ اور فرفیون اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور بسپل اور جنطیانا یعنی پکھان بید ہر ایک سے چار درم اور کمادریوس اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے پانچ درم اور سلیخہ سیاہ اور افتیمون اقلیطی ہر ایک سے بارہ درم اور مو اور شگوفہ اذخر اور حماما ہر ایک سے دو درم اور سقمونیا مشوی تین درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بس طریق اُسکے معجون بنانے اور استعمال کرنے کا اور اُسکی مقدار خوراک ایارج ثبادر یطوس کبیر کے مانند ہی اور اس ایارج کے دوسرے نسخہ مین مو کے عوض مرصافی داخل ہی اور دوسرے نسخہ مین کہ جسکو جیش بن ماسویہ نے نقل کیا ہی ریوند چینی بعوض مو داخل ہی اور شگوفہ اذخر اور حماما داخل نہین ہی اور باقی نسخہ شیخ الرئیس کے مانند ہی

ایارج ثبادر یطوس - نافع ہی سر کی سب

بیماریون کے واسطے جو پرانی ہوگئی ہون اور جنون اور وسواس اور درد سر اور دوار اور مرگی اور ضعف نگاہ اور جگر اور طحال اور گردہ کے درد کے لیے اور قولنج شدید کے واسطے مفید ہی اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہی اور جذام اور برص اور نقرس اور درد مفاصل اور جدید اور پرانی تپون کیواسطے سود مند اور دست بے مشقت لاتا ہی صفت اسکی یہ نسخہ شیخ الرئیس صبر سقوطری ساٹھ درم اور غاریقون ہش سفید چوبیس درم اور اسقوردیون اور عود بلسان اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیپل اور روغن بلسان اور حب بلسان اور اسقوردیون اور جنطیانا یعنے کھان بید ہر ایک سے چار درم اور کوٹھ تلخ تین درم اور قرح ترکی اور مصطگی رومی اور دارچینی اور بالچھڑ اور لونگ ہر ایک سے چھ درم اور سلیخہ سیاہ اور جاوشیر ہر ایک سے بارہ درم اور کمادریوس بیس درم اور مو اور حماما اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے دو درم اور سقمونیاے مشوی اور افتیمون ہر ایک سے اٹھارہ درم اور شہد جھاگ اُتارا ہوا بقدر کفایت بدستور مقرر معجون تیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار چار درم جوشاندہ افتیمون کے ساتھ نوش کرین۔

ایارج جالینوس - ایارج لوغاذیا سے مفید زیادہ ہی اور عمل اُسکا اُس سے بڑھکر ہی اور ایارج فیقرا اور ثیادریطوس اکبر سے لطیف زیادہ ہی اور نافع ہی فالج اور لقوہ اور تشنج اور مثانہ کے استرخا اور بے اختیار پیشاب آنے کو اور بدن کا تنقیہ اُن خلطون سے کرتا ہی جو بلغم اور صفرا اور سودا سے مرکب ہون اور درد سر مرکب کو نافع ہی صفت اُسکی یہ نسخہ جمہور تخم اور غاریقون ہش سفید اور پیاز جنگلی بھونی ہوئی اور اشق اور سقمونیا مشوی اور کنگی سیاہ اور ہوفاریقون اور فرفیون ہر ایک سے سولہ درم اور بسفائج فستقی اور افتیمون اقلیطی اور گوگل زرد اور کمادریوس اور فراسیون اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے سات درم اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے نو درم ہی اور جند بیدستر اور فطراسالیون ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر اور گوندکی چیزون کو مثلث مین بھگو کر سب کو شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین اور بعد چھ مہینے کے حاجت کے وقت استعمال کرین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہی افتیمون کے جوشاندہ کے ساتھ جو سابق مذکور ہوا نوش کرین نیم درم نمک ہندی کے ساتھ اور قوت اس ایارج کی چار سال تک باقی رہتی ہی پھر ضعیف ہو جاتی ہی اور یہ نسخہ چوبیس جزو رکھتا ہی اور مزاج اُسکا گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے اواسط مین اور بعضے چار درم زعفران اجزا پر زیادہ کرتے ہین اور بعض نسخہ مین فراسیون داخل نہین ہی۔

ایارج جالینوس جمہور - یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی شحم حنظل اور اشق اور غاریقون ہش سفید اور کنگی سیاہ اور کنگی سفید اور ہوفاریقون اور فرفیون ہر ایک سے چار جزو اور سلیخہ اور افتیمون اور کمادریوس اور بسفائج فستقی ہر ایک سے چار جزو اور ایک جزو کا چہارم اور مرمکی یعنی بول اور فطراسالیون اور سکبینج اور جند بیدستر اور جاوشیر اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور دارچینی اور پیپل اور مرچ سیاہ ہر ایک سے ایک جزو کوٹنے کی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گوندکی چیزون کو شراب یا پانی مین بھگو کر حل کرین اور ایارجات سابق کی روش پر سہ چند شہد مین گوندھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کیمقدار چار مثقال ہی جوشاندہ افتیمون مذکور یا اس جوشاندہ کے پانی کے ساتھ کہ جسکی صفت بیان کی جاتی ہی تناول کرین شاہترہ دس درم اور عناب مرجانی تینتیس دانہ اور پوست زرد ہڑ کا اور نسوت مدبر ہر ایک سے چھ درم اور سونٹھ ایک مثقال ایک رطل پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرین اور دس درم گلقند اُسمین حل کرکے صاف کرین اور معجون کو گولی بنا کر اس جوشاندہ کے ساتھ نگلین۔

ایارج جالینوس - یہ نسخہ قونس صفت اُسکی کمادریوس اور مرچ سفید اور پیپل اور غاریقون ہش سفید اور اسطوخودوس اور کنگی سیاہ اور سقمونیاے مشوی اور بالچھڑ اور افتیمون اور پیاز جنگلی مشوی ہر ایک سے چھ مثقال اور مرصافی یعنی بول اور زعفران اور اشق اور ہوفاریقون ہر ایک سے آٹھ مثقال اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور معجون تیار کرین۔

ایارج جالینوس - یہ نسخہ ابن سرافیون صفت اُسکی شحم حنظل چار درم اور کمادریوس اور پیاز جنگلی مشوی غاریقون ہش سفید اور سقمونیا اور کنگی سیاہ اور اسطوخودوس اور اشق اور ہوغاریقون ہش ہر ایک سے تین درم اور افتیمون اقلیطی اور جعدہ اور گوگل زرد اور کمافیطوس یعنے کگرونده اور فراسیون اور صبر سقوطری اور سلیخہ سیاہ اور بسفائج فستقی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیپل اور مرصافی یعنے بول اور دارچینی اور زعفران اور جاوشیر اور سکبینج اور جند بیدستر اور فطراسالیون اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور جنطیانا یعنی کھان بید اور فرفیون ہر ایک سے نصف اور دو ثلث ایکدرم کا اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے ایارج لوغاذیا کی خوراک کے مانند ہے اور منفعتین بھی اسی کی منفعتون کے مانند ہین۔

ایارج کمادریوس - تنقیہ سر کا کرتا ہی اور اُتارلاتا ہی فضول کو سر سے اور بخوبی دفع کر دیتا ہی اور دماغ کی بلغمی پرانی بیماریون کے واسطے اور چھیپ اور برص اور پرانے درد مفاصل بلغمی اور عرق النسا

کیلیے سود مند صفت اُسکی شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا کہ پوست اور دانہ وغیرہ اُس سے جدا کیا ہو اور کندر ہر ایک سے بیس درم اور زراوند مدحرج اور فطراسالیون اور مرچ سفید ہر ایک سے پانچدرم اور سکبینج اور جاوشیر ہر ایک سے آٹھ درم اور بالچھڑ اور اندرجو اور دارچینی اور سلیخہ سیاہ اور زعفران اور سونٹھ اور جعدہ ہر ایک سے چار درم خشک کی ہوئی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور گوند کی چیزون کو بھگوکر اور حل کرکے خشک دواؤن کو اُسمین گوندھین اور نگاہ رکھین اور اس ایارج کے نسخہ مین صبر داخل نہین ہو۔

ایارج روفس - طبیبون نے لکھا ہو کہ یہ اول ایارج ہے ایارجات کبار سے اور بعضون نے ایارج ارکاغانیس کو مقدم کیا ہو بالجملہ یہ ایارج سودا اور بلغم کا تنقیہ کرتا ہو بدن سے اور نافع ہو تمام بیماریون سوداوی اور بلغمی اور داء الثعلب کے واسطے صفت اسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس شحم حنظل بیس مثقال اور کمادریوس اور غاریقون ہر ایک سے پانچ مثقال اور جاوشیر اور سکبینج اور سلیخہ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور دارچینی اور اسطوخودوس اور زعفران اور جعدہ اور مرمکی صافی یعنی بول ہر ایک سے چار مثقال مر کو شراب مین بھگوئین اور حل کرکے باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھکر معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہو اور دوسرے نسخہ مین غاریقون دس مثقال داخل ہو اور نسخہ دیگر مین چودہ دوائین ہین اور ایک نسخہ مین پندرہ جزو ہین اور مزاج اُسکا گرم ہو اڑھائی درجہ مین اور خشک ہو دو درجہ اور چارم درجہ مین اور نسخہ پہلے مین صبر داخل نہین ہو

ایارج روفس - یہ نسخہ شاپور بن سہیل صفت اُسکی شحم حنظل بیس درم اور صبر سقوطری اور زراوند مدحرج اور فطراسالیون اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید ہر ایک سے پانچدرم اور کلبجن دس درم اور کمادریوس بیس درم اور سکبینج اور جاوشیر ہر ایک سے بیس درم اور بالچھڑ اور سلیخہ اور دارچینی اور زعفران اور سونٹھ اور مرمکی صافی یعنی بول اور جعدہ ہر ایک سے دو درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین معجون تیار کرین ایک خوراک کیمقدار چار درم ہے گرم پانی اور شہد اور نمک کے ساتھ ناشتا تناول کرین اور نسخہ صہار بخت جد شاپور بن سہیل مین کہ لغت سریانی مین تھا کمافیطوس یعنی گرونده اور غاریقون اور فراسیون ہر ایک سے دس درم داخل ہو اور نسخہ شاپور بن سہیل مین سترہ جزو ہین اور مزاج اُسکا گرم اور خشک ہو اڑھائی درجہ مین اور نسخہ صہار بخت مین بیس جزو ہین اور مزاج اُسکا قریب ہو نسخہ شاپور بن سہیل کے مزاج سے

ایارج روفس - یہ نسخہ محمود بن الیاس صفت اُسکی ایارج شیخ الرئیس کے مانند ہو اور لکھا ہو کہ ایک خوراک کی مقدار اُسکی دو مثقال ہو اس جوشاندہ کے ساتھ جو مذکور ہوتا ہو نوش کرین صفت اُسکی افتیمون اور شاہترہ اور ہلیلہ سیاہ اور مویز منقے اور غاریقون ہر ایک سے ... سفید اور اسطوخودوس اور کمافیطوس یعنی گرونده اور گاؤزبان جوش دے کر صاف کرین اور آدھا درم نمک ہندی ڈالکر پیئین اور چاہیے کہ استعمال کرین یہ ایارج اُسکے تیار کرنے سے چھ مہینے کے بعد اور وہ چار برس تک قوی رہتا ہو۔

ایارج روفس - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی شحم حنظل یعنی اندرائن کا گودہ بیس درم اور

فطراسالیون اور زراوند مدحرج ہر ایک سے پانچدرم اور بالچھڑ اور سلیخہ اور دارچینی اور زعفران اور سونٹھ اور جعدہ اور مرمکی یعنی بول ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے چار مثقال تک ہو جوشاندہ افتیمون اور شاہترہ اور ہلیلہ سیاہ کے ساتھ وقت سحر نوش کرین۔

ایارج روفس - یہ نسخہ دیگر صفت اُسکی شحم حنظل بیس مثقال اور کمادریوس اور غاریقون ہر ایک سے دس مثقال اور سقمونیائے مشوی چار درم اور وج ترکی اور لونگ ہر ایک سے دو درم اور جاوشیر اور سکبینج ہر ایک سے آٹھ درم گوند کی چیزون کو شراب یا گرم پانی مین حل کرکے اور سب دواؤن کے سہ چند شہد کا قوام دے کر گوند کی چیزون کو اُسمین مخلوط کرین جب گاڑھا ہوجائے دوسری دواؤن کو داخل کرکے معجون تیار کرین اور بعد چار مہینہ کے استعمال فرمائین مقدار مستعمل اسمین سے چار مثقال ہو جوشاندہ افتیمون کے ساتھ اور اسمین صبر داخل نہین ہو صفت جوشاندہ افتیمون کہ اس ایارج کے ساتھ مستعمل ہو سنا مکی اور اسطوخودوس اور کابلی ہڑ ہر ایک سے دو درم اور افتیمون چار درم ایک رطل پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرین اور دس درم گلقند اُسمین ڈالکر اور صاف کرکے ایارج کی گولیان بناکر اس جوشاندہ کے ساتھ نگلین۔

ایارج شیخ الرئیس - نافع ہو جنون اور وسواس اور خوف اور مالیخولیا اور جذام اور مرگی کو اور دماغ کا تنقیہ کرتا ہو اور اُتارتا ہو اخلاط خلطون غلیظ کو دماغ سے اور مفید ہو سب بیماریون کے واسطے

چو بلغم غلیظ سے حادث ہون اور معدہ اور احشا کو فاسد خلطون سے پاک کرتا ہی اور صحت کا نگہبان ہی اور بینائی کی قوت کو زیادہ کرتا ہی صفت اُسکی کشنیز سبزہ اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے ایک درم اور تخم حنظل اور غاریقون ہش سفید اور مرچ سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور صبر سقوطری پانچ مثقال اور نمک ہندی ایک درم اور بلسا ایک درم کا اور حجر ارمنی آدھا مثقال اور سونٹھ دو مثقال اور مرچ ترکی یعنی بچھ اور حاما اور اسارون یعنی تگر اور حب بلسان اور عاشا اور صعتر کہ یہ دونون پہاڑی پودینہ کی قسمین ہین اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور جمود کے بیج اور گاجر دیسی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور گاؤزبان دس درم اور تخم شاہسفرم اور تخم خرفہ خشک اور تخم بادرنجبویہ اور اترج کا گودہ اور نعناع خشک ہر ایک سے دو درم اور افتیمون ڈیڑھ درم دواؤن کو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے دوچند شہد صاف کیے ہوئے مین معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور چھ مہینہ کے بعد اُسکی تیاری سے نوش کرین۔

R ایارج۔ نافع ہی تشنج اور درد سر کہنہ اور مرگی کو جو سودا سے حادث ہو صفت اُسکی شحم حنظل بیس درم اور کمادریوس اور فراسیون اور غاریقون ہش سفید اور اسطوخودوس ہر ایک سے دس درم اور زراوند طویل اور مرچ سفید اور سکبینج اور جاؤشیر ہر ایک سے پانچ درم اور فرفلی صافی یعنی بول اور بالچھڑ اور جعدہ اور زعفران اور دارچینی ہر ایک سے تین درم گوندکی چیزون کو سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین حل کرکے بہت ملائم آگ پر تھوڑی دیر پکائین پھر آگ پر سے اُتار کر جب سرد ہو خشک دوائین کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین اور بعد چھ مہینے کے کہ اُسکی تیاری سے گذر گئے ہون استعمال کرین اور ایارج فیقرا کے نسخے اس فصل کی ابتدا مین مذکور ہوئے۔

ایارج فیثاغورس۔ نافع ہی مالیخولیا کو اور دماغ کے حجابون کا تنقیہ کرتا ہی اور اُتارلاتا ہی کیموسات غلیظ چسپندہ ارضیہ کو دماغ سے صفت اُسکی فراسیون اور اسطوخودوس اور کشنی سیاہ اور کما فیطوس یعنی گاؤ زندہ اور کمادریوس اور فطراسالیون اور جعدہ اور زعفران اور زراوند مدحرج اور جنطیانا یعنی کہپان بید اور مصطگی رومی اور تیزپات اور مرچ ترکی یعنی بچھ اور اسارون یعنی تگر اور حاما اور دارچینی اور قسط یعنی کوٹھ اور قوا اور سوا اور گول مرچ اور حب بلسان اور لہسن جنگلی اور سلیخہ اور ہیوفاریقون اور شگوفہ اذخر اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور افتیمون اقلیطی اور غاریقون ہش سفید اور بسفائج فستقی اور شحم حنظل ہر ایک سے تین درم اور صبر سقوطری چھ اوقیہ کوٹ چھان کر اور شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤن سے تین وزن مین گوندھکر معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ثلث اوقیہ ہی یعنی اڑھائی مثقال نیم گرم پانی یا جوشاندہ افتیمون کے ساتھ نوش کرین۔

ایارج لوغاذیا۔ جاننا چاہئے کہ لوغاذیا ایک حکیم مشہور اور معروف کا نام ہی کہ اسقلیموس کے شاگردون سے تھا کہ وہ بالواسطہ حضرت سلیمان بن داؤد کے شاگردون سے تھا اور لوغاذیا نے اس ایارج کو درمیان طبیبون کے شہرت دی ہی یہ ایک ایارج ہی مبارک وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ بندہ حقیر کے اُستادون نے اس ایارج کو تمام ایارجات سے اختیار فرمایا ہی اس لیے کہ نفع اُسکا بدن کے لیے بیشتر ہی اور نہین ہی اُسمین کسیطرح کا ضرر اور بدن اذیت دست لاتا ہی اور بدن کے گہراؤ اور اعضا کے اطراف سے ہر ایک خلطون بد کو نکالکر جسم کو بخوبی پاک اور صاف کرتا ہی اور ملطف ہی اور بدن کے تمامی فضول اور خلطون فاسدہ کو دستون مین دفع کرتا ہی اور نافع ہی سب بیماریون بادی سرد کے واسطے جیسے درد سر اور شقیقہ اور سعفہ اور دوار اور مالیخولیا اور خوف اور جنون اور وہم اور مرگی اور صمم یعنی بہرہ پن کے لیے اور مفید ہی استرخا اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور تشنج کے واسطے بلکہ سکتہ کے لیے بھی اور سودمند ہی اُن بیماریون سے ہر ایک کیواسطے نوش کرنا اُسکا اور سعوط کرنا اُسکا واسطے آنکھ اور کان کے درد کے اور پاک کرنے والا اور قوت دینے والا اور کھولنے والا جگر کے سدون کا ہی اور شہوت کلبی کے لیے سودمند اور خون حیض کو جاری اور سانس کی تنگی کو دور کرتا ہی اور تپ چوتھیا اور سب بلغمی بیماریون کو جنکا سبب بلغم خام ہو اور سوداوی بیماریون اور تائبہ پتون اور درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور داءالحیہ اور داءالثعلب اور داءالفیل اور پرانے خبیثہ قرحون کے واسطے جو سر مین حادث ہون یا اور کسی مقام پر عارض ہون اور قوبا یعنی داد اور بہق یعنی چھیپ اور برص اور جذام اور خنازیر اور سرد ورمون اور سرطان اور سعفہ یعنی گنج اور درد گردہ اور درد مثانہ اور تقشر جلد کے لیے مفید ہی شیخ داؤد انطاکی لکھتے ہین کہ یہ ایارج نکالتا ہی خلط گندہ اور سوختہ اور ہر ایک خلط غلیظ اور چسپندہ کو

صفت اسکی یہ نسخہ سہرابیون اور یہی نسخہ شاپور بن سہیل اور صہار بخت سے بھی ہو شحم پانچ درم اور پیاز جنگلی مشوی اور غاریقون ہش سفید اور سقمونیا اور کتکی سیاہ اور اشق اور اسقور دیون ہر ایک سے ساڑھے چار درم اور نسخہ شاپور اور صہار بخت کے بموجب ہر ایک سے اڑھائی درم ہو اور افتیمون اقلیطی اور کمادریوس اور گوگل زرد اور صبر سقوطری ہر ایک سے تین درم اور حاشا کہ پودینہ کی قسم ہو اور ہوفاریقون اور تیزپات اور فراسیون اور جعدہ اور سلیخہ سیاہ اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور پیپل اور زعفران اور دارچینی و بسفائج فستقی اور سکبینج اور جاوشیر اور جند بیدستر اور مرکی صافی یعنی بول اور فطراسالیون اور زراوند طویل اور افسنتین کا عصارہ اور فرفیون اور حماما ہر ایک سے دو درم اور اسطوخودوس اور حنظیا نا یعنی پکھان بید ہر ایک سے ڈیڑھ درم ہو اور دوسرے نسخہ مین ان اجزا کا وزن ہر ایک سے اڑھائی درم ہو سوا ے بسفائج کہ تین درم ہو اور سوا ے پکھان بید کے ہر ایک سے ڈیڑھ درم ہو اور دوسرے نسخہ مین ان اجزا کا وزن ہر ایک سے دو درم ہو شہد صاف کیے ہوے بقدر کفایت مین گوندھین ایک خوراک کیمقدار چار مثقال ہو نیمگرم پانی اور شہد خالص یا جوشاندہ افتیمون اور مویز منقے کے ساتھ تناول کرین اور شیخ داؤد انطاکی لکھتا ہو کہ قوت اس ایارج کی چالیس برس تک باقی رہتی ہو اور ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے ایک مثقال تک ہو اور وہ قدس سرہ فرماتے ہین کہ جو کچھ تجربہ مین آیا ایک خوراک کامل اُسکی تین مثقال ہو کہ چار مثقال طبی ہوتا ہو اور یہ بھی شیخ داؤد نے لکھا ہو کہ دیکھا ہو مین نے ایک نسخہ مین کہ قوت اسکی باقی رہتی ہو تریاق کے مانند اور جب ارادہ دست لانے کا کرین تو چاہیے کہ حاصل کرین اُسمین سے بقدر چار درم اور یہ بھی اُسنے لکھا ہو کہ اس ایارج کے دوسرے نسخہ مین مرجان سرخ تین درم اور موتی ناسفتہ ایک مثقال اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال داخل ہین چاہیے کہ گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دوائونکو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین معجون تیار کرین اور شفائی نے لکھا ہو کہ قوت ایارج لوغاذیا کی چار برس تک باقی رہتی ہو اور اولی یہ ہو کہ رات کو سوتے وقت نوش کرین اور صبح کو بسفائج فستقی اور زوفاے خشک اور افتیمون اور پوست ہلیلہ کابلی اور گاؤزبان اور اسطوخودوس اور مویز منقے اور قدرے نمک کہ ان سب چیزون کا جلاب تیار کیا ہو نوش کرین۔

ایارج لوغاذیا۔ یہ نسخہ فیلغریوس **صفت اسکی** شحم حنظل اور غاریقون ہش سفید اور اشق اور پوست کتکی سیاہ کا اور دوسرے نسخہ مین پوست کتکی سفید کا ہو اور سقمونیاے مشوی اور ہوفاریقون ہر ایک سے دس مثقال اور افتیمون اقلیطی اور بسفائج فستقی اور گوگل زرد اور صبر سقوطری اور کمادریوس اور فراسیون اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور پیپل اور دارچینی اور زعفران اور جاوشیر اور سکبینج اور جند بیدستر اور فطراسالیون اور زراوند طویل ہر ایک سے چار مثقال بقدر کفایت شہد صاف کیے ہوے کے ساتھ معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار کامل تین مثقال سے چار مثقال تک ہو ہر شخص کی قوت کے موافق شہد کے پانی نیمگرم اور نمک کے ساتھ کھائین اور بعضون نے لکھا ہو کہ ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے چار مثقال ہو ایک درم نمک طعام اور جوشاندہ افتیمون کے ساتھ جو اول مذکور ہوا ہو اور اس نسخہ مین تیئیس دوائین ہین اور مزاج اُسکا گرم اور خشک ہو اڑھائی درجہ مین اور بعضون نے لکھا ہو کہ ایک خوراک کامل اُسمین سے تین مثقال ہو۔

ایارج لوغاذیا۔ یہ نسخہ قولس **صفت اُسکی** شحم حنظل بیس مثقال اور پیاز جنگلی مشوی اور غاریقون ہش سفید اور اشق اور پوست کتکی سیاہ کا اور سقمونیاے مشوی اور ہوفاریقون ہر ایک سے دس مثقال اور بسفائج فستقی اور افتیمون اور گوگل زرد اور صبر سقوطری اور کمادریوس اور فراسیون اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور مرکی صافی یعنی بول اور جاوشیر اور سکبینج اور فطراسالیون اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیپل اور دارچینی اور زعفران اور جند بیدستر اور زراوند طویل ہر ایک سے چار مثقال اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور معجون تیار کرین۔

ایارج لوغاذیا۔ یہ نسخہ دیگر **صفت اُسکی** شحم حنظل اور صبر سقوطری اور سقمونیاے مشوی ہر ایک سے پندرہ درم اور حاشا دو درم اور فراسیون اور بسفائج فستقی اور جعدہ ہر ایک سے سات درم اور مرچ سیاہ اور پیپل اور بالچھڑ اور زعفران اور دارچینی اور مرکی یعنی بول اور فطراسالیون ہر ایک سے چار درم اور سکبینج اور افسنتین کا عصارہ اور اسطوخودوس اور کمادریوس اور اسقوردیون ہر ایک سے پانچ درم اور سونٹھ اور زراوند طویل اور حنظیا نا رومی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہو ایک درم نمک طعام اور جوشاندہ افتیمون کے ساتھ جو اس فصل کے شروع مین بیان کیا گیا نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین کتکی سیاہ اور افتیمون اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے دس درم اور پیاز جنگلی مشوی سات درم اجزا مذکورہ پر بڑھائی

گئی ہو اور وزن تخم حنظل اور صبر اور سقمونیا کا ہر ایک سے پانچدرم کیا گیا ہو۔

ایارج لوغاذیا - بنسخہ دیگر صفت اُسکی تخم حنظل دنٌل درم اور پیاز جنگلی مشوی اور غاریقون ہش سفید اور سقمونیا مشوی اور خربق سیاہ اور اشق ہر ایک سے نو درم اور افتیمون اقلیطی اور کمادریوس اور گوگل زرد ہر ایک سے پانچدرم اور صبر سقوطری چھ درم اور حاشا کہ ایک قسم پودینہ کی ہو اور مو فاریقون اور تیزپات اور جعدہ اور فراسیون اور فرفیون اور سلیخہ سیاہ اور پیپل اور مرچ سفید اور زعفران اور دارچینی اور مرکی صافی یعنی بول اور جاوشیر اور سکبینج اور جند بیدستر اور فطراسالیون اور زراوند طویل اور بسفایج فستقی اور افسنتین کا عصارہ اور بالچھڑ اور حماما اور سونٹھ ہر ایک سے چار درم اور خطیانا یعنی کلپان بید اور اسطوخودوس ہر ایک سے تین درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر تین وزن شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ کہ قوام دیا ہو اور سرکہ انگوری تین سو درم مین گوندھین اور اگر شراب انگوری ہو بہتر ہے ورنہ سرکہ جو مذکور ہوا کافی ہے پس معجون تیار کرنے کے بعد چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور چالیس دن تک غلہ جو مین دفن کرین اور بعد اُسکے کام مین لائین۔

ایارج لوغاذیا - بتصرف استاد ابو الفرج احمد صاحب مفتاح صفت اُسکی تخم حنظل دو درم صبر سقوطری اور سقمونیا ہر ایک سے پندرہ درم اور پیاز جنگلی مشوی اور گوگل زرد اور بسفایج فستقی ہر ایک سے آٹھ درم اور غاریقون ہش سفید اور کٹکی سیاہ اور اشق اور افتیمون ہر ایک سے دنٌل درم اور اسقوردیون اور جاوشیر اور افسنتین کا عصارہ اور اسطوخودوس ہر ایک سے پانچدرم اور کمادریوس اور مو فاریقون اور فراسیون اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے سات درم اور حاشا اور تیزپات اور جعدہ اور فرفیون اور حماما ہر ایک سے دو دو درم اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیپل اور زعفران اور دارچینی اور مرکی صافی یعنے بول اور فطراسالیون ہر ایک سے چار درم اور جند بیدستر اور بالچھڑ اور زراوند طویل اور سونٹھ اور خطیانا ہر ایک سے تین درم سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین اور یہ نسخہ پینتیس دوائین رکھتا ہو اور مزاج اُسکا گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ کے اول مین۔

ایارج - نافع ہو واسطے صاحبان معدہ اور اُن آدمیون کے لیے جو محسوس کرتے ہین اپنے معدہ مین سوزش اور نفخ اور مفید ہو اُس غذا کے لیے جو دیر مین ہضم ہوتی ہو اور سود مند ہو رحم کی علتون کے واسطے اور پیشاب کو جاری کرتا ہو اور دوا عجیب ہو صاحبان درد جگر اور درد معدہ اور درد گردہ کے واسطے اور حیض کو جلد اُتارتا ہو صفت اُسکی صبر سقوطری ایک سو مثقال اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور زعفران اور دارچینی اور اسارون یعنی تگر اور حب بلسان ہر ایک سے ایک اوقیہ کوٹ چھانکر خشک شیشہ مین نگاہ رکھین اور استعمال کرین دلیلین واسطے دیر مین اُترنے غذا کے معدہ سے بقدر ایک مثقال سرد پانی کے ساتھ کھائین اور جو شخص کہ تو مرارہ رکھتا ہو یا معدہ پر صفرا گرتا ہو اُسکے لیے ادہا مثقال دینا چاہیے اور جس آدمی کے اعضاء باطنی مین کسی قسم کا ورم ہو اُسکے لیے یہ ایارج نفع دیتا ہو اگر شہد کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور جو آدمی کہ پیشاب جاری ہونے کی حاجت رکھتا ہو یا کوئی عورت اور حیض کی محتاج ہو تو چاہیے کہ کھلائین ایسے لوگون کو یہ ایارج اُس پانی کے ساتھ کہ سونف دیسی جسمین پکائی اور صاف کی ہو اور یہ ایارج ایارج فیقرا کے قریب ہو۔

ایارج - بیوسطوس سے منسوب نافع ہو نگاہ کی قوت کو اور ساکن کرنے والا دائی درد سر کا اور درد معدہ اور طحال اور جگر اور درد دندان سوداویہ اور بلغمیہ اور دوار اُس درد کے لیے کہ جسکو اکلیل کہتے ہین سودمند صفت اُسکی کمادریوس اور اُسطوخودوس اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیاز جنگلی اور صبر سقوطری ہر ایک سے سولہ اوقیہ اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے آٹھ اوقیہ ہو اور نسخہ دیگر مین غاریقون بھی دنٌل درم اور اشق آٹھ اوقیہ اور فرفیون اور زعفران ہر ایک سے اٹھارہ اوقیہ اور تخم حنظل دو اوقیہ ہو سب دواؤنکو کوٹ چھانکر شہد مین معجون تیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہو اور اس ایارج کے نسخہ دیگر مین بالچھڑ اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے بارہ اوقیہ داخل ہو اور لکھا ہو کہ نوش کرین اس ایارج کو جوشاندہ افتیمون کے ساتھ پرہیز کے بعد۔

ایارج - بیوسطوس سے منقول بنسخہ دیگر نافع ہو سر کی بیماریون اور درد سر اور غشاوہ سبل کو اور مفید ہو معدہ اور طحال اور جگر کے دردون کو صفت اُسکی کندر اور غاریقون ہش سفید اور اسطوخودوس اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور سقمونیاے مشوی اور پوست کٹکی سیاہ اور صبر سقوطری اور پیاز جنگلی مشوی اور بالچھڑ اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے سولہ مثقال اور تخم حنظل تخم سے صاف کیا ہوا دو مثقال اور مرکی صافی یعنی بول تین مثقال اور زعفران چھ مثقال اور سندروس اور فرفیون ہر ایک سے آٹھ مثقال خشک دواؤن کو کوٹ چھان کر اور گوندکی چیزون کو بھگو کر اور حل کرکے دوائین اُسمین گوندھین اور حاجت کے وقت اُسمین سے چار مثقال لیکر گرم پانی کے ساتھ کھائین۔

ایارج - انطیانطروس سے نافع ہر سب قسم کے دردون اور ریحون سر کے واسطے جو معدہ مین عارض ہون صفت اُسکی صبر سقوطری چار مثقال اور مصطگی رومی دو مثقال اور اسارون یعنی تگرا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور شگوفہ اذخر کی اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے آدھا اوقیہ کوٹ چھان کر خشک اسکو شیشہ مین بھر رین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہر اور یہ ایارج بھی ایارج فیقرا کے فروع سے ہر -

ایارج منقے مجرب - تنقیہ سر کا کرتا ہر اور اُتارتا ہر اُس چیز کو جو سر مین ہو فضول سے اور پٹھون مین دفع کرتا ہر اسکو اور سر کی سب علتون کے لیے نافع ہر صفت اُسکی شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا چھلکون اور بیجون سے صاف کیا ہوا دس مثقال اور کندر اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور بسپایج ہر ایک سے چار مثقال اور زعفران ایک مثقال اور صبر سقوطری اور مرکی صافی یعنی بول اور اشق اور حاشا ہر ایک سے ایک مثقال اور سقمونیاے مشوی چھہ مثقال اور افسنتین کا عصارہ دس مثقال کوٹ چھانکر اور خالص پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہر -

ایارج ہرمس - سغاریقون سفید ایک اوقیہ اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مرکی صافی اور بالچھڑ اور پودینہ پہاڑی اور جعدہ اور فراسیون ہر ایک سے دو اوقیہ اور جوائن دیسی اور تگر اور تخم ترکی اور اجمود کے بیج اور حاشا اور تیزپات ہر ایک سے ایک اوقیہ اور جنطیانا اور قنطوریون دقیق اور کمادریوس ہر ایک سے چار اوقیہ اور تربد اور عرطنیثا ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور تخم سداب اور مو فالیقون اور زوفاے خشک اور مجیٹھ ہر ایک سے دوا ستار اور کمافیطوس یعنی کلروندہ اور اسقولوقندریون ہر ایک سے چھہ اوقیہ کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین -

ایارج ہو فقراطین حکیم - اسی لفظ سے شیخ الرئیس کے قانون اور مرکبہ دواؤن کی تمام کتابون مین نظر سے گذرا ہر اور گمان یہ ہر کہ جس کتاب مین کو یونان سے عربی مین ترجمہ ہوئی ہر ایارج بقراطا ہوالقراطین الحکیم ہو اور جس شخص نے اس ترجمہ کو نقل کیا ہر اُسنے ہو کی لفظ کو کہ ضمیر منفصل ہر جزو نام کا تصور کیا یعنی ہو فقراطین یہ تمام لفظ نام اُسکا شمار کیا ہر بالجملہ یہ ایارج اور ایارج فیقرا اور ایارج بقراط کہ مذکور ہوے تینون ایارج بقراط حکیم کی استنباط سے ہین اور یہ ایارج نافع ہے رطوبت معدہ اور سب قسم کے دردسر اور درد بخاری کے واسطے اور دوار کی بیماری کو مفید ہے اور سر کو خلطون فاسدہ سے خارج کرتا ہر اور مالیخولیا کو نافع صفت اسکی جنطیانا یعنی پکھان بید اور زراوند مدحرج اور سلیخہ اور دارچینی اور بالچھڑ اور فطراسالیون اور کمادریوس اور اسطوخودوس اور سپل کی جڑ اور پودینہ پہاڑی ہر ایک سے ایک درم اور مرکی صافی یعنی بول چار درم اور حب البان اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور صبر سقوطری اٹھارہ درم اور شحم حنظل چھہ درم کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھکر چھہ مہینہ کے بعد استعمال کرین ایک خوراک چار درم ہر نیم گرم پانی کے ساتھ اور یہ ایارج سؤلر دوار ئین رکھتا ہر اور مزاج اُسکا گرم اور خشک ہر دو درجہ مین اور قرابادین کو تو الی مین اول سے دارچینی تک وزن ہر ایک دوا کا ایک درم ہر اور فطراسالیون سے مصطگی تک ہر ایک سے دو وزن اور صبر سقوطری ساڑھے آٹھ درم ہر -

فصل مسہل گولیون کے بیان مین ہر کہ جنکی اصل صبر اور ایارج فیقرا ہسے

جاننا چاہیے کہ طبیبون سے بعضون نے لکھا کہ مسہل گولیان سب قسم کے مسہلون سے لطیف زیادہ ہین اور بعض دوسرے طبیبون نے کہا ہر کہ مسہل شربت سب مسہلون سے لطیف زیادہ ہین اور صاحب اختیارات بدیعی کہتا ہر کہ مسہل گولیون کی قوت دو مہینہ تک باقی رہتی ہر بعد اُسکے ضعیف ہو جاتی ہر اس صورت مین بہتر یہ ہر کہ استعمال سے ایک روز پہلے انکو طلیا کرکے اور جلیبی کی پشت پر پھیلا کر اور سایہ مین سکھا کر وقت سحر مناسب بدرقون کے ساتھ جو کچھ ہر ایک مرض کے مناسب ہون نگلین اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جو گولیان مسہل واسطے بیماریونکے لیے ہین چاہیے کہ اجزا اُنکے نرم کوٹین اور گولیان قدرے بزرگ بناوین کہ رفتہ رفتہ گھل گھل کر اثر انکا دماغ تک پہونچے جیسا کہ گولیون کی بحث مین مفصل مذکور ہوا اور یہ بھی لازم ہر کہ اُنکی دواؤن مین سے ہر ایک کو جید تازہ اصل بےغش لیکر اور جدا جدا کوٹ چھانکر اور باہم ملا کر گوندھنے کے بعد گولیان بنائین جیسا کہ بتفصیل بیان کیا جاتا ہر

حب ابن جہم - یہ حب یعنی گولی نافع ہر سب فضول سے بدن پاک کرنے کے لیے یعنی بلغم اور مرۂ صفرا اور مرۂ سودا سے اور ایسے ہی مفید ہر معدہ کے واسطے اور معدہ کو پاک کرتی ہر اور جگر کو قوت دیتی ہر اور پرانی بپتون کے لیے سود مند اور خلطون مذکورہ اور خون کو ساکن کرنے والی ہر اور حرارتون کی سب قسمون اور خارش خشک کو زائل کرنے والی اور جو آدمی کہ بواسیر رکھتا ہو اور محتاج ہو اس گولی کھانے کا تو چاہیے کہ جرب کرے اپنا انگوٹھا اور اُسکے نزدیک کی

ایارج - الطیا نطروس سے نافع ہی سب قسم کے دردون اور ریحون سر کے واسطے جو معدہ مین عارض ہون **صفت** اُسکی صبر سقوطری چار مثقال اور مصطگی رومی دو مثقال اور اسارون یعنی تگر اور گلاب کے پھولون کی پتی اور شگوفہ اذخر کی اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے آدھا اوقیہ کوٹ چھان کر خشک اسکو شیشہ مین بھرین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہی اور یہ ایارج بھی ایارج فیقرا کے فروغ سے ہی۔

ایارج منقی مجرب - تنقیہ سر کا کرتا ہی اور اُتار لاتا ہی اُس چیز کو جو سر مین ہو فضول سے اور دستون مین دفع کرتا ہی اُسکو اور سر کی سب علتون کے لیے نافع ہی **صفت** اُسکی شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا چھلکون اور بیجون سے صاف کیا ہوا دس مثقال اور کندر اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیپلی ہر ایک سے چار مثقال اور زعفران ایک مثقال اور صبر سقوطری اور مرمکی صافی یعنی بول اور اشق اور حاشا ہر ایک سے ایک مثقال اور سقمونیائے مشوی چھ مثقال اور افسنتین کا عصارہ دس مثقال کوٹ چھانکر اور خالص پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہی۔

ایارج ہرمس - غاریقون سفید ایک اوقیہ اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مرمکی صافی اور بالچھڑ اور پودینہ پہاڑی اور جعدہ اور فراسیون ہر ایک سے دو اوقیہ اور اجوائن دیسی اور تگر اور تخم ترکی اور اجمود کے بیج اور حاشا اور تیزپات ہر ایک سے ایک اوقیہ اور حنظیا نا اور قنطوریون دقیق اور کما دریوس ہر ایک سے چار اوقیہ اور قوما اور غاریقون طینشا ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور تخم سداب اور ہوفاریقون اور زوفائے خشک اور مجیٹھ ہر ایک سے دو دو استار اور کما فیطوس یعنی گکروندہ اور اسقولوقندریون ہر ایک سے چھ اوقیہ کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین۔

ایارج ہوفقراطین حکیم - اسی لفظ سے شیخ الرئیس کے قانون اور مرکبہ دواؤن کی تمام کتابون مین نظر سے گذرا ہی اور گمان یہ ہی کہ جس کتاب مین کہ یونانی سے عربی مین ترجمہ ہوئی ہی ایارج بقراط ہو القراطین الحکیم ہو اور جس شخص نے اس ترجمہ کو نقل کیا ہی اُسنے ہو کی لفظ کو کہ ضمیر منفصل ہی جزو نام کا تصور کیا یعنی ہوفقراطین یہ تمام لفظ اسم اُسکا شمار کیا ہی بالجملہ یہ ایارج اور ایارج فیقرا اور ایارج بقراط کہ مذکور ہوے تینون ایارج بقراط حکیم کی استنباط سے ہین اور یہ ایارج نافع ہے رطوبت معدہ اور سب قسم کے دردسر اور دردسر بخاری کے واسطے اور دوار کی بیماری کو مفید ہے اور سر کو خلطون فاسدہ سے خارج کرتا ہی اور مالیخولیا کو نافع **صفت** اسکی حنظیا نا یعنی پکھان بید اور زراوند مدحرج اور سلیخہ اور دارچینی اور بالچھڑ اور فطراسالیون اور کما دریوس اور اسطوخودوس اور پیپل کی جڑ اور پودینہ پہاڑی ہر ایک سے ایکدرم اور مرمکی صافی یعنی بول چار درم اور حب البان اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور صبر سقوطری اٹھارہ درم اور شحم حنظل چھ درم کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھکر چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین ایک خوراک چار درم ہی نیم گرم پانی کے ساتھ اور یہ ایارج سولہ دوائین رکھتا ہی اور مزاج اُسکا گرم اور خشک ہی دو درجہ مین اور قرابادین کو توالی مین اول سے دارچینی تک وزن ہر ایک دوا کا ایک درم ہی اور فطراسالیون سے مصطگی تک ہر ایک سے دو دو وزن اور صبر سقوطری ساڑھے آٹھ درم ہی۔

فصل مسہل گولیون کے بیان مین ہی کہ جنکی اصل صبر اور ایارج فیقرا ہے

جاننا چاہیے کہ طبیبون مین سے بعضون نے لکھا کہ مسہل گولیان سب قسم کے مسہلون سے لطیف زیادہ ہین اور بعض دوسرے طبیبون نے کہا ہی کہ مسہل شربت سب مسہلون سے لطیف زیادہ ہین اور صاحب اختیارات بدیعی کہتا ہی کہ مسہل گولیون کی قوت دو مہینہ تک باقی رہتی ہی بعد اُسکے ضعیف ہوجاتی ہی اس صورت مین بہتر یہ ہی کہ استعمال سے ایک روز پہلے انکو طیار کرکے اور چلنی کی پشت پر پھیلا کر اور سایہ مین سکھا کر وقت سحر مناسب بدرقون کے ساتھ جو کچھ ہر ایک مرض کے مناسب ہون نگلین اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جو گولیان مسہل دماغی بیماریونکے لیے ہین چاہیے کہ اجزا اُنکے نرم کوٹین اور گولیان قدرے بزرگ بنائین کہ رفتہ رفتہ گھل گھل کر اثر اُنکا دماغ تک پہونچے جیسا کہ گولیون کی بحث مین مفصل مذکور ہوا اور یہ بھی لازم ہی کہ اُنکی دواؤن مین سے ہر ایک کو جید تازہ اصل بے غش لیکر اور جدا جدا کوٹ چھانکر اور باہم ملاکر گوندھنے کے بعد گولیان بنائین جیسا کہ بتفصیل بیان کیا جاتا ہی

حب ابن جہم - یہ حب یعنی گولی نافع ہی سب فضول سے بدن پاک کرنے کے لیے یعنی بلغم اور مرۂ صفرا اور مرۂ سودا سے اور ایسے ہی مفید ہی معدہ کے واسطے اور معدہ کو پاک کرتی ہی اور جگر کو قوت دیتی ہی اور پرانی بیتون کے لیے سود مند اور خلطون مذکورہ اور خون کو ساکن کرنے والی ہی اور حرارتون کی سب قسمون اور خارش خشک کو زائل کرنے والی اور جو آدمی کہ بواسیر رکھتا ہو اور محتاج ہو اس گولی کھانے کا تو چاہیے کہ جرب کرے اپنا انگوٹھا اور اُسکے نزدیک کی

انگلی کہ انگشت سبابہ ہی روغن بادام شیرین مین
اور رکھین دو انگلیون سے ملین خمیر اسکا تاکہ
خوب چکنے ہوجاوین اجزا اُسکے پھر بکر انگلیونکو
چرب کرکے گولیان بنائین اور نگل جائین تاکہ
ضرر بواسیر کو نہ پہونچے صفت اسکی ایارج فیقرا
بیس درم اور کالی ہڑ اور پوست زرد ہڑ کا
ہر ایک سے چھ درم اور مصطگی رومی اور سونف
رومی اور غافث کا عصارہ اور افسنتین رومی کا
عصارہ ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھولون
کی پتی چار درم کوٹ چھانکر گولیان تیار کرین
ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک بمقدار
ڈیڑھ درم ہے دو درم تک بعد دو ساعت
کے اول شب کہ ہنوز خواب نہ کیا ہو نیمگرم
پانی کے ساتھ نوش کرین اور سو رہین دست
لاتی ہے یہ گولی دو تین چار دست تک -
حب ابن حادث مجرب ہی بہق یعنی
چھیپ کو اور ازالہ اُسکا کرتی ہی تین روز مین
اور سفید ہی تپ اور ریحون اور دردون مفاصل
اور بلغمی اور سوداوی ہر ایک بیماری کو **صفت**
اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور کالی ہڑ اور صبر سقوطری
اور انزروت سفید اور گوگل سرخ اور سکبینج اور
شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ہر ایک سے
پانچ جزو اور حرف سفید اور صعتر فارسی اور کلونجی
اور زیرہ کرمانی اور نمک طبرزد اور مصطگی رومی ہر ایک
سے ایک جزو گوند کی چیزون کو تانبہ کے برتن
کہ جسمین اسقدر پانی ہو کہ دوائین گندھ سکین
بھگوئین اور دھوپ مین رکھین اور جب وہ
گوند حل ہوجائے باقی دوائین کوٹ چھانکر اور
اسمین ملاکر اور بخوبی گوندھکر گولیان بنائین
ہر ایک گولی بقدر فلفل اور سایہ مین خشک کرین
ایک خوراک ایک مثقال ہی نیمگرم پانی کے
ساتھ نوش کرین اور اس گولی کے استعمال
سے دو دن پہلے سب چیزون سے سوا
زیرباج اور نان سپید پرہیز کرین -
حب - یہ گولی ظاہر النفع ہی بواسیر مطلق
اور سب قسم کی ریاح کے واسطے خصوصاً ریاح
بواسیری کے لیے اور مفید ہی خشک خارش
اور چھیپ اور صفراء خام کو اور نوش کیجاتی
ہے ہر روز اور ہر شب موسم گرمی اور فصل
سردی مین **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا
اور کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے
بارہ مثقال اور آملہ منقی چھ مثقال اور
شیطرج ہندی یعنی چیتہ اور دار فلفل یعنی پیپل
ہر ایک سے پانچ مثقال اور جوز اور نمک اندرانی
ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور تربد سفید مجوف
چھیلی ہوئی اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی
اور صبر سقوطری ہر ایک سے تین مثقال کوٹ
چھان کر اور روغن بنفشہ یا بادام مین چرب کرکے
قدرے پانی خالص یا سونف کے عرق مین گوندھکر
اور شمع کے مانند خمیر اُسکا کرکے اور سایہ مین
سکھائین بعد اُسکے مکرر کوٹکر اور خالص پانی مین
گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود
ایک خوراک چھ مثقال ہی آدھی رات کو پانی کے
ساتھ نگلین کہ بتحقیق مشاہدہ کی گئی ہے اس سے
ایک عجیب منفعت -
حبوب سطوخودوس صبری - اسطوخودوس
کے بیان مین ذکر کی گئی ہین -
حب اسکندری - مرگی اور فالج اور لقوہ
اور رعشہ اور بلغمی بیمارین کو نافع ہی اور جسپیدہ خلطون
کو دفع کرتا ہی **صفت** اُسکی شحم حنظل اور
سقمونیا ے مشوی انطاکی اور تربد سیاہ اور گوگل زرد
ہر ایک سے ایک جزو اور فرفیون اور نطرون ہر ایک سے
آدھا جزو کوٹ چھانکر اور کرنب کے پانی مین
گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک
ایک درم ہے نیم گرم پانی کے ساتھ
نوش کرین -
حب سطفیہ - کتاب اکلیل محمد بن زکریا سے
منقول بلغم اور مرہ سوداوی فاسد متعفن کو بدن سے
خارج کرتا ہی **صفت** اُسکی ایارج فیقرا اور
افتیمون ہر ایک سے پانچ درم اور غاریقون سفید
اور حجر ارمنی ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیا ے
جید انطاکی نیم درم کوٹ چھانکر اور گلاب خالص
مین گوندھکر اور گولیان بنا کر نگاہ رکھین کہ
ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم
تک ہی نیم گرم پانی کے ساتھ ناشتا نوش کرین
اور چھ دن پہلے اس گولی کھانے سے اور بعد مین
بھی چھ روز پرہیز کرین -
حب اصطمخیقون - مشہور ہی بختیشوع کی
تالیف سے ہی لیکن گمان یہ ہی کہ یہ قول صحیح نہو
اسلیے کہ اصطمخیقون لفظ یونانی ہی اور معنی اسکے
پاک کرنے والی بدن کی ہی سر خلطون سے
اور یہ معنی گواہی دیتے ہین اسبات پر کہ یہ گولی یونانی
طبیبون کی ایجاد سے ہو اور صحیح زیادہ یہ ہی کہ
فیلخوس نامی یونانی کی تالیف سے ہی اور
کہہ سکتے ہین کہ اصل حب اصطمخیقون کی فیلخوس
سے ہی اور یہ نسخہ بختیشوع سے ہو کیونکہ اگر کوئی
طبیب غیر یونانی کوئی دوا ترتیب کرے اور
اُسکا نام یونانی لفظ سے رکھے تو لازم نہین
آتا ہی کہ اسکی تالیف سے نہو مانند اس بات
کے کہ ایارج لفظ یونانی ہی اور ایارجات غیر اہل
یونان سے بھی ہین اور مثل لفظ تریاق کے
کہ یونانی ہے اور غیر یونان کے طبیبون
کے بھی تریاقات ہوتے ہین حبیش بن حسن نے

لکھا ہی کہ ترجمہ حب اصطمخیقون کا فارسی مین حب معدہ ہی اور معدہ کی گولی حاصل کلام کا یہ گولی تینون خلطونکا تنقیہ بدن اور سر سے کرتی ہی اور صحت کی نگہبان ہے اور دور کرتی ہی وسواس سوداوی اور سب بیماریون سوداوی اور ضعف معدہ اور خفقان اور ضعف جگر کو صفت اسکی صبر سقوطری پندرہ درم اور بسفائج فستقی اور افتیمون ہر ایک سے چھ درم اور سقمونیاے مشوی اور غاریقون ہش سفید اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ہر ایک سے تین درم اور بابچھڑا اور سلیخہ سیاہ اور زعفران اور حب بلسان اور نمک ہندی اور اسارون یعنی تگر اور وج ترکی یعنی بچھ اور افسنتین کا عصارہ اور اگر ہندی اور مصطگی اور اذخر کی جڑ اور ریوند چینی اور زراوند مدحرج اور دارچینی ہر ایک سے ایکدرم اور کبھی زیادہ کیا جاتا ہی اسپر ایارج فیقرا اور نسخۂ دیگر مین بلیلۂ زرد اور نسوت سفید بھی داخل ہی دوا اونکو کوٹ چھان کر گولیان تیار کرین ۔

حب اصطمخیقون دیگر ۔ نافع ہی ان بیماریون کے لیے جو بلغم غلیظ حسیندہ اور مرۂ سودا سے حادث ہون اور بدن کو مختلف فضول سے پاک کرتی ہی صفت اُسکی نسوت سفید مدبر دو درم اور صبر سقوطری اور حب النیل ہر ایک سے ایک درم اور شحم حنظل دو دانگ اور سقمونیاے مشوی دو دانگ کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک دو درم سے تین درم تک ہی اور دوسرے نسخہ مین صبر اور حب النیل ہر ایک سے ایکدرم ہی اور اسمین لکھا ہی کہ اجزا کوٹ چھان کر اور اجمود کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ۔

حب اصطمخیقون کندی ۔ کہ شیخ بوعلی بن سینا نے قرابادین قانون مین اس نسخہ کو ذکر کیا ہی پس یہ گولی معدہ کو قوت دیتی ہی اور کھانے کی بھوک بڑھاتی ہی اور معدہ اور جگر اور طحال کو نافع ہی اور حواس کو صاف اور آنتون کو پاک کرتی ہی اور تینون فضول کو بدن سے نکالتی ہی یعنی مرۂ صفرا اور مرۂ سودا اور خلط بلغم کو تمامی بدن سے صاف کر دیتی ہی اور صاحب میزان الطبائع کہتا ہی کہ یہ گولی بدن کو بلغم غلیظ اور سودا اور ریحون سے پاک کرتی ہی اور مزاج اُسکا گرم ہی تیسرے درجہ کے بیچ مین اور خشک ہی دو درجہ اور ربع درجہ مین اور میرزا ابراہیم نے اپنے منہاج مین لکھا ہی کہ یہ گولی سبات کو نافع ہی اور صاحب ذخیرہ بیان کرتا ہی کہ یہ گولی جسمون کو بلغم سے پاک کرتی ہی صفت اُسکی کابلی ہلڑ چھ جزو اور نمک ہندی اور افسنتین رومی اور غاریقون ہش سفید اور سقمونیاے زرد مشوی ہر ایک سے تین جزو اور اسارون یعنی تگر اور سونف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دو جزو اور نسوت سفید مقشر مدبر شدہ جزو اور افتیمون اقریطی تازہ پانچ جزو اور ایارج فیقرا سات جزو اور لونگ ایک جزو سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اُسپر چھڑکین تھوڑا تھوڑا اس پانی سے کہ جسمین بھگویا ہو فانیذ بقدر چار جزو اور چاہیئے کہ مقدار پانی کی اسقدر ہو کہ جو فانیذ اُسمین بھگوئین دوشاب کے مانند ہو جاے اور دوائین اُسمین بخوبی گندھ سکین پس دواؤنکو اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی اور صاحب ذخیرہ کے نسخہ مین ایارج فیقرا نو جزو ہی اور حکیم محمد حسین بن حکیم عمادالدین محمود نے لکھا ہی کہ ایک خوراک ان گولیون مین سے ایک مثقال ہی

حب اصطمخیقون نفع مین حب اصطمخیقون کندی کے مانند ہی صفت اس گولی کی ایارج فیقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے دس درم اور گوگل زرد چھ درم اور پوست زرد ہلڑ کا افتیمون اقریطی اور غاریقون ہش سفید اور بسفائج فستقی اور نمک ہندی اور شحم حنظل اور سقمونیاے انطاکی مشوی ہر ایک سے دو درم دواؤن کو کوٹ کر اور گوگل کو سونف رومی کے پانی مین بھگو کر جب حل ہو جاے دوائین اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کیمقدار تین درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ صفت اُس گولی کی بہ نسخہ صاحب ذخیرہ ایارج فیقرا دس درم اور پوست زرد ہلڑ کا اور افتیمون اور بسفائج فستقی ہر ایک سے پانچ درم اور حب النیل دس درم اور شحم حنظل تین درم اور گوگل زرد تین درم بدستور تیار کرکے سونف رومی کے جوشاندہ کے ساتھ کھائین ۔

حب اصطمخیقون دیگر ۔ یہ گولی صفرا کو تمام بدن سے اُتار لاتی ہی اور تمام بدن کو خشک کرتی ہی صفت اُسکی پوست زرد ہلڑ کا اور ایارج فیقرا ہر ایک سے دو درم اور حب النیل ایک درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور سایہ مین سکھا کر حاجت کے وقت دو درم نیم گرم پانی کے ساتھ نگلین ۔

حب اصطمخیقون ۔ کہ محمد بن زکریا کتاب اکلیل مین لایا ہی اور بیان کیا ہی کہ یہ گولی نافع ہی بدن سے بلغم نکالنے کے واسطے اور نیک ہی استعمال اُسکا سب فصلون اور وقتون مین صفت اُسکی ایارج فیقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے پندرہ درم اور افتیمون اور پوست زرد ہلڑ کا اور ناگرموتھا اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے دس درم اور نمک ہندی اور انزروت سفید اور شحم حنظل ہر ایک سے سات درم کوٹ چھانکر اور گندنا کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک

ہو نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب اصطمخیقون مسہل بلغم۔ یہ گولی فاسد بلغمونکو بدن سے پاک کرتی ہے اور معدہ اور احشا کو گرم کرتی ہے **صفت** اُسکی ایارج فیقرا اور تربد سفید ہر ایک سے دو درم اور شحم حنظل آدھا درم اور غاریقون ایک درم سبکو کوٹ چھان کر پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک دو درم ہے حاجت کے وقت نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین

حب اصطمخیقون دیگر مسہل سودا۔ یہ گولی سودا اور خلطون سوختہ کو بدن سے نکالتی ہے **صفت** اُسکی ایارج فیقرا اور افتیمون ہر ایک سے تین درم اور غاریقون ہش سفید دو درم اور کٹکی سیاہ ایک درم اور سقمونیاے مشوی پانچدرم سبکو کوٹ کر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب اصطمخیقون۔ نافع ہے اُن بیماریون کیواسطے جو بلغم غلیظ چسپندہ اور مرہ سودا سے حادث ہون اور بدن کو پاک کرتی ہے فضول غلیظہ مختلفہ سے **صفت** اُسکی تربد سفید دو درم اور صبر سقوطری اور حب النیل ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور شحم حنظل اور سقمونیاے مشوی ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھانکر اور اجمود کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے۔

حب اصطمخیقون دیگر۔ اطبا ر عصر سے ہے نفع دیتی ہے سب بیماریون بلغمی اور صفراوی کو اور دماغ کو پاک کرتی ہے بلغم سے اور قولنج اور پیچش اور آنتون کے درد کو مفید **صفت** اُسکی حب بلسان اور عود بلسان اور سلیخہ سیاہ اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور دارچینی قلمی اور مصطگی رومی ہر ایک سے پانچ مثقال اور بیخ ترکی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور اذخر کے بیج اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے دو مثقال اور ریوند چینی کا عصارہ اور زراوند مدحرج اور صبر سقوطری اور سقمونیاے مشوی اور شحم حنظل ہر ایک سے تین مثقال اور افتیمون اور بسفائج فستقی ہر ایک سے چھ مثقال کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اور بادرنجبویہ کے عرق مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین۔

حب اصطمخیقون دیگر۔ بدن کو پاک کرتی ہے خلطون غلیظ اور فضول بلغمیہ سے اور سر کی بلغمی بیماریون خصوصاً درد سر اور شقیقہ کو جو بلغم سے حادث ہو مفید **صفت** اُسکی ایارج فیقرا اور حب النیل اور صبر سقوطری ہر ایک سے دس درم اور پوست زرد ہڑ کا اور افتیمون اور بسفائج ہر ایک سے پانچدرم اور شحم حنظل تین درم اور نشا رکی دو درم اور سقمونیاے مشوی اور تربد سفید مدبر ہر ایک سے پانچ مثقال سب کو کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور تین درم سے چار درم تک جوشاندہ سونف رومی کے پانی کے ساتھ نوش کرین

حب اصطمخیقون۔ ذخیرہ سید اسمٰعیل جرجانی سے منقول بدن کو بلغم غلیظ اور سودا سے پاک کرتی ہے **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور ایارج فیقرا اور نمک طعام اور سونف رومی اور سقمونیاے مشوی ہر ایک سے ایک وقیہ اور افتیمون اقریطی دو وقیہ اور تربد سفید جوف دار چھیلی ہوئی ساڑھے سات اوقیہ اور گوگل زرد چار درم گوگل کو اجمود کے پانی مین حل کرکے اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک دو درم سے تین درم تک ہے۔

حب اصطمخیقون۔ یہ نسخہ ابن جزلہ کا اون بیماریون کو جو بلغم غلیظ اور سودا سے حادث ہون زائل اور بدن کو مختلفہ خلطون سے پاک کرتی ہے **صفت** اُسکی عود بلسان اور حب بلسان اور سلیخہ اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور دارچینی اور زعفران اور مصطگی رومی اور اذخر کی جڑ اور ریوند ترکی یعنی بیچھ اور افسنتین کا عصارہ اور زراوند مدحرج اور نمک ہندی ہر ایک سے ایک درم اور صبر سقوطری پندرہ درم اور سقمونیاے مشوی اور غاریقون ہش سفید اور شحم حنظل ہر ایک سے تین درم اور بسفائج فستقی اور افتیمون ہر ایک سے چھ درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان تیار کرین ہر ایک گولی برابر فلفل اور سایہ مین سکھا کر اور شیشہ مین بھر کر منھ شیشہ کا مضبوط بند کرین پس حاجت کیوقت ایک خوراک اڑھائی درم نیم گرم پانی کے ساتھ نگلین۔

حب اصطمخیقون۔ یہ نسخہ حکیم سدید گازرونی کہ شرح موجز مین لایا ہے **صفت** اُسکی تربد جوف دار چھیلی ہوئی اور روغن بادام شیرین مین چرب کی ہوئی دو درم اور صبر سقوطری اور حب النیل ہر ایک سے ایکدرم کا چارم اور شحم حنظل اور سقمونیاے مشوی ہر ایک سے دو دانگ اور کتیرا اور مقل الیہود ہر ایک سے مثقال کا چارم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے تین درم تک اور وہ کہتا ہے کہ کبھی زیادہ کرتے ہین ان گولیون کے اجزا پر غاریقون سفید اور بسفائج فستقی اور دارچینی سلیمانی اور مصطگی رومی

اور افتیمون ہر ایک سے بقدر حاجت وقت اور احوال کے موافق۔

حب ایارج جالینوس درد سر اور درد معدہ اور درد جگر کو نافع ہر اور خلطون کو سر اور دماغ سے اتارتی ہر اور معدہ کو فاسد خلطون سے پاک اور قوی کرتی ہر صفت اُسکی ایارج فیقرا پانچدرم اور تسوت سفید مدبر چھ درم اور پوست زرد ہڑ کا پانچدرم کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اور کاسنی تازہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہے رات کو سوتے وقت نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین۔

حب ایارج ۔ وہ مرحوم تکلی فرماتے ہین کہ حکیمون کے پیشوا اور طبیبون کے استاد میر محمد ہادی نقوی فقیر حقیر کے والد ماجد غفر اللہ لہٗ کی تالیف سے ہی نافع ہی فالج اور لقوہ اور مرگی اور استرخا اور مالیخولیا اور قوت بینائی اور درد معدہ کیواسطے اور خلطون غلیظ بلغمی اور سوداوی کو دماغ سے اتار لاتی ہر اور معدہ کو غلیظ چسپندہ خلطون سے پاک کرتی ہی اور قرحون سوداوی پھنسیون کو نافع ہر صفت اسکی ایارج فیقرا تین درم اور غاریقون ہش سفید اور بسفائج فستقی اور گلاب کے پھولونکی پتی اور اسطوخودوس ہر ایک سے دو درم اور گوگل زرد اور افتیمون اور بادرنجبویہ اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور نارنگی اور عود صلیب اور سونف رومی اور ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے ایکدرم اور تسوت سفید مبر اڑھائی درم اور سونٹھ ایک درم اور دو دانگ کوٹ کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اور پانی مین گوندھکر اور گولیان بناکر اور چاندی کے ورق مین لپیٹکر نگاہ رکھین ایک

خوراک دو مثقال ہر نیمگرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت نگلین۔

حب ایارج ۔ ابن ماسویہ سے منسوب نافع ہے دماغ کی سرد بیماریون کو خصوصاً اُن بیماریون کو جو فضول تر سے حادث ہون اور نگاہ کو تیز اور معدہ کو پاک کرتی ہر صفت اُس گولی کی یہ نسخہ ابن جزلہ ایارج فیقرا چھ درم اور پوست زرد ہڑ کا اور تسوت سفید مدبر ہر ایک سے چار درم اور نمک ہندی اور سونف رومی ہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ چھانکر اور اجمود تازہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر اور اگر منظور ہو کہ یہ گولی صفرا کو بھی خارج کرے تو اُسکے اجزا پر نیمدرم سقمونیائے مشوی اضافہ کرین اور اگر چاہین کہ مختلف خلطون کو نکلے تو ایکدرم تخم حنظل بھی داخل کرین صفت اُسکی ایارج فیقرا چھ درم اور ہلیلہ زرد پانچدرم اور تسوت سفید چار درم اور سونف رومی اور نمک ہندی ہر ایک سے اڑھائی درم اور غاریقون ہش سفید دو درم اور شحم حنظل ایکدرم اور اگر خلط بلغمی کے ساتھ صفرا ہو تو اُس گولی کے دستون کی تقویت کرین سقمونیائے مشوی سے سب دواؤن کو کوٹ چھان کر برابر نخود گولیان بنائین ایک خوراک ایک مثقال ہر اور بعضون نے لکھا ہر کہ اس گولی کی قوت دو برس تک باقی رہتی ہر

حب ایارج ابو جریج ۔ سر اور دماغ کو پاک کرتی ہر اور درد سر کو دور اور معدہ کو قوی کرتی ہر صفت اُسکی ایارج فیقرا نیم درم اور پوست زرد ہڑ کا ایک درم اور تسوت سفید مدبر چار دانگ اور نمک ہندی ایک دانگ سب کو کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین سب ایک

خوراک ہر اور دوسرے نسخہ مین ایارج ایکدرم ہر۔

حب ایارج محمد بن زکریا ۔ سر اور دماغ اور معدہ کو غلیظ اور چسپندہ خلطون سے پاک کرتی ہر صفت اُسکی ایارج تین درم اور تسوت سفید مدبر دو درم اور نمک ہندی دو درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین۔

حب ایارج ۔ حاوی صغیر سے منقول ابن الیاس کی تالیف سے دماغ کو پاک کرتی ہر فضول غلیظ اور بلغمیہ خلطون سے اور مفید ہر مرگی اور سکتہ اور تاریکی چشم اور شبکوری اور سبل اور نسیان کے واسطے صفت اُسکی ایارج فیقرا اور تسوت سفید ہر ایک سے ایکدرم اور حب النیل اور غاریقون ہش سفید اور سونف رومی ہر ایک سے نیم درم اور شحم حنظل اور نمک ہندی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ کوٹ چھان اور سونف تازہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین سب ایک خوراک ہر۔

حب ایارج دیگر ۔ حاوی صغیر محمود بن الیاس شیرازی سے منقول سر اور معدہ کو پاک کرتی ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا چھ درم اور تربد سفید مدبر اور پوست ہلیلہ اور افتیمون افریطی ہر ایک سے تین درم اور نمک نفطی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھولون کی پتی اڑھائی درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر۔

حب ایارج دیگر ۔ معدہ اور سر کو فضلون سے پاک کرتی ہر اور معدہ اور سر کی بادی بیماریون کو نہایت نافع ہر صفت اُسکی ایارج اور تربد مدبر ہر ایک سے ایکدرم اور سونف رومی دو درم

اور اسطوخودوس اور غاریقون ہش سفید اور حب النیل اور رب السوس ہر ایک سے نیم درم اور بوزیدان اور نمک ہندی اور شحم حنظل اور کتیرا اور گوگل زرد ہر ایک سے ایک دانگ اور سقمونیا مشوی نیم دانگ کوٹ چھانکر اور اجمود تازہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہی۔

حب ایارج دیگر۔ معدہ اور دماغ اور پٹھون کا تنقیہ فضول بلغمیہ سے کرتا ہی اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور اُسکے مانند کو نافع ہی صفت اُسکی ایارج فیقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایکدرم اور شحم حنظل ایک درم کا چہارم اور نمک ہندی دو دانگ کوٹ چھان کر اور اجمود تازہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہی۔

حب ایارج بنسخہ حکیم سدید گازرونی کہ شرح موجز مین لایا ہی نافع ہی معدہ اور سر کی بیماریون کو اور فضول کو ان دونون عضو سے اُتار لاتی ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا تین درم اور نسوت سفید اور پوست زرد کا ہر ایک سے دو درم اور نمک ہندی ایک مثقال اور سقمونیا انطاکی ایکدرم اور گوگل درم ایک درم موافق دستور کے گولیان بنائین ایک خوراک دو درم سے تین درم تک ہی اور کبھی سقمونیا کے عوض شحم حنظل داخل کرتے ہین جسوقت ارادہ بلغمی دستونکا ہو اور کبھی اضافہ کرتے ہین اس گولی پر کابلی ہڑ کا پوست اور کبھی اس گولی کی دواؤنکو اجمود تازہ کے پانی مین گوندھتے ہین اور اولے یہ ہی کہ گولیان بڑی بڑی بنائین کہ بخوبی معدہ مین ٹھہرین اور رات کو سوئین کہ حرارت بیداری کی باعث اُسکے جلد اُترنے کی نہو اور قیام کرے معدہ مین دیر تک اور جذب کرے مواد کو سر سے۔

حب ایارج۔ بنسخہ صاحب قرابادین کوثوالی سر اور دماغ کو پاک اور بوے ناخوش کو جو ناک سے آتی ہی زائل کرتی ہی اور درد سر اور درد شقیقہ اور آنکھ اور کان کے درد کو سودمند صفت اُسکی ایارج فیقرا ایک درم اور نسوت سفید مدبر ڈیڑھ درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور افتیمون ہر ایک سے چار دانگ اور گلاب کے پھول اور نمک سیاہ ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور اگر چاہین کہ قوی زیادہ ہو تو نیم درم سقمونیا اضافہ کرین۔

حب ایارج دیگر۔ بلغم کا تنقیہ کرتی ہی اور نافع ہی دماغ اور پٹھون کی سب بلغمی بیماریون کو خصوصاً مفید ہی فالج کے لیے صفت اُسکی شحم حنظل اور غاریقون سفید ہر ایک سے ایکدانگ اور نسوت سفید مدبر اور بسفائج فستقی اور سونٹھ ہر ایک سے ایک درم کا چہارم اور نمک سیاہ اور سقمونیا مشوی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور ایارج فیقرا سب دواؤن کے وزن کی برابر سبکو کوٹ چھانکر گوگل زرد نیم درم اور رب السوس ثلث ایک درم کا اور کتیرا ایک درم کا چہارم پانی مین حل کرکے اور دوائین اُسمین گوندھکر گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی۔

حب ایارج۔ حاوی کبیر سے منقول معدہ اور سر کی بیماریون کے لیے نافع ہی اور معدہ اور سر سے فضول کو تحلیل کرتی ہی صفت اُسکی ایارج فیقرا چھ درم اور پوست زرد ہڑ کا ساڑھے چار درم کوٹ چھان کر اور اجمود تازہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت نگلین اور اگر چاہین کہ یہ گولی صفرا دمی دست بھی لاے

تو نیم درم سقمونیاے مشوی اضافہ کرین۔

حب ایارج۔ دماغ اور معدہ کا تنقیہ کرتی ہی اور مواد کو اعضاء بعیدہ سے کھینچتی ہی اور بدن کو فاسد خلطون سے پاک کرتی ہی صفت اُسکی شحم حنظل اور غاریقون سفید اور نسوت سفید اور پوست زرد ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور گوگل زرد اور بسفائج فستقی اور اشق اور سکبینج اور سقمونیاے مشوی اور حب النیل اور افتیمون اقلیطی اور نمک طعام اور کالا نمک اور وج ترکی یعنی بچھ اور کتیرا اور اسطوخودوس اور لونگ اور پودینہ اور گاؤزبان ہر ایک سے ایک درم اور ایارج فیقرا اُنیس درم کہ برابر سب دواؤن کے ہو کوٹ چھان کر ہری سونف کے پانی یا خالص پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے چار مثقال تک ہی۔

حب ایارج۔ مسہل بلغم ہی اور تپون بلغمی وغیرہ کو نافع صفت اُسکی ایارج فیقرا اور نسوت سفید مجوف مدبر اور غاریقون سفید ہر ایک سے آدھا مثقال اور شحم حنظل ایک دانگ اور افسنتین کا عصارہ ایک مثقال کا چہارم کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اور سکنجبین سادہ مین گوندھکر گولیان بنائین اور نگاہ رکھین یہ سب ایک خوراک کامل ہی۔

حب ایارج دیگر صفرا اور بلغم کا مسہل ہی اور ان دونون خلطون کی مرکبہ بیماریون کو دافع ہی خصوصاً سبات سہری کے لیے صفت اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور غاریقون ہش سفید اور بسفائج فستقی اور نسوت سفید مدبر اور سنا مکی ہر ایک سے ایک درم اور سونف رومی اور کتیرا ہر ایک سے

نیم درم اور ایارج فیقرا سب دواؤں کے برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اجمود تازہ جوش کیے ہوئے کے پانی یا سونف جوش کی ہوئی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار چار درم ہے چھ درم تک نیم گرم پانی کے ساتھ نگلین اور اگر قبض طبع بشدت ہو تو شراب اسطوخودوس مرکب کے ساتھ کہ اسطوخودوس کے شربت مین مذکور ہوا اور اسکو گرم پانی مین حل کیا ہو نوش کرین

حب ایارج دیگر - کہ یہی منفعت رکھتی ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا اور تربد سفید مجوف مدبر ہر ایک سے ایک درم اور نمک ہندی آدھا درم اور شحم حنظل ڈیڑھ دانگ اور سقمونیا انطاکی مشوی ایک دانگ کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہے -

حب ایارج - یہ نسخہ حکیم صالح خان کہ راقم کے ماموں تھے صفت اُسکی ایارج فیقرا اور پوست زرد ہڑکا اور پوست کابلی ہڑکا اور پوست بہیڑہ کا اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور نمک ہندی اور افسنتین کا عصارہ اور سنا مکی ہر ایک سے دو مثقال اور اجمود کے بیج نیم مثقال اور غاریقون مشک سفید چار مثقال اور سقمونیا سے مشوی اور شاہترہ ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر اور تین مثقال کاسنی کے بیجون کا شیرہ نکال کر اور تین مثقال ببول کے گوند کو اُس شیرہ مین حل کرکے اور مذکورہ دوائین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فندق ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نگلین -

حب ایارج دیگر - سر اور معدہ کو فاسد خلطون سے پاک کرتی ہے اور فضول کو دماغ سے اُتارتی ہے اور معدہ اور سر کی بادی بیماریون کے واسطے نہایت نافع ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا ایک مثقال اور تربد سفید مدبر ایک درم اور حب النیل اور بنفشہ اور سونف رومی اور غاریقون سفید ہر ایک سے آدھا درم اور نمک ہندی ڈیڑھ دانگ اور شحم حنظل ایک دانگ اور دوسرے نسخہ میں ڈیڑھ دانگ ہے کوٹ چھانکر اور تازہ سونف کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود سب ایک خوراک ہے -

حب ایارج دیگر - معدہ اور سر کو پاک کرتی ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا اور عود قماری اور مصطگی اور زعفران اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور سلیخہ اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور صبر سقوطری سات درم کوٹ چھانکر بقدر اُسکے لین اس ایارج سے چھ درم اور سقمونیا سے مشوی ایکدرم اور شحم حنظل ڈیڑھ درم اور نمک ہندی تین درم کوٹ چھانکر گولیان بنائین سب چھ خوراک ہے

حب ایارج - کامل الصناعہ سے منقول کہ یہی خاصیت رکھتی ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا تین درم اور تربد سفید تراشی ہوئی مدبر اور پوست کابلی ہڑکا اور نمک ہندی ہر ایک سے دو درم اور شحم حنظل ایک درم اور اجمود کے بیج نیم درم کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے تین درم تک -

حب - استرخا اور مرگی کو نافع ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا اور تربد سفید اور غاریقون ہر ایک سے ایک درم اور اسطوخودوس اور بوزیدان اور عود صلیب ہر ایک سے نیم درم اور شحم حنظل اور مصطگی ہر ایک سے ایک دانگ اور سقمونیا نیم دانگ کوٹ چھانکر سونف کے پانی مین گولیان بنائین اور حب اسطوخودوس اور حب افاویہ اور حب افتیمون اور حب افربیون اور حب اہلیلج اور حب بسفائج اور حب بنفسنج صبری اور ایارجی ہر ایک اپنی اپنی بحث مین مذکور ہوئے ہین حالت ضرورت مین وہان سے تلاش کرین -

حب برا القساعہ - غلیظ خلطون کی مسہل ہے اور نکالتی ہے فضول کو بدن کے گھراؤ اور مفاصل سے اور نافع ہے درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور درد رگ کے واسطے صفت اُسکی صبر سقوطری اور سورنجان مصری اور پوست زرد ہڑکا اور مصطگی اور سنا مکی سب دوائین ہم وزن کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نگلین -

حب مرکی - سر اور اطراف کا تنقیہ کرتی ہے اور نافع ہے ورمون کے واسطے اور چاہئے کہ رات کو کھاکر سوئین کہ بخوبی ٹھہرے اور جذب کرے صفت اُسکی صبر سقوطری اور شحم حنظل اور زعفران اور بالچھڑ اور دارچینی اور حب بلسان اور اسارون یعنی تگر اور مصطگی اور افسنتین رومی اور سقمونیاے مشوی اور تربد سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور سلیخہ سیاہ آدھا مثقال کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور تیار کرتے وقت ہاتھ کو روغن بادام شیرین مین چرب کرین ہر ایک گولی بقدر نخود اور نوش کرین اُنمین سے طبع کے قبض کے موافق ولیکن کم سے کم تین گولیان اور زیادہ سے زیادہ گیارہ گولیان اور خوراک کامل دو درم ہے سوتے وقت رات کو کھائین -

حب بختیشوع - سودا اور صفرا اور بلغم کی مسہل

ہی بدون تکلیف اور بآسانی دست لاتی ہی صفت اُسکی افتیمون اور پوست زرد ہڑکا ہر ایک سے دو درم اور سقمونیائے مشوی اور نمک ہندی ہر ایک سے ایکدرم اور زعفران نیم درم اور صبر سقوطری اڑھائی درم کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی تین درم تک

حب خیزران ۔ خنازیر اور غدد اور سلعہ یعنی رسولی کو نافع ہی اور بلغمی بیماریون کو سودمند صفت اسکی ایارج فیقرا تین درم اور غاریقون اڑھائی درم اور شحم حنظل نیم درم اور انزروت چار درم اور نسوت سفید مدبر سات درم اور جاوشیر ایک مثقال اور نوسادر دو درم اور سقمونیا ایک مثقال کوٹ چھان کر گندنا کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ہر روز ایک درم ہی ۔

حب بہرامی ۔ استسقا لحمی کو نافع ہی صفت اسکی صبر سقوطری بارہ درم اور افتیمون چھہ درم اور سقمونیا چار درم اور مامیثا اور سلیخہ اور نسوت سفید اور مصطگی ہر ایک سے دس درم اور زعفران ڈیڑھ درم اور غاریقون تین درم اور حماما ایک درم کوٹ چھانکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہی ۔

حب بہق ۔ بہق یعنے چھیپ کو زائل کرتی ہی صفت اُسکی نسوت ایک درم اور ڈیڑھ دانگ اور غاریقون اور ایارج فیقرا اور افتیمون ہر ایک سے چار دانگ اور کابلی ہڑ اور شیطرج ہندی یعنی چیتہ اور افسنتین کا عصارہ ہر ایک سے دو دانگ اور سقمونیا تین نخود اور گوگل اور سونف رومی ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی نیمگرم پانی کے ساتھ ۔

حب بریلوما ۔ درد مفاصل کو ایک دن مین زائل کرتی ہی صفت اُسکی صبر سقوطری اور نسوت سفید ہر ایک سے آٹھ درم اور پوست زرد ہڑ کا اور بوزیدان اور سورنجان ہر ایک سے دو درم اور سونف رومی اور سقمونیا ہر ایک سے ایکدرم اور گوگل ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر گندنا کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرین ۔

حب جاؤشیر سلمویہ ۔ قرابادین قانون سے منقول نافع ہی درد زانو اور درد پہلو اور درد کمر کے واسطے اور سرد بیماریون کے لیے مفید اور لقوہ اور پٹھون کے استرخا کے واسطے سودمند صفت اُسکی سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور شیطرج ہندی یعنی چیتہ اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور رمرکی یعنی بول اور نسوت سفید مدبر اور سقمونیائے مشوی اور زعفران اور جندبیدستر ہر ایک سے دو درم اور سورنجان اور جاؤشیر اور سکبینج اور گوگل ازرد اور اشق اور شحم حنظل ہر ایک سے دس درم اور صبر سقوطری تیس درم گوندکی چیزون کو کرنب کے پانی مین بھگوئین اور حل کرین بعد اُسکے سب دوائین کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی ۔

حب جالینوس ۔ یہ گولی درد سر کو دور اور نگاہ کو روشن کرتی ہی اور فضول فاسد اور خراب کو بدن سے نکالتی ہی صفت اسکی مصطگی رومی اور افسنتین رومی اور سقمونیا اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ سب دوائون کو برابر وزن کوٹ چھان کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم ہی اور دوسرے نسخہ مین افسنتین کے عوض عصارہ افسنتین کا اُسکے وزن کے موافق ہی اور صبر سقوطری بوزن ایک جزو مذکورہ دوائون مین اضافہ ہی ایک خوراک کی مقدار اس گولی سے ایک درم سے اڑھائی درم تک ہی مزاج کے موافق ۔

حب جالینوس دیگر ۔ صبر سقوطری اور افسنتین کا عصارہ یا برگ افسنتین اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور سقمونیا اور شحم حنظل ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور احمود تازہ کے پانی یا خالص پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور دوسرے نسخہ مین افسنتین کا عصارہ اور برگ اسکے دونون داخل ہین ۔

حب ۔ سر اور دماغ سے الحزون کو دفع کرتی ہی صفت اُسکی صبر سقوطری چار درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے چار درم اور ریوند چینی اور مصطگی رومی اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی اور غاریقون ہرن سفید اور سر بنفشہ اور سنا مکی اور افتیمون اقریطی اور افسنتین رومی ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیائے مشوی سات درم کوٹ چھان کر روغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کرکے سونف دیسی کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک دو درم ہی ۔

حب الذہب ۔ یہ گولی حب صبر سے موسوم ہی اور فاضلون اور حکیمون کے پیشوا حسین بن عبداللہ بن سینا معروف بہ شیخ ابو علی کی ترکیبون سے ہی تینون خلطون کا تنقیہ سر اور بدن سے کرتی ہی اور صحت کی نگہبان ہی اور کھولنے والی سدون کی اور تنگی سانس اور انجرہ اور درد پشت اور درد پہلو اور درد قدمین کو زائل کرتی ہی اور فضول کو پیشاب مین بہاتی ہی اور بینائی کو تیزی بخشتی ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی حاصل کلام کا التزام اُسکا بے پروا کرتا ہی دوسری دوائون سے اور حد اسکے استعمال کی زیادہ دست لانے کے واسطے دو درم

تک ہر صفت اُسکی صبر سقوطری مین مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے دس درم اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے پانچدرم اور سقمونیا ے مشوی اور زعفران اور مصطگی رومی اور کتیرا سفید ہر ایک سے تین درم اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق ہر ایک سے چار قیراط اور مرجان قرمزی اور بسد یعنی مونگہ کی جڑ اور یاقوت رمانی اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے تین قیراط مذکورہ دواؤن کو بمنزلہ اصل اس گولی کے تصور کرین اور زیادہ کیگئی ہین انپر یہ دوائین بلغم اور ریاح سرد کے واسطے اگر ہندی اور باچھڑ اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے چار درم اور درد مفاصل اور عرق النسا اور اُسکے مانند کے لیے غاریقون سفید اور اشق اور تربد سفید مدبر اور انزروت سفید اور عاقرقرحا اور سورنجان مصری ہر ایک سے تین درم اور صاحبان صفرا کے واسطے اصل دواؤن پر فقط پوست زرد ہڑ کا اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے پانچدرم اور اگر صفرا کے ساتھ اَبخرہ چڑھنے والے ہون سر کی طرف زیادہ کیا جائے اُسپر مرزنجوش اور دھنیہ خشک ہر ایک سے پانچدرم اور اگر جگر مین ضعف ہو تو منبلوچین سفید مرزنجوش اور دھنیہ خشک کے عوض داخل کرین اور صاحبان سودا کے واسطے اجزا اصل پر لاجورد دھویا ہوا یا حجر ارمنی دھویا ہوا نیم درم زیادہ کرین اور سب کو کوٹ چھان کر گلاب اور بیدمشک کے عرق اور اجمود تازہ کے پانی اور سونف دیسی تازہ کے پانی مین گوندھکر گولی بنائین اور قوت اس گولی کی دو برس تک باقی رہتی ہے اور اس نسخہ کو شیخ داؤد انطاکی نے شیخ الرئیس سے نقل کرکے قلمی فرمایا ہے کہ احقر کو معلوم نہین ہے کہ شیخ الرئیس نے کس کتاب مین ذکر اس نسخہ کا کیا ہے کہ اصلاً اسکی ترکیب کے قاعدون سے مشوش ہے۔

۳ **حب الذہب** - میرزا محمد باقر بن حکیم عمادالدین محمود حسینی شیرازی کے خط سے منقول نافع ہے درد سر اور رمد یعنی درم ملتحمہ اور آنکھ مین پانی اُترنے کی ابتدا مین **صفت** اُسکی صبر سقوطری اور سقمونیا ے مشوی ہر ایک سے ایک مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اڑھائی مثقال کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

۴ **حب الذہب دیگر** معدہ اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہے اور خیالات کو نافع ہے اور آنکھ مین پانی اترنے کی ابتدا مین سودمند **صفت** اُسکی صبر سقوطری مین درم اور پوست زرد ہڑ کا دس درم اور کتیرا اور مصطگی رومی اور سقمونیا اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھول پانچدرم کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چھ درم تک ہے گرم پانی کے ساتھ لگائین۔

۵ **حب الذہب** - یہ نسخہ صاحب ذخیرہ خوارزم شاہی **صفت** اُسکی صبر سقوطری دس درم اور تربد سفید مدبر سات درم اور مصطگی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے اڑھائی درم اور زعفران ایک مثقال اور پوست زرد ہڑ کا پانچدرم اور سقمونیا ے مشوی ایک درم اور دوسرے نسخہ مین سقمونیا ڈیڑھ درم ہے سب کو کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم سے تین درم تک ہے رات کو سوتے وقت نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین۔

۶ **حب الذہب** - بیاض خط میرزا محمد حسین حکیم بن حکیم عمادالدین محمود سے منقول وہ لکھتے ہین کہ اس گولی کو حب قبطی بھی کہتے ہین تنقیہ معدہ اور سر کا رطوبتون سے کرتی ہے اور دماغ اور معدہ کو قوت دیتی ہے **صفت** اُسکی کابلی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے پانچدرم اور کرویا اور اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج اور زیرہ کرمانی اور سونف رومی ہر ایک سے دو دو درم اور مصطگی رومی تین درم نمک ہندی ڈیڑھ درم اور صبر سقوطری سب دواؤن کے وزن کے برابر اور زعفران ڈیڑھ درم سبکو کوٹ چھانکر اور ایک جا کر کے گولیان بنائین برگ اترج کے پانی مین نخود سے کچھ بڑی اور نوش کرین ہر گولی کھانا کھانے سے پہلے ایک درم اور ثلث درم اور تین اُسکے اوپر دو گھونٹ نیمگرم پانی اور اگر منظور رہے کہ تناول کرین یہ گولی طعام کے بعد تو چاہیئے کہ مقدار اُسکی خوراک کی نصف کرین اس خوراک سے جو مذکور ہوئی بس تحقیق کہ تجربی معدہ اور سر کو پاک کرتی ہے رطوبت سے اور انکو قوت دیتی ہے بحکم خداوند عالم خواہ کھانا کھانے سے پہلے یا کھانا کھانے کے بعد کھائین **صفت**

۷ **اُس گولی کی یہ نسخہ دیگر** بعض اجزا کے اختلاف سے مقالات بقراطی سے منقول اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور کرویا اور سونف رومی اور بہیڑہ اور نمک سیاہ ہر ایک سے ایکدرم اور مصطگی رومی تین درم اور صبر سقوطری سب دواؤن کے وزن کے برابر اجزا کو کوٹ چھان کر اور ترنج کے پتون کے پانی مین گوندھکر نخود سے بڑی گولیان تیار کرین اور ہر روز ایک گولی کھائین ایک مجلس عمل کرتی یعنی ایک دست لائے اور فاسد رطوبتون کو معدہ سے پاک کرے اور نہ چھوڑے کہ فاسد رطوبت معدہ اور سر کے ضعف کا باعث ہو۔

۸ **حب الذہب** - قلمی فرمایا ہے کہ یہ گولی حقیر کی تالیف سے ہے سوداوی بیماریون کے واسطے **صفت** اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور کالی ہڑ اور لاجورد دھویا ہوا اور بسفائج فستقی اور افتیمون

اور بادرنجبویہ اور اسطوخودوس ہرایک سے
آٹھ درم اور سقمونیائے مشوی ایک درم اور کتیرا
دو درم اور ایارج بارہ درم اور طلا محرق ایک
درم کوٹ کر اور گلاب مین گوندھکر گولیان
تیار کرین۔

حب الذہب۔ حکیم محمد موسوی نافع ہی
درد سر کو اور آنکھ مین پانی اترنے کے شروع مین
صفت اُسکی صبر سقوطری اور سقمونیائے مشوی
ہرایک سے ایک مثقال اور پوست زرد ہڑکا
اڑھائی مثقال کوٹ چھانکر پانی مین گولیان
بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

حب الذہب۔ نافع ہی گرم صداع کے لیے
اور ان بیماریون کے واسطے جو گرم مواد سے
حادث ہون صفت اُسکی صبر سقوطری دس
درم اور نسوت سفید دیر سات درم اور مصطگی رومی
اور گلاب کے پھولون کی پتی ہرایک سے اڑھائی
درم اور زعفران نیم درم اور پوست زرد ہڑکا پانچ
درم اور سقمونیائے مشوی ساڑھے تین درم اور
دوسرے نسخہ مین اڑھائی درم ہی پس مقدار
گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم
سے دو مثقال تک ہی نیم گرم پانی کے ساتھ
نوش کرین۔

حب الذہب۔ ثابت قرہ یہ گولی درد سر
اور شقیقہ کو سود مند ہی اور آنکھ کو جلا دیتی ہی اور
فاسد خلطونکو بدن سے دستون مین دفع کرتی ہی
اور بدن اور معدہ اور سر کو بخوبی پاک کرتی ہی صفت
اُسکی صبر سقوطری بیس درم اور کتیرا اور مصطگی رومی
اور زعفران اور سقمونیائے مشوی ہرایک سے
تین درم اور پوست زرد ہڑکا دس درم اور
گلاب کے پھول چار درم کوٹ چھانکر اور پانی
مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک
کیمقدار اڑھائی درم ہی اور شفاء کے نسخہ مین گلاب
کے پھولونکا وزن پانچ درم ہی اور اسنے لکھا ہی کہ اجزا
کو گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین اور
نسخہ میزان الطبائع کا شفائی کے نسخہ سے مطابق
ہی اور وہ کہتا ہی کہ ایک خوراک اسمین سے
اڑھائی درم ہی اور مزاج اسکا گرم ہی ڈیڑھ درجہ
مین اور خشک ہی دوسرے درجہ کے اواخر مین

حب الذہب۔ بیاض خط میرزا محمد باقر
سے منقول مجرب ہی سب قسم کے درد سر کے لیے
اور آنکھ کو جلا اور روشنی بخشتی ہی اور بدن اور
معدہ کو پاک کرتی ہی صفت اسکی صبر سقوطری
اور پوست زرد ہڑکا ہرایک سے بیس درم اور مصطگی
رومی اور کتیرا اور زعفران اور سقمونیائے مشوی
ہرایک سے تین درم اور گلاب کے پھولون کی پتی
ڈنٹھیون سے صاف کی ہوئی پانچ درم کوٹ چھانکر
پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار دو
درم سے اڑھائی درم تک ہی۔

حب رجا۔ نسوت سفید ڈیڑھ درم اور غاریقون
اور ایارج فیقرا ہرایک سے چار دانگ اور قنطوریون
باریک اور مازریون ہرہ اور افسنتین کا عصارہ ہرایک
سے دو دو دانگ کوٹ چھانکر اور تخم حنظل
اور سقمونیا ہرایک سے تین حبہ اور گوگل نیم درم
اور سونف رومی ہرایک سے ایک دانگ کوٹ
چھانکر سونف کے پانی مین گولیان بنائین۔

حب لاودن صبری۔ لاودن مین مذکور ہوئے

حب ربو۔ مرض ربو کے لیے سود مند ہی یعنی
وہ بیماری کہ راہ چلنے مین سانس کی تنگی ہوتی ہی
صفت اسکی نسوت ایکدرم اور نیلے سوسن
کی جڑ نیم درم اور ایارج فیقرا اور غاریقون سفید
اور سقمونیائے مشوی ایک درم اور گوگل دو دانگ
اور بنفشہ نیم درم کوٹ چھان کر پانی مین گولیان
بنائین۔

حب رعشہ اور فالج اور استرخا اور سرد بیماریون
کو نافع ہی صفت اسکی ایارج فیقرا اور عاقرقرحا
ہرایک سے پانچ درم اور نسخہ معصومی مین عاقرقرحا
تین درم ہی اور جند بیدستر اور شیطرج ہندی اور
اجوائن خراسانی ہرایک سے تین درم اور سکبینج اور
تخم حنظل ہرایک سے چار درم کوٹ چھانکر پانی مین
گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی
درم ہی۔

حب سکبینج جالینوس۔ سرد بیماریون اور
استسقا اور قولنج اور فالج اور لقوہ کو مفید ہے
صفت اسکی پوست زرد ہڑکا اور پوست
کابلی ہڑکا ہرایک سے چھ درم اور دوسرے
نسخہ مین پندرہ درم ہی اور سونٹھ اور دارچینی
ہرایک سے پانچ درم اور مرچ سیاہ اور پیپل اور
اسارون یعنی تگر ہرایک سے تین درم اور مرمکی
صافی اور اجمود کے بیج اور وج ترکی اور سلیخہ سیاہ
اور شیطرج ہندی یعنی چیتہ اور حب بلسان ہرایک
سے دو درم اور مصطگی سودہ درم اور دوسرے نسخہ
مین چھ درم ہی اور غاریقون سفید دس درم اور
سکبینج تین درم اور صبر سقوطری چودہ درم اور
گوگل زرد چار درم سکبینج اور گوگل کو حل کرکے گندنا کے
پانی مین حل کرین ہرایک گولی بقدر فلفل ایک
خوراک کی مقدار ڈیڑھ مثقال سے دو مثقال
تک ہی نیم گرم پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائین
اور اس گولی کے استعمال سے پہلے ایک روز
اور اسکے استعمال کے بعد بھی ایک دن
پرہیز کرین۔

حب سکبینج بہ نسخہ صاحب اختیارات بدیعی صفت
اُسکی صبر سقوطری اور سکبینج اور اجمود کے بیج
اور انزروت سفید اور پوست زرد ہڑکا ہرایک سے

اڑھائی درم اور نسوت سفید چھیلی ہوئی اور روغن
بادام شیرین مین چرب کی ہوئی دو درم اور شحم حنظل
ڈیڑھ درم سبکو کوٹ چھانکر پانی مین گولیان
بنائین اور اگر سونف دیسی تازہ کے پانی مین
گولیان بنائین بہتر ہر ایک خوراک کی مقدار
تین درم ہر اور محمود بن الیاس نے اس نسخہ مین صبر
یعنی ایلوا داخل نہین کیا ہر اور دوسرے نسخہ مین
وزن نسوت کا دس درم ہر اور ایکدرم سقمونیا بھی داخل
ہے

حب سکبینج دیگر - بلغمی بیماریون اور فالج اور لقوہ
اور مفاصل کے دردون کو زائل کرتی ہر صفت اسکی
سکبینج اور اشق اور جاؤشیر اور شحم حنظل یعنی اندرائن
کا گودہ ہر ایک سے دس درم اور مرچ سیاہ اور سونٹھ
اور پیپل اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور اجوائن دیسی
اور جندبیدستر اور زعفران ہر ایک سے دو درم
اور پوست کابلی ہڑکا اور پوست بہیڑہ کا اور
آملہ منقے اور سورنجان مصری ہر ایک سے تین درم
اور نسوت سفید مدبر اور سقمونیاے مشوی ہر ایک
سے پانچ درم اور صبر سقوطری بیس درم اور گندنا کے
پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار
دو درم ہر تین درم تک -

حب سکبینج دیگر - کہ یہی منفعتین رکھتی ہر صفت
اسکی سکبینج اور اشق اور گوگل زرد اور جاؤشیر
اور تخم حرمل اور شحم حنظل ہر ایک سے دو دانگ اور
صبر سقوطری نیم درم اور نسوت سفید چار دانگ اور
دوسرے نسخہ مین چار درم ہر گوندکی چیزونکو کرنب کے
پانی مین بھگوئین جب حل ہوجائے باقی دواؤن
کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین
سب ایک خوراک ہر -

حب سکبینج - فالج اور لقوہ اور درد پشت اور ریاح
غلیظ کو دفع کرتی ہر اور حیض کو کھولتی ہر اور نقرس کو
کہ پاؤن کے انگوٹھے سے درد اٹھتا ہر اور زانو تک
پہونچتا ہر دفع کرتی ہر صفت اسکی سکبینج اور صبر سقوطری
اور اشق اور جاؤشیر اور گوگل زرد اور حرمل اور تخم حنظل
اور پوست زرد ہڑکا اور انزروت سفید بدستور مقرر
گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر -

حب سکبینج - یہ نسخہ ابن جزلہ نے لکھا ہر کہ یہ گولی
درد قولنج اور درد معدہ اور آنتون کے درد اور
درد مقعد اور بواسیر کو نافع ہر اور غلیظ ریحون کو دور
اور حیض کو جاری کرتی ہر صفت اسکی صبر سقوطری
زرد اور سکبینج اور اجمود کے بیج اور انزروت سفید
اور پوست زرد ہڑکا ہر ایک سے پانچ درم اور
نسوت سفید بیس درم اور شحم حنظل تین درم
دواؤنکو جدا جدا کوٹ کر اور وزن کرکے باہم ملائین
اور گولیان بناکر نگاہ رکھین ہر ایک گولی بقدر نخود ایک
ایک خوراک کی مقدار تین درم ہر -

حب سکبینج - یہ نسخہ دیگر واسطے قرار حمل اور درد پشت
کے نافع ہر صفت اسکی صبر سقوطری اور مصطگی
اور تخم حرمل اور کابلی ہڑ ہر ایک سے دو درم اور
اور نسوت سفید اور سکبینج ہر ایک سے سات درم کوٹ
چھانکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین
درم ہے -

حب سلیم - سرکو پاک کرتی ہر فاسد خلطون سے
صفت اسکی صبر سقوطری اور نسوت سفید مجوف
ہر ایک سے دس درم اور شحم حنظل اور سقمونیاے مشوی
ہر ایک سے تین درم اور سونف رومی اور کھانے کا
نمک ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر گولیان بنائین
ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار قوی
آدمیون کے لیے دو درم اور ناطاقت لوگون کے
واسطے ایک مثقال ہر -

حب شیطرج معصومی سے منقول درد ورک
اور عرق النسا کو سودمند ہر اور چسپندہ خلطون کو
دفع کرتی ہر صفت اسکی سکبینج اور گوگل اور
اشق اور جاؤشیر اور فرفیون ہر ایک سے ایک درم
اور صبر زرد اور افتیمون اور غاریقون ہر ایک سے
ڈیڑھ درم اور زراوند مدحرج اور قنطوریون دقیق اور
جندبیدستر ہر ایک سے دو درم اور پیپل اور زیرہ اور
سونٹھ اور اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج اور مرچ کالی
اور زعفران اور سونف رومی ہر ایک سے چار دانگ
اور زرد ہڑ اور سورنجان اور بابرنج ہر ایک سے
اڑھائی درم اور رائی سفید اور شیطرج ہندی یعنی
چیتا اور شحم حنظل اور وج ترکی یعنی بچھ اور نمک ہندی
ہر ایک سے چار دانگ دواؤنکو کوٹ چھانکر کرنب
کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی
مقدار دو درم ہر -

حب شیطرج دیگر - دردون مفاصل اور پٹھون
کے درد اور فالج اور لقوہ اور حیض بند ہونے کو
نافع ہر صفت اسکی صبر سقوطری بیس درم اور
رائی سفید اور سونٹھ اور نمک ہندی اور وج ترکی
یعنی بچھ اور شیطرج ہندی ہر ایک سے ایک درم اور
فانیذ چار درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اجمود
کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک
اڑھائی درم ہر -

حب شیطرج - قانون سے منقول صفت
اسکی صبر سقوطری اور تربد سفید مدبر یعنی نسوت اور
سورنجان مصری ہر ایک سے دس درم اور
شیطرج ہندی یعنی چیتا اور وج ترکی اور نمک
نفطی اور شحم حنظل اور غاریقون اور تخم ہزار اسپند
کہ حرمل ہر اور گوگل اور سکبینج ہر ایک سے دو درم
اور سونٹھ اور پیپل اور گول مرچ اور مصطگی اور
رائی سفید اور سونف رومی اور کوٹھ تلخ اور
اجوائن دیسی ہر ایک سے ایکدرم اور افتیمون اقریطی
اور کابلی ہڑ ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر

اور کرنب کے پانی یا کلکج کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی نیم گرم پانی کے ساتھ کھائین —

حب شبیطرج دیگر - نافع ہی درد مفاصل اور نقرس کے لیے جو بلغم سے ہو اور قولنج کو کھولتی ہی اور غلیظ اور بلغمی خلطون کو دفع کرتی ہی صفت اُسکی شیطرج ہندی یعنی چیتا اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے پانچدرم اور تربد سات درم اور تخم حنظل چار درم اور سورنجان مصری چھ درم اور زرنباد اور ناہیز ہرج ہر ایک سے تین درم اور فوکہ ایک گھاس کی قسم ہی چار درم اور رائی سفید اور سونٹھ اور وج ترکی یعنی بچھ اور صعتر فارسی اور مرچ سفید ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے ایکدرم اور سکبینج دو درم اول چاہئے کہ سکبینج کو کرنب کے پانی مین تر کرین اور پانچدرم فانیذ اُسمین ڈالکر ہاون مین پیسین کہ حل ہو جائے دوائین اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہی —

حب شبیطرج دیگر - کہ یہی منفعت رکھتی ہے صفت اُسکی پوست زرد ہڑ کا اور صبر سقوطری اور وج ترکی یعنی بچھ اور رائی سفید اور سونٹھ ہر ایک سے نیم مثقال اور گول مرچ اور نمک ہندی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور سقمونیائے مشوی ساڑھے تین دانگ سب کو کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین —

حب شیطرج اسحاق - یہ گولی نافع ہی فالج اور لقوہ اور گرانی زبان اور درد سر کے واسطے جو بلغم سے ہو اور غلیظ ریحون کو بدن سے تحلیل کرتی ہی اور درد مفاصل کے لیے نیک ہی اور حیض کو جاری ہی صفت اُسکی صبر سقوطری مینؔ درم اور تربد سفید دس درم اور سونٹھ اور تخم حرمل ہر ایک سے اڑھائی درم اور گول مرچ اور پیپل اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایک درم اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور نمک ہندی اور وج ترکی یعنی بچھ ہر ایک سے دو درم اور فانیذ سنجری چار درم دوائون کو کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین —

حب شیطرج - عرق النسا اور دردون مفاصل اور درد پشت کو نافع ہی صفت اُسکی صبر سقوطری بیس درم اور پوست زرد ہڑ کا دس درم اور پیپل اور گول مرچ ہر ایک سے ایکدرم اور رائی سفید تین درم اور شیطرج ہندی اور نمک ہندی اور شحم حنظل اور سونٹھ ہر ایک سے دو درم اور فانیذ سنجری چار درم کرنب کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی دو درم تک —

شبیار کی گولیون کا بیان

جاننا چاہئے کہ شبیار حب صبر کا نام ہی اور اس وجہ سے کہ اُسکو رات کو کھاکر سو رہتے ہین تاکہ تاریکی شب اور سکون اور آرام خواب اُسکے عمل کی زیادتی کا باعث ہو گویا رفیق اور یار شب کی ہی اور روشنی دن کی اور بیداری اور حرکت باعث ضعف اسکے عمل کا ہی —

حب شبیار - معدہ اور سر کو فضول سے پاک کرتی ہی اور قریب ہی فعل مین حب قوقایا سے صفت اُسکی صبر سقوطری اور پوست زرد ہڑ کا اور تربد سفید اور مصطگی رومی اور سقمونیائے مشوی اور شحم حنظل سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور دوسرے نسخہ مین سقمونیا داخل نہین ہی —

حب شبیار دیگر - قرابادین کوتوالی سے منقول معدہ اور دماغ کو خلطون اور رطوبتون فاسدہ سے پاک کرتی ہی اور سب وقتون مین استعمال کر سکتے ہین صفت اُسکی صبر سقوطری اور پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم اور سونف رومی تین درم اور بنفشہ کے پھول پانچدرم اور گوگل زرد دو درم اور کتیرا نیم درم سب کو جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کرکے باہم ملائین اور پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی

حب شبیار دیگر - سر اور قلب کا تنقیہ کرتی ہی اُس سودا سے جو صفرا سے حاصل ہوا اور مالیخولیا کو سودمند صفت اُسکی صبر سقوطری دو جزو اور تربد سفید اور افتیمون اور سنا رکی اور شاہترہ اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے ایک جزو اور ثلث ایک جزو کا اور گلاب کے پھولون کی پتی برابر وزن اُسکے اور مصطگی رومی ایک جزو اور ثلث ایک جزو کا خالص پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار چار درم تک ہی اور دوسرے نسخہ مین پوست زرد ہڑ کا داخل نہین ہی —

حب شبیار - خفقان سوداوی اور مالیخولیا اور سب سوداوی بیماریون کو مفید ہی اور فعل اِس گولی کا تمام بدن کے واسطے عام نہین ہی بلکہ مخصوص ہی واسطے خارج کرنے مواد کے دماغ اور معدہ اور دل کے گرداگرد سے اور مخصوص ہی اُس شخص کے لیے جو سوداوی مزاج رکھتا ہو صفت اُسکی افتیمون اقریطی اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے ایکدرم اور ایارج فیقرا اور بسفائج فستقی ہر ایک سے نیمدرم اور حجر ارمنی دھویا ہوا ثلث ایکدرم کا

اور شحم حنظل یعنی اندرائن کا گودہ تخم اور چھلکون سے صاف کیا ہوا ثلث ایک درم کا کوٹ چھانکر ہر ایک جدا جدا وزن کرین اور باہم ملا کر سیب شیرین کے پانی مین گولیان بنائین ایک نخود کے مانند مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک ہر سوتے وقت نوش کرین صفت اس حب شبیار کی یہ نسخہ دیگر ایارج فیقرا ڈیڑھ جزو اور پوست کابلی ہڑ کا اور افتیمون اور شحم حنظل ہر ایک سے ایک جزو اور اسطوخودوس دو ثلث ایک درم کا اور کسٹکی سیاہ ایک جزو کا چہارم اور مصطگی اور بسفائج ہر ایک سے نیم جزو اور حجر ارمنی دھویا ہوا چھٹا حصہ ایک جزو کا کوٹ چھان کر اور سیب شیرین کے پانیمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہو گلاب نیمگرم کے ساتھ نگلین اور دوسرے نسخہ مین اگر ہندی داخل نہین ہو اور وزن حجر ارمنی دھویا ہوا کا ایک جزو کا ثلث ہو اور دوسرے نسخہ مین کابلی ہڑ کے پوست کے عوض پوست زرد ہڑ کا ہو اور وزن حجر ارمنی کا ایک جزو کا دو ثلث ہو۔

حب شبیار دیگر۔ کہ یہی منفعتین رکھتی ہو اور مخصوص ہو اس آدمی کیواسطے کہ جسکا مزاج سوداوی اور بلغمی ہو صفت اسکی ایارج فیقرا ڈیڑھ مثقال اور نسوت سفید مدبر اور افتیمون اور غاریقون ابیض سفید اور اسطوخودوس اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے ایک مثقال اور اگر قنطوریون خام نیم مثقال اور حاشا اور گوگل زرد اور مصطگی ہر ایک سے ایک مثقال سب کو پیسکر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کر کے گولیان بنائین اور دوسرے نسخہ مین کابلی ہڑ کے پوست کے عوض کالی ہڑ ہو اور حاشا اور مصطگی داخل نہین ہو ایک خوراک کی مقدار اسمین سے دو درم ہو۔

حب شبیار۔ درد سر اور درد معدہ کو نافع ہو اور غشا اور تاریکی چشم کو مفید صفت اسکی صبر سقوطری تین درم اور پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور مصطگی اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر اور پانی مین گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود سے بڑی ایک خوراک کیمقدار ایک نخود ہو نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین اور اس گولی کے نسخہ اصل کے نسخہ دیگر مین نسوت اور پوست زرد ہڑ کا داخل نہین ہو اور ملا سدید الدین کازرونی لکھتے ہین کہ اس گولی مین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہو رات کو کھاکر سو رہین اور شفائی کے نسخہ مین نیم درم سقمونیا ے مشوی داخل ہو۔

حب شبیار۔ صفراوی خلطون کا اخراج کرتی ہو جو بلغم مین شامل ہون صفت اسکی صبر سقوطری بائیس درم اور افتیمون اقریطی بارہ درم اور سقمونیا مشوی اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور بالچھڑ اور سلیخہ اور نسوت سفید مدبر اور مصطگی اور غاریقون سفید اور حاما ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر خالص پانیمین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھائین۔

حب شبیار۔ نواحی سر اور نواحی قلب کو پاک کرنے مین اس سودا سے جو بلغم سے پیدا ہو اثر کامل رکھتی ہو صفت اسکی نسوت سفید مدبر اور افتیمون اور غاریقون اور اسطوخودوس اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے ایک جزو اور ایارج فیقرا ڈیڑھ جزو اور اگر ہندی آدھا جزو دواؤنکو کوٹ چھانکر پانیمین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو دو درم تک اور دوسرے نسخہ مین کل دواؤنکا وزن سوا

اگر ہندی کے ڈیڑھ جزو ہو صفت اس گولی کی یہ نسخہ دیگر۔ صبر سقوطری زرد دو درم اور نسوت سفید مدبر اور افتیمون اور سنا مکی اور شاہترہ اور مصطگی ہر ایک سے ایک درم اور پوست زرد ہڑ کا ایک درم اور ثلث ایک درم کا اور لاجورد دھویا ہوا اور گلاب کے پھولون کی پتی دو ثلث ایکدرم کا کوٹ چھانکر اور سیب شیرین کے پانیمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نگلین۔

حب شبیار دیگر۔ حبیش بن الحسن سے منقول سردی اور گرمی دونون فصلون مین استعمال کر سکتے ہین درد سر اور تاریکی چشم کو سودمند ہو اور معدہ اور دماغ کو فاسد خلطون سے پاک کرتی ہو اور اکثر آزمائی ہوئی ہو صفت اسکی صبر سقوطری پانچ درم اور افسنتین رومی اور مصطگی رومی اور نسوت سفید اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کے پھولون کی پتی اور کتیرا ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو سوتے وقت نیمگرم پانی کے ساتھ کھائین۔

حب شبیار۔ معدہ اور دماغ کو فاسد خلطون سے پاک کرتی ہو صفت اسکی مصطگی رومی اور گلاب کے پھولون کی پتی اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے ایکدرم اور صبر زرد سقوطری تین درم کوٹ چھانکر اور ہری سونف دیسی کے پانیمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار دو درم سے چار درم تک ہو رات کو سوتے وقت کھاکر اور اوپر سے نیمگرم پانی پیکر سو رہین

حب شبیار دیگر۔ دل اور دماغ کو پاک

کرتی ہو اُس سودا سے جو صفرا سے حاصل ہوا ہو اور مالیخولیا کو سود مند **صفت** اُسکی صبر سقوطری دو جزو اور افتیمون افریطی اور سنا رمکی اور شاہترہ ہر ایک سے ایک جزو اور پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک جزو اور دو ثلث ایک جزو کا کوٹ چھان کر اور سیب شیرین کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہو سوتے وقت نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین۔

حب شبیار مسہل سودا **صفت** اُسکی ایارج فیقرا ڈیڑھ جزو اور پوست کابلی ہڑ کا اور اسطوخودوس اور افتیمون حصرمی اور شحم حنظل ہر ایک سے ایک جزو اور حب بلسان اور کنگی سیاہ ہر ایک سے ایک جزو اور ایک دانگ لاجورد دھویا ہوا ایک جزو اور دو دانگ اور اگر ہندی اور مصطگی رومی اور بسفائج فستقی ہر ایک سے آدھا جزو کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھائین اور سو رہین۔

حب شبیار دیگر۔ صبر سقوطری دس درم اور پوست زرد ہڑ کا تین درم اور گلاب کے پھولون کی پتی اور مصطگی اور افتیمون ہر ایک سے دو درم اور کتیرا ایک درم بدستور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہو۔

حب شبیار۔ کہ منقی الدماغ وحوالی القلب من السوداء الخالص سے موسوم ہو یعنی پاک کرتی ہو دماغ کو خالص سودا سے **صفت** اُسکی ایارج فیقرا ڈیڑھ جزو اور پوست کابلی ہڑ کا اور افتیمون ہر ایک سے ایک جزو اور اسطوخودوس ایک جزو کا دو ثلث اور کنگی سیاہ ایک جزو کا چہارم اور شحم حنظل اور مصطگی اور اگر ہندی اور بسفائج فستقی ہر ایک سے ایک جزو کا نصف اور حجر ارمنی دھویا ہوا ایک جزو سیب شیرین کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہو گلاب نیمگرم کے ساتھ نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین اگر ہندی داخل نہین ہو اور اسمین حجر ارمنی دھویا ہوا ثلث ایک جزو کا ہو اور دوسرے نسخہ مین پوست کابلی ہڑ کے عوض پوست زرد ہڑ کا ہو اور وزن حجر ارمنی کا ایک جزو کا دو ثلث ہو **صفت** اس گولی کی بہ نسخہ دیگر۔ ایارج فیقرا ڈیڑھ درم اور سونف رومی اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے ایک درم اور اسطوخودوس ایک درم کا دو ثلث اور کنگی سیاہ ایک درم کا چھٹا حصہ اور مصطگی اور اگر ہندی اور بسفائج فستقی ہر ایک سے نیم درم اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور شحم حنظل ہر ایک سے ثلث درم کوٹ چھانکر اور سیب شیرین کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم سے ایک مثقال تک ہو رات کو سوتے وقت کھائین اور صبح کو غرغرہ کرین اس سکنجبین سے جو سرکہ کبیر سے بنائی ہو۔

حب شبیار دیگر۔ سودا کا تنقیہ کرتی ہو اور پاک کرتی ہو دلکو خلط سودا سے **صفت** اسکی ایارج فیقرا اور افتیمون افریطی اور اسطوخودوس ہر ایک سے نیم درم اور سنگ لاجورد دھویا ہوا اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور شحم حنظل اور نمک ہندی اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے ایک درم اور اگر قماری خام اور مصطگی رومی اور نعناع خشک ہر ایک سے ایک دانگ اور سقمونیا مشوی نیم دانگ اور کنگی سیاہ ایک طسوج سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین ایک درم مین چرب کرکے گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے نگلین سب ایک خوراک کامل ہو۔

حب شبیار دیگر۔ کہ یہی منفعتین رکھتی ہو اور اُس سودا کو نکالتی ہو جو صفرا سوختہ سے حاصل ہوا ہو **صفت** اُسکی صبر سقوطری دس درم اور سنا رمکی اور شاہترہ ہر ایک سے ایک درم اور پوست زرد ہڑ کا اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایکدرم اور دو دانگ اور لاجورد دھویا ہوا اور حب بلسان اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے گولیان بنائین اور رات کو سوتے وقت چار درم اُسمین سے سیب شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب شبیار دیگر۔ سودائے خالص کو نکالتی ہو **صفت** اُسکی ایارج فیقرا ڈیڑھ درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور اسطوخودوس اور افتیمون افریطی اور شحم حنظل ہر ایک سے ایک درم اور حب بلسان اور کنگی سیاہ ہر ایک سے دو درم اور ایک دانگ اور لاجورد دھویا ہوا ایک درم اور دو دانگ اور مصطگی اور اگر ہندی خام اور بسفائج فستقی ہر ایک سے نیمدرم کوٹ چھانکر ہر ایک کا جدا جدا وزن کرین اور باہم ملاکر اور روغن بادام شیرین دو درم مین چرب کرکے اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہو رات کو سوتے وقت سیب شیرین کے پانی کے ساتھ نگلین۔

حب شبیار حکیم امیر الدین۔ صفرا اور بلغم کا مسہل ہو **صفت** اُسکی ایارج فیقرا پچیس مثقال

اور کابلی ہڑ اور پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولونکی پتی ہر ایک سے چھ مثقال، اور سونف رومی دو مثقال دوا ؤنکو کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہی نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین ۔

حب شبیار ۔ حکیم مسیح طبیب ۔ درد سر اور تاریکی چشم کو سودمند ہی صفت اسکی ایارج فیقرا چار درم اور نمک اندرانی اور سونف رومی اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے تین درم اور کابلی ہڑ پانچ درم اور گلاب کے پھولون کی پتی دو درم اور تربد سفید مدبر دس درم سب کو کوٹ چھان کر پانی مین گولیان بنائین اور حاجت کے وقت دو درم اسمین سے نیم گرم پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائین

حب شبیار ۔ بہ نسخہ حکیم صالح خان رومی کہ والد مؤلف کے ماموں تھے صفت اسکی صبر سقوطری بارہ مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور مصطگی رومی اور تربد سفید مدبر اور سقمونیاے مشوی ہر ایک سے دو مثقال سب دواؤنکو کوٹ چھانکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہی ۔

حب شبیار ۔ اسرجیہ ۔ درد سر کو مفید ہی اور سدہ کھولتی ہی جو حادث ہو بلغم سے اور غلیظ خلطون سے معدہ اور سر کو پاک کرتی ہی صفت اسکی ایارج فیقرا اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے تین درم اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے ایکدرم اور نمک اندرانی اور افتیمون ہر ایک سے دو درم اور تربد سفید سات درم اور گوگل زرد ایک درم سبکو کوٹ چھان کر اور سرد پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہی نیم گرم پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائین ۔

حب شبیار ۔ درد معدہ کو نفع دیتی ہی اور بینائی کو قوت بخشتی ہی اور ریاح سے درد سر کو زائل کرتی ہی صفت اسکی صبر سقوطری تین درم اور پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولونکی پتی اور مصطگی رومی اور تربد سفید مدبر ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیاے مشوی نیمدرم کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین مقدار خوراک ایک مثقال سے دو درم تک نیم گرم پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائین ۔

حب شبیار ۔ اس آدمی کے لیے مفید ہی جو بلغمی اور سوداوی مزاج رکھتا ہو صفت اسکی تربد سفید مدبر اور افتیمون اور غاریقون سفید اور اسطوخودوس اور پوست کابلی ہڑ کا اور صبر زرد سقوطری ہر ایک سے ایکدرم اور ایارج فیقرا ڈیڑھ درم اور اگر منہدی نیمدرم کوٹ چھانکر سیب شیرین کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی صفت اس حب شبیار کی بہ نسخہ دیگر پوست کابلی ہڑ کا اور افتیمون اور شحم حنظل ہر ایک سے ایک جزو اور ایارج فیقرا اور اسطوخودوس ایک ثلث کا دو جزو اور کلکی سیاہ ایک جزو کا چارم اور مصطگی رومی اور بسفایج فستقی ہر ایک سے نیم جزو اور حجر ارمنی دھویا ہوا ثلث ایک جزو کا کوٹ چھانکر سیب شیرین کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی ۔

حب شبیار ۔ خلط بلغم کو بدن سے نکالتی ہے صفت اسکی پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور مصطگی اور تربد سفید ہر ایک سے ایکدرم اور واسطے نکالنے صفرا کے سقمونیا نیمدرم اور کتیرا نیمدرم اضافہ کرین ۔

حب صبر ۔ معدہ اور سر کو بخوبی پاک کرتی ہی اور نافع ہی معدہ اور سر کی بیماریون کو خصوصاً جبکہ سر کی بیماریان معدہ کی شرکت سے ہون اور سبات کی بیماری کو جو معدہ کی شرکت سے ہوا گر معدہ کا تنقیہ اس گولی سے کیا جائے صفت اسکی صبر سقوطری زرد دس مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور تربد سفید مدبر اور بسفایج فستقی اور سنا مکی ہر ایک سے دو مثقال اور سونٹھ اور مصطگی رومی اور سونف رومی اور دارچینی اور زعفران اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھان کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے چار مثقال تک ہی گرم پانی اور شہد سفید صاف کیے ہوئے کے ساتھ کہ اس پانی مین گھولا ہو سوتے وقت نوش کرین ۔

حب صبر دیگر ۔ سر اور دماغ سے ابخرون کو دفع کرتی ہی صفت اسکی صبر سقوطری زرد چار درم اور کابلی ہڑ اور کالی ہڑ اور زرد ہڑ ہر ایک سے چار عدد اور ریوند چینی اور مصطگی رومی اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور غاریقون ہش سفید اور سر بنفشہ اور افتیمون اقریطی اور افسنتین رومی ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیاے مشوی سات درم کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کرکے سونف تازہ کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین ۔

حب صبر ۔ بہ نسخہ محمد بن زکریا درد سر اور درد معدہ کو سودمند ہی صفت اسکی ایلوا سے زرد تین درم اور پوست زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور مصطگی رومی اور تربد سفید مدبر ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین

ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب صبر درد مفاصل اور درد نقرس اور فالج اور لقوہ اور عرق النسا کو نافع ہر اور تنقیہ معدہ کا کرتی ہر خلطون بلغمی سے اور فضول غلیظ کو سر اور معدہ سے پاک کرتی ہر صفت اسکی صبر سقوطری ایک مثقال اور تربد سفید مدبر ڈیڑھ درم اور غاریقون ہر ایک سفید اور سونف رومی اور حب النیل ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر اور اجمود کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور دوسرے نسخہ مین شحم حنظل اور نمک ہندی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اس گولی مین داخل ہر سب ایک خوراک کا مل ہر۔

حب صبر۔ طحال کیلیے نافع ہر صفت اسکی صبر یعنی ایلوا اور سہاگہ بریان اور قند سیاہ کہنہ پانچ چھ برس کا سب دوائین برابر وزن ہر ایک سے تین مثقال کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر تینس گولیان بنائین ایک گولی صبح اور ایک گولی شام صاحب طحال کو کھلائین اور اگر تلی والا طفل ہو تو صبح کو کھلانا کافی ہر غذا ارہر کی دال بے روغن تجویز فرمائین۔

حب صبر یہ نسخہ حاوی صغیر بلغم اور سودا کا مسہل ہر اور درد سر کو نافع صفت اسکی صبر سقوطری ایکمثقال اور حب النیل اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے نیم درم اور تربد سفید مدبر ایک درم اور شحم حنظل یعنی مغز اندرائن اور گوگل زرد اور کتیرا اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک دانگ اور نمک ہندی ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر اور سونف دیسی تازہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہر

حب صبر مرگی کو مفید ہر صفت اسکی ایارج فیقرا آدھا مثقال اور افتیمون اور اسطوخودوس اور بسفائج اور نمک ہندی اور غاریقون ہر ایک سے نیم دانگ اور تسوت سفید اور پوست زرد ہڑ کا اور شحم حنظل اور کتیرا اور سقمونیا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر خالص پانی مین گولیان بنائین۔

حب عرق النسا۔ حکیم میر محمد مومن نے قرابادین تحفہ مین لکھا ہر کہ مین نے اس گولی کا اکثر تجربہ کیا ہر بہت موثر پائی ہر رازی بیان کرتا ہر کہ ایک ساعت مین زائل کرتی ہر درد کو چنانچہ چند آدمی بوڑھے لوگون سے کہ بہت دنون سے بیمار تھے اور ممکن نہ تھی کیطرح سے صحت انکی جبوقت مین نے اس گولی سے انکا معالجہ کیا پانچ چھ دست آئے اور انکو صحت حاصل ہوئی یہ سب ایک خوراک ہر صفت اسکی صبر سقوطری زرد اور پوست زرد ہڑ کا اور سورنجان مصری ہر ایک دو درم کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین۔

حب عشرہ۔ محمد ابن زکریا کی اکلیل سے منقول وہ کہتا ہر کہ یہ گولی نافع ہر ان بیماریونکو جو حادث ہوتی بلغم سے صفت اسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور گول مرچ اور پیپل اور ناگر موتھہ اور اجوائن دیسی اور سونٹھ ہر ایک سے ایک جزو اور ایلوے زرد دو مثقال سب دوانکو کوٹ چھانکر گندنا کے پانی یا ہری مکوہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین فلفل کے مانند ایک خوراک ڈیڑھ درم ہر تین درم تک نیمگرم پانی کے ساتھ اور وہ کہتا ہر کہ کبھی زیادہ کرتا ہون اس گولی پر ماہیزہرہ ایکدانگ اور سقمونیا ڈیڑھ دانگ اس آدمی کے لیے کہ طبیع مین جسکے قبض ہو اور مزاج گرم رکھتا ہو اور جو کوئی چاہیے کہ رطوبتون کا تنقیہ مفاصل سے کرے اور جس شخص کو کہ عارض ہو بواسیر۔

حب عشرہ ابن جزلہ وہ کہتا ہر یہ گولی نافع ہر درد مفاصل اور نقرس اور فالج اور لقوہ اور ان بیماریون کے واسطے جو سردی اور بلغم سے عارض ہون خصوصاً دماغ اور پٹھون کی بلغمی بیماریون کے لیے صفت اسکی سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور زشیر آملہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور پوست زرد ہڑ کا اور کالی ہڑ اور اجوائن دیسی اور ناگر موتھہ ہر ایک سے دو درم اور صبر زرد سقوطری یعنی ایلوا دس درم کوٹ چھانکر اور مکوہ جوش کی ہوئی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود اور سایہ مین سکھاکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین صفت اس گولی کی یہ نسخہ سید مظفر الدین شفائی سونٹھ اور پیپل اور زشیر آملہ منقے اور ناگر موتھہ اور دارچینی اور سلیخہ اور اسارون یعنی تگر اور بالچھڑ اور مصطگی رومی ہر ایک سے دو درم اور صبر سقوطری زرد بیس درم کوٹ چھانکر اجمود تازہ کے پانی مین گولیان بنائین۔

حب عشرہ۔ یہ نسخہ محمد ابن الیاس شیرازی و. لکھتا ہر کہ یہ گولی نافع ہر درد مفاصل اور درد نقرس اور فالج اور لقوہ اور دماغ اور پٹھون کی سرد بلغمی بیماریون کے واسطے صفت اسکی مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور زشیر آملہ اور شیطرج ہندی اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور اجوائن دیسی اور ناگر موتھہ اور پیپل ہر ایک سے دو درم اور صبر سقوطری زرد دس درم کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہر۔

حب عشرہ دیگر کہ پہلے نسخہ سے نفع مین قریب ہر صفت اسکی تسوت سفید ایک درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور غاریقون اور کالی ہڑ اور مرچ سفید اور ناگر موتھا ہر ایک سے نیم درم اور صبر چار دانگ اور گلاب کے پھول دو دانگ اور گوگل ایکدانگ اور

سقمونیاے مشوی دو دانگ کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین۔

حب عشرہ۔ لقوہ اور رعشہ اور فالج کو نافع ہو صفت اسکی سونٹھ اور گول مرچ اور شیر آملہ اور نسوت سفید مدبر اور مصطگی اور دار چینی اور بالچھڑ اور سلیخہ اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے دو درم اور صبر یعنی ایلوا میں درم کوٹ چھانکر اجمود کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہو۔

حب عشرہ دیگر۔ بدن کو پاک کرتی ہو اور سدون کو کھولتی ہو اور سب سدی بیماریون کو نافع ہو خواہ بلغم سے ہون خواہ خون سے جبکہ استعمال کیجائے فصد کھلوانے کے بعد صفت اسکی سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور مصطگی رومی اور دار چینی اور اسارون یعنی تگر اور بالچھڑ اور سلیخہ ہر ایک سے ایک درم صبر سقوطری زرد اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے آٹھ درم دوائون کو سواے غاریقون کوٹ چھانکر اور غاریقون کو چھلنی مین چھان کر اور اجمود جوش کیے ہوئے کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار چار درم سے چھ درم تک ہو نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب غاریقون۔ سدون کو کھولتی ہو اور استسقا اور جگر کی بیماریون کو نافع ہو صفت اسکی صبر سقوطری اور افتیمون ہر ایک سے چھ درم اور غاریقون چار درم اور فطراسالیون اور اجمود کے بیج اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک سے دو درم اور سقمونیا ایکدرم کوٹ چھانکر خالص پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار دو درم ہو۔

حب غافث۔ بلغمی پرانی تپون کو نافع ہے صفت اسکی غافث اور پوست زرد ہڑ کا اور صبر سقوطری زرد ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اجمود کے پانی مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو اور دوسرے نسخہ مین غافث کا عصارہ ہو۔

حب غافث۔ درد جگر اور مختلف پرانی تپون کو سودمند ہو اور شروع علت مین نہایت نفع دیتی ہو صفت اسکی غافث کا عصارہ اور افسنتین رومی اور پوست زرد ہڑ کا اور مصطگی رومی اور زعفران اور ریوند چینی اور سونف رومی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور شاہترہ اور ایارج فیقرا برابر وزن کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہو رات کو سوتے وقت نیمگرم پانی کے ساتھ نگلین اور سورہین اور اگر بیمار کھانسی رکھتا ہو تو ڈیڑھ جزو رب السوس داخل کرین اور بعضی گولیان غافث اور غاریقون کی اپنی اپنی بحث مین مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالی۔

حب فالج۔ یہ گولی فالج کے لیے نہایت مفید ہو صفت اسکی ایارج فیقرا اور نسوت سفید مدبر اور غاریقون ہر ایک سے ایکدرم اور شحم حنظل اور بالچھڑ اور سکبینج ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور اسطوخودوس اور بوزیدان ہر ایک سے نیمدرم اور کتیرا ایک دانگ کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین۔

حب فالج۔ حکیم میر محمد زمان کی تالیف سے اُس آدمی کے لیے نافع ہو کہ جسکی داہنی طرف فالج ہو اور وہ مریض کلام کرنے پر قدرت نہ رکھتا ہو اور اسکی زبان مین ثقل عارض ہوا ہو صفت اسکی نسوت سفید سولہ مثقال اور سورنجان تیرہ مثقال اور حب النیل تین مثقال اور ایارج فیقرا چھ مثقال اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ دو مثقال اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بوزیدان اور وج ترکی یعنی بچھ اور عاقرقرحا اور پیپل ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور سکبینج اور جاوشیر اور کنگل زرد ہر ایک سے چار دانگ اور مقل اور جند بیدستر ہر ایک سے نیم مثقال دواؤنکو کوٹ اور کپڑے مین چھانکر گوندکی چیزون کو گندنا کے پانی مین حلکرین اور دوائین اسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین مثقال ہو نیمگرم پانی کے ساتھ کھائین۔

حب قوقایا رجالینوس۔ نافع ہو بلغمی بیماریون کیواسطے اور درد سر اور شقیقہ کو نافع اور بینائی کو تیزی اور روشنی بخشتی ہو اور فضول اور غلیظ کا اخراج کرتی ہو حبیش ابن الحسن نے اس گولی کو جالینوس سے ذکر کرکے لکھا ہو کہ یہ گولی سب بیماریون کو جو سردی سے ہون سودمند ہو وہ مرحوم قطبی فرماتے ہین کہ گولی حقیر کے استاد اور والد ماجد کے استعمال مین اکثر رہی ہو اور جاننا چاہئے کہ قوقایا لغت یونانی مین حاق وسط کے معنی ہین اور چونکہ یہ گولی وسط سر سے مواد کو جذب کرتی ہو اسلیے اس نام سے موسوم ہوئی اور یہ بھی طبیبون نے لکھا ہو کہ قوقایا سر کے معنی مین ہو اور چونکہ عمدہ نفع جوب قوقایا کا واسطے عارضون سر کے ہو اسواسطے اس نام سے مسمی کی گئی ہو صفت اُسکی صبر سقوطری اور افسنتین رومی اور مصطگی رومی اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے ایک جزو اور شحم حنظل اور سقمونیاے مشوی ہر ایک سے آدھا جزو کوٹ چھانکر اور اجمود پکائی ہوئی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی گول مرچ کے برابر اور قوت اس گولی کی دو سال تک باقی رہتی ہو ایک خوراک ایک مثقال تک ہو اور یہ نسخہ تذکرہ داؤد انطاکی سے نقل کیا گیا ہو اور ابن جزلہ اس نسخہ مین افسنتین کا عصارہ دالا یا ہو اور حبیش بن الحسن نے اس گولی کے اجزا کو اس صفت سے بیان کیا ہو صبر سقوطری ایک درم اور افسنتین رومی اور شحم حنظل اور مصطگی رومی اور کوگل زرد ہر ایک سے

نیمدرم بدستور گولیان بنائین صفت اِس گولی کی یہ نسخہ صاحب میزان الطبائع مصطگی رومی اور افسنتین کا عصارہ اور اگر وہ موجود نہو تو افسنتین رومی اور صبر سقوطری زرد اور سقمونیائے مشوی اور شحم حنظل سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر اور اجمود کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی اور محمود بن الیاس نے لکھا ہی کہ ایک خوراک کی مقدار اِس گولی کی ایکدرم سے دو درم تک ہے صفت اِس گولی کی یہ نسخہ صاحب قرابادین کوتوالی اور یہ گولی جالینوس سے ہی اور دردسر کو مفید اور صفرا کو اُتارلاتی ہی اور فضول کو جو سر اور دماغ اور معدہ مین ہون پاک کرتی ہی اور اسمین خاصیت قوی ہی داء الثعلب کے دفع کرنے مین اگر مصطگی کے ساتھ اجزا اسکے گوندھکر اور گولی بناکر کھائین اور نگاہ کو روشن کرتی ہی اور پانی کو آنکھ مین اُترنے سے باز رکھتی ہی اور فاسد ریحان کو بدن سے دفع کرتی ہی صفت اُسکی صبر سقوطری زرد اور سقمونیائے مشوی اور شحم حنظل اور افسنتین کا عصارہ اور مصطگی رومی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور گوگل زرد ایک دانگ اور کتیرا نیم دانگ کوٹ چھانکر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہی سب وقتون مین استعمال کرسکتے ہین کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد بھی۔

حب قوقایا دیگر تنقیہ خلط بلغمی کا کرتی ہی اور سب بلغمی بیمار یونکو خصوصاً سر کی بیماریون اور دردسر اور شقیقہ بلغمی کو زائل کرتی ہی اور نگاہ کو تیزی اور روشنی بخشتی ہی اور فضول غلیظ کو باہر نکالتی ہی صفت اسکی صبر سقوطری اور افسنتین کا عصارہ اور مصطگی ہر ایک سے ایک مثقال اور شحم حنظل اور سقمونیائے مشوی ہر ایک سے نیمدرم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور تخم کرفس کے جوشاندہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین مقدار اسکے استعمال کی دو مثقال ہی تین مثقال تک۔

حب قوقایا قولس۔ تاریکی چشم اور لقوہ اور دردسر کو نافع ہی صفت اُسکی ایارج فیقرا تین درم اور افسنتین رومی اور شحم حنظل ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

حب قوقایا دیگر۔ مجربات میرزا محمد باقر سے منقول دردچشم کو فائدہ بخشتی ہی اور بدن کو فضول سے پاک کرتی ہی صفت اُسکی ایارج فیقرا دس درم اور تربد سفید مدبر اور اسطوخودوس ہر ایک سے پانچدرم اور تخم حنظل یعنی اندرائن کا گودہ تخم اور چھلکون سے صاف کیا ہوا آٹھ درم اور دودانگ اور سقمونیائے مشوی اڑھائی درم اور دوسرے نسخہ مین کتیرا سفید ایکدرم داخل ہی اور دوسرے نسخہ مین داخل نہین ہی لیکن پانچدرم پوست زرد ہڑ کا داخل ہی سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور گوگل کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین یہ سب دس خوراک ہی نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب قوقایا محمد بن زکریا۔ واسطے مرگی کے مفید ہی اور سر اور معدہ کی سب بلغمی بیماریون کو نافع صفت اُسکی ایارج فیقرا ایک درم اور تربد سفید مدبر اور اسطوخودوس ہر ایک سے نیمدرم اور سقمونیائے مشوی ایک درم اور تخم حنظل ثلث ایک درم کا کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہی۔

حب قوقایائے میر محمد زمان۔ ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور سقمونیائے مشوی اور پوست زرد ہڑ کا اور اسطوخودوس اور تربد سفید ہر ایک سے بقدر حاجت کوٹ چھانکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

حب قیصر کہ حب الذہب اور حب قبطی بھی اُسکو کہتے ہین معالجات کناش طبوی سے منقول جو معالجات بقراطی سے موسوم ہی معدہ کو پاک کرتی ہی چسپندہ رطوبتون سے اور قوت دیتی ہی اُسکو اور نہین چھوڑتی ہی کہ فاسد رطوبتین ضعف معدہ اور ضعف دماغ کا باعث ہون بحکم خداوند عالم اور اگر ہر روز اُسکو بعد کھانا کھانیکے نوش کرین چسپندہ رطوبتون کو دستون مین نچوڑی نکالتی ہی اور معدہ کو ضعیف نہین کرتی صفت اُسکی اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور کردیا اور سونف رومی اور کالی ہڑ اور نمک نفطی ہر ایک سے ایک مثقال اور مصطگی تین مثقال اور صبر سقوطری سب دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر اور اترج کے پتون کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک دانگ ہی دودانگ تک اور ایک مثقال تک بھی طبیبون نے لکھا ہی اور دوسرے نسخہ مین کردیا نہین ہی اور بجاے مثقال درم ہی

حب کوتوالی۔ اعضاء سر اور معدہ کو خلطون سے پاک کرتی ہی اور فالج اور لقوہ اور داء الثعلب کو نافع ہی اور جو ایک درم اس گولی اور ایکدرم ایارج فیقرا سے گولی بنائین اور گرم پانی کے ساتھ کھائین آنکھ کو روشن کرے اور آنکھ مین پانی اُترنے کو باز رکھے اور فاسد خلطونکو بدن سے دور کرے اور یہ حقیقت مین حب قوقاے جالینوس ہی صفت اُسکی صبر سقوطری زرد اور سقمونیائے مشوی اور شحم حنظل اور افسنتین کا عصارہ اور مصطگی رومی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور گوگل زرد ایک دانگ

اور کتیرا سفید نیم دانگ دوا اونکو کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور لاجوردی گولیان لاجورد مین مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالیٰ ۔

حب لمالیخولیا ۔ ایارج فیقرا اور افتیمون ہر ایک سے چار درم اور سنگ لاجورد بغیر دھویا ہوا اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے دو درم اور سقمونیاے مشوی ایک درم اور لونگ بتیس دانہ کوٹ چھانکر اور خالص پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ہر ہفتہ ایک مثقال ہے ۔

حب مسہل بلغم خالص ۔ ایارج فیقرا اور تربد سفید مدبر ہر ایک سے دو درم اور شحم حنظل نیم درم اور غاریقون ہش سفید ایک درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہے ۔

حب مسہل ۔ حاوی صغیر سے منقول برص اور جھیپ اور مرگی اور سکتہ اور سبات اور سوداوی سب بیماریون کو مفید ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا پانچدرم اور افتیمون افریطی دس درم اور لاجورد دھویا ہوا سات درم اور سقمونیاے مشوی اور شحم حنظل ہر ایک سے دو درم اور بالچھڑ اور سونف رومی ہر ایک سے ایکدرم کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم اور اس گولی کے صاحب ذخیرہ کے نسخہ مین کشکی سیاہ دو درم داخل ہے اور شفائی نے بھی اس نسخہ کو حاوی صغیر سے ذکر کرکے لکھا ہے کہ دوا اونکو اجمود کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہے ۔

حب مسہل ۔ قرابادین قانون سے منقول پرانی پتون کو نافع ہے جو مختلف خلطون سے حادث ہون اور جگر کے درد اور استسقا کی ابتدا مین سودمند صفت اُسکی صبر سقوطری زرد اور افسنتین رومی یا افسنتین کا عصارہ جو میسر ہوسکے اور غافث کا عصارہ اور زرد ہلڑ اور مصطگی اور زعفران اور ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور سونف رومی اور شاہترہ خشک اور ایارج فیقرا ہر ایک ایک جزو کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے نیمگرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھائین اور دوسرے نسخہ مین صبر داخل نہین ہے اور اگر کھانسی عارض ہو تو شامل کرین دوا اون مین رب السوس سب دوا اون کا نصف وزن اور بدستور گولیان بنائین ۔

حب مسہل ۔ صفرا کو بدن سے نکالنے کے لیے جو سودا اور بلغم مین مخلوط ہو نافع ہے صفت اسکی صبر سقوطری زرد بیس درم اور افتیمون بارہ درم اور سقمونیاے مشوی تین درم بالچھڑ مصطگی اور تربد سفید مدبر اور مصطگی ہر ایک سے چار درم اور زعفران تین درم اور غاریقون ہش سفید چھ درم اور حماما ایک درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے نیمگرم پانی کے ساتھ کھائین ۔

حب مسہل دیگر ۔ پتون کو نافع ہے اور صفرا کو دفع کرتی ہے حاوی کبیر سے منقول صفت اسکی صبر سقوطری زرد تین جزو اور غافث کا عصارہ اور افسنتین کا عصارہ اور مصطگی اور پوست زرد ہلڑ کا اور گلاب کے پھول سب دوائین برابر وزن ہر ایک سے ایک جزو اور سقمونیاے مشوی ایک جزو کا ثلث کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی ڈیڑھ درم سے دو درم تک ہے شاہترہ اور ہلیلہ زرد کے پانی کے ساتھ کھائین ۔

حب مسہل دیگر ۔ سوداوی مواد کو بدن کے گہراؤ سے کھینچ لاتی ہے اور اعضا کی انتہاے فضول کو دفع کرتی ہے اور اکثر پرانی بیماریون اور دماغی علتون اور توحش کو نافع ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا اور افتیمون ہر ایک سے ایکدرم اور ثلث درم اسطوخودوس اور غاریقون سفید اور بسفائج فستقی ہر ایک سے نیمدرم اور شحم حنظل ایکدرم کا چہارم اور گوگل زرد اور سقمونیاے مشوی اور نمک ہندی ہر ایک سے ایکدانگ پیسکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نیم دانگ ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے ۔

حب مسہل سودا ۔ کہ سوداوی بیماریون مین مستعمل ہے صفت اُسکی ایارج فیقرا ایکدرم اور لاجورد دھویا ہوا اور غاریقون ہش سفید اور گوگل زرد اور تربد سفید مدبر اور کتیرا سفید اور پوست زرد ہلڑ کا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ کر اور روغن بادام شیرین ایک درم مین چرب کرکے گولیان بنائین اور چاندی کے ورق تین عدد مین لپیٹکر آدمی رات کو نیمگرم پانی سے نوش کرین سب ایک خوراک ہے اور صبح کو املتاس بیدرہ مثقال اور ترنجبین خراسانی اور گلقند آفتابی ہر ایک سے دس مثقال کاسنی تازہ کے پانی اور سونف تازہ کے پانی مین حل کرکے صاف کرین ولیکن چاہیے کہ پانی کاسنی تازہ کا پچاس مثقال اور پانی سونف دیسی تازہ کا تیس مثقال ہو پھر ایک مثقال روغن بادام داخل کرکے نوش کرین اور غذا درمیان روز نخوداب ہونی چاہیے ۔

حب مسہل ۔ سودا کو جو صفرا کے محترق سے ہو خارج کرتی ہے صفت اُسکی صبر سقوطری زرد

دو جزو اور سنا مکی اور شاہترہ اور لاجورد دھویا ہوا اور حب بلسان اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک جزو اور پوست زرد ہڑ کا اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک جزو اور دو دانگ کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہے سیب شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کرین —

حب مسہل سودا — بیاض میرزا محمد حسین حکیم سے منقول صفت اسکی ایارج فیقرا پندرہ درم اور افتیمون افریطی دو درم اور دوسرے نسخہ مین بارہ درم ہے اور بسفائج فستقی اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے دس درم اور کشکی سیاہ اور نمک ہندی ہر ایک سے پانچدرم اور اسطوخودوس سات درم کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار تین درم ہے —

حب مسہل قوی — سودا کا تنقیہ دماغ اور معدہ اور نواحی قلب اور تمام بدن سے کرتی ہے اور استعمال کی جاتی ہے یہ گولی تینون عضو کی بیماریون مین جبکہ مادہ تمام بدن مین موجود ہو اور مراد سودا خارج کرنے کی تمام بدن سے ہو صفت اسکی ایارج فیقرا اور افتیمون افریطی ہر ایک سے تین درم اور اسطوخودوس اور بسفائج فستقی اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے نیمدرم اور شحم حنظل چہارم درم اور سقمونیا مشوی اور غاریقون اور نمک نفطی اور مقل لیہود ہر ایک سے ایکدانگ مقل کو پانی مین حل کرکے صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر بدستور گولیان بنائین —

حب مسہل — پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہے صفت اسکی ایارج فیقرا اور افتیمون اور اسطوخودوس ہر ایک سے نیمدرم اور ایک درم کا چہارم اور کشکی سیاہ ڈیڑھ طسوج کہ ہر طسوج دو حبہ کا وزن ہے اور

اگر قماری ہندی اور مصطگی اور نعناع خشک کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہے ہر ایک سے ایکدانگ اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا اور غاریقون اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور لاجورد دھویا ہوا اور نمک نفطی ہر ایک سے ایکدرم کا چہارم اور سقمونیا مشوی دو طسوج یعنی چار حبہ کہ ایک حبہ چار چاول کا وزن ہے بدستور مقرر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور واجب ہے یہ بات معلوم کرنی کہ حب قوقایا کی حسوقت کہ واقع ہو جو شاندہ مین تو اسمین سے کم سے کم ایک درم تک اور گولیون مین کم سے کم آدھی دانگ سے ایکدانگ تک نہین کرتی ہے کچھ فساد اور مضرت —

حب مطرانے — تپ چوتھیا اور بلغمی اور سوداوی تپون اور بلغمی اور سوداوی بیماریون کو سود مند ہے اور قولنج زائل کرتی ہے اور درد جگر اور درد معدہ اور نقرس اور درد دون مفاصل کو مفید صفت اسکی صبر سقوطری زرد تیس درم اور افسنتین کا عصارہ اور مصطگی رومی کا عصارہ اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور حب النیل غاریقون ہش سفید اور شحم حنظل یعنے اندراین کے پھل کا گودہ اور شاہترہ ہر ایک سے دو درم اور سقمونیا مشوی نیم مثقال کوٹ چھانکر چھوٹی چھوٹی گولیان دانہ فلفل کے برابر تیار کرین ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہے اور کامل الصناعہ کے نسخہ مین شاہترہ کی عوض ماہیزہرج ہے —

حب مفاصل — ایارج فیقرا ایکدرم اور تربد سفید ایک مثقال اور سورنجان نیمدرم اور شحم حنظل اور حب النیل اور نمک ہندی اور سونٹھ اور سقمونیا ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور گلاب کے پھول اور سونف رومی اور مصطگی ہر ایک سے ایک دانگ اور گوگل زرد دو دانگ اور کتیرا ایک طسوج یعنی دو حبہ

کوٹ چھانکر خالص پانی مین گولیان بنائین —

حب ملوک — قولنج کھولتی ہے اور غلیظ ریحون کو دفع کرتی ہے صفت اسکی صبر سقوطری پانچدرم اور تربد سفید مدبر یعنی نسوت دس درم اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے تین درم اور نمک ہندی دو درم اور مصطگی اور زعفران اور تیزپات اور قسط یعنی کوٹھ اور سلیخہ سیاہ اور ریوند چینی اور بالچھڑ اور سونٹھ اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور دار چینی اور کتیرا اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے نیمدرم اور سقمونیا مشوی دو مثقال اور مشک خالص ایک دانگ کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے —

حب ملین — طبیعت کو نرم کرتی ہے بدون تکلیف صفت اسکی ایلوے زرد چار مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے پانچ مثقال اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے تین مثقال اور سونٹھ اور نمک ہندی ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد بھی نوش کر سکتے ہین —

حب منقے — وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ گولی ہماری تالیف سے ہے صفت اسکی ایارج فیقرا ساڑھے سات مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور لاجورد دھویا ہوا اور بسفائج فستقی اور افتیمون افریطی اور بادرنجبویہ اور اسطوخودوس ہر ایک سے پانچ مثقال اور سقمونیا مشوی آدھا مثقال اور کتیرا دو دانگ اور دوسرے نسخہ مین چار دانگ ہے اور طباشیر محرق منقی ایک

مثقال اور ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود سونے کے ورق لپیٹ کر شب کو سوتے وقت تو عد یگولی اُسمین سے لیکر دس مثقال عرق گاؤزبان اور گلاب کے ساتھ تناول کرین

حب منتن ۔ لقوہ اور فالج اور قولنج اور نقرس اور مفاصل کو نافع ہی اور ریحون کو تحلیل ہر ایک اندام سے کرتی ہی اور اعضا کے استرخا کو زائل کرتی ہی اور حیض بستہ کو کھولتی ہی صفت اُسکی ایلواے زرد اور سکبینج اور اشق اور جاؤشیر اور گوگل زرد اور حرمل کے بیج اور شحم حنظل یعنی اندرائن کا گودا اور نسوت سفید اور پوست زردچہڑ کا اور انزروت ہر ایک سے ایک جزو گوندکی چیزونکو پانیمین حلکرین اور دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل اور حاجت کے وقت دو درم اُسمین سے نیمگرم پانی کے ساتھ کھائین اور صاحب ذخیرہ اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہی کہ ایک خوراک کی مقدار اس گولی سے تین درم ہی

حب منتن اکبر ۔ قانون سے منقول درد مفاصل اور نقرس اور درد پشت اور درد زانو کو نافع ہی اور پاک کرتی ہی بدن کو غلیظ خلطون سے صفت اُسکی ایلواے زرد اور گوگل زرد اور سکبینج اور جاؤشیر اور اشق اور تخم حرمل اور شحم حنظل اور افتیمون افریطی ہر ایک سے دس درم اور سقمونیاے مشوی چھ درم اور دارچینی اور بالچھڑ اور زعفران اور جند بیدستر ہر ایک سے دو درم اور فرفیون ایکدرم گوندکی چیزونکو گندنا تازہ کے پانی مین بھگوکر حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی ۔

حب منتن کبیر ۔ نسخہ شیخ الرئیس غلیظ خلطون کو دفع کرتی ہی اور سدہ کھولتی ہی اور نافع ہی دردون مفاصل اور درد تہیگاہ کے واسطے اور جھیپ اور برص اور جذام اور داءالفیل کو نافع ہی اور یہ گولی مشہور ہی حب پانی سے صفت اُسکی اشق اور سکبینج اور جاؤشیر اور گوگل زرد اور ایلواے زرد اور حرمل کے بیج اور پوست زرد چہڑ کا اور شحم حنظل ہر ایک سے آٹھ درم اور شبرم کہ اسکو شیرازی مین گاؤکش کہتے ہین اسلیے کہ جب گاؤ اُسکو کھاتی ہی مرجاتی ہی اور گوسفند کو کچھ نقصان نہین پہونچاتی ہی بالجملہ وہ ایک گھاس ہی کہ باغون اور کھیتون مین اُگتی ہی اور افتیمون افریطی اور فرفیون اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور سورنجان مصری ہر ایک سے چار درم اور نسوت سفید مدبر اور سقمونیاے مشوی تین درم اور جند بیدستر اور غاریقون مثل سفید ہر ایک سے دس درم اور زعفران اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور ریشہ خطمی اور مصطگی رومی اور دارچینی اور کلیجن ہر ایک سے ایکدرم اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے ایکدرم کا چہارم ہی گوندکی چیزونکو پانی مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر گولیان بنائین اور مزاج اس گولی کا گرم ہی اڑھائی درجہ مین ۔

حب منتن کبیر ۔ یہ نسخہ قلانسی نافع ہی واسطے لقوہ اور نقرس سرد کے اور مفاصل سے بلغم خام کو قطع کرتی ہی اور قائم مقام ایارجات کبار کے ہی اور نام رکھا گیا ہی اس گولی کا حب منتن سے اسوجہ سے کہ بعض دوائین اسکی بدبودار ہین صفت اُسکی ایارج فیقرا دس درم اور شحم حنظل اور قنطوریون باریک اور ماہیزہرج ہر ایک سے پانچدرم اور فرفیون اڑھائی درم اور جند بیدستر اور سونٹھ اور حلتیت یعنی ہینگ اور سکبینج اور جاؤشیر اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور خردل یعنی رائی اور گوگل صبح ہر ایک سے ایکدرم گوند کی چیزون کو سداب تازہ کے پانیمین حل کرکے اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اُسمین ملاکر گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے ایکدرم سے چار درم تک ہی اور بعضے دو درم سے چار درم تک لکھتے ہین اور جس نسخہ مین کہ میرزا محمد حسین حکیم کے خط سے لکھا ہوا تھا اس نسخہ حب منتن مین ماہیزہرہ کے قائم مقام قثاءالحمار کا عصارہ ہی ۔

حب منتن کندی ۔ قانون سے منقول دردون مفاصل اور نقرس اور سب قسم کے دردون کو جو بلغم خام اور صفرا اور سودا سے حادث ہون مفید ہی اور فالج کو نافع صفت اُسکی ایلواے زرد اور پوست زرد چہڑ کا اور تخم ہزار اسپند اور افتیمون افریطی اور نسوت سفید مدبر اور اشق اور جاؤشیر اور سکبینج اور مقل الیہود ہر ایک سے چار جزو اور شحم حنظل تین جزو اور سقمونیاے مشوی دو جزو اور فرفیون اور جند بیدستر اور دارچینی اور زعفران ہر ایک سے ایک جزو گوندکی چیزون کو گندنا تازہ کے پانی یا کرنب کے پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر ملکر صاف کرین اور باقی دواؤنکو کوٹکر اور اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل اور سایہ مین خشک کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی رات کو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائین غذا شوربا بچہ مرغ تناول فرمائین اور شراب نبیذ عسل یا زبیب یا دوشاب پانی کی عوض نوش کرین ۔

حب منتن سرد ۔ یہ نسخہ قلانسی یہ گولی مستعمل ہی گرمی کے موسم مین قائم مقام حب منتن کبیر کے صفت اُسکی شحم حنظل ایک درم کا چہارم اور کثیرا ثلث ایکدرم کا اور سورنجان اور بوزیدان اور ماہیزہرہ ہر ایک سے ثلث ایک درم کا اور پوست زرد چہڑ کا نصف ایکدرم کا بدستور گولیان بنائین

سب ایک خوراک ہر اور دوسرے نسخہ مین گلاب
کے پھول نیم درم اور سقمونیا سے مشوی ایک
دانگ داخل ہر ۔

حب منتن ۔ فالج اور لقوہ اور درد مفاصل
اور نقرس کو جو سردی سے ہو اور دہشت کو نافع
ہر اور غلیظ ریحون کو دفع کرتی ہر اور حیض کو کھولتی
ہر صفت اُسکی سکبینج اور اشق اور جاوشیر
اور گوگل اور تخم حرمل اور شحم حنظل اور ایلوا اے زرد
اور نسوت سفید اور پوست زرد ہڑکا اور انزروت
سب دوائین برابر وزن لیکر انزروت کو پانی
مین حلکرین اور دواؤنکو کوٹ چھانکر اُسمین
گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار
دو درم ہر ۔

حب منتن اکبر ۔ یہ نسخہ دیگر کہ قوی زیادہ ہر
نسخہ صاحب ذخیرہ سے جو بیان کیا گیا صفت
اُسکی ایلوا اے زرد اور گوگل زرد اور اشق اور
جاوشیر اور سکبینج اور حرمل کے بیج اور شحم حنظل یعنی
اندرائن کا گودا تخم اور چھلکون سے صاف کیا ہوا
ہر ایک سے آٹھ درم اور افتیمون چار درم اور سقمونیا
اور پوست زرد ہڑکا اور حب النیل ہر ایک سے
دو درم اور دارچینی اور زعفران اور بالچھڑ ہر ایک
سے ڈیڑھ درم اور فرفیون اور لونگ ہر ایک سے
نیم مثقال اور سورنجان اور تخم سبر ہر ایک سے چار
درم گوندکی چیزون کو پانی مین حل کر کے اور
باقی دوائین کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر
گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک
خوراک کی مقدار ڈھائی درم ہر گرم پانی
کے ساتھ کھائین صفت اُسکی
ایلوا اے زرد اور گوگل زرد اور اشق اور جاوشیر
اور سکبینج اور حرمل کے بیج اور اندرائن کا گودہ
تخم اور چھلکون سے صاف کیا ہوا اور پوست زرد
ہڑکا اور نسوت سفید اور انزروت سفید سب
دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر پانیمین گولیان
بنائین مقدار مستعمل اُسمین سے دو مثقال
سے چار مثقال تک ہر گرم پانی اور شہد کے
ساتھ کھائین ۔

حب منتین ۔ محمد بن زکریا رازی منفعتون
مین حب منتن القراط کے مانند ہر صفت اُسکی
ایارج فیقرا اور کہربائے شمعی ہر ایک سے پانچ درم
اور شحم حنظل اور قنطوریون باریک اور قثاء الحمار
کا عصارہ اور قثاء الحمار لغت عربی ہر اور اُس کو
عسط الذئب بھی کہتے ہین اور جس کسی نے کہ اُسکو
کریلا اے ہندی سمجھا ہر محض توہم ہر اسلیے کہ
قثاء الحمار مسہل دواؤن سے ہر بخلاف کریلا اور
ماہیت مین اختلاف ہر ہر ایک سے اڑھائی درم
اور فرفیون ایک درم اور ڈیڑھ دانگ اور جندبیدستر
اور گول مرچ اور حلتیت یعنی ہینگ اور سکبینج اور
جاوشیر اور عنطرج ہندی یعنی چیتا اور تخم اسپندان
ہر ایک سے نیم درم گوندکی چیزون کو گرم پانی مین
حلکرین اور باقی دواؤن کو کوٹ کر اور اُسمین
گوندھکر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت
دو درم اُسمین سے کہ ایک خوراک کیمقدار
ہر گرم پانی سے نگلین ۔

حب منتن ۔ اُس بیاض سے یہ نسخہ نقل کیا
گیا ہر جو حکیم عطاء اللہ کے ہاتھ سے لکھا ہوا تھا
اور معز الیہ نے اپنے اُستاد حکیم محمد باقر حسینی کی
بیاض سے نقل کیا تھا صفت اُسکی ایارج فیقرا
دس درم اور شحم حنظل اور قنطوریون باریک اور
قثاء الحمار کا عصارہ ہر ایک سے پانچ درم اور فرفیون
اڑھائی درم اور جندبیدستر اور گول مرچ اور حلتیت
یعنی ہینگ اور سکبینج اور جاوشیر اور شیطرج ہندی
یعنی چیتا ہر ایک سے ایک درم گوندکی چیزونکو سداب
کے پانی مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹ
چھانکر اُسمین گوندھین اور گولیان بنائین سب
دس خوراک ہر ۔

حب نارمشک ۔ سچ قولنج کھولتی ہر اور درد
مفاصل اور نقرس کو سودمند صفت اُسکی
ایلوا اے زرد بتیس درم اور پیپل کی جڑ اور تیزپات
اور صعتر فارسی اور مرچ سیاہ ہر ایک سے ساڑھے
تین درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی
تین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار
دو درم ہر اول کھاکر اوپر سے گرم پانی
پیئین ۔

حب نارمشک ابن جزلہ ۔ قولنج کو نافع ہر
اور درد مفاصل اور درد نقرس کو سودمند سیری
اور گرسنگی ہر دونون حالتون مین کھا سکتے ہین
صفت اُسکی پیپل کی جڑ اور تیزپات اور صعتر
فارسی اور پیپل اور گول مرچ سیاہ اور نمک ہندی
اور سونٹھ اور حب بلسان اور دارچینی اور ناگیسر
ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کابلی ہڑ تین درم اور ایلوا اے
زرد بتیس درم کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی مین
گوندھکر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین
ایک خوراک کی مقدار دو درم سے اڑھائی درم تک
ہر نیمگرم پانی کے ساتھ کھائین ۔

حب نارمشک مسہل ۔ سریع الاثر ہے
اور واسطے تحلیل ریاح کے اور تقویت معدہ اور
رفع تہبیج اور درد معدہ کے کہ قبض طبع سے ہو
نہایت نافع اور یہ گولی ایک عدد ایک مجلس
اجابت کرتی ہر یعنی ایک دست لاتی ہر صفت
اُسکی مصطگی رومی اور سونٹھ اور لونگ اور
دارچینی اور مرچ سیاہ اور ناگیسر ہر ایک سے
ایک مثقال اور ایک دانگ اور سقمونیا سے مشوی
انطاکی اور شکر طبرزد ہر ایک سے دس درم پیسکر

پانیمین گولیان بنائین بقدر نخود ـ

حب نجاح ـ قانون سے منقول واسطے درد مفاصل اور فالج اور لقوہ اور درد زانو بلغمیہ کے لیے بہت نافع ہی صفت اُسکی نسوت سفید مدبر اور حب النیل اور غافث ہر ایک سے ایک مثقال بچاس مثقال پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے ملکر صاف کرین اور صاف شدہ کو دیگ مین ڈالکر اور آگ پر رکھکر جوش دین کہ غلیظ ہو پھر داخل کرین اُسمین جمالگوٹہ اور سونف دیسی اور غاریقون مثل سفید اور مصطگی رومی اور ایلواے زرد اور کابلی ہڑ ہر ایک سے تین مثقال جمالگوٹہ کو جدا اور دواؤنکو علحدہ نرم کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار دو دانگ سے چار دانگ تک ہی نہایت ایکدرم ہی ـ

حب نجیب الدین سمرقندی واسطے نکالنے بلغم اور سودا کے بدن اور دماغ سے نافع ہی صفت اُسکی نسوت سفید ایک مثقال اور ایارج فیقرا ایک درم اور اسطوخودوس دو دانگ اور غاریقون نیمدرم درم اور سقمونیا ڈیڑہ دانگ اور سونٹھ ایک دانگ اور گلاب کے پھول ایک دانگ اور گوگل زرد دو دانگ بدستور مقرر گولیان بنائین ـ

حب نجیب الدین ـ اخراج سودا کا کرتی ہی بدن اور دماغ سے اور مفید ہی یہ گولی اُس آدمی کے لیے کہ جو شاندہ افتیمون پینے کی قدرت نہ رکھتا ہو صفت اُسکی افتیمون بیس درم اور بسفایج فستقی اور غاریقون سفید ہر ایک سے دس درم اور ہلیلہ سیاہ اور نمک ہندی ہر ایک سے پانچدرم اور اسطوخودوس سات درم اور ایارج فیقرا پانچدرم گولیان بنائین ایک خوراک کیمقدار تین درم ہی ـ

حب نفط ـ جالینوس سے منسوب قوی الفعل ہر سوداوی بیماریون مین اور نافع ہی ہر ایک مرض سخت کو جیسے فالج اور لقوہ اور سدر ریاح اور نقرس اور قولنج اور درد مفاصل اور عرق النسا اور قوت اس گولی کی تین برس تک باقی رہتی ہے ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے دو درم تک ہی محمد بن زکریا لکھتا ہی کہ یہ گولی مضر ہی جگر کو اور مصلح اُسکا روغن زیتون ہی اور اسحاق کہتا ہی کہ مفتح بواسیر ہی اور شیخ داؤد کا بیان ہی کہ یہ قول صحیح زیادہ اول سے ہی اور ذکر نہین کیا ہے اُسکے مصلح کو وہ مرحوم فرماتے ہین کہ نزدیک میرے مصلح اُسکا کتیرا ہی یا عناب کا پانی جو کوئی اُن دونون مین سے موجود ہو یا دونون چیزین صفت اُسکی یہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی ایلواے زرد پندرہ درم اور ماہی زہرہ اور پوست زرد ہڑ کا اور تخم حرمل اور گوند سداب کا اور اگر میسر نہو سکے تو سداب کے گوندکی عوض برگ سداب کا گوند دو وزن داخل کرین اور جاؤشیر اور گوگل زرد اور سکبینج اور جند بیدستر اور انزروت سفید اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ تخم سے صاف کیا ہوا ہر ایک سے دس درم اور دوسرے نسخہ مین نسوت سفید اور ملیٹھی ہر ایک سے سات درم داخل ہی اور بہتر ترک کرنا اس دوا کا ہی اگر نہو بلغم نہایت افراط سے اور دوسرے نسخہ مین افتیمون سات درم داخل ہی اور بہتر ہی ترک اُسکا اگر نہو غالب سودا اور کبھی داخل کیجاتی ہی حلتیت یعنی ہینگ اور حب انغار اور یہ بہتر ہی اُسوقت کہ جب نہو تپ یا عارض ہوا ہو مرض زہر نوش کرنے یا کسی جانور زہردار کے کاٹنے کے بعد خشک سب دواؤن کو کوٹ چھانکر گوندکی چیزون کو نفط سفید یا قدرے گرم پانی مین حل کرکے اور سب کو ملاکر اور نفط سفید مین گوندھکر گولیان بنائین اور قرابادین رومی مین دیکھا گیا ہی کہ ان دواؤن کو شہد مین گوندھین اور یہ خطا ہی چاہیے کہ حذر کرین اُس سے کہ وہ گردہ کی چربی کو جلانے والا ہی اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی اس گولی کے اجزا پر شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بڑی الائچی اور بوزیدان اور سورنجان اور ایارج فیقرا ہر ایک سے پانچدرم کہ ہو نفع اُسکا عظیم سرد دردون مین خصوصاً درد مفاصل اور نقرس مین ـ

صفت حب نفط ـ بہ نسخہ حسین بن اسحاق پوست زرد ہڑ کا اور ایلواے زرد اور شحم حنظل اور ماہیزہرج اور حرمل کے بیج اور جند بیدستر اور انزروت سفید اور اشق اور گوگل زرد اور جاؤشیر و سکبینج اور گوند سداب کا اور نفط سفید ہر ایک سے پانچدرم گوندکی چیزونکو نفط سفید کے ساتھ گرم پانی مین حل کرین پھر باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر گوندھین اور چھوٹی چھوٹی گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی نیمگرم پانی سے کھائین ـ

حب ـ دماغ اور سر کو پاک کرتی ہی اور جگر کے سدونکو کھولتی ہی اور پاک کرنے والی بدن کی ہی صفت اُسکی نسوت سفید مجوف چھیلی اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی پچیس درم اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے پانچدرم اور نمک نفطی چھہ درم اور ایارج فیقرا ایکدرم اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے چار درم اور سونف رومی تین درم اور جند بیدستر ایک مثقال کوٹ چھانکر اور ہری کاسنی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل اور سایہ مین خشک کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار اُسمین سے تین درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ کھائین اور پرہیز کرین چھہ دن پہلے اور چھہ روز اُسکے بعد ـ

حب یرقان ـ ایلواے زرد ایکدرم اور سقمونیا مشوی ڈیڑھ دانگ اور غاریقون چار دانگ اور غافث کا عصارہ دو دانگ کوٹ چھانکر کاسنی کے پانی مین گولیان بنائین سب ایک

خوراک کامل ہی۔

حب۔ سر اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہی صفت اُسکی ایارج فیقرا ایکدرم کا دو ثلث اور نسوت سفید مدبر ایکدرم اور گوگل زرد اور نمک ہندی ہر ایک سے دو طسوج یعنی چار حبہ کہ ہر طسوج دو حبہ کا ہوتا ہی اور ہر حبہ چار چاول کا وزن ہی اور غاریقون ایکدرم کا دو ثلث اور سونف رومی ایک طسوج یعنی دو حبہ کوٹ چھانکر اور پانیمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود سب ایک خوراک ہی۔

حب دیگر۔ دماغ اور پٹھون کا تنقیہ کرتی ہی اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور اُسکے مانند بیماریون کو نافع ہی صفت اُسکی ایارج فیقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایکدرم اور نمک ہندی دو دانگ اور شحم حنظل ایکدرم کا چارم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک کامل ہی نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب دیگر۔ تذکرہ اولالالباب شیخ داؤد انطاکی سے منقول بلغم اور سودا اور صفرا کو بدن سے دستون مین نکالتی ہی اور بلغمی اور صفراوی اور سوداوی سب بیماریون کو نفع بخشتی ہی اور نیک ہی نشست کی بیماریون اور درد ورک اور درد مفاصل اور اُن بیماریون کے مانند کیواسطے اور وہ لکھتا ہی کہ یہ گولی قائم مقام حب قوقایاے جالینوس کی ہی بلکہ اس سے بھی بہتر ہی صفت اسکی شحم حنظل اور نسوت سفید ہر ایک سے پندرہ مثقال اور دوسرے نسخہ مین دس مثقال ہی اور پوست زرد ہڑ کا اور گوگل زرد اور بسفائج فستقی ہر ایک سے سات مثقال اور اشق اور سقمونیاے مشوی اور غاریقون [illegible] اور حب النیل اور افتیمون اقریطی اور نمک نفطی اور روج ترکی یعنی بچھ اور اسطوخودوس اور کتیرا

ہر ایک سے پانچ مثقال اور ایارج فیقرا سب دواؤنکے وزن کے برابر گوندکی چیز دونکو پانیمین حل کرکے اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال تک ہی اور کبھی زیادہ کیجاتی ہی اس گولی پر لونگ اور پودینہ اور گاؤزبان ہر ایک سے پانچ مثقال اور ایلواے زرد پندرہ مثقال بیس مثقال تک اور لاجورد دھویا ہوا بیس مثقال اور دوسرے نسخہ مین تین مثقال ہی اور کنگنی سیاہ دو مثقال اور اس صورت مین قوی الفعل ہی سوداوی بیماریون اور اُن بیماریون کے واسطے جو سر سے علاقہ رکھتی ہین اور دوسرے نسخہ مین سقمونیا کے قائم مقام سکبینج ہی۔

حب۔ سر کو رطوبتون سے پاک کرتی ہی اور درد سر اور درد شقیقہ کو زائل کرتی ہی اور سب وقتون مین استعمال کرسکتے ہین صفت اُسکی ایارج فیقرا چار دانگ اور نسوت سفید مدبر اور پوست کابلی ہڑ کا نیمدرم اور ریوند چینی اور گوگل زرد ہر ایک سے ایکدانگ کوٹ چھانکر اور پانیمین گوندھکر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہی۔

حب۔ نافع ہی اُن بیماریون کے واسطے کہ جسکے سبب سے بال جسم کے گرتے ہین جیسے جذام اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور غلیظ فضول کو بدن سے نکالتی ہی اور قوت اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور مزاج اُسکا گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی پہلے مین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال تک ہی گرم پانی کے ساتھ کھائین اور مضر ہی جگر کو اور مصلح اُسکی سونف رومی اور مضر ہی گردہ کو اور مصلح اُسکا کتیرا صفت اُسکی ایلواے زرد اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے بارہ مثقال اور افتیمون چار مثقال اور بسفائج اور انزروت ہر ایک سے تین مثقال افسنتین اور نمک ہندی اور شحم حنظل اور سقمونیاے مشوی

ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہی۔

حب۔ مرض آتشک اور درد مفاصل اور درد اعضا کو سودمند ہی صفت اُسکی ایارج فیقرا ایک مثقال اور نسوت سفید مدبر اور غاریقون اور لاجورد دھویا ہوا اور پوست زرد ہڑ کا اور سورنجان ہر ایک سے نیمدرم اور سقمونیاے مشوی ایک دانگ سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی غذا نخودآب مرغ جوان فربہ۔

حب صبر۔ مجرب النفع ہی سختی طحال دور کرنے کے واسطے صفت اُسکی ایلواے زرد اور پھٹکری سفید اور قند سیاہ پرانا اور مرجان سوختہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور کبر کی جڑ کا پوست اور اشق سب دوائین برابر وزن کوٹ چھان کر بھنگرہ سیاہ کے پانی مین کہ ایک گھاس ہی ہندی اگر وہ میسر نہو تو پرانے سرکہ انگوری مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود اطفال کے واسطے اُنکی عمر کے درجون کے موافق ایک گولی صبح اور ایک گولی سوتے وقت بھنگرہ سیاہ کے پانی یا پرانے سرکہ انگوری کے ساتھ اگر کھانسی نہو دیجائے ورنہ مناسب جوشاندہ کے ساتھ کہ ہنسراج اور جڑون اور تخمون سے تیار کیا ہو کھلائین اور حکم کرین کہ وہ مریض ایک ساعت اُسی کروٹ سے لیٹا رہے اور جوان اور زیادہ عمر والون کو ایک درم سے ایک مثقال تک بدستور کھلائین۔

حب صبر دیگر۔ کہ اس سے قوی زیادہ ہی صفت اسکی ایلواے زرد اور پوست کبر کی جڑ کا اور پوست چھاؤنی کی جڑ کا اور پھٹکری سفید اور قند سیاہ پرانا ہر ایک سے دو درم اور غاریقون ہش سفید

اور ریوند چینی ہر ایک سے ایک درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر پہلے نسخہ کے دستور سے مرتب اور استعمال کرین۔

دواء الصبر۔ آکلہ اور قرحہ مثانہ اور قرحہ احلیل اور خبیثہ قرحون کے لیے جس مقام پر کہ حادث ہون نافع ہے صفت اسکی صبر سقوطری اور گلنار فارسی اور گل ارمنی اور آدمی کے سر کے بال جلائے ہوئے اور کدو کے چھلکے جلائے ہوئے اور کندر ہر ایک سے آدھا مثقال اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال سبکو کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر استعمال کرین اور اگر سوزاک کے واسطے چاہین تو ایک دانگ افیون صافی اضافہ کرکے اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر اور اسمین فتیلہ آلودہ کرکے سوراخ مجرای بول مین رکھین اور اگر آکلہ تالو اور حلق مین ہو تو دواؤن کو نلکی مین بھرکر تالو اور حلق مین پھونکین مگر اس سے پہلے تاگیسر کے پتون کے پانی سے بخوبی غرغرہ کرلیا ہو اور اگر تلخی ایلواے زرد کی تکلیف دینے والی ہو تو دوا کو برگ تاگیسر کے پانیمین حل کرکے کلی اور غرغرہ کرین کہ بحکم خداوند عالم نافع ہوگا۔

ضماد صبر۔ جگر اور طحال اور معدہ کے سخت ورمون کو نافع صفت اسکی ایلواے زرد اور زعفران ہر ایک سے ایکدرم اور افسنتین رومی اور بالچھڑ ہر ایک سے ڈیڑھ درم دواؤنکو کوٹ چھانکر اور گلاب گرم کیے ہوے مین گوندھکر ضماد کرین اور باقی وہ ضماد کہ جنمین صبر داخل ہے ضاد معجمہ کے حرف مین مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی

طلاء صبر۔ نافع ہے سر بلغمی ورمون کے تحلیل کرنے کے واسطے صفت اسکی ایلواے زرد لیکر جانگھاس کے پانیمین کہ ایک گھاس ہے ہندی اور بنگالہ مین پیدا ہوتی ہے بھگوکر حل کرین اسقدر کہ وہ گاڑھا ہوجائے گرم کرکے طلا کرین استعمال مکرر سے زائل ہوجائیگا ورم بحکم خداوند عالم۔

قرص صبر۔ آنکھ اور کان اور حلق اور سینہ اور پھیپھڑہ اور شکم پر نزلہ اترنے کو مانع صفت اسکی ایلواے زرد چار دانگ اور افیون اور زعفران ہر ایک سے ایکدانگ سبکو کوٹکر اور برگ مورد کے پانی مین گوندھکر قرص بنائین اور حاجت کے وقت ایک قرص کو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین پیسکر دوپارہ کاغذ پر کہ جسکا نزلات کے قرصون مین افیون کے بیانمین مذکور ہوا ملکر دونون کنپٹیونپر چپٹائین۔

مطبوخ صبر۔ یعنی ایلواے زرد کا جوشاندہ کہ ایک قوم نے اس مطبوخ کو نقوع صبر کے نام سے ذکر کیا ہے اور یہ بہتر ہے غلیظ ریحون کو توڑتا ہے اور خلط غلیظ کو بدن سے پاک کرتا ہے اور دردسر کو جو ریح اور مادہ غلیظ سے ہو فائدہ بخشتا ہے صفت اسکی ناگرموتھ اور بالچھڑ اور افسنتین رومی اور شگوفہ اذخر اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک مثقال ڈیڑھ من پانی مین پکائین جسوقت کہ آدھا من پانی باقی رہے صاف کرین اور ایک اوقیہ صبر سقوطری یعنی ایلوا پیسکر اور اسمین گھولکر شیشہ مین بھرین اور شیشہ تین دن تک دھوپ مین رکھین چوتھے دن ایک اوقیہ اسمین سے صاف کرین اور دو درم یا تین درم روغن ارنڈی کے ساتھ نوش کرین اور بعضے طبیب ایلوا کا وزن اسمین چھدرم لائے ہین اور ایک خوراک کی مقدار اسکی دو اوقیہ قرار دیتے ہین ایکدرم بادام شیرین کے ساتھ۔

معجون صبر۔ ان ریحون کو جو آنتون مین جمع ہو دور کرتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور بلغمی بیماریون کو فائدہ دیتی ہے اور معدہ اور آنتون کی رطوبتون کو دفع کرتی ہے اور بلغم اور سودا کو رگون کے گھراؤ سے نکالتی ہے صفت اسکی ایلوا اور حب الرشاد اور لونگ اور کلونجی اور سونٹھ اور کالی ہڑ ہر ایک سے ایک جزو سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر شہد خالص مین کہ سب دواؤنکا تین وزن ہو گوندھین اور سات دن تک کھائین ہر روز بقدر تین درم۔

معجون ایارج۔ پرانے دردسر کو سودمند ہے قرابادین کوتوالی سے منقول صفت اسکی غاریقون سفید اور اسطوخودوس ہر ایک سے ایکدرم اور ایارج فیقرا تین درم اور نمک ہندی اور سقمونیاے مشوی اور تخم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور مصطگی اور سونف رومی اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے پانچدرم اور نسوت سفید مدبر چار درم سب کو کوٹ چھانکر شہد جھاگ اتارے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار اوسط تین درم ہے اور ساڑھے تین درم بھی طبیبون نے لکھا ہے۔

معجون فیقرا۔ طبع کو نرم رکھتی ہے اور ردی اور نمک اور کوئلا اور اسکے مانند خراب چیزون کی اشتہا کو دور کرتی ہے صفت اسکی ایارج فیقرا بارہ درم اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے دو درم اور نمک نفطی ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر شہد جھاگ اتارے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے چار درم تک ہے جوشاندہ پودینہ کے ساتھ نوش کرین۔

معجون صبر کہ معجون مفاصل سے موسوم ہے طب فرنگی سے منقول صفت اسکی ایلوا حبشی اور مصطگی اور اسارون یعنی تگر اور ناردین یعنی بالچھڑ رومی اور صندل سفید اور زعفران ہر ایک سے

چھ مثقال اور صبر سقوطری زرد یعنی ایلوا بہتر مثقال دوا کو کوٹ چھانکر اور نیم من تبریزی شہد صاف کیے ہوئے کے قوام مین بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے تین مثقال ہی۔

فصل نقوع صبر یعنی ایلوا کے خیساندہ کے نسخون مین ہے

نقوع صبر۔ گرم درد سر کو نافع ہی **صفت** اسکی کاسنی تازہ کا پانی سات مثقال اور صبر سقوطری چار دانگ اُسمین حل کرکے رات کو گرم مقام پر رکھین بعد اُسکے صاف کرین اور دس درم روغن بادام شیرین اس سب مین داخل کرکے صبح کے وقت نوش کرین۔

نقوع دیگر۔ درد سر بلغمی اور سوداوی کو نافع ہی **صفت** اسکی افسنتین رومی دس درم اور اسارون یعنی تگر پانچدرم اور فنطوریون باریک اور مصطگی ہر ایک سے تین درم سب کو ڈیڑھ من پانی مین پکائین جب ادھا من باقی رہے صاف کرین اور چھ درم صبر سقوطری اُسمین ڈال کر اور شیشہ مین بھرکر دھوپ مین نگاہ رکھین پھر ہر روز صبح کے وقت دو اوقیہ اُسمین سے چار اوقیہ تک ایک درم روغن بادام شیرین کے ساتھ نوش کرین **صفت اس نقوع صبر کی** یہ نسخہ اصل کی یوحنا بن سرافیون سے ہی وہ لکھتا ہی کہ یہ خیساندہ ایلوا اُس درد سر کو نہایت نافع ہی جو خلط بلغم سے حادث ہو افسنتین دس درم اور اسارون یعنی تگر پانچدرم اور گلاب کے پھول اور فنطوریون باریک اور مصطگی ہر ایک سے تین درم اور صبر سقوطری چھ درم سب کو کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر شیشہ مین بھرین اور ڈیڑھ رطل گرم پانی کہ ایک رطل نوے مثقال کا وزن ہی اُسمین داخل کرکے دو روز اُس شیشہ کو دھوپ مین رکھین اور رات کو گرم مقام پر نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت بقدر ضرورت اُسمین سے لیکر ایک درم روغن بادام شیرین کے ساتھ نیمگرم نوش کرین۔

نقوع صبر۔ کہ یوسف شاہی سے منسوب ہی ریاح سر کو تحلیل کرتا ہی اور درد سر کے لیے سود مند **صفت** اسکی بادآورد اور شاہترہ ہر ایک سے دس درم لیکر دونون کو تین رطل پانی مین پکائین جب نصف باقی رہے صاف کرین اُسوقت دو درم صبر سقوطری اُسمین گھولکر اور قدرے روغن ارنڈی اور روغن بادام شیرین داخل کرکے صبح کے وقت نوش کرین۔

نقوع صبر دیگر۔ اُس درد سر کو جو رطوبت سے حادث ہو نافع ہی اور دماغ کو پاک کرتا ہی **صفت** اُسکی اجمود کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دو درم اور مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اسطوخودوس اور کمادریوس اور افسنتین اور غافث ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھول اڑھائی درم اور فنطوریون باریک اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے دو درم اور تربد سفید تین درم سب کو دو رطل پانی مین بھگوکر اور چوبیس درم صبر سقوطری اُسمین ڈال کر تین روز دھوپ مین رکھین اور رات کو گرم مقام پر نگاہ رکھین پھر تین دن کے بعد صاف کرین اور ہر روز بقدر دو اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اُسمین سے لیکر روغن بادام شیرین کے ساتھ نوش کرین

فصل مصبغات یعنی رنگین کرنیوالے نسخون کے بیان مین ہی

صبغ یعنی رنگ کا نسخہ ناخن کے برص اور حمرہ کو کہ جسکے دیکھنے سے کراہیت ہو زائل کرتا ہی اور بدن کی چھیپ اور برص کو اور آنکھون کے رنگ کی نیلگونی کو دور کرکے سیاہ کر دیتا ہی اور یہ نسخہ طبیبون کے اسرار سے ہی **صفت** اُسکی تخم دپوست دار اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ایک دانگ اور سرمہ اور خشک مہندی کی پتی ہر ایک سے دو دانگ باریک پیسکر شیشہ مین بھرین اور تل کا تیل پانچ مثقال اور سرکہ دس مثقال دھوپ مین رکھین اور ہلکر الٹ پلٹ کرین اور امتحان اُسکے رنگ کا کرین پشت ناخن پر لگا کر اگر وہ رنگ ناخن کے رنگ کو متغیر کردے صاف کرکے پکائین ملائم آگ پر یہان تک کہ سرکہ جل کر روغن باقی رہے اور برص یعنی سفید داغ رنگین کرنے کے واسطے بہت دنون تک دھوپ مین رکھین تاکہ ناخن کو بہت رنگین کرے اور یہ رنگ سینگ اور ہڈیون اور اُسکے مانند کو بھی رنگین کرتا ہی

صبغ دیگر۔ یعنی رنگ کا دوسرا نسخہ جلدی بیماریون کو جیسے برص اور بہق یعنی سفید داغ اور بہق یعنی چھیپ کو جو علاج کے قابل ہون دفع کرتا ہی ورنہ ایک سال تک بدن کے اصلی رنگ کے بموجب رکھتا ہی **صفت** اُسکی گائے کا پتہ اور گاے کا گوبر جلایا ہوا اور زعفران الحدید اور خبث الحدید اور خبث فولاد اور شیطرج ہندی یعنی چیتہ اور کبر کی جڑ کا پوست اور تخم اُسکا اور تارس انار کا پوست اور مازو جلایا ہوا ہر ایک سے ایک جزو باریک پیسین اور خون عقاب

اور سرکہ کے ساتھ مکرر دھوپ مین پیسین کہ ہر مرتبہ
خشک ہوجائے اور رنگ اسکا زرد ہو پس حاجت
کے وقت سرکہ مین گوندھکر صبح اور شام ملین تین دن
تک پڑا رہے پھر اسکو دھوئین اور جسوقت کہ رنگ
مطلوب سے زیادہ متغیر ہو تو روغن بنفشہ کی مالش
کرکے حمام مین جائین اور دھوئین اور بیگن کا تیل بھی جھیپ
اور برص کو ہمرنگ بدن کردیتا ہو اور جرجیر یعنی تر دتیزک
کے بیج ابابیل کے خون مین پیسکر یہی عمل کرتا ہو۔
صبغ دیگر۔ کہ برص کو ہمرنگ بدن کرتا ہو قرابادین
سمرقندی سے موسوم صفت اسکی شورہ قلمی اور
مرصافی یعنی بول اور گاد شراب کی اور گیرو اور
گلابی پھٹکری اور مجیٹھ ہر ایک سے قدرے شراب
انگوری یا سرکہ انگوری مین گوندھکر کئی مرتبہ طلا
کرین جبتک کہ ہمرنگ ہو بحکم خدا و تعالیٰ تین دن مین رنگ
اسکا حالت اصلی پر آجائیگا۔
صبغ دیگر۔ کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی
شیطرج ہندی یعنی چیتا اور رسوت اور عاقرقرحا اور
رائی اور کلونجی اور بول اور گل لالہ اور ہلدی اور
ہرتال اور دار اور مجیٹھ سب دوائونکو برابر وزن
کوٹ چھانکر اور بکری کے خون مین گوندھکر ملین۔
صبغ دیگر۔ کہ یہی نفع بخشتا ہو صفت اسکی
شیطرج ہندی یعنی چیتا اور نیل اور مجیٹھ اور شب یمانی
یعنی گلابی پھٹکری اور گلاب کے پھول سب دوائون
کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور سرکہ انگوری مین
مین ایک رات دن بھگو کر دوسرے دن
ملین۔
صبغ دیگر۔ جھیپ سیاہ کو دور کرتا ہو اور ہمرنگ
بدن کردیتا ہو صفت اسکی مولی کے بیج دس
درم اور کندش اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے دو درم انگور
کے پتے پرانے سرکہ مین گوندھکر استعمال کرین۔
صبغ دیگر۔ جھیپ سفید کو ہمرنگ بدن کرتا ہو
صفت اسکی مولی کے بیج اور شیطرج ہندی
یعنی چیتا اور مجیٹھ اور کندش اور خردل یعنی رائی کوٹ
چھانکر اور پرانے سرکہ مین بھگو کر استعمال کرین۔
صبغ دیگر۔ کہ رنگ کو سرخ کرتا ہو صفت اسکی
زعفران اور مجیٹھ اور کندش اور مرکی صافی یعنی بول
اور مصطگی سب دوائونکو برابر وزن کوٹ چھانکر
اور بلبوس کے پانی مین کہ وہ پیاز کے مانند ہو اور
اس سے بہت چھوٹی مگر یہ کہ وہ تو بر تو نہین ہوتی
بلکہ مثل لہسن یک دانہ ہو گوندھکر رات کو ملین اور
صبح کو گرم پانی سے دھوئین۔
صبغ۔ زخمون اور آبلہ کے نشانون کو دور کرکے
ہمرنگ بدن کرتا ہو صفت اسکی مردار سنگ
دھویا ہوا اور سفید کیا ہوا کہ مرتک اسکو کہتے ہین
اور پرانی ڈی کی جڑ اور نخود کا آٹا اور چاول کا آٹا
اور باقلہ کا آٹا اور پرانی ہڈیان اور خربزہ کے بیجونکا
مغز اور حب البان اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے قدرے
کوٹ چھانکر اور میتھی اور السی کے لعاب مین
گوندھکر رات کو ملین اور صبح کے وقت گیہونکی
بھوسی اور گرم پانی سے دھوئین۔
صبغ دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہو صفت
اسکی نیلے سوسن کی جڑ اور کوٹھ اور مردار سنگ
دھویا ہوا اور بارہ سنگے کے سینگ جلائے ہوئے
اور جوکھار اور راسخت سب دوائونکو برابر وزن
کوٹ چھانکر اور آشجو مین گوندھکر رات کو ملین
اور صبح کو دھوئین۔

صاد مہملہ کا باب حاے مہملہ کے ساتھ

صحناۃ۔ صاد مہملہ کے زبر اور حاے مہملہ کے
جزم اور نون اور الف کے زبر سے تاے
فوقانیہ کے ساتھ فارسی مین ماہیابہ کہتے ہین
اہل لار اور انکے توابعین کے معمول سے ہے
دوسرے درجہ مین گرم اور خشک معدہ کی
رطوبتون کو خشک کرنے اور دہن کی بدبو کو
جو رطوبت معدہ سے ہو زائل کرنے اور
فالج اور درد ورک دور کرنے کے لیے مفید ہو
اور سرد بیماریون کو نافع ہو اور تشنگی اسکی
پسینہ کی بدبو کو دفع کرتی ہو اور اس سے خون
سوختہ ہوتا ہو اور پیدا ہوتی ہو اس سے خلط
سوداوی اور وہ بیماریان جو حادث ہون
اس سے اور بعض اخلاط اور تشنگی کی مورث ہو اور
مصلح اسکی بالخاصیت سونٹھ ہو اور سرکہ اور ترشیون
کا استعمال صفت اسکی ماہی ہرد اور اسکا
سر اور دم کاٹکر اور بخوبی دھوکر مٹی کے کورے
برتن مین مانند قہوہ بریان کرین جب فی الجملہ
بریان ہوجائے نکالکر اور باریک کوٹ کر مرتبان
اور یا خم مین بھرکر اور پانی خالص گرم کیا ہوا اور
وزن اور نمک اسکے وزن سے چہارچند داخل
کرکے زمین مین دفن کرین اور یا دھوپ مین رکھین
اور منھ اسکا مضبوط بند کرین اور دس پندرہ دن
تک رہنے دین جب کمال کو پہونچے صاف
کرکے خردل مقشر یعنی رائی بھوسی آتاری ہوئی
درست بغیر کوٹی ہوئی ماہی کا چہار وزن اور
قدرے لونگ اور دارچینی اور چھوٹی الائچی
داخل کر اسمین ڈالین اور حاجت کے وقت
بقدر مطلوب نکالکر اور بعضے لذت کے لیے
قدرے روغن داغ کرکے گرما گرم اسمین داخل
کرتے ہین کہ رائی کے دانے پھٹ جائین پھر
لیمو کا پانی یا سرکہ ڈالکر اور روٹی پر چھڑککر
تناول کرتے ہین اور بعضے ایسے ہی بغیر لونگ
اور دارچینی وغیرہ کے اور بغیر ابہارات کے

کہ روغن داغ کرکے ڈالین روٹی پر چھڑک کر یا روٹی اُسمین ڈبو کر کھاتے ہین اور یہ غذا بیقدر اور محتاج آدمیون کی ہی اور جو حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین صفت اُسکی لکھی کچھ اصلیت نہین رکھتی۔

صاد مہملہ باب نون کے ساتھ

صندل — صاد مہملہ کے زبر اور نون کے جزم اور دال مہملہ کے زبر اور لام کے جزم سے درخت اُسکا درخت اخروٹ کے برابر اور پھل اُسکا خوشہ حبۃ الخضرا کے مشابہ ہوتا ہی اور قوت اُسکی لکڑی کی تین برس تک باقی رہتی ہی اور وہ سرخ اور سفید اور زرد ہوتا ہی سرخ کو رکت چندن اور سفید کو چندن اور زرد کو ملاگیر کہتے ہین اور ہندوستان کے اکثر شہرون مین اور دکھن مین بہت پیدا ہوتا ہی سفید اور زرد تیسرے درجہ مین سرد اور دوسرے مین خشک ہی اور سرخ بالعکس اُسکے معدہ اور دلکو قوت بخشتا ہی اور فرحت لاتا ہی اور رادع یعنی مواد کو پھیرنے والا اور قابض قوت تریاقیت کے ساتھ اور سدہ ڈالنے والا اور خفقان گرم اور سوزش اور تپون تیز کے لیے نافع اور دماغ پر بخرون کے چڑھنے کو مانع ہی اور طلا اُسکا واسطے رفع بدبوے اور دردسر گرم اور سرخ بادہ اور نملہ اور حمرہ اور نقرس اور ورمون گرم کے مفید خصوصاً مکوہ کے پانی اور حی العالم کے پانی اور اُسکے مانند کے ساتھ اور اُسکے نصف وزن انزروت اور مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ واسطے منع نزلات چشم اور تمام اعضا کے سودمند اور طلا اُسکا بالتخصیص بدن کی خارش کا مورث ہی اور مسامات کو کثیف کرتا ہی اور رفع کرنیوالا اُسکا سکر اور گرم لطیف روغنون کے ساتھ باہ کو نہایت مضر ہی اور اُسکو قطع کرنیوالا اور آواز کو بھی بہت مضر ہی اور مصلح اُسکا شہد اور نبات ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک مثقال اور بدل صندل سفید کا اُسکا نصف وزن کافور ہی اور بدل صندل سرخ کا اُسکے ہموزن چھالیہ ہی اور ضماد صندل سرخ کا روغن چنبیلی کے ساتھ ماندگی دور کرنے کے لیے اور گلاب کے ساتھ قلاع سفید کے واسطے سودمند اور صندل سرخ سب فعلون مین سوا فرحت لانے کے صندل سفید کے مانند ہی اور قرشی شرح قانون مین لکھتا ہی کہ مستعمل ہمارے زمانہ مین ضمادون وغیرہ مین صندل سرخ ہی اور شربات مین صندل سفید اس سبب سے کہ اتفاق کیا ہی ہمارے زمانہ کے آدمیون نے اسبات پر کہ صندل سرخ مین ایک گرم جزو بھی ہوتا ہی نفوذ کرتا ہی اجزاء سرد مین خارج سے داخل کی طرف اور اسیوجہ سے قوی زیادہ ہی فعل اُسکا برخلاف صندل سفید کے کہ نہین ہی اُسمین گرم جزو اور اسی سبب سے جسوقت کہ استعمال کرین داخل سے تو بسبب ہونے گرم جزو کے بدن مین گرمی نہین کرتا ہی اور ہوتا ہی قوی زیادہ فعل مین صندل سرخ سے اور صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ جو کچھ مشاہدہ کیا ہی ہمنے طبیبون سے یہ ہی کہ استعمال کرتے ہین صندل سفید کو صفراوی دستون مین اور صندل سرخ کو اُن دستون مین کہ جن مین خون شامل ہو صفرا کے ساتھ اور تخم صندل سرخ نہایت سرخی رکھتا ہی گھونگچی کے مانند اور بقدر نخود ہوتا ہی چوڑا مسور کی شکل اور مغز اُسکا سفید ہوتا ہی اگر تین عدد اُسکے تخم کے مغز کو کھلائین خون پیشاب مین آئے اور سوزش بول اور اس بیماری کے لیے کہ بجاے منی خون منزل ہو سودمند ہی اور مجرب تصور کیا ہی اور ہندوستان کے طبیب زنجبیل تر یعنی ادرک کے پانی کے ساتھ استعمال کرتے ہین

جوارش صندل — ترکیب حکیم جعفر جونپوری خفقان اور معدہ اور جگر اور دل کے ضعف کو نافع ہی **صفت اُسکی** صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک سے پانچدرم گلاب مین پیسا ہوا اور بنسلوچن سفید اور خرفہ کے بیج بھونے ہوئے اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے دو درم اور مصطگی اور زعفران ہر ایک سے ایکدرم اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مرجان سرخ اور فادزہر معدنی اور گیرو ہر ایک سے دو درم اور مشک خالص ایکدرم اور قند سفید ۲ دھا من تبریزی کو نیم من گلاب مین ڈالکر قوام کرین اور دوائین کوٹ چھان کر اور اُسمین گوندھکر جوارش تیار کرین۔

جوارش صندل — نافع ہی مذکورہ بیماریون کے واسطے **صفت اُسکی** صندل سفید اور صندل سرخ گلاب مین پیسے ہوئے ہر ایک سے سات درم اور بنسلوچن سفید اور خرفہ کے بیج بھونے ہوئے اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے تین درم اور مصطگی اگر ہندی غرقی اور دانہ الائچی سفید اور بڑی الائچی اور دارچینی اور زعفران اور سانج ہندی یعنی تیزپات ہر ایک سے تین درم اور موتی ناسفتہ اور کہرباے شمعی اور مرجان قرمزی اور فادزہر کانی اور گل ارمنی اور گل داغستانی اور گل مختوم اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے دو درم اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے ایکدرم اور کافور قیصوری آدھا درم اور اگر سرد مزاج والے کے واسطے ایک درم عنبر اشہب داخل کرین بہتر ہی دوائونکو کوٹ چھانکر سہ چند نبات اور شہد مین کہ دونون بالمناصفہ ہون اور شربت سیب شیرین اور شربت بہ شیرین ہر ایک سے بیس مثقال کے ساتھ قوام دیا ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار نیمدرم سے دو درم تک ہی نوش کرکے اوپر سے گلاب اور بیدمشک کا عرق پیین۔

جوارش صندل ترش — منفعتین اور صفت اسکی جوارش صندل شیرین کی منفعتون اور صفت کے مانند ہی مگر یہ کہ خصوصیت اُسکی سرد مزاج والون کے واسطے اور خصوصیت اسکی گرم مزاج والون کے لیے زیادہ ہی اور اس نسخہ کے اجزاے مذکورہ پر سماق منقے اور زرشک منقے ہر ایک سے تین مثقال اور لیمو کا پانی یا غورہ کا پانی ہر ایک سے دس مثقال اور بہ ترش کا شربت اور سیب ترش کا شربت اور حماض کا شربت ہر ایک سے پندرہ مثقال بڑھایا گیا ہی

حب صندل — کہ ہماری تالیف سے ہی معتدل اور مقوی معدہ اور دستون کو روکنے والی ہی خصوصاً اُن دستونکو جو عورتون کو بعد وضع حمل عارض ہوتے ہین بخوبی بند کرتی ہی **صفت اُسکی** صندل سفید اور نبسلوچن اور آملہ منقے اور اقاقیا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور تخم مورد اور زیرہ سفید اور گوند ببول کا اور سونٹھ اور سب دوائونکو برابر وزن کوٹ چھانکر اور بارتنگ کے پانیمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کیمقدار دو گولی سے دس گولی تک ہی بہ تنہائی یا تازہ دھنیہ کے پانی یا شیرۂ تخم خرفہ بریان اور دانہ الائچی سفید اور دھنیہ خشک یا تخم خشخاش کے ساتھ کہ ہر ایک کا شیرہ نکالا ہو اور ہر ایک کا وزن اسقدر ہو کہ جو کچھ راے طبیب اقتضا فرمائے نوش کرین —

حب صندل کبیر — کہ یہ بھی ہماری تالیف سے ہی معدہ اور جگر اور دل اور دماغ کو قوت بخشتی ہی اور دستونکو بند کرتی ہی **صفت اُسکی** صندل سفید اور صندل سرخ اور نبسلوچن سفید اور آملہ منقے اور تخم مورد اور اقاقیا ہر ایک سے اڑھائی درم اور کہربا اور کتیرا اور گوند ببول کا اور گل مختوم ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور زیرہ سفید اور زیرۂ کرمانی مدبر اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیلون سے صاف کی ہوئی اور زیرۂ گلاب اور مصطگی ہر ایک سے دو درم سب دوائونکو کوٹ چھانکر اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار ایک گولی سے سات گولی تک ہی بدستور مسطور نوش کرین —

حب صندل دیگر — صندل سفید اور نبسلوچن سفید ہر ایک سے چھ ماشہ اور صندل سرخ چار ماشہ اور زیرہ سفید اور سونٹھ ہر ایک سے تین ماشہ اور زیرہ سیاہ مدبر اور دارچینی اور کہربا ہر ایک سے دو ماشہ کوٹ چھانکر اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین مقدار خوراک ایک ماشہ ہی بدستور نوش کرین —

حب صندل اصغر — منفعتون مین معتدل سے قریب ہی **صفت اُسکی** صندل سفید اور نبسلوچن سفید ہر ایک سے دو درم اور آملہ منقے چار درم اور سونٹھ ایک مثقال کوٹ چھانکر اور بارتنگ کے پانیمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی خوراک مقدار دو گولی سے دس گولی تک ہی

فصل صندلی خمیرون کے بیان مین ہی

خمیرۂ صندل — یہ نسخہ داؤد برانی تپون کو نافع ہی اور ضعف جگر اور خفقان مفرط اور خون کے دستون کو سودمند **صفت اُسکی** صندل سرخ اور اسارون یعنی تگر اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور خشخاش کے بیج ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور مصطگی رومی اور ریوند چینی نبسلوچن سفید اور زرنب اور لونگ اور فرنجمشک ہر ایک سے چار درم سب کو کوٹ چھانکر تین رات دن گلاب مین بھگوئین پھر جوش دین کہ چہارم باقی رہے بخوبی ملکر صاف کرین اور جمع کرین پانی صافی اُسکا عناب کے پانی اور ریباس کے پانی اور سیب شیرین کے پانی اور زرشک کے پانی اور نیشکر کے پانی اور انار شیرین کے پانی اور بہ شیرین کے پانی ہر ایک سے چار اوقیہ کے ساتھ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اور اگر یہ پانی سب کے سب میسر نہو سکین تو جس جس چیز کا پانی کہ دستیاب ہو جائے شامل کرین بعد اُسکے قند سفید دو وزن جوشاندہ کے پانی اور میوؤن کے پانی سے لیکر ملائم آگ پر قوام دین پھر لین ابریشم خام کترا ہوا اور کہربائے شمعی ہر ایک سے چار درم اور صندل سفید خوشبودار چار اوقیہ اور موتی ناسفتہ اور مرجان قرمزی اور لعل بدخشی ہر ایک سے ایک درم اور یاقوت رمانی ڈیڑھ درم سب کو گلاب اور عرق بیدمشک ہر ایک سے نیم رطل اور لیمون کے پانی اور اترج کے پانی ہر ایک سے چار اوقیہ مین بخوبی پیسکر داخل کرین اور آگ پر سے اُتارین اور اخیر مین سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے اور مشک تبتی ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال و عنبر اشہب دو درم روغن بلسان مین حل کرکے داخل کرین —

خمیرۂ صندل دیگر — کہ پہلے خمیرہ سے نفع مین قریب ہے **صفت اُسکی** صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا پانچ مثقال ایک رطل قند سفید مین کہ گلاب اور عرق بیدمشک مین قوام دیا ہو اور حلوائی کے تبر سے خوب گھونٹا ہو کہ بخوبی سفید ہو گیا ہو داخل کرکے الٹ پلٹ کرین کہ بخوبی مخلوط ہو جائے اور اگر منظور ہو تو ایک مثقال عنبر اشہب اور نیم مثقال مشک تبتی کو نبات سفید کے ساتھ کوٹ چھانکر اُسکے نصف مین ڈالین اور گھونٹین اور نفیس برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار غیر عنبری اُسکی سے ایک اوقیہ ہی اور عنبری سے نصف اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی —

خمیرۂ صندل ترش کافوری — واسطے تسکین سوزش دل اور معدہ اور جگر کے نافع ہی اور تپ محرقہ اور تپ دق کو مفید **صفت اُسکی**

صندل سفید مقاصری تیس درم سوہن کیا ہوا
نازک کپڑے کی تھیلی مین بھرین اور گلاب اور بیدمشک
کے عرق اور نیلوفر کے عرق ہر ایک سے نیم رطل مین ایک
رات دن بھگوئین اور دوسرے دن سنگی دیگ
مین جوش دین اور پڑ دری تھیلی کو ملین جب پانی
اور عرق نصف باقی رہے تھیلی کو بخوبی ملین اور
شیرہ اسکا نکالکر نچوڑین اور تفل کو دور کرین اور
جوشاندہ کے پانی مین انار ترش اور شیرین کا پانی
اور تمر ہندی کا پانی اور بہ شیرین کا پانی اور بہ ترش
کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور قند سفید تین
رطل کہ ہر رطل نوے مثقال کا وزن ہو داخل
کرکے قوام پر لائین پھر آگ پر سے اتار کر صندل
سفید اور بنسلوچن سفید پیسی ہوئی ہر ایک سے
دش درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی پیسا
ہوا ہر ایک سے دو درم اور کافور قیصوری آدھا
مثقال پیسکر داخل کرین اور معجون سازی کے تبر
سے گھونٹین کہ بخوبی گھل مل جائے چینی کے برتن
مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دش درم
ہی شیرہ تخم خیارین اور شیرہ تخم خرفہ مقشر اور عرق
بیدمشک کے ساتھ نوش کرین۔

خمیرہ صندل۔ محمد بن زکریا رازی کی ترکیب سے
نافع ہی گرم مزاج والون کو اور دل کو فرحت بخشتا
ہی اور صاحبان مالیخولیا مراقی اور خفقان کو مفید
ہی صفت اسکی صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا
بیس مثقال اور گاؤزبان کے پھول اور گلاب کے
پھول ہر ایک سے پانچ مثقال اور گاؤزبان اور
ابریشم خام اور تمر ہندی ہر ایک سے ایک سو مثقال
اور آلوے بخارائی پچھتر مثقال سبکو گلاب اور
عرق بیدمشک اور عرق گاؤزبان ہر ایک سے ایک
رطل اور اناروں کے پانی اور سونے کے بجھائے
ہوئے پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دیکر

ملین اور صاف کرین اور قند سفید دو من قلمی اور
انار شیرین کا شربت اور سیب شیرین کا شربت اور
بہ شیرین کا شربت ہر ایک سے ایک رطل داخل کرکے
قوام پر لائین پھر تبر سے بخوبی گھونٹین اسکے بعد
اگر قماری خام اور مصطگی رومی اور بنسلوچن سفید اور
سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق
حل کیے ہوئے اور مشک خالص اور عنبر اشہب اور
موتی ناسفتہ پیسے ہوئے اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا
ہوا ہر ایک سے ایک مثقال پیسکر اسمین گوندھین اور
گھونٹین کہ بخوبی مخلوط ہو جائیں چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک
خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی۔

خمیرہ صندل دیگر۔ دل اور دماغ کو قوت
بخشتا ہی اور خفقان کو دور کرتا ہے صفت اسکی
بنسلوچن سفید گلاب مین پیسا ہوا بیس مثقال
اور قند سفید ایک سو ساٹھ مثقال اور عنبر اشہب
آدھا مثقال اور مشک خالص ڈیڑھ دانگ اور
سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے نیم مثقال
اور گلاب ایک سو ساٹھ مثقال اور بیدمشک کا عرق
اسی مثقال قند کو گلاب اور بیدمشک کے عرق مین
پیسکر اور بخوبی حل کرکے ملائم آگ پر قوام مین لائین
پھر مرغ کے انڈے کی سفیدی یا شیر اور خالص پانی
ڈالکر گھونٹین تاکہ جھاگ اسپر سے دور ہون پھر
معجون سازی کے تبر سے خوب گھونٹین کہ خمیر ہو جائے
پھر عنبر اور مشک اور قدرے نبات سفید پیسکر
اور اسمین ڈالکر چمچہ سے چلائین پھر سونے کے
ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق
حل کیے ہوئے ڈال کر ملائین پھر صندل
شامل کرکے بخوبی گھونٹین اور نفیس برتن مین
نگاہ رکھین۔

خمیرہ صندل ترش۔ یہ نسخہ حکیم میر محمد حسین
ولد حکیم میر محمد باقر بن حکیم میر عماد الدین محمود صفت
اسکی صندل سفید پیسا ہوا بیس مثقال ایک
رات دن گلاب اور بیدمشک کے عرق مین بھگوئین
پھر ملائم آگ پر جوش دین کہ نصف باقی رہے
بخوبی ملکر صاف کرین پھر پانی انار ترش کا پچاس
مثقال اور تمر ہندی کا پانی چالیس مثقال اور
لیمو کا پانی اسی مثقال اور قند سفید ایک سو
پچاس مثقال اور نبات سفید ایک سو پچاس
مثقال سب کو ملائم آگ پر قوام دیکر عنبر اشہب دو
مثقال اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق
ہر ایک سے تین مثقال ڈالکر گھونٹین پھر صندل سفید
پیسا ہوا تین مثقال اور بنسلوچن سفید تین مثقال
اور کافور قیصوری ایک مثقال داخل کرکے گھونٹین
ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی شیرہ تخم
خرفہ کے ساتھ نوش کرین اور اگر قند اور نبات
کو عرق زرشک اور گلاب مین کہ جسمین صندل
بخوبی پیسا ہوا ہو اول قوام دیکر بعد اسکے بتدریج سب
پانی ڈالکر قوام پر لائین پھر دواؤن کو داخل کرکے
نگاہ رکھین ترکیب مذکورہ سے بہتر ہوگا۔

خمیرہ صندل ترش۔ دل کے سوء مزاج
گرم کو نافع ہی اور گرم خفقان اور صفراوی تپون
اور مراری دستون کو مفید اور متلی اور قی صفراوی
کو سودمند صفت اسکی صندل سفید پیسا
ہوا تیس درم اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا پانچ
درم غورہ کے پانی ایک سو درم اور سرکہ انگوری
دش درم اور باران کے پانی ایک رطل اور گلاب
اور بیدمشک کے عرق ہر ایک سے نیم من مین ایک
رات دن بھگوئین پھر جوش دین کہ نصف باقی
رہے ہاتھ سے بخوبی ملکر اور نازک کپڑے مین چھانکر
بعد اسکے ایک من قند سفید داخل کرکے قوام پر
لائین اور تبر چلوائی سے گھونٹین کہ بخوبی گھل مل
جائے پھر صندل سفید پیسا ہوا دش درم اور

موتی ناسفتہ اور یشب سبز دونون کو کھرل کرکے زعفران ہر ایک سے ایکدرم اور کافور قیصوری آدھا مثقال اور طباشیر سفید دس درم کوٹ چھان کر سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے آدھا درم لیکر سب دواؤن کو اسمین گوندھین ایک خوراک کیمقدار پانچدرم ہی۔

خمیرۂ صندل دیگر ۔ کہ ہماری تالیف سے ہی دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہی اور نافع ہی خفقان گرم اور صاحبان مالیخولیاے مراقی کے واسطے اور متلی اور قی صفراوی اور دستون صفراوی کے لیے مفید **صفت اُسکی** صندل سفید پیسا ہوا تیس درم ایک رات دن گلاب اور بید مشک کے عرق اور گاؤزبان کے عرق ہر ایک سے پچاس مثقال اور کہارون کے پانی ایک من مین بھگوئین پھر جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرین پھر قند سفید دو رطل اور شہد صاف کیا ہوا ایک رطل اور سیب شیرین کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور نیشکر کا پانی اور ترنج کا پانی ہر ایک سے بیس مثقال داخل کرکے قوام پر لائین اور بتر حلوائی سے گھوٹین کہ بخوبی خمیر ہو جائے اسکے بعد صندل سفید پیسا ہوا نو درم اور زرشک منقے سات درم اور طباشیر سفید اور گلاب کے پھول اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے چار درم اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہر ایک سے تین درم اور درونج عقربی جینی اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک مثقال اور پوست اترج کا تین مثقال اور موتی ناسفتہ ڈیڑھ درم اور مونگے کی جڑ جلائی ہوئی اور یشب سبز اور یاقوت سرخ اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک مثقال اور مشک تبتی خالص آدھا مثقال بدستور خمیرہ مرتب کرین ایک خوراک کیمقدار نیم مثقال ہی۔

سفوف صندل ۔ شکم اور احشا کی اکثر بیماریون کو نافع ہی اور قبض کو کھولتا ہی اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ اور پیشاب کے راستون کے قرحون کے لیے نافع ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور جگر کو سودمند **صفت اُسکی** صندل سفید اور صندل زرد کہ اسکو ہندی مین ملاگیر کہتے ہین اور صندل سرخ اور نبات سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے ساڑھے چار درم اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کھیرون کے بیجون کا مغز ہر ایک سے ایک مثقال اور ثلث ایک مثقال کا اور کتیرا اور کدوے شیرین کے بیجونکا مغز ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کافور قیصوری اور کہرباے شمعی ہر ایک سے ایک درم کا چہارم کوٹ چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کیمقدار دو درم سے چار درم تک ہی۔

فصل صندلی شربتون کے نسخون کے بیان مین ہی

شربت صندل سادہ ۔ دل اور جگر گرم کو قوت بخشتا ہی اور نافع ہی خفقان اور دل کی سب گرم بیماریون اور ان بیماریون کو جو خون کے غلبہ سے قلب مین حادث ہون اور ان مرضون کو جو حادث ہون تمام اعضا مین بشرکت بیماریون خونی قلب کے مثل درد سر کے جو عارض ہو بشرکت خفقان خونی قلب کے اور دفع کرنیوالا ہی خونی اور صفراوی دستون کو اور بند کرتا ہی خون کو جس عضو سے کہ جاری ہو **صفت اُسکی** صندل سفید بیس مثقال لیکر نیم رطل گلاب مین بھگوئین پھر ملکر صاف کرین پھر اُسکے تفل کو نیم رطل پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے ملکر صاف کرین اور دونون کو ایکجا کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار پانچ مثقال ہی

شربت صندل سادہ ۔ بہ نسخہ دیگر کہ یہی منفعتین رکھتا ہی اور پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہی **صفت اُسکی** صندل سفید ثلث ایک رطل کا لیکر چھ رطل گلاب مین چوڑ دین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور ثلث رطل دیگر صندل سفید پیسکر اور اسمین داخل کرکے پھر جوش دین یہانتک کہ ڈیڑھ رطل گلاب باقی رہے صاف کرکے اور قند سفید ڈیڑھ رطل اسمین ڈالکر شربت تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ سے ڈیڑھ اوقیہ تک ہی۔

شربت صندل ترش ۔ نافع ہی دل اور معدہ اور جگر کی سوزش کے واسطے اور مفید ہی خفقان اور تپ محرقہ کو جس وقت کہ کھانسی نہو **صفت اُسکی** صندل سفید سو ہن کیا ہوا پچاس درم دھنیہ خشک پانچدرم ایک سو درم انگور خام کے پانی اور دس درم سرکہ انگوری اور ایک من گلاب خوشبودار مین ایک رات دن بھگوئین اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر آگ پر سے اُتار کر نیچے رکھین کہ سرد ہو ہاتھ سے ملکر صاف کرین بعد اُسکے ایک من قند سفید اسمین ڈالکر قوام پر لائین اور ایک درم زعفران کو گلاب مین پیسکر اور اسمین ملاکر آگ پر سے نیچے اُتارین اور آدھا مثقال کافور قیصوری اور دس درم طباشیر سفید پیسکر اور داخل کرکے معجون سازی کے تبر سے گھوٹین کہ بخوبی مخلوط ہو پھر شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہی شیرہ تخم مقشر کے ساتھ نوش کرین **صفت اُس شربت کی** یہ نسخہ سید اسمعیل کہ اُنھون نے تپ محرقہ کی بحث مین بیان کیا ہی حاصل کرین صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا تیس درم اور دوسرے نسخہ مین چالیس درم ہی اور دھنیہ خشک پانچدرم اور انگور

لیکر انگور خام کے پانی پچاس درم اور سرکہ انگوری قدرے اور ایک من خالص پانی مین ایک رات دن بھگوئین اور دوسرے دن ملائم آگ پر جوش دین کہ ثلث باقی رہے آگ پر سے اتار کر نیچے رکھین جب گرمی اُسکی دور ہو جائے ہاتھ سے ملکر اور نازک کپڑے مین ڈالکر شیرہ اُسکا نکالین اور ایک من نبات کے ساتھ قوام دے کر پھر آگ پر سے اتارین اور اخیر مین اُسکے زعفران نیم درم اور بنسلوچن سفید اور صندل سفید ہر ایک سے دس درم اور کافور قیصوری ریاحی آدھا مثقال پیسکر داخل کرین اور معجون سازی کے تبر سے چلائین کہ سب اجزا یکسان ہو جائین ایک خوراک کیمقدار چار درم ہر شیرہ خرفہ مقشر کے ساتھ نوش کرین۔

شربت صندل ترش - یہ نسخہ محمد بن الیاس کہ حاوی صغیر مین انھون نے بیان کیا ہو **صفت** اُسکی صندل سفید ساٹھ درم لیکر ایک سو تیس درم سرکہ انگوری یا انگور خام کے پانی جو اُنمین سے کہ میسر ہو سکے اور پانی خالص تین رطل مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دین اسقدر کہ نصف باقی رہے پھر آگ پر سے اتار کر نیچے رکھین کہ گرمی اسکی کم ہو اسکے ثفل کو مل کر اور نچوڑ کر صاف کرین اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام دیکر نگاہ رکھین **صفت** اُس شربت کی یہ نسخہ میرزا ابراہیم کہ اپنی کتاب منہاج مین تپ محرقہ کی بحث مین لائے ہین صندل سفید سوہن کیا ہوا پچاس درم لیکر ایک رات دن پانچ استار سرکہ اور پانچ استار انگور خام کے پانی اور نیم من خالص پانی مین بھگوئین کہ ہر استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہو جوش دے کر جب نصف باقی رہے صاف کرین ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور یہان مراد من طبی ہو کہ چالیس تولہ آٹھ ماشہ ہوتا ہی اور اگر کھانسی ہو گلاب مین بھگوئین اور دوسرے نسخہ مین اس شربت کے پچاس درم کی جگہ نوے درم قند سفید ہو۔

شربت صندل - شرف الدین زمان مارستانی کی ترکیب سے **صفت** اُسکی یہ نسخہ قلانسی حاصل کرین انار دانہ ترش پچاس درم اور زرشک منقے یعنی تخم سے صاف کی ہوئی پچاس درم اور تمر ہندی تیس درم اور آلوے سیاہ خشک کیا ہوا اٹھائیس دانہ اور صندل مقاصری کا برادہ دس درم اور ریوند چینی ایک درم اور کاسنی کے بیج نیمکوفتہ تین درم اور سونف دیسی ایکدرم سبکو تین من پانی مین ایک شب بھگوئین اور اسکے صبح کو جوش دیکر جب نصف باقی رہے صاف کرین پھر ملائین اس جوشاندہ کے پانی مین انگور خام کا پانی پچاس درم اور سیب کا پانی تیس درم اور لیمون کا پانی ساٹھ درم اور شکر سفید صاف کی ہوئی دو من مین بدستور معروف پکائین کہ قوام ہو جائے نگاہ رکھین۔

شربت صندل یہ نسخہ قلانسی - **صفت** اُسکی برادہ صندل سفید پچاس درم لیکر ایک رطل گلاب اور نیم رطل سرکہ انگوری کہنہ مین دو رات دن بھگوئین پھر جوش دین کہ نصف باقی رہے آگ پر سے اتار کر ملین اور صاف کرین اور ایک رطل قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور آگ پر سے اتار کر کافور قیصوری اور زعفران ہر ایک سے ایک درم پیسکر اسپر چھڑکین اور معجون سازی کے تبر سے گھوٹین کہ بخوبی گھل ملجائے ایک خوراک کیمقدار پانچ درم ہر شیرہ تخم خرفہ مقشر کے ساتھ نوش کرین۔

شربت صندل - یہ نسخہ میر محمد مومن کہ تحفۃ المومنین مین مذکور ہی معدہ اور دل اور جگر گرم کو قوت بخشتا ہی اور دستون کو دفع اور خون کے سیلان کو بند کرتا ہی **صفت** اُسکی صندل سفید مین مثقال گلاب مین پیسکر نیم رطل گلاب مین دو رات دن بھگوئین پھر صاف کرین اور کسی برتن مین اُس گلاب کو نگاہ رکھکر صندل کے جرم کو پانی مین پکائین کہ بقیہ اُسکی قوت پانی مین آجائے صاف کرین اور گلاب سابق مین داخل کر کے دونون کو ایک رطل شکر سفید کے ساتھ قوام دیکر شربت تیار کرین اور اگر زیادہ قابض چاہین تو ایک اوقیہ انار دانہ ترش کو صندل کے ساتھ بھگوئین اور مل کر صاف کرین پھر پکا کر صاف کرنے کے بعد شکر کے ساتھ قوام پر لائین اور اگر یہ شربت ترش کرنا منظور ہو تو گلاب کے عوض سرکہ یا لیمون کا پانی ڈالین۔

عطر صندل - روغن اُسکا ہی دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور بایہ اکثر عطرون کا ہی کہ جنکی اصل مین روغنیت نہین ہی مٹی کا عطر اور خس کا عطر اور طبیعت اُسکی سرد اور خشک ہی **صفت** اُسکی صندل خوشبودار قسم اعلی لیکر اور برادہ کر کے ایک رات دن پانی مین بھگوئین پھر بدستور مقرر قرع اور انبیق مین عرق کھینچین اور اتنی دیر نیچے رکھین کہ سرد ہو بعد اسکے عطر اس عرق کے اوپر سے بخوبی اتارین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور عرق بھی اُسکا قلب گرم کو قوت بخشتا ہی اور واسطے تقویت معدہ اور رفع خفقان اور توحش کے نافع ہی نوش کرنا اُسکا۔

معجون صندل - دل کو قوت دیتی ہی اور خفقان کو دور کرتی ہی اور سرور اور فرحت لاتی ہی اور چہرہ کے رنگ کو نکھارتی ہی **صفت** اُسکی صندل سرخ اور صندل سفید اور بنسلوچن ہر ایک سے آٹھ مثقال اور موتی ناسفتہ اور مونگے کی جڑ اور کہربا شمعی اور گاؤزبان اور آملہ خام ہر ایک سے دو مثقال اور کاسنی کے بیج خشک کیے ہوئے اور خرفہ کے بیج بھوسی

ہوئے پانچ مثقال اور افتیمون اور گلاب کے پھولون
کی پتی ہر ایک سے چھ مثقال اور تیز پات اور زرنکچور اور
فرنجمشک کے بیج اور خشخاش سفید اور گل ارمنی اور
بنفشہ ہر ایک سے چار مثقال اور درونج عقربی اور
عنبر اشہب ہر ایک سے دو مثقال اور کافور قیصوری اور
مشک تبتی ہر ایک سے ایک مثقال دوائون کو کوٹ چھانکر
اور شربت سیب بقدر حاجت مین گوندھکر معجون تیار
کرین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال سے دو مثقال تک ہو

مفرح صندل۔ خفقان اور توحش اور ضعف دلکو
جو سردی سے ہو مفید ہو اور یہ مفرح گرم ہو **صفت**
اسکی صندل سفید اور صندل سرخ اور بلوجن سفید
اور خرفہ مقشر کے بیج اور زرشک منقے اور املہ منقے
ہر ایک سے پانچ مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور
شقاقل مصری اور بوزیدان اور فرنجمشک کے
بیج اور تودری سفید اور تودری سرخ اور تودری
زرد اور بادرنجبویہ کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور
گلاب کے پھولون کی پتی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک
سے تین مثقال اور لونگ اور اگر غرقی اور تفاح
کی جڑ اور اجوائن خراسانی سفید اور جاوتری اور
جائفل اور دارچینی ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور
موتی ناسفتہ چار مثقال اور یاقوت سرخ اور
یاقوت زرد اور لعل بدخشی اور کہربائے شمعی اور
مرجان قرمزی اور عقیق یمنی اور عنبر اشہب اور
مشک تبتی اور کافور قیصوری اور سونے کے
ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے ایک درم اور
زعفران اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے
ہر ایک سے دو درم جواہر کو گلاب اور عرق بیدمشک
مین سماق کے کھرل مین پیسین اور باقی دوائون کو
کوٹ چھانکر شربت سیب شیرین اور شربت بہ شیرین
ہر ایک سے بیس مثقال اور نبات اور شہد ہر ایک سے ستر
مثقال اور گلاب اور بیدمشک کے عرق مین قوام دیکر
بدستور معروف گوندھین اور واسطے سرد مزاج
والون کے کافور داخل کرتے ہین ایک خوراک کی
مقدار ایک درم سے دو درم تک گلاب اور بیدمشک
کے عرق کے ساتھ نوش کرین۔

مفرح صندلین۔ صاحب دق کو نافع ہو اور
دل کو تقویت کامل بخشتا ہو اور خفقان کو سودمند اور
دستون کو بند کرتا ہو اور ڈوبائی دستون کے لیے
نافع ہو جسوقت کہ تپ نہو دے سکتے ہین اور اگر
تپ لاحق ہو تو بہت نہ دینا چاہیئے **صفت اسکی**
صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا چھ درم اور صندل
سرخ تین درم اور تخم خرفہ بو دادہ اور دھنیہ خشک بیج دور
اور خشخاش سفید بودادہ ہر ایک سے پانچ درم اور
زرشک بیدانہ سات درم اور بلوجن سفید اور
گلاب کے پھولون کی پتی اور پوست بیرون پستہ
ہر ایک سے چار درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور
کاسنی کے بیج اور کاہو کے بیج ہر ایک سے تین درم
اور درونج عقربی اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک
مثقال اور پوست ترنج تین مثقال اور موتی ناسفتہ
ڈیڑھ درم اور مونگے کی جڑ جلائی ہوئی اور سنگ یشب
اور یاقوت سرخ اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے
ہر ایک سے چار دانگ اور چاندی کے ورق حل کیے
ہوئے اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک مثقال اور
مشک خالص تین دانگ اور سیب اور انار شیرین
کا پانی اور بیدمشک کا عرق ایک سے بیس مثقال
اور بعضے بیدمشک کا عرق اور گاؤزبان کا عرق
ہر ایک سے پچاس مثقال داخل کرتے ہین قند سفید
اور نبات سفید بقدر حاجت اور عرقیات مین
قوام دیکر میوون کا پانی آخر مین ڈالین اور آہستہ
آہستہ نرم آگ پر جوش دین کہ قوام ہو جائے اسوقت
دوائین کوٹ چھانکر اسمین گوندھلین خوراک
کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہو۔

ضماد معجمہ کی کتاب

ضماد معجمہ کا باب میم کے ساتھ فصل اضمدہ کے نسخون کے بیان

مین ہو

جاننا چاہیئے کہ اضمدہ جمع ضماد کی ہو ضماد معجمہ کے زیر
سے اور وہ عبارت ہو دوائون غلیظ القوام سے
کہ پھیلی ہوئی اور نرم ہون عضو پر لیپین اور باندھلین
عام اسبات سے کہ موم اور روغن رکھتی ہون
یا نہ رکھتی ہون۔

ضماد۔ اختلاط عقل کے لیے جو گرم بیماریون سے
ہو نافع ہو **صفت** اسکی جو کا آٹا دو درم اور
گیہون کی بھوسی اور بنفشہ ہر ایک سے پانچ درم
اور خطمی سفید نیم درم اور خبازی سفید تین درم بید کے
پتون کے پانی اور روغن گل اور قدرے شیر
مین ضماد کرین۔

ضماد۔ اختناق الرحم کو سودمند ہو **صفت**
اسکی علک الانباط کہ وہ گوند درخت پستہ کا ہو اور
بعض لکھتے ہین کہ وہ علک البطم ہو اور مصطگی اور
بابونہ ہر ایک سے دس درم اور روغن سوسن اور
روغن شبت ہر ایک سے بیس درم اور شہدانہ
سات درم اور عاقرقرحا اور گول مرچ اور سلیخہ کہ ایک قسم
تج کی ہو اور کلونجی اور پودینہ پہاڑی ہر ایک سے
پانچ درم اور اکلیل الملک آٹھ درم کوٹ چھانکر
اور علک الانباط اور مصطگی کو روغنون مین پگھلاکر اور
سب کو باہم ملاکر گوندھین اور تہیگاہ اور استخوانات
سرین اور کمر پر ضماد کرین۔

ضماد۔ بچہ شکم مردہ اور مشیمہ کو کہ وہ جھلی ہو جو بچہ کے
تمام جسم پر لپٹی ہوئی ہو خارج کرتا ہو **صفت** اسکی
شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ

اور کوٹھ اور سداب ہر ایک سے دو درم اور مرمکی یعنی بول ایک درم کوٹ چھانکر گاے کے پتے مین گوندھین اور پیڑو اور ناف پر لگائین۔

ضماد دیگر۔ ہیرا اور خار اور اُسکے مانند کو بدن سے خارج کرتا ہے صفت اُسکی پیاز نرگس اور اشق اور زفت کی جڑ ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور شہد مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ کریہی عمل کرتا ہے صفت اُسکی خشخاش کے پتے اور انجیر کے پتے اور اجوائن خراسانی اور جوز کا پانی اور بھٹکری شہد مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ یہی عمل کرتا ہے صفت اُسکی زراوند اور راسن اور دوغ یعنی گھونگا اور سرطان کوٹ چھانکر اور شہد مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ حیض کو جاری کرتا ہے صفت اُسکی سداب اور فطرا سالیون باریک اور اجمود کے بیج اور برنجاسف اور مرزنجوش اور پودینہ جنگلی اور مشکطرا مشیع اور سونف رومی ہر ایک سے ایک جزو اور روغن سداب اور روغن بابونہ اور روغن شبت ہر ایک سے قدرے کوٹ کر اور قدرے پانی مین پکا کر اور روغنہاے مذکورہ اضافہ کر کے اور باہم گوندھکر پیڑو اور تہیگاہ پر ضماد کرین۔

ضماد۔ نافع ہے استحاضہ کے واسطے خواہ عورت حاملہ ہو یا غیر حاملہ صفت اُسکی مسور بھوسی اتاری ہوئی اور انار ترش کا پوست اور مورد خشک کے پتے اور مازو ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور سرکہ خراب مین گوندھکر پیڑو پر ضماد کرین۔

ضماد۔ استسقاء زقی کو کہ جسکا سبب حرارت مزاج جگر ہو نافع ہے صفت اُسکی جو کا آٹا اور ناگرموتھ اور بکری کی مینگنیان جوا کھار اور گیرو برابر وزن کوٹ چھانکر ضماد کرین ضماد واسطے استسقاء طبلی کے جگر پر لگائین صفت اُسکی صندل سُرخ اور صندل سفید اور اگر خام اور لادن اور سک کوٹ چھانکر ضماد کرین اور اگر سردی سے ہو تو جرجیر کا پانی اور فنداویقون اور سنجرنیار روغن بادام تلخ کے ساتھ نوش کرین اور جاورس یعنی باجرہ اور گیہون کی بھوسی گرم کر کے شکم پر رکھین۔

ضماد۔ استسقاء لحمی کو نافع ہے صفت اُسکی جو کا آٹا اور گاے کا گوبر اور بکری کی مینگنیان کہنہ اور جوا کھار اور زیرہ کرمانی اور ناگرموتھ دواؤن کو کوٹ چھانکر سرکہ مین جوش دین اور اعضا پر ملین خصوصاً شکم پر اور چھوڑ دین کہ خشک ہو بعد اسکے گرم پانی سے حمام مین جا کر دھوئین اور پھر مکرر یہی عمل کرین اور معجون خیار شنبر اور حب ایارج سے مسہل دین کہ دستونمین مواد خارج ہو۔

ضماد۔ استسقاء طبلی کو نافع ہے صفت اُسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور شبت یعنی سویہ ہر ایک سے دو درم اور زیرہ کرمانی تین درم کوٹ چھانکر سداب کے پانی کے ساتھ ضماد کرین۔

ضماد الاستسقاء۔ انجیر زرد کو انگوری شراب مین پکائین کہ مہرا ہو جائین بعد اُسکے مازریون اور لطرون ہر ایک سے دو مثقال اور کمافیطوس یعنی گرو ندہ آٹھ مثقال کوٹ چھانکر اور باہم گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد الاستسقاء زقی۔ جوا کھار اور سوسن کی جڑ ہر ایک سے دو مثقال اور قردمانا کہ وہ کرویاے دشتی ہے اور مویزج اور بکری کی مینگنیان ہر ایک سے تین مثقال اور کلم کے بیج سات مثقال اور جو کا آٹا اور گاے کا گوبر ہر ایک سے چھ مثقال اور حلبہ یعنی میتھی کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے عرق مین گوندھکر شکم پر ضماد کرین۔

ضماد۔ استسقاء زقی کو نافع ہے گیرو اور جو کا آٹا اور گوبر گاے کا خشک اور بکری کی مینگنیان اور بلوط جلائے ہوئے کی راکھ اور انگور کی لکڑی کی راکھ سب دوائین برابر وزن کوٹ چھانکر اونٹ کے پیشاب یا گاے کے پیشاب یا بکری کے پیشاب یا سرکہ مین گوندھکر اور گرم کر کے ناف اور اُسکے گرداگرد ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ استسقاء کی سب قسمون کو مفید ہے صفت اُسکی بالچھڑ اور ایلواے زرد اور گاے کے گوبر خشک کیے ہوئے کی راکھ اور بکری کی مینگنیان اور ہرن کی مینگنیان اور ناگرموتھ اور قردمانا اور نیلے سوسن کی جڑ اور کوٹ تلخ ہر ایک سے پانچ مثقال اور نوسادر اور چھر یلا اور حماما اور سلیخہ اور عود بلسان اور جوا کھار اور صعتر فارسی اور نمک ترکی اور جنطیانا ہر ایک سے پانچ ماشہ کوٹ چھانکر اور اونٹ کے پیشاب مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ استسقاء زقی کو نافع ہے صفت اُسکی بکری کی مینگنیان خشک کی ہوئی اور جوا کھار اور زیرہ کرمانی اور ناگرموتھ ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر سفوف دیسی کے عرق مین گوندھکر اور شکم پر ضماد کرین۔

ضماد۔ استسقاء کی سب قسمون کو نافع ہے صفت اُسکی نوسادر اور اکلیل الملک اور چھر یلا اور حماما اور درخت غار کا پوست اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور سونف دیسی اور نیلے سوسن کی جڑ اور ناگرموتھ اور سلیخہ اور کندر اور سلارس اور مرمکی یعنی بول ہر ایک سے دس درم اور جاؤشیر پانچ درم جو پگھلانے کی چیزین ہین روغن سداب مین پگھلائین اور سب کو باہم ملا کر ہاون مین پیسین کہ مرہم کے مانند ہو جائے شکم پر ضماد کرین۔

ضماد۔ اُن دستون کو بند کرتا ہے جو بافراط جاری

ہون اور پیاس کو بجھاتا ہی **صفت** اُسکی گل ارمنی اور زیرہ کرمانی اور صندل سفید اور صندل سرخ اور رامک اور اقاقیا اور سونف دیسی کے ہرے پتون کا پانی اور بہ کا پانی باہم گوندھکر معدہ پر لگائین ۔

ضماد ۔ دستون کے لیے مجرب ہی **صفت** اُسکی صندل سرخ چار درم اور گلاب کے پھول دس درم اور گلنار فارسی اور اقاقیا آٹھ درم اور سماق اور گل ارمنی ہر ایک سے ایکدرم اور لحیۃ التیس کا عصارہ گلاب مین گوندھکر شکم پر لگائین ۔

ضماد ۔ کہ اگر اُسکو کپڑے پر لگا کر معدہ کے منھ پر رکھین سوداوی دست لائے اور اگر اُسکو بغل کے نیچے لگائین صفراوی دست لائے اور اگر پا مین رکھین ضماد کرین بلغم کو دستون مین نکالے اور یہ ضماد طبیبون کے اسرار سے ہی ۔

ضماد ۔ کہ جو معالجہ بچون اور بوڑھون اور اُن لوگون کا دوا مسہل سے کہ طاقت دستون کی نہ رکھتے ہون اس ضماد سے کرین **صفت** اُسکی ترمس مقشر یعنی باقلا مصری ایک کف لیکر دیگ مین ڈالین اور اسقدر شیر تازہ دوہا ہوا اُسپر ڈالین کہ اُسکو بخوبی ڈھانپ لے پھر اُس دیگ کو آگ پر رکھکر پکائین تاکہ ترمس شیر کو جذب کرے بعد اُسکے اُسکے برابر وزن گاے کا گھی اضافہ کرین اور جوش دین جب قوام ہو جائے استعمال کرین پس جب چاہین کہ دستون کو بند کرین اُس دوا کے کپڑے کو اُس مقام سے اُٹھائین اور بخوبی وہ جگہ گلاب سے دھوئین ۔

ضماد ۔ صفراوی دستون کو نافع ہی **صفت** اُسکی مورد کا گرم پانی اور گلاب کے پھول اور گلنار اور صندل اور مازو اور آملہ اور لادن اور سماق اور اقاقیا اور رسوت برابر وزن کوٹ چھانکر اور مورد کے پانی مین گوندھکر شکم پر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ کہ داغی دستون کے لیے کارآمد ہی **صفت** اُسکی رائی سیاہ اور غار کے پتے ہر ایک سے دو مثقال اور مرکی یعنی بول اور ایلوا اور رسوت ہر ایک سے ایک مثقال اور مصطگی ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر قدرے پانی اور سرکہ اور ہرے دھنیے مین ملا کر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ دستون کو بند کرتا ہی خصوصاً زلق الامعاء صفراوی کو **صفت** اُسکی خبت کے پتے اور مورد تازہ کے اور گلاب کے پھول اور گلنار اور مازو اور سک اور لادن اور رامک سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھانکر اور بہ کے پانیمین گوندھکر شکم پر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ اُن دستون کو نافع ہی جو قوت ہاضمہ کے ضعف اور جگر کی سردی کے سبب سے آتے ہون **صفت** اُسکی بالچھڑ اور جراثہ شیرین اور افسنتین رومی اور قشور کندر اور مصطگی اور لادن اور مورد کے پتے اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم اور انار ترش کا پوست اور آملہ ہر ایک سے پندرہ درم کوٹ چھانکر اور پرانی شراب مین گوندھکر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ معدی دستونکو نافع ہی جو ضعف ہاضمہ اور جگر کی سردی سے ہو **صفت** اُسکی قشور کندر اور مرکی یعنی بول اور مصطگی اور تخم مورد اور گلاب کے پھول اور انار ترش کا پوست اور آملہ منقے ہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ چھانکر اور پرانی شراب مین گوندھکر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ ضعف ہاضمہ اور ضعف ماسکہ کو سود مند ہے اور معدی دستون کو نافع ہی **صفت** اُسکی مرکی یعنی بول اور کندر اور مصطگی اور تخم مورد اور گلاب کے پھول اور انار کا پوست اور مازو اور سماق ہر ایک سے دو درم اور ناگرموتھ ایک درم اور زعفران ایک دانگ اور گلنار فارسی اور لادن اور صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک سے نیم درم سب کو کوٹ چھانکر اور بہ کے پانی اور مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر معدہ پر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ صفراوی دستون کو روکتا ہی **صفت** اُسکی اقاقیا اور رسوت اور کندر اور سماق اور بڑی مائین اور تخم مورد اور گلاب کے پھول اور گلنار ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور قدرے روغن مصطگی اُسمین اضافہ کرکے مورد کے پتون کے پانیمین گوندھین اور معدہ پر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ ان دستون کو نافع ہی جو معدہ کی قوت ہاضمہ کے ضعف اور جگر کی سردی سے ہون **صفت** اُسکی بالچھڑ اور افسنتین اور لادن اور جراثہ شیرین اور قشور کندر اور مصطگی اور مورد کے پتے اور گلنار اور صندل سرخ ہر ایک سے پانچ درم اور سک اور انار ترش کا پوست ہر ایک سے ساڑھے سات درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر پرانی شراب مین گوندھین اور معدہ پر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ دستون کو بند کرتا ہی اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہی **صفت** اُسکی کعک یعنی کلچہ نان خمیری خشک پانچ مثقال اور اذخر مکی اور کلونجی اور ناگرموتھ ہر ایک سے چار مثقال اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور دم الاخوین اور اجوائن دیسی اور پوست ترنج کا اور باجرہ اور بول اور کندر ہر ایک سے دو مثقال مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین اور جسوقت کہ تقویت معدہ اور جگر کے لیے استعمال کرنا چاہین اور دست نہ آتے ہون تو سات مثقال ایلواے زرد داخل کرین اور برگ مورد کے پانی کے عوض روغن گل شامل کرین ۔

ضماد اصطمخیقون ۔ سردی معدہ اور جگر اور طحال کے لیے نافع ہی اور ورمون کو تحلیل کرتا ہی **صفت** اُسکی افسنتین رومی اور بالچھڑ اور

پوست سلیخہ سیاہ اور ایلواے زرد ہر ایک سے تین درم اور عود بلسان اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور موم سفید آٹھ درم اول چاہیے کہ موم کو روغن ناردین یا روغن قسط یا چنبیلی کے روغن مین پگھلا کر پھر دوائین کوٹ چھانکر داخل کرین اور قدرے گلاب کے ساتھ ہاون مین لین کہ اجزا سب مساوی ہو جائین -

ضماد اصطیقون - یہ نسخہ قلانسی صفت اسکی افسنتین رومی اور بابونہ اور اذخر ہر ایک سے تین درم اور ایلواے زرد اور سلارس اور مصطگی ہر ایک سے چار درم اور زعفران اور عود بلسان ہر ایک سے اڑھائی درم لیکر روغن چنبیلی اور روغن زنبق مین کہ ہر ایک سے چار استار ہو ملا کر ضماد کرین کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے -

ضماد - حیض کو بند کرتا ہے جو افراط سے جاری ہو صفت اسکی مسور بھوسی اتاری ہوئی اور برگ انار کا پوست اور مورد کے پتے خشک ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر سرکہ مین گوندھین اور شکم اور پیڑو پر لگائین -

ضماد - کہ یہی منفعتین رکھتا ہے صفت اسکی اقاقیا اور افسنتین اور گلنار اور لادن اور ایلواے زرد اور گلابی پھٹکری ہر ایک سے پانچ درم اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور انار ترش کا پوست اور مازو ہر ایک سے دس درم اور خرماے خارک تیس درم خرما کو شراب مین جوش دین کہ نرم ہو جائے پھر لادن کو اسمین نرم کرین اسکے بعد باقی دوائین کوٹ چھانکر پشت اور ناف اور پیڑو پر ضماد کرین -

ضماد اندروناخس - نافع ہے صاحب طحال اور صاحب استسقا اور اس آدمی کو کہ جسکے پہلو مین درد عارض ہو اور شقیقہ کے درد مین مفاصل اور عرق النسا اور پرانی علتون کو صفت اسکی موم اور زفت رومی ہر ایک سے ایک رطل اور راتینج کہ گوند درخت صنوبر کا ہے ایک رطل اور روغن زیتون پرانا آٹھ درم اور ہرتال سرخ اور گلابی پھٹکری اور چونہ بغیر بجھایا ہوا ہر ایک سے دو دو اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے اول موم اور زفت کو روغن زیتون مین پگھلائین اور گوند کی چیزون کو حل کرکے اور باقی دوا لین کوٹ چھان کر اور اسمین گوندھکر استعمال کرین -

ضماد اندروناخس دیگر - دوا عجیب اور نیک ہے ہر جگہ کے واسطے کہ جہان سے ارادہ ہو کہ نکالی جائے کوئی چیز داخل سے خارج کی طرف پس یہ ضماد کھینچتا ہے اس مقام کو اور نکال دیتا ہے وہان سے فاسد مواد کو اور نیک ہے مسہل کیواسطے اور زخمون کے گوشت بھرنے کیلیے مفید صفت اسکی حاصل کرین وہ تخم کہ نکلتا ہے اس نبات کے پھل سے کہ جسکو یونانی مین مومالا کہتے ہین اور جوکھار اور نوسادر اور زراوند اقریطی اور قنا دانجا اور درخت بلغم کا گوند ہر ایک سے بیس مثقال اور گول مرچ اور پیپل اور اشق اور حاما اور عود بلسان اور کندر ذکر اور مرکی صافی اور راتینج خشک اور شیر درخت توت ہر ایک سے دس مثقال اور موم تین مثقال اور بکری کے گردہ کی چربی پندرہ مثقال اور سوسن کا روغن جسقدر کہ کافی ہو خشک دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر اور موم کو حل کرکے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ ہاون مین ڈالکر دستہ سے لین پھر شامل کرین سبکو اور خوب ملین اور روغن سوسن کے تھوڑی کو ڈالکر ہاتھ سے ملین پھر اٹھا رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور مانندگی دور کرنے کے واسطے چاہیئے کہ حاصل کیا جائے اسمین سے بقدر ضرورت اور بط کی چربی اور شہدی کے روغن سے کہ یہ دونون چیزین ہر ایک سے تین اوقیہ ہون سب کو باہم ملاکر استعمال کرین -

ضماد - دستون کو بند کرتا ہے صفت اسکی لادن آدھا تولہ اور اقاقیا اور گوند ببول کا روغن مورد مین پگھلا کر اسقدر رکہ اجزا اسمین گوندھ سکین سب کو ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین -

ضماد - وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ ضماد بندہ درگاہ محمد ہاشم علوی کی تالیف سے پھنسیون اور زخمون متقرحہ اور سعفہ اور نار فارسی اور نملہ اور خبیثہ قروح کیواسطے ہے صفت اسکی اشق دو مثقال انگوری سرکہ مین بھگو کر اور مردار سنگ سیسہ کے ہاون مین ڈالکر اور سیسہ کے دستہ سے ملین کہ ہموار ہو کر سیاہ ہو جائے پھر لین کدو کے بیجون کا مغز اور ککڑی کے بیجون کا مغز بودار اور تربوز کے بیجون کا مغز بودار اور سفیداب کاشغری دھویا ہوا اور سیسہ جلا ہوا اور دم الاخوین اور مہندی کے پتے اور ہوجوے اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور برنج بدہر ہر ایک سے ایک مثقال اور کافور قیصوری دو دانگ کو اور اشق مین داخل کرکے اور روغن بلیج پانچ مثقال اضافہ کرکے اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین جب مرہم کے مانند ہو جائے استعمال کرین -

ضماد - متقرحہ پھنسیون کو نفع بخشتا ہے صفت اسکی روغن گل تین تولہ لیکر سرکہ انگوری پانچ تولہ مین ملا کر آگ پر جوش دین جب سرکہ جلجاے اور روغن باقی رہے مردار سنگ دو ماشہ اور مہندی کی پتی خشک اور کمیلہ اور شاہترہ ہر ایک سے تین ماشہ کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر ضماد کرین -

ضماد - پھنسیون اور بواسیر کو خشک کرتا ہے اور خون کے سیلان کو روکتا ہے صفت اسکی

پوست انار اور جفت بلوط اور جوز السرو اور گلنار اور کندر ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر انگور کے پتون کے پانیمین گوندھین اور حاجت کیوقت استعمال کرین -

ضماد - برص اطفال کو برطرف کرتا ہو صفت اسکی مصطگی اور ہرتال سرخ اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور گندھک زرد اور زفت ہر ایک سے ایک جزو زفت کو سرکہ اور شہد مین پگھلائین اور باقی دوائونکو کوٹ چھانکر اوسمین گوندھکر استعمال کرین -

ضماد - سرزی اور ضعف اور ورم اور نفخ جگر کو نافع ہے صفت اسکی بالچھڑ اور تگر اور ایلوا سے زرد اور مصطگی اور چرائتہ شیرین اور ناگرموتھا اور اذخر مکی اور افسنتین اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور زعفران تین درم اور اکلیل الملک سات درم کوٹ چھانکر پرانی شراب مین گوندھین اور جگر پر ضماد کرین -

ضماد - خون کے پیشاب کو بند کرتا ہو صفت اسکی گل ارمنی اور گل مختوم اور گوند ببول کا اور خرفہ کے بیج اور کتیرا اور گلاب کے پھول اور گلنار اور بارہ سنگہ کے سینگ جلائے ہوئے اور لحیۃ التیس کا عصارہ ہر ایک سے دو درم اور مازو ایک درم مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر استعمال کرین -

ضماد - کہ کثرت پیشاب کے لیے نافع ہے جسوقت کہ لاحق ہو اسکے ساتھ تشنگی صفت اسکی مازو اور لبان ہر ایک سے ایک درم اور اقاقیا چار درم مورد تر کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین -

ضماد - واسطے بند کرنے پیشاب اور توڑنے پتھری کے نافع ہو صفت اسکی سرطان جلایا ہوا شراب ریحانی مین گوندھکر استعمال کرین -

ضماد - پیشاب کی تنگی اور پیشاب کی چنک کو نافع ہو صفت اسکی کندر اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور لادن ہر ایک سے دو درم اور اقاقیا چار درم اور مازو ایک درم دوائون کو کوٹ چھانکر مورد کے پتون کے پانی مین ضماد کرین -

ضماد دیگر - کہ یہی عمل کرتا ہو اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتا ہو اور پیشاب کو بخوبی جاری کرتا ہو صفت اسکی شبت یعنی سویہ اور حب النار اور گوکھرو اور سداب ہر ایک سے پانچ درم اور اکلیل الملک اور بابونہ اور نخود کا آٹا اور حب جنگلی گاجر کے بیج اور مولی کے بیج اور اجمود کے بیج ہر ایک سے تین درم اور حنا اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی ہر ایک سے دو درم سب دوائونکو کوٹ چھانکر اور روغن بابونہ اور روغن سداب اور روغن سوسن ہر ایک سے قدر سے ایک پیالہ پانیمین سب کو پکائین کہ مرہم کے مانند ہو جائے پیڑو اور گردہ کے گردا گرد لیپ کرین -

ضماد - پیشاب کی تنگی اور پیشاب بند ہو جانے کو نافع اور پتھری کو توڑتا ہو اگر اسکو پیڑو اور گردہ کے گردا گرد اور خصیہ کے نیچے لگائین صفت اسکی حب النار اور شبت یعنی سویہ اور حنا اور اکلیل الملک اور نخود کا آٹا اور بابونہ اور جنگلی گاجر کے بیج اور مولی کے بیج اور اجمود کے بیج کوٹ چھان کر اور روغن بلسان مین گوندھکر اور مولی کے پتون کا پانی اضافہ کرکے ضماد کرین -

ضماد - کہ اگر پیڑو پر لگائین پیشاب کو جاری کرے صفت اسکی مرزنگی یعنی پول اور مچھیچھ اور سداب اور پودینہ اور سیرنجاسف اور بالچھڑ اور مرزنجوش اور نمام اور خطمی کے پھول اور شلغم اور مولی کے پتے اور درمنہ ترکی کے پتے بابونہ اور شبت یعنی سویہ اور کرفس بہت پانی مین

پکائین اور اس پانی سے آبزن کرین یعنی اسمین بیٹھین اور ثفل یعنی اس دوا کے پھوک کو پیڑو پر باندھین -

ضماد - کہ جیب اور برص کے لیے نافع اور حیوانات کی برص دفع کرتے ہین کہ جسکو آبلہ کہتے ہین تخلف نہین کرتا ہو اور بال جمانے اور داء الحیۃ اور داء الثعلب دور کرنے کے لیے نہایت جلد موثر ہو اور بہت تیز اور جلد نفوذ کرنیوالا ہو نیم ساعت سے زیادہ نہ لگانا چاہیے اور اسکی دھونے کے بعد صندل سرخ اور صندل سفید تر ہی اور جلن دور کرنے کے لیے طلا کرین اور اعضاء رئیسہ پر طلا اسکا جائز نہین ہو اور جسوقت برص وغیرہ کے مقام متعدد ہون تو ایکبار سب مقامات پر ضماد نہ کرنا چاہیے بلکہ بعضے پر ضماد کرین اور جب آبلہ نمودار ہو تو مناسب مرہمون سے علاج کرین صفت اسکی سلیمانی ایک جزو اور صندل پیسا ہوا پانچ جزو خالص پانیمین گوندھکر استعمال کرین اور اگر صندل کو خمیر مایہ یا جو کے آٹے مین ملائین اور قسط تلخ اور انزروت بھی داخل کرین بہتر ہو حکیم میر محمد مومن تحفہ مین لکھتے ہین کہ مین نے تجربہ کیا ہو صندل چوپایہ جانورون کے واسطے لازم نہین ہو -

ضماد - ٹھون کے تشنج کو نافع ہے صفت اسکی اشق اور علک البطم یعنی گوند درخت بطم کا اور جاوشیر اور گندہ بروزہ اور سلارس اور روغن بلسان اور گول مرچ اور زوفائے خشک اور زعفران اور جند بیدستر ہر ایک سے دو درم اور موم زرد اور مغز ساق گاؤ اور بط کی چربی اور روغن بابونہ اور روغن چنبیلی سفید ہر ایک سے پانچ درم گوند کی چیزونکو تیل مین حل کرین اور چربی اور موم اور روغن باہم جوش دیکر اور دوائین کوٹ چھانکر سب کو ملاکر گوندھین اور ہاون مین خوب ملین اور بدستور اعضا پر ضماد کرین -

ضماد - مسون کو دور کرتا ہو جو بدن پر عارض ہون **صفت** اُسکی کلونجی پیشاب مین گوندھکر ضماد کرین بالکلیہ مسون کی جڑ قطع ہو جائیگی -

ضماد دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہو **صفت** اُسکی سرگین گنجشک یعنی چڑیا کی بیٹ لعاب دہن انسان اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر مسونپر لگائین -

ضماد - واسطے اُبھرنے اور بلند ہو جانے پشت کے مہرون کے کہ جسکو حدبہ کہتے ہین نافع ہی **صفت** اُسکی راسن اور ایہل ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر شراب مین پکائین کہ گھرا ہو جائے تھوڑا گوگل اُسمین حل کرین اور استعمال فرمائین -

ضماد - عضو شکستہ کو جوڑتا ہو یہ نسخہ دیگر کہ پہلے نسخہ سے قلیل فرق رکھتا ہی عضلون کے کچل جانے اور پٹھون کے دبنے اور اعضا کے پھٹ جانے اور استخوان شکستہ ہونے کیلیے نافع ہی **صفت** اُسکی مغاث بغدادی اور مغاث ہندی کہ ہندی مین جسکو میدہ لکڑی کہتے ہین اور ماش کا آٹا اور مورد اور گیرو ہر ایک سے بیس درم اور مرصافی یعنی ببول اور خطمی سفید ہر ایک سے دس درم اور اقاقیا پانچدرم کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور مورد کے پتون کے پانی اور روغن گل مین گوندھکر موٹے کپڑے پر لگائین اور اُس کپڑے کو مقام علت پر رکھین -

ضماد - ٹوٹے ہوئے عضو کو جوڑتا ہے **صفت** اُسکی مغاث اور ماش اور گیرو ہر ایک سے چاردرم اور خطمی اور مرکی یعنی ببول ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور اقاقیا اور ایلواے زرد ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور مورد کے پتون کے پانی اور مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندھکر استعمال کرین -

ضماد - جرب کو نافع ہی **صفت** اُسکی نمک اور مرچ سیاہ اور صابون ہر ایک سے ایک جزو اور قلی یعنے سجی سب کو بہت باریک پیسکر اور دہی مین ملاکر ضماد کرین اور ہنوز خشک نہوا ہو کہ اسکو گرم پانی سے دھوئین اور تین روز یہی عمل کرین -

ضماد - جمرہ مین فصد کے بعد کارآمد ہی اور وہ پھنسیان ہوتی ہین بہت گرم سوزش اور خارش شدید کے ساتھ کہ جلد بھی سوختہ ہوتی ہی اور خشک ریشے سیاہ نکلتے ہین **صفت** اُسکی مسور بھوسی اُتاری ہوئی اور بارتنگ کے پتے اور نان خشکار کہ جسمین بھوسی بہت ہو پکا کر ضماد کرین -

ضماد - جمرہ کی ابتدا اور انتہا مین سودمند ہی **صفت** اُسکی انار ترش کو چیرین اور سرکہ مین پکائین اور پیسکر اور کپڑے مین مل کر مقام علت پر لگائین ایکدن رات مین تین مرتبہ -

ضماد - دستونکو بند کرتا ہی **صفت** اُسکی اقاقیا اور مرکی یعنی ببول اور کندر اور ناگرموتھا اور اذخر اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے پانچدرم اور کعک یعنی کلیچہ نان خمیری دس درم کوٹ چھانکر بہ تازہ کے پانی مین ضماد کرین -

ضماد - دل اور جگر اور معدہ کی حرارت کو تسکین بخشتا ہے **صفت** اُسکی موم سفید تین درم اور روغن گل اور روغن بنفشہ یا دام ہر ایک سے بیس درم اور دھنیہ سبز اور ہری کاسنی کے پتون کا پانی اور خرفہ کے پتون کا پانی اور حی العالم کا پانی ہر ایک سے بیس درم سبکو پاتیلہ مین ڈالکر آگ پر جوش دین کہ موم روغن کے مانند ہو جائے بنفشہ اور حی العالم اور گلاب کے پھول سرخ اور صندل سفید ہر ایک سے چاردرم اور حب الآس شیرین دو درم اور کافور ایکدرم کوٹ چھانکر باہم ملائین اور سنگی ہاون مین گلاب اور مذکورہ پانیون کے ساتھ پیسین یہانتک کہ مرہم کے مانند ہو جائے نازک کپڑے پر ملکر دل اور معدہ اور جگہ پر جسجگہ کہ مطلوب ہو لگائین -

ضماد - آگ سے جلے ہوئے کے لیے نافع ہے **صفت** اُسکی بنفشہ اور گیہون کی بھوسی اور جو کا آٹا اور خطمی سفید اور باقلہ کا آٹا اور اکلیل الملک سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن بنفشہ یا دام مین گوندھکر ضماد کرین -

ضماد - کہ یہ بھی آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہی **صفت** اُسکی کنجد سیاہ کو جلا کر اور باریک پیسکر اور روغن کنجد مین ملاکر ضماد کرین اور ضماد برگ بوٹے کہ ایک گھاس ہندی ہی پیسکر تازہ جلے ہوئے عضو پر لگانا اور ایسے ہی برگ اور شاخ کلی کا ضماد کہ ہندی مین منھدی کہتے ہین مفید اور مجرب ہی -

ضماد - ہتھیلیون اور تلوون کی گرمی اور سوزش کو نافع ہی **صفت** اُسکی بیدانہ کو عرق شاہترہ مین بھگوئین اور لعاب اُسکا لیکر منھدی کی پتی خشک اور شاہترہ تازہ اگر تازہ نہو شاہترہ خشک اور قدرے نشاستہ بہت باریک پیسکر اور اُسمین ملاکر ہتھیلیون اور تلوون پر خوب ملین جب خشک ہو جائے پھر اعادہ کرین اور تین مرتبہ کے بعد دھوکر از سر نو ملین اور ایکدن مین چار بار یہی عمل کرین تین دن تک -

ضماد - مختلف تپ کو نافع ہی اور شطر الغب کو کہ تپ کا نام ہی مفید **صفت** اُسکی لادن روغن سوسن مین حل کرکے گلاب کے پھول اور سک اور رامک کوٹ چھانکر اُسپر چھڑکین اور موٹے کپڑے پر لگا کر معدہ پر چپکائین جبکہ معدہ خالی ہو -

ضماد حی العالم - کہ اسکو یونانی مین ابرون فارسی مین ہمیشہ بہار کہتے ہین ریاحین مین سے ہے ولیکن ہمیشہ بہار تر و تازہ رہتی ہی ادرحہ اور جگر کی حرارت کو نافع ہی اور ورم جگر کو مفید **صفت** اسکی بنفشہ چار مثقال اور حی العالم اور گلاب

پھول اور صندل سفید ہر ایک سے چار درم اور چراونتہ دو مثقال اور کافور ایک درم کوٹ چھان کر اور ہرے دھنیہ کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین۔

ضماد حی العالم دیگر۔ جگر اور دل اور معدہ کے ضعف کو نافع ہے اور گرم بیماریون کو مفید ہے جس وقت کہ ضماد کیا جائے سینہ اور جگر اور معدہ پر لیپ بہ تحقیق یہ ضماد ساکن کرتا ہے اُن اعضا کی حرارت کو بخوبی تمام **صفت** اُسکی موم سفید تین اوقیہ اور روغن بنفشہ اور بادام دو دو اوقیہ اور روغن گل دو اوقیہ موم کو روغنون مین گھلائین اور آگ پر سے اُتارین کہ سرد ہو جائے اُسکو ہاون مین ڈال کر داخل کرین اُسمین حی العالم کا پانی اور گلاب اور تازہ خرفہ کا پانی اور سرکہ انگوری اور ہرے دھنیہ کا پانی اور ہری کاسنی کا پانی ہر ایک سے تیس درم تھوڑا تھوڑا چھڑک کر دستے سے ملین جبتک کہ حاجت اُن پانیون کے چھڑکنے کی نہو پھر جب اجزا برابر ہو جائین تھوڑے مین ایک نازک کپڑا اور اُس کپڑے کو مطلوبہ مقام پر لگائین۔

ضماد خنازیر کو نافع ہے **صفت** اُسکی کتیرا پانچ درم اور اجوائن دیسی پانچ درم اور ایلواے زرد ایک درم ہرے دھنیہ کے پانی مین گوندھکر استعمال کرین۔

ضماد خنازیر کو نافع ہے **صفت** اُسکی زعفران اور مرکی یعنی بول اور زنگار ہر ایک سے ایک جزو باریک کوٹ چھانکر مقام خنازیر پر لگائین

ضماد دیگر۔ خنازیر مطلق اور سخت ورمون اور دملون کے لیے نافع ہے **صفت** اُسکی علک البطم اور رشق اور سلارس اور گوگل زرد اور مغز قلم گاؤ اور بط کی چربی اور موم سفید اور حلبہ یعنی میتھی اور السی کے بیج اور روغن سوسن سب دوائین کوٹ چھانکر اور ضماد تیار کرکے کام مین لائین۔

ضماد خناق اور خنازیر کو نافع ہے اور زیر بغل اور بن ران اور گلوے کے ورمون اور غدود گلو کو تحلیل کرتا ہے **صفت** اُسکی۔ جدوار نفنش اور زہر مہرہ اور دھنیہ سبز ہر ایک سے قدرے برابر وزن اور نرکچور نصف وزن اور اگر بیمار سرد مزاج رکھتا ہو تو نرکچور کا وزن بھی مساوی کرین اور نرم پیسکر استعمال فرما دین۔

ضماد۔ غدود اور خنازیر اور خناق اور ہر قسم کے ورم گرم کے لیے مجرب ہے **صفت** اُسکی جو کا آٹا اسکو اور ہرے دھنیہ مین پیسکر استعمال کرین اور اگر مواد صفرا اور بلغم سے مرکب ہو تو گیہون کا آٹا ہرے دھنیہ کے پانی مین مفید ہے۔

ضماد۔ داء الفیل کو نافع ہے **صفت** اُسکی کرنب کے بیج انگور کی لکڑی کی راکھ اور ترمس یعنی باقلاے مصری کا آٹا اور قطران اور بکری کی مینگنیان اور میتھی کا آٹا اور سکبینج ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین

ضماد دبق۔ درد مفاصل سرد اور فالج اور چھوٹی بیماریون کے لیے نافع ہے اور مسدون کو کھولتا ہے اور سوداء کو تحلیل کرتا ہے اور رطوبات رقیق کو بدن کے گہراؤ سے جذب کرتا ہے اور یہ ضماد اکثر خلائق پر تجربہ کیا گیا ہے کہ ہمیشگی اسکے استعمال کی بدن کے جوڑ دن اور پشت کے مہرون پر جماعت کثیر کی نجات کا باعث ہوئی ہے استرخا اور تشنج سے کہ چند سال سے عارض تھا **صفت** اُسکی تخم اشتگن بیس مثقال اور بوزیدان اور جوا کھار اور نوسادر اور زراوند مدحرج اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا اور علک البطم ہر ایک سے پانچ مثقال اور حلبہ یعنی میتھی اور بیل اور عاقرقرحا ہر ایک سے چار مثقال اور گوگل زرد اور قردمانا اور عود بلسان اور کندر اور مصطگی اور مرکی یعنی بول اور راتینج اور پھٹکری اور ابہل اور افسنتین رومی اور ایلوای زرد اور ناگرموتھ اور اذخرمکی اور فرفیون اور سوء نجان ہر ایک سے تین مثقال اور اشق چار مثقال اور دبق مغسول بارہ مثقال اور مین پھل پانچ مثقال اور جمال گوٹا مقشر چھ مثقال لیکر روغن سوسن ایک سو پچاس مثقال مین ترتیب دے کر گوندکی چیزون کو سرکہ مین حل کرین اور شہد خالص بقدر سرکہ اضافہ کرین۔

ضماد۔ دملون کو نرم کرتا ہے اور ورمون کے واسطے نافع ہے **صفت** اُسکی رائی سفید اور السی کے بیج اور میتھی اور انجیر زرد ہر ایک سے ایک جز قدرے روغن سمی مین اجزا کو کوٹ چھان کر گوندھین اور مثل مرہم تیار کرکے دملون اور ورمون پر لگائین۔

ضماد دیگر۔ دملون کو پکاتا ہے اور انکا مُنہ کھولتا ہے **صفت** اُسکی خمیر ترش تین جزو اور جوا کھار اور کبوتر کی بیٹ اور سرگین خرگوش ہر ایک سے ایک جزو اور روغن زیتون بقدر کہ اجزا اسمین گوندھ سکین ملاکر دل پر رکھین۔

ضماد۔ دملون کو پھوڑتا ہے **صفت** اُسکی موم سفید پانچ مثقال اور زفت دو مثقال اور راتینج ایک مثقال اور مرغ خانگی کی چربی اور گاے کا گھی باہم گھلاکر اور کلونجہ کے بیج اور میتھی اور خطمی کے بیج اور حماما ہر ایک سے ایک مثقال اور ریشہ کلم جلاے ہوے کی راکھ اور تخم تمرہندی اور کتیرا اور بادام کا گوند کوٹ چھانکر اور باہم ملاکر ضماد کرین۔

ضماد۔ دملون کو پکاتا ہے **صفت** اُسکی تخم مرجیر کوٹ کر گاے کی گھی مین پکائین اور نرم پیسکر دمل پر لگائین۔

ضماد۔ دملون کو پکاکر پھوڑتا ہے **صفت** اُسکی میتھی کی پتی دس درم اور سلارس چار درم اور موم سفید بیس درم چنبیلی سفید کے روغن مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ دیدان یعنی کرم اور حب القرع کو نافع ہے اور

اور حیات یعنی بڑے بڑے کیڑون کو قتل کرکے دستون مین دفع کرتا ہو صفت اُسکی شحم حنظل یعنی اندرائن کا گودہ اور قثاء الحمار کا عصارہ اور گاے کا پتہ اور ایلوا اور قطران ہرایک سے ایک جزو افسنتین کے پانی مین گوندھکر ناف کے گرداگرد لگائین۔

ضماد۔ ان کیڑون کو قتل کرتا ہو جو حیات یعنی بڑے بڑے کیڑے سانپ کی شکل اور حب القرع یعنی مثل دانہ کدو معدہ اور آنتون مین پیدا ہوتے ہین صفت اُسکی درمنہ ترکی اور نسوت ہرایک سے دو درم اور اندرائن کا گودا اور قثاء الحمار کا عصارہ ہرایک سے ایک درم اور ایلوا اور ترمس اور افسنتین رومی ہرایک سے تین درم کوٹ کر اور درمنہ ترکی کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ دیدان یعنی چھوٹے کیڑون اور حیات یعنے بڑے کیڑون کو مارکر نکالتا ہی صفت اُسکی گلقند اور تریاق فاروق اور کوڑتلخ اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور مرکی یعنی بول ہرایک سے ایک جزو درمنہ ترکی کے پانی مین ضماد کرین۔

ضماد۔ کہ اگر اسکو شکم مین باندھین کیڑون کا اخراج بخوبی کرے صفت اُسکی شحم حنظل اور گاے کا پتہ اور قثاء الحمار کا عصارہ اور قطران اور ایلوا بدستور ضماد کرین۔

ضماد۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہو صفت اُسکی کلونجی دو درم کوٹ کر اور حنظل کے پانی مین گوندھکر ناف پر لگائین۔

ضماد۔ ذات الجنب اور شوصہ کے لیے نافع ہے صفت اُسکی جو کا آٹا اور باقلا اور بنفشہ اور میتھی اور خطمی سفید اور نیلوفر کے پھول اور گلاب کے پھول اور گیہون کی بھوسی سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر کسی قدر پانی مین پکائین اور موم سفید اور بنفشہ کا روغن اضافہ کرین اور باہم ملاکر مقام علت پر لگائین۔

ضماد۔ ذات الجنب کو نافع ہو صفت اُسکی خبازی کے پتون کا پانی اور بنفشہ کے پتون کا پانی اور گاے کا دودھ اور خبازی کے بیج اور بابونہ اور سفیدہ کاشغری اور نشاستہ اور بنفشہ کی پتی اور اکلیل الملک اور مرغ کے انڈے کی زردی اور کتیرا سب اجزا کلم کے پتون کے پانی مین حل کیے ہوے جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹ کر اور سبکو باہم ملاکر اور موٹے کپڑے پر لگاکر ایک دن مین تین مرتبہ چپٹائین۔

ضماد۔ ذات الجنب اور ذات الصدر کو نافع ہے صفت اُسکی۔ جو کا آٹا اور گیہون کا آٹا اور نخود کا آٹا اور باقلہ کا آٹا برابر وزن لیکر کدوے تازہ کے پانی اور کوہ کے پتون کے پانی اور شیرہ خشخاش اور گل خطمی کے لعاب اور کدو کے روغن مین گوندھکر ایک روٹی دو انگل موٹی تیار کرکے لوہے کے توے پر ڈالین اور نیم پختہ اسکو اُتار کر اسپر موم اور روغن ملین اور نیم گرم اُسکو درد کے مقام پر باندھین ولیکن چاہیے کہ یہ عمل بعد تنقیہ کے کرین۔

ضماد۔ ذات الجنب اور ذات الریہ کو نافع ہے صفت اُسکی سر بنفشہ اور بابونہ اور شبت کے بیج اور گیہون کی بھوسی اور خطمی کے بیج اور السی کے بیج اور جو کا آٹا اور میتھی کا آب کو پکاکر صاف کرین اور روغن بنفشہ ملاکر پھر جوش دین جب گاڑھا ہوجاے مقام علت پر لگائین اور دوسرے نسخہ مین روغن بنفشہ و بادام ہی۔

ضماد ذات الصدر کو نافع ہو اسکا مواد نکالنے کے لیے صفت اُسکی کلم کے پتے اور سونف دیسی کے پتے اور اکلیل الملک اور سر بنفشہ اور جو مقشر نیم کوفتہ اور کندر پیسکر اور مرغابی کی چربی اور مرغ کی چربی پگھلائی ہوئی مین حل کرکے اور مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندھکر قدرے روغن زیتون کے ساتھ باہم ملاکر کپڑے پر لگائین اور وہ کپڑا ایک دن مین دو مرتبہ اور ایک رات مین دو مرتبہ نیم گرم اُس مقام پر چپٹائین۔

ضماد نکسیر کو بند کرتا ہو اگر پیشانی پر لگائین اور اگر نکسیر کثرت سے جاری ہو تو اس دوا کی ٹکیا بناکر تالو پر رکھین صفت اُسکی آملہ لیکر بارتنگ کے پتون کا پانی اور قدرے کافور کے ساتھ پیسکر بطریق مسطور استعمال کرین۔

ضماد دیگر۔ کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اُسکی آملہ کو برگ بارتنگ تازہ کے پانی مین اور اگر وہ موجود نہو فیسا نزہ کشنیز خشک کے پانی مین قدرے کافور کے ساتھ پیسکر استعمال کرین۔

ضماد دیگر۔ کہ یہی اثر رکھتا ہی صفت اُسکی خشخاش کے بیج اور کاہو کے بیج اور قدرے کافور بارتنگ کے پتون کے پانی مین پیسکر کام مین لائین اور بارتنگ کے پتون کا پانی بہ تنہائی اور گاے کے بچہ کا تازہ گوبر بہ تنہائی یہی اثر رکھتا ہی۔

ضماد۔ اکلیل الملک اور السی کے بیج اور زعفران اور کلیچہ نان خمیری خشک پیسا ہوا سبکو برابر وزن مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر ضماد کرین درد شدید کو ساکن کرتا ہو جو رمد یعنی ورم ملتحمہ مین عارض ہو۔

ضماد۔ زخم سر دنبی اطفال کے لیے مجرب ہو صفت اُسکی زراوند طویل اور خبث الحدید اور مردار سنگ روغن زیتون مین ملاکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اُس کی مردار سنگ اور بادام تلخ کا مغز اور ہلدی سرکہ اور روغن گل مین گوندھکر کئی بار لگائین۔

ضماد دیگر۔ کہ یہی نفع رکھتا ہو صفت اُسکی دم الاخوین کو کدوے شیرین کے روغن مین گوندھکر ضماد کرین اور اگر کدو کے بیجون کا روغن موجود نہو تو کدو کے بیجون کا مغز اور تربوز کے بیجون کا

مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور دم الاخوین اور گیرو قدرے پانی مین پیسین اور مقام علت پر لگائین

ضماد۔ اس زخم کو نافع ہی جو خیشوم اور ناک کے درمیان مین عارض ہو صفت اُسکی دم الاخوین اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور کدوے شرین کے بیجون کا مغز اور تربوز کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کافور قیصوری پھل کر اور شیر دختران سے پیسکر ناک کے اندر لگائین اور یہ ضماد اس زخم کو بھی نافع ہی جو بچون کے سر پر عارض ہوتا ہی۔

ضماد۔ زلق الامعا کو نافع ہی جو قوت ماسکہ کے ضعف کے سبب سے ہو صفت اُسکی ناگرموتھہ اور مصطگی اور اقاقیا اور لادن اور ریچہ تیس اور مازو سبز اور مائیا ہر ایک سے تین درم اور پوست جو اور سماق اور گلنار ہر ایک سے چار درم سب کو مورد کے پتون کے پانی مین گوندھین اور شکم پر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ زلق الامعا صفراوی کو نافع ہے صفت اُسکی مورد کے پتے خشک اور گلاب کے پھول اور گلنار ہر ایک سے ایک جز کوٹ چھانکر پانی مین گوندھین اور ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ زلق الامعا کو نافع ہی صفت اُسکی ناگرموتھہ اور مصطگی اور اذخر اور دارچینی شیرین اور نمام اور مرزنجوش یعنی دونا مروا ہر ایک سے پانچ درم اور اگر ہندی اور لونگ اور جائفل ہر ایک سے دو درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ طحال کے لیے نافع ہی صفت اُسکی سداب خشک دس درم اور پودینہ دس درم اور جوکھار پانچ درم اور اشق سات درم اور اشق کو پرانے سرکہ مین حل کرین اور سداب اور پودینہ کو کوٹ کر باہم گوندھین اور طحال پر ضماد کرین

ضماد۔ سرسام کو نافع ہی صفت اُسکی تراشہ کدو اور تراشہ خیار اور کاہو کی پتی اور کاکنج کی پتی سب کو تر و تازہ لیکر اور گلاب اور سرکہ مین ملا کر ضماد کرین اور اگر سب چیزین نہ ملسکین تو جو کچھ میسر ہوئین سے ہو حاصل کرکے ضماد کرین۔

ضماد سلمویہ۔ کہ فلانسی نے اس سے نقل کرکے بیان کیا ہی کہ وہ لکھتا ہی کہ اس ضماد کو اگر معدہ کے منھہ پر ضماد کرین تو قی لاتا ہے اور اگر ناف پر لگائین دست جاری کرتا ہی اور اگر پیڑو پر لگائین خون حیض کو جاری کرتا ہی صفت اُسکی بادیے ترنگ مقشر اور قثاء الحمار کا عصارہ ہر ایک سے تین مثقال اور کنکی سفیدا اور مردار سنگ ہر ایک سے چار درم اور سمندر جھاگ پانچ درم اور روغن زیتون کی گاد دس مثقال اور موم پانچ درم موم کو روغن زیتون کی گاد مین پگھلائین اور دوائین کوٹ چھانکر اسمین گوندھین اور کاغذ پر لگا کر مقام علت پر چپٹائین۔

ضماد سلمویہ بہ نسخہ دیگر صفت اُسکی بادیے ترنگ مقشر اور قثاء الحمار کا عصارہ ہر ایک سے تین مثقال اور کنکی سفیدا اور مردار سنگ ہر ایک سے چار درم اور بکرے کے گردہ کی چربی اور موم سفید اور موم زرد ہر ایک سے پانچ درم موم کو روغن زیتون مین پگھلائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اسمین گوندھین اور کاغذ کے ٹکڑے پر لگا کر معدہ یا ناف یا پیڑو جس مقام پر کہ چاہین وہ کاغذ چپٹائین اور بعضے طبیب روغن زیتون کے عوض روغن زیتون کی گاد لاتے ہین اور حکیم معصوم کے نسخہ مین گردہ کی چربی اور موم داخل نہین ہے اور حکیم میر محمد مومن کے نسخہ مین روغن زیتون چار درم ہی۔

ضماد۔ شیر عورت زیادہ کرتا ہی صفت اُسکی باقلا کا پانی اور بادروج کے پتون کا پانی ہر ایک سے دس درم اور بادروج کے بیج پانچ درم کوٹ کر اور باہم گوندھکر ضماد کرین

ضماد۔ ان عورتون کے لیے نافع ہو کہ جنکا شیر بہت کم ہوگیا ہو صفت اُسکی اکلیل الملک پیسکر اور باقلا کا آٹا ملا کر اور پرانے سرکہ مین گوندھکر ضماد کرین

ضماد۔ عورت کے دودھہ کو بکثرت بڑھاتا ہی صفت اُسکی باقلا کا آٹا اور بادروج کے بیج ہر ایک سے ایک جز دیکر پکا کر چھاتیون پر ضماد کرین صفت اس ضماد کی بہ نسخہ دیگر باقلا کا آٹا دس درم اور بادروج پانچ درم کوٹ چھانکر اور بادروج کے پانی مین گوندھکر پستان عورت پر لگائین

ضماد۔ شیر عورت کم کرتا ہی صفت اُسکی نعناع یعنی پہاڑی پودینہ اور پودینہ جنگلی اور سداب جنگلی ہر ایک سے ایک جز و سرکہ کی گاد مین گوندھین اور چھاتیون پر لگائین۔

ضماد۔ کہ یہی عمل کرتا ہے صفت اُسکی قدرے سرکہ کی گاد کہ پرانی ہو اور اکلیل الملک اور باقلا کا آٹا ہر ایک سے ایک جزو پکائین اور پستان پر لگائین۔

ضماد۔ کہ درد سرد سر کو نافع ہے صفت اُسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور درمنہ ترکی اور شبت یعنی سویہ اور درخت غار کے پتے اور مرزنجوش یعنی دونا مروا سب کو کوٹ چھان کر اور روغن خیری مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ اُس درد سر کو نافع ہی جو ضربہ یا زخم کے سبب سے عارض ہو صفت اُسکی مورد کی پتے تازہ اور سرو کی پتی تازہ اور گل سوسن کا روغن اور لادن اور اکلیل الملک اور دارچینی شیرین اور گل ارمنی اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری سب دواؤن کو برابر وزن لیکر جو چیزین ان مین سے کہ خشک ہین کوٹ کر چھانین اور تر و تازہ کو پیسین پھر سب کو ایک جا کرکے سر پر لگائین

ضماد دیگر۔ اس درد سر کو نافع ہی جو ضربہ اور سقطہ سے عارض ہو **صفت** اسکی بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور بابونہ ہر ایک سے دو درم اور اکلیل الملک ایک درم اور جو کا آٹا تین درم سب کو کوٹ چھانکر قدرے روغن بنفشہ و بادام مین پکاکر جبکہ فالودہ کے مثل قوام ہوجائے نازک کپڑے پر لگاکر مقام علت پر رکھین۔

ضماد دیگر۔ دردسر گرم صفراوی کو نافع ہی **صفت** اسکی خرفہ کی پتی اور شیاف مامیثا اور صندل سرخ اور صندل سفید اور چھالیہ کے پھول ہر ایک سے ایک جزو اور افیون دسوان حصہ ایک جزو کا سب دواؤن کو سرکہ مین گوندھین اور سر پر لگائین۔

ضماد۔ دردسر کی سب قسمون کو نافع ہی **صفت** اسکی نمام اور پودینہ جنگلی اور صعتر فارسی اور زوفا سب دواؤن کو برابر وزن لیکر اور پیاز جنگلی کے سرکہ مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ پرانے دردسر کو نافع ہی اور پرانے نزلہ کو مفید اور دماغ کی قوت کے واسطے بے نظیر ہے **صفت** اسکی نمک سنگ اور نمک طعام اور جوا کھار جلایا ہوا اور کھڑیا سفید اور مویزج اور شورہ اور رائی سرخ اور سمندر جھاگ ہر ایک سے ایک جزو اور گلاب کے پھول اور سماق اور گندھک زرد اور مہندی کی پتی خشک اور اذخر مکی اور افسنتین رومی اور گوند ببول کا اور کندر ذکر اور لونگ اور اگر ہندی اور ہرتال اور پھٹکری اور تیزپات اور بالچھڑ و جائفل ہر ایک سے نیم جزو دواؤن کو کوٹ چھانکر اور سرکہ کو پکاکر صابون رقی سب دواؤن کا دو وزن اُس مین حل کرکے باقی دوائین اُس مین ملائین اور قرص تیار کرکے حاجت کی وقت ایک قرص

گرم پانی مین حل کرکے ضماد کرین۔

ضماد۔ طحال کی سختی کے لیے نافع ہے **صفت** اسکی اشق اور جوا کھار اور نمک ہندی اور گوگل ہر ایک سے چار درم اور کرسنہ یعنی مٹر اور ہڑ کی مین ہر ایک سے چھ درم اور سفیدہ کاشغری سات درم اور گندھک دو درم اور انجیر دس عدد انجیر کو سرکہ مین پکائین اور اشق اور گوگل کو اُسین گھلائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اضافہ کرین اور باہم گوندھین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین

ضماد دیگر۔ بچون کے ورم طحال اور سختی کے لیے نہایت نافع ہی **صفت** اسکی انجیر سیاہ پچاس درم اور کوٹھ دریائی پچاس درم اور بادام تلخ کا مغز مقشر دس درم اور کبر کی جڑ کا پوست تین درم انجیر کو پرانے سرکہ مین بھگوئین اور نرم کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر سب کو موم سفید اور روغن خیری مین گوندھین اور کاغذ کے ٹکڑے پر لگائین بس جسوقت معدہ غذا سے خالی ہو ضماد کے کاغذ کو تلی پر رکھین اور دو ساعت کے بعد علیحدہ کرین۔

ضماد دیگر۔ طحال کی سختی کے لیے نافع ہی **صفت** اسکی کرسنہ یعنی مٹر اور نخود اور اکلیل الملک اور میتھی کے بیج اور بابونہ اور ترمس اور بالچھڑ ہر ایک سے نیم درم اور انجیر زرد چوبیس درم کوٹ چھانکر روغن بابونہ یا روغن سداب مین گوندھکر استعمال کرین۔

ضماد۔ عضو شکستہ کی سختی اور اُس عضو کو اصلاح پر لاتا ہی جو اپنے مقام سے ہٹ گیا ہو **صفت** اسکی تخم ارنڈ پوست اُتارے ہوے ایک جزو لیکر نرم کوٹین اور نیم جزو روغن گاو اور قدرے روغن زیتون مین گوندھکر مقام علت پر لگائین۔

ضماد روغن۔ عضو شکستہ اور جگہہ سے ہٹے ہوے عضو کی سختی کو نرم کرتا ہی **صفت** اسکی خرما بکری کی تازہ چربی مین کوٹین اور قدرے روغن داخل کرکے ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ ضعف معدہ کے لیے کہ جسکا سبب حرارت ہو نافع ہی **صفت** اسکی تخم مورد اور آملہ اور گلنار اور اگر ہندی اور مورد کے پتے اور سیب کا پوست اور بہی کا پوست اور گلاب کے پھول اور چھالیہ شیرین اور صندل سرخ اور صندل سفید کوٹ چھانکر اور گلاب اور سیب کے پانی مین گوندھکر استعمال کرین۔

ضماد دیگر۔ ضربہ اور صدمہ اور سقطہ کو نافع ہے **صفت** اسکی ماش کا آٹا اور مغاث اور مورد کے پتے اور ال اور پوست انار اور خطمی سفید اور ایلوا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندھکر استعمال کرین۔

ضماد دیگر۔ ضربہ اور سقطہ اور صدمہ کو نافع ہے **صفت** اسکی مغاث ہندی یعنی میدہ لکڑی اور آملہ اور ہلدی ہر ایک سے ایک تولہ اور نیل ہری اور مصطگی ایک سے چھ ماشہ اور افیون تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر عصارہ زنجبیل تازہ مین کہ ہندی مین ادرک کہتے ہین گوندھکر اور گرم کرکے استعمال کرین اور اگر ضربہ استخوان تک پہونچا ہو تو قدرے مرغ کے انڈے کی سفیدی مذکورہ دواؤن پر اضافہ کرکے موٹے کپڑے پر لگا کر وہ کپڑا عضو شکستہ پر لپیٹین اور اسکے گرداگرد سیدھی اور باریک لکڑیان مضبوط باندھین اور ہفتہ مین ایک بار کھولین اور پھر لگا کر اور باندھکر ہر ہفتہ یہی کرین جب تک کہ بخوبی صحت حاصل ہو اور ان وقتون مین تل کا تیل اُسپر ٹپکاتے رہین اور درد شدید ہو تو باورچی خانہ کی چھت کی... یا بھڑبھونجہ کی چھت کی راکھ

قدرے اضافہ کرین -

ضماد دیگر - کہ یہی نفع رکھتا ہی **صفت اسکی** میدہ لکڑی اور ہالون اور ہلدی اور سجی اور قند سیاہ پرانا ہر ایک سے کسی قدر لیکر اور پانی مین پیسکر اور گرم کرکے ضماد کرین اور بعضے طبیب اسمین بیخ نر اور قدرے سلاجیت داخل کرتے ہین -

ضماد - معدہ اور جگر کے ضعف کو نافع ہی اور جگر کی دستون کو بند کرتا ہی **صفت اسکی** کعک یعنی کلیچہ نان خمیری خشک چار درم اور مصطگی اور افسنتین اور کندر ہر ایک سے دو درم اور چراینہ شیرین اور ایلوا اور اگر ہندی اور اقاقیا ہر ایک سے ایک درم اور لادن دو درم اور بہ شیرین دانہ سے پاک کی ہوئی اور پختہ چھ عدد اور خرما اور قصب پچاس عدد اور موم سفید اور روغن ناردین ہر ایک سے پندرہ درم کعک اور خرما اور قصب کو شراب مین بھگوئین اور بہ کو بھی شراب مین پکائین اور دونون کو کوٹ چھانکر موم کو روغن ناردین مین آگ پر پگھلائین پھر سب کو ایک جا کرکے گوندھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین -

ضماد - ضیق النفس بلغمی کے لیے مجرب ہی **صفت اسکی** سٹر کا آٹا اور جو کا آٹا اور کلونجی اور میتھی اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر روغن سوسن دس مثقال اور مرغ کے انڈے کی زردی ایک عدد مغز قلم گاؤ اور موم سفید ستعمل مین گوندھکر بغیر دھوے ہوے موٹے کپڑے پر لگائین اور وہ کپڑا نیم گرم سینہ پر رکھین -

ضماد - طحال کے واسطے نافع ہی **صفت اسکی** سداب دس درم اور جواکھار تین درم اور اشق چھ درم اشق کو سرکہ مین بھگو کر اور دونون دواؤن کو کوٹ چھان کر اور باہم گوندھکر ضماد کرین -

ضماد - سفید شدہ ناخن کو گرا دیتا ہی اور نیا ناخن اگاتا ہی **صفت اسکی** شراب کی گلم دھلائی ہوئی تین درم اور فرفیون دو درم اور موم تین درم اور روغن گل پانچ درم باہم گوندھکر ضماد کرین -

ضماد دیگر - کہ یہی عمل کرتا ہی **صفت اسکی** مسور اور جوز السرو اور نخود کا آٹا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر سرکہ مین گوندھین اور ضماد کرین -

ضماد دیگر - کہ یہی عمل کرتا ہی **صفت اسکی** ہڑتال سرخ اور جوز السرو اور سریشم ماہی سرکہ مین ملاکر ناخن پر ضماد کرین -

ضماد دیگر - معیوب ناخن کو گرا دیتا ہی **صفت اسکی** گندسر کا چند روز باندھین کہ نرم ہو پھر سوزن اس ناخن پر مارین کہ خون بہت نکلے پھر خیار زہ خشک لس کو ساتھ کوٹ کر ضماد کرین چند روز پڑا رہے -

ضماد - پوست ناخن کو جو گرد اگرد ناخن کے ابھرا ہو اصلاح پر لاتا ہی **صفت اسکی** مصطگی تین درم لیکر پانچ درم روغن مین پگھلائین اور دو درم نمک اسمین ملائین اور اس مقام پر لگائین -

ضماد - نیا ناخن جماتا ہی اگر مکرر یہ دوا لگائین اور چاہیے کہ اس ناخن پر پانی کم پہونچائین **صفت اسکی** مہندی کی پتی خشک پیسکر اور ریطہ کی چربی اور مرغ کی چربی مین گوندھکر ہمیشہ ناخن افتادہ پر باندھین

ضماد - عرق النسا اور درد ورک اور درد مفاصل کیلیے نافع ہی **صفت اسکی** کبر کی جڑ کا پوست اور پودینہ پہاڑی اور عاقرقرحا ہر ایک سے دو درم اور کوٹھ تلخ اور جرجیر ہر ایک سے ایکدرم اور زفت پانچدرم زفت کو روغن زیتون مین پگھلائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر باہم گوندھین اور ضماد کرین -

ضماد - عرق النسا اور درد ورک کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** کبر کی جڑ کا پوست اور پودینہ پہاڑی اور عاقرقرحا ہر ایک سے دو درم اور زرد المار کا عصارہ اور حب الغار ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شہد اور شراب مین ضماد کرین -

ضماد - کہ یہی خاصیت رکھتا ہی **صفت اسکی** قنطوریون اور زفت اور عاقرقرحا ہر ایک سے دو درم اور کوٹھ تلخ اور ترہ تیزک کے بیج ہر ایک سے ایک درم زفت کو روغن زیتون مین پگھلائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اسمین ملاکر لگائین

ضماد - حشرات اور بچھو کے کاٹے ہوے کے لیے مفید ہے اور جانورون کے زہر ولن کو بدن سے بخوبی جذب کرتا ہی اور زہر کے ضرر کو بدن سے دفع کرتا ہے **صفت اسکی** جندبیدستر اور سکبینج اور ہینگ اور کرنب کے پتے اور کبوتر کی بیٹ اور پودینہ جنگلی اور مشکطرامشیع کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہی سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور روغن زیتون مین گوندھین اس مقام پر لگائین -

ضماد - استرخا اور فالج کو مفید ہی **صفت اسکی** حاصل کرین اسپند چھ تولہ یا زیادہ بقدر احتیاج اور اسکے تین وزن خالص پانی مین بھگوئین پھر پیسکر اور ایک دو جوش دے کر جب قوام ہو جائے عضو مفلوج پر لگائین اور مریض کو دھوپ مین لٹائین -

ضماد - فتق کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** جوز السرو دو درم اور ناگرموتھا اور مرکی یعنی بول اور گوند ببول کا اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور مازو اور اقاقیا اور کندر ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور روغن قسط مین گوندھکر مقام علت پر لگائین

ضماد فتق دیگر - کہ یہی خاصیت رکھتا ہی **صفت اسکی** جوز السرو اور ایلوا اور زراوند اور برگ سداب اور بابونہ برابر وزن کوٹ چھان کر روغن سیب مین ضماد کرین -

ضماد فتق دیگر - کہ یہی خاصیت رکھتا ہے

صفت اُسکی مصطگی اور کندر اور انزروت اور جوز السرو اور مر کی یعنی بول اور سرلیش اور عود برابر وزن کوٹ چھان کر اور سرکہ مین ملاکر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ فتق کے لیے نافع ہی لبان ذکر اور مصطگی اور فاشرستین کہ اسکو ہزار چشان بھی کہتے ہین اور انزروت اور ایلوا اور رسوت اور شیاف ماميثا اور اقاقیا اور گلنار اور دم الاخوین سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ کر اور سرکہ مین گوندھکر اس مقام پر لگائین ۔

ضماد دیگر ۔ کہ یہ بھی فتق کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** کنجد اور سماق اور مر کی یعنی بول اور شاہدانہ اور اقاقیا اور جوز السرو ہر ایک سے ایک اوقیہ اور سونا مکھی اور گندھک اور سنگ آہن ربا اور کندر ذکر اور صدف یعنی سیپ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور موم ایک رطل یعنی نوے ۹۰ مثقال موم کو روغن مورد مین پگھلائین اور دوائین اُسمین گوندھکر مقام علت پر لگائین ۔

ضماد ۔ فتق کو نافع ہی **صفت اُسکی** اقاقیا اور جوز السرو اور سرنجوش یعنی دونا مروا اور کندر اور مازو اور حب الغار اور مغاث اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر گوندھین اور ضماد کرین اور دو تین دن باندھے رہین اور اگر سریشم کے عوض گوند داخل کرین روا ہی ۔

ضماد ۔ فتق کے لیے مفید ہی اور آنت اور ثرب اُترنے کے لیے نافع **صفت اُسکی** جوز السرو اور ناگرموتھا اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور مازو اور کندر اور اقاقیا اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک جزو ببول کے گوند کو شراب مین بھگو کر اور دواؤن کو کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین اور ضماد کرین اور تین دن تک لگائے رہین اور اگر سات دن تک لگائے رہین بہتر ہی ۔

ضماد دیگر ۔ کہ یہ بھی فتق کے لیے سودمند ہے **صفت اُسکی** کندر اور مصطگی اور انزروت اور سرلیش اور ایلوائے زرد اور رسوت اور شیاف ماميثا اور اقاقیا اور گلنار فارسی اور دم الاخوین ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کوٹ چھان کر بدستور ضماد کرین ۔

ضماد ۔ فرج کو تنگ کرتا ہی **صفت اُسکی** اگر ہندی اور رامک اور راسن اور اقاقیا اور لونگ اور بڑی الائچی اور جوز السرو اور گلاب کے پھولون کی پتی اور تخم گل اور مازو ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور مشک بقدر حبہ لیکر اور سب کو مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر پیڑو اور تہیگاہ پر لگائین ۔

ضماد ۔ درد معدہ اور درد جگر اور درد رحم اور ورمون کے لیے نافع ہی جسوقت کہ لگایا جاوے خارج سے اور استعمال کیا جائے کپڑے مین کتھیڑ کر رحم کے اندر فرزجہ کے طور پر کہ عورت اُس کپڑے کو رحم مین رکھے **صفت اُسکی** زعفران ۲ دو درم اور دوسرے نسخہ مین دس درم ہی اور گل زرد تینس درم اور روغن ناردین بقدر کفایت بدستور مرتب کرین ۔

ضماد ۔ واسطے تقویت باہ اور تقویت معدہ اور جگر کے نافع ہی **صفت اسکی** شگوفہ اذخر پانچ مثقال اور کلونجی اور ناگرموتھا ہر ایک سے چار مثقال اور گلابی پھٹکری اور دم الاخوین اور اجواین دیسی اور اترج کا پوست اور باجرہ اور مر کلی صافی یعنی بول اور کندر ہر ایک سے چار مثقال مورد کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین اور جسوقت کہ واسطے تقویت معدہ اور جگر کے استعمال کرین اور دست نہ آتے ہون تو سات مثقال ایلوا اسمین داخل کر کے ضماد کرین ۔

ضماد ۔ کیڑون کو قتل کرتا ہی اگر ناف پر لگائین اور حیات یعنی بڑے بڑے کیڑون اور کدو دانون کو بھی مار کر نکالتا ہی **صفت اُسکی** شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور زرشک اور کلونجی اور کندش اور ترمس خشک اور تخم السی کوٹ چھانکر اور پانی اور روغن مین گوندھکر ناف پر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ سب قسم کے کیڑون کا قاتل ہی **صفت اُسکی** ترمس پانچ درم اور ہڑ کابلی اور بابے بڑنگ دو۲ درم اور گلاب کے پھول تین مثقال کوٹ چھانکر بقدر دو درم شہد مین گوندھین اور شکم اور ناف کے نیچے ضماد کرین ۔

ضماد ۔ فرج تنگ کو کشادہ کرتا ہی **صفت اُسکی** گل خرزہرہ سفید کہ جسکو ہندی مین کنیر کہتے ہین کوٹ کر اور پانی مین پیسکر عورت کی ناف پر ضماد کرین اور بعض طبیب نقل کرتے کہ جس عورت کے یہ ضماد کیا جائے اگرچہ باکرہ ہو مقام اُسکا بخوبی کشادہ ہوجائے ۔

ضماد قنطاریون ۔ لقوہ اور فالج اور درد سر اور درد شقیقہ اور آنکھ کے درد اور دانتون کے درد کو نافع ہی اور آنکھ اور کان اور دانتون پر نزلون کے اُترنے کو مانع ہی اگر دونون کنپٹیون پر ضماد کرین اور مفید ہی دماغی بیماریون کو جو سردی سے عارض ہون اور رطوبت کو جذب کرتا ہے اور اگر بچھو کاٹے ہوے کے مقام پر ضماد کرین درد کو فوراً ساکن کرے اور اگر پیڑو پر لگائین پیشاب کو بخوبی جاری کرے **صفت اُسکی** رعی الحمام کہ وہ ایک گھاس ہی لابنی بقدر شبر اور برگ اُسکا دندانہ دار سفیدی مائل ہوتا ہی لین اُسمین سے دو درم اور موم سفید دس اور راتینج تین درم اور روغن زیتون چالیس درم موم اور راتینج اور روغن زیتون کو پگھلائین اور رعی الحمام کو کوٹ کر اور اُسمین ملاکر ضماد کرین ۔

ضماد ۔ داد اور خارش کو جو خصیہ اور قضیب مین ہو نفع دیتا ہے **صفت اسکی** شیاف ماميثا اور اقاقیا ہر ایک سے ایکدرم اور ایلوائے زرد اور نوسادر ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک دانگ اور اشنان تین درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور روغن گل اور سرکہ مین ملاکر استعمال کرین ۔

ضماد - داد اور خارش تر اور خبیثہ قرحون کو زائل کرتا ہی وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ ضماد بندہ گنہگار محمد ہاشم مخاطب بہ علوی خان کے مجربات سے ہی **صفت اُسکی** بابچی اور کالی زیری اور تخم پنوار اور آملہ سار گندھک کہ گوگرد زرد صافی ہی دواؤن کو برابر وزن کوٹ کر رات کو پانی مین بھگوئین اور صبح کو کھرل مین پیسین اور تل کا تیل ملا کر داد اور خارش اور قرحون کے مقام پر لگائین اور دو تین ساعت کے بعد گرم پانی اور سرکہ اور گیہون کی بھوسی سے دھوئین اور اگر ملنے سے اس دو کے برطرف نہو تو ہر روز تین دن تک ایک پیالہ دہی کا پانی اُسکے پانی کے ساتھ نوش کرین انشاء اللہ تعالی جس قسم کا داد اور خارش کہ موجود ہو برطرف ہوجاے

ضماد - خارش خشک اور سعفہ خشک اور قوبا یعنی داد کو نافع ہی **صفت اُسکی** گندھک زرد دس درم اور آلو کا گوند پانچدرم اور بکرے کی تازہ چربی پندرہ درم باہم گوندھکر حمام مین جائین اور حمام سے فراغت کے بعد جب دو ساعت گذر جاے ضماد کرین -

ضماد - قوبا یعنی داد کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** پالک جوہی کی جڑ ایک تولہ اور صندل سفید چھ ماشہ اور مرچ سیاہ ایک ماشہ گلاب مین پیسکر ضماد کرین اور بکرر عمل مین لائین اور اگر ایک ماشہ پھٹکری سفید سوختہ بھی اضافہ کرین بہتر ہی -

ضماد - داد کو نافع ہی **صفت اُسکی** تخم پنوار کہ چکوند بھی اسکو کہتے ہین پانی مین بھگوئین جب نرم ہوجائین سل پر باریک پیسکر اُسکے دو تولہ مین چھ ماشہ یا نو ماشہ رال سفید پیسکر اور داخل کرکے ضماد کرین اور قدرے گاے کے دودھ کی چھاچھ یا لیمون کا پانی داخل کرین تب بھی خوب ہی -

ضماد - قولنج کو نافع ہی **صفت اسکی** سداب اور بابونہ اور اکلیل الملک اور مردار سنگ اور خطمی کے بیج اور اقحوان اور گلاب کے پھول کوٹ کر کلم کے پتون کے پانی اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل مین ملاکر ضماد کرین -

ضماد - کہ یہی نفع رکھتا ہی اور فتق کو بھی مفید ہی **صفت اسکی** تخم ارنڈ پوست اتارے ہوے یا تخم کشوث پیسکر ضماد کرین

ضماد - کہ یہی نفع بخشتا ہی **صفت اُسکی** گل دیگدان یعنی چولھے کی مٹی کہ سرخ رنگ ہوتی ہی اور دوب گھاس اور ہیرونج سفید برابر وزن کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر ضماد کرین .

ضماد - قی اور ہیضہ کے لیے مفید ہی **صفت اُسکی** صندل سفید اور گلاب کے پھول اور مورد کے پتے ہر ایک سے سات درم اور سک اور اقاقیا اور ناگرموتھ اور کندر اور کعک بغدادی یعنی کلیچہ نان خمیری خشک کیا ہوا ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اور مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر معدہ پر ضماد کرین

ضماد - قے کو بند کرتا ہی اور ہیضہ کے لیے نافع ہے **صفت اُسکی** گلاب کے پھول اور سک ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سفید اور رامک ہر ایک سے چار درم اور اگر ہندی تین درم اور زعفران ایک درم اور کافور ایک دانگ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر مورد کے پتون کے پانی مین گوندھین اور معدہ پر ضماد کرین -

ضماد - جگر و معدہ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** ناگرموتھ اور قسط یعنی کوٹھ اور بالچھڑ اور افسنتین ہر ایک سے پانچ درم اور لونگ اور سک اور دارچینی اور چرائتہ شیرین ہر ایک سے دو درم اور کندر تین درم کوٹ چھانکر اور بہ کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین -

ضماد - پیشاب کی کثرت اور اُسکی تقطیر کو نافع ہی **صفت اُسکی** - کندر اور ریتہ التیس کا عصارہ اور لادن ہر ایک سے دو درم اور اقاقیا چار درم اور مازو ایک درم کوٹ چھان کر مورد کے پتون کے پانی مین ضماد کرین -

ضماد - خیلان اور برش اور برص اور بہق یعنی چھیپ اور کلف یعنی جھائی کو نافع ہی اور جلد کے نشانون کو زائل کرتا ہی اور شیخ الرئیس کے اختراع سے ہی **صفت اُسکی** زیبق یعنی پارہ دو مشقال مغز بادام تلخ کے ساتھ ہاون مین ڈالکر اسقدر پیسین کہ پارہ کا اثر باقی نرہے پھر خربزہ کے بیجون کو کہ بھوسی اتارے ہوں اُنمین داخل کرکے نرم کوٹین کہ باہم خلط ہوں مقام علت پر اول کیسہ سے رگڑین اور پھر یہ دوا لگائین اور دوسرے دن دھوئین اور پھر لگائین اور پھر دھوئین اسی طور سے ایک ہفتہ تک استعمال کرین -

ضماد - عورت کی پستان بڑی ہوجانے کو نافع ہی **صفت اُسکی** گل قیمولیا یعنی گھریلا مٹی اور مازو سبز اور سفیدہ کاشغری اور اقاقیا ہر ایک سے دو درم قدرے روغن مصطگی اور سداب کے پتون کے پانی مین گوندھین اور پستان پر ضماد کرین -

ضماد - بڑی ہونے پستان کو نافع ہی **صفت اُسکی** کندر اور دوح سوختہ یعنی گھونگھا جلا یا ہوا کہ سنگھ بھی کہتے ہین ہر ایک سے ایک جزو اور جو کا آٹا آدھا جزو سب کو سرکہ مین گوندھکر ہر مہینہ مین تین روز متواتر ضماد کرین اور شفائی کے نسخہ مین کندر داخل نہین ہی -

ضماد - کہ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی کسی قدر کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر پستان پر ملین بعد اسکے ایک کپڑا سرکہ مین ترکرکے بالاے پستان ڈالین اور مکرر یہی عمل کرین کہ ایک مہینہ کے استعمال سے

مقصد حاصل ہو۔

ضماد۔ ناف اپنے مقام سے پیٹ جلنے کو مانع ہے **صفت** اسکی شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری تین درم اور سرکہ چھ درم اور مازو سے سبز تین عدد کوٹ کر سرکہ کی گاد مین گوندھکر استعمال کرین۔

ضماد۔ عورتون کی ناف کے بروز کو مانع ہے **صفت** اسکی باقلہ کا آٹا اور مازو اور گلنار فارسی اور پوست انار اور جوز السرو اور ہڈی بلین اور مرغ کے انڈے کا پوست سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر سوائے پوست تخم مرغ قدرے پانی مین پکائین کہ گاڑھا ہو جائین پھر اخیر مین مرغ کے انڈے کا پوست اسمین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ ناف باہر آنے کو مانع ہے **صفت** اسکی مازو تین عدد کوٹ چھانکر اور چھ درم سرکہ مین گوندھکر ناف پر ضماد کرین اور اوپر سے مضبوط پٹی باندھین۔

ضماد۔ کہ بدن مین سردی پہونچاتا ہے نہایت درجہ کی سردی شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ یہ ضماد عجیب ہے سردی پہونچانے مین جیسا کہ واجب ہے سردی پہونچانا اسکا **صفت اسکی حاصل کرین** سفیدہ کاشغری اور ملائین اسمین سرکہ اور کاسنی تازہ کا پانی اور ضماد کرین اس مقام پر کہ جسمین سردی پہونچانا مطلوب ہے۔

ضماد منفرج۔ اگر اسکو عضو پر باندھین تو زخمی کرے **صفت** اسکی رائی سفید کوٹ کر اور تازہ کبوتر کی بیٹ برابر وزن ملاکر اور باہم گوندھکر اور انجیر کے پانی مین پکا کر اس مقام پر لگائین کہ جس عضو کے زخمی کرنے کا ارادہ ہو۔

ضماد المثانہ۔ چرک بول اور قروح مثانہ کو نافع ہے **صفت** اسکی موم غیر مستعمل پگھلا کر اور سلارس ملا کر پاؤن مین ملین جب یہ دونون چیزین یکسان ہو جائین پیڑو پر لگائین

ضماد۔ واسطے بیماریون مثانہ اور ورمون اور قرحون مثانہ کے نافع ہے اور پیشاب بند ہونیکو جب مذکورہ اسباب سے ہو مفید **صفت** اسکی جو کا آٹا اور خطمی سفید کوٹ کر کدو کے پانی اور روغن گل مین گوندھکر مثانہ اور پیڑو پر ضماد کرین۔

ضماد۔ ہر قسم کے ورمون کو تحلیل کرتا ہے **صفت** اسکی گیہون کے آٹے کی بھوسی اور خطمی سفید کے بیج اور بابونہ اور میتھی اور السی کے بیج قدرے موم اور روغن بابونہ مین ملاکر لگائین۔

ضماد۔ پرانے ورمون کو تحلیل کرتا ہے **صفت** اسکی گوگل اور حب البان اور کرنب کے بیج ہر ایک سے دس درم اور بالچھڑ اور اشق اور مصطگی ہر ایک سے پانچ درم اور موم تین درم اور روغن ناردین پندرہ درم گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھان کر اضافہ کرین اور موم اور روغن کے ساتھ ضماد کرین۔

ضماد۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے **صفت** اسکی میتھی اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور خطمی السی اور بابونہ اور مصطگی ہر ایک سے پانچ درم اور بالچھڑ اور ناگرموتھا اور چرایتہ شیرین اور اذخر ہر ایک سے دو درم اور روغن بابونہ پندرہ درم بطریق مقرر ضماد کرین

ضماد دیگر۔ مقعد اور قضیب اور خصیون کے ورمون کو جو سخت ہون تحلیل کرتا ہے **صفت** اسکی خطمی کے پھول اور تخم السی اور کنجد مقشر اور کلونجی اور میتھی اور جو ہر ایک سے پانچ مثقال کوٹ کر اور پانی مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ سب قسم کی سختیون کا محلل اور نافع ہے ختنازیر اور سختی طحال اور سختی معدہ اور آنتون کی سختی کیواسطے **صفت** اسکی میتھی کے بیج اور السی کے بیج اور حب الغار اور خطمی کے پھول اور اکلیل الملک اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے ایک مثقال اور افسنتین رومی اور کوٹھ تلخ اور بالچھڑ اور مصطگی رومی ہر ایک سے ساڑھے چار دانگ اور اشق اور گوگل اور چرایتہ شیرین ہر ایک سے آدھا مثقال اور موم زرد اور بط کی چربی ہر ایک سے اڑھائی مثقال کوٹنے کی دوائین کوٹ چھان کر اور اشق اور گوگل کو گلاب مین حل کرکے اجزا کو گائے کے دودھ مین پکا کر اور موم اور چربی کو پگھلا کر اور اشق اور گوگل مین ملاکر ضماد کرین۔

ضماد۔ کہ محلل قوی ہے **صفت** اسکی جندبیدستر اور ایلواے زرد اور کندر ذکر اور انزروت سفید اور گوند ببول کا اور قسط تلخ کوٹ چھان کر اور شراب ریحانی یا آب ریحان مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد مسہل۔ کہ اگر اسکو تھیگاوا اور معدہ پر لگائین دستون کو بخوبی جاری کرے **صفت** اسکی گائے کا پتہ اور شہد خالص اور روغن زیتون اور شحم حنظل یعنی اندراین کا گودہ اور ہرتال سرخ سب دواؤن کو برابر وزن بدستور مرتب کرکے استعمال فرمائین۔

ضماد مسہل۔ محمد ابن زکریا نے لکھا ہے کہ اگر یہ ضماد شکم پر لگائین طبع کو نرم کرے **صفت** اسکی روغن ارنڈی اور موم زرد اور روغن زیتون کی گاد اور دسنج خانہ بکس عسل سب کو باہم ملا کر شکم پر لگائین اور کہتے ہین عصارہ قثاء الحمار ہمراہ شبرم یا سقمونیا یا شحم حنظل یا گائے کے پتے کے ساتھ کہ ان چیزون مین سے کوئی دوا ہو یا جسے بیان مین گوندھ چیزین بدستور ضماد فرمائین تنقیہ خوب حاصل ہوگا

ضماد دیگر۔ سرد معدہ کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے **صفت** اسکی ناگرموتھا اور مصطگی اور بالچھڑ اور قسط اور افسنتین ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر بہ کے پانی مین ضماد کرین۔

ضماد۔ معدہ سرد کو قوت دیتا ہے اور گرم کرتا ہے **صفت** اسکی ناگرموتھا اور افسنتین اور قسط یعنی کوٹھ اور بالچھڑ ہر ایک سے تین درم اور کندر چار درم

اور مصطگی رومی پانچ درم اور چرایتہ شیرین اور اذخر اور سک اور لونگ اور دارچینی ہرایک سے دو درم پرانی شراب مین گوندھکر معدہ پر لگائین۔

ضماد۔ جگر اور طحال اور معدہ کی سردی کو نافع ہے **صفت اسکی** افسنتین رومی اور بالچھڑ اور سلیخہ رومی اور ایلوا ے زرد ہرایک سے تین درم اور عود بلسان اور زعفران ہرایک سے دو درم اور موم سفید آٹھ درم موم کو روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن زنبق مین پگھلائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اسمین ملاکر ضماد کرین

ضماد۔ معدہ سرد کو نافع ہو **صفت اسکی** گلاب کے پھول اور صندل سرخ اور صندل سفید اور شیاف مامیثا اور کافور قیصوری پیسکر اور مکوہ کے پتون کے پانی اور قدرے سرکہ مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ معدہ سرد کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے **صفت اسکی** ناگرموتھا اور افسنتین رومی اور قسط یعنی کوٹھ اور بالچھڑ ہرایک پانچ درم اور اذخر مکی اور آملہ منقے اور دارچینی اور چرایتہ شیرین ہرایک سے دو درم کوٹ چھان کر اور شراب مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ معدہ کی حرارت عظیم کو نافع ہے **صفت اسکی** جو کا آٹا سورد کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین

ضماد۔ معدہ کی رطوبت کو نافع ہے اگر معدہ پر لگائین بلغم کی پیدائش کو کم کرے **صفت اسکی** رایک اور لادن اور اگر ہندی خام ہرایک سے تین درم اور گلاب کے پھول چار درم اور بالچھڑ اور مصطگی ہرایک سے دو درم اور مشک ایک دانگ کوٹ کر اور مرزنجوش یا نمام کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین جبتک کہ معدہ غذا سے خالی ہو۔

ضماد دیگر سرد معدہ کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے **صفت اسکی** ناگرموتھا اور مصطگی اور بالچھڑ اور افسنتین رومی ہرایک سے پانچ درم اور اذخر مکی اور آملہ منقے اور لونگ اور دارچینی اور چرایتہ شیرین ہرایک سے دو درم کوٹ چھان کر ضماد کرین۔

ضماد۔ آنتون کے درد کے لیے مفید ہے **صفت اسکی** مردارسنگ اور اکلیل الملک اور اسبغول اور زیرہ کرمانی کوٹ کر جھاؤ کے پتون کے پانی اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن سرخ مین گوندھکر نیم گرم شکم پر لگائین۔

ضماد مفاصل کہ سب مفاصل کی بیماریون اور اسکی سب قسمون کو نافع ہے **صفت اسکی** بابونہ اور خطمی اور اکلیل الملک ہرایک سے بیس درم اور اشق اور جاؤشیر اور گوگل زرد ہرایک سے دس درم اور موم اور سرکہ پانچ درم اور روغن شبت بیس درم بدستور ضماد کرین

ضماد۔ درد مفاصل اور درد کمر اور درد زانو کو نہایت سودمند ہے **صفت اسکی** روغن زیتون پرانا اور میتھی کا آٹا ہرایک سے پندرہ درم اور قطران اور ملک البطم ہرایک سے دس درم اور فرفیون دس درم اور نیلی سوسن کی جڑ چار درم گوندھکر درد کے مقام پر ضماد کرین

ضماد منضج۔ نافع ہے سب قسم کے ورمون گرم کے لیے اگر ایک ہفتہ کی مدت گذر جاے اور نقصان کی طرف ظہور کرے کہ زمانہ استعمال منضجات کا ہے **صفت اسکی** بابونہ کے پھول اور اکلیل الملک اور کتیرا ہرایک سے دس مثقال اور خبازی اور خطمی کے پھول اور مکوہ خشک اور کنوچہ کے بیج اور السی اور مرزنجوش ہرایک سے تین مثقال اور جو کا آٹا پانچ مثقال دواؤن کو کوٹ چھان کر موم زرد اور روغن گل یا روغن کنجد مین گوندھکر ضماد کرین اور یہ ضماد ذات الجنب اور ذات الصدر کو بھی بہت نافع ہے۔

ضماد مفجر یعنی پھوڑنے والا کہ اگر اسکو ورمون اور دملون پر رکھین پھوڑ دیتا ہے **صفت اسکی** کسوم اور پوست مین پھل کا اور گل زرد سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور صبر کے پتون کے پانی مین کہ جسکو ہندی مین گھی کوار کہتے ہین جوش دین کہ قوام پر آئے بعد اسکے ارنڈ کے پتے پر اس دوا کو پھیلا کر ورم اور دملون پر رکھین اور مضبوط پٹی سے باندھین اور رات دن باندھے رہین بعد اسکے کھولین اور اگر ورم یا دمل کو اس دوا لگانے اس عرصہ مین نہ پھوٹا ہو تو پھر یہی دوا باندھین کہ بخوبی پھوٹ جاے جب سب مواد نکل جاے تو زخم بھرنے کے مرہم استعمال کرین۔

ضماد۔ بروز مقعد کو نافع ہے اگر استعمال کیا جاے پشت کی حجامت کے بعد **صفت اسکی** خطمی کے پتے اور مکوہ اور اسبغول اور خطمی کے پھول اور شیاف مامیثا اور مردارسنگ کوٹ چھان کر بارتنگ کے پھولون کے پانی اور بخر تلم گاؤ اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور شیاف ابیض کافوری اور شیر دختر اور اقاقیا مین ملاکر مقعد کے گرد اگرد ضماد کرین۔

ضماد۔ ورمون اور دملون کو پکاتا ہے **صفت اسکی** بابونہ اور کنوچہ کے بیج اور السی کے بیج اور میتھی اور خطمی ہرایک سے ایک جز کوٹ چھان کر روغن السی اور موم سفید مین ملاکر مرہم کے مانند تیار کرین اور دملون اور ورمون پر لگائین نہایت مفید ہے

ضماد۔ دملون کو پکاتا ہے اور ورمون کو تحلیل کرتا ہے **صفت اسکی** حب دار خطائی یعنی نرلسی اور سونٹھ اور پوست کالیسر اور مرچ سیاہ اور کالی زیری سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور گرم پانی اسپر ڈالکر باہم

ملائین اور تھوڑی دیر آگ پر رکھین کہ فی الجملہ پختگی قبول کرے پھر آگ پر سے اتار کر ان ورمون پر کہ جنکے مواد پکانے کا ارادہ ہو نیم گرم انکے اطراف پر لگائین اور انکے وسط مین پکانے اور پھوڑنے والے مرہم رکھین اور باج ورمون پر کہ ارادہ جنکی تحلیل کا ہو ان تمام پر ملین -

ضماد دیگر - کہ یہ بھی ورمون کو پکاتا ہے **صفت اسکی** اکلیل الملک اور بابونہ اور السی کے بیج اور باقلہ کا آٹا اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور گیہون کی بھوسی اور جو کا آٹا ان دواؤن کو کوٹ چھان کر اور شیرگاؤ مین پکا کر استعمال کرین -

ضماد - ورمون کو پکاتا ہے وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ ضماد فقیر کے والد ماجد کی تالیف سے ہے دملون اور سخت ورمون اور زخمون کے لیے مفید اور مستعمل ہے اس مقام پر کہ ارادہ نکالنے مواد کا خارج کیطرف ہو **صفت اسکی** انزروت اور کنوچہ کے بیج اور کتیرا اور تخم تمر ہندی کا مغز اور تخم ارنڈ کا مغز اور تخم ریحان ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر اور گائے کے دودھ مین پکا کر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور روغن بابونہ داخل کرکے نیم گرم ضماد کرین اور اگر سختی دملون اور جراحتون کی زیادہ ہو تو السی کے بیج اور میتھی کا آٹا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور زوفائے خشک اور خمیر نان اور چقندر کے پتے اور خطمی کے پھول اور گو گل زرد ہر ایک سے ایک جزو داخل کرین اور روغن گل کے عوض روغن ارنڈی ڈالین اور اگر سختی بشدت ہو تو جمال کوٹہ ایک جزو کا چہارم داخل کرین اور اگر مواد پختہ ہو گیا ہو اور سختی کے سبب سے جلد پھوٹنے والا نہو اور قصد اس بات کا ہو کہ نشتر سے اسکو شگاف دین تو اس صورت مین لازم ہے کہ صابون عراقی اور کبوتر کی بیٹ اور پہاڑی بکری کی مینگنیان اور اگر وہ میسر نہو سکے اہلی بکری کی مینگنیان ہر ایک سے ایک جزو کا چہارم کوٹ کر اور سہیمین الکر ضماد کرین اور اگر ان دواؤن سے بھی پھوٹنے والا نہو تو بقدر ایک قیراط یعنی بقدر دو چاول سم الفار کہ جسکو اہل اکسیر ہرتال سفید کہتے ہین وہ ایک جسم ہے معدنی سفید براق اس ضماد پر چھڑک کر اس موقع پر لگائین جو مقابل اس موقع کے ہو کہ جس جگہ سے چاہین کہ پھوٹنے والا ہو بحکم خداوند عالم اسی دن پھوٹ جاتا ہے اور سم الفار اس دوا کے ساتھ سرطانات اور سب قسم کے ورمون اور سخت پھنسیون کو کہ نہایت سختی رکھتی ہون تین دن مین پھوڑ دیتا ہے اور انتہا سے انتہا اگر نہایت درجہ سخت ہون پانچ دن مین بخوبی پھوڑتا ہے اور آزمایا ہوا ہے -

ضماد منضج دیگر - گرم سب قسمون کے ورمون مین مستعمل ہے اگر تمام مواد نے پختگی حاصل کی ہو اور چاہین کہ پھوٹ جاے **صفت اسکی** انزروت اور کتیرا اور تخم کنوچہ اور مغز تخم تمر ہندی اور تخم ارنڈ کا مغز اور میتھی اور خمیر نان اور چقندر کے پتے کوٹ کر اور گائے کے دودھ مین پکا کر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن تخم ارنڈ اور گائے کا پتہ داخل کرکے ضماد کرین اور اگر پوست اس مقام کا سخت ہوا ور منھ ظاہر نہوتا ہو تو مسحوق مینا یعنی مارالزجاج کہ جسکو فارسی مین کف آبگینہ کہتے ہین اور کبوتر کی بیٹ اسی ضماد پر اس مقام پر کہ چاہین کہ منھ ظاہر کرے چھڑک کر ضماد کرین اور اگر اس ضماد سے بھی منھ نکرے تو نشتر مارنا چاہیے -

ضماد - نزون کیواسطے مفید ہے اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور اسکے مانند کو زائل کرتا ہے اور اکثر آزمایا ہوا ہے انطاکی کے استخراج سے **صفت اسکی** چاکھار اور نمک اندرانی اور نمک طعام سوختہ اور کھڑیا سفید اور چونہ اور زرنیخ ہڑتالی سفید اور سمندر جھاگ ہر ایک سے ایک مثقال اور گندھک زرد اور گلاب کے پھول اور سماق اور مہندی کی پتی اور اذخر مکی اور مازو سبز اور فرابیون اور گوند ببول کا اور کندر اور لونگ اور اگر ہندی اور ایلوا سے زرد اور نیلے سوسن کی جڑ اور ہرتال اور پھٹکری سفید اور جائفل اور مایا چھڑ ہر ایک سے پانچ مثقال کوٹ چھان کر اور صابون عراقی کا ٹکڑا اور سرکہ انگوری مین گھول کر نرم آگ پر پکائین اور دواؤن کو اضافہ کرکے گولیان بنائین پس حاجت کے وقت ایک گولی اسمین سے لیکر پانی مین حل کرکے لگائین

ضماد - واسطے پکانے دملون اور زخمون تازہ اور ورمون سخت کے خصوصاً اس ورم کے لیے جو عرق مدنی یعنی نارو شگفتہ ہونے کے بعد حادث ہو نافع ہے **صفت اسکی** ششینہ کوٹ چھان کر اور السی کا آٹا اور ہلدی اور فضلہ مرغ اور پیاز پختہ اور مغز بیگن پختہ اور چراغ کا تیل سب کو ایک برتن مین پکائین جب مثل مرہم کے ہو جاے نیم گرم استعمال کرین

ضماد - کہ نفخ طحال کو نافع ہے اور اسکی سختی کو نرم کرتا ہے **صفت اسکی** سداب دس درم اور جو اکھار اور پودینہ ہر ایک سے تین درم اور اشق چار مثقال کوٹ چھان کر اور سرکہ مین گوندھکر ضماد کرین

ضماد - نقرس اور گرم ورمون کو نافع ہے **صفت اسکی** صندل اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور چھالیا اور شیاف مامیثا اور گل ارمنی کوٹ چھانکر گلاب اور کاسنی تازہ کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین -

ضماد - نقرس گرم مین استعمال کرنا چاہیے **صفت اسکی** صندل سرخ اور صندل سفید اور چھالیا اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور شیاف مامیثا اور گل ارمنی کوٹ چھان کر حی العالم کے پانی یا گلاب اور کاسنی کے پانی مین ضماد کرین -

ضماد - کہ نقرس کے لیے مفید ہے **صفت** اسکی

جو کا آٹا اور صدف یعنی سیپ پیسی ہوئی اور خطمی کے پھول روغن بنفشہ بادام اور بھینس کے دودھ مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ نقرس مرکب کو نافع ہی **صفت اُسکی** مغاث اور خطمی اور کنوچہ کے بیج اور سورنجان برابر وزن سب کو لیکر روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی مین ملاکر ضماد کرین۔

ضماد نقرس۔ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اُسکی** بابونہ اور میتھی اور اکلیل الملک اور السی کے بیج اور درخت غار کے پتے اور ہزار اسفند اور کرنب کے پتے اور مغاث اور علک البطم برابر وزن کوٹ چھان کر اور قدرے روغن بلسان ڈال کر ضماد کرین

ضماد۔ کہ نقرس گرم اور مفاصل کی سب قسمون کو نافع ہی **صفت اُسکی** بابونہ اور خطمی اور اکلیل الملک ہرایک سے تیس درم اور اشق اور جاوشیر اور گوگل ہرایک سے دس درم اور سونچان اور موم اور سرکہ اور روغن زیتون ہرایک سے بیس درم بدستور ضماد کرین۔

ضماد۔ درد بواسیر کو کہ خون معتاد کے سبب سے ہو نافع ہی اور ناسور کی رگون کے منہ کھولتا ہے **صفت اُسکی** پیاز کا پانی اور بخور مریم اور گوگل اور گندہ بروزہ اور گاے کا پتہ سب کو باہم ملا کر ضماد کرین

ضماد۔ کہ یہی نفع رکھتا ہی اور خون بواسیر کو جاری کرتا ہے **صفت اُسکی** سداب کے پتے اور بخور مریم کہ وہ ایک گھاس ہے لبلاب کبیر کے مشابہ ہرایک سے قدرے لیکر اور اقحوان کے روغن مین ملاکر استعمال کرین۔

ضماد۔ مفاصل کے دردون کو سودمند ہی **صفت اُسکی** خطمی اور اکلیل الملک ہرایک سے دس درم اور اشق اور جاوشیر اور گوگل زرد ہرایک سے پانچ درم

اور بکری کے گردہ کی چربی اور مغز ساق گاو اور بھینس کا گھی ہرایک سے دو درم اور موم تین درم اور روغن شبت اور روغن سداب ہرایک سے پانچ درم اور پرانا سرکہ قدرے سب کو باہم ملاکر گوندھین اور بدستور ضماد کرین۔

ضماد۔ کہ ضماد مختصر سے معروف ہی سب دردون کو نافع مثل درد نقرس اور مفاصل اور عرق النسا اور دردورکین **صفت اُسکی** برگ کرنب کے پانی مین پکائین کہ مہرا ہوجاے مرغ کے انڈے کی زردی اور سرکہ کی گاد اضافہ کرکے اور باہم ملاکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہی اور سب قسم کے دردون کو مفید خصوصاً درد مفاصل کو سودمند **صفت اُسکی** سورنجان اور مغاث اور خطمی اور سنھدی اور صابون عراقی اور دانہ سورداور جو کا آٹا اور مرکی یعنی بول اور زعفران اور اجوائن خراسانی اور ایلواے زرد اور زفت اور مویزج اور بادام کا مغز اور غار کے پتے اور عاقرقرحا اور کوٹھ تلخ سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور شراب کی گاد مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر درد بدن اور ورمون مرکبہ معدہ اور جگر کو نافع ہی **صفت اُسکی** اکلیل الملک اور بابونہ اور خطمی کے بیج اور جو کا آٹا اور مکوہ خشک ہرایک سے دو درم اور مرکی صافی یعنی بول اور زعفران اور شیاف مامیثا اور بنفشہ کے پھول ہرایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پتون کے پانی یا ہرے دھنیے کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ محمد بن زکریا رازی کا نافع ہی کان اور دانتون کے درد اور شقیقہ کو **صفت اُسکی** بنفشہ کے پھول خشک اور بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی کے پھول سفید اور جو کا آٹا اور خشخاش کے بیج اور پوست خشخاش ہرایک سے ایک درم کچل کر

پانی مین پکائین کہ مہرا ہوجائے روغن گل داخل کرکے ہاون مین رگڑین کہ مرہم کے مانند ہوجاے سر اور جبڑون پر جس جس جگہ کہ درد محسوس ہو ضماد کرین۔

ضماد۔ دردون اور ورمون ریحی مفاصل کو نافع ہی **صفت اُسکی** جدوار یعنی نربسی اور بیش اتیس کہ دواے ہندی ہی اور کدوے تلخ کی جڑ کہ جس کو ہندی مین کھیہ کہتے ہین اور کالی زیری اور جائفل اور افیون اور کچلہ اور سونٹھ سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور کچلہ کو پیسکر دھتورہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین اور اگر ممکن ہوسکے تو کچھ دیر دھوپ مین بیٹھین کہ خشک ہو بہتر ہی ورنہ سب کوملکر اور ارنڈ کے پتے گرم کرکے اور اسپر باندھکر سو رہین اور خشک ہونے کے بعد صبح کے وقت گرم پانی سے دھوئین

ضماد۔ درد مفاصل کو کہ غلیظ خلطون کے سبب سے ہو ساکن کرتا ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین تخم ارنڈ پوست اتارا ہوا تین اوقیہ اور ایک اوقیہ گاے کا گھی باہم پیسکر اور ایک اوقیہ شہد صاف کیا ہوا ملاکر مفاصل یعنی جوڑون اور گانٹھون پر ضماد کرین اور اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اور کبھی داخل کیا جاتا ہی اس دوا مین واسطے سرعت اثر اور تقویت کے سرکہ انگوری تند اور گاے کا گوبر ہرایک سے ایک اوقیہ اور یہ ضماد درد پشت اور دردزانو کو بھی مفید ہی۔

ضماد دیگر۔ نافع ہی ہر قسم کے دردون اور اکثر بیماریون کو اور بدن سے کھینچ لاتا ہی خار اور سیخوار وغیرہ کو بدن کے گہراؤ سے ظاہر کیطرف اور استرخا اور فالج کو نافع ہی **صفت اُسکی** تخم اوٹنگن مقشر اور نوسادر اور زراوند مدحرج اور جوا کھار اور حنظل کی جڑ اور علک الانباط ہرایک سے بیس مثقال

اور میتھی اور پیپل ہرایک سے دس مثقال اور اشق بارہ مثقال اور گوگل اور قردمانا اور عود بلسان اور مرکی صافی یعنی بول اور کندر اور بکرے کی چربی اور راتینج ہرایک سے دس مثقال اور موم زرد تین رطل اور دبق کہ وہ ایک گھاس ہی نخود کی گھاس سے کوچکلے دل سبز ہوتی ہے جب خشک ہوتی ہے تو سیاہ ہوجاتی ہی لین اسمین سے آٹھ رطل اور شیر انجیر جنگلی آٹھ مثقال گوندکی چیزون کو شراب فائق بقدر حاجت مین بھگو کر حل کرین پھر سوکھی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور موم کو روغن سوسن مین پگھلا کر اور دوائین اُس مین ملاکر اور بخوبی پیسکر ضماد کرین اور فی الحقیقت یہ مرہم کی قسم سے ہے۔

ضماد دیگر بلغمی ورمون کے لیے نافع ہی اور استعمال کیا جاتا ہی ایام تزاید مین **صفت** اسکی گل داؤدی خشک ایک قبضہ اور سونف دیسی کے بیج ایک درم اور زیرہ سفید نیم درم کو ٹکر بہت پانی مین پکائین کہ مثل مرہم ہوجائے گرم کرکے ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ اکثر ورمون سخت کو تحلیل کرتا ہی جس مقام پر کہ ہو **صفت** اسکی گل سپید کہ جسکو ہندی مین کھلی مٹی کہتے ہین اور ہلدی برابر وزن اور قدرے اجوائن اور کسیقدر افیون لیکر اور سب کو پانی مین پیسکر نیم گرم ضماد کرین جب خشک ہوجاے پھر از سرنو استعمال کرین۔

ضماد۔ ورم اور درد بواسیر کو نہایت نافع ہی **صفت** اسکی اکلیل الملک اور بنفشہ اور بابونہ اور خبازی اور خطمی اور شبت ہرایک سے ایک جزو گائے کے گھی اور گرم پانی مین گوندھکر لگائین۔

ضماد۔ ورم اور درد بواسیر اور پیچش کو نافع ہے **صفت** اسکی کرنب کے پتے پکائین یہانتک کہ مہرا ہو جائین اور مرغ کے انڈے کی زردی روغن گل میں ملائین اور ایک طسوج افیون کے ساتھ مرہم تیار کرکے ضماد کرین کہ ایک طسوج دو حبہ کا وزن ہی اور ایک حبہ چار چاول

ضماد دیگر ورم بواسیر کو تحلیل کرتا ہی اور درد کو ساکن کرتا ہی **صفت** اسکی میتھی اور خطمی اور چقندر کے پتے اور کرنب کے پتے اور بابونہ اور اکلیل الملک ہرایک سے ایک جزو پکائین جب مہرا ہوجاے ہاون مین پیسین کہ مرہم کے مانند ہو نیم درم زعفران اور ایک طسوج افیون اور ایک درم گوگل گندنا کے پانی مین حل کرین اور مرغ کے انڈے کی زردی مین ملاکر پیسین اور کپڑے پر لگاکر اور روغن گل سے چرب کرکے مقعد پر رکھین

ضماد۔ طحال کے ورم کو تحلیل کرتا ہی **صفت** اسکی میتھی اور السی کے بیج اور جو کی بھوسی اور باقلا ہرایک سے چار درم اور گوگل تین درم اور انجیر زرد دس عدد انجیر کو سرکہ مین بھگو کر نرم پیسین اور دوائین کوٹ چھان کر اسمین گوندھین اور طحال پر استعمال کرین۔

ضماد طحال کے ورم کو تحلیل کرتا ہی **صفت** اُسکی میتھی اور السی کے بیج اور جو کی بھوسی اور باقلا ہرایک سے پانچدرم اور کرسنہ یعنی سٹرا اور بکری کی مینگنیان اور نیلی سوسن کی جڑ ہرایک سے دو درم اور جواکھار اور کبر کی جڑ کا پوست ہرایک سے چار درم اور گوگل تین درم اور انجیر دس عدد انجیر کو سرکہ مین بھگوئین اور بارِ یک پیسین اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اُس مین گوندھین اور طحال پر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ ورم پستان کو نافع ہے **صفت** اُسکی گیہون کی روٹی خشک کی ہوئی اور باقلا کا آٹا اور میتھی اور خطمی اور زعفران ہرایک سے ایک ایک جزو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل مین گوندھکر پستان پر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ ورم پستان کو پکاتا ہی اور اُس ورم مین سنھ کر دیتا ہی **صفت** اسکی السی کے بیج اور میتھی اور کنجد اور سوسن کی جڑ اور سلارس اور کبوتر کی بیٹ اور بکری کی مینگنیان اور قطران اور راتینج ہرایک سے ایک جزو قدرے موم اور روغن گل مین گوندھین اور پستان کے ورم پر لگائین۔

ضماد دیگر تضیب اور خصیون کے ورم کو جو گرمی سے ہو نفع بخشتا ہی **صفت** اُسکی کاکنج کے پتے اور باقلا کا آٹا اور جو کا آٹا اور مسور مکوہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر استعمال کرین

ضماد دیگر۔ کہ یہی عمل رکھتا ہی **صفت** اُسکی کرنب کے پتے نیم سن اور انجیر دس عدد اور میتھی کا آٹا اور بابونہ اور مویز منقے ہرایک سے دس درم تھوڑے پانی مین پکائین اور تل کا تیل پانچدرم ڈال کر ورم پر لگائین۔

ضماد دیگر قضیب اور خصیون کے سخت ورم کو جو سردی سے ہو نافع ہی **صفت** اسکی مویز منقے اور بکری کی چربی اور مغز قلم گاؤ اور بطکی چربی اور روغن گل اور موم سفید اور مرغ کی چربی ہرایک سے پانچدرم اور مصطگی تین درم اور گوگل اور میتھی اور فرنجمشک کے بیج ہرایک سے چار درم اور باقلا دس درم باقلا اور مویز کو پکائین کہ نرم اور مہرا ہوجاے باہم مل کر چربی اور موم اور روغن کو باہم پگھلا کر صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر باہم گوندھین اور ضماد کرین۔

ضماد دیگر قضیب اور خصیہ کی حرارت اور ورم کو نافع ہی **صفت** اسکی مکوہ کی پتی اور طحلب یعنی کائی اور کاکنج کے پتے اور شاہسفرم تازہ کے پتے اور حنیہ کی ہری پتی اور بوس درہندی کہ وہ قرص ہی برگ ایک گھاس کے پتون کا کہ وہ پتہ برگ

سنھدمی سے مشابہت رکھتا ہے اور تخم ملنگوں بقدار شاہانہ ہوتا ہے ہرایک سے ایک جزو باہم پیسکر اور نرم کرکے ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ خصیہ کے سخت ورم کو نرم کرتا ہے **صفت اسکی** بکری کی مینگنیان اور میتھی اور بابونہ اور مویز منقے ہرایک سے ایک جزو اور انجیر اور السی اور روغن کنجد ہرایک سے قدرے پکائین جب مہرا ہوجاے خصیون پر لگائین۔

ضماد دیگر۔ جگر کے ورم اور سختی کو نرم اور تحلیل کرتا ہے **صفت اسکی** مکوہ کے پتے اور بنفشہ خشک ہرایک سے چار درم اور گلاب کے پھول و طحلب یعنی کائی اور عصی الراعی یعنی لال ساگ و ریاتنگ کے پتے ہرایک سے ایک جزو نرم کوٹین اور جگر پر ضماد کرین

ضماد مجرب۔ جگر اور طحال کے سرد ورمون کو نافع ہے جالینوس کی ترکیب سے **صفت اسکی** سلارس اور موم ہرایک سے دس مثقال و مصطگی و رجاما اور زعفران اور بابونہ اور اکلیل الملک ہرایک سے چار مثقال اور ایلواے زرد اور مجیٹھ ہرایک سے تین مثقال اور حب بلسان اور اذخر مکی ہرایک سے چھ مثقال اور اشق سات مثقال اشق کو شراب اور سرکہ مین حل کرکے اور باقی دوائین کوٹ چھان کر اور روغن سوسن سے چرب کرکے استعمال فرمائین۔

ضماد دیگر۔ جگر اور معدہ کے گرم ورمون کو مفید ہے **صفت اسکی** گلاب کے پھول کی پتی اور بنفشہ اور حی العالم اور صندل سفید ہرایک سے چار درم اور کافور قیصوری ایک درم اور چرائتہ شیرین دو مثقال کوٹ چھان کر اور ہری مکوہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ جگر اور معدہ کے سخت ورمون کو مفید ہے **صفت اسکی** ایلوا اور زعفران ہرایک سے ایک درم اور افسنتین اور بالچھڑ ہرایک سے ڈیڑھ درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گلاب گرم مین گوندھکر حاجت کے وقت استعمال کرین۔

ضماد دیگر۔ طحال کے ورمون کو تحلیل اور سختی کو نرم کرتا ہے **صفت اسکی** سرکی یعنی بول اور گوگل زرد اور اشق اور کندر ہرایک سے ایک جزو سب کو برابر وزن لیکر اور سرکہ مین بھگو کر نرم کرین اور بدستور تلی پر لگائین۔

ضماد۔ اعضا کے استرخا اور قضیب کی سختی اور مثانہ کے ورم کو نافع ہے **صفت اسکی** مصطگی ایک رطل کا چہارم اور مغز ساق گاؤ اور موم سفید اور روغن گل ہرایک سے پانچ درم اور چربی خوک کی بارہ درم مصطگی کو کوٹ کر اور موم اور خوک کی چربی اور مغز قلم گاؤ کو روغن گل مین پگھلا کر صاف کرین اور مصطگی اسمین ملاکر استعمال کرین۔

ضماد۔ ورمون اور دملون کو پکاتا ہے اور پھوڑتا ہے اور مندمل کر دیتا ہے **صفت اسکی** تالمکھانا اور برنگ کابلی دونون کو برابر وزن کوٹ چھان کر شراب انگوری کہنہ مین پکائین جب قوام ہوجاے کپڑے پر لگا کر مقام علت پر رکھین اور ہر روز صبح اور شام تبدیل ضماد کرتے رہین نہایت تین دن مین ورم پختہ ہوکر پھوٹ جائیگا۔

ضماد دیگر۔ یہی منفعت رکھتا ہے اور پھنسیون اور دملون سخت کو کہ جنکا اندمال دشوار ہو مفید **صفت اسکی** صابون رقی اور دریوند چینی اور ایلواے زرد اور گوگل سب دواون کا برابر وزن لیکر گوگل کو پانی مین بھگوئین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اسمین گوندھین اور آگ پر رکھکر پکائین کہ بستہ ہوجاے پھر آگ سے علیحدہ کرکے حاجت کے وقت کام مین لائین۔

ضماد۔ ورمون سرد کو جو جگر مین حادث ہون بخوبی تحلیل اور ورمون کو ملائم کرتا ہے اور سینہ کے درد کہنہ اور درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور درد ورن کو مفید اگر استعمال کیا جاے بعد قے کے کہ بہتر مسہل سے ہے اور بار با تجربہ مین آچکا ہے **صفت اسکی** زوفا رطب اور وہ ایک چیز ہے کہ جمع ہوجاتی ہے زیر دنب گوسفند کہ لپٹتی ہے پشم پر چاہیے کہ اسکو کوٹ کر اور پشم جدا کرکے مرغ کی چربی اور مرغابی کی چربی مین کہ ہرایک سے دس درم ہو گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ جگر کے ورمون کو نافع ہے **صفت اسکی** جو سرکہ مین بھگو اکر کہ مہرا ہوجائین پانچ درم حاصل کرین اور غسلہ چین سفید اور چھالیہ ہرایک سے نیم درم اور افسنتین رومی اور گلاب کے پھول اور چرائتہ شیرین اور صندل سفید اور شیاف امیثا ہرایک سے ایک درم اور کافور ایک دانک کوٹ چھان کر اور جو سطور مین گوندھکر اور نازک کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر جگر کے مقام پر رکھین۔

ضماد دیگر۔ ورم جگر اور معدہ کو نافع ہے **صفت اسکی** زعفران اور ایلوا ہرایک سے قدرے کوٹ چھانکر گرم پانی مین ضماد کرین۔

ضماد دیگر۔ معدہ کے ورم سخت کو تحلیل کرتا ہے جس زمانہ تک کہ اسکے طول کی مدت پہونچے اور حرارت ساکن ہوکر تپ باقی رہی ہو **صفت اسکی** بنفشہ خشک دس درم اور گلاب کے پھول پانچ درم اور بالچھڑ اور مصطگی ہرایک سے تین درم اور گل سوکھا ہوا اور اذخر مکی اور چرائتہ شیرین ہرایک سے دو درم اور میتھی کا آٹا بیس درم اور خطمی سفید کے پھول اور بابونہ کے پھول اور جو کا آٹا ہرایک سے دس درم سب کو السی کے لعاب مین گوندھکر اول ورم کے مقام کو روغن ناردین نیم گرم سے چرب کرین پھر یہ ضماد استعمال فرمائین چار ساعت پہلے کھانا کھانے سے اور کھانا کھانے کے بعد بھی جسوقت کہ ہضم ہوجاے اور معدہ خالی ہو۔

ضماد دیگر۔ معدہ کے سخت ورم کو تحلیل کرتا ہے

صفت اسکی میتھی اور شب یمانی اور گلابی پھٹکری اور خطمی سفید کے پھول اور السی اور بابونہ اور مصطگی ہر ایک سے پانچ درم اور بابچھڑ اور ناگرموتھا اور جیرا شیرین اور اذخر ہر ایک سے دو دو درم اور موم سفید تین درم اور روغن بابونہ پندرہ درم بدستور پکاکر ضماد کرین۔

ضماد۔ معدہ کے ورم بلغمی کو مفید ہے **صفت اسکی** جعدہ پانچ درم اور افسنتین اور بابچھڑ اور بلواے زرد ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور کندر تین درم اور خطمی کے جڑ سات درم اور بط کی چربی چھ درم اور مرغ کی چربی دس درم اور موم سفید پندرہ درم بدستور ضماد کرین۔

ضماد۔ منہاج الدکان سے منقول ہے کہ سخت گرم ورمون کے لیے خصوصاً نار فارسی کیواسطے نہایت نافع **صفت اسکی** حاصل کرین چونا اور دھوئین اسکو پانی مین سات مرتبہ اور صاف کرتے خشک کرین اور لیوین اس خشک کیے ہوے سے سات اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے اور چقندر کا پانی دو اوقیہ اور موم سفید چار اوقیہ اور روغن گل بقدر حاجت سبکو باہم ملاکر کام مین لائین

ضماد دیگر طحال یعنی تلی کے ورم سخت کو نافع ہے **صفت اسکی** زوفاے خشک اور مکوہ اور کنوچیہ کے بیج اور کتیرا اور انزروت اور میتھی اور السی کوٹ چھان کر تازہ دودھ ہوے دودھ مین پکائین اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل مین ملاکر اور سب کو ہاون مین ڈال کر دستے سے خوب رگڑین کہ مرہم کے مانند ہوجاے نیم گرم ضماد کرین اور کبھی نان خشک اور برگ چقندر بھی داخل کرین

ضماد۔ معدہ کے ورم بلغمی کو تحلیل کرتا ہے **صفت اسکی** جعدہ پانچدرم اور اکلیل الملک اور حماما اور پودینہ نہری اور شبت یعنی سویہ اور مصطگی ہر ایک سے سات درم اور کندش چھ درم اور خطمی کی جڑ پندرہ درم اور مرغ کی چربی بیس درم اور موم سفید تیس درم لیکر بدستور معروف ضماد کرین۔

ضماد جگر کو نافع ہے **صفت اسکی** بابچھڑ اور زعفران اور حب الغار اور اکلیل الملک اور بابونہ لیکر انگور کے پتون کے پانی مین اور سفید چنبیلی کے روغن مین ملاکر ضماد کرین۔

ضماد۔ خصیہ کے سرد ورمون کو نافع ہے **صفت اسکی** باقلہ کا آٹا اور میتھی اور بابونہ اور زیرہ کرمانی اور مویز منقے اور روغن کنجد باہم گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ سخت ورمون کو نرم کرتا ہے مثل دبل وغیرہ **صفت اسکی** میتھی اور کنجد اور شاہدانہ اور گلاب کے پھول اور تخم السی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج ہر ایک سے دو مثقال کوٹ کر اور گلاب مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد۔ گرم ورمون کو نافع ہے جس مقام پر کہ ہو اور مستعمل ہے ابتدا کے زمانہ مین اور مادہ کو دفع کرتا ہے **صفت اسکی** شیاف مامیثا اور اقاقیا اور چھالیہ اور صندل سرخ مکوہ کے پانی مین ضماد کرین۔

ضماد۔ مقعد کے ورم کے لیے مجرب ہے **صفت اسکی** مردارسنگ پانچ درم اور نشاستہ آٹھ درم اور سفیدہ کاشغری اور موم زرد اور گاے کا گھی ہر ایک سے آٹھ مثقال اور بط کی چربی سات درم اور روغن کنجد بقدر کفایت۔

ضماد۔ خصیہ اور پستان کے سرد ورمون کو نافع ہے **صفت اسکی** مرغابی کی چربی روغن گل مین پگھلاکر اور مصطگی اسمین حل کرکے اور مویز منقے مین گوندھکر اور ایک عدد مرغ کے انڈے کی زردی اضافہ کرکے نیم گرم استعمال کرین۔

ضماد۔ سخت ورمون کو نرم کرتا ہے **صفت اسکی** بکری کی مینگنیان اور درشت ردی اور گوگل اور زرد اور زرد اور مدحرج سب دواؤن کو کوٹ چھانکر شیر انجیر نارسیدہ مین گوندھکر اور موٹے کپڑے پر لگاکر مقام علت پر استعمال کرین۔

ضماد۔ آنکھ کے ورم کو زائل کرتا ہے اور درد کو دفع کرتا ہے **صفت اسکی** جو کا آٹا دس درم اور بادام پانچدرم اور اقاقیا ایک درم اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور ہرا دھنیہ اور کاسنی کا پانی باہم ضماد کرین۔

ضماد۔ بناگوش کے ورم کو بٹھاتا ہے **صفت اسکی** بط کی چربی اور مرغ کی چربی ہر ایک سے پانچدرم پگھلائین اور پانچ درم بکری کی پرانی مینگنیان چھان کر اسمین گوندھین اور مقام علت پر لگائین

ضماد۔ ورم خصیہ کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** اکلیل الملک اور بابونہ اور خطمی اور گوگل اور تخم اور نخود کا آٹا اور زیرہ کرمانی کوٹ چھانکر اور لعاب السی اور روغن کنجد اور مویز منقے مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد خصیہ کے ورم کو نافع ہے **صفت اسکی** اسپند ایک جزو اور سونٹھ اور ہلدی ہر ایک چہارم جزو نرم کوٹکر اور پانی مین پکاکر ضماد کرین اور ارنڈ کے پتے اسپر رکھکر باندھین تین دفعہ کی استعمال مین زائل ہوجائیگا اور اگر قدرے نرکسی اور مرچ سیاہ اضافہ کرین تو ہوگا یہ نسخہ نہایت قوی ہے

ضماد۔ پستان کے ورم کو مفید ہے **صفت اسکی** گیہون کی روٹی اور باقلہ کا آٹا اور جو کا آٹا اور خطمی اور میتھی ہر ایک سے دو دو درم اور زعفران نیم درم کوٹ چھانکر اور مرغ کے انڈے کی زردی میں گوندھکر استعمال کرین۔

ضماد۔ ورم مقعد اور درد مقعد کو زائل کرتا ہے **صفت اسکی** پیاز کو روغن گل مین بریاں کرین جب سرخ ہوجاے کوٹ کر نیم گرم لگائین۔

ضماد۔ قضیب اور خصیہ کے ورم کو نافع ہے **صفت اسکی** خطمی کے پھول اور جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا برابر وزن لیکر پانی مین پکائین کہ مرہم سا ہو جاوے پھر مرغ کے انڈے کی زردی اور قدرے ایلوا اور زرد داخل کرکے ضماد کرین اور جسوقت ورم متحجر ہو گیا ہو تو زیرہ کرمانی اور مویز منقے کوٹ کر اور روغن ارنڈی مین گوندھکر ضماد کرین

ضماد۔ نافع ہے قوت باہ کے واسطے **صفت اسکی** عاقرقرحا اور فرفیون ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور حلتیت یعنی ہینگ سوا مثقال اور گول مرچ اور جائفل ہر ایک سے دو مثقال باریک کوٹ کر اور روغن قسط اور روغن بلسان مین گوندھکر اور کپڑے پر لگا کر اور گرم کرکے کمر پر رکھیں۔

ضماد۔ حب الآس اور افربیون اور افسنتین اور افیونی ضمادات اور انزروت اور جنطیانا اور زرنیخ اور سنا مکی اور مقل یعنی گوگل ان سب کے ضماد ہر ایک اپنے اپنے مقام پر بد کو دور کرینگے انشاءاللہ تعالی

طاء مہملہ کی کتاب

طاء مہملہ کا باب باے موحدہ کے ساتھ

طباشیر۔ طاء مہملہ اور باے موحدہ کے زبر اور الف کے جزم اور شین معجمہ کے زیر اور یاے تحتانی تحتانیہ اور راے مہملہ کے جزم سے ایک چیز ہے گرہ بانس کی کہ ایک قسم نے کے جوف مین پیدا ہوتا ہے کہ ان ہندی مین جسکو تزلہ بانس کہتے ہین جو کہ سلہٹ اور نواح سلہٹ ملک بنگالہ مین بہت ہوتا ہے اور اسکی ابتدا مین ایک رطوبت ہوتی ہے سیلان کرنے والی پانی کے مانند اور رفتہ رفتہ بستہ ہو جاتی ہے اور جب اُس نے کو شگافتہ کرین اسکے درمیان سے نکلتی ہے اور بہتر قسم اسکی شفاف گرہ استخوان کے مشابہ ہے کہ نے کے جوف مین منعقد ہو جاتی ہے کہ اگر اسکو پانی مین ڈالین حل نہو اور نہ ٹوٹے بلکہ اور بھی زیادہ سخت ہو جاوے اور اس قسم کو ہندی مین بنسلوچن کہتے ہین اور قسم دوسری وہ ہے کہ نے کے جوف مین منجمد بستہ نہین ہوتی ہے اور نے شگافتہ کرنیکے بعد رفتہ رفتہ منعقد ہوتی ہے اور وہ بہت چھوٹی ریزہ ریزہ ہوتی ہے اسکو کوٹ کر گولی بناتے ہین اور یہ قسم بھی سفید ہوتی ہے لیکن جلد ٹوٹنے والی اور پانی مین گھل جاتی ہے اور سنا گیا ہے کہ کبھی آگ اسکی بانس مین لگتی ہے اسسبب سے شگافتہ اور سوختہ ہو جاتی ہے اور بنسلوچن ہر ایک نے مین سے نکل کر خاکستر مین ملتی ہے پس اسمین سے جو بنسلوچن کہ بڑی اور خوب ہوتی ہے اسکو جدا نکال رکھتے ہین اور جو اسمین کہ ریزہ ریزہ اور سوختہ ہو جاتی ہے کوٹ کر اسکی گولیان بنا لیتے ہین اور ایسی قسم بکثرت دستیاب ہوتی ہے لیکن بہت سفید نہایت ہی جلد ٹوٹنے والی اور پانی مین گھلنے والی ہوتی ہے اور مزا بھی اس قسم کا شوریت اور تیزی سے خالی نہین ہے باجملہ طباشیر کی تینون قسمین تیسرے درجہ مین سرد اور تیسرے مین خشک ہین لیکن خشکی قسم اول مین کمتر قسم سوم سے ہے اور وہ قلب گرم اور سرد کو تقویت بخشتی ہے اور جگر اور معدہ گرم کو بھی قوت دیتی ہے اور نے صفراوی اور خونی دستونکو بند کرتی ہے اور معدہ کی رطوبتون کو خشک کرتی ہے اور خفقان اور غشی اور تقویت اعضاء رئیسہ اور تپ گرم تیز کے واسطے مفید ہے پینا اسکا سرد پانی کے ساتھ اور بواسیر اور قلاع اور بھنسیون اور قروح کے لیے خصوصاً بچون کے دہن کے قرحون اور پھنسیون کے واسطے مفید ہے چھڑکنا اسکا تنہا یا گلاب کے پھول اور نبات مصری کے ساتھ اور واسطے توحش اور غم اور کرب اور سوزش رفع کرنے کے لیے سکنجبین کے ساتھ سود مند اور سعوط اسکا روغن بنفشہ کے ساتھ واسطے تقویت باصرہ کے مجرب تصور کیا ہے اور ہمیشگی اسکی مضر ہے باہ کو اور مصلح اسکی مصطگی اور شہد اور مقدار خوراک دو درم تک ہے اور بدل اسکا اسکے وزن کے برابر تخم خرفہ ہے اور دوا اور اسکا نصف وزن سماق اور گل مختوم ہے اور صندل سفید اسکے سب بدلون مین نہایت بہتر ہے۔

فصل طباشیری جوارشون کے بیان مین ہے

جوارش طباشیر۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور منع کرتی ہے انجرہ صفراویہ کے چڑھنے کو معدہ سے دماغ کی طرف اور مفید ہے واسطے اور سدر کیلیے جو حادث ہو سوء مزاج صفراوی معدہ سے بمشارکت سبب چڑھنے صفراوی انجرہ اور باعث چڑھنے بخارات خلطون صفراوی کے معدہ سے دماغ کیطرف **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور صندل سفید اور آملہ منقے اور دھنیا خشک ہر ایک دس درم اور تخم خرفہ اور زرداچ کا سماق منقے اور مصطگی ہر ایک سے پانچ درم اور کافور قیصوری ایک مثقال کوٹ چھانکر سب کو دواؤن کے تین وزن رب بہی کہ گلاب کے ساتھ قوام دیا ہو گوندھیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

جوارش طباشیر دیگر۔ معدہ کی حرارت کو بجھاتی ہے اور پیاس کو بجھاتی ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم اور مصطگی نیم درم اور سماق دانہ سے صاف کی ہوئی دو درم اور گلنار فارسی اور بڑی الائچی ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر قند اور شہد خالص سب دواؤن کے تین وزن مین کہ یہ دونون باہم صاف

ہون گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

جوارش طباشیر نوع دیگر صفت اسکی بنسلوچن دس درم اور گلاب کے پھول تین درم اور گلنار ایک درم اور بڑی الاپچی ایک درم اور مصطگی اور اگر ہندی ہر ایک سے نیم درم لیکر ریشہ شیرین کے شربت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

جوارش طباشیر نوع دیگر منفعت اُسکی سیلان منی اور مذی اور ودی اور ادرار بول کو گرمی سے ہو اصلاح پر لاتی ہو **صفت اسکی** گلاب کے پھول آٹھ درم اور گوند ببول کا اور چوکہ کے بیج اور بنسلوچن سفید اور زعفران ہر ایک سے پانچ درم اور جیرا یہ شیرین اور صندل سرخ اور زرشک سے ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر نبات سفید صاف کی ہوئی مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے جلاب کے ساتھ نوش کرین۔

جوارش افیونی - تپ اور صفراوی دستون کو نافع ہو اور پیاس کو بجھاتی ہو **صفت اُسکی** بنسلوچن سفید اور تخم سورد اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم اور چوکہ کے بیج اور گوند ببول کا ہر ایک سے سات درم اور خرنوب شامی اور گلنار فارسی اور سماق اور لحیۃ التیس کا عصارہ ہر ایک سے چھ درم اور زعفران اور افیون ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر سیب شیرین کے شربت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو اور شفائی کے نسخہ مین خرنوب داخل ہو۔

جوارش طباشیر مسہل - صفرا اور بلغم کو دستون مین نکالتی ہے اور گرم مزاج والون کو نافع **صفت اُسکی** تربد سفید مدبر دس درم اور سقمونیاے مشوی ایک درم اور بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر قند اور شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے پانچ درم تک ہی

جوارش طباشیر مسہل دیگر - مجربات محمد بن زکریا سے معدہ کو رطوبت اور صفرا سے پاک کرتی ہے **صفت اسکی** نسوت سفید مدبر ایک درم اور سقمونیا ایک دانگ اور گلاب کے پھول اور گل مہندی اور افسنتین کا عصارہ ہر ایک سے نیم درم اور کافور قیصوری ایک حبہ اور بنسلوچن ایک دانگ سب دوائین کوٹ چھان کر شیرہ بلیلہ پروردہ مین گوندھین سب ایک خوراک ہے

جوارش طباشیر مسہل - بلغم اور صفرا کو دستون مین نکالتی ہو اور گرم مزاج والون کو نافع **صفت اُسکی** نسوت سفید مدبر ایک مثقال اور سقمونیاے مشوی ایک دانگ اور گلاب کے پھول اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے تین درم یہ سب ایک خوراک ہے اور دوسرے نسخہ مین مغز بادام بھونا ہوا ایک درم زیادہ کیا گیا ہو خواہ نبات یا شہد مین گوندھین یا نبات اور شہد دونون مین گوندھکر تیار کرین ہر طرح سے بہتر ہے۔

حب طباشیر مسہل - بنسلوچن سفید اور زرشک کا عصارہ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور سقمونیاے مشوی دس مثقال اور کتیرا ایک مثقال کوٹ چھان کر ادرسری کاسنی کے پتون کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے پانچ مثقال تک ہو۔

سفوف طباشیر - معدہ گرم دخانی کو سودمند ہی **صفت اُسکی** گلاب کے پھول اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے دس درم اور سماق تین درم اور دھنیہ خشک سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا پانچ درم ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی بہ ترش کے یا سکنجبین سفرجلی یا انار ترش کے پانی کے ساتھ کھائین۔

سفوف طباشیر لولوی - دل اور معدہ کی گرم بیاریون کو نہایت مفید ہے **صفت اُسکی** بنسلوچن سفید اور صندل سفید اور سماق دانہ سے صاف کیا ہوا ہر ایک سے دو درم اور موتی ناسفتہ اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور آملہ منقے ہر ایک سے چار درم اور گلاب کے پھولون کی پتی دس درم اور ابریشم کترا ہوا اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک درم بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

سفوف طباشیر لولوی کافوری دل کے سوء مزاج کو کہ حرارت سے ہو سودمند ہو **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے تین درم اور دھنیہ خشک دو درم اور صندل سفید اور موتی ناسفتہ اور کہربا ہر ایک سے نیم درم اور کافور ایک دانگ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر سیب کے شربت کے ساتھ نوش کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

سفوف طباشیر کافوری خفقان گرم کو مفید ہے **صفت اسکی** بنسلوچن اور کہربا ہر ایک سے نیم درم اور گل ارمنی اور دھنیہ خشک ہر ایک سے ایک درم اور کافور نیم دانگ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر گاے کی چھاچھ کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف طباشیر لولوی کافوری دیگر - گرم دل کو سودمند ہے **صفت اُسکی** گلاب کے پھول اور بنسلوچن ہر ایک سے تین درم اور دھنیہ خشک دو درم اور پوست جوز اور موتی ناسفتہ اور کہربا ہر ایک سے نیم درم اور کافور قیصوری دو درم سکنجبین سفرجلی کے ساتھ نوش کرین

فصل طباشیری قرصون کے بیان مین ہے

قرص طباشیر - بہ نسخہ نواب میرزا محمد باقر بن حکیم عماد الدین محمد حکیم ہاشمی مغفور الیہ کے خط سے

منقول وہ لکھتے ہین کہ یہ تمامی اختلافات کہ قرص
طباشیر مین ہین مزاجون کے اختلاف کے سبب سے ہین
اور اختلاف اغراض اور اعراض کا طبیب حاذق جو
پہچاننے والا شخصون کے مزاجونکا ہو واسطے کسی
شخص کے موافق اسکے مزاج کے اور دوسری غرضون
کے کہ واقع ہون اس قرص کے اجزا اور اسکے وزنون
مین کمی اور زیادتی البتہ کرتا ہے تاکہ موافق اسکی غرض کے
ہو جائے اور مجمل قاعدہ اس قرص کا یہ ہے کہ چاہیے کہ بعض
بعضی کے ان دواؤن سے ہون مثل تخم کاسنی اور تخم
خرفہ مقشر اور تخم خیار بادرنگ اور مغز تخم کدوے
شیرین اور طباشیر سفید اور گل سرخ اور صندل سرخ
اور صندل سفید اور تخم حماض اور کافور قیصوری
اور گل نیلوفر اور گل بنفشہ اور رب السوس اور کتیرا
اور نشاستہ اور صمغ عربی اور گل ارمنی اور گل مختوم
اور زرشک منقی اور سماق وغیرہ ہر وقت مین ایک
مصلحت کے واسطے بعضی کو ان دواؤن سے
اختیار کرتا ہے اس وزن کے ساتھ کہ جیسے خواہش
مصلحت کی ہو اور ترتیب دیتا ہے ہر ایک سے مثلاً اگر
دل کی گرمی اور خفقان کے لیے مرکب کرتا ہے تو وہ
دوائین جو اس سے زیادہ تر خصوصیت رکھتی ہون اختیار
کرے جیسے صندلین اور کافور اور تخم خرفہ اور گلاب
کے پھول اور کاہو کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور
اگر جگر کی حرارت کے واسطے ترکیب کرے تو چاہیے
کہ مثل زرشک اور تخم کاسنی اور دوسری جگر کی
بیماریون کے لیے مثل ریوند چینی اختیار کرے اور
کھانسی اور سینہ کی کھرکھراہٹ کے واسطے کتیرا اور
رب السوس اور گوند ببول کا اور اسکے مانند داخل
کرے اور قبض طبیعت کے وقت بنفشہ کے پھول
اور نیلوفر کے پھول اور کدوے شیرین کے بیجون
کا مغز اور بیدانہ اور ترنجبین داخل کرے اور تلیین طبیعت
کے وقت گل ارمنی اور گل مختوم اور تخم حماض یعنی جوکہ

کے بیج اور معدہ کی قوت کے واسطے گلاب کے پھول
اور گلنار دانتی اور تخم مورد اور سماق داخل کرے
اور اسی طور سے اور غرضین اور دقائق بہت ہین کہ
ترکیب کرنے والے پر پوشیدہ نہین ہین طول
کے سبب سے تفصیل ذکران سبکا اس جگہ لائق
نہ تصور کرکے شمہ بیان پر اکتفا کیا گیا تاکہ اسی قدر
بیان تنبیہ کا باعث ہو۔
قرص طباشیر دیگر کہ حکیم محمد باقر حکیم باشی
فرزند رشید حکیم عماد الدین محمد حسینی شیرازی نے اپنی
بیاض مجربات مین اپنے خط سے لکھا ہے اور بیان کیا
ہے کہ یہ نسخہ میرے والد بزرگوار حکیم عماد الدین محمود
کی تالیف سے ہے کہ انھون نے اپنی قرابادین مین
ذکر کیا ہے قرص طباشیر کے بیان مین اور چونکہ یہ نسخہ
نفع تام پر مشتمل ہے اسلیے بیان کیا جاتا ہے کہ مستفیدون
کو فائدہ کامل حاصل ہو وہ لکھتے ہین کہ میرے والد
ماجد نے فرمایا ہے کہ اصول الترکیب مین مذکور ہے
کہ بعضے اقراص جو حرارت مزاج اور گرم تپون کے
لیے ہین انمین مثل تخم کاسنی اور خرفہ کے بیج اور
کھیرے ککڑی کے بیج اور نیلوفر کے پھول اور گلاب کے
پھول اور سر بنفشہ اور زرشک اور طباشیر سفید اور
صندل سرخ اور صندل سفید اور کافور قیصوری اور
ان سب کے مانند چاہیے کہ داخل کی جائین اور استاد الاطبا
ہے داخل کر ان دواؤن کا پھر فرماتے ہین کہ یہ فقیر کہتا
ہے کہ بعض دوائین تغلیظ کرنے والی مواد کی مثل
خشخاش اور اجوائن خراسانی اور نشاستہ اور کتیرا
داخل کرین کیونکہ یہ مواد کو گاڑھا کر دیتی ہین اور
معتدل کرتی ہین اور مستعد کر دیتی ہین واسطے جلد
دفع ہونے کے کسی ادنے محرک سے مثل تلیین ترنجبین
اور قلیل اثر کے گل سرخ سے یہانتک کہ طبیعت اپنی
تھوڑی توجہ سے اسکو دفع کر سکے اور وہ کہ زعفران
ان قرصون مین داخل کرتے ہین وجہ اس کی

یہ ہے کہ وہ جلد سردی کے اثر کو دل تک پہونچاتے
اور دل کی حمایت بھی کرے فساد کرنے سے مواد
گرم اور مواد سرد کے اور نگہبانی کرے اسکی اور داخل
کی باقی ہو زرشک کہ جگر کو محفوظ رکھے اور جو کہ
بیج اور گلاب کے پھول معدہ اور آنتون کی حفاظت
کے لیے ہین کہ مواد گرنے سے ایذا پانے والی ہون اور
ترنجبین جو ان قرصون مین داخل ہوتی ہے وجہ
اسکی یہ ہے کہ مواد کو بواسطہ تعدیل قوام جلد دفع ہونے
کے لائق کرے اور جو کہ اکثر آدمیون کو کافور کی
خوشبو سے کامل نفرت ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ انھون
نے سن لیا ہے کہ وہ باہ کو ضرر پہونچاتا ہے اور
باوجود اس بات کے کہ دل اور دماغ کو قوت بخشتا
ہے اور اجوائن خراسانی اسی مرتبہ مین تبرید رکھتی
ہے اور اگر اس مرتبہ پر نہین ہے تو قریب ہے اس سے
کسیقدر اسی مرتبہ مین تبرید کرتی ہے تاکہ تغلیظ قوی
کرے اور مواد کے سیلان اور اسکے اترنے کو عضو ار
رئیسہ کیطرف منع کرنے والی ہے اور پھر فرماتے ہین
کہ فقیر نے التفات کرکے ترتیب دیا ہے ایک نسخہ
طباشیری قرصون سے اور قرص طباشیر کو نام
رکھا ہے اور جو کہ اکثر تجربون سے مطلوبہ غرضون کے
موافق معلوم ہوا اسلیے اسکو اس نام سے بہت
جانتے ہین صفت اسکی موتی ناسفتہ پیسے ہوئے
اور طباشیر سفید ہر ایک سے دو مثقال اور صندل
سرخ اور صندل سفید اور نیلوفر کے پھول اور دھنیہ
خشک بھوسی اتارا ہوا اور گلاب کے پھول سبز
ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور چوزہ کے بیج اور
خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کاسنی کے
بیج اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور تربوز
کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین مثقال اور نشاستہ
اور کتیرا اور رب السوس ہر ایک سے ایک مثقال
اور اجوائن خراسانی اڑھائی مثقال اور

خشخاش سفید کے بیج چار درم کوٹ چھان کر اور لعاب اسبغول دو مثقال مین گوندہ کر یعنی دو مثقال اسبغول کو تھوڑے پانی مین بھگوئین اور دواؤن کو بدون اس بات کے کہ اسبغول کے تخم کو چھانین گوندھین اور قرص بنائین وہ مرحوم فرماتے ہین کہ فقیر معتمد الملوک محمد شاہی کہتا ہے کہ جو کہ اقراص کھاتے وقت محتاج کوٹنے کے ہوتے ہین اگر تخم اسبغول کو نہ چھانین اور اسکے تخم کیساتھ قرص بنائین تخم کوٹنے مین آتے ہین اور اسبغول کوٹا ہوا سب طبیبون کے گروہ کے نزدیک سمیت رکھتا ہے پس حکیم عماد الدین نے لکھا ہے کہ جس دوا کو شہد مین گوندھنا چاہین بسبب ان غرضون کے کہ گوندھنا اسکا شہد مین یا مثل شہد کے منافی ان غرضون کے ہو اور چاہین کہ قوت اسکی اسمین دوا داخل ہونے سے ضعیف نہ ہوجاے تو اسکو کسی مائع مناسب مین گوندھین اور بشکل مین ٹکیا کرین یعنی چپٹے چوڑے قرص بنائین کہ انکے اجزا مین رطوبت سے کچھ باقی نہ رہے کہ اسکو متعفن کرے اور چاہیے کہ ان قرصون کو سایہ مین سکھائین خصوصا جبکہ جلنی کو اوندھا کر کے قرصون کو چلنی کی پشت پر رکھین تاکہ جلد خشک ہون اور اگر ان قرصون کا استعمال جلد تر منظور ہو تو نہایت پتلے پتلے بنائین کہ جلد خشک ہوجائین اور وہ کہ قرصون کو گول نہین بناتے ہین سبب اسکا یہ ہے کہ قرص کو بمقدار خوراک تیار کرتے ہین اور زیادہ سے زیادہ اکثر خوراک اسکی ایک مثقال ہوتی ہے اگر گولیان گول گول بنائین اکثر ظاہر انکا مخالف انکے باطن کے ہوتا ہے انکی بزرگی کے سبب سے کہ ظاہر انکا خشک ہوکر باطن ان کا تر و تازہ رہتا ہے اور دوسری اور تازگی انکے اجزا کے فساد کا باعث ہوتی ہے اور جاننا چاہیے شیخ الرئیس اور دوسرے طبیبون نے بھی قرصون کے استعمال کی نسبت تپون کے اوائل مین منع کیا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ غالب تر مواد انکا مرکب ہوتا ہے پس قرصون کا استعمال تپون کے اوائل مین باعث خامی اس خلط کے کہ جسکے ساتھ مرکب ہوا اور اسکے مواد جمع ہونے کا موجب ہوتا ہے اور بعد اس بات کے کہ مواد دفع ہوگیا اور سوء مزاج سادہ باقی رہگیا تو اس حالت مین قرص نفع کامل پہونچاتے ہین اور جس وقت کہ تپ تشبث عضو سے ہوا اور مواد کمال تیزی کے ساتھ ہو تو اوائل مین استعمال قرصون سرد کا مخوف نہین ہے۔

قرص طباشیر۔ پیاس کو بجھاتا ہے اور جگر اور معدہ کی حرارت کو نافع ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور کاہو کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور رب السوس دو درم اور ترنجبین گلاب مین حل کی ہوئی دس درم دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اسمین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص طباشیر دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے جبکہ کھانسی غالب ہو صفت اسکی بنسلوچن اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے چار درم اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کھیرے کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج پوست اتارے ہوے اور ملٹھی چھیلی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور نشاستہ تین درم اور کافور قیصوری ایک درم کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص دیگر۔ بنسلوچن سفید اور جو کے بیج اور انار دانہ اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور زرشک منقے ہر ایک سے پانچ درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک سے ایک درم اور زعفران نیم درم بدستور قرص بنائین اگر کھانسی ہو تو گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک سے ایک درم اور رب السوس دو درم اجزاء مذکورہ پر اضافہ کرین۔

قرص طباشیر حابس۔ گلاب کے پھول آٹھ درم اور جو کے بیج چھ درم اور بنسلوچن سفید چار درم اور نشاستہ اور گوند ببول ہر ایک سے تین درم اور زعفران ایک درم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور قوت اسکی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہے۔

قرص طباشیر سرطانی۔ سل اور دق اور ذبول کو نافع ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور ترنجبین منقے دس درم اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور کھیرے کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور کاہو کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے چار درم اور صندل سفید تین درم اور سرطان نہری اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم اور زعفران اور کافور قیصوری ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر اور اسبغول کے لعاب یا بہدانہ کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور بعضے نسخہ مین اگر خام اور بالچھڑ بوزن کافور داخل ہے۔

قرص طباشیر قابض صفت اسکی بنسلوچن سفید اور صندل سفید اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور شاہ بلوط اور رب السوس اور جو کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور گلنار فارسی اور اقاقیا ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی چھ مثقال اور زرشک منقے اور

سماق منقے ہرایک سے پانچ مثقال اور کتیرا تین مثقال
کوٹ چھان کر اور زرشک کے پانی مین گوندھکر اور
قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک
کی مقدار ایک مثقال ہے اور اگر دستون مین خون
صرف ہو تو ریوند چینی ایک مثقال اور کہربا شمعی اور
مونگا کی جڑ ہرایک سے ایک مثقال اور انجبار کی جڑ دو
مثقال اضافہ کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

قرص طباشیر ملین منہاج الادویہ ابن جزلہ سے
منقول نافع ہے بہون تیز اور محرقہ اور پتون صفرا
اور دمویہ کو اور کھانسی اور سینہ کی کھرکھراہٹ
کے لیے مفید اور پھیپھڑہ کی حرارت کو تسکین دیتا ہے
اور پیاس اور سوزش کو جو افراط سے ہو ساکن کرتا ہے
اور سہر مفرط یعنی بیداری کو جو کثرت سے ہو نافع ہے
صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتی اور ترنجبین
صاف کی ہوئی ہرایک سے پانچ درم اور دوسرے
نسخہ مین ہرایک سے چھ درم اور نشاستہ تین درم
اور کتیرا اور گوند ببول کا اور بنسلوچن سفید ہرایک
سے دو درم اور نسخہ محمود بن الیاس مین کہ حاوی صغیر
مین ذکر کیا ہے ایک درم زعفران بھی داخل ہے ترنجبین کو
پانی مین حل کرکے صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ
چھان کر اور ترنجبین حل کی ہوئی مین گوندھکر قرص
بنائین اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی
مقدار ایک مثقال ہے اور قوت اس قرص کی دو برس
تک باقی رہتی ہے۔

قرص طباشیر ملین دیگر قرابادین کبیر قوالی سے منقول
صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتی اور ترنجبین
صاف کی ہوئی ہرایک سے چھ استار اور نشاستہ
اور بنفشہ کے پھول ہرایک سے تین استار اور
زعفران اور گوند ببول کا اور کتیرا اور بنسلوچن
سفید ہرایک سے دو استار اور رب السوس ایک
استار ترنجبین کو پانی مین حل کرکے اور باقی دواؤن کو
کوٹ چھان کر اور اس مین قرص تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور وزن اسکا
کا چار مثقال ہے

قرص طباشیر۔ گردہ کی حرارت اور ذیابیطس
اور سوزش بول کو نافع ہے **صفت اسکی** بنسلوچن
سفید دس درم اور خرفہ کے بیج اور کاہو کے بیج بھوسی
اتارے ہوے ہرایک سے پندرہ درم اور دھنیہ خشک
کہ تین رات دن سرکہ مین بھگویا اور سکھایا اور بھونا ہو
پانچ درم اور گلاب کے پھول اور گل ارمنی دھوئی ہوئی
ہرایک سے پانچ درم اور گلنار فارسی دو درم اور صندل
سفید اور گوند ببول کا اور اقاقیا ہرایک سے دو درم
اور کافور قیصوری نیم درم بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک
کی مقدار تین درم ہے انار کے پانی یا حب الآس کے رب
کے ساتھ نوش کرین اور قوت اسکی چھ مہینہ تک
رہتی ہے۔

قرص طباشیر۔ تپ دق اور سل کو نافع ہے
صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گل ارمنی اور
کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز
اور خشخاش سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی ہرایک
سے پانچ درم اور رب السوس اور گوند ببول اور کتیرا اور
نشاستہ ہرایک سے تین درم سب دوائین کوٹ چھانکر
اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے کھا کر اوپر سے ایک درم
بارتنگ کو عرق بارتنگ یا عرق بیدمشک یا ان
عرقون مین سے کسی عرق مین چھڑک کر نوش کرین

قرص طباشیر۔ پرانی پتون کے لیے
سودمند ہے اور سدہ کھولتا ہے اور جگر کی
بیماریون کو نافع **صفت اسکی** بنسلوچن سفید
بیس درم اور گلاب کے پھول بارہ درم
اور غافث کا عصارہ اور بانجھہ ہرایک سے پانچ
درم اور ریوند چینی اور رب السوس ہرایک سے
اڑھائی درم کوٹ چھان کر اور غذا مین گوندھکر قرص
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال
تک ہے

قرص طباشیر۔ گرم پتون اور صفراوی دستون
اور شکم سے خون آنے کو نافع ہے **صفت اسکی** گلاب
کے پھولون کی پتی چھ درم اور گوند ببول کا اور کتیرا ہرایک
سے چار درم اور چوکہ کے بیج اور بنسلوچن سفید ہرایک
سے تین درم کوٹ چھان کر اور اسبغول کے لعاب
مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار
ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر مجربات بیاض نواب حکیم محمد باقر
حکیم باشی سے منقول کہ انھین کے ہاتھ کی لکھی ہوئی
تھی اسمین وہ لکھتے ہین کہ یہ قرص بہترین قرصون
کا ہے واسطے خونی اور صفراوی محرقہ تپون کے اور
پیاس کو بجھاتا ہے اور گرم کھانسی اور سینہ کی کھرکھراہٹ
کو نافع **صفت اسکی** ککڑی کے بیجون کا مغز اور
کدو ے شیرین کے بیجون کا مغز ہرایک سے دو دو
مثقال اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور کتیرا اور خشخاش
کے بیج سفید ہرایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر
ترنجبین کو اسبغول کے لعاب مین حل کرکے صاف
کرین اور دواؤن کو کوٹ چھان کر اور ترنجبین
حل کی ہوئی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک
کی مقدار ایک مثقال ہے اور قوت اس قرص کی چھ
مہینہ تک باقی رہتی ہے اور اختلاف اس قرص کا
قرص سابق سے وزنون مین ہے اور دوائین دونون
نسخون کی مساوی ہین اور معصومی کے نسخہ مین بنسلوچن
چار مثقال اور ترنجبین تین مثقال ہے اور باقی
اجزا سب مساوی ہرایک سے ایک درم
ہین

قرص طباشیر قابض۔ نافع ہے صفراوی اور
خونی دستون کے لیے اور خون کو بند کرتا ہے

جس مقام سے جاری ہو اور پیچش اور بواسیر کو سودمند اور کھانسی رطوبی کو مفید **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور شب یمانی اور بارہ سنگے کے سینگ جلاے اور دھوے ہوے ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران چار مثقال اور انجبار کی جڑ کا پوست اور گل ارمنی اور خرنوب نبطی اور کنار کا آٹا ہر ایک سے تین مثقال اور رازیانے سبز اور دم الاخوین اور چوک کے بیج ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر اور بارتنگ کے پانی میں گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے مناسب دواون کے ساتھ نوش کرین

قرص طباشیر قابض - شدید القبض **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور کہربا اور مونگے کی جڑ جلائی ہوئی اور بری ائین اور بلوط اور گلنار فارسی ہر ایک سے پانچ مثقال اور گل مختوم اور تخم سورد اور گوند ببول کا کر دو نوت بود ادہ ہون ہر ایک سے پانچ مثقال اور چوک کے بیج اور ودع محرق یعنی سنکھ جلایا ہوا اور بارہ سنگھے کے سینگ جلاے ہوے اور چھریلا اور مویز منقے اور خبث الحدید مدبر اور زرشک منقے اور نشاستہ بھونا ہوا اور سماق دانہ سے صاف کیا اور بھونا ہوا اور نشا نیج عدسی دھویا ہوا اور خرنوب نبطی اور قرظ کہ وہ پھل ہے ایک قسم ببول کے درخت کا اور طراثیث اور اجوائن خراسانی سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے تین مثقال اور مرغ کے انڈے کا پوست جلایا ہوا اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور اقاقیہ اور دم الاخوین اور کندر کا آٹا اور ریوند چینی اور لاکھ دھوئی اور افیون ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص ایک مثقال کے برابر مقدار خوراک ایک قرص ہے شیرہ تخم خرفہ مقشر یا شربت حماض یا دونون کے ساتھ نوش کرین۔

قرص طباشیر کافوری - مرکب اور صفراوی پیتون کو سودمند ہے اور سدون کو کھولتا ہے اور جگر کی بیماریون کو نافع ہے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید بیس درم اور گلاب کے پھول بارہ درم اور غافث کا عصارہ اور باچھڑ ہر ایک سے پانچ درم اور ریوند چینی اور رب السوس ہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک ہے

قرص طباشیر قابض - نافع ہے خونی بیماریون کے لیے اور بند کرتا ہے خون کو جس مقام سے کہ جاری ہو اور مفید ہے بواسیر اور رطوبی کھانسی کو **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچ مثقال اور افیون اور زعفران اور تخم مورد ہر ایک سے ایک مثقال اور گل ارمنی تین مثقال اور بارہ سنگھے کے سینگ جلاے اور دھوئے ہوے اور خرنوب نبطی اور کنار کا آٹا اور مازو سبز اور چوک کے بیج اور دم الاخوین ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر اور ہری بارتنگ کے پتون کے پانی مین اور اسبغول کے پانی مین گھول کر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے شربت ب کے ساتھ نوش کرین۔

قرص طباشیر قابض - نواب مرزا حکیم محمد باقر حکیم باشی عرف مرزا بزرگ ولد ارشد حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی کے خط سے منقول یہ قرص سردی پہونچانیوالا اور حرارت بجھانیوالا ہے اور نافع ہے واسطے بیماریون جگر کے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید دس درم اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے پانچ درم اور کدوے شیرین کا مغز اور کاہو کے بیج اور کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے تین درم اور صندل سفید دو درم اور کافور قیصوری ایک درم کوٹ چھان کر اسبغول کے لعاب مین گوندھین اور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے اور دوسرے نسخہ مین لکھا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار اسکے ایک درم کا دو ثلث ہے اور دونون نسخون مین افراط اور تفریط ہے اس قرص کے وزن اور شربت مین اور یہ بھی لکھا اگر اس قرص مین اجوائن خراسانی سفید ایکدرم داخل کرین حرارت کو تسکین اور تلطیف عجیب کردیگی اور اسمین ایک صفت ہے جگر کو سردی پہونچانے مین۔

قرص طباشیر قابض - نافع ہے صفراوی دستون کے لیے اور گرم پیتون کو سودمند **صفت اسکی** طباشیر سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور گلنار فارسی دو درم کوٹ چھان کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے اور اس قرص کے دوسرے نسخہ مین وزن گلنار کا دو درم اور گوند ببول کا اور نشاستہ ہر ایک سے ڈیڑھ درم ہے دواون کو کوٹ چھان کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے ایک اوقیہ رب شیرین اور آب سولی جو کے ساتھ نوش کرین اور اگر اسکی ایک خوراک مین بقدر ایک حبہ افیون زیادہ کرین تو ہوجاتا ہے عمل اس نسخہ کا نہایت قوی

قرص طباشیر قابض دیگر - میر مرتضی کے خط سے منقول مغفرالیہ نے بیاض نواب مرزا محمد باقر ولد حکیم عماد الدین محمود شیرازی کے خط سے نقل کیا تھا اور انھون نے اپنی مجربات بیاض مین اپنے قلم سے درج فرمایا تھا پس وہ بیان کرتے ہین کہ یہ قرص نافع ہے معدہ اور جگر کی حرارت اور گرم پیتون کے لیے جسوقت کہ اسکے ساتھ صفراوی اور وبائی دست آتے ہون **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور سماق منقے اور زرشک منقے ہر ایک سے سات درم اور گوند ببول کا اور چوک کے

بیج اور نشاستہ اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے دس مثقال دواؤن کو سوائے گلاب کے پھول اور بنسلوچن بریان کرکے اور سب کو کوٹ چھانکر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر قابض۔ **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے دس درم اور ریوچوکہ کے بیج اور سماق منقے ہر ایک سے پانچدرم اور گلنار فارسی اور گوند ببول کا ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے بہی کے پانی کے ساتھ تناول کرین۔

قرص طباشیر قابض صفراوی تپون اور گرم تپون کو سودمند ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے **صفت اسکی** یہ نسخہ سید اسمعیل کہ ذخیرہ خوارزم شاہی مین لکھا ہوا ہے بنسلوچن پانچدرم اور گلاب کے پھول سات درم اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور ریوچوکہ کے بیج اور گل ارمنی اور زرشک منقے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے اور بھونے ہوئے اور گلنار فارسی ہر ایک سے تین درم اور صندل سفید مقاصری دو درم و شاہسفرم کے بیج دس درم اور زعفران نیمدرم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے شربت بہ شیرین کے سات نوش کرین۔

قرص طباشیر قابض۔ یہ نسخہ صاحب کامل الصناعۃ کا اپنی کتاب مین بیان کیا ہے **صفت اسکی** بنسلوچن پانچدرم اور گلاب کے پھولونکی پتی سات درم اور گوند ببول کا اور گلنار فارسی اور کاسنی کے بیج اور ریوچوکہ کے بیج ہر ایک سے چار درم اور نشاستہ بھونا ہوا دو درم اور زعفران ایک درم کوٹ چھانکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے۔

قرص طباشیر قابض۔ تپون صفراوی اور گرم تپون کو نافع ہے اور خون کو بند کرتا ہے جس عضو سے کہ جاری ہو اور دستون کو روکتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے **صفت اسکی** گلاب کے پھول پانچدرم اور بنسلوچن سفید اور سماق منقے اور زرشک منقے ہر ایک سے سات درم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص طباشیر قابض گرم مزاج والون کو نافع ہے اور صفراوی گرم تپون اور معدہ اور جگر کی حرارت اور صفراوی دستون کے لیے مفید اور ذوبانی دستون کے واسطے بھی سودمند **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے اڑھائی درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کاسنی کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے تین درم اور کدوے شیرین کے بیجونکا مغز اور ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو درم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور رب السوس اور نشاستہ بھونا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیصوری ڈیڑھ دانگ اور زعفران دو دانگ قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

قرص طباشیر قابض صفراوی تپون اور صفراوی دستون کو نافع ہے جو صفرا کی زیادتی کے سبب سے ہون کہ نشانی اسکی تلخی دہن اور حرارت اور زردی رنگ کا ہے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور سماق منقے ہر ایک سے پانچدرم اور ریوچوکہ کے بیج بھونے ہوے سہ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور بھونے ہوے اور گلنار فارسی ہر ایک سے تین درم اور گوند ببول کا بھونا ہوا آٹھ درم بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے۔

قرص طباشیر قابض لولوی۔ جگری دستون اور ذرب اور خونی دستون کو نافع ہے اور خون تھوکنے اور خونکی قے کیلیے سودمند **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے تین درم اور مونگہ کی جڑ اور کہربا شمعی اور ریوچوکہ کے بیج جنگلی اور طراثیث اور گوند ببول کا ہر ایک سے دو درم اور خشخاش سفید بھونی ہوئی پانچدرم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال تک ہے۔

قرص طباشیر کافوری دل اور سینہ کی سوزش اور گرم تپون کو نافع ہے **صفت اسکی** گلاب کے پھول چھ درم اور بنسلوچن سفید اور کتیرا ہر ایک سے چار درم اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کھیرے کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے چھ درم اور زعفران و نشاستہ ہر ایک سے تین درم اور کافور قیصوری ایک درم کوٹ چھانکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے سکنجبین سادہ کے ساتھ نوش کرین۔

قرص طباشیر کافوری۔ تپ محرقہ اور تپ دق کیلیے نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور کھانسی گرم کو زائل کرتا ہے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھولونکی پتی اور صندل سفید مقاصری اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کھیرے کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور کاسنی کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے چار مثقال اور کافور قیصوری ایکدرم کوٹ چھانکر اور لعاب اسپغول مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر کافوری۔ کہ بعض مصنفین لکھتا ہے انتڑیون کو کھولتا ہے اور طبع کو نرم رکھتا ہے **صفت اسکی** گلاب کے پھول دس درم اور بنسلوچن سفید اور کھیرے کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچدرم اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوے سات درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے چھ درم اور کدوے شیرین کے بیجونکا مغز چار درم اور رب السوس تین درم اور ترنجبین پندرہ درم اور کافور قیصوری نیم درم ترنجبین کو اسپغول کے لعاب مین حل کرکے صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اس مین گوندھکر قرص بنائین۔

قرص طباشیر قیصوری۔ حکیم ابو البرکات بغدادی صاحب مختارات بدیعی کی تالیف سے کہ اس نے اس قرص کو قرص طباشیر سے کیا ہے معتدل ہے قبض اور تلیین مین نہ اس اعتبار سے کہ معتدل ہے انفعالی کیفیتون مین بلکہ سرد اور خشک ہے اور مفید ہے جگر اور دل اور سینہ اور معدہ گرم کو اور ان اعضا کی سوزش اور حرارت کو ساکن کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور تپون گرم

و محرقہ تپ کو نہایت سودمند صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور زرشک منقے ہر ایک سے تین درم اور محمود بن الیاس کے نسخہ مین جو جاوی صغیر مین لکھا ہوا ہی ہر ایک سے دو درم ہی اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور صندل مقاصری ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیصوری ایک دانگ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور لعاب اسپغول مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر کافوری گرم تپون اور سینہ اور معدہ کی حرارت کو نافع ہے اور سینے خونی اور خون تھوکنے کے لیے نہایت سودمند صفت اسکی بنسلوچن سفید اور زرشک منقے ہر ایک سے آٹھ مثقال اور چوکہ کے بیج اور گل ارمنی اور گل مختوم اور گوند ببول کا اور تخم مورد ہر ایک سے دس مثقال اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ایک مثقال اور بلوط چھ مثقال اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیصوری نیم درم کوٹ چھان کر اور رب مورد مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے۔

قرص طباشیر کافوری - خط نواب حکیم محمد باقر حکیم باشی سے منقول سب فعلون مین قرص طباشیر کافوری لولوی کے مانند ہی جو تالیف کیا ہوا اس مرحوم کا ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید چار درم اور کہربائے شمعی اور گل ارمنی ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھول چھ درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے ہر ایک سے سات درم اور کافور قیصوری نیم درم کوٹ چھانکر

اور بارتنگ کے پتون کے پانی اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر قابض - یہ نسخہ صاحب کامل الصناعہ کا تپ گرم کو نافع ہی اور خونی دستون اور جگری دستون اور صفراوی دستون کو نہایت سودمند صفت اسکی کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور بیدانہ کا مغز اور خشخاش کے بیج سب کو بھون کر ہر ایک سے چھ درم اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور چوکہ کے بیج اور بنسلوچن سفید اور گل قرسی ہر ایک سے تین درم اور نشاستہ بھونا ہوا دو درم اور گلاب کے پھول پانچ درم اور کافور قیصوری ایک درم کوٹ چھان کر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی سیب شیرین کے پانی اور بہی شیرین کے پانی اور مورد کے پانی اور عرق صندل کے ساتھ نوش کرین۔

قرص طباشیر کافوری - یہ نسخہ قرابادین دار الشفائی شیراز کا یہی منفعتین رکھتا ہے اور جگری دستون کے بند کرنے اور امساک طبع کے واسطے پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہے صفت اسکی چوکہ کے بیج بھونے ہوے اور گل مختوم اور گوند ببول کا اور مورد کے بیج بھنے ہوے ہر ایک سے دس درم اور زرشک منقے اور بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھولونکی پتی ہر ایک سے بیس درم اور نشاستہ بھونا ہوا پانچ درم اور بلوط چار درم اور زعفران تین درم اور کہربا تین درم اور کافور قیصوری نیم درم کوٹ چھان کر اور بہ شیرین کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک اسکی مقدار ایک درم ہے ایک مثقال تک۔

قرص طباشیر کافوری لولوی - نواب حکیم محمد باقر حکیم باشی کی تالیف سے ہے نافع ہی سب فعلون

مذکور کے واسطے جو نسخہ قبل مین مسطور ہوے اور سدون کو کھولتا ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید چار مثقال اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے چھ مثقال اور رب السوس اور کتیرا اور گوند ببول کا اور کدو کے بیجون کا مغز اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کھیرے کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو مثقال اور بابچھڑ اور ناگرموتھ اور زعفران اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک مثقال اور کافور قیصوری ایک دانگ کوٹ چھان کر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور مناسب شربتون مین سے ہر قرص کے کسی شربت کے ساتھ نوش کرین اور زیادہ کی جاتی ہے اس قرص مین جسوقت کہ ارادہ زیادہ تفتیح یعنی سدہ کھولنے کا ہو ریوند چینی اور زیادتی قبض کے واسطے چوکہ کے بیج بھونے ہوے اور طباشیر اور گل ارمنی ہر ایک سے دس مثقال اور انجبار اور صندل سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور واسطے تقویت معدہ کے مونگہ کی جڑ ایک مثقال اور مصطگی دو مثقال

قرص طباشیر کافوری لولوی - وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ قرص کمترین بندگان حکیم معتمد الملک علوی خان کے اختراع سے ہی تپ دق اور سل اور خفقان گرم اور محرقہ تپون کے لیے جنکے دستون کے ساتھ ہو مفید ہی اور خون تھوکنے کی بیماری اور قے خونی اور دستون خونی اور جگری اور ذوبانی دستون کے واسطے نافع اور مکرر تجربہ کیا گیا ہے مذکورہ بیماریون مین صفت اسکی موتی ناسفتہ اور بنسلوچن سفید اور سرطان مشوی اور خشخاش کے بیج سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور کتیرا ہر ایک سے تین مثقال اور کہربائے شمعی اور رب السوس اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے دو مثقال اور کھیرے ککڑی کے

بیجون کا مغز پانچ مثقال اور گوندببول کا اور جڑ مونگہ کی جلائی ہوئی ہر ایک سے ایک مثقال اور کافور قیصوری ایک درم اور زعفران اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھان کر اور بارتنگ کے پتون کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص ایک مثقال کے برابر ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے۔

قرص طباشیر لولوی - مجرب النفع ہے تپ دق اور سل اور گرم تپون کے لیے جو دستون اور دستون خونی بواسیری کے ساتھ عارض ہون اور تپون گرم کے واسطے کہ جنکے ساتھ دست ہون **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے چھ مثقال اور گل ارمنی چار مثقال اور کدو کے بیجون کا مغز اور تربوز کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے تین مثقال اور بارتنگ اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور عصارہ لحیۃ التیس کا عصارہ ہر ایک سے دو مثقال اور صندل گلاب مین پسا ہوا ایک مثقال کوٹ چھان کر اور بہ شیرین کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ڈیڑھ مثقال ہے رب خشخاش کے ساتھ نوش کرین اور بعض مزاجون مین شیر خر کے ساتھ دیتے ہین اور صاحبان سل کے واسطے سرطان جلایا ہوا دو مثقال اضافہ کرین اور صاحبان دق کے لیے کافور قیصوری اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اجزاء قرص پر اضافہ کرین۔

قرص طباشیر - یہ نسخہ جمہور تلیین طبیعت کرتا ہے اور نافع ہے گرم محرقہ تپون کو اور کھانسی اور سینہ کی کھرکھراہٹ اور ذات الریہ اور ذات الجنب صفراوی کے لیے مفید اور تشنگی مفرط اور سوزش سینہ اور پھیپھڑہ کی گرمی کو تسکین دیتا ہے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید دو درم اور ترنجبین دو درم اور ترنجبین خراسانی ڈیڑھ درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور نشاستہ اور گوندببول کا اور کتیرا اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے نیم درم ترنجبین کو اسبغول کے لعاب مین حل کر کے صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کر کے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر ملین - نافع ہے صفراوی عفنی تپون کو اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور تشنگی اور حرارت کو ساکن کرتا ہے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید یکدرم اور زرشک منقے ڈیڑھ درم اور سقمونیاے مشوی اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر اور کاسنی تازہ کے پانی مین گوندھکر قرص بنائین سب ایک خوراک ہے اور معصومی کے نسخہ مین اجزا مساوی ہر ایک سے ایک دانگ اور دو درم قند داخل ہے۔

قرص طباشیر ملین - یہ نسخہ سید اسمعیل کہ ذخیرۂ خوارزم شاہی مین تپ گرم غلطی مین بیان کیا ہے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور زرشک کا عصارہ ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیاے مشوی اور گلاب کے پھول اور کتیرا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر اور کاسنی تازہ کے پانی یا مکوہ کے پانی یا کاکنج کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین

قرص طباشیر ملین - بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے پانچ مثقال اور صندل سفید گلاب مین پسا ہوا ڈیڑھ مثقال اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز تین مثقال اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور بیدانہ کا مغز اور رب السوس اور زرشک منقے اور گوندببول کا اور کتیرا ہر ایک سے دو مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھان کر بعد اسکے دو مثقال ترنجبین کو گلاب مین حل کر کے صاف کرین اور دوائین اسمین گوندھکر قرص بنائین اور اگر منظور ہو کہ تلیین اس نسخہ مین زیادہ ہو تو ریوند چینی اور غاریقون سفید ہر ایک سے تین مثقال اسکے اجزا پر اضافہ کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر - یہ نسخہ دار الشفاے شاپور **صفت اسکی** بنسلوچن سفید چار درم اور ترنجبین پانچ درم ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور نشاستہ اور گوندببول کا ہر ایک سے تین درم اور کتیرا اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے دو درم ترنجبین کو حل کر کے صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر قرص بنائین اور اگر ترنجبین کو اسبغول کے لعاب مین حل کر کے دوائین اس مین گوندھین نہایت بہتر ہے ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال اور یہ نسخہ جمہور کے نسخے سے جو اختلاف رکھتا ہے وہ اختلاف فقط وزنون مین ہے۔

قرص طباشیر معتدل - اس مرحوم کی تالیف سے صاحبان دق اور سل کو نافع ہے جبکہ اس کے ساتھ حرارت اور ذوبانی دست ہون **صفت اسکی** گلاب کے پھولونکی پتی چھ مثقال اور گوندببول کا اور نشاستہ اور گل ارمنی اور کتیرا ہر ایک سے چار مثقال اور چوک کے بیج اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے تین مثقال اور خرفہ کے بیج بھونے ہوے اور کدو کے بیجون کا مغز اور خشخاش سفید کے بیج اور کہربا اور موتی ناسفتہ اور سرطان جلایا ہوا ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر اور بیدانہ کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر ملین - بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچ مثقال اور صندل سفید گلاب مین

پیسا ہوا ایک مثقال اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز تین مثقال اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور بیدانہ مقشر اور رب السوس اور زرشک منقے اور گوند ببول کا اور کتیرا اور ترنجبین منقے ہر ایک دو دو مثقال دوائون کو سوائے ترنجبین کوٹ کر اور جو چھاننے کی ہین چھانکر اور ترنجبین کو گلاب مین گھول کر اور بخوبی صاف کر کے کوٹی ہوئی دوائون کو اسمین گوندھین اور قرص تیار کرین اور اگر تلین زیادہ مطلوب ہو تو ریوند چینی اور غاریقون ہر ایک سفید ہر ایک سے تین مثقال اضافہ کرین ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے بید سادہ کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

قرص طباشیر۔ بیاض خط میر مرتضی حکیم سے منقول کہ معز الیہ نے نواب حکیم محمد باقر کی بیاض سے نقل کیا تھا کہ وہ بیاض انکے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور کتیرا اور زعفران ہر ایک سے دو مثقال اور نشاستہ تین مثقال اور گلاب کے پھولونکی پتیا اور ترنجبین منقے ہر ایک سے چھ مثقال ترنجبین کو پانی مین گھولکر صاف کرین اور باقی دوائون کو کوٹ چھان کر اور اسمین گوندھکر قرص بنائین۔

قرص طباشیر ملین۔ منہاج سے منقول تپون محرقہ اور خونی تپون کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے **صفت اسکی** گلاب کے پھولون کی پتیا اور ترنجبین سفید پاک کی ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور بنسلوچن سفید اور کتیرا ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک درم ترنجبین کو پانی مین حل کرین اور باقی دوائون کو کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھ کر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور قوت اس قرص کی دو سال تک باقی رہتی ہے۔

قرص طباشیر خون تھوکنے کی بیماری کو نافع ہے اور تپ غب خالص اور گرم تپون کو مفید اور قریب ہے یہ نسخہ ماقبل سے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید اور زعفران اور کتیرا ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھول اور ترنجبین ہر ایک سے تین درم ترنجبین کو پانی مین حل کر کے صاف کرین اور باقی دوائون کو اسمین گوندھکر قرص بنائین۔

لعوق طباشیر۔ سل اور کھانسی گرم کو نافع ہے اور گرم تپون کو مفید کہ جنکے ساتھ کھانسی ہو **صفت اسکی** بنسلوچن سفید چار درم اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور گوند ببول کا اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے سات درم اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سے دس درم اور نبات سفید سات مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اکیس بیس مثقال نبات اور شہد کو قوام دیکر اور سب دوائین کوٹ چھانکر اور بیس درم روغن بادام شیرین مین چرب کر کے اسمین ملائین اور لعوق بنائین ایک خوراک کی مقدار چھ درم سے دس درم تک ہے ہر روز چاٹین اور اگر حرارت زیادہ ہو تو شہد کے عوض ترنجبین داخل کرین اور ایک درم کافور قیصوری اضافہ فرمائین۔

لعوق طباشیر۔ یہ نسخہ معصومی کھیھڑے کے قروح اور گرم کھانسی کو نافع ہے **صفت اسکی** بنسلوچن سفید چار درم اور نشاستہ اور کتیرا اور کدو کے بیجون کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور گوند ببول کا ہر ایک سے سات درم اور قند سفید ساٹھ درم دوائون کو کوٹ چھان کر اور روغن بادام مین چرب کر کے شہد مین گوندھین اور بقدر دو مثقال چاٹین۔

طبابیج۔ طاے مہملہ اور باے موحدہ کے زبر سے ایک گوشت کا نام ہے کہ روغنون مین سرخ کرین اور کہتے ہین کہ مراد اس سے کباب شامی ہین معدہ کو قوت دیتا ہے اور اسکی رطوبتون کو خشک کرتا ہے اور نقاہت رکھنے والون قوی المعدہ کو موافق اور اعضا کی تقویت کرتا ہے اور مضر ہے ضعیف الاحشا کو۔

فصل طنجات کے نسخون کے بیان مین ہے

طبخ الثعلب والکلب وحمار الوحش والضبعة

العرجا وابن عرس یعنی لومڑی اور سگ اور خر دشتی اور کفتار بیرا اور نیولہ کا جوشاندہ پس کسی جوشاندہ مین ان جانورون کے یا انکے مثل کے جوشاندہ مین آبزن کرنا نافع ہے واسطے تشنج امتلائی اور درد مفاصل سرد اور درد درک اور عرق النسا کے لیے جو سودا اور بلغم سے ہوا ور نقرس کو سودمند **صفت اسکی** حاصل کرین جس کسی کو کہ چاہین اور قتل کرین لیکن زندہ بہتر ہے اور اسکو ویسے ہی درست مع پوست اور شکم ناشگافتہ زندہ دیگ مین ڈالین اور شبت اور نمک بکثرت داخل کرین اور اسقدر جوش دین کہ مہرا ہو جاے پھر صاف کر کے تغار یا حوض مین ڈالین اور اس پانی مین بیمار کو بٹھائین مگر پانی بہت گرم نہو تین دن شروع ماہ اور تین روز درمیان ماہ اور تین روز آخر ماہ ہر روز تین روز مین سے ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام اسی طور سے عمل مین لائین اور ایک طبخ کو تین دن سے زیادہ نہ استعمال کرین اور چاہیے کہ کفتار نر ہو اور لکھا ہے کہ جسوقت بیمار کو پانی سے نکالین بدن کو گرم پانی سے دھوئین اور اس کے اثر سے بچائین اور لکھا ہے کہ اصل اس نسخہ مین کفتار ہے اور اگر کفتار بوڑھا نہ مل سکے تو اس کے عوض لومڑی یا گورخر داخل کرین اور چاہیے کہ استعمال کیا جاے یہ آبزن بدن کے تنقیہ کے بعد اور طبخ کفتار بیر متعدد نسخون مین آبزنات کے بیان مین اور طبخ افعی افعی کے بیان مین اور طبخ اسود سالخ اسود سالخ کے بیان مین کہ ہندی میں کالاناگ کہتے ہین اور ایسی ہی ہر ایک دوا کا طبخ ذیل مین

ہر دوا کے بیان کیا گیا

طبیخ فواکہ - کہ صفرا اور بلغم کا مسہل ہے **صفت اسکی** عناب جرجانی بیس عدد اور انجیر زرد اور مویز منقے اور لسوڑہ ہر ایک سے تین انار اور سنا مکی اور گلاب کے پھولون کی پتی اور بسفایج فستقی ہر ایک سے سات درم دو رطل پانی مین جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور شیر خشت خراسانی اور ترنجبین اور گلقند آفتابی ہر ایک سے دو درم اسمین ڈال کر اور صاف کر کے نوش کرین اور اگر رطوبت غالب ہو تو تقویت اس طبیخ کی کرین سقمونیا انطاکی سے اور اگر حرارت غالب ہو اور کھانسی نہو تو آلوے سیاہ اور تمرہندی دانون اور چھلکون سے صاف کی ہوئی بیس درم اضافہ کرین۔

طبیخ مارکوہی - نافع ہے فالج اور خدر اور استرخا اور تشنج اور مفاصل اور جذام کے لیے **صفت اسکی** مرزنجوش یعنی دونا مروا اور بابونہ اور حلبہ یعنی میتھی اور حرمل اور غار کے پتے اور سداب اور سونٹھ ہر ایک سے ایک من ان سب چیزون کو نو سو من پانی مین جوش دین جب نصف باقی رہے مارکوہی یعنی پہاڑی سانپ زندہ کو اسمین ڈال کر پکائین جب مہرا ہو جاوے ایک بڑی تغار یا چھوٹی حوض مین ڈالین اور مین من زیتون اس مین داخل کر کے بیمار کو اس مین بٹھائین اور کئی مرتبہ یہی عمل کرین۔

طبیخ - قے کو روکتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے **صفت اسکی** انار دانہ دس درم اور مصطگی اور نعناع خشک ہر ایک سے ایک درم ایک رطل پانی مین جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور اگر مہندی اور سنگ ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اضافہ کرین اور بدستور نوش فرمائین۔

طبیخ حیض کو جاری کرتا ہے **صفت اسکی** اسارون یعنی تگر ایک درم اور سداب نیم درم اور سونف دیسی دو درم اور لوبیاے سرخ پانچ درم اور شہد خالص دس درم جوش دیکر صاف کرین اور تین دن پے درپے پین۔

طبیخ - کہ یہی خاصیت رکھتا ہے اور مفید ہے اس آدمی کو کہ جسکا پیشاب بند ہو گیا ہو **صفت اسکی** افسنتین رومی اور درمنہ ترکی اور ترمس شامی اور سداب اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دو درم اور انجیر زرد پانچ عدد اور گلقند دس مثقال بدستور پکا کر صاف کرین اور تین دن پے درپے نوش کرین اور تین روز دیگر استراحت کر کے پھر تین روز دیگر نوش کرین اور یہی عمل کرین جب تک کے علت زائل ہو۔

طبیخ - کہ یہی خاصیت رکھتا ہے **صفت اسکی** لوبیاے سرخ اور حلبہ یعنی میتھی اور سونف رومی اور مجیٹھ اور حب القلت یعنی کلتھی ہر ایک سے چار درم اور سداب تین درم تین رطل پانی مین پکائین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے تھوڑی شکر اضافہ کرین اور ہر صبح چار درم نوش کرین۔

طبیخ - یہی خاصیت رکھتا ہے **صفت اسکی** لوبیاے سرخ تین درم اور فراسیون اور مجیٹھ ہر ایک سے چار درم اور پودینہ دس درم پانچ رطل پانی مین پکائین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور اس مین تھوڑی بیبنج ملا کر صبح کے وقت نوش کرین۔

طاے مہملہ کا باب راے مہملہ کے ساتھ

طریفی - طاے مہملہ کے زبر سے اور ظاے معجمہ سے بھی آیا ہے لیکن ظاے معجمہ سے مناسب ہے دل اور معدہ کو قوت بخشتی ہے اور فرحت اور نشاط لاتی ہے اور فکر کو نیک کرتی ہے اور خفقان اور سوزش کو نافع ہے کھانے کی بھوک بڑھاتی ہے اور دل سوز کے مزاج سوداوی اور مالیخولیا کو سودمند اور اس معجون کا نام طریفی اس سبب سے رکھا ہے کہ جسوقت تناول کرین اس سے ایک خوراک کی مقدار تو ہوتا ہے ظریف تیزی فکر اور کثرت سرور و نیکوئی گفتار سے **صفت اسکی** یاقوت رمانی اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور موتی ناسفتہ تین درم اور لعل بدخشی اور عقیق یمنی اور کہرباے شمعی ہر ایک سے دو درم اور صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک سے آٹھ درم اور بنسلوچن سفید اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور تیزپات ہر ایک سے ایک درم اور ناگرموتھہ اور چھڑیلا اور اجوائن دیسی اور سونف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دس درم اور افیتمون اور تخم فرنجمشک اور گاؤزبان گیلانی سات درم اور کاسنی کے بیج اور زرشک منقے اور بہمن سفید اور شقاقل مصری اور اگر ہندی اور عنبر اشہب ہر ایک سے تین درم اور مشک تبتی اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور آملہ منقے اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے بیس درم اور گلاب اور نبات سفید اور روغن بادام شیرین ہر ایک سے بقدر حاجت اور سیب شیرین کا شربت اور بہ شیرین کا شربت اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے پندرہ درم اور ناریل پوست اتارے ہوے کا مغز اور چھوٹی الائچی اور دار چینی ہر ایک سے تین درم اور دار فلفل طویل اور زراوند مدحرج اور درونج عقربی چینی اور نرکچور ہر ایک سے نیم درم اور روغن بلسان اور کاسنی کے بیج اور حب بلسان ہر ایک سے تین درم بقدر حاجت معجون تیار کرین جیسا کہ قاعدہ مفرحات کا ہے ایک خوراک کی مقدار اسمین سے نیم مثقال سے ایک مثقال تک ہے

طرب المجالس حکیم احمد موسوی کے خط سے منقول وہ لکھتے ہین کہ یہ منقول ہے حکیم عماد الدین محمود شیرازی کے خط سے **صفت اسکی** سونے کے

ورق اور چاندی کے ورق اور یاقوت رمانی اور لعل بدخشی اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور عنبر اشہب اور مشک تبتی ہر ایک سے دو مثقال اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور مرجان قرمزی ہر ایک سے تین مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور درونج عقربی اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور صندل سرخ اور کبابہ چینی اور لونگ اور تودری سرخ اور مرزنجوش سبز اور پستان افروز اور تیزپات اور اگر قماری خام اور ناگرموتھ اور بالچھڑ اور زعفران اور مصطگی رومی ہر ایک سے پانچ مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور آملہ مربے سب دواؤن کا نصف وزن اور سیبون کا پانی شہد اور آملہ کے وزن کے برابر شہد کے جھاگ اتار کر بدستور مقرر معجون تیار کرین۔

طرب المجالس دیگر۔ اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہے اور نشاط اور شگفتگی ظاہر کرنے مین بے نظیر اور معدہ اور باہ کو قوت دیتی ہے اور اشتہاے صادق پیدا کرتی ہے اور کھانیکو بخوبی ہضم کرتی ہے اور بوڑھے آدمیون اور سرد مزاج والون کو نہایت موافق۔ **صفت اسکی** یاقوت رمانی اور موتی ناسفتہ اور لعل بدخشی اور یشب سبز اور مرجان سرخ اور زربرجد ہر ایک سے ایک مثقال گول مرچ اور سونٹھ اور بادرشک اور درونج عقربی اور نرکچور اور تیزپات اور زرنباد ہر ایک سے تین درم اور بالچھڑ اور رج اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور گل مختوم اور گل ارمنی اور فادزہر حیوانی ہر ایک سے ایک درم اور کاسنی کے بیج اور فرنجمشک کے بیج اور تخم بالنگو اور بادروج ہر ایک سے دو درم اور جدوار خطائی اور فرنجمشک اور بادرنجبویہ ہر ایک سے تین درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور کبابہ چینی دو درم اور عنبر اشہب ایک درم اور مشک تبتی نیم درم اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے ایک سو درم اور نبات سفید سب دواؤن کے برابر اور شہد صاف کیا ہوا اجزاء مذکورہ کے دو وزن کے برابر بدستور ترکیب دیکر چالیس دن کے بعد استعمال کرین۔

طرب المجالس۔ متاخرین کی تالیف سے ہے دل اور دماغ اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور گردہ اور پشت کو نہایت قوی کرتی ہے اور بخوبی نعوظ پیدا کرتی ہے اور باہ کو تقویت بخشتی ہے اور کھانے کی بھوک بڑھاتی ہے اور قوت ہاضمہ زیادہ کرتی ہے۔ **صفت اسکی** یاقوت رمانی اور لعل بدخشی اور موتی ناسفتہ اور مرجان قرمزی اور فیروزہ نیشاپوری ہر ایک سے ایک مثقال اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور جدوار خطائی یعنی نرلبسی اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور حب الزلم اور شقاقل مصری اور کلیجن اور خصیۃ الثعلب مصری اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تودری زرد اور تودری سرخ اور شج ترکی یعنی بچھ اور اندرجو اور حب البان اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور تخم ہلیون اور خشک کہربا اور دارچینی اور اسارون یعنی تگر اور کبابہ چینی اور جاوتری اور لونگ اور جائفل اور کوٹھ شیرین اور درونج عقربی اور فرنجمشک اور گاؤزبان کے پھول اور بادرنجبویہ اور فرنجمشک کے بیج اور صندل سرخ اور صندل سفید اور بوزیدان ہر ایک سے دو مثقال اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور گندنا کے بیج اور گاجر کے بیج اور اگر قماری خام اور نارمشک اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے ایک مثقال اور بادام شیرین کا مغز پوست اتارا ہوا اور ناریل کا مغز پوست اتارا ہوا اور پستہ کا مغز پوست اتارا ہوا اور کنجد بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے چار مثقال اور زعفران تین مثقال اور عنبر اشہب ایک مثقال اور مشک تبتی خالص آدھا مثقال اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ایک سے ایک سو عدد اور جزو اعظم تیس مثقال اور روغن جزو اعظم اسقدر کہ جس مین دوائین چرب ہو سکین اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور مقرر معجون تیار کرین اور چالیس دن کے بعد استعمال فرمائین ایک خوراک نیم درم سے ایک درم تک ہے

طائے مہملہ کا باب لام کے ساتھ

فصل طلیہ کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ اطلیہ جمع طلا کی ہے اور طلا طائے مہملہ کے زیر اور لام اور الف کے زبر سے نام دواؤن رقیق القوام کا ہے جو بدن پر ملین اور وہ طلا کہ جنمین افیون اور اجوائن خراسانی اور پوست خشخاش ہے افیون کے بیان مین مذکور ہوے اور باقی نسخے یہان بیان کیے جاتے ہین۔

طلا۔ استسقاء لحمی کو سودمند ہے **صفت اسکی** درمنہ ترکی اور صدف سوختہ یعنی سیپ جلائی ہوئی اور جواکھار اور گائے کا گوبر پرانا برابر وزن لیکر اور سرکہ مین ملا کر طلا کرین۔

طلا۔ صاحب استسقا کے بدن کی رطوبات تحلیل کرنے مین مجرب ہے **صفت اسکی** گندھک زرد اور بازوے سبز جلایا ہوا اور ایلوا ے زرد اور ہلدی پیسی ہوئی اور سوناکھی اور میم آہن اور گائے کا گوبر اور بکری کی مینگیان کوٹ چھان کر سرکہ شراب اور پیشاب طفل یا پیشاب گاؤ اور سکنجبین مین گوندھکر نفخ کے مقام پر طلا کرین۔

طلا دیگر۔ استسقا کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** سیپ جلائی ہوئی اور گندھک زرد اور حماما اور کبوتر کی بیٹ اور جند بیدستر اور حرف بابلی کہ وہ ایک گھاس ہے برگ سکا موئی کے پتون سے مشابہت رکھتا ہے اور اشق اور زعفران اور جواکھار سب کو برابر

وزن کوٹ چھان کر سداب کے پانی مین استعمال کرین۔
طلا۔ صاحب آتشک کو نہایت نافع ہے صفت اسکی
مامیران چینی اور موم پائی اور قاوندی کی چربی اور
شنجرف اور زنگار اور پھٹکری سفید اور ایلوا سے
زرد ہر ایک سے دو درم اور سورنجان اور کندر اور
مردار سنگ اور پوست نارنج اور بنفشہ کی جڑ اور
روغن گل اور موم سفید ہر ایک سے تین درم اور توتیہ
کرمانی اور مہندی کی پتی اور اشق اور کتیرا اور مصطگی
اور جوکھار اور پارہ کشتہ کیا ہوا ہر ایک سے پانچ درم
اور کالی بکری کی چربی دس درم اور روغن گل تیس
درم اور مغز ساق گاو بیس درم سب دواؤن کو کوٹ
چھان کر پارہ کو مہندی اور لیمون کے پانی مین کشتہ کرین
اور موم اور روغن اور مغز ساق گاو ایک جا کرکے پگھلائین
اور سب دوائین اسمین ملاکر خوب پیسین اور پیسنے
مین نہایت مبالغہ کرین جب تیار ہو جاے جس
جگہ کہ ضرورت ہو بدن پر طلا کرین۔
طلا۔ قے اور دستون کو روکتا ہے صفت اسکی
گلاب کے پھول پانچ درم اور اقاقیا اور گلنار اور بازرد
سبز اور گلابی پھٹکری اور جوز السرو اور صندل
سرخ اور صندل سفید اور عدس یعنی مسور اور
مورد کے پتے ہر ایک سے ایک درم اور طباشیر چین
۲ درم بہ کے پتون کے پانی مین پیسکر شکم اور معدہ اور
پشت پر طلا کرین۔
طلا۔ آتشک کے زخم کو اصلاح پر لاتا ہے اور اس
معاملہ مین نظیر نہین رکھتا صفت اسکی توتیا
دھویا ہوا اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور دم الاخوین
اور مردار سنگ ہر ایک سے تین درم اور زنگار ایک
درم اور مغز دانہ شفتالو پانچ درم سب کو نرم
پیسین اور روغن مین ملاکر استعمال کرین۔
طلا۔ دستون کو بند کرتا ہے صفت اسکی
اقاقیا اور ناگرموتھا اور مرکی اور کندر اور کعک

یعنی کلیچہ نان خمیری اور جوز السرو اور مازو اور گلاب
کے پھول اور آملہ اور گل ارمنی اور مسور اور
باجرا اور چاول اور بلوط اور گلنار اور اجوائن
خراسانی اور صندل مورد کے پانی مین یا خالص پانی
مین پیسکر شکم پر لیپین
طلا۔ مددگار حمل ہے صفت اسکی حب بلسان
اور جاوشیر اور گوگل اور بادآور دبرابر وزن کوٹ
چھان کر اور گاے کے پتے مین ملاکر قضیب پر طلا کرین
اور اتنی دیر رہنی دین کہ خشک ہو بعد اسکے مباشرت
کرین عورت حاملہ ہو جائیگی۔
طلا۔ گرم ورمون کو نافع ہے صفت اسکی صندل
سرخ اور شیاف مامیثا ہر ایک سے تین درم اور
گل ارمنی دس درم اور چھالیہ اور اقاقیا اور حضض
مکی ہر ایک سے دو درم اور سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ
ہر ایک سے ایک درم اور گل قیمولیا یعنی کھریا کی مٹی
پانچ درم کوٹ چھان کر اور ہری کاسنی کے پانی مین
پیسکر طلا کرین۔
طلا۔ خصیہ کے ورم کو کہ بڑھ گیا ہو اور سخت اور سرخ
ہو گیا ہو اور رگین نیلگون رکھتا ہو حالت اصلی پہ
لاتا ہے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور
خطمی اور شیاف مامیثا اور پوست دربندی ہر ایک سے
تین درم اور بنفشہ دو درم کوٹ چھان کر اور ہری کاسنی
کے پانی اور گلاب مین گوندھکر استعمال کرین۔
طلا۔ ورم خصیہ اور درد اور سوزش قضیب کو سودمند
ہے صفت اسکی بنفشہ کے پھول اور خطمی سفید کے
پھول ہر ایک سے پانچ درم اور گوکھرو اور قیصوم ہر ایک
سے دو درم اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک
سے چار درم اور نیلوفر کے پھول ڈیڑھ درم کوٹ
چھان کر اور کاسنی کے تازہ پانی مین گوندھکر استعمال کرین
طلا۔ ورم خصیہ اور سختی کو جو رطوبت اور سودا سے ہو
نافع ہے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک

اور قیصوم ہر ایک سے سات درم اور خطمی سفید کے
پھول چار درم اور گلاب کے پھول اڑھائی مثقال
کوٹ چھان کر لعاب السی اور لعاب تخم کنوچہ مین گوندھ
کر طلا کرین۔
طلا۔ برص کو زائل کرتا ہے صفت اسکی سپندان
سفید اور ہرتال سرخ برابر وزن لیکر اور شیر تازہ مین
پیسکر استعمال کرین۔
طلا۔ برص اور چھیپ کو دور کرتا ہے صفت اسکی
مجیٹھ اور کندش اور شیطرج ہندی یعنی چینا اور رائی
سفید اور مولی کے بیج اور مازریون اور تخم حنظل یعنی
اندراین کے پھل کا گودہ اور کلکی سیاہ اور کلکی سفید
اور مویزج اور سقمونیا ہر ایک سے ایک جزو اور
گل لالہ دو جز ایک رات دن سرکہ مین بھگو کر استعمال مین لا
طلا۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے اور بارہا آزمایا ہوا ہے
صفت اسکی باپچی کہ اسکو بکچی بھی کہتے ہین ایک
وزن اور گیرو چھ وزن لیکر اول باپچی کو ادرک کے پانی
مین کہ زنجبیل تر ہے خوب پیسین کہ مرہم کے مانند ہو جائے
بعد اسکے گیرو پیسکر داخل کرین اور خوب پیسین اور سب
کی گولیان بناکر نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت ایک
گولی اس مین سے ادرک کے پانی مین پیسکر برص کے
مقام پر لگائین اور دوسرے نسخہ مین ایک وزن کندھک
آملہ سار داخل ہے اور یہ نہایت قوی اور صحیح ہے اور دوسرے
نسخہ مین وزن تینون دواؤن کا برابر ہے۔
طلا دیگر۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی
نیلے سوسن کی جڑ اور کلکی سفید برابر وزن لیکر اور سرکہ
انگوری تند مین پیسکر کئی مرتبہ استعمال کرین جبتک
کہ زائل ہو اور ایسے ہی اطلیہ دیگر کلکی کے بغیر بھی مفید ہین
طلا دیگر۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی
بنولے کے بیج اور گیرو ہر ایک سے پاؤ سیر اور خرزہرہ کی
جڑ کا پوست کہ جسکو ہندی مین کنیر سفید کہتے ہین چار تولہ
زنجبیل تر کے پانی مین کہ جسکو ہندی مین ادرک کہتے ہین بخوبی

پیسکر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت ادرک کے پانی مین پیسکر برص کے مقام پر لگائین لیکن اس دوا کے استعمال سے پہلے اول اس مقام کو باچاک دشتی یا کھرکھرے کپڑے سے رگڑین بعد اسکے دوا لگائین۔

طلا - برص کے لیے نہایت مفید ہے **صفت اسکی** کبر کی جڑ کا پوست اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور مولی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور چوا کھار اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے پانچ مثقال اور رائی سرخ دو مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور سرکہ مین ملا کر طلا کرین۔

طلا - برص کو نافع ہے **صفت اسکی** شیطرج ہندی یعنی چیتا اور عاقرقرحا اور سوت اور رائی سرخ اور کلونجی اور گل لالہ اور ہرتال زرد اور مرکی یعنی بول اور مجیٹھ سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور بکرے کے خون مین ملا کر طلا کرین۔

طلا چھیپ سیاہ اور سفید کو دور کرتا ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ پرانے سرکہ مین بہت باریک پیسین اور چھیپ کے مقام پر لگائین کہ یہ نسخہ مجرب ہے۔

طلا - کہ یہی منفعت بخشتا ہے **صفت اسکی** مسل بلادر سات درم اور عاقرقرحا اور سداب اور فرفیون اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور سرکہ مین ملا کر استعمال کرین

طلا دیگر - کہ برص کو نہایت نافع اور مجرب ہے **صفت اسکی** گندھک جلائی ہوئی چار درم اور فرفیون جلائی ہوئی اور بلادر یعنی بھلانوان جلایا ہوا ہر ایک سے دو دو درم اور کٹکی سیاہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور گل لالہ ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کوٹ چھان کر سرکہ مین طلا کرین۔

طلا دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** مغز بادام اور ترمس اور مولی کے بیج اور رائی سفید اور جرجیر کے بیج اور کرنب کے بیج اور حرف اور زراوند طویل اور کٹکی سیاہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور جنطیانا اور فرفیون سب دواؤن کو برابر وزن کوٹین اور جو شانزہ ماذ وہین گوندھکر طلا کرین۔

طلا چھیپ سفید اور سیاہ کو سودمند ہے **صفت اسکی** گل لالہ اور سقمونیا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور رائی سفید اور مولی کے بیج اور آلو کا گوند ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھان کر کہ سرکہ خالص مین ایک رات دن بھگو یا ہو استعمال کرین لیکن پہلے اس دوا کے استعمال سے حمام مین جائین اور کھرکھرے کپڑے سے اس مقام کو رگڑین پھر یہ دوا ملین۔

طلا - کہ چھیپ کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** مرغ کے انڈون کے چھلکون کو پرانے سرکہ مین تین روز بھگوئین کہ منحل ہوجائین بعد اسکے نوسادر اور نمک کو نا ہوا شامل کرین اور تین دن پہلے استعمال فرمائین اگر برطرف ہوجاے بہتر ورنہ دوسری مرتبہ کل انہی داخل کرین کہ انشاء اللہ تعالے جلد زائل ہوجائیگا

طلا دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** سوریجہ یعنی چیونٹی شیر دختر مین حل کرکے طلا کرین اور طلا کرنا بھنگرے کے پتون کے پانی کا بھی مفید ہے کہ وہ ایک گھاس ہندی ہے اور مالش کرنا پاک جو ہی کے ہرے پتون کے پانی کا بھی بدستور نافع ہے۔

ایضاً - خون موش کو سیاہ پھٹکری مین ملا کر استعمال کرین

ایضاً - ریوند چینی کو سرکہ مین ملا کر لگائین۔

طلا - برص اور چھیپ کو نافع ہے **صفت اسکی** مولی کے بیج اور مرکی یعنی بول اور کتیرا اور کٹ تلخ اور قطران اور پھٹکری اور گندھک زرد سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر سرکہ مین گوندھین اور اس کے استعمال سے پہلے برص کے مقام پر کھرکھرے کپڑے سے رگڑین جب رگڑنے سے مقام سرخ ہوجاے یہ دوا استعمال کرین اور چھ ساعت تک لگی رہنے دین پھر گرم پانی سے دھوئین بعد اسکے مرغ کے انڈے کی زردی کے روغن سے چرب کرین اور چار پانچ مرتبہ مکرر اسی طریق سے عمل کرین اور جاننا چاہیے کہ نفع اکثر طلاؤن کا بلکہ فائدہ طلاؤن کا اسیوقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب بدن فاسد خلطون سے خالی ہوا اور پاک اور صاف ہوکر قلیل مواد جلد کے نیچے اور مقامات بعیدہ مین رہ گیا ہو کہ طلا کی دوائین اس کو تحلیل کرین اور یہی کیفیت ضمادات اور لکمادات اور ان کے مانند کی ہے۔

طلا - بواسیر خونی اور بادی کو نافع ہے **صفت اسکی** عناب کو جلائین اور ہنسلوچن کے ساتھ پیسکر مقام بواسیر پر ملین۔

طلا - بغل کی بدبو کو دور کرتا ہے **صفت اسکی** گلابی پھٹکری اور مرکی اور گلاب کے پھول اور مورد کے پتے اور مردارسنگ ہر ایک سے کسی قدر لیکر اور کوٹ چھان کر پانی مین گوندھین اول بغل کو اشنان کے پانی سے دھوئین اور اوپر سے طلا کا استعمال کرین۔

طلا - بوے بغل کو برطرف کرتا ہے **صفت اسکی** راسن اور زراوند طویل اور مہندی کی پتی اور زعفران اور آبگینہ یعنی کانچ جلایا ہوا اور کاغذ جلایا ہوا ہر ایک سے جزو کوٹ چھان کر اور مورد کے پانی مین گوندھکر اور شیاف بنا کر خشک کرین پس حاجت کیوقت اول بغل کو کیسہ حمام سے اسقدر رگڑین کہ خون آلودہ ہوجاے پھر شیاف گلاب مین پیسکر اسپر لگائین اور ایک شب لگا رہنے دین اور دوسرے دن دھوکر پاک کرین

طلا دیگر - کہ بوے بغل کو زائل کرتا ہے **صفت اسکی** صندل اور ناگرموتھ اور جرائیہ شیرین اور پوست بیرون ترنج اور مرکی اور توتیا اور مردارسنگ اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور گلاب کے پھول اور مورد کے پتے ہر ایک سے ایک

جزو کوٹ چھان کر اور پانی مین پیسکر بغل پر لگائین

طلا - جلد کو صاف کرتا ہی اور کلف یعنی جھائی کو دور اور سبوسہ کو زائل کرتا ہے صفت اسکی نیلے سوسن کی جڑ اور جواکھار اور اشق اور نشاستہ اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور استخوان بوسیدہ اور نے کی جڑ اور میتھی کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور جو کا آٹا اور حب البان کا مغز اور ترمس پوست اتارا ہوا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر ترنج کے پانی مین گوندھین اور استعمال کرین اور دو ساعت کے بعد دھوئین اور دھونے کے بعد روغن بادام کی مالش کرین -

طلا - رنگ بشرہ کو صاف کرتا ہے صفت اسکی سمندری کی بیٹ سکھا کر پیسین اور تھوڑی گیہون کے آٹے مین ملا کر پیسین اور پانی مین گوندھکر منھ پر ملین اور پھر گرم پانی سے دھوئین -

طلا - برص اور نمش اور خیلان یعنی تلون کو جو چہرہ پر پیدا ہون زائل کرتا ہی اور رنگ کو چہرے کے نکھارتا ہی صفت اسکی ہرتال اور کندش اور جواکھار اور سرنب کے بیج اور مولی کے بیج کوٹ چھان کر اور میتھی کے لعاب مین گوندھکر چہرہ پر لگائین -

طلا - بواسیر کو خشک کرتا ہی اور خون کے سیلان کو باز رکھتا ہے صفت اسکی لحیۃ التیس کا عصارہ اور جفت بلوط اور اہل اور جوز السرو ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر ایک شب کوہ کے پانی مین بھگوئین اور بعد اسکے نرم پیسین مرہم کے مانند ہو جائے مقعد پر طلا کرین اور ایک ساعت اوندھے لیٹین -

طلا - بواسیر خونی اور ورم مقعد کو نافع ہی صفت اسکی سفیدہ کاشغری اور کافور اور مغز قلم گاؤ اور موم سفید ہر ایک سے قدرے قدرے لیکر بدستور استعمال کرین خون بواسیر کو کہ بند ہو گیا ہو جاری کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے صفت اسکی پیاز کا پانی اور ایلواے زرد اور گاے کا پتہ ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لیکر باہم ملائین اور استعمال کرین

طلا دیگر - خون بواسیر کو بند کرتا ہے صفت اسکی نیل کو خالص پانی مین پیسکر طلا کرین اور قدرے اس مین سے مقعد کے اندر بھی لگائین -

طلا - نبات اللیل اور جرب کو نافع ہی صفت اسکی خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک سے چار درم اور ترمس اور پوش دربندی ہر ایک سے ایک درم اور مرکی یعنی بول اور شیاف مامیثا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور باقلہ کا آٹا تین درم کوٹ چھانکر جھو کے پانی مین طلا کرین -

طلا - ترہل یعنی پھلپھلاہٹ اور نرم ورم کو جو بیماریون دراز کے بعد پشت چشم اور پشت پا اور چہرے پر پیدا ہو زائل کرتا ہی صفت اسکی ایلواے زرد اور اقاقیا اور مرکی یعنی بول اور ناگرموتھ اور شیاف مامیثا اور زعفران اور حضض مکی اور گل ارمنی کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی اور سرکہ مین ملا کر طلا کرین -

طلا - ثنائیل یعنی مسون کو برطرف کرتا ہی صفت اسکی اشنان فارسی اور تانبہ جلایا ہوا اور زنگار اور جوارکھار اور نوسادر اور ہرتال اور چونہ آب ندیدہ ہر ایک سے قدرے لیکر گاے کے پتے مین گوندھین اور مسون پر لگائین -

طلا - مسون کو قطع کرتا ہی صفت اسکی مازو اور گلابی پھٹکری اور جرجیر کے بیج کوٹ چھانکر اور گاے کے پتے مین گوندھکر کئی مرتبہ استعمال کرین -

طلا - ثقل زبان کو زائل کرتا ہی صفت اسکی عاقرقرحا اور رائی سفید اور نوسادر اور گول مرچ سب کو کوٹ کر زبان کی جڑ پر ملین اور یہ دوا نہایت قوی ہی اطفال صغیر کیلیے جرأت نہین کر سکتے ہین

طلا - خارش تر اور خارش خشک کو نافع ہی صفت اسکی ہلدی اور جواکھار اور مرکی یعنی بول اور قسط یعنی کوٹھ اور کندش ہر ایک سے بیس درم اور نمک طعام اور سیماب کشتہ ہر ایک سے دس درم سبکو جو جزات کیلیے بکائے ہوے تیس درم مین ملا کر استعمال کرین اور ایک ساعت تک لگا رہنے دین بعد اسکے گرم پانی سے دھوئین -

طلا - جرب تر کو نافع ہے صفت اسکی ہلدی اور جواکھار اور بول اور کوٹھ اور کندش ہر ایک سے ایک درم اور سلارس پانچ درم روغن گل مین تر کرکے حمام مین طلا کرین اور تین ساعت گذرنے کے بعد گیہون کی بھوسی اور گرم پانی سے دھوئین -

طلا - کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی گندھک زرد ایک مثقال اور بکری کی چربی دو مثقال اور روغن گل دس مثقال چربی کو روغن گل مین پگھلائین اور گندھک کو باریک پیسکر اور اس مین ملا کر رات کو ملین اور صبح کو حمام مین دھوئین

طلا - جذام کو نافع ہی صفت اسکی نطرون اور اشق اور فرفیون اور گندھک زرد اور انجیر کے پتے برابر وزن نرم پیسکر اور سرکہ مین ملا کر طلا کرین

طلا - جرب خشک کو نافع ہے صفت اسکی روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن بادام تلخ اور روغن گل اور پرانی شراب کا سرکہ اور مرکی یعنی بول اور سنارکی اور مردار سنگ اور کنجد کوٹ کر اور باہم گوندھکر طلا کرین

طلا - عورتون کی جریان منی کو کہ بے اختیار جاری ہو باز رکھتا ہے صفت اسکی صندل سفید اور صندل سرخ اور نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور خطمی کے پھول اور جو کا آٹا اور سنبھالو کے بیج کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر ضماد کرین -

طلا - جذام کو نافع ہے صفت اسکی قطران اور اشق اور فرفیون اور گندھک زرد اور انجیر کے پتے سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور سرکہ مین گوندھکر استعمال کرین -

طلا - کہ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اسکی گندھک زرد اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے دس درم اور مازو سوختہ اور مویزج ہر ایک سے پانچ درم اور صنوبر کے

پتے اور حب النار ہر ایک سے بیس درم کوٹ چھانکر اور سرکہ مین گوندھکر بدن پر طلا کرین۔

طلا۔ آگ سے جلے ہوے کو نافع ہی **صفت اسکی** خطمی کے پتے اور ملوخیا کے پتے کہ وہ خبازی بستانی ہے خالص پانی مین پکائین کہ مہرا ہو جاے جھاگ اسکے دور کرکے پیسین کہ مرہم کے مانند ہو جاے اور تھوڑا سفیدہ مردارسنگ اور روغن گل اور ہرے دھنیے کا پانی اور ہری مکوہ کے پانی مین گوندھکر استعمال کرین۔

طلا دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** چونہ دھویا ہوا کہ سات مرتبہ خالص پانی مین دھوکر خشک کیا ہو حاصل کرین بقدر دس درم اور سفیدہ کاشغری پانچ درم اور گل قیمولیا یعنی گھریا کی مٹی تین درم سبکو روغن بادام یا روغن کنجد مین ملاکر طلا کرین

طلا آگ سے جلے ہوے کو نافع ہی **صفت اسکی** سنبھالو کی پتی اور مردارسنگ ہر ایک سے چار درم اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے دو درم اور گھریا کی مٹی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل مین ملاکر طلا کرین۔

طلا آگ سے جلے ہوے کو نافع ہی اگر اس مقام پر زخم اور پھپھولے پڑگئے ہون **صفت اسکی** مسور بھوسی اُتاری ہوی اور گلاب کے پھولون کی پتی دونون کو برابر وزن باریک پیسین اور جو کا آٹا اور روغن گل اضافہ کرکے طلا کرین اور شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ نہین کوئی چیز بہتر اس آدمی کے لیے جو آگ سے جل جاے زیرہ اور روغن اور سرکہ اور جو کے آٹے سے۔

طلا۔ آگ سے جلے ہوے کو نافع ہی اور اسکی سوزش کو ساکن کرتا ہے **صفت اسکی** مسور بھوسی اُتاری ہوئی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک جزو بدستور پکائین جب خوب گھل مل جاے سفیدہ کاشغری اور جو کا آٹا ہر ایک سے قدرے لیکر سب کو روغن گل مین ملاکر اور ہاون مین ڈال کر پیسین کہ مرہم کے مانند ہو جاے عضو سوختہ پر طلا کرین۔

طلا کہ یہی منفعت رکھتا ہے اور گرم پانی سے جو عضو کہ سوختہ ہو گیا ہو اسکے لیے بھی نہایت سودمند **صفت اسکی** سفیدہ کاشغری اور تربوز کے بیج اور مردارسنگ اور دم الاخوین ہر ایک سے ایک جزو لیکر روغن گل مین ملاکر طلا کرین اور گل مہندی کے پتون اور پھولون کے پانی کا طلا کرنا یہی نفع دیتا ہی اور غرق کرنا عضو کا اس پانی مین بدستور سودمند اور گل مہندی کہ ہندی مین بہت مشہور ہے پھول اُسکا طرح طرح کی رنگتون کا اور افشان بھی ہوتا ہے۔

طلا حصفہ کو نافع ہی اور وہ پھنسیان شوکیہ ہین کہ نمودار ہوتی ہین ظاہر جلد پر مہندی کی پتی اور نمک ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر سرکہ اور گلاب مین گوندھکر اور بدن پر لگائین اور ایک دو ساعت کے بعد سرد پانی اور گیہون کی بھوسی سے دھوئین۔

طلا کہ یہی نفع دیتا ہی **صفت اسکی** صندل اور مازو سبز اور ہلدی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور سرکہ اور گلاب مین گوندھکر طلا کرین اور ایک دو ساعت کے بعد سرد پانی سے دھوئین۔

طلا دیگر۔ حصفہ کو نافع ہے اور شری یعنی پتی اچھلنے کو مفید **صفت اسکی** سرکہ اور گلاب اور روغن گل اور صندل سرخ ہرے دھنیہ کے پتون کے پانی مین پیسکر بدن پر لگائین۔

طلا دیگر۔ کانجی اور جو کا آٹا ہر ایک سے ایک جزو لیکر مکوہ کے پانی اور ہرے دھنیہ کے پانی اور سرکہ مین باہم ملاکر بدن پر ملین۔

طلا۔ حیض کو بند کرتا ہی جو کثرت سے جاری ہو **صفت اسکی** گلاب کے پھول اور مسور بھوسی اُتاری ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور اقاقیا اور گلنار فارسی اور صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک سے تین درم اور گل ارمنی چار درم اور بلوط اور بنسلوچن ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور بہ کے پانی مین ملاکر پیڑو پر طلا کرین۔

طلا۔ حکہ یعنی خشک کھجلی کو نافع ہے **صفت اسکی** خشخاش کے بیج اور پالک کوٹ کر اور سرکہ مین بھگوکر حمام مین استعمال کرین

طلا خصیہ کی خشک کھجلی کو نافع ہے **صفت اسکی** شیاف مامیثا اور اقاقیا ہر ایک سے چار درم اور اشنان دو درم اور نوسادر ایک دانگ اور زعفران ایک طسوج کہ دو حبہ کا وزن ہی اور ایک حبہ چار چاول ہے مذکورہ دواؤن کو کوٹ چھان کر اور روغن گل اور سرکہ مین گوندھکر طلا کرین۔

طلا۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے **صفت اسکی** شیاف مامیثا اور اقاقیا ہر ایک سے تین درم اور ایلواے زرد اور نوسادر ہر ایک سے چار دانگ اور نشاستہ ایک درم سرکہ اور گلاب مین پیسکر طلا کرین۔

طلا دیگر۔ حب القرع یعنی کدو دانہ کو شکم سے خارج کرتا ہی اور لمبے لمبے کیڑون کو جو بچون کے شکم مین ہون بخوبی نکال دیتا ہی **صفت اسکی** افسنتین رومی اور شفتالو کے پتے کہ جسکو ہندی مین آڑو کہتے ہین ہر ایک سے دس درم لیکر اور ایک عدد گاے کے پتہ مین گوندھکر ناف کے گرداگرد لگائین۔

طلا۔ حمرہ کو نافع ہے **صفت اسکی** زعفران ایلواے زرد اور اقاقیا اور چھالیہ اور گل ارمنی اور گلاب کے پھول اور شیاف مامیثا کاسنی کے پتون کے پانی مین یا مکوہ کے پتون کے پانی مین پیسکر طلا کرین۔

طلا۔ قبض شکم کے لیے نافع ہے **صفت اسکی**

کبوتر کی بیٹ شہد مین گھول کر شلغم پر ملین -

طلا پسینہ کو روکتا ہی صفت اسکی مورد کے پتے اور گلنار اور مازو برابر وزن کوٹ چھان کر اور مورد کے پتون کے پانی یا غورہ کے پانی مین پیسکر بدن پر طلا کرین -

طلا - خارش کے لیے نہایت مفید ہی اور ہند کے حکیمون کی تالیف سے کہ بارہا تجربہ مین آچکا ہی صفت اسکی پیاز اور ترمس سوختہ اور گندھک زرد ہر ایک سے آٹھ مثقال اور گائے کا گھی پانچ مثقال کوٹ چھان کر اور لوہے کے برتن مین ڈال کر روغن گل مین حل کرین یہانتک کہ رنگ اسکا سیاہ ہو بدن پر طلا کرین

طلا خنازیر کو نافع ہی صفت اسکی انگور کی لکڑی کی راکھ اور زفت رومی ہر ایک سے ایک جزو زفت کو روغن زیتون مین پگھلائین اور انگور کی راکھ ملاکر اور مثل مرہم تیار کرکے بدن پر لگائین -

طلا - نکسیر کو بند کرتا ہے صفت اسکی اقاقیا اور نشاستہ اور مورد کے پتون کا پانی اور انگور کے پتون کا پانی اور بارتنگ سب کو باہم ملاکر پیشانی پر لگائین

طلا خدر یعنی سن ہو جانے کو نافع ہی صفت اسکی سونٹھ ایک جزو اور ارنڈ کا پوست دو جزو دونون کو کانجی کے پانی مین پیسکر عضو پر لگائین کئی مرتبہ کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہی -

طلا - کہ یہ بھی نکسیر کو نافع ہی صفت اسکی گل ارمنی اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور گلنار اور صندل سفید اور گوند ببول کا اور کندر اور حضض کی اور اقاقیا ہر ایک سے ایک درم اور کافور ایک حبہ اور درخت انگور کے پتے اور بادروج کے پتے اور گل مختوم ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر پیشانی پر لگائین -

طلا - داء الثعلب کو نافع ہی صفت اسکی فرفیون اور رائی سفید اور حب النعار ہر ایک سے چھ درم اور گندھک اور کنگی سفید ہر ایک سے دو درم روغن زیتون مین گوندھکر استعمال کرین -

طلا دیگر - داء الثعلب کو کہ فارسی مین موخورہ کہتے ہین مفید ہی صفت اسکی ملیٹھی پوست اتاری ہوئی زرد کم ریشہ لیکر اور پانی مین پیسکر کئی مرتبہ لگائین مجرب ہی اور اگر بھنگرہ کے پانی مین پیسکر استعمال کرین بہتر ہے -

طلا - داء الثعلب بلغمی کو نافع ہے صفت اسکی کنگی سفید اور کنگی سیاہ اور فرفیون اور سداب سب کو برابر وزن لیکر موم زرد روغن ارنڈی مین گوندھکر لگائین

طلا - کہ یہ بھی داء الثعلب کے لیے نافع ہی صفت اسکی سر موش خشک کرکے جلائین اور باریک پیسکر اور شہد مین ملاکر استعمال کرین -

طلا - داء الثعلب صفراوی کو سودمند ہی صفت اسکی سمندر جھاگ جلایا ہوا اور قطران اور چوہے کی مینگنیان اور حب الرشاد اور عاقرقرحا اور شیح سوختہ سب کو برابر وزن لیکر اور روغن زیتون مین گوندھکر طلا کرین -

طلا - داء الثعلب سوداوی کو مفید ہی صفت اسکی کلونجی بھونی ہوئی تین درم اور نے جلائی ہوئی اور بندق جلایا ہوا اور چوہے کی مینگنیان اور بکری کی مینگنیان اور ہنسراج اور درمنہ ترکی اور عاقرقرحا اور کنگی سیاہ سب کو بریان کرکے اور روغن بادام مین ملاکر طلا کرین -

طلا دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اسکی سم حجر کا اور سمندر جھاگ اور برنجاسف سب کو جلاکر اور روغن زیتون مین ملاکر اول مقام علت کو جنگلی پیاز سے اسقدر ملین کہ وہ مقام سرخ ہو جاوے پھر دوا اسپر لگائین

طلا نکسیر کو نافع ہی صفت اسکی مسور بھوسی اتاری ہوئی اور خطمی کے پھول سفید اور صندل سفید اور شیاف مامیثا اور گل ارمنی اور گلابی پھٹکری اور کافور پیسکر مورد کے پتون کے پانی اور بارتنگ کے پتون کے پانی مین گوندھکر پیشانی پر لگائین ح

طلا دیگر - کہ یہ بھی نکسیر کو نافع ہے صفت اسکی جو کا آٹا اور خطمی کے پھول اور گل ارمنی اور اقاقیا اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور گلنار اور کافور اور صندل سفید ہر ایک سے ایک ماشہ اور افیون ایک دانگ مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندھکر پیشانی پر ملین -

طلا - سرطان کے لیے بی نظیر ہے صفت اسکی دو صفحہ اسرب یعنی سیسہ کے دو پتھرون کو باہم رگڑین اور روغن گل اور ہرے دھنیہ کے پانی کے ساتھ جو کچھ اسمین سے رگڑا جاے سرطان پر لگائین -

طلا - چہرے سے زردی کے اثر کو دور کرتا ہی صفت اسکی زراوند مدحرج اور شیطرج ہندی یعنی چیتا باہم پیسکر طلا کرین اور صبح کے وقت اس پانی سے تخم خرفہ نیم کوفتہ جس مین پکایا ہو دھوئین -

طلا - سبوسہ کو کہ سر کے بالون کی جڑون مین ظاہر ہو دفع کرتا ہے صفت اسکی بنفشہ اور بادام کا روغن اور خطمی کے لعاب اور اسبغول کا لعاب اور چقندر کے پتون کا پانی اور نخود کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور ترمس اور کتیرا ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لیکر اور باہم ملاکر سر اور ریش کے بالون کی جڑون پر لگائین اور ایک ساعت کے بعد خالص پانی سے دھوئین -

طلا دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی بادام تلخ پوست اتارا ہوا اور تل بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے ایک جزو لیکر پیسین اور نخود کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور خطمی ہر ایک سے نیم جزو سب کو سرکہ مین ملاکر قدرے روغن گل کے ساتھ سر اور ریش پر طلا کرین -

طلا - کہ یہ بھی سبوسہ کو دور کرتا ہی صفت اسکی

چقندر کے پتون کا پانی چار درم اور جوا کھار دو درم اور رنگاے کا پتا ایک درم شہد مین گوندھکر سر پر ملین ۔

طلا دیگر ۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** اشنان سبز اور مردارسنگ ہر ایک سے پانچ درم اور گل ارمنی اور حضض مکی اور پوست انار ہر ایک سے تین درم اور مہندی اور طین ہر ایک سے چار درم اور اقاقیا اور نشاستہ اور ابیثا اور صندل سفید ہر ایک سے چھ درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور گلاب مین تر کر کے استعمال فرمائین ۔

طلا دیگر ۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** چقندر کے پتون کا پانی اور روغن دنبہ ہر ایک سے دس درم باہم ملاکر پکائین جب پانی جل جاے اور روغن باقی رہے مہندی کی پتی اور میٹھی کے پتے ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر اوس مین ملاکر طلا کرین ۔

طلا دیگر ۔ ضعف کو کہ اطفال کے بدن مین ظاہر ہوتا ہے برطرف کرتا ہے **صفت اسکی** ہلدی اور مہندی اور زرد اور مردارسنگ اور پوست انار کوٹ چھانکر اور روغن گل اور سرکہ مین ملاکر استعمال کرین ۔

طلا ۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** نمک سوختہ اور پھٹکری سفید سوختہ اور گندھک اور پارہ اور ہلدی اور مازو اور مردارسنگ اور زراوند سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور روغن گل اور سرکہ مین ملاکر استعمال کرین ۔

طلا دیگر ۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** نمک اور اشنان سرکہ مین تر کر کے خوب ملین اور صابون کو گلاب مین ملین بعد اسکے بنفشہ کی جڑ اور مرہم سفید اور بنفشہ اور بادام کا روغن ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا اضافہ کرین اور باہم خوب ملین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین اور ایک ساعت گذرنے کے بعد گرم پانی سے دھوئین ۔

طلا ۔ سکتہ کو نافع ہے **صفت اسکی** چھالیہ اور جند بیدستر اور مشک تبتی ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لیکر پرانے سرکہ مین پیسین اور صاحب سکتہ کے سر پر لگائین لیکن اس دوا کے استعمال سے پہلے اس بیمار کے سر کے بال دور کرین اور دوسرے نسخہ مین مشک داخل نہین ہے

طلا ۔ سوزش اور ورم سخت اور ناسور کی سختی کو تحلیل کرتا ہے اور اسکے دانون کو برطرف کرتا ہے **صفت اسکی** مرتک یعنی سیسہ کو روغن گل مین پیسین کہ گاڑھا ہو پھر ہر مرتبہ طلا کرین اور کپڑے پر لگا کر بواسیر کے دانون پر رکھین اور پٹی مضبوط باندھین چالیس دن تک اور ایک دن مین ایک دو مرتبہ تجدید کرین یعنی اس کپڑے پر تازہ مرہم لگاکر پھر رکھین اور اگر ورم اور ناسور کی سختی مین درد شدید ہو اور سختی زیادہ تر ہو تو تھوڑے افیون اور مرغ کے انڈے کی زردی اضافہ کرین بہتر ہے

طلا ۔ سپش یعنی جون کو دفع کرتا ہے **صفت اسکی** سونیرج اور شورہ ہر ایک سے دو درم اور ہرتال ڈیڑھ درم اور سیماب کشتہ ایک درم سرکہ اور روغن مین طلا کرین اور اگر بدن پر روغن کا فیشہ لین اور اس پانی سے کہ جس مین گلاب کے پھول اور مورد کے پتے پکائے ہون دھوئین تو نہایت نافع ہوگا ۔

طلا دیگر ۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے **صفت اسکی** سونیرج اور زرنیخ سرخ اور زراوند طویل اور مرکی صافی یعنی بول روغن زیتون مین ملاکر طلا کرین لیکن اس دوا کے استعمال سے پہلے حمام مین جائین جب پسینہ بخوبی آئے اسوقت یہ دوا ملین اور ایک دو ساعت کے بعد گرم پانی سے دھوئین

طلا ۔ شری یعنی پتی اچھلنے کو نافع ہے **صفت اسکی** ہلدی کو پیسکر اور سرسون کے تیل مین ملاکر اور قدرے نمک ڈالکر تمام بدن پر ملین اور دو ساعت کے بعد گرم پانی سے دھوئین اور اگر ایک دفع مین دور نہو تو دوسری مرتبہ ملین

طلا ۔ ورم مقعد اور شقاق کو سودمند ہے **صفت اسکی** مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل اور خطمی کا لعاب اور مکوہ کا پانی سب کو باہم ملاکر بدستور طلا کرین

طلا ۔ پستان مین شیر بستہ ہو جانے کو نافع **صفت اسکی** مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور سرکہ پرانا انگوری باہم ملاکر استعمال کرین ۔

طلا ۔ صاحبان درد سر اور ورمون گرم کو نافع ہے **صفت اسکی** تراشہ کدو اور خرفہ کی پتی اور بید کے پتے اور خطمی اور حی العالم کہ وہ ریاحین سے ہے یعنی خوشبودار گھاسون سے کہ اسکو یونانی مین ابروں یعنی دائم الحیواۃ اور فارسی مین ہمیشہ بہار کہتے ہین کہ وہ ہمیشہ سبز اور تر و تازہ رہتی ہے اور کاہو کے پتے اور صندل اور مامیثا اور بوشش داربندی کہ وہ قرص ایک گھاس کے پتون کا ہے کہ برگ اسکا مہندی کے برگ سے بہت مشابہ رکھتا ہے برابر وزن کوٹ چھان کر اور گلاب مین پیسین اور صاف کرنے کے بعد استعمال فرمائین ۔

طلا ۔ درد سر گرم اور سادہ کو نافع ہے **صفت اسکی** جو کا آٹا اور طحلب یعنی کائی قدرے سرکہ اور بید کے پتون کے عصارہ مین ملاکر لگائین ۔

طلا ۔ کہ یہی نفع بخشتا ہے **صفت اسکی** صندل سفید ہرے دھنیہ کے پانی یا کاسنی کے پتون کے پانی یا لیمون کے پانی مین پیسکر طلا کرین اور کاسنی کے پتون کا پانی اور لیموے تازہ کا پانی استعمال کرنا بھی سودمند ہے ۔

طلا ۔ درد سر گرم کو جو انجرون سے حادث ہو نافع **صفت اسکی** انزروت اور اقاقیا اور صندل سفید اور حضض مکی اور نیلوفر کے پھول اور مامیثا اور کاہو کے بیج ہرے دھنیہ کے پانی مین پیسکر طلا کرین ۔

طلا ۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے **صفت اسکی** نیلوفر کے پھول اور صندل سفید اور مامیثا کے پھول اور آب کدو اور ککڑی اور کاہو اور ہرے دھنیہ کے

مین پیسکر پیشانی پر طلا کرین۔

طلا درد سر کو نافع ہو صفت اسکی دارچینی اور لونگ اور جندبیدستر اور حب الغار اور کبابہ خالص پانی مین پیسکر استعمال کرین اور ان دواؤن مین سے ہر ایک تنہا استعمال کرنا بھی مفید ہے۔

طلا دیگر۔ دردسر سرد اور ترمادی کو نافع ہے صفت اسکی گول مرچ اور فرفیون تازہ ہر ایک سے ایک مثقال اور روغن زعفران ایک مثقال اور ثلث ایک مثقال کا اور کبوتر کی بیٹ دو مثقال سرکہ تند انگوری مین پیسکر طلا کرین اول سر کے بال دور کرکے۔

طلا دیگر۔ یہی نفع رکھتا ہے صفت اسکی مرکی اور فرفیون اور نمک اور جواکھار پیسکر طلا کرین۔

طلا درد سر کو نافع ہے جو دماغ پر انجرون کے چڑھنے سے حادث ہو صفت اسکی ماز و اور گلنار اور سک ہر ایک سے ایک جزو اور ایلواے زرد اور زعفران ہر ایک سے نیم جزو سب کو کوٹ چھان کر پیشانی اور کنپٹیون پر طلا کرین۔

طلا دیگر۔ دردسر بلغمی اور دردسر ریحی کو سودمند ہے صفت اسکی سونٹھ اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور مرکی یعنی بول اور جندبیدستر اور ایلواے زرد اور فرفیون اور جائفل ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور اجمود کے پانی مین ملاکر استعمال کرین

طلا صرگی کو نافع ہے جو انجرون کے اٹھنے سے حادث ہو وہ انجرے جو پنڈلی یا پانون یا ہاتھ کی طرف سے اٹھین اور دماغ پر چڑھین صفت اسکی رائی اور عسل بلادر اور فرفیون اور گول مرچ باہم کوٹ کر گوندھین اور اس مقام پر کہ انجرے جس جگہ سے اٹھتے ہین استعمال کرین تاکہ اس مقام پر آبلہ نمودار ہو اور پھر وہ آبلہ ٹوٹ جاے اور پانی اس سے جاری ہو اور ایک مدت تک نہ چھوڑین کہ وہ آبلہ بھرے یا خشک ہو یعنی ویسے ہی جاری رہنے دین۔

طلا طحال کو نافع ہے اگر تنقیہ کے بعد استعمال کیا جائے صفت اسکی سداب کے خشک پتے پندرہ درم لیکر ایک رات دن انگوری سرکہ مین بھگوئین اور بعد اسکے ایک ٹکڑا نمد کا طحال کے انداز کے برابر کاٹ کر اور اس دوا مین تر کرکے طحال یعنی تلی پر چپٹائین

طلا پسینہ کی بدبو کو برطرف کرتا ہے صفت اسکی سک اور گلاب کے پھولون کی پتی اور اذفاغیہ کہ وہ اسم شگوفہ حنا ہے اور گلابی پھٹکری اور ناگرموتھا اور مرکی یعنی بول اور مورد کے پتے ہر ایک سے ایک جزو سبکو کوٹ چھانکر گلاب مین گوندھین اور تمام بدن پر لگائین اور دو ساعت کے بعد دھوئین۔

طلا۔ پسینہ کی کراہیت اور بدبو کو زائل کرتا ہے صفت اسکی سک اور گلاب کے پھول اور بالچھڑ اور ناگرموتھا اور گلابی پھٹکری ہر ایک سے قدرے کوٹ چھان کر اور گلاب مین تر کرکے بدن پر ملین۔

طلا۔ پسینہ کی بدبو کو دور کرتا ہے اور اس مین خوشبو ظاہر کرتا ہے صفت اسکی کوٹ دریائی اور ناگرموتھا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور مہندی اور مورد خشک اور اذخر اور بیری کی پتی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر گلاب مین گوندھین اور بدن پر ملین اور ایک ساعت کے بعد دھوئین۔

طلا دیگر۔ پسینہ کی کثرت کو برطرف کرتا ہے صفت اسکی ہ کا پانی اور مورد کے پتون کا پانی اور سرو کے پتون کا پانی ہر ایک سے آدھا رطل اور گلاب کے پھول ایک رطل سب کو یکجا کر بدن پر ملین اور ایک دو ساعت کے بعد دھوئین

طلا پسینہ کو روکتا ہے جو کثرت سے جاری ہو صفت اسکی مورد کے پتے خشک اور پوست انار اور ہڑی مائین اور جوز السرو ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور مورد کے پتون کے پانی مین ملاکر استعمال کرین۔

طلا اگر پیشانی اور پشت چشم پر لگائین رمد یعنی ملتحمہ کے ورم کو نافع ہوگا اور مواد کو اس طرف سے پھیر دیگا صفت اسکی شیاف مامیثا اور ایلواے زرد اور حضض مکی اور گلاب کے پھول اور چھالیہ اور زعفران برابر وزن کوٹ چھان کر ہری کاسنی کے پانی مین طلا کرین۔

طلا شرناق کو نافع ہے اور شرناق ایک جسم زائد شحمی ہے ظاہر ہوتا ہے گوشت پلک پر صفت اسکی ایلواے زرد ایک درم اور شیاف مامیثا اور اقاقیا اور سونگر کی جڑ ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم درم کوٹ چھان کر اور ہری کاسنی کے پانی مین ملاکر استعمال کرین

طلا جحوظ چشم کو نافع ہے صفت اسکی ایلوا اور حضض مکی اور اقاقیا اور لحیۃ التیس کا عصارہ مکوہ کے پانی کے ساتھ طلا کرین۔

طلا آنکھ کے ورم کو تحلیل اور درد دون کو ساکن کرتا ہے صفت اسکی مسور بھوسی اتاری ہوئی اور صندل سرخ ہر ایک سے دس درم اور کافور ڈیڑھ دانگ ہری کاسنی کے پانی مین گوندھکر گوشت پلک پر طلا کرین اور دوسرے نسخہ مین گلاب کے پھول بھی داخل ہین

طلا اسکے یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی ایلواے زرد اور شیاف مامیثا اور حضض مکی اور زعفران اور اقاقیا اور گل ارمنی اور صندل سرخ برابر وزن لیکر اور مکوہ کے پانی یا گلاب مین پیسکر استعمال کرین۔

طلا قضیب کو فربہ اور دراز کرتا ہے صفت اسکی خراطین یعنی کیچوہ اور علق یعنی جونک ان دونوکو سکھاکر کوٹین اور کپڑے مین چھان کر تل کے تیل مین ملائین اور بدستور معروف قضیب پر طلا کرین۔

طلا باہ کو قوت دیتا ہے اور بخوبی امساک کرتا ہے صفت اسکی چڑیا کے انڈون کو مسکہ مین ملاکر دونون ہتھیلیون پر ملین یہان تک کہ وہ سب

اس مین جذب ہو جائے نہایت مقوی اور ممسک ہو اور ایسے ہی اگر چمگادڑ کا خون کف پا پر خوب ملین تعوظ پیدا کرے مجرب ہو۔

طلا مقوی باہ اور امساک بھی لاتا ہو **صفت اسکی** حاصل کرین سبزی جو کنول گٹھ کے اندر سے نکلتی ہو ایک عدد اور خردل زرد یعنی رائی چار دانہ اور اسپند پندرہ دانہ اور دھتورہ کے بیج دس دانہ اور حنظل کی جڑ ایک رتی نرم پیسکر اور لعاب دہن مین گوندھکر مقاربت کرنے سے چار ساعت پہلے ہتھیلیون اور تلوون پر لگائین۔

طلا دیگر۔ کہ نہایت مقوی باہ ہو **صفت اسکی** سرطان یعنی کیکڑہ کو گائے کے گھی یا تل کے تیل مین بھونکر قضیب پر طلا کرین چوڑا اور دراز اور فربہ اور نہایت سخت اور پر قوت کر دیگا۔

طلا قوبا یعنی داد کو نافع ہو **صفت اسکی** گندھک دو درم اور سفیدہ کاشغری آٹھ درم اور مومیج ایک درم سرکہ مین ملاکر طلا کرین۔

طلا کہ یہی خاصیت رکھتا ہو **صفت اسکی** کتھی سفید اور نسوت سفید مدبر اور سیپ جلائی ہوئی نطرون ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر اور سرکہ مین تر کرکے استعمال فرمائین۔

طلا کہ یہی منفعت رکھتا ہو **صفت اسکی** اشق اور ترمس ہر ایک سے ایک درم اور جو اکھار دو درم پرانے سرکہ مین گوندھکر استعمال کرین اور ایک ساعت کے بعد گرم پانی سے دھوئین۔

طلا جلدی بیماریون کے لیے مفید ہو خصوصاً قوبا یعنی داد کو جس قسم کا کہ حادث ہوا اور یہ نسخہ بارہا آزمایا ہوا ہو **صفت اسکی** کلونجی اور صندل سرخ اور پرانا سرکہ ہرے دھنیہ کے پانی مین ملاکر استعمال کرین۔

طلا داد کو نافع ہو **صفت اسکی** رائی اور مولی کے بیج اور گندش کہ وہ ایک گھاس کی جڑ ہی برگ اسکا سبزی اور سفیدی کی جانب مائل ملک شام مین دھوبی لوگ اس سے لباس ریشمی دھوتے ہین اور جرجیر یعنی ترہ تیزک کے بیج ہر ایک سے تین درم گرم پانی مین گوندھکر طلا کرین

طلا دیگر یہی منفعت رکھتا ہو **صفت اسکی** روغن گل اور پرانا سرکہ ہر ایک سے قدرے اور جو اکھار ایک درم باہم ملاکر استعمال کرین۔

طلا داد کو نافع ہو **صفت اسکی** گندھک زرد دو درم اور سفیدہ کاشغری سات درم باہم ملاکر طلا کرین۔

طلا داد کو نافع ہو **صفت اسکی** گندھک زرد دو درم اور سفیدہ کاشغری سات درم اور مویزج اور ترمس اور جو اکھار ہر ایک سے ایک درم سب کو کوٹ کر اور سرکہ مین ملاکر گوندھین اور داد پر لگائین

طلا سعفہ اور داد کو نافع ہو **صفت اسکی** شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور گندش اور گندھک اور پھٹکری سفید ہر ایک سے تین درم اور مامیثا آٹھ درم اور مردار سنگ چار درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر روغن زیتون مین طلا کرین۔

طلا داد اور خارش کو جو مقعد اور خصیتین ہو نفع بخشتا ہو **صفت اسکی** اشق اور ترمس اور گوند ببول کا اور سداب ہر ایک سے پانچ درم اور سفیدہ کاشغری چار درم اور گندھک زرد اور مویزج ہر ایک سے تین درم اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری جلائی ہوئی پانچ درم سب کو کوٹ چھان کر اور روغن سرکہ مین ملاکر استعمال کرین۔

طلا قوبا اور بہق کو نافع ہو **صفت اسکی** رامک اور سک اور گرد سماق ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور سوردے کے پتون کے پانی مین ملاکر معدہ پر لگائین۔

طلا جگر کو قوت بخشتا ہو **صفت اسکی** صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک سے دس مثقال اور گل ارمنی اور سماق اور سنبل الطیب اور گلنار فارسی اور گل قبرسی اور بارتنگ کا عصارہ اور لحیۃ التیس کا عصارہ کوٹ کر اور بارتنگ کے پتون کے پانی اور عصی الراعی یعنی لال ساگ کے پتون کے پانی اور انگور کے پتون کے پانی اور گلاب مین گوندھکر جگر پر لگائین

طلا کہ ری گوش اور خارش کو نافع ہو **صفت اسکی** خشخاش کے بیج اور پالک ہر ایک سے تین درم اور جو اکھار ایک درم سب کو کوٹ کر اور سرکہ ملاکر طلا کرین۔

طلا کلف یعنی چھائی کو دور کرتا ہو **صفت اسکی** مولی کے بیج اور خربزہ کے بیج اور باقلہ کا آٹا سرکہ مین بھگو کر اور خشک کرکے اور مغز بادام تلخ اور کوٹ تلخ اور اکلیل الملک اور کتیرا سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور بھینس کے دودھ مین ملاکر چھائی کے مقام پر لگائین اور حمام مین گرم پانی سے دھوئین

طلا کہ یہی منفعت رکھتا ہو اور پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہو **صفت اسکی** مرغ کے انڈون کے چھلکے اور اشنان خربزہ کے پانی یا جو کے پانی مین پرورده اور نے کی جڑ اور پوست عدس مقشر اور باقلہ کا آٹا اور چھالیہ اور سمندر جھاگ اور مامیران چینی سبکو برابر وزن کوٹ چھان کر اور مولی کے پانی مین ملاکر طلا کرین

طلا کلف یعنی چھائی کو نافع ہو **صفت اسکی** ترمس اور مولی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور قسط یعنی کوٹھ اور بادام تلخ پرورده اور جو اکھار اور گول مرچ اور گوگل برابر وزن لیکر اور مولی کے پتون کے پانی مین ملاکر استعمال کرین۔

طلا کلف یعنی چھائی کو دور کرتا ہو **صفت اسکی** ہاتھی دانت کا برادہ اور تخم انجیر اور لوبیائے سرخ اور اشق اور مغز بادام تلخ سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور جو کے پانی مین گوندھکر رات کو

لگائین اور صبح کو گرم پانی سے دھوئین۔

طلا کہ یہ بھی جھائی کو نافع ہے ہاتھی دانت کا برادہ اور تخم انجرہ اور ماش اور بادام تلخ اور لوبیاے سرخ ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر جو کے پانی مین تر کرین اور شب کو لگا کر صبح کو گرم پانی سے دھوئین۔

طلا کہ یہ بھی جھائی کو مفید ہے مولی کے بیج اور باقلہ کے بیج برابر وزن کوٹ چھان کر اور سرکہ مین گوندھکر طلا کرین۔

طلا لقوہ کو مفید ہے صفت اسکی ایلواے زرد اور حضض مکی اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس کو مکے پانی مین ملاکر لگائین۔

طلا دیگر۔ لقوہ کو سودمند ہے صفت اسکی ایلواے زرد اور حضض مکی ہر ایک سے ایک درم اور زعفران دو دانگ گلاب مین پیسکر طلا کرین۔

طلا لذت جماع زیادہ کرتا ہے صفت اسکی عاقرقرحا اور کبابہ چینی اور دارچینی اور سونٹھ ہر ایک سے قدرے کوٹ چھان کر شہد مین ملائین اور قضیب پر طلا کرین کہ مباشرت کے وقت بخوبی لذت بخشے۔

طلا دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی گول مرچ اور سونٹھ اور سقمونیا شہد مین ملائین اور قضیب پر طلا کرین بخوبی لذت حاصل ہوگی

طلا دیگر بلغمی سرسام کو مفید ہے صفت اسکی آدمی کے سر کے بال جلاکر اور باریک پیسکر اور سرکہ مین ملاکر پیشانی اور سر پر لگائین۔

طلا استعمال سے اس طلا کے حمل قرار پاتا ہے صفت اسکی تل کا تیل قطران مین ملاکر قضیب پر طلا کرین اور عورت سے صحبت کرین۔

طلا کہ اگر اسکو قضیب پر استعمال کرین اور عورت سے صحبت کرین ہرگز حاملہ نہو اور اگر حاملہ ہو بچہ کو ساقط کردے صفت اسکی سداب کے پتون کا پانی اور قطران کے پتون کا پانی ہر ایک سے قدرے بدستور مقرر طلا کرین اور مباشرت مین مشغول ہون

طلا۔ مسا ہیر کو سودمند ہے اور وہ ثولول یعنی مسّے ہین کہ گوشت کے اندر پیدا ہوتے ہین اور اکثر پانو کے انگوٹھے پر ظاہر ہو کر چلنے پھرنے کو مانع ہوتے ہین اسلیے اگر ممکن ہو کاٹین اور باہر نکالین ورنہ مثل غدد شگافتہ دین صفت اسکی جانورون کی خاکستر کہ وہ اہم جنس اجسام صدفی کا ہے اور نیولہ جلاے ہوے کی راکھ ہر ایک سے ایک جزو اور بکری کی چربی بے نمک باہم ملاکر طلا کرین اول سرب باندھنے سے علاج کرین ورنہ یہ

طلا کام مین لائین صفت اسکی اخروٹ اور نوسادر اور زنگار صابون کے پانی مین ملاکر استعمال کرین

طلا معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے کو بند کرتا ہے صفت اسکی گلاب کے پھول اور اقاقیا اور گلنار فارسی اور مازو اور جوزالسرو اور مورد کے پتے اور سنبل چین اور ناگرموتھا اور رامک اور سک کہ یہ دونون مرکب دوائین مین ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر بہ کے پانی یا مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر معدہ پر لگائین۔

طلا دیگر۔ معدہ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی بالچھڑ اور ناگرموتھا اور گلاب کے پھول اور رامک اور مصطگی اور جراحت شیرین ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور بہ کے پانی مین گوندھکر معدہ پر لگائین

طلا اس آدمی کو نافع ہے کہ مورچہ سمی یعنی زہری چیونٹی نے کاٹا ہو چار دفعہ کے لگانے مین شدت اسکی دور ہو جاتی ہے اور ورم اور درد کو اسکے بخوبی جذب کرلیتا ہے اور یہ طلا بخوبی آزمایا ہوا ہے صفت اسکی مولسری کے پھول اور مرچ سیاہ اور مرسل اور آہن سودہ ہر ایک سے قدرے اور مولسری کے پھول سب کے وزن سے زیادہ پس سب دواؤن کو گرم پانی مین پیسکر کئی مرتبہ استعمال کرین جہانتک کے ورم اسکا موجود ہو۔

طلا بالون کی محافظت کرتا ہے صفت اسکی ہنسراج اور لادن اور افسنتین رومی اور حب الغار برابر وزن کوٹ کر روغن مورد مین پکائین اور بدستور بالون پر لگائین

طلا۔ نافع ہے اس آدمی کو کہ جسکے بال شگافتہ ہو جاتے ہین صفت اسکی چقندر کے پتے اور اسبغول کا لعاب باہم ملاکر اور حمام کے اندر جاکر سر اور ریش پر لگائین

طلا۔ بال جمنے کو مانع ہے صفت اسکی حاصل کرین وزغہ یعنی چھپکلی اور اسکو سایہ مین سکھاکر پیسین بعد اسکے طلب کرین لاک پشت یعنی کچھوہ اور اسکا خون نکال کر خشک کرین پھر لین چونہ آب ندیدہ اور جواکھار اور مردار سنگ اور سیپ جلائی ہوئی ہر ایک سے قدرے پانی مین گوندھین اور بغل اور پیڑو کے بال یا جس مقام کے بال دفع کرنا منظور ہو وہان کے بال اکھاڑ کر یہ دوا لگائین اور استعمال کیوقت خوب ملین پھر ظاہر نہون گے یعنے نہ اُگینگے اور مخدرات اور مستورات جو چیزین وہ بھی یہی خاصیت رکھتی ہین مثلاً اگر کسی جگہ کے بال کھائین اور اس مقام پر بنگ اور شوکران اور افیون ملین ہرگز بال نہ اُگینگے۔

طلا۔ بالون کو اُگاتا ہے اور داءالثعلب کو نافع ہے صفت اسکی لادن جلایا ہوا اور چوب لبان اور گل لالہ مورد کے روغن مین ملاکر استعمال کرین یا مورد کے پتے کوٹ چھان کر اور مرکی اور روغن مصطگی ملین یا اذخر کا شگوفہ اور لونگ اور ناگرموتھا کوٹ چھان کر اور شراب مین ملاکر طلا کرین یا خچر کے سم کی راکھ روغن دنبہ مین ملاکر لگائین لیکن اس سے پہلے جنگلی پیاز سے اس مقام کو اسقدر رگڑین کہ سرخ ہو اور اگر سمندر جھاگ اور راتینج جلایا ہوا روغن زیتون مین ملاکر لگائین یہی خاصیت رکھتا ہے

طلا بالون کو جماتا ہے صفت اسکی گول مرچ کوٹ چھان کر اور شہد خالص اور خوک کی چربی مین گوندھکر لگائین۔

طلا بالونکو سیاہ اور قوی کرتا ہے **صفت اسکی** مورد کے پتے اور پوست سبز بیرون اخروٹ اور گلاب کے پھولونکی ڈنڈیان ہر ایک سے ایک جزو اور حب السلاطین اور حب الغار ہر ایک سے آدھا جزو کوٹ چھانکر اور روغن زیتون مین گوندھکر استعمال کرین۔

طلا دیگر بالون کو دراز کرتا ہے اور انکی سیاہی نگاہ رکھتا ہے اور ملایم اور نرم کرتا ہے **صفت اسکی** لادن اور مغز دانہ زرد آلو اور آملہ درخت کے پتے اور تمسرارج ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور [illegible] کے روغن اور آملہ کے روغن اور سوسن کے روغن ہر ایک سے قدرے اور خطمی کے لعاب اور [illegible] چقندر ہر ایک سے بقدر حاجت مین ملاکر پکائین کہ قوام ہوجاوے نگاہ رکھین ہفتہ [illegible] مرتبہ لگائین اور دو ساعت کے [illegible] اور اگر منظور ہو تو نیم درم مشک تبتی [illegible] مین ملائین۔

[illegible] بالون کو گرنے سے نگاہ رکھتا ہے **صفت اسکی** لادن اور تمسرارج اور افسنتین اور حب الغار [illegible] کوٹ چھان کر اور روغن مورد مین [illegible] لگائین۔

طلا بالونکو [illegible] سے نگاہ رکھتا ہے اور [illegible] **صفت اسکی** چقندر کے پتے اور خطمی کا لعاب اور [illegible] لعاب سب کو [illegible] ملاکر [illegible] مقام مین لگائین

طلا بالون کی [illegible] اور داء الثعلب کو نافع ہے **صفت اسکی** لادن جلایا ہوا اور چوب درخت [illegible] خرا اور ناگرموتھا اور [illegible] جلایا ہوا اور [illegible] کا سم جلایا ہوا کوٹ چھان [illegible] روغن اور مصطگی کے روغن [illegible] ملاکر طلا کرین

طلا [illegible] بال اگنے کو نافع ہے

اور اس معالجہ مین اکثر آزمایا ہوا ہے **صفت اسکی** شیر انجیر اور بیضہ مورچہ یعنی چیونٹون کے انڈے اور ترشی ترنج ہر ایک سے قدرے پانی مین گوندھین اور جس مقام پر کہ چاہین کہ بال نہ اگین استعمال کرین اور اگر بال ظاہر ہوے ہون اکھاڑین اور پھر اس مقام پر یہ دوا انبگ اور شوکران اور افیون کے ساتھ لگائین پھر بال ہرگز اس مقام پر پیدا نہ ہون گے۔

طلا بال اگنے کو نافع ہے **صفت اسکی** چونہ کو [illegible] پکاکر استعمال کرین لیکن پہلے استعمال سے اس دوا کے بالون کو اکھاڑین۔

طلا بالون کو دور کرتا ہے اور اس طلا کو نورہ کہتے ہین **صفت اسکی** چونہ بغیر بجھایا ہوا چار جزو اور ہرتال ایک جزو چونہ کو پانی مین حل کر کے صاف کرین [illegible] کاڑھا ہوا اور ہرتال کو باریک پیسکر اور اس مین ملاکر دو ساعت رہنے دین کہ مزاج حاصل کرے پھر جس مقام پر کہ بالون کا دور کرنا منظور ہو لگائین ملاحظہ کرین اگر بالون کو دور کر دیا ہو گرم پانی سے دھوئین اور اگر چونہ آب ندیدہ ہو تو چونہ پانی مین حل کیا ہوا بھی خوب ہے اور اگر ہرتال ملانے کے بعد تھوڑی دیر آگ پر رکھیں کہ ایک جوش کھاوے پھر نیچے اتار کر رکھین کہ گرمی اسکی موقوف ہو بعد ہ استعمال مین لائین بہتر ہے اور اگر اسکی تیزی توڑنے کے واسطے ایک عدد مرغ کے انڈے کی سفیدی شامل کرین نیک ہے اور اگر دھونے کے بعد اس مقام پر زخم یا کسی طرح کا خراش پایا جاوے تو مرغ کی سفیدی کو روغن گل مین ملاکر لگائین اور [illegible] کا پانی مین پیسکر یا خشک سفوف کر کے [illegible] نافع ہے

طلا نزلات دماغی کا نافع ہوا اور [illegible] قسم کا نزلہ [illegible] اور سینہ پر گرنے و [illegible]

اسکی اقاقیا اور ایلوا اور شیاف مامیثا اور حضض مکی اور گل ارمنی اور گوند ببول کا اور زعفران اور کوکنار اور مرکی یعنی بول دوا ون کو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندھکر شقیقہ اور پیشانی پر طلا کرین۔

طلا نشان آبلہ دور کرتا ہے اور بشرہ کو صاف کرتا ہے **صفت اسکی** مردار سنگ مدبر اور نے کی جڑ خشک کی ہوئی اور نخود کا آٹا اور استخوان بوسیدہ اور چاول کا آٹا اور خربوزہ کے بیج اور حب بلسان اور مرکی یعنی بول اور قسط یعنی کوٹھ دواؤن کو برابر وزن لیکر مرکی کو میتھی کے لعاب مین حل کرین اور دوائین اس مین گوندھکر استعمال فرمائین۔

طلا [illegible] اور قضیب کو محکم کرتا ہے **صفت اسکی** جاوشیر اور مغز بنبہ دانہ مولی کے بیج اور عاقرقرحا اور جدوار خطائی یعنی نربسی اور پیاز نرگس اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اکیس مرتبہ شراب کہنہ یا عرق قندی مین بھگوئین اور خشک کرین اور نگاہ رکھین پس حاجت کیوقت قدرے اسمین سے لیکر اور لعاب دہن مین ترکر کے قضیب پر طلا کرین۔

طلا نقرس مرکب کو نافع ہے **صفت اسکی** مغاث اور خطمی اور مورد کے بیج اور جو کا آٹا اور سورنجان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر تھوڑا پانی جوش دین اور دوائین اس مین ملاکر طلا کرین

طلا [illegible] کے لیے نافع اور [illegible] سرخ یا سیاہ دھبہ [illegible] چہرے پر ظاہر ہون **صفت اسکی** نمک اور اشنان اور چھوہارہ کی گٹھلی اور سیپ جلاے ہوے ہر ایک [illegible] ایک جزو اور [illegible] کی راکھ اور مرکی اور [illegible] کے پتے اور [illegible] کے بیج کوٹ چھان کر

خواہ تنہا خواہ سب کو ایک جا کرکے اور سرکہ اور شراب مین گوندھکر استعمال کرین -

طلا - ورم مفاصل کو نافع ہی حکیم عماد الدین محمود کے مجربات سے **صفت اُسکی** سوسیائی کانی اور نرلسبی اور کوٹھ اور غار کے پتے اور مرکی یعنی بول اور صعتر کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی اور کندر اور نرکچور اور اگرترکی اور پودینہ دیسی اور بابونہ روغن سوسن اور روغن بادام تلخ مین ملاکر استعمال کرین -

طلا حکیم محمد باقر ولد حکیم عماد الدین محمود حسینی کے مجربات سے منقول کہ معزی الیہ کے خط سے لکھا ہوا تھا ورم گرم کے لیے مفید ہی جو غیر مغابن مین ہو **صفت اسکی** صندل سرخ اور عصارہ مامیثا اور گل سفید کہ گل چینی مشہور ہی یعنی سیوتی کے پھول اور حضض مکی اور چھالیہ اور زعفران کوٹ کر اور پانی مین گوندھکر تر کرکے مہرون کی شکل قرص تیار کرین -

طلا - واسطے پھیر دینے گرم ورمون کے مواد کے نافع ہی **صفت اسکی** صندل سرخ اور گل قیمولیا یعنی کھریا کی مٹی اور اگر کھریا کی مٹی میسر نہو تو گل مغرہ اسکے عوض داخل کرین ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سفید اور عصارۂ مامیثا ہر ایک سے تین درم اور گل ارمنی دس درم اور چھالیہ اور اقاقیا اور سوت ہر ایک سے دو درم اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور توتیا کرمانی ہر ایک سے ایک درم دوا اون کو کوٹ چھان کر اور ہری کاسنی مین گوندھکر زردکے مہرون کی شکل قرص بنائین

طلا ارزدی بہ نسخہ دیگر گرم ورمون کی ابتدا مین نافع ہی کہ ورم سکے مواد کو بخوبی پھیر دیتا ہے **صفت اسکی** صندل سفید اور شیاف مامیثا ہر ایک سے دو درم اور گل ارمنی دس درم اور چھالیہ اور اقاقیا اور حضض مکی ہر ایک سے دو درم اور سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ ہر ایک سے ایک درم اور گل قیمولیا پانچ درم کوٹ چھانکر اور ہری کاسنی کے پانی مین گوندھکر زردکے مہرون کی شکل قرص تیار کرین اور حاجت کیوقت کاسنی کے پانی مین گوندھکر طلا کرین -

طلا ارزدی گرم ورمون کی ابتدا مین نافع ہی اور منع کرتا ہی مواد کو گرنے سے اور رگون کی راہون کو تنگ کرتا ہی **صفت اُسکی** صندل سرخ اور صندل سفید اور اقاقیا اور گلاب کے پھولونکی پتی اور گلنار فارسی اور شیاف مامیثا اور رامک اور حضض مکی سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ چھان کر زردکے مہرون کی شکل ٹکیہ بنائین اور حاجت کے وقت گلاب اور ہری کاسنی کے پانی اور ہرے دھنیہ کے پانی مین پیسکر استعمال کرین -

طلا ورم گرم کو نافع ہی **صفت اسکی** بنفشہ اور خطمی اور جو کا آٹا ہر ایک سے سات درم اور گلاب کے پھول چار درم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور بابونہ اور اکلیل الملک اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج اور نیلوفر ہر ایک سے دو درم اور شیاف مامیثا تین درم اور ریوند چینی ایک درم اور بابچھڑا پانچ درم کوٹ چھانکر گلاب اور کاسنی کے پتون کے پانی مین استعمال کرین

طلا خصیہ کے ورم گرم کو نافع ہی **صفت اسکی** اکلیل الملک اور خطمی اور شیاف مامیثا اور پوشش دربندی ہر ایک سے سات درم اور صندل سرخ تین درم اور بنفشہ دو درم کوٹ چھان کر گلاب اور ہری کاسنی کے پتون کے پانی مین ملاکر لگائین -

طلا - اگر اسکو خصیہ پر استعمال کرین کلان ہونے سے محفوظ رہے گا **صفت اُسکی** کھریا کی مٹی اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے دو درم اور حب یمانی اور مازو ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر اور شہد اور روغن مورد مین ملاکر کئی مرتبہ لگائین -

طلا خصیہ کے ورم کو نافع ہی **صفت اسکی** صندل سرخ اور گل ارمنی اور شیاف مامیثا اور حضض مکی اور پوشش دربندی اور کھریا کی مٹی اور گل شاموشش اور بکھوہ کے انڈے اور باقلا کا آٹا ہری کاسنی کے پانی اور مکوہ کے پانی اور کاہو کے پانی اور پرانے سرکہ مین پیسکر استعمال کرین -

طلا - خصیہ کے ورم کو نافع ہی **صفت اُسکی** اکلیل الملک اور بابونہ اور خطمی اور گوگل اور تخم کنوچہ اور میتھی اور نخود کا آٹا ہر ایک سے ایک جزو سب کو ملکر اور السی کے لعاب مین گوندھکر استعمال کرین -

طلا خصیہ کے ورم کو سودمند ہی **صفت اُسکی** باقلہ کا آٹا اور مسور کا آٹا اور خطمی اور بنفشہ کے پھول کوٹ کر اور مکوہ کے پانی اور گلاب مین گوندھکر استعمال کرین -

طلا خصیہ کے ورم کو کہ گرمی سے ہو نافع ہی **صفت اسکی** جو کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور مٹر کا آٹا اور مسور کا آٹا اور خطمی اور بنفشہ کے پھول کوٹ کر مکوہ کے پانی اور ہرے دھنیہ کے پانی اور مامیثا کے پانی اور گلاب مین گوندھکر خصیہ پر استعمال کرین -

طلا خصیہ کے ورم کو نافع ہے **صفت اُسکی** گاسے کا پتہ اور کندش اور ایلواے زرد باہم ملاکر طلا کرین -

طلا کان کے ورم کو نافع ہی **صفت اسکی** صندل سفید اور گل ارمنی اور شیاف مامیثا اور چھالیہ اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور حضض مکی ہر ایک سے ایک جزو ہری کاسنی کے پانی اور بستان افروز کے پانی مین پیسین اور ورم پر طلا کرین -

طلا دیگر یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اسکی** صندل سرخ اور چھالیہ اور شیاف مامیثا اور زعفران اور ایلوا اور مرکی یعنی بول برابر وزن گلاب مین پیسکر طلا کرین -

طلا دیگر - ورم اور حرارت جگر کو نافع ہی **صفت اسکی** صندل سفید اور گلاب اور حی العالم کے پتون کا پانی کہ وہ ایک گھاس ہی جسکو یونانی اینا بروان کہتے ہین یعنی دوام الحیات

اور فارسی مین ہمیشہ بہار اسوجہ سے کہ ہر موسم مین سبز تر و تازہ رہتی ہے پس سب کو باہم ملاکر جگر پر لگائین۔

طلا دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی صندل اور ریوند چینی اور کشوث کے بیج کوٹ چھان کر اور مکوہ کے پتون کے پانی مین ملاکر جگر پر لگائین ۔

طلا دیگر ورم جگر کو کہ حرارت سے ہو سود مند ہے صفت اسکی صندل سرخ اور صندل سفید اور مکوہ کا پانی اور حی العالم کے پتون کا پانی اور گلاب اور بنفشہ اور جو کا آٹا باہم ملاکر جگر پر لگائین ۔

طلا نقرس کے واسطے نافع ہے صفت اسکی اقاقیا اور گلنار اور [illegible] اور گل ارمنی اور صندل سرخ اور انار کا پوست اور جو کا آٹا سب دواؤن کو برابر وزن لیکر مکوہ کے پانی اور [illegible] کے پانی اور سیب کے پانی مین گوندھ کر طلا کرین ۔

طلا [illegible] آس اور اسفیداج اور افیون اور خشخاش [illegible] اور [illegible] چینی اور [illegible] اور زنبق اور [illegible] سب اپنے اپنے مقام پر ذکر ہو چکے ہین ۔

طلق بفتح طاے مہملہ کے زیر اور لام اور قاف کے جزم سے اسکو کوکب الارض اور عرق العروس بھی کہتے ہین اور فارسی مین ابرق قاف کے ساتھ اور ہندی مین ابرک کاف کے ساتھ مشہور کرتے ہین اور وہ سفید چاندی کے مانند ہوتی ہے چمک دار اور زرد طلائی اور یمانی اور ہندی اور مغربی ہوتی ہے لیکن بہتر قسم یمانی ہے کہ جسکے بڑے بڑے اور بہت پتلے پیدا ہون اور براق اور صدفی رنگ ہو اور سیاہی مائل نہو دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ کے آخر مین خشک ہے اور مستعمل محلول اور محلوب اور طریق اسکے حلاب اور اسکے حل کرنیکے اقسام مذکور ہوچکے ہین اور چونکہ یہ تنہائی سوختہ نہین ہوتی ہے اسلیئے اسکا سوختہ کرنا نوسادر اور کلس بیض کے ساتھ ممکن تصور کیا گیا ہے اور نوش کرنا اسکا خونی دستون اور جگری دستون اور خون کے بند کرنے کے لیے جس عضو سے کہ جاری ہو اور گرم پتون اور گردہ اور مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ کرنے کے واسطے اور شہد کے ساتھ گرم کھانسی کے لیے اور بارتنگ کے پانی کے ساتھ خون تھوکنے کی بیماری اور خون بواسیر اور سینہ اور رحم کے واسطے بے عدیل ہے اور طلا اسکا قضیب کے قروح تر اور بیٹھے والے اعضا کے قروح اور خشک اور تر خارش اور جذام قرحہ ڈالنے کے لیئے اور جلد کے نشان مٹانے کے واسطے جو سیاہ سیاہ دھبے بدن پہ ہوون اور ورمون گرم اور [illegible] کیواسطے نہایت مفید ہے اور مضر ہے پھیپھڑہ اور گردہ کو اور مصلح اسکا کتیرا اور انجرود کے بیج ہین اور مقدار خوراک نیم مثقال تک ہے اور شکر اسکے تشبث کو دفع کرتی ہے جو اعضا باطن مین پیوستہ ہوا اور اگر ابرک محلوب کو غبار کے مانند پیسکر اور مکرر اسکو دھوکر ببول کے گوند اور پانی مین حل کرین نقاشی وغیرہ کے اعمال مین بہتر چاندی کے ورق سے ہے اور اگر زعفران اضافہ کرین ورق طلا محلول کے رنگ کے مانند ہوگا اور اگر زنگار ملائین رنگ زمردی ظاہر کرے اور کسم ملانے سے بسنتی رنگ ہوجاے اور جو اسکو ہمراہ شب یمانی اور خطمی اور گل مغرہ کے سرکہ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر اعضا پر طلا کرین آگ سے جلے ہوے کو نافع ہوگی اور اہل صناعت طلق یعنی ابرق کو مظہر قلعی جانتے ہین جس وقت اسکے ساتھ پگھلائی جاے ۔

طلق محلوب کرنے کا دستور یہ ہے

کہ طلق یعنی ابرک کو آگ پر سرخ کرکے پانی مین سرد کرین اور کوٹین کہ ریزہ ریزہ ہوجاے اور اگر دو مرتبہ آگ پر سرخ کرکے پانی مین بجھائین بہتر ہے بعد اسکے ایک مضبوط کپڑے کی تھیلی مین رکھکر اور پتھریان بقدر فندق اسمین ڈالکر تھیلی کو بقوت تمام ملین اور گرم پانی یا باقلے کے جوشاندہ مین ڈبوکر نچوڑین کہ شیرہ کے مانند تھیلی سے ٹپکنے لگے جب بخوبی ٹپک جاے چھوڑ دین کہ تہ نشین ہو پانی بالائی اسکا نیچے گرا کے اور تہ نشین کو خشک کرکے استعمال فرمائین ۔

طریق طلق سوختہ کرنے اہل ہند کے دستور سے یہ ہے

کہ طلق یعنی ابرک کو لوہے کے ہتوڑے سے نرم کرین پھر اسکو تین دن تک بہت تند اور تیز انگوری سرکہ مین بھگوئین اور تین دن کے بعد اس سرکہ مین چند جوش دیکر باہر نکالین اور پتھریان نہایت سخت اس مین ملاکر سب کو مضبوط کپڑے کی تھیلی مین بھرین اور اس تھیلی کو کسی برتن مین ڈالین پھر اس برتن کو سرکہ سے پر کرین اور آہستہ آہستہ تھیلی کو ہاتھ سے ملین کہ ابرک بالکلیہ مضمحل ہوجاے پھر تھیلی سے نکالکر پتھر پر نرم پیسین اور اسکے قرص بناکر مٹی کے برتن مین رکھین اور ایک برتن دوسرا اس برتن پر جماکر نیچے اوپر سے کپڑ مٹی لگائین یعنی گل حکمت کرین اور گاے کے جنگلی اپلون کی آگ مین اس صفت سے کہ لوہا کشتہ کرنے مین مذکور ہوا رکھین یہانتک کہ خاکستر ہوا اور ہر مرتبہ کہ آگ سے نکالین بھنگرہ کے پانی اور دھتورہ کے پانی اور ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ کے پانی مین پیسین مگر پیسنا اسکا مذکورہ پانیون مین سے ہر ایک پانی مین علیحدہ علیحدہ ہونا چاہیے جب پیسنے سے فراغت پائین اسکے قرص بنائین اور خشک کرکے پھر ایک مٹی کے برتن مین ڈالین اور اسی طریق سے پھر آگ مین رکھین اور مکرر کئی مرتبہ جس طور سے کہ مذکور ہوا آگ مین رکھین طبیبون نے لکھا ہے کہ اسی طور سے تین سو مرتبہ تک بلکہ زیادہ آگ مین ڈالنا چاہیے اور انتہا ابرک سوختہ ہونے کی یہ ہے کہ جسوقت سورج کے سامنے رکھین

چمک مطلق نہ معلوم ہوا اور اسکی راکھ مین براقیت بالکل محسوس نہو اسوقت استعمال کرین۔

اور تکلیس طلق یہ ہو کہ طلق یعنی ابرک کو قینچی سے کتر کر دوسرے کپڑے کی مضبوط تھیلی مین بھرین اور چند عدد چھوہارہ کی گٹھلیان اسمین ڈالین اور ایک طشت مین گرم پانی بھر کر وہ تھیلی اسمین ڈالین اور خوب ملین یہانتک کہ تھیلی سے ابرک باہر نکلے پھر پانی کو علحدہ کر کے سکھائین اور شہد خالص اور عقاب برابر وزن کے ساتھ کہ اکسیریون کی اصطلاح مین اسم نوسادر ہے بہت دیر تک پیسین اور کپڑ مٹی کیے ہوے برتن مین رکھکر اس برتن کا منھ مضبوط بند کرین اور اس برتن کو آگ مین ڈالین اور اس آگ کو تین رات دن نہایت تیز روشن رکھین بعد اسکے اسکو نکال کر سرد کرین اور وزن کرین اگر عقاب یعنی نوسادر سب اڑجاے فبہا ورنہ پھر آگ مین ڈالین تاکہ بخوبی جل جاے پھر اسکے برابر شورہ قلمی باریک پیسکر بدستور اول کپڑ مٹی کیے ہوے مٹی کے برتن مین رکھکر آگ مین ڈالین بہت سفید مکلس ہو گی پھر مذکورہ بیماریون مین فالج اور بواسیر کے لیے کام مین لائین مفید اور مجرب ہے اور اسکی منفعتون مین ہندستان کے طبیبون کا اعتقاد یہ ہے کہ ابرک کشتہ مرگی اور بادی علتون کو دفع کرتی ہے اور خوشی لاتی ہے اور منی کو بڑھاتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے باہر نکالتی ہے اور دستون کی اکثر قسمون کو مفید ہے اور حرارت غریزی کو زیادہ کرتی ہے ایک خوراک کی مقدار اسمین سے دو دانگ سے نیم مثقال تک ہے بعضی دواؤن کے ساتھ جو مذکورہ بیماریون سے مناسبت رکھتی ہین نوش کرین۔

حل طلق کا دستور

اسکا دستور یہ ہے کہ طلق یعنی ابرک کو چیر کر ورق ورق جدا کرین اور ریزہ ریزہ کر کے دلدار کانچ کے برتن مین ڈالین اور اوپر سے آدمی کا پیشاب شامل کرین اس طور سے کہ وہ برتن آدمی کے پیشاب سے بھر جاے چالیس دن تک ابرک کو اسی پیشاب مین پڑا رہنے دین پھر چالیس دن کے بعد پیشاب سے نکال کر خشک کرین اور گاے کے مثانہ مین رکھین اور اس مثانہ کو دلدار کانچ کے برتن مین ڈالین اور اس کانچ کے برتن کو خم کے اندر کہ جسمین پرانا سرکہ بھرا ہوا ہو لٹکائین اس طور سے کہ سرکہ کانچ کے برتن مین جانے نپاے پندرہ دن کے بعد اس کانچ کے برتن کو سرکہ سے نکالین قدرت الٰہی حل مثانہ سے وہ سب پگھل کر پانی صاف کے مانند ہو جائیگی

حل طلق کا دستور دوسرے طریق پر

اول چاہیے کہ ترب یعنی مولی لیکر سر اسکے سوراخ کرین اور اسکے جوف کو خالی کر کے طلق یعنی ابرک محلول بھرین اور دہن اسکا مولی کے ٹکڑون سے بند کرین اور تازہ گوبر کے نیچے تین روز دبائین بعد اسکے اسمین سے نکال کر کام مین لائین کہ ابرک محلول سفید پانی کے مانند مشاہدہ ہو گی۔

حل طلق بطریق اسہل

صابون حلبی کو ابرک پر ملین اور ابرک کو بوتہ مین کر کے آگ مین رکھین پھر اسمین مین سے نکال کر جواہر کے طریق سے سماق کے کھرل مین پیسکر استعمال کرین۔

دہن طلق یعنے ابرک کا روغن طب کیمیائی بدہر اکلسوس سے منقول قرحون اور سختیون کو نافع ہے صفت اسکی حاصل کرین ابرک مکلس جسقدر کہ چاہین اور سرکہ مقطر مین حل کر کے تقطیر کرین اور جو کچھ اس سرکہ مین اور قرع کی تہ مین باقی رہے حل کرین اور بدستور کام مین لائین۔

فصل اقراص کوکب کے نسخون کے بیان مین ہی

قرص کوکب طبیبون نے لکھا ہو کہ یہ قرص اول قرص ہو ان قرصون سے جو تالیف ہوے ہین اور یہ حکیم ساجبوس کی تالیف سے ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ سب قرصون سے پہلے جو تالیف ہوا ہے قرص اندروخس ہو کہ جزو تریاق فاروق کا ہی اور شیخ داود انطاکی کہتا ہو کہ اس قرص کے نام رکھنے کی وجہ قرص کوکب سے یہ ہو کہ اس قرص کے مولف حکیم ساجبوس نے کوکب زحل کو تسخیر کیا تھا اور سلیمون کا زعم یہ ہو کہ اس قرص کا خطاب اسکی منفعتون اور صفت سے زحل رکھا ہی اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ مبالغہ کیا ہے قدیم اطبا نے اس قرص کی تعظیم مین اور نام رکھا ہو اسکا قرص کوکب اور یہ قرص نافع ہے ضعف معدہ کے لیے جبکہ بسبب ضعف کے قبول کرے معدہ ان فضول کو کہ جو اسکی طرف متوجہ ہوتے ہین تمامی اعضا سے اور یہ قرص کھٹی ڈکارون کو بھی زائل کرتا ہی اور طلا اسکا پیشانی پر ساکن کرتا ہو درد سر کو اور نافع ہو نزلات کے لیے اور مفید ہو دانتون کے درد کے واسطے اور ساکن کرتا ہی ان دانتون کے درد کو کہ جنکو کیڑون نے کھالیا ہو جبکہ اسکے اوپر لگائین اور مفید ہی خون تھوکنے اور کان کے درد اور خون جاری ہونے کو جس عضو سے کہ سیلان کرے اور پرانی دائرہ بیون اور پرانی کھانسی کو بھی سود مند اگر مرزنجوش کے پانی مین کھلایا جاے اور نافع ہے اس آدمی کو کہ جسکو زہری جانور نے کاٹا ہو یا جس شخص نے زہر نوش کیا ہو اگر جوشاندہ سداب کے ساتھ یہ قرص تناول کرین اور مفید ہی مثانہ اور آنتون کے قرحون کے لیے اگر شراب کے ساتھ کھلایا جاے اور شیخ داود انطاکی کہتا ہو کہ یہ قرص نافع ہی ضعف معدہ

اور دماغ اور جگر اور طحال کو اور مفید ہی درد سر اور بہکی اور فضول غلیظ دور کرنے اور خون بند کرنے کو جس عضو سے کہ جاری ہو اور قولنج اور آنتون کے قرحون کے لیے سودمند اور صاحب میزان الطبائع لکھتا ہی کہ جو اس قرص کو سرکہ انگوری مین پیسکر پیشانی پر طلا کرین درد سر کو سودمند ہوگا اور رہی کے شربت کے ساتھ خون کے دستون اور آنتون کے قرحون کے لیے کہ بلغم سے ہون اور گردہ اور مثانہ کے قرحون کے واسطے نافع ہوگا اور اگر غرغرہ کیا جاے اُس میبختج سے کہ جسمین یہ قرص حل کیا گیا ہو تو بلغمی خناق زائل کر دے گا اور سید اسمعیل ذخیرہ مین لائے ہین کہ اگلے طبیبون نے اس قرص کو مبارک تصور کیا ہی اور منفعتین بہت اسکی شمار کی ہین پس ان تمام منفعتون سے جو اسکے اوصاف مین بیان کی ہین یہ ہین کہ جو اسکو مرزنجوش کے پانی مین حل کرکے کان مین ٹپکائین کان کے درد کو زائل کرے اور جس کسی کو کہ جانور زہر دار نے کاٹا ہو یا جس شخص نے زہر نوش کیا ہو اگر وہ آدمی اس قرص کو سداب کے پانی مین حل کرکے تناول کرے سودمند ہوگا اور دستون اور آنتون کے قرحون کے لیے جو بلغم سے ہون اور مثانہ کے قرحون کے واسطے اگر شراب بہ کے ساتھ نوش کرین سودمند ہے اور خناق بلغمی کے لیے اگر رب جوز یا میبختج کے ساتھ غرغرہ کرین مفید ہوگا اور شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ جو کہ عمدہ جزو اس قرص کے اجزا سے کوکب الارض ہے اور اکثر طبیبون کا اعتقاد اس بات پر ہے کہ کوکب الارض طلق یعنی ابرق ہی اور اسکو قرص کوکب اسی سبب سے کہتے ہین اور بعضونکا گمان یہ ہی کہ گل شاموس ہی وہ مرحوم فرماتے ہین کہ میرا گمان یہ ہی کہ پہلا قول صحیح ہو اسلیے کہ طلق یعنی ابرک معدہ کے حمل مین جمتی ہی اور صفائی اس کی کرتی ہی اور اسکو قوت دیتی ہے اس اعتبار سے کہ

جمع ہوتی ہے حرارت معدہ کے باطن مین پس باطنی حرارت کے سبب سے قوی ہوتا ہے فعل حرارت غریزی کا اُن فضول مین کہ جمع ہون معدہ اور احشا مین اور تحلیل کرتی ہی اُن فضول اور نہین چھوڑتی ہے کہ فضول دوسرے اعضا سے معدہ پر نازل ہون اور جاننا چاہیے کہ طلق یعنی ابرک منفعل نہین ہوتی ہی حرارت غریزی سے جیسا کہ تمام دوائین کہ جب بدن مین دار د ہون منفعل ہوتی ہین اس سے اسلیے کہ جبتک کہ منفعل نہون حرارت غریزی سے بالقوہ کیفیت انکی فعل کی طرف نہین آتی ہی تاکہ کچھ اثر اور فعل کرین اور جو کہ وہ منفعل نہین ہوتی ہے پس فعل اسکا بدن مین بکیفیت نہین ہوتا ہی بلکہ وہ ایک اثر ہے اسکا بدن مین بدون فعل اور انفعال کے جیسا کہ اثر آسمانی ستارہ کا بغیر فعل و انفعال کے ہوتا ہی پس گمان میرا یہ ہے کہ نام رکھنا اسکا کوکب اسی اعتبار سے ہو بخلاف مرکبات دیگر کے کہ اثر نہین کرتے ہین بلکہ مگر جبکہ منفعل ہون حرارت غریزی سے تاکہ بالقوی کیفیتین انکی فعل مین آکر بدن مین فعل کرنے والی ہون

صفت اسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس وہ لکھتے ہین کہ مین بیان کرتا ہون اس قرص کی دواؤن کو اس نسخہ کے بموجب جو اگلے حکیمون سے مجھ تک پہونچا ہی بدون زیادتی اور نقصان اور بغیر تغیر وزنون اور اسکی کیفیت ترکیب کے حاصل کرین مرکی صافی یعنی بول اور جند بیدستر اور باچھڑا اور سلیخہ اور گل مختوم اور سیرنج کی جڑ کا پوست ہر ایک سے چار درم اور کوکنلج اور افیون اور زعفران اور کوکب الارض محلوب کہ وہ طلق یعنی ابرک ہی ہر ایک سے پانچ درم اور بعض نسخون مین چار درم اور خشخاش سفید کے بیج چھ درم اور دوسرے نسخہ مین سات درم ہی اور جنگلی گاجر کے بیج اور سونف رومی اور تخم سیسالیوس کہ وہ کاشم رومی ہے اور شیخ الرئیس انجدان رومی لکھتے ہین بالجملہ اسکی ماہیت مین اختلاف بہت ہی بہر کیف وہ ایک گھاس ہے چار قسم ہوتی ہی مستعمل قسم چہارم ہی کہ

اسکی نبات انجدان سے مشابہت رکھتی ہی اور پھل اسکا سفید اور گول اور تندی اور خوشبوئی کے ساتھ ہوتا ہے پس حاصل کرین اسکے تخم اور اجوائن خراسانی سفید اور سلارس اور اجمود کے بیج ہر ایک سے آٹھ درم گوند کی چیزون کو شراب ریحانی مین بھگوکر حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص بنائین ہر ایک قرص بوزن نیم درم اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے اور صاحب میزان الطبائع لکھتا ہی کہ مزاج اس قرص کا گرم ہی درجہ اول کے ثلث مین اور خشک ہی ایک درجہ مین اور چاہیے کہ استعمال کیا جاے اسکے تیار کرنے کے روز سے چھ مہینے کے بعد اور اختیارات بدیعی کے مرکبات مین گل ارمنی چار درم اور دوسرے نسخہ مین دارچینی اسکے عوض اسکے وزن کے برابر شیخ الرئیس کے اجزا پر بڑھائی گئی ہی اور شیخ الرئیس کے نسخون کے اجزا سے قسط اور افیون اور زعفران اور خشخاش داخل نہین رکھی ہی اور وزن ابرک کا چار درم ہی اور وہ لکھتا ہے کہ مرکی یعنی بول اور سلارس مثلث مین ڈالین اور اسمین حل کرین اور باقی دوائین کوٹ چھان کر اسمین گوندھین اور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہی اور قوت اس قرص کی دو سال تک باقی رہتی ہی اور صاحب ذخیرہ نے اس قرص کو ضعف گردہ مین ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ وقت گھٹنے زمانہ علت کے اس قرص کو شیر شتر یا سونف دیسی کے جوشاندہ کے ساتھ گردہ کی تقویت کے واسطے دینا چاہیے۔

قرص کوکب الارض بہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی

صفت اسکی جنگلی گاجر کے بیج اور تخم سیسالیوس اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور اجوائن خراسانی سفید اور سلارس ہر ایک سے آٹھ درم اور جند بیدستر اور باچھڑا اور تفاح کی جڑ کا پوست اور گل مختوم اور مرکی صافی یعنی بول اور سلیخہ سیاہ اور

طلق محلوب یعنی ابرک ہر ایک سے پانچ درم اور دوسرے نسخہ مین خشخاش کے بیج چھ درم داخل ہین اور وہ لکھتا ہے کہ میرے نزدیک واجب ہے کہ اضافہ کیجائے ان اجزا پر مصطگی رومی اور بنسلوچن سفید اور زعفران اور سنبگ ہر ایک سے ایک درم پس بہ تحقیق کہ یہ چیزین کامل مناسبت رکھتی ہین درد پشت اور پتون کے دور کرنے مین اور اگر زیادہ کیا جائے اس نسخہ مین کافور یا افیون کہ قوی ہے دفع خون اور دفع سوزش بول مین اور بعض طبیبون نے لکھا ہے قرصون کو نیم نیم درم بنانا چاہیے اور بعض کہتے ہین کہ اس قرص کا نام قرص کوکب اسوجہ سے رکھا گیا ہے کہ اسمین ابرک شامل ہوتی ہے کہ اُسکو کوکب الارض کہتے ہین اور عربی مین طلق مشہور ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ ہمنے دیکھا ہے کتابون مین اس قرص کو بعینہ مطابق پایا ہے ذیمقراطیس کے قرص سے ولیکن ذیمقراطیس کے قرص مین مرکی اس قرص سے دوچند ہے اور زیادہ کی ہے اس قرص کے اجزا پر سونف دیسی اور یہ بھی وہ لکھتا ہے کہ یہ قرص معتدل ہے گرمی اور سردی مین اور خشک پہلے درجہ مین اور قوت اسکی چار برس باقی رہتی ہے ایک خوراک کی مقدار اس قرص سے دو مثقال تک ہے

قرص کوکب الارض- قرابادین شفائی سے منقول معدہ ضعیف کو قوت دیتا ہے اور نہین چھوڑتا ہے کہ فضول اسمین جمع ہون اور اگر اسکو گھسکر ماتھے پر لگائین درد سر کو نافع ہو اور نزلات کو منع کرے اور اگر گندہ بروزہ اسمین ملاکر دانتون پر ملین درد کو ساکن کرے اور مرزنجوش کے پانی مین گھول کر کان مین ٹپکائین درد کو زائل کرے اور خون تھوکنے کے لیے نافع ہو اور خون کو روکے جس مقام سے کہ جاری ہو اور پرانی کھانسی کو فائدہ بخشے اور دائمی پتون کو نافع ہو اور اگر شراب کے ساتھ نوش کرین مثانہ اور آنتون کے قرحون اور خونی دستون کو نافع ہو **صفت اسکی** مرکی صافی یعنی بول اور جند بید ستر اور بابچھڑا اور سلیخہ اور گل مختوم اور تفلح کی جڑ کا پوست ہر ایک سے چار درم اور افیون اور زعفران اور قسط اور کوکب الارض محلوب کہ اسکو طلق یعنی ابرک کہتے ہین ہر ایک پانچ درم اور سونف رومی اور جنگلی گاجر کے بیج اور سیسالیوس اور اجوائن خراسانی اور سلارس اور اجمود کے بیج اور خشخاش سفید ہر ایک سے ایک درم گوند کی چیزون کو شراب ریحانی مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اس مین گوندھین اور قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر ایک درم اور سایہ مین سکھائین

طاے مہملہ کا باب یاے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

طین حکمت خشک ہے تیسرے درجہ مین اور نفع بخشتی ہے نفث الدم کو اگر نوش کی جائے شربت خشخاش کے ساتھ اور اگر تر کرین اسکو سرکہ یا شراب مین اور لگائین اس مقام پر جس جگہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہو بہت نفع دیتی ہے اسکو **صفت اسکی** طین حر یعنی گل رست کہ وہ خاک کی قسم ہے اور انگشت یعنی کوئلہ اور نمک اور خطمی کے پھول اور آدمی کے سر کے بال قینچی سے کترے ہوئے سب کو برابر وزن کوٹ کر گوندھین خالص پانی مین بخوبی تمام پھر اُسکے قرص بنا کر نگاہ رکھین۔

طین حکمت دیگر واسطے مضبوط کرنے برتنون کے جو آگ کی تاب اُٹھا سکین **صفت اُسکی** کوزہ گری مٹی کو کہ خاک ست کہتے ہین ریگ وغیرہ سے صاف کرکے پانی مین حل کرین کہ رقیق القوام ہون اجزا کو جو مذکور ہوتے ہین اس مٹی کی نصف وزن کے برابر جب وہ خشک ہو جائے اضافہ کرکے تین چار دن تک اُلٹ پلٹ کرین خبث الحدید اور گھوڑے کی لید اور خطمی کے پھول اور بکری کے بال قینچی سے باریک باریک کتر کر سب کو کوٹین اور کپڑے مین چھان کر اور نمک کے پانی مین گوندھکر کام مین لائین

طین حکمت دیگر یعنی گل حکمت کا دوسرا نسخہ کہ مؤلف تذکرہ نے سب قسمون سے بہتر تصور کیا ہے **صفت اسکی** آدمی کے سر کے بال قینچی سے کترے ہوئے اور نمک طعام اور زغال یعنی کوئلہ اور خطمی کے پھول اور خبث الحدید یعنی لوہے کا میل جو گلاتے وقت جمع ہوتا ہے اور مرغی کے انڈون کے چھلکے ہر ایک سے ایک جزو اور مٹی پاکیزہ دو جزو بدستور مرتب کرین۔

نسخہ دیگر- کہ مختصر اور بہت اثر رکھنے والا ہے اور بارہا تجربہ مین آیا ہے **صفت اسکی** کوزہ گری کی مٹی تھوڑی گھاس کے ساتھ کوٹ کر اور نمک پیسا ہوا اور خاکستر پانی مین گوندھکر استعمال کرین اور اگر اس گرد سے جو سبو چہ اور کوزہ پکاتے وقت کوزہ مین بیٹھتی ہے مرتب کرین بہتر ہے۔

عین مہملہ کی کتاب

عین کا باب باے موحدہ کے ساتھ

فصل عبیر کے نسخون کے بیان مین ہے

عبیر شاہی - خوشبودار دل اور دماغ کو قوی اور معطر کرنے والا ہے **صفت اسکی** حاصل کرین نارنگی اور اسکے جوف کو خالی کرین پھر اکسیر اس مین بھرین بشرطیکہ اُس مین عنبر اشہب اور مشک تبتی اور گلاب ہر ایک سے قدرے داخل کیا ہو پھر اسکو تانبہ کی دیگ مین نرم آگ پر جوش دین کہ گلاب اسکے اندر خشک ہو جائے پھر دیگ

مین سے نکال کر صندل زرد کہ جسکو ہندی مین ملاگیر کہتے ہین اور اگر قماری اور صندل سفید پیسکر اور داخل کرکے اور اس سب کو چینی کے برتن مین ڈال کر ہاتھ سے خوب ملین جب بخوبی گھل ملجائے کام مین لائین کہ یہ بہترین عبیر ہے۔

عبیر اعظم شاہی - نہایت خوشبودار ہے اور دل اور دماغ کو قوی اور معطر کرتا ہے **صفت اُسکی** زرنب اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور چھڑیلہ اور سنبل اور سکوراور کوکسلہ ہر ایک سے چوبیس مثقال دواؤن کو کوٹ چھان کر اور عطر گلاب اور عطر مجموعہ اور عطر عود اور عطر صندل ہر ایک سے دو درم آمیز ملا کر استعمال کرین۔

عبیر دیگر - کہ بہت خوشبودار ہے **صفت اُسکی** صندل سفید ایک سیر اور حصی لبان ایک تولہ اور لونگ اور جائفل اور جاوتری اور دارچینی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دو تولہ اور مشک خالص چھ ماشہ اور سلارس اور بالچھڑ اور آملہ انکھی کھنوندا ہر ایک سے آدھ پاؤ دواؤن کو کوٹ چھان کر استعمال کرین۔

عبیر دیگر - دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہے **صفت اسکی** صندل سفید تین جزو اور ریشہ والا اور سنبل کی جڑ اور گلاب کے پھول اور بالچھڑ اور سوسن کی جڑ نیلگون اور بہار نارنج اور سنجد کے پھول اور ناگرموتھا اور نارنجک شیرازی ہر ایک سے ایک جزو بہت باریک پیسکر استعمال کرین اور اگر کسی قدر مشک اضافہ کرین خوشبوئی مین قوی زیادہ ہوگا اور اگر عطر گلاب اور عطر اگر ہندی اضافہ کرین نہایت قوی اور بہت خوشبودار ہوگا۔

عین مہملہ کا باب رائے مہملہ کے ساتھ

فصل مفردہ اور مرکبہ عرقون کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ عرق عبارت پھولون اور شگوفون اور پھلون اور پتون اور جڑون اور لکڑیون کے پانی مقطر سے ہے کہ پانی مین ڈالکر قرع و انبیق مین کھینچین اور قدیمی زمانہ مین سوائے ماءالورد کہ گلاب کے پھولون کی پتی کا عرق ہے کہ جسکو فارسی مین گلاب کہتے ہین کوئی عرق دوسرا مستعمل نہین ہوتا تھا احداث جدیدہ سے ہے اور دست بدست رواج زیادہ ہوتا گیا ہے کیونکہ عرق ہر چیز کا لطیف زیادہ اس چیز کے جرم سے ہے اور خواص اسکا نزدیک تر ہے اس سے لیکن بعضے امور مین اس سے قوی اور بعضے امور مین اس سے ضعیف زیادہ ہے اور جاننا چاہیے کہ عرقون کے تقطیر کا دستور و طریق یہ ہے ایک بطور تنکیس اور دوسرا بطریق قرع و انبیق و لیکن تنکیس کا طریق یہ ہے کہ سرپوش بزرگ قبہ دار کو معکوس یعنی الٹا قبہ اسکا دیگ کے منھ کے اندر ہو رکھین اور مقابل اس سرپوش کے تکمہ کے ایک طاس یا بادیہ یا کوئی برتن دوسرا معلق لٹکائین کہ عرق اس مین جمع ہو اور سرپوش کے کنارے کو جو دہن دیگ سے متصل ہے گوندھے ہوئے آٹے سے مضبوط بند کرین کہ مطلق ابخرے باہر نہ نکلین اور سرپوش کے جوف مین سرد پانی ڈالین جب گرم ہو جائے تبدیل کرین اور اگر دیکھین کہ وہ برتن عرق سے پر ہوگیا تو اسیوقت سرپوش اٹھا کر اور خالی کرکے پھر بدستور اسکے منھ کو مضبوط بند کرین اور یہی عمل کرین جبتک کہ عرق بالکلیہ برآمد ہو و لیکن قرع و انبیق کا طریق مختلف طرز ون پر ہے لیکن بہتر طریق اسطور پر ہے کہ سرپوش کے گرد اگرد دیوارہ بلند مس یعنی تانبہ سے اگر سرپوش اور دیگ تانبہ کی ہو یا نقرہ یعنی چاندی سے اگر سرپوش اور دیگ چاندی کی ہو واسطے سرد پانی کے تاکہ عرق بہت نکلے بہم کرین اور اسکے ایک طرف متصل سرپوش سمت بیرونی سے نولہ یعنی ٹونٹی پانی خالی کرنے کے لیے اس دیوارہ کے درمیان مین قرار دین اور مضبوط کپڑے سے بند کرین اور ایسے ہی سرپوش پر اس نولہ کے مقابل نولہ دیگر قرار دین کہ کنارہ انکا سرپوش کے کنارہ سے مطلق بلند نہو اور سرپوش کے اندر بھی دیوار اندک بلند اندر کی طرف مائل قرار دین مقابل نولہ کے کہ عرق بوند بوند ہو کر اس مین پہنچ جائے اور جمع ہو کر تمامی اُس نولہ سے قابلہ یعنی بھپکہ مین نیچہ کی راہ سے آجائے اور عرقہائے مخصوصہ ہر دوا کے ذیل مین اس دوا کے مذکور ہو چکے ہین مانند اُسو کہ عرق ہندی ہے اور عرق ابریشم اور عرق پوست بہار نارنج اور عرق اذخر اور عرق اسارون اور اسطوخودوس اور افسنتین اور عرق انبرباریس اور عرق انیسون اور عرق اہلیلج حرف الف مین اور عرق بادرنجبویہ بائے موحدہ کے حرف مین اور عرق تنبول اور عرق تفاح اور عرق تنبا کو تائے مثناۃ فوقانیہ کے حرف مین اور اسیطور پر ہر ایک چیز کا عرق اسکے حرف کے بیان مین ذکر کیا گیا ہے اُس مقام سے تلاش کرین اور جاننا چاہیے کہ عرقون کو سرد ہونے کے بعد صراحی یا شیشہ یا چینی کے برتن یا تانبہ کے قلعی دار برتن مین بھر کر نگاہ رکھین اور منھ برتن کا مضبوط بند کرین اور جو عرق کہ خوشبوئی رکھتے ہین جبتک کہ خوشبو ان مین رہتی ہے تب تک قوت بھی اُنکی باقی رہتی ہے اور جب خوشبو دواؤن کی کم ہوتی ہے یا جاتی رہتی ہے تو قوت بھی اُنکی کمی قبول کرتی ہے اور ردی ہو جاتی ہے عرق رازیانج یعنی سونف دیسی کا عرق دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین خشک ہے سدون کو کھولتا ہے اور پیشاب کو جاری اور ریاح کو

اور رطوبتون کو دور کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتھ پرانی
تپون کے واسطے اور ہیضہ بلغمی نزولی کو نافع ہی **صفت**
اسکی حاصل کرین سونف دیسی تازہ اور صاف
کرین گھاس کوڑے گرد وغبار سے اور ایک رات
دن چھ وزن پانی خالص مین بھگوئین پھر عرق کھینچین
مذکورہ طور پر اگر سنگین چاہین اور جو سبک اور
ملائم چاہین تو پانی اُس کے موافق زیادہ کرین اور
تخم اجمود اور تخم کاسنی اور دوسرے تخمون کے عرقون
کی صفت بھی سونف کے عرق کے مانند ہے —

عرق لسان الحمل — یعنی بارتنگ کا عرق دوسرے
درجہ مین سرد اور پہلے مین خشک اور لطیف اور قابض
ہی اور خون بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور
جگر کو قوی اور پیاس کو ساکن کرتا ہی اور سل اور دق
اور خون تھوکنے کی بیماری اور خون کی قے اور ریو
اور پھیپھڑہ کے قرحون اور خون کے پیشاب اور
جوشش دمن اور گرم تپون اور گردہ اور جگر کے سددون
کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** حاصل کرین برگ
بارتنگ سبز جسقدر کہ چاہین اور انکو گرد وغبار سے
دھوکر پاک کرین اور چار یا پانچ وزن شیرین خالص
پانی مین ڈالکر عرق کھینچین اور ترکیب اور چیزون
کے پتون کے عرق کھینچنے کی بھی اسی طریق پر ہی اور
خواص ہر ایک عرق کا ان پتون کے جرمون کے
خواص سے قریب ہین اور لطیف زیادہ ہین —

عرق حندقوقا — دوسرے درجہ مین گرم اور
پہلے مین خشک ہی اور استسقا اور سدد دور ہون
کو نافع ہے **صفت اسکی** بارتنگ کے
عرق کی صفت کی مانند ہی کہ اسکے تازہ پتون کو لیکر عرق
کھینچین اور اگر تازہ نہ مل سکین تو خشک پتے اسکے
تازہ پتون سے چہارم وزن لیکر عرق کھینچین —

عرق خلاف بری — کہ بید سادہ کہتے ہین
دوسرے درجہ مین سرد اور پہلے مین خشک ہی اور
جگر کے سدے کو کھولتا ہی اور لطیف ہی اور پیاس کو
بجھاتا ہے اور خفقان کو دفع کرتا ہی اور ضعف دل اور
تپون محرقہ صفراویہ اور سب گرم بیماریون کے لیے
اور درد سر گرم اور دمعی ورم ملتحمہ کو نافع ہی **صفت**
اسکی بھی مثل عرق برگ بارتنگ کے ہی کہ اسکے
تازہ پتون کو لیکر اور خوب دھوکر عرق کھینچین —

عرق بہارنبب کی صفت یہ ہی کہ حاصل
کرین بہارنبب جسقدر کہ چاہین اور چار چند یا اس سے
زیادہ خالص شیرین پانی مین بطریق مقرر عرق کھینچین

عرق خلاف بلخی — کہ بہرامج بھی کہتے ہین اور
فارسی مین بید مشک اور ملک شام مین شا بید مشہور
کرتے ہین سرد اور تر ہی پہلے درجہ مین اور ایک گروہ
کے نزدیک پہلے درجہ مین گرم ہی اور خشکی کی طرف
مائل اور یہ قول اصلیت نہین رکھتا بالجملہ عرق محلل
اور لطیف ہی اور سدہ خفیفہ دماغی کو زائل کرتا ہی
اور دل اور دماغ گرم کو قوت دیتا ہے اور
درد سر کو ساکن کرتا ہی جو گرم بخارون سے حادث
ہو اور طبع کو نرم اور احشا کو قوی کرتا ہی اور گرم مزاج
والون کی باہ کو زیادہ کرتا ہی اور بخارون کے چڑھنے
کا مانع ہی جو بدن سے دماغ پر چڑھین اور خون کے
جوش کا مانع ہے اور لکھا ہے کہ وہ مضر ہی شراسیف
کو اور مصلح اُسکا گلاب ہی اور سب پھلون مین
قوی زیادہ بید سادہ سے ہی کہ جسکو خلاف بری
کہتے ہین اور **صفت اسکی** یہ ہی کہ حاصل
کرین پھول جو اسکے برگ سے پہلے نکلتے ہین تازہ اور
اسکے آٹھ وزن یا زیادہ خالص پانی مین بدستور
مقرر عرق کھینچین اور جاننا چاہیے کہ عرق سنگین
غلیظ اسکا کہ پانی کم اور پتے بہت ہون بہت عرصہ
تک اپنے حال پر قائم نہین رہتا ہے بلکہ جلد خراب
ہو جاتا ہے —

مرکبہ عرقون کا بیان

عرق — کہ چہار عرق سے مشہور ہی ریحون کو تحلیل کرتا
ہی اور معدہ کے سرد دردون اور قولنج ریحی کو نافع
اور مجرب ہی اور سرد مزاج والون کے لیے سودمند
صفت اسکی اجوائن دیسی اور سونٹھ اور سونف
دیسی اور صعتر اور اذخر سب کو برابر وزن
لیکر ایک شب پانی مین بھگوئین اور اسکی صبح کو
عرق کھینچین اور کبھی اذخر کے عوض تخم کرفس داخل
کرتے ہین اور کبھی صعتر اور اذخر اور سعف
اور دارچینی حاجت کے موافق بڑھاتے ہین —

عرق حنطہ — ریحون کو توڑتا ہی اور طبع کو وسیع
کرتا ہی اور بدن کو قوت دیتا ہی اور سرور اور نشاط
لاتا ہی اور سرد مزاج والون کے لیے موافق
صفت اسکی حنطہ یعنی گیہون ایک من شاہجہانی
کچل کر چار من پانی مین جوش دین اور صاف کرین
اور دس سیر شاہجہانی قند سیاہ پرانا ڈالکر خم کے
اندر بھرین اور گھوڑے کی لید مین دفن کرین جب
کمال کو پہونچے لید مین سے نکالین اور صاف کرین
پھر لونگ چار درم اور جائفل اور کبابچینی ہر ایک سے
پانچ درم اور کالی مرچ اور بالچھڑ ہر ایک سے دس
درم اور برگ تنبول یعنی پان پچیس عدد داخل کرکے
ایک رات دن رکھ چھوڑین پھر دوسری مرتبہ عرق
کھینچین اس مرتبہ مین جس شیشہ مین کہ عرق
ٹپکتا ہے پانچ درم مشک تبتی پیسکر اور ایک کشادہ
کپڑے مین باندھکر ڈالین اور جب عرق کھنچ جاوے
تو اس پوٹلی کو خوب ملین اور نچوڑکر دور کرین پانچ
تولہ اُس مین سے بوقت صبح اور پانچ تولہ شام کو
نوش کرین —

عرق خوشبودار — دارچینی چار سیر اور
جائفل اور جاوتری ہر ایک سے دو سیر اور چھالیہ دو
سیر اور برگ تنبول سفید خوشبودار پانچسو ورق اور
دارچینی کہ اسکو ہندی مین گل سیوتی اور فارسی مین

گل شگفتہ کہتے ہین چار سیر اور عود آدھ سیر اور زعفران چار تولہ سبکو کچل کر سات صراحی لونگ کا عرق کہ گلاب کے ساتھ کھینچا ہوا اسمین ملاکر اور دو رات دن رکھکر عرق کھینچین عطر اسکا علیحدہ نگاہ رکھین اور عرق کو اسکے سرد ہونے کے بعد شیشون مین بھر کر علیحدہ نگاہ رکھین صبح کے وقت پانچ مثقال پیئین اور اگر مسکو یعنی نشہ لانیوالا چاہین تو لونگ کے عرق کے عوض جو گلاب مین کھینچا ہو وہ لونگ کا عرق جو عرق تندی اور عرق خرما مین کھینچا ہو ملاکر عرق کھینچین۔

عرق دوب - جاننا چاہیے کہ دوب ایک گھاس ہے سبز سطح زمین پر آگتی ہے اور پھیلتی ہے اسکو مرغ کہتے ہین اور خشکی اس عرق کی درخت ببول کے پوست کے عرق سے کمتر ہے **صفت اسکی** حاصل کرین دوب گھاس اور دھوکر اور سکھاکر اور ریزہ ریزہ کرکے لین اس مین سے بقدر نیم من اور قند سیاہ پانچ آثار ایک من دوب کو بجاے پوست ببول داخل کرین دلیکن دوب پوست ببول سے دو چند چاہیے خم کے اندر بھرین اور گھوڑے کی لید مین دفن کرین جب کمال کو پہونچے بدستور عرق کھینچین اور نگاہ رکھین۔

عرق سلطانی - اس عرق کے دو نسخہ فصح مین بیان کیے گئے اور دو نسخہ دیگر مری کے بیان مین ذکر کیے جاینگے انشاء اللہ تعالی۔

عرق شاہانہ - ہند کے طبیبون کی تالیف سے ہے **صفت اسکی** حاصل کرین عرق قندی یکبارہ بقدر دس من اور گاجر کا پانی پانچ من اور نیخ خوشبودار دو سیر اور لونگ اور دانہ الایچی سفید اور صندل سفید سوہن کیا ہوا اور تیز پات ہر ایک سے ایک سیر اور اکلیر دو سیر اور گلاب کے پھول اور پوست نارنگی اور چھریلا ہر ایک سے تین سیر اور بالچھڑ ایک سیر اور بہار نارنج دو سیر سب دواؤن کو کچل کر شراب اور گاجر کے پانی مین کہ دس سیر مویز منقے مین کا پی دیا ہو کر سویز منضج ہو گئی ہو بھگوئین سات دن تک خم کے اندر ڈالکر گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور آٹھوین دن عرق کھینچین اور عرق کھینچتے وقت دواؤن کو دوہرے کپڑے کی تھیلی مین باندھین اور مشربہ کے اندر کہ جسمین عرق ٹپکتا ہو ڈالین تاکہ عرق اس تھیلی پر بخوبی ٹپکے اور وہ عرق خوشبودار اور لطیف ہو جاے اور دوائین یہ ہین صندل سفید پیسا ہوا پانچ مثقال اور عنبر اشہب اور لونگ اور مشک خالص اور اگر ہندی سوہن کیا ہوا ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران اور دارچینی کوٹی ہوئی ہر ایک سے تین مثقال اور اترج تازہ کا پوست زرد اور نارنگی تازہ کا پوست ہر ایک سے پانچ مثقال۔

عرق تشییر تپ دق اور گرم تپون اور گرم بیماریون کو نافع ہے **صفت اسکی** بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا تین سیر اور کدو کا پانی اور ککڑی کا پانی اور تربوز کا پانی ہر ایک سے دو سیر اور صندل سفید اور دھنیہ خشک اور نیلوفر کے پھول اور گاؤزبان کے پتے ہر ایک سے دو تولہ سب کو عرق کھینچنے کی دیگ مین ڈالین اور بدستور ایک ماشہ کافور قیصوری نازک کپڑے مین باندھکر سر نیچہ پر باندھین ایک خوراک کی مقدار حاجت کے موافق نوش کرین۔

عرق فتنہ - واسطے تحلیل کرنے ریحون اور تقویت اعضاء رئیسہ اور معدہ کے نافع ہے اور عطریات سے ہے **صفت اسکی** بہار سنجد تین سو مثقال اور بہار نارنج چھ سو مثقال اور نارنجک اور دوالہ اور صندل سفید اور ریشہ والا ہر ایک سے ڈیڑھ سو مثقال اور حصی لبان اور بالچھڑ اور سنبل کی جڑ اور ناگرموتھ اور بلادانگور اور علف ہندی اور سوسن ہر ایک سے پچھتر مثقال اور اگر ہندی تیس مثقال اور اسلایح پندرہ مثقال اور پوست اندرون نافہ مشک اتنا مقدور گلاب اور عرق بہار اور عرق صندل اور انکے اندر مین بھگوئین کہ وہ عرق ان دواؤن پر چار انگشت بلند رہین بدستور عرق کھینچین اور قابلہ کے اندر مشک داخل کرین۔

عرق قشر مغیلان یعنی کیکر کی چھال کا

عرق خفقان اور دل اور بدن کی تقویت کیلیے دافع ہے **صفت اسکی** کیکر کی چھال اور قند سفید خم کے اندر ڈالکر اور دو مشک پانی اسمین بھر کر گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور اتنے عرصہ تک رہنے دین کہ بخوبی کمال کو پہونچے پھر اسکا عرق کھینچین بقدر بیس سیر اور پھر لین گاؤزبان کے پھول آدھ سیر اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل اور دارچینی ہر ایک پانچ تولہ اور ابریشم خام پاؤ سیر اور درونج چینی اور چھوٹی الایچی اور بوزیدان ہر ایک سے دو تولہ اور ثعلب مصری دو تولہ اور گلاب کے پھولون کی پتی پاؤ سیر اور گاجر پانچ سیر دواؤن کو کچل کر اور گاجر کا وزن کرکے اور سب کو ڈالکر عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت ایک تولہ عنبر اشہب نیچہ کے منھ پر باندھین۔

عرق گل بیدانجیر - بہت منفعتین اس عرق کی طبیبون نے لکھی ہین ان تمام سے ایک یہ کہ جو آدمی پانچ دام اسمین سے نوش کرے اسقدر قوت باہ کی زیادتی ہو کہ چالیس عورتون کو خوشنود کرسکے اور امساک منی کا بھی بخوبی حاصل ہو اور دام بیس ماشہ کا وزن ہے اور نسخہ اس عرق کا مجربین ہند سے منقول **صفت اسکی** گل بیدانجیر یعنی درخت ارنڈ کے پھول دس درم اور تخم بیدانجیر یعنی ارنڈی اور کونچ کے بیج اور مولی کے بیج اور گاجر کے بیج اور میتھی اور اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دو دام اور الائچی بزرگ اور الائچی خرد ہر ایک سے اڑھائی دام اور درخت سنبھل کی جڑ دس سیر

حلبہ یعنی میتھی کو کچلکر رات کو بھگوئین اور دوسرے دن عرق کھینچین بقدر دس سیر اور پانچدام اس مین سے نوش کرین ۔

عرق ماء الحیات سے موسوم ہے حکیم میر محمد مومن مرحوم صاحب تحفہ کی مخترعات سے وہ فرماتے ہین کہ تمامی امور مین یہ عرق بہتر شراب سے ہے اور نشہ لانیوالا نہین ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور اعصاب رئیسہ اور قوت ہاضمہ اور طبعی اور حیوانی اور نفسانی تمام قوتون کی تقویت کرتا ہی اور تریاقیہ قوت رکھتا ہی اور سدد کو کھولتا ہی اور دل کو فرحت بخشتا ہی اور ملطف ہے اور جلا دینے والا اور خواب لانے والا اور اشتہا پیدا کرنیوالا اور پیشاب کو جاری کرنے والا ہی اور بالخاصیت پیاس کو بجھاتا ہی اور سب مزاجون کو موافق اور احشا کی اکثر بیماریون کے رفع کرنے مین بیعدیل اور قوی الاثر ہے

صفت اسکی سنجد اور گاجر ہر ایک سے دو من شاہ اور شکر اور صندل سفید سو من کیا ہوا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور گاؤزبان کے پھول اور بادرنجبویہ اور سونف دیسی اور دارچینی اور کبابہ اور ناگرموتھا اور بہار نارنج اور سنجد کے پھول ہر ایک سے ڈیڑھ سو مثقال اور برگ اور پوست ترنج تین سو مثقال اور جائفل اور ریشہ والا ہر ایک سے پچھتر مثقال اور علف ہندی چالیس مثقال سے ستر مثقال تک سب کو کوٹ کر سوا برگ ترنج اور نارنج کے کہ اسکو اخیر مین کوٹ کر داخل کرنا چاہیے بقدر چھ من شاہ خالص پانی مین جوش دین اور خم کے اندر ڈال کر ہر روز مکرر برہم کرین کہ مانع اسکے جوش کا ہو اور ہواے گرم مین سات دن تک رکھین اور ہواے سرد مین دس دن تک اور جسقدر پانی کمتر ہو نفع اسکا زیادہ تر قوی ہوتا ہے پھر گلاب کے طور پر عرق کھینچین اور اگر عنبر نیچہ کے منھ پر باندھین بہتر ہی اور روغن اس عرق کا بہت خوب اور خوشبودار مشاہدہ کیا گیا ہی اور نیز عرق کھینچنے کے بعد ڈیڑھ من شکر سفید ملاکر تین چار دن رکھ چھوڑین پھر پوست ترنج یا نارنج یا برگ نارنج یا نارنگی کا پوست بقدر نیم من اضافہ کر کے پھر عرق کھینچین وہی آثار اسپر مرتب ہوتے ہین ۔

عرق ماء الحیات دیگر کہ وہی منفعت رکھتا ہی **صفت اسکی** سنجد اور شکر خام اور گاجر پاک کی ہوئی اور ریشہ والا جدا اور زیرہ زیرہ کیا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ من شاہ سبکو پندرہ من پانی مین جوش دے کر کہ بخوبی پختہ ہو رکھین کہ پرودہ ہو پھر ان دواؤن کو تین رات دن اسمین بھگو کر بدستور مشہور عرق کھینچین اور دوائین یہ ہین دارچینی پانچدرم اور صندل سفید رندہ کیا ہوا ایک چہاریک کہ چہارم وزن من تبریزی کا ہے اور من تبریزی عالمگیری وزن سے آدھ یا کم تین سیر ہی اور حصی لبان تینتیس مثقال اور گاؤزبان کے پھول اور سونف رومی ہر ایک سے ایک چہاریک اور بادرنجبویہ اور وہ کہ اسکو ریشہ والا کہتے ہین اور بالچھڑ اور مشک ہر ایک سے پانچ مثقال اور علف ہندی پینتیس مثقال اور پوست اندرون نافہ مشک دس عدد بدستور عرق کھینچین

عرق قوت باہ زیادہ کرتا ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی مجربین ہند کی تالیفات سے **صفت اسکی** سونف رومی چہارم سیر شاہجہانی اور بادام شیرین کا مغز اور بالچھڑ ہر ایک سے آدھ سیر اور جائفل اور جاوتری اور تج خوشبودار اور کلیجن اور بیج کاوی اور دارچینی اور لونگ اور صندل سفید اور کاسنی کے بیج اور آملہ منقے اور پیاز کے بیج اور گاجر کے بیج اور ستاور کے بیج کہ شقاقل ہی اور گاؤزبان کے پتے اور گوکھرو اور کلونجی ہر ایک سے ایک سیر اور خصیۃ الثعلب مصری اور موصلی سیاہ ہر ایک سے دو سیر سبکو کچل کر اول مرتبہ ایک من قند سیاہ اور آدھا من نبات سفید خم مین ڈال کر اور چار مشک پانی اسمین بھر کر اور درخت کیکر کی چھال پندرہ سیر ریزہ ریزہ کر کے اسمین ڈالین اور اتنے عرصہ تک رکھ چھوڑین کہ جوش کھائے اور کمال کو پہونچے اور پہلے اس سے کہ عرق کھینچین ۔ دوائین کچلکر اور مغز بادام شیرین کہ بہت باریک پیسا ہو اور سب کو گائے کے گھی مین چرب کر کے اور ایک روز بدستور رکھکر اسمین داخل کرین اور ایک رات دن کے بعد عرق کھینچین اور پھر دوسری مرتبہ اس عرق کو ان دواؤن کے ساتھ جو مذکور ہوتی ہین عرق کھینچین اور دوائین یہ ہین گلاب کے پھول ایک سیر اور سیوتی کے پھول پانچ سیر اور مشک اور عنبر اور زعفران ہر ایک سے دو ماشہ اور گوشت نر غالہ فربہ ایک اس اور مرغ کا گوشت دو قطع گوشت نر غالہ اور گوشت مرغ کو ہڈیون اور چربی سے جدا کر کے اور گلے کے مسالے مین بھون کر اور ایک جا کر کے عرق کھینچین

عرق مزدبہ کہ وہ لغت ہندی ہی اور کدو کی ایک قسم سے ہے اور اسکو مجیدہ بھی کہتے ہین اور پینیہ بھی مشہور کرتے ہین یہ عرق مجربین ہند کی تالیف سے ہی **صفت اسکی** مزدہ بہ دو من اور قند سیاہ کہنہ ایک من اور چھالیہ ایک سیر اور پوست کابلی ہڑ کا دو سیر اور پیپل کی جڑ چھٹا حصہ ایک سیر کا مزدہ بہ کو پارہ پارہ اور ریزہ ریزہ کر کے مذکورہ دواؤن کو کچلکر اور سب کو قند اور مزدہ بہ میں ایک جا کر کے بغیر پانی کے خم کے اندر بھرین اور ایک ہفتہ تک زمین میں گھوڑے کی لید کے نیچے دفن کرین پھر سات دن کے بعد نکال کر ویسے ہی استعمال کرین یا عرق کھینچکر کام مین لائین ۔

عرق ہند کے طبیبون کی تالیف سے ہے

وہ لکھتے ہین کہ یہ عرق طحال کی صلابت اور جگر کی بیماریون اور استسقا اور خصیہ کی بیماریون اور تپ بلغمی دور کرنے کے واسطے نافع ہی اور ہنگ

طبیبون نے نام اس عرق کا سماج آسو رکھا ہی **صفت اسکی** صبر کے پتون کا پانی آٹھ دام اور قند سیاہ بارہ سیر اور سونٹھ اور گول مرچ اور تیزپات اور دار الایچی سفید اور لونگ اور ناگرموتھا اور ملیٹھی ہر ایک چھ دام دواؤن کو کوٹ کر اور قند کو صبر کے پتونکے پانی مین گھول کر دوائین اسمین ڈالین اور خم کے اندر بھر کر گرم مقام پر نگاہ رکھین کہ جوش کھائے اور کمال کو پہونچے جب دیکھین کہ جوش ساکن ہوگیا اُسکا صاف پانی لیکر اور شیشون مین بھر کر کام مین لائین اور اگر عرق کھینچکر نوش کرین بہتر ہی

عرق گل ام غیلان یعنے درخت ببول کے پتون کا عرق سرد اور خشک ہی دوسرے درجہ مین دل کو بہت قوت دیتا ہی اور دستون کو روکتا ہی اور سدہ کھولتا ہی **صفت اسکی** تیاری مانند صفت عرق بہار بید کے ہی

عرق گل منڈی - کہ پھول ایک ہندی گھاس کا ہی عظیم النفع برگ اسکا برگ پودینہ سے مشابہ اور پھول اسکا سرخ تکمہ کے مانند اور خوشبو اسکی گلاب کی خوشبو سے قریب تھوڑی تلخی کے ساتھ گرم اور تر ہی دوسرے درجہ مین اور دل و دماغ اور معدہ کو قوت بخشتا ہی اور خنازیر اور پھنسیون اور دملون اور تمام اعضا کے ورمون کو دفع کرتا ہے اور رحم اور فرج کی بیماریون اور یرقان اور زردی رنگ بشرہ اور پیشاب کی جلن اور صفرا کی تیزی رفع کرنے کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** حاصل کرین منڈی کے پھول تازہ اور انکو چار یا پانچ وزن خالص پانی مین یا اس سے بھی زیادہ بقدر حاجت پانی مین عرق کھینچین اور ہر صبح کو ناشتہ بقدر سترہ مثقال تیس مثقال تک اسمین سے لیکر تنہا یا گاؤزبان کے شربت یا اسکے سوا مناسب شربتون مین سے کسی شربت کے ساتھ نوش کرین اور ترشی اور بادی اور بہت گرم اور سرد ہوا اور بہت تخمہ کرنیوالون سے پرہیز لازم سمجھین -

عرق مخلصہ - دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک ہی محلل اور ملطف اور دور کرنے والا قولنج ریحی کا اور اعضاء رئیسہ کا مقوی ہی اور سرد مزاج والونکو موافق اور مخلصہ ایک گھاس ہی مختلف انواع اور اسکو مخلصہ اسوجہ سے کہتے ہین کہ اسکے کھانے سے خلاصی اور امان پاتے ہین ہم افعی کی مضرت اور موت سے پس **صفت اسکے** عرق کی یہ ہی حاصل کرین مخلصہ کے پھول اور برگ اور شاخ اگر تازہ ہو بہتر ورنہ خشک اور ہر ایک برگ اور شاخ اور پھول اسکے سے جو کچھ کہ میسر ہوے لیکر خالص شیرین پانی کے ساتھ بدستور عرق کھینچین -

عرق ورد ابیض - کہ اسکو گل نسترن اور گل سیوتی اور بعض شہرون مین گل عنبر بھی کہتے ہین حرارت مین معتدل اور بعضون کے نزدیک گرم اور خشک دوسرے درجہ کے اوائل مین ہی دل اور دماغ اور حواس کو قوت بخشتا ہی اور دماغ کا سدہ کھولتا ہی اور سرد جگر کو موافق اور متلی و ہچکی رطوبی کے لیے نافع **صفت اسکی** حاصل کرین اُسکے پھول کھلی ہی اور چار یا پانچ وزن خالص پانی مین بدستور عرق کھینچین اور سرد کرکے شیشون مین نگاہ رکھین

عین مہملہ کا باب سین مہملہ کے ساتھ

عسل نحل - فارسی مین انگبین اور ہندی مین شہد کہتے ہین اسکی سب قسمون سے نہایت بہتر اور عمدہ صاف مائل بسرخی اور قوام دار ہی کہ تھوڑی تیزی اور خوش مزگی کے ساتھ ہو اور موم سے صاف کیا گیا ہو اور کدورت سے پاک اور صاف ہو اور بعد اسکے مرتبہ شہد سفید کا ہی ولیکن سب سے بدتر اور زبون ترین اقسام عسل سبز اور سیاہ اور خشک اور تلخ اور کہنہ ہی کہ دو برس سے زیادہ کا ہو اور اگر نہایت تیزی رکھتا ہو مورث جنون ہے اور سوختہ کرنے والا خلطون کا اور حرارت کو پہونچانے والا اور لکھا ہی کہ شہد خام نہایت گرم اور نہایت تیز اور قریب زیادہ دوائیت سے ہی اور چسپندہ خلطون کا مسہل اور کھانسی کا محرک اور نفخ پیدا کرنے والا اور معدہ کو موافق ہی اور درد معدہ اور آنتون کے ورم کو مفید اور صالح الغذا اور جلا اور تیزی مین آتش دیدہ سے قوی تر ہی اور قی لانے والا اور شہد پکایا ہوا کہ جھاگ اُتارا ہو تیزی اسکی کمتر اور مواد کو پکانے والا اور جلد نفوذ کرنے والا اور غذائیت اسمین بیشتر ہی اور بے نفخ اور پیشاب کو جاری اور کھانسی کو ساکن کرتا ہی اور مجموع اسکا دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور اسکے اوائل مین خشک ہی اور جلا دینے والا اور سدہ کھولنے والا اور بلغم اور رطوبتون کو قطع کرتا ہی اور حرارت غریزی کے جوہر کی تقویت کرتا ہی اور رطوبتونکو بدن کے گہراؤ سے کھینچ لاتا ہی اور منھ کی رگونکو کھولتا ہی اور سرد زہرون کا تریاق اور دواؤنکی قوتون کا نگہبان ہی اور دواؤن کو اعضا کی طرف پہونچانیوالا اور فضول دماغی اور سینہ اور قصبہ ریہ اور معدہ اور جگر کے فضولات زائل کرنے کے لیے نافع ہی اور استسقا اور یرقان کو مفید اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہی اور پیشاب کی دشواری و تنگی کو رفع کرتا ہی اور فالج اور لقوہ اور اسکے مانند کو سودمند اور ریاح کو توڑتا ہی اور اشتہا لاتا ہی اور باہ کی تقویت کرتا ہے اور پانی مین ملا ہوا مرطب اعضا ہی یعنے اعضا مین تری پہونچاتا ہی اور پیشاب کو جاری اور قرحہ مثانہ کو صاف کرتا ہی اور بالخاصیت آنتون کے درد کو تسکین بخشتا ہے اور پیاس کی شدت کو ساکن کرتا ہی اور اسکے قی کرنا سدزہر

اور افیون کے ضرر کو زائل کرتا ہے اور روغن کلونجی
کے ساتھ مفاصل اور تقویت باہ کے لیے مجرب ہے
اور زیرہ کے پانی کے ساتھ واسطے رفع ضرر سمیت
فطر اور خشخاش سیاہ اور کاٹنے سگ دیوانہ کے اور
آنکھ مین ٹپکانا اسکا پیاز کے عرق کے ساتھ سفید جالا
قطع کرنے اور ڈھلکہ اور آنکھ کی خارش تر اور خشک
اور پانی کے اُترنے کے لیے سودمند اور انزروت
اور نمک سنگ کے ساتھ کان کے ریاح اور رطوبت
کو زائل اور اسکا میل صاف کرنے کے لیے نافع ہے
اور چھوٹی مائین کے ساتھ زخمون کو پاک کرنے اور
گوشت زائد قطع کرنے اور انمین گوشت نیا پیدا
کرنے اور زخمون کا بخوبی التیام کرنے کے لیے مجرب
ہے اور نوسادر کے ساتھ چھیپ اور برص کے
واسطے سودمند اور طلا اسکا حافظ جسم ہے
فساد سے گوشت اور چربی کے اور مرارہ یعنی پتہ کے
تعفن کا مانع اور سب چیزون کی قوت کا حافظ ہے
اور سرکہ اور نمک کے ساتھ واسطے تحلیل کرنے ورم
اور دور کرنے کلف یعنی چھائی کے اور حمول اسکا صاحب
نفاس عورتون کے رحم کی علتون کے لیے اور
ضماد اسکا جرب اور لیکھ کو دفع کرتا ہے
اور قضیب کو قوی کرنے مین نہایت غالب ہے
اگر حمام مکرر کے بعد اُسکا ضماد قضیب پر کرین اور
گیہون کے آٹے کے ساتھ واسطے توڑنے دنبلون
اور پکانے ورمون کے اور زراوند طویل اور مُر کے
ساتھ واسطے بھرنے گہرے زخمون کے مجرب ہے
بخلاف تمام شیرینیون کے اور مسوڑہ اور لثات
کے قرحون اور دانتون کی تقویت کے لیے مفید
اور مطبوخ اسکا شبت یعنی سویہ کے ساتھ ضربہ
اور رقوبا یعنی داد کے نشان دور کرنے کے واسطے
نافع اور غرغرہ اُسکا واسطے پاک کرنے لوزتین کے
زخمون کے سودمند اور حقنہ اسکا بارتنگ کے پانی

کے ساتھ تین دن تک آنتون کے قرحون کے لیے
بے عدیل اور گرم مزاج والون کو مضر ہے اور صفرا
کی طرف جلد مستحیل ہوتا ہے اور درد سر پیدا
کرتا ہے اور گرم دماغ کو مضر ہے اور مصلح اسکا سرکہ
اور کشنیز اور رب ترش اور ترش میوون کا پانی ہے
اور مقدار اسکی خوراک کی پندرہ مثقال اور بدل
اسکا دوشاب انگوری ہے اور خواص مجربہ شہد سے
یہ ہے کہ جو اسکو عورت پانی مین شربت کرکے ناشتہ
نوش کرے اُسکی آنتون کے درد کا باعث ہوگا اور
غیر حاملہ عورت کے لیے یہ اثر نہین ہے۔

شہد پکانے کا دستور یہ ہے

کہ تھوڑا پانی اسمین داخل کرین اور نرم آگ پر
پکائین اور اسکے جھاگ اتارین تاکہ لائق قوام
پر آجاے لیکن احتیاط کرین کہ جلنے نہ پاوے

فصل شراب ہاے عسلی کے نسخون کے بیان مین

شراب عسل سرد بیماریون کو نافع ہے اور بھوک
کھانے کی پیدا کرتی ہے اور باہ کو قوی اور پٹھون کو
مضبوط کرتی ہے **صفت اسکی** حاصل کرین شراب
کہنہ قابض دو جزو اور شہد جید ایک جزو اور
ایک برتن مین بھر کر رکھ چھوڑین کہ کمال کو پہونچے
شراب عسل محمد بن زکریا کی تالیف سے تمام
بیماریون سرد بلغمی کو نافع ہے خصوصاً رعشہ اور
فالج کو نہایت مفید ہے اور معدہ سرد کو بھی نفع
پہونچاتی ہے **صفت اسکی** یہ نسخہ جیلش حاصل کرین
شہد صاف کیا ہوا ایک رطل اور چھ رطل باران کے
پانی مین پکائین جسطور سے کہ جلاب پکاتے ہین اور
جھاگ اسکے اتارین پھر گول مرچ اور سونٹھ اور کلیجن
اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک مثقال ہمراہ کے

مانند پیسکر اور نازک کپڑے مین باندھکر اسمین ڈالین
اور جوش دین اور لحظہ بلحظہ اُسکی پوٹلی کو ہاتھ سے
ملین اور دواؤن کا شیرہ جو کچھ کہ آسکین ہی باہر
نکالین اور جب شراب قوام پر آئے آگ پر سے
اُتارین اور سرد کرکے نگاہ رکھین حاجت کیوقت
کام مین لائین۔

شراب عسل یہ نسخہ محمد بن الیاس کا ہے معدہ
اور جگر کو گرم کرتی ہے اور پٹھون کی بیماریون
کو نافع **صفت اسکی** بالچھڑ اور دارچینی اور مصطگی
رومی اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور اگر ہندی
خام اور جاوتری ہر ایک سے دو درم اور لونگ
ایک درم سب کو کچل کر دیگ مین ڈالین اور چھ
رطل شیرین پانی داخل کرکے جوش دین کہ
چار رطل باقی رہے صاف کرین اور اس
جوشاندہ کے پانی مین شہد صاف کیا ہوا
ڈالکر پکائین اور جھاگ اسکے اتارین کہ شراب کے
قوام پر آئے پھر آگ پر سے اتار کر نیچے رکھین کہ
سرد ہو صاف کرکے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ
رکھین اور بعضے طبیبون نے آگ پر سے شراب کے
اتارنے کے بعد مصطگی پیسکر داخل کی ہے اور بعضے لونگ کو
داخل نہین کرتے ہین اور حکیم میر محمد مومن نے اس شراب
مین دس رطل شہد کے مقابلہ مین ہر ایک کو کل دوایت
مین سے یہان تک کہ لونگ بھی دو مثقال لیے
ہین اور دو مثقال دارفلفل بھی اضافہ کی ہے۔
شراب عسل ثقل کو خارج کرتی ہے اور تشنج
اور آنتون کے درد کو جو ثقل بند ہو جانے سے ہوتا ہے نافع
ہے **صفت اسکی** شراب جید پانچ قسط اور شہد
خالص اور مصطگی رومی عمدہ جید تین اوقیہ مصطگی کو
کوٹ کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر لٹکا دین
اس شراب اور عسل مین اور چھ روز رہنے دین
یہان تک کہ مصطگی بخوبی بھیگ جاوے پھر ملین

اور شیرہ اُسکا نکالین اور نوش کرین اس شراب سے غذا سے پہلے ایک مرتبہ گرم پانی کے ساتھ بس تحقیق کہ یہ شراب ثقل کو خارج کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے —

شراب عسل — بلغم کو بدن سے خارج کرتی ہے صفت اسکی تخم کے بیج چار درمی اور شراب انگور کا اور شہد صاف کیا ہوا ایک قسط قطلم کتان کی تھیلی کے اندر کوٹین اور نازک کپڑے کی تھیلی مین ڈالکر اس شراب مین لٹکائین جو عسل مین پانچ دن تک رہنے دین پھر شیرہ اُسکا نکالین اور تھیلی کو دور کرین پس اسمین سے ہر روز کھانا کھانے سے پہلے نوش کرین اور درمی ایک درم کا وزن ہے اور قسط بیس اوقیہ کا وزن رومی قسط سے ہے اور ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا

شراب عسل مذکورہ نسخون سے منقولون مین نزدیک یہ ہے صفت اسکی انگور کا پانی نچوڑا ہوا دو جزو اور شہد ایک جزو ایک کشادہ برتن مین ڈالکر رکھ چھوڑین کہ جوش مین آئے اور تھوڑا تھوڑا نمک اسمین ڈالین تا کہ اُسکے جھاگ صاف کرے اور جوش سے ساکن ہو پھر دوسری برتن مین صاف کرکے کام مین لائین صفت اسکی شہد صاف اور قند سفید ہر ایک سے ایک جزو اور پانی صاف کیا ہوا دو جزو ملائم آگ پر رکھین اور جوش دیکر ایک ثلث باقی رہے استعمال کرین بلغم کے قبیل سے ہے —

ماء العسل — یعنے شہد کا پانی معدہ سرد کو قوت دیتا ہے اور کھانے کی بھوک بڑھاتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے اور مفاصل کو سودمند ہے اور بلغمی سب بیماریون کو نافع صفت اسکی حاصل کرین شہد صاف کیا ہوا دو من اور چار من پانی مین پکائین اور جھاگ اسکے اُتارین یہانتک کہ چار من اس سب سے باقی رہے پھر نگاہ رکھکر کام مین لائین اور یہ ماء العسل سادہ ہے اور اگر مقوی چاہین دارچینی چھ مثقال اور زعفران اور کلیجن اور سونٹھ اور جائفل اور جاوتری ہر ایک سے چار مثقال اور بڑی الایچی اور مصطگی رومی ہر ایک سے چھ مثقال کچل کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین بھر کر پکتے وقت دیگ مین ڈالین اور پے در پے اس تھیلی کو کفچہ کی پشت یا ہاتھ سے ملین یہانتک کہ قوت دوائونکی ماء العسل مین نکلے اور جب دو من باقی رہے تھیلی کو بخوبی ملین اور دبا کر نچوڑین اور دور کرین اور ماء العسل سرد کرکے نگاہ رکھین اور ابن جزلہ منہاج الادویہ مین لایا ہے کہ ماء العسل مضر ہے گرم مزاج اور صفراوی مزاج والون کو اور مصلح اسکے ترش میوؤن کے رُب ہین اور وہ کہتا ہے کہ اگر ماء العسل مین مصطگی رومی اور زعفران اور سونٹھ اور لونگ کوٹ چھان کر حل کرین گرمی اسکی زیادہ نہین ہوتی اور جاننا چاہیے کہ ماء العسل کو یونانی مین مالی قراطن کہتے ہین اسلیے کہ انکے لغت مین مالی شہد کے معنی مین ہے قراطن پانی کے معنی مین اور ماء القراطن کہ مستعمل اطبا ہے معرب اسکا ہے اور وہ طبع کو ملائم کرتا ہے اور قے کو زائل اور قاتل دوائونکی اذیت کو برطرف کرتا ہے اور شکم کے قراقر کو دور کرتا ہے اور اعضاء سرد اور معدہ کا مقوی ہے اور پیدا کرنیوالا اور بلغم غلیظ کا منضج اور کھانے کی بھوک بڑھاتا ہے اور پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے اور اُس ناطاقتی کو برطرف کرتا ہے جو جماع کرنے سے عارض ہو اور مضر ہے احشا کے گرم ورمون اور صفراوی مزاج کو اور اسکے مصلح رُب ترش میوؤنکے ہین اور ایک خوراک کی مقدار اسکی تیس مثقال تک ہے صفت اسکی حاصل کرین شہد خالص ایک جزو اور باران کا پانی یا خالص صافی شیرین پانی دو جزو اور ملائم آگ پر جوش دین جب ثلث باقی رہے کہ وہی وزن شہد کا ہے کام مین لائین اور شیخ الرئیس قانون مین بحث قولنج مین فرماتے ہین کہ اگر نوش کیا جاوے ماء العسل تو قولنج کے واسطے تو چاہیے کہ شدید الطبخ ہو یعنی بہت جوش کیا ہوا کیونکہ ضعیف الطبخ یعنے کم جوش کیا ہوا نفخ کا موجب ہے

عین مہملہ کا باب شین معجمہ کے ساتھ

فصل عشبہ مغربیہ کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ عشبہ یاسمین بری ہے اور مغرب اور اندلس کے لوگ اسکو عشبۃ النار کہتے ہین اور بہتر اور قوی زیادہ سب قسمون سے قسم مغربی ہے اور وہ ایک گھاس ہے عشق پیچہ سے مشابہ اور باہم لپٹی ہوئی بلکہ مشابہ زیادہ ہے یاسمین سفید سے کہ جسکو ہندی مین چنبیلی کہتے ہین اور پھول اسکا بہت خوشبودار کچھ تیزی کے ساتھ ہوتا ہے اور اسکی ایک قسم کی شاخون پر خار ہوتے ہین خار گل سرخ کے مشابہ اور پھول اُسکا یاسمین باغی سے بہت چھوٹا اور جڑ اسکی سیاہ اور باریک و ریشہ ریشہ ہوتی ہے اور قوت اسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے اور مزاج اس دوا کی جڑ کا تجربہ کی رو سے جو معلوم ہوا ہے یہ ہے کہ خشکی اور گرمی اسپر غلبہ رکھتی ہے کیونکہ گرم مزاجون مین مضر ہے اور خشک مزاجون مین زیادہ تر مضرت کرنیوالی ہے جو کہ گرمی اور خشکی محسوس ظاہر ہے اور خشکی اسکی گرمی سے زیادہ محسوس ہوتی ہے اسلیے گمان یہ ہے کہ دوسرے درجہ کے اوسط مین گرم اور دوسرے درجہ کے اواخر مین خشک ہوا اور طبیبون نے لکھا ہے کہ اسکی جڑ کا مزاج گرم اور سرد ہے چوتھے درجہ مین اور تیسرے درجہ کے اواخر مین بھی بیان کرتے ہین اور تمامی اجزا اس دوا کے تیسرے درجہ کے اواسط مین اور عشبہ بلاد دیگر مضر و ضعیف الاثر ہے اور سونگھنا اسکے پھول کا نافع ہے درد سر اور درد شقیقہ سر کو جو سردی سے عارض ہوا اور روغن اسکا سرد بیماریون اور ریاح اور پرانی کھانسی

اور لقوہ اور فالج کے لیے سودمند اور سفوف اُسکا ہر روز ایک مثقال ہمراہ نبات مصری ایک ہفتہ تک یا اس سے زیادہ پُرانے درد مفاصل کے لیے مجرب ہی اور حمول اُسکا حیض کو جاری اور بچہ شکم کو ساقط کرتا ہی اور اُسکی جڑ اور شاخ کا جوشاندہ کہ آدھا اوقیہ اُسکو ایک رطل پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے شکر یا اُسکے مانند کے ساتھ نوش کرین تنگی سانس اور اور پرانی کھانسی اور پرانے فالج اور پرانے استرخا کیواسطے بیعدیل ہے اور اُسکے پتون اور شاخون کا جوشاندہ بقدر تین درم اُسکے ہموزن بسفائج اور مصطگی اور گوگل زرد کے ساتھ مسہل قوی ہے سوداوی خلطون کیواسطے بغیر اذیت کے اور کُلّی کرنا اُسکے جوشاندہ سے کہ سرکہ انگوری مین شامل ہو دانتون کے درد کیلیے مفید اور ایک مثقال اُسکی جڑ سے حلق ہی تو عارض ہوئے اور آنتون کے درد اور کرب حادث ہونے سے اور وہ قوت مین کٹکی سیاہ کے مانند ہی اور مسہل بلغم اور سودا کی ہی اور خیاری کے پانی کے ساتھ قے لانیوالی قوی اور محلل اور ملطف ہی اور مقدار خوراک اُسکی نیم درم تک ہے اور مصلح اُسکا روغن بادام شیرین اور طلا اُسکا سوختہ کرنے والا جلد کا اور قرحہ ڈالنے والا ہی اور برص کی بہترین دواؤن سے ہی اور عرق النسا اور مفاصل اور فالج اور اُسکے مانند کے واسطے مفید اور ضماد عشبہ کا گلاب کے ساتھ واسطے تسکین درد اور اور تحلیل ورمون کے نہایت نافع ہے اور جاننا چاہیے کہ بعض متاخرین نے لکھا ہی کہ عشبہ کو لغت روم مین سرنبہ اور زبان فرنگ مین اسفقر کہتے ہین اور چونکہ اُسکی قسم بہتر کو زمین مغرب سے لاتے ہین یا یہ کہ اول وہ آدمی جو اُسکے فائدون پر مطلع ہوا ہی اہل مغرب سے تھا اور مغرب مین اور بعد اُسکے اور شہرون مین ملکون اس نبات نے انتشار اور اشتہار پایا اسلیے اُسکو عشبہ مغربیہ کہتے ہین اور بہترین قسم مغربی کی باریک سرخ رنگ ہی کہ تیرہ نہو بلکہ نیم رنگ ہو اور جو توڑین اُسکو کچھ غبار ظاہر ہو اور مغز اُسکا سفید معلوم ہو اور غلیظ اور بہت رنگین اور تیرہ قسم اُسکی بد ہی اور صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ اہل اندلس کے نزدیک کچھ خلاف نہین ہی اس بات مین کہ جڑ اُسکی خربق سیاہ یعنی کٹکی کالی ہی اسلیے کہ وہ قوت مسہلہ اور تمام منفعتون مین اس سے شریک ہی اور گرمی مین لکھا ہی کہ چوتھے درجہ مین اور گرمی اُسکی کٹکی سیاہ سے زیادہ ہی اور جو اُسکو پیسکر بدن پر ملین اُسکی سوختگی کا باعث ہو اور فعل مین شیطرج ہندی چیتہ کے مانند ہی ضماد پیسا ہوا اُسکا علک کے ساتھ زائل کرنیوالا اور صاف کرنے والا بہق سفید اور سیاہ کا ہی اور سرکہ کے ساتھ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور اگر ضماد کیا جائے عرق النسا پر تو عضو پر قرحہ ڈالتا ہی اور فعل اُسکا سوختگی مین آتش کے مانند ہی اور ناک مین نچوڑنا اُسکا بمقدار حبہ روغن بنفشہ مین ملا کر صداع شقیقہ کو نافع ہی اور طلا اُسکا سرکہ کے ساتھ داء الثعلب پر اسقدر کہ وہ مقام خون آلود ہو جائے ایک ہی دفعہ مین نفع بخشتا ہی اور بالکلیہ زائل کر دیتا ہی اُسکو اور اُسکے پتون مین جلن بہت ہی اس حد کو کہ اگر زبان پر رکھین زبان کو زخمی کردے اور ہندوستانی لوگون کے قول سے وہ چنبیلی جنگلی ہی کہ جسکو یاسمین بری کہتے ہین اور مال کنگنی تخم اُسکا ہی اور بیان ماہیت اور خواص اور اُسکے استعمال کا طریق اس رسالہ کے بموجب جو ادویہ جدیدہ مین ہی اور اہل فرنگ کی کتابون کی رو سے لکھا ہوا ہی ترجمہ کیا جائیگا کہ خالی اُسکے فائدون سے نہو

روغن عشبہ یعنی عشبہ کا روغن فالج اور اُسکے مانند کو نہایت نافع ہی صفت اُسکی عشبہ لیکر پانی مین پکائین اور ملکر چھانکر اور تل کا تیل ڈالکر استعمال کرین۔

فصل عشبہ مغربیہ کی منفعتون کے بیان مین

اکثر اُن بیماریون مین کہ جنمین چوب چینی نافع ہے یہ دوا بھی نافع ہی مگر گرم اور خشک مزاجون اور گرم اور خشک بیماریون مین کہ چوب چینی نافع ہے یہ دوا مضر ہے بکمال ضرر اور بعض بیماریون اور مزاجون مین اس دوا کی منفعتین چوب چینی کے فائدون سے زیادہ ہین جیسے دردون مفاصل اور نقرس اور درد اعضا جو بلغم کے سبب سے ہو اور ایسے ہی ضعف معدہ مین کہ رطوبت سے ہو خصوصاً بواسیر مین مکرر تجربہ ہو چکا ہے کہ چوب چینی سے زیادہ تر نفع مشاہدہ ہوا اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور استسقا مین کہ چوب چینی مضر ہے یہ دوا نافع ہی مجملاً اکثر بیماریان اور درد اعضا اور قروح آتشک مین کہ چوب چینی نافع ہی یہ دوا بھی کمال نفع اور اثر رکھتی اور اسنا در خم آتشک مین دیکھتے ہین اور سرد سوداوی بیماریون اور سرد مزاجون اور بیماریون سرد بلغمی مین مفید ہے اور گرم مزاج اور گرم بیماریون مین مضر لیکن نفع اس دوا کا بلغمی بیماریون مین ظاہر ہی کیونکہ دونون کیفیتین اُسکی کہ گرمی اور خشکی ہے ضد کیفیت بلغم کی ہین کہ سردی اور تری ہے اور کلی قاعدون کے بموجب کہ علاج بالضد ہی و لیکن سوداوی بیماریون مین بوجہ خشکی سودا چاہیے کہ نافع نہو اور و لیکن جیسا کہ چوب چینی مین بیان کیا گیا کہ جو اوّل حرارت اُسکی فضلیہ رطوبتون کو تحلیل اور غلیظ خلطون کو رقیق کرتی ہے اور اسی سبب سے طبیعی قوتون کی حرارت قوت پاکر بہت رطوبتون کی تحصیل بدن مین کرتی ہے کہ خشکی سودا کی اصلاح اور بدن کی بیماری اور علت دفع ہوتی ہے پس اسی سبب سے سوداوی بیماریون مین بھی نافع ہے

وہ مرحوم فرماتے ہین کہ ممکن ہے کہ وہ بالخاصیت سوداکو بدن سے دفع کرے جیسا کہ لاجورد کہ باوجود اس بات کے کہ دفع کرنے والا اسکا ہے مگر جبکہ تعدیل بعضے عرقون سرد سے کرین کہ سوقت مین ممکن ہے کہ بعض مزاجون خونی اور صفراوی ہین بھی نافع ہو اور حکیم میر محمد مومن تحفہ مین لکھتے ہین کہ اسکو سب طبیبون نے قائم مقام چوب چینی کے تصور کیا ہے لیکن احقر کہتا ہے کہ تمام گرم بیماریون مین ضرر اسکا البتہ زیادہ نفع اُسکے سے ہے جیسا کہ مذکور ہوا

دستور تنقیہ اور فصد کا بضرورت وغیرہ ضرورت اسی طریق پر ہے کہ جیسا چوب چینی مین ذکر کیا گیا اور جاننا چاہیے کہ قدیمی طبیبون نے بیان کیا ہے کہ اگر آدھا اوقیہ اُسکی ساقون سے ریزہ ریزہ کرکے ایک رطل پانی مین پکائین کہ آدھا رطل باقی رہے صاف کرکے اور شکر اور اُسکے مانند کے ساتھ شیرین کرکے نوش کرین تو سانس کی تنگی کے لیے نہایت مفید ہوگا اور جوشاندہ اسکے پتون اور شاخون کا بقدر تین درم اسکے ہموزن بسفائج فستقی اور گل زرد کے ساتھ مسہل قوی ہے خصوصاً اخلاط سوداوی خارج کرنے مین دستون کے طریق سے بدون اذیت اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین کہ مین نے اُسکے سفوف کو بعضے مزاجون مین زیادہ اُسکے جوشاندہ سے پایا ہے ۔

فصل عشبہ مغربیہ کے استعمال کے بیان مین ہے اور طریق اُسکے جوش کرنے کا

جاننا چاہیے کہ مشہور اور متداول درمیان طبیبون کے دو طریق ہین ۔

طریق اول ۔ یہ ہے کہ بقدر ساٹھ مثقال عشبہ مغربیہ نیک صفتون کے ساتھ جیسا کہ بیان کی گئین حاصل کرین اور چاقو کی دھار سے ریزہ ریزہ کرکے ایک شب گلاب اور بید مشک کے عرق اور خالص پانی ہر ایک سے ایک من تبریزمین کہ وہ دو سو مثقال کا وزن ہے چینی کے برتن یا شیشہ مین بھگوئین اور صبح کو سنگی دیگ مین ملائم آگ پر جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے شیشون مین بھرین اور نو دن کے عرصہ مین نبات سفید سے شیرین کرکے نوش کرین اور جسوقت کہ ہوا گرم ہو اور اُسکے ایک دفعہ کے جوش کرنے مین خراب ہو جانیکا اندیشہ ہو تو ہر تین دن مین ایک مرتبہ بقدر بیس مثقال لیکر ایک من تبریز عرق بید مشک اور خالص پانی مین کہ ہر ایک ثلث اور نیم من تبریز ہو ایک شب بھگوئین اور صبح کو بدستور مذکور جوش دین اور اُسکو تین دن نوش کرین اور اگر ہوا بہت گرم ہو اور اس عرصہ مین اسکے خراب ہو جانیکا اندیشہ ہو تو اسکو ہر روز چھ مثقال اور چار دانگ لیکر گلاب اور عرق بید مشک اور خالص پانی دو سو ایک مثقال مین کہ ہر ایک عرق سرسٹھ مثقال ہو رات کو بھگوئین اور صبح کو جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور نبات سفید ڈالکر گرم گرم نوش کرین اور لحاظ پرہیز غذا اور اشربہ مین اور اجتناب اغراض نفسانیہ اور حرکات سخت بدنیہ اور حمام وغیرہ واجب وغیر واجب سے چوب چینی کے مانند ہے مگر نمک کہ عشبہ مین تجویز فرمایا ہے ۔

دستور ۔ استاد الاطبا میرزا مسیح ولد میر محمد تقی موسوی استاد و والد ماجد نواب مغفور میر محمد ہادی قدس سرہما منقول اس مغفور کے خط سے یہ ہے کہ حاصل کرین پندرہ دن تک ہر روز پانچ مثقال عشبہ مغربیہ اور تیز چاقو سے ریزہ ریزہ کرکے ایک چہار یک من تبریز گلاب اور یک چہار یک عرق بید مشک اور یک من خالص پانی مین شب کو بھگوئین اور صبح کو جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرکے اور بارہ مثقال نبات سفید داخل کرکے ایک رات دن کے عرصہ مین قہوہ کے طریق سے گرم گرم نوش کرین اور یک چہار یک من تبریز کا چہارم ہے کہ من تبریز دو سو تولہ کا وزن ہے ولیکن وہ دستور جو اس مرحوم نے قلمی فرمایا ہے کہ حضرت سید سند پیشوائے حکما سید محمد ہادی اس فقیر کے والد ماجد کے استعمال مین رہا ہے سرد پرانی بلغمی بیماریون کیواسطے یہ ہے کہ حاصل کرین پندرہ روز تک نو مثقال عشبہ مغربیہ اور تیز چھری سے طول مین چیرین اور عرض مین بقدر بند انگشت بلکہ اس سے بھی کمتر کاٹین اور دارچینی اور بادیان خطائی اور سونف رومی اور گل بابونہ ان چارون کو کچل کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین بھر کر منھ اسکا مضبوط باندھین اور عشبہ مغربیہ کے ساتھ ایک شب چینی کے برتن مین گلاب اور عرق بید مشک ڈالکر کہ ہر ایک یک چہار یک من تبریز ہو بھگوئین اور صبح کو اڑھائی من تبریز خالص پانی کے ساتھ دیگ سنگی یا تانبہ قلعی دار تانبہ کی دیگ مین ڈالکر منھ اسکا مٹی کے طباق سے ڈھانپ کر گرداگرد ماش کے آٹے سے مضبوط کرکے اوپر سے سل پتھر کی رکھین اور بقدر اڑھائی من لکڑیان کہ قلم باریک دو شاخہ ہون اور دیگ کے نیچے جنکہ آگ روشن کرین اور ملائم آگ جلائین جب پختگی پر آئے آگ پر سے نیچے اتار کر جس طریق سے کہ چوب چینی مین مذکور ہوا ایک رات دن کے عرصہ مین کام مین لائین اور پھر اسی دستور سے دوسرے دن کے واسطے پکائین ولیکن **طریق دوسرا** کہ عشبہ کو چوب چینی کے ساتھ پکا کر نوش کرین تالیف حضرت قدس سرہ سے پرانی بلغمی بیماریون کیواسطے یہ ہے کہ حاصل کرین عشبہ مغربیہ پانچ مثقال اور چوب چینی اعلی ساڑھے تین مثقال اور ان دونون کو بدستور باریک باریک کاٹکر اور دارچینی اور بادیان خطائی اور

مولف رومی اور تلخیص ہر ایک سے ایک مثقال دوائے مذکور کو ایک شب
گلاب اور بید مشک کے عرق ہر ایک سے ایک چہار
یک من چینی کے برتن مین بھگوئین اور دوسرے دن
اڑھائی من خالص پانی کے ساتھ دیگ سنگی یا تازہ قلعی دار
تانبہ کی دیگ مین ڈالکر دو من پتلی پتلی لکڑیون کی آگ
مین جوش دیکر اتارین اور اتنی دیر صبر کرین کہ گرمی اسکی
کمتر ہو اور بدستور مقرر جیسا کہ چوب چینی مین بیان کیا گیا
بیمار اپنے سر اور گردن کو اسکے انجرون پر جھکائے اور
جوشاندہ ایک رات دن مین استعمال کرے اور چوتھی اور
ساتوین اور گیارھوین شب جس طریق سے کہ چوب چینی مین
مذکور ہوا پسینہ کیواسطے بیٹھے اور اگر مرض بہت پرانا
ہو اور گیارہ روز کفایت نہ کرے تو اکیس دن تک دیکتے
مین کہ ہر چار روز مین ایک شب بیمار پسینہ کیواسطے بیٹھے

ولیکن طریق - نوش کرنے اسکے جوشاندہ
کا مغربی طبیبون کے دستور سے یہ ہے کہ بقدر آٹھ
مثقال اسکو لیکر بدستور مقرر ریزہ ریزہ کرین اور رات کو
ایک پیالہ چینی مین کہ گلاب سے بھرا ہوا ہو بھگوئین اور اسکے
دوسرے دن دو من تبریزی خالص پانی کے ساتھ جس
دستور سے کہ چوب چینی مین مذکور ہوا پکائین جب نصف
باقی رہے چوب چینی کے استعمال کے دستور سے
نوش کرین اور اسی دستور سے پسینہ کیواسطے بیٹھین
گیارہ روز یا بائیس روز اور بعضے اوقات جبکہ مرض
قوی ہو چالیس دن تک استعمال رکھین اور غذا
اور پرہیز اسمین اس غذا اور پرہیز کے دستور سے ہے
جو جوشاندہ چوب چینی نوش کرنے مین بطریق تعریق کے مذکور
ہوا عمل مین لائین وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ فقیر نے بھی
اسی طریق سے اکثر استعمال کرایا ہے بہت نافع پایا۔

ولیکن دستور - عشبہ مغربیہ نوش کرنے کا قول
حکیم مؤمن کی تین روش پر ہے **روش اول** یہ ہے کہ چالیس روز ہر روز نیم مثقال عشبہ
مغربیہ کو تیز چاقو سے ریزہ ریزہ کرکے اول شب
ایک پیالہ ترشی خوری مین پانی ڈالکر بھگوئین اور صبح کو
جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے اور نبات
پیسکر اوسمین ملاکر بطریق قہوہ نوش کرین اور اسکے ثفل
یعنی پھوک کو چار پیالہ پانی ڈالکر بھگوئین اور رات کو
جوش دین کہ نصف باقی رہے یعنی دو پیالہ باقی رہے
اسی طریق سے نوش کرین اور یہ روش اعلی ہے۔

روش اوسط - کہ اکیس روز مین اور روش
آخر چودہ روز اور غذا نخود آب دینی چاہیے گرم دواؤن
اور زعفران کے ساتھ اور پرہیز ترشی اور شیر اور
شیرینیون اور نمک کھانے اور عورتون سے مباشرت
کرنے سے واجب سمجھین اور نمک کا پرہیز بھی لازم
ہے اور اگر مقدور ہو تو عشبہ کے پانی مین غذاؤن کو
پکائین اور اثقال یعنی پھوکون کو اسکے خشک کرکے
ہمراہ دانہ الائچی سفید اور لونگ اور دارچینی اور
جائفل قند سفید کے ساتھ معجون تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار صبح اور عصر کے وقت دو مثقال ہے

فصل عشبہ مغربیہ کے نوش کرنے کے دستور کے بیان مین ہے بطریق قہوہ

وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ وہ طریق جو سید الحکما اور
استاد الاطبا میرزا محمد مسیح ولد میرزا محمد تقی موسوی
کا ہے کہ سند طبابت والد ماجد فقیر اور فقیر کی بھی اُن
تک پہونچتی ہے اور انسے اطباء ایران تک اور ایرانیون
سے بقراط تک منتہی ہوتی ہے یہ ہے کہ حاصل کرین عشبہ مغربیہ
ساڑھے پانچ مثقال اور عرض سے چیرین اور
طول مین ریزہ ریزہ کرکے یک چہاریک
من تبریزی گلاب اور یک چہاریک من عرق
بید مشک اور ایک من تبریزی خالص پانی مین رات
کو بھگوئین اور صبح کو سنگی دیگ مین جوش دین کہ
نصف باقی رہے صاف کرکے اُنیس مثقال
نبات سفید کے ساتھ قوام کرین گیارہ دن تک ہر روز
ایک مثقال صبح اور شام گرم پانی کے ساتھ نوش کرین
اور ترشی اور شیر و شیرینیون اور عورتون کی صحبت سے
پرہیز کرین اور جاننا چاہیے کہ متاخرین کے نزدیک
قہوہ عشبہ مغربیہ مین طریق مختلف ہین موافق مزاجون
اور قوتون کے ولیکن -

وہ طریق - جو درمیان طبیبون کے مشہور ہے یہ ہے
کہ حاصل کرین شش مثقال عشبہ مغربیہ اور بطریق مقرر
ریزہ ریزہ کرکے چاے خطائی ایک مثقال اور
دارچینی سیلانی اور بادیان خطائی ہر ایک سے نیم
مثقال ایک من شاہ پانی مین جوش دین کہ چہارم
باقی رہے صاف کرکے کھانا ہضم ہونے کے بعد
بقدر دو فنجان نیم گرم قدرے نبات سفید کے ساتھ
اور کبھی بغیر نبات نوش کرین۔

ولیکن وہ دستور - جو حکیم طہرانی نے واسطے
اسکے مطبوخ نوش کرنے کے بطریق تعریق اور
بطریق قہوہ قرار دیا ہے یہ ہے کہ وہ لکھتے ہین کہ جو کچھ قیاس
اور تجربہ کی رو سے اس فقیر پر ظاہر ہوا طریق اسکے
استعمال کا اسی نہج پر ہے کہ جو چوب چینی کے بیان
مین مذکور ہے اور کوئی دستور کلی نہین ہے بلکہ ہر ایک
دستور مقدار عشبہ اور مقدار خوراک ہر روز اور
پانی کا اندازہ اور جوش کرنے کی مقدار سے موافق
احوال مزاجون اور بیماریون کے ضعف اور قوت
مین اور موافق حال بیمارون کے کمال اختلاف
رکھتا ہے اسلیے کہ مزاج قوی اور بیماری پرانے اور سخت
مرض مین زیادہ دس دن سے اور کبھی زیادہ
بیس دن سے چالیس دن تک استعمال کرنے
کے محتاج ہون اور چھ مثقال سے شروع کرکے
رفتہ رفتہ ساڑھے دس مثقال پر ختم کرین اور اگر
مزاج ضعیف ہو تو ابتدا مین دو تین مثقال سے زیادہ
نہ دینا چاہیے اور چار یا پانچ مثقال سے تجاوز نہ کرنا چاہیے
اور سات آٹھ روز سے زیادہ نہ استعمال کرنا چاہیے

اور کبھی دس گیارہ دن استعمال کیجاتی ہے اور ہر روز قدرے قلیل ضرور ہوتا ہے کہ بتدریج اضافہ ہو لیکن متوسط مزاجون اور جسمون اور بیماریون مین ان دو حال کے درمیان مین ممکن ہے کہ بقدر سات مثقال نو روز کے عرصہ مین مذکورہ طریق سے کافی ہو اور ایسے تینون مزاجون مین جسوقت کہ حرارت غالب ہو عرق ہائے سرد اور پانی اور عرق ایک مثقال عشبہ کے مقابلہ مین پچاس مثقال ہو اور اگر تشنگی غالب ہو زیادہ تر داخل کرین اور اسقدر جوش دین کہ نصف باقی رہے اور جسوقت سردی اور تری غالب ہو تو گلاب اور عرق اذخر اور سونف کے عرق پر اکتفا کرین اور اگر مزاج مین سودا غالب ہو عرق گاؤزبان اور عرق بادرنجبویہ اور عرق شاہترہ اور عرق بید مشک قدرے پانی کے ساتھ اور یہ عرقیات ایک مثقال عشبہ کے مقابلہ مین ہر ایک بوزن چھتیس مثقال ہونے چاہئین اور باقی ان دونون حالتون مین داخل کر کے اسقدر جوش دین کہ ثلث باقی رہے بالجملہ سب یہ مراتب مزاج اور جسم اور مرض اور رغبت اور عدم رغبت پر موقوف ہین پس جسوقت کہ ان مزاجون اور جسمون اور بیماریون مختلفہ مین قانون مذکور کے دستور سے نوش کیجائے تو البتہ نفع اور اثر اسکا نہایت اور بیشتر ہوگا اور اگرچہ تشخیص اور تعین مراتب سہل اور آسان نہین ہے ولیکن مجمل طور پر اس طریق اور دستور سے جو فقیر نے مختلف مزاجون مین مکرر تجربہ کیا ہے اور انتفاع کلی پایا بیان کرتا ہے امید توفیق حق سبحانہ تعالے سے یہ ہے کہ جسوقت اس نہج پر عمل کرین حق تعالے نزدیک اسکے صحت کامل کرامت فرمائے۔

طریق اول ۔ کہ مزاجون اور جسمون اور بیماریون متوسط مین مستعمل ہے اور طبعی قوتون اور غریزیہ حرارت کی تقویت کرتا ہے یہ ہے کہ تین روز ہر روز چھ مثقال عشبہ کو ایک سو مثقال پانی اور پچاس مثقال گلاب اور پچاس مثقال عرق بید مشک مین جوش دین کہ نصف باقی رہے یعنی سو مثقال پھر صاف کر کے بدستور نوش کرین اور تین روز دیگر ہر روز سات مثقال عشبہ کو ایک سو سولہ مثقال پانی خالص اور اٹھاون مثقال گلاب اور ساڑھے انسٹھ مثقال عرق بید مشک مین جوش دین کہ نصف باقی رہے کہ ایک سو سولہ مثقال ہو نوش کرین اور تین روز دیگر آٹھ مثقال عشبہ کو ایک سو تینتیس ۱۳۳ مثقال پانی خالص اور چھیاسٹھ مثقال گلاب اور انہتر مثقال عرق بید مشک مین جوش دین کہ نصف باقی رہے کہ ایک سو ساڑھے تینتیس مثقال ہو نوش کرین اور اس تعین سے خوراک کی مقدار نو دن کے عرصہ مین تریسٹھ مثقال ہوتی ہے۔

طریق دوسرا کہ واسطے مزاجون اور جسمون ضعیف کے یہ ہے کہ جسوقت گرمی اور سردی اور تری مزاج پر غالب ہو تو تین روز پہلے ہر روز تین مثقال اور دو دانگ عشبہ مغربیہ اگر حرارت غالب ہو تو سرد مناسب عرقون اور خالص سرد پانی بقدر ایک سو پچاس مثقال کے ساتھ اور اگر سوداویت غالب ہو عرق گاؤزبان اور عرق شاہترہ اور عرق بادرنجبویہ تنہا یا کسیقدر پانی کے ساتھ کہ مقابلہ مین عشبہ مغربیہ ایک مثقال کے ہر ایک پانی خالص اور عرقون مین سے ان دو حالتون مین تینتیس مثقال اور ایک دانگ ہونے چاہئین پس چوب چینی کے دستور سے عشبہ کو ریزہ ریزہ کر کے رات کو بھگوئین اور صبح کو جوش دین کہ نصف یا ثلث باقی رہے صاف کر کے بدستور نبات یا بدون نبات نوش کرین اور تین روز دیگر ہر روز چار مثقال عشبہ کو پانی تنہا یا پانی ملے ہوئے عرقون کے ساتھ بدستور جوش دیکر نوش کرین اور تین روز دیگر موافق رغبت اور عدم رغبت کے پانی پر ہر روز پانچ مثقال عشبہ مغربیہ کو بمقابلہ ہر ایک مثقال کے کہ اس چھ روز مین اضافہ ہوتی ہے ہر ایک سے پانی خالص اور عرقون سے اسی نسبت پر کہ بیان ہوا اضافہ کرین اور بعضے طبیبون نے دوسری قسم مین کہ غلبہ حرارت سے ہو بمقابلہ ہر ایک مثقال عشبہ مغربیہ کے پچاس مثقال پانی اور عرقیات اور باقی تینون قسمون مین تینتیس ۳۳ مثقال اور دو دانگ لکھا ہے کہ کلام اسکی مقدار خوراک اس تین دن مین چھتیس ۳۶ مثقال ہوتی ہے اور جسوقت تحصیل کسی قوت کی طرح اور طبیعت مین ہو کر احتیاج باقی ہو تو چند روز دیگر بقدر ضرورت ہر روز پانچ مثقال عشبہ کو اضافہ کرتے ہین کہ مقدار خوراک دسوین دن کی ساڑھے پانچ مثقال اور گیارھوین دن کی چھ مثقال اور بارھوین روز کی ساڑھے چھ مثقال اور تیرھوین دن کی سات مثقال اور چودھوین دن کی ساڑھے سات مثقال اور پندرھوین دن کی آٹھ مثقال ہونی چاہیے اور جسوقت کہ انتفاع کلی ان پندرہ روز دن مین کہ ساڑھے چھتر مثقال عشبہ نوش کر کے حاصل ہوئی ہو اور پھر حاجت استعمال کی طرف نہون فہو المطلوب ورنہ آٹھ مثقال سے تجاوز نہ کر کے چند روز دیگر کہ ضرور ہو اسی طریق پر کہ ہر روز یا ہر دو روز یا ہر سہ روز ایکبار اضافہ کی گئی تھی کم کر کے کہ بقدر پانچ مثقال یا مقدار اول کہ تین مثقال ہے نوبت کمی کی پہونچے اور جسوقت کہ عرصہ نو روز مین عشبہ نوش کرنے سے تحصیل کسی قوت کی نہوئی ہو اور طبیعت پانچ مثقال سے زیادہ مین تصرف نہ کر سکے تو ہر روز ایک مثقال کم کیجاتی ہے کہ پندرہ روز مین ستاون مثقال نوش کیجائے۔

اور طریق تیسرا ۔ جو مزاجون اور جسمون

قوی اور پرانی اور سخت بیماریون مین مستعمل ہی یہ ہی کہ تین روز اول ہر روز سات مثقال اور تین روز دیگر ہر روز آٹھ مثقال اور تین روز دیگر ہر روز نو مثقال اور تین روز دیگر ہر روز دس مثقال بدستور نوش کرین کہ قدر خوراک بارہ دن کی مدت مین ایک سو دو مثقال ہوا اور اگر احتیاج باقی ہو تو دس مثقال سے اضافہ نہ کرکے چند روز دیگر ہر روز نیم مثقال کم کرین کہ چھ مثقال کی مقدار پر پہنچے مثلاً تیرھوین دن ساڑھے نو مثقال اور چودھوین دن نو مثقال اور ایسے ہی بیسوین روز تک چھ مثقال ہوتی ہے کہ قدر خوراک بیس دن مین ایک سو چونسٹھ مثقال ہوتی ہے اور مقدار پانی خالص اور عرق خالص کی اور اُس عرق کی مقدار جو پانی مین ملا ہوا ہو اور مقدار جوش کرنے کی کہ نصف یا ثلث باقی رہے اُس دستور سے ہی کہ مذکور ہوئی اور پانی بطریق قہوہ نوش کیا جائے اور اسطرح روزین پانی نوش کرنے کی تجویز کی گئی ہے اور اگر ممکن نہو صرف پانی نوش کرنا تو بہتر ہے کہ جسوقت عشبہ کا پانی وفا نہ کرے خصوصاً ان وقتون مین کہ مقدار عشبہ کے بہت کم ہو ثفل عشبہ ہر روزہ کو بدستور جوش کرکے پانی کے عوض نوش کرین اور اگر تشنگی غالب ہو اور عرق عشبہ یا اُسکے ثفل کے عرق پر بیمار اکتفا نہ کرسکے تو عشبہ کے پانی کو قہوہ نوش کرنے کے طریق سے صبح اور شام وقت خالی ہونے معدہ کے نوش کرے اور پانی جوش کرکے تنہا یا قدرے گلاب کے ساتھ باقی وقتون مین نوش کرے مگر شرط یہ ہی کہ وہ بہت سرد نہو۔

اور وہ دستور کہ جو حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین عشبہ نوش کرنے کیواسطے بیان کیا ہے یہ ہی کہ ہر روز پانچ مثقال عشبہ لیکر بقدر جو کے ریزہ ریزہ کرکے گلاب اور بید مشک کے عرق اور سونف کے عرق ہر ایک سے نو نو مثقال مین ایک شب بھگو کر بطریق چوب چینی پکائین جب نصف باقی رہے صاف کرکے تین حصہ کرین صبح اور ظہر اور شام کو قدرے نبات ڈالکر پئین بارہ دن تک اسیطور پر نوش کرین اور بعضے حکیمون نے بارہ دن سے زیادہ کو بھی تجویز کیا ہی اور پرہیز اُسی دستور سے ہے جو چوبچینی مین مذکور ہوا اور اگر عضو علیل کو اُوسکے بخارون پر رکھین نافع ہے اور اس دوا کے شروع استعمال سے پہلے تنقیہ بدن کا لازم ہے اور بعضے طبیب بہ مجموع ساٹھ مثقال عشبہ کو جوش دیکر اور صاف کرکے عرصہ بارہ روزمین دیتے ہین اور بعضے تین روز کے پینے کی مقدار ایک دفعہ جوش دیکر اور صاف کرکے اس سب کے تین حصہ کرتے ہین اور تین دن پلاتے ہین ولیکن حقیر کے گمان مین یہ ہے کہ کئی دن پینے کی دوا اکٹھی یکجا جوش کرکے رکھ چھوڑنا البتہ اسکے بگڑ جانیکا باعث ہو پس بہتر اور مناسب یہ ہی کہ ہر روز بھگو کر اور جوش دیکر نوش کرین کہ یہ دستور حکماے سلف کے قاعدے کے موافق ہے۔

فصل عشبہ مغربیہ کے استعمال کے بیان مین ہی سفوف اور معجون طریق سے

طریق سفوف عشبہ اسطور پر ہے کہ سات روز سے گیارہ روز تک ہر روز ایک مثقال عشبہ کوٹ کر اور نبات سفید بقدر حاجت مین ملا کر گلاب کے ساتھ نوش کرین پرانے درد مفاصل کیواسطے مجرب ہی اور بعضے مزاجون مین اسکے جوشاندہ سے قوی تر ہی۔ **دستور دیگر** تین روز ہر روز ڈیڑھ مثقال عشبہ ضعیف مزاجون مین اور دو مثقال متوسط مزاجون کے لیئے اور اڑھائی مثقال قوی مزاجون کیواسطے اور تین روز دیگر ہر روز تین مثقال ضعیف مزاجون مین اور ساڑھے تین مثقال متوسط مزاجون مین اور چار مثقال قوی مزاجون مین نو روز تک نوش کرین اور اگر پھر بھی حاجت باقی رہے تو چار مثقال سے اضافہ نہ فرمائین بلکہ ہر روز نیم مثقال کم کرین بارہ یا پندرہ روز تک کوٹ چھان کر چار مثقال گلاب کے ساتھ نوش کرین اور سفوفات مرکبہ مین جو چوبچینی مین ذکر کیے گئے ہین اگر انمین چوب چینی کے عوض عشبہ مغربیہ داخل کرین نفع کامل حاصل ہوگا۔

اور عشبہ مغربیہ کی تمام معجونون سے وہ معجون کہ حکیم ہاشم طہرانی نے تالیف کی ہی وہ نفع پہونچاتی ہی دردون اور بلغمی بیماریون اور ضعف معدہ اور ضعف قوت ہاضمہ اور کمی اشتہا کو جو رطوبت کے سبب سے ہوا اور اُسنے اُسکو مجرب النفع لکھا ہے **صفت اُسکی** عشبہ مغربیہ پچاس مثقال اور سلیخہ اور دارچینی ہر ایک سے پانچ مثقال اور سونٹھ اور لونگ اور دانہ الائچی سفید اور دانہ الائچی کلان اور زعفران ہر ایک سے تین مثقال اور شہد صاف کیا ہوا دو سو مثقال شہد کو قوام مین لاکر اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اُس مین ملا کر معجون بنائین اور صبح اور شام تناول کرین مقدار خوراک دو مثقال سے چار مثقال تک ہی گلاب کے ساتھ۔

معجون عشبہ مغربیہ دیگر صفت اُسکی عشبہ مغربیہ سولہ مثقال اور کلونجی اور کندر ذکر اور زنجبیل اور دارچینی اور تج خوشبودار ہر ایک سے آٹھ مثقال کوٹ چھان کر اور روغن زیتون مین چرب کرے اور شہد صاف کیئے ہوئے سے دواؤن کے تین وزن مین گوندھکر معجون تیار کرین۔

فصل عشبہ مغربیہ کے استعمال کے بیان مین ہی حکماے فرنگ کے طریق سے

منقول اس رسالے سے جو ترجمہ کیا گیا ہے زبان فرنگی سے ترکی مین اور ترکی سے احمد بن لطف اللہ مولوی آفندی نے عربی مین ترجمہ کیا اور عربی سے فارسی مین ترجمہ ہوا وہ یہ ہے کہ عشبہ مغربیہ کو زبان فرنگی مین سپاریلہ کہتے ہین اور وہ جڑ ایک گھاس کی ہے طولانی چار پانچ درعہ تک طول اسکا ہوتا ہے اور بہت موٹی نہین ہوتی ہے بلکہ نہایت انگلی کے برابر پتلی ہوتی ہے اور اُگنے کی جگہ اسکی زمین بردمن ہے ارض جدید کے شہرون سے اور مغرب یا بسبب اسکی نسبت کے ہے طرف مغربیہ کے یا بسبب واقع ہونے اُس شہر کے ہے جانب غربی اُس ارض جدید سے یا اسکے اختلاط اور اختلاف کے سبب سے ہے اولاً غربی شہرون ملک فرنگ سے اور اس جگہ سے دوسرے شہرون کیطرف اور اطبائے فرنگ نکالتے ہین اس ریشہ کو اور جمع کرکے اور سایہ مین سکھا کر نگہبانی کرتے ہین اور معالجہ کرتے ہین سخت اور دشوار بیماریون کا اور طبیعت اور مزاج اسکا جیسا کہ تجربہ کرنے والون نے قیاس صحیح اور تجربہ مستقیم سے دریافت کیا ہے موافق اسکے گرم ہے پہلے درجہ مین اور خشک ہے درجہ دویم مین اور بہترین اقسام وہ ہے کہ جو توڑین اسکو اندر سے سفید اور سخت اور بیرون سرخ اور نرم نہو اور اسکی نئی اور پرانی مین تمیز مذکورہ اوصاف سے ہے اور دوسرے یہ کہ جب اسکو توڑین اگر جوف اسکے سے گرد نہ نکلے اور سفید متین ہو وہ عشبہ البتہ نئی اور بہت خوب اور مستعمل ہے اور اگر اس سے گرد نکلے اور زرد یا سرخ ہو وہ پرانی ہے کوئی خاصیت چندان نہین رکھتی اور فرنگ کے بعض طبیبون نے غالب سمجھا ہے عشبہ کو چینی پر مخصوصہ بعض بیماریون مین مثل آتشک یا ترنگ کہ انھون نے لکھا ہے کہ یہ دوا بہ تنہائی واسطے اس مرض کے نافع ہے اور احتیاج ترکیب کی نہین رکھتی نہ جدیدہ دواؤن سے اور نہ قدیمہ سے مگر محتاج ہے بعض مصلحات اور مقویات اعضاء رئیسہ کی اور بعضے اوقات بعضی بیماریون مین بخلاف اسکے غیر کی ادویہ جدیدہ سے کہ بہ تجربہ معلوم کیا ہے کہ محتاج ترکیب کی ہے غیر کے ساتھ جبکہ مرض پرانا اور ٹھہرا ہوا اور نیز ان طبیبون نے ترجیح دی ہے اس دوا کو ادویہ دیگر پر بسبب اسکے عدم استعمال کے تمام بدنون اور عمرون اور وقتون اور طبیعتون گرم اور سرد اور تر اور خشک مین اور خاصیت اسکی یہ ہے کہ وہ کھولتی ہے سدہ کو اور مواد کو پکاتی ہے اور رقیق اور قطع کرتی ہے اور پسینا اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور اسمین جزو لطیف موافق روح حیوانی اور مقوی حرارت غریزیہ اور دافع عفونت ہے اور اسمین فادزہریت بھی ہے کہ مقابلہ زہرون کا کرتی ہے اور خلطون وغیرہ کی سمیت کو زائل کرنیوالی ہے اور اسمین ایک نوع کا ارخا بھی ہے کہ اسکے سبب سے ساکن کرتی ہے دردونکو اور پکاتی ہے ورمونکو اور تحلیل کرتی ہے انکو اور واسطے اسکے دفع ضرر کے اور ارخا کو معدہ سے شامل کرنے مین جوش کرنے کے وقت کسی قدر مقویات معدہ مثل نعناع کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہے اور مصطگی اور اسکے مانند معدون کی مقوی دواؤن سے اور فضیلت اور ترجیح دی ہے اس دوا کو اسکے غیر پر اس وجہ سے کہ جو فادزہریت کہ اس دوا مین ہے زیادہ ہے دوسری فادزہریہ دواؤن سے اور طریق اسکے استعمال کا کئی طرح پر ہے مشہور انمین سے اسکے جوشاندہ کا پانی استعمال کرنا ہے کہ قوت اسکی تمام وکمال پانی مین آگئی ہو اس طور سے کہ حاصل کرین تین درم عشبہ جید تازہ کہ جو صفتون مذکورہ سے موصوف ہو اور طول مین چیرین اور عرض مین چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹین اور چھ رطل شیرین خالص گرم پانی مین ایک رات دن چینی کے برتن مین بھگوئین پھر اسکو مٹی کی ہانڈی مین کہ لعاب ارہر ڈالکر منہ اسکا خمیر سے مضبوط بند کرین کہ ہرگز انجرے اسکے باہر نہ نکلین اور اس امتحان کیواسطے کہ پانی ثلث باقی رہے ایک باریک سوراخ اسکے سرپوش مین کرین اور اس سوراخ مین مضبوط کپڑے کی بتی لگا کر بند کرین اور اس ہانڈی کو ملائم آگ پر رکھکر جوش دین جب ثلث باقی رہے یعنی دو رطل تو آگ پر سے اُتار کر پچاس درم اسمین سے شکر کے ساتھ نوش کرین اور پہونچائین انجرے اسکے اپنے بدن اور دماغ مین صبح کو اور اول شب کہ پسینہ آئے اگر بدن کو قوت اور اسکا تحمل ہو ورنہ ایک رات دن مین ایک مرتبہ کافی ہے اور باقی اس دوا کے پانی کو ایام دیگر مین اسی دستور سے نوش کرین اور اپنے بدن کو سرد ہوا سے بچائین اور نمک اور ترشیون سے پرہیز کرین اور ثفل یعنی اسکے پھوک کو دس رطل پانی مین جوش دین کہ آٹھ رطل باقی رہے اسکو غذاؤن مین اور خالص پانی کے عوض نوش کرنے مین صرف کرین اور اسیطور سے تمامی استعمال کی مدت چالیس دن یا تیس دن یا بیس دن تک موافق خواہش مرض اور قوت اور حال کے عمل مین لائین اور جبکہ تمام ہو پانی پہلے جوشاندہ کا تو طبخ دین دوسری اور تیسری مرتبہ یہانتک کہ تمام ہو مدت مذکور اور جسوقت کہ ارادہ کرین طبخ اول کے باقی ماندہ پانی پلانے کا تو جوش دین پچاس درم کو اسمین سے مٹی کی دیگ مین کہ سر اسکا مضبوط بند کیا ہو جبکہ انجرے اُٹھنے لگین تو منہ اُس دیگ کا بیمار کے قریب کھولین تاکہ انجرے اسکے سر اور دماغ پر پہونچین پھر نوش کرے وہ بیمار اس پانی سے کسیقدر نیم گرم اور کپڑا اپنے بدن پر لپیٹ کر لیٹے یہانتک کہ پسینہ جاری ہو پھر تبدیل لباس کرے یعنی خشک لباس پہنے اور طعام نوش کرے اور اس دوا مین شرط ہے کہ شروع استعمال سے پہلے اور اسکے اثنا مین بھی ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ تنقیہ کیا جائے اور ہر روز مسہل چاہیے کہ پسینہ لانے کی تدبیر نہ فرمائین اور فقط اسکے پانی پینے پر اکتفا کرین اور چاہیے کہ استعمال اس دوا کا اور دوسری دواؤن کا بھی عام اس بات سے

کہ جدیدہ دواؤں سے ہوں یا داہمہ دواؤں سے اپنی رائے سے نہ کریں بلکہ طبیب حاذق کی رائے پر عمل کریں اور یہ تحقیق کہ معالجہ کیا ہے حاذق طبیبوں نے ان زخموں اور ورموں کا کہ جنکے علاج سے عاجز ہوگئے تھے پس موثر پایا اس دوا کو اور رفع ہوگئیں وہ بیماریاں بحکم خدا و ند عالم جل شانہ

عین کا باب صاد مہملہ کے ساتھ

عصیدہ ۔ بدن کو فربہ کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے **صفت اسکی** خرمائے فربہ بیدانہ بقدر دو من لیکر دو من پانی میں پکائیں کہ مہرا ہو جائے پھر شکر اور قند ہر ایک سے ایک رطل اور زعفران دو درم اور کلیجہ نان خمیرے کو تا چھانا ہوا نیم من اور بادام کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور پستہ کا مغز ہر ایک سے بیس درم کوٹ چھان کر سب کو شیرۂ خرما میں پکائیں اور ایک من روغن کے ساتھ پکا کر حاجت کے وقت تناول کریں۔

عصیدہ ۔ کہ بالفعل حبشہ اور عربستان میں جدہ اور یمن وغیرہ میں متعارف ہے کہ روز مسہل واسطے حب القرع کے دیتے ہیں گیہوں اور ریزگک کابلی مقشر اور سنا رمکی اور اسکے مانند سے اور بعد انفراغ کے عمل کے آخر روز یہ ہے کہ گیہوں کے آٹے کو بہت پانی میں پکائیں جب بخوبی پک جائے اور گاڑھے قوام پر آئے روغن بہت داغ کرکے اسپر ڈالیں اور نوش کریں اور بعضے لوگ اسمیں بھی خرما یا شیرینی دیگر داخل کرتے ہیں۔

فصل مرکبہ عطریات کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ عطر طائے مہملہ کے زیر سے خوشبو کے معنی میں ہے۔

عطار گجہ ۔ بہ نسخہ عطاران ہند اور اراگجہ لغت ہندی میں غالیہ کو کہتے ہیں اور اس جگہ حرف الف میں مذکور ہو چکا ہے **صفت اسکی** حاصل کریں صندل سفید مقاصری اعلے پانچ استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اور صندل زرد کہ جسکو ہندی میں ملاگیر کہتے ہیں ایک استار اور اگر قماری اعلی فرقی نیم استار اور اظفار الطیب کہ اسکو ہندی میں نکھ کہتے ہیں اور دانہ الائچی سفید اور لونگ اور گل دونا اور برگ درخت صندل ہر ایک سے پانچ درم اور پاچہڑا اور گلاب کے پھولوں کی پتی مع ڈنڈیوں کے اور سیوتی کے پھول ہر ایک سے ایک استار اور اکسیر پاؤ سیر اور علفک ہندی کہ اسکو ہندی میں باچہ کہتے ہیں ایک استار اور کافور چھ ماشہ اور بچہ افعل اور دارچینی اور سلارس ہر ایک سے پانچ تولہ اور گل مردہ اور ریحان سیاہ اور فرنجمشک کے پتے اور گل داؤدی ہر ایک سے بیس دام کہ ایک دام بیس ماشہ کا ہوتا ہے اور لادن اور گل زنبق ہر ایک سے بارہ دام اور اگر گل زنبق موجود نہو تو اسکے عوض گل نرگس داخل کریں اور سنجد کے پھول اور کیتکی کے پھول اور کیوڑہ کے پھول اور قرنفل کے پھول یعنی گل درخت کا پھول ہر ایک سے بیس دام اور بہار نارنج تیس دام اور مشک نافہ دس تولہ سب کو خالص پانی اور دو شیشہ گلاب اور دو شیشہ عرق بہار میں بھگو کر اور دیگ میں ڈالکر عرق کھینچیں اور وقت عرق کھینچنے کے تین تولہ عنبر اشہب کو پانچ تولہ عطر صندل اور ایک تولہ عطر گلاب اور ایک تولہ عطر عود ہندی میں پگھلا کر اور مشک تبتی خالص کو گلاب میں خوب پیسکر مشربہ کی تہ میں کہ عرق جسپر ٹپکتا ہے ڈالکر عرق کھینچیں تاکہ عرق غیر وغیرہ پر ٹپکے اور جب مشربہ پر ہو جائے تو اسکو تازہ قلعی دار طشت میں کرکے پھر اسکے منہ کو بند کریں اور جو دواؤں میں عرق باقی ہو پھر عرق کھینچیں اور اسکو دوسرے طشت میں علیحدہ نگاہ رکھیں تاکہ عرق دواؤں میں باقی نہ رہے پھر بعد اس بات کے کہ عرقیات خوب سرد ہوں عطر ہر ایک کا علیحدہ لیکر نگاہ رکھیں اور اگر منظور ہو کہ ان عطروں کو صاف کریں تو قدرے گلاب دھوپ میں رکھیں پھر عطر اسمیں ڈالکر ملائیں اور سایہ میں رکھیں کہ عطر صافی سر گلاب پر بستہ ہوا اور گاڑھے تو تقسیم ہے اور اگر ایک مرتبہ اس عمل سے خوب صافی نہو دوسرے اور تیسرے مرتبہ تکرار کریں کہ خوب صافی ہو یہ عطر لائق بادشاہوں کے ہے کہ اسکے مرتبہ کو کوئی عطر نہیں پہونچتا ہے۔

عطار گجہ ۔ بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** صندل سفید پانچ سیر شاہجہانی اور ملاگیر ایک سیر اور اگر قماری غرقی خام اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور دانہ الائچی سفید اور لونگ اور دارچینی اور سلارس اور گل زوفہ اور گل صد برگ ہر ایک سے پانچ درم اور اکسیر اور پاچہڑا اور علفک کہ اسکو ہندی میں باچہ کہتے ہیں ہر ایک سے ایک سیر اور کافور قیصوری چھ ماشہ اور جاوتری دو تولہ اور ایک ماشہ اور گل مروا اور گل داؤدی ہر ایک سے بیس دام کہ ایک دام بیس ماشہ کا وزن ہے بدستور عرق کھینچکر عطر اسکا حاصل کریں۔

عطار گجہ ۔ بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** صندل سفید اور صندل زرد اور اگر ہندی غرقی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو سیر شاہجہانی اور دانہ الائچی سفید اڑھائی سیر اور لونگ دو تولہ اور ایک ماشہ اور پاچہڑا آدھ سیر اور علفک ہندی ایک سیر اور کافور قیصوری چھ ماشہ اور جاوتری دو تولہ اور ایک ماشہ اور گل مروا اور گل داؤدی ہر ایک سے بیس دام بدستور عرق کھینچکر اور عطر اسکا حاصل کریں۔

عطار گجہ ۔ بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** صندل سفید اور صندل زرد اور اگر ہندی غرقی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو سیر شاہجہانی اور دانہ الائچی سفید اڑھائی سیر اور لونگ دو تولہ اور ایک ماشہ اور پاچہڑا آدھ سیر اور علفک ہندی ایک سیر اور کافور قیصوری چھ ماشہ اور مشک تبتی چھ ماشہ اور

جاوتری پچیس دام کہ ایک دام بیس ماشہ کا وزن ہے اور بلاون دس دام اور عنبر اشہب دو تولہ اور دارچینی پانچ دام اور سلارس اڑھائی دام اور گل دونہ اڑھائی دام اور گل مروا افسنتین کہ ریحان سرخ ہے اور گل داؤدی اور گل زنبق ہر ایک سے دو دام اور گل صد برگ اڑھائی دام اور سنجد کے پھول اور کیوڑہ کے پھول ہر ایک سے بیس دام اور گل مندلیہ پانچ دام بدستور عرق کھینچیں اور عطر اسکا حاصل کرین۔

عطر ارگجہ بہ نسخہ ہندی **صفت اسکی** صندل سفید ساڑھے چار استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اور راگسیر ایک استار اور خس اور بالچھڑ اور مازو ہر ایک سبز آدھ سیر اور اگر ہندی ایک پھولی اور زعفران اور چوب اگر اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک تولہ اور بلاون اور مشک ہر ایک سے دو تولہ اور گلاب چار سیر بدستور عرق کھینچیں اور عطر اسکا استعمال کرے اور دو تولہ عطر کا خالص اضافہ کر کے استعمال کرین۔

عطر ارگجہ کہ بہت خوشبودار ہے **صفت اسکی** اگر ہندی غرقی اور بنفشہ کی جڑ اور صندل زرد اور پوست نارنج اور خس کہ آجامی اذخر کی جڑ ہے ہر ایک سے ایک سیر اور صندل سفید سوا سیر اور بہار نارنج اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے آٹھ تولہ اور بالچھڑ اور چھڑیلا کہ اسکو عربی مین اشنہ اور فارسی مین دوالہ کہتے ہین ہر ایک سے دو دام اور جاوتری ڈیڑھ دام اور پاچہ کہ علک ہندی ہے چھ ماشہ اور زعفران ایک دام اور بلاون عنبری دو ماشہ اور عنبر اشہب تین ماشہ خشک تمت چیزونکو برادہ کرے اور بلاون اور عنبر کو پیسکے قمقمہ پانی مین بھگو دے مشر… کی تہ مین ڈالکر بطریق متعارف بارہ سیر گلاب کے ساتھ عرق کھینچیں اور سر بمہر کرکے عطر اسکا حاصل کرین اور نفیس برتن مین رکھکر استعمال کرین۔

عطر فتنہ کہ اعلی عطرون مین سے ہے **صفت اسکی** صندل سفید دو استار اور مصطگی لبان قسم مادہ نیم استار اور اگر قماری غرقی نیم استار اور بلاون چار دام استار اور غنچہ گل سرخ مع ڈنڈیون کے چار استار اور ریحان سیاہ تازہ اور فرنجمشک ہر ایک سے ایک استار اور عبیران کہ جسکو ہندی مین دونہ کہتے ہین اور اذخر آجامی کی جڑ کہ جسکو ہندی مین خس مشہور کرتے ہین ہر ایک سے دو استار اور دارچینی کہ اسکو ہندی مین سلیخہ کہتے ہین اور مورد کے پتے اور نارنگی کا پوست اور مروا کے پھول اور نارنج کا شگوفہ اور درخت انگور کا شگوفہ اور مہندی کا شگوفہ اور سفید چنبیلی کے پھول ہر ایک سے ایک استار کہ ہر ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اور اشنہ یعنی چھڑیلا ایک سیر کا تین ربع اور لونگ پانچ تولہ اور عنبر اشہب چھ تولہ اور مشک تبتی خالص تین تولہ اور بنفشہ کی جڑ ایک سیر کا چہارم اور دانہ الائچی سفید چار تولہ اور نرکچور تین تولہ اور زعفران سات تولہ اور پوست نافہ مشک تین تولہ اور سنجد کے پھول ایک سیر کا تین ربع اور گل سرخ ایک سیر اور عطر گلاب دس تولہ اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور مشک دانہ اور جاوتری اور جائفل اور کھوپرہ ہر ایک سے اڑھائی دام کہ ایک دام بیس ماشہ کا وزن ہے اور چنپا کے پھول ایک استار اور بالچھڑ ایک استار یعنی ساڑھے چار مثقال اور دارچینی تین تولہ اور سلارس تین تولہ اور گلاب سب دواؤن کا دو وزن جس دستور سے کہ عطر ارگجہ مین بیان کیا گیا عطر حاصل کرین۔

عطر فتنہ بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** اگر ہندی غرقی اور مصطگی لبان مادہ اور اذخر کی جڑ ہر ایک سے نیم استار اور صندل سفید مقاصری دو استار اور آجامی اذخر کی جڑ یعنی خس اور غنچہ گل سرخ مع ڈنڈیون کے اور ریحان سیاہ اور عبیران یعنی دونہ اور مولسری کے پھول اور سیوتی کے پھول اور مورد کے پتے اور زرد نارنج کا پوست اور نارنگی کا پوست اور مروا کے پھول اور شگوفہ نارنج اور انگور کے پھول اور سفید چنبیلی کے پھول اور رائبہ کے پھول اور دوالہ یعنی چھڑیلا اور گل داؤدی اور بابونہ کے پھول اور سنجد کے پھول اور چنپا کے پھول اور بالچھڑ خوشبودار ہر ایک سے ایک سیر اور لاون اور بنفشہ کی جڑ ہر ایک سے پاؤ سیر اور دانہ الائچی سفید اور نرکچور ہر ایک سے پانچ تولہ اور زعفران چھ تولہ اور مشک دانہ پانچ تولہ اور جاوتری اور جائفل اور سلارس ہر ایک سے پانچ تولہ اور دارچینی آٹھ تولہ اور ملاگیر یعنی صندل زرد ایک سیر اور مشک تبتی خالص دو تولہ اور عنبر اشہب پانچ تولہ اور گلاب کا عطر تین تولہ اور نرکچور پانچ تولہ اور کافور قیصوری دو تولہ اور لونگ چھ تولہ اور علک ہندی کہ اسکو ہندی مین پاچہ کہتے ہین ایک سیر اور برگ صد برگ تین استار کہ ہر استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اور زنبق کے پھول دس تولہ اور بسلوچن پانچ تولہ بدستور عرق کھینچکر عطر حاصل کرین۔

عطر فتنہ دیگر۔ سلارس اور مشک خالص ہر ایک سے ایک تولہ اور حب المحلب اور تگر موتھا اور دانہ الائچی سفید اور لونگ اور اذخر مکی کی جڑ اور شیر بابت اور ریحان جبشی اور فرنجمشک اور ریحان سبز اور دونہ ہر ایک سے تین تولہ اور زرنب اور نارنج کا پوست ہر ایک سے ایک دام یعنی بیس ماشہ اور جائفل اور سلیخہ اور چھڑیلا اور کبابہ چینی ہر ایک سے ایک تولہ اور بالچھڑ نو تولہ اور کافور قیصوری چھ ماشہ اور سیوتی کے پھول اور چنپا کے پھول ہر ایک سے آدھ سیر اور سنجد کے پھول نو تولہ اور گل توتیا چار دام اور گلاب پانچ استار کہ ہر ایک دام بیس ماشہ کا وزن ہے اور ہر ایک استار ساڑھے چار مثقال ہے اور صندل زرد یعنی ملاگیر اور صندل سفید ہر ایک سے آدھ سیر اور عرق بہار پانچ سیر بدستور عرق کھینچکر عطر حاصل کرین

عطر کہ جناب حضرت امام رضا علیہ الصلوۃ والسلام سے منسوب ہے **صفت اسکی** عنبر اشہب پانچ مثقال

اور مشک تبتی خالص چار مثقال اور عطر گلاب تین مثقال عنبر کو سات مثقال چنبیلی کے روغن مین پگھلائین اور مشک کو گلاب کے عطر مین پیسین پھر سب کو یکجا کر کے پیسین اور شیشون مین رکھ کر کام مین لائین۔

عطر مجموعہ۔ کہ اسکو ہندی مین سنتو کہتے ہین **صفت اسکی** عطر گلاب اور عنبر خالص اور عطر صندل اور عطر عود ہندی اور چوده ہندی خالص غرقی ہر ایک سے دس مثقال اور عطر فتنہ پانچ مثقال اول چوده کو اس گلاب مین کہ جس مین سفید چنبیلی کے پھول پکائے ہون دھوئین اور چوده کو اس گلاب مین ڈالین اور دوسرے دن بھی اسی طور سے عمل مین لائین یہانتک کہ چند روز مین بو سے دو چوده سے بالکلیہ برطرف ہو جائے پھر سب کو یکجا کر کے کام مین لائین۔

عطر مجموعہ۔ بابت نواب شاہ نواز خان **صفت اسکی** عنبر ایک تولہ اور عطر اگر ایک تولہ اور عطر گلاب چھ ماشہ اور مشک خالص ڈیڑھ ماشہ عنبر کو چاندی کے برتن یا شیشہ مین پگھلا کر اور گلاب اور عطر اگر مین ملا کر اور مشک کو خوب پیسکر اور باریک چھان کر داخل کرین اور چالیس دن نگاہ رکھین کہ مزاج قائم ہو بعد چالیس دن کے استعمال مین لائین۔

عطر مجموعہ دیگر۔ صندل سفید پونے چار سیر اور اگر ہندی سوا سیر اور ملاگیر آدھ سیر اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور بنفشہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور نارنج کا پوست اور نارنج کا شگوفہ ہر ایک سے چار درم اور حب المحلب کہ اسکو کھولہ کہتے ہین ایک دام اور بالچھڑ اور راشنہ یعنی چھڑیلہ کہ اسکو اسیر بھی کہتے ہین ہر ایک سے دو دام کہ ہر دام بیس ماشہ کا وزن ہے اور عنبر اشہب ڈیڑھ تولہ اور مشک خالص دو تولہ اور کافور نیم ماشہ اور زعفران ایک ماشہ اور چوده اگر تین تولہ گلاب مین بطریق متعارف عرق کھینچ کر عطر اس کا نکالین اور بدستور کام مین لائین۔

عطر عنبر اور عطر عود ہندی اور عطر کیوڑہ اور عطر کیتکی اور عطر ورد احمر۔ یعنی گلاب کا عطر ہر ایک اپنے مقام پر مذکور ہو چکا ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ تعالے ہر ایک اپنی جگہ مسطور ہوگا اُس جگہ سے تلاش کرین۔

فصل عطوسات کے بیان مین ہے

جاننا چاہیئے کہ عطوس خشک دواؤن کو کہتے ہین جنکو باریک پیسکر ناک مین کھینچین یا پھونکین بے واسطہ انبوبہ یا بواسطہ انبوبہ یعنی نلکی کے ذریعہ سے یا اُسکے سوا اور کسی طور سے یہانتک کہ وہ دوا ناک کی انتہا کے مقام تک پہونچکر چھینک لائے اور چاہیئے کہ عطوسات یعنی چھینک لانے والی دواؤن کا استعمال نضج اور تنقیہ مادہ کے بعد کرین یعنے اول مواد نکالکر اور بخوبی نکال کر اور بدن کو پاک کر کے استعمال ان چیزون کا کرین اور حذر کرین انکے استعمال سے اس ہنگام مین جب بدن مواد سے اور معدہ غذا سے بھرا ہو اس لیے کہ عطوسات حرکت مین لانے والے مواد کے ہین بذاتہ اور اس وجہ سے بھی کہ وہ حرکت مین لاتے ہین بدن کو بحرکت شدیدہ پس خطر اور ضرر انکا فائدہ اور نفع انکے سے اُس وقت مین زیادہ ہے اور کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ عطوسات بسبب کثرت غلبہ مواد کے خطرہ عظیم کا باعث ہوتے ہین مانند حادث ہونے فالج اور لقوہ اور سکتہ اور اسکے مانند کے اور عطوسات یعنی چھینک لانے والی دوائین سرد بیماریون کو نافع ہین اور دماغ کو پاک کرتی ہین اور بول کی دشواری کو سود مند اور مشیمہ کا اخراج کرتی ہین

عطوس یعنی چھینک لانے کا نسخہ مذکورہ بیماریونکے لیے مفید ہے **صفت اسکی** کندش اور کلونجی اور فرفیون اور مرچ سیاہ اور جند بیدستر اور زراوند مدحرج اور حب بلسان اور عاقرقرحا اور مشک تبتی خالص اور جوا کھار برابر وزن کوٹ چھان کر ناک مین پھونکین

عطوس دیگر۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے **صفت اسکی** تخم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ اور گول مرچ اور اسطوخودوس اور جند بیدستر ہر ایک سے تین درم اور کندش آٹھ درم کوٹ چھان کر قدرے اس مین سے ناک مین پھونکین یا دوا کو باریک کپڑے مین باندھ کر سونگھین۔

عطوس دیگر۔ واسطے سدہ دماغ اور مواد سرد کے نافع ہے اور چھینک کے ذریعہ سے مواد کو نکالتا ہے **صفت اسکی** کندش اور کٹکی اور جند بیدستر اور اور خردل یعنی رائی اور زراوند طویل ائمین سے ہر ایک چیز تنہا تنہا یا سب کو ایک جا کر کے باریک پیسین اور پر مرغ پر ملکر ناک مین کھینچین کہ موجب عطسہ یعنی چھینک لانے کا باعث ہو۔

عطوس دیگر۔ فالج اور لقوہ اور دماغی بیماریون کو مفید ہے **صفت اسکی** ایلوا سے زرد اور کٹکی سفید اور نوشادر اور مرزنجوش اور جوا کھار اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور مشک خالص برابر وزن پیسکر استعمال کرین۔

عطوس۔ سردرد سر کو نافع ہے اور سبات یعنی خواب مفرط کو سود مند **صفت اسکی** کٹکی سیاہ اور مرزنجوش ہر ایک سے دس درم اور اشنان اور کندش اور کلونجی ہر ایک سے پانچ درم اور مشک خالص ایک دانگ اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے تین درم باریک کوٹ کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین بھر کر تعطیس کرین۔

عطوس دیگر۔ فالج کو نافع ہے **صفت اسکی** کندش اور گول مرچ اور عاقرقرحا اور سونٹھ اور جوا کھار اور نوشادر اور ایلوا سے زرد اور دار چینی اور مرزنجوش اور کٹکی سفید اور جند بیدستر سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر استعمال کرین

عطوس دیگر لقوہ اور فالج کو سودمند ہی **صفت اسکی** کلونجی اور جوا کہار اور جند بیدستر اور کندش سب کو کوٹ کر ناک کے نتھنون مین ملین کہ چھینک لائے۔

عطوس دیگر صاحب فالج کو نافع ہی **صفت اسکی** کندش اور عاقرقرحا اور بابلولے زرد اور مرزنجوش اور نوسادر اور مویزج اور کٹکی سفید اور کٹکی سیاہ اور سونٹھ اور جوا کہار اور مشک خالص ہر ایک سے نیم مثقال سب دواؤن کو یا بعض چیزون کو انمین سے اقتضاے مرض اور حال بیمار اور ضعف اور قوت کے موافق پیسکر استعمال کرین۔

عطوس دیگر لقوہ کو مفید ہے اگر غرغرہ کے بعد استعمال کرین **صفت اسکی** کندش اور فلفل مرچ کوٹ کر ناک مین کھینچین۔

عطوس - مرگی کو نافع ہے **صفت اسکی** اسطوخودوس اور مغز بنادق ہندی اور دارچینی برابر وزن کوٹ چھان کر ناک مین پھونکین کہ چھینک لائے اور جاننا چاہئیے کہ اگر صاحب مرگی کو عاقرقرحا کے سعوط سے چھینک آئے امید صحت کی ہی اور اگر اس سے چھینک نہ آئے تو اسکی تندرستی سے توقع قطع کرین

فصل عطیۃ اللہ کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ عطیۃ اللہ دواء شریف ہی اور اسی سبب سے ان دواؤن کو عطیۃ اللہ کہتے ہین اور نسخہ اسکا ایک بادشاہ کے خزانہ مین پایا گیا ہے شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ مرقوم تھا اس نسخہ کے اوصاف مین کہ یہ دوا نافع ہے بواسیر اور فساد معدہ اور سردی مزاج اور کھانے کی بھوک اور شہوت جماع کیواسطے اور ادرار کرتی ہے اور نگہبانی صحت کی باعث ہے اگر نوش لیجائے فصل بہار اور خوب سردی کے موسم مین تین مہینہ تک ہر جمعہ مین **صفت اسکی** کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقی اور وج ترکی یعنی بچھ اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور شقاقل مصری اور لونگ اور تخم بابونہ اور سونٹھ اور کنجد سیاہ غیر مقشر ہر ایک سے چھ اوقیہ اور جائفل اور نسوت سفید اور بالچھڑ اور رسو یعنی ریشہ والا اور رفو اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور اسارون یعنی تگر اور اجمود پہاڑی کے بیج اور فرفیون ہر ایک سے دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال اور راجوائن دیسی اور نشاستہ گیہون کا اور تخم گندنا اور تودری سفید اور خشخاش سفید اور نرکچور اور درونج عقربی اور زرشک کی جڑ کا پوست اور عاقرقرحا اور بنسلوچن سفید اور تخم سیسالیوس اور حلتیت منتن یعنی ہینگ بدبودار اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے تین اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے اور بالچھڑ اور لونگ اور دارچینی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور شیطرج فارسی اور پیپل کی جڑ اور چھڑیلا اور ناگرموتھ اور نیلوفر کی جڑ اور دارفلفل یعنے پیپل اور تج اور جند بیدستر ہر ایک سے پانچ اوقیہ اور جاوشیر اور سکبینج ہر ایک سے چار اوقیہ اجمود کی جڑ کا پوست آٹھ اوقیہ اور خبث الحدید صاف کیا ہوا کہ پروردہ ہو تین ہفتہ اسطور سے کہ ایک ہفتہ سرکہ مین اور ایک ہفتہ پانی اور شہد مین اور ایک ہفتہ پھر سرکہ مین اور بعد اسکے سرکہ سے نکال کر بھگوئین اسکو ایک روز سرکہ مین اور ایک روز شکر مین اور ایک روز شہد کے پانی مین اور تین ہفتہ دیگر یہ عمل کرین اسیطرح سے کہ مذکور ہوا پھر اسکو سایہ مین خشک کرکے بہت باریک پیسین کہ غبار کے مانند ہو باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر مقابلہ مین تین جزو کل دواؤن کے ایک جزو خبث الحدید مدبر مذکور داخل کرکے سب کو گائے کے گھی یا شیرین بادام کے تازہ روغن مین چرب کرکے شہد جید خوشبودار بقدر حاجت اور فانیذ سنجری خبث الحدید کے ذات کے برابر مین گوندھین اسطور سے کہ اول مرتبہ فانیذ کو پانی مین ڈال کر گھلائین اور شہد صافی کو اسمین ڈال کر پکائین اور جھاگ اتارین جب قوام ہوجاے سب دوائین اسمین گوندھین اور سبز لعاب دار برتن یا چینی کے برتن مین رکھ کر اور منہ اسکا مضبوط بند کرکے غلہ جو مین دفن کرین اور چھ مہینہ تک بدستور رہنے دین پھر کھائین اسمین سے ایک مازو کی مقدار کے برابر ناشتہ صبح کے وقت اور بعد اسکے تین ساعت تک کچھ نہ کھائین پھر غذا تناول کرین ان غذاؤن سے جو گرمی اور سردی مین معتدل ہون اور پرہیز کرین ان چیزون سے جو بدہضمی کی باعث ہون اور زعم بعض طبیبون کا یہ ہی کہ یہ معجون باز رکھتی ہی شر زہر قاتل کو بدن سے بحکم خداوند عالم جلشانہ اور مورث صحت کی ہی تمام بیماریون اور علتون سے اور صحت کی نگہبانی کرتی ہی اور اس معجون مین تریپن دوائین ہین مع روغن گاؤ اور بدون فانیذ اور شہد کے اور وزن ان سب دواؤن کا بغیر فانیذ اور شہد اور روغن گاؤ اور خبث الحدید کے بہتر اوقیہ ہی اور فانیذ خبث الحدید کے ہموزن ہے اور مزاج اس معجون کا گرم اور خشک ہی اڑھائی درجہ مین

صفت عطیۃ اللہ بہ نسخہ دیگر کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقی اور وج ترکی یعنی بچھ اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور شقاقل مصری اور دانہ الائچی سفید اور دانہ الائچی سرخ اور بابونہ کے پھول اور سونٹھ اور کنجد مقشر ہر ایک سے نو مثقال اور جائفل اور جاوتری اور نسوت سفید اور رمرکی صافی یعنی بول اور مجیٹھ اور دوقو یعنے جنگلی گاجر کے بیج اور اسارون یعنی تگر اور لونگ اور فطراسالیون اور فرفیون ہر ایک سے تین درم اور نرکچور اور درونج عقربی اور زرشک کی جڑ کا پوست اور راجوائن دیسی اور تخم گندنا اور تودری سرخ اور خشخاش کے بیج اور حماما اور عاقرقرحا اور بنسلوچن سفید اور حلتیت

نخ

یعنی ہینگ اور تخم سیسالیوس اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ساڑھے چار مثقال اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بیل ہندی اور قافلومیہ یعنی پیپل کی جڑ اور ناگرموتھہ اور زیلوفر کی جڑ اور دار فلفل یعنی پیپل اور تج خوشبودار اور دارچینی اور جند بیدستر ہر ایک سے ساڑھے سات مثقال اور جاؤشیر اور سکبینج ہر ایک سے چھ مثقال اور احصود کی جڑ کا پوست بارہ مثقال اور خبث الحدید تین سو مثقال اول چاہئے کہ خبث الحدید کو تین ہفتہ تک شراب قند میں نگاہ رکھیں اور بعد اسکے نکال کر ایک ہفتہ تک شہد کے پانی میں رکھیں اور بعد اسکے نکال کر ایک ہفتہ تک سرکہ انگوری میں نگاہ رکھیں اور اسمین سے پھر نکال کر ایک رات دن سرکہ تازہ مین بھگوئیں اور بعد اسکے پھر تین دن شراب قند مین ڈالین اور بعد اسکے نکال کر تین روز شہد کے پانی مین بھگوئیں اور پھر شہد کے پانی سے نکال کر سایہ مین سکھائیں اور سنگ سماق کے کھرل مین باریک پیسین کہ سرمہ کے مانند ہو جائے باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر تین حصہ سب دوائین اور ایک حصہ خبث الحدید برابر باہم ملا کر گائے کے گھی یا بادام شیرین کے روغن مین چرب کر کے اور سب کے برابر وزن فانیذ یعنی قند سفید گلاب مین گھول کر اور سب دواؤن کے برابر شہد سفید صاف کیا ہوا ڈال کر بہتر قوام پر لائیں اور سب دوائین اسمین ہر ستور مقرر گوندھیں اور سر دکر کے چینی کے مرتبان مین رکھیں اور اسکا منھ بند کر کے غلہ جو مین نگاہ رکھیں اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

عین مہملہ کا باب قاف کے ساتھ

عقرب اسکو فارسی مین کژدم اور ہندی مین بچھو کہتے ہین اور وہ شالہ اور جرارہ اور کئی قسم کا ہوتا ہے پس جو بچھو کہ حرکت کے وقت اپنی دم کو بلند رکھے اسکو شالہ کہتے ہین اور جو اپنے دنبالہ کو کھینچے اسکا جرارہ نام رکھتے ہین وہ شالہ سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اور بچھو کی سب قسمون سے بدتر سیاہ اور بہردار ہے اور بہتر سب قسمون سے معالجہ کے واسطے زرد رنگ شالہ ہے اور اکثر تجربہ مین آیا ہے کہ اگر خشت ملے آب دیدہ یعنی کوری اینٹون کو تہ بتہ چن کر ان پر پانی چھڑکیں خصوصاً گرمی کے موسم مین تو بچھو بہت اس سے پیدا ہوتے ہین اور مزاج عقرب یعنی بچھو کا تیسرے درجہ کے آخر مین سرد اور خشک ہے اور جو اسکے شگافتہ کو بچھو کاٹے ہوئے کے مقام پر باندھیں زہر کو جلد جذب کرتا ہے اور بریان کیا ہوا نوش کرنا قرحہ سینہ اور کھانسی اور بچھو کاٹے کے زہر دور کرنے کے لئے مفید ہے اور عقرب سوختہ کی راکھ مناسب دواؤن کے ساتھ گردہ اور مثانہ کی پتھری اور پیشاب کی تنگی اور دشواری زائل کرنے کے لئے بے نظیر ہے اور راکھ اسکی گول مرچ اور گرم دواؤن مین ملا کر آنکھ مین لگانا واسطے دور کرنے جالہ اور ناخنہ چشم حیوان اور انسان کے مجرب ہے اور اسکی راکھ اور چوہے کی مینگنیان بقدر نصف وزن ملا کر آنکھ مین لگانے بینائی کی قوت کا باعث ہے اور طلا اسکا واسطے گرا دینے دانہ بواسیر اور دور کرنے چھیپ اور برص اور نمش اور جھائی اور خنازیر قروح کے قوی الاثر ہے اور روغن اسکا کہ زندہ اسکو روغن زیتون مین کہ ہر ایک عدد کے مقابلہ مین دس مثقال ہو ڈالکر چالیس دن دھوپ مین رکھیں واسطے عرق النسا اور فالج اور بواسیر کے مجرب ہے اور اگر اسکو روغن زیتون مین بھون کر سوختگی کی حد تک نہ پہونچے طلا کریں داء الثعلب کے بال جمانے کے لیے بے عدیل ہے اور ایک عدد عقرب بریان باندھنا اس عورت کی ران پر کہ اسقاط ہمیشہ ہوتا ہو نافع ہے کہ پھر حمل گرنے سے محفوظ رہیگی اور کٹوانا بچھو سے غیر عصب دافع فالج ہے اور مجربات سے شمار کیا گیا ہے اور نوش کرنا اسکا مضر ہے پھیپھڑہ کو اور مصلح اس کی گل ارمنی اور اجمود سکنجبین اور اسکے نوش کرنے کی مقدار نیم درم تجویز کی گئی ہے۔

احراق عقرب یعنی جلانا بچھو کا اور اسکی راکھ حاصل کرنا اسکو رماد العقارب بھی کہتے ہین اس طور پر ہے کہ زندہ بچھو کو تانبے کے برتن یا لوہے کے برتن یا مٹی کے برتن مین ڈال کر منھ برتن کا خمیر سے مضبوط کرین اور پس تنور مین جو انگور کی لکڑیون سے گرم کیا گیا ہوا ور آگ تنور مین سے علیحدہ کی گئی ہو رکھدیں اور صبح کو نکالیں اور تنور بہت گرم نہ ہونا چاہئے کہ عقرب بالکلیہ خاکستر ہو اور چاہیے کہ وہ بچھو نر ہو اور نشانی اسکے نر ہونے کی یہ ہے کہ بچھو نر بہت لاغر اور ناطاقت ہوتا ہے۔

نوع دیگر بچھو کو اس شیشہ مین کہ جسکو گل حکمت سے مضبوط کیا ہو رکھ کر اور منھ شیشہ کا محکم کر کے اس تنور مین جو بہت گرم نہو چھ ساعت نجومی تک آگ مین ڈالیں اگر پیسنے کے قابل ہو گیا ہو بہتر ورنہ دو ساعت دیگر پھر آگ مین ڈالیں کہ قابل پیسنے کے ہو جائے پھر اسکو پیس کر اور کپڑے مین چھان کر استعمال کریں سفوف کے طریق سے ایک دانگ سے ایک درم تک بیمار کی عمر اور قوت اور مزاج کے موافق مناسب دواؤن کے ساتھ۔

دہن العقارب گردہ اور مثانہ کی پتھریون کو توڑتا ہے اور باہ کی تقویت کرتا ہے **صفت اسکی** حاصل کریں زراوند مدحرج اور کبر کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دو اوقیہ سب کو کچل کر اور شیشہ مین بھر کر اور روغن بادام تلخ ایک رطل اسمین ڈالکر بیس عدد عقرب سیاہ زندہ اسمین ملا کر وہ شیشہ چالیس دن تک دھوپ مین رکھیں پھر وہ روغن صاف کر کے دوسرے شیشہ سر بستہ مین نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت پیڑو اور گردہ کے مقام پر طلا کریں۔

دہن العقارب بہ نسخہ دیگر یعنی بچھو کے روغن کا دوسرا نسخہ **صفت اسکی**۔ زراوند مدحرج۔

اور جنطیانا اور ناگرموتھا اور پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک سے ایک وقیہ کچل کر اور شیشہ مین بھر کر ڈالین اس مین روغن بادام تلخ ایک رطل اور رکھین دھوپ مین گرمی کے موسم مین دو ہفتہ اور نچوڑ کر صاف کرین پھر دس عدد بچھو سیاہ زندہ لیکر اس روغن مین ڈالین اور سر بستہ شیشہ مین دو ہفتہ دیگر دھوپ مین رکھین پھر دھوپ سے علیحدہ کر کے کسی محفوظ جگہ نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

دہن العقارب ۔ یہ نسخہ شفائی گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور ریزہ ریزہ کر کے باہر نکالتا ہے اور اس امر مین بہت نافع اور مجرب ہے **صفت اسکی** یبروج یعنی اور ناگرموتھا اور جنطیانا یعنی پکھان بید اور کبر کی جڑ کا پوست ہر ایک سے ایک وقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال دوائون کو کچل کر اور شیشہ مین رکھ کر اور روغن بادام ایک رطل یعنی نوے مثقال اسمین بھر کر ایک ہفتہ دھوپ مین رکھین پھر دس عدد زندہ سیاہ بچھو اس روغن مین ڈالکر دو ہفتہ دیگر شیشہ روغن کو دھوپ مین رکھین اور بوقت ضرورت قطرہ قطرہ اندرون احلیل یعنی سوراخ ذکر مین ٹپکائین اور زہیگاہ اور خاصرہ کو اس سے چرب کرین۔

دہن عقرب دیگر ۔ یہ نسخہ معصومی گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے اور درد پشت کو نافع اور اگر ایک قطرہ کان مین ٹپکائین درد موقوف ہو جاے اور اگر بواسیر کے دانون پر کہ ظاہر ہون اس روغن کو لگائین انکو خشک کرے اور گرا دے۔ **صفت اسکی** ۔ عقرب زندہ فربہ دس عدد یا زیادہ پکڑ کر جسوقت کہ تین چار روز اول ماہ باقی رہے ہون شیشہ مین ڈالین اور روغن زیتون اسپر ڈالکر منہ شیشہ کا مضبوط بند کرین اور وہ شیشہ دھوپ مین رکھین تا چالیس دن گذر جائین اسوقت استعمال کرین۔

معجون عقرب ۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے اور اگر وہ شخص کہ جسکو بچھو نے کاٹا ہو تناول کرے اسکو نہایت نافع ہو گی **صفت اسکی** بچھو جلاے ہوے کی راکھ ساڑھے تین درم اور جنطیانا یعنی پکھان بید اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سونٹھ ایک درم اور کاکنج کی جڑ پانچ درم اور جند بید ستر چار درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک دانگ ہے کسی قدر اجمود کے پانی کے ساتھ۔

معجون عقرب دیگر ۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے کے لیے مجرب ہے **صفت اسکی** بچھو جلاے ہوے کی راکھ اور جنطیانا یعنی پکھان بید ہر ایک سے تین مثقال اور گول مرچ اور دار فلفل ہر ایک سے دو درم اور سونٹھ ایک درم اور کاکنج پانچ درم اور جند بید ستر چار درم دوائون کو کوٹ چھان کر تین وزن شہد خالص مین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین سونٹھ بھی ڈیڑھ درم ہے اور قلانسی کے نسخہ مین کل دوائین ہر ایک سے ڈیڑھ درم ہین۔

عین کا باب نون کے ساتھ

عنب ۔ فارسی مین انگور اور ترکی مین اوزم کہتے ہین بہترین اقسام شیرین نازک پوست بزرگدانہ کم تخم ہے پہلے درجہ کے آخر مین گرم اور تر اور غذائیت مین بہترین میون کا ہے اور بدن کو فربہ کرنے والا اور غلیظ مزاجون کو معتدل اور صاف کرنے والا خون صالح کا ہے اور واسطے زیادہ کرنے گردہ کی چربی اور دور کرنے مواد سوداوی اور خلط سوختہ کے نافع ہے اور پھیپھڑہ اور سینہ کے حال کا مصلح ہے اور اس معدہ کو مضر ہے جسمین رطوبت بہت ہو اور ریاح غالب ہون اور مصلح اسکا زیرہ اور سونف دلیسی ہے اور مضر ہے سدہ جگر اور سدہ طحال اور قولنج ریحی کو اور مصلح اسکے اجمود کے بیج ہین اور ملین طبع اور مورث تشنگی ہے اور مصلح اسکی سکنجبین اور ترش غذائین ہین اور پانی سرد انگور کے بعد نہایت مفسد اور استقا اور تپون عفن کا مورث ہے اور چاہیے کہ انگور کو خوشہ سے علیحدہ کرنے سے دو روز کے بعد تناول کرین اور طعام کے درمیان مین نوش کرنا چاہیے اور دانہ اسکا دوسرے درجہ مین سرد اور خشک ہے اور ریاح پیدا کرنے والا اور معدہ اور آنتون کو مضر اور دانہ سوختہ انگور واسطے زخمون اور جلاے بصارت اور رطوبت چشم کے نافع ہے اور پوست اسکا ریاح پیدا کرتا ہے اور دیر مین ہضم ہوتا ہے اور انگور خام اور حصرم یعنی یکسا سردی کی طرف مائل اور کثیف ہے اور انگور کہ مربا اسکے پانی اور اسکے ثفل کو روغن زیتون مین پکایا اور صاف کیا ہو اور یا دھوپ مین رکھ کر مرورہ کیا ہو نہایت محلل اور نرم اور گرم کرنے والا جلد کا ہے۔

جوارش حصرم ۔ یعنی انگور خام کی جوارش صفرا کو گھٹاتی ہے اور پیاس کی تسکین دینے والی اور صفراوی تپون کو نافع **صفت اسکی** حاصل کرین حصرم کا پانی کہ غورہ انگور ہے اور اسکے ہموزن یا زیادہ یا کمتر شیرینی کے ساتھ حسب دستور سے کہ جوارش رمان یعنی انار کی جوارش مین مذکور ہوا مرتب کرین اور بعد حاجت کے وقت بقدر ضرورت نوش فرمائین۔

دبس عنب ۔ اسکو فارسی مین دوشاب انگوری کہتے ہین اول درجہ کے آخر مین تر اور دوسرے مین گرم اور خون صالح پیدا کرنے والا اور فربہی لانے والا اور سدہ کھولنے والا ہے اور خشکی اسکی شیر تازہ اور قدرے بادام کے ساتھ واسطے لاغری مفرط اور خفقان اور ضعف احشا کے عجیب الاثر ہے اور قدرے سرکہ کے ساتھ

سرکے کے مانند ہی جو اسقیل کے بیان مین مذکور ہوا اور
سرکہ انگوری مضر ہے بوڑھے آدمیون اور سوداوی
مزاج والون اور قوت باہ اور کھانسی جدید والون اور کھانسی
خشک کے بیمارون کو اور مضر ہے پٹھون کے عصب اور چھپ
اور نقاہت رکھنے والون اور سرد مزاجون اور وجع
ریاح غلیظ اور درد مفاصل کو اور تشنگی اس کی ہو رشد
ہلیلہ سقا ہی ہے صاحبان ضعف احشا کے لیے اور نگاہ کو ضعیف
کرنے والا اور زردی رخسار اور آنتون کی خراش
اور لاغری کا کرنے والا ہے اور مصلح اسکی شیرین چیزیں اور
گوشت کا چرب شوربا اور شراب سرخ غلیظ ہے
اور واسطے دفع ضرر کے کھانسی کے روغن بادام اور
شیرہ مغز حرارت دوائین اور پٹھون کے ضعف
مین شہد خالص اور گرم دوائین اور آنتون کے
خراش مین لعابات ہین اور مقدار خوراک کی سات
مثقال تک اور بدل اسکا بعضے امور مین شراب اور
بعضے امور مین لیمون کا پانی ہے اور نارنگی ورنہ نیل کا
سرکہ پٹھون کو مضر نہین ہے ۔

رماد قضبان العنب ۔ اور یاد رہے روغنون کے بیان مین
بیان کیا گیا ہے رماد کرم کہ انگور کی لکڑی جلائی ہوئی کی
راکھ ہے واسطے توڑنے پتھری اور تحلیل ورمون سرد
اور بیستر اور خوزہ اور شقیقہ اور بواسیر کے تاف اور
واسطے توڑنے گردہ اور مثانہ کی پتھری کے دو درم یہ
تنہائی یا ایک درم سنگ سرماہی کے ساتھ طبیخ حب
القلت یعنی چونا کلتھی کے ساتھ نوش کرین کہ بیس
مثقال کلتھی کو ثابت ایک رطل پانی مین جوش دین اور
ملائم آگ پر پکائین کہ چہارم باقی رہے لیکن مذکورہ
بیماریون مین سرکہ کے ساتھ طلا اور ضماد کرین ۔

دستور اس کے جلانے کا یہ ہے

کہ حاصل کرین اس درخت کی لکڑی اور اس کو ایک
مٹی کے برتن مین رکھکر تیز آگ پر چڑھائین یہانتک
کہ سوختہ ہو اور رمادیت کی حد تک پہونچے یعنے راکھ
ہو جاے نکال کر کام مین لائین ۔

شربت حصرم ۔ پیاس کو بجھاتا ہے اور تپ گرم
کو منع اور غشی دفع کرتا ہے **صفت اسکی** حاصل کرین
حصرم یعنی غورہ انگور ہے اور نچوڑین اور پانی اسکا کسیقدر
صاف کرکے جوش دین جب نصف باقی رہے تب
اسے اتار کر نیچے رکھین کہ تہ نشین ہو جائے دلائی مین
چھانین اور اسکے ہر ایک من مین ایک من قند سفید
اضافہ کرکے شربت پکائین اور اگر چاہین کہ سیخوش
یعنی نیم رس انگور کو اسی طور پر ترتیب دین بہتر ہے

شراب عنب ۔ درد گلو اور ورم حلق کو نافع ہے
اور معدہ کے قوت کے لیے مفید ہے **صفت اسکی**
نسخہ شیخ الرئیس حاصل کرین پانی انگور عفص قابض کا پانی
چھ رطل اور پکائین کہ ایک ثلث باقی رہے پھر حل
کرین اس مین شہد صاف کیا ہوا ایک رطل اور سماق
اور بلیلہ اور مازو سبز اور گلنار فارسی اور تخم
گل ہر ایک سے چھ استار اور زعفران دو درم اور
سنگ صافی یعنے لول اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری
ہر ایک سے ایک درم اور جوش دین اور صاف کرکے
نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین وہ دوائین کہ جو اس نسخہ
مین چھ استار ہین چار چار مثقال ہین اور رسالہ کے
موافق نسخہ کے ہین ۔

شربت انگور ۔ فرحت اور سرور لاتا ہے اور گردہ
اور باہ کو قوت دیتا ہے اور جماع کی شہوت کو برانگیختہ کرتا ہے
صفت اسکی حاصل کرین پانی نچوڑا ہوا انگور شیرین
پختہ کا دو من اور اسکو داخل خم کرکے رکھ چھوڑین
کہ جوش کھائے جھاگ اس سے اتار کر اسکے بعد
دارچینی اور جاوتری اور کلیجن اور لعبت بربری کہ وہ
ایک جڑ ہے شبیہ سورنجان مانند سرنجان مزہ اسکا
تلخ اور تند ہے نواح افریقیہ سے لاتے ہین اور بلدہ
اور ہین سرخ چار اور شقاقل مصری اور دانہ ہیل اور ستلنج کے
بیج اور بلیلون کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور حب
القلقل سب دوائین برابر وزن مجموع سے دس
ستار کوٹ چھانکر نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھین پھر
اس تھیلی کو خم کے اندر رکھکر منھ خم کا بند کرین اور بعد
چند مہینے کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار مزاج کے
موافق ہے **شراب** بیچاری نسیان اور بلغمی بیماری
کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور بوڑھون کو موافق
صفت اسکی انگور کا پانی جیسا ایک من لیکر خم مین
ڈالین اور جو اس مین چیزیں ضافہ کرکے اور دارچینی اور
لونگ اور جاوتری اور جائفل ہر ایک سے دو درم
سب کو نیم کوفتہ تھیلی مین بھر کر اس خم مین داخل کرین
اور منھ خم کا بند کرکے چند مہینے کے بعد استعمال کرین
اور چاہیے کہ اس خم کو ان دواؤن کے ڈالنے سے پہلے
خوب دھوکر پاک اور صاف کرلین اور اسکے اندر موم
پگھلا ہوا ہر طرف پھیرین اور مشک و عنبر سے خوشبودار کرین

مثلث ۔ انگور کا پانی ہے کہ دو حصہ جل جائے
اور ایک حصہ باقی رہے اور جوش کے وقت جھاگ
اسکی اتارتے ہون منفعتون مین خمر سے قریب ہے اور
خون صالح پیدا کرنے اور قوت ہاضمہ کی تقویت
کو نافع اور صاحبان آبلہ اور حصبہ کو کہ یہ دونون چیچک کی
قسمین ہین اور صاحبان ذات الجنب اور ذات الصدر
کو موافق اور سرد مزاج والون کی باہ کی مقوی اور کثرت
اسکی مضر ہے گرم مزاج والون کو لیکن جو کچھ محمد بن محمود
آملی نے کلیات قانون کی شرح مین لکھا ہے یہ ہے کہ حاصل
کرین پانی نچوڑا ہوا انگور کا تین جزو اور خالص پانی ایک
جزو اور جوش دین یہانتک کہ سب مین سے ایک
ثلث جل جائے اور دو ثلث باقی رہے اور وہ
کہتا ہے کہ جو کچھ طبیبون نے خمر مین لکھا ہے
تمثیلا ہے اور سبب اسکی غلطی کا مثلث فقہی کا گمان
ہے مثلث طبعی پر اور نہونا کچھ فرق کا ان
دونون مین اور یہ بہت بڑی غلطی ہے اور یہی

واسطے وہ ملتحق وبس یا رب عنب
سے ہے۔
المختیج۔ جاننا چاہیے کہ مختج مئی پختہ سے معرب ہے عربی
میں عقید العنب کہتے ہیں دوسرے درجہ میں گرم اور پہلے
میں خشک ہے اور ریاح کو حرکت میں لاتی ہے اور طبیعت کو نرم
کرتی ہے اور پھیپھڑے اور سینہ کو موافق ہے اور آبلہ اور
حصبہ کو نافع ہے یہ دونوں چیچک کی قسمیں اور گرم
مزاج والوں کو موافق اور صفرا سے غلیظ کو پیدا کرتی ہے
اور قسم اسکا پانی سرد اور تر ہے اور بدل اس کا دوشاب
انگوری ہے صفت اسکی انگور کا پانی اسقدر جوش
دیں کہ دو ثلث سے زیادہ جل جائے اور گاڑھا اسکی
مائل ہو جائے اور گیلانات میں اسکو دوشاب ترش
کہتے ہیں اور جو خاک دوشاب کے ساتھ پکائیں شیرین
ہوتا ہے اور اسکو دوشاب کہتے ہیں اور وبس
میں مذکور ہوا۔
عناب۔ بہترین اقسام عناب پختہ بالیدہ سرخ
رنگ شیرین ہے اور خشک اسکا بہتر ہے تازہ سے اور
معتدل ہے گرمی اور سردی میں اور رطوبت کیطرف
مائل اور قوت اسکی دو برس تک باقی ہے اور طین حشا
اور رقیقہ خلطوں کا مسہل اور غلیظ خلطوں کا منضج یعنے
گاڑھے مواد کو پکاتا ہے اور سینہ اور حلق کی کھرکھراہٹ
کو دور اور آواز کو صاف کرتا ہے اور خون کی صفائی کے
لیے بے نظیر اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور سوزش اور
پیاس کو بجھاتا ہے اور جگر اور خون کی تیزی کو ساکن کرتا
ہے اور کھانسی اور ربو اور درد سینہ اور درد گردہ
اور درد مثانہ اور مقعد کی بیماریوں اور فساد مزاج
جگر کے لیے نافع ہے اور سکنجبین کے ساتھ شری
یعنی پتی اچھلنے کے لیے بے عدیل اور کثرت اسکی
دیرہضم اور نفخ کرنے والی ہے اور مصلح اسکی شکر اور
مویز ہے اور منی کو بھی کم کرتی ہے اور مصلح اسکا شہد ہے
اور بارد مزاج والوں اور سرد مزاج والوں میں گلاب اور
شکر ہے اور برگ درخت عناب مغیر ذائقہ ہے اس حد کو کہ تمیز
مطعوم کی نہیں کر سکتے ہیں اور اسکے پتوں کے جوشاندہ
کو نیم رطل نوش کرنا تھوڑی شکر کے ساتھ پانچ چھ
روز کے عرصہ میں خارش بدن دور کرنیوالا ہے اور
ورد خشک اسکا لعق یا ان پتوں کا خشک پیسکر چھڑکنا
آنکھ اور قرنی ختمی دور کرنے کے لیے مجرب ہے
اگر بیدہ رطل کر کے نوشیدہ کے چھڑکیں اور اسکے درخت کی
شاخ کا پوست تنہائی یا سفیدہ کاشغری کے ساتھ
قروح خبیثہ کے واسطے مفید ہے اور اسکی لکڑی کا برادہ
نوش کرنا خارش تر اور خشک اور آنتوں کی خراش
کو دور کرتا ہے اور رطل اسکا ان اعضا پر جو شکستہ بدن اور
باہر نکل آئے ہوں اور استخوان حرکت کرتی ہو مفید
ہے اور عناب بعد دانہ پیسکر پینا آنتوں کے زخموں کو دور کرتا ہے
اور گوندا اسکا سرکہ کے ساتھ قوبا یعنے داد کے لیے
مناسب دواؤں کے ساتھ اور تنہائی آنکھ کی بیماریوں
کے واسطے مفید اور مقدار خوراک عناب کی پچاس
عدد تک ہے اور بدل اسکا اسوڑہ اور چبانا اس کے
تازہ پتوں کا موجب خدارت یعنی سن کر دینے کا باعث
ہے اور باعث نہ معلوم کرنے خراب چیزوں کے مزہ
اور بدمزہ دواؤں کا ہے چنانچہ اگر مسہل پینے اور بدمزہ
دواؤں کے نوش کرنے سے پہلے ایک دو برگ عناب
چبائیں اور اسکے ثفل کو گرائیں بدمزگی دواؤں کی کم معلوم
ہوگی اور شیخ الرئیس مفردات قانون میں فرماتے ہیں کہ
جالینوس کہتا ہے کہ نہیں دیکھا ہے میں نے اس میں کچھ
فائدہ اور نہ کچھ مزہ اور نہ حفظ صحت میں موجود
نہ استرداد صحت میں مفقود اور یہ بھی جالینوس کہتا
ہے کہ وہ فائدہ بخشتا ہے خون گرم کی تیزی کو اور گمان کرتا
ہوں میں کہ یہ فائدہ غلیظ کرنے کے سبب سے ہے خون کو
اور جس شخص نے گمان کیا ہے کہ وہ صاف کرتا ہے خون کو
اور پاک کرتا ہے اسکو وہ ایسا گمان ہے کہ نہیں ہے میل
اور توجہ میری اسکی طرف اور غذائیت اسمیں بہت
کم ہے پھر شیخ لکھتے ہیں کہ قول حکیم جالینوس کا بہت صحیح
اور درست ہے اور صواب سے نزدیک۔
سکنجبین عنابی۔ سکنجبینوں کے بیان میں
مذکور ہوتی ہے
شربت عناب سادہ۔ آبلہ اور ماشرا اور
درد سینہ اور کھانسی اور غلبہ خون کے لیے نافع ہے صفت
اسکی عناب جرجانی آدھا رطل دو من پانی میں جوش
دیں اور ہاتھ سے ملکر صاف کریں اور ایک رطل قند سفید
کے ساتھ قوام میں لائیں۔
شربت عناب۔ بہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی جو شفا
اس نسخہ کے جو اصول التراکیب میں مرقوم ہے خون کی تیزی
سردی پہنچاتا ہے اور سینہ اور پھیپھڑے کے اعضا کی
اصلاح کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور نافع ہے اطفال
کے واسطے خصوصا جدری میں کہ چیچک کی ایک قسم
ہے اور قوت اس شربت کی دو مہینہ سے زیادہ باقی
نہیں رہتی ہے صفت اسکی عناب جرجانی ایک
رطل اور دو مہینہ خشک اور مسور غیر مقشر اور کاسنی
کے بیج ہر ایک ایک اوقیہ اور وہ لکھتا ہے کہ جس شخص نے
کہ غیاث سے لکھا ہے خطا کی ہے پھر سب دواؤں کو
دس وزن پانی کے پانی میں جوش دیں کہ ثلث باقی
رہے صاف کریں اور جوشاندہ صاف شدہ پانی کے
ہموزن شکر سفید ڈالکر پکائیں اور جھاگ اسکی اتار کر
قوام پر لائیں اور دوسرے نسخہ میں کاسنی کے بیجوں کے
عوض کاسنی کی جڑ ہے لیکن نسخہ اول صحیح زیادہ ہے
ایک خوراک کی مقدار دس درم ہے۔
شربت عناب۔ بہ نسخہ نجیب الدین
سمرقندی خونی سب بیماریوں کو نافع ہے صفت اسکی
عناب خراسانی کلان چالیس دانہ اور آلوے
سیاہ بیس دانہ اور زرشک منقے اور سماق منقے ہر ایک
سے بیس درم اور گلاب کے پھولوں کی پتی پانچ درم اور قند
سفید ایک رطل اور گلاب چہارم رطل دواؤں کو جوش دیکر

صاف کرین اور قند اور گلاب مین بدستور قوام بنا لائین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو بعض اطبا سات پانچون کے شیرہ کے ساتھ مزاج کے موافق کام مین لائین ۔

شربت عناب ۔ وہ مرحوم قلمی نسخہ سے لکھتے ہین کہ یہ نسخہ بندہ کمترین محمد اعظم المخاطب بہ حکیم علوی خان معتمد الملوک محمد شاہی کی تالیف سے ہے نافع ہے سب خونی بیماریون کو خصوصاً خفقان اور دل کی بیماریون خونی اور دردسر کو جو دل کی گرمی یا بیماریون کی شرکت سے حادث ہو **صفت اسکی** عناب دانے صاف کیا ہوا تیس عدد اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور گاؤزبان کے پھول اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے دس مثقال شکر چھ رطل گلاب بارہ رطل [illegible] عرق مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرین [illegible] جوش دین [illegible] کرین اور قند سفید [illegible] صاف [illegible] اور شیرخشت خراسانی [illegible] ایک رطل [illegible] دوسری مرتبہ [illegible] قوام بنا لیجئے اور نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار [illegible] مثقال تک ہے اور شربتون کے بیان مین بھی شربت عناب کے چند نسخے لکھے گئے ہین ۔

عرق عناب ۔ [illegible] نافع ہے [illegible] اور [illegible]

صفت اسکی عناب [illegible] درم اور [illegible] درم [illegible]

پکائین جب ثلث باقی رہے صاف کرین اور ایک رطل قند سفید اضافہ کر کے قوام بنا لائین اور روغن بنفشہ یا بادام تین درم شامل کر کے سونے کے وقت نوش فرمائین ۔

مربای عناب ۔ [illegible]

صفت اسکی عناب [illegible] پھول تین درم [illegible] ایک مثقال [illegible] پانچ عدد [illegible] درم [illegible] ایک درم [illegible]

مطبوخ عناب [illegible]

صفت اسکی عناب [illegible]

ان کھیون کی چھاون کو اکھاڑ کر دریا مین ڈالتی ہے کہ سبب انکا شہد پانی سے بہ جاتا ہے اور آب دریا سے وہ چھالین دھل کر صاف ہو جاتی ہین فقط موم خالص باقی رہتا ہے اور [illegible] اس قول کا ہے جو کچھ ثقات سے سنا گیا ہے کہ شہر [illegible] کنارہ کے سواحل مین [illegible] اور [illegible] رنگ [illegible] عنبر تازہ زرد رنگ مثل خمیر شیرین بہت خوشبودار پاتے ہین اور حکام اور دولتمند اس جگہ کے قیمت اعلی اسکو خرید کر بخواہش تمام نوش کرتے ہین اور کہتے ہین کہ بہت مقوی باہ اور قوت دینے والا روحون اور بدن کی قوتون کا ہے اور راس فقیر نے بھی [illegible] کیا ہے کہ شہد کی مکھی کے مانند ایک جانور سا تھا کہ جلد اور پشت اسکی نہایت سخت [illegible] اور اسمین [illegible] بہت اچھی [illegible] زیادہ ہو لیکن قول ان لوگون کا جو کہتے ہین کہ وہ ایک رطوبت ہے کہ معدن دریا سے مثل معدن [illegible] اور [illegible] دریا کے پانی کے اوپر آ کر [illegible] زیادہ ہو لیکن قول ان شخصون کا جو کہتے ہین کہ عنبر ایک شمع دریائی [illegible] دریا [illegible] اسکو کنارہ پر لاتی ہے اور ان لوگون کا قول بھی جو کہتے ہین کہ عنبر ایک [illegible] اور جاننا چاہئے [illegible]

کنارہ پر پہونچتا ہی اُسکو شامہ اور اشہب کہتے مین اور اُسمین سے جو خاک اور ریگ مین آلودہ ہوا اُسکا رملی نام رکھتے ہین وہ پانی مین تہ نشین ہوتا ہے اور جو عنبر کہ بشکل صفایح ہوتا ہی اور سیاہ رنگ اُسکو عنبر تختہ کہتے ہین بہتر قسم اُسکی شامہ اشہب سفیدی اور زردی کی طرف مائل ہی کہ دہنیت اُسپر غالب اور چبانے سے مثل مصطگی اور درخت بطم کے گوند کے مانند آپس سے جدا نہوا اور یہ اخیر کی قید اسوجہ سے کی گئی کہ فقیر نے شامہ عنبر اشہب دیکھا ہی کہ وزن مین بہت سنگین تھا اور وسعت کم رکھتا تھا بلنے کہا کہ اسکو درمیان سے دو حصہ کرین جب وہ دو حصہ کیا گیا اُسکے درمیان مین ریگ بھرا ہوا پایا اور نشانی دوسرے عنبر جید کی یہ ہی کہ خوشبودار ہوا اور جب سوزن گرم کرکے اُسپر داغ دین بہت خوشبو اُسمین سے نکلے اور داغ کے مقام پر کوئی چیز روغن کیسے ہوئے کے مانند مخلوط نہوا اور ظاہر اور باطن اُسکا یکسان ہوا اور جب ایک مدت گذر جائے پھر اس مقام پر داغ دین اشہب سفیدی مائل ہو یا چھوٹے چھوٹے اور سفید سفید بہت سے نقطے اُسپر ظاہر ہون اُسکو بہار عنبر کہتے ہین اور جو اُسکے غیر ہین وہ نقطے ظاہر ہوتے ہین کہتے ہین عنبر بہار کیا ہوا ہی اور اگر عنبر کے ریزون کو مضبوط کپڑے مین نہایت چست اور تنگ باندھکر بہت گرم کھولتے ہوئے خالص پانی مین ڈالین اور کچھ عرصہ تک رہنے دین یہانتک کہ عنبر بخوبی پگھل جائے پھر پانی سے نکال کر علیحدہ رکھین کہ تیزی اور گرمی اُسکی کم ہو اور فی الجملہ انجماد بہم پہونچائے یعنی کچھ جم جائے اور اجزا اُسکے آپسمین مل جائین اسوقت اُسکو کپڑے سے جدا کرین اور عنبر ریزہ شدہ اور ریگ مین ملے ہوئے کو دیگ مضاعف مین گلاب کے ساتھ پگھلا کر بدون کسی روغن کے بہت باریک کپڑے مین چھانکر

اور گلاب سرد کیے ہوئے مین ڈال کر تھوڑی دیر رہنے دین یہانتک کہ گاد اور ریگ اُسکا تہ نشین ہو پھر شامہ بنائین اور جب اسپر ایک مدت گذرے پھر بھی بہار کرتا ہی اور یہ سب خوب اور خالص ہین اور اشہب کے بعد اس عنبر کا مرتبہ ہی جو ازرقی یعنی کنجی کی طرف مائل ہی اور اسکے بعد وہ عنبر ہی جو سبزی کی طرف میلان رکھتا ہو اور سب قسمون سے بدتر عنبر صفایحی ہی اور بدترین صفایحی کا سیاہ رنگ ہی اور اس سے زیادہ بدتر عنبر بلغی ہی ماہرین بیان کرتے ہین کہ مچھلی اسکو بسبب حلاوت کے کہ رکھتا ہی نگل جاتی ہے اور جب مچھلی اسکو نگلتی ہے خصوصاً وہ مچھلی کہ جو اسم عنبر سے موسوم ہی سست ہوجاتی ہی اور پانی پر آجاتی ہی پس دریا کی موج اسکو کنارہ پر ڈالتی ہی اور جو کہ زندہ رہنا مچھلی کا کنارہ دریا پر محال ہی اس لیے وہ مرجاتی ہی اور جو لوگ کہ ان کنارون پر رہتے ہین اس بات کو بخوبی جانتے ہین اور شکم کو اس مچھلی کے چیر کر اس عنبر کو باہر نکال لیتے ہین یہ عنبر سیاہ رنگ اور زبون ہوتا ہے اور تازگی کی حالت مین مچھلی کی بو اسمین آتی ہی لیکن عنبر مصنوعی یعنی بناوٹ کا عنبر بالمرہ کام مین نہین آتا ہی اقسام مصنوعی سے ایک قسم کی ترکیب اس طور پر ہی کہ لادن و کچھ اور موم اور عنبر سیاہ جسقدر چاہین لیکر ترتیب دین اور عنبر صفایحی سے چند صفحون کو گرم کرکے دو تین طبقہ اسکے اوپر جما کر شامہ بنائین اس بناوٹ کے شامہ اور اصلی شامہ مین فرق اور تمیز بہت مشکل ہی مگر ذہن کی تیزی سے یہ رسائی عقل اسکے وزن کرنے یا اسکو توڑنے اور چبانے سے معلوم کرسکتے ہین کیونکہ قسم مصنوع شگفتہ ہوتی ہی یعنی بنا ہوا عنبر جلد ٹوٹ جاتا ہی اور ریزہ ریزہ ہوجاتا ہی اور جاننا چاہیے کہ مزاج عنبر کا گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک پہلے درجہ مین اور بدن کی قوتون اور روحون کی نگہبانی کرتا ہی اور بہت فرحت لاتا ہی اور

کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور باہ کو حرکت مین لاتا ہی اور قوت باہ کا اعادہ کرتا ہی جو کہ دواؤن کے پینے اور دردون کی شدت و جماع کی کثرت سے کم ہوگئی ہو اور فادزہر سب قسم کے زہرون کا اور مرکب دواؤن اور معجون کے افعال کا مقوی ہی اور بالطبع سرد بیماریون کو دور کرتا ہی عموماً خصوصاً دل اور دماغ کی سرد بیماریون کو اور بالخاصیت دماغ کی گرم بیماریون کو دفع کرنے والا ہی جو نزلون کے سبب سے حادث ہون اور جنون اور شقیقہ اور خفقان اور غشی اور کان اور ناک اور سینہ کی بیماریون اور کھانسی اور ربو اور پھیپھڑے کے قرحون اور دل اور معدہ اور جگر کے ضعف اور استسقا اور یرقان اور معدہ اور طحال اور گردہ کے دردون اور ریاح اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور وجع مفاصل اور عرق النسا کو نافع ہی اور حواس خمسہ ظاہری اور حواس باطنی کو قوت دیتا ہی اور حرارت غریزی کو زیادہ کرتا ہی اور ہمیشگی اسکی شہد کے پانی کے ساتھ بوڑھے آدمیون کی باہ کا اعادہ کرتی ہی اور طلا اسکا خالص اور گرم روغنون کے ساتھ واسطے تقویت اعضا کے تناسل اور تحریک باہ کے نہایت مفید ہی اور طلا اُسکا احلیل یعنی سوراخ ذکر پر جماع طرفین کی شدت لذت کا باعث ہی بعد افراط اور نوش کرنا ایک دانگ عنبر کا ہر روز تین دن تک درد شکم معدہ جدید و قدیم کے لیے مجرب ہی اور بخور اسکا ہوائے وبائی کا مصلح اور ہوام بھگانے کے لیے موثر اور سونگھنا اسکا سب امور مذکورہ مین قوی الاثر اور خون کو جوش مین لاتا ہے اور مبتلا کر دیتا ہے اور گرم مزاج والون کے جسم پر شری یعنی پتی اچھلنے کی بیماری ظاہر کرتا ہے اور اُسکا مصلح کافور اور سرد و تر میوے ہین اور سعوط اُسکا یعنی ناک مین ٹپکانا گرم روغنون کے ساتھ دماغی سرد بیماریون کو دور کرتا ہی اور دماغ

سے کے سدون کو کھولتا ہی اور کہتے ہین کہ وہ مضر آنتون کو ہی اور مصلح اسکا گوند ببول کا اور بعضون کے نزدیک جگری روح کا ضعیف کرنے والا ہے اور مقدار اسکے خوراک کی ایک دانگ ہے اور کہتے ہین کہ اگر ایک مثقال عنبر کو اُسکے دوچند سر نفشہ اور پانچ مثقال ببول کے گوند کے ساتھ ایک دن مین تین مرتبہ نوش کیا جائے تفریح اسکی اس حد کو ظاہر ہوتی ہے کہ بیان سے باہر ہے مگر اس قول پر مغرور نہ ہونا چاہیے اور بدل اُسکے اُسکا ہموزن مشک اور زعفران ہے

عنبر کے حل کرنے اور صاف کرنیکا دستور

یہ ہے کہ اول عنبر کو ریزہ ریزہ کرکے اور چینی کے پیالے مین رکھکر اور روغن مغز پستہ یا روغن زیت اتفاق یا روغن گل بادام یا جو روغن کہ طبیب بیمار کے احوال کے مناسب تجویز کرے اسکے اوپر ڈال کر نصف دیگ کو پانی سے بھرین کہ وہ دیگ بہت بڑی ہو پھر اسکو چولھے پر رکھین اور اس پیالہ کو اس دیگ مین پانی کے اوپر سہ پایہ پر رکھین اور دیگ کا منھ مضبوط بند کرین اور آگ جلاکر دیگ کا پانی پکائین جب تک کہ خاطر جمع اس بات سے ہو کہ عنبر بخوبی گھل گیا اور خام باقی نہین رہا پھر دیگ کو نیچے اُتار کر اور منھ اُسکا کھول کر اور پیالہ کو سہ پایہ سے اُٹھا کر گھلے ہوے عنبر کو بہت باریک کپڑے مین چھانکر صاف کرین اور اگر اس کپڑے مین کچھ عنبر باقی رہگیا ہو تو اس کپڑے کو گرم روغن مین ڈال کر ملین کہ بالکلیہ عنبر کا جوہر باہر نکلے اور جو ریگ کہ اس عنبر مین تھا کپڑے مین رہجائے پس صاف شدہ کو جس کام مین کہ چاہین صرف کرین اور یہ اختصار اکثر مرکب دواؤن مین عنبر خالص کہ کچھ خشکی رکھتا ہے نبات سفید مین کوٹ چھان کر داخل کرتا ہے۔

بخور عنبر سادہ - دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی **صفت اسکی** عنبر کو ریزہ ریزہ کرکے بقدر فلفل یا نخود پاکیزہ اور سفید اور رستی ہوئی روئی مین لپیٹکر آگ کے انگارہ پر رکھین کہ رفتہ رفتہ سلگ کر دھوان ظاہر کرے

بخور عنبر مرکب - دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور مجلس کو خوشبو دیتا ہی **صفت اسکی** عنبر اشہب پنسیٹھ مثقال اور اگر قماری خام پچیس مثقال اور مشک تبتی خالص دس مثقال اور کافور سات مثقال دواؤن کو کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر اور اسکو پھیلا کر اور چھوٹے چھوٹے قرص کاٹکر اور سایہ مین سکھا کر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت بخور کرین اور بائے موحدہ کے حرف مین بخورات مین بھی چند نسخے اسکے ذکر کیے گئے ہین۔

تسبیح عنبر - سونگھنا اُسکا حالت ذکر مین ان آدمیون کے واسطے جنکا دل اور دماغ ضعیف ہو مفید ہی **صفت اسکی** عنبر اشہب اور مشک خالص اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے بقدر حاجت کوٹ چھان کر جسقدر گلاب مین کہ خمیر ہوسکے گوندھ کر اور خوب پتھر پر پیسکر گولیان یکسان برابر وزن یا بند مین جس وزن کی کہ منظور ہون اور ان سب گولیون مین سوراخ کرکے اور سایہ مین سکھا کر اور پاکیزہ مضبوط ڈورے مین پرو کر تسبیح بنائین۔

فصل جوارشات عنبری کے نسخون کے بیان مین ہی

جوارش عنبری - کہ جوارش خسروی سے معروف ہی اکلیل محمد بن زکریا رازی سے منقول کہ اس کتاب مین لکھتے ہین کہ استنباط کیا ہی اس جوارش کو چند طبیبون نے نوشیروان کے واسطے کہ اس سے اسکو بہت قوت حاصل ہوتی تھی اور انکی قوت ہاضمہ کی بخوبی مددگار ہوئی پس اسی سبب سے اس جوارش عنبری کا جوارش خسروی نام رکھا ہی **صفت اسکی** مطابق اس نسخہ کے ہی جو کتاب اکلیل مین مذکور ہی بہیڑہ کا پوست اور جاوتری اور چھڑیلا ہر ایک سے دو درم اور پیپل اور ناریل کا مغز ہر ایک سے تیرہ درم اور راجوائن خراسانی سفید اور افیون اور دارچینی اور جند بیدستر اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک درم اور لونگ اور زعفران اور جائفل ہر ایک سے پانچ درم اور روغن بلسان تین درم دواؤن کو کوٹ چھان کر اور شراب ریحانی مین گوندھکر شہد صاف کیے ہوے بقدر کفایت مین معجون تیار کرین اور ایک مثقال عنبر اشہب روغن خیری مین گھلا کر اسمین ملائین اور چمچہ سے الٹ پلٹ کرین کہ بخوبی گھل ملجائین چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور چھ مہینہ کے بعد کام مین لائین ایک خوراک کی مقدار ایک باقلا کے برابر ہی شراب ریحانی جید کے ساتھ نوش کرین

جوارش عنبر - بہ نسخہ دیگر کہ نسخہ اول سے قریب ہی اور یہ بھی جوارش خسروی سے موسوم ہی اور اس طبیب نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس جوارش کو سلاطین عجم استعمال کرتے تھے نافع ہے سردمزاجون کے واسطے خصوصاً گردون کے لیے اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خفقان اور خدر کو نافع ہی اور قوت حافظہ کو بڑھاتی ہی اور ذہن کو تیز کرتی ہے اور معدہ کی رطوبت کو جذب کرتی ہی اور کھانا بخوبی ہضم کرتی ہی اور یہ جوارش بوڑھون کے مزاج سے بہت موافقت رکھتی ہی **صفت اسکی** بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور دارچینی ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے دو استار یعنی نو مثقال اور راسن یعنی چھڑیلا دو درم اور بیخ خوشبودار ایک درم اور لونگ اور زعفران

ہر ایک سے دش درم اور جائفل پانچ درم اور دوسرے نسخہ مین پانچ عدد ہی اور ریباچھڑا اور مصطگی اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم اور مشک خالص دو درم اور ازجوائن خراسانی سفید اور افیون ہر ایک سے ایک درم اور روغن بلسان چھ درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور افیون کو ایک سبوچہ شراب انگوری جید مین بھگوئین پھر شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت قوام مین لاکر اور افیون کو نرم کرکے تھوڑی اسمین ڈالین اس حالت مین کہ جب آگ بہت دھیمی ہو اس حد کو کہ وہ جوش نہ کھاے یہانتک کہ تمام اس شراب کو کہ افیون جسمین حل کی گئی ہے تشرب کرے پھر شہد قوام کیے ہوئے کو آگ پر سے اتار کر دوائین اسمین گوندھین اور چاہیے کہ عنبر کو کہ مذکور ہوا اسقدر روغن جب بلسان مین پگھلائین کہ جسمین پیسی ہوئی دوائین بخوبی چپ کر سکین پس دوائین کوٹ چھان کر اسمین چرب کرین پھر شہد مذکور مین گوندھ کر بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے معروف ہی سردی معدہ اور بدی ہضم اور خفقان اور درد رحم کے لیے نافع ہی اور بوڑھون کے واسطے نہایت مفید **صفت اسکی۔** بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور دارچینی ہر ایک سے چار درم اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور عنبر اشہب اور مصطگی اور ریباچھڑ ہر ایک سے دو درم اور بج اور لونگ اور زعفران اور سونٹھ اور دارفلفل یعنی پیپل ہر ایک سے اڑھائی درم اور جائفل پانچ درم اور دوسرے نسخہ مین عنبر بھی پانچ درم ہے مگر نسخہ اول سے یہ زیادہ ہی اور مشک ترکی خالص ایک درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

جوارش عنبری خسروی۔ یہ نسخہ میرزا ابراہیم کہ انھون نے اپنی کتاب منہاج مین سید اسمعیل کے ذخیرہ سے نقل کرکے لکھا ہی کہ یہ جوارش واسطے بیماریون معدہ اور اسکی سردی کے بہت نافع ہی اور قولنج کو زائل کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہی اور سید اسمعیل نے لکھا ہی کہ ایک شخص بلغم مین درد معدہ رکھتا تھا اور بہت معالجہ کیا اسکو اس بیماری سے شفا نہ ہوئی آخر اس جوارش سے بخوبی صحت پائی اور یہ جوارش درد معدہ اور خفقان اور رحم کی بیماریون کے لیے سودمند اور بوڑھون کے واسطے نہایت موافق **صفت اسکی** پوست رز دواتج کا اور اگر قاری خام اور لونگ اور کبابہ چینی اور چھوٹی الائچی اور جائفل ہر ایک سے پانچ درم اور بادرشتک اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور جند بیدستر اور افیون اور اجوائن خراسانی سفید اور برگ بادرنجبویہ اور مرزنجوش اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور روغن بلسان دو درم اور عنبر اشہب ایک مثقال عنبر کو روغن بلسان مین حل کرکے اور شہد مین ملا کر دوائین کوٹ چھان کر اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم تک ہی اور مزاج اس جوارش کا گرم ہے دوسرے درجہ کے اوسط مین اور خشک ہے دوسرے درجہ کے اوایل مین۔

جوارش عنبر۔ کہ جوارش خسروی سے موسوم ہی قرابادین معصومی سے منقول وہ لکھتے ہین کہ یہ جوارش دل اور معدہ کو قوت دیتی ہی اور باہ کو زیادہ اور دہن کو خوشبودار کرتی ہی اور فرحت لاتی ہی **صفت اسکی** عنبر اشہب اور بڑی الائچی اور جاوتری اور لونگ اور جائفل اور سونٹھ اور ریباچھڑ اور صندل سفید اور شقاقل مصری اور بج اور دانہ الائچی سفید اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے دو درم اور خصیۃ الثعلب مصری سات درم اور افیون دش درم اور زعفران اور فلفل یعنی پیپل اور لونگ اور اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سے چھ درم اور مصطگی تین درم اور دارچینی آٹھ درم اور اشنہ یعنی چھڑیلا اڑھائی درم اور مشک تبتی تین درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے نیم درم اور شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کو بدستور مقرر آمیز کرین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار ایک نخود کے برابر اور اگر منظور ہو کہ افیون کا وزن بیش درم کرین لایق ہی وہ مرحوم فرماتے ہین کہ ایک درم افیون اس جوارش مین حفظ ترکیب کے واسطے کافی ہی اور اگر ایک درم سے زیادہ کرین ترکیب مشوش ہوتی ہی۔

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم ہی قرابادین کوتوانی سے منقول معدہ کو قوت دیتی ہی اور معدہ کی تری کو زائل کرتی ہے اور فالج اور لقوہ اور رعشہ کو مفید اور گردہ کی سردی کو دور کرتا اور باہ کو زیادہ اور عقل کو تیز اور قوت حافظہ اور فہم کو زیادہ کرتی ہی اور باہ کو نہایت قوت دیتی ہے **صفت اسکی۔** چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور جاوتری اور مصطگی اور ریباچھڑا اور عنبر اشہب ہر ایک سے دش درم اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے دو استار اور دارچینی تین درم اور بیخ خوشبودار اور اجوائن خراسانی سفید اور افیون اور مشک ہر ایک سے ایک درم اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے دش درم اور جائفل دش عدد اور روغن بلسان چھ درم اور شراب ریحانی ڈیڑھ من اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن اول افیون کو شراب مین گھول کر اور شہد مین ڈال کر پکائین کہ شراب جل جاے اور شہد باقی رہے پھر عنبر کو روغن مین ڈالکر نیم گرم کرین جب پگھل جاے شہد مذکورہ مین ملائین اور مشک کو باریک پیس کر ڈالین اور باقی دواؤن کو داخل کرکے الٹ پلٹ کرین کہ بخوبی گھل مل جائین چینی کے برتن مین نگاہ رکھین

اور چھ مہینہ کے بعد استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے ایک مثقال تک۔

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم ہے **صفت** اسکی چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور جاوتری اور دارچینی ہر ایک سے چار درم اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے بارہ درم اور مصطگی اور چھڑیلا اور بالچھڑ اور عنبر اشہب اور اجوائن خراسانی سفید اور افیون اور مشک تبتی ہر ایک سے دو درم اور تج خوشبودار اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور جائفل پانچ عدد اور روغن بلسان چھ درم شہد صاف کیے ہوئے سب دوائون کے تین وزن کے ساتھ مرتب کرین۔

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم ہے یہ نسخہ دیگر باہ کو زیادہ کرتی ہے اور دل اور دماغ اور معدہ کو قوت دیتی ہے **صفت** اسکی لبان ذکر اور جاوتری اور بڑی الائچی اور دانہ الائچی سفید اور سونٹھ ہر ایک سے چار مثقال اور تج خوشبودار اور افیون اور اجوائن خراسانی سفید اور مشک ہر ایک سے ایک درم اور عنبر اشہب سات درم اور روغن بلسان چار درم عنبر کو روغن بلسان مین پگھلائین اور قند سفید سب دوائون کے وزن کے برابر اور شہد صاف کیا ہوا دو وزن قوام دیکر دوائین اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے اور دوسرے نسخہ مین دانہ الائچی سفید کے عوض دارفلفل یعنی پیپل ہے۔

جوارش عنبر خسروی۔ یہ نسخہ حکیم صالح خان کشمی مرحوم کے معمولات سے ہے درد بواسیر اور درد شکم کو نافع ہے **صفت** اسکی پوست زرد اترج کا اور اگر ہندی اور لونگ اور کبابہ چینی اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے پانچ درم اور رنار مشک اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور افیون اور جندبیدستر اور اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سے تین درم اور عنبر اشہب ایک مثقال اور روغن بلسان دو درم اور بادرنجبویہ اور تخم فرنجمشک اور زعفران ہر ایک سے تین درم عنبر کو روغن بلسان یا روغن خیری مین پگھلائین اور افیون کو سرکہ انگوری مین حل کرین اور باقی دوائون کو کوٹ چھان کر سب کو تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے اور یہ جوارش خفقان اور درد معدہ اور رحم کی بیماریون کے لیے سودمند ہے۔

جوارش عنبر۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے **صفت** اسکی بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور دارچینی ہر ایک سے چار درم اور لونگ اور تج اور زعفران اور دارفلفل یعنی پیپل ہر ایک سے اڑھائی درم اور دوالمسک یعنی چھڑیلا اور مصطگی اور عنبر خالص اور جائفل ہر ایک سے پانچ درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دوائون کا تین وزن بطریق مقرر مرتب کرین۔

جوارش عنبر۔ کہ جوارش کبیری سے مشہور ہے دل کو قوت دیتی ہے اور بدی ہضم اور رحم کے دردون کو نافع ہے اور تقویت کرتی ہے اور بوڑھے آدمیون کی قوت کی نگہبان ہے اور آزمائی ہوئی ہے **صفت** اسکی عنبر اشہب دو درم اور بڑی الائچی اور جاوتری اور دارچینی اور لبان ذکر ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور دارفلفل ہر ایک سے بارہ درم اور تج ایک درم اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور راشنہ یعنی چھڑیلا دو درم اور جائفل پانچ درم اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور مشک ترکی خالص اور اجوائن خراسانی سفید اور افیون ہر ایک سے ایک درم اور روغن بلسان چھ درم افیون کو مثلث مین حل کرین اور عنبر کو روغن بلسان مین پگھلائین اور دوائون کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد قوام کیے ہوئے مین گوندھین اور چینی کے برتن یا شیشہ مین نگاہ رکھین اور بیس دن کے بعد استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم تک ہے۔

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم اور ابن جزلہ کی منہاج سے منقول نافع ہے سردی معدہ اور خفقان اور بدی ہضم طعام اور درد رحم کیواسطے اور بوڑھون کو بہت موافق ہے **صفت** اسکی جاوتری اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور دارچینی ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے آٹھ مثقال اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے دس درم اور راشنہ یعنی چھڑیلا دو درم اور لونگ اور زعفران اور تج ہر ایک سے دس درم اور جائفل پانچ درم اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم اور مشک ترکی خالص اور اجوائن خراسانی سفید اور افیون ہر ایک سے ایک درم اور روغن بلسان چھ درم افیون کو شراب مین حل کر کے عنبر کو روغن مین پگھلائین اور دوائین کوٹ چھان کر اسمین چرب کرین اور سب دوائون کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ڈیڑھ درم ہے۔

جوارش عنبر۔ معدہ کی سردی اور خفقان سرد کو نافع اور ہضم کرنے والی طعام کی ہے **صفت** اسکی سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور بالچھڑ اور دارچینی اور جائفل اور صندل سفید اور حب بلسان اور بڑی الائچی اور جاوتری اور لونگ اور رنار مشک اور طالیسفر کہ پوست ایک درخت کا ہے دارچینی سے ملتا ہوا اور زیادہ اور سنبل الطیب اور ناگرموتھا اور عنبر اشہب اور اگر ہندی ہر ایک سے پانچ درم اور کافور قیصوری اور مشک ترکی ہر ایک سے اڑھائی درم اور قند سفید اڑھائی اوقیہ کہ ایک اوقیہ

ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی دواؤن کو کوٹ چھانکر کل دواؤن کے سہ چند شہد سفید کے قوام مین بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش عنبر بہ نسخۂ دیگر خفقان کو نافع ہی اور معدہ کو قوت دیتی ہی اور رحم کی بیماریون کو سودمند اور مجرب ہی **صفت اسکی** پوست ترنج اور عود ہندی یعنی اگر اور لونگ اور کبابہ اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے پانچ درم اور نارمشک یعنی ناگیسر اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور افیون اور جند بیدستر ہر ایک سے تین درم اور عنبر اشہب ایک مثقال عنبر کو روغن بلسان مین پگھلائین اور افیون داخل کرین اور سب دواؤن کے ساتھ شہد مین گوندھین اور بعد دو مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

جوارش عنبر بنوع دیگر صفت اُسکی چھوٹی الائچی اور دارچینی اور بڑی الائچی اور جاوتری ہر ایک سے چار درم اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے اڑھائی درم اور تج تین درم اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور جائفل دس عدد اور بالچھڑ اور مصطگی اور عنبر اشہب اور تخم بنگ سفید اور افیون اور مشک ہر ایک سے دو درم اور روغن بلسان چھ درم شہد مین معجون تیار کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

جوارش عنبر قلمی فرماتے ہین کہ یہ جوارش کلب آستان حضرت امیر المومنین محمد ہاشم مخاطب بہ حکیم معتمد الملوک سید علوی خان کی تالیف سے ہی کہ مین ایک ہزار اور ایک سو اٹھارہ ہجری مین واسطے داروغہ گنج زادہ سلطان محمد بیدار بخت کے کہ چار برس کی مدت مرض ذرب یعنی سعدی دستون کی بیماری رکھتا تھا اور وہان کے سب طبیب اُسکے علاج سے عاجز آگئے تھے اور اُسکو قوتون کا ضعف اور تباہ بدن کی ناطاقتی اس حد کو پہونچی تھی کہ اُٹھنے بیٹھنے سے عاری تھا اور عمر اسکی ستر برس کو پہونچی تھی جب اُس نے ہمیشگی اس جوارش کی کی ذرب کی بیماری اُسکی بالکلیہ دور ہوگئی اور اُسکو قوت اس مرتبہ کو حاصل ہوئی کہ ایک فرسخ راہ پیادہ طے کرسکتا تھا اور اُسی زمانہ مین اژ آگرہ پر بھی قادر ہوا **صفت اسکی** چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور جاوتری اور دارچینی ہر ایک سے دو مثقال اور سونٹھ اور دارفلفل ہر ایک سے ایک مثقال اور بنسلوچن سفید اور تباشیر اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور مصطگی اور عنبر اشہب اور لونگ اور زعفران اور تج خوشبودار ہر ایک سے ایک مثقال اور جائفل اڑھائی مثقال اور مشک خالص آدھا مثقال اور موتی ناسفتہ علی ایک مثقال اور ایک دانگ کوٹ چھان کر ایک سو بیس مثقال شہد صاف کئے ہوئے کے قوام مین گوندھین اور غاب چینی مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش عنبر کہ اس مرحوم نے شاہزادہ والاقدر سلطان محمد بیدار بخت کے واسطے کہ بیماری دستون اور ضعف معدہ اور تشنج اور دونون پاؤن کے پیچ اور خطرالعنب کے عارضہ مین مبتلا تھا اور ایک برس کی مدت سے بسبب طول ان بیماریون کے نہایت دق اور عاجز تھا بعد اس بات کے کہ شافی تدبیرون سے چالیس دن کے عرصہ مین تمام بیماریان اُسکی زائل ہوگئی تھین ضعف بدن اور ضعف معدہ باقی تھا اس جوارش کو تیار کرکے اُسکو کھلایا تھوڑی مدت مین بدن اور معدہ کا ضعف زائل ہوگیا اور رنگ رخسار کہ ہمیشہ زردی مائل تھا سُرخی سے بدل گیا اور توانا و تندرست ہوگیا **صفت اُسکی** عنبر اشہب دو مثقال اور مشک ترکی خالص چار دانگ اور گلاب چالیس مثقال اور نبات سفید اسی مثقال مشک اور عنبر کو دس مثقال نبات سفید کے ساتھ کوٹ کر بالون کی چلنی یا نازک کپڑے مین چھانین اور بقایا سے نبات کو گلاب مین حل کرکے اور قوام دیکر چمچہ مارین کہ بخوبی سفید ہوجائے عنبر اور مشک کوٹے ہوئے کو اسمین مخلوط کرکے چند چمچہ دیگر مارین اور قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر ایک مثقال پس اُسمین سے ہر روز ایک قرص لیکر دو مثقال گلاب کے ساتھ تناول کرین۔

جوارش عنبر سادہ عنبر اشہب ایک مثقال اور قند سفید ایک من قند کو قوام مین لاکر چمچہ سے چلائین کہ سفید ہوجائے بعد اوسکے عنبر کو اُسمین شامل کرکے پتھر پر ڈالین اور کام مین لائین۔

جوارش عنبر سادہ بہ نسخۂ دیگر **صفت اُسکی** نبات سفید اور گلاب ہر ایک سے ایک من نبات کو کوٹکر اور گلاب مین حل کرکے قوام پر لائین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اُسپر چھڑک کر چمچہ مارین کہ جھاگ اُسکے جدا ہوکر وہ سفید ہوجائے اور عنبر اشہب دو مثقال چار مثقال تک قند سفید مین پیسکر اور اُسمین ملاکر پتھر پر پھیلائین اور اُسکے لوزیات ترکام مین لائین مقدار مستعمل اسمین سے دو درم ہی چار درم تک۔

حب عنبر تقویت باہ اور نعوظ لانے مین دخل تمام رکھتی ہی اور طبیبون نے لکھا ہی کہ اس گولی کھانے سے چھ ساعت یا بارہ ساعت کے بعد نعوظ بدرجہ کمال ظاہر ہوتا ہی کہ جبتک سرد پانی سے غسل نہ کرین برطرف نہ ہو اور جو اس گولی کو منھ مین لین ایک رات دن کے درمیان مین نہین کھلیگی **صفت اُسکی** عنبر اشہب اور مایہ شتر اعرابی اور ثعلب مصری اور کلیجن ہر ایک سے دو مثقال اور مشک تبتی خالص اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھان کر حسب دستور گولیان بنائین ہر ایک گولی بمقدار فندق کے برابر ایک خوراک کی

مقدار ایک گولی ہی شیر تازہ دُوہے ہوے یا تریز کے پانی باشوربا ے نخود آب کے ساتھ نوش کرین

حب عنبر دیگر - نواب اشرف خان کیواسطے ترتیب دی گئی تھی **صفت اُسکی** عنبر اشہب اور عود ہندی غرقی خام اور صندل سفید اور مصطگی رومی اور اسارون یعنی تگر او مشک خالص و کتیرا ہر ایک سے ایک مثقال اور دارچینی او جاوتری اور مرچ سفید اور ثعلب مصری اور چرائتہ شیرین اور زعفران اور افیتمون افریطی ہر ایک سے دو مثقال بدستور مقرر گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی ایک نخود کے برابر اور ایک درم سونے کے ورقون مین لپیٹ کر سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہی دو گولی تک ؛

حب عنبر دیگر - تقرب خان سے **صفت اُسکی** عنبر اشہب ایک مثقال اور صندل سفید آدھا مثقال اور سونے کے ورق ڈیڑھ دانگ اُس گلاب مین کہ جسمین گوند حل کیا ہو گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہی منھ مین نگاہ رکھین کہ دہن کے اندر گھُلے اور لعاب دہن کو خوشبودار کرے اور دہن کی بدبو کو زائل کر دے

خمیرہ عنبر دل کو قوت دیتا ہی اور بوڑھون کو موافق **صفت اسکی** حاصل کرین شکر سفید ایک من اور صاف کرکے قوام پر لائین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی چھڑک کر چھیہ مارین شکر بخوبی سفید ہو جائے بعد اسکے عنبر اشہب چار مثقال نبات سفید کے ساتھ کوٹ چھان کر تھوڑا تھوڑا اس قوام پر ڈالین کہ بخوبی گھُل مل جاے ایک خوراک ایک مثقال ہی ؛

خمیرہ عنبر - حکیم علی گیلانی کی تالیف سے وہ کہتے ہین یہ خمیرہ خاص ہماری ایجاد سے ہی **صفت اُسکی** عنبر اشہب کہ خشک ہو باہستگی تمام قلم تراش جا قو سے تراشین اور جو کچھ چھیلنے سے حاصل ہو وزن کرین اور اس کے دو وزن نبات سفید شگوفتہ کے ساتھ ہاون مین ڈال کر باہستگی اور بہ نرمی تمام جسوقت کہ ہوا خشک ہو پیسین اور کوٹنا جائز نہین ہی اور حلیلی مین چھانین اور بقیہ جو اُسکی نبات وغیرہ ہین پھر پیسین بعد اُس کے حاصل کرین شہد خالص جید چہارم وزن عنبر او پیسین گلاب تند خالص مین اور کچھ دیر رہنے دین یہانتک کہ صافی ہو اور بحر حلقہ مین مروق کرکے اسقدر نبات کہ جسمین خمیرہ تیار ہو سکے پاکیزہ پاتیلہ مین ڈالین اور عنبر اور نبات کہ اُسپر اضافہ کرین اور خاکستر گرم پر باہستگی مل کر قطرہ اس گلاب سے ڈالتے رہین یہانتک کہ عنبر حل ہو جاے اور چاہیے کہ تمام نبات عنبر کی دس وزن ہو اور اگر زیادہ بھی ڈالین جائز ہی اور اگر چاہین کہ وہ خمیرہ سخت ہو تو چاہیئے کہ بمقدار عنبر اور نبات اور شہد جید صافی خوشبودار اضافہ کرین اور یہ خمیرہ اگر ایک سال کے بعد استعمال کرین نہایت خوشبودار ہوگا اور چاہیئے کہ ہاون اور پاتیلہ مین جو سونے یا چاندی کا ہو ملین اور اگر تانبہ کا ہو تو اُسمین ملنے سے متلی پیدا ہوتی ہی

سعوط عنبر - روایت کی ہی جعفر ابن جابر طائی نے موسلی بن یزید سے اور اُسنے اپنے باپ عمر بن یزید سے کہ اُسنے بیان کیا ہی کہ لکھا جابر بن ضبیان صوفی نے حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام کی خدمت مین کہ اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجکو بڑی تکلیف مین الا بی ریاح شابانے گھیر لیا ہی اُسنے سر سے قدم تک اسلیئے التماس کرتا ہون کہ دعا کیجئے میرے واسطے جناب الٰہی مین کہ یہ بیماری میرے بدن سے بالکلیہ ہو جائے حضرت علیہ السلام نے دعا کی اُس کے واسطے اور جواب لکھکر بھیجا اُسکو کہ تجکو لازم ہی کہ سعوط کرے اُس عنبر کا جو روغن زنبق مین پگھلایا ہو تو بوقت صبح ناشتا کہ نجات پائیگا تو اس بیماری سے خداوند تعالی عز و جل کے حکم سے جابر نے ان حضرت کے حکم کے بموجب استعمال اس سعوط کا کیا اور بیماری مرض سے رہائی پائی ؛

شربت عنبر - درد معدہ اور پٹھون کے درد کے لیے بھی مفید ہی اور ضعف دل اور خفقان سرد کو نافع اور بوڑھون کے موافق اور سوداوی ہی ؛

صفت اُسکی حاصل کرین شہد صاف کیا ہوا خوشبودار جید ایک من دو من آب باران نیسان مین جوش دین اور جھاگ اتارین اور قوام پر لاکر عنبر اشہب ایک مثقال پیسا ہوا شامل کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہی او شفائی کے نسخہ مین قرابادین مین اور میرزا ابراہیم کے نسخہ مین سوء مزاج رطب معدہ کے بیان مین وزن شہد کا دو من ہی ؛

شمع عنبر - کہ تمام مجلس کو روشن اور خوشبودار کرتی ہی اور دماغون کو معطر کر دیتی ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین قدرے عنبر اور موم سفید اور روغن مین پگھلائین اور فتیلہ شمع کو اُس مین داغ کرین جیسا کہ ضابطہ ہی پھر قدرے عنبر دیگر موم خالص سفید کا فوری مین پگھلا کر دو تین پردہ اس فتیلہ پر ڈالین اور اسکے اوپر موم خالص اضافہ کرین اور حاجت کے وقت اُسکو روشن کرین ؛

شمومات عنبر - شموم اور غالیہ مین مذکور ہوے اور ہونگے انشاء اللہ تعالی ؛

عرق عنبر - صاحب کتاب مفرح النفس کی تالیف سے کہ وہ آج زمانہ کے طبیبون سے ہی اور اُسنے کتاب کو ہندوستان مین تالیف کیا ہی اور یہ نسخہ اگرچہ بہت مشوش ہی کہ نہ ہند کے طبیبون کے قاعدہ پر ہی اور نہ یونان اور ایران کے طبیبون کے قانون پر لیکن بیان کیا گیا ہی **صفت اُسکی** چاہیئے کہ آدھ سیر

اور دارچینی ایک سیر اور لونگ اور جاوتری اور بہمن سُرخ اور بہمن سفید اور جائفل اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان اور ناگرموتھا اور وج ترکی یعنی بچھ اور بالچھڑ اور بنفشہ کی جڑ ہر ایک سے پاؤسیر اور دانہ الائچی سفید اور تعلب مصری اور نرکچور اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور تیز پات اور صندل سفید اور مثقال اور کبابہ چینی اور کیچن ہر ایک سے آدھ پاؤ اور دھاوا کے پھول ایک سیر اور مصطگی رومی اور اگر ہندی اور زعفران ہر ایک سے دس درم اور پوست ببول کا دس سیر اور قند سیاہ ایک من اور نبات سفید آدھا من اور عنبر اشہب اور مشک خالص بقدر حاجت اور اگر ارادہ ہو کہ بہت خوشبودار ہو تو سولہ تولہ عنبر کہ اکیسوان وزن کل دوائون کا ہی سوائے جو سیب چینی اور گل دھاوہ اور پوست ببول اور قند اور نبات کے داخل کرین اور جو اوسط درجہ کی خوشبو اس عرق مین منظور رہو تو آٹھ تولہ عنبر کہ اکتالیسوان وزن دوائون کا ہی اختیار کرین اور جو کم اس سے چاہین تو چار تولہ عنبر کہ اکاسی حصہ کا وزن ہی کام مین لائین اور اسی قیاس پر داخل کرنا ہی مشک کا چار تولہ سے ایک تولہ تک پہلی اور دوسری اور تیسری نسبت سے بطریق عنبر داخل کرین اور سب دوائون کو کچل کر خم کے اندر ڈالین اور پانی خالص اسقدر اسپر ڈالین کہ دو لکے اوپر تیر جاے پھر اُس خم کو زمین کے نیچے گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور بارہ دن رہنے دین کہ جوش کھائے بعد اُسکے بطریق مقرر عرق کھینچین اور دار چینی اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور جائفل اور عنبر اور مشک اور زعفران پوٹلی مین باندھکر نیچہ کے درمیان مین باندھین اور عرق کھینچین ؁

فتیلہ عنبر - کہ دھوان اُسکا مجلس کو معطر کرتا ہی اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** عنبر اشہب دو مثقال اور اگر ہندی غرقی خام اور نبات سفید ایک مثقال دوائون کو گلاب مین پیسکر اور نبات کو کوٹ چھان کر اور داخل کرکے فتیلہ تیار کرین اور حاجت کے وقت آگ اُسپر رکھین کہ بتدریج سُلگے اور دھوان اٹھے اور دوسرے نسخہ مین حصی لبان بھی ایک جزو داخل ہی

فتیلہ عنبر دیگر - مجلس کو خوشبودار کرتا ہی اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے دو مثقال اور عود غرقی خام اور صندل سفید ہر ایک سے ایک سو مثقال اور عنبر اور لادن پانچ مثقال اور حصی لبان اور گوند ببول کا ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور زعفران چار مثقال اور نبات سفید اسی مثقال صندل اور عود کو گلاب مین پیسکر اور دوائون کو کوٹ چھان کر اور اسمین گوندھکر فتیلہ تیار کرین اور ایک لکڑی اُسکے نیچے نصب کرکے اور قدرے صندل کو رکھکر بعد تیاری کے اُسپر مل کر اور سایہ مین خشک کرکے آگ اُسپر رکھین کہ بتدریج جل کر دھوان اُٹھے اور یہ فی الحقیقت فتیلہ عود ہی چنانچہ دوسرے نسخہ مین عود دو سو مثقال ہی ؁

فتیلہ عنبر - نسخہ دیگر **صفت اُسکی** عود ہندی غرقی دو تولہ اور عنبر اشہب چھ ماشہ اور مشک خالص تین ماشہ عود کو پیسکر مشک اور گلاب مین گوندھین اور ایک روز کامل پیسین پھر فتیلہ بنائین اور خشک کرکے اُسکے اوپر صندل کو پیسکر ملین اور سکھائین اور حاجت کے وقت آگ اُسپر رکھکر سُلگائین ؁

قرص عنبر محمد بن زکریا کی ترکیبون سے ہی معدہ اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور حرارت غریزی کو بھڑکاتا ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی **صفت اُسکی** عنبر اشہب ایک مثقال اور ورق ناسفتہ اور یاقوت رمانی اور لعل بدخشی اور مشک تبتی ہر ایک سے نیم درم اور دارچینی اور تیز پات اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم اور تخم تودری اور پوست اترج اور صندل چین سفید اور عود ہندی یعنی اگر اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کئے ہوئے ہر ایک سے دو درم سب دوائون کو جو پیسنے کی ہین سنگ سماق گلاب مین پیسین اور باقی دوائون کو سوائے عنبر کوٹ چھان کر عنبر کو روغن مصطگی مین پگھلائین اور سب اسمین چرب کرکے ایک روز رہنے دین اور دوسرے دن سب کو گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی گلاب اور عرق بید مشک اور بہ شیرین کے پانی یا شربت شیرین اور تخم فرنجمشک کے ساتھ نوش فرمائین ؁

قرص عنبر قوی - نسخہ معصومی دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** عنبر اشہب ایک درم اور قند سفید یک چہار یک کہ تبرزد کا چہار درم ہی اور گلاب پچاس درم اور زعفران اور کافور ہر ایک سے نیم درم بدستور مقرر قرص تیار کرین ؁

قہوہ عنبر - دماغ کی تقویت کرتا ہی **صفت اُسکی** عنبر اشہب ایک حبہ اور گوند ببول کا اور بنفشہ اور زعفران ہر ایک سے نیم درم اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے سات مثقال گلاب اور بید مشک کو آگ پر رکھین اور عنبر کو ریزہ ریزہ کرکے اسمین ڈالین کہ بخوبی پگھل جائے اور پھر سب دوائون کو باریک پیسکر اُس مین ڈالین اور چمچہ سے چلائین اور بقدر ڈیڑھ مثقال یا دو مثقال تک شہد صاف کیا ہوا یا نبات سفید اسمین داخل کرین اور چمچہ سے الٹ پلٹ کرین اور جب پختہ ہو جاوے قہوہ کے طریق نوش فرمائین ؁

معجون عنبر - اعضاء رئیسہ اور باہ کو قوت دیتی ہی **صفت اُسکی** عنبر اشہب اور خصیۃ الثعلب مصری ہر ایک سے پانچ مثقال اور مصطگی رومی اور کندر اور بہمن سفید اور بہمن سُرخ ہر ایک سے اڑھائی مثقال

اور مشک خالص ڈیڑھ مثقال اور زعفران ایک مثقال اور چاندی کے ورق دو مثقال اور سونے کے ورق نیم مثقال اور شہد صاف کیا ہوا ایک سو مثقال دواؤنکو کوٹ چھان کر شہد کو گاجر کے پانی مین قوام دے کر اور عنبر کو نبات کے ساتھ پیسکر اوّل اُسکو شہد مین ملائین بعد اُسکے سب دواؤن کو گوندھ کر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے ڈیڑھ مثقال ہے۔

معجون عنبر دیگر - کہ یہی منفعت رکھتی ہے صفت اُسکی عنبر اشہب اور سونے کے ورق ہر ایک سے نو مثقال اور عود قاری اور مصطگی ہر ایک سے بارہ مثقال اور شہد خالص سب دواؤن کا سہ چند بدستور مقرر معجون تیار کرین۔

عین کا باب واو کے ساتھ

عود ھندی - عین مُہملہ کے پیش اور واو اور دال مہملہ کے جزم سے ایک درخت کی لکڑی ہے کہ ہند کے جزیرون اور دکھن اور جنتیان مین کہ شہر ناؤ اور چین کی سرحد مین واقع ہے اور جنوبی طرف خط استوا کے عرض مین تیس اور چند درجہ بہت پیدا ہوتی ہے اور اکثر کوہستان جنتیان مین سلہٹ کے متصل کہ صوبہ بنگالہ کے مضافات سے ہے لاتے ہین کہ اس جگہ بہت ہوتی ہے اور درخت اُس کا بہت بڑا عظیم الشان ہوتا ہے اور زبان ہندی مین اُسکو اگر کہتے ہین اور غرقی اس وجہ سے نام رکھتے ہین کہ جب اُسکو پانی مین ڈالین تہ نشین ہو یعنی ڈوب جائے اور عود غیر غرقی کو مُہملہ کہتے ہین اور عود قاری مراد قسم غرقی اُسی سے ہے اور عود رویہ غیر غرقی کو اور اُسکے درخت کو قطع کرنے کے بعد ایک مدت خاک مین دفن کرتے ہین کہ جو کچھ چرب اور خام اور نا پختہ اور بے دہنیت اُسمین سے ہو بوسیدہ ہو جائے اور پختہ دہنیت دار اُسمین سے باقی رہے پھر بعد نکالنے کے جو کچھ اس لکڑی مین سے بھاری وزن دار غرقی دہنیت کے ساتھ ہو اور خوشبودار اُسکو جدا کر کے علیحدہ رکھتے ہین اور قسم اعلیٰ اُسکا نام رکھتے ہین اور جس قدر لکڑی اُسمین خام رہتی ہے چاقو وغیرہ آلات آہنی سے اُسکو جدا کر کے اور تراش کر اور جو فون اُسکے سے نکال کر علیحدہ نگاہ رکھتے ہین اُسکو عود مستعمل کہتے ہین وہ قسم اوسط ہے اور اُسمین سے جس لکڑی کو جدا نہین کرتے ہین اُسکو غیر مستعمل اور سلائی کہتے ہین وہ قسم ادنےٰ ہے اور جرم عود کا جلد ٹوٹنے والا اور ریشہ دار ہے اور اس باتکے قابل نہین ہے کہ اسکی لکڑی سے کوئی چیز تیار کیجائے اور بڑی لکڑی اسکی نہایت ایک من تبریزی تک ہوتی ہے یعنے تخمیناً دو سو تولہ تک اور وہ بھی کج داج اور غیر مستوی اور جا بجا مجوف اور یہ اس وجہ سے ہے کہ اجزا اس درخت کے پختہ نہین ہوتے ہین اور برابر استوا کے اور عود کی لکڑی سے جو زیادہ بوسیدہ اور سست اور سبک ہو کھانا اُسکا ظاہر کرنے والا حل کا ہے اور عود کی قسمین ہر ایک شہر کے نام سے موسوم ہین مثل سمندری اور ہندی اور قاری وغیرہ لیکن سب قسمون سے بہتر سیاہ غرقی سخت براق خوشبودار تلخ دہنیت کے ساتھ ہے کہ پانی کی تہ مین بیٹھے جب اُسکو دھوپ مین رکھین روغن کو کہ عطر اُسکا ہے تراوش کرے اور پانی مین ڈوب جائے بہتر اور اعلیٰ ہے اور سمندری مین دہنیت غالب اور ہندی سیاہ اور قاری کا رنگ اور نیلگی اور بیاڑی سفید خطوط کے ساتھ ہوتی ہے اور جو لکڑی اُسکی کہ پانی پر قائم رہے اور غرق نہو اور دہنیت بھی اُسمین کم ہو وہ لکڑی زبون تر اور نہایت خراب ہوتی ہے اور عود قاری گرم ہے دوسرے درجے کے آخر مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور بلغم کے اقسام کا قاطع ہے اور معدہ کی تقویت کے لئے بے عدیل ہے اور مفرح اور ملطف ہے اور سدہ کھولنے والی اور دماغ اور دل اور جگر اور حواس اور احشا اور ظاہر بدن کو قوت دینے والی ہے اور طبع کو نرم اور دستون کو بند کرتی ہے اور معدہ کی عفونت اور اس کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور ہاضم ہے اور حاملہ عورتون کی صحت اور بچہ شکم کی نگہبان ہے اور ربو اور استسقا اور خفقان اور کھانسی اور غشی اور سانس کی تنگی اور ورم طحال اور تقویت باہ اور سلی کو نافع ہے اور مطبوخ اُسکا شراب ریحانی کے ساتھ سب قسم کے زہرون کا فادزہر ہے اور بخور اُسکا فضول تر دماغی کو تحلیل کرتا ہے اور معدہ اور دل کو قوت دیتا ہے اور سوختہ اُسکا دانتون کی جلا کے لئے مجرب ہے اور گرم مزاج والون کو مضر اور مصلح اسکی سکنجبین اور کافور قیصوری اور مضر ہے خل معدہ کو اور مصلح اُسکا گوندھ بونکا اور گلاب ہے اور ایک خوراک کی مقدار اُسکی ایک مثقال تک ہے اور ایک قسم دوسری ہندوستان مین ہوتی ہے کہ اُس کو تگر تانے شناتہ سے کہتے ہین اُس سے نہایت شباہت رکھتی ہے ولیکن وہ عود نہین ہے اور فرق اُن دونون مین بُو اور رنگ اور سختی سے ہو سکتا ہے کہ تگر کی لکڑی بہت سخت اور تیرہ ہوتی ہے اور بُو اُسکی ناخوش اور مقوی دل اور دماغ نہین ہے برخلاف عود کے اور ہر ایک شخص ان دونون مین فرق کم کر سکتا ہے اور عطار اور دوا فروش عود کی عوض اُسکو اکثر ناواقف لوگون کے ہاتھ فروخت کرتے ہین اور اُسکے عطر کو عود کے عطر مین ملاتے ہین۔

عود سوختہ کرنے کا دستور

یہ ہے کہ عود کی لکڑی کو سوہن سے باریک کر کے اور مٹی کے برتن مین رکھکر اندرون تنور یا بھاڑ مین ڈالین جب زغال یعنے کوئلہ کے مانند

سوختہ ہو کام مین لائین ۔

فصل عود ہندی کے بخورات کے نسخون کے بیان مین ہے

بخور عود دل و دماغ کی قوت دیتا ہے صفت اسکی عود ہندی یعنی اگر بقدر انگشت یا باقلا تراش کر اور گلاب مین بھگو کر اگردان مین سلگائین ۔

بخور عود۔ کہ بخور برمکی سے موسوم ہے دل اور دماغ کی قوت کے لیے صفت اسکی نبات سفید پچاس مثقال لیکر دو سو مثقال گلاب کے ساتھ دیگ مین ڈال کر جوش دین کہ نبات گھل جاوے پھر تین مثقال عنبر کو قدرے نبات مین پیسکر اسمین ڈالین کہ عنبر گھل جائے بعد اسکے دو سو مثقال اگر ہندی کہ بقدر بند انگشت یا باقلا تراشی ہوا اضافہ کرین اور ملائم آگ پر لگائین کہ گلاب کی رطوبت کو سب جذب کرے پھر نیچے اتار کر سرد کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت قدرے گلاب مین تر کرکے اگردان مین سلگائین مجلس کو خوشبو دار اور معطر کرے اور طبیعت کو فرحت حاصل ہو ۔

بخور برمکی نوع دیگر۔ اگر ہندی ایک سیر اور سیب عنبری پچیس عدد اور عنبر اشہب دو دام کہ ایک دام بیس ماشہ ہے اور گلاب اور نبات سفید ہر ایک سے تین سیر نبات کو گلاب کے ساتھ قوام پر لاکر اور اگر ہندی کو پیسکر اور سیب کو ٹکڑے کرکے اور عنبر کو گلاب مین پگھلا کر اور سب کو ایک جا کرکے خوب کوٹین کہ یکسان ہو جائین پھر عنبر کو اس مین ڈال کر قرص بنائین اور حاجت کے وقت آگ پر بقدر مطلوب سلگائین اور چند نسخے بخور عودی کے بخورات کے بیان مین ذکر کیے گئے ہین ۔

بخور مطرا۔ کہ نظیر یہ نام رکھتے ہین صفت اسکی یہ ہے کہ اگر قاری عرقی کو ریزہ ریزہ کرکے گلاب اور جلاب مین بھگوئین کہ بھیگ کر نرم ہو جاوے پھر اسے دین یہانتک کہ رطوبت اسکی کم ہو اسوقت قدرے مشک خالص اور عنبر اشہب اور اشنہ اور چھڑیلا باریک پیسکر اسمین ملائین اور خشک کرکے حاجت کیوقت اگردان پر سلگائین اور یہ فی الحقیقت بخور ہے ۔

فصل جوارشات عودی کے نسخون کے بیان مین ہے

جوارش عود۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور اسمین گرمی ہونچاتی ہے گرمی لطیف صفت اسکی اگر خام غرقی دو درم گلاب مین پیسکر اور ایک رطل قند کو قوام دے کر اسمین گوندھین اور قدرے زعفران اور لونگ اور بڑی الائچی اور ان سب کے مانند اور مناسب چیزین مفرد یا مجموع داخل کرکے حاجت کے موافق اور کبھی داخل کیا جاتا ہے اسمین لیمون کا پانی یا اترج کا پانی بھی اسقدر کہ مزہ اسکا نیک اور بہتر کرے اور اضافہ کی جاتی ہے اسمین جسوقت کہ معدہ کے فضول تحلیل اور ریاح توڑنے اور معدہ کو گرمی ہونچانا بھی مطلوب ہو مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور دار فلفل یعنی پیپل اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور زعفران اور بڑی الائچی اور کلیجن اور دارچینی اور گلاب کے پھول اور مصطگی اور جاوتری اور کبابہ چینی اور مشک اور عنبر اور سلیخہ اور تیز پات اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور تج اور بالچھڑ اور اذخر مکی اور صعتر فارسی اور فرنجمشک اور ناگیسر اور سونٹھ کل اجزا یا بعض اجزا ہر ایک سے بقدر احتیاج لیکر بدستور مقرر جوارش تیار کرین ۔

جوارش عود دیگر۔ ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور بلغم اور رطوبتون کو دفع کرتی ہے صفت اسکی اگر ہندی پندرہ درم اور لونگ تین درم اور بڑی الائچی اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین عود پانچ درم ہے ۔

جوارش عود دیگر۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور اصلاح پر لاتی ہے اور کھانے کی بھوک بڑھاتی ہے صفت اسکی اگر قاری خام اور پوست زرد اترج کا پانچ پانچ درم اور مصطگی رومی ڈیڑھ درم اور نبات سفید ایک من نبات کو قوام مین لاکر اور دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اسمین گوندھ کر پتھر پر ڈالین اور بطریق لوزیات کاٹین اور دوسرے نسخہ مین عود قاری پانچ درم اور اترج دس درم اور مصطگی ایک مثقال اور نبات سفید ڈیڑھ من آیا ہے ۔

جوارش عود۔ بہ نسخہ دیگر صفت اسکی اگر ہندی پانچ درم اور پوست زرد اترج کا ہر ایک پانچ درم اور لونگ اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور نبات سفید ایک من بدستور مقرر مرتب کرین ۔

جوارش عود دیگر۔ اگر قاری پانچ درم اور لونگ اور پوست زرد اترج کا اور تج اور دارچینی سیلانی ہر ایک سے دو درم اور نبات سفید ایک من بدستور مقرر مرتب کرین ۔

جوارش عود دیگر صفت اسکی اگر قاری خام اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے پانچ درم اور لونگ اور تج ہر ایک سے ایک درم اور نبات سفید ایک من بدستور مقرر مرتب کرین ۔

جوارش عود دیگر۔ ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور بلغم اور رطوبت کو دفع کرتی ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے صفت اسکی اگر ہندی پانچ درم اور لونگ اور مصطگی رومی اور جاوتری اور نشاستہ گیہون کا ہر ایک سے تین درم اور بڑی الائچی اور بالچھڑ اور دارفلفل اور تج ہر ایک سے دو درم اور پوست زرد اترج کا پانچ درم اور زعفران ایک مثقال اور سونٹھ ایک درم اور نبات سفید دو من

نبات کو گلاب مین حل کرکے قوام پر لائین اور دوائین اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دس مثقال تک ہی اور دوسرے نسخہ مین نشاستہ داخل نہین ہی۔

جوارش عود دیگر۔ طبیبون نے لکھا ہی کہ اصل یہ جوارش جالینوس کی ترکیبون سے ہی متاخرین نے اس نسخہ مین اکثر تصرف کیا ہی اور بسبب بعض تصرفات کے ترکیب مشوش ہو گئی ہی اور اصل یہ نسخہ معدہ اور دلکو قوت دیتا ہی جبکہ یہ دونون اعضا غلبہ سردی کے سبب سے بہت ضعیف ہو گئے ہون اور رطوبت کو دفع کرتا ہی اور دماغ کو تقویت بخشتا ہی اور بوڑھون کو نہایت موافق ہی **صفت اسکی**۔ اگر قاری عرقی خام پانچ درم اور جاوتری اور بڑی الائچی اور زعفران اور جائفل اور مصطگی رومی اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک درم اور تخم خوشبودار اور پوست ترنج واترج کا اور طباشیر (?) سفید اور پیپل اور ابریشم کترا ہوا اور نعناع خشک اور گاؤزبان اور لونگ اور زرنب ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور فرنجمشک دس درم اور ترکچور پانچ درم اور سونٹھ اور دارچینی اور سونف دیسی ہر ایک سے دو درم اور مشک تبتی ایک دانگ اور شہد صاف کیا ہوا بقدر ضرورت بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش عود دیگر۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے حمل کی مددگار ہی اور معدہ اور دل اور جگر کی بیماریون کو دفع کرنے والی اور غشی اور خفقان کو نافع مقدار خوراک اسکی ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی اور یہ جوارش قرابادین آفندی صالح جلبی سے منقول ہی کہ وہ کتاب ترکی مین لکھی ہوئی تھی **صفت اسکی** گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور اگر قاری خام ہر ایک سے آٹھ درم اور لونگ اور بالچھڑ اور جاوتری اور جوزبوا اور قرص غالیہ اور کبابہ چینی اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور مصطگی اور دارچینی اور ترکچور اور ناگرموتھا اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے پانچ درم اور ابریشم سوختہ اور قسط تلخ اور موتی ناسفتہ اور مرجان قرمزی اور کہربا شمعی اور پوست خربزہ اور تخم بالنگو اور فرنجمشک اور نعناع خشک اور مرزنجوش اور دارفلفل یعنی پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے تین درم اور مشک خالص ثلث ایک درم اور عنبر اشہب ایک درم اور شربت بہ شیرین بقدر کفایت گوندھکر بدستور مرتب کرین۔

جوارش عود دیگر۔ شیخ الرئیس کی تالیف سے ریاح کو توڑتی ہی اور خفقان اور دل تنگی کو زائل کرتی ہی اور معدہ اور قوت ہاضمہ کو طاقت بخشتی ہی اور آزمائی ہوئی ہی حکیم سید فرماتے ہین کہ بدفعات کثیرہ مین نے اس جوارش کا تجربہ کیا ہی اسکو بہت نافع پایا مین نے تقویت ہضم اور دور کرنے خفقان اور توڑنے ریاح اور فرحت قلب پیدا کرنے مین **صفت اسکی** اگر ہندی اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور درونج ترکی اور بالچھڑ ہر ایک سے تین درم اور کافور قیصوری ایک درم کا چہارم اور مشک تبتی خالص ثلث ایک درم کا اور جاوتری اور نارمشک اور ناگرموتھا اور فرنجمشک اور زرنب اور ترکچور ہر ایک سے ایک مثقال اور دارچینی اور مصطگی رومی اور سونٹھ اور گول مرچ اور لونگ ہر ایک سے دو درم اور گاؤزبان پانچ درم دواؤن کو جدا جدا کوٹ کر اور وزن کرکے سب دواؤن کے تین وزن شہد خالص مین گوندھین مزاج اسکا گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک ہی۔

جوارش عود دیگر شیخ الرئیس ابو علی سینا کی تالیف سے **صفت اسکی** دارچینی اور بالچھڑ اور سلیخہ سیاہ اور زعفران اور گول مرچ اور فرنجمشک اور ترکچور ہر ایک سے پانچ درم اور ناگرموتھا اور زرنب اور سنبل الطیب (?) اور لونگ ہر ایک سے تین درم اور اگر قاری خام نو درم اور عنبر اشہب ایک مثقال اور لاجورد دھویا ہوا اور کافور قیصوری ہر ایک سے دو دانگ اور تسوت (?) سفید چار درم اور نمک لاہوری ایک درم دواؤن کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور وزن کرکے شہد صاف کیے ہوئے یا نبات قوام کیے مین گوندھکر جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی دو مثقال تک اور مزاج اسکا گرم دوسرے درجہ کے آخر مین ہی۔

جوارش عود۔ شیخ داؤد انطاکی کی تالیف سے معدہ کو قوت دیتی ہے اور رطوبتون کو خشک کرتی ہی اور خفقان اور ضعف جگر اور سوء ہضم کو سودمند **صفت اسکی** اگر ہندی اور بالچھڑ اور سنبل رومی اور مصطگی رومی اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور جائفل ہر ایک سے دو درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور تخم خوشبودار اور اجمود کے بیج اور سونف رومی ہر ایک سے ایک درم اور پوست زرد اترج کا اور جاوتری اور زعفران اور سونٹھ ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے مین جوارش تیار کرین اور اگر ازلاق شکم حادث ہو تو مشک اصلی ایک درم داخل کرین اور حکیم مومن تحفۃ المومنین مین اس جوارش کو شیخ داؤد سے نقل کرکے پوست اترج کے وزن کو ایک درم لائے ہین اور یہ اجزا نسخہ مذکور پر بڑھائے ہین بادرنجبویہ اور ترکچور ہر ایک سے ایک درم اور مشک تبتی خالص بمقابلہ اڑتیس درم کے دواؤن سے نیم مثقال اور لکھتے ہین کہ دواؤن کو بمقدار ڈیڑھ وزن شکر کے ساتھ قوام مین لاکر جوارش تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

جوارش عود یہ نسخہ دیگر یہ بھی شیخ داؤد کی تالیف سے ہی **صفت اسکی** سنبل الطیب اور سنبل رومی

اور راجمود کے بیج اور سونف رومی اور مصطگی رومی اور جاوتری ہرایک سے ایک درم اور لونگ اور سک المشک اصلی اور تج اور پوست کابلی ہڑ کا شراب مین ترکرکے بھونا ہوا اور رجہ ابجہ شیرین اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی اور اگر ہندی خام ہرایک سے ایک درم اور مرماحوز تین درم کوٹ چھان کر عبہ سادہ مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

جوارش عود دیگر ضعف قلب اور خفقان اور ضعف معدہ کو نہایت نافع ہی اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہی اور بلغم اور رطوبت کو دفع کرتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی **صفت اُسکی** لونگ تین درم اور بڑی الائچی دو درم اور اگر قاری خام پانچ درم اور زعفران ایک مثقال اور بالچھڑ دو درم اور مصطگی رومی اور جاوتری ہرایک سے تین درم اور جائفل اور تج ہرایک سے دو درم اور پوست زرد اترج کا پانچ درم اور سونٹھ ایک درم اور نبات سفید دو من بدستور جوارش مرتب کرین۔

جوارش عود دیگر ضعف معدہ اور دستون کو نافع ہی اور ہیضہ کو مفید **صفت اُسکی** اگر ہندی اور دارچینی اور چھوٹی الائچی اور گوند ببول کا ہرایک سے پانچ درم اور سونٹھ بیس درم اور لونگ تین درم اور کندر تین درم اور مصطگی ایک درم اور زعفران ڈیڑھ درم اور نشاستہ چالیس درم نشاستہ کو بودیکر باقی اجزا کو سہ چند قند کے قوام مین گوندھین اور پتھر پر ڈالکر پھیلائین اور چھری سے کاٹکر نگاہ رکھین مقدار خوراک دو درم سے تین درم تک ہی۔

جوارش عود معدہ اور دل کو قوت دیتی ہی اور بوڑھون کو موافق **صفت اُسکی** اگر ہندی اور تج خوشبودار اور سونٹھ اور بڑی الائچی اور فرنجمشک اور پیپل ہرایک سے دو مثقال اور زعفران ایک مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے بقدر حاجت مین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین تج کی عوض لونگ ہی اور زعفران کا وزن ایک درم ہی اور دوسرے نسخہ مین بجاے پیپل کے دارچینی ہی اور بجاے تج کے لونگ ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی۔

جوارش عود اختیارات بدیعی سے منقول مؤلف نے اسکے لکھا ہی کہ یہ جوارش مستعمل حقیر ہی ہاضمہ کو قوت دیتی ہی اور معدہ کو قوی اور کھانے کی بھوک کو زیادہ اور بلغم اور رطوبتون کو دفع کرتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور بوڑھون کو موافق **صفت اُسکی** اگر قاری خام پانچ درم اور پوست اترج کا اور لونگ اور مصطگی اور جاوتری ہرایک سے تین درم اور بڑی الائچی اور بالچھڑ اور تج خوشبودار ہرایک سے دو درم اور زعفران ایک مثقال اور دوسرے نسخہ مین ڈیڑھ درم اور جائفل اور دارفلفل ہرایک سے ایک درم اور نبات دو من بدستور مرتب کرین اور دوسرے نسخہ مین اِس جوارش کے نبات سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر ہی اور دو وزن کے برابر شہد صاف کیا ہوا ہی کوٹ چھان کر اور وزن کرکے جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی دو مثقال تک ہی۔

جوارش عود قرابادین کوتوالی سے منقول معدہ کو قوی کرتی ہی اور قے کو روکتی ہی اور نفخ کو دور کرتی ہی **صفت اُسکی** اگر خام دو مثقال اور مصطگی رومی دو درم اور نارمشک دو درم اور زعفران ایک درم اور شکر سفید بدستور جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

جوارش عود بہ نسخۂ دیگر معدہ کو قوت دیتی ہی اور نفخ اور ریحون کو دور کرتی ہی **صفت اُسکی** عود قاری خام اور گلاب کے پھون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ہرایک سے ایک درم اور جاوتری اور لونگ ہرایک سے ایک درم اور شکر سفید نیم من دواؤن کو کوٹ چھان کر اور شکر کو گلاب مین پیسکر اور قوام پر لاکر دوائین اوس مین گوندھین۔

جوارش عود بہ نسخۂ دیگر معدہ کو گرمی پہونچاتی ہی اور قوت دیتی ہی اور قے اور دستون کو روکتی ہی اور ریح کو توڑتی ہی اور گرانی سر کو دور کرتی ہی **صفت اُسکی** اگر قاری خام ایک مثقال اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور سونٹھ ہرایک سے ایک درم اور نارمشک اور چھوٹی الائچی اور دارچینی اور سونف رومی ہرایک سے چار درم کوٹ چھان کر پچاس درم شکر عسکری کے قوام مین گوندھین ایک خوراک مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی۔

جوارش عود دیگر اگر ہندی پانچ درم اور لونگ دو درم اور بالچھڑ ایک درم اور نبات سفید ایک من گلاب مین حل کرکے قوام پر لائین اور دوائین کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین۔

جوارش عود دیگر **صفت اُسکی** اگر قاری خام تین درم اور بڑی الائچی اور بالچھڑ اور پیپل اور تج اور لونگ اور زعفران ہرایک سے دو درم اور مصطگی رومی چار درم اور مشک تبتی ایک درم اور قند سفید ایک سو درم بدستور مقرر معجون تیار کرین۔

جوارش عود غفران پناہ سیادت نجابت دستگاہ حکیم سلیمان قدس سرہ کی تالیف سے **صفت اُسکی** اگر ہندی خام اور پوست اترج کا ہرایک سے پانچ مثقال اور لونگ چار مثقال اور بڑی الائچی اور تج اور بالچھڑ ہرایک سے دو مثقال اور مصطگی رومی اور جاوتری ہرایک سے تین مثقال اور سونٹھ اور جائفل اور دارفلفل یعنے پیپل اور زعفران ہرایک

سے ایک شقال اور نبات سفید ایک من بدستور مرتب کرین ۔

جوارش عود - ابن جزلہ کہتا ہی کہ اس جوارش کو سکر بھی کہتے ہین معدہ کو گرم کرتی ہی اور قوت ہاضمہ کو مدد دیتی ہی اور بلغم اور رطوبت کو جو معدہ مین ہو دفع کرتی ہی اور بدہضمی کو سود مند **صفت اُسکی** اگر ہندی تین درم اور بالچھڑ اور مصطگی رومی اور جائفل اور جاوتری اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور سونف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے نیم درم اور پوست کابلی ہڑ کا دو درم اور بڑی الائچی اور کبابہ چینی اور سونٹھ اور دارچینی اور زعفران اور دار فلفل یعنی پیپل اور گول مرچ ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر اور شکر سفید آدھا من شکر کو پاتیلین کرکے ملائم آگ پر رکھین بعد اسکے قدرے گلاب اُسمین ڈال کر قوام پر لائین اور دواؤن کو اُسمین ملاکر الٹ پلٹ کرین اور تازہ قلعی دار تانبکی پاکیزہ سینی مین کہ روغن بادام شیرین یا روغن بنفشہ سے چرب کی ہو ڈال کر پھیلائین جب سرد ہو جاوے چاقو سے کاٹ کر کام مین لائین اور اگر شکر کی عوض شہد داخل کرین تو بہتر ہی

جوارش عود اہلیلجی - پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور آملہ منقے اور پوست بہیڑہ کا اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے پانچ مثقال اور مصطگی رومی تین مثقال اور اسارون شامی یعنی تگر اور اذخر مکی ہر ایک سے دو مثقال اور اگر قاری خام سات مثقال اور مشک تبتی خالص آدھا مثقال کوٹ چھان کر ایک سو بیس مثقال شہد صاف کیے ہوے کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی ۔

جوارش عود اہلیلجی - **صفت اُسکی** اگر قاری خام تین مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے پانچ مثقال اور نمک ہندی اور نسوت سفید اور سقمونیا سے مشوی ہر ایک سے ایک مثقال اور تج خوشبودار اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور لونگ اور مصطگی اور کبابہ چینی اور زعفران اور اسارون شامی یعنی تگر اور اذخر مکی اور گلاب کے پھول اور زرنباد ہر ایک سے دو مثقال اور نبات سفید دو مثقال اور عنبر اشہب اور مشک تبتی ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے شہد صاف کیے ہوے سہ چند وزن کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے پانچ درم تک ہی گلاب کے ساتھ نوش کرین ۔

جوارش عود ترش بہ نسخہ حکیم عطاء الدولہ حکیم لطف اللہ **صفت اُسکی** اگر ہندی تیس مثقال اور آملہ منقے اور دارچینی سیلانی اور لونگ اور پوست زرد اترج کا اور زعفران اور بادرنجبویہ اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے ساڑھے نو مثقال اور دانہ الائچی سفید اور دانہ الائچی کلان ہر ایک سے سات درم اور سیب شیرین کا شربت اور سیب ترش کا شربت ایک سو پندرہ مثقال اور نبات سفید چار سو پچاس مثقال اور لیموں کا پانی پچیس مثقال دواؤن کو کوٹ چھان کر اور نبات کو قوام مین لاکر اور اخیر مین لیموں کا پانی داخل کرکے پھر قوام پر لائین اور دوائین اُسمین گوندھین ۔

جوارش عود ترش دیگر اگر ہندی پانچ درم اور لونگ اور مصطگی اور موتی ناسفتہ اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور بادرنجبویہ اور آملہ منقے اور جائفل ہر ایک سے تین مثقال اور بڑی الائچی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے دو مثقال اور سیب ترش کا پانی اور بہ ترش کا پانی اور لیموں کا پانی اور گلاب اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید ہر ایک سے ایک مثقال بدستور مرتب کرین ۔

جوارش عود ترش دیگر - اگر ہندی پانچ مثقال اور لونگ اور مصطگی رومی اور دارچینی اور سونف دیسی اور پوست اترج کا اور زعفران اور نرکچور ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر اور رب سیب ترش اور لیموں کا پانی اور گلاب خالص اور شہد سفید ہر ایک سے بیس مثقال اور قند سفید چالیس مثقال بدستور مرتب کرین ۔

جوارش عود ترش - معمولی اطبا فارس حکیم محمد رضا و حکیم سلیمان شیرازی کے خط سے منقول **صفت اُسکی** اگر ہندی دو مثقال اور بڑی الائچی اور بالچھڑ اور زعفران اور پوست زرد اترج کا اور لونگ اور بادرنجبویہ اور مصطگی رومی ہر ایک سے تین مثقال اور زبیب ترش کا پانی پچاس مثقال اور گلاب ایک سو مثقال اور لیموں کا پانی تیس مثقال اور قند سفید اور نبات سفید اور شہد خالص ہر ایک سے پچاس مثقال بدستور مرتب کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی ۔

جوارش عود ترش - بہ نسخہ میرزا محمد حسین طبیب مغزالیہ کے خط سے منقول **صفت اُسکی** رب سیب ترش اور رب بہ شیرین اور لیموں کا پانی ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب پچاس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید ہر ایک سے ایک سو مثقال اور لونگ اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک مثقال اور بادرنجبویہ تیس مثقال اور موتی ناسفتہ ایک مثقال اور زعفران ایک مثقال اور اگر ہندی دس مثقال اور آملہ منقے اور جائفل ہر ایک سے تین مثقال اور بڑی الائچی دو مثقال دواؤن کو کوٹ چھان کر اور رُبوب اور شہد اور قند کو قوام پر لاکر کل اجزا کو اُس مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے

ایک مثقال سے ڈیڑھ مثقال تک ہی۔

جوارش عود ترش - میرزا محمد حکیم کی تالیف سے صفت اُسکی لیمون کا پانی پینتالیس مثقال اور شفتالو اور بہ ترش کا پانی پینتالیس مثقال اور گلاب اور قند سفید ہر ایک سے بیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا تیس مثقال سب کو ایک جا کر کے ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ اسکی اتارین اور قوام پر لائین بعد اسکے حاصل کرین اگر قاری خام آٹھ مثقال اور مصطگی اور زعفران اور بالچھڑ اور دارچینی اور لونگ ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھان کر اسمین گوندھین اور اسی نسخہ مین اس زمانہ کے طبیبون نے وزنون اور بعض اجزا مین تصرف کیا ہی چنانچہ سیب ترش کا پانی بیس مثقال اور لیمون کا پانی نوے مثقال اور گلاب پچاس مثقال اور شہد خالص اور قند سفید ہر ایک سے پچیس مثقال تجویز کر کے لکھا ہی کہ سب کو قوام پر لا کر اگر ہندی دس درم اور زعفران اور پوست زرد اترج کا اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور لونگ اور بادرنجبویہ اور بڑی الائچی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور تفاوت ان نسخون مین یہ ہی کہ پہلا نسخہ ضعف معدہ کہنہ کے واسطے ہی جب مشہورہ دوا ان سے اُسکے ضعف کو فائدہ نہ ہوتا ہو اور نسخہ اخیر واسطے ایام نقاہت اور گرم معدہ کے لیے ہی۔

جوارش عود ترش - نسخہ حکیم محمد رضا ولد حکیم سلیمان شیرازی صفت اُسکی اگر ہندی تیس مثقال اور بڑی الائچی اور بالچھڑ اور زعفران اور لونگ اور پوست اترج کا اور بادرنجبویہ اور مصطگی ہر ایک سے نو مثقال اور گلاب تین سو مثقال اور لیمون کا پانی ایک سو پچاس مثقال اور رب سیب ترش اور قند سفید اور نبات سفید ہر ایک سے دو سو مثقال بدستور معجون تیار کرین۔

جوارش عود ترش دیگر صفت اُسکی اگر قاری خام پانچ مثقال اور دانہ الائچی سفید اور زعفران اور گاوزبان ہر ایک سے ایک مثقال اور ابریشم کترا ہوا اور تمبلوچن سفید ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور پوست اترج کا اور بادرنجبویہ اور صندل سفید اور دارچینی اور تیزپات ہر ایک سے دو مثقال اور مصطگی رومی ایک مثقال اور زرشک بیدانہ چار مثقال اور رب بہ شیرین بیس مثقال اور اترج کا پانی بیس مثقال نبات سفید چھیالیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا ایک سو مثقال اور گلاب ستائیس مثقال بدستور مقرر جوارش تیار کرین۔

جوارش عود ترش - میرزا محمد حکیم کی تالیف سے کہ گرم مزاج کے لیئے نافع ہی اور ایام نقاہت مین مفید صفت اُسکی سیب کا پانی بیس مثقال اور لیمون کا پانی نوے مثقال اور گلاب پچاس مثقال اور قند سفید اور شہد خالص صاف کیا ہوا ہر ایک سے پچیس مثقال ان سب دواؤن کو یکجا کر کے دیگ سنگین مین جوش دین ملائم آگ پر قوام ہو جاے پھر حاصل کرین مصطگی اور زعفران اور پوست اترج کا ہر ایک سے دو درم اور لونگ اور بادرنجبویہ اور بڑی الائچی ہر ایک سے دو درم اور اگر قاری خام دس درم کوٹ چھان کر اسمین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش عود ترش - وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ جوارش احقر عباد الملک المنان حکیم محمد ہاشم مخاطب بہ حکیم معتمد الملوک علوی خان کی تالیف سے ہی معدہ کو قوت دیتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی اور دل اور جگر اور دماغ کو تقویت بخشتی ہی اور معدہ کو کہ جسمین صفرا اور بلغم کا غلبہ ہو مفید ہی اور ہر ایک عمر اور ہر ایک مزاج کو موافق اور ہر ایک شہر اور ہر ایک فصل مین نافع ہی اور دل تنگی اور خفقان کو زائل کرتی ہی اور مالیخولیاے مراقی کو مفید اور معدہ اور آنتون کے دستون کو جو رطوبتون اور صفرا سے حادث ہون سودمند اور معدہ کو اصلاح پر لاتی ہی اور خمار کی کسالت کو زائل اور الجزون کو دور کرتی ہی اور دماغ پر ابخرون کے چڑھنے کو مانع اور ریاح کو توڑتی ہی اور نفخ کو دور کرتی ہی بالجملہ یہ جوارش بہت خاصیتین رکھتی ہی صفت اُسکی سیب شیرین کا پانی اور سیب ترش کا پانی اور بہ ترش کا پانی اور زرشک کا پانی اور کبیل کا پانی اور ریباس کا پانی اور امرود کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے پچیس درم اور لیمون کا پانی اور اترج کا پانی اور گلاب اور صندل کا عرق اور بیدمشک کا عرق ہر ایک سے تیس درم اور نبات سفید دو رطل اور شہد صاف کیا ہوا آدھا رطل اور شہد خالص آدھا رطل اور اگر قاری غرقی سات درم اور سوتی ناسفتہ اور ابریشم کترا ہوا اور پوست بیرون پستہ اور تمبلوچن سفید اور صندل سفید اور صندل سرخ اور نشاستہ اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور گلاب کے پھولون کی پتی اور مصطگی اور تیزپات اور پوست زرد اترج کا اور بادرنجبویہ اور فرنجمشک اور دارچینی اور درونج عقربی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے چار درم اور زعفران ایک درم اور کافور قیصوری نیم درم اور عنبر اشہب اور مشک تبتی خالص ہر ایک سے دو دانگ لعل میوہ جات کے پانی کو سواے آب لیمون اور آب اترج اور عرقیات کے نبات اور شہد کے ساتھ ایک جا کر کے جوش دین اور جھاگ اتار کر اور صاف کر کے ملائم آگ پر قوام دین کہ میوون کے پانی سوختہ نہون اور تلخ بھی نہو جائین پھر تھوڑا لیمون کا پانی اور اترج کا پانی داخل کرین یہانتک کہ قوام مذکور لیمون اور اترج کے سب پانی کو جذب کر لے اور قوام اپنی حالت پر رہے اسوقت دوائین اُسمین ملائین اور اگر منظور ہو تو سونے کے ورق حل کیے ہوے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے نیم درم شامل کرین بہتر ہی ایک خوراک کی مقدار

ایک شقال ہی

جوارش عود ترش ۔ دل اور معدہ اور گردہ اور جگر کو قوت بخشتی ہی اور کہانے کی بھوک پیدا کرتی ہی صفت اسکی اترج کا پانی اور سیب ترش کا پانی ہر ایک سے ایک رطل ملائم آگ پر جوش دین جب نصف پانی باقی رہے داخل کرین اُسمین قند سفید اور شہد خالص صاف کیا ہوا اور گلاب خوشبودار ہر ایک سے آدھا من اور پھر جوش دین یہانتک کہ بستہ ہو جاے پھر ڈالین اسمین زعفران اور لونگ اور مصطگی اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور اگر قماری خام پانچ درم اور بادرنجبویہ تین درم اور معجون سازی کے تبر سے خوب گھوٹین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

جوارش عود ترش ۔ قرابادین معصومی سے منقول معدہ کو قوت دیتی ہی اور ہیضہ کو نافع اور قوت ہاضمہ کو قوی اور خفقان کو برطرف کرتی ہی اور اعضاء رئیسہ کو تقویت بخشتی ہی اور اُبکائی اور قے کو سودمند صفت اسکی اگر ہندی خام پانچ درم اور جاوتری اور بڑی الائچی اور زعفران اور جائفل اور مصطگی رومی اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک درم اور تج اور پوست زرد اترج کا اور سونٹھ اور گول مرچ ہر ایک سے دو درم اور دارفلفل یعنے پیپل اور ابریشم کترا ہوا اور طباشیر سفید اور تفاح خشک اور گاؤزبان اور زرنب اور لونگ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور فرنجمشک اور سونف دیسی اور دارچینی ہر ایک سے دو درم اور مشک خالص دو دانگ اور رب بہ شیرین اور رب بہ ترش اور زرشک اور رب سیب ترش ہر ایک سے دس درم اور حب الآس کا شربت تیس درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا دُگنا وزن بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور دوسرے نسخہ مین شربت حب الآس کی عوض لیمون کا پانی پندرہ درم ہی۔

جوارش عود ترش ۔ بہ نسخہ دیگر معدہ کی رطوبت کو نافع ہی جسوقت کہ سوء مزاج سرد افراط سے ہو اور دہن تلخی مائل اور پیاس بشدت ہو صفت اُسکی اگر ہندی خام دس درم اور بالچھڑ اور چھوٹی الائچی اور زعفران اور پوست زرد اترج کا اور لونگ اور دارچینی اور بادرنجبویہ اور مصطگی رومی اور طباشیر سفید ہر ایک سے ایک درم اور سیب ترش کا پانی پچاس مثقال اور گلاب ساٹھ مثقال اور لیمون کا پانی نوّے مثقال اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے ستر مثقال بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی اور دوسرے نسخہ مین سب دواؤن کو کہ نسخہ اول مین ایک درم ہین ہر ایک سے تین درم لکھا ہی سواے اس بات کے کہ لونگ دو درم ہی اور تین درم لاکھ دھوئی ہوئی بھی داخل ہی اور تیس مثقال زرشک کا پانی بھی شامل ہی اور شہد کے عوض نبات سفید شہد کے وزن کے برابر داخل ہی۔

جوارش عود ترش ۔ بہ نسخہ دیگر صفت اسکی اگر قماری دس مثقال اور دانہ الائچی سفید اور دارچینی ہر ایک سے ایک مثقال اور زعفران نیم مثقال اور مصطگی رومی اور آملہ منقے اور زرشک منقی ہر ایک سے پانچ مثقال اور طباشیر سفید تین مثقال اور لونگ ایک مثقال اور صندل سفید تین مثقال اور پوست اترج کا اور بالچھڑ ہر ایک سے دو مثقال اور کالی ہڑ ڈھائی مثقال اور اترج کا شربت ایک سو مثقال اور بید مشک کا عرق ایک شیشہ اور شہد خالص بقدر حاجت بدستور مقرر مرتب کرین

جوارش عود ترش دیگر ۔ اگر ہندی پانچ مثقال اور لونگ اور مصطگی اور دارچینی اور سونف دیسی اور پوست زرد اترج کا اور زعفران اور نرکچور ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر رب سیب ترش اور لیمون کا پانی اور گلاب اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے بیس مثقال اور نبات سفید چالیس مثقال بدستور مقرر جوارش تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہی

جوارش عود ترش ۔ میرزا محمد حسین حکیم سے منقول صفت اُسکی رب سیب شیرین اور رب سیب ترش اور رب بہ شیرین اور رب بہ ترش اور لیمون کا پانی اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے ایک سو مثقال اور گلاب پچاس مثقال اور اگر ہندی دس مثقال اور موتی ناسفتہ اور زعفران اور لونگ اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک مثقال اور بڑی الائچی دو مثقال اور بادرنجبویہ اور آملہ منقے اور جائفل ہر ایک سے تین تین مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر اول مرتبہ ربوب اور شہد اور قند اور نصف گلاب کو سنگی دیگ مین ملائم آگ پر جوش دین کہ قوام ہو جاے پھر لیمون کے پانی کو ڈال کر رفتہ رفتہ جوش دین یہانتک کہ قوام پر آئے اُسکے بعد زعفران کو باقی گلاب مین حل کر کے شامل کرین پھر موتی ناسفتہ کو اضافہ فرمائین اور مصطگی کو ڈالین اسکے بعد کل باقی دواؤن کو داخل قوام کر کے معجون سازی کے تبر سے گھوٹین کہ سب اجزا اچھی طرح مل جائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی۔

جوارش عود زعفرانی ۔ دل اور معدہ کی بیماریون کو نافع ہی اور بخر یعنی دہن کی بو کو دور کرتی ہی اور ریق یعنے رال کو جو منھ سے بکثرت جاری ہو اور معدہ کی شرکت سے ہو نہایت مفید صفت اُسکی اگر ہندی خام پانچ درم اور پوست اترج کا چار درم اور لونگ اور جاوتری اور مصطگی ہر ایک سے تین درم اور دانہ الائچی کلان اور بالچھڑ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور سونٹھ اور دارفلفل یعنے پیپل اور جائفل ہر ایک سے ایک درم اور قند سفید یا شہد صاف کیا ہو جو ان دونون مین

سے موافق مزاج کے منظور ہو ایک سو بیس مثقال بدستور مرتب کرین ایک خوراک دو درم سے تین درم تک ہی۔

جوارش عود سادہ معدہ اور دل کو قوت بخشتی ہی اور دماغ اور معدہ کو گرم کرتی ہی بدون ضرر اور دماغ اور معدہ سے بلغم اور رطوبت کو جذب کرتی ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتی ہی **صفت اسکی** اگر قماری خام دو درم گلاب مین بسین اور ایک رطل قند سفید کے قوام مین ملا کر چینی کے طباق پر پھیلائین اور بطریق لوزیات کاٹین اور کبھی زیادہ کی جاتی ہی اس جوارش پر زعفران اور لونگ اور مصطگی اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور بادرنجبویہ اور تج ایکیلے بعضے یا مجموع حاجت کے موافق اور کبھی داخل کیا جاتا ہی اسمین لیمون کا پانی یا اترج کا پانی اسقدر کہ اسکے مزہ کو متغیر کرے پس ہوجاتی ہی نہایت عمدہ اور کبھی ملایا جاتا ہی اسمین گلاب پس ہوجاتی ہی بہت خوشبودار اور کبھی شامل کیا جاتا ہی سیب کا پانی پس ہوجاتی ہی دل کی تقویت مین نہایت قوی اور کبھی اضافہ کی جاتی ہین قابض دوائین جیسے حب الآس اور گلنار فارسی اور سلوحن سفید اور پوست بیرون پستہ اور زیرہ گلاب اور تل اسکے اور کل دواؤن کو بشیرین کے جرم جوش کئے ہوئے یا شراب مین جو عبارت بیہ سادہ سے ہی کہ یا رب سفرجل یعنی بہی اور نبات سفید مین گوندھتے ہین پس ہوجاتی ہی صالح ضعف دل کے واسطے جو دستون کے ساتھ ہو اور کبھی زیادہ کیجاتی ہی اس جوارش مین تربد سفید یعنے نسوت مدبر اور سقمونیا وغیرہ مسہل دوائون سے بقدر احتیاج اور زعفران اور مصطگی پس ہوتی ہی مسہل طیب معدہ بے قائلہ اور گویا یہ نسخہ قانون ہی جوارشات کی ترکیبون کے واسطے کہ شیخ نجیب الدین سمرقندی نے اصول التراکیب مین بیان کیا ہی۔

جوارش عود سادہ دیگر۔ اگر خام پانچ درم اور پوست زرد اترج کا اور تج اور لونگ اور دار چینی ہر ایک سے دو درم اور نبات سفید ایک من تن دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اگر گلاب مین پیسکر اور نبات کو قوام پر لاکر بدستور مقرر مرتب کرین۔

جوارش عود سادہ بہ نسخہ دیگر صفت اسکی اگر ہندی خام پانچ درم اور نبات سفید ایک من نبات کو قوام پر لاکر اور عود کو گلاب مین پیسکر اور اسمین ملا کر پتھر پر ڈالین اور بطریق لوزیات کاٹین۔

جوارش عود سادہ عنبری۔ اگر ہندی خام پانچ درم اور عنبر اشہب ایک مثقال اور نبات سفید ایک من نبات کو قوام دے کر اور عنبر کو اسمین حل کر کے اور اگر ہندی گلاب مین پیسکر آگ پر سے اتارنے سے پہلے شامل قوام کرین اور چمچہ سے ملا کر رکھین

جوارش عود شیرین۔ نواب سیادت آب حکیم سلیمان موسوی حکیم باشی نواب اشرف داعلی شاہ عباس صفوی موسوی کی تالیف سے **صفت اسکی** لونگ چار مثقال اور بڑی الائچی اور بالچھڑ اور تج خوشبودار ہر ایک سے دو مثقال اور اگر ہندی اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران اور جائفل اور سونٹھ اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے ایک مثقال اور مصطگی رومی اور جاوتری ہر ایک سے تین مثقال اور نبات سفید ایک من تبریزی کہ دو سو تولہ کا وزن ہی بدستور مرتب کرین۔

جوارش عود شیرین دیگر۔ حکیم سلیمان شیرازی کی تالیف سے **صفت اسکی** اگر ہندی اور پوست اترج کا ہر ایک سے پانچ مثقال اور لونگ چار مثقال اور بڑی الائچی اور تج اور بالچھڑ ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران اور جائفل اور سونٹھ اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے ایک مثقال اور مصطگی اور جاوتری ہر ایک سے تین مثقال اور نبات سفید ایک من تبریزی بدستور مرتب کرین

جوارش عود زہری صفت اسکی اگر قماری خام پانچ درم اور تخم خوشبودار ڈیڑھ درم اور لونگ اور پوست اترج کا اور مصطگی رومی اور فادزہر اصفہانی ہر ایک سے ایک درم اور نبات سفید ایک من بدستور جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش عود کافوری بہ نسخہ شیخ الرئیس **صفت اسکی** اگر ہندی اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور وج ترکی اور بالچھڑ ہر ایک سے بارہ مثقال اور کافور قیصوری ایک مثقال اور مشک تبتی ایک مثقال اور دو دانگ اور جاوتری اور دارشک اور ناگرموتھ اور فرنجمشک اور نرکچور اور زرنب ہر ایک سے پانچ مثقال اور دو دانگ اور دارچینی اور مصطگی اور سونٹھ اور گول مرچ اور لونگ ہر ایک سے بیس مثقال اور قند سفید آدھا من تبریزی بدستور مرتب کرین۔

جوارش کافوری۔ نافع ہی سوء مزاج بلغمی معدہ اور خفقان کے واسطے جبکہ بلغم مین صفرا شامل ہو **صفت اسکی** اگر ہندی غرقی خام اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور وج ترکی اور بالچھڑ ہر ایک سے تین درم اور جاوتری اور نارشک اور ناگرموتھ اور فرنجمشک اور زرنب اور نرکچور ہر ایک سے ایک مثقال اور کافور قیصوری اور مشک تبتی ہر ایک سے دو دانگ اور دارچینی اور مصطگی اور سونٹھ اور گول مرچ اور لونگ ہر ایک سے دو درم اور گاؤزبان پانچ درم اور شہد سفید صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور مرتب کرین۔

جوارش عود کافوری۔ بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** اگر ہندی چھ مثقال اور کافور قیصوری

نیم مثقال اور مشک ترکی چار دانگ اور جاوتری اور نارمشک اور ناگرموتھا اور برگ فرنجمشک اور نرکچور اور زرنب ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور دارچینی اور مصطگی اور سونٹھ اور گول مرچ اور لونگ ہر ایک سے چار مثقال اور برگ گاؤزبان دو مثقال اور بہولفن دیسی اور اجمود کے بیج اور ترنج ترکی ہر ایک سے چھ مثقال اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے اڑھائی سو مثقال اور گلاب ایک من تبریزی اور زعفران پانچ مثقال بدستور مقرر جوارش تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دو درم تک۔

جوارش عود ملوکی۔ حکیم اشرف قمی حکیم محمد کی تالیف سے حکیم ابراہیم ولد ارشد سرالیہ کے نسخے سے منقول **صفت اسکی** پوست کابلی ہڑکا اور پوست زرد ہڑکا اور زرنب اور تیزپات ہر ایک سے تیرہ مثقال اور عنبر اشہب اور مشک ترکی خالص اور سقمونیا ے مشوی ہر ایک سے ایک مثقال، وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ سقمونیا اصل نسخہ میں ایک مثقال تھی اور آخر میں دو مثقال ہو گئی اور وہ غلط ہے اور چھوٹی الائچی اور دارچینی اور سونٹھ اور زعفران اور سلیخہ اور مرچ سیاہ اور نرکچور اور ناگرموتھا اور فرنجمشک کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور اگر قرحا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے دو مثقال اور لاجورد دھویا ہوا دو مثقال اور نمک ہندی ساڑھے تین مثقال اور نارمشک پانچ مثقال اور کافور قیصوری ڈیڑھ مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن بدستور مقرر مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار چھ مثقال ہے اور بعض اوقات کافور داخل نہیں کیا جاتا ہے

جوارش عود مسہل۔ مادہ صفراوی کو بے مشقت دستوں میں نکالتی ہے **صفت اسکی** اگر ہندی اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم اور نسوت سفید مدبر چار درم اور سقمونیا ے مشوی نیم درم کوٹ چھان کر شہد صاف کئے ہوئے بقدر حاجت میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہے

جوارش عود مسہل۔ اس جوارش کو جوارش تخت کہتے ہیں **صفت اسکی** نسوت سفید مدبر دو درم اور اگر ہندی اور لونگ اور زعفران اور جائفل ہر ایک سے دو مثقال اور دوسرے نسخہ میں دو دانگ ہے اور سقمونیا ے مشوی نیم مثقال ہے اور دوسرے نسخہ میں نیم دانگ ہے سب دواؤں کو کوٹ چھان کر نبات سفید یا شہد صاف کئے ہوئے تین وزن میں جوارش تیار کریں سب ایک خوراک ہے

جوارش عود شیخ الرئیس بوعلی بن سینا کی تالیف سے **صفت اسکی** دارچینی اور سونٹھ اور بالچھڑ اور سلیخہ اور زعفران اور گول مرچ اور فرنجمشک اور نرکچور ہر ایک سے پانچ درم اور ناگرموتھا اور زرنب اور تیزپات اور لونگ ہر ایک سے تین درم اور اگر قاری خام نو درم اور عنبر اشہب ایک مثقال اور لاجورد دھویا ہوا اور کافور قیصوری ہر ایک سے دو دانگ اور نسوت سفید چار درم اور نمک لاہوری ایک درم سب دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور وزن کر کے شہد صاف کیے ہوئے یا جلاب نبات میں کہ قوام کیا ہو گوندھ کر جوارش تیار کریں اور کام میں لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ کے آخر میں۔

جوارش عود ملین دیگر۔ تربد سفید مدبر پیسے نسوت چار درم اور لونگ اور اگر قاری اور زعفران اور جائفل ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیا مشوی نیم درم دواؤں کو کوٹ چھان کر سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

جوارش عود ملین دیگر۔ نسوت سفید مدبر بائیس مثقال اور اگر ہندی خام اور لونگ اور جائفل اور زعفران ہر ایک سے پانچ مثقال اور سقمونیا نیم مثقال کل دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت میں گوندھ کر جوارش تیار کریں اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار اڑھائی مثقال سے تین مثقال تک

چوہ وہ عود ہندی کا ایک قسم عطر عود سے ہے دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہے اور حواس کو تقویت دیتا ہے **صفت اسکی** حاصل کریں اگر کی لکڑی جسقدر کہ چاہیں اور پانی میں بھگو کر اور خوب کچل کر ٹکڑے ٹکڑے کیے ہوئے گردن دراز شیشہ میں ڈال کر قرع معکوس طریق سے کہ ایک مٹی کے برتن کے درمیان میں سوراخ کر کے اوس برتن کو سہ پایہ پر رکھ کر شیشہ کی گردن کو اُس سوراخ سے نکال کر اور ایک پیالہ پانی سے بھر کر اُسکے دہن سے متصل کہ منہ شیشہ کا پانی میں ہو اور اس برتن اور شکم شیشہ پر گائے کے گوبر خشک کی آگ روشن کریں یہانتک کہ تمام روغنیت اسکی ٹپک ٹپک کر باہر نکلے پس جسقدر روغن چاہیں اس طریق سے ٹپکا کر جمع کریں پھر پانی اور گلاب سے مکرر دھو لیں کہ دھوئیں کی بو اس سے جاتی رہے استعمال کریں یہ ترکیب چوہ مفرد کی ہے جو مذکور ہوئی۔

ولیکن چوہ مرکب کی ترکیب یہ ہے کہ حاصل کریں اگر قاری غرقی اعلی اٹھتیس درم اور جوکوب کر کے اسقدر گلاب میں کہ جس میں بخوبی تر ہو جائے بھگو کر اور خشک کر کے اور مصطگی نبات پانچ مثقال اور عنبر اشہب پانچ مثقال اور میعہ سائلہ یعنی سلارس تین مثقال اور میعہ یابسہ اسکے ہموزن کو میدہ چھان کر

اور باہم ملاکر مذکورہ طریق سے گل حکمت کیے ہوے شیشہ مین ڈالین اور شیشہ کی گردن کو کسی چیز کی چھال سے مضبوط کرکے تنکیس کے طریق سے گاے کے خشک اپلون کی آگ مین مقطر کرین اور بعضے چار مثقال موم خالص زرد اور اٹھارہ مثقال تل کا تیل اضافہ کرتے ہین اور اگر بجاے روغن کنجد عطر صندل داخل کرین بہتر اور قوی زیادہ ہوگا ۔

خمیرہ عود سیب شیرین کا پانی چالیس مثقال اور بہ ترش کا پانی اور بہ شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک سو پچاس مثقال اور قند سفید تین سو مثقال قوام مین لاکر چمچہ سے الٹ پلٹ کرین بعد اسکے اگر ہندی آٹھ مثقال اور صندل سرخ اور مصطگی رومی اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو مثقال اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور عنبر اشہب اور تیزپات اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال اور سونے کے ورق اور یاقوت سرخ اور موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی ہر ایک سے نیم مثقال بدستور مقرر ترتیب دیکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے ۔

خمیرہ عود ترش ۔ کہ متاخرین کے طبیبون مین سے کسی طبیب کی تالیف سے ہے اعضاء رئیسہ اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور واسطے رفع متلی اور بدی ہضم اور زیادہ کرنے اشتہا طعام اور دور کرنے ابخرون کے نافع ہے **صفت اسکی** سیب شیرین کا پانی اور سیب ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور لیمون کا پانی ہر ایک سے ایک سو پچاس مثقال اور قند سفید تین سو مثقال سب کو ایک جا کرکے قوام پر لائین پھر اگر ہندی پانچ مثقال اور صندل سفید تین مثقال اور گلاب کے پھولون کی پتی اور لونگ اور مصطگی رومی اور بادرنجبویہ ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھان کر بدستور اسمین داخل کرین

خمیرہ عود ترش ۔ شیخ داؤد انطاکی کہتا ہے کہ یہ نسخہ محمد بن زکریا کی ترکیبون سے ہے اور مفرحات مین سے نافع تر اور مفید ہے سودا اور وسواس اور خفقان اور جنون کی سب قسمون اور ضعف معدہ اور ضعف دماغ اور ضعف دل و ضعف جگر اور ضعف گردہ اور استسقا کی ابتدا مین نہایت مفید اور نسیان کو دفع کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے بالجملہ خمیرہ شربتون مین سے مفید تر ہے استعمال کیا جاتا ہے بغیر کسی شرط کے **صفت اسکی** بہ نسخہ شیخ داؤد حاصل کرین اسارون شامی یعنی تگر اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور مصطگی رومی اور زراوند اور بسفائج اور سفید ابریشم خام اور زرنب اور لونگ اور فرنجمشک ہر ایک سے چار درم سب کو کچل کر تین رات دن چار رطل پانی مین بھگوئین اور جوش دین اسقدر کہ چہارم باقی رہے پھر مل کر صاف کرین اور داخل کرین اس صاف کیے ہوے پانی مین عناب کا پانی اور سیب شیرین کا پانی اور ریباس کا پانی اور سیب ترش کا پانی اور زرشک منقے کا پانی اور انگور کا پانی اور انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور بہ شیرین کا پانی ہر ایک سے چار اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے پس سب کو قوام پر لائین تین وزن مجموع ادویہ یعنے مطبوخ اول سے مع چند اور ان پانیون مین قند سفید داخل کرکے قوام پر لائین بعد اسکے اگر ہندی سیاہ رنگ غرقی چار اوقیہ یعنے تیس مثقال اور موتی ناسفتہ اور مرجان قرمزی اور کہربا شمعی ہر ایک سے تین درم اور یاقوت سرخ ڈیڑھ درم سب کو گلاب اور بید مشک کے عرق ہر ایک سے نیم رطل یعنی بیتالیس مثقال اور لیمون کا پانی اور ترنج کے پانی ہر ایک سے چار اوقیہ یعنی تیس مثقال مین پیسکر اسمین داخل کرین پھر چمچہ سے چلائین جب نیک قوام پر آجاے اسوقت عنبر اشہب حل کیا ہوا دو درم اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے اور سونے کے ورق حل کیے ہوے اور مشک خالص اور زعفران گلاب مین آگ پر سے اتارنے سے پہلے داخل کرین اور سرد کرنے کے بعد چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے ۔

سفوف عود ۔ دل اور معدہ کے ضعف کو نافع ہے اور اسکی سردی کو دور اور کھانا ہضم کرتا ہے اور بھوک کھانے کی بڑھاتا ہے **صفت اسکی** اگر ہندی اڑھائی درم اور بڑی الائچی اور نسیاوشین سفید اور میٹھی اور ریوند چینی اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور مصطگی رومی اور کباب چینی اور فرنجمشک اور نعناع خشک اور اجمود کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور قند سفید بیس درم کوٹ چھان کر کام مین لائین ایک خوراک کی مقدار تین درم تک ہے ۔

سفوف عود انواع دیگر معدہ سرد کو گرم کرتا ہے **صفت اسکی** لونگ اور کباب چینی ہر ایک سے پانچ درم اور مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک سے تین درم اور اگر خام بیس درم نبات سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر ایک مثقال اسمین سے دس درم گلقند آفتابی مین ملاکر نوش کرین ۔

فصل عود کے شربتون کے نسخون کے بیان مین ہے

شربت عود ۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہے اور نافع ہے معدہ کے لیے اور قوت ہاضمہ کو قوی کرتا ہے اور مفید ہے دیر ہضمی غذا اترنے اور اسکی بدی اور خرابی رفع کرنیکے لیے

جسوقت کہ فساد اُسکا سردی اور تری کے سبب سے ہو اور ذہن کو خوشبودار کرتا ہی صفت اُسکی یہ نسخہ محمود بن الیاس کہ حاوی صغیر مین مرقوم ہی حاصل کرین گلاب خوشبودار دو رطل یہ دو رطل ایک رطل نوے مثقال کا وزن ہی اور دوسرے نسخہ مین ایک رطل ہی دیگ سنگی پاکیزہ مین ڈالین اور بعد اُسکے اگر ہندی اور سک ہر ایک سے دو درم اور بالچھڑ اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور مصطگی رومی اور جائفل ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور حاوی صغیر کے دوسرے نسخہ مین لونگ کی عوض چھالیہ اُسی وزن کے بموجب ہی سبکو کچل کر اور نازک کپڑے مین باندھ کر گلاب مین ڈالین اور ملایم آگ پر جوش دین اور پے درپے پوٹلی کو ملتے مین پھر نچوڑین اسکو بخوبی تمام جب گلاب ثلث باقی رہی تھیلی کو دباکر پھر نچوڑین کہ سب اُسکی دواؤن کی قوت گلاب مین آجاے پوٹلی کو نکال کر دور کرین اور ایک رطل نبات سفید گلاب مذکور مین ملاکر اسقدر پکائین کہ جلاب کے قوام پر آئے اور بعضون نے لکھا ہی اگر اُسکو آگ پر سے جدا کرکے ایک دانگ مشک تبتی داخل کرین بہتر ہی ایک خوراک کی مقدار پانچ درم سے دس درم تک ہی اور اصل نسخہ یحیی بن عیسی بن جزلہ مین منہاج الادویہ مین لونگ داخل ہی اور وہ کہتا ہی کہ اگر مزاج مین کچھ حرارت غالب ہو تو بجاے جائفل اور لونگ اور چھالیہ اور اقاقیا گلاب کے پھولون کی پتی داخل کرین اور یہ نسخہ صحیح زیادہ ہی صفت اس شربت کی یہ نسخہ قلانسی گلاب دو رطل اور اگر ہندی اور سک خالص ہر ایک سے پانچ درم اور بالچھڑ اور لونگ اور مصطگی اور جائفل ہر ایک سے دو درم دواؤن کو کوٹین اور نازک کپڑے کی کشادہ پوٹلی مین بسیت کر اور منہ پوٹلی کا باندھ کر اور گلاب مین ڈال کر جب ثلث گلاب جل جاے تھیلی کو ملین اور بخوبی نچوڑ کر دور کرین اور دو رطل شکر طبرزد اسمین داخل کرکے قوام پر لائین بعد اُسکے آگ پر سے نیچے اتار کر ایک دانگ مشک خالص پیسا ہوا اضافہ فرمائین اور وہ کہتا ہی کہ یہ شربت نافع ہی معدہ سرد کے واسطے اور بوڑھون کو موافق۔

شربت عود دیگر بعض منفعتون مین ابن ماسویہ کے شربت عود کے مانند ہی صفت اُسکی پوست اترج کا دو درم اور اگر ہندی سات درم اور سونٹھ اور بڑی الائچی اور تیز پات اور زرنبا اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے دو مثقال اور لونگ اور مصطگی اور بالچھڑ اور جائفل ہر ایک سے دو درم سب دواؤن کو دردری کوٹکر اور نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر تین من گلاب مین جوش دین کہ نصف باقی رہے پے درپے پوٹلی کو ملین اور دباکر نچوڑین یہانتک کہ سب شیرہ اور قوت اُسکی گلاب مین آجاے پھر بخوبی دباکر نچوڑین اور دور کرین اور دو من شہد سفید خوشبودار صافی اور ایک من نبات سفید داخل کرکے قوام پر لائین اور آگ پر سے اُتار کر مشک خالص اور عنبر اشہب اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال پیسکر داخل کرین اور نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے پانچ درم تک ہی۔

شربت عود دیگر بعض منفعتین کہتا ہی صفت اُسکی اگر ہندی خام اور آملہ منقے ہر ایک سے دس درم اور بالچھڑ اور لونگ اور مصطگی اور جائفل ہر ایک سے دو درم اور بڑی الائچی اور پوست بیرون پستہ اور گلاب کے پھولون کی پتی اور پودینہ نہری اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے تین درم سب کو کچل کر اور نازک کپڑے کی کشادہ تھیلی مین رکھکر منہ اسکا مضبوط باندھین اور ایک من پانی مین جوش دین اور پے درپے تھیلی کو ملین بخوبی تمام کہ تمام قوت دواؤن کی پانی مین آجاے پھر تھیلی کو نکال کر نیم رطل گلاب مین خوب ملین اور نچوڑ کر پھینکدین اور گلاب جوشاندہ مذکور مین ڈال کر ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور آگ پر سے اتار کر اور نیم درم مشک پیسکر داخل کرین صفت اس شربت کی یہ نسخہ شفائی اگر ہندی خام اور آملہ منقے ہر ایک سے دس درم اور بالچھڑ اور لونگ اور مصطگی رومی اور جائفل ہر ایک سے دو درم سب کو کچل کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین بھر کر اور منہ اُسکا مضبوط باندھ کر تین چار ایک گلاب مین جوش دین کہ چہارم حصہ رہے پس جوش کے وقت تھیلی کو پے درپے ملین یہانتک کہ قوت اُسکی گلاب مین آجاے پھر تھیلی کو دباکر ملین اور نچوڑین اور گلاب مطبوخ مین شیرہ اُسکا ڈالکر تھیلی کو دور کرین اور اُس جوشاندہ کو ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور آگ پر سے اتار کر مشک تبتی خالص نیم درم پیسکر داخل کرین اور چمچہ سے چلائین جب بخوبی گھل مل جاے نگاہ رکھین۔

شربت عود دیگر محمد بن زکریا رازی کی تالیف سے کتاب من لایحضرہ الطبیب سے منقول صفت اُسکی اگر ہندی اور سک اصلی ہر ایک سے دو درم اور بالچھڑ اور لونگ اور جائفل اور مصطگی ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کچل کر اور نازک کپڑے مین باندھ کر ایک رطل گلاب مین جوش دین جب ثلث جل جاے پوٹلی کو خوب ملین اور شیرہ اسکا نکال کر اور پھر خوب دباکر نچوڑین جب کچھ اسمین باقی نہ رہے پوٹلی دور کرکے اُس جوشاندہ گلاب کو ایک رطل یعنے نوے مثقال قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور ایک قیراط مشک تبتی خوشبودار ملاکر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

شربت عود ابن جمیع کی تالیف سے کہ کتاب ارشاد مین مرقوم ہی صفت اُسکی اگر ہندی تر و تازہ حاصل کرین اگر ممکن ہو ورنہ عود قاقلی اور وہ لکڑی ایک درخت کی ہی کہ اُسمین پھل نہین لگتا ہی

اور باطن اسکا رنگ حنا کی طرف مائل اور سنگی وزن اور
پر روغن ہوتی ہی بین اُسمین سے چوبیس درم اور
بہت گرم پانی مین ایک رات دن بھگوئین کہ قوت
اُسکی باہر نکلے پھر جوش دین اور صاف کرکے چار
رطل قند سفید اور ایک رطل شہد خالص کے ساتھ
قوام دیکر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لاوین

شمامہ عود شین کے حرف مین جو میم کے ساتھ
ہی قبل ازین مذکور ہوا

عطر عود دل اور دماغ سرد کو قوت دیتا ہی اور
مفرح ہی سونگھنا اسکا **صفت اُسکی** حاصل کرین
عود کی لکڑی کو جسقدر کہ چاہین اور بھگو کر کوٹین اور
بہت پانی کے ساتھ قرع و انبیق کے طریق سے
عرق کھینچین اور چھوڑ دین کہ بخوبی سرد ہو پھر اسکی
روغنیت کو بخوبی تمام عطر گلاب کے دستور سے
عرق پر سے اتار کر شیشہ مین جمع کرین اور گلاب اُسمین
ڈالکر دھوپ مین رکھین چار مہینہ تک پھر
گلاب مین مکرر دھو کر استعمال کرین اور یہ عطر جسقدر
پرانا ہوگا بہتر اور معطر ہوگا اور خراب ہرگز نہوگا اور نہ
ہو جاتا ہی اور اگر قدرے عطر گلاب خالص اسمین
ملاکر استعمال کرین تو ہوگا نہایت قوی اور بہت
خوشبودار اور بعضے اُسمین قدرے عنبر بھی داخل
کرتے ہین

فتیلہ عود بخور برمکی سے موسوم ہی
دل و دماغ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی**
اگر ہندی خام غرقی اور صندل سفید ہر ایک سے
ایک جزو اور حصی لبان دو جزو اور نبات سفید سب
دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر اور گلاب
مین گوندھ کر فتیلہ بنائین اور سایہ مین خشک کرکے
حاجت کے وقت آگ پر سلگائین اور اگر عنبر اور
مشک ہر ایک سے نیم جزو اضافہ کرین تو ہوگا وہ
فتیلہ نہایت قوی۔

فتیلہ عود دیگر دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور
مجلس کو خوشبودار کرتا ہی **صفت اُسکی** اگر غرقی
خام ایک سیر اور لادن عنبری آٹھ تولہ اور حصی لبان
تین تولہ اور دوالمسک چھڑیلا اور نبات چار تولہ اور گلاب
چار شیشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر گلاب کو مین جوش
دین جب فتیلون کے قابل ہو جاے آگ پر سے اتار کر
اور فتیلہ ہاے سعدو بنا کر حاجت کے وقت آگ
پر سلگائین۔

قرص ۔ قے اور حقنہ کو سود مند ہی **صفت اُسکی**
اگر ہندی خام چار درم اور کبابہ چینی اور مصطگی اور
لونگ اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور قند سفید
سولہ درم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھ کر قرص
تیار کرین۔

قرص عود ۔ یہ نسخہ دیگر معدہ کو قوت دیتا ہی اور
قی کرنے کے بعد نافع **صفت اسکی** اگر ہندی خام
چار درم اور لونگ اور کبابہ چینی ہر ایک سے ایک درم
اور مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر
اور گلاب مین گوندھ کر قرص بنائین۔

قرص عود ۔ یہ نسخہ دیگر معدہ کو قوت دیتا ہی اور
کھانا ہضم کرتا ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی
اور دہن کو خوشبو دیتا ہی **صفت اُسکی** اگر قماری خام
اور تخم خوشبودار اور پوست ترنج زرد کا ہر ایک سے
ایک درم اور لونگ اور مصطگی ہر ایک سے تین درم
اور چھوٹی الایچی اور بالچھڑ اور جاوتری ہر ایک سے
دو درم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھ کر قرص
تیار کرین۔

قرص عود دیگر ۔ واسطے تقویت اعضاء رئیسہ اور
معدہ کے نافع ہی **صفت اُسکی** اگر ہندی خام
غرقی اور عنبر اشہب و مشک خالص اور جدوار مجرب
یعنے نربسی آزمائی ہوئی ہر ایک سے ایک مثقال
اور دارچینی اور مصطگی رومی اور گول مرچ اور لونگ
ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور بادرنجبویہ اور اگر ترکی
اور گاؤزبان اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور
بالچھڑ اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے دو مثقال
کوٹ چھان کر سب دواؤن سے سہ چند نبات اور
شہد کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار
ایک درم سے دو درم تک ہی۔

معجون عود ملین ۔ شیخ الرئیس کی تالیف سے
معدہ کی تقویت کے واسطے جو بلغم کی خشکی کے سبب سے
نافع ہے **صفت اُسکی** چھوٹی الائچی اور سونٹھ اور
دارچینی اور سلیخہ اور زعفران اور مرچ سیاہ اور
فرنجمشک اور نرکچور ہر ایک سے پانچ مثقال اور
ناگر موتھہ اور زرنباد اور تیز پات اور لونگ ہر ایک سے
تین مثقال اور اگر خام سات مثقال اور لاجورد دو
دانگ اور کافور ایک دانگ اور تربد سفید سوت چار
مثقال شکر سفید اور شہد کے قوام مین گوندھین اور
اگر مشک اور عنبر ہر ایک سے نیم مثقال اور پوست
کابلی ہڑ کا تین مثقال اور سقمونیا دو مثقال اضافہ
کرین بہتر ہی۔

معجون عود ملین ۔ معدہ اور دل اور دماغ کو
قوت بخشتی ہی اور ریاح کو زائل اور کھانا ہضم کرتی ہی
صفت اسکی اگر خام تین مثقال اور مشک اور
عنبر اور جدوار یعنی نربسی ہر ایک سے نیم مثقال اور
دارچینی اور مصطگی اور گول مرچ ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال
اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان اور سونف اور اجمود کے
بیج اور بالچھڑ اور اگر ترکی اور پوست زرد اترج کا ہر
ایک سے دو مثقال سب دواؤن کے سہ چند شہد اور
نبات مین گوندھین اور شیخ الرئیس کے نسخہ مین
کافور ڈیڑھ دانگ بڑھایا گیا ہی۔

غُد جاننا چاہیے کہ غُد نون کے زیر اور دال مہملہ کے
جزم سے ایک قرص کا نام ہی کہ مرکب ہی عود اور
عنبر اور نبات وغیرہ سے کہ فارسی مین کشتہ بوزن

رشتہ نام رکھتے ہین دل اور دماغ اور حواس کو قوت دیتا ہی اور باہ کو حرکت مین لاتا ہی نوش کرنے اور بخور کے طریق سے اور ہواے وبائی کی سمیت کو دفع کرتا ہی **صفت اُسکی** اگر غرقی خام چالیس مثقال اور عنبر اشہب چار مثقال اور نبات سفید ایک سو مثقال دوائون کو کوٹ چھان اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور یا یہ کہ نبات کو گلاب مین حل کرین اور دو مثقال مشک اضافہ فرمائین تو ہو جائیگا یہ نسخہ نہایت قوی۔

نسخہ دیگر - کہ قوی زیادہ ہی اول سے **صفت اُسکی** اگر غرقی خام اور عنبر اشہب اور صندل سفید اور حصی لبان اور پوست اترج مع برگ سب سوائین برابر وزن اور کل چیزون کے ہموزن نبات سفید کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور اگر ایک وزن کا دسوان حصہ مشک تبتی اضافہ کرین تو ہو جائیگا یہ نسخہ نہایت قوی اور زیادہ کرنا بعض مناسب دوائون کا اور اُنمین سے کسی چیز کا کم کرنا موافق احتیاج کے راے طبیب پر منحصر ہی مقدار خوراک اُسکی ایک درم سے دو درم تک ہی اور بخور کرنے مین جسقدر کہ چاہین سُلگائین اور گرم مزاج والون کو مضر ہی کھانا اور سونگھنا اُسکا۔

غین معجمہ کی کتاب

غین معجمہ کا باب الف کے ساتھ

غاریقون - ایک چیز ہی جڑ کے مشابہ دریاے روم کے جزیرون سے لاتے ہین درخت انجیر اور جمنیر وغیرہ کے جوف مین بسبب تعفن کے پیدا ہوتی ہی قارچ کے مانند کہ جو درخت بلوط سے بہم پہونچتی ہی اور جمنیر پھل ایک درخت کا ہی انجیر کے مشابہ اور برگ اُسکا برگ شہتوت سے مشابہت رکھتا ہی بس بہتر قسم غاریقون کی سبک وزن ہی کہ ادنے مالش سے ٹوٹ جاتی ہی اور طبقات کے ساتھ بزرگ مقدار ہوتی ہی اور اس قسم کو انثی کہتے ہین یعنے وہ غاریقون مادہ ہی اور قسم نر اُسکی بے طبقات اور اوصاف مین قسم مادہ سے برخلاف ہوتی ہی استعمال اُسکا جائز نہین ہی اور قسم سیاہ اُسکی زہرون مین سے ہی اور قسم زرد اور سُرخ اُسکے زہرون کی خاصیت سے قریب ہی اور شرط ہی کہ اول اسکو بالون کی چلنی مین چھانین کہ اجزاء لطیف نکل آئین اور اجزاء ہمیہ اسکے کہ ناخن چیدہ کے مشابہ ہوتے ہین علیحدہ ہو جائین کیونکہ جسوقت کوٹی جائے تو اجزا خراب اُسکے جدا ہون گے اور قوت اُسکی چار برس تک باقی ہی اور کب القوی اور دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی شیرینی اور تندی اور تلخی کے ساتھ اور سودا اور بلغم اور صفراے مخلوط کی مسہل ہی اور نفخ کو تحلیل کرتی ہی اور گاڑھے اور جمے ہوے مواد کو کاٹ کر نکالتی ہی اور جگر اور گردہ کے سدون کو کھولتی ہی اور افعی اور عقرب کاٹنے کا تریاق زہر ہی اور پٹھون کو نہایت قوت دیتی ہی اور کھینچ لاتی ہی مواد کو بدن کی انتہا سے اور دل کو قوت دیتی ہی اور فرحت لاتی ہی اور حیض اور پیشاب جاری کرتی ہی اور عضلون کی سُستی کو برطرف کرتی ہی اور کابلی ہڑ اور مصطگی کے ساتھ پاک کرنیوالی دماغ کی اور پرانے دردسر اور آدھا سیسی پرانی کو رفع کرتی ہی اور رب السوس اور سونف رومی کے ساتھ درد سینہ اور کھانسی اور ضیق النفس وغیرہ کے لیے اور خالص پانی کے ساتھ خون بند کرنیکے واسطے جو سینہ سے آتا ہو اور عود صلیب کے ساتھ مرگی اور ریوند چینی کے ساتھ جگر اور معدہ کی بیماریون اور پٹون کے واسطے اور واسطے نزلات اور ترش ہو جانے طعام کے معدہ مین اور سونف دیسی کے ساتھ گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے اور درد احشا اور درد کمر اور درد گردہ زائل کرنے کے لئے اور شراب کے ساتھ زہرون کی مضرت دفع کرنے کے واسطے اور سکنجبین کے ساتھ یرقان سدی اور تلی کے ورم کے لیئے اور اسارون یعنی تگر ہموزن کے ساتھ استسقا کے واسطے اور شہد کے ساتھ سب قسم کی ریحون اور قولنج دور کرنے کے لیے اور ایلواے زرد کے ساتھ عرق النسا اور مفاصل اور تپ ولرزہ اور تپ دوریہ اور پٹھون کی بیماریون اور اختناق الرحم اور قروح رحم کے اور جند بیدستر کے ساتھ قولنج کی سب قسمون کے لیے اور حقنہ اُسکا قولنج اور بادی پٹون کے واسطے اور غرغرہ اُسکا سکنجبین کے ساتھ ورم حلق کے لیے نافع ہی اور رکھنا اُسکا اپنے پاس بحفاظت عقرب یعنی بچھو کاٹنے کو مانع اور زبون قسمین اسکی مہلک ہین اور کرب کی مورث اور مصلح اسکا سب فعلون مین جید ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک مثقال تک اور بدل اُسکا نیم وزن شحم حنظل ہی یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور بعض طبیبون کے نزدیک اُسکے ہموزن تربد اور اُسکے چہارم وزن سونٹھ اور ایک جماعت کے نزدیک اُسکا دو چند بسفائج فستقی ہی۔

فصل غاریقون کی گولیون کے بیان مین ہی

حب غاریقون - بدن اور سر کو پاک کرتی ہی سوداے سوختہ سے اور مالیخولیا اور درد سر دوامی کو نافع ہی **صفت اُسکی** غاریقون مش سفید کہ بالون کی چلنی مین چھانی گئی ہو اور لاجورد اور افتیمون ہر ایک سے دو جزو اور کابلی ہڑ اور نمک سیاہ ہندی اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا

گودہ اور حجر ارمنی اور تربد سفید مدبر یعنی نسوت اور حب النیل اور سقمونیائے مشوی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور سونف دیسی کے جوش کیئے ہوئے پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی شہد کے پانی یا چوب بید یا افتیمون کے ساتھ نوش کرین۔

حب غاریقون۔ یہ نسخہ دیگر کہ یہی خاصیت رکھتی ہی اور طبع کو نرم کرتی ہی اگر ہر شب ایک درم اسمین سے نوش کرین **صفت** اسکی غاریقون دس درم اور عصارہ غافث اور ریوند چینی ہر ایک سے دو درم اور قند سفید پندرہ درم کوٹ چھان کر پانی مین گولیان بنائین۔

حب غاریقون۔ واسطے ربو بلغمی اور پاک کرنے سینہ کے بلغم سے **صفت** اسکی غاریقون ہش سفید مادہ بالون کی چاشنی کی پشت پر چھائی ہوئی ایک درم اور اندراین کے پھل کا گودہ نیم درم کوٹ چھانکر گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی شہد کے پانی کے ساتھ وقت سحر نوش کرین ہر شب اور راوے اور مناسب یہ ہی کہ ایک مہینہ مین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا پندرہ روز مین ایک دفعہ کھائین۔

حب غاریقون دیگر موجز ایلاقی سے منقول کہ اسی علت کے واسطے مفید ہی **صفت** اسکی غاریقون تین ربع درم اور اندراین کے پھل کا گودہ ایک درم کا چہارم اور رب السوس آدھا درم کوٹ چھان کر گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی۔

حب غاریقون۔ ماسرجویہ سے منقول پاک کرنے والی سینہ اور قصبہ ریہ کی ہی خلطون بلغمی سے اور نافع ہی ربو کو جو بلغم غلیظ سے حادث ہو **صفت** اسکی غاریقون موصوف ساڑھے چار دانگ اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ ڈیڑھ دانگ اور قثاء الحمار کا عصارہ ایک دانگ اور رب السوس نیم درم کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کر کے گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی۔

حب غاریقون۔ کہ اسی قسم کے ربو کے لیئے نافع ہی۔ **صفت** اسکی غاریقون موصوف نیم درم اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور جواکھار ہر ایک سے دو دانگ اور رب السوس اور تخم انگن اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کر کے گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہی اور بعضے طبیب جواکھار اسمین داخل نہین کرتے

صفت اس گولی کی بہ نسخہ سمرقندی شحم حنظل ثلث درم اور غاریقون نصف درم اور رب السوس ثلث درم اور تخم انگن اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے آدھا درم کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین اور شہد کے پانی کیساتھ کھائین اور یہ گولی حب ایرسا سے بھی موسوم ہی۔

حب غاریقون دیگر۔ کہ شیخ الرئیس نے بحث ربو مین جو رطوبات کی کثرت سے حادث ہو ذکر کر کے فرمایا ہی کہ ضرور ہی اس گولی کا استعمال ایک مہینہ مین دو مرتبہ جسوقت کہ علت قوی ہو اور سزاوار ہی یہ کہ استعمال کیجائے حقنہ کے بعد جو حقنہ کہ تیار کیا گیا ہو چقندر کے پانی اور روغن کنجد اور جواکھار اور مانند اسکے سے **صفت** اسکی غاریقون تین درم اور رب السوس اور فراسیون ہر ایک سے ایک درم اور انسوت سفید مدبر موصوف پانچ درم اور ایارج فیقرا چار درم اور شحم حنظل نصف مثقال اور سونف رومی ایک مثقال کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی

حب غاریقون۔ یہ نسخہ دیگر کہ نسخہ اول سے قوی زیادہ ہی **صفت** اسکی غاریقون تین درم اور رب السوس اور فراسیون اور شحم حنظل اور انزروت سفید اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے ایک درم اور نسوت سفید مدبر پانچ درم اور ایارج فیقرا چار درم کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کر کے اور سکنجبین مین گوندھ کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی شہد کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب غاریقون۔ سید مظفر الدین شفائی کی تالیف سے **صفت** اسکی غاریقون سفید اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے تین درم اور ملٹھی اور شحم حنظل اور ایارج فیقرا اور انزروت سفید ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی شہد کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور شیخ الرئیس نے اس نسخہ کو واسطے ربو کے جو ذکر کیا ہی اسمین انزروت داخل نہین ہی

حب غاریقون دیگر۔ مسہل بلغم ہی اور سینہ اور پھیپھڑہ کو پاک کرتی ہی اور نافع ہی ربو اور انتصاب النفس اور پرانی کھانسی کے واسطے اور سب بلغمی بیماریون کو جو سینہ اور پھیپھڑہ اور قصبہ ریہ مین حادث ہون نہایت مفید **صفت** اسکی غاریقون اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے تین درم اور رب السوس اور شحم حنظل یعنے اندرائن کے پھل کا گودہ اور ایارج فیقرا اور انزروت سفید ہر ایک سے دو دو درم اور انجیر زرد خشک دس عدد اور بنفشہ کے پھول ایک درم اور زراوند مدحرج نیم درم اور سونف دیسی اور زوفائے خشک ہر ایک سے ایک درم اور کتیرا دو درم کوٹ چھان کر اور خالص پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین ایک

خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

حب غاریقون دیگر پھیپھڑا اور سینہ کو پاک کرتی ہی اور ان مقامات کے سدون کو کھولتی ہی اور سفید دوران بیماریون کو جو پہلے نسخہ مین بیان کی گئین **صفت** اسکی غاریقون اور سکبینج ہر ایک سے تین درم اور [illegible] چہار درم اور [illegible] نیم درم اور [illegible] دو درم اور [illegible] ایک درم اور چلغوزہ کا مغز دو درم سب دوائین کو کوٹ چھان کر اور [illegible] گوندھ کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی گرم پانی کے ساتھ [illegible]

حب غاریقون دیگر [illegible] اور ضیق النفس کو نافع ہی جو قسم کہ صاحب اسکا گرم مزاج ہونے والا یا موجودہ ان بیماریون کے ساتھ [illegible] **صفت** اسکی غاریقون ایک درم کا چہارم اور [illegible] اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم اور کتیرا نیم درم روغن بادام شیرین [illegible] چرب کرکے گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی۔

حب غاریقون کہ سب نسخون سے قوی زیادہ ہی **صفت** اسکی غاریقون ہش سفید اور تربد سفید مجوف اور افتیمون اور سنا مکی اور کتیرا اور بنفشہ کے پھول اور رب السوس اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے نیم درم اور انزروت سفید ایک دانگ اور مغز چلغوزہ دو دانگ کوٹ چھان کر اور جلاب شکری مین گوندھ کر گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب غاریقون دیگر ربو کو نافع ہی **صفت** اسکی غاریقون ہش سفید اور ایارج فیقرا ہر ایک سے ایک درم اور بنفشہ کے پھول اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے نیم درم اور تربد سفید مجوف ایک درم اور سقمونیا سے مشوی ایک دانگ اور گوگل زرد دو دانگ کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین سب ایک خوراک ہی۔

قرص غاریقون طحال کے درمون کو جو سبب غلیظہ و سخت ہون تحلیل کرتا ہی اور [illegible] کو کھولتا ہی اور طبیعت کو نرم رکھتا ہی **صفت** اسکی غاریقون اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور [illegible] سفید اور [illegible] منقے ہر ایک سے [illegible] درم اور [illegible] کا عصارہ اور بالچھڑ اور [illegible] اور [illegible] کا پوست ہر ایک سے [illegible] درم سب دوائون کو کوٹ چھان کر اور [illegible] کر [illegible] اور غاریقون کو [illegible] کی پشت سے [illegible] سکنجبین [illegible] گوندھ کر قرص بنا کر [illegible] ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

معجون غاریقون [illegible] کھانا ہضم کرتی ہی اور صاحب نقرس کو سود مند اور درد معدہ اور درد مفاصل و گردہ اور مثانہ اور آنتون کے قرحون کے لیئے [illegible] ریاح کو توڑتی ہی اور یرقان اور استسقا اور لقوہ اور قولنج ریحی اور [illegible] اور [illegible] کے استرخا کو نافع اور [illegible] خلطون اور جزاسب فضول کو گردہ اور مثانہ سے نکالتی ہی اور [illegible] کو پاک کرتی ہی اور حیض کو جاری کرتی ہی اور درد اعضا اور مفاصل کو نہایت سود مند **صفت** اسکی غاریقون اور روح ترکی اور اسارون یعنی تگر اور تخم دانا اور [illegible] کے بیج اور اجوائن دیسی اور لونگ ہر ایک سے [illegible] اوقیہ اور جنطیانا سے رومی چھ اوقیہ اور حاشا اور اجمود کے بیج ہر ایک سے تین اوقیہ اور بالچھڑ اور پودینہ پہاڑی اور فطراسالیون اور اکار دریوس اور اسقوردیون ہر ایک سے آٹھ اوقیہ سب کو کوٹ چھان کر شہد صاف کئے ہوئے مین گوندھین اور فصل ربیع مین نوش کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہی۔

معجون غاریقون بہ نسخہ دیگر نقرس اور دردون مفاصل اور درد معدہ اور درد گردہ اور آنتون کے قرحون کے لیئے نافع ہی اور استسقا اور یرقان کو [illegible] اور ریاح کو جو معدہ اور آنتون مین ہون توڑتی ہی اور قولنج [illegible] اور ریحی اور لقوہ اور فتیح کو نافع اور [illegible] فضول کو مثانہ اور گردہ مین ہون دفع کرتی ہی اور حیض کو جاری کرتی ہی **صفت** اسکی غاریقون اور [illegible] کی یعنی [illegible] اور [illegible] یعنی تگر اور [illegible] اور [illegible] کی جڑ اور [illegible] اور [illegible] اور [illegible] ہر ایک سے ایک اوقیہ اور [illegible] اور حاشا [illegible] اور [illegible] ہر ایک سے [illegible] اور جنطیانا [illegible] اوقیہ اور [illegible] اور پودینہ پہاڑی اور فطراسالیون یعنی جنگلی اجمود کی جڑ ہر ایک سے [illegible] اوقیہ اور کوشط تلخ اور سلیخہ کہ ایک قسم تج کی ہی اور فراسیون اور جعدہ ہر ایک سے تین اوقیہ اور اکار دریوس اور کمافیطوس یعنی کلکرونڈہ اور اسقوردیون ہر ایک سے آٹھ اوقیہ کہ ایک اوقیہ [illegible] سات مثقال کا وزن ہی کوٹ چھان کر اور سب دوائون کے تین وزن شہد جھاگ اتارے ہوئے مین گوندھ کر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہی

غافث تا [illegible] کے حچم اور [illegible] کے زیرے شگوفہ ایک گھاس کا ہی [illegible] [illegible] اور تلخ [illegible] یعنی کساہٹ کے ساتھ اور پتہ اسکا لانبا اور چوڑا اور [illegible] میان پتون کے ایک شاخ [illegible] یعنی سوراخ دار کھڑی اگتی ہی اور قوت اس شگوفہ کی تین برس تک باقی رہتی ہی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین خشک ہی اور لطیف اور جلا کرنے والا اور جگر کا سدہ کھولنے والا اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہی اور پیشاب اور حیض اور پسینہ اور شیر کو جاری کرتا ہی اور سوختہ خلطون کا مسہل ہی

اور مرکب بتون کو دور کرتا ہی اور طحال اور جگر کا سدہ
کھولتا ہی اور [illegible] مجففت اسکا یعنی خشک چیز کرنا
زخمون کو بھرتا ہی اور جمول اسکا حیض کو قوی ہی اور
کہتے ہین کہ مضر ہی طحال کو اور مصلح اسکی [illegible]
[illegible] اور بدل اسکا [illegible]
[illegible]
تین درہم [illegible]
حب غافث [illegible] سدون کو کھولتی ہی [illegible]
[illegible] صفت اسکی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک مثقال
تک ہی
عصارہ غافث ترکیب اسکی [illegible]
غافث کو [illegible] اور پانی اسکا نکال کر [illegible]
[illegible] قرص بناتے ہین اور بہت [illegible]
طبیعت اسکی سرد اور خشک ہی
افعال اور خواص اسکے [illegible]
خارش تر اور خارش خشک [illegible] اور پرانی
بتون کو نافع ہی شاہترہ کے پانی اور سکنجبین کے ساتھ
اور مقدار اسکی خوراک کی ایک مثقال تک ہی
خصیتین کو مضر ہی اور کہتے ہین کہ مصلح اسکی مصطگی ہی
اور بدل اسکا تین وزن غافث ہی [illegible] کہتے ہین
کہ بدل اسکا اسکے ہموزن ساق ہی۔

فصل غافث کے قرصون کے بیان مین ہی

قرص غافث یرقان سدی اور ورم جگر اور
ورم طحال کو نافع ہی اور پرانی بتون اور چوتھیا تپ کو
برطرف کرتا ہی اور سدہ کھولتا ہی منہاج الادویہ سے
منقول صفت اسکی غافث کا عصارہ دس درم
اور ایلوا [illegible] درم اور تباشیر چار درم کوٹ چھانکر
اور سونف کے پانی مین گوندھ کر قرص تیار کرین ہر
ایک قرص ایک درم [illegible]
[illegible]
قرص غافث دیگر طحال اور جگر کی [illegible] اور پرانی
بتون کو [illegible] صفت اسکی [illegible]
عصارہ [illegible] غافث کا [illegible] پانچ درم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کرکے قرص تیار کرین۔
قرص غافث دیگر بتون [illegible]
صفت اسکی عصارہ غافث چھ درم [illegible] گلاب
کے پھول [illegible] عصارہ [illegible] تین
درم اور مصطگی اور [illegible] اور ایلوا [illegible]
اور [illegible] ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر
اور پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین۔
قرص غافث شیخ الرئیس نے قانون مین
ذکر کیا ہی اور لکھا ہی کہ [illegible] پرانی بتون کے
واسطے سوزش اور پیاس کے ساتھ اور واسطے
سدون اور ورم جگر اور ورم طحال اور یرقان سدی
کے نافع ہی صفت اسکی عصارہ غافث چھ
استار اور گلاب کے پھول اور ایلوا ہر ایک سے
دو استار اور ترنجبین صاف کی ہوئی چھ استار اور ایک
استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی اور تباشیر سفید
چار درم دوائون کو کوٹ چھان کر قرص
تیار کرین۔
قرص غافث دیگر سدون کو کھولتا ہی
اور یرقان زرد کو نافع ہی اور استسقا اور سوء القنیہ
جو حرارت سے ہو سودمند صفت اسکی عصارہ
غافث بیس درم اور تباشیر سفید اور گلاب کے
پھول ہر ایک سے دس درم [illegible] چار درم اور
ریوند چینی [illegible] اور [illegible] اور انیسون
ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اور اسبغول کے
لعاب [illegible] کر
قرص تیار کرین
قرص غافث [illegible] صاحب [illegible] جگر اور طحال
کو نافع ہی اور استسقا اور یرقان کو [illegible] صفت
اسکی غافث کا عصارہ [illegible] کی جڑ اور زعفران
اور [illegible] ہر ایک تین درم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ترکیب [illegible] بیان مین
مذکور [illegible] ایک درم اور [illegible]
[illegible] کاسنی کے پانی مین بھگا دیتے ہین
[illegible]
[illegible] کوٹ چھان کر اور [illegible] گوندھکر قرص
تیار کرین ہر ایک قرص ایک درم ہی ایک خوراک
کی مقدار ایک قرص ترنجبین کے ساتھ کھائین
قرص غافث [illegible] منقول صفت اسکی
عصارہ غافث اور [illegible] اور گلاب کے پھولون کی
پتی اور افسنتین رومی اور سونف [illegible] ہر ایک
ایک مثقال اور زعفران [illegible] مثقال کوٹ چھانکر
اور ہری کاسنی کے پانی مین گوندھکر قرص
تیار کرین۔
قرص غافث قرابادین ابو البرکات سے
منقول ہی واسطے سوء مزاج جگر اور پرانی بتون کے لئے
صفت اسکی گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون
سے صاف کئے ہوئے اور لاکھ دھوئی

ہوئی اور غافث کا عصارہ ہر ایک سے ایک جزو اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے دو جزو اور غبسا وچین سفید نیم جزو اور رب السوس ایک جزو کا چہارم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر ایک مثقال اور ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے۔

قرص غافث - کہ سید اسمعیل نے ذخیرہ مین بیان کیا ہے نافع ہے پرانی تپون کو اور اخیر مین نفع دیتا ہے اور سددون کو کھولتا ہے اور یرقان سدی اور درد جگر کو اور درد طحال کو زائل کرتا ہے **صفت اسکی** غافث کا عصارہ پانچ درم اور بالچھڑ اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے دو دو درم اور نبسلوچین سفید تین درم اور ترنجبین صاف کی ہوئی دس درم بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص غافث - تپ لثفہ اور پرانی تپون کو نافع ہے اور جگر کے سوء مزاج کو سودمند **صفت اسکی** عصارہ غافث تیس درم اور گلاب کے پھولون کی پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی ساڑھے درم اور نبسلوچین سفید چالیس درم کوٹ چھانکر بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو دو درم ہے۔

قرص دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** غافث کا عصارہ چھہ درم اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور بالچھڑ اور نبسلوچین سفید ہر ایک سے دو دو درم اور ترنجبین دس درم بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

معجون غافث - استسقا کو نافع ہے جو حرارت کے ساتھ ہو **صفت اسکی** عصارہ غافث اور ریوند چینی اور زعفران اور نسوت سفید ہر ایک سے تین درم اور رافسنتین کا عصارہ اور شگوفہ اذخر اور کاسنی کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے دو دو درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور کشوث کے بیج ہر ایک سے چار درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دو مثقال تک لبلاب کے پانی یا کاسنی کے پانی یا کدو کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

فصل غوالی کے نسخون کے بیان مین ہے

معلوم کرین کہ غوالی جمع غالیہ کی ہے اور غالیہ غین معجمہ اور الف کے زبر اور لام کے زیر اور یائے مثناۃ تحتانیہ کے زبر سے خوشبودار مرکب دواؤن کو کہتے ہین اور وہ مرکبات قدیمہ سے ہے اور موجد اسکا جالینوس ہے اور اصل اسکی مشک اور کافور اور روغن بان اور مصطگی لبان اور خوشبودار قرصون سے مرکب ہے اور احوال کے موافق عود اور سک اور یک کہ یہ دونون مرکب دوائین ہین اور لادن اور موم خالص اور مثل انکے سے اضافہ کرتے ہین واسطے اصلاح حال رحم اور درد رحم کے جو سردی سے ہو اور واسطے جاری کرنے خون حیض اور رفع کرنے مرض اختناق الرحم اور اسکے پاک کرنے اور مہیا کر دینے کے واسطے قبول حمل کے بطریق حمول اور فرزجہ اور تقویت دل اور لذت جماع اور دور کرنے فرج کی بیماریون اور فالج اور لقوہ اور خدر اور مرگی اور تقویت قوتون اور روحون اور تقویت تمام اعضا اور تحلیل اور نرم کرنے ورم سخت اور تسکین درد سر کے لیے سونگھنے اور طلا کرنے کے طریق سے اور غالیہ کو ہندی مین ارگجہ کہتے ہین اور بعضے نسخہ ارگجہ کے حرف الف مین ذکر کیے گئے ہین۔

غالیہ - کہ آٹھوین امام رضا علیہ السلام سے نسبت رکھتا ہے **صفت اسکی** عنبر اشہب پانچ مثقال اور مشک ترکی چار مثقال عنبر کو روغن چنبیلی سفید سات مثقال مین پگھلا کر اور مشک پیسا ہوا اسمین ڈال کر ہاون مین دستہ سے ملین کہ یکسان ہو جاے اور اگر اس غالیہ مین گلاب کا عطر اور عود ہندی کا عطر ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال داخل کرین نہایت خوب ہے چھوٹے چھوٹے شیشون مین نگاہ رکھین۔

غالیہ دیگر - دماغ کو قوت بخشتا ہے اور بالون پر خضاب اسکا کیا جاتا ہے اور یہ غالیہ مشہور دواؤن سے ہے **صفت اسکی** آملہ منقے پچاس درم اور سورہ ڈیڑھ رطل اور پانی خالص چار رطل تینون کو باہم جوش دین جب نصف باقی رہے آگ پر سے اتار کر مہندی کی پتی اور وسمہ کے پتے اور خطمی کی پتی ہر ایک سے پچاس درم اور مازوے سبز بیس درم اور پھٹکری دس درم اور گوند ببول کا پانچ درم ڈال کر پکائین کہ وہ پانی گاڑھا ہو جاے لکڑی سے حرکت دین پھر اسکو خوشبودار کرین لونگ اور مشک اور سک اصلی ایک درم سے اور کسی نفیس برتن مین نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت ایک مثقال لیکر سر اور ریش اور ابرو پر لگائین اور خشک کرین اور کنگھی کر کے ہر ایک بال کی جڑ سے نکالین اور بالون کو دھوئین اور یہ غالیہ اکسیر ہے۔

غالیہ - کہ جالینوس نے کتاب زینت العروس مین بیان کیا ہے سخت ورمون کو نرم کرتا ہے اور ٹپکانا اسکا کان مین روغن کے ساتھ نافع ہے کان کے درد کے واسطے اور صاحب مرگی کو سودمند سونگھنا اسکا کہ ہوش مین لاتا ہے جلد اسکو اور سونگھنا اسکا مفرح قلب بھی ہے اور مفید ہے درد رحم کے لئے جو سردی کے سبب سے ہو اور حمول اسکا نافع ہے رحم کے بلغمی ورمون اور سخت ورمون کے واسطے اور حیض کو جاری

کرتا ہی اور نافع ہی اختناق الرحم کے لئے اور رحم کا تنقیہ کرتا ہی اور مستعد کر دیتا ہی اُسکو واسطے حمل کے اور جو قدرے اُسمین سے شراب مین گھول کر نوش کیا جاے جلد نشہ لاے **صفت اُسکی** سک اصلی اور مشک وعنبر کو روغن بان یا روغن نیلوفر مین حل کرین اور سک اور مشک کو پیسکر اور اُسمین ڈال کر اور تھوڑا کافور پیسا ہوا ملا کر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

غالیہ کہ یہ نسخہ اسرار سے کہ خلفاے عباسی کے خزانون مین پایا گیا ہی بالجملہ اگر اسکو حشفہ پر مل کر مجامعت کرین وہ عورت رغبت دوسرے مرد کی نہ کرے اور اُسی طرف مبتلا رہے اور یہ غالیہ ہیجان شہوت طرفین اور لذت جانبین ظاہر کرنے مین اس حد کو مبالغہ رکھتا ہی کہ اثر اُسکا بیان مین نہین آسکتا اور واسطے لقوہ اور فالج اور خدر اور دوار اور درد مفاصل اور درد کمر اور تمام بیماریون سرد رحم کے نافع ہی اور اگر اُس کو زہرہ شتر گوش مین ملا کر کھلائین مدد گار حمل ہی اور آزمایا ہوا ہی بیچ اس مقام پر جہان حمل سے مایوسی ہو گئی تھی **صفت اُسکی** لاون اور برگ تنبول یعنی پان اور کبابہ چینی اور فقر الیہود اور زعفران اور لونگ سب دواؤن کو برابر وزن لیکر تین روز تک برگ بید کے پانی مین پیسین اور تین روز خاکستر آتش مین طبخ دیکر پھر چار روز روغن بان مین بدستور مقرر طبخ دین اور خرگوش کا پتہ اور مرغ کا پتہ اور کالی بکری کا پتہ ہر ایک سے ایک جزو اور مشک تبتی اور عنبر اشہب اور سک اصلی ہر ایک سے ایک درم کے مقابلہ مین ایک حبہ اضافہ کر کے چینی یا چاندی کے برتن مین چالیس دن رکھ چھوڑین پھر استعمال کرین

غالیہ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور معتدل ہی **صفت اُسکی** عنبر اشہب ایک درم اور اگر ہندی دو درم اور صندل مقاصری تین درم عنبر کو روغن بان یا عطر مین حل کر کے اگر ہندی اور صندل کو گلاب مین پیسکر اور اُسمین ملا کر بطرق عطر کام مین لائین۔

غالیہ کہ یہ نسخہ اعلی ہی **صفت اُسکی** اگر ہندی اور حب المحلب ہر ایک سے دو درم اور صندل سفید مقاصری اور اظفار الطیب یعنی نکھ ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک درم دواؤن کو گلاب اور عرق بہار نارنج مین پیسکر اور روغن بان مین داخل کر کے کام مین لائین اور اگر اس غالیہ مین مشک خالص اور گلاب کا عطر اور اگر ہندی کا کا عطر اور صندل کا عطر جو ان عطرون مین سے کہ میسر ہو سکے اضافہ کرین تو ہوگا یہ نسخہ نہایت قوی الاثر

غالیہ بہت خوشبودار اور اعلے ہی اور دل اور دماغ کی تقویت کے لیے نافع **صفت اُسکی** اگر قماری خام اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور صندل سفید مقاصری اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور تخم محلب ہر ایک سے تین درم اور عنبر اشہب ایک درم اور مشک خالص نیم درم سب کو گلاب مین پیسکر اور روغن چنبیلی اور روغن بان جو ان مین سے کہ موجود ہو داخل کر کے پتھر پر پیسین کہ بخوبی گھل مل جاے اور اخیر تمام کے طبیب اس غالیہ مین عود ہندی کا عطر اور صندل کا عطر اور گلاب کا عطر کلہم یا بعض انکا اضافہ کرتے ہین

غالیہ دیگر بال جانے کے لیے موثر ہی **صفت اُسکی** روغن بان خوشبودار کہ نسخہ اُسکا ادہان یعنی روغنون مین مذکور ہوا حاصل کرین جسقدر کہ چاہین پھر داخل کرین اُسمین عود قماری اسقدر کہ اُسکو غلیظ کر دے پھر ڈالین اُسمین مشک اور عنبر جو حل کیا ہو روغن بان مین اور بخوبی الٹ پلٹ کر کے کہ یکسان ہو جاے کام مین لائین۔

غالیہ دیگر۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ نسخہ میرے استاد کی تالیف سے ہی بالون کو اُگاتا ہی اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہی اور سیاہ اور دراز اور قوی کرتا ہی **صفت اُسکی** پوست زردہ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور تخم بردا اور ماز و سبز اور چکنی ہر ایک سے سات درم سب کو نیم رطل اور دسمے پتون کے پانی اور چقندر کے پتون کے پانی اور پالک کے پتون کے پانی ہر ایک سے چوبیس رطل اور اناروں کے پانی مین جوش دین جب نصف باقی رہی مل کر صاف کرین اور داخل کرین اُسمین برگ وسمہ اور مہندی پیسکر ہر ایک ساٹھ درم اور پھٹکری سفید دو درم اور گوند ببول کا پانچ درم اور جوش دین یہانتک کہ بخوبی گاڑھا قرص بنانے قابل ہو جاے صندل سفید اور بالچھڑ اور تیز پات اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور لونگ اور اگر ہندی اور عود ہندی اور عود صلیب اور جائفل اور جاوتری اور ناگر موتھہ ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اُسمین داخل کریں اور روغن بان خوشبودار ایک اوقیہ اور عنبر اشہب اور زفت رومی اور مومیائی دار بجردی ہر ایک سے دو دانگ ملا کر اور عطر فتنہ اور عطر حصی لبان ہر ایک سے دو دانگ شامل کر کے پتھر پر پیسین کہ بخوبی گھل مل کر یکسان ہو جاوے قرص بنا کر سایہ مین سکھائین ہر ایک قرص بوزن دو مثقال پس حاجت کے وقت ایک قرص اُسمین سے لیکر اُس پانی مین کہ انڈوے سبز جس مین جوش کیے ہوے ہون پیسکر بالون پر لگائین اسطور سے کہ ہر ایک بال کی جڑ مین پہونچ جاے خداوند تعالی کی مدد سے موثر ہوگا۔

غالیہ دیگر۔ دل کو نہایت قوت بخشتا ہی **صفت اُسکی** سک المسک اور مشک خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک مثقال اور کافور قیصوری سبکو گلاب مین پیسکر اور روغن بان خوشبودار اضافہ کر کے

شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین۔

غالیہ دیگر دل اور دماغ گرم کو قوت دیتا ہی اور خفقان کو نافع ہی **صفت اسکی** عنبر اشہب ایک مثقال لیکر روغن بان یا روغن چنبیلی مین پگھلائین اور نیم مثقال مشک خالص اور نیم مثقال عود ہندی اور صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کا عطر نیم مثقال ملاکر غالیہ تیار کرین۔

غالیہ دیگر دل اور دماغ گرم کو قوت دیتا ہی **صفت اسکی** عنبر اشہب دو درم اور مشک ترکی ایک درم گلاب اور روغن بان مین پیسکر اور عطر عود ہندی ایک دانگ داخل کرکے کام مین لائین۔

غالیہ دیگر کہ دل اور دماغ کو بہت قوت دیتا ہی **صفت اسکی** عنبر اشہب پانچ درم اور کافور قیصوری ایک درم اور مشک ترکی ایک درم کا چہارم اور اگر قماری غرقی خام نیم اوقیہ اور روغن بان ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال عنبر کو روغن بان کے ساتھ دیگ مضاعف مین پگھلائین اور عود ہندی کو گلاب مین پیسکر اور کافور اور مشک اسمین حل کرکے کھرل مین ڈالکر خوب پیسین اور بطریق مقرر کام مین لائین۔

غین کا باب راے مہملہ کے ساتھ

فصل غرغرون کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ غرغرہ غین معجمہ کے زبر اور راے مہملہ کے جزم سے آواز مختلف کے معنے مین جو حلق سے نکلے اور مراد اس سے اس مقام پر حرکت دینا بہتی ہوئی چیزون کا ہی حلق مین عام اس بات سے کہ حلق کے اندر پہونچائین یا نہ پہونچائین۔

غرغرہ - فالج اور لقوہ اور مرگی کو نافع اور سر اور دماغ کو غلیظ خلطون سے پاک کرتا ہی **صفت اسکی** ایارج فیقرا اور رائی اور سونٹھ اور عاقرقرحا اور گول مرچ اور دارفلفل یعنی پیپل اور مویزج اور پودینہ دیسی اور صعتر فارسی کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہی اور ملیٹھی اور پوست کبر کی جڑ کا کوٹ چھانکر اور شہد مین ملاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ - فالج اور سکتہ اور ثقل زبان کو سودمند ہی **صفت اسکی** مویزج اور رائی سفید اور سونٹھ اور عاقرقرحا اور گول مرچ اور پیپل اور جوارکھار اور نیلے سوسن کی جڑ اور مرزنجوش یعنی دونا مروا برابر وزن کوٹ چھان کر ایک درم اسمین سے سکنجبین کے ساتھ غرغرہ کرین۔

غرغرہ دماغ کو فضول سے پاک کرتا ہی **صفت اسکی** مویزج ڈیڑھ دانگ اور عاقرقرحا اور خردل یعنی رائی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر سکنجبین پیاز جنگلی یا سکنجبین عسلی مین ملاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ - کہ اصلاح سرکی کرتا ہی اور بلغم کو اتارتا ہی **صفت اسکی** عاقرقرحا اور دارفلفل یعنی پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے دو درم اور خردل یعنی رائی چھ درم اور انار دانہ ترش تین درم کوٹ چھان کر اور شہد مین ملاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ - دماغ کو پاک کرتا ہی فضول بلغمی سے اور ہر ایک قسم کے درد کو جو سر مین حادث ہو ساکن کرتا ہی **صفت اسکی** مرزنجوش اور صعتر فارسی اور انار دانہ ترش بریان اور آلو اے زرد برابر وزن لیکر جوش دین اور سکنجبین مین ملاکر غرغرہ کرین اور جاننا چاہیے کہ غرغرون سے تنقیہ دماغ کا کرنا فصد اور مسہلون سے بدن کے تنقیہ کے پہلے سے جائز نہین ہی خصوصًا جبکہ مادہ بہت ہو اور ایسے ہی بند کرنا مواد کا امتلا کی صورت مین جائز نہین ہی اس لئے کہ وہ فساد کیطرف منجر ہوتا ہی۔

غرغرہ - مواد کو دماغ اور سینہ سے اتارتا ہی اور بخوبی خارج کرتا ہی **صفت اسکی** تخم مورد اور گلاب کے پھول اور گلنار اور کوکنار ہر ایک سے ایک جزو اور دھنیہ خشک آدھا جزو پانی مین جوش دیکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ نافع ہی سرسام بلغمی کے واسطے **صفت اسکی** حاشا کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی اور صعتر بھی ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی اور پودینہ دیسی اور زوفا اور عاقرقرحا پانی مین جوش دیکر اور شہد اور پیاز جنگلی داخل کرکے غرغرہ کرین۔

غرغرہ عجوز العین کے واسطے جو رطوبت سے حادث ہو مفید ہی **صفت اسکی** اسپند اور کلونجی برابر وزن کوٹ کر اور سکنجبین مین ملاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ - مرض ذبحہ اور خناق عارض ہونے سے دوسرے روز استعمال کیا جاتا ہی اور ذبحہ ان عضلات کے ورم کو کہتے ہین جو دونون جانب حلقوم کے واقع ہین **صفت اسکی** ہرے دھنیہ کا پانی اور ہری مکوہ کا پانی اور گلاب کے پھول خشک اور ملیٹھی باہم جوش دےکر صاف کرین اور املتاس اسمین حل کرکے پھر صاف کرین اور حاجت کے وقت غرغرہ فرمائین۔

غرغرہ دیگر خناق اور ذبحہ مین حقنہ اور فصد کے بعد تزاید علت مین استعمال کیا جاتا ہی **صفت اسکی** پوست اخروٹ کو کوٹ کر نچوڑین اور صاف کرکے اسکے ہموزن شکر سفید ملاکر پکائین اور جھاگ اتارین اور قوام دیکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر - ذبحہ اور خناق کو فصد اور حقنہ کے بعد سودمند ہی **صفت اسکی** انار ترش ایک عدد اور انار شیرین ایک عدد مع پوست ٹکڑے کرکے

اسقدر پکائین کہ مہرا ہو جاوے پھر مل کر نچوڑین اور صاف کرکے پھر جوش دین یہان تک کہ قوام پر آجاوے بعد اسکے شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور مازوے سبز اور گلنار فارسی ہرایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر اسمین گوندھین اور حاجت کیوقت سرکہ انگوری مین گھول کر غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ سور بھوسی اتاری ہوئی اور گلاب کے پھول خشک اور گلنار فارسی اور سماق پانی مین جوش دے کر اور صاف کرکے اس سے غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ گل سُرخ اور گل سفید اور صندل سفید اور صندل سُرخ اور چھالیہ نیم کوفتہ سب کو لیکر ہرے دھنیہ کے پانی یا ہری مکوے کے پانی مین پکائین اور صاف کرکے شربت خرنوب اسمین حل کرکے غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ لقوہ اور فالج کو مفید ہی صفت اُسکی خردل یعنے رائی اور صعتر فارسی اور زوفای خشک اور مویزج اور سونٹھ اور گول مرچ اور عاقرقرحا اور مرزنجوش ہرایک سے دو دو درم اور انار دانہ بریان دس درم کوٹ کر اور سکنجبین اور گرم پانی مین گوندھ کر غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ فالج کے لئے نافع ہی صفت اُسکی عاقرقرحا اور مویزج ہرایک سے ایک درم اور مصطگی نصف درم کوٹ چھان کر اور شہد مین ملاکر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت مناسب عصارون مین سے کسی عصارہ کے پانی مین گھول کر غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ مفید ہی اُنھین بیماریون کو صفت اُسکی جلاب شکری گرم پانی مین گھولکر ایلواے زرد اور مرزنجوش اُس مین بھگو کر اور صاف کرکے غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ مرکی صافی یعنی بول دو جزو اور زعفران ایک جزو شربت خرنوب مین ملاکر غرغرہ کرین کہ نضج یعنے مواد کو پکائے۔

غرغرہ۔ کہ اس باب مین نہایت نافع ہی صفت اُسکی املتاس گاے کے تازہ دوہے ہوے دودھ مین گھول کر غرغرہ کرین۔

ایضًا۔ انجیر زرد اور حلبہ یعنی میتھی کو پانی مین پکاکر صاف کرین بعد اُسکے املتاس اسمین حل کرکے مکرر صاف کرنے کے بعد غرغرہ عمل مین لائین

غرغرہ دیگر۔ عصارہ برگ کلیم لیکر اور گاے کا مسکہ پگھلا کر اور باہم ملاکر غرغرہ کرین۔

ایضًا۔ تخم اخروٹ اور تخم گاجر کوٹ کر اور بکری کے دودھ مین گھول کر غرغرہ کرین۔

ایضًا۔ ملیٹھی اور خطمی کی جڑ شراب مثلث مین اسقدر جوش دین کہ ثلث باقی رہے پیاز نرگس کوٹ کر اور اُسمین ملاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ بورہ سُرخ اور بورہ ارمنی یعنی جوا کھار اور حلتیت یعنی ہینگ اور مرکی یعنی بول اور ابابیل کی بیٹ اور سُرگین مرغ اور گول مرچ اور جندبیدستر اور نوسادر اور عاقرقرحا اور ہزار اسپند اور خردل یعنے رائی اور مولی کے بیج سب کو برابر وزن کوٹ کر اور شربت خرنوب اور سکنجبین مین گھولکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ واسطے چھوڑنے ورم اور پاک کرنے ریم کے کارآمد ہی صفت اسکی گاے کا گھی پانی مین ملاکر غرغرہ کرین۔

ایضًا۔ بادام کا روغن نیم گرم پانی مین ملاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ ریم کو پاک ہونے کے بعد استعمال کیا جاتا ہی صفت اُسکی بڑی مائین اور ملیٹھی ہرایک سے ایک جزو اور نیلے سوسن کی جڑ نیم جزو پانی مین پکاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر کہ اسی وقت مین کارآمد ہی صفت اُسکی مرغ کے انڈون کی زردی اور بادام کا روغن اور نشاستہ اور کتیرا گرم پانی مین گھول کر غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ صاحب خناق صفراوی کو شروع علت مین صفراوی مسہل دینے اور فصد کھلوانے کے بعد نافع ہی صفت اسکی سرکہ گلاب یا سکنجبین یا شربت خرنوب مین ملاکر اور غورہ کے پانی اور سماق کے پانی یا گلنار کا عصارہ گل سُرخ اور شربت خشخاش کے ساتھ غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ کہ شروع خناق صفراوی مین فصد اور مسہل صفراوی کے بعد نافع ہی صفت اُسکی ہرے دھنیہ کے پانی مین تخم مورد اور بلوط کا پوست اتارا ہوا جوش دیکر صاف کرنے کے بعد غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ ابتداء خناق مذکور مین کارآمد ہی صفت اُسکی گیہون کی بھوسی خالص پانی مین پکاکر صاف کرین اور املتاس اسمین گھول کر چھانکر غرغرہ عمل مین لائین۔

غرغرہ۔ گرم خناق کے لئے مفید ہی صفت اُسکی انار ترش نچوڑے ہوے کا پانی رب توت اور ہرے دھنیہ کے پانی کیساتھ غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ بارتنگ کا پانی اور مکوہ کا پانی اور سماق کا پانی جوش دیکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ خناق گرم کے واسطے جبکہ زمانہ ابتدا کا گذر کر نضج پایا ہو یعنی مادہ اُسکا پختہ ہو گیا ہو مفید ہی صفت اُسکی رب السوس اور جوا کھار اور مرکی صافی یعنی بول لیکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ کہ نضج کے بعد نافع ہی صفت اُسکی انجیر زرد اور حلبہ یعنی میتھی اور تخم تمر ہندی اور ملیٹھی جوش دے کر صاف کرین اور املتاس اُسمین گھول کر غرغرہ بنالین۔

غرغرہ دیگر۔ کہ یہی نفع دیتا ہے **صفت اسکی** مسور بھوسی اتاری ہوئی اور تخم تمر ہندی اور گلاب کے پھول اور تخم کنوجہ جوش دے کر صاف کرین اور رب السوس اسمین گھول کر غرغرہ کرین اور اگر صاحب مرض دبلا ہو تپ نہو تو مری صافی اور زعفران سے غرغرہ کرین۔

غرغرہ حلق کے ورمون گرم اور سرد کے لئے نافع ہے **صفت اسکی** مسور بھوسی اتاری ہوئی اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول اور بڑی مالین (?) جوش دیکر صاف کرین اور رب جوز اسمین گھولکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ حضرت علامی سید سند استاد میر محمد ہادی والد حقیر محمد ہاشم مخاطب بہ علوی خان کی تالیف سے واسطے ورمون حلق اور ذبحہ اور خناق گرم کے نافع **صفت اسکی** تازہ کاسنی کے پتون کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی اور ہری مکوہ کے پتون کا پانی اور کاہو کے تازہ کے پتون کا پانی اور مسور بھوسی اتاری ہوئی کا شیرہ اور املتاس اور رب جوز لیکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ حقیر کی تالیف سے ہے اور مجرب النفع ہے اور خناق گرم اور ذبحہ کے لئے اور مفید ہے حنجرہ اور لہاب یعنی کاگ اور ورم مین اور حلق اور گرداگرد حلق کے ورمون کے واسطے **صفت اسکی** دھنیہ خشک اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور پوست خشخاش اور مکوہ خشک اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول اور ملیٹھی جوش دیکر صاف کرین اور خضض کی پیسی ہوئی اور املتاس اسمین گھول کر اور صاف کر کے غرغرہ عمل مین لائین۔

غرغرہ۔ خناق کے واسطے مفید ہے **صفت اسکی** پالک کے پتون کا پانی اور کلم کے پتون کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی اور عناب کا پانی لیکر اور املتاس اسمین گھول کر صاف کرین اور کاسے کا پتہ (?) اور شکاری سگ کا سرگین اور شیرین بادام کا روغن اسمین ملاکر غرغرہ کرین اور دوسرے نسخہ مین بجائے سرگین سگ فضلہ انسان داخل ہے۔

غرغرہ۔ خناق اور ذبحہ صفراوی اور خونی کو نافع ہے اور حرارت کو ساکن کرتا ہے **صفت اسکی** گلاب کے پھول اور بنفشہ و چین (?) اور نشاستہ اور زیرہ گلاب اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور اجمود کے بیج تین درم اور مازو سبز اور سماق ہر ایک سے نیم درم اور قند سفید چار درم کوٹ کر اور سکنجبین مین حل کر کے غرغرہ کرین اور دوسرے نسخہ مین قند داخل نہین ہے۔

غرغرہ۔ حاوی صنیہ (?) سے منقول نافع ہے واسطے ذبحہ کے جو غلبہ خون اور مرہ صفرا سے حادث ہو **صفت اسکی** خمیر ترش بیس درم پانی مین حل کر کے رہنے دین جب تہ نشین ہو جاے صاف کرین بعد اسکے لحیۃ التیس کا عصارہ ایک مثقال اور اقاقیا نیم مثقال اور شب یمانی دو درم اور گلاب کے پھول ایک درم اور بنفشہ وچین (?) سفید ایک درم کوٹ چھان کر اور اُس مین گھول کر غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ کتاب مسطور سے منقول نافع ہے واسطے خناق اور ذبحہ کے وقت پکنے اور پھوٹنے کے **صفت اسکی** خمیر تازہ دو ماہوا تین اوقیہ اور خمیر ترش تیس درم اور تخم کنوجہ کوٹا ہوا باہم ملاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ ورم حلق کو نافع ہے جو مادہ صفرا سے حادث ہو **صفت اسکی** ہری مکوہ کے پتون کا پانی اور کاہو کے تازہ کے پتون کا پانی اور ہری کاسنی کے پتون کا پانی اور عصی الراعی کا پانی ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور رب توت تین اوقیہ باہم ملاکر غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ پٹھون کے تشنج اور ذبحہ کے لئے نافع ہے اور ذبحہ عضلات کے ورم کو کہتے ہین جو دونون جانب حلقوم کے ہین **صفت اسکی** سونف دیسی کے بیج اور سفرجل اور ملیٹھی اور سورنجان (?) سب کو برابر وزن جوش دے کر اور املتاس اسمین گھول کر صاف کر کے غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ ورم حلق کیلئے نافع ہے **صفت اسکی** السی کے بیج اور میتھی کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور انجیر زرد اور عناب اور لسوڑہ اور مویز منقے ہر ایک سے بیس درم اور مرزنجوش اور پودینہ باغی اور صعتر فارسی کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہے ہر ایک چھ درم سب کو دو رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے املتاس دس درم اُس مین مل کر چھان کر رب انار تین درم داخل کر کے غرغرہ کرین۔

غرغرہ دیگر۔ درد جگر کے لئے نافع ہے اور لہات افتادہ یعنی کاگ گرے کو مفید ہے **صفت اسکی** شہد خالص سفید اور شبت تازہ اور گلاب کے پھول ایک رطل اور لحیۃ التیس کا عصارہ تین اوقیہ شبت کو شہد مین پکائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اسمین ڈال کر غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ خناق اور زبان کے ورم کو جو حرارت سے ہو نافع ہے **صفت اسکی** ہری مکوہ کے پتون کا پانی اور مسور بھوسی اُتاری ہوئی کا شیرہ اور کاہو سبز کے پتون کا پانی اور خرفہ کے سبز پتون کا پانی اور شہتوت کا رب ان سب کو ایک جا کر کے غرغرہ کرین۔

غرغرہ خناق صفراوی اور خونی اور بلغمی کو نفع دیتا ہی اور مواد کو نکالتا ہی صفت اُسکی السی کے بیج اور میتھی ہر ایک سے پانچ درم اور عناب اور اسوڑہ اور مویز منقے اور سور بھوسی اتاری ہوئی اور سونف دیسی کی جڑ ہر ایک سے دس درم اور گلاب کے پھول اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے سات درم اور مرزنجوش اور پودینہ باغی اور صعتر کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہی ہر ایک سے دو درم اور ملکوہ خشک جو چیزین کوٹنے کی ہین کوٹین اور سب کو پانی مین جوش دے کر صاف کرین اور پندرہ درم املتاس اور بیس درم رب شہتوت اضافہ کرکے نیم گرم غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ خناق گرم کو سودمند ہی صفت اُسکی بارتنگ کا پانی اور ملکوہ کا پانی اور عصی الراعی کا پانی کہ اسکو عصاے موسی اور ہندی مین لال ساگ کہتے ہین ہر ایک سے ایک اوقیہ اور املتاس اور رب شہتوت ہر ایک سے چھ درم اور سماق کا پانی اور خمیر ترش اور سور بھوسی اتاری ہوئی کا شیرہ اور انار ترش کا پانی ہر ایک سے پانچ درم اور قدرے روغن گل داخل کرکے غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ مادہ خناق کو باز رکھتا ہی صفت اسکی مرکی یعنی بول اور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری اور زعفران اور گلنار فارسی اور عاقرقرحا اور گلاب کے پھول اور میران اور مازو سبز اور نوسادر اور امرو سیا اور شیاف ماميثا اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور سماق اور چراتہ شیرین اور دارفلفل یعنی پیپل اور اقاقیا سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور پانی مین پکا کر صاف کرین اور شہتوت کا پانی یا رب غورہ کے ساتھ غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ خناق بلغمی کو سفید صفت اُسکی تخم ہزار اسپند اور عاقرقرحا اور خردل سفید یعنی رائی اور مولی کے بیج اور مرکی یعنی بول اور نوسادر اور گول مرچ اور نطرون اور پودینہ باغی اور ابابیل کی بیٹ سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر گلاب اور قدرے شہد مین سجون تیار کرین اور حاجت کے وقت اسمین سے گلاب مین گھول کر غرغرہ فرمائین۔

غرغرہ۔ مادہ خناق بلغمی کو باز رکھتا ہی صفت اُسکی میتھی اور تخم رشاد اور السی کے بیج اور شیر انجیر اور خمیر ترش ہر ایک سے قدرے ایکر کوٹ کر شہد اور گاے کے گھی بقدر حاجت اور قدرے پانی مین پکا کر غرغرہ کرین۔

غرغرہ معتدل ہی حلق کے سب قسم کے ورمون کو نافع ہی صفت اُسکی السی کے بیج اور اکلیل الملک ہر ایک سے ایک جزو اور سور دس جزو اور دھنیہ خشک نیم جزو اور کاہو کے بیج دو جزو سب کو تین حصہ پانی مین جوش دین جب ثلث باقی رہ جاے صاف کر کے غرغرہ کرین اور اگر املتاس یا رب شہتوت یا رب جو مزاج کے موافق بقدر حاجت اسمین حل کرین تو یہ غرغرہ عمل مین زیادہ قوی ہوگا۔

غرغرہ۔ خناق گرم کو نافع ہی روز اول مین صفت اُسکی گلنار فارسی اور انار شیرین اور انار ترش جوش دیکر صاف کرین اور قدرے سکنجبین یا سرکہ ملا کر غرغرہ کرین پس بتحقیق کہ یہ غرغرہ دفع کرتا ہی مادہ کو یعنی پھیر دیتا ہی ورم کے مواد کو۔

غرغرہ۔ کہ اس علت کے دوسرے دن استعمال اسکا نافع ہی صفت اُسکی ہرے دھنیہ کے پتون کے پانی اور ہری ملکوہ کے پتون کے پانی مین ملیٹھی اور گلاب کے پھولون کو جوش دے کر صاف کرین اور املتاس اور ترنجبین اسمین گھولکر غرغرہ کرین

غرغرہ۔ کہ پکنے اور پھوٹنے کے بعد نافع ہی صفت اسکی گلنار فارسی اور چھالیہ اور ملکوہ خشک اور خرنوب نبطی اور کالی ہڑ اور پوست خشخاش اور پوست انار گاے کے دودھ مین جوش دیکر اور صاف کرکے غرغرہ کرین۔

غرغرہ۔ خناق گرم کو نافع ہی صفت اُسکی انار ترش کا پانی کہ مع گودہ نچوڑا ہوا اور رب شہتوت اور ہرے دھنیہ کا پانی باہم ملا کر غرغرہ کرین

غرغرہ دیگر بارتنگ کا پانی اور ملکوہ کے ہرے پتون کا پانی اور سماق کا پانی پکا کر غرغرہ کرین اور بعد چند روز کے جب مواد پک جاے تو رب شہتوت مین بورہ ارمنی اور مرکی حل کرکے غرغرہ کرین کہ بہت مفید ہی۔

غرغرہ۔ مواد پکنے کے بعد بہت نافع ہی صفت اُسکی انجیر زرد اور میتھی اور تمر ہندی اور ملیٹھی جوش دے کر صاف کرین اور اسمین املتاس گھولکر غرغرہ عمل مین لائین وہ مرحوم فرماتے ہین کہ گمان فقیر کا ہی کہ اصل نسخہ مین تمر ہیری تھا کہ جسکو حکیم میر محمد مومن نے تمر ہندی پڑھکر درج نسخہ کیا۔

غرغرہ۔ درد حلق کی سب قسمون کو نافع ہی صفت اُسکی سور بھوسی اتاری ہوئی اور تمر ہندی اور گلاب کے پھول اور تخم کنوچہ جوش دے کر صاف کرین اور رب السوس اسمین حل کرکے غرغرہ فرمائین۔

غرغرہ۔ حلق کے ورمون اور دردون کو نافع ہی گرم ہون یا سرد صفت اسکی گلنار فارسی اور گلاب کے پھول اور سور بھوسی اتاری ہوئی اور بڑی مائین پانی مین پکا کر چھان کر اور رب السوس گھول کر غرغرہ کرین۔

غرغرہ ورم حلق کو نافع ہی جو سردی کے سبب سے ہو اور حلق پر نزلہ گرنے کو نافع صفت اسکی عناب بیس دانہ اور سور بھوسی اتاری ہوئی بیس درم اور پوست خشخاش دس درم سب کو تین رطل پانی مین

پکائیں جب ایک رطل یعنے نوے مثقال باقی رہے صاف کرکے نیم گرم غرغرہ کریں۔

غرغرہ۔ استرخاے لہات یعنی کاگ لٹک جانے کو نافع ہے صفت اسکی گلنار فارسی اور سورد دھوئی ہوئی اور اکلیل الملک اور چھوٹی مائین اور پوست انار دہنر گلا اور شہتوت کے پتے جوش دیکر صاف کریں اور رب جوز ڈال کر غرغرہ کریں۔

غرغرہ دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی بسلوچین سفید اور مازوے سبز اور گلنار فارسی اور گل ارمنی اور اقاقیا کوٹ چھان کر خار خسک کے پانی میں گوندھ کر غرغرہ کریں۔

غرغرہ سقوط لہات یعنی کاگ گرنے کو جو رطوبت کے سبب سے ہو مفید ہے صفت اسکی گلنار فارسی چھ درم اور شب یمانی اڑھائی مثقال اور زیرہ گلاب اور اقماع انار شیریں ہر ایک ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر اور رب شہتوت تین اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس مثقال داخل کرکے غرغرہ کریں۔

غرغرہ دیگر کاگ گرنے کو نافع ہے جو رطوبت کے سبب سے ہو صفت اسکی گلنار فارسی چھ درم اور شب یمانی دو مثقال کوٹ چھان کر اور رب شہتوت میں گوندھ کر غرغرہ کریں۔

غرغرہ سقوط لہات یعنی کاگ گرنے کو کہ جس کا سبب رطوبت ہو نافع ہے صفت اسکی گلنار فارسی اور شب یمانی اور نمک اندرانی ہر ایک سے ایک جزو اور اقماع انار شیریں اور زیرہ گلاب ہر ایک سے نیم جزو کوٹ چھان کر اور رب شہتوت میں ملا کر غرغرہ کریں۔

غرغرہ حلق کے قروحوں کے لئے نافع ہے صفت اسکی پھٹکری سفید اور پھٹکری سیاہ اور کاغذ جلایا ہوا اور مازوے سبز اور مہندی کے پتے اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور نمک ہندی جلایا ہوا اور نوسادر ہر ایک سے پانچ مثقال کوٹ چھان کر اور سرکہ داخل کرکے غرغرہ کریں اور دوسرے نسخہ میں پھٹکری سفید اور پھٹکری سیاہ اور کاغذ جلایا ہوا اور مازوے سبز اور کندر اور مہندی کے پتے اور زعفران ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر اور سرکہ انگوری داخل کرکے غرغرہ کریں۔

غرغرہ دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی نیلے سوسن کی جڑ اور خرنوب اور مازوے سبز اور کاغذ جلایا ہوا ہر ایک سے قدرے لیکر اور سرکہ میں ملا کر غرغرہ کریں۔

غرغرہ۔ ورم لہات یعنی کاگ کے ورم کو جو گرمی سے ہو نافع ہے صفت اسکی ہری مکوہ کے پتوں کا پانی اور انار ترش کا پانی اور سماق جوش کئے ہوئے کا پانی اور پوست انار پکائے ہوئے کا پانی اور گلاب کے پھول پکائے ہوئے کا پانی اور رشتہ پکائے ہوئے کا پانی گلنار فارسی یا اقاقیا کے ساتھ غرغرہ کریں ان سب چیزوں سے جو چیز کہ حاضر ہو اور اگر قابض دواؤں سے کراہیت رکھتے ہوں تو لعابات بارتنگ کے پتوں کے پانی اور خرفہ کے پتوں کے پانی اور انکے مانند کے ساتھ استعمال کریں۔

غرغرہ۔ ورم لہات بارد یعنی کاگ کے سرد ورم کو نافع ہے صفت اسکی کوڑھ تلخ کو شہد کے پانی میں پیسکر یا جوش دیکر غرغرہ کریں۔

غرغرہ۔ ورم لہات کو جو بہت تھوڑا اور خفیف ہو نفع دیتا ہے اگر استعمال کیا جاے تنقیہ کے بعد نقوعات سے اور بعد نوش کرنے لعابات اور شیرہ اور تبرید طعام کھانے اور گوشت کی چیزوں سے پرہیز کرنے سے جبکہ صفراوی ہو اور فصد سے تنقیہ کے بعد جبکہ ورم خونی ہو صفت اسکی سرکہ اور ہری مکوہ کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی کہ اسمیں سماق بھگویا ہو غرغرہ کریں۔

غرغرہ۔ ورم گرم لہات کو نافع ہے جو بہت ہو صفت اسکی رب جوز اور گلاب کے پھول اور سماق اور خرنوب نبطی اور مازوے سبز اور بڑی مائین اور اقاقیا اور گلنار فارسی پانی میں پکا کر اور صاف کرکے غرغرہ کریں۔

غرغرہ۔ کاگ اٹھانے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے صفت اسکی تخم سورد اور بڑی مائین اور سماق گلاب میں پکا کر چھان کر غرغرہ کریں۔

غرغرہ۔ بعد استعمال قوابض کے اگر حلق میں کچھ خشکی پیدا ہوئی ہو نفع دیتا ہے صفت اسکی کاہو کے ہرے پتوں کا پانی اور خرفہ کے ہرے پتوں کا پانی شربت شہتوت ڈال کر غرغرہ کریں اور غرغرہ کرنا آب کامہ اور سکنجبین سادہ سے بھی مفید ہے

غرغرہ واسطے خناق کے نافع ہے صفت اسکی عصارہ مامیثا اور گلاب کے پھول اور سماق منقے اور رب السوس اور زعفران اور نوسادر اور صعتر کہ پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہے اور عاقرقرحا اور گول مرچ اور بڑی مائین اور گلنار فارسی اور ہلدی اور ہڑ زرد اور شب یمانی اور مازوے سبز اور حضض مکی اور مہندی کی پتی اور بڑی الائچی اور چرایتہ شیریں اور ہرتال سرخ اور کوٹ تلخ اور اس سگ کا سرگین کہ جسکو تین روز باندھ کر ہڈیاں کھلائی ہوں اور ابابیل جلائی ہوئی کی راکھ سب دوائیں برابر وزن کوٹ چھان کر اور نلکی میں بھر کر پھونکیں آب کامہ اور سکنجبین سے غرغرہ کرنے کے بعد۔

غرغرہ کھانسی کو مفید ہے جو نزلہ کے سبب سے ہو صفت اسکی گلاب کے پھول اور گلنار فارسی اور خرنوب نبطی جوش دے کر صاف کریں اور خواب سے پہلے غرغرہ عمل میں لائیں۔

غرغرہ۔ آتشک کی بیماری کے لئے نافع ہے

صفت اُسکی جعدہ اور گلنار فاسی اور پوست زرد ہڑ کا اور سور بھوسی اُتاری ہوئی جوش دیکر صاف کرین اور اُس سے غرغرہ فرمائین۔

غرغرہ۔ حلق کے قرحون کے لئے جو آتشک مین حادث ہون نافع ہی صفت اُسکی جعدہ اور گل ارمنی اور کاغذ جلایا ہوا کوٹ چھان کر غرغرہ کرین

غین کا باب سین مہملہ کیساتھ

فصل غسولات کے نسخون کے بیان مین آئی

جاننا چاہیئے کہ غسول غین معجمہ کے زبر اور سین مہملہ کے پیش اور واو اور لام کے جزم سے اُن داروونکو کہتے ہین کہ جنسے بدن دھوئے جائین۔

غسول۔ خراز کے لیے نافع ہی چاہیے کہ اس پانی سے ہر روز سر کو دھوئین صفت اُسکی نخود کا آٹا سرکہ اور خمیر اور خطمی کے لعاب مین ملاکر کام مین لائین۔

غسول۔ خراز کو نافع ہی صفت اُسکی نخود کا آٹا ایک سو درم اور میتھی کا آٹا اور گیہون کی بھوسی اور بورہ نان اور پھٹکری سفید اور خردل یعنے رائی ہر ایک سے پندرہ درم اور خطمی دس درم سب کو کوٹ کر اور قدرے سرکہ شراب اور خالص پانی مین ملاکر سر کو اس سے دھوئین۔

غسول دیگر۔ چقندر کو پانی مین پکائین اور جوا کھار پیسکر اور اُسمین ملاکر کام مین لائین۔

غسول۔ چہرہ کو صاف کرتا ہی صفت اسکی شنان سبز اور آرد باقلا اور ترمس اور نخود پوست دور کردہ اور مغز بیدانہ اور ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور سمندر جھاگ اور گل ارمنی برابر وزن لیکر شیر تازہ اور قدرے شہد کے ساتھ رات کو لگاکر صبح کو دھوئین۔

غسول دیگر۔ کہ یہی عمل کرتا ہی صفت اُسکی زعفران اور مجیٹھ اور کندر اور مصطگی برابر وزن لیکر اور پیاز کے پانی مین گوندھ کر قدرے آبزن سے گرم پانی مین ملاکر لگائین اور خوب ملین اور تین ساعت کے بعد دھوئین۔

غسول رنگ رخسار نکھارنے مین نہایت مفید اور مجرب ہی صفت اُسکی رائی سفید اور ہرتال برابر وزن لیکر اور شیر تازہ مین ملاکر سات روز ہر روز ملین۔

ایضاً زوفائے خشک تین درم اور زعفران تین درم اور شکر سفید دونون کے وزن کے برابر کوٹ کر ہر روز دو مثقال اُسمین سے کھائین اور چہرہ کو بادام تلخ کے جوشاندہ سے دھوئین اور بدستور کھانا سیب اور نوش کرنا انار شیرین کا پانی سرخی رخسار کا باعث ہوتا ہی۔

غسول چہرہ کو سُرخ کرتا ہی صفت اُسکی شیطرج ہندی یعنی چیتا سرکہ مین پکاکر اور کپڑا پانی مین تر کرکے چند بار چہرہ پر ملین۔

غسول۔ بشرہ کو سفید اور براق اور سُرخ کرتا ہی اور چھائی کے نشانون اور نمش یعنی سُرخ دھبون اور زخم کے نشانون اور کالے کالے نقطون کو زائل کرتا ہی ایک ہفتہ تک استعمال کیا جاے صفت اُسکی حب المحلب اور فرفیون اور سرایش اور کلیجن اور سویزج اور نبات اور مصطگی اور پیاز دشتی ہر ایک سے دس جزو اور پیاز جنگلی اور گوند ببول کا اور پوست سبز پستہ اور مغز بیدانہ اور ماہی سفید ہر ایک سے پانچ جزو اور سناث اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چار جزو اور گلنار فارسی چھ جزو اور بادیان اور پلدی اور نعناع خشک اور نخود کا آٹا اور کتیرا اور چانول کا آٹا ہر ایک سے دو جزو سب کو کوٹ کر اور کپڑے مین چھان کر گیہون کی بھوسی کے پانی مین چند روز اور شیر دختران ہند چند روز اور مرغ کے انڈے کی سفیدی چند عدد مین گوندھین اور قرص بنائین اور حاجت کیوقت مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ رات کو ملین اور صبح کو پانی اور اشنان سوختہ سے دھوئین اور روغن گل سے رخسارہ کو چرب کرین۔

غسول۔ ہاتھ اور پانون کو چربی اور بو سے کریہہ سے پاک کرکے خوشبودار کرتا ہی صفت اسکی ناگرموتھہ اور اذخر اور نرکچور اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک جزو اور نخود کا آٹا تین جزو دواؤن کو کوٹ چھان کر اور باہم ملاکر ہاتھ پانون پر ملین اور تھوڑی دیر بعد دھوئین

غسول دیگر۔ کہ ہاتھ پانون کے پسینہ کو برطرف کرتا ہی صفت اسکی مورد کے پتے اور پھٹکری مائین اور جوز السرو ہر ایک سے ایک جزو کوٹکر ہاتھ پانون مین ملین اور دھوئین۔

غسول۔ بو کے نورہ بدن سے دور کرتا ہی صفت اسکی شاہسفرم یعنی نازبو اور ناگرموتھہ اور گلاب کے پھول اور اذخر اور مہندی کی پتی اور صندل ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر اور گلاب مین ملاکر بعد نورہ لگالینے کے اُس سے بدن کو دھوئین صاف اور پاکیزہ اور خوشبودار کردے گا۔

غسول۔ اگر چہرہ کو اس سے دھوئین صاف اور پاکیزہ ہو صفت اُسکی نشاستہ اور نخود کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور کتیرا ہر ایک سے ایک جزو شیر تازہ مین ملاکر استعمال کرین۔

غسول دیگر کہ یہی عمل رکھتا ہی صفت اُسکی سفیدہ کاشغری اور نشاستہ ہر ایک سے دو درم اور نخود کا آٹا دس درم اور مرغ کے انڈے کی سفیدی ایک عدد باہم ملاکر چہرہ اور سر پر ملین

اور گرم پانی سے دھوئین۔

غسول دیگر - کہ جو بدن کو اس سے دھوئین پسینہ کی بدبو کو برطرف کرے **صفت اسکی** برگ مورد اور بڑی مائین اور گل سُرخ اور سفید اور پوست انار اور اذخر ہر ایک سے ایک جزو اور باقلہ کا آٹا دو جزو باہم ملاکر بدن پر ملین اور گرم پانی سے دھوئین۔

غسول - سبوسہ اور خشکی کو بشرہ کی برطرف کرتا ہی **صفت اسکی** چقندر کے پتون کا پانی اور خطمی کا لعاب اور میتھی کا لعاب اور بنفشہ یا دام کا روغن اور خربوزہ کے بیجون کا مغز ہر ایک سے ایک جزو باہم ملاکر چہرہ اور سر پر ملین اور گرم پانی سے دھوئین۔

غسول دیگر جوز السرو اور بڑی مائین اور مورد کے پتے اور نشاستہ اور گلاب کے پھول اور پوست انار اور ناگرموتھہ اور اذخر ہر ایک سے ایک جزو خون شتر مین ملاکر بدن پر ملین اور بعد لمحہ کے دھوئین۔

غسول - بالون کو نرم اور باریک اور ملائم کرتا ہی **صفت اسکی** خطمی کا لعاب اور اسپغول کا لعاب اور روغن گل اور روغن بادام ہر ایک سے ایک جزو اور جو کا آٹا چہارم جزو باہم ملاکر چہرہ اور سر کے بالون پر لگاکر دھوئین۔

غسول - بالون کو مجعد کرتا ہی یعنی گھونگروالے **صفت اسکی** مازو اور بڑی مائین اور سرو کے پتے اور گل خیری اور آملہ اور مردار سنگ اور برگ سدر یعنی بیری کی پتی ہر ایک سے ایک جزو اور چونہ نیم جزو سب دواؤن کو چقندر کے پتون کے پانی مین پکائین اور منھہ پر ملین اور چند ساعت کے بعد گرم پانی سے دھوئین۔

غسول - بالون کو سیاہ کرتا ہی **صفت اسکی** آملہ کا پانی اور مورد کے پتون کا پانی اور مہندی کے پتون کا پانی باہم ملاکر منھہ اس سے دھوئین اور بعد اسکے روغن مورد سے کہ جسمین لادن پگھلایا ہو چرب کرین۔

غسول چہرہ کے رنگ کو سُرخ کرتا ہی **صفت اسکی** اسفند اور ہاتھی دانت کا برادہ اور مجیٹھہ اور نشاستہ ہر ایک سے دو درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے پانچ درم اور مسور کا آٹا دس درم اور سریشم ماہی اور کندر اور خردل یعنی رائی ہر ایک سے دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر منھہ پر ملین اور چند ساعت کے بعد دھوئین۔

غسول - چہرہ کے رنگ کو سفید اور تازہ کرتا ہی **صفت اسکی** استخوان بوسیدہ اور ہاتھی دانت کا برادہ اور بادام شیرین اور تلخ کا مغز ہر ایک سے دو درم اور سفیدہ کاشغری ایک درم اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور نخود کا آٹا اور باقلہ کا آٹا ہر ایک سے پانچ درم باہم ملاکر چہرہ پر لگائین اور خوب مل کر گرم پانی سے دھوئین

غسول - رنگ بشرہ کو زرد کرتا ہی **صفت اسکی** ہلدی اور میتھی کا آٹا اور مردار سنگ ہر ایک سے ایک درم اور سفیدہ کاشغری اور سریشم ماہی ہر ایک سے تین درم اور بکری کی چربی پانچ درم اور گل عصفر یعنی کسم دو درم سب دواؤن کو باہم ملاکر بشرہ پر طلا کرین اور بعد ایک ساعت کے دھوئین۔

غسول - بشرہ کو صاف کرتا ہی داغون اور نشانون کو جو چہرہ پر ہون زائل کرتا ہی **صفت اسکی** جو مقشر نیم کوفتہ ایک اوقیہ خالص پانی اور نیم رطل شیر تازہ کے ساتھ جوش کرین کہ تمام شیر جوش ہو جاے پھر خشک کرکے کتیرا اور نشاستہ اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے دو درم اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور تخم جزر جیر ہر ایک سے تین درم سب کو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر بدن اور چہرہ پر ملین اور گرم پانی سے دھوئین۔

غسول - جھائی اور داغ اور دانون کے آثار اور نشانون کو جو بدن اور چہرہ پر ہون دور کرتا ہی اور بلم کو صاف کرتا ہی **صفت اسکی** مرغ کے انڈون کے چھلکے اور اشنان خرپزہ کے پانی مین پرورده اور جو کا آٹا اور نی کی جڑ اور باقلہ کا آٹا اور چھالیہ اور سمندر جھاگ اور مامیران چینی ہر ایک سے دو درم اور نخود کا آٹا دس درم اور بادام کا مغز تین درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور شیر میش مین ملاکر ہر صبح اور ہر شب چہرہ اور بشرہ پر ملین اور گرم پانی سے دھوئین۔

غسول - ہاتھون کی ہتھیلیون اور پاؤن کے تلوون کی جلن اور گرمی کو موقوف کرتا ہی **صفت اسکی** اذخر کی جڑ اور گل سفید سرشوئی پیسکر اور بہت سرد پانی مین ملاکر ہاتھ اور پاؤن کو اُسمین ایک ساعت تک یا جب تک کہ گرمی موقوف ہو رکھین اور اگر ایک مرتبہ اس عمل سے رفع حاجت نہو دوبارہ بھی یہی عمل کرین۔

غین کا باب میم کے ساتھ

فصل غمرہ کے نسخون کے بیان مین ہی

غمرہ - چہرہ کے سُرخ کرنے مین نظیر اپنا نہین رکھتا **صفت اسکی** کندش اور زعفران اور مجیٹھہ اور مرکی صافی یعنی بول اور مصطگی برابر وزن لیکر اور پیاز کے پانی مین ملاکر طلا کرین۔

غمرہ - زردی بشرہ اور یرقان دور کرنے کے لئے مجرب ہی **صفت اسکی** بنسلاج اور درمنہ ترکی اور مرزنجوش اور جعدہ اور بابونہ اور اقحوان

اور شبت یعنی سویہ اور حماض اترج برابر وزن جوش
دے کر اُسکے پانی سے چہرہ کو مکرر دھوئین ۔
غمرہ ۔ بشرہ کو زرد اور بیمار سے مشابہ کرتا ہے
صفت اُسکی زیرہ کرمانی چار درم اور ہلدی تین درم اور
گیہون کا آٹا پانچ درم دوا اُن کو کوٹ چھان کر عصفر
کے پانی مین ضماد کرین اور جوشاندہ انجیر کے پانی
سے دھوئین ۔
غمرہ ۔ چہرہ کے رنگ کو سفید اور صاف اور براق
کرتا ہے صفت اُسکی جو کا آٹا اور نخود کا آٹا اور باقلا
کا آٹا اور نشاستہ اور کتیرا اور مولی کے بیج کوٹ
چھان کر اور شیر مین ملا کر رات کو چہرہ پر ملین اور صبح کو
گرم پانی سے دھوئین ۔
غمرہ دیگر ۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت
اُسکی جو کا آٹا اور نخود کا آٹا اور باقلا کا آٹا ہر ایک
سے ایک جزو اور سور بھوسی اُتارے ہوے اور نشاستہ
اور کتیرا اور زعفران ہر ایک سے نیم جزو اور خربزہ کے
بیج دو جزو لیکر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین
گوندھ کر رات کو ملین اور صبح کو اُس پانی سے کہ
جس مین پوست خربزہ اور بنفشہ پکایا ہو دھوئین ۔
غمرہ ۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اُسکی باقلا
کا آٹا اور مٹر اور ترمس اور مولی کے بیج اور خربوزہ کے
بیجون کا مغز اور نخود کا آٹا اور نشاستہ کوٹ
چھان کر طلا کرین اور گرم پانی سے دھوئین ۔
غمرہ دیگر ۔ رنگ کو نیک اور سفید اور براق اور
سُرخی مائل اور ملمع کرتا ہے اور زخمون کے نشانون
اور کلف یعنی جھائی اور بہق یعنی چھیپ اور نمش اور
برص اور بشرہ کی سیاہی کو زائل کرتا ہے صفت
اُسکی تخم محلب مقشر اور کرم کی جڑ اور گوند ببول کا
اور پوست پستہ اور بہدانہ اور خردل ابیض یعنی
رائی سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور بصل الفار یعنی پیاز جنگلی
خشک مشوی اور بنفشہ بیخ اور سنبل ہندی ہر ایک سے
چار مثقال اور زعفران اور مامیران چینی اور نعناع
خشک اور خیار خشک اور سورنجان ہر ایک سے
دو مثقال اور نبات مصری اور لاغیہ کی جڑ کہ یتوعات
سے ہے ہر ایک سے آٹھ مثقال اور ملیوس اور
اشراس یعنی سریش کہ ایک جڑ ہے اور زبیب پہاڑی
اور مصطکی ہر ایک سے دس مثقال سب دواؤن کو
کوٹ چھان کر شیر خشت اور شیر انجیر اور مرغ کے انڈے
کی سفیدی اور گیہون کی بھوسی کے پانی مین گوندھ کر
طلا کرین اور صبح کو نیم گرم پانی سے دھوئین اور
بعد اُسکے خاکستر اشنان پانی مین ڈالکر جوش دین
اور سر اُسکے بخورون پر جھکائین اور بعد اُسکے چہرہ کو
گلاب سے دھوئین اور چاہیے کہ سات شب یہی عمل
کرین ۔
غمرہ دیگر ۔ چہرہ کی زردی کو صاف کرتا ہے کہ آدمیون کی نگاہ
مین عزیز معلوم ہو صفت اُسکی دستنبویہ خشک کیا ہوا
اور نخود کا آٹا سب اور باقلا کا آٹا اور چاول اور سور کا
آٹا سب کو کوٹ چھان کر اور خربزہ کے چھلکون کے
پانی مین گوندھ کر رات کو ملین اور صبح کو دھوئین ۔
غمرہ ۔ کہ یہی نفع رکھتا ہے صفت اُسکی جو
بھوسی اُتارے ہوے چار درم اور خربزہ کے
بیج چھلکون سے صاف کیئے ہوے اور باقلا کا آٹا
اور ترمس کہ باقلائے مصری ہے اور جوار کی بھوسی
اور نخود کا آٹا ہر ایک سے دو درم گوندھ کر چہرہ پر ملین
اور گرم پانی سے صبح کو دھوئین تین روز یا پانچ روز
تک یہی عمل کرین ۔
غمرہ ۔ چہرہ کو نیک اور صاف کرتا ہے صفت
اُسکی جو بھوسی اُتارے ہوے اور ترمس یعنی
باقلائے مصری تازہ ڈوبے ہوے دودھ مین جوش
دین یہان تک کہ شیر خشک ہو جائے پھر انزروت
اور ہلدی اور کتیرا سفید ہر ایک سے تین درم مرغ
کے انڈے کی سفیدی مین گوندھ کر ایک ہفتہ تک
ہر روز ملین اور گیہون کی بھوسی جوش کی ہوئی کے
پانی سے دھوئین اور حکیم ارزانی نے قرابادین
قادری مین غمرہ کے بعض نسخون کو بنام غمرط
لکھا ہے ۔

فے کی کتاب

فے کا باب الف کے ساتھ

فادانیا ۔ اکثر طبیبون نے تصریح کی ہے کہ فادانیا
عود صلیب ہے اور ملا نفیس مرگی کے معالجہ مین شرح
موجز مین لکھتا ہے کہ بتحقیق غلط کیا ہے اُس آدمی
نے کہ جس نے فادانیا کو عود صلیب تصور کیا ہے
دونون کی جڑ اور پتون کی باہمی مشابہت کے سبب سے
ولیکن اُسنے اس کتاب مین ان دونون مین فرق
نہین بیان کیا ہے اور شیخ الرئیس نے مفردات
قانون مین عود صلیب اور فادانیا مین ہر ایک کو
جدا جدا ذکر کیا ہے اور اُن دونون کے درمیان
مین جو فرق ہے بیان نہین فرمایا ہے بلکہ مشتبہ ذکر
کیا ہے اور عود صلیب مین اُنکی ماہیت کو بتفصیل
بیان کیا ہے اور لکھا ہے کہ دیسقوریدوس نے
گمان کیا ہے کہ عود صلیب کا نام رکھا ہے بعض آدمیون
نے ذوالاصابع اور بعضون نے الیمی کہ یعنی اُسکے
عربی مین حلوة الریح مین اور وہ ایک گھاس ہے
کہ ساق اسکی بقدر دو شبر شعب بہت شعبون
کے ساتھ ہوتی ہے اور وہ دو قسم ہے نر اور مادہ
اُسکی قسم نر کا برگ برگ شاہ بلوط کے مشابہت رکھتا ہے
اور قسم مادہ کا برگ سمر دینون کے برگ سے مشابہ ہے
اور ساق کی طرف مین ایک غلاف ہے غلاف بادام
کے شبیہ کہ جب شگفتہ ہو نکلتے ہین اُسمین سے دانہ
بہت نہایت سُرخ مشابہ دانہ انار اور اُن دانون کے درمیان
مین سیاہ بنفشئی مائل پانچ یا چھ دانہ ہوتے ہین اور قسم
نر کی جڑ بقدر انگشت موٹی اور بقدر ایک شبر لانبی

اور سفید رنگ ہوتی ہی اور اُسکی قسم مادہ کی جڑ کی شاخین بلوط کے مشابہ سات یا آٹھ ہوتی ہین فادانیا کی ماہیت مین مجمل اسقدر اسنے بیان فرمایا ہی کہ نر اور مادہ ہوتی ہی قسم نر اُسکی ایک جڑ ہی سفید بقدر انگشت موٹی اور اُسکی مادہ کی جڑ کے شعبے بہت ہوتے ہین اور عود صلیب کے خواص مین بیان کیا ہی اگر نوش کی جاے پندرہ حبہ اُسمین سے شہد کے پانی کے ساتھ تو بہت نفع حاصل ہوگا صاحب کابوس کو اور کھانا اسیطور سے مفید ہی معدہ کو اور جڑ اُسکی بقدر ایک یا دو دام جو عورت کہ پاک نہوتی ہو حیض کے فضول سے بعد نفاس کے اگر نوش کرے تو پاک ہوگا بدن اُسکا حیض جاری ہونے سے اور کھانا اُسکا نفع بخشتا ہی درد رحم اور درد شکم اور درد گردہ اور درد مثانہ اور یرقان کو اور نوش کرنا اس کا شراب مین جوش دیکر دستون کو بند کرتا ہی اور کھانا اُس کے سُرخ دانون کا دس دانہ سے بارہ دانہ تک شراب اسود قابض کے ساتھ خون کو بند کرتا ہی جو رحم سے جاری ہوا ور اگر اطفال کو کھلائین تو دور ہوجاتی ہی پتھری اُنکی اور نوش کرنا دس حبہ اُسمین سے شراب عسلی کے ساتھ نفع بخشتا ہی اختناق الرحم کو اور فادانیا کے طبع اور خواص مین فرمایا ہی کہ وہ گرم اور نفع بخشتی ہی مرگی کو یہان تک کہ لٹکانا اُسکا بہ تنہائی واسطے مرگی کے اور یہ بھی وہ لکھتا ہی کہ بہبودی نے کہا ہی کہ دھونی اسکے پھل کی نفع بخشتی ہی مرگی والون کو اور زائل کرتی ہی اُسکو اور ایسے ہی کھانا اُسکے پھل کا گلقند کے ساتھ نفع بخشتا ہی نفع بسیار رکھتا ہون مین یعنی شیخ الرئیس کہ یہ خواص فادانیاے رومی مین ہین یہ کہ بتحقیق کہ فادانیا جو ہند سے لاتے ہین یہ سب فائدے اُسمین مشاہدہ نہین ہوتے ہین اور نوش کرنا پندرہ دانہ تخم اُسکے سے شہد کے پانی یا شراب کے ساتھ نفع بخشتا ہی کابوس کو اور بند کرتا ہی دستون کو اور نوش کرنا اُسکے جوشاندہ کا عفصہ شربتون مین معدہ پر ہوا گرنے کو نافع ہی اور تخم اُسکا معدہ کی گزندگی اور درد کو ساکن کرتا ہی اور جڑ اُسکی سفید ہی یرقان اور جگر کا سدہ کھولتی ہی اور نوش کرنا اُسکا مدرات کے ساتھ حیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور باقی خواص جو عود صلیب مین بیان کیے گئے ہین تحقیق بیان فرمائے ہین اور صاحب مالا یسع الطبیب بیان کرتا ہی کہ برگ اُسکا برگ جوز سے مشابہت رکھتا ہی اور طبع اُسکی گرم اور خشک ہی اور بہتر قسم اُسکی رومی ہی کہ اگر توڑین اُسکو تو اُسکے جوف مین دو خط صلیبی متقاطع پائے جاتے ہین اور یہ مخصوص عود صلیب ترسے ہی اور عود صلیب مادہ بلوط کی شکل ہوتی ہی اور اُسمین خطوط صلیبی نہین ہوتے ہین اور مطلق اُسکے سے مراد قسم نر اُسکی ہی اور اگر نوش کرین بقدر ایک درم اُسمین سے شہد کے پانی کیساتھ تو حیض کو بخوبی جاری کرتی ہی لیکن چاہیے کہ اُسکو بہت باریک پیسین اور اُسکے چھاننے مین بہت مبالغہ کرین اور اگر نوش کیا جاے جوشاندہ اُسکا شراب عفص کے ساتھ واسطے بند کرنے دستون کے تو چاہیے کہ شیرین کیا جاے شکر سے یا شراب شیرین سے اور بعضون نے بیان کیا ہی کہ وہ عود صلیب جو نفع دیتی ہی رحم کی بیماریون کو وہ قسم مادہ اُسکی ہی اور اگر پیسین فادانیا کو اور کپڑے مین باندھکر صاحب مرگی کو حکم کرین کہ وہ اُسکو ہمیشہ سونگھے تو بہت نافع ہوگی اُسکو اور مقوی جگر ہی قوت قابضہ کے ساتھ اور غلیظ ریحون کو تحلیل کرتی ہی اور اکثر دماغی بیماریون کو مفید او ضماد اُسکا مرگی اور ضربہ اور سقطہ کے لیے اور واسطے دور کرنے سیاہی بشرہ اور نقرس کے نافع ہی اور لٹکانا اُسکے پھل کا گلوے اطفال مین اُنکے خوف اور دہشت کو دور کرنے والا اور اُنکے دماغ مین ورم حادث ہونے کو مانع اور لٹکانا اُسکا گلے مین مسافرون کے باعث امن کا ہی صحرا اور بیابان کی آفتون سے اور اُسکے پھل کے روغن کا سعوط یعنی ناک مین ٹپکانا تنہائی یا مشک و زعفران کیساتھ خوف اور دہشت کے لیے نافع اور فادانیا مضر ہی معدہ کو اور مصلح اُسکا کتیرا ہی اور بعض لکھتے ہین کہ وہ مضر ہی گردہ کو اور مصلح اُسکا سکنجبین کا آتا ہی اور مقدار اُسکے خوراک کی ایک مثقال تک ہی اور بدل اُسکا اُسکے ہموزن پوست انار اور سر گین آہو اور ہرن کی ساق کی استخوان ہی اور ابن بیطار نے لکھا ہی کہ جالینوس نے ساتوین مین فرمایا ہی کہ اس نبات کی جڑ مین تبض بہت کم ہی کہ اگر چبائی جائے تو ایک مدت کے بعد ظاہر ہوتی ہی اُسمین تیزی اور چرپراہٹ کچھ کم تلخی کے ساتھ اور اسی سبب سے جاری کرنے والی حیض کی ہی اور باقی خواص جو جالینوس نے بیان کیے ہین وہ برابر ہین اول خواصون سے جو مذکور ہوچکے ہین اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین کہ فادانیا ایک نبات کی جڑ ہی کہ تر ایک درجہ سے پر شعبہ اور قسم نر اُسکی کی گھاس سے مشابہت رکھتی ہی اور جڑ اُسکی بقدر ایک شبر اور ایک انگشت موٹی ہوتی ہی اور جب توڑین اُسکو تو خط صلیبی اُسکے جوف سے مشاہدہ ہون اور اسیواسطے اُسکو عود صلیب کہتے ہین اور اُسکی قسم مادہ کی ماہیت اور باقی خواص جسطور پر کہ بیان کیے گئے ہین اسنے بھی ذکر کیے ہین اور یہ بھی وہ لکھتا ہی کہ پھول اُسکا بنفشئی سیاہی مائل ہی اور دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک ہی اور یہ بھی وہ لکھتا ہی کہ تصریح کی ہی طبیبون نے کہ جو آفتاب برج میزان مین ہو اور اُسکو بدون آلہ آہنی قطع کرین تو سب باتون مین بخوبی موثر ہوگی اور جو کچھ صورت صلیبی ہوا اُسکے خواصون کو بہتر زمرد سے تصور کیا ہی اور بحفاظت اپنے پاس رکھنا اُسکی قسم صلیبی کا کہ زرد کپڑے مین باندھا ہوا ور حائض

عورت نے اُسکو مس نہ کیا ہو اور مذکورہ شرطون سے تراشی گئی ہو واسطے تنگی اور دشواری بچہ کی پیدائش درد دور کرنے سحر اور دہشت اور وحشت اور دفع آثار آسیب کے مجرب جانی گئی ہے اور کہتے ہین کہ جس مکان مین کہ وہ موجود ہو گزندہ جانور اور جن داخل نہین ہوتے ہین اور تخم اُسکا چسپندہ خلطون کو خارج کرتا ہے اور فالج اور رعشہ اور مرگی اور جنون اور وسواس کو نافع اور بدل اُسکا مرگی کی بیماریون مین زمرد ہے اور باقی اور سب بیماریون مین زراوند مدحرج اور قوت اُسکی سات برس تک باقی ہے اور ان خواصون کو تذکرہ انطاکی سے نقل کرکے لکھا ہے

حب فادانیا۔ ام الصبیان یعنی مرگی اطفال کو نافع ہے اور مفید ہے ان عورتون کو جو بعد وضع حمل سرد بیماریون مین مبتلا ہوتی ہین اور سودمند ہے فالج اور لقوہ اور اکثر دماغی بیماریون کو صفت اُسکی فادانیا دو مثقال اور جند بیدستر اور مشک خالص ہر ایک سے ایک مثقال اور زعفران نیم مثقال نرم کوٹ چھان کر اور عرق دارچینی مین گوندھ کر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل اور بقدر نخود پس اطفال کو ایک گولی چھوٹی دو گولی تک دودھ پلانے والی کے دودھ مین گھولکر دینی چاہیے اور انکو بڑی گولیون مین سے ایک گولی سے تین گولی تک شہد کے پانی یا دارچینی کے عرق کے ساتھ دین۔

حب فادانیا دیگر یہ کہ اثر اس گولی کا مذکورہ پہلی گولی سے قوی زیادہ ہے صفت اُسکی فادانیا دو درم اور جند بیدستر اور مشک تبتی خالص ہر ایک سے ایک درم اور حب سلاطین مدبر یعنی جمالگوٹہ ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ان گولیون کی بچون اور ضعیفون کے واسطے اسیقدر ہے اور جوانون اور قوی آدمیون کے لیے دو بوند سے سہ چند تک اور یہ سہل ہے

حلوا سے فادانیا۔ سرد اور مرطوب مزاج عورتون کے واسطے بعد وضع حمل نافع ہے اور ضعیف القوت اور سرد مزاج بچون کو مفید ہے صفت اُسکی حاصل کرین فادانیا اعلیٰ قسم کی اور کوٹین اُسکو بعد ایک اور آٹھ وزن آرد گندم اور سولہ وزن قند سفید کے ساتھ بطریق معمول حلوا تیار کرین اور روغن مسکہ تازہ بقدر ضرورت شامل بریان کرکے کام مین لائین مقدار خوراک اُسکی بالغ کے لیے ایک مثقال سے چار مثقال تک اور اطفال کے واسطے ایک حبہ سے دو حبہ تک اور اگر قدرے مشک اور جند بیدستر اضافہ کرین تو اثر اُسکا نہایت قوی ہوگا اور چاہیے کہ اُسکی خوراک کے ایام مین اُس روغن سے مالش کرین بالغ اور طفل کے بدن پر

صفت روغن عود صلیب عود صلیب کو بہت باریک پیسین اور پانی مین جوش دین کہ قوت اُسکی اُس پانی مین بخوبی حاصل ہو پھر اُسکے چھ وزن روغن زیتون ڈال کر ملایم آگ پر پکائین کہ سوختہ نہو اور پانی جل کر روغن باقی رہے اس روغن کو بدن اور سر اور ہاتھ اور پاؤن پر ملین۔

دوا رالفادانیا۔ ایک شخص کو ہیضہ شدید عارض ہوا تھا اور وہ بہت ناطاقت اور بہت بڑی عمر رکھتا تھا اور اس بیماری کے سبب سے نہایت ضعیف اور ناتوان ہو گیا تھا اس فقیر حقیر جامع اوراق نے جو اس دوا کو تیار کرکے اُس آدمی کو ایک ہفتہ تک ہر روز ناشتا کھلایا تو بحکم پروردگار عالم کے اسنے جلد شفا پائی اور بخوبی تندرست اور توانا ہو گیا صفت اُسکی فادانیا تین رتی اور جدوار مجرب یعنی نربسی آزمائی ہوئی اور اگر ہندی غرقی اور زہر مہرہ اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دو دو رتی اور مشک خالص اور زعفران ہر ایک سے ایک رتی اور عنبر اشہب نیم رتی اور نسلوچن چار رتی سب دواؤن کو گلاب مین پیسکر اور اُسکو چاٹ کر اوپر سے گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے ایک تولہ نوش کرین ہر روز اسی قدر اور اگر مزاج مین گرمی ہو تو مشک اور عنبر داخل نہ کرین اور شیرہ تخم خرفہ اور کشنیز خشک کے ساتھ دین اور یہ دوا دل اور معدہ اور دماغ کی اکثر بیماریون کو بھی مفید ہے۔

معجون فادانیا۔ مرگی اور فالج اور رعشہ اور لقوہ اور دماغ کی اکثر بیماریون کو نافع ہے صفت اُسکی عود صلیب تر و تازہ ہر ایک سے چار مثقال بہت نرم کوٹ کر گلاب مین ایک شب بھگوئین اور دوسرے دن نرم پیسکر صاف کرین اور اسکے پانچ وزن نبات سفید یا اسقدر کہ اُسکے مزہ کو شیرین کرے داخل کرکے قوام پر لائین اور اگر نبات کے عوض شہد سفید صاف کیا ہوا شامل کرین تب بھی خوب ہے اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق کہ دونون حل کئے ہون ہر ایک سے چہارم مثقال اضافہ فرمائین اور جند بیدستر ایک مثقال باریک پیسکر بعد سرد ہونے کے اُسمین ملائین ایک خوراک کی مقدار بڑی عمر والے کو ایک درم سے ایک مثقال تک ہے اور چھوٹی عمر کے لڑکون کے لیے ایک حبہ سے دو حبہ تک اور اگر تھوڑا مشک بھی اضافہ کرین بہتر ہے اور فی الحقیقت یہ خمیرہ فادانیا ہی پس اگر اس نسخہ کو اسم خمیرہ سے موسوم کرین اولےٰ ہے۔

فائدہ۔ جاننا چاہیے کہ اُسکی ماہیت مین بہت اختلاف ہے بعضون کا یہ عقیدہ ہے کہ آب نیشکر یعنی گنہ کے رس کو بعد نکالنے اور بستہ ہونے کے جبکہ اُسکا تصفیہ کرین اُسوقت اسکو قند سیاہ کہتے ہین اور شکر سرخ بھی نام رکھتے ہین اور اصل یہ ہے کہ شکر باعتبار رنگ کے تین قسم پر ہوتی ہے ایک سیاہ رنگ اُسکو

گرڈ کہتے ہین اور ایک سُرخ رنگ وہ شکر سُرخ ہی اور ہندی مین لال چینی اور شکر تری مشہور کرتے ہین اس لیئے کہ شکر چینی کہتے ہین اور ایک قسم سفید ہی اُسکو کھانڈ کہتے ہین اور جسوقت شکر سفید کو پانی مین گھول کر پکالین اور شیر کے جھاگ یا مرغ کے انڈے کی سفیدی اسپر ڈالین اور صاف کرکے منعقد یعنے بستہ کرین اُسکو نبات سفید کہتے ہین اور جو دوسری مرتبہ تصفیہ کرکے اُسکو کسی برتن مین ڈالین یہان تک کہ گاڑھی ہو اُسکو شکر سلیمانی کہتے ہین اور پھر مرتبہ دیگر اگر اُسکو پکاکر تصفیہ کرین اور صنوبری قالب مین اتارین اُسکو فانیذ اور فارسی مین قند کہتے ہین اور اگر تیسری مرتبہ پکاکر اُسکے صاف کرنے مین مبالغہ کیا ہو تو اُسکو ایلوج اور فارسی مین تگرگ اور ہندی مین اولہ کہتے ہین اور جسوقت کہ اُسکو مستطیل مساوی الطرفین قالب مین بھرین قلم سے معروف ہی اور پھر جب اُسکو مرتبہ دیگر پکاکر شیشہ مین ڈالین نبات عراقی اور سنجری کہتے ہین اور اگر تیسرے طبخ مین اُس کا دسوان وزن شیر تازہ ڈال کر جوش دین یہانتک کہ بخوبی بستہ ہوجاے اُسکو شکر طبرزد کہتے ہین اور اور اگر مرتبہ دیگر اُسکو پکاکر تصفیہ کرین اور کفچہ مین لیکر لکڑی سے برہم کرین یہانتک کہ حباب اسپر ظاہر ہون بعد اُسکے پارچہ سفید یا بوریاے پاکیزہ پر اُسکے چھوٹے چھوٹے قرص جدا جدا گرائین اور اتنی دیر رہنے دین کہ وہ سب سرد ہون اور بستہ ہوجائین اُسکو فانیذ اور ہندی مین بتاسہ کہتے ہین اور بعضون کا عقیدہ اس بات پر ہی کہ جسوقت آب نیشکر کو دوسری مرتبہ پکاتے وقت صاف کرین اور بعد تصفیہ کے قوام پر لائین اور آگ پر سے نیچے اُتار کر گھونٹین اور شیر کی جھاگ یا مرغ کے انڈے کی سفیدی اُسپر ڈال کر اور چمچہ مار کر سفید کرین اور قرص تیار کرکے رہنے دین کہ بستہ ہو اُس کو فانیذ اور فارسی مین شکر بھی کہتے ہین اور اکثرون کا زعم اسبات پر ہی کہ شکر سفید کو اگر مرتبہ دیگر پکا کر تصفیہ کرین جھاگ اُسکے اُتار کر یہان تک کہ پھر جھاگ نہ اُٹھین صاف کرکے قوام پر لائین اور بعد قوام کے دو شخص اُسکو ہاتھ سے کھینچین اور کھینچنے کے درمیان بار بار اُسکو کسی لکڑی یا تختہ پر مارین یہانتک کہ سفید ہو پھر اُسکے قرص بنائین اُسکو فانیذ کہتے ہین اور عربی مین ناطف اور کبھی میون کے مغزیات جیسے مغز اخروٹ اور بادام اور پستہ وغیرہ داخل کرتے ہین اُسوقت اُسکو حلواے مغزی کہتے ہین اور بعضے لوگ اُسکی شکنندگی کے زیادتی کے واسطے اُسکا چہارم وزن شہد صاف کیا ہوا بھی شامل کرتے ہین اور اگر اُسپر بغیر داخل کرنے شہد کے کنجد سیاہ چھڑکین اُسکو حلواے کنجد اور ہندی مین ریوڑی اور عربی مین ناطف سمسم کہتے ہین اور صاحب اختیارات کہتا ہی کہ فانیذ یہ ہی کہ قوام پر لائین قند سفید کو یعنی تیسری مرتبہ تصفیہ شکر سفید سے کہ مخروطی قالب مین بھرا ہوا اور عسل طرفہ کو کہ جسکو فارسی مین انگبین کہتے ہین بعد صاف کرنے کے کسی لکڑی پر اُسکو زد کہتے ہین مارین یہان تک کہ سفید ہو پھر اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرین فانیذ کہتے ہین اور ترنجبین سے بھی اسیطور سے ترتیب دیتے ہین اُسکو فانیذ خزائی کہتے ہین اور فانیذ سنجری مین بھی اختلاف ہی پس جو کچھ قند سے تیار کرین اور بدون آب جو نگاہ رکھین فانیذ خزائی کہتے ہین اور جو اُسکو عسل طرفہ اور ترنجبین سے ترتیب دین اور جو کا آٹا اُسپر چھڑک کر نگاہ رکھین فانیذ سنجری کہتے ہین معرب شکری سنجیان سے منسوب ہی کہ معرب شکرتیسان سین مہملہ اور زاے سمجھے ہی اور بالفعل معروف شبستان سے ہی اور غلط کیا ہی اُس آدمی نے کہ کہا ہی کہ فانیذ سنجری ہی سین مہملہ اور حاء مہملہ کے جزم سے کہ منسوب ہی سنجری سے کہ وہ ایک شہر ہی عمان سے اور فانیذ معتدل ہی گرمی اور تری مین اور طبع کو نرم رکھتا ہی اور نافع ہی کھانسی اور سینہ اور ضیق النفس کو۔

معجون فانیذ۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے مفید ہی ضیق النفس اور پرانی کھانسی اور پھیپھڑہ کے قرحہ کو **صفت اُسکی** فانیذ سولہ درم اور مغز پستہ چھیلا ہوا اور مغز بادام چھیلا ہوا اور خشخاش سفید ہر ایک سے ایک درم اور دارچینی اور لونگ اور سونٹھ اور رب السوس اور کتیرا اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور تخم تربوز کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کافور قیصوری چھ حبہ اور شربت بنفشہ اور قند سفید بقدر کفایت کے ساتھ بدستور مرتب کرین۔

فالودج۔ فالودہ سے معرب ہی کہ قدیمی طبیبون کی اصطلاح مین عبارت حلواے نشاستہ سے ہی کہ آبخورون اور گلاسون اور پیالون مین کرکے اور روغن پستہ یا بادام اُسپر ڈال کر کھاتے ہین **صفت اُسکی** نشاستہ کو پانی مین حل کرکے آگ پر پکالین کہ پختہ اور گاڑھا ہو کہ بستگی کی حد تک پہونچے اور اگر چاہین کہ اسی طور سے اُسکو برتن مین کرکے روغن بادام اور پستہ اُسپر ڈال کر تناول کرین اولے ہی اور اگر چاہین کہ تھوڑا گاے کا گھی تازہ یا بھیڑ کا گھی تازہ یا گاے کا مسکہ داغ کرکے اُسپر ڈالین اور اُسکو کسیقدر بھون کر برتن مین نکالین اسوقت روغن بادام یا پستہ اُسپر ڈال کر تناول کرین اور اگر قدرے مشک خالص یا زعفران پیسکر اضافہ کرین بہتر ہی اور اصطلاح جدید مین عبارت فالودہ سے یہ ہی کہ نشاستہ کو گرم پانی مین حل کرکے اسقدر پکالین کہ صافی اُسکا زائل ہو اور

بستگی کی حدتک پہونچے کہ اُسکو چینی کے برتن یا تازہ قلعی دار تانبہ کے برتن یا اُسکے سوا کسی اور ظرف مین نکالکر سرد ہونے کے لیے رکھدیتے ہین اُسوقت لوزیات کی شکل بہت چھوٹے چھوٹے ریزہ ریزہ بنا کر سرد پانی کے شربت یا عرق بید مشک اور گلاب مین کہ جسمین قند یا نبات یا شہد سفید خوشبودار اور اُسکے مانند اور مناسب شربت حل کیے ہون ڈالتے ہین اور بعضے لوگ کسیقدر تخم شربتی یا ریحان گلاب یا خالص پانی مین بھگو کر اوسپر چھڑک کر چمچے کھاتے ہین اور برف اور یخ کے موسم مین برف اور یخ کو ریزہ ریزہ کرکے اُسمین ڈالتے ہین

نوع دیگر — یہ ہی کہ نشاستہ کو بعد پختہ ہونے اور بستگی کی حدتک پہونچنے کے سوراخ دار تانبہ کے پاتیلہ مین تھوڑا تھوڑا ڈالکر کفگیر کی پشت سے ملتے ہین اور نیچے اُسکے ایک برتن سرد پانی سے بھرا ہوا رکھتے ہین تاکہ سوراخ ظرف سے موتی کے مانند دانہ اُسمین سے نکلکر پانی مین گر کر بستہ ہوتے جائین پھر اُن دانون کو نکال کر بطریق مذکور شربت مین ڈال کر چمچہ سے کھاتے ہین اُسکو فالودہ مروارید کی کہتے ہین اور اصطلاح جدید کا فالودہ نہایت لطیف اور جلد ہضم ہونیوالا ہی اُس فالودہ کی بہ نسبت جو اصطلاح قدیم مین ہی

فالودہ — شیرداروعورتون کے شیر کی زیادتی کیواسطے مخصوص ہی صفت اُسکی نشاستہ تازہ دو مثقال اور شیرہ مغز چلغوزہ اور شیر بسنج اور شیرہ مغز بنولہ اور شیرہ مغز تخم خیارین اور شیرہ مغز انجلک اور شیرہ مغز حب السمنہ اور شیرہ مغز حب الزلم اور شیرہ مغز تخم چقندر اور شیرہ مغز بادام شیرین اور شیرہ مغز پستہ اور شیرہ مغز بن اور شیرہ مغز تخم قرطم اور شیرہ مغز خستہ آلوبالو اور شیرہ مغز فندق اور شیرہ مغز اسپست اور شیرہ دانہ الائچی سفید

اور آب لبستان افروز ہرایک سے پانچ مثقال اور زعفران دو دانگ اور نبات بقدر ضرورت بطریق معمول آگ پر پکا کر اور زعفران کو گلاب مین پیسکر اور اخیر مین اضافہ کرکے چینی کے تین پیالون مین نکالین اور تین روز ہر صبح اُسمین سے ایک پیالہ پئین

فرنی — عربی مین مجلبہ کہتے ہین کثیر الغذا ہی اور باہ کو زیادہ اور بدن کو فربہ اور گردہ کو قوی کرتی ہی اور کثرت منی پیدا کرنیوالی ہی اور حلق کی کھرکھراہٹ اور کھانسی اور خشکی طبع کو نافع ہی اور سدہ ڈالنے والی اور جگر ضعیف کو مضر اور معدہ سرد مین درد پیدا کرنیوالی اور دیر مین ہضم ہونیوالی ہی صفت اُسکی چاول کا آٹا پانی خالص اور شیر مین کہ دونو نصفا نصف ہون جوش دین جب گاڑھا ہوجاے قند سفید بقدر حاجت اضافہ کرین اور اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو اور بستگی کے قریب پہونچے پھر تھوڑا گلاب اُسپر ڈالکر اور آگ پر سے نیچے اُتار کر چینی کے برتن مین نکالین اور اتنی دیر رہنے دین کہ سرد ہو بعد اُسکے پستہ کا مغز کوٹکر اُسپر چھڑکین اور چمچہ سے تناول کرین اور اگر تھوڑا مشک گلاب مین حل کرکے پکتے وقت اخیر مین اُسپر ڈالین اور آگ پر سے اُتارین بہت خوشبودار اور زیادہ تر لطیف ہوگا اور بعضے لوگ چاول کے آٹے کا شیرہ نکالکر شیر کے ساتھ اسی دستور سے پکاتے ہین اور یہ بہتر اور نہایت لذیذ ہی۔

شیرۂ فالودہ — سب نعاون مین فرنی سے قریب ہی صفت اُسکی چاول کے آٹے کو پانی مین شیرہ نکالکر چہارم یا پانچوان حصہ اُسکا نشاستہ اُسمین حل کرکے نصفا نصف شیر اور خالص پانی مین پکائین یہانتک کہ نشاستہ اور چاول کی خامی دور ہوجاے اور وہ گاڑھا ہوکر بستگی کی حد پر پہونچے پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر چینی کے

برتن مین بھرین اور رہنے دین کہ سرد ہو پھر تھوڑا پانی سرد باہستگی اُسپر چھڑکین اسطور سے کہ بالائی پردہ اُسکا شکستہ نہو کہ پانی نفوذ اُسکے اندر کرے ایک دو ساعت رہنے دین پھر پانی کو باہستگی بالچھ کر پاس سفید پاکیزہ سے اُسکے اوپر سے اُٹھائین اور شیرۂ نبات کہ گلاب اور عرق بید مشک مین حل کیا ہو اُسپر ڈالکر چمچہ سے تناول کرین اور شیرۂ فالودہ جو شیر بادام شیرین سے بنایا جاتا ہی وہ بھی بہت خوب اور نہایت لذیذ ہوتا ہی

فے کا باب تاے مثناۃ فوقانیہ کے ساتھ

فصل فتیلون کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ فتیلہ فا کے زیر اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور لام اور ہاے ہوز کے زبر سے ایک دوا ہی کہ اُسکو کوٹکر اور خمیر کرکے باریک بقدر انگشت اُس سے زیادہ کمتر باریکی اور درازی اور کوتاہی مین بقدر حاجت کہ جوف اعضا اور کان اور ناک اور احلیل اور دبر اور فرج کے سوراخ مین رکھین تیار کرین

فتیلہ — کہ نکسیر کو بند کرتا ہی صفت اُسکی تازہ سوختہ سرکہ مین بھگویا ہوا دس درم اور پھٹکری سیاہ چار درم اور شب یمانی یعنے گلابی پھٹکری چھ درم اور کافور ایک دانگ نازک کپڑے کا فتیلہ بنا کر اور دواؤن مین آلودہ کرکے ناک مین رکھین

فتیلہ کہ یہی خاصیت رکھتا ہی صفت اُسکی زراوند مدحرج اور ابہل اور ترمس یعنی باقلاے مصری اور حرف یعنی ترہ تیزک کے بیج ہر ایک سے

ایک جزو کوٹ چھان کر اور گاے کے پتہ مین گوندھکر اور فتیلہ پارچہ یعنے کپڑے کی بتی بنا کر اور اسمین تھیڑ کر ناک مین رکھین۔

فتیلہ دیگر یہی منفعت رکھتا ہو صفت اسکی تخم بادروج اور رائی سفید اور گوگل زرد ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر قطران مین گوندھین اور فتیلہ مین تھیڑ کر کام مین لائین۔

فتیلہ نکسیر کو نافع ہو صفت اسکی فتیلہ ایک کپڑے سے بنا کر اور سرکہ خمر ابیض مین ڈبو کر اور پھٹکری مصری ترمہ پیسکر اور اسپر چھڑک کر ناک مین رکھین۔

فتیلہ دیگر ہر نکسیر کو نافع ہو جب کسی طرح نہ تھمتی ہو صفت اسکی ایلوا سے زرد ایک درم اور کندر دو درم باریک پیسکر اور فتیلہ کتان کے کپڑے سے بنا یا اور سرکہ مین ڈبایا ہوا اسمین آلودہ کر کے ناک مین رکھین۔

فتیلہ کادی ناک کے زخم کو پاک کرتا ہو صفت اسکی فتیلہ ابریشم سے تیار کر کے اور پھٹکری پیسکر اور اسپر چھڑک کر ناک مین رکھین

فتیلہ ناک کی بدبوئی کو دور کرتا ہو صفت اسکی مرکی صافی یعنے بول اور پوست انار ترش ہر ایک سے دو درم اور چراتہ شیرین اور اجواین خراسانی ہر ایک سے ایک درم فتیلہ کو شراب مین تر کرین اور دوائین کوٹ چھان کر اور اسپر چھڑک کر ناک مین رکھین

فتیلہ دماغ کی عفونت کو زائل کرتا ہو صفت اسکی نمک جلایا ہوا اور مازو جلایا ہوا اور ایلوا سے زرد اور حماما اور گل ارمنی اور بالچھڑ اور اقاقیا اور لادن اور مرکی یعنی بول اور لونگ اور نسرین کے پھول اور چنبیلی سفید کی پتی اور چراتہ شیرین ہر ایک سے کسیقدر باریک کوٹ چھان کر اور شراب اور شہد مین گوندھکر اور فتیلہ اسمین آلودہ کر کے ناک مین رکھین

فتیلہ دیگر ناک کے قرحون کو نافع ہو صفت اسکی پھٹکری سیاہ اور خشب یمانی اور مازو سبز اور تانبہ کا برادہ جلایا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور زراوند طویل چھ درم اور کندر بارہ درم سب کو کوٹ چھان کر دو سیر پانی مین پکائین اور صاف کرین پھر جوش دین اور قوام پر لاکر اور فتیلہ اسمین آلودہ کر کے ناک مین رکھین۔

فتیلہ ان رطوبات کو نافع ہو جو آنکھ مین اترتی ہون صفت اسکی اگر موتھا اور ایلوا سے زرد اور بالچھڑ اور گلاب کے پھول اور لونگ کوٹ چھانکر اور شیرہ کے پانی مین گوندھین اور فتیلہ اسمین آلودہ کر کے ناک مین رکھین لیکن ناک کو گلاب اور سرکہ سے چند مرتبہ دھولین اسکے بعد وہ فتیلہ رکھین

فتیلہ ناک کی بدبو کو نافع ہو کہ جسکا سبب سعدہ اور پھیپھڑہ ہو صفت اسکی مرکی صافی یعنی بول اور اقاقیا اور حماما برابر وزن کوٹ چھان کر اور فتیلہ شہد مین آلودہ کر کے اور دوا سے مذکور اسپر چھڑک کر ناک مین رکھین۔

فتیلہ چرک اور ریم کو جو کان مین ہو پاک اور صاف کرتا ہے صفت اسکی سہ پہر جھاگ باریک پیسکر اور کپڑے مین چھان کر اور انگوری سرکہ مین حل کر کے اور کاغذ خطائی نیلگون کا فتیلہ بنا کر اور اسمین آلودہ کر کے کان مین رکھین

فتیلہ حضرت علامی قدس سرہ کی تالیف سے نافع ہو اکثر خون کی بیماریون کو جسوقت استعمال کیا جاے بدن اور دماغ کا تنقیہ کرنے اور فصد کھلوانے کے بعد صفت اسکی کاغذ خطائی نیلگون سے فتیلہ بنا کر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور شہد مین آلودہ کر کے اور انزروت سفید اور ایلوا سے زرد اور سفیدہ کاشغری اور دم الاخوین پیسکر اور اسپر چھڑک کر شب کو کان مین رکھین اور اسی کروٹ سورہین

فتیلہ کان کے درد کو نافع ہو اور ریم کو صاف کرتا ہی جو کان سے جاری ہو صفت اسکی انزروت سفید اور تخم کنوچہ کوٹکر اور شہد مین گوندھکر اور فتیلہ اسمین آلودہ کر کے کان مین رکھین۔

فتیلہ کان کی گرانی کو دور کرتا ہو صفت اسکی انجیر زرد فربہ کو چیرین اور تخم اسمین سے جدا کر کے اور جو اکھار اور پودینا اور خردل یعنی رائی کوٹ کر اسمین گوندھین اور فتیلہ بنا کر کان مین رکھین

فتیلہ دیگر بہکی کا غبار اور قشور کندر اور ایلوا سے زرد مرغ کے انڈے کی سفیدی اور سرکہ مین گوندھکر اور فتیلہ آلودہ کر کے استعمال کرین

فتیلہ شیخ الرئیس کی تالیف سے نکسیر کو نافع ہو صفت اسکی سریشم ماہی لیکر جلائین اور ایک وزن کافور پیسکر اس فتیلہ پر کہ جو برگ بارتنگ کے پانی مین تر کیا ہو چھڑکین اور ناک مین رکھین کہ اسیوقت نکسیر کو بند کردیگا نہایت مجرب ہو

فتیلہ مثانہ کی پتھری کے لیے سودمند ہو صفت اسکی فتیلہ نبہ یعنی روئی کی بتی بنا کر اور روغن عقرب مین چرب کر کے اور چوہے کی مینگنیان پیسکر اور اسپر چھڑک کر اندرون احلیل یعنی سوراخ ذکر مین رکھین۔

فتیلہ گذرگاہ بول کے زخمون کے لیے کہ جسکو سوزاک کہتے ہین مفید ہو صفت اسکی ایلوا سے زرد دو درم اور شیر خشت نیم درم اور زعفران دو رتی کوٹ چھانکر اور بیدانہ کے لعاب مین گوندھکر چند فتیلہ باریک تیار کرین ایک فتیلہ اسمین سے اس دوا مین آلودہ کر کے گذرگاہ بول مین رکھین اور جب وہ نکل جاے دوسرا فتیلہ رکھین چنانچہ تمام روز مین پانچ چھ فتیلہ عمل مین لائین اور جو فتیلہ خشک ہو جاے اسکو بیدانہ کے لعاب مین تر کرین اور پھر استعمال کرین۔

فتیلہ پیشاب کی سوزش کو رفع کرتا ہو اور کھجوا اور ریم زرد کو جو مثانہ اور احلیل کے قرحون مین ہو پاک اور صاف کرتا ہو اور مثانہ اور احلیل کے قرحون کو بھر دیتا ہو اور نیا گوشت جما کر درست کرتا ہو اگر فتیلہ باریک سوراخ احلیل مین رکھین اور نیز نفع کرتا ہو فتیلہ واسطے نواصیر اور مقعد اور فرج کی خارش کے لیے اگر فتیلہ مقعد اور فرج کے موافق بنا کر رکھین صفت اسکی زیرہ گلاب اور توتیا کرمانی قلعی دھویا ہوا اور مردار سنگ دھویا اور جلایا ہوا اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور گلنار فارسی اور گل ارمنی دھوئی ہوئی اور آدمی کے سر کے بال جلائے ہوئے اور کندر اور افیون سب دواؤن کو برابر وزن لیں کوٹ کر اور باریک کپڑے مین چھان کر اور کشنیز تازہ کے پانی مین گوندھکر فتیلہاے موافق تیار کرین اور حاجت کے وقت استعمال کرائین [illegible] لکھتے ہین کہ یہ فتیلہ بارہا آزمایا ہوا ہی اور طبیبون کے اسرار سے ہو۔

فتیلہ حمل رہنے کو مانع ہو صفت اسکی تخم جند قوقی اور ہاتھی کی لید اور گول مرچ اور تخم ارنڈ اور خردل یعنی رائی اور اجوائن ہر ایک برابر وزن کوٹ چھانکر اور سلارس مین گوندھکر ریشم پارہ مین آلودہ کرکے حکم دین کہ عورت اسکو اپنی فرج مین رکھے ہرگز حاملہ نہو گی اور اگر حاملہ ہو بچہ اسکا فوراً اسقاط ہو جائیگا اور یہ بھی طبیبون نے لکھا ہو کہ اگر کوئی عورت ایک عدد تخم ارنڈ نگل جاے ایک سال حاملہ نہو اور دو عدد نگلے دو برس تک حمل نہ رہے اور اگر تین عدد کھائے تین برس حاملہ نہو اور اسیطور پر جسقدر ان بیجون کو زیادہ کھائے انھین عددون کے موجب اتنے ہی برسون تک ہرگز حاملہ نہو۔

فے کا باب راے مہملہ کے ساتھ

فصل فرزجات کے نسخون کے بیان مین ہو

جاننا چاہیے کہ فرزجہ فے کے پیش اور راے مہملہ کے جزم اور زاے معجمہ اور جیم کے زبر سے اسے کہتے ہین کہ ریشم پارہ یا خرقہ کو کہتے ہین جو ترکرکے اور خشک پیسی ہوئی دواؤن مین آلودہ کرکے یا بھیگی ہوئی تر دواؤن مین آلودہ کرکے عورت اپنی فرج مین رکھے اور یہ بھی معلوم کرین کہ فرزجات اور حمولات کے فعل انفع ہین قبل اور رحم کی بیماریون مین بہت ہین اور نہایت قوی الاثر اس وجہ سے کہ کھانے اور پینے کی دواؤن کی قوت دوری مسافت کے سبب سے ضعیف ہو جاتی یعنی گذرگاہ حلق سے معدہ تک اور معدہ سے اعضاء دیگر تک پہنچکر اپنی مقام [illegible] رہتی ہو کہ نفع اسکا بیماری دور کرنے مین قوی ہو پس اس صورت مین استعمال دواؤن کا ایسے طریقون سے نافع زیادہ ہوگا اور ایسے ہی فعل شیافات کا مقعد کی بیماریون مین اور فعل طلاؤن کا جلد کے مرضون مین اور یہ بھی طبیبون پر پوشیدہ نہین

فرزجہ زندہ اور مردہ بچہ کو شکم سے گراتا ہو صفت اسکی اشنان فارسی اور عاقرقرحا اور کلونجی اور سداب اور فراسیون ہر ایک سے قدرے کوٹ چھان کر اور روغن زیتون مین گوندھکر استعمال کرین

فرزجہ حمل رہنے کا مددگار ہو صفت اسکی پہاڑی بکری کی مینگنیان اور مایہ خرگوش ہر ایک سے قدرے کوٹ چھان کر شہد گرم کیے ہوے مین گوندھین اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے حیض سے پاک ہونے کے بعد استعمال کرین۔

فرزجہ دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہو صفت اسکی مایہ خرگوش اور دار چینی اور عنبر اشہب اور پھٹکری سفید اور نبات سفید برابر وزن کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر استعمال کرین۔

فرزجہ حمل رہنے پر مددگار ہو صفت اسکی زعفران اور حنا اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک سے تین درم اور تیزپات اور قردمانا ہر ایک سے دو درم اور بطخ کی چربی اور مرغ کی چربی اور بکری کی چربی اور مرغ کے انڈے کی زردی بھونی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور روغن ناردین ایک درم کوٹنے کی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور پگھلانے کی چیزون کو پگھلا کر اور باہم گوندھکر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے حیض سے پاک ہونیکے بعد عورت اپنی فرج مین رکھے اور بعد اسکے شوہر سے نزدیکی کرے خداوند تعالی کے حکم سے حاملہ ہو جائیگی۔

فرزجہ کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی ایرسا ہیل اور سعد ریحان مصری اور سولف دیسی اور سمندر جھاگ ہر ایک سے ایک دانگ شکر سرخ کے ساتھ فرزجہ تیار کرین۔

فرزجہ دیگر کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی مایہ خرگوش اور سرگین خرگوش اور نیز برگ پینے بھیڑیے کا پتہ اور مہرہ ماہی یعنی مچھلی کا پتہ ہر ایک سے قدرے لیکر اور شہد مین ملا کر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین۔

فرزجہ دیگر کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی سلارس اور جند بیدستر اور قسط یعنی کوٹھ اور گندہ بروزہ اور جاؤشیر اور گوگل زرد اور مشک خالص کوٹ چھان کر فرزجہ تیار کرین اور حیض کی طہارت کے بعد استعمال کرین اور چار ساعت کے بعد مجامعت فرمائین۔

فرزجہ دیگر کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی مایہ خرگوش اور سرگین خرگوش ہر ایک سے کسیقدر لیکر شہد مین گوندھین اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے

حیض سے پاک ہونے کے بعد استعمال کرین اور تین روز تک اسیطور سے عمل مین لائین بعد اسکے مجامعت کرین۔

فرزجہ۔ بچہ مردہ کو خارج کرتا ہی صفت اسکی مرکی یعنے بول اور جاؤشیر اور کتکی سفید برابر وزن کوٹ چھان کر اور زہرہ گاؤ یعنے گاے کے پتے مین گوندھکر استعمال کرین۔

فرزجہ۔ حیض کو جاری کرتا ہی صفت اسکی اشنان اور عاقرقرحا اور جاؤشیر اور سداب ہر ایک سے ایک درم اور فرفیون نیم درم کوٹ چھان کر اور قطران مین گوندھکر فرزجہ عمل مین لائین۔

فرزجہ۔ حمل کو منع کرتا ہی صفت اسکی مازو اور تخم مورد کوٹ چھان کر گرم پانی مین گوندھین اور فرزجہ تیار کرکے مجامعت سے پہلے استعمال کرین۔

فرزجہ حیض کو بند کرتا ہی صفت اسکی گلنار فارسی اور کندر اور مازو اور سرمہ اور اقاقیا اور شب برابر وزن اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور گلاب زرد کے پھول اور دصلہ کتان سوختہ سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندھکر استعمال کرین۔

فرزجہ حیض کو جاری کرتا ہی صفت اسکی مرزنجوش اور پودینہ باغی اور مرکی یعنے بول ہر ایک سے چار درم اور ابہل آٹھ درم اور سداب دس درم اور مویز منقے کوٹ چھان کر اور گاے کے گھی مین گوندھکر اور فرزجہ تیار کرکے استعمال کرین۔

فرزجہ۔ ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ ہمارے زمانہ مین سات برس کے عرصہ سے ایک عورت کا حیض بند تھا اس فرزجہ کے استعمال سے بخوبی جاری ہوگیا صفت اسکی اشنان اور عاقرقرحا اور سداب اور کلونجی اور فرفیون سب برابر وزن

اور قدرے مشک اور جندبیدستر لیکر اور داغ کیے ہوے گاے کے گھی مین گوندھکر اور ریشم پارہ اسمین آلودہ کرکے عورت اپنی فرج مین رکھے اور فرفیون تنہا کا فرزجہ اگر استعمال کیا جاے یہی نفع دیگا

فرزجہ۔ خون حیض کو بند کرتا ہی جو کثرت سے جاری ہو صفت اسکی مرکی یعنے بول اور اقاقیا اور گلنار فارسی اور صدف سوختہ یعنی سیپ جلائی ہوئی اور گلابی پھٹکری ہر ایک سے ایک درم اور افیون دو دانگ کوٹ چھان کر مورد کے پتون کے پانی مین گوندھین اور فرزجہ تیار کرکے استعمال کرین

فرزجہ نوع دیگر۔ یہی نفع دیتا ہی صفت اسکی اقاقیا اور ریوند چینی اور لادن اور زعفران اور کاتھ اور گل ارمنی سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر بارتنگ کے پتون کے پانی مین گوندھین اور فرزجہ عمل مین لائین۔

فرزجہ دیگر۔ کہ یہی نفع دیتا ہی صفت اسکی گلنار اور شب یمانی اور گل ارمنی اور مورد کے پتون کا پانی اور بارتنگ کے پتون کا پانی اور بید کے پتون کا پانی سب کو باہم ملاکر اور ایک دانگ کافور اسمین ڈالکر ریشم پارہ یا نازک کپڑے کا فتیلہ اسمین آلودہ کرکے عورت اپنی فرج مین رکھے۔

فرزجہ دیگر۔ کاغذ سوختہ اور مازو اور اقاقیا اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور گلاب کے پھول اور حضض مکی اور پوست خشخاش جلایا ہوا اور حفیت بلوط ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر اور ریشم پارہ یا نازک کپڑے کے فتیلہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین۔

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرتا ہی اور بچہ مردہ شکم سے دور کرتا ہی صفت اسکی مرکی یعنی بول اور پودینہ اور ابہل ہر ایک سے چار درم اور سداب پانچ درم اور مویز منقے دو درم کوٹ چھان کر

مویز منقے اور گاے کے پتہ مین گوندھین اور فرزجہ بناکر استعمال کرین

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرتا ہی اور بچہ مردہ کو شکم سے باہر نکالتا ہی صفت اسکی مرکی اور پودینہ باغی اور ابہل ہر ایک سے چار درم اور سداب پانچ درم اور مویز منقے دو درم کوٹ چھان کر مویز منقے اور گاے کے پتہ مین گوندھین اور بدستور استعمال کرین۔

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرتا ہی اور زندہ یا مردہ بچہ کو شکم سے نکالتا ہی صفت اسکی ابہل اور سداب اور راسن یعنی چھڑیلا اور مشکطرامشیع کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہی اور گندہ بیروزہ ہر ایک سے نیم درم اور کلونجی اور فراسیون ہر ایک سے ایک درم قطران مین گوندھین اور بدستور استعمال کرین۔

فرزجہ دیگر مشیمہ اور بچہ مردہ کو باہر نکالتا ہی صفت اسکی زراوند مدحرج اور ابہل اور حرف یعنے تیزک کے بیج ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور قطران مین گوندھکر فرزجہ تیار کرین اور بدستور عمل مین لائین۔

فرزجہ دیگر بچہ مردہ کو خارج کرتا ہی صفت اسکی مرکی یعنی بول اور جاؤشیر اور کتکی سفید اور فرفیون ہر ایک سے قدرے لیکر اور کوٹ چھان کر اور گاے کے پتہ مین گوندھکر استعمال کرین

فرزجہ۔ یہی نفع دیتا ہی صفت اسکی اشنان اور عاقرقرحا اور جاؤشیر اور سداب ہر ایک سے ایک درم اور فرفیون نیم درم کوٹ چھان کر اور قطران مین گوندھکر استعمال کرین

فرزجہ۔ حیض کو بند کرتا ہی جبکہ بافراط جاری ہو صفت اسکی سرمہ اور گلنار فارسی اور اقاقیا اور سہاگہ اور گلابی پھٹکری اور مازو سبز اور کاغذ جلایا ہوا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر

برگ مورد کے پتون کے پانی مین ملائین اور پارۂ ریشمی اُسمین آلودہ کرکے استعمال کرین

فرزجہ حمل رہنے کو مانع ہی اور نہین چھوڑتا کہ عورت حاملہ ہو **صفت** اُسکی ہاتھی کی لید اور خردل یعنی رائی اور حب القلقل اور استخوان زعرور سب کو برابر کوٹ چھانکر اور سلارس مین گوندھ کر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے عورت اپنی فرج مین رکھے ہرگز حاملہ نہو گی اور اگر حاملہ ہوگئی ہو حمل اُسکا ساقط ہو گا۔

فرزجہ دیگر حمل رہنے کو مانع ہی اور مردہ یا زندہ بچہ شکم سے باہر نکالتا ہی **صفت** اُسکی شگوفہ کرنب اور تخم کرنب اور اشنان ہر ایک سے قدرے لیکر اور کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھ کر استعمال کرین

فرزجہ دیگر حمل رہنے کو مانع ہی اور نہین چھوڑتا کہ رحم عورت نطفہ قبول کرے اور اگر حمل رہگیا ہو ساقط ہو جاے **صفت** اُسکی مازو چار درم اور برگ سداب جنگلی دو درم اور قطران ایک درم اور ابہل تین درم کوٹ چھانکر اُس پانی مین کہ ہاتھی کی لید تازہ جسمین گھولی ہو گوندھین اور بدستور فرزجہ عمل مین لائین

فرزجہ دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت** اُسکی قطران ایک درم اور سقمونیا ایک درم ملاکر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین

فرزجہ دیگر کہ یہی نفع کرتا ہی اور حمل رہنے کو مانع ہی اور رحم کی خشک خارش کو دور کرتا ہی **صفت** اُسکی زعفران اور کافور ہر ایک سے ایک دانگ اور مردار سنگ دو دانگ اور حب النیل نیم درم کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل مین ملاکر اور فرزجہ تیار کرکے استعمال کرین۔

فرزجہ۔ درد رحم اور بواسیر کو نافع ہی اور رحم کے سخت ورم کو نرم کرتا ہی **صفت** اُسکی بابونہ اور بط کی چربی اور افیون اور موم خالص برابر وزن لیکر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین۔

فرزجہ۔ رحم کے سب قسم کے ورمون کو نافع ہی **صفت** اُسکی کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور تخم مورد اور گل ارمنی اور اقاقیا کوٹ چھان کر اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین۔

فرزجہ۔ رحم کو قوت دیتا ہی اور فرج کو تنگ اور خوشبودار کرتا ہی **صفت** اُسکی جاوتری اور بالچھڑ اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور قتنا اور کندر اور صعتر فارسی کہ جنگلی پودینہ کی قسم ہی اور اذخر مکی اور گل خیری اور گلاب کے پھول اور کبر کی جڑ کا پوست اور ترمس سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن بادام مین گوندھ کر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین۔

فرزجہ۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہی **صفت** اُسکی شگوفہ اذخر اور ناگرموتھا اور عود قماری یعنی اگر اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور عنبر اشہب ایک درم اور مشک خالص ایک دانگ اور آملہ مقشر ایک دانگ کوٹ چھان کر گلاب مین گوندھین اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین

فرزجہ دیگر۔ خارش رحم کو کہ جسکو اکتہ النسا کہتے ہین نافع ہی **صفت** اُسکی سداب پہاڑی اور نعناع جنگلی خشک اور پوست انار اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور شیاف مامیثا ہر ایک سے ایک جزو گلاب اور قدرے سرکہ مین پکائین اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین دوسرے نسخہ مین شیاف مامیثا داخل نہین ہی

فرزجہ۔ ورم رحم کو نافع ہی **صفت** اُسکی کندر اور گل زرد اور گندہ بروزہ ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور جاؤشیر اور اشق ہر ایک سے ایک درم اور مصطگی اور جندبیدستر اور سلارس اور روغن سوسن اور بط کی چربی اور روغن بابونہ ہر ایک سے تین درم گوند کی چیزون کو میبختج مین حل کرین اور چربی کو روغن مین پگھلائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اُسمین گوندھ کر استعمال کرین۔

فرزجہ۔ اختناق الرحم کو مفید ہی **صفت** اُسکی بط کی چربی اور زعفران اور بالچھڑ اور حماما اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم اور روغن لبسان اور روغن سوسن ہر ایک سے تین درم اور موم خالص چھ درم جو چیزین کوٹنے کی ہین کوٹین اور جو پگھلانے کی ہین پگھلائین اور سب کو باہم ملاکر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین

فرزجہ دیگر رحم کے ضعف کو مفید ہی **صفت** اُسکی حب البلسان اور روغن نردین ہر ایک سے تین درم اور لونگ اور حب القلقل اور کتان مقشر ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر روغن بلسان مین گوندھین اور پارۂ ریشمی مین آلودہ کرکے استعمال کرین۔

فرزجہ دیگر رحم کے ریاح کو توڑتا ہی **صفت** اُسکی تخم شبت اور گندہ بروزہ اور سکبینج اور مصطگی اور زیرہ کرمانی اور حماما اور قسط یعنی کوٹ اور سلارس اور بالچھڑ اور علک الانباط کہ ایک درخت کا گوند ہی اور اشق کہ یہ بھی ایک گوند ہی اور جندبیدستر یعنی خصیہ سگ دریائی سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر روغن شبت اور روغن بابونہ مین ملائین اور مذکورہ دستور سے استعمال کرین

فرزجہ دیگر درد رحم کو کہ بواسیر یا دہن رحم کے ورم سخت کے باعث سے ہو سودمند ہی **صفت** اُسکی بابونہ اور بط کی چربی اور موم سفید اور گوگل اور اشق ہر ایک سے ایک جزو گوند کی چیزون کو میبختج مین حل کرین اور چربی اور موم کو پگھلائین اور پھر سب کو باہم ملاکر فرزجہ

عمل مین لائین۔
فرزجۂ دیگر فرج کو تنگ کرتا ہی اور رحم مین گرمی پہونچاتا ہو اور خوشبو دیتا ہی صفت اُسکی سک اصلی اور زعفران اور ناگرموتھا اور اگر ہندی اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور شگوفۂ اذخر اور زیرہ گلاب ہر ایک سے نیم درم اور مازوے سبز ایک عدد اور عنبر اشہب دُو دو دانگ اور مشک ایک دانگ اور آملہ منقے ایک درم کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر اور ریشم پارہ مین آلودہ کرکے استعمال کرین۔
فرزجۂ دیگر فرج کو تنگ اور خشک اور رحم کی بدبو زائل کرتا ہی صفت اُسکی سک اصلی اور زعفران ہر ایک سے ایک جزو شراب مین جوش دین اور کپڑے کا ٹکڑا اُسمین آلودہ کرکے خشک کرین اور پارہ پارہ کرکے چھوٹی چھوٹی پوٹلیان بنائین کہ عورت اپنی فرج مین رکھے۔
فرزجۂ دیگر رطوبت کو جذب کرتا ہی جو فرج کے اندر سے جاری ہو صفت اُسکی مازوے سبز اور چوکر کے بیج ہر ایک سے دُو دو درم اور سرمہ اور خبث الحدید ہر ایک سے نیم درم اور گلنار فارسی ایک درم کوٹ چھان کر شراب ریحانی مین جوش دین اور لتہ کپڑا اُسمین تر کرین اور اس دوا کو بھی خشک پیسکر اُسپر چھڑکین بدستور استعمال کرائین۔
فرزجۂ دیگر۔ فرج کو تنگ اور خوشبودار اور گرم کرتا ہی صفت اُسکی مازوے سبز اور شگوفۂ اذخر اور سک اور رامک کہ یہ دونون مرکب دوائیون ہین ہر ایک سے نیم درم اور مشک اور زعفران ہر ایک سے ایک دانگ سب کو تیز شراب مین جوش دین اور پارچہ صوف مین آلودہ کرین اور فرج کے اندر رکھین۔

فرزجۂ دیگر رطوبت کو جذب کرتا ہی جو رحم سے جاری ہو اور فرج کو تنگ کر دیتا ہی صفت اُسکی مازوے سبز اور چوکر کے بیج اور زفت رومی اور بلوط اور اترج اور مورد کے پتے اور گلنار ہر ایک سے ایک جزو کچل کر جوش دین اور صاف کرین اور خبث الحدید اور سرمہ ہر ایک سے ایک جزو باریک پیسکر اُسمین ملائین اور نازک کپڑے کا ٹکڑا اُسمین آلودہ کرکے خشک کرین اور موافق رسم کے استعمال کرین۔
فرزجۂ دیگر فرج کو تنگ اور گرم اور خوشبودار کرتا ہی اور رحم کی رطوبت کو خشک کر دیتا ہی صفت اُسکی سک اور برگ گل سرخ اور برگ مورد اور بڑی الایچی اور گلنار اور ناگرموتھا اور بالچھڑ اور پوست انار اور چھالیہ ہر ایک سے ایک جزو سب کو کچل کر جوش دین اور صاف کرین اور نیم درم مشک پیسکر اُسمین ملائین اور جس دستور سے کہ مذکور ہوا استعمال کرین۔
فرزجۂ دیگر کہ یہی منفعت بخشتا ہی صفت اُسکی مازوے سبز اور لونگ اور اگر ہندی ہر ایک سے تین درم اور ناگرموتھا دُو دو درم اور مشک خالص نیم درم کوٹ چھان کر اور مورد کے پتون کے پانی مین گوندھکر اور صوف مین آلودہ کرکے استعمال کرین۔
فرزجۂ دیگر کہ فرزجہ سابق سے نفع مین قریب ہی صفت اُسکی چھوٹی الایچی اور لونگ اور مازوے سبز ہر ایک سے تین درم اور ناگرموتھا اور اقاقیا اور بالچھڑ ہر ایک سے دُو دو درم کوٹ چھان کر اور سیب کے پتون کے پانی مین گوندھکر اور کپڑے کے ٹکڑے مین آلودہ کرکے بدستور عمل مین لائین۔
فرزجۂ دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہی صفت اُسکی بڑی الایچی اور ناگرموتھا اور مازوے سبز ہر ایک سے تین درم اور لونگ دُو دو درم اور سک نیم درم کوٹ چھان کر اور بہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر بطریق مسطور عمل مین لائین۔
فرزجۂ دیگر فرج کو تنگ اور گرم اور خوشبودار کرتا ہی اور رحم کی رطوبت اور بدبو کو برطرف کر دیتا ہی صفت اُسکی سک اور رامک کہ یہ دونون مرکب دوائیون مین اور زعفران اور راسن اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور ناگرموتھا اور بالچھڑ اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے دُو دو درم اور زیرہ گلاب نیم درم اور لادن ایک درم اور مشک دُو دو دانگ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھکر استعمال کرین۔
فرزجۂ دیگر فرج کو فراخ کرتا ہی اس حد کو کہ اگر نابالغ اُس فرزجہ کو عمل مین لاے تو بے زحمت اُسکی بکارت کا ازالہ کر سکتے ہین صفت اُسکی نمک اندرانی اور گاے کا گھی اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے قدرے باہم ملاکر فرزجہ عمل مین لائین۔
فراطیقون۔ جاننا چاہیے کہ فراطیقون فاے اور راے مہملہ اور الف کے زبر اور طاے مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور قاف کے پیش اور واو اور نون کے جزم سے لغت یونانی مین ایک دوا کا نام ہی کہ آنکھ کی بیماریون کے واسطے نافع ہی۔
فراطیقون ابیض آنکھ کے قرحون کو نافع ہی صفت اُسکی نشاستہ اور گوند ببول کا اور انزروت مربا اور نبات سفید سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر استعمال کرین
فراطیقون اصفر۔ رمد یعنی ورم ملتحمہ کو نافع ہی جو رطوبتون سے حادث ہو صفت اُسکی عصارۂ

حاشا ایک مثقال اور انزروت سفید مربا یعنی شیر خرمین پرورده پانچ مثقال اور الیواے زرد اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور افیون ایک دانگ کوٹ چھان کر استعمال کرین

فراطیقون - آنکھ کے قرحون کے واسطے نافع ہی **صفت** اُسکی توتیاے کرمانی دھویا ہوا بیس مثقال اور سیپ جلائی ہوئی چار مثقال اور نبات سفید چھ مثقال بدستور مرتب کرین -

فے کا باب سین مہملہ کے ساتھ

فسورلیقون - فے کے زبر اور سین مہملہ کے پیش اور واد کے جزم اور راے مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور قاف کے پیش اور واؤ اور نون کے جزم سے لغت یونانی مین نام ایک دوا کا ہی کہ قلقطار سے خشک زیادہ ہی اور گزندگی اُسمین کمتر اور جرب پر طلا کرنا نہایت نافع ہی **صفت** اُسکی مردار سنگ ایک جزو اور قلقطار اور قلقدیس کہ پھٹکری کی قسمون سے ہین ہر ایک سے ڈو جزو سرکہ مین پیسین اور لوہے کی دیگ مین ڈال کر گل حکمت کرین اور گھوڑے کی لید مین چالیس دن رات کو دفن کرین گرمی کے موسم مین پھر باہر نکالین -

فقاع - فے کے پیش اور قاف مشددہ اور الف اور عین مہملہ کے زیر سے نام ایک قسم نبیذ کا ہی کہ مسکر نہین ہی یعنی نشہ نہین لاتی اور جو کچھ شیرہ جوز سے مرتب کرین وہ سرد ترین قسمون کی ہی اور مرطب اور جاری کرنے والی پیشاب کی اور کھانسی اور گرم بیماریون کو نافع اور گردہ اور حجب ماغ اور پٹھون کو مضر ہی اور مصلح اُسکی گرم دوائین ہین اور جو کچھ نانخواہ اور مصطگی اور بالچھڑ اور بڑی الائچی سے ترتیب دین کثیر الغذا ہی اور معدہ اور احشا کو قوت دیتی ہی اور بے نفخ ہی اور اُسکی سب قسم سے زیادہ فقاع عسلی اور خرمائی اور مویزی ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین جس میوہ کا پانی کہ چاہین اور اُس پانی کے ہر بیس رطل مین ایک مثقال اگر سنبل ہندی اور گول مرچ اور بالچھڑ اور سداب اور اجمود کے بیج اور نعناع اور مصطگی اور بڑی الائچی اور برگ ترنج سے داخل کرین اور ہندی مین فقاع کو بوزہ کہتے ہین اور وہ بے کے حرف مین بیان کیا گیا ہی اُسکی بعض قسمون کے ساتھ اور نون کے حرف مین نبیذ کی بعض قسمین آیندہ بھی مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالے

فے کا باب لام کے ساتھ

فلنفیون فے کے زبر اور لام کے جزم اور ثاے مثلثہ کے زیر اور فے کے جزم اور میم کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے پیش اور واو اور نون کے جزم سے لغت یونانی مین نام ایک دوا کا ہی کہ دانتون کی جڑون کو مفید ہی اور دانتون کو سفید اور دہن سے بوے ناخوش دور کرتی ہی اور دانتون کے جلا کرنے مین نہایت موثر **صفت** اُسکی نورہ یعنی چونہ کہ جسمین اثر پانی کا نہ پہونچا ہو ایک اوقیہ ہی یعنی ساڑھے سات مثقال اور ہرتال زرد اور شب یمانی ہر ایک سے سات درم اور مرکی صافی یعنی بول چار درم اور اقاقیا بارہ درم کوٹ چھان کر اور سرکہ مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور خشک کرکے حاجت کے وقت استعمال فرمائین اور یہ بعینہ فلذفیون ہی -

فلافل - جمع فلفل کی ہی دونون فے کے زیر سے اور پیش سے بھی آیا ہی اور لام کے جزم سے معرب پیپل باے فارسی سے ہی اور نزدیک طبیبون کے مراد اس سے فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور دار فلفل ہی کہ فلفل سیاہ کو یونانی مین ارنفیس کہتے ہین اور ہندی مین گول مرچ اور فارسی مین فلفل گرد اور مرچ فلفل کو کہتے ہین اور دار فلفل کو پیپل اور درخت فلفل برگ تنبول اور عشق پیچہ کے مانند پھیلتا ہی اور برگ اُسکا برگ پان سے مشابہت رکھتا ہی اور اُس سے درخت زیادہ اور چھوٹا زیادہ تیزی و درتلخی کے ساتھ اور پھل اُسکا خامی کی حالت مین شہتوت کے پھل کے مانند ریزہ ریزہ دانون کے ساتھ پیوستگی رکھتا ہی اور پختگی اور بزرگ ہونے کے بعد خوشہ کے مانند اور طول مین ایک انگشت سے زیادہ ہوتا ہی اور دانہ اُسکے پھل کے کہ فلفل ہین اُس خوشہ کے اطراف مین جوف کے متصل بہت باریک پیوستہ ہوتے ہین اور فلفل جب تک خام ہی رنگ اُسکا سبز ہی اور پختگی اور کمال کو پہونچنے پر رنگ بنفشی ہو جاتا ہی اور خشک ہونے کے بعد چین دار اور جو کچھ مشہور ہی کہ وہ سفید بھی ہوتی ہی اکثر لوگون نے لکھا ہی کہ ایسا مشاہدہ نہین ہوا ہی بلکہ سیاہ رنگ چین دار ہی کہ پوست اُسکا جدا ہو کر سفید اور املس معلوم ہوتی ہی اور بعض ثقہ آدمیون سے سنا گیا ہی کہ وہ سفید بھی ہوتی ہی و لیکن اُسکے پوست کی چین کمتر ہی اور کہتے ہین کہ جنگلی اور باغی ہوتی ہی اور فلفل سیاہ مع پوست گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے آخر مین اور سفید اور مقشر اُسی درجہ کے پہلے مین اور جنگلی قسم قوی زیادہ ہی باغی سے ہضم کرنے والی اور مواد کو جذب اور تحلیل کرنیوالی ہی اور قوت جلا رکھتی ہی اور سرد زہرون کا تریاق ہی اور بلغم کو قطع اور کھانسی سرد کو دفع اور ضیق النفس اور ربو اور ریاح اور آنتون کے درد کو زائل کرتی ہی اور حافظہ قوی کرتی ہی اور سردن کو کھولتی ہی اور شیر اور شکر کے

ساتھ زیادہ قوی ہو اور سرد مزاج والون کے
خون کو رقیق یعنی پتلا کرتی ہی اور غلیظ غذاؤن اور
غلیظ خلطون کو لذیذ کرتی ہی اور کھٹی ڈکارون کو زائل
اور ریاح اور معدہ کو قوی اور انکو گرم کرتی ہی اور تالیف
دوائون کے ساتھ تقطیر البول یعنی چھینک پیشاب کو
نافع ہو اور شیطرج بھی پٹھون کی بیماریون کو سودمند
اور سب قسم کے زہرون کا فادزہر ہی اور حمول
اسکا بچہ شکم کو باہر نکالتا ہی اور مجامعت کے بعد حمول
اسکا مانع حمل ہی اور ضماد اسکا زفت کے ساتھ
خنازیر کو تحلیل اور داحس یعنی ورم ناخن اور جرب
ناخن کو دور کرتا ہی اور زائل شدہ ناخن کو اگاتا ہی بشرط
تکرار عمل اور لیپ اور مرغ کی چربی کے ساتھ بدستور
اور نطرون کے ساتھ نہایت جالی اور دور کرنیوالا
چھیپ کا اور سرخ کرنے والا رنگ رخسار کا ہی
اور تیز ضماد اسکا بالون کو اگاتا ہی اگر داء الثعلب کے
مقام پر لگایا جاے اور محللات کے ساتھ تشنج کی
کے واسطے اور جوشاندہ اسکا مسند یا اسکے روغن
مین فالج اور خدر اور سرد بیماریون کے لیے مفید
ہی اور نسخہ یعنی بدن کے رونگٹے کھڑے ہونے کو
مفید اور سرد پٹھون کو سودمند اور آنکھ مین لگانا اسکا
ناخنہ کو زائل اور تاریکی چشم کو برطرف کرکے روشنی
دیتا ہی اور اسکے جوشاندہ کا طلا کر گلاب مین پکائی
ہو نزلات سرد اور دانتون کے درد کے لیے مجرب ہی
اور بدستور اسی سے کلی کرنا جبکہ پوست خشخاش
کے ساتھ جوش کی ہو مجرب ہی اور چونا اسکو کوٹ کر
اور پانی مین پکا کر اُس آدمی کو پلائین کہ جسنے ساک
مقدار سے افیون نوش کی ہو افیون کی سمیت کو
دفع کرتی ہی اگر کہ پلائین اور افیون کھانے والے
کو دو تین اور قے کرائین اور بدستور پھر اسکو پلائین
اسیطور سے جبتک کہ اثر افیون کا باقی رہے
اور واسطے دفع ضرر زہر سرد اور کاٹنے جانورون

زہردار کے مجرب ہی اور ہند کے حکیمون نے لکھا ہی
کہ اگر بیش یعنی ٹونک کو گول مرچ اور ادرک کے پانی
کے ساتھ بخوبی پیسکر کاٹے ہوے مقام پر لگائین
اسکی سمیت کو بخوبی دفع کردیگا اور سفون اسکا یعنی
فلفل سیاہ کا منجن گرم دانتون کے واسطے
سریع الاثر ہی اور چبانا اسکا مویزج کے ساتھ دماغ
اور معدہ کی رطوبت کو دفع کرتا ہی اور فلفل یعنی
گول مرچ منی کو خشک کرتی ہی اور دود سرلاتی ہی
اور سینہ اور حلق کو کھرکھرا کرتی ہی اور گردہ اور جگر
گرم کو مضر ہی اور مضر ہو اُن لوگون کو جو اپنے بدن
مین خون کی کثرت نہ رکھتے ہین اور باطن مین زخم
ہون اور پیشاب کے رستون مین فساد اور زخم ہو
پس مصلح اسکے سرد روغن ہین اور سرد مزاج والون
مین شہد صاف کیا ہوا اور مقدار اسکی خوراک کی
ایک مثقال تک ہی اور بدل اسکی زنجبیل یعنی سونٹھ ہی –
جوارش فلافلی – یہ نسخہ صاحب کامل الصناعہ
درد معدہ اور شہوت کلبی کو سودمند ہی اور غلیظ ریحون
کو دفع کرتی ہی اور کھانا بخوبی ہضم کردیتی ہی اور تپ
چوتھیہ کو زائل کرتی ہی اور بلغمی اور سوداوی ڈکارون
کے لیے نافع ہی اور تنقیہ کے بعد اور قے کرانے سے
معدہ کے تنقیہ کے بعد مستعمل ہی صفت اسکی مرچ سیاہ
اور مرچ سفید اور پیپل ہر ایک سے تین درم اور جس نسخہ
مین کہ سید اسمٰعیل نے ذخیرہ مین بیان کیا ہی ہر ایک سے
بیس درم ہی اور عود بلسان دس درم اور سونٹھ اور
اجمود کے بیج اور تخم سیسالیوس اور سلیخہ سیاہ اور اسارون
شامی یعنی تگر اور راسن ہر ایک سے ایک درم دواؤن
کو کوٹ چھان کر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف
کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار
ایک درم سے دو درم تک ہی گرم پانی کے ساتھ
نوش کرین اور سید اسمٰعیل کے نسخہ مین جو ذخیرہ مین
چوتھیہ تپ کے بیان مین لکھا ہی حماما اور بالچھڑ ہر ایک

سے چار درم ہی اور شہد کے وزن کو سب دواؤن
سے دوچند بیان کیا ہی اور لکھا ہی کہ ایک خوراک
اس جوارش سے ایک درم سے ایک مثقال تک
ہی اور رازی نے اس جوارش کو معجون فلافلی کے نام
سے ذکر کیا ہی –
جوارش فلافلی دیگر – کہ یہی منفعت رکھتی ہی
بلکہ جوارش اول سے نافع زیادہ ہی صفت اسکی
مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور پیپل ہر ایک سے تیس
درم اور اس نسخہ مین کہ سید اسمٰعیل نے ذخیرہ مین چوتھیہ
کی تپ کے بیان مین ذکر کیا ہی ہر ایک سے بیس
درم اور بلسان دس درم ہی اور حماما اور بالچھڑ ہر ایک
سے دو درم اور سونٹھ اور اجمود کے بیج اور تخم
سیسالیوس اور اسارون شامی یعنی تگر اور سلیخہ ہر ایک
سے ایک درم ہی دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد
صاف کیے ہوے کے ساتھ بدستور مقرر جوارش تیار
کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم
تک ہی گرم پانی کے ساتھ اور طبیبون نے لکھا ہی کہ یہ
جوارش سردی اور رطوبت کی شرکت اور ضعف ہضم
اور تپ چوتھیا اور بلغمی تپون کو نافع ہی
جوارش فلافلی قرابادین ترکی آفندی صالح
چلپی سے منقول معدہ کو گرم کرتی ہی اور ہچکی کو دفع
اور تپ چوتھیہ دفع کرتی ہی صفت اسکی مرچ سفید
اور مرچ سیاہ اور پیپل ہر ایک سے پانچ درم اور
سولف رومی اور حاشا اور سونٹھ ہر ایک سے
دو درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور
مقرر مرتب کرین
جوارش فلافلی – یہ نسخہ ابن جزلہ کا کہتا ہی کہ
یہ جوارش سردی معدہ اور کثرت رطوبت اور ضعف
ہاضمہ اور ریاح غلیظ اور تپ چوتھیا اور بلغمی تپون
کو نافع ہی اور پیشاب کو جاری کرتی ہی صفت
اسکی مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیپل ہر ایک سے پندرہ درم

اور عود بلسان سات درم اور بالچھڑ اور حماما ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور اجمود کے بیج اور تخم سیسالیوس اور سلیخہ اور اسارون یعنی تگر اور زرشک منقے ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اور باہم ملا کر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوے مین مرتب کرین۔

جوارش فلافلی یہ نسخہ صاحب منہاج معدہ اور جگر کی سردی اور رطوبت کی کثرت کو نافع ہی جو بدن مین غالب ہو اور ضعف ہضم اور غلیظ ریحون اور تپ چوتھیا اور پرانی بلغمی تپون کو سود مند اور پیشاب کو جاری کرتی ہی **صفت اسکی** دار فلفل یعنی پیپل اور گول مرچ ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور اجمود کے بیج اور سیسالیوس اور سلیخہ اور اسارون یعنی تگر اور زرشک منقے ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین گوندھکر جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی۔

دہن الفلفل یعنی گول مرچ کا روغن طبا براکلسوس سے منقول سب خواص فلفل کے رکھتا ہی بلکہ فعل مین اس سے قوی زیادہ ہو اور ممکن نہین ہی اسمین تیزی اور چرپراہٹ فلفل کی اور نافع ہی سب سرد بیماریون کو جسوقت کہ استعمال کیا جاے اس سے ایک قطرہ سے تین قطرے تک **صفت اسکی** حاصل کرین گول مرچ جسقدر کہ چاہین اور جو کوب کر کے اسکے ہر ایک رطل مین ایک اوقیہ نمک داخل کرین یعنی نوے مثقال مین ساڑھے سات مثقال اور بعد اسکے گرم پانی مین بھگوئین کہ اسکے ہر ایک رطل کے مقابلہ مین چھ رطل پانی ہو اور ایک مدت تک اسکو بھگو کر کسی گرم جگہ رہنے دین کہ فی الجملہ جوش کھاے اور خمیر اسکا اٹھے اور پھر گھوڑے کی لید مین دفن کرین پھر قرع اور انبیق مین تقطیر کرین اور بطریق مقرر روغن اس پانی سے لیکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین

مخلل فلفل یعنی گول مرچ کا سرکہ کھانا ہضم کرتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور رطوبتون کو دفع کرتا ہی **صفت اسکی** حاصل کرین خوشہ فلفل نارسیدہ اور تند سرکہ مین ڈالین جب کمال کو پہونچے بقدر حاجت تناول کرین اور جو تھوڑی سونٹھ اور لونگ تقویت کے واسطے داخل کرین بہتر ہی

معجون فلافلی۔ یہ نسخہ صاحب کامل الصناعۃ درد معدہ اور شہوت کلبی کو مفید ہی اور غلیظ ریحون کو دفع اور معدہ کی سردی کو برطرف اور طعام کو ہضم کرتی ہی **صفت اسکی** مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے بیس درم اور عود بلسان دس درم اور حماما اور بالچھڑ اور فاد زہر ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور اجمود کے بیج اور تخم سیسالیوس اور اسارون یعنی تگر اور راسن ہر ایک سے ایک درم سب کو کوٹ چھانکر اور اسکے سہ چند شہد مین گوندھ کر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی گرم پانی کے ساتھ نوش فرمائین۔

فصل فلدفیون کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ فلدفیون نے کے زبر اور لام کے جزم اور دال مہملہ کے زیر اور فا کے جزم اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے پیش اور واو اور نون کے جزم سے اطلاق کیجاتی ہی ہر ایک دوا مرکب تیز اور اکال پر بالجملہ وہ بواسیر کو قطع کرتی ہی اور خنازیر کو نافع اور خون کو بند کرتی ہی جو مسوڑون سے جاری ہو اور آکلہ دہن اور دہن کے خبیثہ قرحون کو اصلاح پر لاتی ہی اور مسوڑون کے قرحون کو زائل کرتی ہی اور مسوڑون کے ناصور کو نافع ہی اور مسترخی مسوڑون کو مفید اور بخوبی مضبوط کرتی ہی مسوڑون کو اور فرج اور مقعد کو نافع ہی **صفت اسکی** چونہ بغیر بجھایا تین درم اور شب یمانی دو درم اور نمک اندرانی جلایا ہوا ڈیڑھ درم اور اقاقیا اڑھائی درم اور مرکی صافی یعنی بول تین درم اور ہرتال زرد اور ہرتال سرخ ہر ایک سے اڑھائی درم اور نوسادر چار دانگ ایک درم کا سب کو باریک پیسکر دو آس کے پرانے سرکہ مین مخلوط کر کے خشت آب ندیدہ یعنی کوری اینٹ پر پھیلا کر سایہ مین نگاہ رکھین یہان تک کہ خشک ہو بعد اسکے اسکو اینٹ پر سے اٹھا کر اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے نگاہ رکھین پس جسوقت استعمال کرنا منظور ہو ایک ٹکڑا اسمین سے لیکر خوب باریک پیسین بعدہ ایک نازک کپڑا لیکر انگلی پر لپیٹین اور وہ انگلی سرکہ انگوری مین غوطہ دیکر اس پیسی ہوئی دوا مین لتھڑین اسطور سے کہ بہت دوا اسپر نہ چپکے بعد اسکے ملین وہ انگلی مسوڑون اور عمود اور دانتون کی جڑون پر اور اسیطور سے فرج اور مقعد مین بھی پہونچائین اس زمانہ تک کہ اعضاے مذکورہ سے خون جاری ہو بعد اسکے مضمضہ یعنی کلی کرین سرکہ انگوری اور پانی سے اور یا دھوئین اس عضو کو سرکہ انگوری اور پانی سے کہ دونون صورتون مین جوش کیے ہوے اس پانی اور سرکہ مین مورد کے اطراف اور شامل کیا ہو اسمین روغن گل اور بعد اسکے دو تین دن بیمار کو مہلت دین پھر بموجب قاعدہ مذکورہ اس دوا کے استعمال کا اعادہ کرین اگر احتیاج باقی ہو اور یہ سب معالجون سے بہتر ہی مذکورہ بیماریون کے واسطے اور دوسرے نسخہ مین اسطور سے مرقوم ہی کہ دواؤن کو کوٹ کر اور پرانے سرکہ انگوری مین گوندھ کر مٹی کے کورے برتن پر طلا کرین

یہانتک کہ خشک ہو پھر صبح قدرے قلیل اسمین سے لیکر اور سرکہ مین حل کرکے مقام علت پر ملین اسقدر کہ خون اس جگہ سے جاری ہو پھر وہان کو دھوئین اور روغن طلا کرین کہ سوزش برطرف ہو بعد اسکے تا بعض چیزون سے مضمضہ یعنی کلی کرین۔

مضمضہ نافع مسور پھوسی اتاری ہوئی اور گلنار فارسی اور بڑی مائین اور گلاب کے پھول پکاکر چھان کر اس پانی سے کلی کرین۔

دوا کہ مضمضہ کرنے کے بعد چھڑکین گلنار فارسی اور خبث الحدید دونون کو پیسکر چھڑکین اور پھر کلی کرین سرکہ پیاز جنگلی سے

قلدفیون دیگر نواب میرزا بزرگ میر محمد باقر حکیم باشی ولد ارشد حکیم عماد الدین محمود شیرازی حسینی غفر اللہ لہما کی بیاض مجربات سے منقول آکلہ دہن کو نافع ہی جو بہت متعفن ہو اور تمامی اعضا کے خبیثہ قرحون کو سود مند خصوصاً فرج اور مقعد کے خبیثہ قرحون اور نواصیر کو مفید اور عمود اور مسوڑون اور دانتون کے تاکل اور تعفن اور فساد کے لیے نہایت نافع اگر بدستور مذکور استعمال کیجاے صفت اسکی اقاقیا بارہ درم اور ہرتال زرد ایک درم اور مرصافی یعنی بول چار درم اور چونہ بغیر بجھایا ہوا زندہ آٹھ درم اور غب یمانی چھ درم کوٹ کر اور کپڑے مین باریک چھان کر اور پرانے سرکہ مین گوندھ کر استعمال کرین۔

قلدفیون۔ یہ نسخہ سید مظفر الدین شفائی اقاقیا بارہ درم اور ہرتال زرد ایک درم اور مر یعنی بول چار درم چونہ زندہ آٹھ درم شب یمانی چھ درم کوٹ چھان کر اور پرانے سرکہ مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرکے حاجت کے وقت بدستور مذکور استعمال کرین اور نسخہ دیگر مین ایک درم ہرتال سرخ بھی داخل ہی۔

قلدفیون دیگر۔ یہ نسخہ قلانسی مسوڑون کے آکلہ کو نافع اور دانتون کے توڑنے اور اکھاڑنے کو موثر صفت اسکی اقاقیا بارہ درم اور ہرتال سرخ سات درم اور ہرتال زرد چھ درم اور دوسرے نسخہ مین آٹھ درم اور مرکی صافی یعنی بول چار درم اور چونہ بغیر بجھایا ہوا دس درم اور شب یمانی سات درم دواؤن کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور ایک جا کرکے سرکہ مین گوندھین اور قرص بناکر اور سایہ مین سکھاکر استعمال کرین

قلدفیون۔ گوشت فاسد اور نواصیر کے قرحون کو متاکل کرتی ہی اور عفونت کو جو مسوڑون اور دہن اور تمام بدن مین ہو اصلاح پر لاتی ہی صفت اسکی چونہ بغیر بجھایا ہوا ایک جزو اور ہرتال زرد اور قلی یعنی سجی اور اقاقیا ہر ایک سے نیم جزو ان سب دواؤن کو اس پانی مین کہ طبیبون کی اصطلاح مین ماے اول کہتے ہین پیسین اور پانی مین چھوڑین جب گاڑھا ہو قرص بناکر خشک کرین اور تری سے بچاکر محفوظ مقام پر رکھین پھر حاجت کے وقت باریک پیسکر چھڑکین۔

ماے اول۔ کہ قلدفیون کی دوائین اسمین گوندھین عبارت چونہ آب ندیدہ اور سجی سے ہی کہ برابر وزن لیکر سجی کو پیسین اور ایک جا کرین اور چھ وزن پانی اسمین ڈالین اور تین روز رہنے دین اور ہر تین دن مین تین مرتبہ اس پانی کو حرکت دین پھر صاف کرکے دوائین اسمین گوندھین

قلدفیون نوع دیگر کہ یہی خاصیت رکھتی ہی صفت اسکی اقاقیا بارہ درم اور ہرتال سرخ اور ہرتال زرد ہر ایک سے ایک درم اور مرکی صافی یعنے بول چار درم اور چونہ بغیر بجھایا ہوا سات درم اور شب یمانی چھ درم کوٹ چھانکر پرانے سرکہ مین گوندھین اور قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت بدستور مسطور کام مین لائین

فے کا باب نون کے ساتھ

فنداد یقون۔ فا کے زبر اور نون کے جزم اور دال اور الف کے زبر اور واؤ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور قاف کے پیش اور واؤ اور نون کے جزم سے یونانی مین نام ایک دوا کا ہی کہ بوڑھون اور سرد مزاج والون اور معدہ اور جگر اور آنتون کے سوء مزاج کو جو سردی سے ہو سود مند ہی اور سدون کو کھولتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور معدہ کو گرم کرتی ہی صفت اسکی سونٹھ اور بالچھڑ اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور اگر ہندی اور دارچینی ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور ساک ایک درم اور مشک نیم درم سب دواؤن کو بجل کرنا زک کپڑے کی تھیلی مین بھرین اور دو من شراب اور شہد اور قند مین جوش دین اور بدستور مقرر پکاکر نگاہ رکھین۔

فنداد یقون دیگر۔ بالچھڑ اور اگر خام ہر ایک سے تین درم اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دو درم اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک سے پانچ درم اور گول مرچ اور ناگرموتھ ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور مشک اور ساک بغدادی ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر کپڑے کی پوٹلی یا کپڑے کی فراخ تھیلی مین باندھ کر دو من پرانی شراب مین داخل کرین اور دو تین دن ڈال رکھین پھر آگ پر پکائین جب نصف باقی رہے دواؤن کی تھیلی کو نچوڑ کر دور کرین اور شرابکو صاف کرکے دو رطل شہد خالص اور قند کے ساتھ قوام پر لائین اور جھاگ اتارین اور مشک اور زعفران پیسکر اخیر مین ملائین اور دوسرے نسخہ مین مصطگی اور اجوائن دیسی ہر ایک سے چار درم

بھی داخل ہی

فنداد یقون دیگر - بنسخہ شفائی معدہ اور آنتون کے درد کو مفید ہی اور معدہ کو گرم کرتی ہی اور ریحون کو توڑتی ہی صفت اسکی ایجدان کہ حلتیت یعنی ہینگ کا درخت ہی اور مستعمل اُس درخت کے تخم ہین اور زعفران اور سداب کے بیج اور اجمود کے بیج اور سونٹھ اور حاشا اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک سے چھ درم اور گول مرچ آٹھ درم اور شہد سفید سب دواؤن کا تین وزن ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی دو مثقال تک

فنداد یقون کہ حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین بنداد یقون کے اسم سے باے موحدہ کے ساتھ لکھا ہی نفخ اور معدہ کی سردی کو نفع بخشتی ہی صفت اسکی زعفران اور کاشم اور تخم سداب اور سونٹھ اور حاشا کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی اور صنوبر کبار کے تخم کا مغز ہر ایک سے چھ درم اور بادام کا مغز چھیلا ہوا اور نبات ہر ایک سے دو دو درم اور گول مرچ آٹھ درم شہد خالص سب دواؤن کے سہ چند مین گوندھین اور فنداد یقون کے چند نسخے جیم کے حرف مین جو واؤ کے ساتھ ہی جوارشات کے بیان مین ذکر کیے گئی ہین -

فے کا باب واو کے ساتھ

فودنج - فا کے پیش اور واؤ اور دال کے جزم اور نون کے زبر اور جیم کے جزم سے پودنہ فارسی سے معرب ہی اور اسکو فوتنج بھی کہتے ہین اور یونانی مین غلیخن عین معجمہ کے زبر اور لام کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور جیم کے پیش اور نون کے جزم سے اور عربی مین حبق نام رکھتے ہین اور وہ کئی طرح کا ہوتا ہی اور کئی قسمین رکھتا ہی شہری اور باغی اور جنگلی اور پہاڑی اور مراد مطلق اسکے سے جنگلی ہی اور مشکطرامشیع قسم پہاڑی اسکی ہی اور نہری کی قسمون سے ایک قسم ایسی ہوتی ہی کہ چھتہ اسکا زبرہ اور گولائی کی طرف مائل اور تخم ریحان سے مشابہ اور ساق اسکی دراز اور بزرگ ہوتی ہی ولیکن فوتنج نہری کثیر الوجود ہی نہیں بہت دستیاب ہوتا ہی اور اسکی ایک قسم کا برگ پہاڑی برگ ریحان کے مشابہ اور شاخین پراگندہ اور پھول اسکا بنفش دریاؤن اور نہرون اور جھیلون کے کنارے پیدایش اسکی ہی اور اسکی ایک قسم مشابہ ہی نعناع سے اور برگ اسکا بزرگ زیادہ اُس سے اور ساق اسکی قوی تر لیس اگر اس قسم کو باغون مین بوئین تو دو برس کے بعد نعناع ہو جاتا ہی اور ان دونون قسمون کی قوت ضعیف ہوتی ہی اور حرارت اور خشکی اسکی دوسرے درجہ کے آخر مین ہی اور اسکو کھانا یا اسکا ضماد استعمال کرنا ہوام کاٹنے کے ضرر دفع کرنے کے لیے اور جو شاندہ دونون کا جاری کرنے والا پیشاب اور دوا الفیل اور سانس کی تنگی اور نفس الانتصاب اور بلغمی اور سوداوی پیتون اور لرزہ کے واسطے نافع ہی اگر نوبت سے پہلے نوش کرین اور شراب کے ساتھ واسطے رفع کرنے زہرون کے مضرت اور ہیضہ اور جذام اور کوفتگی عضلہ اور اسکے اطراف کی کوفتگی اور آنتون کے درد اور یرقان زرد کے واسطے اور اسکو خشک پیسکر اور شہد مین ملا کر کھانا پسینہ جاری کرنے کے لیے اور شہد اور نمک کے ساتھ معدہ کے لمبے لمبے کیڑے اور حب القرع دفع کرنے کے واسطے اور اگر اسکو کھا کر اوپر سے ماء الجبن نوش کرین داء الفیل کو نافع ہی اور اسکے پیسے ہوے پتون کا حمول بچہ شکم کو قتل کرتا ہی اور اسکو باہر نکال دیتا ہی اور حیض کو جاری کرتا ہی اور اسکے پتون کی دھونی ہوام کو دور کرتے ہین سریع الاثر ہی اور مکانون مین اسکا فرش کرنا بھی یہی اثر رکھتا ہی اور اسکو شراب مین پکا کر اگر بدن پر ضماد کرین جلد کی سیاہی کو دور کرےگا اور کمنۃ الدام کو زائل کرےگا اور نطول اسکا یرقان زرد کی زردی کو دفع کرتا ہی اور اسکے عصارہ کو کان مین ٹپکانا کان کے کیڑون کا قاتل ہی اور روغن زیتون مین پکا کر اگر تمریخ اسکی کرین تپ لرزہ کو مفید ہوگا اور اگر اسکو خشک ہوام کے کاٹے ہوے کے مقام پر باندھین اس عضو مین فرحہ ڈال دیگا اور زہر کو جذب کریگا اور جس عضو مین کہ کیڑے پیدا ہوے ہون دفع کرنے والا انکا ہی اور ایسے ہی اسکے عصارہ کا قطور اثر رکھتا ہی اور وہ مضر ہی باہ اور گردہ کو اور مصلح اسکا کثیرا ہی اور مقدار خوراک اسکی ایک درم اور بدل اسکا نعناع اور بعضون کے نزدیک قرمانا ہی ولیکن فودنج جنگلی ساقین اسکی پراگندہ اور خوشبودار اور تند اور برگ اسکا زردہ گولائی کی طرف مائل اور تخم اسکا تخم ریحان کے مشابہ گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے اوائل مین اور نہایت ملطف اور حیض جاری کرنے والا اور بچہ شکم کا قاتل اور موذی جانورون کا تریاق اور نکالنے والا خلطون کا اور مسہل سودا کا اور ریحون کا تحلیل کرنے والا اور استسقا اور یرقان کو نافع اور ورم طحال اور جلد کے نشانون اور اسکی سیاہی کو دفع کرتا ہی اگر سرکے کے ساتھ ضماد کرین اور اسکے عصارہ کا قرعہ قتل کرنے والا اور نکالنے والا بچہ شکم اور مشیمہ کا ہی خصوصاً اگر نوش بھی کرین اسکو مطبوخ مین جلوس اور نطول یعنی اسکے جوشاندہ کے پانی مین بیمار کو بٹھانا اور اسکی پانی کو اسکے بدن پر بہانا ورم کی کھجلی اور اسکی سختی اور اسکی ریاح دفع کرنے کے لیے مفید ہی اور ضماد اسکا ہمیشہ نقرس کو نافع ہی اور اسکے جوش کیے ہوے پانی سے غسل کرنا خارش خشک کو تسکین بخشتا ہی اور نوش کرنا اسکا رب انار یا شربت انار یا سرکہ کے ساتھ متلی اور ہچکی اور معدہ کی سوزش کو ساکن کرتا ہی اور ایسے ہی

اسکو خشک پیسکر اس سرکہ مین ملاکر نوش کرنا جسمین پانی شامل ہو اور اسکا خیسانده کہ سرکہ مین بھگویا ہو سونگھنا مثلی کو رد کرتا ہی اور نوش کرنا اسکا بعض مناسب چیزون کے ساتھ سینہ سے خلطون کو پاک کرتا ہی اور شہد اور نمک کے ساتھ مادہ فضول کو بخوبی نکالتا ہی اور نافع ہی مرض کزاز کو اور ضماد اسکا سرخ کرنے والا رخسار کا ہی اور دور کرنے والا ورم طحال اور جذام اور جلد کے سیاہ نشانون کا اور سونگھنا اسکا غشی کے واسطے اور اسکے سوختہ کا منجن مسوڑھون کی تقویت کے لیے مفید اور مضر ہی آنتون کو اور مصلح اسکا کتیرا ہی اور مقدار اسکی خوراک کی دو درم تک ہی اور بدل اسکا ڈیڑھ وزن اسکا پودینہ نہری ہی اور پودینہ جنگلی کی ایک قسم کا برگ دراز اور نرم سیاہی مائل اور پھول اسکا خوشبو دار اور تند اور زردی مائل ہوتا ہی اور سب فعلون مین پودینہ کی سب قسمون سے ضعیف زیادہ ہی لیکن فودنج کوہی یعنی پودینہ پہاڑی پس وہ مشکطر امشیع ہی اور وہ سب فعلون مین پودینہ کی قسمون سے قوی زیادہ ہی اور پتے اسکے انبوہ دار اور پودینہ جنگلی سے بڑے اور کھردرے گولائی کی طرف مائل ہوتے ہین اگر گوسفند اسکو کھاے شیر اسکا برنگ خون سرخ ہو جاے اور وہ تیسرے درجہ کے آخر مین گرم اور اسکے درمیان مین خشک اور حیض اور نفاس جاری کرنے مین نہایت قوی ہی اور بچہ شکم کو قتل کرتا ہی اور شکم سے باہر نکالتا ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہی اور سینہ اور پھیپھڑہ سے غلیظ رطوبتون کو دفع اور درد رحم اور قولنج کو دفع کرتا ہی اور کھانے کی بھوک کو تقویت بخشتا ہی اور نوش کرنا اسکا غشی اور کرب کے لیے نافع ہی اور سب فعلون مین قوی زیادہ فودنج سے ہی اور مضر ہی معدہ کو اور مصلح اسکا سرکہ ہی اور مقدار خوراک اسکی ایک مثقال ہی اور جوشاندہ مین دو مثقال اور بدل اسکا اسکے ہموزن پودینہ اور قردمانا ہی اور حیض جاری کرنے مین اسکا ہموزن عدس المر ہی اور اسکی قسم دیگر کا برگ بہت چھوٹا ہوتا ہی اور سب فعلون مین اسی کے مانند لیکن اس سے ضعیف زیادہ اور اسکو مشکطر امشیع مجازی کہتے ہین اور اسکی ایک قسم اور ہوتی ہی کہ پتہ اسکا باریک اور لانبا اور سیاہ رنگ اور خوشبودار ہی اور سب قسمون سے ضعیف زیادہ

دہن فودنج یعنی روغن پودینہ ان بیماریون کو نافع ہی کہ جنکے لیے مفید ہی فودنج یعنے پودینہ صفت اسکی روغن بابونہ کی صفت کے مانند ہی اور دال کے حرف مین ادھان یعنی روغنون مین بیان کیا گیا۔

فصل فودنجی کے نسخون اور فودنجی جوارشون اور فودنجی شربتون اور اسکے عرقون کے بیان مین ہی

فودنجی۔ درد معدہ اور درد جگر کو جو سردی کے سبب سے ہو اور پتون بلغمی اور تپ چوتھیا اور پرانی پتون کو سود مند او نفخ اور ریاح غلیظ کو تحلیل کرنے مین نہایت موثر صفت اسکی پودینہ نہری اور پودینہ پہاڑی اور فطراسالیون اور سیسالیوس ہر ایک سے بارہ درم اور اجموو کے بیج اور بابونہ اور حاشا ہر ایک سے سات درم اور کاشم پندرہ درم اور مرچ سیاہ چوالیس درم کوٹ چھان کر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرین اور حکیم شفائی کا نسخہ اس نسخہ سے مساوی ہی۔

فودنجی بہ نسخہ دیگر۔ درد معدہ اور درد طحال اور درد جگر کو نافع ہی جو سردی کے سبب سے ہو اور قشعریرہ شدیدہ اور پتون دورہ کرنے والی اور لرزہ کو نافع صفت اسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس پودینہ نہری اور پودینہ پہاڑی اور فطراسالیون اور سیسالیوس ہر ایک سے بیس درم اور اجموو کے بیج اور بابونہ اور حاشا ہر ایک سے چار درم اور کاشم پندرہ درم اور مرچ سیاہ چوالیس درم اور دوسرے نسخہ مین چوبیس درم ہی کوٹ چھان کر بدستور شہد مین معجون تیار کرین اور اس نسخہ مین نو دوائین ہین اور وزن تمام نسخہ کا ایک سو اکیاون درم ہی بموجب نسخہ اصل کے اور بموجب نسخہ دیگر ایک سو اکتیس درم ہی اور مزاج اسکا بنا بر نسخہ اصل گرم خشک ہی اڑھائی درجہ مین۔

فودنجی بہ نسخہ قلانسی ہضم طعام اور ضعف معدہ اور ریاح دفع کرنے کے واسطے نافع ہی صفت اسکی پودینہ خشک اور مرچ سیاہ اور اجوائن دیسی اور کردیا اور کاشم اور سداب کے پتے اور سونٹھ اور پیپل اور دارچینی سب دواؤن کو برابر وزن لیکر سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

فودنجی کہ سید اسمعیل نے اپنی کتاب ذخیرہ مین جگری سددون کے توڑنے کے نسخون مین بیان کیا ہی صفت اسکی شیخ الرئیس کے نسخہ کے مانند ہی کہ سابق مذکور ہوا۔

فودنجی بہ نسخہ ابن جزلہ کہ اسنے منہاج مین ذکر کرکے لکھا ہے کہ وہ نافع ہوان پتون کے لیے کہ جنکے ساتھ لرزہ ہو اور جنکے زمانہ نے طول کھینچا ہو اور چوتھیا پتون کو اور سودمند ہی نفخ اور ریاح غلیظہ اور درد معدہ کو کہ جسکا سبب رطوبت ہو صفت اسکی پودینہ نہری اور پودینہ پہاڑی اور فطراسالیون

اور سیسالیوس ہر ایک سے بارہ درم اور مرچ سیاہ چوالیس ۴۴ درم اور اجمود کے بیج اور بابونہ اور حاشا ہر ایک سے چار درم اور کاشم دس ۱۰ درم کوٹ چھانکر سب دواؤن کے سہ چند شہد مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی اور یہ وہی نسخہ ہی جو اول ذکر کیا گیا کچھ تھوڑے فرق کے ساتھ اور محمود بن الیاس کے نسخہ مین وزن کاشم کا پانچ درم ہو اور دوسرے نسخہ مین وزن کاشم کا پندرہ ۱۵ درم ہی

فودنجی — نواب غفران مآب حکیمون کے سردار حکیم سلیمان موسوی کے خط سے منقول **صفت اسکی** مرچ سیاہ اور بالچھڑ اور پودینہ اور کاشم اور اجواین دیسی اور سونف رومی اور کلونجی ہر ایک سے تین مثقال اور کندر اور گلنار فارسی ہر ایک سے چھ مثقال اور شہد سفید جید صاف کیا ہوا سب دواؤن کا دو ۲ وزن بدستور مقرر مرتب کرین اور جاننا چاہیے کہ فودنجی کو جوارش اور معجون فودنج بھی کہتے ہین۔

جوارش فودنج یہ نسخہ اصل جالینوس کی تالیف سے ہی چنانچہ وہ بیان کرتا ہی کہ یہ جوارش کمونی چنانچہ انشاء اللہ تعالی کمون کے بیان مین مذکور ہوگی **صفت اسکی** پودینہ نہری اور پودینہ جنگلی اور فطراسالیون ہر ایک سے بارہ درخمی اور سونٹھ درخمی اور اجمود کے بیج اور اقماع حاشا ہر ایک سے چار درخمی اور کاشم سولہ درخمی اور گول مرچ اڑتالیس درخمی اور سیسالیوس پانچ درخمی کہ ایک درخمی ایک درم ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ درخمی ایک مثقال کا وزن ہو سب کو کوٹ چھان کر سب دواؤن کے سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی دو درم تک گرم پانی کے ساتھ نوش کرین اور حکیم شفائی لکھتے ہین کہ یہ جوارش مفید ہی معدہ کی سردی اور درد معدہ اور درد جگر کو جو سردی سے اور بلغمی اور سوداوی تپون اور پرانی تپون کو مفید اور اس نسخہ مین کہ شفائی نے بیان کیا ہی بابونہ چار درخمی داخل ہی۔

جوارش فودنج یہ نسخہ فلاطنسی نافع ہی ہضم طعام اور توڑنے ریاح اور ضعف معدہ کے لیے **صفت اسکی** پودینہ خشک اور مرچ سیاہ اور اجواین دیسی اور کرویا اور کاشم اور سداب کے پتے اور سونٹھ اور پیپل اور دار چینی سب کو برابر وزن لیکر شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو ۲ درم ہی

جوارش فودنج — قرابادین آفندی صالح چلپی حکیم باشی ابراہیم سلطان قیصر روم سے منقول معدہ کو قوت بخشتی ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی اور محلل ریاح ہی اور بہت بوڑھے آدمیون کی ہچکی کو برطرف کرتی ہی۔ **صفت اسکی** پودینہ مقدونسی اور صعتر جنگلی ہر ایک سے چھ درم اور سونٹھ تین درم اور اجمود کے بیج اور حاشا ہر ایک سے دو دو درم اور کرویا چھ درم اور مرچ سیاہ دس ۱۰ درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور مقرر مرتب کرین۔

دہن فودنج یعنی روغن پودینہ محلل ہی اور نفع بخشتا ہی اُن بیماریون کو کہ جنکو فائدہ دیتا ہی فودنج یعنی پودینہ **صفت اسکی** روغن بابونہ کی صفت کے مانند ہی جو ادہان یعنی روغنون مین مذکور ہوا **نوع دیگر** — یعنی دوسرا طریق اُسکے روغن کا یہ ہی کہ قرع وانبیق مین تقطیر کرین۔

شربت فودنج — کھانے کی بھوک کے ضعف کو نافع ہی جو حرارت کے سبب سے ہو **صفت اسکی** حاصل کرین انار ترش کا پانی جو مع تخم اور گودہ نچوڑا ہوا ایک جزو اور ہرے پودینہ کا پانی نیم جزو اور شکر سفید دونون کے وزن کی برابر سب کو پکا کر جھاگ اُتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون صاف کرکے اور سنگی دیگ مین ڈالکر اور قوام دیکر کام مین لائین

شربت فودنج کھانے کی بھوک کی تحریک مین اس حد کو موثر ہی کہ جسکی شرح بیان نہین ہوسکتی اور سوختہ خلطون سے معدہ کو پاک کرتا ہی اور بلغم کو دفع اور باہ کو زیادہ کرتا ہی اور نہایت مقوی باہ ہی اگر باہ لانے والی معجونون پر نوش کرین اور جلد اثر کرنے مین بے نظیر ہی **صفت اسکی** پودینہ نچوڑے ہوے کا پانی بیس مثقال اور رائی سرخ بیس مثقال اور شب یمانی ایک مثقال سیکر نوے مثقال خمیر ترش کیے ہوے کے ساتھ ایک ہزار اور دو سو مثقال پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے چھ سو مثقال نبات سفید کے ساتھ قوام دے کر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک ملعقہ تک ہی یعنی چار مثقال۔

عرق فودنج — یعنی پودینہ کا عرق کھانا ہضم کرتا ہی اور صفرا کو تسکین بخشتا ہی اور یرقان اور ورم طحال اور استسقا کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** حاصل کرین پودینہ تازہ جدید اور اسکے پانچ وزن سرکہ انگوری شہد کے ساتھ بطریق مقرر عرق کھینچین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت بقدر ضرورت بطریق افشرہ قند یا نبات یا اسکے مانند کے ساتھ تناول کرین

عرق فودنج سادہ — دل اور معدہ اور ہاضمہ کو قوت دیتا ہی اور قے مین اُسکا استعمال کرنا اُسکی خوشبوئی اور خوش مزگی کا باعث ہی **صفت اسکی** حاصل کرین برگ پودینہ تازہ جسقدر کہ چاہین اور اُسکا اُسکے چھ وزن خالص پانی مین بطریق مقرر عرق کھینچین

فوذج — فے کے پیش اور واو کے جزم اور ذال معجمہ کے زیر اور جیم کے جزم سے بوزہ سے معرب ہی اور بادہ آبگامہ اور گامہ اور بعض ترشیون کا بھی مایہ ہوتا ہی اور اُنکا اُسکو سرکہ اور روغن گل مین گوندھ کر

تر اور خشک خارش پر طلا کرین نافع ہوگا اور اگر اُسکو دل پر رکھین اُسکو بچاویگا اور ورمون کے تحلیل کرنے مین بھی نہایت موثر ہی صفت اُسکی حاصل کرین گیہون کا آٹا اور جو کا آٹا اور اُسکو گرم پانی بغیر نمک مین گوندھین اور قرص تیار کرین اور ایک سوراخ اُسکے درمیان مین کرین اور اُسکو انجیر کے پتون مین لپیٹین اور کسی برتن مین ڈالکر سایہ مین رکھ چھوڑین یہان تک کہ سڑجاوے اور خراب اور بدبو دار ہوجاوے اُس برتن سے نکال کر کام مین لاوین اور بعضے اُسمین خوشبودار دوائین اضافہ کرکے سرکہ مین مخلوط کرتے ہین اور ایک مدت تک دھوپ مین رکھتے ہین اور حاجت کے وقت استعمال مین لاتے ہین۔

فیروز نوش افیون دار۔ الف کے حرف مین افیون کے بیان مین اور فیروز نوش حب مسک یعنی مسک دار الف کے حرف مین جو بائے ہوز کے ساتھ الحلیلج کے بحث مین مذکور ہوچکی ہی۔

قاف کی کتاب

قاف کا باب الف کے ساتھ

قار۔ فارسی قیر ہی مشہور ہی کہ زمین یا چشمون کے گرم پانی سے جوش مارتی ہی سیاہ سرخی مائل اور بعضی سخت اور بعضی سیال ہوتی ہی اور چوبی مکانات اور حوضون اور حمامون اور کشتیون پر پانی سے حفاظت کے واسطے ملتے ہین ولیکن اسوقت مین کسیقدر خاک کے ساتھ اُسکو پکاتے ہین تاکہ کشتی وغیرہ پر بخوبی مل سکین اور قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور سب فعلون مین قیر سے نزدیک ہی دملون اور ورمون کو پکاتی ہی اور تحلیل کرتی ہی اور سینہ اور دماغ سے غلیظ خلطون کو نکالتی ہی اور آب وغذا کے تغیر کو نافع ہی اور ہوا وبائی کے فساد کو بھی منع کرتی ہی اور معدہ کا ہاضم ہی اور چبانا اُسکا دہن کی رطوبتون کو دفع اور ثقل زبان کو زائل اور مسوڑھون کے فساد کو دور کرتا ہی اور مرض خرس کو کہ بحسّی دانتون کی ہی برطرف کرتا ہی اور معدہ اور جگر اور طحال کے لیے نافع ہی اور قیر اندود برتن مین پانی ایک مدت تک رہتا ہی اور خراب نہین ہونے پاتا ہی اور نوش کرنا اُس پانی کا جو قیر اندود برتن مین ہو غلظت آب کا مصلح ہی اور طاعون کو دفع کرتا ہی اور استسقا کو مانع اور جوشاندہ اُسکا قیر اندود خم مین ترتیب دیجاے گرم اور جلد نکلنے والی بدن سے اور خمار اُسکا کمتر اور قیر نوش کرنیکی کثرت قرح مثانہ کی مورث ہی اور مصلح اُسکا ببول کا گوند اور لعابات ہین اور مقدار خوراک اُسکی ایک درم تک اور بدل اُسکا قفر الیہود ہی۔

قاوند۔ ایک پتھر سفید روشن کا نام ہی جو چربی سے مشابہت رکھتا ہی اور بو کچھ نہین رکھتا اور اُسکو حبشہ اور نواح یمن سے لاتے ہین اور تخم قاوندی نام رکھتے ہین گرم خشکی مائل ہی اور ریحون کو تحلیل کرتا ہی اور باہ کو حرکت مین لاتا ہے اور لعابات اور حریرون کے ساتھ پرانی کھانسی اور درد زانو اور درد تہیگاہ اور پٹھون کے ضعف کو نفع کرتا ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی تین درم تک ہی

قرادارو۔ قاف کے ساتھ ایک دوا ہی سیاہ رنگ مرکب کہ سبل دور کرنے کے بعد استعمال کرتے ہین اور یہ لفظ مرکب ہی ترکی اور فارسی سے صفت اُسکی نوسادر اور تانبہ جلایا ہوا ہر ایک سے دو درم اور توتیا بارہ درم کوٹ چھان کر مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندھین اور مرغ کے انڈے کے پوست مین رکھ کر اور گل حکمت کرکے جھاڑے مین ڈالین بعد اُسکے بہت پیسکر آنکھ مین کھینچین۔

فصل قرصون کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ قرصون کا باب وسیع ہی اور ابتدا اُسکی اندروماخس ثانی سے ہی جو تمام اور کامل اور پورا کرنے والا تریاق کبیر کے نسخہ کا ہی کہ اُسنے اول تریاق افاعی ترتیب دیا ہی اور ترکیب قرصون کی باعث یکسانی دواؤن کی قوتون کی ہی اور قریب ہی احوال اور مرتبہ مین گولیون سے اور اقراص متوسط سفوفات اور معاجین کے درمیان مین ہین اور قوت اکثر قرصون کی چار برس تک باقی رہتی ہی چنانچہ بیان مجمل طباشیر کے قرصون مین ہوچکا ہی۔

قرص ابہل حکیم اشرف قمی کی تالیف سے والد ارشد معز الیہ میرزا ابراہیم کے خط سے منقول نافع ہی واسطے استسقائی اور تلی کے اور معدہ کو قوت دیتا ہی اگر نعناع تازہ کے ہرے پتون کے پانی نچوڑے ہوئے مین قرص بنالین صفت اُسکی گل سفید صفہانی اور زاگ دو تھا اور گندنا کے بیج اور اگر مہندی اور صعتر فارسی کوٹ چھانکر اور نعناع تازہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص اور مشہور کہ منجملہ اجزاء مخلصہ کے ہی اُسکو سوطیر بھی کہتے ہین تلطیف کرتا ہی اور سددون کو کھولتا ہی اور جگر اور طحال اور معدہ کی بیماریون کو نافع اور استسقا کو سودمند اور ضماد اُسکا واسطے درد سر بلغمی اور نزلات قدیم اور سرد ورمون کے تحلیل کرنے کے لیے بہت موثر چنانچہ افیون کے بیان مین اس تریاق مین جو سواطیر اسے موسوم ہو قبل ازین مذکور ہوچکا ہی اور اس مقام پر بھی وہ نسخہ جو قرابادین رازی سے منقول ہی بیان کیا جاتا ہی اور اختلاف اُس نسخہ کا نسخہ قبل سے دواؤن کے اوزان مین ہی صفت اُسکی حماما اور چرائتہ خیرین اور کاپھل اور کوٹھ اور اجواین دیسی اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ ہر ایک سے ایک دانگ مثقال اور ہموزن دو حبہ

اور دارچینی اور مصطگی رومی اور زعفران ہر ایک سے
دو دانگ مثقال اور بالچھڑ اور تیز پات ہر ایک سے
نیم مثقال اور مرکی صافی یعنی بول دو دانگ مثقال
کوٹ چھانکر شراب ریحانی جید مین قرص تیار کرین

قرص استسقا مختار سے منقول اور مجرب ہی
صفت اسکی زرشک کا عصارہ اور زرشک
منقے ہر ایک سے دس درم اور گلاب کے پھول
پانچ درم اور ککڑی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور اجمود
کے بیج اور مصطگی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی
ہر ایک سے ایک درم اور بالچھڑ نیم درم بطور مقرر
ایک ایک مثقال کے برابر قرص تیار کرین پس
ایک قرص انمین سے چالیس درم کاسنی کے پانی
اور بیس درم مکوہ کے پانی اور دس درم سکنجبین اور
پانچ درم الملتاس کے ساتھ استعمال کرین

قرص اندروخوردن بناخبیثہ متاکلہ اور
آکلہ کے لیے نافع ہی صفت اسکی مازو
سبز اور کندر اور شب یمانی ہر ایک سے تین مثقال
اور زراوند مدحرج دس مثقال اور قلقدیس ایک
مثقال سب کو کوٹ چھان کر اور شراب ریحانی مین
گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھا کر نگاہ
رکھین پس حاجت کے وقت گلاب مین
پیسکر طلا کرین۔

قرص اندروخوردن۔ بیاض تجربات حکیم
محمد باقر حسینی شیرازی سے منقول کہ معز الیہ کے ہاتھ
کی لکھی ہوئی تھی اور یہ قرص قدیمی حکیمون کی تالیف
سے ہی نافع ہی نارفارسی اور آتشک اور پرانے قرحون
کے لیے اور روم اور فرنگ کے آدمی اسکی گولیان
بناتے ہین صفت اسکی گیہون کا آٹا آٹھ مثقال اور
سیماب یعنی پارہ دھویا ہوا تین مثقال اور افیون
اور عنبر اشہب ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھان کر
قرص تیار کرین اور ان قرصون کے استعمال مین شرط
ہی کہ اول بدن کا تنقیہ کر لیا ہو اور ترشیون اور
نمک کو ترک کر دیا ہو اور قوت اس قرص کی دو
برس تک باقی رہتی ہی اور چار روز اسکو استعمال
کرین ہر روز دو مثقال اور بعد چار روز کے تین روز
دیگر اس قرص کی عوض ہیزدوا استعمال کرین صفت
اسکی زراوند مدحرج اور کندر اور مازو ہر ایک سے ایک
مثقال اور شب یمانی اور مرکی ہر ایک سے چار
مثقال اور قلقدیس ایک مثقال کوٹ چھان کر گلاب
مین قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک
مثقال ہی اور اقراص اندروخوردن جو تریاق افاعی
مین کہ تریاق فاروقی کا جز مستعمل ہین حرف الف مین
افعی کے بیان مین اور باقی افیون کے ذکر مین سابق
مذکور ہو چکے ہین اور اقراص اسقیل یعنی پیاز جنگلی کے
قرص اور آس یعنی مورد کے قرص اور امبرباریس یعنی
زرشک کے قرص اور انیسون یعنی سونف رومی کے
قرص اور ایرسا یعنی بیخ سوسن نیلگون کے قرص
اور بسبایعنی مونگا کی جڑ کے قرص اور قرص بلوط اور
قرص بنفشہ اور قرص خشخاش افیون کے بیان مین اور
قرص راسن اور قرص زراوند اور قرص طباشیر اور
قرص عنبر اشہب اور قرص غافث اور قرص قفاح اذخر
اور قرص کافور اور قرص کاکنج اور قرص کحل اثمد
یعنی سرمہ کے بیان مین اور قرص کہربا اور قرص
کوکب الارض اور قرص لولو یعنی موتی کے قرص
اور قرص لک یعنی لاکھ دھوئی ہوئی کے قرص
اور قرص مازریون اور قرص مصطگی اور قرص مقل یعنی
گوگل کے قرص اور قرص نزلافیون کے بیان مین یہ
سب قرص ہر ایک اپنے مقام پر اپنے اپنے حرف مین
مذکور ہوے اور مذکور ہونگے انشاءاللہ تعالے۔

قرص ابن ماسویہ۔ قے اور ہیضہ اور ضعف معدہ
کو نافع ہی صفت اسکی ناگرموتھا اور اگر ہندی اور
مصطگی ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کوٹ
چھان کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار
دو درم ہی بہ سکے پانی کے ساتھ کھائین

قرص اسقولوقندریون۔ بنسخہ صاحب منہاج
جگر اور طحال کے ورمون کو نافع ہی اور سدہ کو کھولتا
ہی صفت اسکی اسقولوقندریون چار درم اور جعدہ
اور بڑی رائین اور حب البان مقشر اور حب کاکنج اور
بادآورد اور بلوط قلع ہر ایک سے دو دو درم اور افسنتین
رومی تین درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر
اور پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک
کی مقدار ایک درم ہی

قرص اسقولوقندریون تجمی اور ورم طحال کو
نافع ہی اور اس حد کو ورم تحلیل کرنے مین موثر ہی
کہ اگر اسکے استعمال کی افراط کی جاے تو طحال
کو تحلیل کر دے گا صفت اسکی
اسقولوقندریون سات درم اور بنجنکشت کے بیج اور کبر کی
جڑ کا پوست ہر ایک سے دس درم اور زراوند
مدحرج اور سداب کے پتے اور تخم سپندان اور اشق
ہر ایک سے تین درم اشق کو سرکہ مین حل کرکے
اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اسمین گوندھکر
قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال
سکنجبین بزورالاصول کے ساتھ نوش کرین

قرص بارد یرقان زرد اور تپ اور خفقان قلب
اور کھانسی اور بیخوابی اور ہول دل اور ضعف جگر کو
سودمند ہی صفت اسکی کھیرے ککڑی کے بیجون کا
مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے
تین درم اور زرشک منقے اور گلاب کے پھولون کی پتی
ہر ایک سے چار درم اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے
بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور خشخاش سفید
کے بیج اور کاہو کے بیج اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے
دو درم اور ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور
رب السوس اور غافث کے پھول اور سونف دیسی

ہر ایک سے ایک درم اور صندل سرخ اور صندل
سفید اور گوند ببول کا اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے
ایک مثقال کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر
قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی
شربت خشخاش کے ساتھ نوش کرین

قرص بزور جرب اور قرحہ گردہ اور مثانہ
کو نافع ہی صفت اسکی خربزہ کے بیجون کا مغز
دس درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز پانچ
درم اور کدو کے بیجون کا مغز اور خطمی کے بیج پوست
اتارے اور مغز بادام چھیلے ہوے اور کتیرا اور
نشاستہ اور رب السوس اور خشخاش سفید کے
بیج اور گل ارمنی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے
دو درم کوٹ چھان کر اور پانی مین گوندھکر قرص
بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

قرص بزور بارد جسکو سرتمون کا قرص بھی بس
کو کہتا ہی اگر اسکو منہ مین رکھین اور پانی اسکا
نگلین اور پیشاب کی سوزش کو بھی نافع ہی صفت
اسکی کھیرے ککڑی کے بیجون کا اور کدو
شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو جز اور
کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور خرفہ کے
بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے نیم جزو
اور رب السوس ایک جزو کا چہارم کوٹ چھان کر
اور ہرے خرفہ کے پتون کے پانی اور اسپغول کے
لعاب مین گوندھکر چوڑے اور چپٹے قرص تیار
کرین ہر ایک قرص مثلاً باقلا-

قرص بزور قرابادین کوتوالی سے منقول
یرقان سیاہ اور بلغمی اور سوداوی پتون کو نافع ہی
اور طحال اور جگر کی بیماریون کو مفید صفت
اسکی کھیرے کاہی کے بیجون کا مغز اور خربزہ
کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور اسپغول
سفید اور کشوث کے بیج اور اجمود کے بیج ہر ایک سے
تین درم اور غافث کے پھول اور افسنتین رومی
ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی چار دانگ اور
دوسرے نسخہ مین اجمود کے بیج داخل نہین ہین سبکو
کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار دو درم سے آٹھ درم تک ہی ہری
کاسنی کے پانی اور پانچ درم گلقند کے ساتھ نوش کرین

قرص برمکی یہ قرص جلا کرنے والا اور بلغم خام
اور صفرا کو خارج کرتا ہی اور حیض کو جاری اور حرارت
کو کم کرتا ہی اور جرب کے واسطے سودمند صفت
اسکی - بنسخہ شیخ الرئیس پوست کابلی ہڑ کا اور
پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقی اور برنگ کابلی مقشر یعنی
بابے برنگ پوست اتارا ہوا ہر ایک سے ایک جزو
اور نسوت سفید مجوف تراشی ہوئی اور روغن بادام
شیرین مین چرب کی ہوئی سب دواؤن کے وزن
کے برابر اور فانیذ یعنی قند سفید سب دواؤن کا تین
وزن اول فانیذ کو پاتیلہ مین ڈالکر اور تھوڑا پانی اسمین
ملاکر جوش دین جب قوام پر آجاے دوائین اسپر
چھڑکین اور بخوبی ملاکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص
بوزن دس درم اس پانی کے ساتھ کہ جسمین جوش
کیا ہو دھنیہ خشک اور صاف کیا ہوا نوش کرین
پس بتحقیق کہ یہ قرص دس مجلس سے بیس مجلس تک
اجابت کرتا ہی یعنی دست لاتا ہی بیس دست تک اور
اس قرص کے استعمال کے زمانہ مین عصر کے وقت غذا
نوش کرین اور جسدن کہ اس قرص کو کھائین نسوت
نخود آب کے ساتھ کہ روغن زیتون سے چرب کیا ہو
نوش کرین پس اگر بلغم زجاجی خارج کرنے کی احتیاج ہو تو
چاہیے کہ اضافہ کیا جاے اس قرص کی دواؤن پر چہارم
جزو ہلیلہ اور شحم حنظل یعنے اندراین کے پھل کا گودہ
اور نسخہ کوتوالی مین نسوت کا وزن دو درم ہی اور
فانیذ یعنی قند سفید چھ استار کہ ایک استار ساڑھے
چار مثقال کا وزن ہی اور باقی دوائین ہر ایک سے
ایک درم ہین اور وہ کہتا ہی کہ ایک خوراک اس
قرص کی دس درم ہی ہر مہینہ مین تین مرتبہ کھائین

قرص برمکی - کہ سید اسمعیل ذخیرہ مین جرب رطب
کے بیان مین لایا ہی صفت اسکی پوست زرد ہڑ کا
اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور بابے برنگ
پوست اتاری ہوئی ہر ایک سے ایک جزو اور
نسوت سفید برابر دو جزو کوٹ چھان کر اور شاہترہ
کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار تین درم ہی اگر تنقیہ کے واسطے
نوش کرین تو ایک خوراک کی مقدار دس درم سے
بیس درم تک ہی-

قرص بزور قرابادین قانون سے منقول
نافع ہی واسطے اسہال طبیعت اور آنتون کے
قرحون اور خون کے دستون کے لیے اور
مفید ہی اس آدمی کو کہ جسکے معدہ مین غذا ہضم
نہ ہوتی ہو اور پیچش اور بشدت آنتون
کے درد کے لیے نافع اور بواسیر خونی کو
سودمند اور خون حیض کو بند کرتا ہی جو بیوقت
بے دربے جاری رہتا ہو صفت اسکی تخم مورد
اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجواین
دیسی اور اجمود کے بیج اور اجواین خراسانی سفید
اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک سے ایک
اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور افیون چھ درم
کوٹ چھان کر اور شراب ریحانی مین گوندھکر قرص
تیار کرین ہر ایک قرص بوزن نیم درم اور بعد ہضم
کے استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار ایک
قرص ہی مناسب عرقون کے ساتھ نوش کرین

قرص جند بیدستر تقطیر البول اور
سلس البول کو نافع صفت اسکی مرزنجوش اور
سداب اور اجواین خراسانی اور سونف رومی
ہر ایک سے ایکدرم اور جند بیدستر دو درم سب دواؤن کو

کوٹ چھان کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی ایک مثقال تک۔

قرص تپ۔ اور درد سر اور سرسام کو نافع ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی اور خواب لاتا ہی اور ہذیان کو دفع کرتا ہی **صنعت اسکی** کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور کاسنی کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے دس درم اور رب السوس اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اور کاہو تازہ کے پانی اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک ہی اور اگر ایک درم افیون بھی اضافہ کرین لائق ہی۔

قرص حلتیت۔ چوتھیہ تپ کو نافع ہی اور ریاح کو جو معدہ اور آنتون مین جمع ہون توڑتا ہی **صنعت اسکی** حلتیت طیب یعنی ہینگ خوشبودار اور مرکی صافی یعنی بول اور گول مرچ اور سداب خشک کے پتے ہر ایک سے ایک جزو سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

قرص خرنوب۔ دستون خونی اور غیر خونی کو نافع ہی **صنعت اسکی** خرنوب شامی اور مازوے سبز بے سوراخ اور طین ارمنی اور گلنار فارسی اور جند بید ستر اور سونف رومی اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک جزو دواؤن کو کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار نیم درم ہی رب بہ کے ساتھ کھائین۔

قرص الوق۔ میر محمد زمان والد حکیم میر محمد مومن کی تالیف سے تپ دق اور تپ مطبقہ اور تپ محرقہ اور صفراوی اور خونی دستون کو جو تپ کے ساتھ عارض ہون نہایت مفید اور آزمایا ہوا ہی **صنعت اسکی** بارتنگ کے بیج اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک درم اور گل ارمنی اور نیسلوعین ہر ایک سے چار درم اور خشخاش پانچ درم اور گلاب کے پھول اور کدو کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور بیدانہ کا مغز اور تربوز کے بیجون کا مغز ہر ایک سے سات درم اور رب السوس دس درم اور نشاستہ اور کتیرا اور خطمی کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے سات درم اسپغول کے لعاب مین قرص تیار کرین۔

قرص ذات الجنب۔ کھانسی اور ذات الجنب کو نافع ہی **صنعت اسکی** رب السوس اور بنفشہ ہر ایک سے دس درم اور نشاستہ اور کتیرا اور خطمی کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر تخم السی یا اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی شربت بنفشہ کے ساتھ تناول کرین۔

قرص ذیابطیس۔ یہ نسخہ ثابت بن قرہ ذیابطیس کو نافع ہی کہ وہ ایک مرض ہی آدمی کو خواہش پانی کی بار بار ہو اور دمبدم احتیاج پیشاب کی ہو کہ جس وقت پانی پیا جاے اسی وقت پیشاب کی حاجت ہو اور بار بار پانی نوش کرنے اور بڑی دیر پیشاب کرنے سے بیمار بہت عاجز اور تکلیف مین ہوتا ہی یہ قرص اسکے لیے نہایت سودمند ہوتے ہین **صنعت اسکی** مورد کے بیج اور جنگلی چوکے کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور گوند ببول کا اور نشاستہ ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص ذیابیطس دیگر۔ نیسلوعین اور رب السوس ہر ایک سے دس درم اور کاہو کے بیج دو دو درم اور خرفہ کے بیج دو درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے پندرہ درم اور گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک ہر ایک سے پانچ درم اور اقاقیا اور صندل سفید اور گل ارمنی اور گلنار فارسی ہر ایک سے تین درم اور کافور نیم درم کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی انار ترش کے پانی کیساتھ کھائین۔

قرص ذیابیطس دیگر۔ نیسلوعین دس درم اور کاہو کے بیج اور خرفہ کے بیج ہر ایک سے پندرہ درم اور دھنیہ خشک پانچ درم اور گلاب کے پھول اور گلنار فارسی ہر ایک سے دو دو درم اور گل ارمنی تین درم اور کافور نیم درم بدستور قرص تیار کرین مقدار خوراک دو مثقال ہی انار ترش کے پانی کیساتھ کھائین۔

قرص رمادی۔ خون کی قے اور خون تھوکنے کو نافع ہی اور باطنی اعضا کے خون کو روکتا ہی جس کسی عضو سے کہ جاری ہو **صنعت اسکی** یہ نسخہ نجیب الدین سمرقندی کہ اپنے رسالہ مین اسنے بیان کیا ہی۔ کہربا اور مونگے کی جڑ اور کندر ہر ایک سے تین درم اور انڈون کے پوست جلائے ہوئے کی راکھ اور مصطگی رومی اور دھنیہ خشک اور بارہ سنگے کے سینگ جلائے ہوئے کی راکھ سرطان بحری یعنی کیکڑا اور ربابی جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے دو دو درم اور دم الاخوین اور گلنار فارسی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر بیدانہ کے لعاب مین گوندھین اور سردی پہونچانے اور خدر یعنی سن کرنیکے واسطے کافور اور اجوائن خراسانی اور افیون اور کاہو کے بیج ہر ایک سے ایک درم اضافہ کرین بہتر ہی۔

قرص۔ گرم تپون اور جگر کے ورمون اور تپ شطر الغب دور کرنے اور پیاس کی شدت ساکن کرنے کے لیے بہت نافع ہی **صنعت اسکی** خربوزہ کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز

ہر ایک سے دو مثقال اور رب السوس چھ درم
اور کتیرا چار درم اور نشاستہ اور تبسلوچن اور سونف دیسی
اور ... ہر ایک سے دو دو درم اور
زعفران ایک درم ... چھانکر اور ... کے لعاب
مین گوندھکر قرص تیار کرین مقدار خوراک
ایک مثقال ہی۔
قرص ... پیچش کو نافع ہے اور خون کو بند
کرتا ہی ... سے ... اور خون تھوکنے کو مفید
صفت اسکی گل مختوم اور گل ارمنی اور قرظ
کہ ایک قسم کے ببول کا پھل ہی اور تبسلوچن اور
طراثیث اور بلوط اور آردکنار یعنی بیر کا آٹا اور
تخم مورد ہر ایک سے دو درم اور جنگلی جوک کے
بیج اور گوند ببول کا اور گلنار فارسی ہر ایک سے
چار درم اور نشاستہ اور گلاب کے پھول ہر ایک
سے تین درم اور حمّاض کے بیج اور سماق اور مصطگی
ہر ایک سے ایک درم اور مازو اور زیرہ کرمانی
ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر اور اسپغول
کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک
کی مقدار ایک مثقال ہی شیرہ خرفہ مقشر کے ساتھ
کھائین۔
قرص دیگر پیچش کو نافع ہی اور سب قسم کے
دستون کو مفید صفت اسکی گل مختوم اور قرص
طباشیر ممسک اور تبسلوچن اور بلوط اور آردکنار
یعنی بیر کا آٹا اور تخم مورد ہر ایک سے دو درم
اور چوک کے بیج اور گوند ببول کا اور گلنار فارسی
ہر ایک سے ایک درم اور مازو سبز اور زیرہ کرمانی
ہر ایک سے نیم درم سب دواؤن کو کوٹ کر اور
اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین
ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی شیرہ خرفہ
مقشر کے ساتھ کھائین۔
قرص اذخر دیگر جس وقت کہ پیچش ہو ...

اور قراقر کے ساتھ ہو نافع ہی صفت اسکی
تخم شبت یعنے سویہ کے بیج اور اجوین خراسانی
اور سونف دیسی اور اجواین دیسی اور حمّاض کے بیج
ہر ایک سے دو درم اور زیرہ کرمانی ... تین درم
اور ... درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔
قرص ذرنیخ - آکلہ اور قلاع سوداوی اور
دہن کی بدبو کو نافع کہ جسکا سبب فاسد خلطین ہون
صفت اسکی ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور
جواکھار اور شب یمانی کہ ایک قسم کی پھٹکری ہی اور
زاج اور کفشگران اور قلقطار ہر ایک سے تین درم
اور سمندر جھاگ ڈیڑھ درم اور مازو سبز و پوست
انار ہر ایک سے چار درم اور اقاقیا دو درم کوٹ
چھانکر اور قطران مین گوندھکر پوٹلی مین باندھین
اور اس پر مٹی لگا کر آگ مین ڈالدین کہ سوختہ
ہو جاوے پھر پیسکر قرص بنائین پس حاجت کے
وقت اس مین سے ایک قرص پیسکر دانتون
پر چھڑکین۔
قرص ذرنیخ دیگر - دہن کی بدبو کو نافع ہی کہ
جسکا سبب دانت اور دانتون کی جڑین ہون
صفت اسکی ہرتال سرخ اڑھائی درم اور
کاغذ سوختہ تین درم اور سنگ اصلی اور سماق
منقے اور سونٹھ اور مرچ سیاہ جلائی ہوئی اور
فلدفیون ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر
مورد کے پتون کے پانی یا بہ شیرین کے پانی
کے ساتھ قرص بنائین اور حاجت کے وقت پیسکر
دانتون کی جڑون پر ملین۔
قرص زرنیخ دیگر - یہ نسخہ سید مظفر الدین شفائی
دہن اور مسوڑھے کے آکلہ کو نافع ہی اور اُس کی
عفونت کو دفع کرتا ہی صفت اسکی مازو اور
ہرتال سرخ اور چونہ زندہ ہر ایک سے دس درم

اور زنگار اور قلقطار ہر ایک سے پانچ درم
اور شب یمانی اور اقاقیا اور گلنار ہر ایک سے
تین درم کو پیسکر اور سرکہ مین بھگو کر ایک ہفتہ تک
دھوپ مین رکھین اور بعد اسکے خشک کر کے قرص
بنائین اور ان قرصون کو سایہ مین سکھائین پس
حاجت کے وقت ایک دانگ اُس مین سے
دہن اور دانتون اور مسوڑھے پر ملین اور ایک
ساعت رہنے دین بعد اسکے کسیقدر روغن مین
مین نگاہ رکھین۔
قرص سعفہ سعفہ یعنی گنج اور قوبا یعنی داد
اور سر درد ... اور دردسر بلغمی کو نافع ہی اور
نہایت مجرب صفت اسکی ہلدی اور بادام
تلخ ہر ایک سے ایک جز اور گوگل زرد دو جز
گوگل کو پرانے انگوری سرکہ مین بھگو کر تین
روز پڑی رہنے دین بعد اسکے دوائین کوٹ چھانکر اس مین
ملائین اور بخوبی پیسکر قرص تیار کرین پس حاجت
کے وقت ہری کاسنی کے پتون کے پانی مین ایک
قرص رگڑ کر طلا کرین۔
قرص سعد - واسطے سوزش فم معدہ کے
نافع ہی خصوصا وقت نہ اترنے غذا اور ردی
ہضم کے جلن پیدا ہو صفت اسکی حاصل کرین
ناگرموتھہ اور اسکو زرشک کے پانی مین بہت نرم
پیسکر اور مضبوط کپڑے مین چھانکر صافی اسکا مٹی
کے برتن مین بھرین اور وہ برتن آگ پر رکھین کہ
رطوبت اسکی جذب ہو کر خشک ہوا اور بریان
ہونے کے قریب پہونچے لیکن بریان نہو جاوے
آگ پر سے اٹھا کر دار چینی کے عرق یا لونگ کے
عرق یا چھوٹی الایچی کے عرق یا گلاب مین گوندھکر
قرص تیار کرین ہر ایک قرص ثلث ایک درم کا
ہی ایک دن مین ایک قرص یا دو قرص تناول
کرین اور اگر آدھا جزو لونگ اور چہارم جزو

اگر ہندی اضافہ کرین تو ہوگا یہ نسخہ نہایت قوی۔
قرص شب - خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو **صفت اسکی** شب یمانی اور صمغ اصفہانی ہر ایک سے ایک درم اور کہربا اور موتی ناسفتہ اور اقاقیا ہر ایک سے تین درم اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے دو درم سب کو باریک پیسکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک مثقال تک ہی
قرص شب - یہ نسخہ معصومی **صفت اسکی** شب یمانی اور بارہ سنگے کے سینگ جلائے ہوئے اور کتیرا اور گل ارمنی اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور خرفہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی شربت حب الآس کے ساتھ نوش کرین۔
قرص شب - یہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** شب یمانی اور دم الاخوین اور گلنار فارسی ہر ایک سے تین درم اور کتیرا چھ درم اور گوند ببول کا تین درم کوٹ چھانکر اور خرفہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی شربت حب الآس کے ساتھ نوش کرین۔
قرص شبرم - نافع ہی استسقاء زقی کو جو جگر کی سردی سے ہوا اور واسطے خارج کرنے رطوبتون کے سودمند اور آب زرد کو بطریق دستون کے نکالتا ہی **صفت اسکی** شبرم اور پوست زرد ہڑ کا برابر وزن کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک دانگ سے ابتدا کرین ایک درم تک سکنجبین کے ساتھ کھائین۔
قرص صموغ - دمنع حلق کی ناہمواری کو آسان کرتا ہی اور بچہ مردہ اور زندہ کو شکم سے آسانی نکالتا ہی **صفت اسکی** مرکی اور جاوشیر ہر ایک سے ایک درم اور حلتیت منتن یعنے ہینگ بدبودار نیم درم کوٹ چھانکر اور سداب کے پانی یا خالص پانی مین گوندھکر قرص بنائین سب ایک خوراک ہی۔
قرص طراثیث - خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو خصوصاً بواسیر کے خون کو اور خون تھوکنے کو مفید **صفت اسکی** دم الاخوین اور مونگے کی جڑ جلائی ہوئی اور صدف یعنی سیپ جلائی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور بازو سے سبز اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک درم اور افیون اور زعفران اور کافور قیصوری ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی۔
قرص طحال - تالیف میر محمد زمان والد حکیم میر محمد مومن مرکبات تحفۃ المومنین سے منقول ورم اور درد طحال کو کہ نہایت اور بشدت ہو مجرب ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھول چھ درم اور زرشک تین درم اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خرفہ کے بیج ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی اور سنبل الطیب اور لاکھ دھوئی ہوئی اور کافور قیصوری اور افسنتین کا عصارہ اور زعفران اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے ایک درم اور غافث کا عصارہ نیم درم اور بالچھڑ ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی سکنجبین اور کاسنی کے پانی یا سونف وسیبی کے پانی یا شاہترہ کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔
قرص طحال دیگر - کہتے ہین کہ یہ قرص ورم طحال کو نہایت مفید اور مجرب ہی **صفت اسکی** نیلے سوسن کی جڑ چار درم مرچ سفید اور بالچھڑ اور اشق ہر ایک سے دو درم اشق کو سرکہ مین بھگوکر ایک ایک مثقال کے برابر قرص بنائین۔
قرص - قانون شیخ الرئیس معالجات طحال سے منقول وہ فرماتے ہین کہ یہ نسخہ ہمارے مجربات سے ہی اور فی الحقیقت ایسا ہی ہی کہ اکثر طبیبون کے تجربہ مین آیا ہی **صفت اسکی** ہنسراج اور پوست کبر کی جڑ کا اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور سداب اور سمبھالو کے بیج اور زوفائے خشک سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم تک ہی سکنجبین سادہ کے ساتھ نوش کرین اور جاننا چاہیے کہ جس وقت اسکے ساتھ کھانسی ہو تو سکنجبین کے ساتھ نہ کھانا چاہیے بلکہ جوشاندہ بیخ کبر اور ہنسراج اور جھاؤ کی جڑ اور زوفائے خشک اور ملیٹھی پوست اُتاری ہوئی ہر ایک سے نیم درم اور قدرے قلیل بیدانہ کے ساتھ نوش کرین اور اگر حرارت بہت غالب ہو تو شیرہ تخم خرفہ مقشر کے ساتھ کھائین۔
قرص طین - خون کے پیشاب کو نافع **صفت اسکی** خربوزہ کے بیجون کا مغز اور خشخاش کے بیج اور کتیرا اور انجبار اور گلنار اور دم الاخوین اور گل ارمنی اور شب یمانی سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔
قرص طین دیگر - کہ خون کے پیشاب اور جرب اور قرحہ اور ضعف گردہ ومثانہ کو نافع **صفت اسکی** گل ارمنی اور گل مختوم اور گل قبرسی اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور نشاستہ بو دادہ اور تخم مورد اور بلوط بریان ہر ایک سے تین درم اور اقاقیا دو

درم کوٹ چھان کر اور بارتنگ کے عصارہ مین گوندھ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے شیرہ تخم خشخاش یا شیرہ تخم خیارین کے ساتھ کھائین ۔

قرص طین دیگر ۔ خون کے پیشاب کو روکتا ہے اور قرحہ مثانہ کو سودمند **صفت اس کی** گل مختوم اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک سے دس دس درم کوٹ چھانکر میبختج مین گوندھین اور میبختج مے پختہ سے معرب ہے اور وہ انگور کا پانی کہ بعد پکانے کے دو ثلث جل جائے اور ایک ثلث باقی رہے اور بستہ ہوکر گاڑھا اور سُرخ ہو جائے پس اس مین اُن دواؤن کو گوندھکر قرص تیار کرین اور اگر حرارت غالب ہو تو اسپغول کے لعاب مین گوندھین اور قرص بناکر کشکاب کے ساتھ نوش کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے ۔

قرص فنجنکشت ۔ یعنی قرص سنبھالو طحال کو نافع ہے **صفت اُس کی** سنبھالو کے بیج اور کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور مغز بادام پوست اُتارے ہوئے اور کدو کے بیجون کے مغز سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور سکنجبین مین گوندھ کر قرص بنائین ۔

قرص دیگر ۔ پودینہ اور سداب کے پتے ہر ایک سے اڑھائی درم اور تخم نانخواہ تین درم اور صعتر فارسی ایک مثقال اور اجواین دیسی ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے جوشاندہ زیرہ کے ساتھ نوش کرین ۔

قرص فوہ ۔ یعنی قرص مجیٹھ کہ شیخ الرئیس نے قرابادین قانون مین لکھکر فرمایا کہ یہ قرص نافع ہے سختی طحال اور درد جگر اور پُرانی تپون کے واسطے **صفت اُسکی** مجیٹھ بارہ درم اور کبر کی جڑ کا پوست اور ملیٹھی اور زراوند طویل ہر ایک سے ایک درم اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے دو دو درم اور بعضے طبیبون نے اصل السوس یعنی بیخ سوسن کو بھی بقدر دو درم داخل کیا ہے اور ظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نسخہ شیخ الرئیس مین اصل السوس یعنی ملیٹھی ہو نہ اصل السوسن پس سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سکنجبین سادہ مین گوندھکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص وزن مین دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے جوشاندہ افسنتین کے ساتھ نوش کرین اور بعضون نے لکھا ہے کہ سونف رومی کے جوشاندہ کے ساتھ کھائین ۔

ایضاً قرص فوہ ۔ بہ نسخہ سید اسمٰعیل ۔ ذخیرہ مین لکھا ہوا ہے **صفت اُسکی** مجیٹھ اور کبر کی جڑ کا پوست اور زراوند مدحرج اور افسنتین رومی سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک ایک مثقال کے برابر مقدار خوراک ایک قرص سکنجبین ترش کے ساتھ کھائین ۔

قرص فوہ ۔ بہ نسخہ دیگر سودمند ہے اُن بیماریون کے لیے کہ جو قرص سابق مین مذکور ہوئین اور نفخ طحال یعنی تلی کے مواد پکانے کے لیے نافع اور آزمایا ہوا ہے **صفت اُسکی** مجیٹھ بارہ درم اور کبر کی جڑ کا پوست اور نیلے سوسن کی جڑ اور زراوند طویل ہر ایک سے دو دو درم کوٹ چھان کر اور سکنجبین مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے ۔

قرص قرط ۔ صفراوی دستون کو نافع ہے جو تپون مین عارض ہون **صفت اُسکی** قرط اور طراثیث اور رپوند کے بیج بھونے ہوئے اور حب الآس یعنی مورد کے بیج اور بلوط سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے ایک مثقال تک شربت سیب یا مورد کے ساتھ نوش کرین ۔

قرص کرنانج ۔ بہ نسخہ صاحب کامل الصناعہ طحال کی بیماریون کے لیے نافع ہے اور وہ لکھتا ہے کہ اکثر لوگ اس قرص سے زائل کرتے ہین طحال کی سختی کو **صفت اُسکی** کرنانج یعنی بڑی مائین چار مثقال اور گول مرچ اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور اشق ہر ایک سے دو مثقال اشق کو پیاز جنگلی کے سرکہ مین بھگو کر حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر قرص بنائین مقدار مستعمل ایک مثقال ہے سکنجبین بزوری یا سکنجبین سادہ کے ساتھ نوش کرین ۔

قرص لبوب ۔ یعنی قرص مغزیات مجاری بول اور مثانہ کے قرحون کو ریح سے پاک کرتا ہے **صفت اُسکی** مغز فندق اور مغز پستہ اور مغز بادام شیرین اور مغز بیدانہ اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور تربوز کے بیجون کا مغز اور دانہ محلب کا مغز اور خشخاش کے بیج اور نشاستہ اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج اور ملیٹھی اور گل ارمنی اور چلغوزہ کا مغز اور دوقوتینے جنگلی گاجر کے بیج اور سونف دیسی اور راجمود کے بیج ہر ایک سے دو دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر السی کے لعاب مین گوندھین اور گولیان بنائین اور خشک کرکے ہر روز ایک مثقال جلاب کے ساتھ کہ مناسب مزاج ہو نوش کرین ۔

قرص مبارک ۔ تب دق اور تب محرقہ اور یرقان کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے **صفت اُس کی** گلاب کے پھول اور ترنجبین ہر ایک سے پانچ درم اور نیلوفر سفید اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے اڑھائی درم اور کاہو کے بیج ساڑھے تین درم اور کدو کے بیجون کا مغز

دو درم اور رب السوس ایک مثقال اور کافور ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص بنائین۔

قرص شہریار حکیم محمد باقر مرحوم کے مجربات سے گرم چیزون کے دور رکھنے اور پیاس بجھانے کے لیے قرص کافور کے قائم مقام ہے صفت اسکی گل ناسفتہ اور بنسلوچن اور مرکی یعنی بول ہرایک سے دو مثقال اور صندل سفید اور صندل سرخ اور نیلوفر اور دھنیہ خشک اور گلاب کے پھول اور چوکے بیج اور کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور کدو کے بیج اور تربوز کے بیج ہرایک سے تین مثقال اور نشاستہ اور کتیرا اور اجوائن خراسانی ہرایک سے دو مثقال اور خشخاش سفید چار مثقال اسپغول کو پانی مین بھگو کر بغیر صاف کرنے کے اسمین قرص تیار کرین اور یہ قرص موافق اُس طبیعت کے ہے جو کافور نوش کرنے سے نفرت کرے۔

قرص ... کو بند کرتا ہے جو کثرت سے جاری ہو صفت اسکی مرکی یعنی بول دو درم اور بنسلوچن دس درم اور کاہو کے بیج اور خرفہ کے بیج ہرایک سے پندرہ درم اور دھنیہ خشک پانچ درم اور گلاب کے پھول اور گلنار ہرایک سے تین درم اور گل ارمنی پانچ درم اور کافور نیم درم انار ترش کے پانی کے ساتھ نوش کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

قرص مر - اور امراض کے لیے نافع ہے صفت اسکی مرکی یعنی بول تین درم اور ترمس سے ... دیاقلاے مصری پانچ درم اور سداب کے پتے اور پودینہ نہری اور مشک طرامشیع یعنی پودینہ پہاڑی اور حلتیت یعنی ہینگ ... اور ... اور قسط شیرین اور ... ہرایک سے دو درم ... کے پانی مین قرص بنا کر ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص سعال میر محمد مومن کی تالیف سے وہ لکھتے ہین کہ یہ قرص نزلۂ گرم ... اور ... کو دفع کرتا ہے اور ... کے ... قرصون کے اقسام مین بہتر ہے اُسی سے ہے صفت اسکی بنفشہ پانچ درم اور ... اور ... ہرایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول اور بنسلوچن اور نشاستہ اور کتیرا ہرایک سے دو درم اور ... عمدہ اسپغول کے لعاب مین قرص بنا کر نیم مثقال سے ایک مثقال تک مناسب پانیون اور شیرہ جات کے ساتھ نوش کرین اور اگر ... کو ... اور ... دو تین ... کے پانی ... بہترین تدابیر اسکی سے ہے۔

قرص تذکرۃ اولی الالباب سے منقول ... بخشتا ہے اور نزلات کا مانع اور دردسری ... کو مفید اور ... کھانے والے ... کو ... صفت اسکی ... اور ... اور ... ہوئے اور صندل ... اور ... ارمنی سفید اور کتیرا سفید اور کندش اور ... اور خردل یعنی رائی ہرایک سے ایک جزو اور گندھک اور گلاب کے پھول اور بارزد اور سماق اور ... اور رازخر اور فراسیون اور گوندھ ببول کا اور کندر اور لونگ اور اگر ہندی اور ایلوا سے زرد اور ہڑتال اور شب یمانی اور ... اور ... اور ... سوسن کی جڑ ہرایک سے نیم جزو کوٹ چھان کر اس سرکہ مین کہ جسمین صابون ... دو ... سے چار روز تک جوش کیا ہو گوندھکر قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت گرم پانی مین حل کرکے سر پر ملین۔

قرص نورہ - ناصور اور آکلہ کو نافع ہے جو دانتون کی جڑون مین حادث ہوا اور آنتون کے قرحون کے واسطے حقنون مین استعمال کیا جاتا ہے صفت اسکی نورہ یعنی چونا آب نادیدہ اور شب یمانی اور اقاقیا ہرایک سے دو درم اور ہڑتال سرخ اور ہڑتال زرد ہرایک سے ایک درم اور ... نیم درم اور ایلوا سے زرد تین درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سرکہ مین گوندھین اور قرص بنا کر دھوپ مین خشک کرین۔

قرص نورہ دیگر - یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی چونا آب نادیدہ اور ... سے زرد اور شب یمانی اور کاغذ جلایا ہوا اور ہڑتال زرد اور ہڑتال سرخ سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

قرص نورہ - نسخہ دیگر صفت اسکی چونا آب نادیدہ اور ہڑتال زرد اور ہڑتال سرخ اور ... اور شب یمانی اور اقاقیا ہرایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر سرکہ مین بھگوئین اور انگور کے موسم مین دھوپ مین رکھین اور ہر روز ایک بار سرکہ کے ساتھ پیسین اور بعد اس بات کے کہ چالیس دن دھوپ مین پرورش کیا ہو خشک کرین اور حاجت کے وقت سرکہ مین پیسکر ناصور اور آکلہ پر طلا کرین۔

قرص نوشادر - لب اور دہن اور مسوڑھون کے آکلہ کو جو محکم ہوگیا ہو نافع ہے صفت اسکی نوشادر اور قلقطار اور قلقدیس اور نمک سوختہ ہرایک سے ایک درم اور کاغذ مصری جلایا ہوا دو درم کوٹ کر اور سرکہ انگوری مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین پس صبح کے وقت ایک قرص اُس مین سے لے کر اور سرکہ انگوری مین پیسکر اُس سے مضمضہ یعنی کلی کرین یہان تک کہ خون جاری ہو بعد اسکے غورہ کے پانی یا سماق کے پانی

اور گلاب سے دہن کو دہو کر صاف کرین اور اگر
سفوف یعنی منجن ملنے کی مریض قدرت نہ رکہتا ہو
تو اسکے بعد روغن گل سرخ گرم کرکے ایک ساعت
تک دہن مین نگاہ رکہین اور چند مرتبہ اس قرص
سے کلی کرین [illegible] بہ نسبت سب نکلجائے
اور [illegible] آیا ہو
ہوتا [illegible] گوشت تازہ
[illegible] اور زخم [illegible] جائے۔
قرص۔ [illegible] زخم اور [illegible]
[illegible] صفت اسکی گوندببول اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] کے بیج اور [illegible]
[illegible] کے بیجون [illegible]
[illegible] قرص تیار کرین [illegible]
خوراک کی مقدار دو درم [illegible]
کے ساتھ نوش کرین۔
قرص۔ [illegible] اور [illegible] نول
اور [illegible] مین خون [illegible] صفت اسکی
خشخاش سفید کے بیج اور خشخاش سیاہ کے
بیج ہر ایک سے چار مثقال [illegible]
اور گوندببول ہر ایک سے ایک مثقال [illegible]
خراسانی پانچ مثقال [illegible] نیم مثقال سب
دواؤن کو کوٹ چہان کر اور بارتنگ کے پانی مین
گوندہکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار
دو مثقال [illegible] کے ساتھ
نوش کرین۔
قرص۔ [illegible] کی ریگ کو نافع ہو اور
[illegible] کی پتھری کو توڑکر اور ریزہ ریزہ کرکے
باہر نکالتا ہو صفت اسکی [illegible] کے بیج اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] اور بالچھڑ ہر ایک
سے ایک جزو کوٹ چہان کر [illegible] قرص تیار
کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو گھرو

کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔
قرص۔ خون تھوکنے کو نافع ہو اور دل اور دماغ
کو قوت دیتا ہو صفت اسکی گلاب کے پھول دو
درم اور [illegible] اور [illegible] اور صندل ہر ایک
سے [illegible] کے بیجون سے [illegible] اور
[illegible] ہر ایک سے پانچ درم اور [illegible]
[illegible] نیم درم سب دواؤن
[illegible] قرص تیار کرین
[illegible] کی مقدار ایک مثقال [illegible] سے
ساتھ کہائین۔
قرص۔ [illegible] کو نافع ہو اور خون تھوکنے
کو [illegible] صفت اسکی گوندببول [illegible]
ایک سے دو درم اور [illegible] شامی [illegible]
اور [illegible] ہر ایک سے نیم درم
[illegible] قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار
ایک مثقال ہو حب الآس کے شربت کے ساتھ
نوش کرین۔
قرطم۔ قاف کے پیش رائے مہملہ کے جزم اور
طائے مہملہ کے پیش اور میم کے جزم سے تخم عصفر
ہو کہ فارسی مین تخم کافیشہ اور [illegible] اور گیلان
مین تخم کاجیرہ اور ہندی مین [illegible] تاری اور
رائے [illegible] ہندی سے کہتے ہین اور [illegible]
بیج بھی مشہور ہو اور وہ تخم احلیس ہو سفید قدرے
طولانی صنوبری شکل پہلودار ہوتا ہو دوسرے درجہ
مین گرم اور پہلے مین خشک ہو اور شیرہ اسکا بلغم
چسپندہ اور سوختہ خلطون کا مسہل ہو اور [illegible] اور
کھانسی کو دور کرتا ہو اور سدون کو کھولتا ہو اور شیر
کو معدہ مین جماتا ہو اور معدہ مین شیر جمے ہوئے کو
پگھلاتا ہو اور واسطے مالیخولیا اور وسواس اور جذام
اور جرب اور نیک کرنے رنگ زرد اور استسقا
زقی اور کھی کے مفید اور اگر پانچ درم اسکو نیم رطل شیر تازہ مین

حل کرکے صاف کرین اور نوش فرمائین ریاح اور
نزلات اور سرد بیماریون کو نافع ہوگا اور سینہ اور
آواز کو پاک اور صاف کردیگا اور تین مثقال
شیرہ افتیمون کے ساتھ واسطے بیماریون
سوداوی اور [illegible] کے ساتھ بلغمی [illegible]
کے واسطے اور شہد اور [illegible] اور مغز بادام اور
سونف رومی اور گول مرچ کے ساتھ واسطے
پاک کرنے [illegible] اور بدن کے سب خلطون سے
اور [illegible] کے ساتھ جو پانی مین ملا ہوا ہو
قولنج اور [illegible] اور ریاح [illegible] اور
[illegible] اور بلغم [illegible] فاسد کے سہال
[illegible] اور [illegible] اور [illegible] کے
ساتھ بلغم رقیق اور سوختہ کے مواد کو [illegible] اور
[illegible] اور دستون مین نکالتا ہو اور
اسکے شیرہ سے حقنہ کرنا دماغی بیماریون اور
قولنج کو مفید اور اس کے جوشاندہ مین قوت
اسہال نہایت ضعیف ہو اور وہ مضر ہو معدہ کو اور
مصلح اسکی سونف رومی ہو اور مقدار خوراک اسکی
دو درم سے بیس درم تک ہو اور قرطم جنگلی قرطم
باغی سے مشابہ ہو اور اس کی ساق سے برگ
سفید اور آخر ساق مین برگ اور پھول اور [illegible]
اسکا ظاہر ہوتا ہو اور پھول اسکا زرد ہو دوسرے
درجہ مین خشک اور گرمی مین معتدل ہو اور
نوش کرنا ایک مثقال اس کے تیون اور [illegible]
کے پانی کا نیم مثقال گول مرچ یا شراب کے ساتھ
بچھو کاٹنے کے واسطے نافع اور بعض طبیب لکھتے ہین
کہ جبتک بچھو کا کاٹا ہوا قرطم کو ہاتھ مین نگاہ رکھے درد
کا احساس نہین کرتا ہو اور جب اسکو ہاتھ سے ڈالدے
درد کا اور اک بخوبی کرتا ہو۔
دواء القرطم۔ شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ موافق ترکیب
دواؤن کی ہو واسطے بوڑھون اور

اسہال مائیہ کے صفت اُسکی قرطم کے بیجون کا مغز اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے تین الولیس اور سونف رومی اور نطرون ہر ایک سے ایک درخمی یعنی ایک درم کوٹ چھانکر انجیر خشک اور شہد مین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک اخروٹ یا ہوا اخروٹ کے برابر ہی تحقیق کہ اسہال مائیت بسہولت کرتی ہی اور الولوس ایک دانگ مثقال ہی اور ایک قول کے بموجب ایک دانگ درم ہی اور درخمی ایک مثقال اور بعضون کے نزدیک درم ہی۔

دوا ء القرطم دیگر۔ کہ یہی شیخ الرئیس کی تالیف سے ہی بوڑھون کو بہت موافق اور اُنکے قبض کو دفع کرتی ہی صفت اُسکی قرطم کے بیجون کا مغز جس قدر چاہین لیکر اور اُسکے دس وزن انجیر مین گوندھکر بقدر ایک جوزہ حاجت کے وقت تناول کرین اور دو جوزہ تک بھی دیسکتے ہین اور اگر چاہین کہ دونون کا شیرہ نکالکر اور قوام دیکر معجون بنائین اور بقدر ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال تناول کرین تب بھی خوب ہی۔

دہن القرطم۔ یعنی روغن اُسکا وہ بالفعل ہی تخم السی کے روغن سے اور تخم السن کے روغن کا قائم مقام اور اُس سے زیادہ ہی کیونکہ مائل ورمون کو تحلیل اور معدہ سے کیڑون کو خارج کرتا ہی اور سدون کو نافع ہی اور معدہ کو مضر اور اُسکی مالش اور نوش کرنے کی ہمیشگی مورث برص ہی۔ صفت اُسکی حاصل کرین قرطم کے بیجون کے مغز اور اُنکو کچل کر اور گرم پانی چھڑک کر روغن بادام کے طریق سے کہ مفردہ روغنون مین بیان کیا گیا تھا تمام دبا کر نچوڑین کہ روغن اُسکا خارج ہو حاجت کے وقت کام مین لائین۔

مریس قرطم۔ طبع کو نرم رکھتا ہی اور بلغم اور چسپندہ خلطون کا مسہل ہی صفت اُسکی حاصل کرین قرطم کے بیجون کے مغز بیس دانہ اور گول مرچ پانچ دانہ اور مویز یعنی منقی تین اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس مثقال مغز تخم قرطم اور گول مرچ کو کوٹ کر اور انکو منقی مین شامل کرین اور اگر چند دانہ ماہودانہ بھی اضافہ کرین تو ہوجایگا یہ نسخہ نہایت قوی بلغم کو دستون مین خارج کرنے کے لیے ہی اور اگر چار درخمی یعنی چار درم بسفائج فستقی کا بھی اضافہ کرین خلط سوداوی کو اخراج کرتا ہی اور اگر بسفائج کی عوض افتیمون داخل کرین تو بھی اثر اُسکا نہایت قوی ہوگا اور شاید کہ بیس دانہ مغز قرطم سہو کاتب ہو کیونکہ دوسرے بیس دانہ درج نسخہ کیے ہین ؟

مریس قرطم دیگر۔ کہ دستون مین آسانی بلغم کو نکالتا ہی صفت اُسکی حاصل کرین قرطم کے بیجون کا مغز بیس درم اور ایک رطل گرم پانی مین بھگوئین اور دس درم قند سفید مین ملاکر اور صاف کرکے نوش کرین۔

معجون القرطم۔ قولنج کو زائل کرتی ہی اور اُسکا سُدہ بخوبی کھولتی ہی صفت اُسکی قرطم کے بیجون کے مغز پچاس درم اور سکبینج دس درم نرم کوٹکر اور قند سفید مین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہی اور یہ نسخہ دو دوائین رکھتا ہی اور مزاج اُسکا گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین۔

ناطف القرطم۔ خلطون مائیہ کو دستون مین خارج کرتا ہی صفت اُسکی قرطم کے بیجون کا مغز اور بادام کا مغز پوست اُتارا ہوا اور سونف رومی کو کوٹ کر شہد کے ساتھ بطریق ناطف پکائین اور خواب سے پہلے تبفاریق شب کے وقت تناول کرین اور ناطف حلوائے قبیدہ ہی۔

قرنفل۔ کہ اُسکو فارسی اور ترکی مین میخک اور ہندی مین لونگ کہتے ہین اور وہ شگوفہ ایک درخت کا ہی کہ جزیرہ مین زیر بادات کے جزیرون سے جو نبادیہ سے موسوم ہی پیدا ہوتا ہی اور اُن مقامات سے علاوہ اور کسی جگہ پایا نہین جاتا ہی اور وہ جزیرہ بالفعل ولندیز سے متعلق ہی کہ وہ فرقہ نصاری سے ہی اور یہ جزیرہ اس جزیرہ سے غیر ہی کہ جہان جائفل پیدا ہوتے ہین چنانچہ سابق مین بیان کیا گیا اور ولندیزی خود لاکر فروخت کرتے ہین اور عطر اور روغن اور مربا بے تمام کو بھی اُسکے اسی جگہ سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ درخت اُسکا درخت کنار سے مشابہ ہی اور برگ اُسکے قرنفل برگ انار اور اُس سے دراز زیادہ اور اُس سے بہت چوڑا اور شاخین اُسکی باریک اور بلند چنبیلی کی شاخون کے مانند ہوتی ہین اور اوپر سے مڑکر زمین کی طرف مائل ہوجاتی ہین اور قرنفل نر اور مادہ ہوتی ہی اُسکے نر کے دانہ بزرگ کم اور کم مزہ اور خشی ہوتے ہین اور اُسکی مادہ کے دانے خوشبودار اور تند تیزی کے ساتھ ہوتے ہین اور بہترین اُسکا دانہ مادہ تند مزہ قدرے شیرینی کے ساتھ خوشبودار قوی الحدت ہی یعنی بہت تیزی رکھتا ہی کہ چبانے اور کوٹنے مین اجزا اُسکے نرم اور روغنی ہون اور اُسکے دانون کے سر پر ایک چیز حبابی ہوتی ہی وہ بھی تند مزہ اور خوشبودار اور تیز ہی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور سدہ کھولنے والی اور مواد کو تحلیل کرنے والی اور بدن اور دل اور سینہ اور معدہ اور جگر اور طحال اور اعضاء باطنی اور دماغ اور ذہن کو قوت دینے والی ہی اور درد سر سرد کو ساکن کرتی ہی اور قوت حافظہ اور ہاضمہ اور باہ کو قوت دیتی ہی اور مفرح

اور حورث شجاعت ہی اور بتلی اور قے اور ہچکی کو دفع کرتی ہی اور استسقا لحمی اور سوداوی اور بلغمی ہلتون کو زائل اور تقطیر البول یعنی چپک پیشاب اور سلسل البول اور ریاح غلیظ اور رحم کی سرد بیماریون کو دور کرتی ہی اور رحم مین گرمی پہنچاتی ہی اور زلق الامعاء رطوبی اور نزلات متواترہ اور دہن کی بدبو کو دفع کرتی ہی اور معدہ ہضم کو تقویت دیتی ہی اور فالج اور لقوہ اور دماغ کی سرد بیماریون اور رعشہ اور وسواس اور خفقان کے لیے نافع اور نیم درم قرنفل یعنی لونگ شہد تازہ کے ساتھ [illegible] نہایت محرک باہ ہی اور اس کی ایک درم کی [illegible] غسل حیض کے بعد باعث قرار حمل ہی اور لونگ ایک عدد واسکی قسم کا ہر روز منع حمل کی موجب ہی اور آنکھ مین لگانا اسکا تقویت بینائی اور دفع سبل اور غشاوہ کے لیے اور طلا اسکا سر پر درد سر سردی کی تسکین کا باعث اور [illegible] یعنے [illegible] ذکر پر لگانا لذت جماع کا باعث اور دہن رحم کا مقوی ہی بالجملہ جو کہ قرنفل یعنی لونگ اعضاء رئیسہ کی دوائون سے ہی زیادہ کرتی ہی قوت جماع کو اور باہ کی زیادتی کی مددگار جس طرح سے استعمال کی جائے اور ضماد اسکا [illegible] واسطے دور کرنے سکتہ اور نزلات سرد اور رطوبت یعنے دماغی سدون کے موجب ہی اور سعوط اور نفوخ بھی اسکا یہی اثر رکھتا ہی یعنی ناک مین ٹپکانا اور نل کے ذریعہ سے ناک کے اندر پھونکنا یہی اثر بخشتا ہی اور بطور مضمضہ مالش اسکی مثل دانتون پر جو نہایت درد کرتے ہون اور شدت تکلیف ہو خواہ پانی مین پیسکر یا [illegible] پیسنے کے بطرح سعوط ساکن کرنے والی اسکے درد کے تسکین کی ہی اور کرم خوردہ دانتون کے جوف مین لگانا درد کا

لونگ کے ٹکڑے کا باعث تسکین اسکے درد والم کا ہی اور عرق قرنفل مرکب کہ آئندہ بیان ہوگا [illegible] فصلون مین قائم مقام شراب کے ہی اور زہرون کا تریاق اور بدن اور حواس کو قوت دینے والا اور معدہ کو [illegible] والا ہی اور جملہ طعامون کی تحلیل اور ماندگی کو دفع اور سرد بیماریون کو زائل کرنے کے لیے بے عدیل ہی اور شراب اسکی ہر اقسام خمر سے قوی زیادہ ہی اور گل قرنفل صرف گلاب کے ساتھ تقطیر کرین تو ہوجاتا ہی تازہ خوشبوئی کا اور قرنفل یعنی لونگ مضر ہی آنتون اور گردہ کو اور مصلح اسکا گوند ببول کا اور مقدار اسکی خوراک کی ایک مثقال تک اور بدل اسکا اسکے ہموزن دارچینی اور نصف وزن جاوتری ہی اور طبیبون نے لکھا ہی کہ لونگ کی کبھی ہوتی ہی ریزہ ریزہ دانہ اور نہایت سخت ہوتی ہی اور بہت کیفیت کہ اسکے نوش کرنے سے تھوڑی کیفیت ہوتا ہی۔

قرنفل بستانی یعنی لونگ باغی [illegible] ہی کہ جسکو [illegible] قسمی کہتے ہین۔

قرنفل کبابہ [illegible] ۔ قرنفل کبابہ کے اقسام سے ہی۔

جوارش قرنفل ۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہی اور بتلی اور معدہ کی فاسد رطوبتون کو دفع کرتی ہے صفت اسکی لونگ چھ درم اور جاوتری اور زرنباد(?) اور کبابہ چینی اور صندل اور قرص گل اور دارچینی اور تگر ہندی اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور پیپل ہر ایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول چار درم اور بلیلہ(?) اور قرص فالیہ ہر ایک سے دو درم اور کبابہ چینی اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک درم اور مشک ثلث درم شکر سفید اور شہد صاف کیے ہوئے کے قوام مین گوندھکر بقدر کفایت مرتب کرین ایک رنگ کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ۔

جوارش قرنفل دیگر ۔ لونگ اور اگر خام ہر ایک سے تین مثقال اور مصطگی اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کے بیج اور تخم شبت یعنے سویہ کے بیج اور سونف دیسی اور دھنیا خشک اور اجوائن دیسی اور انیسون کے بیج ہر ایک سے دو مثقال دوائون کو کوٹ چھان کر اور سہ چند قند سفید مین گوندھکر مرتب کرین ہر روز تین درم ناشتا نوش کرین ۔

دہن القرنفل ۔ یعنے لونگ کا روغن طبیب کیمیا کے [illegible] سے منقول گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور نافع ہی سب سرد بیماریون کو اور [illegible] اور دل اور معدہ اور آنتون کی بیماریون کو جو سبب سردی کے عارض ہون اور روحون کو قوت بخشتا ہی اور سوداوی بیماریون کو سودمند ہی اور قوت اسکی روغن بلسان کی قوت سے کمتر نہین ہی داخل یا خارج سے اور قائم مقام روغن بلسان کے ہر جگہ کی معجونون اور مرہمون مین اور بھرنے والا تازہ زخمون کا ہی اور نافع ہی دماغ کی بیماریون اور ضعف بصارت کو جس وقت کہ نوش کیا جائے قدر سے تیل مین سے لیکن جوشاندہ کے ساتھ مناسب ہی شاندون(?) سے اور اگر جوارش بنا کر شکر کے ساتھ استعمال کیا جائے ہر روز اسکا تو نافع ہو مذکورہ بیماریون اور قدیمی نزلات کو اور واسطے تحلیل ریحون کے اور ہچکی ریحی اور تقویت ہاضمہ کے لیے اور جملہ مین جو فائدے کہ قرنفل یعنی لونگ مین ہین وہ ہی فوائد اسمین بھی ہین زیادتی اثر اور لطافت کے ساتھ صفت اسکی حاصل کرین لونگ جید جس قدر کہ چاہین اور اسکے ہر ایک رطل یعنی نوے مثقال مین ایک اوقیہ یعنے ساڑھے سات مثقال نمک ملا اختلاط کرکے گرم پانی بمقابلہ ہر ایک رطل لونگ کے چھ رطل لیکر بھگوئین اور ایک رات تک کسی گرم جگہ نگاہ رکھین کہ خمیر اٹھے یعنے فی الجملہ

اس مین جوش آئے گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور
بعد مدت معینہ کے اُسکو نکالکر قرع انبیق مین تقطیر کرین
اور جدا کرین روغن کو پانی سے اور شیشہ مین بھر کر
حاجت کے وقت کام مین لائین۔

شراب قرنفل۔ دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور
فرحت اور نشاط لاتی ہے اور سودا کو دفع کرتی ہے۔
صفت اُسکی نبات سفید ایک من اور درخت
ببول کی چھال دس سیر لیکر پانچ من پانی اُسپر ڈالین
اور خم کے اندر بھر کر گھوڑے کی لید مین دفن کرین
اور دس دن کے بعد کہ کمال کو پہونچی ہو صاف کرکے
عرق کھینچین بعد اُسکے لونگ آدھ سیر شاہی اور
کلیجن دو سیر شاہی اُس مین داخل کرکے ایک رات
دن رہنے دین دوسرے دن عرق کھینچین اور
عرق کھینچتے وقت زعفران نیم سیر شاہی گلاب مین بھیگا
اور نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر نیشترے کے اندر
ڈالین کہ عرق اُسپر ٹپکتا رہے جب بخوبی عرق ٹپک
جاوے تو زعفران کی پوٹلی کو ملین اور دبا کر نچوڑین
اور دور کرین اور عرق کو شیشون مین بھر کر نگاہ
رکھین۔

شراب قرنفل دیگر۔ بمراتب خمر سے قوی زیادہ
ہے اور اگر اس شراب کے مانند قوام پر لائین تو
سخت اور سرد بیماریون کے دفع کرنے کے لیے
نظیر اُسکا نہین رکھتی **صفت اُسکی** حاصل کرین لونگ
ایک جزو اور دونون انارون کا پانی سولہ جزو
اور شہد صاف کیا ہوا ایک جزو شیشہ مین بھر کر اور
بخوبی الٹ پلٹ کرکے گھوڑے کی لید مین ایک
ہفتہ تک دفن کرین یہان تک کہ جوش کھاوے
پھر بقدر حاجت استعمال کرین۔

عرق قرنفل مرکب۔ واسطے تقویت معدہ
اور جگر کے نافع ہے اور باقی خواص اُسکے قرنفل
یعنی لونگ کے بیان مین ذکر کیے گئے

صفت اُسکی لونگ ایک سیر اور گلاب کے پھول
اور گاؤزبان ہر ایک سے ڈیڑھ سیر اور برگ تنبول
یعنی پان آدھ سیر اور گوکھرو تازہ دو سیر سبکو کوٹکر اور
گلاب مین ایک شب بھگوکر عرق کھینچین اور بقدر
احتیاج نوش فرمائین۔

معجون قرنفل فرحت بخشتی ہے اور اعضاء رئیسہ اور
معدہ اور آلات غذا اور باہ کو قوت دیتی ہے اور تریاقیت
کی بھی قوت رکھتی ہے اور سفیدہ کے لیے بھی مفید اور
منفعتین بہت رکھتی ہے **صفت اُسکی** لونگ چار
درم اور سونٹھ اور بالچھڑ اور پیپل اور چھوٹی الائچی
اور بڑی الائچی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور
دارچینی سیلانی اور اندرجو اور درونج عقربی
اور مصطگی اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان اور کلیجن
اور فرنجمشک اور موتی ناسفتہ اور زمرد اعلے اور
لعل بدخشی اور صندل سفید اور زراوند مدحرج
اور سلیخہ اور گلاب کے پھول اور یاقوت سرخ اور
دونون قسم کے بہمن ہر ایک سے دو درم اور
جاوتری اور ابریشم کترا ہوا اور پوست کترا ہوا
اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے تین درم
اور پوست کابلی ہڑ کا ایک درم اور عنبر اشہب
اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مشک
نیم درم کوٹ چھان کر اور شہد مین گوندھکر معجون
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے
دو مثقال تک ہے۔

قرع۔ فارسی مین کدو اور ترکی مین خناق کہتے ہین
اور اُسکی کئی قسمین ہین ایک قسم سبز ہے اُسکو کدوے سبز
کہتے ہین اور ایک قسم سرخ رنگ گول قدرے طولانی
کے ساتھ اُسکو کدوے مکی اور کدوے رومی و فارسی
مین کدوے شیرین اور ہندی مین میٹھا کدو کہتے ہین اور
ایک قسم اُسکی سفید گول اور بزرگ ہوتی ہے اور سر اُسکا کچھ
باریک صراحی کی شکل پس اس قسم مین سے بعض قسم
تھوڑی لانبی اور بعضی بہت لانبی اور بزرگ اور
اُسکے پوست مین تخمیناً دو تین من شاہ جہانی سماسکے
ہین اور بعض قسم اس مین سے گول شکم دار اور بعضی
طولانی ہوتی ہے اور ایک قسم دوسری بہت طولانی
باریک تین ذرع تک دیکھی گئی ہے اور راقم ایک شبر
اور کمتر اُس سے اور ایک قسم دوسری بہت چھوٹی
بڑے سیب کی مقدار کے موافق ہوتی ہے ہندی مین
ڈھنڈس کہتے ہین اور وہ قسم شاہجہان آباد
اور اکبرآباد اور دکن مین بہت ہوتی ہے اور یہ دونون
قسمین ہندوستان کے شہرون سے خصوصیت
رکھتی ہین اور بہت نرم اور نازک ہوتی ہین خصوصاً
ڈھنڈس اور قسم بہت طولانی اور باریک بنگالہ مین
بھی ہوتی ہے اور ایک قسم دوسری سفید اور گول اور
طولانی اور بزرگ ہوتی ہے ہندوستان کے
شہرون اور بنگالہ مین پائی جاتی ہے کہ اُسکو ہندی
مین پیٹھا اور بنگالے مین کمڑہ کہتے ہین اور یہ قسم سب
قسمون سے غلیظ زیادہ ہے اور سردی اور رطوبت
اُسپر غالب اور بعضے کہتے ہین کہ کدوے رومی بھی
یہی ہے بالجملہ سب قسمین دوسرے درجہ مین سرد اور
تر ہین اور شکم کو ملائم رکھتی ہین اور سدہ کھولنے والی
اور پیشاب اور پسینہ جاری کرنے اور پیاس بجھانے
کے لیے نافع اور قلیل الغذا اور گران ہین ہے
کسی قسم کو گوشت کے ساتھ پکائین تو پھونی ہے
سب چیزون سے بہتر ہضم ہونے کے واسطے اور
جلد ہضم ہوتی ہے اور گرم مزاج والون کو موافق اور
دو مزورات کدو جو گرم پیتون اور کھانسی اور جگر کی
حرارت کے واسطے ترتیب دین نہایت نیک
اور نافع ہین اور بدن اور دماغ کو تری پہونچانے
مین بے مثل اور وہ کدو جو شوربا سے بچہ مرغ مین
پکایا ہو غشی اور تپون غشیہ گرم دور کرنے اور خلطون
کی سمیت دفع کرنے کے لیے بے عدیل گرجوبی

ہضم ہو جائے اور معدہ مین فاسد نہو ورنہ پیدا
ہوتی ہی اس سے خلط ردی خام اور فاسد کرتا
ہی وہ معدہ اور سب خلطون کو اگر اُس کے ساتھ
ہر بیماری کی مناسب چیزین جیسے ماش اسپغول
اور بہی اور انار اور انگور خام اور سماق اور
روغن بادام شیرین اور افاویہ اور ابازیر
گرم اغراض کے موافق اضافہ کرکے پکائین
واسطے تیز اور گرم بیماریون اور اُن پتون کے
لیے نافع ہی کہ جس مین سوزش بشدت ہو
خصوصاً آب انگور خام اور انار کے پانی اور
آبکامہ کے ساتھ اگر پکایا جاسے اُن مین سے
جو میسر اور موجود ہو اور اس وقت کہ کھانسی نہو
پکائین اور کھانسی گرم مین بغیر ترشیوں کے پکانا
چاہیے بالجملہ کدو کی سب قسمین گرم مزاج
والون اور گرم بیماریون کو نافع ہین اور نفخ پیدا
کرتی ہین اور کھانے کی بھوک کو ضعیف اور باطل
کردیتی ہین اور مضر ہین مواد بلغمیہ اور سوداویہ
کو اور اس مادہ سوختہ کو جو بلغم کے احتراق سے
حاصل ہوا اور مستحیل ہو جاتی ہین خلط موجود کیطرف
اور غذائین مین طبع غالب کی طرف پلٹ جاتی
ہین مثلاً کھاری چیز کے ساتھ خلط شور اور بعض
کے ساتھ قبض پیدا کرتی ہین اور ایسے ہی اگر
معدہ مین فاسد ہون ککڑی کے مانند تو سمی
خلط کو پیدا کرتی ہین اور مصلح انکا زیرہ اور لونگ
اور سب گرم دوائین اور صفراوی مین غورہ
کا پانی اور سرکا اور انار اور ان سب کے
مانند اور چیزین اور ضماد کدو ورمون گرم اور
سوزش معدہ اور احشا اور درد سر اور بیخوابی
اور دماغ کی خشکی دور کرنے کے لیے نافع ہی اور
اُسکا پانی نچوڑا ہوا روغن گل مین ملاکر کان مین
ٹپکانا کان کے درد اور اُسکے ورم گرم کو مفید

اور شیر مادر دختر مین ملاکر ناک مین ٹپکانا سرسام
اور بیخوابی اور دماغ کی خشکی کے لیے اور غرغرہ
کرنا اُسکے پانی سے بہ تنہائی یا مناسب دواؤن
کے ساتھ خناق اور درد گلو کے واسطے نافع اور
نوش کرنا اُسکا کھانسی اور درد سینہ اور سوزش اور
درد گلو کے لیے اور اُسکے پھولون کا پانی اور اُسکے
گل و اُسکے پھل کا پانی آنکھ مین لگانا رمد یعنی ملتحمہ اور
زردی یرقان دفع کرنے کے واسطے جو آنکھ مین ہو
نہایت موثر اور کدو کا پوست جلایا ہوا خشک
چھڑکنا زخمون پر زخمون کے خون کو بند کرتا ہی اور
کلہ اور زخمون کے دفع کرنے مین مجرب اور اُسکے
پوست سوختہ کا طلا روغن تازہ کے ساتھ آگ سے
جلے ہوئے اور سرکہ کے ساتھ جھیپ اور برص
کے واسطے اور نوش کرنا اُسکا بواسیر اور خون
بند کرنے کے لیے جس عضو سے کہ جاری ہو نافع
اور اگر کدو کے جوف کو خبث الحدید سے پر کرین
اور چالیس دن کے بعد اُسکا پانی نچوڑ کر مہندی
مین گوندھین اور داڑھی اور سر کے بالون پر
خضاب کرین تو یہ خضاب بہت نیک اور عمدہ
ہی اور مغز تخم کدو دوسرے درجہ مین سرد اور پہلے
مین خشک ہی اور شیرہ اُسکا سوزش بول اور
لاغری گردہ اور آنتون اور مثانہ کے قرحون
اور سینہ کی کھرکھراہٹ اور کھانسی اور خون تھوکنے
کی بیماری اور پھیپھڑہ کی بیماریون اور گرم تپون
اور تشنگی کے لیے نہایت مفید اور اس کے تخم کا
روغن رفع بیخوابی اور خشکی دماغ اور آنتون کے
درد صفراوی اور سل اور گرم تپون کے واسطے
بطریق مالش اور نوش کرنے کے بے عدیل
ہی مقدار خوراک اُسکی تخم اور اُسکے روغن سے
سات مثقال ہی اور بدل اُسکا تخم تربوز ہی اور جڑ
کدو کی تفاح کی جڑ اور زیج شیشی کے مانند ہی یعنی

نشہ لانے والی ہی اور کدو کے پوست سے جدا کرکے
مجموع کو بکری کے گردہ کی چربی اور دنبہ کی چربی
کے ساتھ کوٹین اور پانی مین پکائین جب ٹھنڈا ہو جائے
آگ پر سے اتارین اور رہنے دین یہان تک کہ سرد ہو
پس اُسکی چربی کو جمع کرین ترتیب مین قوی زیادہ
اور سرد زیادہ اُسکے روغن سے ہی جو روغن کنجد
سے بنایا جائے اور ہند کے طبیب لکھتے ہین کہ
اگر کسی شخص نے کسی دھات کا کشتہ کھالیا ہو اور
چاہے کہ اُسی کشتہ کی سب اذیت اُس سے
دور ہو جائے تو لازم ہی اُسکو کہ ایک عدد پیٹھا لیکر
اور سر اسکا تراش کر اور کسیقدر مغز اُسکا باہر نکال کر اور
اُسکو مجوف یعنی کھوکھل کرکے اُسکے اندر بقدر آدھا
قند سیاہ کہ جسکو ہندی مین گڑ کہتے ہین کہ ٹکڑا ایک
ٹکڑا ہو بھر کر سر اس پیٹھہ کا اُسی تراشے ہوئے ٹکڑے
سے جوڑ کر مضبوط بند کرے اور رات کو زیر آسمان
رکھے اور صبح کے وقت جو کچھ اس قند سیاہ مین سے
پگھل کر اُسکے پانی مین ملگیا ہو صاف کرکے نوش
کرے اور شب دیگر باقی پانی اس قند اور پیٹھہ کا پھر
زیر آسمان رکھ کر اور صبح کو صاف کرکے پیے اور
ایسے ہی جبتک کہ اس کشتہ کی خرابی اور فساد دور
ہو نوش کرتا رہے اور واسطے امتحان کے اُسکے پیشاب
کو کسی برتن مین لیتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ دھات
بجنسہ ادرار مین دفع ہوتی ہی۔

حلواے کدو سب خواصون مین مربے
کدو سے قریب ہی اور وہ حلوا بغیر روغن قوی زیادہ
ہی روغن دار اُسکے سے صفت اُسکی اترج
اور سیب کے حلویات کے مانند ہی چنانچہ سیب اور
بہی کے ذکر مین بیان ہو چکے ہین۔

دہن القرع یعنی کدو کا روغن کدو لیکر اور
پوست دور کرکے اور سب کو کوٹ کر اور پانی اُسکا
نچوڑ کر اُس کے چہارم وزن روغن کنجد تازہ کے

ساتھ پکائین یہان تک کہ پانی جل کر اور روغن باقی رہے تپ دق اور مالیخولیا اور دماغ کی گرمی اور خشکی تشنج خشک اور کھانسی گرم رفع کرنے اور ورم کی سختیون کو دور کرنے کے واسطے بہت مفید ہی اور طبیعت اُس کی سرد اور خشک اور بدن مین تری پہونچانے والا اور اگر اُسکے پانی نچوڑے ہوئے کو سرطان نہری کیساتھ پکائین اور صاف کرکے روغن تخم کدو کے ساتھ دیگر مضاعف مین جوش دین کہ پانی جل کر روغن باقی رہے اور بقدر رمق اُسکے پانی سے بھی باقی رہے اس روغن کی مالش اور اُسکا قطور یعنی ناک مین ٹپکانا درد سر گرم اور دماغ کی خشکی اور بیخوابی اور کان کے درد رفع کرنے کے واسطے سودمند خصوصاً جبکہ تھوڑا کدوے تازہ کا پانی اُس مین شامل کیا ہو اور جو اُس کو تالو اور ناک کے نتھنون اور ہاتھ کی ہتھیلیون اور پاؤن کے تلوون پر بھی ملین نہایت مفید اور خواب لانے مین بے عدیل ہوگا۔

قرع المر - کدوے تلخ ہی اور ہندی مین تومڑی کہتے ہین بہت چھوٹا ہوتا ہی اور بہت گرم اور سمی یعنی زہری ہی اور بہت تھوڑا اُسمین سے منقی قوی ہی اور اُسکو کھا کر قے کرنا ضیق النفس یعنی سانس کی تنگی اور کھانسی سرد رطوبی کو نافع ہی اور جڑ اسکی کہ ہندی مین بکھمہ کہتے ہین سرد ورمون کو تحلیل کرتی ہی بطریق طلا اور ضماد خواہ بہ تنہائی یا دوسری مناسب دوائون مین مرکب کرکے اور کہتے ہین کہ اگر کدوے خشک کو چیرین اور اُس کے سر کے اندر سے وہ پردہ جو مکڑی کے جالہ کے مانند ہوتا ہی نکال کر اور نرم پیسکر کسی قدر اس مین سے ناک مین ٹپکائین یرقان زرد کے واسطے کہ جس مین آنکھین اور رخسار سب زرد ہوگئے ہون نافع ہی رطوبات اور بلغمون زرد رنگ کے نکلنے سے ناک کی راہ سے اور یہ سعوط آزمایا ہوا ہی۔

ماء القرع یعنی آب کدوے شیرین اکثر گرم بیماریون کے لیے مانند درد سر خونی اور صفراوی اور تپ دق اور سل اور سوزش بول اور سوء مزاج گرم جگر اور تشنگی اور سوزش بافراط کی سودمند ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین کدوے شیرین اس طریق کا کہ جس کے تخم بخوبی بستہ نہوئے ہون اور وہ بہت خام بھی نہون اُس پر جو کا آٹا کلسرخ یا آرد جو تنہا یا گل تنہا گوندھکر لگائین اور اگر آرد جو کے نیچے اور اُس کے اوپر مٹی چڑھائین نہایت بہتر ہو پھر کیفیت اُس کدو خمیر آرد جو اور مٹی لپٹنے کے بعد خشت یا تابہ آہنی پر رکھکر ڈالین تا کہ بریان ہو تمام شب تنور مین رہنے دین اور صبح کے وقت اس مین سے نکال کر مٹی اور آٹا اُس پر سے جدا کرین اور سر اُسکا تراش کر اس کدو کو تمام وکمال نچوڑین اور پانی اُسکا لیکر صاف کرین اور یخ یا برف مین کرکے انار کے پانی یا شکر اور یا تنہا شکر سفید کے ساتھ نوش کرین اور جس مزاج مین کہ صفرا غالب ہو مناسب ترشیون کے ساتھ دین اگر کھانسی نہو اور کھانسی کی اذیت مین کسی قدر آش جو اور شربت نیلوفر کے ساتھ اور اگر گرمی اور سوزش اور پیاس کی شدت بہت ہو تو اس ہنگام مین وہ پانی کدو تنہا کا اور خالص نوش کرین اور پینا اُسکا اور قدرے نطرون کے ساتھ مسہل معتدل صفرا کا ہی اور املتاس اور ترنجبین اور خمیرہ بنفشہ کے ساتھ تپ صفراوی اور خونی کے واسطے اور تمر ہندی اور شکر کے ساتھ صفراء سوختہ خارج کرنے اور دماغ کی گرمی اور وسواس اور مالیخولیا اور جنون رفع کرنے کے لیے اور اُس درد سر کے زائل کرنے کیواسطے جو گرم انجرون سے حادث ہوا ہو اور گردہ اور آنتون کے تنقیہ کے لیے مفید مقدار خوراک اُسکی پینتالیس ۴۵ مثقال تک ہی اور صاحب شفاء الاسقام چار اوقیہ یعنی تیس ۳۰ مثقال تک لکھتا ہی اور شیخ الرئیس نے معالجہ قانون مین ذات الجنب کی بحث مین لکھا ہو کہ ماء القرع اگرچہ ایک طریق سے نافع ہی لیکن کثرت ضرر پہونچاتا ہی اور ضعف لاتا ہی اپنی اور اری کثرت کے سبب سے۔

مربائے کدو - انطاکی بیان کرتا ہی کہ اچھا ہونا اُسکا انقراط ہی اور عسلی یعنی شہد مین تیار کیا ہوا معتدل ہی اور ریاح کو حرکت مین لاتا ہی اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور فضلات کو لطریق ادرار دفع کرتا ہی اور خلطون کو لطیف اور اعضا کو قوی کرتا ہی اور کثیر الغذا ہی اور سوختہ خلطون کو دفع کرتا ہی اور مربائے سکری اُسکے مثل درجہ مین تر اور حرارت مین معتدل اور خون صالح پیدا کرنے والا اور دماغ پر انجرون کے چڑھنے کو مانع اور مالیخولیا اور سدر اور دوار اور اقسام جنون اور درد سینہ اور کھانسی اور ضعف معدہ اور ضعف جگر اور سوزش بول کیواسطے سودمند اور خشخاش کے ساتھ واسطے بیخوابی اور بادام شیرین کے ساتھ بدن فربہ کرنے کے لیے موثر ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین کدوے تر و تازہ شیرین اور اسکے پوست اور بیجون کو دور کرکے اور اس کدو کو پاک اور صاف کرکے ٹکڑے کرین اور لکڑی کی سلائی یا لوہے کے تو چ سے اُن ٹکڑون کو بخوبی کو چین اور پھر ریشہ کاٹ کر یا کدوکش کے سوراخون مین سے نکال کر ایک عرصہ تک چونہ کے پانی مین ڈالین اور پھر نکالکر اور بخوبی دھوکر پکائین اور بدستور مربائے اترج شہد یا شکر مین مرتب کرین اور اگر قدرے صندل اور مصطگی اضافہ کرین تو ہوگا یہ نسخہ

یہ نسخہ نہایت قوی ہی۔

محلل قرع یعنی سرکہ کدو ملطف اور ہاضم ہی اور خون کی تیزی کو تسکین دیتا ہی اور صفرا کی سوزش کو برطرف کرتا ہی صفت اسکی یہ ہی حاصل کرین کدو جس دستور سے کہ اُسکے مربہ مین مذکور ہوا لیکن ٹکڑے کدو کے اُس مین بہت چھوٹے تراشین اور یا بطریق ریشہ کاٹکر مرتب کرین اور اس مین بدون ریشہ اکثر ترتیب دیتے ہین اور تراشنے کے بعد تھوڑی دیر چونہ کے پانی مین ڈالین پھر نکال کر اور بخوبی دھوکر خالص پانی مین پکائین اور پختہ ہونے کے بعد پانی اُن ٹکڑون کا نچوڑکر اور پاکیزہ اور خشک کپڑے سے اُن ٹکڑون کی رطوبت کو جذب کرکے سرکہ مین ڈالین اور تھوڑا نمک اور چند دانہ لونگ اور گول مرچ اور قدرے سیاہ دانہ خرماے خارک پھل کر اُنہین ڈالین اور رہنے دین کہ اسکے کمال کو پہونچے اور اگر چاشنی دار چاہین تو سرکہ شکر کے قوام مین ملاکر کدو کے ٹکڑے اُس مین ڈالین اور ایک دو جوش اور دیگر مصالح مسطورہ سواے نمک اضافہ فرمائین اور چند روز رکھین کہ کمال کو پہونچے پس حاجت کیوقت تناول کرین۔

قرلیص۔ قاف کے زبر اور راے مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور صاد مہملہ کے جزم سے ایک غذا ہی کہ لطیفہ گوشتون سے ترتیب دیتے ہین صفرا اور خون کی تیزی کو ساکن کرتی ہی اور بلغم کو قطع کرتی ہی اور مضر ہی اعضاے تناسل کی بیماریون اور خلط سودا کو صفت اسکی حاصل کرین مچھلی یا بزغالہ یا چوزہ مرغ یا گوسفند یا بزکوہی کہ ان جانورون مین سے میسر ہو اور چاہین کہ سرکہ یا دوسری ترشیون اور تر و تازہ میوون کے ساتھ جو فاسد ہوے ہون تیار کرین تو لازم ہی کہ اُن گوشتون مین سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اور مذکورہ چیزون کے ساتھ پکاکر تناول کرین۔

قاف کا باب سین مہملہ کے ساتھ

قسط۔ قاف کے پیش اور سین مہملہ اور طاے مہملہ کے جزم سے ٹکڑے کے طور پر ہی تفلاح کی جڑ کے مشابہ نواح ہند سے اُٹھتی ہی اور نبات اُس کی زمین پر بچھی ہوئی اور بے ساق اور پتہ اُسکا چوڑا ہوتا ہی اور وہ تین قسم کی ہوتی ہی ایک شیرین اور سفید خوشبوئی کے ساتھ اُسکو قسط بحری اور قسط عربی کہتے ہین اور ایک قسم قدرے زردی کے ساتھ سیاہی مائل اور سبک اور موٹی اور کم بو اور تلخ ہوتی ہی اُس کو قسط ہندی کہتے ہین اور ایک قسم سرخی مائل اور سنگین وزن مین مثل چوب شمشاد اور خوشبودار ہوتی ہی اور تلخی نہین رکھتی اور مطلق اُسکے سے مراد قسط شیرین ہی اور اُس قسم مین زیادہ بہتر سفید تازہ ہی پیلا پوست رکھنے والی کہ جسکو کرم یعنی کیڑے نے نہ کھایا ہو اور چبانے سے کسی قدر زبان کو کاٹے وہ ہی قسط بحری ہی اور بعد اُسکے ہندی سیاہ سبک وزن کہ جسکو ہندی مین کُٹ کہتے ہین اور بعد اُسکے مرتبہ قسط سیاہ شامی کا ہی اور قوت اُسکی چار برس تک باقی رہتی ہی اور فرق اُس مین اور راسن مین کہ قسط شامی نام رکھتے ہین خوشنا خوشبوئی کا راسن مین ہی اور یہ معلوم ہونا اُسکی گندگی کا ہی زبان پر اور پایا جاتا سختی کا ہی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور پیشاب اور حیض کو جاری کرنے والی اور سب قسم کے زہرون اور تمام خلطون کو بدن کے گہراؤ سے جذب کرتی ہی اور تریاق جانورون موذی کا ہی خصوصاً مکڑی اور بچھو کاٹنے کی مضرت کے لیے اور جگر اور آنتون کا سُدہ کھولتی ہی اور غلیظ چسپندہ خلطون کو قطع کرتی ہی اور قوت باہ زیادہ کرتی ہی اور معدہ کے سب قسم کے کیڑون کو مارتی ہی اور درد رحم اور درد سینہ اور شگافتگی اور تقویت معدہ اور تقویت جگر اور دماغی سرد پُرانے دردون اور سرسام بلغمی کیلیئے نافع ہی اور معدہ کے عضلات کو مفید روح کو تحلیل کرتی ہی اور گردہ کی پتھری کو نکالتی ہی اور پیشاب کو جاری اور حب القرع یعنی کدو دانون اور سب قسم کے دوسرے کیڑون کو خارج کرنے مین بے مثل ہی اور اُس عضو مین گرمی پہونچاتی ہی کہ جسمین گرمی پہونچانے کا ارادہ ہو اور سکنجبین کے ساتھ تپ چوتھیا کے لیے اور شہد کے ساتھ ربو اور ضیق النفس اور کھانسی پرانی اور سینہ کی تنقیہ کے واسطے لزجہ خلطون سے اور یرقان اور طحال کی بیماریون اور استسقا اور تشنج اور کزاز اور رعشہ اور خدر کے لیے نافع اور نوش کرنا ایک مثقال اُسکا خمر اور افسنتین کے ساتھ زائل کرنے والی سینہ کی دردون کی ہی اور زہر افعی کی تریاق اور بجرز یعنی دھونی اُسکی بچہ شکم کو قتل اور خارج کرتی ہی اور زکام کو نافع ہی اور ضماد اُسکا کلف یعنی چھائی اور عرق النسا اور سرد دردون کے واسطے اور جلد کو نشان مٹانے کے لیے اور روغن زیتون کے ساتھ فالج اور استرخا اور کمر کے درد کے واسطے اور سعوط یعنی ناک مین ٹپکانا اُسکا پرانے درد سر کے لیے اور ذرور یعنی خشک چھڑکنا اُسکا زخمون پر اور رطوبت ناک قرحون پر مفید اور فرزجہ اُس کا حیض کو جاری کرتا ہی اور بچہ شکم کو قتل کرکے باہر نکالتا ہی اور اُس کے جوشاندہ کے پانی مین آبزن کرنا یعنے مریض کو بٹھانا اور نطول اُس کا سر پر نسیان کو نافع ہے اور

طلا اُسکا سرکہ اور قطران اور شہد کے ساتھ داء الثعلب کو نافع ہی اور اُس مقام پر بال جمانے کے لیے سود مند اور نمش اور برص کو نافع ہی اور مضر ہی مثانہ کو اور مصلح اُسکا گلقند عسلی ہی اور پھیپھڑہ کو مضر ہی اور مصلح اُس کی سولنف رومی ہی اور مقدار اُس کے خوراک کی ایک درم ہی اور بدل اُس کا نصف وزن عاقرقرحا ہی۔

دواء القسط۔ شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ یہ دوا نافع ہی جگر اور معدہ کو **صفت اُسکی** دار چینی اور سلیخہ سیاہ اور قسط ہر ایک سے تیس ۳۰ درم اور زعفران آٹھ درم اور سولنف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دس درم اور اسارون یعنی تگر انتیس ۲۹ درم اور ریوند چینی دس ۱۰ درم اور شگوفہ اذخر اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے چوبیس ۲۴ درم شب کو شراب غلیظ مین بھگو کر صاف کرین اور دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور سہ چند شہد جھاگ اُتارے ہوئے کو قوام دیکر اول مرتبہ مرکی کو اس مین حل کرین اور پھر باقی دوائین اُس مین گوندھین ایک خوراک مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی۔

فصل ادہان یعنی روغنون کے بیان مین ہی کہ اصل اور رکن جن مین قسط ہین

دہن القسط الصغیر۔ یعنی روغن قسط کا چھوٹا نسخہ نوش کرنا اُس کا نافع ہی اعضا کی سردی خصوصاً معدہ اور جگر کی سردی سے سینہ اور سدون کو کھولتا ہی اور اعضا کو قوی اور مضبوط کرتا ہی اور مفید ہی فالج اور استرخا اور تشنج کے لیے اور چہرہ کے رنگ کو نیک کرتا ہی اور بالونکو سفید ہونے سے نگاہ رکھتا ہی **صفت اُسکی** بہ نسخہ شیخ الرئیس کہ قرابادین قانون مین مرقوم ہی قسط تلخ دس ۱۰ درم اور سلیخہ سیاہ چھ ۶ درم اور برگ مرماحوز دس ۱۰ استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی کچل کر شراب مین ایک شب بھگوئین پھر روغن کنجد تازہ ڈیڑھ رطل اس مین داخل کر کے دیگ مضاعف مین پکائین یہان تک کہ شراب سب تحلیل ہو جائے اور روغن باقی رہے صاف کرین اور شیشہ مین بھر کر اور منہ اُسکا مضبوط بند کر کے نگاہ رکھین اور حنین بن اسحاق کے نسخہ مین بجاے مرماحوز برگ مرماحوز ایک مثقال ہی اور نسخہ دیگر مین قسط تلخ ایک سو درم اور سلیخہ چھ درم اور برگ مرماحوز چالیس ۴۰ مثقال اور محمود بن الیاس کے نسخہ مین قسط تلخ دس اوقیہ اور سلیخہ سیاہ چھ درم اور برگ مرماحوز ایک سو دو ۲ درم ہی۔

دہن القسط دیگر۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس کہ طبیبون کے استعمال مین ہی نفع دیتا ہی اور درد جگر اور درد معدہ اور مفاصل کے دردون کو جو سردی سے حادث ہو اور استرخا کو نافع جو بدن کی ایک شق مین ہو **صفت اُسکی** لونگ ایک اوقیہ اور چرائتہ شیرین اور بالچھڑ اور تیزپات اور سلارس اور نیلے سوسن کی جڑ اور وج اور قسط ہر ایک سے دو اوقیہ اور راسن اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور مرکی صافی یعنی بول آدھا اوقیہ دواؤن کو کچل کر ایک شب سرکہ انگوری مین بھگوئین اور روغن کنجد یا روغن زیتون ہر ایک سے پانچ رطل یا جو کوئی ان روغنون مین سے کہ موجود ہو اُس مین ڈال کر اول اس پانی کے ساتھ دیگ مضاعف مین پکائین کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے نیچے اُتار کر صاف کرین اور نگاہ رکھین اور دوسرے نسخہ مین اس روغن کے جز مکی پانچ درم ہی اور ایک اوقیہ عود بلسان اضافہ کیا گیا ہی اور وزن لونگ کا نیم اوقیہ ہی اور اُن طبیبون نے لکھا ہی کہ دواؤن کو کچل کر تین من پانی مین جوش دین کہ ایک من باقی رہے پھر نیم من روغن کنجد اس مین ڈال کر پھر جوش دین یہانتک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور دوسرے نسخہ مین عود بلسان دو اوقیہ اور جائفل ایک مثقال داخل ہی اور باقی دوائین شیخ الرئیس کے نسخہ سے موافق ہین۔

دہن القسط الصغیر۔ بہ نسخہ صاحب اختیارات بدیعی **صفت اُسکی** قسط تلخ چالیس درم اور سلیخہ سیاہ چھ درم اور برگ مرزنجوش چالیس ۴۰ مثقال سب کو کچل کر شراب کہنہ مین ایک رات دن بھگوئین اور بعد اُس کے جوش دین ملائم آگ پر اور صاف کرین اور آدھا من روغن کنجد تازہ یا روغن زیتون اُسمین ڈالکر جوش دین جب پانی جل جاے روغن باقی رہے نگاہ رکھین **صفت اُس روغن کی** بہ نسخہ یحیی بن عیسی بن جزلہ قسط تلخ دس ۱۰ اوقیہ اور سلیخہ سیاہ چھ درم اور برگ مرماحوز چالیس مثقال دواؤن کو کچل کر ڈیڑھ رطل شراب مین ایک رات دن بھگوئین اور ڈیڑھ رطل روغن کنجد ڈال کر دیگ مضاعف مین جوش دین کہ شراب جل جاے اور روغن باقی رہے آگ پر سے نیچے اُتار کر اور سرد کر کے صاف کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین **صفت اُس روغن کی** بہ نسخہ قلانسی قسط تلخ دس ۱۰ اوقیہ اور سلیخہ سیاہ چھ درم اور برگ مرماحوز دس ۱۰ سیر کہ ہر ایک سیر چار مثقال کا وزن ہی اور اگر برگ مرماحوز معدوم ہو اور میسر نہو سکے تو اُس کے عوض برگ مرزنجوش داخل کرین اور دواؤن کو کچل کر اسقدر پانی اور شراب مین کہ ان دواؤن پر بلند ہو جائے ایک رات دن بھگوئین پھر جوش کرین یہان تک کہ نصف باقی رہے صاف کرنے کے بعد داخل کرین اس مین پانچ رطل روغن زیتون اور پھر آگ پر رکھکر پکائین کہ پانی سب جل جائے اور

روغن باقی رہے اُتار کر اور سرد کرکے اور شیشہ مین بھر کر اور منہ اُسکا مضبوط بند کرکے نگاہ رکھین **صفت** اُس روغن کی یہ نسخہ صاحب منہاج الدکان قسط تلخ پندرہ درم اور مرزنجوش اور سلیخہ ہر ایک سے چھ درم دواؤن کو کچل کر ایک رات دن شراب کہنہ یا سرکہ شراب مین بھگوئین اور دو رطل روغن زیتون ڈال کر پکائین جب شراب جلجاے اور روغن باقی رہے صاف کرکے نگاہ رکھین۔

دہن قسط دیگر۔ یہ نسخہ صاحب منہاج الدکان نافع ہے ریاح اور فالج اور لقوہ اور پٹھون کے ضعف اور اعضا رئیسہ کے ضعف اور کزاز اور تشنج کے لیے اور مفید ہے لرزہ اور سرما کو تیون مین **صفت اُسکی** قسط تلخ تیس درم اور سلیخہ سیاہ اور برگ مرماحوز اور اگر وہ موجود نہو تو اُسکے عوض مرزنجوش ہر ایک سے پانچ درم پس جس چیز کا کوٹنا ضرور ہو اسکو کچل کر شراب کہنہ اسقدر مین کہ ان دواؤن کے اوپر بلند ہو جاے ایک رات اور ایک دن بھگوئین پھر داخل کرین آئین روغن زیتون ایک رطل اور جوش دین ملائم آگ پر کہ شراب جلجاے اور روغن باقی رہے صاف کرین بعد اُسکے بالچھڑ اور سنبل رومی اور سلارس اور لونگ اور جائفل ہر ایک سے ایک مثقال اور جند بید ستر نیم درم کوٹ چھان کر اسمین حل کرکے سنگی ہاون مین دستہ سے ملین کہ بخوبی مخلوط ہو شیشہ مین رکھین اور منہ اُسکا مضبوط بند کرکے نگاہ رکھین۔

دہن القسط دیگر۔ اس روغن قسط کو سید اسمعیل نے ذخیرہ مین بیان کرکے بحث سکتہ مین لکھا ہے کہ اگر اس روغن کو صاحب سکتہ بلغمی کے عقب سر اور گردن اور پشت کے مہرون پر ملین نافع ہوگا یہ روغن بہ نفع بلیغ اور یہ روغن سودمند ہے بلغمی دردون کے لیے جو حادث ہون سر مین اور پٹھون اور مفاصل مین **صفت اُسکی** اہل اور اذخر مکی اور راسن اور وج ترکی ہر ایک سے دس درم اور قسط تلخ تیس درم اور بالچھڑ دس درم سب کو کچل کر ڈیڑھ من پانی مین پکائین اس زمانہ تک کہ پانی خوب سرخ ہو صاف کرکے دس استار روغن زیتون کہ ہر استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے داخل کرین اور اسقدر جوش دین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے پھر تین درم جند بید ستر اور ایک مثقال فرفیون پیسکر ڈالین اور سنگی ہاون مین رکھکر دستہ سے خوب ملین کہ بخوبی مخلوط ہو شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن القسط دیگر۔ کہ قریب ہے شیخ الرئیس کے دوسرے نسخہ سے سرد بیماریون کو نفع کرتا ہے اور غلیظ مواد کو تحلیل اور اعصاب یعنی پٹھون کو قوی کرتا ہے **صفت اُسکی** لونگ اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے دس درم اور چراتیہ شیرین اور بالچھڑ اور تیزپات اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور جند بید ستر اور قسط ہر ایک سے بیس درم اور مرمکی صافی یعنی بول پانچ درم اور نیلے سوسن کی جڑ تین درم اور جائفل دو درم دواؤن مین سے جو دوا کچلنے کی ہین کچل کر دو من خالص پانی مین ایک رات دن بھگوئین اور ملائم آگ پر جوش دین اور صاف کرکے دو من کنجد ملا کر اسقدر پکائین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے نیچے اُتار کر اور سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور دوسرے نسخہ مین سوسن کی جڑ اور جائفل اور راسن داخل نہین ہے۔

دہن القسط بلغمی۔ سب بیماریون کو نافع ہے خصوصًا درد سر بلغمی اور شقیقہ اور فالج اور لقوہ اور سبات اور سکتہ اور جمود اور شخوص اور اُسکے مانند کا اور بلغمی درد سر مین چوب چینی نوش کرنے کے بعد جس طریق سے کہ اُسکے دستورات مین بیان ہوا مالش اس روغن کی سر پر نفع کثیر بخشتی ہے **صفت اُسکی** قسط تلخ اور گول مرچ اور عاقرقرحا اور لونگ اور مویزج ہر ایک سے سات درم کچل کر ایک رطل شراب ریحانی یا خالص پانی مین رات کو بھگوئین اور صبح کو نیم رطل روغن زیتون یا روغن کنجد داخل کرکے ملائم آگ پر پکائین یہان تک کہ تمام پانی جلجاے اور روغن باقی رہے صاف کرکے اڑھائی مثقال جند بید ستر پیسکر اُس مین حل کرین اور دو ہفتہ کے بعد کام مین لائین۔

دہن القسط دیگر۔ تالیف نجیب الدین سمرقندی **صفت اُسکی** لونگ پانچ درم اور بالچھڑ اور بنفشہ کی جڑ اور تیزپات اور وج اور چھڑیلا اور قسط تلخ ہر ایک سے دس درم اور راسن اور عود بلسان اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے پانچ درم اور مرمکی صافی یعنی بول تین درم سب دواؤن کو کچل کر ایک رات دن پانچ من خالص پانی مین بھگو کر جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرین بعد اُسکے ایک من روغن کنجد ڈال کر جوش دین یہان تک کہ پانی جل جلے اور روغن باقی رہے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت اس روغن کو اول یعنی روغن قسط صغیر کے ساتھ باہم ملا کر استعمال کرین۔

دہن القسط مارستانی۔ لونگ ایک اوقیہ اور اذخر مکی آٹھ درم اور زعفران چار درم اور سنبل ہندی اور سنبل رومی اور نیلے سوسن کی جڑ اور چھڑیلا اور وج اور قسط تلخ ہر ایک سے دو اوقیہ اور سلیخہ سیاہ ایک اوقیہ اور مرمکی صافی یعنی بول آدھا اوقیہ دواؤن کو کچل کر ایک رات دن سرکہ انگوری مین بھگوئین پھر پانچ رطل روغن زیتون اور پانچ رطل روغن کنجد اس مین ڈال کر ملائم آگ پر

جوش دین کہ سرکہ جل کر روغن باقی رہے آگ پر سے اُتار کر صاف کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور مُنھ شیشہ کا مضبوط بند کرین۔

دہن القسط دیگر مستعمل بیمارستان **صفت اسکی** لونگ ایک اوقیہ اور چراتیہ شیرین و بالچھڑ اور سنبل رومی اور سلارس اور نیلے سوسن کی جڑ اور برنج اور چھڑیلا اور قسط تلخ ہر ایک سے دو اوقیہ اور سونٹھ اور راسن فارسی اور سلیخہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور مرمکی صافی یعنی بول آدھا اوقیہ دواؤن کو کچل کر شراب کہنہ مین دو رات دن بھگوئین پھر ملائم آگ پر اس قدر پکائین کہ قوت دواؤن کی شراب مین حاصل ہو آگ پر سے نیچے اُتار کر اور خوب مل کر صاف کرین اور داخل کرین اسمین روغن زیتون اور روغن کنجد ہر ایک سے ایک رطل اور ملائم آگ پر جوش دین کہ شراب جلجائے اور روغن باقی رہے پھر نیچے اُتار کر اور سرد کر کے شیشہ مین نگاہ رکھین اور مُنھ اُسکا مضبوط بند کرین اور اگر چراتیہ شیرین نہ مل سکے تو اسکے عوض بالچھڑ اُسکے ہموزن اور اذخر مکی اُسکے ہموزن اور چہارم وزن زعفران داخل کرین اور نقل کیا ہی یہ نسخہ قاضی فتح الدین نے کتاب ابدال مین محمد بن زکریا رازی سے۔

دہن القسط۔ بہ نسخہ ثابت بن قرہ نافع ہی فالج اور فاسد رطوبتون اور ان بیماریون کو جو بلغم سے حادث ہون **صفت اسکی** قسط تلخ ایک اوقیہ اور گول مرچ اور عاقرقرحا اور فرفیون ہر ایک سے تین اوقیہ اور جند بیدستر پانچ اوقیہ سب کو کچل کر خالص پانی نیم رطل اور روغن خیری نیم رطل مین جوش دین اور حاجت کے وقت اس پانی کے ساتھ کہ جس مین ترنجبین بقدر حاجت گھول کر صاف کی ہو بقدر ایک مثقال داخل کر کے کام مین لائین اور واضح ہو کہ ایک رطل نوے مثقال اور ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی۔

دہن القسط دیگر۔ فالج اور رعشہ اور تشنج اور خدر کو نافع ہی اگر پٹھون کی انتہا پر طلا کرین **صفت اسکی** قسط تلخ سات مثقال اور بالچھڑ تین مثقال کوٹکر پانی مین پکائین کہ ایک رطل باقی رہے پھر ایک رطل روغن زیتون ڈال کر جوش دین یہانتک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے پھر دونون کو بدستور اول پانی مین جوش دین اور روغن مذکور مین داخل کر کے جوش دین کہ پانی جل کر روغن باقی رہے اسی طور سے تین مرتبہ عمل مین لائین پھر صاف کر کے جند بیدستر دو مثقال اور گول مرچ پیسی ہوئی اور سلارس ہر ایک سے دس۱۰ مثقال داخل کر کے سنگی ہاون مین بدستور ملین کہ بخوبی گھل مل جائین پھر جس مقام پر کہ چاہین طلا کرین لیکن اول کیسہ حجام سے خوب اُس مقام کو رگڑین کہ سرخ ہوجائے بعد اسکے روغن مذکور ملین اور تمام شب لحاف اوڑھکر آرام کرین **صفت اُس روغن کی** بہ نسخہ دیگر قسط تلخ بیس۲۰ مثقال اور بالچھڑ دس۱۰ مثقال کوٹ کر ایک رطل روغن زیتون مین جوش دین اور صاف کر کے پھر دونون کو اسمین پکائین پھر صاف کرین پھر تیسری مرتبہ بھی عمل کرین پھر بعد صاف کرنے کے جند بیدستر پیسکر اور دارفلفل پیسکر ہر ایک سے بیس۲۰ مثقال اور سلارس دس۱۰ مثقال اسمین ڈالکر سنگی ہاون مین بدستور ملین کہ بخوبی گھل ملجائے پھر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

دہن القسط۔ بہ نسخہ صاحب منہاج الدکان کہ وہ بیان کرتا ہی کہ ایجاد کرنے والا اس روغن کے نسخہ کا مجھکو معلوم نہین ہی **صفت اسکی** اذخر مکی اور بالچھڑ اور لبان ذکر اور مصطگی رومی اور افسنتین رومی ہر ایک سے دو۲ درم اور قسط تلخ ایک اوقیہ دواؤن کو پانی مین جوش دین سوائے لبان اور مصطگی کے یہان تک کہ قوت دواؤن کی پانی مین آجائے صاف کرین اور نیم رطل روغن زیتون خوشبودار داخل کر کے پھر پکائین جب پانی جلکر روغن باقی رہے اُسکے بعد مصطگی اور لبان اس روغن مین ڈالین کہ یہ دونون چیزین بخوبی اسمین گھل جائین پھر آگ پر سے اُتار کر اور سرد کر کے شیشہ سربستہ مین نگاہ رکھین۔

دہن القسط منصوری محمد بن زکریا رازی سے منقول **صفت اسکی** قسط تلخ دو اوقیہ اور جند بیدستر اور فرفیون اور عاقرقرحا اور گول مرچ ہر ایک سے چار درم دواؤن کو نرم کوٹکر اور ایک رطل روغن خیری اول آگ پر پکا کر پھر کوبیدہ دوائین اسمین ڈال کر پکائین اور شیشہ مین بھر کر بیس۲۰ دن تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز دو مرتبہ الٹ پلٹ کرتے رہین پھر کام مین لائین۔

دہن القسط۔ بہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی نافع ہی استرخا اور فالج اور لقوہ اور اسکے مانند سرد بیماریون کو اور یہ روغن ریحون کو تحلیل کرتا ہی اور سددون کو کھولتا ہی **صفت اسکی** قسط تلخ تین درم اور سلیخہ سیاہ اور برگ مرماحوز ہر ایک سے پندرہ درم اور لونگ اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک مثقال اور جند بیدستر اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور دارفلفل ہر ایک سے نیم مثقال بدستور مقرر پکائین لیکن سرکہ انگوری اور روغن زیتون کے ساتھ کام مین لائین اور اصل نسخہ مین اشنہ داخل نہین ہی۔

دہن القسط۔ بہ نسخہ حکیم میر محمد مومن نافع ہی رعشہ اور فالج اور تشنج اور خدر اور ان کے مانند

اور بیماریون کے واسطے اور دردناک اعضا کے واسطے چاہیے کہ پٹھون اور دردناک اعضا کو کھُردرے کیسہ سے رگڑین جب سُرخ ہوجائین تو رات کو روغن کی مالش کرکے سورہین **صفت اُسکی** قسط تلخ اور بالچھڑ ہر ایک سے بائیس مثقال کوٹ کر ایک رطل روغن زیتون اور ایک رطل پانی مین پکائین کہ پانی جل کر روغن باقی رہے صاف کرین اور پھر اس روغن کو ایک رطل پانی کیساتھ پکائین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے صاف کرین اور پھر اُس روغن کو ایک رطل پانی کے ساتھ جوش دین تین مرتبہ یہی عمل کرین اور اگر پانی کے عوض ہر مرتبہ عرق بہارنارنج یا عرق بادیان داخل کرین بہتر ہی پھر صاف کرین بعد اُسکے جندبیدستر اور مرچ سیاہ اور فرفیون اور سلارس ہر ایک سے دس مثقال اُس مین حل کرین اور شیشہ مین رکھ چھوڑین۔

دہن القسط دیگر - بہ نسخہ صاحب تحفہ **صفت اُسکی** ابہل اور راسن اور دوج ترکی اور اذخر مکی اور قسط تلخ ہر ایک سے ایک جزو اور بالچھڑ دو جزو سب دواؤن کو کچل کر پانی مین پکائین جب پانی سرخ ہوجائے صاف کرین اور پھر دیگ مین ڈالکر اور اُس کا ثلث وزن روغن زیتون ملاکر ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے آگ پر سے نیچے اُتار کر اور سنگی ہاون مین ڈالکر اور جندبیدستر اور فرفیون اور گول مرچ کوٹ چھان کر اضافہ کرین اور سب کو بخوبی دستہ سے رگڑین یہانتک کہ تمام اجزا گھل ملجائین اسوقت شیشہ مین نگاہ رکھین۔

دہن القسط - لقوہ اور فالج کو نافع ہی اور پٹھون کو قوت دیتا ہی اور جگر اور معدہ کو سودمند اور بالونکی سیاہی کو نگاہ رکھتا ہی **صفت اُسکی** قسط تلخ دس درم اور مرچ سیاہ تین درم اور عاقرقرحا چار درم اور فرفیون تین درم اور جندبیدستر اڑھائی درم سب کو کچل کر نیم من شراب ریحانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر ملائم آگ پر پکائین جب نصف باقی رہے ملکر صاف کرین اور آدھا من روغن زیتون داخل کرکے جوش دین کہ شراب جلجائے اور روغن باقی رہے آگ پر سے نیچے اُتار کر نگاہ رکھین۔

دہن القسط - جگر اور معدہ کو نافع ہی اگر نوش کرین اُسکو اور اگر اس مقام پر جہان سے بال جھڑ گئے ہون ملین بالون کو جما دیگا اور پٹھون کو بخوبی مضبوط کرتا ہی **صفت اُسکی** قسط تلخ ایک سو درم اور جاوشیر چالیس درم اور سلیخہ سیاہ چھ درم سبکو کچلکر شراب ریحانی مین ایک رات بھگوئین اور دوسرے دن جوش دے کر صاف کرین اور تین چہار رطل روغن زیتون خوشبودار یا روغن کنجد داخل کرکے پکائین یہان تک کہ شراب سب جلجائے اور روغن باقی رہے آگ پر سے اُتار کر رکھ دین جب سرد ہوجائے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

دہن القسط - فالج اور لقوہ اور پٹھونکی سردی کو نافع ہی اور خلط غلیظ اور بلغم خام کو جو پٹھون مین جمع ہو باہر نکالتا ہی **صفت اُسکی** لونگ پانچ درم اور بالچھڑ اور تیزپات اور سلارس اور نیلے سوسن کی جڑ اور تخ خوشبودار ہر ایک سے دس درم اور راسن اور سلیخہ اور عود بلسان ہر ایک سے پانچ درم اور مرمکی صافی تین درم سبکو کچل کر دو رطل پانی مین بھگوئین اور ایک رات دن رہنے دین اور دو رطل روغن کنجد اس مین ملاکر ملائم آگ پر رکھین اور جوش دین اسقدر کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے صاف کرکے نگاہ رکھین اور ثفل یعنی اُسکے پھوک کو دیگ مین ڈالکر نگاہ رکھین پھر پانی اور روغن کو مرتبہ دیگر اُسپر ڈالکر جوش دین کہ پانی جل کر روغن باقی رہے پھر صاف کرکے اس روغن کو روغن اول مین داخل کرکے نگاہ رکھین اور ثفل یعنے پھوک کو دور کرین و یہ نسخہ نسخہ سمرقندی سے قریب ہی۔

فصل قسطی معجون کے نسخون کے بیان مین ہی

معجون قسط معصومی سے منقول درد معدہ اور درد جگر کو نافع ہی **صفت اُسکی** قسط تلخ اور دارچینی اور سلیخہ ہر ایک سے دس درم اور اسارون یعنی تگر انتیس ۲۹ درم اور زعفران آٹھ درم اور شگوفہ اذخر مکی ہر ایک سے چھبیس ۲۶ درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین۔

معجون قسط - بہ نسخہ منہاج **صفت اُسکی** قسط تلخ اور مرمکی یعنی بول اور شگوفہ اذخر اور اذخر کی جڑ ہر ایک سے تیس ۳۰ درم اور دارچینی اور پوست سلیخہ ہر ایک سے سترہ درم اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے تینتیس ۳۳ درم اور زعفران اور زراوند مدحرج اور ریوند چینی ہر ایک سے بیس درم دواؤن کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین۔

معجون قسط - کہ معجون صطمخیقون سے مشہور ہی فساد مزاج اور ضعف اور سردی کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** قسط تلخ اور حماما اور بالچھڑ اور سلیخہ اور مصطگی رومی اور مرمکی یعنی بول ہر ایک سے بارہ درم اور زراوند طویل اور مرچ سیاہ اور تخم شبت یعنی سویے کے بیج اور اشنان کے بیج اور

اجمود کے بیج اور سونف رومی اور راجوائن ولیسی اور زیرہ کرمانی اور خنگلی گاجر کے بیج اور فطراسالیون اور سیسالیوس اور کاشم اور اسارون یعنی تگر اور فستین اور انجدان سیاہ اور پودینہ خنگلی اور نعناع خشک ہر ایک سے چار درم سب دواؤن کے تین وزن شہد قوام کیے ہوئے مین گوندھین اور نسخہ معصومی مین تخم انگن اور انجدان داخل نہین ہی۔

معجون قسط - بنسخہ شیخ داؤد انطاکے درد سر اور درد نیم سر اور نزلات اور درد سینہ اور ضعف معدہ اور تمام سرد بیماریون کو نافع ریاح کو تحلیل کرتی ہی اور سدہ کھولتی ہی اگر شہد کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور قوت اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور مقدار خوراک اُسکی ایک مثقال تک ہی صفت اُسکی قسط اور سلیخہ اور زراوند ہر ایک سے پندرہ درم اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور مرکی یعنی بول اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے چوبیس[۲۴] درم اور اذخر مکی تیس[۳۰] درم اور زراوند تیس[۳۰] درم اور زعفران چار درم دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے تین وزن مین گوندھ کر بطریق معمول تیار کرین۔

معجون قسط دیگر - درد معدہ اور جگر کو نافع ہی صفت اُسکی قسط تلخ اور دارچینی ہر ایک سے سات درم اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے تین وزن کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

قاف کا باب طاے مہملہ کے ساتھ

قطاف - قاف کے زبر طاے مہملہ اور الف اور فے کے ساتھ ایک غذا ہی کہ خمیر اور روغن سے ترتیب دیتے ہین اس طور سے کہ تپلی تپلی چپاتیان پکاکر اور موڑ کر اُنکے جوف مین مغز بادام اور مغز پستہ اور قند کوٹا ہوا بھر کر گھی مین تلتے ہین اُسکو سنبوسہ قندی کہتے ہین اور یہ غذا کبھی اس طور سے ترتیب دیتے ہین کہ گاہے ترکاریان یا دال نخود اس روٹی مین بھرتے ہین اور کبھی گوشت کا قیمہ تہ مین اُسکی رکھتے ہین اور پھر کیف پیاز اور گول مرچ وغیرہ داخل کرکے اور گھی مین تلکر تیار کرتے ہین اُسکو فارسی مین سنبوسہ اور ہندی مین پوری کہتے ہین اور قسمین اُسکی خون خالص پیدا کرنے والی اور باہ کو زیادہ اور بدن کو فربہ کرنے والی اور کثیر الغذا ہین اور دیر مین ہضم ہوتی ہین اور سدہ ڈالتی ہین اور وہ قسم جو سنبوسہ[؟] ہین سے ترتیب دین تری پہونچانے مین اقوی اور قلیل الغذا ہی سب قسمون سے اور مصلح اُسکا شہد اور مصلح سب قسمون کی سکنجبین ہی اور جو کچھ لغت کی کتابون سے معلوم ہوتا ہی قطاف بمعنی سنبوسہ ہی نہ قطایف ہی۔

قطایف - فارسی مین رشتہ خطائی کہتے ہین اور اطریہ کے ذکر مین بیان اُسکا گذر گیا۔

قطن - قاف کے پیش اور طاے مہملہ اور نون کے جزم سے فارسی مین پنبہ اور ترکی مین پنبوق اور ہندی مین روئی کہتے ہین اور اُسکے درخت کو ہندی مین کپاس اور تخم کو بنولہ مشہور کرتے ہین پہلے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور خشکی پیدا کرنے والی اور شگوفہ اُسکا نہایت مفرح اور پینا اُس کی شراب کا بقدر بیس[۲۰] درم خفقان اور اختناق الرحم اور وسواس اور ابتداء جنون کے لیے مفید اور اُسکے شگوفہ اور پتون کا ضماد بدستور اور پنبہ سوختہ محلل ورمون کی ہی اور خشک خارش کو دور کرتی ہی اور جو عضو آگ سے جلجاے ضماد اسکا عضو پر آبلہ پڑنے کو مانع اور اُسکے پتون کا پانی دستونکو بند کرتا ہی اگر شربت سیب کے ساتھ کئی مرتبہ نوش کرین اور پہننا لباس کا جو روئی سے بنا ہوا ہو یا روئی سے بھرا ہوا ہو بدن کو گرمی اور خشکی پہونچاتا ہی اور روئی نئی بدن کو طاقت بخشتی ہی اور صاحبان رعشہ اور کزاز اور فالج کو موافق اور ضماد اُسکے پتون کا روغن گل کے ساتھ واسطے نقرس کے بے عدیل ہی اور اُس کے جوشاندہ مین بیٹھنا اختناق الرحم کے لیے سودمند اور بخور اُسکا زکام کے واسطے مفید اور اُسکے سوختہ کی راکھ زخمون کے خون بند کرنے کے لیے مجرب ہی اور اگر بتی اُسکی بنکر ایک طرف اُسکی آگ پر رکھین اور دوسری جانب ثالیل یعنی مسون پر رکھین اور عمل کو کہ قریب فارغ ہونے کے پہونچے تین دن تک یہی عمل کرین مسون کے دور کرنے کے لیے مجرب ہی اور اگر شاخ درخت پنبہ کو کان مین ڈال کر اس کے دوسری سمت آگ پر جلائین تو اس پانی کو جو کان مین پڑگیا ہو جذب کرتا ہی اور پرانی بوسیدہ روئی زخمون کے مردہ گوشت کو رفع کرتی ہی اور اُسکے تمام اجزا کا ضماد معدہ کو قوی اور مواد کو تحلیل اور خون کو جذب کرتا ہی ظاہری جلد کیطرف اور مغز پنبہ دانہ گرم مزاج والون مین تنہا اور دارچینی کیساتھ سرد مزاج والون مین نہایت مبہی ہی اور مقدار خوراک اُسکی شگوفہ سے اٹھارہ درم تک اور مغز دانہ اُس کے سے پانچ درم ہی اور اُسکے تخم کا روغن تلطیف کرتا ہی اور مقوی باہ ہی اور کھانسی اور آنتون کے درد کو دور کرتا ہی اور مالش اُسکی سرد بیماریون کے لیے بے عدیل ہی اور اگر نئی روئی کہ تازہ درخت سے اتری ہو اُسکا غلاف دور کرکے اور مع دانہ محلل کرا اور گرم کرکے اور برگ گیاہ کہ ان کو بھی گرم کیا ہو اُسکے نیچے بچھاکر اُس خصیہ پر کہ جس مین پانی اتر آیا ہو رکھکر اور پٹی سے کھینچکر مضبوط باندھین اور کئی دن ایسے ہی کرین اور پانی اُس پر نہ پہونچائین اس عمل کی ہمیشگی سے وہ مرض جاتا رہیگا اور اگر روئی تازہ میسر نہو سکے

تو پرانی روئی بھی یہی خاصیت رکھتی ہے اور اگر وہ بھی موجود نہو تو روئی گرم کی ہوئی خصوصاً روئی بہت پرانی بھی موثر ہے۔

جوارش حب القطن۔ یعنی بنولہ کی جوارش دل اور دماغ اور جگر کو قوت بخشتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے **صفت اسکی** مغز بنولہ چار مثقال اور مغز شیرین اور مغز حب الصنوبر اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہر ایک سے دو مثقال اور تیز پات اور بادرنجبویہ اور درونج عقربی اور گاوزبان کے پھول اور خصیۃ الثعلب مصری اور لونگ اور دارچینی اور کلیجن اور زعفران اور سونٹھ اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے ایک مثقال اور عنبر اشہب ایک دانگ اور دوسرے نسخہ مین ثعلب مصری اور عنبر اشہب نیم مثقال داخل ہے دوائین کوٹ چھان کر نبات سفید اور شہد خالص کے قوام مین کر سے چند سب دواؤن کا ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دو مثقال تک۔

شربت گل پنبہ۔ خفقان اور وحشت اور دل کی طپش اور وسواس اور ابتداء جنون اور اختناق الرحم کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** گل پنبہ تازہ آدھا من لیکر دو من آب باران مین ایک رات دن بھگوئین پھر ملائم آگ پر پکائین یہان تک کہ ثلث باقی رہے مل کر صاف کرین اور ایک من قند کے ساتھ قوام پر لائین اور اخیر مین بقدر نیم مثقال زعفران پیسکر اضافہ کرین ایک خوراک کی مقدار بیس درم ہے گلاب اور بید مشک اور عرق گاوزبان کے ساتھ نوش کرین۔

معجون حب القطن۔ جلیل القدر اور عظیم النفع جالینوس کی تالیف سے ہے شہوت باہ کا اعادہ کرتی ہے مایوسی کمال کے بعد اور ارکو صاف کرتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور گردہ اور مثانہ کے ضعف کو زائل کردیتی ہے اور پیشاب کی جلن کو مفید اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے باہر نکالتی ہے اور تنگی سانس اور ربو کو نافع ہے اور مقدار اسکی خوراک کی دو مثقال اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے **صفت اسکی** تخم پنبہ کا پانی بیس مثقال اور دارچینی اور لونگ اور صنوبر کے بیج اور اٹنگن کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور سونٹھ اور شقاقل ہر ایک سے دس مثقال اور کالفل بیس مثقال اور قسط اور السی کے بیج بھونے ہوئے اور چھوٹی ہر ایک سے چار مثقال سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین۔

فصل قطورات کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ قطور قاف کے زبر اور طاے مہملہ کے پیش اور راے مہملہ کے جزم سے بہتی ہوئی ان چیزون کو کہتے ہین جو آنکھ اور ناک اور کان وغیرہ مین ٹپکائین اور یہی واضح ہو کہ وہ قطورات جو کان مین ٹپکائے جائین اکثر نیم گرم ہونے چاہیین اسلیے کہ سردی اسکی مضر ہوگی۔

قطور۔ شب کوری یعنے رتوندھی کو دور کرتا ہے **صفت اسکی** سداب تازہ کا پانی اور پودینہ تازہ کا پانی برابر وزن پکائین جب نصف باقی رہے آنکھ مین ٹپکائین۔

قطور۔ جحوظ اور آنکھ باہر نکل آنے کو مفید ہے۔ **صفت اسکی** گلاب اور غورہ کا پانی اور سماق کا پانی باہم ملاکر آنکھ مین ٹپکائین

قطور۔ رمد کے انحطاط مین نافع ہے یعنی ورم ملتحمہ کی کمی کے زمانہ مین کارآمد ہے اور محلل اور تسکین دینے والا اور آنکھ مین قرحہ اور پھنسیو نکے ظہور کا مانع ہے **صفت اسکی** قلعی یعنی رانگ تھیلی پر رکھکر خوب ملین یہان تک کہ اسکی سیاہی تھیلی پر چوبی اتر آئے پھر اس تھیلی کو گلاب مین تر کر کے سیاہی کو جمع کرین اور اسکو شیرمادر دختر مین ملاکر آنکھ مین ٹپکائین اور سرب یعنی سیسہ کی سیاہی مین بھی یہی خاصیت ہے۔

قطور۔ رمد کو سود مند ہے **صفت اسکی** حضض مکی ایک درم اور شب یمانی بقدر ایک نخود شیرمادر دختر مین حلکر کے آنکھ مین ٹپکائین۔

قطور۔ کان کی گرانی شنوائی کے لیے جو بلغم سے حادث ہو نافع ہے اگر بعد تنقیہ کے استعمال کرین کہ تنقیہ کیا گیا ہو حب فیقرا یا ایارج فیقرا سے شحم حنظل اور افتیمون اور نمک ہندی سے مرکب کر کے **صفت اسکی** جند بیدستر تین درم اور نطرون کہ بورہ سرخ ہے اور کلکی سفید ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور دوسرے نسخہ مین کلکی سفید ساڑھے چار دانگ اور نطرون دو دانگ ہے سب کو کوٹ کر اور سداب کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت ایک قرص پیسکر آنکھ مین ٹپکائین اور نسخہ معصومی مین روغن بھی داخل ہے اور بعد اس بات کے کہ چند مرتبہ شہد کا پانی کان مین ٹپکایا ہو فتیلہ شہد مین تر کرین اور مذکورہ دواؤن مین لتھیڑ کر کان مین رکھین۔

قطور۔ کان کے درد کو تسکین دیتا ہے جو پانی وغیرہ کان مین پڑجانے سے حادث ہو **صفت اسکی** حاصل کرین گاے کا پیشاب کہ ذبح کرنے کے بعد اسکے شکم سے نکالا ہو اور اس پیشاب کو آبکامہ مین ملاکر اور نیم گرم کر کے تین دن کے عرصہ مین قطرہ قطرہ کان مین ٹپکائین۔

قطور دیگر۔ کہ یہی فائدہ بخشتا ہے **صفت اسکی**

لہسن کے پانی کو گوسفند کے پتے میں پکا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ ہوں کے پتوں کے پانی کو شہد و سرکہ کے ساتھ ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ روغن گل تھوڑا ایک جزو سیکہ اور سرکہ انگوری تین جزو میں ملا کر ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ سرکہ جل کر روغن باقی رہے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ کہ قریب الفعل ہے قطور سابق سے **صفت اسکی** حاصل کریں ہر ہر کو اور چنبیلی کے روغن میں پکا کر روغن اسکا نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کان میں ٹپکائیں اور خراطین یعنی کینچوا کو روغن گل میں پکا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ کان کے درد کو ساکن کرتا ہے جو گرمی سے حادث ہو **صفت اسکی** روغن گل چھ درم اور روغن بادام شیرین پانچ درم اور نسخہ معصومی میں تین درم ہے سب کو سرکہ شراب دس درم میں ملا کر ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ سرکہ جل جاوے اور روغن باقی رہے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ طنین یعنی کان کی جھنجھناہٹ کو نافع ہے اور کان کی گرانی کو دور کرتا ہے **صفت اسکی** کندر اور زعفران اور فرفیون اور جند بیدستر اور کلکی سفید اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے تین درم اور نطرون اور بورہ ارمنی یعنی جوا کھار ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور شراب میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے **صفت اسکی** آڑو کے پتوں کا پانی اور پودینہ کے پتوں کا پانی اور شہتوت کے پتوں کا پانی ہر ایک سے پانچ درم اور کلکی سفید اور جوا کھار اور سقمونیا اور افسنتین رومی اور زراوند مدحرج ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر مذکورہ پانیوں میں ملائیں اور دھوپ میں رکھیں کہ خشک ہو جائے بعد اسکے آڑو کے پتوں کے پانی اور سرکہ میں پیسیں اور بتی سو کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ گرانی شنوائی اور کان کے درد کو نافع ہے **صفت اسکی** گاے کا پتہ تازہ دو مثقال اور روغن گل تیری دو مثقال اور دوسرے نسخہ میں دس مثقال ہے جوش دیں یہاں تک کہ پتہ کی تری دور ہو کر روغن باقی رہے قطرہ قطرہ کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے درد کو کہ سردی سے ہو ساکن کرتا ہے **صفت اسکی** جند بیدستر اور فرفیون ہر ایک سے دو درم اور نسخہ شفائی میں فرفیون کے عوض افیون ہے کوٹ چھان کر طبیخ میں پکائیں جب قوام ہو جائے اسوقت روغن گل یا روغن سوسن میں حل کریں اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ طرش یعنی بہرہ پن کو نافع ہے **صفت اسکی** کلکی سفید ایک مثقال اور جند بیدستر آدھا مثقال اور نطرون ایک دانگ کوٹ چھانکر پرانے سرکہ کے ساتھ کان میں ٹپکائیں یا سرکہ سرگین تازہ کا پانی کان میں ڈالیں یا مولی کا پانی شہد میں ملا کر جوش دیں اور بدستور کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ نافع ہے اس آدمی کو کہ جس کے کان میں پانی پڑ گیا ہو **صفت اسکی** مولی کا پانی اور پیاز کا پانی دونوں کو برابر وزن پکائیں اور کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے درد کو نافع ہے جو جدید ہو **صفت اسکی** لہسن کو کچل کر اور گاے کے پتہ میں پکا کر صاف کریں اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کی گرانی کو برطرف کرتا ہے **صفت اسکی** شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ تین درم اور جوا کھار ایک درم اور جند بیدستر اور قسط اور زراوند اور فرفیون اور افسنتین ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھان کر گاے کے پتہ میں گوندھیں و غلولہ ہا متعدد تیار کریں پس ایک غلولہ ان میں سے بوقت احتیاج لیکر اور روغن بادام تلخ میں پیسکر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ دوی اور طنین اور کان کی گرانی کو نافع ہے **صفت اس کی** شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ایک درم اور جوا کھار نیم درم اور جند بیدستر اور زراوند مدحرج ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور افسنتین کا عصارہ فرفیون اور قسط ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر گاے کے پتہ میں گوندھیں اور غلولہاے متعدد تیار کریں اور حاجت کے وقت ایک غلولہ اس میں سے روغن بادام میں حل کر کے دو قطرہ کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ نافع ہے دوی اور طنین کو کہ جو غلیظ اور چسپندہ خلط کے سبب سے حادث ہو اور جس وقت کان میں ٹپکائیں درد قرحہ کو ساکن کرے اور کان کے چرک کو پاک کر دے **صفت اس کی** مرکی یعنی بول اور ایلوا سے زرد اور زعفران روغن بادام میں ملا کر اور اگر درد بہت شدت سے ہو تو تھوڑی افیون اضافہ کر کے کان میں ٹپکائیں اور ایسے ہی زیتون کے پتوں کا پانی شہد میں ملا کر کان میں ٹپکانا اور ایسے ہی مرکی یعنی بول کو پانی میں گھول کر اور روغن گل ملا کر کان میں ڈالنا اور ایسے ہی انزروت شہد کے پانی یا شیر اور دختر میں ملا کر

ٹپکانا مفید ہی۔

قطور۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہی صفت اُسکی صنوبر کے پتے اور درخت غار کے پتے لیکر جوش دین اور صاف کر کے کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ کان کی کھجلی کو دور کرتا ہی اور گرانی شنوائی اور کری کو نافع ہی صفت اُسکی افسنتین قدرے لیکر جوش دین اور صاف کر کے اور روغن بادام تلخ مین ملا کر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ کان کے سب قسم کے درد کو نافع ہی اور کان کے چرک کو صاف کرتا ہی صفت اُسکی مرمکی صافی یعنی بول ایک مثقال اور مغز بادام تلخ مقشر بیس دانہ اور کندر تین مثقال اور زعفران چار مثقال اور خشخاش کا عصارہ دو مثقال باریک پیسکر سب کو سرکہ مین گوندھین اور قرص بنا کر خشک کرین اور حاجت کے وقت روغن گل مین حل کر کے کان مین ٹپکائین اور بدستور شیاف ابیض شیر مادر دختر اور روغن بنفشہ مین یا کافور اور مکوہ کا پانی بھی مفید ہی اور مرغ کے انڈے کی سفیدی بھی بالخاصیت تنہا یا شہد مین ملا کر مفید ہی۔

قطور۔ کان کے کیڑون کو قتل کرتا ہی اور دوی اور طنین اور گرانی شنوائی کو نافع صفت اُسکی کٹکی سفید ایک مثقال اور جند بیدستر نیم مثقال اور قطران چہارم مثقال سب دوائون کو کوٹ چھان کر اور سرکہ اور روغن گل مین ملا کر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ کہ یہی نفع رکھتا ہی صفت اُسکی جوشاندہ عوسج اور عصارہ بادرنج ہر ایک سے قدرے لیکر اور سرکہ اور روغن بادام شیرین مین ملا کر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ کان کے چرک کو پاک کرتا ہی صفت اُسکی گوسفند کا پتہ اور جواکھار اور تیز اتا سرکہ اور روغن گل ہر ایک سے قدرے لیکر اور باہم ملا کر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ کری اور گرانی گوش کو نافع ہی صفت اُسکی روغن ناردین اور جند بیدستر اور افسنتین کا عصارہ اور گاے کا پتہ ہر ایک سے قدرے لیکر اور مولی کے پتون کے پانی مین پیسکر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ طنین اور کان کی گرانی کو نافع ہی صفت اُسکی روغن بادام تلخ اور روغن افسنتین اور جند بیدستر اور روغن سوسن اور سرکہ پرانا ہر ایک سے قدرے باہم ملا کر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ کان کے درد اور گرانی شنوائی کو کہ سردی کے سبب سے ہو نافع ہی صفت اُسکی گاے کا پتہ تازہ دو مثقال لیکر دس مثقال روغن گل خیری مین پکائین کہ پتہ کی تری دور ہو کر روغن باقی رہے دانہ لہسن کوٹ کر ایک درم اس مین حل کرین اور قطرہ قطرہ کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ ہوام وغیرہ کو جو کان مین داخل ہون قتل کرتا ہی صفت اُسکی افسنتین کا پانی اور رالیوا سے زرد اور زراوند طویل اور درمنہ ترکی کا پانی اور جنگلی پودینہ کا پانی اور جواکھار ہر ایک سے بقدر کفایت باہم ملا کر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ کہ یہی نفع بخشتا ہی۔ صفت اُسکی کدو کے بیجون کا مغز اور تربوز کے بیجون کا مغز شیر مادر دختر مین پیسکر کان مین ٹپکائین اور بچھڑے کے بول مین ٹپکانا اُسکا اس کی تسکین درد کے لیے مفید ہی۔

قطور۔ دوی اور طنین کو نہایت نافع ہی معالجات بقراطی سے منقول صفت اُسکی جند بیدستر اور نطرون کہ بورہ سرخ ہی اور کٹکی سیاہ برابر وزن سرکہ مین حل کر کے نیم گرم کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ پرانے قرحہ کو جو پر چرک ہو سود مند ہی صفت اُسکی حاصل کرین سرکہ خبث الحدید اور اُسکو نیم گرم کر کے چند قطرے کان مین ٹپکائین اور طریق اُسکا یہ ہی کہ خبث الحدید کو سرکہ انگوری تند مین ایک مہینہ کامل یا ایک مہینہ سے زیادہ تک بھگوئین بعد اُسکے صاف کرین اور وہ سرکہ کام مین لائین اور بعضون نے لکھا ہی کہ سرکہ خبث الحدید کا طریق یہ ہی کہ خبث الحدید کو پیسین اور سرکہ مین ڈبوئین اور خشک کرین اور پھر دھوئین اور پھر خشک کرین سات مرتبہ یہی عمل کرین اور بعد اُسکے بخوبی سکھا کر پرانے سرکہ مین جوش دین کہ شہد کے قوام کے مانند ہو جائے۔

قطور۔ دوی کو نافع ہی اور راس شدہ کو جو چرک جمع ہونے کے سبب سے کان مین پڑ گیا ہو مفید ہی اور طنین کو سود مند اور یہ قرص خریق سے موسوم ہی صفت اُسکی خربق ابیض یعنی کٹکی سفید دو درم اور نطرون یعنی بورہ سرخ پانچ درم اور زعفران تین درم کوٹ چھان کر سرکہ مین قرص بنائین اور حاجت کے وقت مناسب روغنون مین سے کسی روغن مین حل کر کے کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ علت مذکور کو ایک ساعت مین رفع کرتا ہی صفت اُسکی صبر سیاہ کو کورے برتن مین رکھ کر بدستور جلائین اور اُس کی راکھ گاے کے پیشاب یا خوک کے پیشاب مین ملا کر کان مین ٹپکائین اور صبر کو لغت اصفہانی مین زنجبرہ کہتے ہین اور لغت دیلمی اور زنگانی مین خبک اور لغت ہندی مین بھانگر نام رکھتے ہین اور وہ ایک جانور ہی پلنگ سے مشابہت رکھتا ہی۔

قطور دیگر۔ میر عطاء اللہ جد مصنف تحفۃ المومنین کے مجربات سے گرانی شنوائی اور کری گوش اور طنین کو نافع ہی صفت اُسکی رامک اور

جو اکھاڑ و شحم حنظل یعنے اندراین کے پھل کا گودہ اور جند بید ستر ہر ایک سے نیم مثقال اور زراوند مدحرج اور عصارہ افسنتین ہر ایک سے نیم مثقال اور فرفیون ایک دانگ اور قسط تلخ گاے کے پتہ مین گوندھکر اور روغن بادام تلخ مین حل کر کے کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ گرانی گوش کو نافع ہی کہ دفعتہً حادث ہو صفت اسکی جوشاندہ کو گاے کے پتے مین استعمال کرین اور سنگ پشت یعنی کچھوہ کا پتہ روغن بابونہ مین ملاکر بہت نافع ہی اور کان مین ٹپکانا دو قطرہ لطرون کا کہ نفطہ یا روغن قسط مین حل کی ہو نہایت سودمند اور صبح اور شام ہمیشگی اُس کی واسطے کان کے درد کی سب قسمون اور مواد سرد کے جو کان مین جمع ہون مجرب ہی۔

قطور۔ بچون کے کان کی رطوبت کو نافع ہی جو بکثرت جاری ہو صفت اسکی شب یمانی اور زعفران اور نطرون یعنی بورہ سرخ ہر ایک سے ایک دانگ اور شہد اور شراب ہر ایک سے پانچ مثقال کان مین ٹپکائین اور پارچہ پشمی اسمین آلودہ کر کے کان مین رکھین۔

قطور۔ خون کو بند کرتا ہی جو کان کے سدہ اور ضربہ سے سیلان کرے صفت اسکی پنیر مایہ خرگوش کو حل کر کے کان مین ٹپکائین اور بدستور گاے اور بکری کے گردون کو قدرے گردہ کی چربی کیساتھ کباب نیم پخت کر کے اور پانی اسکا نچوڑ کر کانمین ٹپکائین مجربات سے ہی۔

قطور۔ کان کے درد کو نافع ہی جو گرمی سے ہو اور کمال شدت رکھتا ہو صفت اسکی کافور قیصوری ایک طسوج یعنی دو حبہ کہ ایک حبہ چار چاول کا وزن ہی لیکر اور روغن تخم ارنڈ مین حل کر کے ناک اور کان مین ٹپکائین اور ایسے ہی مرغ کے انڈے کی سفیدی نیم گرم اور شیرا در دختر نیم گرم کان مین ٹپکانا مفید ہی۔

قطور۔ کان کے قرحہ کو پکاتا ہی صفت اسکی تخم سپستی کا لعاب اور کنوچہ کے بیجون کا لعاب اور السی کے بیجون کا لعاب شیر عورت مین ملاکر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ خون کو بند کرتا ہی جو کان سے جاری ہو صفت اُس کی حاصل کرین انار خام اور سرکہ شراب مین پکائین اور نچوڑین اور حاجت کے وقت کان مین ٹپکائین ولیکن لایق اور مناسب نہین ہی کہ خون کو بند کرین مگر جس وقت کہ افراط سے جاری ہو۔

قطور۔ کان کے کیڑون کو قتل کرتا ہی عام اس بات سے کہ خارج سے کان مین پڑگئے ہون یا کان کے اندر پیدا ہو گئے ہون صفت اسکی آڑو کے پتون کا پانی اور پودینہ کے پتون کا پانی باہم ملاکر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ چرک کو کان سے صاف کرتا ہی صفت اسکی پہاڑی بادام تلخ کا روغن کان مین ٹپکائین اور صبح کو حمام مین جائین اور کان کو خشت گرم پر رکھین اور مکان گرم مین کہ خانہ سوم ہی قرار پکڑین بہ تحقیق کہ چرک اور کثافت جو کچھ کان مین ہو برطرف ہو جائیگی۔

قطور۔ کان کے ورم کو تحلیل کرتا ہی صفت اسکی گندنا کے پتون کا پانی سرکہ مین ملاکر کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ جالینوس سے منقول کان کو ریم سے پاک کرتا ہی اور درد کو زائل کرتا ہی صفت اسکی حاصل کرین پوست انار اور ڈالین اُس پر بچون کا پیشاب اور آگ پر رکھین جب گرم ہو جائے کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ کان کے قرحون کو زائل کرتا ہی صفت اسکی شہد پانی مین ملا ہوا یا شراب نیم گرم ایک دن مین چند مرتبہ کان مین ٹپکائین اور پیاز کا پانی بھی مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر بھی فائدہ بخشتا ہی۔

قطور۔ کان کے قرحون کو نافع ہی اور کھلیلی اور ریم اور کثافت کو پاک اور صاف کردیتا ہی صفت اسکی بنید روغن گل مین ملاکر نیم گرم کان مین ٹپکائین۔

قطور۔ احلیل یعنی ذکر کے قرحہ کو نافع ہی اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہی صفت اسکی سفیدہ کاشغری اور کندر اور انزروت اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور دم الاخوین سب دوائون کو برابر وزن کوٹ چھان کر قرص بنائین یا گولیان تیار کر کے سایہ مین خشک کرین اور حاجت کے وقت کسی قدر اس مین سے لیکر اور شیرا در دختر مین حل کر کے احلیل مین ٹپکائین ایکدن مین تین چار مرتبہ۔

قطور۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو جو احلیل مین بند ہو گئی ہو نکالتا ہی صفت اسکی روغن گوکھرو اور روغن مولی ہر ایک سے دس درم اور روغن عقرب تین درم اور حجر الیہود اور کدو کے بیجون کا مغز اور حب کاکنج ہر ایک سے پانچ درم اور کلتھی دو درم اور گوکھرو تازہ کا پانی بیس درم اور خسرج کا پانی دس درم دوائون کو جوش دیکر صاف کرین اور پھر وہ پانی روغنون مین ملاکر پکائین یہانتک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے جند بید ستر اور حجر الیہود قدرے اس روغن مین پیسکر احلیل مین ٹپکائین۔

قطور۔ پیشاب کی جلن کو نافع ہی اور مجرا اے

بول کے قرحون کی سوزش کو برطرف کرتا ہی صفت اُسکی شیاف ابیض اور مغز تخم تربوز اور ککڑی اور [illegible] کے بیجون کا مغز اور دم الاخوین اور نشاستہ [illegible] ہر ایک سے [illegible] لیکر [illegible] مین [illegible] نہایت باریک پیسین اور [illegible] کے پانی مین ٹپکائین -

قطور [illegible] بول کے رحم کی گرمی اور سوزش کے لیے سودمند ہی صفت اُسکی [illegible] کے بیجون کا مغز اور اسبغول کا لعاب اور شیاف ابیض اور مرغ کے انڈے کی سفیدی روغن کدو [illegible] ملاکر قطیل مین ٹپکائین -

قاف کا باب فے کے ساتھ

قفر الیہود - قاف کے زبر اور فے اور را مہملہ کے جزم سے دو قسم ہوتی ہی ایک کہ دریا کے کنارے پر حاصل ہوتی ہی کہ وہ بحیرۃ الیہود سے مشہور ہی اور جس مقام پر قدیم الایام سے کفرا کہتے ہین اور وہ ایک چیز ہی سیاہ سرخی مائل اور [illegible] اُسپر غالب اور دریا مین سے آکر کنارے پر جمع ہوتی ہی اور قسم دوسری وہ ہی کہ اس دریا کے کنارے کی زمین مین سے کہ وہان غار کھودتے ہین نکلتی ہی مولف تذکرہ نے اسکو بحر طبرستان سے مخصوص کیا اور جو کچھ پہاڑون مین سے حاصل ہوتی ہی عرق الجبال سے وہ مومیائی کی قسمون سے ہی اور قفر الیہود سے لطیف زیادہ اور مطلق اُسکے بہتر وہ ہی اور بہتر قسم اُسکی سیاہ براق اور زرد شکل اور سبک ہی بے خاک و سنگ کہ بو اُسکی بو سے نفط سے مشابہت رکھتی ہی اور یہ قسم تریاق فاروق کے اجزا سے ہی یہ تمام قسمین دوسری اور مزاج اُس کا تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور زفت اور قیر اور قطران اور مومیائی کے قائم مقام ہی اور نقوش کرنا اُسکا شکستگی اعضا اور ضربہ اور سقطہ اور کھانسی پرانی اور عرق النسا اور کانٹے [illegible] کو سودمند ہی اور [illegible] دستون اور معدہ کے کیڑون کی قسمون اور شکم کی [illegible] ریحون اور [illegible] کے لیے مفید اور [illegible] اور پٹھون کی تقویت بخشتی ہی اور [illegible] کے [illegible] پھرک کو خارج کرتی ہی اور ربو اور [illegible] خناق بلغمی اور سوداوی اور رحم کی سختی [illegible] جگر اور ضعف گردہ اور رکنا پیشاب اور بواسیر کے لیے مفید اور [illegible] شراب کے ساتھ [illegible] کو جاری کرتی ہی [illegible] علاج [illegible] اور استعمال کرنا اُسکا سرکہ [illegible] خون کو گھلاتا ہی جو معدہ مین منجمد ہوگیا ہو اور ضماد اُسکا پٹھون کی تقویت کے لیے اور موم اور قطرون اور آرد جو کے ساتھ نقرس اور مفاصل اور سخت ورمون کے واسطے اور مناسب دواؤن کیساتھ واسطے جوڑنے زخمون اور نرم کرنے ورمون کے سودمند اور زخمون کے ورمون کی مانع ہی اور ان مین کیڑے نہین پڑنے دیتی پلک چشم کے زائد بالون کے التصاق کو مانع ہی اور رنگ بشرہ کو صاف کرتی ہی اور خنازیر کو تحلیل اور قوبا یعنی داد اور برص کو رفع کرتی ہی اور بخور یعنی دھونی اُسکی ہوام اور سانپ اور پشہ کو مکانون سے دور کرتی ہی اور خروج رحم اور اختناق الرحم اور نزلات کو مفید اور آش جو کے ساتھ حقنہ کرنا آنتون کے قرحون کے لیے اور منجن اُسکا کرم خوردہ آنتون کے درد کے واسطے اور دہن کی بدبوئی دفع کرنے کے لیے اور انجن اُسکا بیاض چشم کو رفع کرتا ہی اور درخت انگور پر ملنا اُسکا کیڑہ لگنے کو مانع اور سردی والون کی [illegible] کی محرک اور گرم مزاج والون کو مضر اور مصلح اُسکا سرکہ اور سرد میوون کا پانی اور بدل اُسکا زفت اور قیر ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک درم تک ہی -

روغن قفر الیہود - اکثر مذکورہ بیماریون کے لیے پینا اور ضماد کرنا اُسکا نافع ہی صفت اُسکی عمل کرین قفر الیہود جس قدر کہ چاہین اور [illegible] ایک پیسکر دو چند روغن گل یا روغن زیتون یا روغن کنجد تازہ مین ڈال کر ملائم آگ پر پکائین اور حاجت کیوقت کام مین لائین -

قیروطی قفر الیہود یعنی موم روغن اُسکا اکثر مذکورہ بیماریون کے واسطے بطریق تمریخ نافع ہی صفت اُس کی حاصل کرین قفر الیہود ایک درم اور نرم پیسکر دو درم روغن زیتون یا روغن گل مین پکا کر اور موم زرد صافی ایک درم اُس مین ملاکر کام مین لائین -

قاف کا باب نون کے ساتھ

قنبیل ہندی مین کمیلہ کہتے ہین اور وہ قاف کے زبر اور نون کے جزم اور باے موحدہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور لام کے جزم سے ایک چیز ہی درخت کی جڑ اور پوست پیسی ہوئی اور سفوف کی ہوئی اور مشابہ تخم اور سلیخہ اور بہمن سرخ اور انجبار کی جڑ اور بقم کی لکڑی اور مجیٹھ کوٹی چھانی ہوئی کے قنبیل سے ہی رنگ اُسکا سرخ تیرہ ہوتا ہی اور جس قدر جید خالص نئی تازہ ہو رنگین زیادہ ہوتی ہی اور مغشوش گرد و غبار اور ریگ وغیرہ مین ملی ہوئی اور ایسے ہی کہنہ اُسکے کم رنگ نارنجی ہوتی ہی اور جو کچھ بہ تحقیق معلوم ہوا یہ ہی کہ درخت اُسکا ایک نیم پاؤ قامت درخت معصفر سے مشابہ اور برگ بھی اُسکا اسکے برگ کے مشابہ اور اُس سے بہت بڑا سخت سخت کانٹون کے ساتھ اور پھل اُسکا

چھوٹے چھوٹے نارنج کی شکل اور اسکے سر پر کانٹے ہوتے ہین بلند اور کمال کو پہونچنے اور پختہ ہونے کے بعد جلد رنگین ہوتا ہی پھر جب اسکو شگافتہ کرتے ہین آنکہ وہ سرخ کے مانند ایک جز جوف اس کے سے نکلتی ہی کہ وہی قنبیل یعنی کمیلہ ہی اور وہ گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور بعضون نے گرم اور خشک دوسرے درجہ مین تصور کیا ہی رطوبتون اور چسپندہ خلطون کا مسہل ہی اور حیات اور حب القرع یعنی کدو دانہ وغیرہ معدہ اور آنتون کی سب قسم کے کیڑون کو نکالتا ہی اور چھڑکنا اسکا زخمون پر زخمون کے خشک کرنے کے لیے نہایت موثر ہی اور جرب تر اور سعفہ کے لیے مفید خصوصًا جبکہ جرب اور سعفہ کے مقام کو مناسب روغنون سے مانند روغن تخم ناگیسر چرب کیا ہو اسکو باریک پیسکر چھڑکین اور پانی اسپر ہرگز نہ پہونچنا چاہیے اور وہ مضر ہی آنتون کو اور مصلح اسکا کتیرا اور درمنہ ترکی اور مقدار اس کے خوراک کی دو درم تک ہی اور بدل اسکا چاکسو۔

اطریفل قنبیلی۔ چند نسخہ ضمن مین سابق بیان کیے گئے ایک بنام اطریفل دیدان اور اس کی اہلیلج مین اطریفلات کے اور ایک بنام عرق مدنی اور دو نسخے بنام قنبیلی۔

حب قنبیل۔ حبوب مین مذکور ہوئی۔

دواء القنبیل۔ حب القرع یعنی کدو دانہ اور لنبے لنبے کیڑون کو مار کر نکالتی ہی صفت اسکی قنبیل اور سرخس اور ترمس اور حب النیل ہر ایک سے نیم درم اور درمنہ ترکی اور نسوت مدبر اور بابے برنگ پوست آتاری ہوئی ہر ایک سے ایک درم اور نمک ہندی ایک دانگ کوٹ چھان کر شیر و شکر کے ساتھ نوش کرین۔

دواء القنبیل دیگر۔ یہی خاصیت رکھتی ہی صفت اسکی کمیلہ ایک درم اور بابے برنگ پوست اتاری ہوئی تین درم اور نسوت سفید دو درم اور حب النیل اور نمک ہندی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر دو مویز منقے مین گوندھکر تناول کرین۔

دہن قنبیل۔ یعنی کمیلہ کا روغن ادہان یعنی روغنون مین ذکر کیا گیا ہی۔

مرہم قنبیل۔ قروح اور خبیثہ جراحتون اور ساعیہ زخمون کے لیے خصوصًا زخم آتشک کے واسطے مجرب ہی صفت اسکی یہی کہ اسکو بالچی بھی کہتے ہین ایک دوا ہندی ہی اور قنبیل یعنی کمیلہ صافی رنگین ہر ایک سے ایک تولہ اور مردارسنگ چھ ماشہ اور توتیاے ہندی بریان ایک ماشہ چارون دواؤن کو کوٹ کر اور کپڑے مین چھان کر اور وزن کرکے باہم ملائین اور باریک پیسین اور کسی برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت بقدر ضرورت قدرے روغن گاو کے ساتھ کہ بہت کہنہ ہو اور داغ کرکے صاف کرلیا ہو مخلوط کرکے خوب الٹ پلٹ کرین اور زخم پر رکھین یا ملین اور اسکے اوپر لیٹرا باندھین اور رات دن کو رعمل مین لائین بحکم خداوند عالم ایک ہفتہ مین صحت حاصل ہوتی ہی اور بادی اور ترشی اور شیرا اور شیرینیون سے پرہیز کامل اختیار کرین۔

معجون قنبیل۔ کیڑون کی پیدائش کو مانع ہی اور عرق مدنی کے مادہ کو برطرف کرتی ہی اور حب القرع یعنی کدو دانہ اور سب قسم کے کیڑون کے لیے نافع ہی صفت اسکی کمیلہ اور قسم اعلے خالص کہ بہت سرخ تیرہ ہوتا ہی اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور نسوت سفید مدبر اور سونٹھ سب دواؤن کا برابر وزن کوٹ چھان کر سب دواؤن کے سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین قوام مین لاکر بند رکھین اگرچہ خوراک کی مقدار دو درم ہی چار درم تک اور اچھا یہ ہی کہ ششماہی اس دوا کی نہایت بیس دن تک ہی ان دیدان کا استیصال بخوبی کرتی ہی۔

قنہ۔ قاف کے زیر اور نون مشددہ کے ... سے ہائے ہوز کے ساتھ فارسی مین بارزد اور ترکی مین قاسنی اور ہندی مین بیری اور ایک لغت مین گندہ بروزہ کہتے ہین وہ ایک نبات کا گوند ہی برگ اسکا برگ خیار سے مشابہ ہی اور نبات سکبینج سے زیادہ ترشابہ ہی اور ساق اسکی بڑی زیادہ اس سے اور سفید گوند اسکا زردی مائل ہوتا ہی اور بالیدگی مین کندر سے مشابہ اور جو کچھ تحقیق ہوا ہی یہ ہی کہ گندہ بروزہ تازہ سفید اور نرم غیر منجمد ہوتا ہی اور جس قدر پرانا ہو زردی اور سرخی مائل ہوتا ہی اور انجماد قبول کرتا ہی اور سرخ منجمد بہت کہنہ اور تیرہ جس قدر ہوتا ہے بہت پرانا ہوتا ہی اور مزاج اس کا گرم ہی پہلے درجہ مین اور تیسرے درجہ اور دوسرے مین خشک ہی اور جس قدر پرانا زیادہ ہو خشکی اس مین زیادہ ہوتی جاتی ہی اور قوت اس کی دس برس تک باقی ہی سدہ کو کھولتا ہی اور مواد کو تحلیل اور نرم کرتا ہی اور بدن مین گرمی پہونچاتا ہی اور حیض کو جاری کرتا ہی اور بچہ شکم کو گراتا ہی اور شہد کے ساتھ پتھری کو توڑتا ہی اور گردہ کے سدہ کو کھولتا ہی اور زہرون کا تریاق ہی کہ بخوبی عضو سے سمیت کو جذب کرلیتا ہی اور سانس کی دشواری اور پرانی کھانسی اور ربو اور اختناق الرحم اور مرگی اور بواسیر اور پٹھون کی بیماریون اور بلغمی علتون اور ضعف معدہ اور ضعف جگر اور ضعف طحال کے لیے نافع ہی اور شراب

کے ساتھ سم فلقیون کے واسطے مفید اور ضماد اُسکا دُمل اور خنازیر اور کزاز اور جھائی اور دور کرنے بدن کے دھبون اور نشانون کے واسطے اور مرہمون مین واسطے اُگانے گوشت کے اور کرم خوردہ داڑہ اور بہر رکھنا اسکا اُنکے درد کو نافع ہے اور بخور اس کا مرگی اور اختناق الرحم اور خارج کرنے بچہ شکم اور مشیمہ کے لیے سودمند اور مضر ہے دماغ کو مصلح اس کا روغن بنفشہ اور کافوری اور وہ گوشت صحیح مین فساد پیدا کرتا ہے اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک درم تک ہے اور زہرون کی مضرت دور کرنے کے لیے ایک مثقال تک اور بدل اُسکا نیم وزن سکبینج اور چہارم وزن جاوشیر ہے اور کان مین ٹپکانا اُسکا روغن سوسن مین حل کر کے درد سر بلغمی اور کان کے درد کو مفید۔

دہن القنہ یعنی گندہ بروزہ کا روغن رحم کے ورمون کو جو حیض بند ہو جانے سے حادث ہون نافع ہے اور پٹھون کے درد کو مفید اور باہ اور پٹھون کو قوت دیتا ہے تمریخ اور مالش اور نوش کرنے کے طریق سے **صفت اُسکی** گندہ بروزہ اور چوب انبہ جلائی ہوئی کی راکھ دونون کو باہم ملا کر قرع وانبیق مین روغن کھینچین اور بدستور استعمال مین لائین۔

قاف کا باب یاے مثنانیہ تحتانیہ کے ساتھ

فصل قیروطیات کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ قیروطی قاف کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور راے مہملہ کے پیش اور واو کے جزم اور طاے مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم سے فارسی مین موم روغن کہتے ہین اور وہ مفرد اور مرکب دونون کو شامل ہے یعنی عام اس بات سے کہ تنہا موم کو روغن مین پگھلا کر خوب اُلٹ پلٹ کرین خواہ ہاون سنگی مین خواہ کسی اور برتن مین ملین اور سرد پانی سے مکرر دھوئین اور یا نہ دھوئین اُسکو موم روغن سادہ کہتے ہین اور جسمین اور دوائین بھی حاجت اور غرض کے موافق شامل کرین اُسکا موم روغن مرکب نام رکھتے ہین۔

موم روغن مرکب کا دستور یہ ہے

کہ بمقابلہ اٹھارہ درم ہر ایک روغن کے جو مطلوب ہو دو درم اڑھائی درم تک موم لیکر روغن مین پگھلائین اور ہاون مین ڈالین بعد اُسکے دواؤن مین سے جو کچھ ڈالنا منظور ہو عصارون یا جوشاندون وغیرہ سے قدرے قدرے اُسپر اضافہ کر کے مخلوط کرین اور بخوبی دستہ سے ملین اور قسمین اس مرکب کی موافق مادہ اور شامل ہونے دواؤن کے مختلف ہین اور ہر ایک قسم اسم مخصوص سے موسوم ہے۔

قیروطی الوخلسا الوخلسا مین ذکر کیا گیا ہے۔

قیروطی معدہ اور جگر کے ورمون کو جو حرارت کے سبب سے ہون نافع ہے **صفت اُسکی** صندل سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے چار درم اور اکلیل الملک پانچ درم اور زعفران دو درم اور کافور قیصوری نیم درم اور موم سفید دس درم اور روغن گل نیم رطل یعنی پینتالیس مثقال سب دواؤن کو سواے کافور اور زعفران پانی مین جوش دے کر صاف کرین اور موم روغن مین پگھلا کر بعد اُس کے جوشاندہ کا پانی قدرے قدرے اُس پر چھڑکین اور اُلٹ پلٹ کرین جب پھر جوشاندہ کے پانی کو جذب نہ کر سکے اُس کے بعد زعفران اور کافور پیسکر ڈالین اور بخوبی شامل کرین کہ لخلخہ کے مانند ہو جائے شیشہ مین رکھکر کام مین لائین۔

قیروطی دیگر طبع کو نرم کرتا ہے **صفت اُسکی** موم زرد دو مثقال لیکر روغن تخم ارنڈ دس مثقال مین پگھلائین بعد اُسکے قثاء الحمار کا عصارہ اور شیر شبرم قدرے قدرے اُسمین داخل کر کے ہاون مین ڈالین اور دستہ سے رگڑین اسقدر کہ پھر برداشت جذب کرنے عصارہ اور شیر شبرم کی کمی نہ رکھتا ہو بعد اُسکے شحم حنظل پیسکر اُسمین ڈالین اور تھوڑا اگائے کا پتہ بھی اضافہ کرین اور سب کو باہم ملائین کہ مرہم کے مانند ہو جائے ناف اور شکم پر لگائین کہ نرم کرنے کا موجب ہوتا ہے اور بڈھون کے مزاج کی خشکی کو برطرف کرتا ہے۔

قیروطی دیگر گلاب کے پھول اور بط کی چربی اور روغن دنبہ تازہ اور زفت رومی اور افیون اور زعفران بدستور موم روغن تیار کرین۔

قیروطی دیگر سینہ کی خشکی اور آواز کی گرفتگی کو نافع ہے اگر سینہ پر ملین **صفت اُسکی** روغن بنفشہ بادام اور بہیڑہ کا مسکہ اور گل خطمی کا لعاب اور بیدانہ کا لعاب اور میتھی کا لعاب اور کلم کا پانی اور شلغم کا پانی اور مرغ کی چربی پگھلائی ہوئی ہر ایک سے ایک جزو کسی برتن مین ڈال کر اُلٹ پلٹ کرین کہ سب یکجا ہو جائے طلا کرین اور اگر باہم جوش دین بدستور معمول تب بھی جائز ہے۔

قیروطی ذات الجنب اور ذات الصدر کو نافع ہے **صفت اُسکی** سبز بنفشہ اور کدو خشک اور ملیٹھی اور بابونہ اور پوست خشخاس اور باقلا تر تازہ ہر ایک سے ایک کف جوش دیکر صاف کرین اور بکری کے گردہ کی چربی پانچ مثقال اور روغن چنبیلی سفید

پندرہ مثقال اور روغن زنبق پانچ مثقال اور روغن بابونہ تین مثقال داخل کرکے جوش دین کہ پانی جل کر روغن باقی رہے باہم گوندھکر نیم گرم استعمال کرین۔

قیروطی دیگر۔ یعنی دوسرا نسخہ اُسکا یہی عمل کرتا ہے اور بدن کو فربہی لاتا ہی **صفت اُسکی** السی کے بیجون کا لعاب اور ریشہ خطمی کا لعاب اور بکری کی چربی اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی اور روغن زنبق اور روغن چنبیلی سفید بدستور مقرر روغن تیار کرین اور استعمال فرمائین۔

قیروطی دیگر۔ بدن کو فربہ اور قوی کرتا ہے **صفت اُسکی** کتیرا اور روغن بادام اور کاہو کے بیج کوٹ کر اور بکری کی چربی تازہ اور عنبر اور موم خالص مین بطریق مقرر موم روغن تیار کرین اور بدن پر ملین۔

قیروطی دیگر۔ ملنا اُسکا مقعد پر شقاق مقعد اور بواسیر کو نافع ہے **صفت اُسکی**۔ روغن کوہان شتر اور روغن مغز خستہ و زردہ آلو اور مغز ساق گاؤ اور مرغ کی چربی ہر ایک سے ایک جزو باہم ترتیب دیکر استعمال کرین۔

قیروطی۔ کھانا اور ملنا اس کا سخت ورمون کو تحلیل اور نرم کرتا ہے کہ ظاہر اور باطن مین ہون **صفت اُس کی** میتھی اور بابونہ اور برنجاسف اور اذخر اور خطمی کے پتے اور حاشا اور زراوند دحرج اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال سب کو جل کر دو رطل پانی خالص اور آدھا روغن کنجد اور پندرہ درم روغن آرڈ مین بدستور جوش دین اور صاف کرین اور پھر روغنون کے ساتھ پکائین یہان تک کہ پانی جل کر روغن باقی رہے تین درم موم خالص اور بط کی چربی اور روغن دنبہ ہر ایک سے

دس درم اُس مین ڈال کر خوب ملین کہ یکسان ہو جاے استعمال کرین۔

قیروطی۔ معدہ اور جگر کے ورمون کو نافع ہی جو حرارت کے سبب سے ہو **صفت اُسکی** صندل سرخ اور صندل سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چار درم اور اکلیل الملک پانچ درم اور زعفران دو درم اور کافور نیم درم اور موم سفید دس درم اور روغن گل نیم رطل یعنی پینتالیس مثقال سب دواؤن کو سبی قدر خالص پانی مین پکائین اور روغن گل اور موم سفید ڈال کر ملائم آگ پر رکھین اور اخیر مین دوا انگ کا فور ڈال کر باہم ملائین اور سرد کرکے استعمال کرین۔

قیروطی۔ شوصہ اور ذات الجنب کو نافع ہی **صفت اُسکی** اسپغول کا لعاب اور خطمی سفید کا لعاب اور روغن بادام اور موم سفید اور بنفشہ اور اکلیل الملک اور بابونہ کے پھول ہر ایک سے ایک جزو بدستور پکائین اور سینہ اور پہلو کو اُس سے چرب کرین۔

قیروطی دیگر۔ ہاتھ پاؤن کے شق ہو جانے کو نافع ہی جو سردی کے سبب سے پھٹ گئے ہون **صفت اُسکی** کرنب کے پتون کا پانی اور چقندر کا پانی شلغم کا پانی ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور موم سفید اور بکری کے گردہ کی چربی اور روغن دنبہ اور روغن بابونہ ہر ایک سے ایک سیر بدستور پکائین اور ہاتھ اور پاؤن اسمین چرب کرین۔

قیروطی۔ پرانے درد مفاصل کو نافع ہی **صفت اُسکی** موم سفید چھتیس مثقال اور علک الانباط چھتیس مثقال سب دواؤن کو دیگ مین ڈال کر آگ پر رکھین یہان تک کہ گوند کی چیزین موم کے ساتھ حل ہو جائین پھر صاف کرکے درخت پستہ

کا گوند بارہ مثقال اور تفارسی اور لادن ہر ایک سے بارہ مثقال دواؤن کو کوٹ کر اور روغن مذکور مین ملا کر آلٹ پلٹ کرین کہ مرہم کے مانند ہو جائین بعد اُسکے بدستور استعمال فرمائین۔

قیروطی۔ ہاتھ پاؤن کی خشکی کو برطرف کرتا ہے **صفت اُسکی** خطمی کا لعاب اور میتھی کا لعاب اور تخم السی کا لعاب اور چقندر کے پتون کا پانی ہر ایک سے نیم من اور گوسفند کی چربی اور مرغ کی چربی اور روغن بادام اور روغن کدو ہر ایک سے ایک اوقیہ ملائم آگ پر پکائین کہ قوام ہو جاے اور اگر منظور ہو کہ اس موم روغن کو خوشبودار کرین تو مشک اور گلاب اضافہ فرمائین۔

قیروطی۔ یعنی موم روغن بدن کو فربہ کرتا ہی اور صفائی اور تازگی بخشتا ہی جبکہ کہ بدن پر ملین **صفت اُسکی** جدوار خطائی یعنی نربسی گلاب مین پسی ہوئی اور سورنجان اور عود صلیب اور موسیائی کالی ہر ایک سے تین درم اور بط کی چربی اور شتر مرغ کی چربی اور روغن بادام اور روغن بنولہ ہر ایک سے دس درم بدستور پکا کر استعمال کرین۔

قیروطی دیگر۔ ناک کی خشکی اور زخم کو سود مند ہے **صفت اُسکی** روغن نا سے تر اور مرغ کی چربی مغز ساق گاؤ اور موم زرد اور تھوڑے سے شہد خالص سب کو ہاون مین ڈالکر خوب ملین کہ سب اجزا یکسان ہو جائین حاجت کے وقت استعمال کرین۔

قیروطی۔ اگر بدن پر ملین بدن کو خوشبودار اور تر و تازہ کرے **صفت اُسکی** بنفشہ بادام کا روغن اور زنبق کا روغن اور نرگس کا روغن ہر ایک سے دس درم اور موم سفید اور مرغ کی چربی اور روغن دنبہ اور پنبہ کا مسکہ اور روغن

بنولہ ہر ایک سے پانچ درم اور خطمی کا لعاب بیس درم باہم ملا کر پکائین اور نیم درم مشک بیشکر اور ایک درم عنبر اشہب اچھی بین داخل کرین اور ہاون مین مالین کہ سب اجزا اچھی یکسان ہو جائین۔

قیروطی دیگر - آتشک کو نافع ہے **صفت اسکی** موم خالص تین درم اور گائے کا گھی پانچ درم اور بکری کے گردہ کی چربی چھ درم اور سیماب یعنی پارہ چار مثقال سیماب کو قدرے مہندی کے پانی اور قدرے آب دہن مین خوب کف مال کرین اسوقت اجزا کو باہم ملا کر ہاون مین ڈالین اور دستہ سے رگڑین کہ سب دوائین یکسان ہو جائین پھر اس تمام کے تین حصہ کرین ہر روز ایک حصہ اس مین سے تمام بدن پر ملین زیر بغل اور ران جڑون سے علاوہ ان دو مقام پر نہ پہونچائین اور بیمار کو چاہیے کہ اپنے جسم کو ہوا سے سرد سے نگہبانی کرے۔

قیروطی دیگر - بواسیر اور شقاق مقعد کو نافع ہے ملنا اس کا **صفت اسکی** روغن استخوان زرد آلو اور مغز ساق گاؤ اور مرغ کی چربی اور روغن کوہان شتر اور روغن گندنا ہر ایک سے ایک جزو سب کو ایک جا کر کے خوب ملین کہ سب یکسان ہو جائین استعمال کرین۔

قیروطی - ملین اور مسہل ہے اور جو شکم پر ملین بلغم کو دستون مین خارج کرے **صفت اسکی** بابونہ اور قثاء الحمار اور شاہترہ اور شبرم ہر ایک سے دس درم کوٹ کر اور ایک رطل پانی مین بھگو کر جوش دین کہ سب جل کر چار درم پانی باقی رہے مل کر صاف کرین روغن تخم آرنڈ اور روغن مغز تخم قرطم اور روغن گل ہر ایک سے ایک سیر اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور روغن دنبہ ہر ایک سے نیم سیر اور موم زرد پانچ درم اضافہ کرکے پکائین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے صاف کرکے استعمال کرین۔

قیروطی - فالج اور رعشہ کو نافع ہے **صفت اسکی** روغن سوسن اور روغن قسط اور روغن فرفیون ہر ایک سے دس درم اور موم زرد پانچ درم اور سلارس دو درم اول سلارس اور موم کو روغن مین پگھلائین اور جندبیدستر اور قسط ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اس مین ملائین اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے خوب رگڑ کر جب سب اجزا یکسان ہو جائین حاجت کے وقت استعمال کرین۔

قیروطی دیگر - کہ یہی نفع رکھتا ہے **صفت اسکی** گوگل اور جندبیدستر اور سلارس اور روغن رازقی اور روغن زنبق اور بط کی چربی ہر ایک سے ایک جزو ہاون مین رگڑ کر جب سب اجزا یکسان ہو جائین استعمال کرین۔

قیروطی - ہاتھ پاؤن کے پھٹنے اور سختی اور کھرکھراہٹ کو نافع ہے **صفت اسکی** کتیرا اور زوفا ہر ایک سے ایک درم اور موم سفید تین درم اور روغن بادام شیرین دس درم روغن بادام کو گرم کرکے کتیرا اور زوفا رتر داخل کرین اور ہاون مین خوب رگڑ کر استعمال کرین۔

قیروطی - گرم مزاج والون کو سودمند ہے اور بدن کو ملائم اور نرم اور خوشبودار کرتا ہے **صفت اسکی** موم سفید اور روغن بنفشہ بادام ہر ایک سے بیس درم اور روغن گل تیس درم اور کافور نیم درم اور صندل گلاب مین پیسا ہوا پانچ درم اور عرق بہار اور گلاب ہر ایک سے بیس درم موافق دستور کے ہاون مین رگڑ کر خوب ملین اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

قیروطی - گرم مزاج والون کے جسمون کو نہایت موافق ہے اور جلد کی خشکی اور کھرکھراہٹ کو سودمند **صفت اسکی** روغن بادام اور روغن کدو ہر ایک سے بیس درم اور موم سفید سات درم اور بکری کی چربی پانچ درم اور لعاب کتیرا اور لعاب اسبغول اور لعاب خطمی اور لعاب بیدانہ اور روغن بید مشک اور روغن بنفشہ بادام اور مسکہ تازہ ہر ایک سے دس درم سب کو پاتیلہ مین ڈالکر نرم آگ پر پکائین اور نیم درم کافور ملا کر ہاون مین ملین جب سب دوائین گھل مل جائین استعمال کرین۔

قیروطی دیگر - موم سفید اور مغز قلم گاو اور کتیرا اور روغن چنبیلی اور روغن بنفشہ بادام اور روغن کدو یا روغن نیلوفر اگر سردی زیادہ مطلوب ہو لعاب بیدانہ یا لعاب اسبغول اضافہ کرین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

قیروطی - حکیم سعید اللہ کے مجربات سے قوت باہ کے واسطے **صفت اسکی** سفیدہ کاشغری اور توتیا اور رجوالکفار اور نوسادر ہر ایک سے ایک مثقال اور سم الفار ہر ایک سے آدھا مثقال روغن کنجد اور سرکہ اور موم کے ساتھ بطریق مقرر قیروطی ترتیب دے کر اول عضو مخصوص کو گرم پانی سے دھوئین اور سخت اور کھرکھرے کپڑے سے خوب ملین بعد اس کے قیروطی سے اس مقام کو چرب کرین۔

قیروطی - نیچے کے ہونٹون کے ورمون اور شق ہو جانے کو نافع ہے **صفت اسکی** حاصل کرین موم صافی اور گائے کا گھی اور بنفشہ کا روغن ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنے ساڑھے سات مثقال اور پاتیلہ مین ڈالکر پکائین کہ موم پگھل جاوے اور سب اجزا یکسان ہو جائین حاجت کے وقت کام مین لائین۔

قیروطی - کہ یہی فائدہ بخشتا ہے **صفت اسکی** مغز استخوان قلم گاو ایک جزو اور موم صافی نیم جزو ملا کر نیم گرم

شق شدہ مقام پر ملین۔

قیروطی۔ ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کو جو خلط سودا سے ہو نافع ہی **صفت** اسکی گاے کا گھی اور موم خالص برابر وزن لیکر پگھلائین اور نیم گرم عضو پر ملین۔

قیروطی۔ بالاے بینی اور ہونٹھون کے پھٹنے کو نافع ہی **صفت** اسکی۔ موم زرد اور روغن گل اور روغن تازہ بکری کی چربی اور بطخ کی چربی اور نشاستہ اور کتیرا اور لعاب بیدانہ اول موم اور روغن اور چربیون کو پگھلائین اور باقی دوائون کو کوٹ چھان کر اُس مین ملائین اور ہاون مین رگڑین جب خوب گھل مل جائین کام مین لائین اور چاہیے کہ حمام کرین اور جب پھٹنے کا مقام نرم ہو اُس مین کتیرا پیسا ہوا چھڑکین۔

قیروطی۔ ہاتھ اور پاؤن اور چہرہ اور لب کے شق ہوجانے کو نافع ہی **صفت** اسکی السی کے بیج اور موم صافی اور روغن بادام شیرین اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاؤ اور خطمی کے پھول کو کوٹکر اور کتیرا اور گوند آلو کا بدستور مقرر موم روغن بناکر کام مین لائین۔

قیروطی سفرہی کے واسطے سودمند ہی **صفت** اُس کی روغن بادام اور کتیرا اور کاہو کے بیج اور موم خالص بدستور قیروطی تیار کرکے کام مین لائین۔

قیقہر۔ دونون قافون کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور ہاے ہوز اور راے مہملہ کے ساتھ اور دونون قافون کے درمیان نون کے ساتھ بھی آیا ہی ایک گوند ہی کہ سندروس سے مشابہت رکھتا ہی اور سخیف اور زرد وشکن اور بدبودار اور بدمزہ سفید رنگ زردی مائل ہوتا ہی ہندی مین رال اور فارسی مین لعل مغربی اور عربی مین شجر تمیمی کہتے ہین اسم عبرانی سندروس کا ہی اور حالانکہ یہ سندروس سے غیر ہی اور ہندوستان کے اکثر شہرون اور عرب کے سرزمین سے لاتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی حیض کو جاری اور بچہ شکم کو خارج اور دماغ کو پاک کرتی ہی اور شہد کے پانی کے ساتھ پانچ دن پی در پی نوش کرنا مرگی اور استسقا اور ربو کو نافع ہی اور سکنجبین اور نہار پانی کے ساتھ واسطے طحال اور رفع فربہی بدن کے اور منجن اُسکا دانتون کے درد کے لیے اور انجن اُسکا ضعف بینائی اور آثار چشم دور کرنے کے لیے اور مرہم اُس کا پرانے زخمون کے واسطے مفید ہی چنانچہ مرہمون کے ذکر مین اُسکے مرہم کا بیان بھی آیندہ کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی مقدار اُس کی خوراک کی ایک درم کا چہارم ہی۔

دہن القیقہر یعنے رال کا روغن ورمون کو دور کرتا ہی گرم ہون یا سرد جس عضو مین کہ حادث ہون خصوصاً قضیب اور خصیہ مین اور نفع پہونچاتا ہی قوبا یعنی داد اور استسقا اور شقاق یعنی پھٹ جانے کو اور بثور یعنی پھنسیون کو مفید خصوصاً چہرہ کی پھنسیون کو اور خراج اور قروح افرنجیہ وغیرہ اور کان کے قرحون کے اندمال کے لیے نافع ہی طلا اور قطور کے طریق سے **صفت** اُسکی حاصل کرین رال جس قدر کہ چاہین اور باریک پیسکر آٹھ وزن تازہ تل کے تیل مین ملاکر اور ایک سو ایک مرتبہ پانی سے دھوکر استعمال کرین اور اگر اثر اس نسخہ کا قوی کرنا چاہین تو روغن سے کسی قدر کم کرین خصوصاً گرمی کے موسم مین۔

دہن القیقہر یعنی رال کا روغن خارش تر کو نافع ہی اور داء الثعلب کو مفید اور انتفاع اُس کا ان دونون بیماریون کے واسطے لیموے کاغذی کے پانی کے ساتھ مخصوص **صفت** اُسکی رال خالص جس قدر چاہین ریزہ ریزہ کرکے مٹی کی ہانڈی مین ڈالین اور اُسپر سرپوش رکھین اور سرپوش پر ایک سوراخ کرکے نے اُس مین نصب کرین اور سرے نے کو ایک خالی برتن مین رکھین اور مُنھ اُس برتن کا بند کرین کہ ہوا نہ جانے پاے اور ہانڈی کے نیچے ملایم آگ روشن کرین کہ آہستہ آہستہ روغن اُسکا برآمد ہو اس روغن کو حاجت کے وقت استعمال کرین اور اگر قرع اور انبیق مین یہ روغن نکالین بہتر ہی اگرچہ بہت کم نکلتا ہی لیکن بہت صاف ہوتا ہی۔

دہن القیقہر دیگر۔ یعنی رال کے روغن کا دوسرا نسخہ داد اور خارش کی سب قسمون کو نافع ہی اور سب طرح کے خبیثہ قرحون کو مفید **صفت** اُسکی روغن خالص اُسکا کہ جس کو ہندی مین چودہ رال کہتے ہین تین پاؤ لیکر چار تولہ آنبہ ہلدی اور چار تولہ زردچوبہ یعنے ہلدی دونون کو باریک پیسین اور کپڑے مین چھانین پھر سیماب یعنی پارہ بقدر دو تولہ اُس مین ملاکر اس قدر پیسین کہ پارہ کشتہ ہو پھر اُس روغن مین شامل کرکے قدرے خارش تر اور داد پر لگائین کہ تین چار روز مین زائل ہوگا۔

کاف کی کتاب

کاف کا باب الف کے ساتھ

کادی۔ کاف اور الف کے زبر اور دال مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم سے اور کیوڑہ کاف کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور واو کے جزم اور راے مہملہ کے زیر اور ہاے ہوز کے جزم سے دونون نام ہندی ہین اور عربی مین کدر کاف کے زبر سے دال اور راء مہملہ کے ساتھ اور اُس کے پھول کو

گل کیوڑہ کہتے ہین اور اُس کی چھوٹی قسم کو کہ نہایت چھوٹی اور خوب زرد اور بہت لطیف اور زیادہ تر خوشبودار ہی کیتکی مشہور کرتے ہین ہندوستان اور دکن اور بنگالہ اور یمن اور عمان کے حوالی مین کثیر الوجود ہی اور درخت نارجیل سے مشابہت رکھتا ہی اور اُس کے پتون سے جاے نماز اور فرش بطور بوریا بُن کر ملکون ملکون لے جاتے ہین بوریا کھجور سے بہت نرم ہوتا ہی اور برگ اُس کا بہت لانبا اور چوڑا برگ کھجور اور نارجیل سے ہی اور اُس کے اطراف مشابہت رکھتے ہین کا ذرت کلان سے کہ جس کو خندروس کہتے ہین اور ہندی مین جوار کہتے ہین ولیکن اُس سے بزرگ زیادہ اور طولانی زیادہ ہوتی ہین اور برگ اُس کے نرم اور خاردار اور خوشبودار ہوتے ہین اور اُس کے بیچ مین مثل خوشۂ خرما خوشہ پر گرد بہت خوشبودار اور تند ہوتا ہی دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک ہی اور بعضون نے معتدل تصور کیا ہی شاید کہ گرمی اور خشکی اسکی پہلے درجے کے آخر مین ہو اور خشکی اُس کی گرمی سے کمتر ہو بدن اور حواس کو قوت دیتا ہی اور فرحت بخشتا ہی اور خفقان اور ماندگی کو دور کرتا ہی اور ماشری اور سب قسم کی پھنسیون اور خارش خشک کو نافع ہی اور شعلہ دردون کو ساکن کرتا ہی اور شربت اُس کا کہ اُس کی لکڑی کو کوٹ کر اور جوش دے کر اور اُسکے پانی کو شکر کے قوام مین لائین واسطے جذام اور آبلہ اور حصبہ کے کہ چیچک کی قسمین ہین بہترین دواؤن کا ہی اور ہندوستان کے لوگون کا اعتقاد اس بات پر ہی کہ اگر شربت کیوڑہ نوش کرین آبلہ چیچک کے موسم مین ظہور آبلہ سے پہلے تو آبلہ اُسکے بکثرت ظہور نہ کرینگے یہان تک کہ وے کہتے ہین کہ آٹھ نو دانون سے زیادہ نہ نکلین گے مگر یہ قول کچھ اصلیت نہین رکھتا ہی لیکن البتہ عوارض مین تخفیف کرتا ہی اور ذرور اُسکا قرحون کا اندمال کرتا ہی اور چسپیدہ رطوبتون کو خشک کر دیتا ہی اور اُسکی لکڑی جلائی ہوئی کی راکھ زخمون کے التیام کے لیے مجرب تصور کی گئی ہی اور روانہ اُسکا دل اور جگر کو قوت دیتا ہی اور رب اُسکا قوی تر دانہ اُسکے سے ہی اور بدل اُسکا اُسکے ہموزن صندل سرخ اور بقم ہی اور مولف اختیارات بدیعی لکھتا ہی کہ ملک شیراز مین درخت کیوڑہ بکثرت ہوتے ہین فارسی مین گل کادی کہتے ہین بوے تند اور نہایت خوشبو رکھتا ہی اس حد کو کہ جس لباس مین کہ اُسکے پھول کا اثر ہو جائے جب تک ٹکڑے ٹکڑے ہو ہو اُسکی اثر نہو اور یہ قول کچھ اصلیت نہین رکھتا شاید کوئی اور درخت اس صفت کا ہوگا۔

دہن کدر یعنی کیوڑہ کا روغن حواس کو قوی کرتا ہی اور سرور اور فرحت لاتا ہی اور ماندگی اور خفقان کو دور اور بدن کو مستحکم کرتا ہی صفت اُسکی حاصل کرین کیوڑہ یا کیتکی کا پھول جو اِن دونون قسمون سے کہ میسر ہو اور فصل اس بات کے کہ شگوفہ ہوا ہو روغن کنجد تازہ مین ڈالکر دھوپ مین رکھین اور مثل روغن گل تجدید اور ترتیب کرین۔

رب کدر حصبہ اور جدری کو کہ چیچک کی قسمین ہین نافع ہی حاصل کرین کیوڑہ کی لکڑی تازہ یا کیوڑا کی جڑ تازہ اور اُسکو کچل کر اور نچوڑ کر پانی نکالین اور اُس پانی مین قند سفید حاجت کے موافق ڈالکر قوام پر لائین اور اگر جڑ یا لکڑی اُسکی تر و تازہ نہ مل سکے تو خشک کو ریزہ ریزہ کر کے جوش دین اور قند کے ساتھ صاف کرنے کے بعد پکائین جب بخوبی قوام ہو جائے شیشہ مین نگاہ رکھین اور یہ فی الحقیقت سادہ کیوڑہ کا شربت ہی۔

فصل کیوڑہ کے شربتون کے نسخون کے بیان مین ہی

شربت کدر یعنی کیوڑہ کا شربت کہ شیخ الرئیس ابوعلی سینا نے قانون مین جدری کے معالجات مین ذکر فرمایا ہی اور قرابادین مین بھی لکھا ہی صفت اُسکی حاصل کرین رب کیوڑہ دو جزو اور اگر رب اُسکا موجود نہو تو کیوڑہ کی لکڑی کا برادہ کرین اور یا کوٹین اور نصف وزن صندل کے برادہ کے ساتھ سرکہ مقطر یا انگور خام کے پانی اس قدر مین کہ اُسکے اوپر سے گذر جائے بھگوئین اور جس قدر سرکہ اور انگور خام کا پانی زیادہ ہو بہتر ہی اور سردی کے موسم مین دو تین دن اور گرمی کی فصل مین ایک دو روز رہنے دین پھر ملائم آگ پر پکائین اسقدر کہ وہ بخوبی ٹھرا ہو جائے پھر ملین اور نچوڑ کر صاف کرین پھر لین آب ماست بطریق تقطیر کے پارچہ صافی مین ڈالین اور یا مروق کرنے کے طور پر پکائین ماء الجبن پکانے کے طریق پر تاکہ جبنیت اُس کی مائیت سے جدا ہو صاف کرین اور جو کا آٹا لیکر آب ماست مذکور مین ملائین اور رہنے دین کہ مثل سرکہ ترش ہو پھر اُسکو صاف کرین اور دوسری مرتبہ جو کا آٹا اُس مین ڈال کر فقاع ترش مذکور سے پانچ جزو اور امرود چینی کے پانی اور بہ ترش شفتالو کے پانی اور انار ترش کے پانی اور امرود ترش کے پانی اور سیب ترش کے پانی اور زعرور کے پانی اور لیمون کے پانی اور آلوے ترش کے پانی اور شگوفہ خرما نچوڑے ہوئے کے پانی اور کنوس طبری کے پانی کہ قسم بڑی زعرور کی ہی

لغت طبرستان مین اور فارسی مین پنج اور کیل زرد
اور ترکی مین کیلا کہتے ہین اور شہتوت شامی کا پانی کہ
بخوبی کمال کو نہ پہونچا ہو اور زرد آلو ترش خام کے
پانی اور غورہ کے پانی اور ریباس کے پانی اور کلیخ
کے پانی اور عصارۂ انگور اور عصارۂ نیشکر اور عصارۂ
گل بنفشہ ہر ایک سے ایک جزو اور اترج ترش
کے پانی ہر ایک سے ایک ثلث کا دو جزو اور ہرے
دھنیہ کے پانی اور کاہو کے پتون کا پانی اور خشخاش
کے پتون کے پانی اور کاسنی کے پتون کے پانی
اور خرفہ کے پتون کے پانی کہ سب پتے تازہ
ہون اور عصارۂ عصی الراعی اور بید سادہ کے
پتون کے پانی اور سیب کے پتون کے پانی اور
امرود کے پتون کے پانی اور زعرور کے پتون کے
پانی اور گلاب کے پتون کے پانی ہر ایک سے
ایک جزو کا چہارم اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلاب
کے پھولون کے عصارہ اور نیلوفر کے پھولون کے
عصارے اور زرشک کے عصارے سب خشک
کیے ہوئے اور کاسنی کے بیج اور کاہو کے بیج
اور گلنار فارسی اور نیلوفر کے بیج اور زیرہ گلاب
ہر ایک سے ایک جزو کے دسوین حصہ کا نصف اور
نعناع تازہ کا پانی ایک جزو کا چھٹا حصہ اور زرشک
تازہ کا پانی ایک جزو کا نصف سب کو ایک جا کرین
عصارات اور خشک دواؤن سے اور ملائم آگ پر
پکائین اور اس مین عدس یعنی مسور چار جزو اور جو
مقشر دو جزو اور سماق سنقے اور انار دانہ ہر ایک
سے تین جزو جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر آگ
پر سے اتار کر نیچے رکھین جب سرد ہو جائے
بقوت تمام ملین اور صاف کرین پھر داخل کرین
اُسکے ہر تین سو درم مین ایک مثقال کافور
قیصوری پیسکر اس طور سے کہ کافور کو قرع کی تہ
مین چھڑکین اور بملائمت اور آہستگی جوشاندہ
مذکور کو اُسپر ڈالین اور منہ اُسکا مضبوط بند کرین کہ
اثر اُسکے مطلق باہر نہ نکلین پھر اُس کو آگ
کے انگارون پر رکھین کہ جوش مین آئے اور
ساعت بساعت آگ پر سے اتار کر حرکت دیتے
رہین کہ قوام لائق پر آئے آگ پر سے اتار نیچے رکھین
کہ سرد ہو اُس وقت منہ اُسکا کھول کر شیشہ یا چینی
کے برتن مین نگاہ رکھین اور منہ اُسکا مضبوط بند
کرین کہ بوے کافور ضائع نہو مقدار خوراک آٹھ سے
دس درم تک ہے اور بعض طبیب داخل کرتے ہین
اس شربت مین بالچھڑ اور سونٹھ اور سونف
دیسی اور سونف رومی اور مرچ سفید اور ناگر موتھ
ہر ایک سے اسقدر کہ جو طبیب حاذق تجویز کرے اور
جاننا چاہیے کہ چونکہ یہ شربت بہت ترش ہے اسلیے احتمال
اس بات کا ہے کہ معدہ اور آنتون کو گزندگی پہونچا سکے
اور آنتون کو چھیل ڈالے اور شاید پانیون کی قوت
کے سبب سے جلد متغیر بھی ہو جائے اگر ایک جزو لعاب
اسبغول اور ایک جزو کا چہارم گوند ببول کا پیسا ہوا
اور پانچ جزو نبات اضافہ کرین اور قوام پر لائین
بعد اس بات کے کہ آگ پر سے نیچے اتارین اور ہنوز
سرد نہوا ہو ایک سو درم بسلوجین اُس صورت مین
کہ ہر جزو کو بقدر ایک من حاصل کیا ہو اور دس
استار صندل سفید پیسا ہوا کافور مسطور کے ساتھ
اُسپر چھڑک کر اور بطور معجون سازی سے الٹ پلٹ کرین
کہ بخوبی سب اجزا اُس مین مل جائین چینی کے برتن یا شیشہ
مین بھر کر منہ اُسکا بند کرین بہتر ہے اُس سے کہ کافور کو
جوشاندہ مین داخل کرین اسلئے کہ پکنے کے بعد اثر
اور بو اُسکی شاید باقی نہ رہے۔

شربت کدر۔ یعنی کیوڑہ کا شربت بہ نسخہ محمود
بن الیاس حاویہ صغیر سے منقول **صفت اُسکی**
کادی یعنی کیوڑہ اور تمر ہندی عناب کلان دانے
صاف کیا ہوا ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوے مثقال
اور سونف کی جڑ دس درم اور صندل سفید اور صندل
سرخ ہر ایک سے دس مثقال اور گلاب کے پھولونکی
پتی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی اور بالچھڑ ہر ایک
سے دو مثقال سب دواؤن کو کچل کر چار وزن پانی
شیرین مین جوش دین کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے
پھر حاصل کرین اُسکے بعد ترش انار کا پانی اور شیرین انار
کا پانی اور سرکہ انگوری پرانا ہر ایک سے ایک رطل اس
مین داخل کرکے اور سب کو سنگی دیگ مین ڈالکر اسقدر
جوش دین کہ قوام ہو جانے کے قریب پہونچے پھر
شکر صافی سفید ایک رطل داخل کرین اور پھر آگ
پر پکائین اور جھاگ اُسکے اتارین اور جب سکنجبین کے
قوام پر آجائے آگ پر سے اتار کر حل کرین اور اُس
مین تین درم زعفران اور تین درم کافور قیصوری
پیسکر اور شہد مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار
دس درم ہے۔

شربت کادی۔ بہ نسخہ یحییٰ ابن جزلہ کہ کیوڑے
کے سب شربتون سے بہتر اور نافع تر ہے **صفت اُسکی**
حاصل کرین کیوڑہ کی لکڑی اور اسکے اوپر کا پوست
دور کرین اور تمر ہندی تخم اور پوست اور ریشہ وغیرہ
سے صاف کی ہوئی اور عناب کلان دانہ سے صاف
کیا ہوا اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے
ایک رطل اور سونف دیسی کے بیج اور سونف دیسی
کی لکڑی ہر ایک سے نیم رطل اور صندل سرخ اور
صندل سفید ہر ایک سے دس مثقال اور بالچھڑ اور
گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے
ہوئے ہر ایک سے دو مثقال سب کو کچل کر کلاہنڈیا
کسی چار وزن خالص شیرین پانی مین بھگوئین پھر
جوش دے کر صاف کرین بعد اُسکے دانہ انار شیرین
کا پانی اور دانہ انار ترش کا پانی اور سرکہ
اور شراب کہنہ ہر ایک سے ایک رطل یعنی
نوے مثقال لیکر اور سب کو ایک جا کرکے

سنگی دیگ میں ملائم آگ پر پکائیں کہ پستگی کو قبول کرے پھر ڈالیں اس میں نبات اور قند ہر ایک سے ایک رطل یعنے نوے مثقال اور پکائیں اور بخوبی جھاگ اتار کر جب سکنجبین کے قوام پر آجاوے آگ پر سے اتاریں پھر زعفران اور کافور قیصوری [illegible] ہر ایک سے تین درم اس میں حل کریں اور باہم ملیٹ کرکے چینی کے برتن یا شیشہ کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے ایک اوقیہ یعنے ساڑھے سات مثقال تک ہی بقدر حاجت نوش کریں۔

شربت کیوڑہ دیگر۔ کہ اسکو آب کاذی کہتے ہیں کتاب [illegible] سے منقول [illegible] حکیموں کے نسخہ سے موافق ہوا [illegible] نسخہ جامع الادویہ میں مرقوم ہے عصب اور عصبہ ہی کو مفید کہ یہ دونوں جھلک کی قسمیں ہیں اور ماشری اور شرخ بادہ اور خونی [illegible] اور خلطوں کی حرارت کی تسکین کے لیے صندل کی شرکت سے ہو اور زائل کرنے یرقان اور رفع حرارت جگر اور معدہ اور تسکین کرنے پیاس اور دور کرنے خلطوں کی صفرائی عفونت اور بو کے ذہن نیک کرنے کے واسطے سودمند ہے **صفت اسکی** کیوڑہ کی لکڑی نیم کوفتہ اور سوسن دیسی کے برگ اور شاخ اور سوسن دیسی کی جڑ کا پوست اور تمر ہندی یعنی املی تخم اور ریشوں اور چھلکوں سے صاف کی ہوئی اور عناب دانہ سے صاف کیا ہوا ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوے مثقال اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے نیم رطل اور بابونہ اور لاکھ لکڑیوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک [illegible] صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک سے دس مثقال سب کو ایک رات دن [illegible] وزن خالص پانی میں بھگوئیں پھر جوش دیں کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے داخل کریں اس میں سرکہ انگوری جید دو رطل یعنی ایک سو اسی مثقال اور انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوے مثقال اور ملائم آگ پر پکائیں کہ قوام کی طرف مائل ہو پھر اس میں نبات سفید ڈالکر چند جوش اور دیں یہاں تک کہ لائق قوام پر آجائے پھر آگ پر سے نیچے اتار کر کافور قیصوری اور زعفران ہر ایک سے تین مثقال پیسکر اس میں حل کریں کہ بخوبی شامل ہو جائے چینی کے برتن یا شیشہ میں رکھکر منہ اسکا مضبوط کریں کہ بو کے کافور باہر نہ نکلے ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے ساڑھے سات مثقال تک ہے اور بچوں کیواسطے ایک مثقال تک ہے۔

شربت گل کاذی۔ حاصل کریں گل کاذی کہ جسکو کیوڑہ کہتے ہیں اور پتیاں اسکی جدا کرکے گرد خوشہ اسکا دور کریں اور پتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے اسکے پانچ وزن پانی خالص کیساتھ دیگ میں ڈالیں اور جوش دیں کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے اسکی نصف مقدار کے موافق نبات یا قند ڈال کر پکائیں اور جھاگ اتار کر شربت یا خمر یعنے شراب ترتیب دیں اور بعضے اسکے پھول کے پتوں کے درمیان کے گرد سے اور بعضے اسکے درمیان کے خوشہ سے ہی شربت مرتب کرتے ہیں۔

شربت کدر سادہ صفت اسکی حاصل کریں تنہ اور جڑ اور ریشہ درخت کاذی کا اور اسکے پوست کو دور کریں اگر تر ہو اور کوٹیں اور پانی اسکا لیکر نبات اور قند اسکا ہموزن ملاکر ملائم آگ پر قوام پر لائیں اور اگر خشک ہو اسکا برادہ کریں یا اسکو کوٹیں اور پانچ وزن خالص پانی میں بھگوئیں ایک رات دن پھر جوش دیں یہاں تک کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے پاتیلہ میں ڈالیں اور اسکا نصف وزن نبات سفید یا قند سفید داخل کرکے ملائم آگ پر پکائیں اور جھاگ اتاریں کہ سکنجبین کے قوام پر آئے یا خمیرہ کے قوام پر پہنچے۔

عطر کاذی فرحت اور سرور اور نشاط لاتا ہے اور نفس اور حواس کی تقویت کرتا ہے اور ماندگی کو منع اور خفقان کو رفع کرتا ہے **صفت اسکی** کیوڑہ یا کیتکی کے پھولوں کی پتیاں تازہ دیگ میں ڈالکر بطریق متعارف عرق کھینچیں اور مشربہ کی تہ میں تھوڑا صندل کا عطر ڈالیں کہ اسکے اوپر عرق ٹپکے پھر سرد ہونے کے بعد عطر کو اس پانی سے جدا کریں اور اسکو مشربہ کی تہ میں ڈالیں اور تازہ پھولوں سے پھر عرق اس کے اوپر ٹپکائیں اسی طور سے کئی مرتبہ عمل میں لائیں اور اگر عطر صندل موجود نہو تو تھوڑا صندل کا برادہ لیکر مرتبہ اول میں کیوڑہ کے پھولوں کے ساتھ داخل دیگ کرکے عرق کھینچیں اور عطر اس کا حاصل کرکے مشربہ کی تہ میں ڈالیں اور اسکے اوپر خالص تازہ پھولوں کا عرق ٹپکائیں اور شیشہ محفوظ میں نگاہ رکھیں پس حاجت کے وقت استعمال کریں۔

کافور کاف اور الف کے زبر اور فے کے پیش اور واو اور را مہملہ کے جزم سے کئی قسم کا ہوتا ہے ایک قسم اسکی ریاحی ہے را مہملہ اور یائے مثناۃ تحتانیہ سے اور اس نام رکھنے کی وجہ بسبب اسکے جڑ سے کے ہے ریاح کے ساتھ اور بعض طبیب کہتے ہیں کہ ریاح نام ایک بادشاہ کا ہے کہ جسکو سب سے پہلے یہ قسم دستیاب ہوئی ہے اور ریاحی یہ کہ اس بادشاہ کے زمانہ میں وہ قسم پائی گئی ہے اسلیے اس بادشاہ کے نام سے مشہور ہوئی بالجملہ اس قسم کے کافور کو ہندی میں بھیم سینی کہتے ہیں وہ گوند

ایک درخت کا ہی مصطگی کے مشابہ کہ خود بخود ظاہر اور درخت پر نمودار ہوتا ہی اور بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ اُس کے تنہ درخت پر بڑی بڑی تیغین مارتے ہین پہلے پہل اُسمین سے پانی بافراط ٹپکتا ہی پھر مقامات دیگر پر تیغین لگاتے ہین اور بعد ٹپکنے رطوبت اور اُسکے جم جانے کے اُس سبب سے منجمد کو جمع کرتے ہین وہ بالکل کافور اور یہ کافور ہی اور بعضون نے بیان کیا ہی کہ ایک شبنم ہی کہ اُسکے درخت پر بیٹھتی ہی اور بستگی اور انجماد کے بعد جمع ہوتی ہی قسم دوسری کافور قیصوری ہی اور وہ بھی مانند گوند کے ہی اور بہت سفید صاف شفاف اور قسم اُس درخت کے جوف مین پائی جاتی ہی اور قسم تیسری کافور ریوحی ہی کہ اُس درخت کی لکڑیون کے ریزون سے کہ جوش دیے ہون حاصل ہوتی ہی اور یہ قسم ناصافی اور تیرہ رنگ ہی اور درخت کافور زیر بلاد کے شہرون سے مخصوص ہی اور لکڑی سفید رنگ اور کھلکھلی ہوتی ہی اور بہت کمیاب ہی اور درخت اُسکا عظیم الشان ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ اُسکے کم سیری کی وجہ یہ ہی کہ اُس مقام کی گرمی ہوا سے پلنگ اور سانپ ہمیشہ گرد اس درخت کے رہتے ہین اور وہ پانی جو اس درخت سے قطع کرنے کے وقت ٹپکتا ہی وہ بار الکافور سے موسوم ہی نہایت تند بو رکھتا ہی سرخی مائل اور غلیظ ہوتا ہی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور بدن اور لباس اور برتنون کے میل کو صاف کرتا ہی اور جلا دیتا ہی اور مکھی اُسکے پاس نہین آتی ہی اور بدن کی گانٹھون اور ہڈیون کے درد کو دفع اور سرد بیماریون کو زائل کرتا ہی اور مزاج کافور کا سرد اور خشک ہی تیسرے درجہ کے آخر مین اور سونگھنا اُسکا سرد مزاج والون کے سر مین درد پیدا کرتا ہی اور مصلح اُسکا روغن بنفشہ اور سونگھنا عنبر اور مشک کا ہی اور گرم مزاج والون کے درد سر کو ساکن کرتا ہی یہ تنہا یا گلاب اور

صندل سفید کے ساتھ خصوصاً گرم اور تیز تپون مین اور قلب گرم کو فرحت دیتا ہی اور خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور گرم دستون اور نکسیر کو روکتا ہی اور گردہ کی جلن اور پیاس کو ساکن کرتا ہی اور سل اور دق اور ذات الجنب اور سوزش دل اور سب گرم بیماریون کو دفع کرتا ہی اور گرم مزاج والون کے حواس کو قوی کرتا ہی نوش کرنا اور طلا کرنا اُس کا اور گرم زہرون کا تریاق ہی اور گرم مزاج والون کے خواب کا مددگار یعنے بخوبی نیند لاتا ہی اور مشک اور عنبر کے ساتھ ضعیف اور سرد مزاج والون کی روح حیوانی کا مقوی ہی اور ناک مین ٹپکانا اُس کا دھنیہ کے تازہ پانی یا سرکہ یا مورد کے پتون کے پانی یا بادرنج یعنی تلسی خشکی کے پتون کے پانی مین گھولکر نکسیر بند کرنے کے واسطے اور کاہو کے پتون کے پانی کیساتھ گرم مزاج والون کی بیخوابی دور کرنے کیلیے اور روغن گل کیساتھ گرم ورمون کے دور کرنے کے واسطے نافع ہی اور اُسکا منجن کرم خوردہ دانتون کیلیے مفید اور رکھنا اُسکا دانتون کے جوف مین اُن کی زیادتی کا مانع ہی اور قلاع دہن یعنے منہ آنے کو نافع اور ذرور یعنی خشک چھڑکنا اُسکا خبیثہ اور ساعیہ قرحون کے لیے اور مناسب دواؤن کے ساتھ تازہ زخمون کے خون بند کرنے اور تسکین درد کے واسطے مجرب ہی اور آنکھ مین لگانا اُسکا رمد یعنی ورم ملتحمہ کے لیے اور طلا اُسکا پیشانی پر روغن گل اور سرکہ شراب کے ساتھ درد سر صفراوی اور شدت حرارت اور رمد دماغی رفع کرنے کیواسطے خصوصاً گرم اور تیز تپون مین اور حنا اُسکا تالو اور ہلقے پر نکسیر بند کرنے کے واسطے آزمایا ہوا ہی اور وہ مضر ہی باہ کو اور مثانہ کی پتھری پیدا کرتا ہی اور کثرت اُسکی نسل کو قطع کرتی ہی اور کھانے کی بھوک کو زائل کرتی ہی اور بالون کی سفیدی کی مورث ہی اور مصلح اُسکا

عنبر اور مشک اور گرم اور خوشبودار دوائین ہین اور بہت سونگھنا اسکا بیخوابی کا مورث ہی اور مصلح اُس کا روغن سوسن اور روغن گل اور اُس کے مانند اور مناسب روغن ہین اور اسی طور پر بہت سونگھنا اُسکا باہ کو ضعیف کرتا ہی اور شہوت جماع کو زائل کر دیتا ہی چنانچہ ابن ماسویہ حکایت کرتا ہی اُسکے مصاحبون مین سے ایک شخص نے بقدر ایک مثقال کافور ایک دن مین کھایا قطع ہوگئی باہ اُسکی اور دوسرے دن اُسنے پھر اسی قدر کھایا باطل ہوگئی شہوت جماع اُسکی اور تیسرے دن بھی پھر اسیقدر نوش کیا تھا ہوگیا معدہ اُسکا اُس حد کو کہ غذا نضج نہین پاتی تھی اور اُسکا قطور ہرے دھنیہ کے پانی مین حل کرکے کان کے درد کو ساکن اور دماغی نکسیر کو قطع کرتا ہی اور صاحب آبلہ کی آنکھ مین ٹپکانا دانہ آبلہ کے ظہور کا مانع ہی آنکھ مین اور اگر ظہور اُسکا ہوا ہو تین چار روز مین مکرر اُسکے ٹپکانے سے زائل ہو جاتا ہی اور مجرب ہی اور روغن گل مین حل کرکے ناک مین ٹپکانا سر اور آنکھ کے سوء مزاج گرم سادہ کے لیے نافع ہی اور سوء مزاج سادہ کی نشانی یہ ہی کہ وقت بادی اور بلند ہونے آفتاب کے زیادہ تر شدت ہوتی ہی اور سورج کی کمی پر اُسمین نقصان اور کمی ظاہر ہوتی ہی اور لکھا ہی کہ اگر کوئی عورت قدرے کافور اپنے فرج مین ملے مرد اُسپر قادر نہو سکیگا مقدار اُسکی خوراک کی ایک دانگ تک ہی اور اُسکے دو مثقال کی مقدار باہ کو قطع کرنے والی اور معدہ مین فساد ڈالنے والی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ دو مثقال کھانا اُسکا قاتل ہی اور بدل اُسکا دو وزن بسلوجن اور اُسکا ایک وزن صندل سفید ہی اور کافور مصنوعی کہ موم بقدر دو درم اور سنگ خام دس درم اور روغن بنفشہ نیم درم و بقدرے کافور سے ترتیب دیتے ہین زبون ہی اور فرق اُسمین اور کافور اصلی مین یہ ہی کہ کافور مصنوعی

مین چسپیدگی ہوتی ہی اور کافور اصلی کی خوشبو پوست لیمون اور ترنج کی خوشبو کے مانند ہی اور جو کچھ بہ تحقیق ثابت ہوا یہ ہی کہ کافور دو قسم ہی ایک اصلی غیر جعلی اور دوسرا مصنوعی جعلی کافور اصلی گوند ایک درخت کا ہی کہ درخت سے ٹپک کر باہر آتا ہی اور چھوٹے چھوٹے دانہ اُسکے مثل دانہ مصطگی کے ہوتے ہین اور رنگ اُسکا نباتی اور بو اُسکی تند تیزی کیساتھ کہ اگر تھوڑا سا اس مین سے شقیقہ پر ملین خشکی اور تیزی اُسکی آنکھ مین ظاہر ہو اور پانی آنکھ سے ٹپکنے لگے اور کہتے ہین کہ اصلی جعلی مین فرق یہ ہی کہ اگر آبگینہ یعنے کانچ کو آگ پر رکھین اور کافور اُسپر ڈالین تمام پگھلجائے اور جعلی ایسا نہین ہی اور ملنے اُسکے سے شقیقہ پر پانی آنکھ سے نہین جاری ہوتا ہی اور درخت اُسکا دراجی ہوتا ہی اور چند ثقہ آدمیون سے سنا گیا ہی کہ تمام سال مین بہت تھوڑا حاصل ہوتا ہی شاید چار پانچ مین تبریزی سے زیادہ نہین اترتا ہی اور بہت بیش قیمت ہوتا ہی اور اہل ثقات سے یہی سنا گیا ہی کہ ایک شخص ایک سال چند تختہ ضخیم اُس کی لکڑی کے بندر ہوگلی مین کہ نباور بنگالہ سے ہی لایا تھا جب انکو شق کیا اُنکے جوف سے بجائے کافور کے کوئی شے بر آمد ہوئی کہ لکڑی بھی پلپلی اور نرم تھی اور شیخ الرئیس نے مفردات قانون مین لکھا ہی اس عبارت سے وانا خشبہ فقدرا نیاہ کبیرا وہو خشب منقش خفیف ربما یخلق فی خلالہ شی غیر الکافور جیسا کہ یہ کلام شیخ کا اوپر بیان شجرہ جو کافور پر ہی مذکور ہوا۔ اور یہ بھی سنا گیا ہی کہ بڑے بڑے صندوق کافور کی لکڑی سے تیار کرکے لاتے ہین اور کافور کی خوشبو اُنمین بخوبی ظاہر ہوتی ہی اور کافور مصنوعی اکثر بندر چینیہ سے لاتے ہین با فراط ملتا ہی اور بہت کم قیمت ہاتھ آتا ہی اور یہ بھی سنا گیا ہی کہ جڑ اور پتون اور پتہ درخت کیلے سے کافور کی لکڑی اور چند دوسری دواؤن کے ساتھ ترتیب دیکر کافور جعلی بناتے ہین اور وہ تیرہ رنگ ہی اور بعضے کافور مصنوعی کو بھی تصعید کرتے ہین یعنی اُڑاتے ہین سفید و براق ہو جاتا ہی اُسکو کافور چینیہ کہتے ہین۔

فصل کافوری جوارشون کے نسخون کے بیان مین ہی

جوارش کافور۔ نفع پہونچاتی ہی جگر اور معدہ کے ضعف کو اور غلیظ ریحون کو دفع کرتی ہی اور ہضم غذا کی مددگار **صفت اُسکی** کافور قیصوری اور زعفران اور اگر ہندی خام اور بڑی الائچی اور دانہ الائچی سفید اور کبابہ چینی اور کاشم اور تج خوشبو دار لونگ اور چھڑیلا اور بالچھڑ اور جاوتری اور صندل سفید اور گول مرچ اور پیپل اور دارچینی اور شیطرج ہندی یعنے چیتا اور ناگیسر اور مصطگی رومی اور قلمی اور جائفل اور سونٹھ اور ناگرموتھا اور فلفل مویہ یعنے پیپل کی جڑ سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور شکر سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر قوام دیکر بدستور مقرر جوارش تیار کرین مزاج اُسکا گرم ہی دوسرے درجہ کے پہلے مین اور خشک ہی تیسرے درجہ کے پہلے مین مقدار خوراک ایک مثقال ہی۔

جوارش کافور۔ کہ پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہی **صفت اُسکی** کافور قیصوری اور مشک ترکی خالص ہر ایک سے اڑھائی درم اور سونٹھ اور گول مرچ اور دارچینی اور تیزپات اور تج اور دارفلفل یعنی پیپل اور بہمن اور جائفل اور بالچھڑ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور صندل سفید اور حب بلسان اور بڑی الائچی اور جاوتری اور لونگ باغی اور ریطالیسفر اور ناگرموتھا اور بہمن سفید اور اگر ہندی ہر ایک سے اوسط اوقیہ اور نبات سفید ساڑھے بارہ اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی سب دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین بدستور جوارش تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور مزاج اُسکا گرم ہی دوسرے درجہ کے پہلے مین اور خشک ہی تیسرے درجہ کے پہلے مین مقدار خوراک ایک مثقال ہی اور ریطالیسفر کی ماہیت مین اختلاف ہی بعض کہتے ہین وہ پوست ایک درخت کا ہی ہند کے شہرون سے لاتے ہین قدرے دارچینی سے ولدار اور سخت زیادہ اور بھورا اور خوشبو دار ہی کسی قدر تیزی کے ساتھ اور جس قدر پرانا ہوتا ہی سیاہ ہوتا ہی۔

جوارش کافوری۔ جگر اور معدہ کے ضعف کو نافع ہی اور بدہضمی اور ریاح کو دفع کرتی ہی **صفت اُسکی** کافور قیصوری اور زعفران اور جائفل اور سونٹھ اور جاوتری اور دارچینی اور ناگیسر اور تج اور لونگ اور فلفل مویہ یعنی پیپل کی جڑ اور فرنجمشک اور زعفران سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش کافور۔ ضعف معدہ کو سودمند ہی اور جگر ضعیف کو قوت دیتی ہی اور بدہضمی کے لیے نہایت مفید اور بلغم غلیظ کو دفع کرتی ہی **صفت اُسکی** سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور دارچینی اور لونگ باغی اور چیتا اور صندل سفید اور حب بلسان اور بڑی الائچی اور جاوتری اور تج اور ناگیسر اور ریطالیسفر اور ناگرموتھا اور بہمن سفید اور اگر خام ہر ایک سے پانچ مثقال اور کافور اور مشک ترکی ہر ایک سے ایک مثقال اور شکر طبرزد سب دواؤن کے وزن برابر اور شہد خالص سب دواؤن کے دو وزن کیساتھ معجون تیار کرین۔

جوارش کافور۔ صفراوی دستون کو بند کرتی ہی اور حرارت اور پیاس کو بجھاتی ہی **صفت اُسکی**

زرشک صاف کی ہوئی دس درم اور گلاب کے پھول آٹھ درم اور بنسلوچن سفید اور چھالیہ اور کہربائے شمعی ہر ایک سے چار درم اور چوکہ کے بیج بو دادہ سات درم اور تخم مورد چھ درم اور سیب کا آٹا اور کنجد کا آٹا ہر ایک سے دس درم اور کنار یعنے بیر کا آٹا سات درم اور انار دانہ بو دادہ پندرہ درم اور کافور تین درم اور زعفران اور نیلوفر ہر ایک سے پانچ درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور زرشک کے پانی مین گوندھکر سب دواؤن کے ایک وزن نبات سفید کے ساتھ معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

حب کافور۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ گولی کافور کی حضرت علامی اس فقیر کے والد ماجد کی تالیف سے ہی آزمائی ہوئی ہی گرم بیماریون کے واسطے کہ جن مین حرارت شدت سے ہوا ور تپون گرم اور تیز اور تپ دق کے لیے کہ جن مین دست بھی آتے ہون **صفت اُسکی** کافور قیصوری آدھا مثقال اور بنسلوچن سفید اور موتی ناسفتہ اور صندل سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دو مثقال اور کدو کے بیجون کا مغز اور بیدانہ کا مغز ہر ایک سے چار مثقال اور گل ارمنی اور زہر مہرہ ہر ایک سے ایک مثقال اور گوند ببول کا دو دانگ گوند کو عرق صندل مین حل کرکے اور جو دوائین کھرل کرنے کی ہین پیسکر اور جو کوٹنے چھاننے کے قابل ہین کوٹ چھان کر اور جو نرم کوٹنے کے لائق ہین نرم کوٹ کر اور پھر سب کو باہم ملا کر اور بجری گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی کسی مناسب چیز کے ساتھ نوش کرین۔

حب کافور۔ نافع ہی اپوہ کے واسطے اور اپوہ ایک بیماری ہی کہ بنگالہ کے لوگ اور اُس مقام کے طبیب اتفاق رکھتے ہین اس بات پر کہ وہان کے زن و مرد اور چھوٹون اور بوڑھون کی ناک مین حادث ہوتی ہی اور نشانی اُسکی تپ شدید اور درد سر اور گردن اور دونون شانون اور کمر مین درد اور بہ افروختگی بشرہ اور چہرہ کی اور نہ آنا چھینک کا اور ظاہر ہونا سرخی کا ہی دونون نتھنون کے اندر **صفت اُسکی** بنفشہ کے پھول ایک مثقال اور صندل سفید اور دھنیہ خشک اور کاہو کے بیج ہر ایک سے ایک درم اور کدو کے بیجون کا مغز اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے نیم مثقال اور کافور چار حبہ سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور دھنیہ کی ہری پتیون کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود اور سایہ مین خشک کرین اور حاجت کے وقت اگر خشکی اور گرمی دماغ مین ہو ایک گولی دو گولی اور تین گولی تک کئی مرتبہ ایک دن مین ہرے دھنیہ کے پانی مین پیسکر سعوط کرین یعنی ناک مین نچوڑین اور اگر بیماری اپوہ کی بھی نشانی ظاہر ہو توان گولیون کو کنار کے پانی یا اُس خالص پانی مین کہ جس مین تمر ہندی بھگوئی ہو پیسکر نچوڑین حکم شافی مطلق سے وہ مرض برطرف ہو جائیگا۔

دہن الکافور۔ یعنی کافور کا روغن **صفت اُسکی** روغن کنجد لیکر جسقدر چاہین کافور اُسمین ڈالین اور ایک شب رہنے دین اور دوسرے دن نکال کر کپڑمٹی کیے ہوئے شیشہ مین بھرین اور بطریق مقرر قرع وانبیق مین روغن کھینچین اور شیشہ مین ڈالکر منہ اُسکا مضبوط بند کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

دہن الکافور۔ طب براکلسوس فرنگی سے منقول محرقہ اور وبائیہ تپون کے واسطے اور طاعون کے لیے اُس علت کی مناسب دواؤن کے ساتھ نافع ہی اور استعمال کیا جاتا ہی جیسے قروحون پر روغن عرعر کے ساتھ اور عرعر پہاڑی سرو کا نام ہی **صفت اُسکی** کافور لیکر گرم پانی مین بھگوئین اور قرع وانبیق مین تقطیر کرین پھر روغن کو پانی سے جدا کرین اور شیشہ مین بھر کر منہ اُس کا مضبوط بند کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

فصل کافوری عرقون کے نسخون کے بیان مین ہی۔

عرق کافور۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ عرق حضرت علامی طبیبون اور حکیمون کے پیشوا سید سند میر محمد ہادی قدس سرہ والد ماجد فقیر کی تالیف سے ہی نافع ہی سوء مزاج گرم اور تپ دق اور تپون محرقہ تیز کے واسطے **صفت اُسکی** نیلوفر کے پھول ایک اوقیہ تبریزی اور کاہو کے پتے اور کنپل بید اور کاسنی تازہ اور جو بھوسی اُتارے ہوئے ہر ایک سے نیم من اور صندل سفید تیس مثقال اور کدو تازہ اور باقلا تازہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور گلاب کے پھول دو من اور خرفہ کے بیج ساڑھے تین من اور بنسلوچن سفید اور کتیرا ہر ایک سے دس مثقال اور عرق بیدمشک اور عرق نیلوفر اور عرق تخم ارنڈ ہر ایک سے ایک من اور گلاب دو من بدستور مقرر عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت بیس مثقال کافور قیصوری اور پیسکر اُس طاش کی تہ مین کہ جس مین عرق ٹپکتا ہی چھڑکین تاکہ عرق اُسپر ٹپکے۔

عرق کافور۔ نسخہ دیگر وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ عرق بھی بندگان حضرت مغفرالیہ قدس سرہ کے اختراع سے ہی اور وہی نفعتین رکھتا ہی **صفت اُسکی** نیلوفر کے پھول اور بید سادہ کے پھول اور غنچہ گل سرخ اور شاہترہ اور گاؤزبان کے

پھول اور بید مشک کے پھول اور باقلا تر تازہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور کاہو کی پتی اور کشنیز اور جو مقشر اور سونف دیسی اور کدوے تازہ اور سیب شیرین اور بہ شیرین اور امرود شیرین ہر ایک سے نیم من اور صندل سفید اور صندل سرخ اور کاسنی کے بیج اور کدو کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے دس مثقال اور کافور قیصوری اعلیٰ بیس مثقال گلاب اور عرق بید مشک اور عرق کاسنی اور عرق بید سادہ ہر ایک سے دو من اور پانی بقدر ضرورت کے ساتھ بدستور مقرر عرق کھینچین۔

عرق کافور ۔ یہ نسخہ دیگر کہ کچھ تھوڑا فرق پہلے نسخہ سے رکھتا ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین گلاب کے پھول اور شاہترہ اور گاؤزبان کے پھول اور بید مشک تازہ اور باقلا تر تازہ ہر ایک سے ایک چہار یک من تبریزی یعنی من تبریز کا چہارم کہ من تبریز تخمیناً دو سو تولہ کا وزن ہی اور کشنیز خشک اور بنفشہ کے پھول اور صندل سفید اور صندل سرخ اور کاسنی کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور کدو کے بیجون کا مغز اور تربوز کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور نشاستہ سفید ہر ایک سے دس مثقال اور کافور قیصوری چالیس مثقال دواؤن کو کوٹ کر سوا کافور سب کو گلاب کشی کی دیگ مین ڈالین اور گلاب چار من تبریزی اور بید سادہ کا عرق چار من تبریزی اور بید مشک کا عرق چار من اور کاسنی کا عرق چار من اور گاؤزبان کا عرق اور نیلوفر کا عرق ہر ایک سے ایک من اور پانی بقدر ضرورت اُسپر اضافہ کرین بعد اُسکے کافور کو پیسکر اور نازک کپڑے مین باندھکر اور نیچہ کے منھ پر نصب کر کے گلاب کے طریق سے عرق کھینچین اور چھوٹے شیشون مین نگاہ رکھین۔

عرق کافور ۔ یہ نسخہ بھی بندگان معزالیہ قدس سرہ کے اختراع سے ہی کہ اُن کے شاگردوں مین سے کسی شخص نے ہندی اوزان مین نقل کر کے کچھ تھوڑا تصرف اصل نسخہ مین کیا ہی **صفت اُسکی** نیلوفر کے پھول اور گاؤزبان اور باقلا تر تازہ اور غنچہ گل سرخ اور شاہترہ ہر ایک سے پچیس تولا اور کاہو کے تازہ کے پتے اور بید تازہ کے پتے اور سیب شیرین اور بہ شیرین اور امرود اور ہری کاسنی کے پتے اور کدو کا جراوہ اور ککڑی کا جراوہ اور کھیرے کا جراوہ اور جو بھوسی اُتارے ہوئے ہر ایک سے ایک سیر اور دھنیہ خشک اور کدو کے بیجون کا مغز اور صندل سرخ اور صندل سفید اور کاسنی کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور کھیرے ککڑی کے بیج اور سونف دیسی اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور بنفشہ کے پھول اور نشاستہ سفید ہر ایک سے تین تولہ اور نوشادر اور کافور قیصوری ساڑھے سات تولہ اور ناگیسر تازہ کے پتے ڈیڑھ ربع سیر اور کیلا کی جڑ ڈیڑھ ربع سیر اور ناگیسر کے بیج اور سیوتی کے پھول ہر ایک سے تین تولہ اور نوشادر اور بید مشک کا عرق اور کاسنی کا عرق اور نیلوفر کا عرق اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے ایک سیر اور گلاب سات سیر اور پانی خالص بارہ سیر بدستور مقرر عرق کھینچین۔

فصل کافوری قرصون کے بیان مین ہی

قرص کافور شیخ الرئیس کے اختراع سے ہی معدہ اور جگر کی جلن کو تسکین دیتا ہی اور سل اور دق کو نافع ہی اور کرب کو مفید اور خون کی قے اور خون کے دستون کو سودمند اور خون تھوکنے کو نافع اور پیاس کو بجھاتا ہی **صفت اُسکی** کاسنی کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور کدوے شیرین کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو درم اور ثلث ایک درم کا اور کدو کا پانی اور اگر وہ موجود نہو تو صندل سفید مقاصری تین درم اور سرطان مشوی اور رب السوس اور زعفران اور کافور ہر ایک سے ایکدرم اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے چار درم کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور صاحب میزان الطبائع کہتا ہی کہ بعض طبیبون نے نشاستہ سفید تین درم اور خشخاش کے بیج دو درم ان قرصون کی دواؤن پر بڑھائے ہین یہ امر بہتری سے نزدیک ہی اور مزاج اُس قرص کا سرد ہی ایک درجہ تین ربع درجہ مین اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین۔

قرص کافور شیخ الرئیس ابو علی بن سینا کی تالیف سے معدہ کی جلن کو ساکن کرتا ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی اور معدہ اور جگر اور طحال کے درد کو مفید ہی اور خون کی قے کو سودمند اور خون تھوکنے کے لیے نافع اور پتون کی سوزش کو برطرف کرتا ہی اور سل اور دق اور گرم تپون کو مفید ہی **صفت اُس کی** نشاستہ سفید سات درم اور گلاب کے پھولون کی پتیان سات درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور تار دین اور گوند ببول کا اور رب السوس اور اگر تمارہی ہو خام اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور نبات سفید اور ترنجبین

ہرایک سے سات درم اور کافور قیصوری ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور ملا اسد یذنار دین کے عوض اس نسخہ مین کتیرا لائے ہین۔

قرص کافور۔ بنسخۂ دیگر شیخ الرئیس کی تالیف سے وہ لکھتے ہین کہ یہ قرص آزمائے ہوئے ہین جگر اور معدہ کی سوزش دور کرنے اور خون کی قی اور خون تھوکنے کے لیے اور پیاس کو بجھانے اور تیز تپون کو ساکن کرنے اور سل اور دق کو زائل کرنے کے واسطے **صفت اسکی** نبسلوچن سفید چار درم اور گلاب کے پھولون کی تپیان دس درم اور اگر قماری خام اور بڑی الائچی اور رب السوس ہرایک سے تین درم اور نبات سفید اور ترنجبین اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہرایک سے دو درم اور زعفران اور کافور قیصوری ہرایک سے ایک درم سب دوائون کو کوٹ چھان کر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ہرایک قرص بقدر ایک درم اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہی۔

قرص کافور۔ بنسخہ ابن جزلہ منہاج الادویہ سے منقول **صفت اسکی** نبسلوچن سفید چار درم اور گلاب کے پھولون کی تپیان سات درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہرایک سے چار درم اور اگر قماری خام اور گوند ببول کا اور کتیرا ہرایک سے دو درم اور ملٹھی پوست اُتاری ہوئی اور صندل مقاصری اور ترنجبین صاف کی ہوئی اور قند سفید ہرایک سے تین درم اور کافور قیصوری اور زعفران ہرایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی اور قوت اس قرص کی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہی۔

قرص کافور۔ بنسخہ سید اسمعیل صاحب ذخیرہ **صفت اسکی** نبسلوچن سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور کھیرے ککڑی کے بیج اور کدوے شیرین کے بیجونکا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے ہرایک سے پانچ درم اور کتیرا چار درم اور سنبل الطیب اور سنبل رومی اور اگر ہندی اور بڑی الائچی اور رب السوس اور صندل سفید ہرایک سے دو درم اور کافور قیصوری ایک مثقال اور کاہو کے بیج تین درم کوٹ چھانکر اور بیدانہ کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی ہمراہ گلاب نوش کرین۔

قرص کافور۔ سید اسمعیل جرجانی سے منقول دل اور جگر کی حرارت کو نافع ہی اور تیز تپون کو مفید اور دق اور ذبول اور سل کو سودمند ہی **صفت اُس کی** کدو کے بیجون کا مغز اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کھیرے کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور بیدانہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھولون کی تپیان تین درم اور گوند ببول کا اور صندل اور نشاستہ اور کتیرا ہرایک سے دو درم اور رب السوس اور نبسلوچن سفید ہرایک سے تین درم اور کاہو کے بیج ایک درم اور کافور قیصوری نیم درم کوٹ چھانکر اور بیدانہ کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

قرص کافور دیگر۔ یہی منفعتین رکھتا ہی **صفت اسکی** کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے سات درم اور گلاب کے پھولون کی تپیان دس درم اور نبسلوچن سفید اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کھیرے کے بیجون کا مغز ہرایک سے دو دو درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے آٹھ درم اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز چار درم اور رب السوس تین درم اور ترنجبین دس درم اور کافور قیصوری نیم درم کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی دو مثقال تک اسنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کافور۔ ذخیرہ سید اسمعیل جرجانی سے منقول سوء مزاج گرم جگر اور صفراوی تپون کو نافع ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھولون کی تپیان اور نبسلوچن سفید اور صندل سفید ہرایک سے تین درم اور کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارنے ہوئے اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے ہرایک سے دو درم اور کافور قیصوری دو دانگ نیم مثقال تک بدستور قرص تیار کرین ہرایک قرص بقدر دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہی ہمراہ دوغ نوش کرین۔

قرص کافور۔ حکیم علی گیلانی کی تالیف سے وہ اپنے رسالہ مجربات مین لکھتے ہین کہ یہ قرص خاص ہماری ایجاد سے ہین **صفت اسکی** کافور قیصوری چار مثقال اور زعفران تین مثقال اور کدو کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہرایک سے دو مثقال اور شہد صاف کیا ہوا چار مثقال دوائون کو باریک پیسکر ہمراہ شہد اور آب خالص کے قرص تیار کرین ہرایک قرص نیم مثقال ہی۔

قرص کافور دیگر۔ یہی منفعت رکھتا ہی اور استعمال کیا جاتا ہی اُس زمانہ مین کہ جب طبع نرم ہو اگر قبض کا ارادہ ہو۔ **صفت اسکی** لاک دھوئی ہوئی اور چھالیہ ہرایک سے سات درم اور زعفران

تین درم اور ریوندچینی پانچ درم اور مصطگی رومی اور گل قبرسی اور ہنسراج ہر ایک سے تین درم اور کافور قیصوری اڑھائی درم کوٹ چھان کر اور مکوہ کے پتون کے پانی اور کاسنی کے پتون کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی کاکنج کے پانی یا کاسنی تازہ کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کافوری۔ کامل الصناعہ سے منقول گرم بیماریون کو نافع ہی اور تپ دق کو سودمند **صفت اُسکی** کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور ملیٹھی اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے ہر ایک سے آٹھ درم اور گلاب کے پھول اور گوند ببول کا چار درم اور نشاستہ تین درم اور زعفران دو درم اور کافور قیصوری نیم مثقال کوٹ چھان کر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور تازہ پانی کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کافور۔ قرابادین قانون سے منقول گرم اور تیز تپون کو مفید اور جگر کے قوی سددون کو کھولتا ہی **صفت اُسکی** بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے تین درم اور ریوندچینی اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے ایک درم اور گوند ببول کا اور کتیرا اور رب السوس ہر ایک سے دو درم اور کافور قیصوری ایک مثقال اور ترنجبین اور شکر سفید ہر ایک سے ایک درم ترنجبین اور شکر کو گلاب مین حل کر کے صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اُنمین گوندھین اور قرص بناکر سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کافور۔ کامل الصناعہ سے منقول دل اور جگر کی حرارت کو ساکن کرتا ہی اور خفقان گرم اور تیز تپون اور تپ دق وغیرہ کو مفید **صفت اُسکی** کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور ربیدانہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھولونکی پتیان تین درم اور سونف دیسی ایکدرم اور کافور قیصوری آدھا مثقال کوٹ چھانکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص کافور۔ قرابادین کوتوالی سے منقول اُس سوءمزاج کو جو گرمی اور صفرا سے حادث ہو سودمند ہی اور تپ دق اور تپ غب کو سودمند **صفت اُسکی** کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور گلاب کے پھول ہر ایک سے تین درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور خشخاش سفید اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور گوند ببول کا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کافور قیصوری نیم درم سب کو کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہی۔

قرص کافور۔ کتاب مذکورہ سے منقول کہ یہی صفت رکھتا ہی **صفت اُسکی** کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور گلاب کے پھولون کی پتیان ہر ایک سے تین درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور خشخاش سفید کے بیج اور نبسلوچن سفید اور گوند ببول کا اور صندل سفید ہر ایک سے دو درم اور ریوندچینی ڈیڑھ درم اور کافور قیصوری ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اطفال کے واسطے ایک درم اور اوساط کے لیے دو درم اور قوی آدمیونکو تین درم شربت کاسنی کے ساتھ دین۔

قرص کافور۔ ذخیرہ سید اسمعیل جرجانی سے منقول **صفت اُس کی** بنفشہ کے پھول خشک اور نیلوفر کے پھول خشک و گلاب کے پھولون کی پتیان ہر ایک سے تین درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور نبسلوچن سفید اور زعفران اور ریوندچینی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور رب السوس ہر ایک سے دو درم اور کتیرا ایک درم اور کافور قیصوری آدھا مثقال اور ترنجبین خراسانی وزن دو درم بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی سکنجبین سادہ کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کافور۔ شرح مولانا سدیدی سے منقول جو موجز قرشی کی شرح ہی نفع پہونچاتا ہی گرم اور محترقہ اور تیز تپون اور دق اور کھانسی کو اور پیاس کو بجھاتا ہی اور خفقان گرم کو دور کرتا ہی اور دل اور جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہی **صفت اُسکی** گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور نبسلوچن سفید اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کاسنی کے بیج اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے ہر ایک سے تین درم اور کافور قیصوری نیم مثقال اور زعفران ایک مثقال کا چھٹا حصہ کوٹ چھان کر اور بہ شیرین کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین قرص نازک کو سایہ مین سکھائین اور احتیاط کرین کہ سکھاتے وقت فاسد نہو جائین پس چاہیے کہ چھلنی کی پشت پر پھیلائین اور اکثر الٹ پلٹ کرین اُس زمانہ تک کہ بخوبی خشک ہون اور صاحب اختیارات نے اس قرص کو قرص طباشیر کافوری کے نام سے ذکر کیا ہی اور صاحب اختیارات کے نسخہ مین زعفران داخل نہین ہی اور وزن کافور کا ایک درم ہی اور باقی اجزا ہر ایک سے چار درم ہین اور وہ لکھتا ہی کہ دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور قوت اُس کی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہی اور محمود بن الیاس سکھا دی صغیر

مین لایا ہی اور وہ اختلاف جو صاحب اختیارات کے نسخہ سے رکھتا ہی یہ ہی کہ کافور کا وزن ایک دانگ اور باقی دوائون کا وزن ہر ایک سے ایک مثقال ہی اور یہ نسخہ زیادہ تر مشہور ہی اور مسیحی اس قرص کو مادہ خفقان گرم مین لایا ہی اور تخم کاہو کے عوض تخم کاسنی داخل ہی اور زعفران داخل نہین ہی اور وہ کہتا ہی کہ اس قرص کے اجزا سے ہر ایک مثقال مین ایک طسوج یعنی دو حبہ کہ ایک حبہ چار برنج کا وزن ہی کافور قیصوری داخل کرین اور ایک ہفتہ تک صاحب خفقان گرم کو اس قرص مین سے ہر روز ایک مثقال کھلائین اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی اس قرص کے لیے اجزا پر ایک مثقال موتی ناسفتہ اور اس حالت مین قرص طباشیر لولوے کافوری نام رکھتے ہین۔

قرص کافور۔ بیاض مرزا محمد حکیم باشی سے منقول وہ لکھتے ہین کہ یہ قرص مفید ہی سوزش جگر اور یرقان غلیانی اور تیز تپون کو **صفت اُسکی** گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور نشاستہ سفید اور صندل سفید ہر ایک سے تین درم اور کاسنی کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور کدوے شیرین کا مغز اور کاہو کے بیج ہر ایک سے دو درم اور کتیرا ایک درم اور کافور قیصوری ایک قیراط یعنی چار حبہ کوٹ چھان کر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی سکنجبین سادہ کیساتھ نوش کرین۔

قرص کافور۔ یرقان اور تپ گرم کو نافع ہی **صفت اُسکی** زرشک صاف کی ہوئی اور نشاستہ سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ساٹ درم اور خرفہ کے بیج اور کاہو کے بیج اور کاسنی کے بیج اور کتیرا ہر ایک سے تین درم اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سفید اور رب السوس ہر ایک سے دو درم اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے تین درم اور کافور ایک درم کوٹ چھان کر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کافور۔ بہ نسخہ دیگر تپ دق اور تپ محرقہ کو نافع ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی **صفت اُسکی** نشاستہ اور خرفہ کے بیج اور کاہو کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کے بیج اور صندل سفید اور رب السوس ہر ایک سے تین درم اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے ساٹ درم اور ترنجبین دس درم اور کافور قیصوری نیم مثقال اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص کافور۔ بہ نسخہ دیگر تپ دق اور محرقہ مطبقہ تپون کو نافع ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی **صفت اُسکی** نشاستہ سفید اور کاہو کے بیج اور خرفہ کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کے بیج اور رب السوس اور صندل سفید ہر ایک سے تین درم اور کافور نیم درم کوٹ چھانکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص کافور۔ مرازی دستون کو روکتا ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی اور گرم تپون کو نافع **صفت اُسکی** جو کے بیج بھونے ہوئے اور گل مختوم اور گوند ببول کا اور نشاستہ سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے بیس درم کوٹ چھان کر گلاب مین قرص تیار کرین

کاکنج۔ کاف اور الف کے زبر اور دوسرے کاف کے زیر اور نون کے زیر اور جیم کے جزم سے عجم کے عوام اُسکو عروسک پس پردہ کہتے ہین اور ہندی مین راج پھونک نام رکھتے ہین مکوہ کے اقسام سے ہی اور باغی اور پہاڑی ہوتی ہی کاکنج باغی کی نبات مکوہ کے مانند اور پتہ اُسکا بہت چوڑا اور بہت بڑا مکوہ کے پتے سے ہوتا ہی اور قوت مین اُسی کے مثل ہی اور سر اُس کی شاخون کے نیچے کی طرف جھکے ہوئے اور پھل اُس کا ایک سرخ غلاف مین مثانہ کے مشابہ اور دانہ اُسکا بقدر فندق اور پختگی کے بعد سرخ ہوجاتا ہی اور پھول اُسکا سفید سرخی مائل اور اُسکی قسم پہاڑی کا برگ سیب کے مانند اور غبار آلودہ اور سیاہ ہوتا ہی اور ساق اُسکی رطوبت کے ساتھ چسپیدہ اور نبات اُسکی قسم باغی سے بزرگ تر اور پھول اُسکا بہت سرخ اور دانہ اُسکا زرد سرخی مائل ایک زرد غلاف مین اور اُسکے اُگنے کے مقامات سنگلاخ زمینین ہین اور اُسکو کاکنج منوم اور عنب الثعلب منوم کہتے ہین اور تخدیر یعنی سن کرنے مین خشخاش سے قوی زیادہ ہی اور پیشاب کو جاری کرتی ہی اور ایک مثقال منوم ہی یعنی خواب لانے والی اور زیادہ ایک مثقال سے اختلاط عقل کی مورث اور مراد اُس کی مطلق سے کاکنج باغی ہی اور مستعمل اس مین سے پوست سرخ اور دانہ اُسکا ہی اور قوت اُس کی تین برس تک باقی ہی سرد اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور پیشاب کو جاری کرتی ہی اور گردہ اور مثانہ کی بیماریون کو دور کرتی ہی اور صفرا کو دستون مین خارج کرتی ہی اور حالل جگر کا مصلح اور ربو اور دشواری سانس کو نافع اور معدہ کے کیڑون کی سب قسمون کو نکالتی ہی اور ورم کی سختیون کو تحلیل اور کان کے پرانے قرحون کو رفع کرتی ہی اور ہمیشگی اُسکی ہر روز بقدر ایک مثقال یرقان کے لیے مجرب اور نگلنا سات عدد اُسکے دانون کا حیض سے پاک ہونیکے بعد منع حمل کے لیے مجرب تصور کیا گیا اور وہ مخدر ہی

اور مصلح اُسکا گلقند مقدار خوراک پوست اور روانہ اُسکے پانچ درم تک اور بدل اُسکی عنب الثعلب یعنی مکوہ ہی۔

جوارش کاکنج۔ گردہ اور مثانہ کے زخم کو دفع کرتی ہی اور خون کے پیشاب کو روکتی ہی اور حرارت کو بجھاتی ہی اور سوزش کو دور کرتی ہی **صفت اُسکی** اجوائن خراسانی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے سات مثقال اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز پانچ مثقال اور جوکہ کے بیج اور افیون اور چلغوزہ تازہ کا مغز بھونا ہوا اور فندق کا مغز بھونا ہوا اور زعفران اور بادام تلخ کا مغز بھونا ہوا ہر ایک سے تین مثقال اور کتیرا چار مثقال اور کاکنج تازہ پانچ مثقال دوشاب ترش تین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک قاشق ہی گرم شہد کے ساتھ نوش کرین۔

کاکنج کے قرصوں کا بیان

قرص کاکنج۔ گردہ اور مثانہ کے پرانے قرحونکو نافع ہی اور پیشاب کو جاری کرتا ہی **صفت اُسکی** کاکنج کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور بادام شیرین کا مغز پوست اُتارا ہوا اور رب السوس اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور دم الاخوین اور کتیرا ہر ایک سے دس درم اور اجمود کے بیج دو درم اور افیون ایک درم کوٹ چھانکر اور پانی مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی اور یہ قرص بدون تخم خربزہ گیارہ دوائین رکھتا ہی سرد ہی ڈیڑھ درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ کے آخر مین اور شفائی کے نسخہ مین اجمود کے بیج داخل نہین ہین۔

قرص کاکنج۔ شرح اسباب و علامات سے منقول مثانہ کے قرحہ کو نفع پہونچاتا ہی **صفت اُسکی** کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز دس درم اور کاکنج تین درم اور اجمود کے بیج اور شہدانہ اور گل ارمنی اور گوند ببول کا ہر ایک سے دو درم اور افیون ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شربت خشخاش مین قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی۔

قرص کاکنج دیگر۔ یہ نسخہ سید اسمٰعیل جرجانی کہ ذخیرہ مین بیان کرکے لکھا ہی کہ یہ قرص گردہ اور مثانہ کے قرحون کو نافع ہی اور تازہ گوشت جماتا ہی اور اسکے درد کی تسکین کرتا ہی **صفت اُسکی** کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز بیس [20] درم اور گل ارمنی اور گوند ببول کا اور کندر اور دم الاخوین ہر ایک سے دس [10] درم اور خشخاش سفید کے بیج اور بادام شیرین کا مغز پوست اُتارا ہوا اور رب السوس اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سے دو درم اور اجمود کے بیج اڑھائی درم اور افیون ایک درم اور کاکنج کے بیج خشک چھ درم بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی شربت بنفشہ دس [10] درم کے ساتھ نوش کرین اور قوت اس قرص کی دو برس تک باقی رہتی ہی اور شفائی کے نسخہ مین کھیرے ککڑی کے بیجون کا وزن پانچ درم ہی اور دم الاخوین کا وزن تین درم اور باقی سب کا وزن مساوی ہی۔

قرص کاکنج دیگر۔ اجواین خراسانی سفید اور اجمود کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور سونف دیسی کے بیج دو درم اور زعفران اور جوکہ کے بیج اور چلغوزہ کا مغز اور افیون اور کندر اور مغز بادام شیرین پہاڑی ہر ایک سے تین درم اور کاکنج پچیس عدد اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز پندرہ درم اور شاہدانہ چھ درم سب کو کوٹ چھانکر اور سکنجبین مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور بعض نسخون مین کاکنج پچاس [50] عدد اور کندر دو درم ہی اور افیون ان قرصون مین تین درم نہایت وزن ہی یہی اُسکی رائے طبیب پر ہی۔

معجون کاکنج۔ گردہ اور مثانہ کو نافع ہی اور خون کے پیشاب کو مفید **صفت اُسکی** اجمود کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے آٹھ مثقال اور ککڑی کے بیج چھیلے دو درم اور شوکران کے بیج اور جنگلی جوکہ کے بیج اور افیون اور صنوبر کا مغز چھیلا ہوا ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور بندق مشوی چھیلا ہوا اور بادام تلخ کا مغز چھیلا ہوا ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور حب کاکنج کلان پہاڑی پچیس [25] عدد مثلث کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی۔

معجون کاکنج مثانہ کے قرحہ کو نافع ہی اور خون کے پیشاب کو سودمند **صفت اُسکی** اجوائن خراسانی سفید اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے سات درم اور فندق کا مغز اور بادام تلخ کا مغز بودا ہوا ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور حب کاکنج پچیس [25] عدد اور کتیرا چار درم کوٹ چھان کر اور مثلث مین گوندھکر معجون تیار کرین اور چھ مہینہ کے بعد ایک درم اس مین سے لیکر شربت خشخاش کیساتھ کھائین اور شفائی کے نسخہ مین فندق کے مغز کے عوض چلغوزہ کا مغز اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور جوکہ کے بیج اور افیون بھی ہر ایک سے تین درم داخل ہی اور وہ بیان کرتے ہین کہ سب دواؤن کو سکنجبین مین گوندھکر معجون تیار کرین۔

کامخ۔ کاف اور الف کے زبر اور میم اور خاے معجمہ کے جزم سے فارسی مین کامہ کہتے ہین اور جمع اُسکی کوامخ ہی بالجملہ وہ ایک قسم کی نان خورش ہی ردیۃ الکیموس پیاس پیدا کرتی ہی اور معدہ مین فساد ڈالتی ہی اور بدن مین خون کو جلاتی ہی اور بدل اس کا مایہ مری کا ہی اور خواص مین اس سے زیادہ تر نزدیک اور خشکی پیدا کرنے کی خاصیت اُس کے بہ نسبت اُس مین کمتر ہی اور سینہ اور کھانسی کو مضر

نیز

نہین ہی اور کثرت اسکی پرانے درمون اور ریتون کا باعث ہی اور اصفہان مین کومہ کہتے ہین **صفت اُسکی** حاصل کرین خمیر فطیر جو کے آٹے سے اور کاہ کے نیچے چالیس دن تک پوشیدہ کرین یہانتک کہ خشک ہو پھر نکال کر گاے یا بکری کا شیر اُسپر ڈالین اور دھیلے مین رکھکر اور پودینہ اور مصالح گرم مانند سیاہ دانہ اور بادروج اور نمک کہ ان سب کے شل ڈالکر رہنے دین جب تک مزاج حاصل کرے پھر بدستور کام مین لائین اور جسقدر کہ اُٹھائین اُسکے عوض شیر تازہ دوہا ہوا داخل کرین اور جاننا چاہیے کہ کبھی سیر کو دوغ اور شیر مین جوش دیکر گرم مصالح کے ساتھ ترتیب دیتے ہین۔

کامخ۔ کثیر الفوائد سے منقول **صفت اُسکی** روئی لیکر ٹکڑے ٹکڑے کرین اور ہر ایک گلاس یا تازہ انجیر کے پتون پر اُن ٹکڑون کو تہ بتہ چنین یہان تک کہ جس برتن مین رکھا جاے پر ہو جائے بعد اُسکے اس برتن کے مُنھ کو باندھین اور بیس دن تک رہنے دین کہ متعفن ہو پھر نکال کر پتون کو دور کرین اور روئی کو سکھائین اور کوٹ کو خمیر فطیر کرین اور روئی پختہ بدستور اول ٹکڑے ٹکڑے کر کے مرتبان کے اندر انجیر کے پتون پر تہ بتہ چنین اور منھ اُسکا مضبوط باندھ کر رہنے دین یہان تک کہ مخمر ہو پھر نکال کر اور سکھا کر اور کوٹ کر تازہ دوہے ہوئے دودھ مین گوندھین اور مرتبان مین بھر کر دھوپ مین رکھین تین دن تک اور چوتھے دن تازہ دوہے ہوئے دودھ کیساتھ خمیر کرین اور انجیر کی لکڑی اوپر سے چھیلکر اُسکے بیچ مین ڈالین اور تین دن تک دھوپ مین رکھین چوتھے روز نمک ڈال کر حاجت کے وقت کام مین لائین۔

کامخ ۔ نوع دیگر **صفت اُسکی** حاصل کرین ایک من کا چہارم گیہون خالص اور پانی مین اُسکو جوش دین جوش خفیف پھر نکال کر اور سکھا کر اور متقشر کر کے کسیقدر بریان کرین اور آٹا نرم اُسکا جدا کرین اور آٹا سخت اُسکا جدا رکھین اُسکے نرم آٹے کو گوندھین اور روٹیان پکا کر خشک کرین اور اُسپر سرکہ چھڑک کر اور تہ بتہ چن کر دھوپ مین رکھین یہانتک کہ سبز ہو اور اُسکے سخت آٹے کو اُس برتن مین رکھین کہ جسکا منھ نہایت تنگ ہو شیر تازہ دوہا ہوا اُسپر ڈالین اور تین لکڑیان انجیر کی داخل کر کے دھوپ مین رکھین دس دن تک اور پھر منھ اُسکا کھول کر ملاحظہ کرین اگر خشک ہوگیا ہو شیر تازہ دودھ کر اُسپر ڈالین اور رہنے دین اور سبز شدہ روئی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسپر ڈالین انجیر کی لکڑیان باہر نکالین اور دوسری لکڑیان اُسکے عوض داخل کرین یہان تک کہ برتن کی تہ تک پہونچے دھوپ مین رکھین تین دن تک اور ہر روز الٹ پلٹ کرین یہانتک کہ کمال کو پہونچے اور کمال پر پہونچنے کی نشانی یہ ہی کہ انگور کی لکڑی کی بوے پنیر شامی حاصل کرتی ہی پھر استعمال کرین اور جو کچھ اُسمین خرچ ہو اُسکے عوض شیر تازہ داخل کرین اور دھوپ مین رکھین جب خوشبودار ہو جاوے تناول کرین۔

کانجی کاف اور الف کے زبر اور نون کے جزم اور جیم کے زبر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم سے اسم ہندی ہی کہ ماکول حبوب سے تیار کرتے ہین اور بہتر قسم اُسکی وہ ہی جو چاول سے تربیت دی گئی ہو **صفت اُسکی** ہر ایک حبوب کو کہ جسکا پکانا منظور ہو نہرا پکا کر اور صاف کر کے شیشہ مین بھرین چالیس دن تک یا زیادہ دھوپ مین رکھین اور وہ جلا دینے والی اور اعضا کو قوت بخشنے والی ہی اور صفرا اور خون کی حرارت کو ساکن کرتی ہی اور معدہ کو مضر اور مصلح اُسکا شہد اور گلقند آفتابی ہی۔

کاف کا باب باے موحدہ کے ساتھ۔

کباب۔ کاف اور باے موحدہ کے زبر سے اسم عربی ہی کہ آگ پر بھون کر تیار کرتے ہین اور اُنکی خاصیتون کا اختلاف گوشتون کے اختلاف کے موافق ہی اور لازم ہی کہ بھونتے وقت سب اجزا اُسکے مساوی اور ایک طور پر رہین بالجملہ کباب خون خالص پیدا کرتا ہی اور بدن اور گردہ مین گرمی پہونچاتا ہی اور کھانے کی بھوک اور باہ کا محرک ہی اور مرطوب مزاج والون کے معدہ کو موافق اور اعضا کو قوت بخشتا ہی اور دیر ہضم ہی اور ہضم کے بعد پیدا کرنے والا خون کا ہی اور سماق اور دھنیہ خشک اور گول مرچ اور سب گرم مزاج والون مین درد سر کا مورث اور مصلح اُسکی سکنجبین ہی اور کباب کھا کر اوپر سے پانی پینا نہایت مضر ہی اور سب کبابون سے بہتر مچھلی کے کباب ہین کہ پختگی اور بریانی مین سب اجزا اس کے مساوی ہون۔

کبر۔ کاف کے زبر اور باے موحدہ اور را مہملہ سے ایک نبات ہی خاردار اور پرشاخ اور برگ اُس کا باریک اور اُس کے پھولون کا غلاف زیتون کے مانند ہی اور پھول اُس کا سفید اور اُسکے درمیان مین ایک چنبر بالون کے مشابہ اور پھل اس کا کہ خیار کبر اُسکو کہتے ہین بلوط سے دراز زیادہ اور تخم زرد چسپندہ رطوبات کے ساتھ ہوتا ہی اور وہ پہاڑون اور خرابون مین بہت اُگتی ہی اور اس کی جڑ کا پوست اُس کے سب اجزا سے قوی زیادہ ہی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور شیخ الرئیس دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور تیسرے درجہ کے پہلے مین خشک لکھتے ہین جگر اور طحال کے سدون کو کھولتی ہی اور چسپندہ خلطون کو قطع اور احشا کو قوی کرتی ہی اور طحال کی سب دواؤن مین بہتر زیادہ ہی خصوصًا سرکہ اور شہد مین پروردہ اور

رگون کو تحلیل کرتی ہی اور زہرون کا تریاق ہی اور فالج اور خدر اور دماغی سب بیماریون اور عرق النسا اور درد ورک اور مفاصل کے لیے نافع ہے اور مضبوط کرنے والی اعضا کی ہی اور خوشبودار دواؤن کے ساتھ مثل بالچھڑ اور اسطوخودوس اور اذخر اور شہد خالص سینہ کے بلغم کو تحلیل کرتی ہی اور اُکھاڑ کر باہر نکالتی ہی اور غرغرہ اُسکے جوشاندہ کا اعضاے تنفس کے بلغم کو قطع کرتا ہی اور کبر تازہ پٹھون اور عضلون کے فسخ کو نافع ہی اور کبر خشک خبیثہ قرحون کو دور کرتا ہی اور مناسب دواؤن کے ساتھ بلغمی اور سخت ورمون کی تحلیل اور خنازیر کو تھوڑی مدت مین گھلاتی ہی اور سرکہ کے ساتھ چیپ اور داد کو رفع کرتی ہی اور آرد ترمس کے ساتھ ورم طحال کو تحلیل اور آرد جو اور اُسکے مثل کے ساتھ مادہ سودا کو خارج کرتی ہی اور اُس کا چبانا رطوبت کو خشک کرتا ہی اور اس کی شاخ اور جڑ کی دھونی بواسیر کو نافع ہی اور اُس کے عصارہ سے حقنہ کرنا عرق النسا اور درد ورک کو نافع اور دھونی اُس کی بواسیر کو دفع اور اُسکے جوش کیے ہوئے پانی سے کلی کرنا سرکہ مین ملاکر دانتون کے درد کو مفید اور بطلیموس حکیم کتاب زینت مین لکھتا ہی کہ اگر کبر کی جڑ کو نرم کوٹین اور اُسکے ہموزن روغن کنجد اور اُس کے مثل پانی خالص مین پکائین یہان تک کہ پانی جلجاے اور روغن بھی نصف تک سوختہ ہو اور پھر اُس کا ضماد گاڑھا گاڑھا سر پر لگائین بالون کو سیاہ کرتا ہی اور ہرگز سفید بال نہین اُگنے دیتا اور یہ ضماد مجرب تصور کیا گیا ہی اور پھول اُس کا شگفتگی سے پہلے کہ گل کبر کہتے ہین دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور ملطف اور مقطع ہی اور سب فعلون مین اُسکے مانند اور اس سے ضعیف زیادہ اور پھل پختہ اُسکا شکم کو نرم کرتا خصوصاً اُس وقت کہ جبکہ تخم اُس کے چبائین اور بغدادی لکھتا ہی کہ اہل بغداد گرمی کے موسم مین ناشتہ اُسکو کھاتے ہین اور گمان کرتے ہین کہ وہ بہت سرد ہی اور خشک ہی چھلکا اُسکا آنکھ کی نواصیر کو دور کرتا ہی اور خیار کبر گرم اور تر ہی اور تخم اُسکا تیسرے درجہ مین خشک اور خیار پختہ اُسکے دانتون سے چبانے کے بغیر طبع کو نرم کرتی ہی اور ترشی اُسکے پھول اور خیار کی کھانے کی بھوک کی تحریک کرتی ہی اور بلغم کو چھانٹتی ہی اور جگر اور طحال کے سدون کو کھولتی ہی اور گرم مزاج والون کے سر مین درد پیدا کرتی ہی اور اُسکے خیار پرورده سرکہ مین معدہ مین فساد ڈالتی ہی اور ساق اور برگ اُسکا پہلے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک اور سب فعلون مین ضعیف زیادہ پھول اُسکے سے ہی خنازیر کو تحلیل اور آنکھ کی نواصیر کو رفع کرتی ہی اور عصارہ اُسکا معدہ اور آنتون کے سب قسم کے کیڑون کو قتل کرتا ہی اور ضماد اُسکا زفت کے ساتھ سرکے قروح شہدیہ اور خبیثہ قرحون کے لیے نافع ہی اور خنازیر کو بقوت تحلیل کرتا ہی اور سخت بلغمی ورمون کو نافع خصوصاً جبکہ زیر گردن اور بغل اور کنج ران ہو اور ایسے ہی چربی مین ملا ہوا موثر ہی اور سب فعلون مین ساق اُسکی قوی زیادہ رگ اُس کے سے ہی اور اُس کے جوشاندہ کا غرغرہ کہ اُسکے سب اجزا کو پکایا ہو دماغ کو پاک کرتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور اُس کے جوشاندہ سے سر دھونا سر کے قرحون کے لیے نافع ہی مقدار خوراک پانی اُسکے سے آٹھ درم تک ہی کہ سرکہ اور شہد اور شکر کے ساتھ نوش کرین اور جڑ اُس کی سے تین درم تک اور جوشاندون مین سات مثقال تک اور مضر ہے مثانہ کو اور مصلح اُسکی سونف رومی اور مضر ہی گرم مزاج والون کو اور مصلح اُسکی سکنجبین ہی اور کبر سے جو کچھ گرم شہرون مین خصوصاً خشک مقامات پر پیدا ہوتی ہی گرمی اور خشکی اُسکی قوی زیادہ ہی اُس کی بہ نسبت جو سرد شہرون مین ہوتی ہی اور جو پانی کے قریب اُگتی ہی وہ ضعیف العمل ہی اور خراب اور فساد ڈالنے والی اور استعمال اُسکا جائز نہین ہی اور کھانا کبر کی روٹی اقسام تحلامی اور کسوی وغیرہ کا بوجہ شدت تیزی جائز نہین ہی۔

حب کبر۔ کہ حب طحال سے مشہور ہی طحال کو زائل کرتی ہی تذکرہ انطاکی سے منقول صفت اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور ریوند چینی اور ایلوا سے زرد ہر ایک سے دو مثقال اور مرجان جلایا ہوا اور جوز کے بیج اور غاریقون اور نمک ہندی ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھان کر اور عرق بہار بید مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی شہد کے پانی اور اُسکے مثل کیساتھ نوش کرین۔

سفوف کبر۔ مجربات مرحوم حکیم محمد باقر قمی سے ہی طحال کے لیے سودمند صفت اُسکی زوفاے خشک اور کبر کی جڑ کا پوست اور مکوہ خشک اور ہنسراج اور تخم سنبھالو اور تخم سداب برابر وزن دو درم سکنجبین کیساتھ ناشتہ تناول کرین۔

شربت کبر۔ کہ شربت مفاصل سے موسوم ہے مفاصل بلغمی اور پٹھون کے استرخا کو نافع اور رطوبت چسپندہ اور غلیظ بلغم کا مسہل ہی صفت اُسکی پوست کبر کی جڑ کا اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجوائن دیسی اور رامیزج اور سورنجان اور بوزیدان ہر ایک سے دس مثقال اور تربد سفید مدبر پانچ مثقال اور قند اور شہد خالص ہر ایک سے ایک من بطریق مقرر شربت تیار کرین اور قوام پر لائین مقدار خوراک ایک اوقیہ تک ہی یعنے ساڑھے سات تولہ۔

فصل کبر کے قرصون کے نسخون کے بیان مین ہی

قرص کبر۔ طحال کے ورمون اور درد دونون کو نافع ہی اور اُسکی سختی کو نرم کرتا ہی صفت اُسکی کبر کی جڑ کا پوست پانچ درم اور زراوند طویل دُو دو درم اور سنبھالو کے بیج اور مرچ سیاہ ہر ایک سے چھ درم اور اشق چار درم اشق کو سرکہ مین بھگو کر حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اُسمین گوندھکر قرص بنائین مقدار استعمال اس قرص سے ایک مثقال ہو اور یہ نسخہ پانچ جزء رکھتا ہی اور مزاج اُسکا گرم ہو اڑھائی درجہ مین اور خشک ہی تیسرے درجہ کے پہلے مین اور بعض طبیبون نے ان اجزا پر تگرا اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دُو دو درم اور زعفران نیم درم اضافہ کرکے لکھا ہی کہ سکنجبین مین گوندھکر قرص تیار کرین اور شفائی کے نسخہ مین پوست بیخ کبر کا وزن چار درم ہی۔

قرص کبر۔ بہ نسخہ دیگر یہی منفعت رکھتا ہی صفت اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور حب الفقد یعنے سنبھالو کے بیج ہر ایک سے دس درم اور زراوند مدحرج اور سداب کے پتے اور تخم سپندان اور کلونجی ہر ایک تین درم اور اشق چار درم اور اسقولوقندریون سات درم اشق کو سرکہ مین پیسین اور حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اُسمین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دُو دو درم ہی ماء الاصول یا سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کبر۔ بہ نسخہ میرزا محمد باقر کہ اپنے ہاتھ سے اپنی بیاض مجربات مین قلمی فرمایا ہی صفت اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور حب الفقد یعنی سنبھالو کے بیج ہر ایک سے دس مثقال اور اسقولوقندریون ایک مثقال اور زراوند طویل اور سداب خشک اور حرف بابلی اور وج ترکی اور کلونجی اور اشق ہر ایک سے تین مثقال اشق کو انگوری سرکہ مین بھگو کر حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اُسمین گوندھ کر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار دُو دو درم ہی۔

قرص کبر۔ طحال کی سختی کو سود مند ہی صفت اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور مجیٹھ ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دُو درم تک ہی۔

قرص کبر۔ بہ نسخہ بیمارستان ازدی پوست کبر کی جڑ کا چار درم اور سنبھالو کے بیج اور مرچ سیاہ اور اسارون یعنی تگرا اور زراوند طویل اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دُو دو درم اور زعفران نیم درم کوٹ چھان کر اور میپختج مین گوندھ کر قرص تیار کرین۔

قرص کبر۔ بہ نسخہ محمد بن زکریا کہ منصوری مین منقول ہی نافع ہی واسطے درد طحال کے جس وقت کہ ہو اُسکے ساتھ حرارت صفت اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور سنبھالو کے بیج ہر ایک سے دس درم اور زراوند طویل اور سداب کے پتے اور حرف اور وج ترکی اور کلونجی ہر ایک سے تین درم اور اشق تین درم اشق کو سرکہ مین حل کرکے اور باقی دوائین کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین اور قرص بنائین ہر ایک قرص بقدر دُو دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہی شہد کی سکنجبین یا ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کبر۔ بہ نسخہ دیگر فائدہ پہونچاتا ہی درد طحال کو اور سدہ کھولتا ہی صفت اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور اشق ہر ایک سے چار درم اور زراوند طویل دُو درم اور گول مرچ اور سنبھالو کے بیج ہر ایک سے چھ درم اشق کو پُرانے سرکہ مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین اور قرص بنائین ایک خوراک مقدار دُو درم تک ہی سکنجبین کے ساتھ نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین تگرا اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دُو درم اور زعفران نیم درم اضافہ کی گئی ہی

قرص کبر۔ بہ نسخہ سید اسمٰعیل کہ ذخیرہ مین لایا ہی درد سر کو نہایت نافع صفت اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور اشق ہر ایک سے چھ درم زراوند طویل اور قسط شیرین اور سداب خشک اور چرائتا ہر ایک سے تین درم اور سنبھالو کے بیج آٹھ درم اشق کو سرکہ انگوری مین حل کرکے اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اُسمین گوندھکر تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ڈیڑھ درم سے دُو درم تک سکنجبین کے ساتھ نوش کرین

قرص کبر دیگر۔ درد طحال کو جو سردی کے سبب سے ہو سود مند ہی صفت اُسکی پوست کبر کی جڑ کا اور سنبھالو کے بیج ہر ایک سے دس درم اور اسقولوقندریون سات درم اور زراوند طویل اور برگ سداب اور سپندان اور وج ترکی اور کلونجی اور گول مرچ ہر ایک سے تین درم اور اشق قدرے اول اشق کو سرکہ مین حل کرکے اور دواؤن کو کوٹ چھان کر اُسمین گوندھ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دُو دو درم ہی سکنجبین بزوری یا ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کبر۔ اعتدال کی طرف مائل ہی حکیم احمد موسوی کی تالیف سے صفت اُسکی کاسنی کے بیج اور خربزہ کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور کبر کی جڑ کا پوست چھ درم اور سونف کی جڑ کا پوست اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دُو دو درم اور نیلے سوسن کی جڑ ڈیڑھ مثقال اور زراوند طویل اور مجیٹھ ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی سکنجبین بزوری کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کبر معتدل۔ طحال کے ورم اور درد طحال کو سود مند ہی صفت اُسکی کھیرے ککڑی

کے بیجون کا مغز چھ درم اور گلاب کے پھولون
کی پتیان اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج
ہر ایک سے دو مثقال اور کبر کی جڑ کا پوست اور
جھاؤ کے پھول اور کدوے سوختہ ہر ایک سے
دو درم اور ریوند چینی اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک
ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر قرص تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار تین درم ہی آٹھ درم تک کاسنی تازہ
کے پانی اور نو مثقال سکنجبین سادہ کے ساتھ نوش کرین
مخلل شگوفہ کبر۔ فارسی مین ترشی کبر کہتے ہین طحال
کے واسطے نافع ہی ناشتہ تناول کرین صفت
اسکی حاصل کرین غنچہ گل کبر کو اور پانی اور نمک
مین بھگوئین اور پھر پانی اور نمک تبدیل کرین کہ
تلخی پھولون کی رفع ہو اور اگر اس امر کے واسطے
ایک مرتبہ پر اکتفا کرین کہ کچھ تلخی اسمین باقی ہو بہتر ہی
پھر نکال کر اور خالص پانی سے دھو کر خوب نچوڑین
کہ پانی اسکے جرم سے خوب نکل جاے سرکہ انگوری
تند اسقدر مین ڈال کر کہ اسکے اوپر چار انگشت
بلند رہے رکھ چھوڑین جب کمال کو پہونچے استعمال
کرین اور مخلل پوست بیخ کبر اس امر مین بالغ النفع ہی
اور خیار کبر کا مخلل بھی مفید ہی۔
کبریت۔ کاف کے زیر اور باے موحدہ کے
جزم اور راے مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ
اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے جزم سے فارسی مین
گوگرد اور ہندی مین گندھک کہتے ہین اور وہ اصل
گرم والید اور زیبق یعنے پارہ اصل سرد والید
سے ہی اور وہ چار قسم ہوتی ہی ایک سرخ اور
شفاف روشن اسکو کبریت احمر کہتے ہین اور ایک
زردی مائل اسکو عصفاری اور صابی کہتے
ہین اور ایک قسم سفید ہی وہ گوگرد فارسی ہی سوم
اور قسم چوتھی نیلگونی کے طرف مائل اسکو
کبریت اسود اور کدر کہتے ہین اور جو گندھک کے
بعض گرم چشمون کے پانی اور بعض مقامات کی خاک
سے حاصل ہوتی ہی وہ سیاہی مائل ہو کہ قسم سوم
ہی اور سب قسمون مین بہتر قسم کبریت احمر یعنی گندھک
سرخ ہی اور سب قسمین اسکی تیسرے درجے کے آخر
مین گرم اور خشک ہین اور اسکی خشکی پر گرمی اسکی
غالب ہی اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہی
انتہای ہیئت کے ساتھ محلل ہی اور تلطیف کرتی ہی
اور بدن مین گرمی اور خشکی پہونچاتی ہی اور رطوبتون کو
جذب کرتی ہی اور جلا کرتی ہی اور نوشیدن اسکا سب
زہرون سے مقابلہ کرنے والا ہی اور نیم برشت مرغ
کے انڈے کی زردی کے ساتھ رطوبی کھانسی اور ربو
کو نافع ہی اور پھیپھڑہ اور سینہ سے چرک اور بلغم کو
خارج کرتی ہی اور نزلہ اور زکام اور یرقان کو رفع کرتی
ہی اور جرب تر اور سب قسم کی خارش کو نافع ہی اور طلا
اسکا اعضا کے ضربان کو ساکن کرتا ہی اور بالون کو
سفید کرنے والا اور شہد کے ساتھ اور بدستور
پیتا ہی اور آب ... کے ساتھ ہوام کے کاٹنے کی
مضرت دور کرنے والی اور عاقرقرحا اور شہد اور سرکہ کے
ساتھ واسطے جذام اور سوداوی زخمون کے عجیب الاثر
ہی اور سرکہ اور نطرون اور عدس الملح کے ساتھ بدن کے
نشانون کو مٹاتی ہی اور جرب اور قوبا اور برص خن
اور نقش ... اور داء الحیہ اور داء الثعلب اور آکلہ اور
قروح تر کے لیے سود مند اور مہندی کے ساتھ
قوبا یعنی داد کے لیے اور سرکہ اور تھولیا یعنی کھریا کی
مٹی کے ساتھ سعفہ کے واسطے اور جند بیدستر کے ساتھ
ورم ... تحلیل کرنے کے واسطے اور حب الغار
کے ساتھ ... اور درد سر کے لیے اور اسکا
نیم وزن گوگرد اور صمغ عربی کے ساتھ سعفہ اور قروح
سر اور قوبا یعنی داد کے واسطے مجرب ہی اور جو اکثار
اور شہد اور مناسب دواؤن کے ساتھ نقرس کے
لیے نافع ہی اور خشک چھڑکنا اسکا بدن پر پسینہ کو
بند کرتا ہی اور ناک مین نچوڑنا اسکا مرگی اور سکتہ اور
شقیقہ کے لیے مفید اور دھونی اسکی زکام اور نزلہ کو
روکتی ہی اور بچہ شکم کو اسقاط کرتی ہی بسرعت تمام
اور ہوام بھگانے کی موجب ہی اور قطور یعنی کان مین
ٹپکانا اسکا اور کان مین اسکا نچوڑ کرنا کری اور گرانی
شنوائی کو رفع کرتا ہی اور گندھک معدہ کو مضر ہی اور
مصلح اسکا کتیرا اور شیر تازہ ہی اور مقدار اسکی
خوراک کی دو دانگ سے ایک مثقال تک ہی اور
کبریت مصعد یعنی گندھک اڑائی ہوئی معدنیات
کی تکلیس کی ہی اور پاک اور صاف کر دیتی ہی اور
انکے چرک کو رفع کرنے مین بے عدیل ہی اور سفید
کی ہوئی گندھک جو ہرتال کے قائم مقام ہی۔

گندھک مدبر کرنے کا طریق

یہ ہی کہ برتن شیر گاؤ سے پر کرین اور منھ اس برتن
کا گاڑھے کپڑے سے باندھ کر اور اس کپڑے
پر گندھک ریزہ ریزہ کر کے پھیلائین اور ایک طبق مٹی
کا اس گندھک پر رکھین اور مٹی کے طبق
کے درمیان مین پانچ ٹنک کا ڈھیرین اور
اسمین آگ روشن کرین اور ایسا کہ تیز انگارے
آگ کے اسمین ڈال کر خوب پھونکین یہانتک کہ
گندھک پانی ہو جاے اور گاڑھے کپڑے سے نکل کر
شیر مین ٹپکے اسوقت گندھک شیر کے اوپر سے
اٹھائین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔
حب کبریت۔ سوداوی اور بلغمی سب بیماریون
کو نافع ہی صفت اسکی گندھک دھوئی ہوئی اور
مرچ سیاہ ہر ایک سے پانچ درم اور باے برنگ اور
پیپل اور نمک سیاہ اور نمک طعام ہر ایک سے
اڑھائی درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور کاغذی
لیمون کے پانی مین گوندھ کر خشک کرین اور سات
مرتبہ تک تجدید کرین پھر بقدر نخود گولیان بنا کر

سایہ مین سکھلائین۔

فصل دواء الکبریت کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ یہ ترکیبین قدیمہ ہین اور تریاق سے مقدم اور انکو مساوی تریاق فاروق نفع مین تصور کیا ہو اور یہ ان ترکیبون سے ہین کہ استعمال مین نہین آتی ہین مگر بعد چھ مہینے کے انکی تیاری سے اور دواء الکبریت کی قوت تین چار برس تک باقی رہتی ہی گرم ہی تیسرے درجہ کے آخر مین اور خشک ہی تیسرے درجہ کے وسط مین اور نافع ہی بلغمی اور سوداوی سب بیماریون کو اور تپون کو مفید جو سردی سے حادث ہوتی ہین اور پرانی تپون کو سود مند جو بلغم اور سودا سے حادث ہوتی ہین اور عرق النسا اور درد مفاصل کو نافع اگر ایک درم کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور سب قسم کے پرانے دردون اور پرانی کھانسی کو مفید جو رطوبت سے حادث ہوا ور یرقان [illegible] استعمال کے لیے لوبیا کے پانی کے ساتھ اور شدید دردون [illegible] نیم گرم پانی کے ساتھ اور ریاح [illegible] کی بیماری کے واسطے اور سرد دردون مین ایک درم شہد کے پانی کے ساتھ اور [illegible] برخلاف مین سیاہ [illegible] عرق کے ساتھ اور [illegible] اور ادرار اور گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے کے واسطے تپ بلغمی کے [illegible] اور کھانسی اور پیشابی بیماریون کے [illegible] اور [illegible] جوشاندہ بہنسراج کے ساتھ زہرون کی مضرت دفع کرنے کے واسطے [illegible] ساتھ اور بواسیری سب قسمون اور مقعد کی سب بیماریون کے لیے گندنا کے پانی کے ساتھ

اور یہ دوا ابدان کی لاغری کا باعث ہی اور مصلح اسکا ادراللحم ہی اور وہ جگر کو ضعیف کرتی ہی اور مصلح اسکا عناب اور کتیرا ہی اور ایک خوراک کی مقدار اسمین سے ایک درم ہی ہندوستان کے طبیب اس دوا کے استعمال کی طرف بہت رغبت کرتے ہین اور قوت کے واسطے چین کے بادشاہ اکثر اس دوا کا استعمال رکھتے ہین اور سید مظفر الدین شفائی بیان کرتا ہی کہ مثانہ خطیبہ اس دوا سے نافع زیادہ ہی زہری دواؤن کے لیے جیسے افیون اور شوکران اور اجواین خراسانی اور [illegible] کی جڑ کہ انکی سمیت کو بخوبی دور کرتی ہی اور بچھو اور مکڑی کاٹنے کے ضرر کو دفع کرتی ہی اور [illegible] اسکے [illegible] نافع ہی کزاز اور استرخا کے واسطے صفت اسکی بہ نسخہ [illegible] افیون اجواین خراسانی سفید اور قردمانا اور کندر ذکر اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے [illegible] اور مرچ سفید چھ درم اور گندھک [illegible] اور [illegible] قسط تلخ اور فرفیون اور زراوند طویل اور اقاقیا کی جڑ ہر ایک سے تین درم گوندی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر [illegible] ایک درم [illegible] پانی اور [illegible] کے پانی کے ساتھ [illegible] قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہی اور نسخہ شیخ داؤد مین افیون اور زعفران ہر ایک سے [illegible] مثقال [illegible] کے نسخہ پر اضافہ کی گئی ہی اور وہ بیان کرتا ہی کہ گوندی چیزون کو شراب یا مثلث مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد خالص تین وزن مین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور چاہیے کہ اس دوا کو سخت گرمی مین تیار کرین اور موسم سردی کی ابتدا مین جبکہ نضج اسکا تمام ہو استعمال فرمائین

اور نسخہ معصومی بعینہ نسخہ داؤد ہی لیکن وزن گندھک کا چھ درم لکھا ہوا ہی اور نسخہ دیگر شیخ داؤد مین دو دوائین کہ وہ سلیخہ سیاہ اور برگ سداب ہی ہر ایک سے پانچ درم بڑھائی گئی ہین اور نسخہ صاحب کامل الصناعہ اور نسخے جیسے بن جزلہ مین یہ دوائین ہر ایک سے ایک مثقال ہین اور دواء الکبریت کے اور نسخون سے یہ نسخہ صحیح زیادہ ہی۔

دواء الکبریت بہ نسخہ شیخ الرئیس صفت اسکی گندھک زرد اور قردمانا اور اجواین خراسانی سفید اور سلارس اور صعتر فارسی اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے آٹھ درم اور سداب اور قسط تلخ ہر ایک سے دس درم اور افیون اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور سلیخہ سیاہ بارہ درم اور مرچ سفید بارہ درم دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین اور مناسب ہو کہ نوش کرین یہ دوا چھ ساعت تپ دورہ سے پہلے اور یہ نسخہ اکثر قانون کے نسخون سے موافق ہی قانون کے بعض نسخون مین مذکورہ دواؤن کے ساتھ آٹھ درم ہڑتال سرخ بھی داخل ہی اور بعض نسخون مین ہڑتال سفید اجواین خراسانی کے عوض مذکور ہی اور یہ دونون نسخے غلط ہین اور نسخہ اول شیخ الرئیس کا جو سابق مذکور ہوا صحیح ہی اور بعض نے لکھا ہی کہ اس دوا کی ایک خوراک نیم درم سے ایک مثقال تک ہی اور خوراک متوسط ایک درم ہی۔

دواء الکبریت بہ نسخہ معصومی یعنی [illegible] اور سوداوی پرانی تپون اور کھانسی کو نافع ہی جو بہت پرانی ہو اور بلغمی سوداوی پرانے دردون کو مفید اور بچھو اور سانپ اور سب قسم کے زہری جانورون کے کاٹنے کو سود مند اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو

ریزہ ریزہ کرکے نکالتی ہی اور زہرون کی مضرت کو دفع کرتی ہی اور فعل اس ترکیب کا تریاق فاروق کے فعل سے نزدیک ہی **صفت اُسکی** مرچ سفید اور گندھک زرد ہر ایک سے چھ درم اور اجواین خراسانی اور قردمانا اور مرمکی صافی یعنی بول ہر ایک سے بارہ درم اور زعفران اور افیون ہر ایک سے دس درم اور گول مرچ اور قسط تلخ اور زراوند طویل اور تفاح کی جڑ کا پوست اور فلنجون اور فرفیون ہر ایک سے تین درم گوندکی چیزون کو پُرانی شراب یا مثلث مین بھگوئین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی۔

دواء الکبریت۔ بہ نسخہ دیگر نفع مین نسخہ اول کے مساوی ہی **صفت اُسکی** گندھک زرد اور اجواین خراسانی سفید اور قردمانا اور مرمکی صافی یعنی بول اور سلارس اور صعتر فارسی ہر ایک سے آٹھ درم اور سلیخہ بارہ درم اور تفاح کی جڑ اور افیون اور فرفیون ہر ایک سے تین درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر مرمکی اور افیون کو مثلث مین حل کرین اور سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین اور صاحب تپ بلغمی کو اجمود کے پانی یا سونف کے پانی کے ساتھ دین۔

دواء الکبریت۔ حکیم سید مومن کی تالیف سے کہ تریاق معدہ سے موسوم ہی وہ لکھتے ہین کہ یہ دوا جگر اور معدہ اور احشا کو قوت دیتی ہی اور فالج اور تشنج اور نسیان اور لقوہ کو نافع اور باہ کو تقویت بخشتی ہی اور زہرون کے ضرر کو دفع کرتی ہی اور حرارت غریزی کی نگہبانی اور ریاح کو تحلیل اور ضعف بدن اور درد احشا کو دور کرتی ہی اور نفع مین ان سب امور کے لیے بے عدیل ہی اور تیسرے درجہ کے پہلے مین گرم ہی اور سرد مزاج والون کو موافق اور مقدار اُسکے خوراک کی نیم مثقال سے ایک مثقال تک ہی **صفت اُسکی** بالچھڑ اور قسط تلخ اور سلیخہ اور مصطگی اور حب البلسان اور سونٹھ اور لونگ اور جاوتری ہر ایک سے دو مثقال اور زراوند طویل اور مرچ سیاہ اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور اجواین فرنگی اور زیرہ کرمانی اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور اسارون یعنی تگر اور گندھک زرد اور انجدان اور پودینہ اور نعناع خشک اور تخم انجنگن اور کندر ہر ایک سے چار مثقال اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور شگوفہ اذخر اور مرمکی صافی یعنی بول اور افیون ہر ایک سے دو مثقال اور اگر ہندی اور مرچ سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران ڈیڑھ مثقال اور مشک تبتی اور فرفیون ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤن کے دُو وزن شہد صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال فرمائین۔

روغن گندھک کے بیان مین ہی

دہن الکبریت۔ یعنی گندھک کا روغن سعفہ اور جرب اور داد اور خارش اور بدن کے سب قسم کے دردون کو نافع ہی **صفت اُسکی** گندھک زرد کوٹ کر اُسکے چار وزن روغن مین داخل کرکے پارچہ کرپاس اُسمین آلودہ کرکے فتیلہ بنائین اور وہ فتیلہ روشن کرکے ایک لکڑی کے سر پر لٹکائین اور جو روغن کہ ٹپکے بغیر قلعی کے تانبہ کے برتن مین لیکر جرب اور داد اور خارش پر ملین کہ بحکم خداوند عالم نافع ہوگا۔

دہن الکبریت براکاسوس کی صنعت سے ہی عفنہ سرد بیماریون کے لیے نافع اور عفنہ تپون کے واسطے مفید اور بلغمی دورہ کرنے والی بیماریون کو سودمند اور تپ غب اور تپ چوتھیا کو فائدہ بخشتی ہی اور طاعون کی سب قسمون اور سب طرح کے قرحون اور جراحتون اور بواسیر اور سوڑھون کے تاکل اور دہن کے قرحون اور معدہ اور جگر اور طحال اور رحم اور مثانہ اور مفاصل کی بیماریون کے واسطے نہایت مفید ہی اور ان سب امور کے لیے دیجاتی ہی قدرے قلیل اُسمین سے مناسب دواؤن کے پانیون کے ساتھ اور تپ لثقہ کے واسطے ہر روز ایک ساعت دورہ تپ سے پہلے اکلیل الجبل کے جوشاندہ کے ساتھ اور تپ غب کے لیے فطوریون کے جوشاندہ کے ساتھ شراب مین جوش کی ہو اور تپ چوتھیا کے واسطے گاؤزبان کے پانی کے ساتھ اور طاعون کے واسطے مولی کے جوشاندہ کے ساتھ کہ شراب مین جوش کی ہو اور مرگی کے لیے عود صلیب کے جوشاندہ کے ہمراہ قدرے تریاق فاروق اور جوشاندہ زوفا کے ساتھ کھانسی کے واسطے اور بطلان اشتہا کے لیے افسنتین کے پانی کے ساتھ اور درد معدہ اور قولنج کے واسطے پودینہ کے پانی کے ساتھ اور سردی جگر اور استسقا کے واسطے نیلے سوسن کی جڑ کے ساتھ اور درد طحال کے لیے جوشاندہ کبر یا اُس الاصول کے ساتھ اور آتشک کے لیے شاہترہ کے پانی کے ساتھ اور کیڑون کے نکالنے کے لیے افسنتین کے پانی کے ساتھ اور درد رحم کے واسطے جوشاندہ اقحوان کے ساتھ اور پیشاب کی تنگی اور دشواری کے لیے شراب کے ساتھ اور نقرس اور درد مفاصل کے واسطے کردمانہ کے جوشاندہ کے ساتھ اور طلا کیا جاتا ہی یہ روغن قرحون پر **صفت اُسکی** حاصل کرین گندھک زرد خالص جسقدر کہ چاہین اور اُسکے نیم وزن رمل کے ساتھ پیسکر گل حکمت کیے ہوے شیشہ کج گردن مین بھرکر

ملائم آگ پر رکھین اس حیثیت سے کہ گندھک اڑنجائے تقطیر کرین اور دو روز اور دو شب بدستور تقطیر عمل مین لائین پھر شیشہ علیحدہ مین روغن ٹپکے ہوے کو بھر کر کام مین لائین۔

دہن الکبریت۔ نوع دیگر صفت اسکی

حاصل کرین گندھک مکلس جسقدر کہ چاہین اور قرع مین ڈالین اور اسپر اسقدر سرکہ انگوری بھرین کہ چھ انگشت اسپر بلند ہو اس قرع کو گھوڑے کی لید مین دفن کرین تین روز یا چار روز پھر نکال کر مقطر کرین اسمین سے مائیت کو اسکے بعد باقی رہتا ہی روغن اور روح گندھک قرع کی تہ مین پھر دفن کرین اسکو گھوڑے کی لید مین بیس روز دیگر پھر نکالین اور قرع اور انبیق مین مقطر کرین اور اٹھا کر نگاہ رکھین شیشہ محفوظ مین اور بعد ایک مہینہ کے کہ اس روغن نے صفائی حاصل کی ہو کام مین لائین۔

دہن الکبریت بطریق دیگر صفت اسکی

گندھک زرد ڈیڑھ رطل اور نوسادر ایک اوقیہ اور سب کو باریک پیسکر بھگوئین اس پانی مین کہ جسمین قدرے نمک حل کیا ہو پھر تقطیر کرین قرع طولانی مین پھر تقطیر کرین اسمین سے مائیت کو اور نگاہ رکھین دہنیت کو اسکی اور استعمال کرین داخل اور خارج سے اور یہ روغن نافع ہی چھوٹون کے زخمون کو۔

دہن الکبریت۔ نوع دیگر صفت اسکی

حاصل کرین گندھک صافی اور اسکے نیم وزن روغن اسی مین ملائین اور ملائم آگ پر پکائین پھر تقطیر کرین اور قرع انبیق شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

عرق کبریت۔ کہ اہل صنعت ماءالعروس کہتے ہین نہایت لطیف اور خشکی اور جلا کرنے والا اور سدہ کھولنے والا اور اعضا مین ترحہ ڈالنے والا اور بدن کے گہراو مین پہونچنے والا اور سوختہ کرنے والا اور گرم کرنے والا خلطون کا ہی اور سرد و تر مزاج والون اور سرد بیماریون کے لیے مثل طحال اور ضیق النفس کے نافع اور ملنا اسکا دانتون پر دانتون کے درد اور تکلیف کو ساکن اور دانتون کی کثافت کو دور کرتا ہی مگر دانتون کے لیے بہت مضرت رکھتا ہی بہت سخت ضرورت مین جب دانتون مین درد شدید ہو انھین دانتون پر لگائین اسطور سے کہ اور دانتون پر کہ جنمین درد نہو ہرگز نہ پہونچنے پاے اور یا وہ روغن روئی مین آلودہ کر کے دردناک دانتون پر رکھین اور اگر بچھو کاٹے ہوے کے مقام پر رکھین زہر کو فوراً جذب کرے اور درد کو تسکین بخشے اور جو عرق مدنی پر لگائین سب کو باہر نکال دے اور جو اُس روغن سے ایک قطرہ لیکر اور خالص پانی مین ٹپکا کر ناشتہ نوش کرین طحال کو بخوبی تحلیل کرے اور کھانے کی بھوک پیدا کرے اور ضیق النفس کو فائدہ بخشے **صفت اسکی** ایک قندیل شیشہ کی بنائین اور یا کاسہ چینی کے کعب مین تین یا چار سوراخ کرین اور یا چینی کی بہت بڑی قفلی کہ واسطے معجون رکھنے کے چین سے لاتے ہین اسکے کعب مین سوراخ کر کے تار آہنی یا تار رسن مین واژگون لٹکائین اور نیچے اسکے ایک طبق چینی یا کانچ کا رکھین کہ کنارہ طبق کا کنارہ قندیل یا کاسہ یا قفلی سے ہر ایک طرف سے بقدر دو تین انگشت باہر ہو اور لکڑی کا سہ پایہ اسکے درمیان مین رکھ کر چراغ روشن کیا ہو اسپر رکھین اور قدرے قدرے گندھک خالص صافی کہ جسکو ہندی مین آملہ سار کہتے ہین اس چراغ مین یا آگ کے انگارے پر جلائین اور قندیل کے اطراف کو کاغذ وغیرہ سے لپیٹین اور محافظت کرین کہ دھوان اسکا باہر نہ نکلے اور تمام و کمال قندیل مین جمع ہو اور چاہیے کہ قندیل وغیرہ کو کسیقدر منحرف لٹکائین تاکہ سب عرق ایک طرف سے ٹپکے نیچے کے طبق مین اور یہ بھی لازم ہی کہ قندیل کو حرکت نہ دین اور گندھک صاف اور شفاف ہو اور اگر قندیل یا کاسہ یا اسکے سوا اور چیز نازک ہو اور ٹوٹنے اور پھٹنے کا خوف گرمی کی شدت کے سبب سے ہو تو اسکے باہر کی طرف گل حکمت سے مضبوط کرین اور چاہیے کہ تارون پر ماش کا آٹا لگائین اور اگر عرق گدلا اور سیاہ نکلتا ہو اور اسکو صاف کرنا منظور ہو تو مناسب ہی کہ اسکو قرع انبیق مین مقطر کرین اور اگر مکرر مقطر کرین بہتر ہی اور بعضے شیشہ قبہ دار مین کہ قبہ اسکا بہت اندر کی طرف ہو اسکے جوف مین پانی بھر کر شیشہ کی گردن کو تار سے باندھ کر معلق لٹکاتے ہین اور بدستور مذکور عرق کھینچتے ہین اور اسمین جوف شیشہ کے پانی کی سردی کے سبب عرق بہت نکلتا ہی اور چاہیے کہ منھ شیشہ کا کھول دین اور جب پانی گرم ہو جاے تبدیل کرین ایک خوراک کی مقدار اس عرق سے بہت کمی کے ساتھ بطریق افشردہ یا سوا اسکے اور گرم مزاج والون کو بہت مضر ہی اور اگر تنور کو تین چار خشت پر رکھین کہ کشادہ طرف اسکی اینٹون پر ہو اور تنگ جانب اسکی اوپر کی طرف ہو اور ایک قندیل یا کاسہ یا شیشہ اس تنور کے درمیان مین حسب دستور سے کہ مذکور ہوا تارون پر باندھکر لٹکائین اور سر تنور کو کاغذ سے ڈھانپ کر ایک دو سوراخ رکھین واسطے منفذ کے تاکہ آگ اسکی خاموش نہ ہو اور قندیل کے نیچے اسی طریق سے گندھک سلگائین تھوڑی تھوڑی طرف دہن تنور سے بہتر ہی اور اگر تنور موجود نہو تو ایسی ایک شے مدور تیار کر کے اور اسپر کاغذ لگا کر اسکے سر پر دو دو سوراخ

کرین اور ایک طرف ایک سوراخ چوڑا اسقدر کہ ہاتھ اُسکے اندر جاسکے واسطے جلانے گندھک کے کرکے اور اُسپر ایک پردہ کاغذ کا لٹکاکر سہ پایہ چوبی اُسکے درمیان مین رکھ کر اور قندیل وغیرہ کو اُس سہ پایہ پر لٹکاکر بدستور مسطور گندھک سلگائین اور عرق کھینچین تب بھی خوب ہی ان دونون قسمون سے صحن خانہ مین رکھکر عرق کھینچ سکتے ہین گوشتیہ اور حجرے کی کچھ احتیاج نہین ہی اور دوسرا طریق سہل تر یہ ہی کہ ایک چینی کے بڑے طباق مین سہ پایہ آہنی رکھین اور اُس سہ پایہ کے پایون کے مقابل سنبھالے کچ چار انگشت کی بلندی پر منفرج نکلی ہون اور گندھک کے برتن کو سہ پایہ پر اور سیخ ہاے آہنی کے سر پر کاسہ کو اُلٹا رکھین کہ کاسہ کے کنارے طبق چینی کے اندر رہون کہ عرق اسمین ٹپکے اور گندھک تھوڑی تھوڑی جلائین اور چھوٹے چمچہ سے کہ جسکا دستہ بلند آہنی ہو گندھک اُسپر ڈالین بطور سے کہ دھوان اُسکا اُس آدمی کو نہ پہونچے اگر کاسہ اور طبق اور سہ پایہ انھین شکلون پر متعدد ہون تو ایک دن مین بہت عرق نکال سکتے ہین اور اسمین احتیاج کعب کاسہ مین سوراخ کرنے کی نہین ہی اور اگر کاسہ نازک ہو تو اُسکی پشت کو گل حکمت سے مضبوط کرین اور جاننا چاہیے کہ گندھک ظرف آہنی وغیرہ مین چاہین روشن ہو اور روشنی اُسکی باقی رہے بہت مشکل ہی۔

طریق اسہل یہ ہی۔ کہ تھوڑی گندھک کو کسی برتن مین رکھ کر آگ پر رکھین کہ پگھل جاے پھر نیچے اُتار کر قدرے زغال یعنی تھوڑے کوئلون کو کوٹ کر اسمین شامل کرین اور چھوڑ دین کہ سرد ہو اور قطعہ قطعہ کرکے نگاہ رکھین پس جسوقت کہ چاہین کہ خالص گندھک کے ٹکڑون کو لوہے کے برتن مین رکھ کر دو تین قطعہ کرین اور اگر گندھک خالص جل جاے تو پھر قدرے گندھک خالص لوہے کے چمچہ سے گرائین اور اسی طور پر جس مقدار تک کہ چاہین اور لازم اور مناسب ہی کہ استعمال کرنے والا اُسکا اپنے سر اور ڈاڑھی اور بھوون کے بالون کو اُسکے دھوئین سے بچاے اور بعضے طبیب واسطے سرعت استعمال کے قدرے گندھک کو باریک پیسکر اور ایک موٹے کپڑے پر چھڑک کر اور فتیلہ بناکر اسمین رکھتے ہین جلد بخوبی مشتعل ہوجاتی ہی۔

کبوش۔ استرخاے مقعد کے لیے نافع ہی اور جاننا چاہیے کہ کبوش ان دواؤن کو کہتے ہین کہ بہت نرم پیسکر مقام علت پر چھڑکین اور اگر نہ چھڑک سکین تو کسی کپڑے پر رکھ کر مقام علت پر باندھین اور یہ دردسے قریب ہی **صفت اُسکی** جفت بلوط اور قشار کندر اور شیح سوختہ اور سیپ جلائی ہوئی اور مردار سنگ اور اقلیمیاے نقرہ برابر وزن لیکر اور نرم پیسکر اور گدی پر چھڑک کر مقام علت پر باندھین۔

کبوش دیگر مقعد کے استرخاے کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** جفت بلوط اور کندر اور شیح سوختہ اور دم الاخوین اور کہربا پیسکر اور گل رمنی اور سیپ جلائی ہوئی اور مردار سنگ اور چاندی کی اقلیمیا سب دوائین برابر وزن بہت باریک پیسین اور گدی پر چھڑک کر مقعد پر باندھین۔

کتم۔ کاف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے زیر اور میم کے جزم سے وسمہ کا نام ہی باغی اور جنگلی ہوتا ہی اُسکی قسم جنگلی کو مازندران اور تنکابن شالنجی کہتے ہین اور جو کچھ بہ تحقیق ثبوت ہوا ہی یہ ہی کہ کتم برگ نیل ہی اور برگ اُسکا برگ مورد سے مشابہ ہی اور ساق اُسکی غیر مجوف اور پھل اُسکا بقدر فلفل اور بعد پختگی کے سیاہ ہوجاتا ہی جنگلی اور پہاڑی قسم اُسکی تالابون اور جھیلون کے کنارے اور ریگ زار مین پیدا ہوتی ہی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی جلا اور قبض اور تحلیل کرنے والی قوت کے ساتھ اور طلا اُسکا واسطے زکام اور بالون کی تقویت کے نافع ہی اور بالون کو گرنے سے محافظت کرتا ہی اور اُسکا پانی اور اُسکے جوشاندہ کا پانی نہایت مقوی ہی اور سگ دیوانہ کے کاٹے کو مفید اور خضاب کے واسطے سب چیزون سے بہتر ہی اور ملا سدید کازرونی نے شرح موجز مین بالون کی سیاہ کرنے والی دواؤن مین لکھا ہی کہ وسمہ ہندی جید تازہ بالون کے سیاہ کرنے مین بہتر اور سریع الاثر ہی اور وسمہ کرمانی کا خضاب دیر تر رہتا ہی ولیکن خضاب اُسکا سیاہی مائل بالون کے ہمرنگ ہی اور بہت طاوسیت نہین رکھتا اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین کتم کو برگ نیل سے غیر تصور کرکے ان دونون مین فرق بیان کیا ہی باوجود اس بات کے کہ بنات نیل کتان کی گھاس سے مشابہت رکھتی ہی اور برگ اُسکا چوڑا برگ وسمہ سے اور ساق اُسکی مجوف ہوتی ہی بخلاف وسمہ اور وسمہ ضعیف کرنے والا دماغ کا ہی اور مصلح اُسکی لونگ اور لادن اور تخم اُسکا رنگ اور مقدار مین تخم ترب یعنے مولی کے بیج سے مشابہت رکھتا ہی اور سیاہی مائل اور آنکھ مین پانی اُترآنے کی دواؤن مین سے بہترین دواؤن کا ہی اور پانی کے اُترنے کو بخوبی مانع اور رافع ہی اور خضابات اور مداد مصبوغ کے نسخے جس گھاس سے تیار کیے جاتے ہین خاے معجمہ کے حرف اور حرف میم مین خضابات اور مداوات مین مذکور ہوے اور مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے۔

دُہن الکتم یعنی کتم کا روغن مقعد کی سرد بیماریون کے لیے نافع ہی اور بال گرنے کو مانع اور سرد دردون کو مفید **صفت اُسکی** حاصل کرین

اُسکے برگ تازہ کا پانی جسقدر کہ چاہین اور اُسکے ہموزن روغن کنجد تازہ داخل کیکے ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ روغن باقی رہے کام مین لائین

فصل اکحال کے نسخون کے بیان مین ہی کہ جسمین اثمد یعنے سنگ سرمہ داخل نہین ہی

اور وہ اکحال کہ جنکی اصل اور رکن اثمد یعنی سنگ سرمہ ہی الف کے حرف مین اثمد کے ذیل مین سابق بیان کیے گئے ہین اور جاننا چاہیے کہ اکحال قدیمی ترکیبون سے ہین بقراط کے زمانہ سے اقدم اور آنکھ کی دواؤن سے ہین اور انمین اور اُنکے مانند آنکھ کی دواؤن کے اور نسخون مین لازم اور مناسب ہی کہ بہت سعی اور اہتمام مرعی رکھین کہ اشیاء غریبہ اُسمین داخل نہ ہونے پائین اور وہ دوائین گلی وسڑی ویرانی اور فاسد نہ ہوگئی ہون اور جریش یعنے ورشت اور غیر متشابہ الاجزا ہون بلکہ نوع جید سے خالی نہ ہون اور اُن دواؤن کے پیسنے اور کھرل کرنے اور جلانے اور دھونے اور مدبر کرنے اور ترتیب مین بہت مبالغہ کرین اور ہرگز غفلت اور تہاون نہ کرین اسلیے کہ آنکھ تمام بدن مین عضو شریف ہی اور نہایت لطیف اور نازک اور تفصیل اس مجمل قول کی کہ مجربہ دوائین مانند شادنج اور توتیا وغیرہ کو سنگ سماق پر غبار کے مانند پیسین اور جو چیزین جلانے اور دھونے اور مدبر کرنے کی محتاج ہین جس دستور سے کہ اپنے مقام پر مذکور ہوا عمل مین لائین اور جو چیزین محتاج سوختہ کرنے کی ہین مانند شیح وغیرہ وہ بھی بدستور مناسب سوختہ کرین اور جو کچھ ترتیب یعنے پرورده کرنے کی محتاج ہین جیسے انزروت شیر مادہ بز مین اور توتیا انگور خام کے پانی مین

وہ بھی بدستور مذکور اپنے مقام پر مسطور ہین اور اسی طور سے تمام امور جو آنکھ کی دواؤن سے متعلق ہین حسب مناسب جیسا کہ لائق ہی مرعی رکھین اور ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ کر اور باریک چھانکر پھر غبار کے مانند پیسین اور گرد و غبار خارجی سے محفوظ رکھین بعد اُسکے اکٹھا کرکے پھر سب کو نہایت باریک پیسین اور نفیس شیشہ مین بحفاظت رکھ چھوڑین اور حاجت کے وقت سونا یا چاندی یا سیسہ یا زرشک کی جڑ کی لکڑی سے کہ بہت نرم اور چکنی ہو سلائی بنا کر اُسکے ذریعہ سے دوا آنکھ مین کھینچین یا اُسمین چھڑکین اور اکحال جمع کحل کی کحل الجواہر آنکھ کو قوت دیتا ہی اور آفتون سے محفوظ رکھتا ہی صفت اُسکی یاقوت سرخ اور سوناکھی اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے دو مثقال اور لعل بدخشی اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور تیزپات اور سرگین سوسمار ہر ایک سے چار مثقال اور مشک تبتی خالص ایک مثقال بدستور مرتب کرین۔

کحل الدمعہ۔ یعنی ڈھلکہ کا انجن صفت اُسکی توتیاے ہندی اور پوست زرد ہڑ کا اور ایلواے زرد ہر ایک سے ایک درم اور گول مرچ نیم درم بدستور کحل تیار کرین۔

کحل الدمعہ دیگر۔ توتیاے ہندی اور پوست زرد ہڑ کا برابر وزن دونون دواؤن کے غورہ کے پانی مین پیسکر کحل تیار کرین۔

کحل العزیز۔ تاریکی چشم اور ضعف نگاہ کے لیے نافع ہی اور آنکھ کی رطوبت کو خشک کرتا ہی صفت اُسکی تانبہ جلایا اور دھویا ہوا اور سونے کی اقلیمیا اور تیزپات اور ایلواے زرد اور توتیا یعنی سنگ بصری ہر ایک سے ایک درم اور زعفران دو درم اور گول مرچ اور پیپل اور نوسادر تین درم اور مشک تبتی خالص اور کافور قیصوری ہر ایک سے ایک دانگ بدستور کحل تیار کرین۔

کحل۔ منصوری سے منقول جو محمد بن زکریا کی کتاب ہی بینائی کو تیز کرتا ہی اور ضعف نگاہ کو جو رطوبت سے ہو نافع صفت اُسکی حاصل کرین توتیا دھویا ہوا بیس درم اور مرزنجوش تازہ کے پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر صاف کرین اور توتیا کے ساتھ گوندھین اور اتنی دیر رہنے دین کہ خشک ہو پھر اُسکو باریک پیسکر طلب کرین سونٹھ اور پیپل اور گول مرچ اور مامیران ہر ایک سے دو درم اور نوسادر ایک درم اور سب کو سونف تازہ کے پانی مین نرم کرکے خشک کرین اور پھر باریک پیسکر نگاہ رکھین حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

کحل دیگر۔ پلکون کے بالون کو جو گر گئے ہون اُگاتا ہی صفت اُسکی چھوارہ کی گٹھلی جلائی ہوئی پانچ درم اور دخان کندر چار درم اور بالچھڑ اور حب بلسان ہر ایک سے تین درم اور لاجورد دھویا ہوا دو درم بدستور کحل تیار کرین اور ہر صبح اور شام سلائی سے آنکھ مین لگائین۔

کحل۔ بیاض کے لیے نافع ہی صفت اُسکی ابابیل کی بیٹ کو شہد مین گوندھ کر آنکھ مین کھینچین

کحل۔ اتساع حدقہ کو نافع ہی صفت اُسکی بزغالہ کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور گلنار کا پتہ اور گول مرچ ہر ایک سے دو درم اور نسر یعنی گدھ کا پتہ اور زعفران ہر ایک سے اڑھائی درم اور نطرون اور کٹکی سفید اور اُشق ہر ایک سے نیم درم جمیع مرارات یعنی سب جانورون کے پتون کو خشک کرکے وزن کرین اور سب کو بدستور پیسکر کحل تیار کرین۔

کحل۔ ریح سبل کے واسطے نافع ہی محمد مومن ذکر کیے مجربات سے صفت اُسکی حاصل کرین پوست بیضہ مرغ کہ جسمین سے بچہ نکلا ہو اور اُسکو سرکہ انگوری

کہنہ مین پکائین دس۱۰ دن تک برابر پھر صاف کرکے شیشہ مین بھرین اور وہ شیشہ دھوپ مین رکھین کہ دوا خشک ہوجاے باریک پیسکر آنکھ مین کھینچین۔

کحل مرض احول کو کہ جسکو ایک چیز دو نظر آتی ہین اور اس مرض والے کو احول کہتے ہین نہایت نافع اور مجرب ہی صفت اسکی حاصل کرین سندروس صافی اور باریک پیسکر لپیٹین ایک نازک کپڑے مین اور اسکا فتیلہ یعنی بتی بناکر آنکھ مین رکھین۔

کحل۔ بیاض چشم کو نافع ہی ہندوستان کے تجربہ کرنے والون سے منقول صفت اسکی زعفران کی جڑ اور کھرنی کے بیج دونون کو سرمہ کے مانند باریک پیسکر آنکھ مین کھینچین۔

کحل۔ آنکھ کی نگہبانی کرتا ہی اور بینائی کو قوت اور جلا دیتا ہی صفت اسکی توتیاے کرمانی بارہ درم کوٹ چھان کر مرزنجوش کے ہرے پتون کے پانی یا سونف کے ہرے پتون کے پانی مین پروردہ کرکے خشک کرین اور چند مرتبہ یہی عمل کرین بعد اسکے ایلواے زرد اور حضض کی اور شیاف مامیثا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور مامیران چینی ہر ایک سے ایک درم اور کافور ایک درم کا چہارم لیکر سب کو باریک پیسین اور صبح اور شام آنکھ مین کھینچین۔

کحل ابیض۔ بینائی کی قوت کو زیادہ کرتا ہی اور دمعہ یعنی ڈھلکہ اور سرخی چشم اور رمد کہنہ یعنی پرانے ورم ملتحمہ کو سودمند صفت اسکی توتیاے کرمانی اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور نشاستہ سب دواؤن کو برابر وزن لیکر اور مانند غبار پیسکر کام مین لائین اور بعضے طبیبون نے ایک جزو کا چہارم کتیرا بھی اس نسخہ مین بڑھایا ہی۔

کحل۔ آنکھ کی حفظ صحت کرتا ہی صفت اسکی توتیاے کرمانی دس۱۰ درم اور ایلواے زرد اور حضض کی ہر ایک سے ایک درم اور شیاف مامیثا تین درم اور کافور قیصوری ایک دانگ سب کو پیسکر استعمال کرین۔

کحل شادنج۔ بینائی کو قوت دیتا ہی اور دمعہ یعنی ڈھلکہ کو روکتا ہی اور آنکھ کی کھجلی کو مٹاتا ہی اور حرض یعنی جنبیدن چشم کو نافع صفت اسکی شادنج عدسی دھویا ہوا اور تیزیات ہر ایک سے دو درم اور پیپل اور دم الاخوین ہر ایک سے نیم درم اور مازوے سوختہ ہر ایک سے ایک درم اور بڑی الائچی اور مشک ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیصوری ایک طسوج کوٹ کر اور کپڑے مین چھان کر استعمال فرمائین۔

کحل شادنج بہ نسخہ دیگر۔ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اسکی شادنج دھویا ہوا دو درم اور تیزیات دو دانگ اور پیپل اور بالچھڑ ہر ایک سے نیم درم اور دم الاخوین ایک دانگ اور روئی سوختہ نیم درم اور بڑی الائچی خشک ہر ایک سے ایک دانگ اور کافور نیم دانگ اور مازوے سبز ایک درم کوٹ چھان کر سلائی سے آنکھ مین لگائین اور جاننا چاہیے کہ صاحب حاوی صغیر نے اس کحل کو کحل بنفسج کے نام سے بیان کیا ہی اس اعتبار سے کہ رنگ اسکا بنفشہ کے رنگ کے مانند ہی اور اسکے نسخہ مین کافور داخل نہین ہی

کحل شادنج دیگر۔ مقدمہ نزول آب اور ضعف نگاہ اور مرض انتشار اور سلاق کو نہایت نافع ہی صفت اسکی شادنج عدسی دھویا ہوا اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور تانبہ کا برادہ جلایا ہوا اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور تیزیات اور چاندی کی اقلیمیا اور ایلواے زرد اور سرطان جلایا ہوا اور زعفران اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور نوسادر اور مرچ سفید اور پیپل ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مشک ایک دانگ کوٹ چھان کر کحل تیار کرین۔

کحل روشنائی۔ سبل اور ناخنہ اور جرب کو نافع ہی اور تاریکی چشم اور سیلان اشک کو مفید صفت اسکی شادنج دھویا ہوا چھ درم اور تانبہ جلایا ہوا اور چاندی کی اقلیمیا اور نمک ہندی اور جوا کھار اور گول مرچ ہر ایک سے چار درم اور سمندر جھاگ آٹھ درم اور ایلواے زرد اور بالچھڑ اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور سونٹھ اور زنگار اور توتیاے ہندی ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور نوسادر ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر استعمال کرین۔

کحل روشنائی۔ بہ نسخہ دیگر صفت اسکی تانبہ جلایا ہوا اور شادنج عدسی دھویا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور گول مرچ اور پیپل اور زعفران اور تخم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ ہر ایک سے نیم درم اور زنگار اور ایلواے زرد اور جوا کھار ہر ایک سے ایک درم اور سونے کی اقلیمیا دو درم بدستور کوٹ کر باریک پیسین کہ غبار کے مانند ہوجاے ضرورت کے وقت سلائی سے آنکھ مین لگائین۔

کحل دیگر۔ آنکھ کو قوت دیتا ہی اور پلک چشم اور غدہ کو صاف کرتا ہی اور سبل اور ناخنہ کو آنکھ سے زائل کرتا ہی اور نور بصارت کو تیز کرتا ہی اور بخوبی آنکھ مین روشنی بخشتا ہی صفت اسکی پوست کابلی ہڑ کا اور ایلواے زرد اور مامیران چینی اور زرد چوبہ یعنے ہلدی ہر ایک سے دو درم اور نمک طبرزد اور موتی ناسفتہ اور سمندر جھاگ اور زعفران اور بالچھڑ ہندی اور سونف دیسی کے بیج اور شادنج عدسی دھویا ہوا اور سرطان دریائی جلایا ہوا اور توتیاے ہندی اور شیاف مامیثا اور کافور قیصوری اور سفیدہ کاشغری اور سونے کی اقلیمیا اور گلاب کے پھول اور حضض کی اور پوست زرد ہڑ کا سب دواؤن کو کوٹ چھان کر سنگ سماق پر رکھکر ہری سونف کے پانی مین پیسین اور خشک کرکے اور کھرل مین پھر پیسکر نگاہ رکھین اور ہمیشہ سونے کی سلائی سے آنکھ مین لگائین۔

کحل۔ بیاض اور شعیرہ کو نافع ہی اور اُن نشانون کو جو آنکھ کے قرحون کے بعد داغ باقی رہین دور کرتا ہی صفت اُسکی سمندر جھاگ اور چاندی کی اقلیمیا اور سفیدۂ کاشغری اور تانبہ جلایا ہوا ہر ایک سے دو درم اور گوند ببول کا اور انزروت سفید اور نشاستہ اور مصطگی قونیا اور کتیرا ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر کام مین لائین۔

کحل عزیزی۔ یہ نسخۂ دیگر کہ پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہی اور نافع ہی آنکھ مین پانی اُترنے کی ابتدا مین اور مفید ہی اور انتشار اور ضعف نگاہ اور غشاوہ اور سلاق اور آنکھ مین پانی اُترنے کو اور سودمند ہی دمعہ یعنی سیلان اشک کو صفت اُسکی توتیا کرمانی اور سونے کی اقلیمیا اور ایلوا ے زرد اور سرطان جلایا ہوا اور زعفران اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور شادنج دھویا ہوا چھ درم اور گول مرچ اور پیپل اور نوسادر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مشک ایک دانگ اور کافور قیصوری نیم دانگ دواؤن کو سوا مشک اور کافور کوٹ چھان کر بعد اُسکے مشک اور کافور کو انہین ملا کر سنگی ہاون مین چند روز پیسین اور کپڑے مین چھان کر استعمال فرمائین۔

کحل روسنختج۔ تاریکی چشم اور سیلان اشک اور حکہ چشم کو باز رکھتا ہی صفت اُسکی شادنج عدسی دھویا ہوا دو درم اور روسختج ایک درم اور بالچھڑ اور دارچینی ہر ایک سے نیم درم اور مازو سے سبز ایک درم اور تیزپات اور دم الاخوین اور بڑی الایچی اور مشک خالص ہر ایک سے دو دانگ اور کافور قیصوری ایک طسوج یعنے دو حبہ ایک حبہ چار چاول کا ہوتا ہی بدستور کوٹ چھان کر اول کھرل مین باریک کرکے آنکھ مین کھینچین۔

کحل زعفران۔ تاریکی چشم اور آنکھ کی کھجلی اور پانی اُترنے کو نافع ہی صفت اُسکی زعفران اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور دار فلفل یعنی پیپل ایک درم اور کافور اور گول مرچ ہر ایک سے نیم دانگ اور نوسادر نیم درم اور مازو تین درم بدستور کحل تیار کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین

کحل زعفران۔ بہ نسخۂ دیگر تاریکی چشم اور جرب اور خارش کو دور کرتا ہی اور سبل ناخنہ اور سلاق کو سودمند اور کمنہ کی ابتدا مین نافع صفت اُسکی زعفران اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور مازو سبز تین درم اور پیپل ایک درم اور نوسادر نیم درم اور مرچ سفید دو دانگ اور کافور ایک طسوج یعنے آٹھ برنج سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور کھرل مین نہایت باریک کرکے آنکھ مین کھینچین۔

کحل انزروت۔ اسحاق حکیم بیان کرتا ہی کہ یہ دوا آنکھ کے قرحون کو نہایت نافع ہی صفت اُسکی انزروت سفید کہ گوند ایک درخت کا ہی تین درم اور نبات سفید اور نشاستہ ہر ایک سے ایک مثقال باریک کوٹ کر اور نازک کپڑے مین چھان کر حاجت کے وقت آنکھ مین کھینچین۔

کحل آنکھ کی خشکی کو نافع ہی صفت اُسکی گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے ایک درم اور زعفران چار درم اور حضض مکی چھ درم اور بالچھڑ چار درم اور کافور قیصوری ایک دانگ کوٹ چھان کر بہت باریک پیسنے مین کوشش کرین اور حاجت کے وقت سلائی سے لگائین۔

کحل۔ آنکھ کے درد کو نافع جو آنکھ کے نزلات سے حادث ہو صفت اُسکی برق علیق یعنی توت سہ گل کہ وہ ایک نبات ہی خاردار مشابہ برگ و گل سرخ لیکر کوٹین اور پانی اُسکا نچوڑ کر صاف کرین اور کھرل مین باریک پیسکر خوب ملین یہانتک کہ وہ پانی گاڑھا ہوجاے پس کسیقدر اُسکو گرم کرین بعد اُسکے اُسکے ہموزن ببول کا گوند لیکر تھوڑے پانی مین بھگوئین کہ بخوبی حل ہوکر شہد کے مانند ہوجاے پھر اُسکو علیق مذکور کے پانی مین ملائین اور گوند مین اسمین اقاقیا جسقدر کہ گوندھ سکین بعد اُسکے اس سب کی گولیان بناکر اور سایہ مین سکھا کر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت آنکھ مین کھینچین اور دوسرے نسخہ مین اقاقیا داخل نہین ہی ہر دو اجزا کو باہم پیسین کہ گولی بندھنے کے قابل ہوجائین پھر گولیان بناکر رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

کحل دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اُسکی توتیا کرمانی دھویا ہوا دس درم اور مامیران چینی اور نبات سفید اور سفیدۂ کاشغری اور نشاستہ ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر حاجت کے وقت سلائی سے آنکھ مین کھینچین۔

کحل۔ آنکھ مین پانی اُترنے اور ضعف نگاہ اور انتشار اور سلاق کو نہایت نافع ہی صفت اُسکی توتیا کرمانی دھویا ہوا اور تانبہ کا برادہ جلایا ہوا اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور تیزپات اور چاندی کی اقلیمیا اور ایلوا ے زرد اور سرطان یعنے کیکڑا دریائی جلایا ہوا اور زعفران اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور شادنج عدسی دھویا ہوا چھ درم اور نوسادر اور مرچ سفید اور پیپل ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور زرشک ایک دانگ کوٹ کر اور نازک کپڑے مین چھانکر استعمال کرین

کحل دیگر۔ بیاض کو نافع ہی اور قرحون کے نشانون کو آنکھ سے دور کرتا ہی اور شعیرہ کو نافع صفت اُسکی سمندر جھاگ اور چاندی کی اقلیمیا اور سفیدہ کاشغری اور تانبہ جلایا ہوا ہر ایک سے چار درم اور بالچھڑ اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دو درم اور گوند ببول کا اور کتیرا اور انزروت اور سرگین سوسمار اور نشاستہ ہر ایک سے ایک درم کوٹ کر اور باریک پیسکر بدستور استعمال کرین۔

کحل - آنکھ مین پانی اُترنے کو نافع ہی صفت اُسکی پہاڑی بکری کا پتہ دو درم اور اندراین کے پھل کا گودا ایک مثقال اور فرفیون اور نوسادر ہرایک سے نیم مثقال اور سکبینج دو دانگ سب دواؤن کو سونف دیسی کے پانی یا سداب کے پانی مین پیسکر خشک کرین اور پھر مکرر کھرل کرکے آنکھ مین کھینچین اور اگر بقدر ایک طسوج یعنے بوزن آٹھ برنج مشک خالص اضافہ کرین بہتر اور مناسب ہوگا۔

کحل بینائی کی تیزی اور روشنی کا باعث ہی اور آنکھ مین پانی اُترنے کو مانع صفت اُسکی توتیاے کرمانی دس درم سونف کے پانی یا مرزنجوش کے پانی مین مکرر پرورش کرکے خشک کرین بعد اسکے سونٹھ اور گول مرچ اور مامیران چینی ہرایک سے دو درم سب کو کوٹ چھان کر دوسری مرتبہ سونف کے پانی کے ساتھ پتھر پر پیسین اور سکھا کر آنکھ مین کھینچین۔

کحل مرادات - آنکھ مین پانی اترنے کی ابتدا مین نافع ہی اور تاریکی چشم کو سودمند صفت اُسکی سونف دیسی کا عصارہ اور حشیش کی اور کلنگ کا پتہ اور مرغ کا پتہ اور چکور کا پتہ ہرایک سے تین درم اور شبوط مچھلی کا پتہ اور کافور ہرایک سے ڈیڑھ دانگ پتون کو سایہ مین سکھائین کہ سب سونف کے پانی مین پیسین اور اتنی دیر اور رہنے دین کہ بخوبی خشک ہو جائین پھر پتھر پر مکرر پیسین اور سلائی سے آنکھ مین کھینچین۔

کحل لرمانین - آنکھ کی جلا کرتا ہی اور بینائی مین قوت بخشتا ہی صفت اُسکی توتیاے کرمانی پیسا ہوا ایک اوقیہ اور شحم رمان یعنی انار کا گودا دو کف اور عاقرقرحا اور شب یمانی ہرایک سے نیم اوقیہ اور انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہرایک سے ایک رطل شیشہ مین بھر کر دھوپ مین رکھین جب گاڑھا ہو جاے صاف کرین اور مجموعہ انارین فی رطل مین شامل کرین ایلواے زرد اور مرچ سفید اور دار فلفل یعنی پیپل اور نوسادر ہرایک سے ایک درم اور نوسادر ایک درم باہم پیسین اور سایہ مین خشک کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور کحل جسقدر پرانا ہو بہتر ہی۔

کحل روشنائی - بیمارستانی آنکھ مین جلا کرتا ہی اور بینائی کو قوت دیتا ہی صفت اُسکی شادنج پیسا اور دھویا ہوا اور سنگ رانج پیسا اور دھویا ہوا ہرایک سے سات درم اور چاندی کی اقلیمیا جلائی اور دھوئی ہوئی بیس درم اور جوا کھار اور زنگار عراقی ہرایک سے دس درم اور شحم حنظل اور زعفران ہرایک سے دو درم نہایت باریک پیسکر استعمال کرین۔

کاف کا باب راے مہملہ کے ساتھ

کروناج - کاف کے زبر اور راے مہملہ کے جزم اور دال مہملہ کے زبر اور نون کے زبر اور الف اور جیم کے جزم سے کروناک بھی کہتے ہین ایک کباب کی قسم سے ہی کہ مرغ وغیرہ کے گوشت نیم پختہ کرنے کے بعد آگ پر بریان کرین اور بریان کرنے کے وقت روغن اور شیرہ بادام اُسپر ڈالین ریاضت کرنے والون کے لیے نافع ہی اور معدہ گرم کو موافق اور بدن کو قوت دیتا ہی اور معدہ ضعیف کو مضر اور مصلح اُسکی میبختج ہی اور میبختج انگور کا پانی ہی کہ اسقدر اُسکو پکائین کہ دو حصہ جل جاے اور ایک حصہ باقی رہکر گاڑھے ہونے اور بستگی کے قریب پہونچے اُسکو فارسی مین می پختہ کہتے ہین۔

کاف کا باب شین معجمہ کے ساتھ

کشوث - کاف کے پیش اور زبر اور شین کے پیش اور واؤ اور ثاء مثلثہ کے جزم سے اور اکشوث ہمزہ کے پیش اور کشوثا اخیر مین الف کے ساتھ بھی آیا ہی اور ہندی مین امربیل اور آکاس بیل اور اخرنشہ کہتے ہین وہ ایک گھاس ہی بے برگ ریسمان کی طرح باریک اور بیساق اور زردی مائل کانٹون اور گھاسون پر اُگتی ہی اور متفرق پھیلکر تنتی ہی اور پھول اُسکا ریزہ سفیدی مائل اور اُسمین تلخی اور نمکساہٹ بھی ہی اور تلخی اُسمین غالب ہی اور تخم اُسکا بہت چھوٹا تخم مولی سے اور تندی اور زردی کی طرف مائل اور کشوث مرکب القوی ہی پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ کے آخر مین خشک ہی اور احشا کے سدون کو کھولتا ہی اور شکم اطفال سے کثافت کو صاف کرتا ہی اور پیشاب اور حیض اور پسینہ اور شیر کو جاری کرتا ہی اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور فضلات کو دور کرتا ہی اور پسینہ مین عفونت اور طبع کو نرم کرتا ہی اور پرانی تپون اور یرقان اور اختناق اور ربو اور آنتون کے درد کو نافع ہی اور بدن کا تنقیہ کرتا ہی اور معدہ اور جگر اور طحال کے ضعف اور اُن سب اعضا کے ریاح کو بھی برطرف کرتا ہی اور کھانا اُسکا سرکہ کے ساتھ ہچکی کو ساکن کرتا ہی اور بہت کھانا اُسکا معدہ مین گرانی پیدا کرتا ہی اور عصارہ خشک پیسا ہوا اُسکا شربت ورد کے ساتھ مقوی معدہ اور مسکر ہی یعنی نشہ لاتا ہی اور حمام کے اندر طلا کشوث بدن پر استعمال کرنا جسم کے چرک کو زائل کرتا ہی اور پانی اُسکا سکنجبین کے ساتھ مسہل صفرا ہی اور یرقان کو رفع کرتا ہی اور جوشاندہ اُسکا سدہ کھولتے ہین اور خیساندہ اُسکا دستون مین قوی زیادہ ہی مقدار خوراک اُسکے پانی سے دو اوقیہ اور اُسکے جرم سے جوشاندون کی پندرہ درم ہی اور متلی پیدا کرتا ہی اور مصلح اُسکا کتیرا ہی اور تخم اُسکا سب مطبوخون مین قوی زیادہ ہی تمامی اجزا اُسکے سے اور

ضماد اسکا جرب اور نقرس کو مفید اور تخم اسکا بو دادہ قابض ہی اور حمول اسکا خون کو روکتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور رحم کے سیلان کو نافع اور مقدار شربت اسکی دو درم ہی اور کہتے ہین کہ وہ مضر ہی طحال کو اور مصلح اسکی سکنجبین ہی اور مضر پھیپھڑہ کو بھی اور مصلح اسکی گلقند ہی اور بدل اسکا بادرنج بویہ وہ قسم تلسی کی ہی اور افسنتین اسکے دو ثلث بھی بدل اسکی ہی

فصل ان شربتون کے بیان مین ہی کہ جنکی اصل اور رکن کشوث ہی

معلوم کرین کہ تخم کشوث کو شربتون مین نہ کوٹنا چاہیے بلکہ ویسے ہی ثابت اور درست پوٹلی مین باندھ کر جوش دین اور جوش ہونے کے بعد پوٹلی کو مل کر اور نچوڑ کر دور کرین اور اسیواسطے عوام لوگ اسکو تخم کیسہ کہتے ہین۔

شربت کشوث قابض۔ آقا اشرف کی تالیف سے صفت اسکی کاسنی کی جڑ کا پوست پندرہ مثقال اور کشوث کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے سات مثقال اور کاسنی کے بیج اور کھیرے کے بیج تین مثقال اور دھنیہ خشک بو دادہ تین مثقال اور گلاب کے پھول دو مثقال اور بڑی مائین تین مثقال اور جو بھوسی اتارے ہوے پانچ مثقال اور لحیۃ التیس کا عصارہ ایک مثقال اور سماق کا پانی اور انار دانہ کا پانی ہر ایک سے بیس مثقال اور گل ارمنی اور بسلوحن سفید اور رب السوس اور کتیرا ہر ایک سے تین مثقال اور قند سفید ستر مثقال بدستور مقرر مرتب کرین۔

شربت کشوث معمولی کہ شربت بزوری سے موسوم ہی صفت اسکی کاسنی کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور پوست کاسنی کی جڑ کا اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے سات مثقال اور سرکہ انگوری چالیس مثقال اور قند سفید پچھتر مثقال بدستور مقرر قوام پر لائین۔

شربت کشوث۔ میرزا رحیم کے خط سے منقول و قلمی فرماتے ہین کہ اس شربت کو آقا انیس کے واسطے ترتیب دیا تھا اور وہ حالت دق کے نزدیک پہونچے تھے اسکے استعمال سے بہت فائدہ انکو ہوا صفت اسکی کاسنی کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے پانچ مثقال اور کاسنی کی جڑ اور ملیٹھی اور کشوث کے بیج اور کھیرے کے بیج ہر ایک سے دس مثقال اور ککڑی کے بیج اور کشوث کے پھول اور ریشہ کشوث اور خربوزہ کے بیج اور سونف دیسی کی جڑ اور رب السوس ہر ایک سے سات مثقال اور قند سفید اسی مثقال اور شیرخشت تیس مثقال بدستور مرتب کرین۔

شربت کشوث۔ محمد بن زکریا رازی کی تالیف سے صفت اسکی کشوث کے بیج چالیس درم اور بنفشہ کے پھول اور شاہترہ ہر ایک سے بیس درم اور افسنتین رومی اور گاوزبان اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک سو عدد سب کو تو سو ساٹھ مثقال پانی مین ایک شب بھگوئین اور دوسرے دن جوش دین کہ ثلث پانی باقی رہے صاف کرکے تیس مثقال ترنجبین اور دو سو چالیس مثقال قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک ہی کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی

شربت کشوث۔ حکیم جلال کے معمول سے صفت اسکی پوست کاسنی کی جڑ کا اور پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک سے سات مثقال اور کاسنی کے بیج ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ مثقال اور کشوث کے بیج سب اجزا کو دیگ مین ڈال کر پانی مین جوش دین اور تخم کشوث کو نازک کپڑے مین باندھ کر داخل دیگ کرین اور بعد اسکے صاف کرکے پچھتر مثقال قند سفید اور چالیس مثقال سرکہ کے ساتھ قوام پر لائین

شربت کشوث۔ بہ نسخہ دیگر جگر کے سدون کو کھولتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور استسقا کو نافع اور مفاصل کے دردون کو مناسب ہی صفت اسکی کاسنی کی جڑ کا پوست تیس مثقال اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے بیس مثقال اور اجمود کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی ہر ایک سے دس مثقال اور کشوث کے بیج پانچ مثقال سب دواؤن کو کوٹ کر تین رطل پانی مین بھگوئین بعد اسکے جوش دین اور صاف کرکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین۔

شربت کشوث۔ ملک اصفہان مین بہت شہرت رکھتا ہی اور وہان کے طبیبون کے استعمال مین ہی سددن کو کھولتا ہی اور طبع کو نرم کرتا ہی اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور مرکب بپتون اور سوء القنیہ اور پیشاب بند ہونے کو نافع ہی صفت اسکی سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور گلاب کے پھولون کی پتیان اور سونف رومی ہر ایک سے دو مثقال دواؤن کو کچل کر اور کشوث کے بیج اور کشوث کے پھولون کو نازک کپڑے کی تھیلی مین بھر کر سب دواؤن کے ساتھ خالص پانی مین جوش دین اور صاف کرین اور نوے مثقال شکر صافی یا شیرخشت خراسانی کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال تک ہی خیرہ تخم کاسنی اور شیرہ تخم خربزہ کے ساتھ کہ کاسنی وغیرہ کے پانی مین ملا کر نوش کرین۔

شربت کشوث ۔ میرزا رحیم کے خط سے منقول وہ قلمی فرماتے ہین کہ یہ نسخہ حکیم اشرف کی تالیف سے حیض جاری کرنے کے لیے ایام طہارت مین دیتے ہین پس وہ بیماریان جیسے گرفتگی دل اور غشی وغیرہ جو حیض بند ہونے سے عارض ہوتی ہین اُنکے لیے نہایت نافع اور مجرب ہو **صفت** اُسکی کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کشوث کے بیج اور کشوث کے پھول اور ریشہ کشوث اور مغز انجلاک ہرایک سے دس مثقال اور گلاب کے پھول اور گاؤزبان اور دوقو اور جنگلی گاجر کے بیج اور کاسنی کے بیج اور اسطوخودوس اور شاہترہ کے بیج ہرایک سے پانچ مثقال اور کوہ خشک اور لوبیاے سرخ ہرایک سے سات مثقال اور گاؤزبان کے پھول اور مشکطرامشیع اور ہنسراج اور زوفاے خشک ہرایک سے چار مثقال اور پوست کاسنی کی جڑ کا پچیس مثقال اور کاکنج کے بیج تین مثقال اور سرکہ انگوری کہنہ ایک شیشہ اور شیرخشت اور قند سفید ہرایک سے چالیس مثقال اور ترنجبین پچاس مثقال بدستور مرتب کرین۔

شربت کشوث ۔ میرزا معزالدین محمد موسوی کے خط سے منقول قلمی فرماتے ہین کہ یہ نسخہ اصفہان کے طبیبون کے معمول سے ہو **صفت** اُسکی کشوث کے بیج اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہرایک سے پانچ مثقال اور سونف دیسی پانچ مثقال قلمی فرماتے ہین کہ جو کچھ میری راے ناقص مین آتا ہو یہ ہو کہ اگر گلاب کے پھول اور کاسنی کے بیج ہرایک سے تین مثقال اضافہ کرین شاید اچھے ہو اجزا کو کچل کر پچیس درم سرکہ اور ایک سو درم پانی خالص بوزن شاہ مین بھگوئین اور بعد اُسکے ایک سو پچاس درم پانی خالص بوزن شاہ مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرکے پچیس درم بوزن شاہ قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور ہرروز دس مثقال اسمین سے عرق کاسنی یا سونف کے عرق کے ساتھ حسب مناسب مزاج نوش کرین اور اگر چاہین اُس شربت کو انگلی سے چاٹین تب بھی خوب ہو

شربت کشوث ۔ یہ نسخہ شفائی **صفت** اُسکی کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج اور ترکچور اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج ہرایک سے دس درم اور بنفشہ اور راجمود کی جڑ اور نیلوفر کے پھول ہرایک سے پانچ درم اور سونف کی جڑ بیس درم نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندہ کر جوش دین اور صاف کرین اور دو من قند کے ساتھ شربت تیار کرین۔

شربت کشوث ۔ سدون کو کھولتا ہو اور پرانی تپون کو نافع ہو **صفت** اُسکی کشوث کے پھول اور گلاب کے پھول اور ملیٹھی ہرایک سے دو مثقال اور کشوث کے بیج چار مثقال اور کشوث کی جڑ اور گاؤزبان کے پھول اور سونف دیسی اور شاہترہ اور ہنسراج ہرایک سے تین مثقال اور کاسنی کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور سونف دیسی کی جڑ ہرایک سے پانچ مثقال اور زرشک منقے بیس مثقال دواؤن کو جوش دیکر صاف کرین اور شیرخشت خراسانی چالیس مثقال اور قند سفید ایک سو مثقال داخل کرکے پکائین اور جھاگ اُسکی اُتار کر قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو یعنی ساڑھے سات مثقال۔

شربت کشوث ۔ نافع ہو سوء مزاج سرد جگر کو اور جگر کے سدون کو کھولتا ہو اور استسقا اور بلغمی اور مرکب تپون کو سودمند **صفت** اُسکی کشوث کے بیج چار مثقال اور افسنتین رومی اور گاؤزبان اور گلاب کے پھول اور سونف رومی اور سونف دیسی اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور راجمود کے بیج اور اذخر کے بیج اور شگوفہ اذخر ہرایک سے دس مثقال اور عناب اور لسوڑہ ہرایک سے پچاس عدد اور کاسنی کے بیج اور ریوند چینی اور مویز منقے ہرایک سے پندرہ مثقال اور پوست کاسنی کی جڑ کا اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہرایک سے تیس مثقال اور بالچھڑ اور ناگرموتھا اور راجاین دیسی ہرایک سے پانچ مثقال اور گلقند عسلی اور سرکہ خالص اور قند سفید ہرایک سے ایک سو مثقال سب دوائون کو ایک شب پانی خالص اور سرکہ مین بھگوئین اور صبح کو جوش دیکر صاف کرین اور گلقند اور نبات کو داخل کرکے چند جوش اور دے کر اُتار لین اور ملکر صاف کرین اور ملائم آگ پر قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو پندرہ درم تک لوبے خشک اور بیج کاسنی اور سونف دیسی اور تخم خیارا اور بادآورد جوش کیے ہوے کے ساتھ نوش کرین

شربت کشوث دیگر **صفت** اُسکی کشوث کے بیج اور کشوث کے پھول اور ریشہ کشوث ہرایک سے دس مثقال اور کاسنی کے بیج پندرہ مثقال اور کاسنی کی جڑ کا پوست تیس مثقال اور ککڑی کے بیج اور کرفس اور خربوزہ کے بیج اور کاکنج اور کوہ خشک اور کاہو کے بیج اور شاہترہ ہرایک سے دس مثقال اور عناب دس دانہ اور گاؤزبان پانچ مثقال اور سرکہ انگوری پچاس مثقال اور شکر سفید دو سو مثقال بدستور شربت مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک ہو۔

شربت کشوث — اس مرحوم کی تالیف سے ورم رحم اور خفقان کو نافع ہی جو ورم رحم کے سبب سے ہو **صفت** اُسکی سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور کبر کی جڑ کا پوست اور کشوث کے بیج نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر ہر ایک سے ساڑھے سات مثقال اور کاسنی کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور سونف دیسی اور سونف رومی اور افتیمون نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر ہر ایک سے پانچ مثقال سب کو چھ سیر پانی مین جوش دین کہ دو رطل باقی رہے پس سب کے آخر کشوث کے بیجون کی پوٹلی اور افتیمون کی پوٹلی کو داخل کرین اور ایک دو جوش اور دیکر آگ پر سے آتارین اور دونون پوٹلیون کو بہم خوب ملین جب جوشاندہ سرد ہو جاے دونون پوٹلیون کو نچوڑ کر دور کرین اور جوشاندہ کو صاف کرکے اور نبات سفید دو رطل اور ترنجبین خراسانی ایک رطل داخل کرکے اور دو تین جوش اور دیکر اور جھاگ اُسکے اُتار کر اور آگ سے جدا کرکے صاف کرین اور پھر دیگ مین ڈالکر شربت کے قوام پر لائین اور حاجت کے وقت ایک اوقیہ دو اوقیہ تک اس مین سے نوش کرین شربت کشوث جگر اور طحال کے سدون اور سب قسم کے تمام سدون کو کھولتا ہی اور فضول کو ادرار مین دفع کرتا ہی اور مرکبہ تپون اور بلغمیہ تپون کو نافع ہی **صفت** اُسکی کشوث کے بیج اور کشوث کے پھول اور ریشہ کشوث اور ریوند چو اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور مجیٹھ اور کاکنج اور زوفاے خشک اور غافث کا عصارہ اور اُشق اور گاؤزبان ہر ایک سے پانچ مثقال اور کاسنی کے بیج چار مثقال اور کاسنی کی جڑ کا پوست چالیس مثقال اور سونف دیسی اور سونف رومی اور گوکھرو اور تگرا اور پکھان بید اور اجمود کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین مثقال اور بڑی مائین اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے سات مثقال اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کرنب اور مکوہ خشک ہر ایک سے دس مثقال اور عناب چالیس دانہ اور کبر کی جڑ کا پوست سات مثقال اور لوبیاے سرخ تیس مثقال اور شاہترہ کے بیج دس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور شیرخشت خراسانی ہر ایک سے ایک سو مثقال اور سرکہ انگوری دس مثقال بدستور مقرر مرتب کرین۔

شربت کشوث دیگر۔ شربت شفا سے معروف ہی اور نافع ہی پرانی تپون اور تپ شطر الغب اور تپ غیر خالص کو **صفت** اُسکی کشوث کے بیج اور کشوث کے پھول اور ریشہ کشوث اور اسطوخودوس اور ہنسراج اور ملیٹھی اور بنفشہ کے پھول اور گلاب کے پھول اور غافث کا عصارہ اور زرشک کا عصارہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور سونف دیسی اور خطمی کے بیج اور سرطان دھویا ہوا ہر ایک سے تین مثقال اور مویز منقے اور لسوڑھے ہر ایک سے پندرہ عدد اور ککڑی کے بیج اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے بیس مثقال اور خربوزہ کے بیج اور کرنب اور کھیرے کے بیج اور گاؤزبان ہر ایک سے سات مثقال اور مکوہ خشک دس مثقال خالص پانی مین پکاکر صاف کرین اور ایک سو پچاس مثقال شکر سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور سرطان اور دونون عصارون کو کوٹکر اُسمین داخل کرین اور الٹ پلٹ کرین کہ شکر بخوبی گھل ملجاے مقدار خوراک اُسمین سے ہر ایک مریض کے موافق عرق بیدمشک اور مکوہ کے پانی اور کاسنی کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہی اس شربت مین کسیقدر سرکہ انگوری اقتضاے حال کے موافق۔

کشوث نوش کرنے کا دستور

تقویت معدہ اور جگر اور رحم کے لیے اور استسقا کو دفع کرنے اور احشا کے سدون کو کھولنے اور مرکبہ تپون کے زائل کرنے کے واسطے نہایت نافع ہی اور اصفہان مین شربت کشوث کے نام سے مشہور ہی اور سب شہرون مین متعارف نہین ہی اور حقیقت مین وہ سکنجبین بزوری معتدل ہی اور کبھی بغیر سرکہ کے بناتے ہین اور کبھی سرکہ اور کشوث کے بیج اور ریشہ اُسکا بھی داخل کرتے ہین اور اُسکا دو چند وزن یا ایک سو مثقال قند سفید ڈالکر اور شربت بناکر بارہ دن تک کام مین لاتے ہین اور ان ایام کے درمیان دو تین دن سرداروا اضافہ کرتے ہین اور حکیم میر محمد مومن تحفہ کے دستورات مین لکھتے ہین کہ نسخہ معمول مرحوم حکیم میر محمد شفیع اصفہانی کہ حقیر نے بھی تجربہ اسکا کیا ہی دستور اُسکا قلم بند ہوتا ہی **صفت** اُسکی سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور سونف رومی اور کاسنی کے پھول اور کاسنی کی جڑ اور سونف دیسی اور ککڑی کے بیج اور کشوث کے بیج اور کشوث کے پھول اور خربوزہ کے بیج اور کرنب ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤن کو بدون تخم کشوث اور گل کشوث کے کچل کر پانی مین بھگوئین اور دوسرے دن جوش دیکر اس پانی پکاے ہوئے مین شکر نوے مثقال ڈالکر قوام پر لائین اور شیرہ تخم خربزہ اور شیرہ تخم کاسنی اور اُس کے مانند کے ساتھ نوش کرین اور ہر دو تین دن کے بعد مسہل موافق خصوصًا مسہل گولیان تناول کرین اور اس شربت کے موافق نوش کرنے کے ایام مین اور چند روز اُسکے بعد بھی چاول اور روٹی سے پرہیز کرنا واجب سمجھین اور جسوقت یہ شربت سرد مزاج والون کے واسطے بنانا منظور ہو تو اجمود کے بیج تین مثقال اُسکے اجزاء دیگر پر اضافہ کرین اور شیرہ سونف دیسی اور اُسکے مانند کے ساتھ نوش کرین

اور جسوقت سرکہ مین ترتیب دین تو سب دواؤن کو نوے مثقال سرکہ اور ایک سوبیس مثقال پانی مین بھگوئین اور جوش دین کہ ثلث باقی رہے پھر شکر سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور جس وقت مناسب قرصون کے ساتھ استعمال کرین سریع الاثر ہوگا۔

کاف کا باب لام کے ساتھ

کل کامہ۔ لغت ہندی ہے کاف کے پیش اور لام کے جزم اور دوسرے کاف کے زیر اور الف اور میم اور ہاے ہوز کے جزم سے اور الف کے آخر کے ساتھ بھی آیا ہے ہند کی عورتین خوشبو کے واسطے اپنے لباس پر دہ چولی مین کہ اس کو پشواز کہتے ہین ملتی ہین بلکہ مرد بھی وہان کے جو زن صفت ہین اپنے شلوکہ کی بغل ورستین مین ملتے ہین۔

کل کامہ سادہ۔ ہارسنگھار کے پھولون کی سفیدی لیکر اور مل کر اور صاف کرکے اور مٹی کے برتن مین اٹھا کر دھوپ مین رکھین جب گاڑھا اور بستگی کے قریب ہوجاے اُسکی گولیان بناکر اور خشک کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت پیسکر استعمال کرین ولیکن اگر گلاب مین پیسین بہتر ہے اور دوسرے پھولون کے عصارہ سے بھی ترتیب دیا جاتا ہے۔

کل کامہ مرکب۔ کہ بہت خوشبودار اور معطر ہے **صفت اُسکی** صندل سفید خوشبودار اور اگر غرقی دونون کو گلاب مین پیسکر اور مشک اور عبیر مایہ خالص ہر ایک سے ایک تولہ اور لاون دھویا ہوا دو تولہ سب کو پیسکر اور باہم ملا کر گلاب کے پھولون کا پانی اسپر ڈالکر دھوپ مین رکھین چالیس دن تک اور ہمیشہ آب گل تازہ یعنی گلاب اُسپر ڈالین جب جوش کھاے اور گاڑھا ہوجاے قرص تیار کرین پس حاجت کے وقت ایک قرص اُسمین سے لیکر اور گلاب مین پیسکر کام مین لائین۔

کل کامہ۔ عبیر مایہ اور اگر ہندی خالص اور صندل سفید خوشبودار ہر ایک سے دو تولہ اور مشک خالص ایک تولہ سب کو پیسکر اور چینی کے برتن مین اٹھا کر دھوپ مین رکھین اور گل سرخ کے پھولون کا پانی اُسپر ڈالین اور اگر بہار نارنج کا پانی بھی داخل کرین بہتر ہے اور بعضے طبیب اہل راے بیلے کے پھولون کا پانی اور اُسکے مانند دوسرے خوشبودار پھولون سے بھی داخل کرتے ہین اور چاہیئے کہ چالیس دن تک تازہ پھولون کا پانی اسپر ڈالکر ہاتھ سے خوب ملتے رہین یہانتک کہ سیاہ اور گاڑھا اور بستہ اور قرص بنانے کے قابل ہوجاے اسوقت قرص تیار کر سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت گلاب مین پیسکر استعمال کرین۔

کاف کا باب میم کے ساتھ

فصل کمادات کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ کماد کاف اور میم اور الف کے اور دال مہملہ کے جزم سے خشک دواؤن کو کہتے ہین کہ جن کو گرم کرکے اور کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر عضو معلول پر مکرر رکھین اور کبھی مجاز اً گرم پانی پر محلل دواؤن کے ساتھ کہ پانی مین جوش دیکر اور صاف کرکے گرما گرم گاسے کے مثانہ مین ڈالکر اُس مثانہ کو عضو معلول پر رکھین اور پا نمد کا ٹکڑا او یا پارچہ صوف یا کرباس کا ٹکڑا اُس مین تر کرکے گرما گرم عضو پر رکھین جب سرد ہوجاے تجدید کرین اطلاق کرتے ہین۔

کماد۔ گرم دردسر کو نافع ہے **صفت اُسکی** جو کا آٹا اور خطمی کے پھول اور صندل سفید اور گلاب کے پھول اور بنفشہ کے پھول سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر گلاب اور قدرے روغن اور تھوڑے سرکہ مین گوندھکر سر پر تکمید کرین۔

کماد۔ نافع ہے اُس دردسر کو جو سوء مزاج سرد سے پیدا ہوا اور مفید ہے اُس دردسر کو بھی جو باد سرد کے پہونچنے سے حادث ہوا ہو **صفت اُسکی** بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی سفید اور بنفشہ ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر گلاب مین گوندھین اور اس دوا کو کیسہ مین بھر کر نیم گرم تکمید کرین یعنی اُس تھیلی کو برابر گرم کرکے اُس سے مقام علت کو سینکین۔

کماد۔ دردشقیقہ کو نافع ہے اور درد شدید کو بھی جو ریاح غلیظ سے ہو سود مند **صفت اُس کی** مرزنجوش کے پتے اور بابونہ ہر ایک سے دس درم کوٹ چھانکر اور میتھی کے لعاب مین گوندھکر تکمید کرین یعنی سینکین۔

کماد۔ مالیخولیاے مراقی کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور اُسکی ریاح کو دفع کرتا ہے **صفت اُسکی** افسنتین اور شبت یعنی سویہ اور پودینہ جنگلی اور زیرہ سیاہ اور سولف رومی اور اجمود کے بیج اور صعتر فارسی پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور مثانہ گاؤ مین ڈالکر معدہ خالی ہونے کے وقت اُسکو گرم کرکے شکم کو سینکین۔

کماد۔ کان کے درد کو نافع ہے جو سرما اور ہواے سرد کی وجہ سے عارض ہو **صفت اُسکی** پنبہ یعنی روئی کو روغن زیتون مین آلودہ کرکے نیم گرم تکمید کرین اور گرم دواؤن کی تکمید بھی اثر تمام رکھتی ہے جیسے سکنا میتھی پکائی ہوئی اور اُسکے مانند سے

کماد۔ کان کے درد کو نافع ہی جو ورم کے سبب سے ہو کہ وہ ورم صماخ کے خارج کی طرف ہو **صفت اُسکی** اسفنج یعنی ابر مردہ یا پارچہ نمد کو آب شیر جن مین گرم کر کے کان کے اندر رکھین اور اگر درد بشدت ہو تو نمد گرم کیے ہوے سے سیکین۔

کماد دیگر۔ وقر اور صمم اور طرش کو نافع ہی کہ جو خلط غلیظ کے سبب سے ہو اور یہ بہرہ پن کی قسمین ہین پس عمل مین لائین یہ کماد تنقیہ کے بعد **صفت اُسکی** حندقوقا اور غار کے پتے اور مرزنجوش اور برنجاسف اور نمام اور صعتر اور بابونہ پانی مین جوش دین اور ابر مردہ کا ٹکڑا یا پارہ نمد اسمین تر کر کے اور یا اس جوشاندہ کو شانہ گوسفند یا گاے کے مثانہ مین بھر کر کان کے گرداگرد اور گردن کے پیچھے سیکین۔

کماد۔ ضربہ اور سقطہ اور صدمہ کو نافع ہے اور سردور دون کو مفید **صفت اُسکی** حاصل کرین ہلدی اور نیم کے پتے ہر ایک سے قدرے لے کر پیسین اور روغن کنجد مین بریان کر کے گرما گرم پوٹلی مین باندھین اور اُس پوٹلی سے تکمید کرین یعنی سیکین اور جب وہ سرد ہو جاے پھر گرم کرین اور اسطور سے بدفعات سیکین اور جب تکمید سے فراغت پائین پوٹلی کو کھول کر اور اسمین کی دواؤن کو گرم کر کے ضماد کرین اور پٹی سے باندھین اور بعد دو تین دن کے کھولین خداوند عالم کے حکم سے شفا حاصل ہوگی۔

کماد۔ واسطے تسکین درد شمشیر کے **صفت اُسکی** پیاز کو باریک باریک کتر کر روغن مین بھونین اور پوٹلی مین باندھکر گرما گرم سیکین۔

کماد۔ حکیم ارزانی کی تالیف سے جگر اور معدہ اور گردہ اور طحال اور آنتون کو تسکین بخشتا ہی بلکہ تمام اعضاے درد کو نافع ہی ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور جلد عمل کرنے والا اور قولنج کو نہایت سودمند

صفت اُسکی بابونہ اور گلاب کے پھول اور میتھی اور بالچھڑ اور رایسی کے بیج اور شبت یعنی سویہ کے بیج اور گیہون کی بھوسی اور اکلیل الملک ان سب چیزون کو یا جو کچھ میسر ہو جوش دین پھر گاے کے مثانہ مین بھر کر سیکین اور اگر ابر مردہ کا ٹکڑا یا پارچہ نمد کو اُسمین تر کر کے عضو پر رکھین قوی تر ہوگا اور اُسکو تکمید رطب کہتے ہین۔

کماد۔ درد معدہ ریحی کو نافع ہی **صفت اُسکی** اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور سونف دیسی ہر ایک سے دو مثقال اور گلاب کے پھول پانچ مثقال کوٹ چھان کر اور مضبوط کپڑے کی تھیلی مین بھر کر نیم گرم معدہ پر رکھین اور جاننا چاہیے کہ تکمید معدہ مین شرط ہی شراسیف پر تکمید کرین اور فم معدہ اور معدہ کے درمیان پر تکمید نہ کرین اور شراسیف سر اضلاع پہلو کو کہتے ہین۔

کماد دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اُسکی** نمک پیسا ہوا اور گیہون کی بھوسی ہر ایک سے دس درم اور اجوائن دیسی پانچ درم کوٹ چھانکر اور کپڑے مین باندھکر تکمید کرین۔

کماد۔ معدہ اور طحال اور رتی گاہ کی ریاح کو تحلیل کرتا ہی **صفت اُسکی** میتھی اور کلونجی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی سب کوٹین اور نمک کا پانی قدرے اسپر چھڑکین اور پوٹلی مین باندھکر نیم گرم عضو پر رکھین اور جگر پر بہت گرمائی پہونچانا اور طول تکمید یعنے بہت دیر تک سیکنا جائز نہین ہی۔

کماد۔ عصب کو سخت کرتا ہی اور اُسکی اُسترخا کو زائل کرتا ہی اور فربہ کر دیتا ہی **صفت اُسکی** رائی اور سوسن اور عاقرقرحا اور دارچینی اور کبابہ اور کنیر کی جڑ کا پوست کہ جسکو بیخ خرزہرہ کہتے ہین اور قسط تلخ سب اجزا برابر وزن تمام یا جو میسر ہو سیکین

کوٹ چھان کر اور گرم کر کے آلت پر ملین ایک دن مین کئی مرتبہ اور شراب مین گوندھکر اور کپڑے مین باندھکر اور گرم کر کے سیکین تب بھی خوب ہی۔

کماد۔ ضربہ اور سقطہ اور صدمہ کو نافع ہی **صفت اُسکی** اجوائن دیسی اور نیم کی پتی اور ہلدی دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور دو تین دن پوٹلی مین باندھکر تکمید کرین ایک بعد دوسرے کے یعنی ایک پوٹلی جب سرد ہو جاے دوسری گرم کی ہوئی سے اور دوسری کے بعد تیسری سے ایسے ہی کئی مرتبہ سیکین اور اگر پوٹلی کو تل کے گرم روغن یا اسی کے گرم روغن مین ڈبو کر سیکین تب بھی خوب ہی۔

کماد۔ صدمہ اور ضربہ کو نافع ہی **صفت اُسکی** مغز نارجیل خشک کئے ہوے کو کوٹ کر اور موم زرد کو ریزہ ریزہ کر کے اور اسمین ملا کر اور پوٹلی مین باندھکر گرم کر کے سیکین۔

کمون۔ کاف کے پیش اور میم کے پیش اور واؤ اور نون کے جزم سے غامون یونانی سے معرب ہی فارسی مین زیرہ کہتے ہین جنگلی اور باغی ہوتا ہی ہر ایک کی کئی قسمین مختلف ہین سیاہ جنگلی اور باغی کو کمون کرمانی اور اُسکی قسم زرد کو فارسی اور شامی اور اُسکی قسم سفید کو نبطی کہتے ہین اور آجرگرہ سبز ہی اور اکثر مقامات مین پیدا ہوتا ہی اور ہر ایک قسم کا جنگلی زیرہ باغی سے قوی زیادہ ہی اور جنگلی قسمون سے ایک قسم سیاہ اور کلونجی کے مشابہ اور قوی الحرارت ہی اور مطلق کمون سے مراد کرمانی ہی اور یونانی مین اُسکو باسلیقون کہتے ہین اور کرمانی قسمون مین قسم جنگلی بہتر ہی اور بعد اُسکے فارسی اور دوسری قسمون سے قوی زیادہ اور سب قسمون سے بدتر قسم سفید باغی ہی اور قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہی اور نبات اُسکی سونف کی نبات سے بہت چھوٹی

اور پتہ اُسکا گول اور قبہ اُسکا مانند شبت ہوتا ہے تیسرے درجہ کے پہلے مین گرم اور خشک اور تلطیف اور جلا کرنے والا اور شیر اور پسینہ اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور طبع اور حیض کا مانع ہی اور ہوام کے زہرون کا تریاق اور ریاح کو تحلیل اور نفخ کو دور اور ہضم کو قوی کرتا ہی اور ڈکارون کا محرک ہی اور غلیظ گوشتون کو لطیف کرتا ہی اور سانس کی دشواری اور تخمہ اور آنتون کے دردیچی اور خون کے پیشاب کے لیے نافع ہی اور مٹی وغیرہ کے کھانے کی خواہش کو دفع کرتا ہی اور ہچکی رطوبی اور ورم پچی طحال کے واسطے مفید اور کمون بوداده رطوبی دستون کے لیے نافع ہے اور سرکہ مین پروردہ کہ بعد اُسکے بریان کیا ہو قوی القبض ہی اور معدہ کی رطوبات دفع کرنے مین قوی الاثر اور اسکے جوشاندہ سے حقنہ کرنا نفخ کا محلل ہی اور فرزجہ اُسکا روغن زیتون کے ساتھ حیض کو بند کرتا ہی اور اُسکے جوشاندہ سے کلی کرنا درد دندان اور نزلات کو زائل کرتا ہے خصوصًا صعتر فارسی کے ساتھ اور قطور اُسکا قرحہ چشم کے لیے مفید اور مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ رمد گرم کے واسطے اور طلا اُسکا بشرہ کی جلا کرتا ہی اور اُسکا نچوڑا ہوا پانی طرفہ کے واسطے کہ ایک بیماری ہی آنکھ کی سرخ کہ سرخ نقطہ آنکھ کی سفیدی پر ظاہر ہوتے ہین اور نمک کے ساتھ سبل اور ناخنہ کے لیے اور ناک مین نچوڑنا اُسکا سرکہ کے ساتھ نکسیر کے واسطے اور ضماد اسکا روغن زیتون کے ساتھ ورم طحال کے واسطے اور باقلہ کے آٹے کے ساتھ سب ورمون کے لیے نافع ہی اور مضر ہی پھیپھڑہ کو اور مصلح اُسکا کتیرا اور مقدار خوراک اُسکی دو درم ہی اور بدل کمون کرمانی کا اُس کی سب قسمین اور بدل کمون شامی کا کرویا اور گندنا کے بیج ہین اور جرم اور اُسکے عرق کی ہمیشگی لاغری اور زردی رخسار کی مورث ہی اور اگر زیرہ کے پانی کو بچہ کے بدن پر وقت پیدائش ملین بالخاصیت یہ اثر رکھتا ہی کہ تمام عمر اُسکی بدن مین جون نہ پیدا ہوگی اور یہ مجربات سے تصور کیا گیا ہی اور قسم بستانی اُسکی جس کو فارسی مین زیرہ سبز کہتے ہین ملین طبع ہی اور قسم جنگلی اُس کی جو کلونجی سے مشابہت رکھتی ہی جینگ پیشاب اور ہوام کے کاٹنے کی مضرت کو دفع کرنے اور مثانہ سے پتھری اور خون بستہ خارج کرنے کے لیے بعدیل ہی خصوصًا اگر آجمود باغی کے ساتھ نوش کرین اور سرکہ کے ساتھ ہچکی اور معدہ کے کیڑون کے لیے نافع اور ضماد اسکا روغن زیتون اور شہد کے ساتھ خون مردہ کے رنگ کو دفع کرتا ہی جو جلد کے نیچے ہو اور خصیون کے ورم گرم کو مفید۔

کمون مدبر کرنے کا دستور

یہ ہی کہ زیرہ کرمانی تازہ کہ کہنہ اور سڑا ہوا نہو لیکر گرد و غبار اور گھاس کوڑے اور کنکری اور پتہ وغیرہ سے صاف کرین اور چینی یا مٹی کے لعاب دار برتن مین ڈال کر سرکہ انگوری پرانا اُسپر اضافہ کرین کہ چار انگشت سرکہ زیرہ کے اوپر بلند رہے پھر ایک رات اور ایک دن رہنے دین اسوقت نکال کر سایہ مین خشک کرین اور خفیف بھونین اس قدر کہ بو اُسکی دماغ مین پہونچے اور سوختہ نہو کام مین لائین اور اگر جلد چاہین کہ خشک ہوجاے تو پارچہ کرباس پا کپڑہ پر پھیلائین اور برابر اُلٹ پلٹ کرین یہانتک کہ خشک ہو اُسوقت بریان کرین۔

اُن جوارشون کے بیان مین ہی کہ جنکی اصل اور رکن کمون ہی

جوارش کمون جالینوس کی تالیف سے نافع ہی شق اور فُیاکو اور توڑتا ہی سرد ریحون کو اور تحلیل کرتا ہی انکو اور مفید ہی اس آدمی کے لیے کہ جسکے معدہ مین کھانا ہضم نہوتا ہو صفت اُسکی جوالکھا رنیم جزو اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور زیرہ کرمانی مدبر اور برگ سُداب سایہ مین خشک کیے ہوے ہر ایک سے ایک جزو اور شیخ الرئیس بوعلی سینا لکھتے ہین کہ یہ جوارش دو نسخون سے بنائی جاتی ہی ایک یہ کہ سب اجزا اُسکے جوالکھار وغیرہ مساوی ہون اور یہ نسخہ بہتر ہو حلل طبیعت کے واسطے اور دوسرا نسخہ یہ ہی کہ جوالکھار کو ایک جزو کا نصف داخل کرتے ہین اور یہ نسخہ بہتر ہی معدہ کی تقویت کے واسطے اور برگ سداب کو اگر بہت خشک کر کے داخل کرین تو البتہ مرکب بہت خشک اور تلخ ہوتا ہی اور نفع اُس کا بدرجہ کمال اور اگر سداب بہت خشک نہو تو البتہ باقی رہتی ہی اس مین رطوبت فضلی پس اس حالت مین اگر داخل مرکب ہی تو خشکی اُسکی حد کمال پر نہین پہونچتی ہی اور اسی سبب سے نفخ ریاح کو بالمرہ دفع نہین کرتی ہی اور در حقیقت چار قسم ہی اور مذکورہ قسمون سے گوندھتے ہین کبھی شہد جھاگ اُتارے ہوئے بقدر حاجت مین اور کبھی نہین گوندھتے ہین کسی چیز مین بلکہ دواؤن کو کوٹ چھان کر غذا سے پہلے اور غذا کے بعد کھاتے ہین اور جو کچھ شہد مین گوندھکر تیار کی ہی بعد غذا کے موافق زیادہ ہی اس لیے کہ شہد کے ساتھ واسطے تحلیل ریاح اور دفع ریاح اور ہضم غذا کے قوی زیادہ ہی اور ہونا چاہیے شہد اُسکا نہایت تحفہ اور جید اور لائق یہ ہی کہ ہون اجزا اس جوارش کے جریش یعنی دردرے بلکہ سب جوارشون مین لازم ہی کہ انکی دواؤن کو بہت باریک نہ پیسین جالینوس بیان کرتا ہی کہ ایک شخص نے جبکہ اس جوارش کے بنانے کا ارادہ کیا دوائین اُسکی بہت باریک پیسین توقفیت نہونے کے سبب سے اس بات کی کہ جوارش کے اجزا بہت باریک نہ پیسنے چاہیین پس وہ جوارش

اچھی

بنائی ہوئی اس آدمی کی ہرگز تل طبیعت کا باعث نہوئی بلکہ ادرار کی تقویت ظہور مین آئی اور ظاہر کی یہ بات مجھے اور بہت تعجب مین تھا آخر دریافت کیا مجھے سبب اُسکا اور گمان اُسکا یہ تھا کہ یہ بات اُسکے مزاج شخصی کی خصوصیت کے سبب سے ہو پس معلوم کیا مین نے کہ سبب اُسکا پیسنا اجزا کا ہی بہت نرم اور باریک پس مین نے اس آدمی سے کہا کہ جوارش کے اجزا کو بہت باریک نہ کوٹنا چاہیے جس وقت اُسنے میرے کہنے کے بموجب کیا عمل اس جوارش کا درجہ کمال پایا پس ہر مرکب مین واجب ہی ہر ایک چیز کی رعایت جو اُسکے حال کے لائق ہی تاکہ خلل اُسکے فعل مین نہ پڑے۔

جوارش کمونی ۔ یہ نسخہ جمہور اطبا کے استعمال مین ہی اور نیک ہی معدہ کی سردی شدید کے واسطے اور کھٹی ڈکارون اور اشتہاے کلبی اور ہچکی امتلائی کو جو کیموسات غلیظہ سے حادث ہو مفید اور ریاحی پیٹونکو جو سردی اور سوءِ ہضم کے سبب سے حادث ہون سودمند **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی مدبر بھونا ہوا بیس درم اور سونٹھ آٹھ درم اور مرچ سیاہ چھ درم اور جواکھار ایک درم سب دواؤن کے سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار اسمین سے ایک درم ہی چھ درم تک بعد اسبات کے کہ ایک ہفتہ اُسکی تیاری سے گذر گیا ہو استعمال کرین اور بعضون نے سات درم پودینہ باغی اس جوارش مین اضافہ کیا ہی۔

جوارش کمونی ۔ شیخ الرئیس ابوعلی بن سینا کی تالیف سے **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی تازہ مدبر سات اوقیہ اور گول مرچ تین اوقیہ اور زنجبیل چینی چار اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اور جواکھار دس درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین۔

جوارش کمونی ۔ یہ نسخہ صاحب ذخیرہ **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی مدبر ایک من اور گول مرچ اور سونٹھ ہر ایک سے نیم من اور جواکھار دس آثار سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور وزن کر کے سب دواؤن کے سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین۔

جوارش کمونی ۔ یہ نسخہ صاحب حاوی صغیر یعنی محمد بن الیاس نافع ہی معدہ کی سردی اور کھٹی ڈکارون اور اشتہاے کلبی اور ہچکی کے واسطے جو کثرت بلغم اور بہت فضول سے حادث ہون اور سودمند ہی خصیون کی سردی اور بلغمی سوداوی پیٹون کے واسطے **صفت اُس کی** حاصل کرین زیرہ کرمانی مدبر بھونا ہوا دو رطل اور مرچ سیاہ تین اوقیہ اور زنجبیل چینی اور سداب کے پتے سایہ مین خشک کیے ہوئے ہر ایک سے چار اوقیہ اور جواکھار دس درم دواؤن کو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش کمونی کبیر ۔ یہ نسخہ حکیم صالح خان **صفت اُسکی** حاصل کرین زیرہ کرمانی مدبر ایک سو ستاسی مثقال اور مرچ سیاہ نوے مثقال اور سونٹھ اور سداب خشک ہر ایک سے پچاس مثقال اور جواکھار بارہ مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے ایک ہزار پانسو مثقال مین گوندھین اور اس حالت مین شہد اور بھی تین وزن نسوت سفید اضافہ کرین اسکو کمونی طین کہتے ہین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

جوارش کمونی ۔ یہ نسخہ شفائی **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی مدبر پچاس درم اور مرچ سیاہ پندرہ درم اور سداب کے پتے سایہ مین خشک کیے ہوئے اور سونٹھ ہر ایک سے بیس درم اور جواکھار پانچ درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور مقرر مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک ہی۔

جوارش کمونی ۔ یہ نسخہ صاحب تحفۃ المومنین نافع ہی واسطے دور کرنے نفخ اور ریاح کے اور معدہ کو قوت دیتی ہی اور اُسکی رطوبتون کو دفع کرتی ہی **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی مدبر ایک سو مثقال اور سونٹھ بیس مثقال اور گول مرچ اور سداب کے پتے سایہ مین خشک کیے ہوئے اور جواکھار ہر ایک سے دو مثقال دواؤن کو کوٹ چھان کر بہت باریک نہ کوٹین سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش کمونی ۔ یہ نسخہ دیگر **صفت اُس کی** زیرہ کرمانی مدبر ایک سو درم اور گول مرچ اور سونٹھ اور جواکھار ہر ایک سے دس استار اور سداب خشک چار درم دواؤن کو کوٹ چھان کر ولیکن بہت باریک نہون شہد جھاگ اتارے ہوئے مین گوندھین۔

جوارش کمونی دیگر ۔ معدہ کو گرم کرتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور کھٹی ڈکارون کو دور کرتی ہی اور سدہ کھولتی ہی اور اگر جس کسی کو قولنج حادث ہو ریح کے سبب سے اور وہ ہمیشہ اس جوارش کو کام مین لائے اس قولنج سے بے اندیشہ ہو **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی مدبر ایک سو درم اور سونٹھ بیس درم اور مرچ سیاہ دو درم اور افتیمون اقلیطی تین درم اور بورہ نان آٹھ درم کوٹ چھان کر تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین **صفت** اس جوارش کی یہ نسخہ دیگر زیرہ کرمانی مدبر ایک سو درم اور

سونٹھ بیس درم اور افتیمون سات درم اور جواکھار بیس درم شہد صاف کیے ہوئے تین وزن تین گوندھین۔

جوارش کمونی - یہ نسخہ ابن جزلہ نافع ہو سردی مزاج معدہ اور احشا کے لیے اور کھٹی ڈکارون اور اشتہاء کلبی اور بلغمی اور سوداوی ہیضون کو مفید اور سودمند ہو احشا اور آنتون کے لیے جو بہت بلغم سے ہو اور نافع ہو ہچکی کو جو بہت بلغم اور کثرت فضول سے حادث ہو اور خصیون کی سردی کے لیے مفید وہ لکھتا ہو کہ رومیون کی ترکیب ہو **صفت اسکی** زیرہ کرمانی مدبر ایک من اور مرچ سیاہ تین اوقیہ اور سونٹھ چار اوقیہ اور جواکھار دس درم اور سداب خشک کے پتے چار اوقیہ کوٹ چھان کر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین مرتب کرین اور بعضے طبیبون نے سلیخہ اور دارچینی اور تج خوشبودار اور گول مرچ اور حب بلسان اور مصطگی ہر ایک سے چھ درم اضافہ کی ہو۔

جوارش کمونی - سردی معدہ اور شہوت کلبی اور کھٹی ڈکارون اور بلغمی اور سوداوی اور ہچکی امتلائی کے لیے نافع ہو **صفت اسکی** زیرہ کرمانی مدبر بریان دو سو مثقال اور مرچ سیاہ بائیس مثقال اور سونف تیس مثقال اور جواکھار ساڑھے سات مثقال اور سداب خشک تیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا دواؤن کا تین وزن بدستور مرتب کرین اور بعضے طبیبون نے اس جوارش مین دارچینی اور سلیخہ اور حب بلسان اور تج اور بالچھڑ ہر ایک سے اڑھائی مثقال داخل کی ہو ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہو۔

جوارش کمونی مسہل - معدہ کو صاف کرتی ہو اور معدہ کی سرد بیماریون کو نافع ہو اور بطلان قوق اور بکثرت رال جاری ہونے کو جو معدہ کی رطوبت کے سبب سے ہو سودمند **صفت اسکی** زیرہ کرمانی مدبر بھونا ہوا تیس درم اور سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے پانچ درم اور تربد سفید مدبر پندرہ درم اور پودینہ نہری اور سداب اور صعتر فارسی اور جواکھار ہر ایک سے اڑھائی درم اور افتیمون دس درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور مقرر مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے چار مثقال تک ہو۔

جوارش کمونی دیگر زیرہ کرمانی مدبر اور سداب کے پتے سایہ مین خشک کیے ہوئے اور مرچ سیاہ اور سونٹھ ہر ایک سے تینتیس درم اور جواکھار دس درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے سہ چند وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

جوارش کمونی کبیر - اس مرحوم نے قلمی فرمایا ہو کہ یہ جوارش حضرت سید حکیمون کے استاد اور طبیبون کے پیشوا اس فقیر کے والد ماجد محمد ہادی علوی قدس سرہ کی قرابادین سے منقول کہ اکثر اس جوارش کو وہ استعمال مین رکھتے تھے اور مؤلف اسکا اس فقیر کو معلوم نہین ہو کہ کون شخص ہو سردی معدہ اور کھٹی ڈکارون اور سوداوی و بلغمی ہیضون اور خصیون کی سردی اور قیلہ ریحی اور ہچکی امتلائی اور نفخ معدہ اور شہوت کلبی اور قولنج ریحی اور استسقا طبلی کو نافع **صفت اسکی** زیرہ کرمانی مدبر بریان ایک رطل اور مرچ سیاہ ڈیڑھ اوقیہ اور زنجبیل چینی دو اوقیہ اور سداب کے پتے سایہ مین خشک کیے ہوئے اور سلیخہ سیاہ اور دارچینی اور تج خوشبودار اور حب بلسان اور مصطگی رومی اور بالچھڑ ہر ایک سے دس درم اور جواکھار پانچ درم کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن شہد صاف کے ہوئے مین قوام دیکر جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال تک ہو اور جاننا چاہیے کہ جوارشون اور معجونون سے کہ جن مین جواکھار داخل ہو نہ چاہیے کہ اسکو چبائین کہ اسکا اثر دانتون پر پہونچے بلکہ چاہیے کہ اسکو بدستور نگلجائین اسلیے کہ دانتو نپر مضرت پہونچاتی ہین اور کتاب منہاج الادویہ ابن جزلہ مین لکھا ہو کہ اس جوارش کمون کو چاہیے کہ گرم پانی سے نوش کرین اور صاحب اختیارات لکھتا ہو کہ مستعمل ایسا نہین ہو۔

جوارش کمونی - ابن ماسویہ کی تالیف سے قرابادین آفندی صالح چلپی سے منقول ریحون کو تحلیل کرتی ہو اور معدہ کو قوت پہونچاتی ہو اور اعضاء رئیسہ کی تقویت کرتی ہو اور مقوی حافظہ ہو **صفت اسکی** زیرہ کرمانی مدبر دس درم اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک سے چار درم اور گول مرچ اور اگر ہندی اور جاوتری ہر ایک سے اڑھائی درم اور کلیجن چار درم اور مشک تبتی ایک درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ کہ بقدر کفایت وزن رکھتا ہو بدستور مقرر جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

دہن کمونی - یعنے روغن زیرہ ریاح کو تحلیل اور پیشاب کی تنگی اور دشواری کو زائل کرتا ہے **صفت اسکی** حاصل کرین کمون کرمانی دو رطل یعنی ایک سو اسی مثقال اور بیس درم گرم پانی مین بھگوئین دو اوقیہ نمک کے ساتھ ایک عرصہ تک بدستور رہنے دین پھر قرع اور انبیق مین متقطر کرکے جدا کرین روغن کو پانی سے اور استعمال کرین۔

دوا الکمون - دستون کو دفع کرتی ہو خصوصاً بچون کے دستون کو جو دانت نکلنے کے وقت عارض ہوتے ہین ابتدا مین بند نہ کرنے چاہیین

البتہ اخیر مین خصوصًا جبکہ بشدت حادث ہون یہ دوا بہت مفید اور مجرب ہی **صفت اُسکی** زیرہ سفید ہندی بقدر تین رتی چار رتی تک اور غنچہ انار ناشگفتہ ایک عدد اور برگ درخت کیکر تازہ اُگے ہوئے نازک تخمینًا بقدر دو تین رتی پانی مین نرم پیسکر اور صاف کرکے سات دن تک احتیاج کے موافق اور زیادہ عمر والے کو اُسکی عمر کے بموجب دواؤن کے وزن مین زیادتی کرین۔

سفوف کمون۔ ریاح کو تحلیل اور معدہ کو قوی کرتا ہی **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی اور پودینہ خشک ہر ایک سے ایک رطل دونون کو اڑھائی رطل سرکہ انگوری مین مٹی کے برتن مین پرورش کرکے سایہ مین سکھائین پھر بریان کرکے سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی

شربت کمون ہچکی اور متلی کو برطرف کرتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی اور سونف رومی اور پودینہ اور کندر ہر ایک سے دو درم اور نعناع خشک اور صعتر فارسی اور سونف دیسی اور اجوائن دیسی ہر ایک سے ایک درم جوش دیکر صاف کرین اور قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور اخیر مین کندر کوٹ چھانکر اضافہ کرین۔

شربت دیگر یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی اور سونف رومی اور ناگرموتھہ اور بالچھڑ اور پوست بیرون پستہ اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے پانچ درم سب دواؤن کو کچل کر تین رطل پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے ایک رطل قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی گلاب کے ساتھ نوش کرین۔

شربت کمون۔ عراق کے طبیبون کے مخترعات سے ہی زائل کرنے ریاح اور قراقر اور رطوبتون کے لیے **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی پانچ استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی ایک من سرکہ اور نیم من گلاب مین بھگوئین ایک رات اور اسکی صبح کو جوش دین کہ نصف باقی رہے ملکر صاف کرین اور شہد صاف کیا ہوا ایک من ڈالکر پکائین اور جھاگ اُسکے اتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون تو قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار خرلیغی پینے کے واسطے ایک ملعقہ ہی۔

معجون کمونی۔ کاسر الریاح سے موسوم ہی بادی بیماریون اور قولنج اور کھٹی ڈکارون اور درد معدہ اور ضعف معدہ کو سود مند جو ریح کے سبب سے ہو اور دردون مفاصل اور نقرس کو نافع **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی مدبر چھ مثقال اور سداب اور مصطگی ہر ایک سے تین مثقال اور لونگ اور گلاب کے پھولون کی پتی اور سونف رومی اور وج ترکی اور اجوائن دیسی اور پوست بیرون پستہ اور جوا کھار ہر ایک سے دو مثقال دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد جھاگ اُتارے ہوئے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین اور بعد دو مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

کاف کا باب نون کے ساتھ

کندر۔ گوند ایک درخت کا ہی جو عمان کے شہرون اور یمن کے پہاڑون مین پیدا ہوتا ہی اور اُسکے اقسام سے جو گوند کہ سخت سرخی مائل ہوتا ہی اُسکو کندر ذکر کہتے ہین اور سفید کو انثی یعنی کندر مادہ نام رکھتے ہین اور اس گوند تازہ کو مدحرج کہتے ہین اور اُسکے پتلے پتلے پوست کہ رگڑنے سے ایک دوسرے کے جدا ہون قشار کندر کہتے ہین اور جو اسمین سے غیر صاف کہ آرد کے مانند ہو اُسکا دقاق کندر نام رکھتے ہین بالجملہ قوت اُس گوند کی بیس برس تک باقی رہتی ہی اور درخت اُسکا بقدر دو ذرعہ کے خاردار ہوتا ہی اور برگ اور تخم اسکا مورد کے برگ اور تخم سے مشابہت رکھتا ہی دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے مین خشک اور ملطف ہی اور ریحون کو تحلیل کرتا ہی اور خون کو روکتا ہی جو ظاہر اعضا اور دماغ کے حجابون سے سیلان کرے اور خون تھوکنے کو مفید اور دل اور معدہ اور ہاضمہ اور حافظہ کو قوت دیتا ہی اور بلغم کو خشک کرتا ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی اور روح حیوانی اور روح دماغی کو قوت دیتا ہی اور خفقان سرد کو زائل اور آواز کو صاف کرتا ہی اور مصطگی کے ساتھ دماغی رطوبتون اور متلی اور قی اور رطوبی دستون کے لیے نافع اور اگر اسکو نیم درم لیکر اُسکے ہموزن اجوائن دیسی کے ساتھ دین پیچش کو نافع ہوگا اور شہد اور روغن زیتون کے ساتھ استخوان کی سردی رفع کرنے کے واسطے کہ کہنہ ہو اور ببول کے گوند کے ساتھ خیشوم کی بوی کریہ دفع کرنے اور دشواری سانس اور کھانسی پرانی رطوبی اور بو زائل کرنے کے لیے اور شہد اور شکر کے ساتھ ضعف معدہ اور ریاح غلیظہ اور نسیان کے واسطے اور مویز کے ساتھ ثقل زبان کے واسطے اور مرغ کے انڈے کی زردی آدھی بھونی ہوئی کے ساتھ تقویت باہ اور پیدا کرنے منی کے خصوصًا بانقل اور حاوتری کے ساتھ اور آنکھ مین لگانا اُسکا بینائی کو جلا بخشتا ہی اور آنکھ کے قرحون کو نافع اور آنکھ مین خون جمے ہوئے کو مفید اور سیلان اشک اور سلاق اور بیاض اور جرب اور حکہ اور تاریکی چشم کے واسطے خصوصًا شہد کے ساتھ اور خشک چھڑکنا اُسکا ساعیہ قرحون اور ثالیل خبیثہ قرحون کے

اور قروح مقعد کے لیے اور تو بالیعنی داد اور مسون کے واسطے اور مرغابی کی چربی کے ساتھ آگ سے جلے ہوے کے زخم اور شقاق کے واسطے جو سردی ہوا سے عارض ہو اور نطرون کے ساتھ سر کے ترو تر حلن کے لیے اور روغن کنجد کے ساتھ سختیون کے تحلیل کرنے کے لیے اور روغن مورد کے ساتھ بال گرنے کے واسطے اور شہد کے ساتھ داحس یعنی ورم ناخن کے لیے اور زفت کے ساتھ شگاف عضل کے واسطے اور شراب کے ساتھ کان کے درد کے لیے اور قیمولیا اور روغن گل کے ساتھ پستان کے گرم ورمون کے واسطے اور محللہ دواؤن کے ساتھ ورم احشا کے لیے مفید اور بخور اُسکا واسطے رفع دمہ اور کھانسی رطوبی اور تو بالیعنی دادا ور دور کرنے ہوام کے اور چبانا اُسکا کھانسی رطوبی زائل کرنے اور دانتون اور مسوڑون کی تقویت کے واسطے نافع اور رجو اُسکو بقدر ایک مثقال خالص پانی مین بھگو کر اُس پانی کو نوش کرین اور ہمیشگی اُسکی کرین نسیان کے لیے مجرب تصور کیا گیا ہی اور کثرت اُس کی خون اور بلغم کو سوختہ کرنے والی ہی اور وہ گرم مزاج والون کے سر مین درد پیدا کرتا ہی اور جنون اور جذام اور جھیپ سیاہ حادث کرنے کا باعث ہی اور مصلح اُس کا برنج فارسی اور شکر ہی اور مقدار خوراک سے زیادہ سرکہ اور شراب کے ساتھ کھانا قاتل ہی اور مقدار خوراک اُسکی نیم درم ہی اور بدل اُسکا مصطگی ہی اور قشار کندر کندر سے خشک زیادہ ہین اور بشدت قابض اور خشکی پیدا کرنے مین نہایت قوی اور خون تھوکنے کی بیماری کے لیے نہایت موثر اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور مواد کے سیلان کو اعضا کی طرف مانع ہی اور آنتون کے قرحہ کو رفع کرتا ہی اور حقنہ اُسکا بدستور آنتون کے قرحہ کے لیے مفید اور ضماد اُسکا شکم پر دستون کو بند اور معدہ کے کیڑون کو قتل کرنے والا ہی اور دقاق کندر لطیف زیادہ کندر سے ہی جالی اور سدہ کھولنے والا اور سب فعلون مین ضعیف زیادہ قشار کندر سے ہی اور تخم درخت کندر خون کے دستون کو بند کرتا ہی اور دخان کندر کہ دھوان اُسکا ہی گرم اور خشک ہی آنکھ کے درد کو تسکین دیتا ہی اور آنکھ پر رطوبتون کے سیلان کا مانع ہی اور قرحہ کو پاک کرتا ہی اور شمن نیا گوشت بھرتا ہی اور بخوبی قرحہ کو جوڑتا ہی اور اچھا کر دیتا ہی۔

فصل جوارشات کندری کے نسخون کے بیان مین ،ہی

جوارش کندر۔ اس جوارش کا جیسے بن صہار بخت نے جوارش ایوب نام رکھا ہی ضعف دل اور خفقان کو نافع ہی اور معدہ کو گرم کرتی ہی اور بلغمی دستون کو بند اور کھانا ہضم کرتی ہی اور معدہ کی سرد بیماریون کے واسطے نہایت مفید **صفت اُسکی** کندر ذکر اور بسد سفید ہر ایک سے ساڑھے درم اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور کلیجن ہر ایک سے بارہ درم اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے دس درم ہی اور جائفل اور چھوٹی الائچی اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور مشک خالص نیم درم سب دواؤن کو علیحدہ کوٹ چھان کر اور وزن کر کے شہد خالص سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی اور یہ جوارش گرم ہے تیسرے درجہ کے پہلے مین اور خشک ہی دوسرے درجہ کے اوسط مین اور نسخہ معصومی مین بسد سفید داخل نہین ہی۔

جوارش کندر بہ نسخہ دیگر **صفت اُسکی** کندر ذکر بارہ مثقال اور پیپل اور گول مرچ ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور لونگ اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور شہد صاف کیا ہوا چھ مثقال بدستور مقرر مرتب کرین۔

جوارش کندر بشرح اسباب و علامات سے منقول ذرب اور خلفہ کو کہ معدی دستون کی قسمین ہین اور اور دستون کی قسمون کو جو ضعف معدہ سے عارض ہون نافع ہی **صفت اُسکی** کندر اور گلنار فارسی ہر ایک سے دس درم اور گول مرچ اور اجوائن دیسی اور بالچھڑ اور کاشم اور انیسون یعنی سونف رومی اور کلونجی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد اور قند مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

دخان کندر۔ واسطے جانے بالون کے مجرب ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین کندر اور ریزہ ریزہ کر کے ایک چراغ مین فتیلہ ڈالکر کندر کے ریزون کو اُس پر چڑھائین اور فتیلہ روشن کرین اور ایک برتن بڑا قدح کے مانند یا طشت اس چراغ کے اوپر الٹا رکھین پس دھوان اُسکا جس قدر اسمین جمع ہو اُٹھائین اُسکو جوہر کندر کہتے ہین اور دخان جوہر حب البان اور تخم کتان اور اُسکے مانند کو بھی اسی طریق سے اخذ کرتے ہین اور بعضے لوگ کلہ قند پیچیدہ کی شکل ایک کاغذ چراغ پر نصب کرتے ہین اس طور سے کہ سوختہ ہو اور دخان یعنی دھوان اُس کاغذ مین جمع ہو یہ ترکیب بہتر اور مناسب ہی۔

سفوف کندر سب قسم کے دستون کو سود مند ہی **صفت اُسکی** کندر اور ناگر موتھہ اور زیرہ کرمانی اور شاہ بلوط اور تخم مورد برابر وزن کوٹ چھانکر نوش کرین۔

طلاء کندر حکیم سلیمان کے مجربات سے حیض کو بند کرتا ہی جو افراط سے جاری ہو **صفت اُسکی** کندر اور گلنار فارسی اور مازو سبز اور اقاقیا اور سرمہ اور مونگہ کی جڑ اور شب یمانی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور بارتنگ کے

بیخ

پتون کے پانی مین گوندھکر پیڑو پر لیپ کرین۔
معجون کندر۔ حافظہ کو قوت دیتی ہی اور فراموشی کو برطرف کرتی ہی اور معدہ کو تقویت بخشتی ہی اور بوڑھون کے لیے موافق ہی صفت اسکی کندر اور وج ترکی اور ناگرموتھہ ہر ایک سے دس درم اور گول مرچ اور سونٹھ ہر ایک سے پانچ درم اور کلیجن اور دارچینی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔
معجون کندر دیگر۔ استرخاے مثانہ اور تقطیر البول کو نافع ہی صفت اسکی کندر اور حب المحلب اور ناگرموتھہ اور راسن اور سعد سائلہ ہر ایک سے تین درم پوست زردہر کا اول ایک قدرے پانی مین جوش دین اور صاف کرین اور شہد خالص اور فانیذ الخجری ہر ایک سے پندرہ مثقال مین قوام دیکر بعد اسکے باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور قوام مذکور مین گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی
معجون کندر دیگر۔ بنسخہ معصومی حافظہ کو قوت دیتی ہی اور نسیان کو برطرف کرتی ہی صفت اسکی ناگرموتھا اور کندر اور مرکی صافی اور مرچ سفید اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور مغز پستہ اور مویز منقے ہر ایک سے پانچ درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور مقرر گوندھکر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک ہی۔
معجون کندر دیگر۔ سرعت انزال اور تقطیر البول کو نافع ہی صفت اسکی کندر اور صندل سفید اور دارچینی اور گل ارمنی اور گلنار فارسی اور دم الاخوین اور تخم خشخاش سفید اور گوند ببول کا اور مرجان سرخ اور سونف دیسی اور کردیا اور سونٹھ اور تخم ریحان اور گاؤزبان اور تودری سرخ اور تودری زرد سب دواؤن کو برابر وزن حاصل کرین مگر تخم خشخاش ایک جزو کا المضاعف وزن ہونا چاہیے یعنی اگر ہر ایک سے ایک درم ہو تو وہ دو درم ہونا چاہیے کوٹ چھان کر تین وزن شہد صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

کاف کا باب ہاے ہوز کے ساتھ

کہربا۔ کاف کے زیر اور ہاے مہملہ کے جزم اور راے مہملہ کے پیش اور باے موحدہ کے زیر اور الف کے جزم سے اسکو ہندی مین کہپور کہتے ہین وہ گوند ایک درخت کا ہی کہ روس اور بلغار اور ملک مغرب وغیرہ کے شہرون سے لاتے ہین اور اسکے درخت کو جوز ہاے مہملہ اور زاے معجمہ سے کہتے ہین اور وہ بہت عظیم الشان ہوتا ہی اور اسکی پیدایش کی جگہہ برف کے مقامات ہین اور وہ گوند دو قسم ہوتا ہی نبطی اور رومی نہایت سخت اور شفاف اور براق اور طلائی رنگ ہوتا ہی اسکو کہربا کہتے ہین اور اس معاملہ مین اقوال دیگر وارد ہین مگر چونکہ وہ قول کچھ اصلیت نہین رکھتے تھے اس لیے بیان نہین کیے گئے اور بعض اہل ثقات سے سنا گیا ہی کہ ہندوستان کے بادشاہون کے زمانہ مین بہت بڑا ٹکڑا کہربا کا تھا کہ اسکے جوف مین ایک بندر کا بچہ مر کر رہگیا تھا اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہی کہ مین نے بھی ایک بڑا ٹکڑا کہربا کا دیکھا ہی کہ ایک مکس اسمین گر کر متحیر ہو گئی تھی اور اگلے حکیمون کے قولون سے ظاہر ہوتا ہی کہ کہربا اور سندروس ایک جنس سے ہین اور سندروس مغرب اور شمال کے شہرون سے مخصوص ہی اور ربودگی کاہ یعنی گھاس اٹھانے مین دونون شریک ہین اور سندروس کسیقدر گرمی کے سبب سے کہ ہاتھ پر ملنے سے اسمین عارض ہوتی ہی جذب کاہ کرتا ہی اور کہربا زیادہ ملنے کا محتاج ہی اور سندروس مین سرخی اور نرمی غالب ہی اور کہربا مین سختی اور زردی اور سوختہ کرنے کے وقت شاخ سوختہ کی بو اسمین سے ظاہر ہوتی ہی اور حکیم انطاکی نے لکھا ہی کہ کہربا کی اقسام سے بہتر قسم وہ ہی کہ کنارے دریاے مغرب اور زمین مزروعہ مغرب مین درخت اسکا پیدا ہوتا ہی اور کہربا کی کئی رنگتون کی اور قسمین بھی دیکھی گئی ہین مانند سرخ شفاف سخت اور زرد اور ملمعی رنگ اور کہربا گرمی اور سردی مین معتدل ہی اور دوسرے درجہ مین خشک اور بعضون کے نزدیک پہلے درجہ مین سرد ہی اور دل اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور فرحت بخشتا ہی اور خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور خون تھوکنے کی بیماری اور خونی دستون اور حیض اور نزلات دماغی اور قے اور دوسنطاریاے کبدی کو نافع ہی خصوصاً بقدر نیم مثقال اسمین سے لیکر سرد پانی کے ساتھ دین اور بند کرتا ہی اس خون کو بھی جو سینہ کی رگون مین سے کسی رگ کے قطع ہونے کے سبب سے جاری ہو اور گلاب کے ساتھ خفقان اور سوزش بول اور ضعف گردہ اور سنگ مثانہ اور بواسیر کے لیے اور مصطگی کے ساتھ ضعف معدہ اور دشواری بول کے واسطے سودمند اور آنکھ کی نافع دواؤن سے ہی اور بالخاصیت پیچش کے لیے مفید اور طلا اسکا شکستگی اور کوفتگی اعضا کے واسطے اور مورد کے ساتھ نا طاقت آدمیون کے پسینہ کے لیے اور ایلواے زرد کے ساتھ بدہضمی دور کرنے اور دفع یرقان کے واسطے مجربات سے ہی اور اپنے پاس رکھنا اسکا تقویت دل اور دفع طاعون کے لیے اور خشک چھڑکنا اسکا زخمون کے خون بند کرنے اور انکے التیام کے

واسطے مفید اور اگر بوزن چار شعیرہ اُسکو لیکر طالع سرطان کے عمل مین بند کرکے قائم الذکر کی شکل اُسپر نقش کرین پاس رکھنے والا اُسکا جماع کرنے سے کچھ فتور نہ پاے اور کہتے ہین کہ مضر ہی سر کو اور مصلح اُسکی بنفشہ ہی اور بدل اُسکا سندروس ہی اور اگر وہ بھی میسر نہو تو اُسکے دو وزن گل ارمنی اور ثلث وزن سلیخہ اور فرحت بخشنے مین موتی ناسفتہ اور طاعون دور کرنے مین مرجان ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی نیم مثقال ہی۔

کہربا سوختہ کرنے کا دستور

یہ ہی کہ کہربا کو ریزہ ریزہ کرکے کپرو ٹی کیے ہوے مٹی کے کوزہ مین رکھکر رات کو تنور مین ڈالین اور صبح کو تنور مین سے نکال کر اس کوزہ مین سے کہربا جدا کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

حب کہربا۔ خاے حطی کے حرف مین حبوب کے بیان مین سابق مذکور ہو چکی ہی۔

دہن کہربا۔ یعنی کہربا کا روغن مرگی اور سکتہ اور فالج کے لیے بے نظیر ہی اور نوش کیا جاتا ہی شوکہ مبارکہ کے پانی کے ساتھ یا مرزنجوش کے پانی مین ملاکر اور طلا اس روغن کا مفید ہی طاعون اور تشنج اور فالج کے واسطے بعض مناسب روغنون کے ساتھ اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی کے پانی کے ساتھ پینا اُسکا گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہی اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور برنجاسف کے پانی کے ساتھ بچہ کی پیدائش کی دشواری کے لیے اور سر درد کے واسطے بطریق طلا اور نوش کرنے کے اور اختناق الرحم کے واسطے سونگھنا اور نوش کرنا اُسکا اور تپ کی نوبت سے پہلے شوکہ مبارکہ کے پانی کے ساتھ نوش کرنا اور خلد دینا اُسکے پانی یا کاسنی کے پانی یا کشوث کے پانی کے ساتھ یرقان کے لیے اور برنجاسف کے پانی کے ساتھ اور احتباس حیض کے واسطے اور شراب کے ساتھ دشواری پیشاب کے واسطے اور سونف کے پانی کے ساتھ آنکھ مین لگانا اُسکا نگاہ کو نہایت قوت دیتا ہی اور بارتنگ کے پتون کے پانی کے ساتھ کلی کرنا دانتون کے درد کو ساکن کرتا ہی اور جوارش اُسکی شکر کے ساتھ افعال طبیعیہ کی مقوی ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین کہربا سفید کو اور کوٹین اُسکو دردرا اور پانی سے چند مرتبہ دھوئین کہ میلی کثافت اُسکی دور ہو جاے پھر اُسکو اس قرع مین کہ جس کی گردن بہت لانبی ہو ڈال کر گلاب اوپر بھرین اور قابلہ وسیع اسکے سر پر نصب کرین اور بہت ملائم آگ اُسکے نیچے روشن کرین کہ سوختہ نہو اور کم کبھی آگ نہ جلائین کہ عرق نکلنے مین قصور پڑے پس اول جو قطرہ کہ ٹپکتا ہی وہ پانی کا ہی یا قدرے روغن کے ساتھ آتا ہی پھر ٹپکتا ہی روغن اس مین جب دیکھین کہ روغن بخوبی ٹپکنے لگے تو جدا کرین اُس قابلہ کو اور نصب کرین تین قابلہ دیگر اور زیادہ کرین آگ اُسکے نیچے قدرے قدرے کہ ٹپکے اُس مین سے ایک چیز سیاہ پھر اس سے بھی زیادہ آگ کی زیادتی کرین تاکہ اُڑ جاے نوسادر اُسکا اور باقی رہے قرع کی تہ مین روغن مائیت سے ملا ہوا اور جدا کرین روغن کو پانی سے اور ٹپکائین مرزنجوش کے پانی مین یہانتک کہ نیک ہو جاے بو اُسکی پھر حل وعقد کرین اُسکے نوسادر کو تین مرتبہ اور نگاہ رکھین۔

دہن کہربا۔ طب براکلسوس سے منقول **صفت اُسکی** حاصل کرین کہربا جس قدر کہ چاہین اور بخوبی کوٹین اور اُسکے ساتھ سنگ ریزہ پیسے ہوے اُسکے ہموزن مخلوط کرکے شیشہ مین جسکی گردن بہت لانبی ہو مقطر کرین پھر سرکہ اس مین ملائین اور پھر تقطیر کرین کہ سرکہ مقطر ہو اور روغن قرع کی تہ مین رہے اور بعضے پیستے ہین کہربا اور چند روز بھگوتے ہین پھر تقطیر کرتے ہین پھر مقطر کیے ہوے کو اس پر جو مقطر نہین ہوا ہی گراتے ہین اور تقطیر کرتے ہین دوبارہ اور اسیطور سے عمل مین لاتے ہین یہان تک کہ تمام و کمال مقطر ہو اور قرار پاے روغن اسکا قرع کی تہ مین اور یہ طریق اور سب طریقون سے آسان زیادہ ہی اور تمام و کمال نکلتا ہی شلا بیس اوقیہ کہربا سے دس اوقیہ روغن نکلتا ہی نفع بخشتا ہی دماغ اور پٹھون کی سب بیماریون کے واسطے جیسے مرگی اور تشنج اور فالج وغیرہ اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک قطرہ ہی دو دو قطرہ تک سالو کے پانی کے ساتھ اور مفید ہی سب زہرون کے لیے اور وبائیہ بیماریون اور سب قسم کے مثانہ کی بیماریون کیلیے فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی کے ساتھ اور اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتا ہی خصوصًا دماغ کو اور نجات دینے والا پرانے نزلہ کو۔

سفوف کہربا۔ خون کو بند کرتا ہی خصوصًا خون تھوکنے کو روکتا ہی جو ضربہ اور سقطہ سے حادث ہوا **صفت اُسکی** گل ارمنی اور کہربا ے شمعی اور گلنار فارسی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور دم الاخوین سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی نیم قراط افیون یا خیسا ندہ سماق ایک اوقیہ یا شربت بہ شیرین کے ساتھ تناول کرین اور ایک اوقیہ وزن ساڑھے سات مثقال کا ہی۔

سفوف کہربا دیگر۔ یہ نسخہ قلانسی قدرے فرق کے ساتھ نسخہ قبل مذکور سے پس وہ لکھتا ہی کہ یہ سفوف قطع کرتا ہی اُس خون کو جو گردہ اور مثانہ اور رحم اور مقعد سے جاری ہو **صفت اُس کی** کہربا اور گل ارمنی اور گلنار فارسی ہر ایک سے

ایک جزو اور افیون ایک جزو کا چہارم کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی بہ شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

فصل کہربا کے قرصون کے نسخون کے بیان مین ہے

قرص کہربا قرابادین کوتوالی سے منقول خون کے دستون کو بند کرتا ہی اور سحج اور آنتون کے درد کو نافع اور پیاس کو بجھاتا ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھول پانچ درم اور اسپغول اور تخم بارتنگ ہر ایک سے چار درم اور خرفہ کے بیج اور خشخاش کے بیج ہر ایک سے تین درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور اقاقیا ہر ایک سے ایک درم اور نشاستہ اور کتیرا اور گلنار فارسی ہر ایک سے دو درم اور تخم مورد ڈیڑھ مثقال اور طباشیر سفید تین درم اور کہربا پانچ درم پس جو دوائین بھوننے کی ہین بھونین اور سوائے اسپغول اور تخم بارتنگ باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر پھر سب کو باہم ملا کر مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی بہ کے پانی یا رب بہ یا رب مورد کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کہربا۔ قرابادین کوتوالی سے منقول خون کو روکتا ہی جو شکم سے سیلان کرے اور سحج اور آنتون کے درد کو زائل کرتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور نفخ کو دور کرتا ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھول چار درم اور گلنار دو درم اور گوند ببول کا دو مثقال اور بسد اور کہربا ہر ایک سے ایک مثقال اور مصطگی ایک درم اور مورد کے بیج اور خشخاش کے بیج ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی دس درم تک شربت خشخاش کے ساتھ نوش کرین اور یہ نسخہ منہاج الادویہ سے نقل کیا گیا ہی۔

قرص کہربا۔ قرابادین شفائی سے منقول خون کو روکتا ہی جو شکم سے سیلان کرے **صفت اسکی** کہربا ے شمعی اور مونگہ کی جڑ اور موتی ناسفتہ اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور پہاڑی بکرے کے سینگ جلاے ہوے اور مرغی کے انڈے کے چھلکے جلاے ہوے اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے تین درم اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور خشخاش سیاہ ہر ایک سے چھ درم اور ودع یعنی سنکھ جلایا ہوا اور اجوائن خراسانی ہر ایک سے دو درم سب کو کوٹ کر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور اس نسخہ مین تیرہ دوائین ہین سرد ہی ایک درجہ کے آخر مین اور خشک ہی ایک اور ربع مین۔

قرص کہربا۔ مولانا سدید گازرونی کی ترکیبون سے ہی نافع ہی خون کے دستون کو اور بند کرتا ہی ہر قسم کے خون کو جس مقام سے کہ سیلان کرے **صفت اسکی** انجبار کی جڑ چار درم اور گلاب کے پھول اور گوند ببول کا اور کہربا پیسا ہوا ہر ایک سے تین درم اور نشاستہ اور گل ارمنی اور مونگہ کی جڑ اور طباشیر اور رب السوس اور گلنار فارسی ہر ایک سے دو درم اور اقاقیا ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر اور رب مورد مین گوندھ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

قرص کہربا۔ بہ نسخہ ذخیرہ خوارزم شاہی آنتون کے زخمون اور خون کے دستون کو نافع ہی اور خون کے پیشاب کو سودمند **صفت اسکی** کہربا اور بادام کا گوند ہر ایک سے پانچ درم اور گلنار فارسی اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور گل ارمنی اور گوند ببول کا ہر ایک سے تین درم اور کندر اور اجمود کے بیج اور افسنتین اور دم الاخوین اور طباشیر سفید ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر قرص تیار کرین اور رب بہ شیرین کے ساتھ دین

قرص کہربا۔ نواب بزرگ حکیم محمد باقر حکیم باشی کے مجربات سے منقول معز الیہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا خون کے پیشاب کو نہایت نافع **صفت اسکی** کتیرا اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور گلنار فارسی دو درم اور اقاقیا ڈیڑھ درم اور کہربا ایک درم کوٹ چھان کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص ایک مثقال ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہی بارتنگ کے پتون کے پانی یا شیرہ تخم خرفہ مقشر کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کہربا خون کے پیشاب کو نافع ہی حکیم کمال الدین حسین کی قرابادین سے منقول کہ معز الیہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہی **صفت اسکی** کتیرا اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور کھیرے کے بیج چھیلے ہوے اور ککڑی کے بیج چھیلے ہوے اور کدو ے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور گلنار فارسی دو درم اقاقیا ڈیڑھ درم اور یہ کہربا ے شمعی ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہی خرفہ تازہ کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کہربا۔ خون تھوکنے کو نافع ہی **صفت اسکی** کہربا پانچ درم اور جوز السرو کا گوند اسکے برابر وزن اور گلنار فارسی اور لحیۃ التیس کا عصارہ ہر ایک سے اڑھائی درم اور کندر دو درم اور اجمود کے بیج ایک درم اور افیون ایک درم کوٹ چھان کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر ایک مثقال خیسانده سماق کے ساتھ تناول کرین غذا سماقیہ اور حصرمیہ دینی چاہیے۔

قرص کہربا۔ بواسیر دامیہ اور رفو ستغطاریا اور خون

کی قی اور خون کے پیشاب اور خون حیض کو نافع ہی جو باقراط جاری ہو اور خون تھوکنے کو مفید بالجملہ ہر قسم کے خون کو بند کرتا ہی جس جگہ سے کہ جاری ہو اور معدہ کو قوت دیتا ہی **صفت** اسکی کہربای شمعی اور اقاقیا اور دم الاخوین اور مونگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور سرطان جلایا ہوا اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوے اور مصطگی جلائی ہوئی اور کندر ہر ایک سے ایک درم اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے نیم درم اور خرفہ کے بیج اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور چوکہ کے بیج ہر ایک سے دو درم اور افیون اور اجوائن خراسانی جلائی ہوئی ہر ایک سے ایک درم کا چہارم سب کو کوٹ چھان کر اور اسپغول کے لعاب یا بارتنگ کے لعاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی اور دوسرے نسخہ مین کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور تباشیر سفید ہر ایک سے دو درم داخل ہی

قرص کہربا - بنسخہ بیمارستان جندیشاپور **صفت** اسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور کہربا جلائی ہوئی اور ودع سوختہ یعنی سنکھ جلایا ہوا اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور شادنج عدسی دھویا ہوا اور گوند ببول کا اور سماق بھونا ہوا ہر ایک سے دس درم اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور اقاقیا اور تباشیر سفید ہر ایک سے چار درم کوٹ چھان کر بارتنگ کے پانی یا گلنار فارسی کے پانی مین گوندھ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور قوت اسکی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہی۔

قرص کہربا - بنسخہ شیخ داؤد انطاکی وہ لکھتا ہی کہ اس قرص کا نفع قرص گلنار کے مانند ہی کہ شیخ داؤد سے مذکور ہو چکا ہی اور یہ بھی لکھتا ہی کہ عمل اس قرص کا پتون مین زیادہ تر ہی **صفت** اسکی کہربا شمعی اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور گل مختوم اور اگر وہ موجود نہو تو اُسکے عوض گل رومی اور شاخ گوزن سوختہ اور مرغی کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوے اور گوند ببول کا ہر ایک سے تین درم اور ودع محرق یعنی سنکھ جلایا ہوا اور شادنج عدسی دھویا ہوا ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر بدستور قرص تیار کرین اور یہ نسخہ موافق ہی ابن جزلہ کے نسخہ سے جو اُسنے منہاج مین ذکر کیا ہی مگر منہاج کے بعض نسخون مین گل مختوم اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور دارچینی سیلانی نیم درم داخل ہی اور وہ لکھتا ہی کہ یہ قرص نافع ہی آنتون کے قرحون اور خون کے دستون اور خون کی قی اور خون تھوکنے کے لیے اور ذوسنطاریا کو مفید اور نفاس کو بند کرتا ہی جو کثرت سے جاری ہو اور استحاضہ کو نہایت سودمند بالجملہ قطع سیلان خون مین بے عدیل ہی جس مقام سے کہ اجرا اُسکا ہو اور منہاج کے دوسرے نسخہ مین صفت اس قرص کی اسطور سے بیان کی گئی ہی کہربا شمعی اور مونگہ کی جڑ اور موتی ناسفتہ اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور پہاڑی بکرے کے سینگ جلائے ہوے اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوے کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک سے تین درم اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور خشخاش سفید کے بیج اور خشخاش سیاہ کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور ودع سوختہ یعنی سنکھ جلایا ہوا اور اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور قوت اس قرص کی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہی

قرص کہربا دیگر - میرزا محمد باقر نے اس نسخہ کو اپنی بیاض مجربات مین اپنے قلم سے نقل فرمایا ہی خون مین پیشاب آنے کو نافع **صفت** اسکی کہربا ے شمعی اور مونگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور چوکہ کے بیج اور گوزن کے سینگ جلائے ہوے اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوے اور گل ارمنی ہر ایک سے تین درم اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور دھنیہ خشک بھونا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور ودع محرق یعنے سنکھ جلایا ہوا اور گلنار فارسی ہر ایک سے تین درم اور اجوائن خراسانی سفید اور لاکھ دھوئی ہوئی اور تباشیر سفید اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک سے پانچ درم اور مصطگی بریان اور زعفران اور افیون ہر ایک سے ایک درم اور سک تین درم بدستور مرتب کرین اور شربت خشخاش کے ساتھ نوش کرین۔

قرص کہربا دیگر حکیم عطاء اللہ شاگرد میرزا محمد باقر حکیم باشی کے خط سے منقول وہ کہتا ہی کہ یہ قرص نافع ہی اکثر بیماریون کو **صفت** اُس کی گلاب کے پھول اور رب السوس اور شاہترہ اور بالچھڑ اور مصطگی رومی اور کہربا ے شمعی اور سولف رومی سب دوائین کو برابر وزن کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی دو درم تک۔

فصل کہلوری کے بیان مین ہی۔

جاننا چاہیے کہ کہلوری کاف کے زیر اور ہاے ہوز کے جزم اور لام کے زیر اور واؤ کے زیر اور راے مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے

جزم سے لغت ہندی ہی بمعنی حب النگہت۔

کھلوری۔ دہن کو خوشبو دیتی ہی اور ذائقہ کو نیک کرتی ہی صفت اُسکی کتھ ہندی خالص دھویا ہوا ایک سیر اور مشک خالص چھ سرخ اور عنبر مایہ ایک ایک تولہ اور کافور ایک ماشہ اور بنسلوچن پاؤ سیر اور گلاب کا عطر دو ماشہ اور گلاب اور عرق بہار ہر ایک سے شیشہ اول مشک اور کتھ اور بنسلوچن کو بپیکر اور عنبر مایہ کو پوست نارنج مین بھر کر گلاب اور عرق بہار مین خمیر کرکے سایہ مین نگاہ رکھین اور ہاتھ سے الٹ پلیٹ کرین جب گولی بندھنے کے قابل ہو جاے گولی بنا کر سایہ مین خشک کرین۔

کھلوری دیگر۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ اس نسخہ کو بندہ گنہگار محمد ہاشم نے محمد شاہ کے واسطے مرتب کیا تھا معدہ اور باہ کو قوت دیتا ہی اور رنگ رخسار کو نیک کرتا ہی اور دہن کو خوشبو دیتا ہی صفت اُسکی کتھ پاپڑیا خالص ایک آثار لیکر مقطر کرین یہان تک کہ بہت خالص اور صاف ہو جاے اور جس قدر کئی مرتبہ تقطیر کرین بہتر ہی پھر جوش دین سات سیر خالص پانی مین کہ پانچ سیر باقی رہے گا اسکو دور کرکے آب صافی اسکا کپڑے مین چھان کر تین سیر شیر دو سیر پانی مین داخل کرکے جوش دین کہ دو سیر باقی رہے کپڑے مین چھان کر اور چینی کے چوڑے برتن مین پھیلا کر سایہ مین خشک کرین پھر بپیکر اور لونگ اور جاوتری اور جایفل اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور چھوٹی الائچی اور برادۂ صندل ہر ایک سے دو درم اور مشک خالص اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے چھ ماشہ اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے ایک تولہ کوٹ چھان کر عطر فتنہ اور عطر گلاب ہر ایک سے دو ماشہ لیکر گلاب اور عرق بہار اور عرق بید مشک مین گوندھین اور بخوبی بپیکر سایہ مین رکھین کہ گولی بندھنے قابل ہو جاے پھر گولی بنا کر ہر ایک گولی بقدر نخود پان کے ساتھ یا خالی استعمال کرین۔

لام کی کتاب

لام کا باب الف کے ساتھ

لازورد۔ جاننا چاہیے کہ لازورد لام کے زبر اور الف کے جزم اور زاے معجمہ کے زیر اور واؤ کے زبر اور راے مہملہ اور دال مہملہ کے جزم سے معرب لاجورد ہی جو جیم کے ساتھ ہی اور وہ ایک پتھر ہی کانی معروف اور مشہور اور سب قسمون سے بہتر کاشغری صاف اور شفاف ہی کہ جسمین ریگ اور خاک نہو اور اُسپر سنہرے نقطے ہون اور رنگ اُسکا نیلا سرخی اور سبزی کی طرف مائل اور جس وقت اُسکا سوختہ کرین دھوان اُسکا لاجوردی نکلے گروہ لاجورد جو سنگ مرمر سے ترتیب دین یا ہرتال اور پھٹکری اور سنگ ریزہ سے مرتب کرین اُسکے جلانے سے دھوان لاجوردی نہین نکلتا ہی بخلاف غیر مغشوش اور اس قسم کا لاجورد جعلی جو پوست مرغ وغیرہ سے بنا کر چین سے لاتے ہین اور چندان تقل نہین رکھتا یہ سب قسمین مستعمل طب مین نہین ہین بلکہ مستعمل سنگ کاشغری شفاف ہی جیسا کہ سابق مذکور ہوا اور اکثر بغیر دھویا ہوا داخل تراکیب کیا جاتا ہی قوت جلا اور دستون کی قوت کے واسطے اور بغیر دھویا ہو اگرم ہی پہلے درجہ مین اور وہ دوسرے درجہ مین خشک سوداوی خلطون غلیظہ کا مسہل ہی جو خون مین ملی ہوئی ہین اور بالخاصیت کدورت سے خون کو صاف کرتا ہی اور سوداوی بیماریون کو نافع اور اُس سودا کو دفع کرتا ہی جو گرداگرد قلب کے ہوا اور جلا کرنے والا ہی اور لٹکانا اُسکا خوف اور دہشت کو دور کرتا ہی اور دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہی قوت قابضہ کے ساتھ اور بخوبی جلا کرتا ہی اور سوداوی بیماریون اور غم اور وہم اور توحش اور غلیظ انجرون کو زائل کرتا ہی اور حیض کو جاری اور رنگ رخسار کو نیک کرتا ہی اور بالخاصیت اور بالعرض دل کو قوت بخشتا ہی اور درد گردہ کو ساکن کرتا ہی اور جذام اور برص اور جنون کو مفید اور آنکھ مین لگانا اُسکا سلاق اور رمد یعنی ورم ملتحمہ اور دمعہ یعنی آنسو بہنے اور بیاض چشم کو نافع ہی اور مفید ہی پلکون کے بال گرنے اور خشک چھڑکنا اُسکا آکلہ اور قروح ساعیہ کو نافع ہی اور ناک مین پھونکنا اُسکا نکسیر کو بند کرتا ہی اور فرزجہ اُسکا روغن زیتون کے ساتھ بچہ شکم کی نگہبانی کرتا ہی اسقاط سے اور طلا اُسکا سرکہ کے ساتھ بال گھونگروالے کرنے کے لیے اور ثالیل یعنی مسون کو قطع کرنے کے واسطے اور دفع برص کے لیے مفید اور مضر ہی معدہ کو اور مصلح اُسکا مصطگی ہی اور موجب کرب ہی اور متلی پیدا کرتا ہی اور مصلح اُسکا کتیرا اور شہد خالص ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی نیم مثقال تک ہی اور بدل اُسکا حجر ارمنی ہی۔

لاجورد دھونے کا دستور

آنکھ کی دواؤن کے لیے اور کتابت نقاشی کے واسطے پس آنکھ کی دواؤن کے لیے مثل اور پتھرون کے دھونا اُسکا کافی ہی اور واسطے اُسکے نوش کرنے کے اگلے حکیمون نے کوئی شرط نہین مقرر کی ہی بلکہ اُسکا دھونا اُسکے ضعف عمل کا باعث جانتے ہین اور کتابت اور نقاشی وغیرہ کے لیے چاہیے کہ سنگ لاجورد کو بپیکر اور تازہ

پانی مین بھگو کر اور جوش دیکر قدرے روغن زیتون اضافہ کر کے اور مثل اور پہلے کے حسب دستور دھو کر مکرر جوش کرنے اور دھونے کا اعادہ کرین یہانتک کہ غبار کے مانند ہوجاے۔

غسل لاجورد بنوع دیگر۔ یعنے لاجورد دھونے کا طریق بطور دیگر یہ ہی کہ سنگ لاجورد کو کوٹ چھان کر پیسین کہ غبار کے مانند ہوجاے اسوقت روغن کندر یا روغن سندروس کے ساتھ گوندھین پھر گرم پانی مین ہاتھ سے ملین اور اکثر تھوڑا تھوڑا گرم پانی اُسپر ڈالین اور ہاتھ سے ملین کہ بخوبی تمام دھویا جاے پہلے پانی کو ایک پیالہ مین نکالین اور جو کچھ اُسمین سے تہ نشین ہو وہ لاجورد اعلے ہی اور دوسری مرتبہ کہ بدستور اول دھوئین جو کچھ اُسمین سے صافی ہو اور تہ نشین ہوجاے وہ اوسط درجہ کا لاجورد ہی اور جو تیسرے مرتبہ مکرر اُسکو دھوئین وہ شمطا ہو بموجب قول صاحب قرابادین معصومی اور حسب قول نواب مغفور کہ اُس تریاق کبیر مین جس کو خود تالیف فرمایا ہی اور اُسکے علاوہ بمقامات دیگر تصریح کی ہی کہ حجر ارمنی ہمارے زمانہ مین اسم شمطے سے معروف ہی بالجملہ اگر ملاحظہ کرین کہ روغن مین رنگ لاجورد کا نہ رہے اُس سے دست بردار ہون اور پانیون کو باہستگی مذکورہ تینون برتنون مین سے گرا کر اُنکے تہ نشین کو کام مین لائین۔

فصل حبوب لاجورد کے نسخون کے بیان مین ہی

حب لاجورد۔ سودا کا تنقیہ کرتی ہی اور نافع ہی سب سوداوی بیماریون کے واسطے خصوصاً مرگی سوداوی کو **صفت اُسکی** سنگ لاجورد پیسا ہوا اور دھویا ہوا اور حجر ارمنی پیسا اور دھویا ہوا ہر ایک سے دو درم اور کابلی ہڑ اور افتیمون مصری اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا ہر ایک سے ایک مثقال اور گوگل زرد اور ایلوا زرد اور کتیرا اور سقمونیاے مشوی ہر ایک سے ایک درم اور غاریقون ہش سفید اور بسفایج فستقی ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھانکر اور سونف رومی کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے چار مثقال تک ہی۔

حب لاجورد۔ حکیم میر محمد مومن جرجانی کی تالیف سے بلغم اور صفراے غلیظ کو خارج کرتی ہی **صفت اُسکی** لاجورد دھویا اور مصطگی رومی اور پوست کابلی ہڑ کا اور ایلواے زرد اور غاریقون سفید اور تربد سفید پوست اتاری ہوئی اور پوست زرد ہڑ کا اور سنا رکی اور افتیمون اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور گلاب کے پھول اور اگر قماری خام اور کتیرا ہر ایک سے نیم مثقال اور بسفایج فستقی اور اسطوخودوس ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھان کر اور سیب شیرین کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے تین مثقال تک ہی۔

حب لاجورد۔ شفائی سے منقول سودا کو دفع کرتی ہی اور مالیخولیا اور سب سوداوی بیماریون کو نافع **صفت اُسکی** لاجورد دھویا ہوا تین درم اور سونف رومی اور سونف دیسی اور سقمونیا مشوی ہر ایک سے ایک درم اور غاریقون ہش سفید پانچ درم اور افتیمون اور بسفایج فستقی ہر ایک سے چار درم اور ایارج فیقرا چھ درم کوٹ چھان کر اجمود کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی ماء الجبن کے ساتھ نوش کرین۔

حب لاجورد دیگر۔ خلط سودا سے سر اور بدن کا تنقیہ کرتی ہی اور سوداوی سب بیماریون کو نافع **صفت اُسکی** لاجورد دھویا اور پیسا ہوا دو جزو اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور افتیمون ہر ایک سے ایک جزو اور سقمونیاے مشوی نیم جزو اور رب السوس اور کتیرا ہر ایک سے ایک جزو کا چہارم کوٹ چھانکر پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے سات درم تک ہی اور اگر طبع مین قبض ہو تو اُس گولی کو اُس جوشاندہ کے ساتھ نوش کرین **صفت اُسکی** سنا رکی اور اسطوخودوس اور کالی ہڑ ہر ایک سے دو درم اور افتیمون چار درم ایک رطل خالص پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کر کے دس درم گلقند اسمین حل کر کے صاف کرین اول گولیون کو نگل کر اُسپر سے یہ جوشاندہ پیین۔

حب لاجورد دیگر۔ خلط سودا کو دستون مین خارج کرتی ہی **صفت اُسکی** لاجورد دھویا ہوا اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور مصطگی رومی اور نعناع خشک اور شحم حنظل یعنے اندراین کے پھل کا گودہ اور غاریقون ہش سفید اور نمک نفطی ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور ایارج فیقرا اور افتیمون اور اسطوخودوس ہر ایک سے نیم درم اور لنگی سیاہ ایک طسوج اور سقمونیاے مشوی نیم دانگ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کر کے گولیان بنائین سب ایک خوراک کا مل ہی۔

حب لاجورد۔ آتشک کے مرض کو نافع ہی اور سب قسم کے سوداوی قرحون اور ورمون کو مفید اور مفاصل کے دردون کو سود مند جو مادہ سوداویہ سے حادث ہون **صفت اُسکی**

لاجورد دھویا ہوا اور پوست زرد ہڑ کا اور سورنجان مصری ہر ایک سے نیم درم اور ایارج فیقرا ایک مثقال اور تربد سفید ایک درم اور غاریقون ہش سفید نیم درم اور سونف رومی اور کتیرا ہر ایک سے ایک دانگ اور سقمونیا ے مشوی ایک دانگ اور ایک طسوج کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود پھر چاندی کے ورق مین لپیٹ کر گرم پانی کے ساتھ نوش کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

حب لاجورد۔ سودا اور بلغم اور صفرا ر غلیظ کی مسہل ہی اور بآسانی دست لاتی ہی **صفت** اُسکی حجر لاجورد اور مصطگی رومی اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور بنفشہ کے پھول اور بسفائج فستقی اور غاریقون سفید اور تربد سفید مدبر مجوف چھیلی ہوئی اور اگر قماری خام اور سنا مکی اور افتیمون ہر ایک سے دو درم اور ایلوا ے زرد چودہ درم اور گلاب کے پھول اور کتیرا ہر ایک سے نیم درم اور اسطوخودوس نیم درم کوٹ چھان کر اور سیب شیرین کے پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہی۔

حب لاجورد۔ مرگی اور چھیپ اور برص کو نافع ہی اور بلغمی اور سوداوی بیماریون کو مفید **صفت** اُسکی لاجورد دھویا ہوا سات درم اور ایارج فیقرا پانچ درم اور افتیمون دس درم اور سقمونیا ے مشوی اور اجمود کے بیج اور شحم حنظل اور کنگی سیاہ ہر ایک سے دو درم اور بالچھڑ اور سونف رومی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اور اجمود کے پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہی چار درم تک۔

حب لاجورد دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتی ہی **صفت** اُسکی لاجورد دھویا ہوا اور بالچھڑ اور سونف رومی اور شحم حنظل اور کتیرا اور سقمونیا ے مشوی ہر ایک سے ایک دانگ اور ایارج فیقرا ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اجمود کے پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہی۔

حب لاجورد دیگر۔ آتشک کو نافع **صفت** اُسکی لاجورد دھویا ہوا اور پوست زرد ہڑ کا اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے نیم درم اور ایارج فیقرا اور تربد سفید ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیا ے مشوی ایک دانگ اور ایک طسوج اور سونف رومی اور کتیرا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھ کر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہی۔

سفوف لاجورد۔ کہ سفوف سودا سے مشہور ہی اور ماء الجبن کے ساتھ نوش کیا جاتا ہی حکیم میر محمد زمان والد حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ کے مؤلفات سے **صفت** اُسکی پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے پانچ درم اور غاریقون ہش سفید تین درم اور بسفائج فستقی اور افتیمون اور گاؤزبان کے پھول اور اسطوخودوس ہر ایک سے چار درم اور نمک نفطی اور لاجورد بغیر دھویا ہوا اور کنگی سیاہ ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

سفوف لاجورد دیگر۔ خفقان قلب سوداوی کو نافع ہی **صفت** اُسکی کدو کے بیجون کا مغز اور چھوٹی الایچی اور اگر قماری اور دارچینی اور خرفہ کے بیج اور صندل سرخ اور گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک ہر ایک سے ایک مثقال اور لاجورد دھویا ہوا اور مصطگی اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور گل مختوم اور کہربا پیسا ہوا اور عود صلیب اور پوست ترنج اور ثعلب مصری اور فرنجمشک کے بیج نیم مثقال اور موتی ناسفتہ نیم حبہ اور جدوار خطائی یعنی نربسی اور ناگرموتھا اور درونج عقربی ہر ایک سے ایک دانگ اور مشک خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے نیم دانگ کوٹ چھان کر اور گلاب مین بقدر تین درم چھڑک کر اُسکے بعد ایک مثقال تخم بالنگو اضافہ کرکے آٹھ مثقال شربت گاؤزبان کے ساتھ نوش کرین۔

لادن۔ لام اور الف کے زبر اور دال مہملہ کے زبر اور نون کے جزم سے ایک رطوبت ہی غلیظ چسپندہ ساق اور برگ درخت کوہی سے حاصل ہوتی ہی اور وہ درخت انار کے برابر ہوتا ہی درخت دلق کے مشابہ اور برگ اُسکے جوڑے اور پتلے باہم ملے ہوے اور پھول اُسکا سبزی مائل اور پھل اُسکا زیتون کے مانند اور اُس پھل کے جوف مین دانہ سیاہ باریک ہوتے ہین اور اس رطوبت کو اُس درخت کی ساق اور اُسکے پتون سے نکال کر جمع کرتے ہین اور اُسکی بہتر قسم کو لادن عنبری کہتے ہین اور جو رطوبت اُسمین کی زمین پر ٹپک کر اور ریگ اور خاک مین ملکر اور بز اور گوسفند کے بالون پر لپٹی ہو کہ چلنے کے وقت وہ اُس نبات کو چرتے ہین چسپندہ ہوا اور اُس سے جدا کرین وہ زبون ترین اقسام ہی اور اسی طور سے جو کچھ رطوبت مذکورہ سے بکریون وغیرہ کے سمون پر چپٹنے والی ہوا ور ریگ اور خاک مین ملی ہوئی ہو وہ سب قسمون سے

خباب اور بدتر ہے اور بعضے طبیبوں نے تصریح کی ہے کہ مذکورہ قبوس سے کہ لبلاب کی ایک قسم ہے اور جانورں کے بالوں پران کے چرنے کے وقت چپٹ جاتی ہے حاصل کرتے ہیں اور بہتر قسم اسکی نرم اور خوشبودار سیاہ سرخی اور سبزی مائل ہے دوسرے درجہ میں گرم اور پہلے میں خشک اور جاذب اور منضج قوی اور محلل ہے قوت قابضہ کے ساتھ اور منھ رگوں کے کھولتی ہے اور پیشاب اور حیض اور پسینہ اور شیر کو جاری کرتی ہے اور بچہ شکم اور مشیمہ کو بخوبی خارج کردیتی ہے اور معدہ کو قوی اور ہچکی کو رفع کرتی ہے اور سب قسم کے سردردون کو نافع ہے اور شراب کے ساتھ قابض طبع ہے اور طلا اسکا دردسر اور معدہ اور جگر کی سردی کو دور کرنے والا اور پرانے زخموں کو التیام دینے والا ہے اور شراب کے ساتھ آبلہ اور قرحوں کے نشانوں کو دور کرتی ہے اگر لگائیں آنپر اور طلا کرنا اُس رطوبت کا بچوں کے تالو پر روغن گل کے ساتھ انکی کھانسی اور نزلوں کو زائل کرتا ہے اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید اور طلا اُس کا معدہ پر متلی کو دور اور معدہ کی تقویت اور دہن سے رطوبت کے سیلان کو رفع کرتا ہے اور گاے کی یا خوک کی چربی کے ساتھ ورم مقعد کو نافع ہے اور طلا اُس کا بالوں پر روغن مورد میں ملاکر بالوں کو قوی کرتا ہے اور اُنکے گرنے کا مانع اور فرزجہ اسکا رحم کی سختی اور اختناق رحم اور حیض کی احتباس کو نافع ہے اور خشک چھڑکنا اسکا اور اس سے حقنہ بھی کرنا روغن گل کے ساتھ آنتوں کی خراش کے لیے اور بخور اسکا رفع ہوام کے واسطے مجرب ہے اور اگر کوئی عورت پیشاب کرنے کے بعد اس دوا کا بخور کرے یعنی اسکو آگ پر ڈال کر اسکی دھونی لیوے

اور اس عمل سے اُسیوقت پھر پیشاب اُسکا جاری ہو تو معلوم کرلینا چاہیے کہ وہ عورت قبول کرنے والی حمل کی ہوگی اور اگر پیشاب نہ آئے قابل حمل ہرگز نہ ہوگی اور یہ دوا نیچے کے اعضا کو مضر ہے اور نوش کرنا باعث کرب ہے اور مصلح اُسکا سنبل رومی اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک درم تک ہے۔

دُہن لادن ۔ یعنی لادن کا روغن اعضا کی سردی کو رفع اور ان کو قوی کرتا ہے اور معدہ کو بھی تقویت دیتا ہے اور رطوبی زکام کو زائل اور بالوں کو سیاہ اور اُن کی تقویت کے لیے نہایت مفید **صفت اُسکی** حاصل کریں لادن ایک اوقیہ یعنے ساڑھے سات مثقال اور ایک رطل یعنی نوّے مثقال روغن زیتون اور روغن کنجد میں حل کرکے دوسرے دن خاکستر کی آگ پر رکھیں کہ چھٹا حصہ روغن کا سوختہ ہو حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

دہن اللادن الکبیر یعنے روغن لادن کا بڑا نسخہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور ان کو گرنے سے نگاہ رکھتا ہے **صفت اُسکی** لادن اور تیزپات اور حماما اور حضض مکی اور آملہ منقے ہر ایک سے پانچ درم دواؤں کو کوٹ چھان کر تین رطل پانی میں ملائیں آگ پر جوش دیں کہ ایک رطل پانی رہے پھر ایک رطل تل کا تیل اُسمیں ڈال کر پکائیں جب پانی جل کر روغن باقی رہے اُتھا رکھیں پس ہر روز سر کو برگ کنجد اور برگ چقندر سے دھوئیں اور بخوبی صاف ہونے کے بعد یہ روغن بالوں پر لگائیں۔

لام کا باب باے موحدہ کے ساتھ

فصل لبان حیوانات کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ البان جمع لبن کی ہے اور لبن لام کے زبر اور باے موحدہ اور نون کے جزم سے فارسی میں شیر اور ترکی میں سود اور ہندی میں دودھ کہتے ہیں مرکب القوے ہے اور شامل ہے دہنیت اور جبنیت اور ماہیت کو پس دہنیت یعنی روغنیت اُسکی پہلے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور ماہیت اُسکی دوسرے درجہ میں گرم اور تر ہے اور جبنیت اُسکی پہلے میں سرد اور خشک ہے پس شیر ہر ایک حیوان کا گرمی اور سردی اور خشکی اور تری میں تینوں اجزا میں سے کسی ایک جزو کے غلبہ کے موافق متفاوت ہوتا ہے بالجملہ دودھ اکثر جانوروں کا بہ تذکرہ جداگانہ اس مقام پر مذکور ہوتا ہے اور اُنکے کلیہ اور مشترکہ امور سب اس جگہ بیان کیے جاتے ہیں پس سب جانوروں کے شیر سے بہتر اور عمدہ تر تغذیہ کے واسطے شیر اس جانور کا ہے کہ جسکی پیدایش کا زمانہ پیدایش انسان کے زمانہ سے قریب ہو اسیواسطے شیر گاو سب جانوروں کے شیر سے عمدہ اور بہتر ہے اور بعد اُسکے بکری اور بھیڑ کا دودھ اور مادہ خر اور مادہ شتر اور مادہ خوک اور مادہ اسپ اور مادہ گورخر اور ہرن کا شیر بطور دوا استعمال کرنے میں قوی زیادہ ہے گاے اور بکری اور بھیڑ کے دودھ سے اور ایسے ہی شیر سب جانوروں کے اُنکی چرائی کے چارے کے موافق اور اُنکی عمر اور فصل کے بموجب مختلف ہیں کیونکہ جس وقت مسکرات اور مخدرات یعنی نشہ لانے والی اور سُن کرنے والی چیزیں جانور کو چرائی جائیں جیسے قنب یعنی برگ بھنگ اور خشخاش اور اُسکے مانند تو بالضرور شیر اُن جانوروں کا سُن کرنے والا اور نشہ لانے والا ہوگا اور ایسے ہی چرانے سے دست لانے والی اور قبض کرنے والی اور سردی اور تری اور گرمی بدن میں پہونچانے والی

اور غلیظ اور لطیف اور اُنکے مانند چیزون کے آثار اُسکے متبدل ہوتے ہین اور تازہ دوہا ہوا دودھ لطیف حرارت رکھتا ہی کہ اُسکے سرد ہونے سے وہ حرارت اُسمین نہین رہتی ہی پس چاہیے کہ استعمال کے وقت بالضرور گرم کرلین کہ جلد نفوذ کا باعث ہوا اور مطلق شیر سے بغیر کسی قید کے مراد شیر گاو ہی اور جس شیر مین جنبیت کا جزو غالب ہو وہ سدہ ڈالنے والا ہی ورنہ سدہ کھولنے والا اور اقسام شیر کا طلا موافق ورم اور قرحہ اور درد مقعد اور قرحہ مثانہ اور رحم اور پیڑو کے ورمون کے ہی اور استعمال شیر کا ترشیون یا تازہ میوؤن اور مچھلی تازہ اور پیاز وغیرہ کھانے کے بعد جائز نہین ہی کیونکہ جب تک معدہ سے بخوبی نہ اُترے کوئی چیز کھانا اُسکے فساد کا باعث ہی اور باوجود پیدا ہونے فاسد خلطون کے بدن مین اُسکے استعمال کو مہلک تصور کیا گیا ہی اور ولادت سے چالیس روز گذرنے سے پہلے اور سردی کے موسم مین اُسکی غلظت کے سبب سے قریب الولادت کو غلبہ مائیت کے باعث استعمال نہ کرین کہ مطلقًا جائز نہین ہی البتہ آخر فصل بہار مین گرمی کے موسم کے درمیان تک استعمال اُسکا اوسط ہی اور اُسکی کثرت پتون کی مورث ہی اور بدن مین جون پیدا کرتی ہی روغنیت کی وجہ سے کہ جو استعمال کرے مائل ہی دخانیت کی طرف اور گرم ملکون مین اور ضعیف معدہ والے کو مضر اور سوداکو موافق ہی اور ایسے ہی افیون کی عادت رکھنے والون اور خشک مزاج والون کو موافق تر ہی اور قلیل نوش کرنا تغذیہ مین اور کثرت اُسکی تلئین طبع مین قوی تر ہی بالجملہ سب قسم کے شیر لطیف اور جالی ہین اور سوختہ خلطون کو زائل کرتے ہین اور اعضاے تناسل کو موافق ہند کے طبیبون کے نزدیک اور سب قسم کے شیر خام

نوش کرنا مختلفہ بیماریان پیدا کرنے کے موجب ہین مگر عورت اور گدھی کا دودھ اور بعضون نے گاے کا دودھ انتخاب کیا ہی اور بیان کرتے ہین بطریق مبالغہ کہ جس وقت شیر گاو کو کہ ہنوز گرمی تھن کی اُسمین موجود ہو نوش کرین آب حیات کا کام دیتا ہی طریق اسکے جوش کرنے کا — یہ ہی کہ چار حصہ شیر مین ایک حصہ خالص شیرین پانی داخل کرین اور ملایم آگ پر جوش دین کہ پانی باقی نہ رہے اور بعضون کا اعتقاد اس بات پر ہی کہ تازہ دوہا ہوا شیر ہر ایک جانور کا کہ ہنوز گرمی پستان باقی ہو بہتر ہی اور زیادہ تر نفع دیتا ہے مگر بکری کا دودھ کہ ہرگز اُسکو خام نہ پینا چاہیے بلکہ گرم کرکے اور پھر سرد کرکے نوش کرین اور وہ شیر کہ دو ساعت کا دوہا ہو نہ پینا چاہیے اور بعضون نے عرصہ چار ساعت کا لکھا ہی اور جمع کرنا اُس کا نمک کے ساتھ منع ہی اور گیہون اور چنے ماش اور مسور اور لوبیا وغیرہ سب طرح کے غلون اور سب قسم کے گوشتون کے ساتھ نہ پکائین اور مولی اور پیاز اور ہر طرح کے بقولات اور ترشیان دودھ کے ساتھ ممنوع ہین اور پینا اُسکا شراب کے ساتھ قاتل ہی اور شیر حاملہ اور حیوان مریض اور لاغر اور بوڑھے کا دودھ اور تازہ جنے ہوئے کا شیر اور اس جانور کا دودھ کہ جسکے شیر کا زمانہ منقطع ہونے کے قریب پہونچا ہو اور اُسکا شیر بھی کہ جسکا بچہ مرگیا ہو ممنوع ہی اور جو جانور کہ پہلے پہل جنے اُسکا شیر کھانا دو تین دن گذرنے سے پہلے جائز نہین ہی اسلیے کہ ایسا شیر سمیت یعنی زہریت سے خالی نہین ہی اور تپ حادث کرتا ہی اور بعد گذرنے دو تین دن کے سودمند ہی اگر تپ بلغمی نہو مگر بکری کا دودھ تپ بلغمی کو نافع ہی اور اگر سن نمو یعنی بڑھاؤ کی عمر مین ہمیشگی شیر نوش کرنے کی کیجاے تو عرض اور

طول مین بدن بخوبی فربہ ہوگا اور سفید گاے کا دودھ مرہ سودا کو دفع کرتا ہی اور سیاہ گاے کا دودھ دافع صفرا ہی اور سرخ گاے کا دودھ قاطع بلغم اور زرد گاے کا دودھ تینون خلطون کو قطع کرتا ہی اور سرخ بکری کا دودھ سب رنگتون کی بکریون کے شیر سے بہتر ہی اور ہر ایک جانور کا شیر اگر صبح کے وقت دوہا جاے گرانی اور سردی پیدا کرنے والا اور دیر ہضم ہی اور جو آخر روز دوہا جاے بہت سبک اور سریع الہضم ہوتا ہی سودا اور سستی کو زائل کرتا ہی اور گاے کا دودھ پرانے تپ اور سانس کی تنگی اور کھانسی اور تپ دق اور مالیخولیا اور مرض شکم اور بیہوشی اور دوران سر اور ماندگی اور مثانہ اور سینہ کی بیماریون اور یرقان اور ذرب یعنی سنگریزی اور بواسیر اور علت رحم کو برطرف کرتا ہی اور بڑھاپے کو دور کرتا ہی اور عقل کو تیز اور جسم لاغر کو فربہ اور قوت باہ مین زیادتی کرتا ہی اور نوش کرنا شیر کا بہت نافع ہی اور بعضون نے حکم شیر کو حکم شیر شتر تصور کیا ہی۔

لبن الاتان — الف کے پیش اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے زبر اور الف اور نون کے جزم سے شیر الاغ یعنی گدھی کا دودھ ہی مائیت اُسپر غالب اور بہت کم جنبیت اور روغنیت ہوتی ہی اور سب جانورون کے شیر سے نہایت درجہ سرد اور بخوبی سردی اور تری پہونچانے والا ہی اور جلا کرتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور فرحت بخشتا ہی اور معدہ پر خلط غالب کی طرف بدیر مستحیل ہوتا ہی اور سل اور دق کو نہایت مفید اور سودمند ہی اس آدمی کو بھی کہ جس نے قاتل دوا نوش کی ہو اور گرم استسقا کو سودمند اور غرغرہ اُس کا ورم لوزتین اور ورم لہات اور ذبحہ اور اقسام خناق کو نافع ہی جبکہ یہ سب بیماریان گرم ہون خصوصًا املتاس کے ساتھ کہ بخوبی حل کیا گیا ہو اُس شیر مین

اور نوش کرنا اُس شیر کا بہ تنہائی گرم بیماریون اور تپ دق کو نافع ہی اور نقاہت اور لاغری اور خشکی کو زائل کرتا ہی اور کھانسی گرم اور نزلات تند اور سانس کی شواری اور بہت گرمی اور جلبن اور خون تھوکنے کو مفید خصوصًا کتیرا اور ببول کے گوند کے ساتھ نوش کرین اور خون اور صفرا کی سوزش کو برطرف کرتا ہی اور مثانہ اور رحم اور آنتون کے زخمون کے لیے شہد کے ساتھ اور سوزش بول اور آنتون کے قرحون اور پیچش کے واسطے مفید خصوصًا ہمراہ کتیرا نوش کرین اور گرم استسقا کے لیے نافع ہی اور ناک اور کان مین ٹپکانا اُسکا بیخوابی اور دردسر کو نافع جو گرمی اور خشکی سے حادث ہو اور سوراخ ذکر مین ٹپکانا اسکا سوزاک اور سوزش بول کو نافع ہی اور دم الاخوین اور روغن کدو اور گل ارمنی اور کتیرا کہ اُس کے مانند کے ساتھ مجاری بول کے قرحہ کے لیے اور ایسے ہی اُسکے دودھ خالص کی پچکاری مذکورہ دوائون کے ساتھ یا اُن سب کے سوا ہمراہ اور مناسب دوائون کے اور حقنہ کرنا اُس شیر سے رحم اور آنتون کے زخمون کے واسطے اور خونی دستون کے لیے خصوصًا قابض چیزون کے ساتھ اور اُس شیر سے کلی کرنا دانتون اور مسوڑون کی تقویت کے واسطے اور ضماد اُس کا گرم ورمون ظاہری اور باطنی کے لیے خصوصًا زعفران کے ساتھ واسطے دمعہ یعنی سیلان اشک اور سلاق کے مفید ہی اور مرطوب مزاج والون کو مضر اور دردسر کو مضرت پہونچاتا ہی اور مصلح اُسکا گلقند ہی اور مقدار اُس کی خوراک کی پندرہ مثقال سے پینتالیس مثقال تک ہی توشکر اور کتیرا اور روغن تخم کدو اور رب السوس اور اُس کے مانند کے ساتھ نوش کرین اور اُس

جانور کو ہر ایک علت کے مناسب چیزین چرانا کھلانا شرط ہی اور بدل اُسکا بکری کا دودھ ہی

گدھی کا دودھ پینے کا طریق گرم بیماریون کے واسطے

یہ ہی کہ اول اُسکو مناسب چیزین مثل جو اور کاہو وغیرہ اشیاء سرد اور تر کھلائین اور وقت صبح اُسکو اپنے قریب طلب کرکے چینی یا چاندی یا قلعی دار تانبہ کے برتن مین کہ پاک اور صاف کر لیا ہو اور گرم پانی مین رکھ لیا ہو شیر اسکا دوہین اور صاف کرکے پہلے دن گرما گرم بوزن تین ۳ مثقال کو لیون اور سفوفون اور قرصون مناسبہ مثل حب مروارید اور سفوف مروارید اور سفوف کہربا اور سرطان اور طباشیر اور گل مختوم اور ان سب کے مانند کے ساتھ یا اُسکو تنہا جس طور سے کہ مناسب وقت ہو نوش کرین اور دوسرے دن پانچ مثقال اضافہ کرین اور ایسے ہی ہر روز بڑھائین اس مقدار تک کہ طبیعت برداشت کرے اور گرانی نہ کرے پس اسقدر چند روز پیین اور پھر نہ بڑھائین اور جس دن نہ معلوم کرین کہ گرانی کرتا ہی یا شکم مین ترش ہو جاتا ہی فورًا اُسکی مقدار کم کرین اور اگر کم کرنے سے بھی گرانی وغیرہ مین تخفیف نہو تو اُسکو مطلق ترک کرین اور چند روز کے بعد بتدریج پھر شروع کرین اور حالت استعمال مین اگر خلطی تپ عارض ہو جلد ترک کرین اور اگر ابتدا سے تپ دق کے ساتھ تپ خلطی بھی ہو استعمال شیر کیطرف توجہ نکرین اور تپ دق کی تدبیر دوسری دوائون سے کرین جیسے کدو کا پانی اور ککڑی کا پانی اور شیرجات سرد مناسبہ اور اگر ملاحظہ کرین کہ یہ شیر بہت موافقت رکھتا ہی دوسرے دن چالیس مثقال اور تیسرے دن پچاس ۵۰

مثقال اور اسیطور سے اُس حد تک کہ چاہین کہ زیادہ اُس سے معدہ پر ثقل کا باعث ہوتا ہی اور پھر اُس حد سے بڑھائین اور گدھی کے دودھ سے ماء الجبن لینے کا دستور موافق طریق اس ماء الجبن کے ہی جو بکری کے دودھ سے لیا جاتا ہی۔

لبن البقر۔ باء موحدہ اور قاف کے زبر اور راء مہملہ کے جزم سے گاے کا دودھ ہی اور گاومیش یعنی بھینس اُسکی جنس سے ہی اور اُسکی شیر مین روغنیت زیادہ ہی اور اعتدال کی طرف مائل اور غلیظ زیادہ سب جانورون کے شیر سے ہی اور تازہ دوہا ہوا کہ ہنوز سرد نہوا ہو باہ کو زیادہ اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور سدہ کھولتا ہی اور جلد ہضم ہو جاتا ہی اور کثیر الغذا ہی یعنی خون بہت پیدا کرتا ہی اور رنگ رخسار کو نیک اور پیدا کرنے والا منی کا ہی اور فضلات کو بطریق ادرار بدن سے نکالتا ہی اور جوہر دماغ کو قوی کرتا اور تریاق زہرون کا ہی اور اگر اس سے قی کرائی جائے اور اصلی رطوبتون کا نگہبان اور طبع کو نرم کرتا ہی اور دماغ مین تری پہونچاتا ہی اور نسیان اور غم اور آنتون کی خراش اور وسواس اور تقویت بدن اور پھیپڑہ کے قرحون اور سل اور دق اور ناک کی بیماریون اور جرب اور توبالعین واد اور خارش خشک اور جذام دفع کرنے کے لیے اور پکانا اُسکا چاول مین کہ اسکو شیر برنج کہتے ہین اور فرنی کہتے ہین طول عمر کے واسطے اور اخروٹ اور خرما کے ساتھ پکانا گردہ اور بدن کی فربہی کے لیے اور شیر گاو داغ کیا ہوا نہایت گرم پتھر یا بہت تیز لوہے مین دستون کے واسطے اور آنکھ مین ٹپکانا اور آنکھ پر لیپ کرنا اُسکا آنکھ کی اکثر بیماریون کو نافع یہانتک کہ مایوس العلاج اُس کی ہمیشگی سے صحت پاتا ہی اور کندر کے ساتھ طرفہ کے واسطے اور انزروت کے ساتھ ناخنہ اور سبل اور شرناق کے لیے اور طلا

اُس کا سفیدہ کاشغری کے ساتھ نقرس اور گرم
ورمون کے واسطے مجرب ہی اور افیون اور موم
اور روغن زیتون کے ساتھ درد نقرس گرم کو دفع
کرتا ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی پینتالیس مثقال
سے نوے مثقال تک ہی اور خفقان رطوبی کو مضر اور
انجرون کا پیدا کرنے والا ہی اور کثرت اسکی گردہ اور
مثانہ مین سردی پیدا کرنے کا مورث ہی اور برص کو
حادث کرتا ہی اور معدہ پر خلط غالب کی طرف
جلد مستحیل ہوتا ہی اور سر اور بدن مین جون پیدا
کرتا ہی اور مصلح اسکی شکر اور شہد ہی اور پینا اُس کا
شہد اور شکر کے ساتھ انجماد کو دافع ہی اور اگر منجمد ہو جائے
یعنی معدہ مین جم جائے لرزہ اور رونگٹے کھڑے
ہونے اور سرد پسینہ آنے اور غشی اور اختناق ہونے
اور خناق کا باعث ہوتا ہی اور رفع کرنے والی اسکی
قی ہی تیزک اور سکنجبین عسلی اور سرکہ پودینہ مین ملا
ہوا پلاکر اور بدستور راجمود کے بیج اور شہد گرم پانی
مین ملا ہوا پلاکر اور بقدر ایک مثقال پنیر مایہ پلانا مجرب
سے سمجھا گیا ہی۔

لبن الرماک ۔ راے مہملہ اور میم اور الف
اور کاف کے زیر سے شیر مادیان کو کہتے ہین جبنیت
اُس مین کمتر ہی اور سب جانورون کے شیر سے
گرم زیادہ اور فرحت بخشتا ہی اور باہ کو اور اشتہا
کو حرکت مین لاتا ہی اور حیض اور بول کو جاری
کرتا ہی جو گرمی اور خشکی سے بند ہو گیا ہو اور طبع
کو نرم کرتا ہی اور مثانہ اور مجاری بول کے قرحون
کو موافق ہی اور حقنہ اُسکا گرم رحم کے قرحون کو
پاک اور صاف کرتا ہی اور حمول اسکا ہاتھی دانت
کے برادہ کے ساتھ حیض سے پاک ہونے کے
بعد حمل رہنے کا مددگار ہی اور اس شیر کے خواص
سے یہ بھی ہی کہ اگر ہر سال قدرے قلیل اُس مین سے
بچون کو پلائین اُس سال مین آبلہ چیچک سے
محفوظ رہین اور اگر ظہور بھی کرے تو چند عدد سے
زیادہ نہ نکلین اس معاملہ مین مکرر تجربہ کیا گیا ہی اور
شیر مادیان ترش کیے ہوئے کو قمز کہتے ہین وہ اکثر
فعلون مین قوی زیادہ ہی اور استسقا اور دق کی
بعض قسمون کے لیے اُن شرطون کے ساتھ جو
گدھی کے دودھ مین مذکور ہوئین عمل مین لائین
اور شیر شتر مین سونف وغیرہ اُس شتر کو کھلانا مفید
تصور کیا گیا ہی۔

لبن الضان ۔ ضاد معجمہ اور الف اور نون کے
زیر سے شیر گوسفند یعنی بھیڑ کا دودھ دہنیت اور
جبنیت اس مین غالب اور غلیظ زیادہ شیر گاؤ سے
اور بہتر اسکی قسمون سے کالی بھیڑ کا دودھ ہی اور
تقویت باہ اور مضرت جماع کے تدارک کے لیے
اور زہری دوائون کے ضرر دفع کرنے اور چہرہ
دماغ اور حرام مغز کی تقویت اور کھیپھڑے اور آنتون
کے قرحون اور خون تھوکنے کی بیماری کے واسطے
موثر اور روغن بادام اور ببول کے گوند کے ساتھ
کھانسی کے لیے مجرب اور سب فعلون اور مضرتون مین
اور جانورون کے شیر کے مانند ہی

لبن اللقاح ۔ لام اور قاف اور الف اور
حاے مہملہ کے زیر سے شیر شتر یعنے اونٹنی کا دودھ
ہی روغنیت اسکی مائیت کی آمیزش شدت سے
جدا نہین ہوتی ہی اسیواسطے گرم اور پتلا اور شوریت
کی طرف مائل ہی اور سدہ کھولتا ہی اور پیشاب
اور حیض اور زرد آب جاری کرتا ہی جس کو اصفر
کہتے ہین اور شکر کے ساتھ بدن کو قوی اور
بشرہ کو صاف کرتا ہی اور کھانے کی اشتہا اور باہ
کا محرک ہی اور سدہ اور جگر کی خشکی اور باطنی ورمون
اور سانس کی تنگی اور ربو اور استسقاء زقی اور
طبلی اور پھیپھڑہ کی بیماریون اور بواسیر کو نافع ہی
اور اگر بول شتر مین ملائین مسہل زرد آب ہی اور
چاہیے کہ بتدریج دو اوقیہ سے نوش کرین کہ ایک
رطل تک پہونچے اور ایک اوقیہ ساڑھے
سات مثقال کا وزن ہی اور ایک رطل نوے
مثقال کی مقدار اور سخت ورمون مین محللہ روغنون
کے ساتھ نوش کرین جیسے روغن بیدانجیر اور ناردین
اور بادام اور پستہ اور اسکے مانند اور مناسب روغن
اور بعضون نے لکھا ہی کہ شیر شتر تشنگی پیدا کرتا ہی
اور معدہ سے دیر مین اترتا ہی بہ نسبت اور جانورون
کے شیر کے اور ابن بیطار کہتا ہی کہ شیر شتر نافع زقی
اور طبلی استسقا کو اور خلط غلیظ کا محلل ہی جو جگر مین
قائم ہو اور سخت ورمون کو بھی تحلیل کرتا ہی اور دستور
اسکے استعمال کا استسقا کے واسطے یہ ہی کہ ہرگز
نوش نکرین اُن ورمون کی ابتدا مین جو استسقا
کی طرف میلان رکھنے والے ہون مگر بعد
استحکام استسقا کے اس لیے کہ استحکام سے پہلے
دستون مین نہین نکالتا ہی پانی کو اور ضعیف
کرتا ہی قوت کو مگر استحکام آب کے بعد استعمال کرنا
چاہیے اور جب تک کہ تپ نہو اور اُن ورمون
مین جو استسقا کی طرف مائل ہون اول امر مین اُسکے
نوش کرنے سے کچھ خوف نہین ہی

دستور شیر شتر نوش کرنے کا

استسقا کے واسطے خصوصاً طبلی کے لیے اسکے
پیشاب کے ساتھ نہایت نافع ہی اور شہد خالص اور
قدرے بالچھڑ کے ساتھ بھی مفید اور زرد آب کا مسہل
ہی اور جگر اور طحال کے سدون کو کھولتا ہی اور سرد
ضیق النفس کو دفع کرتا ہی اور بعضون نے گرم
ضیق النفس کے لیے بھی لکھا ہی اگر سرد
معتدل مناسب شربتون اور قرصون کے
ساتھ نوش کرین اس طور سے کہ شتر کو استعمال
سے دس دن پہلے ہر علت کے مناسب چیزین

جرائمین کھلائین پس روز اول ہنگام استعمال شتر کو اپنے پاس طلب کرکے ایک برتن پاک اور صاف دھو کر اور خشک کرکے آگ پر گرم کرین اور اس برتن مین شیر اُس کا دوہین اور کپڑے مین چھان کر بقدر چہارم رطل یعنی ساڑھے بائیس مثقال نیم رطل یعنی پینتالیس مثقال تک چار مثقال شہد خالص اُسمین ڈالکر اور نیم مثقال بالچھڑ پیسکر اور اسپر چھڑک کر اور سفوفات اور قرصون اور دیگر مناسب دواؤن کے ساتھ مثل سفوف اللک اور دواء اللک اور اُسکے مانند نوش کرین اور ہر روز دس درم اضافہ فرمائین اُس مقدار کی حد تک کہ طبیعت پر گران نہ گذرے بڑھائین یہانتک کہ تجاوز ایک رطل سے ہوکر دو رطل تک نوبت پہونچے اور اگر اس قدر بالچھڑ اور شہد گرمی کرے اُن مین سے ایک چیز کو موقوف کرین اور دوسری چیز مین سے بھی کسی قدر کم کرکے داخل کرین اور جس وقت طبع مجیب نہو وزن شیر کے نیم وزن بول شتر مخلوط کرنا چاہیے جب تک کہ پیشاب صاحب مرض کا بعد شیر کے اور زیادہ اُس سے دفع نہو اور جلد منحدر نہو اور اطلاق فرمائے یعنے دست جاری کرے اور جب تک کہ ڈکارین شیر کا مزہ ظاہر ہو ترک نہ کرنا چاہیے اور اگر تخمین ظاہر ہو تو اُسکے تخمین دفع کرنے کے لیے دو دانگ سکنجبین تناول کرین اور اگر غذا اور پانی کے عوض فقط شیر نوش کرنے پر قناعت کرین اور غذا دیگر اور پانی مطلقًا نوش نہ کرین بہتر ہی اور اگر دست کثرت سے جاری ہون اور ضعف کا باعث ہو تو شیر کو ایک دن پیہین اور دو روز ترک کرین اور مقوی چیزین قابض جیسے مصطگی اور بالچھڑ اور قرص زرشک قابض اور مثل اُسکے اضافہ کرین اور واسطے سردی پہونچانے کے کاسنی

اور جو کا آٹا اور سنبل اور کشوث اور اُسکے مانند اس شتر کو کھلائین اور تخمین رفع کرنے کی تدبیر قاقلی کہ اُسکو شورہ کہتے ہین اور کنکر اور ورمنہ ترکی اور اجمود اور سولف دیسی اور شبت اور اُسکے مانند سے کرین۔

ماء الجبن ۔شیر شتر سے یہ ماء الجبن اقسام ماء الجبن سے بہتر اور عمدہ تر ہی رطوبات اور سقیہ اور استسقا دفع کرنے کے واسطے اور گرمی نہین کرتا ہی **صفت اُس کی** حاصل کرین شیر شتر ڈیڑھ رطل کہ ہر ایک رطل نوے مثقال کا وزن ہی اور دیگ سنگی یا مٹی کی ہانڈی مین جوش دیکر ڈیڑھ اوقیہ سکنجبین بزوری مزاج کے موافق اُسمین ڈالین بعد اُسکے انجیر کی لکڑی لیکر اور اُسکو چھیل کر پوست اُسکا جدا کرین اور اُس لکڑی سے اُس شیر کو چلائین اور بعد اُسکے آتار کر آگ پر سے نیچے رکھین جب سرد ہوجائے گاڑھے کپڑے دوہرے مین ڈالکر چھانین اور جو پانی اُسکا ٹپکے حاصل کرین پس اُسکے ایک رطل پانی مین ایک درم نمک اندرانی اور پانچ درم نسوت سفید کو کوٹکر داخل کرکے جوش دین اور جھاگ آتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون صاف کرکے ایک رطل کا ثلث اُسمین سے نوش کرین پھر ہر روز قدرے قدرے بڑھائین یہان تک کہ ایک رطل تک نوبت پہونچے۔

لبن المعز۔میم کے زبر اور عین مُہملہ اور زاے معجمہ کے جزم سے شیر بز یعنی بکری کا دودھ ہی اور مائیت اُسکی غالب اور سردی اور تری زیادہ اور مضرت اُسکی شکم مین سب جانورون کے شیر سے کمتر ہی اور فضول کو بادرار دفع کرتا ہی اور تری پہونچانے والا اور جالی ہی اور پھیپھڑہ اور حلق اور مثانہ کے زخمون اور پُرانی تپون اور تپ دق کو نافع ہی اور غرغرہ اُسکا لہات اور خناق

کے ورم کو نافع تر ہی خصوصًا املتاس کے ساتھ کہ بخوبی حل کیا ہوا اس مین اور شیر اُسکا تیس مثقال سے پینتالیس مثقال تک کثیرا ایک مثقال سے دو مثقال تک اور رب السوس اور بادام کے گوند نیم مثقال کے ساتھ کھانسی اور سینہ کی بیماریون اور خون تھوکنے کو مفید ہی اور ایسے ہی پینا اُسکا گرما گرم ہمراہ کثیرا اور صمغ عربی کے کہ وہ دونون کوٹے ہوئے ہون اور ہر ایک سے نیم درم ایک درم تک ہو مذکورہ علتون کے واسطے اور لاکھ خام پیسی اور دھوئی ہوئی کے ساتھ نوش کرنا اُسکا بدستور اور سب فعلون مین گاے کے دودھ کے مانند ہی اور اُس سے لطیف زیادہ اور بدل اُس کا گاے کا دودھ ہی اور بدستور عکس اُسکا یعنے گاے کے دودھ کا بدل بکری کا دودھ ہی اور نوش کرنا اُسکا ماء الجبن کے طریق سے سوداویہ اور محرقہ صفراویہ بیماریون کے واسطے نافع اور اقسام ماء الجبن سے نیک تر ہی گرم مزاج والون کے لیے اور اُسکی ترکیب کی کیفیت انشاء اللہ تعالی عنقریب مذکور ہو گی۔

لبن النسا۔ نون کے زیر اور سین مہملہ اور الف ممدودہ کے زیر سے شیر زن یعنی عورت کا دودھ ہی اُسکے اقسام شیر سے شیر مادر دختر نہایت سرد ہی اور پیشاب جاری کرنے والا اور دماغ اور حنجرہ کو تری پہونچانے والا اور خیشوم کا سدہ کھولنے والا ہی اور سل اور دق اور بدن کی خشکی اور خشک کھانسی کو رفع کرتا ہی اور ناک مین ٹپکانا اُسکا دماغ کی خشکی اور بیخوابی اور سرسام اور اختلاط عقل کیلیے اور آنکھ مین ٹپکانا اُسکا درد چشم اور پلک کی کھرکھراہٹ دفع کرنے اور دماغ مین تری پہونچانے کے واسطے اور کان مین ٹپکانا کان کے درد اور ورمون اور قرحہ کے واسطے مفید ہی اور مقدار اُسکے

خوراک کی دوا وقیہ سے نیم رطل تک ہی اور بدل اُسکا شیر مادہ خر ہی اور یہ بھی معلوم کرین کہ اگر شیر حاملہ کو جون کے اوپر دوہین اور جون مرجائے اور اُسکے نیچے رہجائے اس عورت کو دختر کا حمل ہوگا اور جو برعکس وقوع مین آئے حمل پسر کا ہوگا اور اس بات کو تجربہ سے سمجھا گیا ہی اور بہترین شیر عورت وہ ہی کہ اگر روے ناخن پر گرائین جمع ہو اور بہت چپکاہٹ کے ساتھ نہو بلکہ اعتدال توام کے ساتھ ہو۔

شیر عورت نوش کرنے کا دستور سل اور دق کے واسطے

یہ ہی کہ دو تین دن شروع سے پہلے اور اُسکے نوش کرنے کے زمانہ مین بھی اُس عورت کو جسکا شیر نوش کرنا منظور ہو مضر چیزون ترشیون اور شیرینیون اور ساگ ترکاریون وغیرہ سے پرہیز کرائین پھر شروع کرین نوش کرنا اُسکا اور اگر شیر مادر دختر ہو بہتر اور ادسلے ہی ورنہ شیر مادر پسر اور پستان سے پینا بہتر ہی برتن مین دُوہ کر پینے سے پس جس قدر کہ طبیب حاذق تجویز فرمائے اگر وہ طبیب حاضر ہو ورنہ چاے خوری کے پیالون مین کہ بقدر بارہ۱۲ مثقال اور یا زیادہ شیر ہر ایک مین سما سکے ڈالا چاہیئے کہ چھ مثقال صیرفی کہ بوزن بنگالہ دو تولہ ہی یا نو۹ مثقال کہ تین تولہ ہی شیر کو وزن کرکے اور پیالہ مین ڈال کر اندازہ کرین کہ اُسکی کس حد کو وہ پہونچا پس اُس عورت دودھ پلانے والی کو اپنے پاس بٹھا کر ایک پیالہ مین اس قدر شیر دوہا کر جلد گرما گرم کہ سرد نہونے پائے نوش کرین پھر دوسرا پیالہ اُسکے حوالہ کرین کہ اس مین بھی شیر دوہے اسی طور سے جب تک کہ حد معین تک پہونچے اور اگر ایک عورت دودھ پلانے والی کافی نہو تو تین عورت تین یا زیادہ بقدر احتیاج مقرر کرین اور شیر عورت نوش کرنے مین پرہیز وغیرہ اور جملہ دستور شیر مادہ خر نوش کرنے کے دستور کے موافق ہی۔

لبا۔ لام اور باے موحدہ اور الف کے ساتھ فارسی مین فرشتہ اور ترکی مین اغوز کہتے ہین وہ شیر غلیظ ہی کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد تین چار روز دوہا جائے ایک اوقیہ وہ شیر دس رطل شیر کو غلیظ کرتا ہی گرم مزاج والون کی باہ کی تحریک کے لیے موثر اور سدہ قوی ڈالنے والا اور ہچکی کا مورث اور بہتری پیدا کرنے والا اور دیر ہضم ہی اور اسکی مصلح شیر ارمنی ہی۔

فصل ماء الجبن اور اسکی حقیقت اور خواص اور منفعتون اور اُسکے نوش کرنے کے اوقات اور اسکی مقدار کے بیان مین ہی اور اُس غذا اور پرہیز کے بیان مین جو استعمال ماء الجبن مین واجب ہی اور اس بات کے ذکر مین کہ ماء الجبن مین کس جانور کا شیر بہتر ہی

اور اس ضمن مین نو فائدے مذکور ہوتے ہین

فائدہ پہلا ماء الجبن کی حقیقت کے بیان مین ہی۔

جاننا چاہیے کہ ماء الجبن آب شیر تجبین منجمد کو کہتے ہین کہ جمجانے کے بعد اس سے حاصل کیا ہو اور جبن جیم کے پیش اور باے موحدہ اور نون کی تشدید سے فصیح ہی اور باے موحدہ کے جزم اور تخفیف نون کے ساتھ بھی آیا ہی اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ شیر کا جوہر تین جزو سے مرکب ہی دہنیت جبنیت مائیت اور ہر ایک جزو ایک خاص مزاج رکھتا ہی پس دہنیت اُسکی کم حرارت کی طرف مائل ہی اسلیے کہ خلقت اُسکی اجزاء لطیفہ ارضیہ اور اجزاء کثیرہ مائیہ اور اجزاء ہوائیہ سے ہی اور جبنیت اُسکی سرد اور غلیظ ہی اسلیے کہ تولد اجزاء ارضیہ غلیظیہ اور اجزاء کثیفہ قلیل المائیت سے ہی اور مائیت اُسکی گرم ہی اور اجزاء ناریہ ملنے کے سبب سے اُسکے فعل کی دلیل سے کہ لطیف کرنا خلطون غلیظہ کا اور محترقہ اور عفنہ فضول کو دستون مین نکالنا اور احشا کو پاک و صاف کرنا اور سدہ ون کا کھولنا اور اعضا کو جلا کرنا اور دھونا اور تر ہونکو سیل اور کثافت سے فعل اُسکا ہی بطریق نوش کرنے اور حقنہ کرنے کے اور حرارت اُسکی اعتدال سے سے قریب ہی اور رطوبت اُسمین غالب ہی اسیواسطے مقصود بالذات اُسکے پینے سے بدن مین تری پہونچانا ہی اور تمام منفعتین بالعرض ہین اور اسوجہ سے کہ اجزاء ناریہ اسکی مائیت اور دہنیت مین ملے ہوئے ہین اور وہ دونون اُسکی حرقت اور گرمی کو توڑنے والے ہین استعمال کے وقت اور گزندگی اور حرقت اُسمین سے ظاہر نہین ہوتی ہی اور محترقہ خلطون کی اصلاح بھی کرتی ہی اور اس مین دہنیت ہونے کی دلیل معلوم ہونا چکنائی کا ہی ماء الجبن مین اگرچہ شیر مین دہنیت زیادہ ہو ولیکن اُسکے ماء الجبن مین چکنائی زیادہ ظاہر ہوتی ہی۔

فائدہ دوسرا ماء الجبن کے خواص اور منفعتون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ ماء الجبن نافع ہی ان سب بیماریون کو جو صفراء محترقہ سے حادث ہون اور ان مرضون کو جو سوداے محترقہ سے عارض ہون اور مواد محترقہ کو دستون مین نکالتا ہے

اور گردہ کا تنقیہ کرتا ہی اور مرارہ یعنے پتہ کا سدہ اور ہر قسم کے سدون کو کھولتا ہی اور اعضا تک ہی پہونچاتا ہی اور مالیخولیا اور خفقان سوداوی اور جنون اور وسواس اور اُسکے مانند کو ان تمام منفعتون سے جو اوپر مذکور ہوئین نافع ہی اور دوسرے یہ کہ قوت اُسکی باوجودیکہ تیزی اور بہت نفوذ نہین رکھتی عضو مقصود تک جلد پہونچتی ہی رقت اور لطافت قوام کے سبب سے یہ دونون صفتین تیزی اور قوت نفوذ کی قایم مقام ہین بخلاف اُور دواؤن کے کہ ان مین سے کسی ایک مین یہ دو صفتین نہین ہین اور دوسرے یہ کہ اُس مین چکنائی اور تیزی لطیف ہی کہ بسبب اُس تیزی کے مواد کو قطع کرتا ہی اور بدن سے اکھاڑتا ہی خصوصًا اگر سکنجبین کے ساتھ ہو اس لیے کہ سکنجبین مددگار اُسکے عمل کی ہی دوسرے یہ کہ باوجود دست لانے نے قوت کے خلطون اور مواد کا منضج بھی ہی یعنی بخوبی انکو پکاتا ہی اور بسبب لطافت کے فضلہ اسکا بدن مین باقی نہین رہتا ہی اور اذیت نہین پہونچاتا ہی بلکہ اگر کچھ اس مین سے بدن مین باقی رہے غذا بدن ہوتا ہی اور کسی دوسری دوا مین یہ وصف نہین ہی اور دوسرے یہ کہ ماء الجبن مین مائیت اور دہنیت ہی مائیت اُسکی مسہل اور ملطف ہی اور دہنیت اُسکی منضج اور مملس یعنے مواد پکانے والی اور بدن مین چکنائی اور چمک پیدا کرنے والی پس اگر زیادہ دستون سے مقصود ہو تو چاہیے کہ دہنیت کو زیادہ اس مین سے لیوین اور اگر مواد پکانا اور بدن مین چکنائی مقصود ہو تو کمتر اُسے لیوین چنانچہ چوتھے فائدہ مین انواع ماء الجبن کی ابتدا مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا دوسرے یہ کہ مواد غلیظہ اور کثیفہ کو بتدریج خارج کرتا ہی اور باوجود اسکے اُن مین تری پہونچاتا ہی اور نضج مین نضج نہین دیتا ہی مواد کو اور ہرگز خشکی نہین لاتا ہی اور کسی قدر بدن کو غذا بھی دیتا ہی یہ خاصیت بھی کسی دوا مین نہین ہی اور اسی واسطے طبیبون نے اس کو بے عدیل لکھا ہی بالجملہ ماء الجبن گرم ہی پہلے درجہ مین اور تر ہی دوسرے درجہ مین اعضا کی جلا کرنے والا بدن کی گندگی اور دھونے والا اور منضج اور مسہل باہستگی ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور حرارت کو ساکن کرتا ہی اور سوداوی اور گرم بیماریون اور سوزش اور مالیخولیا اور جذام اور داء الفیل اور خلطون کے احتراقات اور سوزاک اور پیشاب کی جلن اور ضعف گردہ اور مثانہ کی پتھریون اور نئے اور پرانے قرحون کو جس عضو مین کہ ہون اور شقیقہ اور شری یعنی پتی اُچھلنے اور تاریکی چشم کو نافع ہی اور آنکھ اور پلک پر مواد گرنے کو مانع اور استسقا اور جگر کی حرارت اور بدن کی لاغری اور خارش تر اور خشک اور چھائی کو نافع ہی پینا اُسکا اور طلا کرنا اُسکا خارش تر اور خشک کو دفع کرتا ہی اور جلد کے نشانون کو مٹاتا ہی اور جس وقت کہ مثانہ کے قرحون کے واسطے استعمال کرین چاہیے کہ نمک داخل نہ کرین۔

فائدہ تیسرا ماء الجبن کے استعمال کے وقتون اور اُسکے پینے کی مقدار کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ بہترین اوقات اُسکے استعمال کے زمانہ اعتدال ہوا کی چارون کیفیتون مین گرمی اور سردی اور تری اور خشکی سے یعنی چاہیے کہ اسوقت چارون کیفیتون مین سے کوئی کیفیت ہوا پر غالب نہو مگر خوف خرابی اور برائی کا جیسا کہ دوسری مسہلہ دواؤن اور قوی چیزی کے استعمال سے مثل چوب چینی و عشبہ مغربیہ فصل گرما مین ہمین نہین ہی اور اُسکی نوش کرنے کی مقدار مزاجون اور بیماریون اور وقتون کے بموجب مختلف اور متفاوت ہی و لیکن اوسط اُسکی خوراک کی مقدار ستر درم ہی کہ تخمینًا ہندی حساب سے ساڑھے سترہ تولہ ہوتا ہی کہ ہر ایک تولہ بارہ ماشہ اور ہر ایک ماشہ آٹھ رتی اور رتی تخم گل چاندنی ہی کہ بنگالہ مین مروج ہی اور درم طبی کے حساب سے بیس تولہ ہوتا ہی اور متوسط مقدار اُسکی ایک رطل یعنی نوے مثقال ہی اور اعلی مقدار خوراک اُسکی جو قوی مزاج کے لوگ استعمال کر سکتے ہین تین رطل ہی اور اس سے زیادہ بھی تجویز کی گئی ہی نو رطل تک ولیکن رفتہ رفتہ اور کئی دفعہ مین چنانچہ بہ تفصیل انشاء اللہ تعالی اُسکے نسخون کے ضمن مین بیان کیا جائیگا کہ کس مقدار سے کم شروع کرین اور اس مقدار معین کو ہر روز نیم گرم کرکے تین دفعہ مین نوش کرین اور ہر دفعہ کے درمیان کے فاصلہ کو بعضے طبیبون نے ایک ساعت کامل اور بعضون نے نیم ساعت لکھا ہی اور اگر دو ساعت کا فاصلہ دیوین بہتر اور مناسب ہی اور جبتک معدہ پر گرانی نہ گذرے طبیعت پر گرانی نہین کرتا اور ہر مرتبہ چند قدم راہ چلین نہ بہت جلدی جلدی اور نہ بہت ٹھہر ٹھہر کے پھر کیفیت ٹہلنے کی تعداد اُنہین سو قدم تک مقرر کی ہی اور ہر ایک اطبائے حاذق کی رائے پر موقوف ہی کہ ہر شخص اور ہر مزاج کے موافق وہ جیسا مناسب جانے عمل مین لائے اور اگر استعمال کرنے والا محتاج تنقیہ کا ہو تو اولاً اُسکے شروع سے پہلے تنقیہ کرائے اور بعد اُسکے استعمال ماء الجبن کا کرائے اسلیے کہ امتلاء بدن مین نہ استعمال کرنا چاہیے کہ کچھ مضرت نہ پہونچائے۔

فائدہ چوتھا انواع ماء الجبن کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ ماء الجبن تین نوع پر ترتیب دیتے ہین۔
نوع اول ۔ یہ ہے کہ سکنجبین سے بنائین اُس طور سے کہ شیر تازہ جس جانور کا کہ چاہین حاصل کرکے دیگ سنگی یا مٹی کی ہانڈی یا چاندی کی دیگ یا تازہ قلعی دار تانبہ کی دیگ مین ڈالین اور جوش کے وقت اگر شیر دو رطل ہو سکنجبین کہ جسکی ترشی صادق ہو ثلث رطل اسمین ڈالین اور اگر سکنجبین بہت ترش نہو تو قدرے سرکہ انگوری یا غورہ کا پانی یا لیمون کا پانی اُن مین سے جو کچھ ڈالنا منظور ہو اور مناسب بھی ہو اضافہ کرین یہان تک کہ دودھ پھٹ جائے اور بعضے طبیبون نے پندرہ مثقال سکنجبین اور ایک مثقال سرکہ شامل کرنا اسقدر شیر مین کافی سمجھا ہے اور بعضے طبیبون نے سرکہ کی مقدار کو ایک مثقال سے زیادہ لکھا ہے بالجملہ وہ مقدار ہونی چاہیے کہ جس سے شیر بخوبی پھٹ جائے یعنے اجزاء جبنیت اُسکی مائیت سے جدا ہو جائین اور وہ سب اُسکے اوپر آجائین اور مائیت مین شامل نہون اور جوش کرنے کے وقت چاہیے کہ دیگ کے کنارون کو پارچہ کرپاس یا کتیرہ سے کہ پانی مین تر کیا ہو ملتے رہین کہ ماء الجبن جلنے نپائے اور یہ بھی چاہیے کہ جوش کے وقت شیر کو الٹ پلٹ کرتے رہین اور اُسکی تحریک کے لیے بہترین آلات انجیر تر و تازہ کی لکڑی ہے کہ پوست اُسکا جدا کرکے سر اُسکا شگفتہ کیا ہو تاکہ شیر و صمغیت اور لبنیت کہ اُس لکڑی مین ہے نکلکر ماء الجبن مین شامل ہو اور اُسکی قوت اسہال پر مددگار ہو اور اگر انجیر کی لکڑی میسر نہو سکے تو لکڑی سے شیر کو چلائین اور اگر غرض اس سے نرمی طبع نہو بلکہ فقط بدن مین تری پہونچانا ہو بید کی لکڑی سے حرکت دین جب شیر بخوبی پھٹ گیا ہو آگ پر سے اُتارین پس اگر مقصود یہ ہو کہ ماء الجبن مین اجزاء دہنیت زیادہ ہون ہنوز قدرے گرمی رکھتا ہو پیالہ مین ڈالین اسطور سے گاڑھے کپڑے مین ڈال کر ٹپکائین اور نیچے اُسکے چینی کا برتن یا شیشہ یا لعاب دار مٹی کا برتن کہ ہرگز اُسمین نشان چکنائی کا نہو رکھین جب سرد ہو اُسی دستور سے پانی اُسکا حاصل کرین اور بعضے جوش کرنے اور پھاڑنے کے بعد تمام شب رکھتے ہین اور صبح کے وقت پانی اُسکا لیتے ہین اور اگر ہوا گرم ہو شیر کے برتن کو سرد پانی مین رکھین اور اگر ہوا بہت گرم ہو تو پارچہ کرپاس گاڑھا اس برتن کے منھ پر باندھکر آسمان کے نیچے رکھین کہ فاسد نہو بالجملہ آب صافی اُس کا لیکر اُسکے ایک رطل مین ایک مثقال نمک اندرانی پیسکر داخل کرین اور پھر آگ پر رکھین اور جھاگ اُسکے اُتارین اور جب جھاگ آنے موقوف ہون صاف کرکے شیر گرم بطریق مذکور تین دفعہ نوش کرین تنہا یا اُس چیز کے ساتھ جو مناسب وقت ہو اور بعضے اُسمین نمک داخل کرتے ہین اور آلات بول کے زخمون اور قرحون کے واسطے بے نمک خوب ہے اور ایسا ماء الجبن یعنی سکنجبین سے بنایا ہوا مواد محترقہ کے اخراج اور بدن مین سردی اور تری پہونچانے اور جگر اور طحال اور مرارہ یعنی پتہ کا سدہ کھولنے اور یرقان دفع کرنے اور زخمون اور قرحون اور جرب اور شری یعنی پتی اُچھلنے اور کلف یعنی جھائی اور جالا چشم اور ضعف بصارت دور کرنے کے لیے سودمند ہے اور اس طرح کے ماء الجبن کا اختراع کرنے والا کہ شیر کو پھاڑنے کے بعد تمام شب رکھکر صبح کو پانی اسکا حاصل کرین رازی ہے کہ اپنی کتاب فاخر مین اُسنے لکھا ہے اور ملا نفیس نے بھی شرح اسباب مین نقل کیا ہے۔

نوع دوسری ۔ یہ ہے کہ انفحہ سے مرتب کرین اور انفحہ الف اور نون اور حاے مہملہ سے اور خاے معجمہ سے بھی آیا ہے آخیر مین ہاے ہوز کے ساتھ فارسی مین پنیر مایہ اور ہندی مین جستہ کہتے ہین اور دستور اُسکے مرتب کرنے کا صاحب کامل الصناعہ کے طور سے یہ ہے کہ حاصل کرین دو رطل شیر تازہ دوہا ہوا اور نیم درم پنیر مایہ تازہ کہ خراب نہوگیا ہو اُس مین حل کرین اور جوش دین اور انگور کی لکڑی موصوف سے حرکت دین اور آگ پر سے اُتار کر نیچے رکھین جب سرد ہو جائے اسی دستور سے موٹے کپڑے مین رکھین اور صاف پانی اُسکا لیکر بدستور مقرر پیین بغیر اس بات کے کہ نمک اُس مین داخل کرین اور پھر دو جوش دین اور یہ نوع ماء الجبن کی بدن مین سردی اور تری پہونچانے مین انفع النفع ہے نوع اول سے نمک سے خالی ہونے کے سبب سے خصوصًا اسوقت کہ مناسب اور موافق شیرینیون کے ساتھ نوش کرین ابتدا مین طبع کو نرم رکھتا ہے اور بعد گذرنے بہت دنون کے اور مانوس ہونے طبیعت کے اُس سے وہ ماء الجبن اسوقت مین تا تمام و کمال غذائیت کی طرف مصروف ہوتا ہے اور اُسوقت مین دست نہین لاتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے خصوصًا اُن آدمیون کے بدن کو کہ جنکے تن مین خون ایسا ہے کہ باوجود بہت غذا کھانے کے بدن اُنکا فربہ نہین ہوتا ہے اور ثابت بن قرہ اور قلانسی کہتے ہین کہ حاصل کرین شیر تازہ دوہا ہوا دو رطل اور جوش دین اور بکری کا پنیر مایہ تازہ اُسمین حل کرین یہانتک کہ شیر بستہ ہو پس اُس شیر بستہ کو طول اور عرض مین چاقو سے کاٹین اور دو دانگ نمک سفید کو بہت نرم پیسکر اُسپر چھڑکین اور اتنی دیر رکھین کہ پنیر جدا ہو اُسکے پانی کو جس دستور سے کہ نوع اول مین مذکور ہوا حاصل کرین اور تین اوقیہ سکنجبین اُسمین ملائین اور پھر آگ پر رکھین کہ جوش کے قریب پہونچے حرکت دیتے ہین پھر صاف کرکے جس قدر مناسب ہو نوش کرین اور امین الدولہ نے لکھا ہے کہ ہر روز پانچ رطل شیر تازہ دوہا ہوا گرم کرین اور ایک درم پنیر مایہ تازہ

اُس مین حل کرکے رہنے دین کہ جم جاوے پھر لکڑی کے چاقو سے طول اور عرض مین تین خطوط کھینچین اور دو درم نمک اندرانی بہت باریک پیسکر اُسپر چھڑکین اور رہنے دین کہ پانی علیحدہ ہو اُسکے پانی کو اُنتی دستور سے حاصل کرکے اُسکے ڈیڑھ رطل مین ایک اوقیہ سکنجبین ملائین اور ملائم آگ پر پکائین اور جھاگ اُسکے اُتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون اور سب جبنیت اُسکی مائیت سے جدا ہوجائے صاف کرکے نوش کرین بطریق مقرر۔

نوع تیسری — اس طور پر ہے کہ مغز تخم قرطم سے مرتب کرین اور ترکیب اُسکی یہ ہے کہ حاصل کرین شیر تازہ دوہا ہوا اور جوش دین اور اُسکے دو رطل مین دو دانق مغز تخم قرطم کہ تخم کافیشہ اور خسک دانہ اور تخم کسم اور ہندی مین کرڈ کہتے ہین نرم کوٹ کر اُس مین ڈالین اور انجیر کی لکڑی یا شاخ خرما کے اطرات سے حرکت دین کہ شیر پھٹ جائے پھر آگ پر سے اُتار کر نیچے رکھین جب سرد ہوجائے اُسکے پانی کو اُسی دستور سے لیکر دو درم نمک ہندی کے ساتھ جوش دین اور جھاگ اُتارین پھر صاف کرین اور مناسب دواؤن کے سفوف کے ساتھ پئین بہتر یہ ہے کہ شیر کو اولاً قدرے جوش دین اور اُس جوش مین انجیر کی لکڑی سے ہلائین اور اگر سوداوی بیماریون کے واسطے ایک تولہ کہ تین مثقال صیرفی ہے افتیمون پوٹلی مین باندھ کر درمیان جوش کے اُس شیر مین ڈالین بہتر ہے اور بعد بمقدار اُس شیر کی یا جس قدر کہ چاہین کم ہوجائے آگ پر سے اُتار کر نیچے رکھین کہ گرمی اُس کی کم ہو بعد اُسکے مغز تخم قرطم کو نرم کوٹ کر اور کپڑے مین باندھ کر اُس مین بخوبی ملین کہ شیرہ اُس کا اُس مین شامل ہوجائے پس اُسکے ثفل کو اور افتیمون کی پوٹلی کو نچوڑ کر دور کرین اور اُسکو خاکستر گرم یعنی بھوبھل پر رکھین کہ جم جائے لکڑی کے چاقو سے عرض اور طول مین اُسکو کاٹین اور اگر نمک کے ساتھ نوش کرنا منظور ہو تو بقدر ایک مثقال یا جس قدر کہ چاہین نمک پیسکر اُسپر چھڑکین اور اتنی دیر رکھین کہ اُسکی مائیت جبنیت سے جدا ہو اور اُس عمل کو رات کے وقت کرنا چاہیئے اور صبح کو صافی مین ڈالکر اُسکی مائیت کو حاصل کرین اس چیز کے ساتھ کہ مناسب ہو بدستور نیم گرم تین مرتبہ نوش کرین اور ماء الجبن کی یہ دونون نوعین یعنی پنیر مایہ اور مغز قرطم سے مرتب کی ہو مختصہ کرتے ہین اور حالت کھانسی مین جس جگہ کہ سکنجبین کے استعمال کا کوئی مانع ہو کام مین لاتے ہین اور اگر ماء الجبن سے مقصود دفع کرنا قولنج کا اور رفع فضول بلغمیہ اور دفع استسقا ہو تو ماء الجبن پنیر مایہ سے کہ نمک کے ساتھ ہو اور مغز تخم قرطم چھلکے سے تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھ نوش کرین انفع اور اولے ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ اگر دس درم مغز تخم قرطم کو کوٹ چھان کر بار ماء الجبن مین ملائین اسہال قوی لائیگا۔

فائدہ پانچوان وقت غذا اور غذاؤن کے تعین کے بیان مین ہے ماء الجبن پینے کے درمیان مین۔

جاننا چاہیئے کہ جس وقت چار یا پانچ یا چھ ساعت ماء الجبن نوش کرنے سے گذر جائے اور اس بات کا یقین کرلین کہ معدہ سے ماء الجبن بخوبی اتر گیا اور کچھ اثر اُسکے ثقل کا نہین ہے غذا تناول کرین اور سب غذاؤن مین بہتر اور عمدہ ان ایام مین وہ غذا ہے جو سبک اور لطیف اور نازک اور بہتر گوشتون سے مثل گوشت برہ اور بزغالہ اور بچہ مرغ اور چکور اور تیتر اور ان سب کے مثل سے تیار کرین یا کہ اُن مین سے کسی گوشت کا شوربا قیمہ یا شوربا برقلیہ اور شلہ اور پلاؤ اور اُسکے مانند بہت کم روغن کے ساتھ کہ اُسکے مصالح مین دارچینی اور چھوٹی الائچی اور تھوڑی لونگ اور زیرہ اور زعفران ہو مرتب کرکے تناول کرین اور اس قدر کھائین کہ معدہ پر گران نہ گذرے اور اُسکے ہضم کرنے پر متحمل ہو سکین اور مسہل کے دن درمیان روز جسوقت کہ اشتہا معلوم ہو شوربا کے قلیہ صرف یا نخود آب یا یخنی کا پانی اور اسکے مانند کے علاوہ کوئی چیز دوسری نہ کھائین اور آخر روز یا شب کے وقت جسوقت کہ بھوک کی خواہش نہایت ہو لطیف غذا قلیل المقدار کہ جو گرانی اور بدہضمی نہ پیدا کرے تناول کرین اور چاول کو پکانے سے پہلے گیہون کی بھوسی کے پانی مین بھگوئین کہ اُسکی چسپندگی کم ہو اگر چسپندگی رکھتے ہون ورنہ کچھ ضرورت اُس مین بھگونے کی نہین ہے اور بعد اُسکے اُن چاولون کو بخوبی دھوکر پکائین اور روٹی کی عادت رکھنے والے جو چاول کو نہ کھاسکین اُنکے لیے گیہون بہتر لیکر اور بہت باریک چکی مین پسواکر اور بخوبی بھوسی اُسکی چھان کر اُس آٹے کا خمیر کرین مگر ترش نہ ہوجائے تنور مین اُس کی روٹی پکواکر تناول کرین اور اُن ایام مین شیر اور ترشیون اور شیرین چیزون اور ساگ ترکاریون اور انجرہ لانے والی چیزون اور نفسانی اور بدنی حرکتون اور ہواے سرد اور گرم اور بہت جماع کرنے اور سب قسم کی بھاری مشقتون اور سخت ریاضتون سے پرہیز واجب اور لازم سمجھین۔

فائدہ چھٹا اس بات کے بیان مین ہے کہ کس جانور کا شیر ماء الجبن کے واسطے الیق اور انسب ہے

جاننا چاہیئے کہ بکری کے دودھ مین دہنیت اور جبنیت اور مائیت تینون چیزین حد اعتدال پر ہین برخلاف گائے کے دودھ کے کہ اُس مین دہنیت بہت ہے اور بھیڑ کے

دودھ مین جنبیت بہت اور گدھی کے دودھ مین مائیت غالب ہی اور واسطے بیماریون سوداوی کے ان جانورون کے شیر مین سے کسی شیر کی افراط مناسب نہین ہی پس لبضرورت الیق اور انسب واسطے ماء الجبن کے بکری کا دودھ ہی خصوصًا سوداوی بیماریون مین اور اگر وہ شیر میسر نہو سکے تو بمجبوری گاے کا دودھ اختیار کرین چنانچہ بہ تفصیل سابق مذکور ہوا اور استسقاء سرد اور کلف یعنی جھائی دور کرنے کے لیے شیر شتر سب سے بہتر ہی بسبب زیادتی مائیت اور اسکی حرارت کے اور اُس استسقا کے واسطے جو حرارت کے ساتھ ہو بکری کے دودھ کا ماء الجبن بہتر ہی اور بھینس کا دودھ غلیظ زیادہ ہی اسی واسطے استعمال اُسکا کسی علت اور کسی مرض مین جائز نہین ہی۔

فائدہ ساتوان بکری کی تعریفون کے بیان مین ہی کہ جس کا شیر ماء الجبن مین کار آمد ہی

جاننا چاہیے کہ ان صفتون کے ساتھ جو مذکور ہوتی ہین بکری موصوف ہونی چاہیے یعنے جوان فربہ سرخ رنگ ہو کہ جسکی آنکھین کنجی ہون اور ہر ایک علت اور مرض سے خالی ہو اور تازہ جنی ہوئی ہو کہ اُس کے جنے سے تیس یا چالیس دن گذرے ہون اور چار مہینہ سے تجاوز نہ کیا ہو اور زیادہ دس بچہ سے نہ جنی ہو اور اگر سرخ رنگ میسر نہو تو سیاہ رنگ و زرد رنگ ورنہ جس رنگ کی بکری وقت پر میسر ہو طلب کرین اور سرخ رنگ کی قید بسبیل اولویت ہی نہ وجوب یعنی بہتر اور مناسب تو یہ ہی کہ ماء الجبن کے واسطے سرخ رنگ کی بکری ہو ورنہ کچھ واجب اور نہایت ضروری نہین ہی بخلاف دوسری صفتون کے کہ

ضروری اور واجب ہی مراعات ان کی اور ماء الجبن شروع کرنے سے پہلے چاہیے کہ اس جانور کو جسکا شیر حاصل کرنا منظور ہو خواہ بکری خواہ گاے خواہ شتر ہو ہر ایک علت کے مناسب تازہ گھاسین کھلائین مثلًا گرم بیماریون مین ہرا دھنیہ یا کاہو یا کاسنی سبز یا جو یا آٹا جو کا اور اُن سب کے مثل اور سرد بیماریون مین سونف دیسی اور شاہترہ اور اُسکے مانند کہ بہ تفصیل ماء الجبن کے نسخون کے ضمن مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے اس جانور کو کھلائین اور چاہیے کہ بکری وغیرہ کو جسکا شیر لینا منظور ہو ہمیشہ نہ باندھین بلکہ اکثر اوقات کھول دیا کرین کہ چلے پھرے اور معتدل حرکت سے شیر اُسکا لطیف ہو اور اُس جانور کو جفتی سے باز رکھین اور نہ چھوڑین کہ حیوان نر اُسپر چڑھے۔

فائدہ آٹھوان ماء الجبن کے نسخون کے بیان مین ہی اور فائدہ اسکا اور دستور بعض طبیبون کا اُسمین

اور اُسکے حاصل کرنے کا دستور حضرت سید سند طبیبون کے پیشوا اس مرحوم کے والد ماجد قدس سرہ کے قاعدہ کے بموجب یہ ہی کہ جس وقت سوداوی بیماریون کے واسطے منظور ہو تو چاہیے کہ ہر روز آدھا من تبریزی بکری سرخ جوان کا دودھ کہ زیادہ دس بچہ سے نہ جنی ہو اور چالیس دن اُسکے جنے سے گذرے ہون لیکر مٹی یا پتھر کی دیگ مین جوش دین اور انجیر کی لکڑی سے کہ جسکے اوپر کا پوست چھیل کر جدا کیا ہو اور سر اُس لکڑی کا کچلا ہو حرکت دین اور بقدر دس درم سکنجبین سادہ جسکی ترشائی صادق ہو اور ایک قاشق سرکہ انگوری اس مین ڈالکر مخلوط کرین اور

بخوبی حرکت دین اور آگ پر سے اُتار کر رہنے دین کہ سرد ہو پھر اُسکو گاڑھے اور دوہرے کپڑے مین ڈال کر چینی یا کانچ یا لعاب دار مٹی کے برتن مین ٹپکائین کہ تمام و کمال پانی اُسکا ٹپک جائے پھر اُسکو مٹی کی دیگ مین ڈال کر جوش دین کہ جھاگ لائے جھاگ اُسکے اُتارین اور جب جھاگ آنے موقوف ہون صاف کرکے بقدر تین اوقیہ تبریزی اُس مین سے وزن کرکے اور شربت نیلوفر پانچ مثقال ڈال کر تین حصہ کرین پس ہر حصہ ایک اوقیہ تین دفعہ مین نوش کرین اور درمیان دو دفعہ کے ایک ساعت نجومی کا فاصلہ ہو اور ہر دفعہ کہ نوش کرین نیم گرم کرکے پئین اور بعد نوش کرنے کے ہر دفعہ دس یا پندرہ قدم راہ چلین نہ کم نہ زیادہ اور چالیس دن تک نوش کرین اور ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ مسہل پئین اس دستور سے کہ شیر خشت خراسانی دس مثقال اور ترنجبین خراسانی پندرہ مثقال اور املتاس پندرہ مثقال اور گلقند آفتابی دس مثقال تمام ماء الجبن یعنی تین اوقیہ مین حل کرکے صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک مثقال ڈال کر پئین اور تکرار دفعات کی احتیاج اس دن مین نہین ہی یعنی کئی مرتبہ ماء الجبن پینے کی اُس روز حاجت نہین ہی اور کم و زیادہ استعمال کرنا اُسکا رائے طبیب پر موقوف ہی اور اگر مادہ غلیظ ہو اور معدہ مین کچھ ضعف پایا جائے تو سفوف علی تابستانی مسہل تین مثقال گولی بنا کر اول نگلین اور بعد اُسکے شیر خشت خراسانی اور گلقند آفتابی ہر ایک سے دس مثقال اس ماء الجبن مین حل کرکے اور چھانکر نوش کرین اور اگر ماء الجبن سوداوی بیماریون کے واسطے نوش کیا جائے تو ہر روز تین اوقیہ لیکر دس مثقال سکنجبین افتیمونی اُس مین گھولین اور تین حصہ کرکے جیسے صفراوی بیماریون

مین دستورِ ہی تین مرتبہ نوش کرین اور ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ مسہل لین پانچ یا سات مسہل تک جیسا کہ طبیب حاذق تجویز کرے اور ماء الجبن چالیس دن سے زیادہ نہ دینا چاہیے۔

سوداوی بیماریون کا مسہل

حب لاجورد دو مثقال بسبکر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کرکے اور دو مثقال معجون نجاح مین گوندھکر اور گولی بناکر اور چاندی یا سونے کے ورق مین لپیٹ کر سوتے وقت نگلین اور اوپر سے ایک پیالہ گرم پانی کا نوش کرین اور صبح کے وقت شیرخشت خراسانی اور املتاس اور سکنجبین افتیمونی ہر ایک سے دس مثقال تین اوقیہ ماء الجبن مین حل کرکے صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک مثقال ڈالکر پئین اور غذا نخود آب گوشت چوزہ مرغ نوش کرین اور کبھی ایسا کرین کہ رات کو معجون کھائین اور صبح کو دو مثقال سفوف سودا ماء الجبن کے ساتھ نوش کرین اور اگر اُس سودا مین جو خون سے محترق ہوا ہو فصد ضروری ہو تو مسہل سے ایک دن پہلے فصد کھلواکر دوسرے دن مسہل پئین اور ماء الجبن نوش کرنے کے زمانہ مین غذا نخود آب مرغ جوان اور قیمہ اور شوربا قلیہ مرغ اور برہ اور زشکہ اور چلاؤ ہونی چاہیے اور صفراوی بیماریون مین کاسنی تازہ اور بالک اور کاہو اور مکوہ اور اُسکے مانند اس بکری کو کہ جسکے شیر کا ماء الجبن لینا منظور رہو کھلائین اور سوداوی بیماریون مین کشوث اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان اور شاہترہ کھلانا چاہیے۔

ماء الجبن ۔ یہ نسخہ میر محمد باقر حکیم باشی ولد حکیم عمادالدین محمود حسینی شیرازی کہ اُنھون نے اپنی بیاض مجربات مین اپنے ہاتھ سے درج فرمایا تھا **صفت اُسکی** طلب کرین بکری سُرخ رنگ ایک یا دو دادر کا ہو یا کاسنی اور شاہترہ اور گاؤزبان وغیرہ مناسب چیزین کھلائین اور ہر روز بوقت صبح ایک چار یک من تبریزی یعنے پچاس تولہ دودھ اُسکا دوھکر جوش کرین جب بخوبی جوش مین آئے سکنجبین قندی کہ دو وزن سرکہ اور ایک وزن قند سے بنائی ہو دس مثقال داخل کرکے اس قدر جوش دین کہ شیر بخوبی پھٹ جائے بعد اُسکے بدستور مرقوم ٹپکائین اور پانی اُسکا بیمار کو چاہیے کہ تین مرتبہ مین نوش کرے اور دو دفعہ کے درمیان مین چہارم ساعت کے قریب فاصلہ دینا چاہیے اور نوش کرنے کے اثنا مین اگر سرد ہو دوسری مرتبہ قدرے گرم کرکے پئین یعنی چاہیے کہ نوش کرنے کے وقت ماء الجبن قدرے گرم ہو اور گوشت اور بزغالہ اور مرغ بچہ شوربا اور رشلہ اور قیمہ اور پلاؤ اور اُسکے مانند سے غذائین تیار کرکے کھلائین۔

ماء الجبن ۔ اصحاب سودا کے لیے نافع ہے **صفت اُسکی** حاصل کرین سرخ بکری کا دودھ جن صفتون سے کہ مذکور ہوا اور پتھر یا مٹی کی دیگ مین ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین اور بقدر دو مثقال اُس کے پانی ٹپکانے ہونے سے لیکر دوسری مرتبہ جوش کرین اور جھاگ اُسکے اُتارین اور پندرہ مثقال سکنجبین افتیمونی داخل کرکے تین دفعہ پئین چنانچہ فاصلہ درمیان ہر دو دفعہ کے دو ساعت نجومی ہونا چاہیے۔

ماء الجبن ۔ نافع ہے سوداوی بیماریون کے واسطے خصوصًا اسوقت کہ افتیمون کے ہمراہ نوش کرین **صفت اُسکی** حاصل کرین سرخ بکری کا دودھ ڈیڑھ من طبی اور ملائم آگ پر جوش دین پھر بیس ۲۰ درم سکنجبین یا دس ۱۰ درم سرکہ انگوری یا پانچ درم لیمون کا پانی جو ان مین سے کہ میسر ہو لیکر داخل کرین اور حرکت دین کہ شیر پھٹ جائے پھر مضبوط کپڑے مین ڈال کر پانی اُس کا حاصل کرین اور صاف کرکے دوسری مرتبہ اُس کو جوش دین اور جھاگ اُتار کر کام مین لائین۔

افتیمون داخل کرنے کا طریق ماء الجبن مین

جس وقت کہ ماء الجبن نوش کرنا افتیمون کے ساتھ منظور ہو یہ ہے کہ حاصل کرین افتیمون بوزن چھ درم نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر ایک من طبی ماء الجبن مین ڈال کر ملین اس قدر کہ قوت افتیمون کی سب ماء الجبن مین آجاے اسوقت اُسکو حسب دستور نوش کرین۔

ماء الجبن دیگر ۔ یہ نسخہ حکیم عمادالدین محمود حسینی شیرازی کہ اپنی مجربات مین قلمی فرمایا ہے **صفت اُسکی** سرخ بکری کا دودھ عصر کے بعد بقدر پچاس تولہ لیکر پتھر یا مٹی کی دیگ مین جوش دین اور انجیر کی لکڑی سے کہ جسکا پوست چھیل کر جدا کیا ہو اور سر اُسکا چار پارہ کیا ہو حرکت دین اور جب جوش مین آجائے سکنجبین ترش اُس مین ڈالین کہ پھٹ جائے اور اگر سکنجبین کے عوض نمک یا غورہ کا پانی اس مین ڈالین تب بھی پھٹ جاتا ہے پھر اُس کو گاڑھے کپڑے مین باندھکر اور بخوبی چھان کر پانی نکالین اور رات کو رہنے دین اور صبح کو پھر پتھر یا مٹی کی دیگ مین ڈال کر جوش دین اور جھاگ اُسکے اُتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون دو اوقیہ طبی سکنجبین افتیمونی داخل کرکے تین حصہ کرین اور تین دفعہ مین نوش فرمائین کہ ہر دفعہ مین نیم ساعت نجومی کا فاصلہ

ہونا چاہیئے اور ہر چار روز یہ مسہل نوش کرین۔

صفت اُسکی پوست کابلی ہڑ اور کالی ہڑ اور شربت بنفشہ اور شاہترہ ہر ایک سے تین مثقال و گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے او بسوڑہ ہر ایک سے دو مثقال و عناب دس دانہ اور تخم کشوث اور افتیمون ہر ایک سے دو مثقال رات کو بھگو کر صبح کو صاف کرین اور املتاس و ترنجبین ہر ایک سے دس مثقال اُسمین حل کرکے مرتبۂ دیگر صاف کرین اور روغن بادام شیرین اُسپر ٹپکا کر نوش کرین اور اگر حرارت مزاج مین نہو تو مذکورہ دواؤن کو ہمراہ بسفایج فستقی اور اسطوخودوس ہر ایک سے تین مثقال اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو مثقال جوش دیکر صاف کرین اور نمک ہندی ایک مثقال سرداردکرکے پئین اور مسہل کے دن ماء الجبن پینے کی کچھ حاجت نہین ہے اور ماء الجبن نوش کرنے کے ایام مین غذا درمیان روز نخود آب اور شب کے وقت پلاؤ ہونی چاہیے مثل دارچینی اور چھوٹی الائچی وغیرہ مصالحہ اُسمین ڈالکر اور اگر مرغ پلاؤ اور تیتر کا گوشت کھانا منظور ہو تب بھی خوب ہے اور مسہل کے دن غذا نخود آب فقط نوش کرین اور دوسری غذا نہ کھائین اور اگر منظور ہو تو آخر روز شربت قند اور تخم بالنگو اور گلاب اور عرق بیدمشک نوش کرین۔

ماء الجبن دیگر — بہ نسخہ سید اسمعیل کہ مالیخولیا کے بیان مین اُسنے اپنی کتاب ذخیرہ مین لکھا ہے۔

صفت اُسکی۔ حاصل کرین شیر تازہ دوہا ہوا اُس بکری کو شاہترہ اور گاؤزبان اور کاسنی کھلائی ہو پتھر یا مٹی کی دیگ مین جوش دین اور بقدر بیس درم سکنجبین افتیمونی اُس جوش کیے ہوئے دودھ پر چھڑکین اور چند جوش اور دیکر آگ پر سے اتارین اور دیگ کا منھ ڈھانپین کہ پانی شیر سے جدا ہو پھر صاف کرکے بقدر ریحانش درم یا زیادہ یا کم اُس سے نوش کرین۔

ماء الجبن بہ نسخہ ابن جزلہ کہ اُس نے اپنی کتاب منہاج مین ذکر کرکے لکھا ہے کہ وہ نافع ہے چھائی اور چھیپ اور جرب اور جلد کے نشان دفع کرنے کے لیے نوش کرنا اور طلا کرنا اُسکا اور وہ مفید ہے یرقان کو اور صفرا کو خارج کرتا ہے اور اگر افتیمون کے ساتھ نوش کرین سودا کو نکالتا ہے اور ایک رطل یعنے نوے مثقال کو تین مرتبہ نوش کرین اور ایک ٹانک نمک ہندی اُسمین ڈالین **صفت اُسکی** حاصل کرین جوان سرخ بکری کا دودھ کہ اُسکو کاسنی تازہ اور ککڑی اور سونف اور جو کا آٹا کھلایا ہو بقدر دو رطل شیر لیکر اور پتھر یا مٹی کی دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر جوش دین اور چار اوقیہ سکنجبین شکری اور ایک درم سرکہ انگوری اُس مین ڈالین جب پھٹ جائے آگ پر سے اُتارین اور ایک لحظہ رہنے دین پھر صاف کرکے اُسکے آب صافی کو پھر جوش دین اور جھاگ اُتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون آگ پر سے جدا کرکے کانچ یا چینی کے پیالہ مین نکالین اور وہ پیالہ سرد مقام پر رکھین کہ سرد ہو اسوقت نوش کرین۔

ماء الجبن۔ نافع ہے اُس آدمی کو کہ صفرا جس کے معدہ مین پیدا ہوا اور معدہ سے جگر اور تمام بدن کی طرف روان ہو **صفت اُسکی** حاصل کرین بکری کا دودھ با وصاف مذکورہ کہ کھلایا ہو اُس بکری کو کاہو اور کاسنی اور دھنیہ سبز اور بید کے پتے اور بیری کے پتے اور شاہترہ اور شیر اُسکا جوش دیکر سکنجبین شکری بقدر دو استار یعنی نو مثقال اُسپر ڈالین اور آگ پر سے اُتارکر اور منھ اُسکا ڈھانپ کر رہنے دین کہ سرد ہو پھر اُسکے ایک رطل مین سقمونیاے مشوی دو دانگ اور نمک ہندی ایک دانگ اور پوست زرد ہڑ کا نیم مثقال پیسکر اول مرتبہ بیس درم ترنجبین خراسانی صاف کی ہوئی اُسمین گھولکر صاف کرین اور دسرداروکی دواؤن کو ڈالکر نوش کرین۔

ماء الجبن مالیخولیاے مراقی کے لیے تیار کرتے ہین اُس دستور سے ہے کہ ماء الجبن شیر بز سے حاصل کرتے ہین جیسا کہ مذکور ہوا لیکن چاہیے کہ علاج کرنے والا سکنجبین افتیمونی اور اُسکی حبوب مین تصرف کرے اور ملاحظہ معدہ سے ہمیشہ غافل نہ رہے۔

ماء الجبن بہ نسخہ حکیم میر محمد مومن کہ دستورات تحفہ مین لکھا ہے مواد محترقہ سوداویہ اور تیزی صفرا اور تنقیہ گردہ اور سدۂ مرارہ کھولنے اور مواد محترقہ کو دستون مین نکالنے اور اعضا مین تری پہونچانے اور سوداوی بیماریون کے واسطے مستعمل ہے۔

صفت اُسکی حاصل کرین سرخ بکری کا دودھ کہ جسکے جننے سے ایک مہینہ گذرا ہو اور اُسکو کاہو اور بالنگ اور شاہترہ اور خبازی اور سبز چیزین کھلائی ہون ہر روز ایک سو اسی مثقال اُسکے شیر کو پاکیزہ دیگ مین ڈالکر جوش دین اور جوش کے وقت پندرہ مثقال سکنجبین سادہ اور ایک مثقال سرکہ انگوری داخل کرکے انگور کی لکڑی اور انجیر کی لکڑی سے کہ جسکا پوست اُتارا ہو حرکت دین کہ وہ شیر پھٹ جائے اسوقت صاف کرکے رات کو کسی جگہ رکھین کہ تہ نشین ہو دوسرے دن نوے مثقال اُسکے آب صافی کو ہمراہ سکنجبین افتیمونی دس مثقال سے پندرہ مثقال تک مخلوط کرکے تین حصہ کرین اور نیم گرم تین مرتبہ مین نوش کرین اور ہر دفعہ کے درمیان مین نیم ساعت نجومی کا فاصلہ ہونا چاہیئے ایک ساعت تک اور غذا پانچ ساعت کے بعد تناول کرین اور سوداوی بیماریون مین ہر روز سفوف سودا کے ساتھ استعمال کرین اور سدہ کے رفع کرنے

اور صفراوی بیماریون کے لیے اُس کی مناسب دواؤن کے ساتھ اور بعد تین چار دن کے مسہل مولفہ گولیون سے نوش کرین اور روز مسہل نخود آب اور تمام ایام مین قیمہ شوربا اور شلہ اور پلاؤ اور اُسکے مانند تناول کرین اور بعض طبیبون کا دستور یہ ہی کہ ماء الجبن صاف کرنے کے بعد نیم شقال نمک ڈالکر پکاتے اور جھاگ اُتارکر استعمال کرتے ہین اور تہ نشین کرنے کے واسطے رات کے وقت رکھنا چاہیے اور دستور اول بہتر ہی اور کبھی صفراوی بیماریون اور سدون کے اخراج کے واسطے سکنجبین افتیمونی کے عوض سکنجبین بزوری سرد اور معتدل داخل کرنا چاہیے اور شیر اور غلیظ اور رانجرہ پیدا کرنے والی غذاؤن اور شیرینیون اور بہت ترش ترشیون سے پرہیز لازم ہی اور جسوقت جسم مین تری پہونچانا محض مقصود ہو تو شیر کو بپیرایہ سے ترتیب دیکر یا پانی اُسکا بغیر جوش دیے ہوئے دیگر مناسب اور موافق شربتون کے ساتھ نوش کرین اور جبکہ بکری کا دودھ میسر نہو اُسوقت گائے کا دودھ بھی جائز سمجھا گیا ہی اور جس وقت افتیمون اور تمرہندی برابر وزن ماء الجبن مین بھگوکر نوش کرین اسہال سودا مین بے عدیل ہی۔

فائدہ نوان بعض نسخون کے بیان مین ہی جو ماء الجبن مین مستعمل ہین سکنجبینات اور سفوفات اور حبوب وغیرہ سے

سکنجبین سادہ شکری ۔ قند سفید ایک من چاندی یا مٹی یا پتھر یا تازہ قلعی دار تانبہ کی دیگ مین ڈالکر پچاس تولہ سرکہ انگوری بہت ترش اُس مین ملائین اور معتدل قوام پر لائین اور اگر زیادہ تر ترش چاہین تو قدرے وزن سرکہ بڑھائین اگر قند سے دوچند تک لکھا ہی چنانچہ ماء الجبن نوش کرنے کے دستور مین میرزا محمد باقر حکیم باشی سے مسطور ہی مذکو ہوا بالجملہ اُسکو شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

سکنجبین افتیمونی ۔ کہ ماء الجبن کے ساتھ پیجاتی ہی جسوقت کہ حرارت مزاج مین نہو **صفت اُسکی** افتیمون اور بسفایج فستقی ہر ایک سے سات شقال اور کشنکی سیاہ ایک شقال کشنکی کو کچل کر ایک رات دن نوے شقال سرکہ انگوری مین بھگوئین پھر اُسی قدر یعنی نوے شقال پانی خالص اس مین ڈالکر جوش دین اور جوش کے وقت بسفایج کوٹ کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین ڈالکر اُسمین داخل کرین در پدر پی تھیلی کو ملین اور نچوڑین اور بسفایج کی تھیلی بخوبی نچوڑکر دور کرین اور افتیمون دوسری تھیلی مین باندھکر نگاہ رکھین جب پانی جل جائے اور سرکہ باقی رہے افتیمون کی تھیلی کو اُسمین ڈالین اور چند جوش دیکر اتارلین اور سرکہ کو صاف کرکے بقدر پچیس شقال شکر سفید ملاکر سکنجبین کے قوام پر لائین اور ہر روز چار شقال اس مین سے ماء الجبن مین ڈال کر نوش کرین۔

سکنجبین افتیمونی دیگر ۔ کہ ماء الجبن مین مستعمل ہی گرم مزاجون مین **صفت اُسکی** افتیمون اور بسفایج فستقی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے سات شقال اور کھیرے ککڑی کے بیج نیم کوفتہ پانچ شقال اور اجمود کے بیج اور پوست کاسنی کی جڑ کا اور سونف دیسی ہر ایک سے دو شقال دواؤن کو سرکہ اور پانی ہر ایک سے نوے شقال مین جوش دین اور افتیمون کو نازک کپڑے کی تھیلی مین باندھکر اخیر مین اُس مین ڈالین اور دو جوش اور دیکر اُتارلین جس وقت کہ مقدار سرکہ کی باقی رہی ہو افتیمون کی تھیلی کو دور کرین اور جوشاندہ کو صاف کرکے اور قند سفید ڈالکر قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار چار شقال سے چھ شقال تک ہی۔

سکنجبین افتیمونی دیگر ۔ کہ ماء الجبن کے ساتھ اگر نوش کیجائے تو سوداوی سب بیماریون اور مالیخولیا کی تمام قسمون اور دماغ کی دوسری بیماریونکو مثل مرگی اور توحش سوداوی اور وسواس کے مفید ہوگی **صفت اُسکی** افتیمون اور کشوث کے بیج اور کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ اور ملیٹھی کی جڑ پوست اُتاری ہوئی اور بسفایج فستقی اور تربد سفید ہر ایک سے گیارہ یا چھ درم اور سنبل پانچ درم اور گاؤزبان پندرہ درم اور حاشا اور زوفائے خشک اور کمافیطوس یعنی گکروندہ ہر ایک سے چار درم اور بادرنجبویہ کے بیج اور فرنجمشک کے بیج اور ترنجورا اور درونج عقربی اور تیزپات اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھڑ اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے تین درم اور گلقند اور شکر سفید ہر ایک سے ایک سو بیس درم سب دواؤن کو سوائے گلقند اور شکر سفید کچل کر ایک رات دن سرکہ انگوری مین بھگوئین اور دوسرے دن سات رطل پانی خالص اُسمین ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین جب مقدار سرکہ کی باقی رہے صاف کرکے گلقند اور شکر سفید اس مین حل کرکے مکرر صاف کرین اور ملائم آگ پر قوام پر لائین مقدار مستعمل اُس مین سے سولہ درم تک ہی۔

سکنجبین افتیمون سرکہ ماء الجبن کے ساتھ نوش کیجاتی ہی **صفت اُسکی** افتیمون اور بسفایج فستقی نیم کوفتہ ہر ایک سے دس درم اور کشنکی سیاہ نیم کوفتہ ایک شقال تینون کو علیحدہ کپڑے

کی پوٹلی مین باندھکر ایک رات دن سرکہ انگوری مین بھگوئین اور دوسرے دن آدھا من پانی ڈالین اور افتیمون کی پوٹلی کو باہر نکالکر ملائم آگ پر جوش دین سب دواؤن کو کہ پانی جل کر وزن سرکہ کا باقی رہے آخر مین افتیمون کی پوٹلی داخل کرین اور ایک دو جوش اور دیکر اور آگ پر سے اُتارکر پوٹلی کو خوب ملین اور باہر نکالکر دور کرین اور ڈیڑھ من شکر سفید داخل کرکے قوام پر لائین۔

سفوف لاجورد - کہ سفوف سودا سے موسوم ہی تحفۃ المؤمنین سے منقول کہ ماء الجبن کے ساتھ دیا جاتا ہی واسطے استیصال مادہ سوداوی کے **صفت اُسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے پانچ شقال اور غاریقون ہش سفید تین شقال اور بسفایج فستقی اور افتیمون اور گلاب کے پھول اور گاؤزبان کے پھول اور اسطوخودوس ہر ایک سے چار شقال اور کھانے کا نمک اور دوسرے نسخہ مین نمک نفطی ہی اور لاجورد دھویا ہوا اور کٹکی سیاہ ہر ایک سے ایک شقال کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو شقال ہی ماء الجبن کے ساتھ نوش کرین ہر روز یا ایک دن درمیان دیکر یا دو روز کا وقفہ کرکے۔

سفوف دیگر - کہ ماء الجبن کے ساتھ دیا جاتا ہی **صفت اُسکی** افتیمون دس درم اور کالی ہڑ اور غاریقون ہش سفید اور سنا مکی اور ریوند چینی اور بسفایج فستقی ہر ایک سے دو دو درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین مقدار استعمال اُسمین سے ماء الجبن کے ساتھ تین درم سے چار درم تک نوش کرین۔

سفوف حجر ارمنی - بہ نسخہ قلانسی - **صفت اُسکی** کالی ہڑ دو درم اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور گاؤزبان اور فرنجمشک اور اسطوخودوس اور نمک ہندی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین سب ایک خوراک ہی۔

سفوف دیگر - ماء الجبن کے ساتھ نوش کیا جاتا ہی بدن سے سوختہ فضول خارج کرنے کے لیے **صفت اُسکی** پوست زرد ہڑ کا تین درم اور سقمونیا سے مشوی ایک دانگ کوٹ چھان کر اور اُس مین ملاکر نگاہ رکھین یہ سب ایک خوراک کامل ہی۔

سفوف دیگر - کہ ماء الجبن کے ساتھ نوش کرین یرقان کے واسطے کہ تحلیل جگر سے ہو مفید اور مستعمل ہی **صفت اُسکی** کالی ہڑ تین درم اور سقمونیا سے مشوی ایک قیراط اور سولف رومی و نمک ہندی ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر نگاہ رکھین سب ایک خوراک ہی۔

سفوف دیگر - ماء الجبن کے ساتھ دیا جاتا ہی یرقان کے واسطے کہ طحال کے تحلیل سے ہو مفید ہی **صفت اُسکی** کالی ہڑ ایک شقال اور افتیمون ایک درم اور نمک ہندی ایک دانگ اور ایلوا سے زرد ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر نگاہ رکھین سب ایک خوراک ہی اور جاننا چاہیے کہ جرب اور قروح کے واسطے ماء الجبن کو شاہترہ کے پانی اور کشوث کے پانی اور زرد ہڑ کے پانی اور ایلوا سے زرد کے ساتھ نوش کرین اور فضول بلغمیہ خارج کرنے کے لیے چار دانگ ایارج فیقرا اور دو دانگ نمک ہندی کے ساتھ اور صفراوی بیماریون مین سکنجبین سرد یا معتدل کے ساتھ اور مزاج مین سردی پہونچانے اور حرارت ساکن کرنے کے واسطے شکر طبرزد اور طباشیر کے ساتھ کہ پسی ہوئی ہو دوسری قسم کے سفوف لاجورد کے ساتھ کہ لاجورد کے بیان مین نسخے اُسکے مذکور ہین۔

حب ایارج - کہ ماء الجبن کے ساتھ ماء الجبن کے درمیان مین چند روز مین ایک مرتبہ دیتے ہین **صفت اُسکی** ایارج فیقرا ایک درم اور افتیمون دو دانگ بسپکر اور دو دانگ اطریفل صغیر مین گوندھکر گولی بناکر نگلین اور اوپر سے ماء الجبن پئین اور اگر طبیعت مین قبض بھی ہو تو ایک دانگ شحم حنظل یعنے اندراین کے پھل کا گودہ داخل کرین اور اگر سودا خونی ہو تو ماء الجبن کو سکنجبین افتیمونی کے ساتھ فصد باسلیق کھلوانے کے بعد استعمال کرین ورنہ فصد سے پہلے نوش کرین۔

اطریفل افتیمونی - کہ حسب مذکور کے بعد جس وقت کہ سودا بلغمی ہو کام مین لانا چاہیے اور الف کے حرف مین اطریفل اہلیلج مین مذکور ہو چکا ہی۔

حب حجر ارمنی - کہ ایارج جالینوس کے بعد استعمال کیجاتی ہی **صفت اُسکی** حجر ارمنی دھویا ہوا اور ایارج فیقرا اور افتیمون اور غاریقون ہش سفید اور شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ اور سقمونیا سے مشوی ہر ایک سے اُس قدر کہ ضرورت کے وقت جو کچھ طبیب تجویز کرے بسپکر اور روغن بادام شیرین مین چرب کرکے اور گولی بناکر نگلین اور یہ ماء الجبن کا بوس سوداوی اور سب سوداوی بیماریون کے لیے نافع ہی اور نجاح کی معجونین اہلیلج مین مذکور ہین اُس جگہ تلاش کرین۔

فصل لبن حامض کے بیان مین اور ذکر اُن چیزون کا کہ جو کچھ اُس سے ترتیب دیجاتی ہین

لبن حامض - فارسی مین ماست اور ہندی مین دہی کہتے ہین دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہی بدن مین تری پہونچانے والا اور گرم مزاج والون کی باہ کو حرکت مین لانے والا اور

پیاس کو بجھانے والا ہی اور یہ بھی معلوم کرین کہ ماست یعنی دہی مین غذائیت دوغ یعنی چھاچھ کی بہ نسبت چکنائی زیادہ ہونے کے سبب سے سب فعلون مین اُسکے قریب ہی **صفت** اُسکی شیر کو جوش دیکر جب چہارم یا نصف جل جائے یا یہ ماست مثل وغیرہ کا کسی قدر اُسمین ڈالین یا حل کرین اُسمین پھر گرم بھوبھل پر رکھین کہ شیر جم جائے اور لبن حامض یعنی دہی سے طرح طرح کے طعام وغیرہ ترتیب دیتے ہین مانند انواع آش ہائے آرد و برنج اور بادنجان وغیرہ سے اور چقندر ماست اور کدو ماست اور کلم ماست اور ان سب کے مانند تیار کرتے ہین۔

آش ماست - صفرا کو تسکین دیتا ہی اور بدن مین سردی پہونچاتا ہی اور آش ماست وہ ہی کہ آش جس چیز کا کہ چاہین چاول یا گیہون کے آٹے سے گوشت کے ساتھ یا بغیر گوشت کے پکا کر اخیر مین ماست یعنی دہی کو پانی مین گھولکر اُس مین ڈالین اور حرکت دین کہ تین چار جوش کھائے پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر تناول کرین جیسا کہ آش اترج مین مذکور ہوا اس مقام پر ترنج کے پانی کے عوض چاشنی دے کر دہی خالص داخل کرین۔

اقط - الف کے زبر اور قاف کے اور طاء مہملہ کے جزم سے فارسی مین کشک کہتے ہین سرد اور خشک ہی اور دیر مین ہضم ہونے والا اور قابض اور سردی پہونچانے والا اور بریان کیا ہوا پُرانے دستون کے واسطے نہایت نافع اور ضماد سوختہ اُس کا واسطے داء الثعلب اور سیلان خون اور بواسیر رفع کرنے کے مفید اور پشم سوختہ برابر وزن کے ساتھ خراز کے واسطے مجرب ہی کہ اول سرکہ روغن گل سے چرب کرنے کے بعد اُسکے طلا کرین اور ریاح اور بلغم خام کو پیدا کرتا ہی اور سدہ ڈالتا ہی اور مصلح اُسکی جوارشات اور گلقند ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین دوغ یعنی چھاچھ جس قدر کہ چاہین اور جوش دین کہ حیثیت اُسکی مائیت سے جاتی رہے گاڑھے کپڑے مین چھان کر صاف پانی اُسکا حاصل کرین اور گوندھ کر گولیان بقدر اخروٹ اور یا قرص تیار کرکے دھوپ مین رکھین جب خشک ہوجائے حاجت کے وقت کام مین لائین اور بعض وقتون مین قدرے کشک جو اُسمین داخل کرتے ہین اس غرض کے لیے کہ وہ جلد بستہ ہوجائے۔

جبن - جیم کے پیش اور باء موحدہ اور نون کی تشدید سے فارسی مین پنیر کہتے ہین تازہ اُس کا دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہی معدہ اور گردہ اور آنتون کو قوت بخشتا ہی اور طبع کو نرم اور خلط صالح اور خون خالص پیدا کرتا ہی اور دیر مین ہضم ہوتا ہی اور ہضم ہونے کے بعد اعضا مین جلد نفوذ کرتا ہی اور مغز اخروٹ اور صعتر کے ساتھ بدن کو فربہ کرتا ہی اور جلد کی نرمی کا باعث ہی اور بھونا ہوا اُسکا بعد پکانے اور نچوڑنے کے دست بند کرنے مین بے نظیر ہی اور ضماد اُسکا ورم اور زخمون کا مانع ہی اور سرد مزاج والون کو مضر اور کھانے کی بھوک کو دور کرتا ہی اور غیر منہضم قولنج اور سدہ ڈالنے اور تاریکی چشم کا باعث ہی اور مصلح اُس کا شہد اور نعناع اور صعتر ہی اور پنیر نمک سودہ کہنہ دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی بلغم کو قطع کرتا ہی اور کھانے کے گرنے کو اور دانتون کو قوت دیتا ہی اور بدن کی رطوبتون کو خشک کرتا ہی اور ضماد اُسکا شہد کے ساتھ داخس یعنی ورم ناخن دفع کرنے اور دل کے مواد توڑنے کے واسطے اور نوسادر کے ساتھ کلف یعنی جھائی کے واسطے نافع ہی اور حراری غلطون کو پیدا کرتا ہی اور پیاس کو حادث اور خارش خشک بعد ترکو متولد کرتا ہی اور سرد مزاج والون اور صاحبان سدہ اور احشا کو مضر ہی اور بہت پُرانا اور سڑا ہوا پنیر سمیت سے قریب تر ہی اور مصلح اُسکا مغز اخروٹ اور گرم مزاج والون مین میوے اور ترشیان اور کہتے ہین کہ پوست پنیر کہنہ واسطے قولنج کے نافع ہی اور جالینوس لکھتا ہی کہ اگر پنیر کو شوربائے گوشت خوک کے ساتھ پیسکر مرہم تیار کرین اور درد مفاصل پر لگائین درد کو بخوبی تسکین دیگا اور ورم کو تحلیل کر دیگا یہ مرہم مجربات سے ہی اور طبیبون نے لکھا ہی کہ جب تک کہ پنیر معدہ مین ہو ہرگز تر میوے اور ترشیان نہ کھائے خصوصاً غورہ اور شیر اور ماست یعنی دہی اور پنیر بغیر پکایا ہوا کہ اُسکو دلمہ کہتے ہین نہایت تری پہونچانے والا اور خواب لانے والا اور تپ دق اور سل اور سوزش معدہ اور طبع کی خشکی کے واسطے اور وسواس اور صفراوی بیماریون اور سوزش خون کے لیے نافع ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین شیر اور دو جوش دیکر قدرے پنیر مایہ بکری وغیرہ کا اُس مین حل کرکے خاکستر گرم پر رکھین کہ شیر بستہ ہوجائے تازہ کو اُسکے کہ ہنوز پانی اُس سے جدا نہوا ہو دلمہ کہتے ہین اور اکثر سبد کو چک مین اُس کو ڈالکر اور نمک چھڑک کر کوئی بھاری بوجھ اوپر اُسکے رکھین کہ پانی اُس سے جدا ہو اور بعضے طبیب جذب رطوبت کے واسطے خاکستر گرم مین رکھتے ہین پھر نکالکر کام مین لاتے ہین۔

چقندر ماست - مقوی ہی اور نعوظ لاتا ہے اور بادی اور نفخ پیدا کرنے والا اور دیر مین ہضم ہونے والا ہی اور مصلح اُسکا صعتر اور نعناع اور گول مرچ اور لونگ اور گرم دوائین اور جوارشین ہین **صفت** اُسکی حاصل کرین چقندر کہ جسکو عربی مین سلق کہتے ہین کہ بے ریشہ ہو اُسکو آٹے یا مٹی مین لپیٹین اور آگ کے نیچے دبائین جب پختہ ہوجائے نکال کر

آٹا یا مٹی اُسپر سے چھوڑ دین اور اُس کا پوست لیکر اور ورق ورق کاٹکر چینی کے برتن مین رکھدین اور اُسپر دہی یا کشک نمک پیسے ہوئے کے ساتھ ڈالین اور نعناع خشک کو پیسکر اُسپر چھڑکین اور اگر چقندر کو ریزہ ریزہ کرکے دہی یا کشک مین ملائین اور قدرے نمک اور گول مرچ اور نعناع خشک پیسکر اضافہ کرین تب بھی خوب ہی۔

حلواء ماست نفخ پیدا کرنے والا اور دیر مین ہضم ہونے والا **صفت اُسکی** بقدر پانچ سیر ہندی دہی لیکر گاڑھے کپڑے مین ڈالین کہ پانی اُسکا سب ٹپک جائے اور گیہون کا آٹا بقدر پانچ سیر اُسمین گوندھ کر قرص بمقدار کف دست یا لوز بناکر اور گھی مین بھونکر کے جلنے نپائے قند کو گلاب مین حل کرکے شیرہ کرین اور کسی قدر مشک یا کافور اُسمین حل کرکے قرصون کو روغن سے نکالکر گرم گرم اُسمین ڈالین اور رہنے دین کہ شیرہ نبات کو بخوبی جذب کرے پھر نکال کر تناول کرین۔

دوغ یعنی چھاچھ نوش کرنے کا دستور تپ اورقی اور گرم اور تیز بیماریون مین

اسطور پر ہی گائے کی تازہ چھاچھ لیکر چھانین کہ سب مسکہ اُسکا جدا ہو اور مطلق چکنائی اُسمین باقی نرہے چھاچھ مین ملائین پھر اُلٹ پلٹ کرین یہان تک کہ وہ مائیت جو اُسکے سر آئی ہی اُسمین شامل ہوجائے پھر حاصل کرین روٹی باریک میدہ کی خالص بقدر دس درم اور نرم کرکے بقدر تیس درم اُس چھاچھ مین ملائین اور رہنے دین کہ بخوبی گھل مل جائے بعد اُسکے تناول کرین اور اگر زیادہ اس مقدار سے چاہین اور حاجت زیادہ کی طرف ہو تو یہی بدون زیادہ کرین اور دوسرے دن پانچ درم چھاچھ بڑھائین اور روٹی ایک درم گھٹائین اور ایسے ہی ہر روز پانچ درم چھاچھ زیادہ کرین اور روٹی سے ایک درم کم یہانتک کہ صرف چھاچھ باقی رہجائے اور اگر عادت اُس امر کی طرف ہو اور جب چاہین ترک کرین تو اُسکے برعکس عمل مین لائین کہ روز اول کی مقدار تک پہونچے اور بعضے اور طبیبون نے احتیاط کو زیادہ مرعی فرمایا ہی اور لکھا ہی کہ شروع دس درم چھاچھ اور ایک درم روٹی سے کرین اور ہر روز مین تین درم چھاچھ اور ایک درم روٹی بڑھائین کہ چھاچھ سو درم تک پہونچے اور اگر زیادہ تیس درم سے چاہین اسیطور سے بڑھائین اور بہر روز بدستور گھٹائین اور جس آدمی کو چھاچھ پینے کی عادت ہو اُسکو اُن تدبیرون کی کچھ حاجت نہین ہی بلکہ بابت قوت ہضم کے جبکہ تپ عفنی نہو اسلیے کہ عفنی تپ مین جائز نہین ہی مگر جبکہ زمانہ تقاضا کرے گرمی ہوا اور اُسکی تیزی اور رقت سے تو تپ غب خالص اور اُسکے مانند اورتپون مین جائز ہی اور جس جگہ کہ کچھ تعفن خلطون مین ہو تو قرص طباشیر کے ساتھ تناول کرین اور جس ہنگام مین کہ طبیعت نرمی کی طرف مائل ہو اور تری اُسکی ناطاقتی کا باعث ہو تو چھاچھ مین لوہا گرم یا پتھر گرم کرکے بجھائین اور مسلیحین سفید یا طراثیث یا گولیان اور مناسب قابض قرصون کے ساتھ استعمال کرین اور صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہی کہ کبھی فادزہر حیوانی چھاچھ کے ساتھ نفع بخشتا ہی بہ نفع کثیر۔

شیراز۔ کہ ریچان بھی اُسکو کہتے ہین یہ ہی کہ شبت یعنی سویہ کو ریزہ ریزہ کرکے دہی مین ملائین اور تھوڑا دودھ اُسپر ڈالین اور کسی برتن مین چند روز رکھ چھوڑین کہ ترش ہوجائے بعد اُسکے نان خورش کرین اور شیراز کو دوراق بھی کہتے ہین اور بعضے شبت کی عوض بن خام کو کہ حبۃ الخضراء ہی اُگاکر داخل کرتے ہین اور بعضے شبت اور بن خام دونون کو داخل کرتے ہین اور بن خام کو فارسی مین نیشہ کہتے ہین۔

کدو ماست۔ سرد اور تر ہی اور گرم مزاج والونکو اور صفراوی مزاجون کو موافق اور صفرا کی تیزی کو ساکن کرتا ہی **صفت اُسکی** کدو سفید لیکر پوست اور تخم اور اُسکے نرم اجزا اور اُسکے درمیان کا پردہ سب جدا کرین اور کدو تراش سے گذران کر اور یا چاقو سے باریک باریک ریشہ اُسکے کاٹین اور پانی مین جوش دین کہ پختہ ہوجائے ولیکن مضمحل نہو پھر اُسکے پانی کو نچوڑکر اور گاڑھے کپڑے کے ٹکڑے سے سب رطوبت اُسکی جذب کرکے دہی مین ملائین اور تھوڑا نمک حاجت کے موافق اور نعناع خشک کہ پودینہ کی قسم ہی اُسپر چھڑک کر تناول کرین اور اگر بہتر یہ بہت مطلوب ہو تو نعناع مین سے کتر داخل کرین اور یا مطلق نہ ڈالین اور ہند کے لوگ کسی قدر خردل یعنی رائی کی بھوسی اُتار کر اور پیسکر اور تھوڑا بکری کا دودھ داخل کرتے ہین بدون نعناع اور رائیتہ کہتے ہین۔

کلم ماست۔ نفخ پیدا کرتا ہی اور دیر مین ہضم ہوتا **صفت اُسکی** حاصل کرین برگ کلم رومی کہ کرم کلہ کہتے ہین اور چاقو سے ریزہ ریزہ کرکے پانی مین پکائین اور اُسکے پانی کو گاڑھے کپڑے کے ٹکڑے سے جذب کرکے کدو ماست کے دستور سے مرتب کرین۔

لوز۔ لام کے پیش اور واو اور رائے مہملہ کے جزم سے عبارت اجزاء دہنیہ اور اجزاء لطیفہ جبنیہ سے ہی کہ پکنے اور جوش آنے کے وقت مائیت سے جدا ہوتے ہین اور مائیت سے اوپر ایستادہ ہوتے ہین اکثر جدا کرکے تازہ تازہ کو تھوڑا سا شہد یا شیرہ نبات یا دوشاب کے ساتھ قدرے نمک داخل کرکے

روٹی کے ساتھ کھاتے ہین اور بعضے قدرے مسکہ تازہ بھی اُس مین داخل کرتے ہین بہت لذیذ اور خوش مزہ مرغوب ہوتا ہی اور قدرے سرکہ اور پیاز باریک کتری ہوئی اور سیاہ دانہ اور پودینہ تلخ اور قدرے ہلدی نرم کوٹ کر اور اُس مین ملا کر چینی کے برتن یا لعاب دار مٹی کے برتن یا سوا اُسکے اور کسی ظرف مین رکھکر اور منھ اُس برتن کا مضبوط باندھکر چند روز تک رکھ چھوڑتے ہین کہ مزاج قرار پکڑے پھر اُس مین سے نکال کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہین اُسکو لورک نیہ کہتے ہین اور یہ بھی بہت لذیذ اور خوش مزہ ہوتا ہی اور اگر اس لورتازہ کو قدرے نمک ملا کر بڑی بڑی گولیان بقدر اخروٹ بنائین کہ اُس کی دونون طرفین مخروطی ہون یا قرص جیسے اور گول یا بطور لوز تیار کرین اور خشک کرکے نگاہ رکھین اُسکو عربی مین اقط اور فارسی مین کشک اور ترکی مین قروط کہتے ہین ۔

مخیض ۔ میم کے زبر اور خائے معجمہ کے زیر اور یائے مثناۃ تحتانیہ اور ضاد معجمہ کے جزم سے فارسی مین دوغ اور ترکی مین ایران اور ہندی مین چھاچھ کہ دونون جیم فارسی کے ساتھ درمیان دونون کے الف ہی نام رکھتے ہین اور بہتر تازہ ہی کہ اُسکی روغنیت کو تمام و کمال جدا کر لیا ہو دوسرے درجہ مین سرد اور رطوبت اُسکی خشکی پر غالب ہی جوش خون کو ساکن کرتی ہی اور گرم مزاج والون کی باہ کو حرکت مین لاتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی اور بدن کو فربہ کرتی ہی اور گرم زہرون کی تیزی کو دفع کرتی ہی اور تپ دق اور تشنگی معدہ گرم اور سوزش جگر کے واسطے خبث الحدید اور اطریفل کے ساتھ تقویت معدہ کے لیے اور گرم پتھر اور گرم لوہے سے بجھائی ہوئی گرم دستون کے واسطے اور بدن فربہ کرنے کے لیے اور تپ دق مین نان خشک کے ساتھ چہارم رطل سے نیم رطل دینا چاہیے اور تپ دق مین روٹی کو دس اشتقال سے زیادہ جائز نہین سمجھا ہی اور اگر خرفہ کے بیج کوٹ کر اور چھاچھ مین تین دفعہ بھگو کر سکھائین اور سمین سے کسی قدر تناول کرین تشنگی دور کرنے اور چند روز تک خواہش آب ہونے کے لیے اسرار مرتاضین سے ہی اور چھاچھ عفنی تیتون مین متعفن ہو جاتی ہی اور اصلاح اُسکی قی کرنا ہی اور نوش کرنا سکنجبین سفرجل کا اور چھاچھ اگر سرد معدہ مین ترش ہو جائے تو مورث دوار اور غشی کی ہو اور اصلاح اُسکی باقلا اور جوارشات سے ہی ۔

مصل ۔ میم اور صاد مہملہ اور لام مشدد کے زبر سے اُسکو ترکی مین قراقروط اور اصفہان مین قارہ کہتے ہین وہ مائیت دوغ کی ہی یعنی چھاچھ کا پانی کہ جوش دینے کے وقت دہنیت اور جبنیت کے اجزا اُس سے جدا ہون اُن اجزا دہنیہ اور جبنیہ کو لکھتے ہین چنانچہ بیان اُسکا سابق ہو چکا ہی اور اُس کو اگر خشک کرین فارسی مین کشک اور ترکی مین قروط اور اُس کی مائیت کو اگر دوسرے مرتبہ جوش دین اور منعقد کرین عربی مین مصل اور ترکی مین قراقروط کہتے ہین بہت ترش اور سرد اور خشک ہی خون اور صفرا کی تیزی کو ساکن کرتا ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی اور گرم ورمون کا رادع ہی اور طلا اُسکا ورم زبان کے رفع کرنے کو اور غرغرہ اُس کا ورم گرم گلو کے واسطے مجربات سے ہی اور کلی کرنا اُسکے پانی سے واسطے گرم قلاع کے مفید ہی اور معدہ سوداوی کو مضر اور نفخ اور قولنج پیدا کرنے والا اور ردی الغذا ہی اور مصلح اُسکی گرم دوائین اور جوارش ہین ۔

فصل لبانہ الطولونیہ کے نسخون کے بیان مین ہے

لبانہ ۔ لام کے پیش اور بائے موحدہ کے زبر اور الف کے جزم اور نون کے زبر سے ہائے ہوز کے ساتھ ہی ۔

لبانہ الطولونیہ ۔ کہ دیری انزال پر مددگار ہی صفت اُسکی لبانہ چینی اور راند رج اور زہرہ کلاغ یعنی کوے کا پتہ اور چکور کا پتہ اور گنجشک کا پتہ اور قسط تلخ سب دوائون کے برابر وزن کوٹ چھانکر اور علک البطم مین گوندھ کر کہ گوندا ایک درخت کا ہی گولیان بنائین اور حاجت کے وقت پانی مین حل کرکے قضیب پر طلا کرین ۔

لبانہ الطولونیہ دیگر ۔ کہ یہی منفعت بخشتا ہی پیاز کا پانی اور ترہ تیزک کا پانی اور گوکھرو لیکر اور شہد اور گائے کے گھی مین گوندھ کر اور تھوڑی دیر پکا کر دھوپ مین رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین ۔

لبانہ طولونیہ دیگر ۔ کہ یہی اثر رکھتا ہی صفت اُسکی لسن جنگلی اور ترہ تیزک کے بیج اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور روغن تازہ مین گوندھکر استعمال کرین اور دو نسخے اُسکے کہ جس مین پوست خشخاش ہی اور ایک نسخہ اُس کا کہ اُس مین بلادر اور افیون ہی یہ تینون نسخے افیون اور بلادر کے بیان مین مذکور ہو چکے ہین ۔

فصل لبوبات کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ لبوب لام اور باے موحدہ کے پیش اور داؤ اور باے موحدہ کے جزم سے دوائین فربہ کرنے والی اور باہ پیدا کرنے والی ہین اور دستور اُنکے تیار کرنے کا اسطور پر ہے کہ تمامی مغزیات پوست اتار کر سنگی ہاون مین نرم کوٹین اور پتھر پر پسین کہ بخوبی نرم ہو جائین بعد اُسکے زعفران کو گلاب مین بھگو اور شہد داخل کرکے اور جواہر اور عنبر اور مشک ہر ایک کو بترتیب مخلوط کرکے لبوب یعنی مغزیات اول داخل کرین بعد اُسکے سب دوائین اُسمین ملائین اور معجون سازی کے تبر سے خوب گھوٹین اور چینی یا کانچ یا چاندی یا سونے کے برتن مین اسطور سے رکھین کہ برتن بھر نجائے بلکہ خالی رہے سرد کرکے نگاہ رکھین اور ہر تین چار روز مین برتن کے منہ کو کھول دیا کرین کہ انجرے اُسکے باہر نکلین جب مزاج بخوبی پکڑ جائے اور مزاج دوسرا بہم پہونچائے استعمال کرین۔

لبوب اکبر۔ اُس مرحوم کی اختراع سے میرزا رضا قلی خان ابن نادر شاہ کے واسطے مرتب کیا تھا نفع عظیم بخشتا ہے اور اعضاء رئیسہ اور تمامی اعضا اور قوتون اور روحون اور اعضاء تناسل کو تقویت بخشتا ہی اور باہ اور منی کو زیادہ کرتا ہے **صفت شکلی** بادام کا مغز چھیلا ہوا اور فندق کا مغز چھیلا ہوا اور پستہ کا مغز چھیلا ہوا اور چلغوزہ کا مغز چھیلا ہوا اور انجلک کا مغز چھیلا ہوا اور نفل خواجہ کا مغز اور کنجشک نر کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل مصری اور ثعلب مصری ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران اور اجوائن خراسانی سفید اور مایۂ شتر اعرابی اور عنبر اشہب ہر ایک سے نیم مثقال اور تودری زرد اور تودری سرخ اور تخم بالنگو ہر ایک سے ایک مثقال اور نبات سفید اور گلقند عسلی ہر ایک سے پچیس مثقال اور گاؤزبان کا عرق اور ماء اللحم اور گاجر کا آٹا اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے تین سیر بدستور مقرر مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے چار مثقال تک ہے۔

لبوب اکبر۔ گردہ کو قوی کرتا ہے اور منی کو زیادہ اور پشت کو مضبوط کرتا ہے اور فرحت لاتا ہے اور قوت باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور دل اور دماغ کو قوی کرتا ہی اور بدن کو فربہ اور رنگ بشرہ کو نیک کرتا ہی اور پٹھون کو محکم کر دیتا ہی اور امر مجامعت مین بے نظیر ہی اور اُسکے کھانے والے کو جماع سے سیری نہین ہوتی ہی اور کسی طرح شہوت مین کمی نہین ہوتی **صفت شکلی** اخروٹ کا مغز اور حب القلقل کا مغز اور رطبہ دانہ کا مغز اور حب المحلب کا مغز اور ناریل تازہ کا مغز اور پستہ کا مغز اور فندق کا مغز اور بادام کا مغز اور حبۃ الخضرا کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور کنجد بھوسی اُتارے ہوے اور خشخاش سفید اور خصیۃ الثعلب ہر ایک سے دس درم اور کبابہ چینی اور تج اور کلیجن اور دار چینی اور لونگ اور شقاقل ہر ایک سے پانچ درم اور مصطگی رومی اور جاوتری اور اندرجو اور بالچھڑ اور زعفران اور ماہی روبیان اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تودری سرخ اور تودری زرد اور دورونج عقربی اور قضیب گاو نر سکھایا ہوا اور سوہن کیا ہوا اور گاجر کے بیج اور شلغم کے بیج اور اسپست کے بیج اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور تخم ہلیون اور بوزیدان اور مغاث اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے چار درم اور گول مرچ اور سونٹھ اور پیپل اور جائفل اور دوالہ اور نارمشک اور فرنجمشک ہر ایک سے تین درم اور نرکچور اور قسط شیرین اور اسارون یعنی تگر اور انگن کے بیج اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دو درم اور عنبر اشہب ایک درم اور مشک خالص نیم درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن دستور کے موافق معجون تیار کرین مقدار خوراک دو مثقال ہی حسب حاجت استعمال فرمائین اور غذا نخود آب یا بکری کا قلیہ اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور کباب مناسب ہی۔

حبوب دیگر۔ منی کو زیادہ اور گردہ کو قوی اور پشت کو محکم کرتا ہے اور نعوظ لاتا ہے اور ریگ گردہ اور مثانہ کو باہر نکالتا ہی اور روایہ منی کو کھوتا ہے اور تقویت باہ مین اہتمام رکھتا ہے **صفت شکلی** پستہ کا مغز اور بادام کا مغز اور فندق کا مغز اور نارجیل کا مغز اور حبۃ الخضرا کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور حب القلقل کا مغز اور کنجد بھوسی اتارے ہوے اور تودری زرد اور شلغم کے بیج اور گاجر کے بیج اور اسپست کے بیج اور پیاز کے بیج اور اندرجو اور انگن کے بیج اور بہمن سفید اور سونٹھ اور دار فلفل یعنے پیپل اور لونگ اور کبابہ چینی اور بہمن سرخ اور دار چینی اور ثعلب مصری اور تج اور شقاقل اور کلیجن اور بوزیدان اور تخم ہلیون ہر ایک سے چھ درم اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے ایک درم اور جاوتری اور جائفل اور بڑی الائچی ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن کوٹ چھان کر جیسا کہ دستور ہے گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

لبوب دیگر۔ یہ نسخہ شفائی گردہ کو گرم اور قوی اور منی کو بڑھاتا ہے اور فرحت لاتا ہے اور باہ کو

زیادہ کرتا ہے اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور رنگ کو نیک اور پٹھون کو محکم کرتا ہے اور امر مجامعت مین نظیر نہین رکھتا ہے **صفت اسکی** پستہ کا مغز اور فندق کا مغز اور بادام کا مغز اور حبۃ الخضرا یعنی بن کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور حب البطم کا مغز اور ماہی روبیان اور کلیجن اور شقاقل اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تودری زرد اور تودری سرخ اور سونٹھ اور کنجد بھوسی اُتارے ہوئے اور دارچینی ہر ایک سے پانچ درم اور بالچھڑ اور ناگرموتھا اور لونگ اور کبابہ چینی اور حب القلقل اور گاجر کے بیج اور شلغم کے بیج اور مولی کے بیج اور پیاز کے بیج اور پیپسٹ کے بیج اور لیمون کے بیج اور راندر جو اور درونج عقربی اور ترکچور ہر ایک سے تین درم اور جائفل اور جاوتری اور دوالہ اور پیپل ہر ایک سے دو درم اور ثعلب مصری اور ناجیل تازہ چھیلا ہوا اور مغز سر گنجشک اور خشخاش ہر ایک سے دس درم اور قضیب بیل کا پیسا ہوا اور سورنجان اور زبوزیدان اور نعناع خشک ہر ایک سے چار درم اور مایہ شتر اعرابی اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سے ایک درم اور اگر خام ڈو درم اور سونے کے ورق بیس عدد اور چاندی کے ورق پچاس عدد اور عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے نیم مثقال اور شہد خالص سب دواؤن کا تین وزن دستور کے موافق معجون تیار کرین۔

لبوب صغیر۔ منی کو بڑھاتا ہے اور گردہ اور پشت کو محکم اور ذکر سخت کرتا ہے اور نعوظ لاتا ہے اور معجون کثیر المنفعت ہے دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور ایک درجہ کے آخر مین خشک ہے **صفت اسکی** پستہ کا مغز اور فندق کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور نارجیل کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور بادام کا مغز اور کنجد کا مغز بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے دس درم اور راندرجو اور حب الرشاد اور پیپسٹ ہر ایک سے ایک درم اور فانیذ دس درم اور سونٹھ اور کبابہ چینی اور پیپل اور کندر ہر ایک سے ڈو دو درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تودری سرخ اور تودری زرد ہر ایک سے تین درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن کوٹ چھان کر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے حاجت کے وقت استعمال کرین **لبوب صغیر دیگر**۔ بادام کا مغز اور فندق کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور حبۃ الخضرا کا مغز اور ناجیل کا مغز اور حب الزلم اور حب القلقل اور پستہ کا مغز اور پنبہ دانہ یعنی بنولہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور سونٹھ اور نارمشک اور پیپل ہر ایک سے اڑھائی درم اور قند سفید تین وزن سب دواؤن کو کوٹ چھان کر قند کے قوام مین تیار کرین

نوع دیگر گرم مزاج والون کے واسطے شایستہ ہے **صفت اسکی** ناریل کا مغز اور پستہ کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور کنجد بھوسی اتارے ہوئے اور شقاقل مصری اور خشخاش سفید اور تودری سرخ اور تودری زرد اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر اور سب دواؤن کے وزن کے برابر قند سفید اضافہ کرین شربت ترنجبین کے ساتھ معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک ملعقہ ہے۔

محبوب دیگر۔ گرم مزاج والون کو مناسب ہے بہ نسخہ معصومی کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور بادام شیرین کا مغز اور انجاک کا مغز اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور خشخاش سفید اور حب القلقل کا مغز اور خسک ہر دو روہ اور پنبہ دانہ یعنی بنولہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور ماہی روبیان اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گاجر کے بیج ہر ایک سے ڈو درم اور گاؤزبان اور سورنجان اور مایہ شتر اعرابی اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے ایک درم اور ٹنگن کے بیج تین درم اور کرسنہ یعنے مٹر ڈو درم اور زعفران اور شقاقل مصری اور بوزیدان ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور بیل کا قضیب سوہن کیا ہوا تین درم سب کو کوٹ چھان کر قند اور شربت ترنجبین مین معجون تیار کرین اور اگر چاہین تو تیس درم زائد الفکر اُس مین ملا کر چاندی کے ورق پچاس عدد اضافہ کرین اور خوب گوندھین اور شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چالیس دن کے استعمال فرمائین مقدار خوراک دو مثقال ہے۔

لبوب حکیم عماد الدین **صفت اسکی** پستہ کا مغز اور فندق کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور بادام کا مغز اور کنجد بھوسی اُتارے ہوئے اور مغز انجاک اور ناریل تازہ کا مغز اور تودری سرخ اور تودری سفید اور ابریشم کترا ہوا اور خایہ مرغ اور مغز سر گنجشک اور ثعلب مصری اور اگر ہندی اور ماہی روبیان ہر ایک سے پانچ درم اور خشخاش سفید اور جاوتری ہر ایک سے دو درم اور بیج اور بیل کا قضیب سوہن کیا ہوا اور راندرجو ہر ایک سے چار درم اور بادرنجبویہ اور لونگ اور بابونہ کی جڑ اور شقاقل اور ترکچور اور زرنب اور سونٹھ اور جائفل اور دارچینی اور کبابہ چینی اور لعل بدخشانی اور یاقوت سرخ اور موتی ناسفتہ اور کلیجن اور بوزیدان ہر ایک سے تین درم اور اخروٹ کا مغز اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور زعفران ہر ایک سے پانچ درم اور عنبر اشہب

ڈو درم اور مشک تبتی ایک درم اور چاندی کے ورق ایک درم اور سونے کے ورق نیم درم اور شہد خالص سب دوائون کا تین وزن ان دواؤن کو کوٹ چھان کر بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی تناول فرمائین۔

لبوب مختصر ۔ بادام کا مغز اور پستہ کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور ناریل کا مغز اور کنجد بھوسی اتارے ہوئے اور خشخاش سفید اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور ثعلب مصری اور شقاقل مصری اور تودری سرخ اور تودری زرد اور بوزیدان اور کبابہ چینی اور دارچینی اور دارفلفل یعنے پیپل ہر ایک سے تین درم اور بیل کا قضیب پیسا ہوا اور جائفل اور جاوتری اور گاجر کے بیج ہر ایک سے چار درم اور عاقرقرحا اور مصطگی اور زعفران ہر ایک سے ڈو درم اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب ہر ایک ایک مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور معجون تیار کرین۔

لبوب صغیر ۔ یہ نسخہ شفائی منی کو زیادہ کرتا ہے اور گردہ مثانہ کو قوت دیتا ہے اور نسیان کو نافع ہے اور چہرہ کے رنگ کو نکھارتا ہے اور دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ **صفت اسکی** بادام کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور حبۃ الخضرا یعنی بن کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور فندق کا مغز اور پستہ کا مغز اور ناریل تازہ کا مغز اور حب القلقل کا مغز اور خشخاش سفید اور تودری سرخ اور تودری زرد اور کنجد بھوسی اتارے ہوئے اور ترہ تیزک کے بیج اور پیاز کے بیج اور شلغم کے بیج اور اسپست کے بیج اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور سونٹھ اور دارچینی اور پیپل اور زنجبیل اور شقاقل اور کلیجن اور ہلیون کے بیج برابر وزن کوٹ چھان کر اور شہد خالص سب دواؤن کا تین وزن قوام دیکر دستور کے موافق تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ڈو درم ہی۔

لبوب نافع ۔ بادام کا مغز اور پستہ کا مغز اور حب القلقل کا مغز اور حبۃ الخضرا اور اخروٹ کا مغز اور انجلاک کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور خصیۃ الثعلب اور کنجد بھوسی اتارے ہوئے اور خشخاش سفید ہر ایک سے پانچ درم اور لونگ اور کلیجن اور شقاقل ہر ایک سے اڑھائی درم اور جاوتری اور مصطگی اور اندرجو اور بالچھڑ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تخم ہلیون اور تودری سرخ اور تودری زرد اور مغاث بغدادی اور بوزیدان اور گاجر کے بیج اور اسپست کے بیج اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے تین درم اور کرسنہ یعنی مٹرا اور گوکھرو اور کشش خرما اور بیل کا قضیب پیسا ہوا ہر ایک سے ڈو درم اور مغز سر گنجشک بچاس عدد اور سونٹھ اور نار مشک اور فرنجمشک اور دارفلفل یعنے پیپل ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور زعفران نیم درم اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید بالمناصفہ سب دواؤن کا تین وزن بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار بقدر تحمل طبع۔

لبوب ۔ شاہ غیاث الدین جد حکیم سلیمان موسوی کی تالیف سے **صفت اسکی** ثعلب مصری اور دارچینی اور سونٹھ ہر ایک سے چھ مثقال اور کبابہ چینی اور لونگ اور پیپل اور ابریشم کترا ہوا اور راسنہ یعنے چھڑیلا اور انجدان اور مایہ شتر اعرابی اور تخم ہلیون اور تخم کنوچہ اور اجمود کے بیج اور گندنا کے بیج اور مولی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور شلغم کے بیج اور کلم کے بیج اور پیاز کے بیج اور بوزیدان اور حب صنوبر کبار اور جدوار خطائی یعنے نربسی اور حب صنوبر صغار اور کلیجن اور تودری سرخ اور تودری زرد اور تودری سفید اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور زنجبیل اور خسک پروردہ اور خردل یعنی رائی اور خربوزہ کے بیج اور کاسنی کے بیج اور حب القلقل اور حبۃ الخضرا یعنی مغز بن اور گول مرچ اور اندرجو تلخ اور پیاز جنگلی مشوی اور جاوتری اور عاقرقرحا ہر ایک سے ایک مثقال اور قرص افعی سب دواؤن کا دسوان حصہ اور مشک خالص نیم مثقال شہد خالص سب دواؤن کے تین وزن مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ڈو درم تک ہی۔

لام کا باب حاے مہملہ کے ساتھ

فصل لحوم یعنے گوشتون کے بیان مین ہے

اول کلیہ قاعدون سے زیب ترقیم ہوتا ہے حدیث مین وارد ہوا ہے کہ سید الطعام اللحم یعنی سردار غذاؤن کا گوشت ہی اسلیے کہ انسان کی غذائین جو دوائیت سے بعید تر ہون نباتات اور حیوانات پر منحصر ہین اور غذا اسوقت کہ مشابہ مقتضی ہو ضرور ہے کہ طبیعت اُس غذا مین فعل اور تاثیر کرے پس نباتات مین سات طرح کا فعل کرتی ہی تحلیل اور استحالہ اور تغریق اور تعقید اور تغذیہ اور تشبیہ اور ادخال سے اور حیوانات مین تمام دواؤن کی محتاج نہین ہی کیونکہ شیر مین پانچ فعل کافی ہین کہ تعریق اور تغذیہ کہ وہ ہضم اور تمیز ہی اور تعقید اور تشبیہ اور ادخال ہے اور بیضہ طیور مین تین فعل کی حاجت مند ہی کہ وہ تحلیل اور استحالہ اور تمیز ہی اور گوشتون مین دو فعل کی محتاج ہے کہ تشبیہ اور ادخال

ہے پس لامحالہ گوشت بہتر ہے سب غذاؤن سے اور سردار طعام ہے اور گوشتون سے مراد جانور نوجوان فربہ کا گوشت لطیف ہے صاحبان عیش وآرام وسکون کے مزاجون اور جسمون لطیفہ مین اور متوسط پرند جانورون مین بہتر وہ ہے جو مرغ خانگی سے قریب ہون مثل کبک یعنے چکور اور تدرو یعنی لوہ۔ اور بہترین مواشی گوسفند اور بزہی کہ ایک سالہ سے زیادہ۔ اور چھ مہینہ سے کمتر نہو اور وحوش مین بہتر ہی آہو بره اور بچہ بز کوہی اور صاحبان صنعت وریاضت اور قوی الحرارت کے مزاجون مین غلیظ گوشت مناسب ہین اور جو شکم حیوان سے نکلا ہو وہ حلال اور حلام ہے حاے مہملہ کے پیش اور لام مشدد اور الف اور میم کے ساتھ فارسی مین الملاک کہتے ہین چسپنده رطوبت کے ساتھ قلیل الغذا ہے اور جو کمال کو پہونچا ہو اور بیمار اور بوڑھا اور بہت لاغر ہو وہ بیشمار عوارض کا مورث ہے اور ایک دن مین دو مرتبہ گوشت کھانا منع ہے کیونکہ ہضم اسکا طبیعت پر دشوار ہے اور گوشت کھانے کی ہمیشگی باعث سنگدلی اور تیرگی چشم اور کندی ذہن اور موجب عروض صفات بہیمی اور عادات سبعی کا ہے اور بہت دیر تک کھانا اسکا باعث ضعف اور سستی کا ہے اور بدنی قوتون کی ناطاقتی کا موجب ہے اور پانی نوش کرنا اسکے بعد نہایت مضر ہے اور تناول کرنا اسکا شبون مین تخمہ کا باعث ہے اور جمع کرنا اسکا شیر کے ساتھ جائز نہین ہے اور ہر چند مبالغہ پکانے اور کوٹنے مین اسکے کرین بہتر ہے اور گوشت آب مراد شوربا اسکے سے ہے جو غیر ماء اللحم ہے یعنی عرق اسکا اعضا مین جلد نفوذ کرنے والا اور ضعیف القوی اور ناقہین کو موافق ہے۔

تدرج ۔ تاء مثناۃ فوقانیہ کے زیر اور دال اور راے مہملہ اور جیم کے جزم سے معرب تذرو فارسی سے ہے ذال معجمہ سے اور ترکی مین قرقاول اور ترنگاہو اور مازندران مین لونزنگ کہتے ہین اور ہندی مین لوہ مشہور ہے دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین خشک ہے اور نہایت لطیف اور جلد ہضم ہونے والا اور پیدا کرنے والا خون صالح کا ہے اور دماغ اور فہم کو قوت بخشتا ہے اور وسواس کو دفع کرتا ہی اور آنکھ مین لگانا اسکے خون اور زہرہ کا واسطے بیاض اور آنکھ مین پانی اترنے کے لیے مفید ہی اور اسکی ہڈیان بہت نرم پیسی ہوئی واسطے دور کرنے قروحون کے مجرب ہین اور اسکے سرگین کا طلا چھیپ اور جھائی کے لیے سودمند اور حاملہ عورتون کے بشرہ کو صلاح پر لاتا ہی اور اسکا زہرہ یعنے پتہ ناک مین ٹپکانا دماغ کا سدہ کھولتا ہے اور نسیان دفع کرنے کے لیے مفید اور کثرت اسکی دردسر اور گرم مزاج والون مین پیدا کرنے والی مرہ صفراکی ہی اور مصلح اسکی سکنجبین ہی۔

حباری ۔ حاے مہملہ کے پیش اور باء موحدہ اور الف کے زبر اور راے مہملہ اور الف کے زبر سے فارسی مین ہوبرہ اور ترکی مین لو غدرن اور ہندی مین چرز سے مشہور ہی اور وہ ایک مرغ ہی جنگلی بلند منقار اور پاؤن دراز رکھتا ہے اور تین قسم پر ہوتا ہے ایک بہت بڑا اور ابلق رنگ مرغ خانگی سے قدرے بزرگ تر اور دوسری قسم کا خاکستری رنگ ہوتا ہی سیاہ نقشون سے منقش اور اس سے بہت چھوٹا اور تیسری قسم کا مرغ مذکور دونون قسمون سے چھوٹا کہ اسکو ہندی مین لک کہتے ہین لام کے زبر سے دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک ہی اور سرد مزاج والون کو موافق اور گوشت اور چربی اسکی واسطے ربو اور سانس کی تنگی اور دشواری کے نافع ہے اور اسکے سنگدان کا پردہ خفقان اور سینہ کی اکثر بیماریون کے لیے اور آنکھ مین لگانا اسکا اسکے ہموزن نمک کے ساتھ پانی اترنے کی ابتدا مین نہایت نافع ہی اور اسکی چربی کو قدرے نمک اور سنبل مین گوندھ کر اور بقدر نخود گولی بناکر خشک کرین اور پانچ عدد گولیان انمین سے ورب یعنی معدی دستون کے رفع کرنے کے لیے بے عدیل ہین اور خون اسکا تین مثقال تک پانی اور شراب کے ساتھ واسطے ربو اور تنگی سانس کے اور خاکستر اسکی ثالیل یعنی مسون کے دور کرنے کے لیے بطریق ضماد نافع ہی اور گوشت اسکا دیر ہضم اور گرم مزاج والون کو مضر ہی۔

حماما ۔ حاے مہملہ اور دونون میمون کے زبر سے دونون الفون کے ساتھ فارسی مین کبوتر کہتے ہین دو طرح کا ہوتا ہی جنگلی اور خانگی دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور پہلے مین خشک ہی رطوبت فضلیہ کے ساتھ اور بچہ اہلی اسکا بہتر ہی خصوصاً جسکے تازہ پروبال نکلے ہون گردہ قوی اور خون اور منی کو پیدا کرنے والا ہی اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور سرد خلطون کو قطع کرنے والا اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور استسقاے زقی اور طبلی کے لیے نافع ہی اور پیشانی پر اسکے خون کا طلا نکسیر کو قطع کرتا ہی اور بدستور نوش کرنا بقدر باقلا خون خشک اسکے سے اور گرانا اسکے خون گرم کا جراحت سر پر کہ ہڈی تک پہونچی ہو اسکے التیام کا باعث ہی اور آنکھ مین لگانا اسکا آنکھ کے زخم اور رمنہ اور غشاوہ اور طرفہ کے لیے مجرب ہے خصوصاً وہ خون کہ پر تازہ اسکے اکھاڑ کر حاصل کرین اور آنکھ مین ٹپکائین اور سرگین یعنی بیٹ اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے مین خشک ہے اور بار اور جو

ساتھ سخت ورمون کو تحلیل کرتی ہے اور روغن زیتون کے ساتھ آگ سے جلے ہوے کو نافع ہے اور سرکہ کے ساتھ خنازیر کے تحلیل کرنے کے لیے اور بدستور تخم السی اور شہد کے ساتھ واسطے توڑنے دمل اور دور کرنے زخمون کے خشکریشہ اور تیزی تیزک اور رائی کے ساتھ نقرس اور شقیقہ اور پیاسے درد سر اور درد پہلو اور درد مفاصل کے واسطے اور آرد جو کے ساتھ کہ پانی اور سرکہ اور شہد مین باہم پکائی ہو دمل اور خنازیر اور سخت ورمون کو تحلیل کرتی ہے اور گیہون کے آٹے کے ساتھ کہ پانی اور قند رسے قطران باہم ملا کر تین رات دن برص پر ضماد کرین اور بدستور پھر تجدید کرین برص کے ازالہ مین نہایت موثر اور سرکہ کے ساتھ سعفہ اور استسقا کے اقسام کے لیے اور نوش کرنا اسکا ایک درم سے تین درم تک سکنجبین کے ساتھ استسقاے سرد کے واسطے اور دو درم سرگین اسکی تین درم دارچینی کے ساتھ تھپی دور کرنے کے لیے مجرب ہے اور بیٹھنا اسکے سرگین کے جوشاندہ مین قرحون کے نشان دور کرنے کے واسطے اور اسکا سر سوختہ آنکھ مین لگانا کہ مع بالون کے جلایا ہو غشاوہ اور تاریکی چشم کے واسطے اور باندھنا بچہ کبوتر زندہ کا کہ اسکا شکم شگافتہ کیا ہو افعی اور بچھو کے زہر کی مضرت دفع کرنے کے لیے مجرب ہے اور اسکی بیٹ جلائی ہوئی کو سرکہ مین ملا کر ناک کے گرد اگرد ملنا نکسیر بند کرنے کے لیے بے عدیل ہے اور اسکے پانچ عدد انڈون کا طلا خوک کی چربی کے ساتھ باہ کو حرکت مین لانے کے لیے نہایت موثر اور اگر اطفال شہد مین ملا کر کھائین جلد بولنے لگین اور خام اسکا سینہ کی کھڑکھڑاہٹ رفع کرنے

اور رنگ رخسار سرخ کرنے اور بدن کی فربہی کے لیے مفید اور قیام کرنا صاحب آبلہ کا اس مقام پر کہ جہان کبوتر اسکے نیچے پاسکے اور پرہون شفاء آبلہ کا باعث ہے اور ہمسائیگی اسکی امن کا موجب ہے فالج اور سکتہ اور سبات اور طاعون کی بیماری سے اور باعث دور ہونے وحشت اور فساد ہوا کی ہوتی ہے اور بچہ کبوتر کھانا ہمیشگی کے طور پر برص پیدا کرنے کا مورث ہے اور جنگلی کبوتر خشک اور لطیف زیادہ کبوتر خانگی سے ہے بالجملہ اسکی قسمین سب مضر ہین گرم مزاج والون کو اور درد سر پیدا کرنے والی اور خون جلانے والی ہین اور مصلح انکا پکانا ہے غورہ کے پانی اور سرکہ کے ساتھ اور کھانا انکا کاسنی اور خیار کا اور اگر روغن کنجد کے ساتھ بغیر نمک اور پانی کے پکا کر نوش کرین مثانہ اور گردہ کی پتھری باہر نکالتا ہے اور زہرہ یعنی پتہ اسکا آنکھ مین پانی اترنے اور بیاض اور غشاوہ کے واسطے نافع ہے اور فرزجہ اسکی ساق کے استخوان کا کہ سوختہ کی ہو واسطے اعادہ بکارت کے اسرار سے ہے اور چھڑکنا اسکے فضلہ ڈالنے کا جو خاک مین ملا ہو زراعت یعنی کھیتی پر زمین کی تقویت اور اسکی نباتات کی قوت کا باعث ہے۔

دجاج ۔ دال مہملہ کے زبر اور جیم کے زیر اور الف اور دوسرے جیم کے جزم سے مادہ مرغ خانگی ہے جسکو ہندی مین کوکڑی اور مرغی کہتے ہین اور اسکے نر کو خروس اور دیک اور ہندی مین کوکڑا اور مرغا اور بہ نسبت مرغ کے حرارت اسکی کمتر اور خشکی اسکی غالب اور مرغ بچہ معتدل ہے رطوبت کی طرف مائل اور مرغ جوان فربہ پہلے درجہ کے آخر مین گرم اور رطوبت مین معتدل اور مرغ بچہ مرطوب زیادہ ہے اس سے رطوبت فضلہ کے ساتھ اور قول مرغ بچہ کی سردی پر تجربہ اور قیاس کے برخلاف ہے کیونکہ سب جانورون کے گوشت مچھلی کے گوشت کے علاوہ گرم مزاج رکھتے ہین اور شوربا اسکا کثیر الغذا اور لطیف زیادہ اکثر پرند جانورون سے اور پیدا کرنے والا اخلاط صالح کا ہے اور غیر شوربا اسکے برخلاف ہے اور آب گوشت مرغ محلل اور ملین طبع ہے اور خلط سودا کو بدن سے خارج کرنے والا اور قولنج کو بہت مفید اور خروس کو ذبح کرکے اسکے شکم مین نمک اور قرطم بھر کر بہت جوش دین اور رات کو رکھ کر صبح کو شوربا اسکا نوش کرین پرانی تپون اور رعشہ اور ربو اور درد مفاصل اور کھولنے سدہ معدہ اور سوء القنیہ اور قولنج کے لیے نافع ہے اور خاصیت ماکیان یعنی مرغ مادہ کی یہ ہے کہ اگر مقعد کے بال اکھاڑین اور سانپ کاٹے ہوے کے مقام پر رکھین اسکے زہر کو بخوبی جذب کرے وہ مرجاتی ہے اور آدمی سانپ کا کاٹا ہوا صحت پاتا ہے اور اگر سانپ کا زہر کثرت سے ہو تو اس مرغی کے مرنے کے بعد دوسری مرغی کو ضرور اس مقام پر باندھین اور اسیطور سے جب تک کہ مرغی نہ مرے کر ثانی تمام زہر جذب کرنے کی ہے اور گوشت مرغ جوان کھانا زیادہ کرنے والا اور صاف کرنے والا منی کا ہے اور مرغ بچہ نقاہت رکھنے والون اور گرم بیماریون کے واسطے اور مرغ بچہ اور مرغ جوان قوی زیادہ ہے فربہ کرنے بدن اور صاف کرنے رنگ رخسار اور زیادہ کرنے جوہر دماغ اور فہم اور دور کرنے لاغری اور خیالات فاسدہ کے واسطے اور پکانا اسکا روغن تازہ مین خشک کھانسی کو نافع ہے اور اسکے شوربا اور گوشت کھانے کی ہمیشگی ایک ہفتہ تک میدہ

کی روٹی کے ساتھ زردی رخسار رفع کرنے کے لیے جسکا سبب معلوم ہو مجرب ہی اور اُسکا کباب نوش کرنا مٹی وغیرہ خراب چیزون کی خواہش کو رفع کرتا ہی اور معدہ مرطوب کو موافق اور چربی اُسکی واسطے نرم کرنے سختیون اور مواد سوداوی کے اور نیم گرم طلا اُسکا سر پر واسطے مالیخولیا کے عجیب النفع ہی اور شقاق مقعد اور خشک بیماریون کے واسطے اور اس مرغ کی چربی کہ جسکو مغز تخم قرطم کھلایا ہو جذام کی ابتدا مین موثر ہی اور سرگین اُسکی جالی اور تند اور نوش کرنا اُسکا شراب یا سرکہ کے ساتھ واسطے دور کرنے قولنج اور رفع سمیت قطر کے بقدر ایک مثقال سفید اور طلا اُسکا برص اور چھیپ اور اُسکے مانند کے لیے اور سرکہ کے ساتھ ضماد اُسکا سگ دیوانہ گزیدہ کے لیے نافع ہی اور جگر اُسکا کثیر الغذا اور رقیق کرنے والا اور دیر ہضم اور اُسکا مغز سر نوش کرنا کہ غیر پختہ ہو واسطے کاٹنے ہوام اور خون تھکنے کی بیماریون کے کہ حجاب دماغ سے ہو مجرب سمجھا گیا ہے اور اُسکا مغز سر پکایا ہوا کھانا واسطے زیادتی جوہر دماغ اور تقویت قوت مفکرہ اور نیکوی اور صفاے ذہن اور صاف کرنے آواز کے نافع ہی اور ہمیشگی اُسکی کندی ذہن کا باعث ہی اور اُسکا خصیہ خشک کیا ہوا کھانا مرغ کے انڈے کی زردی نیم برشت کے ساتھ تقویت باہ کے لیے بہت موثر ہے اور اگر خصیہ مرغ کو دھوپ مین سکھائین اور اُسکے ہموزن نمک اندرانی کے ساتھ ملیسین اور تانبہ کے برتن مین آگ پر رکھین یہانتک کہ گلنگی قبول کرے عورت کی نزدیکی کے وقت قدرے اُس مین سے لیکر زبان کے نیچے رکھین کہ تقویت عجیب مشاہدہ ہوتی ہی اور اگر مرغ کو زمانہ ربیع مین پکڑکر ذبح کرین اور جو کچھ اُسکے شکم مین ہے ہی سواے خصیہ نکال کر دور کرین اور نمک اُسکے شکم مین بھرین اور سایہ مین خشک کرین پھر گوشت اور ہڈیون سمیت کوٹین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کسی قدر اُسمین سے لیکر شیر تازہ دوہے ہوے کے ساتھ نوش کرین تقویت باہ مین نفع بہت مشاہدہ کرینگے اور پھیپھڑہ اور ران کی جڑون پر ضماد اُسکا روغن زنبق کے ساتھ مقوی انعوظ ہی اور خون مرغ کا نوش کرنا اور اُسکے خشک کیے ہوے کو ناک مین ٹپکانا نکسیر بند کرنے کے واسطے مجرب اور اُسکے بازو کا خون کہ نئے اُگے ہون آنکھ مین ٹپکانا بیاض چشم کے واسطے آزمایا ہوا ہی اور اگر مرغ کے شکم کو چیر کر ویسے ہی کہ زندہ ہو ہوام کاٹے ہوے کے مقام پر باندھین اُسکے زہر جذب کرنے کے لیے ظاہر کی طرف نافع ہوگا اور بیہوشی اور سرسام کو رفع کرتا ہے اور تناول کرنا مرغ کا کشک دہی اور پنیر کے ساتھ قولنج کا موجب ہی اور ہمیشگی اُسکی باعث نقرس اور مصلح اُسکی گرم دوائین اور شراب اور انگور کا پانی جوش کیا ہوا ہی اور گرم مزاج والون مین سکنجبین اور طبیبون نے لکھا ہی اگر مرغ سیاہ کی ہڈی جلائی ہوئی کہ انگور کی لکڑی کے ساتھ اُسکے ہموزن جلائی ہوئی ہو موم سفید مین گوندھکر حمول کرین اعادہ بکارت کا باعث ہوگی اور اس کو اسرار سے تصور کیا ہی اور مرغ کے جوف مین جو پتھری پیدا ہوتی ہی نوش کرنا اُسکا گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے کا باعث ہی اور یہ بھی لکھتے ہین کہ مرغ کے بازو کی ہڈی اپنے پاس نگاہ رکھنا مورث قبولیت اور دائین ہاتھ مین رکھنا دشمن پر فتحیابی کا موجب ہی

دج - دال مہملہ کے زیر اور جیم کے جزم سے فارسی مین کبک دری اور انگاہن مین کوہ کرک کہتے ہین طاوس سے بہت بڑا اور خاکستری رنگ ہوتا ہی اور اُسپر خطوط سفید باریک باریک منقش ہوتے ہین اور بہت بلند پہاڑون پر رہتا ہی گرم اعتدال کی طرف مائل اور لطیف اور فعلون مین کبک سے قوی زیادہ اور بخور اُسکا بالخاصیت طاعون اور وبا رفع کرنے کے لیے بہت موثر اور اُسکا پر نگاہ رکھنا اپنے پاس امن و برکت کا باعث لکھا ہی۔

دُرّاج - دال مہملہ کے پیش اور راء مہملہ مشددہ کے زبر اور الف اور جیم کے جزم سے ایک جانور ہی چکور اور مرغ کے قد و قامت سے نزدیک اُسکو ہندی مین تیتر کہتے ہین وہ چار طرح کا ہوتا ہے ایک بہت بڑا خاکستری رنگ سیاہی مائل اور منقش اُسکو ہندی مین کھیر کہتے ہین اور کھیکات ہندی کے معنی مین ہی یعنی کتہ ہندی کے ہمرنگ اور دوسری طرح کا تیتر اس سے بہت چھوٹا اور سیاہ خاکستری رنگ ہوتا ہے نقوش سفید کے ساتھ اسکو کالا تیتر کہتے ہین اور نوع سیوم کہ اُسکی زیادہ تر کوچک خاکستری رنگ منقش ہی اُسکو گورا یعنی سفید رنگ کہتے ہین اور چوتھے قسم کا تیتر جمیع اقسام سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اُسکی چونچ پر سیاہ اور سفید خطوط ہوتے ہین اُسکو بیٹ بٹیر کہتے ہین دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور لطیف زیادہ چکور اور لوے سے اور گوشت اُسکا جوہر دماغ اور فہم اور حفظ اور مادہ منی کو زیادہ کرنیوالا اور معدہ کو قوت دینے والا ہے اور گرم مزاج والون کو مضر اور مصلح اُسکی ترشیان ہین اور خون اور سرگین اور زہرہ یعنی پتہ اُسکا جالی ہی اور بیاض چشم کو دور کرتا ہی اور سبل کے نشانون کو مٹاتا ہی اور مہرارس کے قول کے بموجب چربی

اُسکی روغن رازقی کے ساتھ کان کے درد کے واسطے عجیب الاثر ہی۔

سلوی سین مہملہ کے زبر اور لام کے جزم اور واو کے زیر اور یاے مثناہ تحتانیہ کے جزم سے جانور معروف ہی ہندی مین اُسکو لوہ کہتے ہین اکثر طبیبون نے اُسکو سمانی تصور کیا ہی اور بغدادی نے غیر اس سے سمجھا ہے اور طیور آبی سے شمار کر کے بیان کیا ہی کہ پاؤن اُسکے دراز سمانی سے ہوتے ہین اور پر و بال کے رنگ مین کچھ مشابہ سمانی سے ہی اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہی کہ جس جانور کو کہ شیرازی مین طخا اور تنکابن مین سرمال کہتے ہین عبارت اس سے ہی کیونکہ وہ جنس سمانی سے ہے کہ ترکی مین بیلدرچین کہتے ہین سبے آب جگہ نہین رہتا اور کثرت باران سے بہت اور عدم باران سے کم ہوتا ہے طبیعت اُسکی گرم اور خشک ہی اور جگر اترنے والا معدہ سے اور باہ کو حرکت مین لانے والا اور تشنگی اور خشک خارش اور بثور یعنی پھنسیون کا مورث ہی اور مصلح اُسکی ترشی اور روغن ہے اور ریختہ اُسکا بہتر کباب اسکے سے ہی۔

سمانی سین مہملہ اور الف اور میم کے زبر اور نون و یاے مثناہ تحتانیہ کے ساتھ ترکی مین بیلدرچین اور مازندران مین دروہ اور دیلم مین وشم حرف اول اور ثانی کے پیش سے اور عربی مین قتیل الرعد کہتے ہین اسلیے کہ طبیبون نے لکھا ہی کہ جسوقت وہ جانور رعد کی آواز سنتا ہے مرجاتا ہی اور یہ قول کچھ اصلیت نہین رکھتا اور وہ پرند جانورون مشہورہ غیر سمانی سے ہی چار نوع ہوتا ہے ایک نوع بزرگ ہی اُسکو ہندی مین کرچہ کہتے ہین اور دوسری نوع اس سے چھوٹی اسکا لوہ نام رکھتے ہین اور نوع دیگر اس سے بھی کوچکتر اور اُسکی گردن مین طوق سیاہ منقط سیاہ نقطون کے ساتھ اور نوع دیگر بہت چھوٹی سب قسمون سے ہی اور رنگ اُسکا زرد اور سرخ باہم ملا ہوا ایس قسم سوم کو گودرا اور چہارم کو بٹیرہ کہتے ہین دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک ہے اور کہتے ہین کہ اکثر غذا اُسکی خربق یعنی کٹکی ہے مگر یہ قول کچھ اصلیت نہین رکھتا اور گوشت اُسکا کثیر الغذا ہے بدن کو فربہ اور ریشہ نرم کرتا ہی اور پتھری کو توڑتا ہی اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور درد مفاصل سرد کو نافع اور رقت قلب کا مورث ہے خصوصًا دل اسکا اور عورتون کی باہ کو حرکت مین لانے والا اور گوشت پختہ اُسکا بہتر کباب اُسکے سے ہے اور کثرت اُسکی درد سر اور کزاز کی مورث اور مصلح اُسکا روغن کنجد اور بادام اور تمامی روغن اور انار کا پانی ہے اور ضماد شق کیے ہوئے کا ہوام کے زہر کو جذب کرتا ہی اور چاٹنا زہرہ یعنی اُسکے پتہ کا شہد مین ملا کر ہر روز بقدر حبہ مرگی کے واسطے بے عدیل ہی اور اُسکا خون کان مین ٹپکانا کان کے درد کو ساکن کرتا ہے اور نشانون کو مٹاتا ہی اور آنکھ مین ٹپکانا بیاض چشم کو نافع ہی اور سرگین اُسکی واسطے کلف یعنی جھائی اور نمش کے اور بیضہ اُسکا مورث فصاحت اور اطفال کے کلام کرنے کا مورث ہی یعنی بچے وقت سے پہلے بولنے لگتے ہین اور اُسکے پرون کا بخور ریتون کو دور کرتا ہے اور امین الدولہ نے خواص اُسکا بیان کیا ہی کہ اگر ایک عدد سمانی مشوی تمام و کمال اسطور سے کہ کوئی چیز اُسمین سے علیحدہ نہو تناول کرین سگ دیوانہ گزیدہ کی شفا کا باعث ہوتا ہی۔

ضان ضاد معجمہ کے زبر اور الف اور نون کے جزم سے فارسی مین مادہ گوسفند اور میش اور ہندی مین بھیڑ کہتے ہین اور طبیبون کی اصطلاح مین مطلق گوسفند ہے خواہ مادہ ہو خواہ نر اور بہتر قسم اُسکی ایک دو سالہ ہی کہ فربہ ہو اور چار سالہ زیادہ عمر سے غلیظ اور کثیف اور پیدا کرنے والا اخلاط فاسدہ کا ہی اور اُسکی گردن اور اُسکے گرد اگرد کا گوشت بہتر تمامی اعضا سے ہی دوسرے درجہ مین گرم اور تر ہی اور بدن کو فربہ اور قوی کرتا ہی اور کثیر الغذا ہی اور خون خالص پیدا کرنے والا اور جلد ہضم ہونے والا اور دل اور جگر اور گردہ اُسکا انسان کے دل اور جگر اور گردہ کو قوت دیتا ہی اور مغز سر اُسکا کندی ذہن اور نسیان کا مورث ہے اور نوش کرنا گوشت آب مہ اُسکا کہ سرکہ اور شہد کے ساتھ ہمیشگی کرین اور غذا اُسی پر منحصر رکھین نہایت مقوی بدن ہی اور غشی کا نافع اور خفقان کو زائل کرتا ہے اور بدن کی لاغری برطرف کرتا ہے اور نگل جانا اُسکی چربی کا بعد ذبح کے کہ ہنوز سرد نہوئی ہو اور پگلائی ہوئی چربی اُسکی کہ ہنوز گرم ہو کھانسی اور درد سینہ اور سانس کی تنگی اور پیشاب کی جلن کے واسطے بہت مفید اور زہرہ یعنی پتہ اُسکا نشانون کی جلا کرتا ہی اور قوبا یعنی داد کی قسمون کو نافع اور شہد کے ساتھ خزاز کے واسطے اور آنکھ مین لگانا اُسکا بیاض چشم کے لیے اور خون اُسکا خشک خارش اور جرب کو نافع اور اُسکے سرگین کا طلا واسطے تحلیل ورمون اور استسقا اور التیام زخمون کے اور سرکہ کے ساتھ آگ سے جلے ہوے کے لیے اور داحس یعنی ورم ناخن رفع کرنے کے واسطے مجرب ہی اور اُسکی جلائی ہوئی ہڈیان نوش کرنا دستون کو بند کرتا ہے اور خون کے سیلان کو روکتا ہی اور اگر اُسکے گوشت اور پوست کو کہ

ذبح کے بعد ہنوز گرمی اسمین موجود ہو کسی شخص کے مقام مضروب اپنی چوٹ کے مقام پر باندھین درد ضربہ کو دفع کر دیگا اور اُس تخفیف ضرب کے ضرر کا مانع ہوگا اور استعمال اُسکے گوشت کا واسطے پیدایش خون کے جائز نہین ہے اور آب کا کاسر اور سرکہ لطیف کرنے والا اور تحلیل کرنے والا ہے۔

طیہوج — طاے مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور ہاے ہوز کے پیش اور واو اور جیم کے جزم سے معرب تیہو ہے لیمو کے وزن پر ایک جانور ہے پرند چکور کے مشابہ رنگ مین اور اس سے بہت چھوٹا ہندی مین تیہو کہتے ہین دو قسم پر ہوتا ہے ایک بزرگ مٹیالہ کہ اسکو کھاگھر کہتے ہین اور دوسری قسم کا بہت چھوٹا مٹیالا سیاہ خال کے ساتھ اسکو چنیاک کہتے ہین سب فعلون مین چکور کے مانند ہے اور گوشت اُسکا کھانے کی بھوک بڑھاتا ہے اور تپ کو نافع اور خلطون کا فساد دور کرتا ہے اور نقاہت والون کو نافع اور ان لوگون کو مفید کہ جنکے احشا مین ضعف ہے اور دستون کو سودمند خصوصاً اگر دستون کے واسطے اُسکا گوشت سرکہ مین پکایا ہو۔

عصفور — عین کے پیش اور صاد مہملہ کے جزم اور فے کے پیش اور واو اور راے مہملہ کے جزم سے فارسی مین گنجشک اور ترکی مین سرچہ کہتے ہین اور ہندی مین چڑیا مشہور ہے دو قسم کی ہوتی ہے جنگلی اور خانگی قسم جنگلی خانگی سے قامت مین بہت بڑی اور چونچ اور پاون اُسکے اس سے دراز تر ہوتے ہین ہندی مین پکھیری اور بنگالی مین کوریہ کہتے ہین دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور جنگلی خانگی سے خشک زیادہ اور باہ کو حرکت مین لاتی ہے اور بدنکو فربہ کرتی ہے اور مرطوب مزاجون کو موافق کہ ریاح اُنمین پیدا کرتی ہے اور گوشت آب اُسکا طبع کو نرم کرتا ہے اور جرم اُسکا قابض اور واسطے استسقا اور فالج اور اُسکے مانند اور ضعف جگر اور یرقان کے لیے نافع ہے اور ضعف باہ کے لیے خصوصاً مغز سر اُسکا کہ ہیجان کے وقت حاصل کرین نہایت مفید اور بیضہ اُسکا بدن کی فربہی کے واسطے بیضہ ٹیل اور مغز سر اُسکا انڈے کی زردی کے ساتھ باہ کو ہیجان مین لاتا ہے اور شراب کے ساتھ عاقرہ عورتون کے حاملہ رہنے کا باعث ہے اور سرگین یعنی بیٹ اور خون بھی اُسکا باہم ملا کر آنکھ مین لگانا آنکھ مین جلا دیتا ہے اور بیاض کو نافع ہے اور بیٹ اُسکی واسطے جھائی اور ثالیل یعنی مسونکے مفید اور گنجشک مضر ہے گرم مزاج والون کو اور مصلح اُسکا انار کا پانی اور اُسکے مانند اور مناسب چیزین ہین اور استخوان پسی ہوئی اُسکی معدہ کو قوی اور دستونکو بند کر دیتی ہے اور بغیر پسی ہوئی احشا کو مضر اور اگر گنجشک کے مقعد کے بالون کو اکھاڑ کر کان کے سوراخ مین رکھین اسیوقت کان کے درد کو ساکن کر دیگا مجربات سے ہے اور اگر مجموعی گنجشک کو پر و بال سے پاک کر کے زندہ مکھیون کے محال پر لٹکا دین یہانتک کہ نیش مگس سے کشتہ ہو جاے اُس وقت اُس گنجشک کو کسی روغن مین جوش دین پس اُس روغن کی مالش قضیب کے استرخا اور نعوظ لانے کے واسطے نہایت مجرب ہے۔

غزال — غین معجمہ اور زاے معجمہ کے زبر اور الف اور لام کے جزم سے فارسی مین آہو اور ترکی مین جیران اور ہندی مین مرگ میم کے زبر اور راے مہملہ اور کاف عجمی کے جزم سے اور ہرن بھی کہتے ہین اور اُسکے بچہ کو جو چھ مہینہ سے زیادہ کا ہو طلی اور چھ مہینہ سے تین برس تک کے بچہ کو اخشف اور چھ برس والے کو ظبی کہتے ہین باجملہ ہرن دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور بہ نسبت شکاری گوشتون کے گوشت آہو مزاج انسان سے نزدیک تر ہے اور مرطوب اور سرد مزاج والونکو موافق اور جلد ہضم ہونے والا اور خشکی پیدا کرنیوالا اور قلیل الغذا ہے اور خفقان اور یرقان اور فالج اور پٹھون کی بیماریون اور اکثر سرد مرضون کو نافع اور اُسکے خون کا طلا کرنا بالون کی درازی کا باعث ہے اور اُسکی کھال پر بیٹھنا ہوام دور ہونیکا موجب ہے اور لٹکانا اُسکا صاحب طحال کے گلے مین طحال کے واسطے مفید اور گوشت اُسکا مرگی پیدا کرنے والا اور کباب اُسکا قولنج کا مورث ہے اور مصلح اُسکی ترشیان اور سکنجبین ہے اور اگر اُسکے خصیہ پر صعتر اور نمک چھڑک کر خشک کرین پس زن حیہ اُسکا حیض کو قطع کرتا ہے اور سرگین اُسکی بہت جالی ہے اور اگر اُسکو سرکہ مین پیسکر طلا کرین بہق اور بلغمی ورمون کے لیے سودمند

فاختہ — فے کے زبر اور الف کے جزم اور خاے معجمہ کے زبر اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے زبر اور ہاے ہوز کے جزم سے ایک جانور ہے پرند مختلف رنگتون کا تین نوع کا ہوتا ہے ایک بہت بڑا خاکستری رنگ اُسکو ہندی مین دھول فاختہ یعنی فاختہ سفید کہتے ہین اور وہ طوق دار ہے اور نوع دوم اُسکی بہت چھوٹی سفید مع سیاہ نقطون کے خفیف طوق کے ساتھ اُسکو چیرکہ کہتے ہین اور تیسری نوع اُسمین سے سب سے زیادہ چھوٹی اور صندلی رنگ ہوتی ہے اُسکو ٹوٹرو کہتے ہین اور نوع دیگر

سب سے زیادہ چھوٹی اور صندلی رنگ ہوتی ہے بازو اُسکے سرخ ہوا کرتے ہین اُسکو سون مینڈک یعنی برنگ طلا کہتے ہین اور جو کچھ بہ تحقیق ثبوت ہوا اصل یہ ہی کہ اُسکا زمطوق ہوتا ہی یعنی طوق دار اور مادہ اُسکی وہ نوع کہ جسکو ترکی مین الا فاختہ کہتے ہین ظاہرا نوع کبیر اُسکی بے طوق ہوتی ہی بالجملہ فاختہ دوسرے درجہ کے آخر تک گرم اور خشک ہی اور گوشت بھرا اُسکا فالج اور رعشہ اور ریاح غلیظ دفع کرنے اور سدہ کھولنے کے لیے نافع ہی اور بے خوابی کا مورث اور کباب اُسکا دیر ہضم اور مصلح اُسکا روغن اور سرکہ اور شکر ہی اور اُسکے گرما گرم خون کو آنکھ مین ٹپکانا بیاض کے لیے موثر اور سرگین اُسکی جھائی کے لیے اور سرکہ کے ساتھ ورمون کے تحلیل کرنے اور پکانے کے واسطے مفید ہی **فراخ** ــ فے کے زبر اور راے مہملہ کے زبر الف کے اور خاے معجمہ کے جزم سے فارسی مین جوجہ اور ترکی مین فریک اور ہندی مین چوزہ کہتے ہین اور بہتر سب سے چوزہ مرغ اور چوزہ کبوتر ہے اور خواص مین دجاج یعنی مرغ اور حمام یعنی کبوتر کے بیان مین خواص اُنکے مذکور ہوے اور کبوتر بچہ کے کباب کی ہمیشگی جو گرم دوائین اور لہسن ڈال کر پکائی ہون پیدا کرنے والی جذام کی سمجھی گئی ہے اور گوشت پختہ اُسکا اُسکی چربی کے ساتھ باہ کو قوی کرتا ہے اور کہتے ہین کہ بچہ مرغ بالخاصیت ضعیف کرنے والا باہ کا ہی۔

قبج ــ قاف کے زبر اور باے موحدہ اور جیم کے جزم سے فارسی مین کبک اور ہندی مین چکور کہتے ہین دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور کثیر الغذا ہی اور جلد ہضم ہونے والی اور لطیف اور خلط صالح پیدا کرنے والی اور مقوی باہ ہی اور دستون کو بند کرتی ہے اور فالج اور لقوہ اور احشا اور سینہ اور معدہ اور جگر اور دماغی سرد بیماریون کو نافع ہی اور گرم مزاج مین اور ہواے گرم مین شراب کے ساتھ درد سر پیدا کرنے والی اور خارش بدن کی مورث ہی اور مصلح اُسکی سکنجبین اور ترشیان ہین اور نوش کرنا ایک مثقال اُسکے مغز سر کا نیم مثقال اُسکے جگر خام کے ساتھ مرگی کے واسطے اور زہرہ یعنی پتہ اُسکا تقویت اور جلاے بصارت کے لیے اور بیاض اور شبکوری اور جرب چشم کے واسطے اور برابر وزن موتی ناسفتہ کے ساتھ واسطے بیاض اور جرب کے مجرب ہی اور آنکھ پر ضماد اُسکا لگانا برابر وزن روغن زیتون مین ملا کر آنکھ مین پانی اُترنے کو نافع ہی اور ناک مین ٹپکانا اُسکا مہینہ مین ایک مرتبہ واسطے قوت حافظہ اور نسیان دور کرنے کے مفید اور بیضہ اُسکا کہ جنگلی پیاز مین پکایا ہو درد شکم اور آنتون کے درد کے لیے مفید ہے اور بیضہ پختہ اُسکا بدون سرکہ مورث فصاحت اور آواز کی صفائی کا باعث ہی اور کھانسی دور کرنے والا اور بیضہ خام اُسکا کندر کے ساتھ بدن کو فربہ کرتا ہے اور اُسکا خون خشک کیا ہوا سفید پھٹکری کے ساتھ آنکھ مین لگانا جرب چشم اور ناخنہ دور کرنے کے لیے نافع اور اُسکے پرون کی راکھ کہ سوختہ کیے ہون سخت ورمون کی محلل ہی اور اُسکی سرگین کا طلا جھائی اور کلش کو دور کرتا ہی۔

قطا ــ قاف اور طاء مہملہ کے زبر اور الف کے جزم سے فارسی مین سنگ اشکنک اور سنگ خوار اور ترکی مین بلدچین باقرا و بغرہ اور ہندی مین لوہ کہتے ہین ایک جانور پرندہ ہے کنجشک سے بہت بڑا مختلف رنگتون کے خطوط کے ساتھ اور زردی اُسکی غالب اور صحراے بے آب سنگ دار مین رہتا ہے دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور تیسرے مین خشک ہی اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور استسقا اور غلیظ ریحون اور فالج اور احشا اور پٹھون کی سردی کو دفع کرتا ہی اور باہ کو حرکت مین لاتا ہی اور دیر ہضم ہوتا ہی اور سودا پیدا کرنے والا اور مصلح اُسکا سرکہ اور روغن ہی اور پھرا لگانا اُسکا اور خوشبو دوائین ہین اور سنگ دان اُسکا گردہ مین پتھری پیدا کرتا ہی اور اُسکا خون گرما گرم لگانا آنکھ مین ناخنہ کے لیے مفید اور جلائی ہوئی اُسکی ہڈیون کو کہ روغن زیتون مین بہت جوش کی ہون واسطے جمانے موے داء الثعلب اور گنجی کے مجربات سے شمار کیا گیا ہی اور چاہیے کہ دو روز اُسکے ذبح کرنے سے گذر گئے ہون تناول کرین۔

قمری ــ قاف کے اور میم کے جزم اور راے مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم سے ایک جانور پرندہ ہی فاختہ سے بہت چھوٹا اور بے طوق اور بہت مانوس اور نوع سفید اُسکی خوش منظر زیادہ ہی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور مرطوب اور سرد مزاج والونکو موافق اور خون فاسد پیدا کرنے والا اور کثرت اُسکی وسواس اور جرب کی مورث ہی اور مصلح اُسکی روغن اور دوائین لطیفہ ہین اور اُسکی چربی اور روغن کی مالش حرکت اعضا کی سرعت کی مورث ہی اور بیضہ اُسکا نوش کرنا نطق انسان کا مددگار ہے اور رہنا اُس جانور کا مکانون مین سحر کو دفع کرتا ہی اور چشم بد

سے امن کا باعث ہے۔

ماعز۔ میم اور الف کے زبر اور عین کے زیر اور زائے معجمہ کے جزم سے فارسی مین بز اور ترکی مین کچی اور ہندی بکری کہتے ہین گوشت اُسکا بہ نسبت سب گوشتون کے سرد ہے اور کثیف تر ہے گوشت گوسفند سے اور گرم مزاج والون کو اور گرمی ہوا کی فصل مین موافق اور سوداوی مزاج کو مضر اور مصلح اُسکا بادام اور ناریل اور چھوہارہ اور تازہ میوے اور ترشیان ہین اور اُسکے گوشت سے کشک تیار کرنا نہایت مضر ہے اور گوشت بزغالہ سوائے ششماہہ بہت رطوبت رکھتا ہے اور بہترین لحوم اور لطیف ہے اور خون کی گرمی کو بجھاتا ہے اور بکری کی چربی محلل ہے قوت قابضہ کے ساتھ دردون کی مسکن اور زخمون پر گوشت اُگاتی ہے اور نوش کرنا اُسکا ذراریح کے زہر کی مضرت دفع کرنے کے لیے مجرب ہے اور حریرہ اُسکا نشاستہ اور آرد برنج اور آرد باجرہ کے ساتھ دست بند کرنے کے لیے کہ فساد غذا سے جاری ہون مفید ہے اور حقنہ اُسکا آنتون کے قرحون کے لیے اور ضماد اُسکا اُسکی مینگنیون کے ساتھ قدرے زعفران ملاکر نقرس کے واسطے مفید اور اُسکی سرگین کا طلا نہایت محلل اور واسطے پرانے ورمون اور استسقا اور ورم طحال کے نافع اور سرگین سوختہ یعنی جلائی ہوئی مینگنیان جالی اور لطیف زیادہ اور سرکہ کے ساتھ داء الثعلب کے واسطے اور شہد کے ساتھ ورمون سخت اور قروح ساعیہ اور شہدیہ کے لیے اور اجوائن خراسانی کے ساتھ خصیتین چھوٹا کرنے کے واسطے مجربات سے ہے اور نوش کرنا اُسکا واسطے کاٹنے

ہوام اور یرقان کے اور شہد کے پانی کے ساتھ اجراء حیض اور بچۂ شکم خارج کرنے کے لیے اور اُسکی خشک مینگنیون کا طلا آرد کندر کے ساتھ واسطے رفع ادرار حیض کے مجرب سمجھا گیا ہے اور سرکہ اور شراب مین اسکو پکاکر طلا کرنا ہوام کے زہرون کو جذب کرتا ہے اور داغ کرنا اس سے واسطے عرق النسا کے مجربات سے ہے اور مشہور داغ عربی سے ہے ترکیب اُسکی یہ ہے کہ سرگین بز یعنی بکری کی مینگنیون کو آگ مین تیز کرکے اور پارہ پشم مین لپیٹ کر گہرے مقام مین کہ تحت بند پا اور مقابل نر انگشت کے ہے رکھین اور جب گرمی اُسکی کم ہو دوسرے سے تبدیل کرکے بدستور رکھین یہانتک کہ گرمی اُسکی ورک مین محسوس ہو اور سرگین سوختہ وغیر سوختہ شہد مین ملاکر واسطے درد مفاصل سرد گرم کے اور سرکہ کے ساتھ اور اُسکے جوشاندہ کا طلا بول اطفال کے ساتھ واسطے قولنج بلغمی اور ریاح غلیظ اور تحلیل زرد آب کے اور شراب اور میتھی کے ساتھ واسطے تحلیل ورمون کے مفید اور اُسکے سم سوختہ کا طلا سرکہ کے ساتھ داء الثعلب کے واسطے اور سنون یعنی منجن اُسکے ہموزن نمک سنگ کے ساتھ دانتون کی زردی اور مسوڑون کی عفونت رفع کرنے کے واسطے اور سرکہ کے ساتھ واسطے ثالیل منکوسہ کے اور بخور اُسکا واسطے بھگانے حشرات کے نافع ہے اور اگر بکری کے سم جلائے ہوئے کو شہد مین ملاکر اُس آدمی کو کھلائین جو بستر پر پیشاب کردیتا ہو اُسکے مرض دفع کرنے کے لیے مجرب سمجھا گیا ہے اور مقدار اُسکی خوراک دو درم تک ہے اور زہرہ یعنی اُسکے پتہ کو آنکھ مین لگانا غشاوہ کے

لیے نافع ہے اور طلا اُسکا داء الفیل کے لیے مفید اور پہاڑی بکری کا پتہ ہوام کے زہرون کا فادزہر ہے اور سیاہ بکری کے جگر کو اُسکے پتہ مین ملاکر اور پیپل اور سونٹھ اُسپر چھڑک کر کباب کرین اور اس کباب کا پانی ٹپکا ہوا آنکھ مین لگائین شبکوری یعنی رتونده کے واسطے مجرب تصور کیا ہے اور اگر اُسکے گردہ کو کباب کرکے اور پانی ٹپکا ہوا اُسکا چھیپ سفید پر طلا کرین ایک دن مین اُسکو زائل کرے مجربات سے شمار کیا ہے اور شلیموس اور اغارلیون دونون طبیب بیان کرتے ہین کہ اگر بکرے کے خصیہ کو شگافتہ کرکے زراوند مدحرج اور فطراسالیون اور زیرہ اُسپر چھڑک کر ایک مثقال اُسمین سے گرم پانی کے ساتھ کھائین درد جگر اور درد مثانہ کے واسطے اور ہمیشگی اُسکی باہ کے لیے عجیب الاثر ہے اور اگر جوا کھار اور صعتر کے ساتھ خشک کرین اور ایک مثقال اُسمین سے جنگلی پیاز کے سرکہ کے ساتھ کھائین زائل کرنیوالا طحال کا ہے اور اگر چار برس کے بکرے کو نگینی انگور کی فصل مین ذبح کرکے خون اول اور آخر اُسکا حاصل کرین اور اُسکے خون اوسط کو پتھر کے برتن مین رکھین جب وہ بستہ ہوجائے ریزہ ریزہ کرکے پشت غربال پر سایہ مین رکھین اور اُسکو ید اللہ کہتے ہین مثانہ اور گردہ کی پتھری توڑنے مین بے عدیل ہے اور گرانا خون تازہ گرما گرم اُسکا آگ سے جلے ہوئے کے مقام پر نافع ہے اور اگر بکرے کے سم اور شاخ کو مولی اور شہد اور بید انجیر کے ساتھ تقطیر کرین سب سخت چیزون کو نرم کرتا ہے معدنیات وغیرہ سے اور اگر اُسکے سم کو حل کرین مداد بہت تحفہ نہایت سیاہ بنتی ہے اور باندھنا پوست سر بزغالہ کا ذبح کے بعد گرما گرم صاحب سرسام اور صاحب اختلاط کے سر پر نہایت مفید ہے اور اُسکا مغز مرطب قوی اور ملین دماغ ہے اور اعضائے سخت

کو بخوبی نرم کرتا ہے۔

حلواے تخم دجاج۔ بدن کو فربہ اور قوی کرتا ہی **صفت اسکی** حاصل کرین گوشت مرغ فربہ کے سینہ کا جسقدر کہ چاہین نیم پختہ کرین کم پانی مین کہ اسمین منجذب ہو کوٹین کہ مرہم کے مانند ہو جاے قند اور شہد کے درمیان مین پکائین پھر گاے کا گھی داغ کرکے اضافہ کرین اور بآہستگی چمچہ سے چلائین کہ بخوبی بریان ہو اور پک جاے اسکے بعد اخیر مین کسیقدر بادام چھیلے ہوے کا مغز نرم کوٹکر اسمین ڈالین اور مشک اور زعفران گلاب مین پیسکر اضافہ فرمائین اور کسی نفیس برتن مین نگاہ رکھین پس ہر صبح بقدر ایک اوقیہ اسمین سے تناول کرین۔

حلواے تخم دیگر۔ کہ اول سے قوی زیادہ ہی اور فربہ کرنے والا اور مقوی باہ **صفت اسکی** حاصل کرین گوشت مرغ فربہ کے سینہ کا یا دوسرے پرند جانور کا گوشت کنجشک اور لوہ اور تیتر وغیرہ سے جس جانور کا گوشت کہ اسمین ڈالنا منظور ہو گوشت اسکا بدستور مذکور پکائین اور اخیر مین مغز حبۃ الخضرا یعنی بن اور ناریل کا مغز چھیلا ہوا اور پستہ کا مغز چھیلا ہوا اور بادام کا مغز چھیلا ہوا اور حب الزلم کا مغز اور حب القلقل کا مغز اور انجلک کا مغز اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک سے ایک اوقیہ سب کو نرم کوٹین اور ایک رطل قند اور شہد مین یہانتک کہ بستہ ہو پھر قدرے مشک اور زعفران گلاب مین پیسکر اضافہ کرین پھر بقدر دس درم اسمین سے میل فرمائین غذا کباب اور شوربا سے گوشت کھائین اور ترشی سے پرہیز واجب سمجھین۔

فصل ماء اللحم کے نسخون کے بیان مین

نسخہ ماء اللحم۔ بدن کو قوت دیتا ہی اور گرم بیماریون کے ناقہین کو نافع ہی **صفت اسکی** گوشت بزغالہ چھ مہینہ کے بچہ کا ایک من تبریزی یعنی دو سو تولہ اور مرغ جوان اور کبک یعنی چکور جوان ہر ایک سے چار قطعہ اور دراج یعنی تیتر اور طیہوج یعنی لوہ ہر ایک سے تین قطعہ اور سنگ خوار پانچ قطعہ سبکو ہڈیون سے جدا کرکے گوشت کو ٹکر صندل سرخ اور صندل سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی اور دھنیہ خشک اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور بنفشہ کے پھول تین مثقال اور بہ وتری اور تیزپات اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے دو مثقال اور بادرنجبویہ اور اگر ہندی ہر ایک سے دو مثقال کوٹ کر اور اسپر چھڑک کر سیب شیرین کا پانی اور بہی شیرین کا پانی ہر ایک سے چار من تبریزی اور گلاب آدھا من اور لہارون کا پانی ایک من اور بید مشک کا عرق بیس مثقال بدستور عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب چار دانگ اور مشک تبتی دو دانگ نیچہ کے منہ پر باندھین اور دوسرے نسخہ مین نیلوفر کے پھول تین مثقال اور امرود کا پانی چہاریک من تبریزی یعنی من تبریزی کا چہارم داخل ہی۔

ماء اللحم دیگر۔ یہی منفعتین رکھتا ہی اور باہ کو قوت بخشتا ہی **صفت اسکی** گوشت برہ فربہ نیم من تبریزی اور گوشت مرغ جوان دو قطعہ اور دراج یعنی تیتر اور طیہوج یعنی لوہ سات قطعہ سب کو چربی اور ہڈیون سے جدا کرکے گوشت کاٹین اور دھنیہ خشک اور بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور خسک پرورده اور دارچینی اور شقاقل مصری اور بہمن سرخ اور بہمن اور صندل سفید اور تیزپات ہر ایک سے ایک مثقال اور گاوزبان کے پھول تین مثقال کوٹ اور چھڑک کر ایک شب رہنے دین اور صبح کو لہارون کا پانی اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاجر کا پانی اور سیب شیرین کا پانی اور امرود کا پانی اور انجیر زرد خشک ہر ایک سے ایک چہاریک من تبریزی یعنے پچاس تولہ نال بھبکہ مین عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت عنبر اور مشک اور زعفران ہر ایک سے ایک دانگ نیچہ کے منہ پر باندھین پس حاجت کے وقت تین پیالہ ترشی خوری اسمین سے نوش کرین۔

ماء اللحم دیگر۔ اُس مرحوم کی تالیف سے کہ مشترک ہی منفعتون مین پہلے نسخہ سے کہ وہ بھی اُس مرحوم کی تالیف سے ہی۔ **صفت اسکی** گوشت حلان فربہ ایک من تبریزی یعنی بقدر دو سو تولہ اور مرغ فربہ دو قطعہ اور گوشت لوہ سات قطعہ اور گوشت تیتر کا دو قطعہ سب گوشتون کو ہڈیون اور چربیون سے پاک کرکے اور بدستور گوشت کا ٹکر چاندی کی دیگ مین اور ملائم آگ پر بریان کرکے کہ پانی چھوڑدے اور رطوبت اسکی خشک ہو اسکے بعد دارچینی اور صندل سفید اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل مصری اور کلیجن اور تیزپات اور دھنیہ خشک اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم اور گاوزبان کے پھول اور ابریشم خام ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر اور اسپر چھڑک کر گلاب اور گاجر کا پانی اور بید مشک کا عرق اور سیب شیرین کا پانی اور امرود کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور لہارون کا پانی بقدر ضرورت اسپر ڈالکر نال بھبکہ مین عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کیوقت عنبر اشہب اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے نیم مثقال نیچہ کے منہ پر باندھین اور ڈیڑھ من طبی اسکا عرق نکالین اور ہر روز پندرہ مثقال بوقت صبح اور پندرہ مثقال شام کو

نوش کرین اور جاننا چاہیے کہ حلان اور حلام دونون حاے حطیہ کے پیش اور لام کی تشدید سے بچہ بز اور برہ کو کہتے ہین کہ قرب زمانہ زائیدگی ذبح کر کے بچہ شکم اُسکے سے نکالین اُسکو فارسی مین املک کہتے ہین —

ماء اللحم دیگر۔ کہ اُس سے قوی زیادہ ہے صفت اُسکی مرغ فربہ اور بچہ کبوتر ہر ایک سے تین قطعہ اور گوشت کبک یعنی چکور اور گوشت طیہوج ہر ایک سے پانچ قطعہ اور کنجشک نر خانگی بیس قطعہ گوشت کو بدستور ریزہ کر کے دیگ مین ڈالین اور تین من پانی اور گلاب اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے ایک من اُسپر اضافہ کرین بعد اُسکے صندل سفید اور گاؤزبان ہر ایک سے دس مثقال اور دارچینی اور افسنتین ہر ایک سے دو مثقال اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے پانچ مثقال اور درونج عقربی تین مثقال اور زعفران ایک مثقال اور عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے ایک مثقال کا چہارم دواؤن کو سواے زعفران اور عنبر اور مشک کچل کر اور نازک کپڑے مین باندھ کر دیگ مین ڈالین اور اُن تینون کو طاس مین یا قابلہ کے اندر رکھین یا نیچہ کے منھ پر باندھین اور دستور کے موافق عرق نکالین اور سوء القنیہ اور استسقا کے واسطے اذریون ایک دانگ اور لاکھ دھوئی ہوئی ایک دانگ اور کاسنی کے بیج دس مثقال اور پوست رزوہڑ کا دو مثقال اور غاریقون ہش سفید اور ریوند چینی ہر ایک سے ایک مثقال اضافہ کرین اور اطفال اور بوڑھون کے مزاج کی سردی کے لیے عود صلیب پانچ مثقال اور اگر ہندی خام غرقی تین مثقال اور اسطوخودوس ایک مثقال اضافہ کرین بغیر تمام دواؤن کے اور تقویت باہ کے واسطے بہمن سفید اور بہمن سرخ اور بوزیدان اور شقاقل اور زراوند مدحرج ہر ایک سے دو مثقال کل اجزا پر بڑھائین سواے ان اجزا کے جو استسقا کے واسطے اضافہ کیے گئے ہین ایک خوراک کی مقدار برداشت طبیعت کے موافق دو مثقال سے بیس مثقال تک ہے

ماء اللحم — نافع ہے واسطے تپ یوم استفراغی اور غشی کے واسطے اور مفید ہے تپ دق کے لیے جسوقت کہ اُسکے ساتھ کھانسی نہو صفت اُسکی حاصل کرین گوشت پشت مادہ بزا اور بزغالہ ششماہہ فربہ کا اور چربی اور گوشت سے جدا کر کے سیب شیرین کا پانی اور بہ شیرین کا پانی اور گلاب اُسپر ڈال کر نال بھپکہ مین بدستور عرق کھینچین —

ماء اللحم — اُس مرحوم کے اختراع سے ہے بدن کی تقویت کرتا ہے اور جسم کی سب قوتون کو طاقت بخشتا ہے خصوصًا باہ کی تقویت کے لیے نہایت موثر کہ بدرجہ غایت مقوی باہ ہے اور بیماریون سے اٹھے ہوے اور نقاہت والون کے مزاج کو اصلاح پلاتا ہے اور اُنکے بدن کو فربہ کرتا ہے اور رنگ رخسار کو نکھارتا ہے صفت اُسکی گوشت بزغالہ ششماہہ ایک من تبریزی یعنی دو سو تولہ اور گوشت مرغ فربہ تین قطعہ اور تیتر کا گوشت نو قطعہ اور لوہ کا گوشت پندرہ قطعہ سب کو چربیون اور ہڈیون سے جدا کر کے کاٹین اور صندل سفید اور دھنیہ خشک اور دانہ الائچی سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی اور دارچینی ہر ایک سے پانچ مثقال کوٹ چھانکر اور اُسپر چھڑک کر چاندی کے پتیلین کباب نیم بریان کر کے گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاجر کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے دو من اور سیب شیرین کا پانی اور بہ شیرین کا پانی اور نیشکر کا پانی اور امرود کا پانی اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے ایک من داخل کر کے عرق کھینچین پھر اُس عرق مین برگ پان ایک سو عدد اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل مصری ہر ایک سے پانچ مثقال اور کلیجن اور تیزپات اور دانہ الائچی سفید اور خصیۃ الثعلب مصری اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے ساڑھے بارہ مثقال اور گلاب کے پھول پاؤ چہار یک من تبریزی اور چاے خطائی اور راسنہ یعنی چھڑیلا ہر ایک سے دس مثقال اور ابریشم خام بیس مثقال اور دارچینی سات مثقال ایک شب رکھکر دوسرے دن عرق کھینچین اور عنبر اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال نیچہ کے منھ پر باندھین یہ ماء اللحم اکثر آزمایا ہوا ہے۔

ماء اللحم — ضعف بدن اور قوتون کے ضعف کو نافع ہے خصوصًا ضعف قلب کو اور واسطے ورم رحم اور دشواری ادرار حیض اور درد رحم کو کہ حیض آنے کے وقت ہوتا ہے ان سب امور کے لیے مفید اور یہ ماء اللحم امیر الامراء بہادر میر بخشی حضرت ظل الہی حضرت خاقان الاعظم وسلطان المکرم محمد شاہ گورکانی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ کے واسطے تالیف کیا گیا تھا تجربہ مین آیا ہے اور نفع بہت حاصل ہوا ہے کہ کئی برس کی پرانی علتون کو دفع کر دیا ہے صفت اُسکی گوشت بزغالہ فربہ ایک من اور ایک چہار یک تبریزی یعنی کلہم اڑھائی سو تولہ اور مرغ جوان فربہ اور زیرہ کرمانی دو مثقال داخل کر کے عرق کھینچین اور بعضے اسی آب گوشت کو جوش دیتے ہین ایک من رہجاتا ہے تو اُسکو چھانکر اور صاف کر کے بقدر ضرورت اُسمین سے نوش کرتے ہین اور طریق پہلا متاخرین سے ہے اور جس آدمی کو کہ منظور ہو ایک مرتبہ اُسکو تیار کر کے ہر روز

اُسکو نوش کرے اُسکے لئے طریق اول خوب ہی اس لئے کہ دوسرے طریق کا دوسرے دن خراب ہو جاتا ہی اور پہلے طریق کا جو شخص کہ کھینچ رکھے ایک مدت رہتا ہی اور نہین بگڑتا ہی ولیکن دوسرے طریق کا مذکورہ منفعتون مین قوی زیادہ ہی پس بہتر یہ ہی کہ ہر روز بقدر خوراک اسمین سے تیار کرکے نوش کرین اور بعضے ایک رطل سیب شیرین اصفہانی اور ایک رطل بہ شیرین کو ٹکڑے کرکے عرق کھینچنے کے وقت جبکہ گوشت کا پکنا شروع ہوتا ہی ابتدا مین داخل کرتے ہین اور اگر ایک رطل گاجر کو بھی باریک کاٹکر ڈالین بہتر ہی خصوصاً تقویت باہ کے واسطے اور اگر تھوڑا عنبر عرق کھینچنے کے وقت نیچہ کے منھ پر باندہین تو ہوگا اثر اُسکا قوی زیادہ۔

ماء اللحم - بدن کو قوی کرتا ہی اور قوتون کو طاقت بخشتا ہی خصوصاً قوت باہ کے لئے نہایت نافع اور یہ ماء اللحم بھی اُس مرحوم کی تالیف سے ہی کہ اگلے اور پچھلے حکیمون کے دستورات کو جمع کرکے بیان کیا ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین مرغ جوان فربہ ایک قطع اور تیتر کا گوشت فربہ جوان دو قطع چربی اور ہڈیون سے صاف کرکے بدستور بوٹی بوٹی کاٹین اور دارچینی اور ریوناس اور گلاب کے پھول اور سونٹھ اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے دو دانگ کوٹ کر اور زیرہ کرمانی اور چاے خطائی دونون درست یعنی بغیر کوٹی ہوئی ہر ایک سے دو دانگ اور زعفران گلاب مین پیسی ہوئی نیم دانگ سب کو اُسپر چھڑک کر اور چاندی کی دیگ مین ڈال کر اور نیم خام کرکے کبابون کو تازہ قلعی دار تانبہ کی پالائش یا چاندی کی پالائش مین ڈال کر اور پالائش کو سر طاس پر رکھ کر طاس کو دیگ کلان کے درمیان مین لٹکائین بعد اُسکے چوب چینی تین مثقال اور کلیجن اور بہمن سفید اور شقاقل ہر ایک سے ایک مثقال کہ گلاب اور عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان اور عرق بادرنجبویہ ہر ایک سے نیم من مین بھگوئی ہون داخل کرکے ایک من صبی گاجر پختہ سبزی اور استخوان درمیان سے پاک اور صاف کرکے اور باریک کاٹ کر سب کو اُس دیگ مین ڈالین اور ایک رطل یعنی نوے مثقال گوشت بزغالہ کا بھی کہ چار مہینہ کا ہو باریک تراش کر داخل دیگ کرین اور طاس مین عنبر اشہب اور مشک تبتی ہر ایک سے ایک تیر اور مصطکی رومی ایک دانگ کہ پانچ مثقال نبات سفید کے ساتھ سب کو پیسا ہو چھڑکین اور دیگ کے منھ کو تازہ قلعی دار تانبہ کے سرپوش سے ڈھانپین اور اُسکے سب طرفون کو آٹا لگا کر مضبوط کرین کہ انجرے باہر نکلنے پائین پس ملایم آگ پر عرق کھینچین اور جب جانین کہ طاس بھر گیا دیگ کے منھ کو کھولکر جو کچھ عرق طاس مین جمع ہوا ہو نکالین اور سرد کرکے شیشہ مین ڈالین اور کبابون کو نگاہ رکھین اور پھر کباب ہاے تازہ بدستور مذکور اُس پالائش مین ڈالین اور بدستور کباب پلاوا زردو پیازہ جملہ کباب بریان کرکے خشکہ یا روٹی کے ساتھ کھائین۔

ماء اللحم اُس مرحوم کے اختراع سے ہو نہایت مقوی ہی اور بارہا تجربہ مین آیا ہی **صفت اُسکی** گوشت بزغالہ چار مہینہ کا ایک رطل یعنی نوے مثقال اور دراج یعنی تیتر جوان فربہ چار قطعہ سب کی ہڈیان اور چربی جدا کرکے بوٹی بوٹی کاٹین اور دانہ الائچی سفید دس مثقال اور صندل سفید اور نساوجن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس مثقال کوٹ کر اور اُسپر چھڑک کر چاندی کی دیگ مین کباب نیم خام کرکے اُس حد کو کہ گوشت رطوبت کو چھوڑ دے اور رطوبت اُسکی خشک نہو بعد اُسکے گلاب کے پھول تازہ دو رطل اور کاسنی نیم رطل اور ابریشم خام چہارم رطل اور صندل سفید بیس مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل مصری ہر ایک دس مثقال اور کیتکی کے پھول اور سیوتی کے پھول ہر ایک سے پچاس مثقال اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید اور تیز پات اور کلیجن ہر ایک سے دس مثقال اور گاؤزبان گیلانی کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے ایک رطل کا آٹھوان حصہ اور بید مشک کے پھول تازہ نیم رطل اور بادیان تر و تازہ ایک رطل کا چہارم اور گلاب اور نیشکر کا پانی اور انگور کا پانی اور بید مشک کا عرق اور سیب شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور بہ شیرین کا پانی اور امرود کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور سونے کا بجھایا ہوا پانی اور لوہے کا بجھایا ہوا پانی ہر ایک سے دو رطل دواؤن کو ان سب پانیون مین ایک شب بھگوئین اور دوسرے دن ایک من گاجر کو ریزہ ریزہ کرکے سب دواؤن کو داخل دیگ کرین اور بدستور مقرر عرق کھینچین اور وقت عرق کھینچنے کے عنبر اشہب اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال پیسکر اُس برتن مین جس مین عرق ٹپکتا ہی ڈالین اور ہر روز دو پیالہ ترشی خوری اسمین سے صبح کے وقت اور دو پیالہ بوقت شام پئین۔

ماء اللحم دیگر - اس مرحوم کی اختراع سے **صفت اُسکی** گوشت بزغالہ فربہ ایک رطل یعنی نوے مثقال اور مرغ جوان ایک قطعہ اور دراج یعنی تیتر دو قطع سب کو چربی اور استخوان سے جدا کرکے اور کباب نیم خام کرکے گاؤزبان گیلانی کے پھول اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے دس مثقال اور نیلوفر کے پھول تازہ تیس عدد

اور اگر تازہ میسر نہون تو نیلوفر کے پھول خشک ایک رطل کا آٹھوان حصہ اُسکے عوض ڈالین اور کاسنی تازہ ایک رطل کا نصف اور صندل سفید پیسا ہوا اور بید مشک کے پھول تازہ ہر ایک سے ایک رطل کا آٹھوان حصہ اور سیب شیرین باریک تراشا ہوا ایک رطل اور دانہ الاچی سفید اور دارچینی ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور بہ شیرین باریک تراشی ہوئی ایک رطل یعنی نوسے مثقال اور انار شیرین کا پانی دو رطل یعنی ایک سواسی مثقال اور گلاب خوشبودار مکرر کھینچا ہوا ایک شیشہ سب کو داخل دیگ کرکے عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت آدھا مثقال عنبر اشہب اس برتن مین کہ جسمین عرق ٹپکتا ہے ڈالین تاکہ عرق اُسپر ٹپک کر نکلنے والا ہو۔

ماءاللحم دیگر۔ کہ یہی منفعتین رکھتا ہے اور سرد مزاج والون کو نافع **صفت اُسکی** مرغ جوان فربہ دو قطعہ اور کبک جوان فربہ چار قطعہ اور گوشت برہ فربہ ایک من تبریزی سب کے ہڈیون اور چربیون سے جدا کرکے چاہیئے کہ گوشت برہ بدون ہڈی اور چربی کے ایک من ہو سب گوشتون کو باریک کاٹکر اور دارچینی سیلانی اور صعتر فارسی اور اگر ہندی اور سلیخہ سیاہ اور عود صلیب اور لونگ اور مصطگی رومی اور اجوائن دیسی اور صندل سفید اور صندل سرخ اور کلیجن اور نرکچور اور جائفل اور جاوتری اور دانہ الاچی سفید اور سونٹھ اور بالچھڑ اور تیزپات ہر ایک سے دو مثقال کوٹ کر اور اُسپر چھڑک کر ایک شب رہنے دین اور اُسکے دوسرے دن تین من تبریزی گلاب اور ایک من عرق بید مشک اور پانی خالص بقدر ضرورت کے ساتھ ملا کر آگ پر عرق کھینچین اور عنبر اشہب نیم مثقال جس مقام پر کہ عرق ٹپکتا ہے ڈالین پس حاجت کے وقت ہر صبح اور شام تین پیالہ ترشی خوری اُسمین سے پیئین۔

ماءاللحم۔ نقاہت والون کے مزاج کا مصلح ہے جو سرد بیماریون سے اچھے ہوکر اٹھے ہون اور خفقان اور غشی کو مفید جو سردی کے سبب سے عارض ہوا اور رنگ کو سرخ کرتا ہے اور جسم کی قوتون کو طاقت بخشتا ہے اور نہایت مقوی باہ ہے اور حیض کو جاری اور رحم کی بیماریون کو دفع کرتا ہے اور یہ نسخہ محمد بن زکریا رازی کے اختراع سے ہے۔

صفت اُسکی بابونہ کے پھول اور پوست بیرون پستہ اور بالچھڑ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور دارچینی سیلانی اور شقاقل مصری اور کلیجن اور وج ترکی اور سونٹھ اور اسشکطرامشیع اور سورنجان اور آملہ منقی اور دھنیہ خشک اور طبلوچن سفید اور مجیٹھ اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک استار یعنی ساڑھے چار مثقال اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور فرنجمشک اور ہنسراج اور گلاب کے پھول اور نارمشک اور تیزپات اور ثعلب مصری اور صندل سفید اور اگر قماری خام اور سونف دیسی اور بادیان خطائی اور پوست اترج اور سونف رومی اور کاسنی کے بیج اور گوکھرو ہر ایک سے دو استار یعنی نو مثقال اور ابریشم خام اور ہلیلہ کابلی گٹھلی سے صاف کی ہوئی اور ہلیلہ زرد گٹھلی سے صاف کی ہوئی اور کالی ہڑ ہر ایک سے پانچ استار اور بعضے طبیبون نے اس ماءاللحم مین پندرہ استار چوب چینی داخل کی ہے سب دواؤن کو کچل کر پانچ رات دن جس برتن مین کہ ٹپکنے والا ہو اُس پانی سے بھگوئین بعد اُسکے عرق کھینچین پھر حاصل کرین مغز بادام شیرین چھیلا ہوا اور مغز پستہ چھیلا ہوا اور زرد آلو اور خربوزہ کے بیجونکا مغز اور مغز فندق چھیلا ہوا اور حبۃ الخضرا یعنی مغز بن اور ناریل کا مغز چھیلا ہوا اور کدوے شیرین کا مغز اور تربوز کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور انجلک کا مغز اور پنبہ دانہ یعنی بنولہ کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور حب السمنہ کا مغز اور مغز دانہ چلکی کہ جسکو ہندی مین کنس اور کٹھن بھی کہتے ہین اور خشخاش کے بیج اور حب القلقل کا مغز ہر ایک سے دو استار یعنی نو مثقال۔ کوٹ کر اور نرم پیسکر حسب مرہم کے مانند ہوجاے خرما گٹھلی سے صاف کیا ہوا اور مویز دانہ نکالی ہوئی اور کشمش اور انجیر زرد اور خوبانی دانہ نکالی ہوئی ہر ایک سے دو استار یعنی نو مثقال اور گوشت برہ فربہ دو راس اور گوشت بزغالہ پانچ راس اور بزخصی دو راس اور اسپ جوان ایک راس اور گوسالہ فربہ ایک راس اور مرغیان فربہ تیس قطعہ اور گوشت تیتر کا ایک سو قطعہ اور سنگ خوار اور سمانی اور سلوی ہر ایک سے تین سو قطعہ اور کبوتر نوپرواز اور فاختہ ہر ایک سے ایک سو ایک قطعہ اور گنجشک خانگی ایک ہزار قطعہ اور ماہی تازہ تین من شاہجہانی کہ نیم من شاہ اور چھ من تبریزی ہوتا ہے کہ ایک من بری دوسو تولہ تخمیناً ہے اور گاے کا دودھ تازہ دوہا ہوا یا بھینس کا دودھ تازہ دوہا ہوا اِن دونون سے جس کسی چیز کا شیر میسر ہو چھ من شاہ کہ ایک من شاہجہانی ہوتا ہے اور سیوتی کے پھول چھ من شاہ اور میوہ تر مثل سیب اور بہ اور انار اور امرود ہر ایک سے ایک سو عدد چاہیئے کہ میوہ کو دانہ اور پوست سے پاک کرین اور گوشتون کو بھی ہڈیون اور چربیون اور پارچہ اور آنتون اور احشا سے پاک کرکے ریزہ ریزہ کرین اور چھ من شاہ گاجر کو بھی سبزی اور ہڈیون سے کہ اُسکے درمیان مین ہے صاف کرکے سب کو پکائین یہانتک

کہ گوشت مہرا ہون بعد اُسکے عرق کھینچین اور اس عرق کو پہلے عرق مین ملا کر دو آتشہ کرین اور وقت کھینچنے مرتبہ دویم کے بقدر ضرورت گلاب داخل کرین اور مشک اور عنبر نیچہ کے منھ پر باندھین -

ماء اللحم - باہ کو قوت دیتا ہی اور بدن کو قوی اور فربہ کرتا ہی اور رنگ کو سرخ اور نیک کرتا ہی **صفت اُسکی** گاجر تین سیر شاہجہانی اور دارچینی اور گلاب کے پھول اور گاؤزبان اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور ناگرموتھہ اور شقاقل مصری اور سونٹھ ہر ایک سے دس تولہ کوٹ کر اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاے کا دودھ ہر ایک سے دس سیر اور خالص پانی آدھا من شاہجہانی اُسپر ڈال کر عرق کھینچین بعد اُسکے چوبچینی عمدہ چالیس تولہ اور گلاب کے پھول اور گاؤزبان اور دارچینی اور خصیۃ الثعلب مصری اور شقاقل مصری اور لونگ اور جاوتری اور ابریشم خام اور گاجر کے بیج ہر ایک سے دو تولہ اور گاؤزبان تین تولہ اور صندل سفید و اگر قاری خام اور مایہ شتر اعرابی اور اُشنہ یعنی چھریلا اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے ایک تولہ اور مصطگی پانچ ماشہ اور جدوار خطائی یعنی نربسی ایک تولہ اور تین ماشہ اور مشک تبتی خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے چھہ ماشہ دواؤن کو کوٹ کر سواے مشک اور عنبر اور زعفران کے دیگ مین ڈال کر عرق مذکور اُسپر گرا کر گوشت برہ اور گوشت بزغالہ شیرمست ہر ایک سے پندرہ سیر شاہجہانی اور مرغ جوان فربہ پانچ قطعہ اور کبوتر نوپرواز پانچ قطعہ اور کنجشک خانگی پچاس قطعہ اور دراج یعنی تیتر اور سنگخوار ہر ایک سے دس قطعہ ان سب جانورون کی ہڈیان اور گوشت جدا کر کے اور بوٹی بوٹی کاٹکر اُسمین ڈالین اور عرق بہار نارنج اور عرق گاؤزبان اور بادرنجبویہ کا عرق ہر ایک سے پانچ سیر اور سیب شیرین کا اور بہ شیرین کا پانی اور نیشکر کا پانی ہر ایک سے دو سیر شاہجہانی داخل کر کے عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت مشک اور عنبر اور زعفران کو نازک کپڑے مین لپیٹ کر اور مضبوط کر کے نیچہ کے منھ پر باندھین اس طاس مین کہ عرق ٹپکتا ہی اس پوٹلی کو چھوڑ دین -

ماء اللحم - وہ مرحوم فرماتے ہین کہ یہ نسخہ سید معتمد الملوک سید علوی خان محمد شاہی کی تالیف سے ہی بہت نفع دیتا ہی سردی کے واسطے اور دل کو قوت بخشتا ہی اور گردہ اور تمامی اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہی اور خفقان اور غشی سرد اور باہ کے ضعف کو جو سردی کے سبب سے ہو بہت مفید اور مجرب ہی **صفت اُسکی** گوشت برہ املک چار ماہہ اور گوشت بزغالہ فربہ کہ ہڈیون اور چربیون سے جدا کیا ہوا ایک من تبریزی یعنی بقدر دو سو تولہ اور مرغ فربہ تین قطعہ اور دراج یعنی تیتر چار قطعہ اور سنگخوار کہ اُسکو ہندی مین لوہ اور عربی مین قطا کہتے ہین سات قطعہ اور کنجشک نر خانگی پینتیس عدد اور کبوتر نر خانگی سات قطعہ سب کو ہڈیون اور چربی سے جدا کر کے اور بوٹی بوٹی کاٹ کر اور چاندی کے پاتیلہ مین ڈال کر نیم خام کباب کرین بعد اُسکے دارچینی سیلانی اور سلیخہ سیاہ اور اگر ہندی اور عود صلیب اور اسطوخودوس اور لونگ اور مصطگی رومی اور اجوائن دیسی اور کلیجن اور نرکچور اور بالچھڑ اور جائفل اور جاوتری اور دانہ الایچی سفید اور تیزپات ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤن کو کچل کر اور داخل کر کے بقدر حاجت پانی اُسپر ڈال کر عرق کھینچین اور اگر عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب دو مثقال اور مشک تبتی ایک مثقال نیچہ کے منھ پر باندھین بہتر اور مناسب ہی -

ماء اللحم - وہ مرحوم فرماتے ہین کہ یہ نسخہ طبیبون کے پیشوا سید السند میر محمد ہادی بندہ کے والد ماجد کی تالیف سے ہی نافع ہی سب سرد بیماریون کو اور اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتا ہی اور مفید ہی خفقان اور غشی کو جو سردی سے حادث ہو **صفت اُسکی** گوشت برہ چار ماہہ فربہ ایک من تبریزی اور مرغ فربہ اور کبک یعنی چکور جوان ہر ایک سے دو قطعہ اور کنجشک نر خانگی پچیس قطعہ اور کبوتر نوپرواز تین قطعہ سب کو چربی اور ہڈیون سے جدا کر کے اور بوٹی بوٹی کاٹکر بعد اُسکے دارچینی اور سلیخہ سیاہ اور اگر ہندی اور عود صلیب اور صعتر فارسی اور لونگ اور مصطگی اور اجوائن دیسی اور صندل سفید اور کلیجن اور نرکچور اور جائفل اور بالچھڑ اور جاوتری اور دانہ الایچی سفید اور تیزپات ہر ایک سے ایک مثقال اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے دو مثقال ہی اور سونٹھ دو مثقال کلی داخل ہی اور مشک داخل نہین ہی کچل کر گوشتون پر چھڑکین اور ایک شب رہنے دین بعد اُسکے تین من گلاب اور ایک من بید مشک کا عرق اور پانی خالص بقدر ضرورت ان دواؤن پر ڈال کر جس برتن مین کہ بھگویا ہو عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے دو دانگ نازک کپڑے مین لپیٹ کر نیچہ کے منھ پر باندھین -

ماء اللحم دیگر - اس مرحوم کے اختراع سے کہ عظیم النفع ہی واسطے تقویت اعضاء رئیسہ اور حسی قوتون کے خصوصاً قوت باہ کے واسطے **صفت اُسکی** گوشت بزغالہ چار ماہہ شیرمست دو رطل مرغ فربہ دو قطعہ اور دراج یعنی تیتر چار قطعہ سنگخوار یعنی لوہ بیس قطعہ سب کو ہڈیون اور چربی سے جدا کر کے بوٹی بوٹی کاٹین اور دھنیہ خشک اور

غنچہ گل سُرخ ہر ایک سے دُو اوقیہ اور دانہ الایچی سفید ڈیڑھ اوقیہ اور صندل سفید دو اوقیہ کوٹ کر اور اُسپر چھڑک کر اور چاندی کی دیگ مین ڈال کر کباب نیم خام کرین اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور عرق گاوزبان اور صندل کا عرق ہر ایک سے دُو رطل اور سیب شیرین کا پانی اور امرود کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور گاجر کا پانی اور نیشکر کا پانی ہر ایک سے پانچ رطل داخل کر کے عرق کھینچین پس اس عرق مین گاوزبان کے پھول اور گلاب کے پھول اور ابریشم خام ہر ایک سے ایک رطل کا چہارم اور صندل سفید اور تیزپات اور دارچینی سیلانی اور دھنیہ خشک ہر ایک سے اڑھائی اوقیہ داخل کر کے ایک رات رہنے دین اور دوسرے دن عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور مشک تبتی نیم مثقال نیچہ کے منہ پر باندھین۔

ماءاللحم دیگر۔ یہ نسخہ منفعتون مین قوی تر ہی پہلے نسخہ سے خصوصًا امرباہ کے لئے **صفت اُسکی** گوشت برہ چار ماہہ یا بزغالہ شیر مست جو کوئی کہ موجود ہو ہڈیون اور چربیون سے خالص دُو رطل اور مرغ فربہ دُو قطعہ اور دراج یعنی تیتر چار قطعہ سب کو ہڈیون اور چربیون سے پاک کر کے بوٹی بوٹی کاٹکر دارچینی اور صندل سفید اور بہمن سفید اور بہمن سُرخ اور شقاقل مصری اور کلیجن اور سونٹھ اور تیزپات اور دھنیہ خشک اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چھ درم اور گاوزبان کے پھول پندرہ درم اُسپر چھڑک کر چاندی کی دیگ مین نیم بریان کر کے بعد اُسکے گلاب اور گاجر کا پانی اور بید مشک کا عرق اور سیب شیرین کا پانی اور ناشپاتی کا پانی اور نیشکر کا پانی ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوّے مثقال اُسپر ڈال کر عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب اور مشک خالص اور زعفران ہر ایک سے چار دانگ مثقال صیرفی کپڑے کی پوٹلی مین باندھ کر نیچہ کے منہ پر باندھین یا اُس طاس مین کہ عرق ٹپکتا ہی وہ پوٹلی ڈالین اور چار رطل عرق حاصل کرین اڑھائی اوقیہ صبح کے وقت اور اڑھائی اوقیہ شام کو نوش کرین۔

ماءاللحم دیگر۔ کہ امرباہ مین قوی زیادہ پہلے دونون نسخون سے ہی **صفت اُسکی** گوشت بزغالہ یا برہ فربہ دُو رطل اور مرغ فربہ دُو قطعہ اور سنگخوارہ یعنی لوا سات قطعہ اور دراج یعنی تیتر فربہ چار قطعہ اور کنجشک نر خانگی پچاس قطعہ سب کو ہڈیون اور چربیون سے جدا کر کے اور بوٹی بوٹی کاٹ کر دارچینی اور صندل سفید اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل مصری اور تیزپات اور دھنیہ خشک اور گلاب کے پھول ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور گاوزبان کے پھول ساڑھے سات مثقال کوٹ کر اور اُسپر چھڑک کر ایک رات رکھین اور دوسرے دن پانی لوہے سے بجھایا ہوا اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاجر کا پانی اور نیشکر کا پانی اور سیب شیرین کا پانی اور امرود کا پانی ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوے مثقال عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھ کر نیچہ کے منہ پر باندھین یا اُس طاس مین کہ عرق ٹپکتا ہو اُس پوٹلی کو ڈالین پس دو فنجان اُس مین سے صبح کے وقت اور دو فنجان شام کو نوش کرین۔

ماءاللحم دیگر۔ دل کے ضعف اور خفقان سرد اور تنگی سانس اور بہر کو نافع ہی **صفت اُسکی** گوشت مرغ فربہ پانچ قطعہ گوشت کبک سات قطعہ چاندی کی دیگ مین نیم بریان کباب پکائین کہ پانی چھوڑنا شروع کرے مگر پانی اُسکا خشک نہو بعد اُسکے گلاب اور گاوزبان کا عرق اور دارچینی ہر ایک سے ایک من تبریزی اُسپر ڈال کر عرق کھینچین بعد اُسکے عرق کو گاوزبان کے پھول اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دُو مثقال اور دانہ الایچی سفید اور سونف دیسی اور ملیٹھی پوست اُتاری ہوئی اور اجمود کے بیج اور جائفل اور لونگ اور زوفا خشک اور غافث کے پھول اور صندل سفید ہر ایک سے ایک مثقال پر ڈال کر ایک رات دن بھگوئین اور دوسرے دن عرق کھینچین اور عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب اور مشک تبتی ہر ایک سے چار دانگ نیچہ کے منہ پر باندھین یا اُس طاس مین کہ عرق ٹپکتا ہی داخل کرین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی۔

ماءاللحم دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اُسکی** گوشت حلان فربہ شیر مست اڑھائی سیر گوشت دراج یعنی تیتر فربہ کا سات قطعہ گوشت مرغ فربہ کا دُو قطعہ گوشت کنجشک نر بیس قطعہ اور گاوزبان کے پھول اور بالچھڑ ہر ایک سے چار تولہ اور چاے خطائی اور تودری سرخ اور تودری زرد اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تخم فرنجمشک اور گاوزبان اور اندرجو اور بوزیدان اور کبابہ چینی اور نیلے سوسن کی جڑ اور شقاقل مصری اور خصیۃ الثعلب اور ریٹھون کے بیج اور کاکنج ہر ایک سے تین تولہ اور کولھرو اور اگر غرقی خام ہر ایک سے دو تولہ اور گاوزبان کا عرق اور بادرنجبویہ کا عرق اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے تین سیر اور گاجر کا پانی حاجت کے موافق دواؤن کو کچل کر ایک رات دن عرقون مین بھگوئین پھر گاجر کا پانی داخل کر کے سات سیر عرق کھینچین اور پانچ ماشہ عنبر اشہب نیچہ کے منہ پر باندھین اور اگر تین ماشہ عنبر اشہب اور دو ماشہ مشک خالص اور دس تولہ سے بیس تولہ تک چوب چینی عمدہ

اضافہ کرین نہایت بہتر ہوگا۔

ماءاللحم صغیر۔ صفت اُسکی گوشت گائے کا فربہ ڈیڑھ سیر مرغ جوان فربہ دو قطعہ اور عرق گاوزبان آدھ سیر اور بید مشک کا عرق اور گلاب ہرایک سے آدھ پاؤ اور بہنڈ کا پانی آدھ سیر اور پوست زرد اترج کا ڈیڑھ تولہ اور برگ گاوزبان دو تولہ اور عنبر اشہب دو ماشہ اور مشک خالص ایک ماشہ بدستور عرق کھینچین اور اگر ایک تولہ صندل سفید بھی اضافہ کرین نہایت خوب ہی۔

ماءاللحم دیگر۔ واسطے خفقان اور رعشہ اور استسقا اور یرقان دور کرنے کے نافع ہی اور ذہن کو تیز کرتا ہی اور روحون کو صاف اور نفس کا انبساط کرتا ہی اور باہ کو نہایت قوت دیتا ہی یہانتک کہ اُن لوگون کو جو اعادہ باہ سے مایوس ہوگئے ہون نافع ہی اور درد نقرس و درد مفاصل اور اُسکے مانند کے لیے نافع ہی اور اکثر مزاجون کو موافق اور بدن کی قوتون کا اعادہ کرتا ہی اور روحون ضعیف ناقص شدہ کو قوت دیتا ہی جو سخت بیماریون اور استفراغات شدید سے ناطاقت ہو گئی ہون مزاج اسکا گرم پہلے درجہ مین اور تر دوسرے درجہ مین ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین گوشت برہ شیرمست تین رطل اور مرغ فربہ جوان تین قطعہ اور گنجشک نر بیس قطعہ گوشت کو کوٹ کر اور مرغ اور گنجشک ہڈیون سمیت کوٹ کر سونے کے بجھائے ہوے پانی اور چاندی کے بجھائے ہوے پانی اور لوہے کے بجھائے ہوے پانی کہ ہرایک کو بیس مرتبہ بجھایا ہو چار رطل اور پیاز سفید کا پانی تین اوقیہ اور گول مرچ اور پیپل اور کبابہ چینی ہرایک سے دو مثقال اور زعفران ایک مثقال دواؤن کو کچل کر اور گوشتون پر چھڑک کر اور دیگ مین ڈالکر اور

مذکورہ پانی اُسپر اضافہ کرکے اور دیگ کے مُنھ کو آٹے سے مضبوط کرکے ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ گہرا ہو جاوے بعد اُسکے آگ پر سے اُتار کر نیچے رکھین کہ سرد ہو جاوے اور اُنجرے اُسکے نکل جائین اسوقت دیگ کے مُنھ کو کھولکر یہ دوائین اُسپر زیادہ کرین بہمن سرخ بہمن سفید اور نرکچور اور درونج عقربی اور بادرنجبویہ ہرایک سے دس مثقال اور فرنجمشک اور صندل سفید ہرایک سے پانچ مثقال اور نعناع اور نمام اور دارچینی اور برگ گاوزبان اور جاپھل اور پوست اترج کا ہرایک سے اڑھائی مثقال اور عنبر اشہب اور بالچھڑ اور بہار نارنج اور بہار انگور ہرایک سے ایک مثقال اور سب دواؤن سے جو کوٹنے کی ہین کوٹ کر گلاب اور عرق بید اور سیب شیرین کا پانی اور مرزنجوش کے پانی اور برگ گاوزبان کے پانی مین ایک رات دن بھگوئین اور اُس مین ڈالین اور اگر دواؤن کو کہ جو او پر مذکور ہوئین سوائے زعفران اور عنبر کے علٰحدہ علٰحدہ بھگو کر گوشت پکانے کے بعد داخل کرین اور عرق کھینچین اور زعفران اور عنبر کو پیسکر اور نازک کپڑے مین لپیٹ کر نیچہ کے مُنھ پر باندھین یا مشربہ مین کہ عرق ٹپکتا ہی ڈالین بہتر ہی اور اگر اُس سے زیادہ قوی چاہین تو ترہ تیزک کے بیج اور گاجر کے بیج اور شلغم کے بیج اور بوزیدان اور اندرجو اور حب الفلفل اور لعبت بربری اور بہمن سُرخ اور بہمن سفید ہرایک سے دو مثقال سب کو کچل کر اور ایک نازک کپڑے مین باندھ کر بعد اُسکے کہ عرقون کو اور گوشت بزغالہ فربہ بغیر ہڈیون اور چربیون کے ہرایک سے ڈیڑھ من تبریزی اور گوشت ہرن کا اور گوشت برہ کا اور گوشت بھینس کے بچہ کا فربہ ہرایک سے ایک من اور گوشت مرغ جوان فربہ پانچ قطعہ اور گوشت کبوتر بچہ کا

اور گوشت قمری اور فاختہ اور حباری کا کہ چربز رکھتے ہین اور گوشت کبک کا اور سمانی اور سلوے اور دراج یعنی تیتر کا گوشت ہرایک سے سات قطعہ اور گوشت سنگخوار یعنے لوہ اور گوشت طیہوج اور بیٹر کا اور گوشت تدرج کا ہرایک سے پندرہ قطعہ اور گنجشک نر خانگی اور گنجشک صحرائی ہرایک سے تیس قطعہ سب پرند جانورون کو چربیون سے صاف کرکے اور معہ استخوان کوٹ کر اور تمام گوشتونکو ہڈیون اور چربیون سے صاف کرکے اور بخوبی کوٹ کر اُن پانیون کے ساتھ جو نسخہ قبل مین مسطور ہین ملائم آگ پر پکائین اور بعد پکانے کے اُن دواؤن کو سونے اور چاندی اور لوہے سے بجھائے ہوئے پانی مین کہ بدستور مذکور بھگویا ہو داخل کرکے عرق کھینچین دوائین یہ ہین لونگ اور دانہ الائچی سفید اور جاپھل اور دارچینی اور سونٹھ اور نرکچور اور گول مرچ اور پیپل اور کبابہ چینی اور کلیجن اور صندل سفید اور تیزپات اور اگر قماری خام غرقی اور درونج ترکی یعنی بچھ اور بسفایج اور درونج عقربی اور بوزیدان اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل مصری زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور اندرجو اور تفاح کی جڑ ہرایک سے پانچ مثقال اور ابریشم خام اور گاؤزبان ہرایک سے دس مثقال اور جب عرق سب ٹپک جاوے بعد اُسکے گاؤزبان کے پھول اور برگ بادرنجبویہ اور بہار سنجد اور بہار نارنج اور گلاب کے پھول اور جاوتری ہرایک سے سات مثقال نازک کپڑے مین باندھ کر اُس مین ڈالین اور عنبر اشہب اور مشک خالص ہرایک سے تین مثقال اور زعفران پانچ مثقال کپڑے مین باندھ کر نیچہ کے مُنھ پر لٹکائین یا قابلہ کی تہ مین چھوڑین کہ تمام عرق جو باقی رہگیا ہی اُسکے ساتھ کھینچ جاوے

اور یہ چیزین اُسمین حل ہو جائین پھر سرد کرکے شیشہ مین رکھ چھوڑین اور حاجت کے وقت برداشت مزاج کے موافق نوش کرین اور جاننا چاہیے کہ طبیبون نے بیان کیا ہی کہ وہ ماء اللحم جو بغیر پانی کے صرف ان گوشتون سے حاصل کیا گیا ہو نیک تر دوا ہے جسم کی قوتون اور روحون کی تقویت کے اور ضعف دور کرنے والا دماغ اور شہوت غذا اور شہوت جماع کا ہی اور تلافی کرتا ہی اُس قوت کا جو تحلیل ہوگئی ہو نہایت جلد زمانہ مین اور وہ عرق جو حاصل کیا گیا ہو مرغ جوان فربہ اور چوزہ کبوتر اور گوشت گردن بزغالہ سے لطیف تر زیادہ ہی اور گرمی اُسمین نہایت کم ہی تمام گوشتون سے اور ماء اللحم واقعی یہ ہے صفت اُسکی حاصل کرین گوشت جس جانور کا چاہین اور ہڈیون اور چربیون سے جدا کرکے باریک باریک بوٹیان ریزہ ریزہ بقدر نخود اور باقلا تراش کر اور دیگ پاکیزہ مین ڈالکر بعد اُسکے قدرے دارچینی اور لونگ اور زعفران اُسپر ملی ہو اور قدرے پانی یا گلاب یا بید مشک چھڑکا ہو دیگ کے مُنھ کو خمیر یعنی گوندھے ہوے آٹے سے مضبوط کرکے اور ایک طاش بموجب وسط دیگ کے لٹکا یا ہو اور سرپوش قبہ دار دیگ کے منھ پر جما یا ہو کہ قبہ سرپوش کا طاش کے درمیان کے مقابل ہو کہ جو کچھ عرق سے ٹپکے اس طاش مین جمع ہو ملایم آگ پر پکائین اور ساعت بساعت دیگ کو حرکت دیتے رہین کہ دیگ کی تہ مین چسپان نہو کہ جل جاے اور جب اِس بات کا ملاحظہ کرین کہ اُسمین باقی نرہی ہو اور جلنے کے قریب پہونچا ہو دیگ کو آگ پر سے اتارین اور رہنے دین کہ سرد ہو جاے پھر دیگ کا منھ کھول کر اور جو کچھ عرق جمع ہو گیا ہو سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور واسطے سرد مزاج والون اور مرطوب آدمیون کی تقویت کے قدرے عنبر اور مشک پارچہ نازک مین باندھ کر قبہ سرپوش پر باندھین بہتر اور مناسب ہی اور نسخہ ماء اللحم کا جو یخنی کے ساتھ تیار ہوتا ہی چوزہ یخنی کے بیان مین مذکور ہوا۔

فصل بعض گوشتون کے بیان مین ہی

مرقہ لحم یعنی شوربا گوشت کہ واسطے سودا اور مالیخولیا مراقی اور اُس اشتہا کے جو معدہ پر سودا گرنے سے حادث ہو مفید ہی صفت اُسکی گوشت بزفربہ کا اور گوشت مرغ فربہ کا اور گوشت کبوتر نو پرواز فربہ کا لیکر پانی مین پکائین اور جھاگ اُسکی اتارین پھر گوشتون کو مسکہ اور پیاز کتری ہوئی مین بریان کرین اور گرم پانی اُسمین ڈالکر نخود اور شبت یعنی سویہ اور زیرہ کرمانی کے ساتھ پکائین کہ مہرا ہو جاے پھر خوشبودار کرین اُسکو قدرے کلیجن اور دارچینی اور اگر ہندی اور پودینہ چند شاخ سے اور صاف کرکے نوش فرمائین۔

مرقہ پاچہ طبع کو نرم کرتا ہی اور مرطب اور مقوی ہی صفت اُسکی حاصل کرین بچہ بزغالہ یا برہ الک اور اُسکی بوٹی بوٹی کرکے پانی اور تھوڑے نمک کے ساتھ جوش دین اور جھاگ اُسکی اتارین بعد اُسکے سولف دیسی اور مغز بادام شیرین اور بسفایج فستقی ہر ایک سے دو درم کوٹ کر داخل کرین اور پالک اور شلغم اور چقندر ہر ایک سے دو سیر شاہی باریک باریک کاٹکر اور اُسمین ڈالکر پکائین یہانتک کہ تہائی پانی باقی رہی بعد اُسکے دارچینی نیم درم اور لونگ ایک درم کا چہارم دو درم نمک اور پودینہ اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک درم اور دھنیہ خشک دو درم مسکہ گاو چار سیر شاہی اُسمین ڈالکر ملین اور چھانکر صبح کے وقت غذا اور چاشت سے پہلے نوش کرین اور جو مزاج نہ برداشت رکھتے ہون تو نصف شیرا اور نصف پانی ملائین نمک داخل نکرین کہ ہوتا ہی نہایت نافع حکم خداوند عالم سے۔

مرقہ دیک بہرم یعنی شوربا گوشت مرغ ہیر محلل اور ملین طبع ہی اور سودا کو بدن سے نکالتا ہی اور قولنج اور سوداوی بیماریون اور پرانی تپون دورے کو نافع ہی اور رعشہ اور ربو اور درد مفاصل اور نفخ معدہ اور سوء القنیہ کے واسطے بہت مفید صفت اُسکی حاصل کرین ایک عدد مرغ ہیر اور اسقدر دوڑائین کہ تھک جاے بعد اُسکے ذبح کرین اور شکم اُسکا چیر کر باریک اور صاف کرین پانی سے کئی دفعہ اور نمک اور قرطم اُسمین ڈالکر پانی مین پکائین یہانتک کہ خوب مہرا ہو جاے پس صاف کرکے رات کو رکھین اور صبح کو نوش کرین۔

مرقہ دیک بہرم دیگر یعنی شوربا مرغ ہیر کا دوسرا نسخہ کہ ملین طبع ہی صفت اُسکی بسفایج فستقی چہار مثقال باریک چھل کر چھڑکین اور شوربا گوشت مرغ ہیر اور بوڑھی مرغیون کے شوربہ کے ساتھ نوش کرین بتحقیق کہ خلط سودا کو بدن سے نکالتا ہی اور نہین ہی لایق کہ بتعرض سقمونیا کے ہو یعنے اُسکو داخل کرین ہرگز شوربا گوشت مین چنانچہ تلالنسی بیان کرتا ہی کہ سینے اُسکا تجربہ کیا ہی اور بعد آزمایش کے پایا ہی اُسکو نہایت ضرر کے ساتھ۔

مرقہ دیک ہرم یہ نسخہ دیگر ہے یعنی شوربا مرغ پیر کا دوسرا نسخہ **صفت اسکی** بسفائج فستقی کہ اسکا پوست سیاہ چھیل کر بخوبی جو کوب کیا ہو حاصل کرین چھ درم نازک کپڑے مین باندھکر اسکے بعد مرغ پیر کو خوب دوڑائین یہانتک کہ تھک جاے اور دوڑنے سے ٹھہر جاے ذبح کرکے پاک اور صاف کرین اور اسکے شکم کو اجوائن اور سداب سے پر کرین بعد اسکے شکم اسکا سوئی کے ڈوری سے سیوین اور دیگ مین ڈالکر بسفائج اور مصطگی سے اور بقدر پانی کے ساتھ کہ اسکا اوپر بلند ہو جائے پکائین یہانتک کہ مہرا ہو جاے نوش کرین پس بہ تحقیق کہ یہ شوربا طبع کو نرم کرتا ہی اور سودا کا اخراج بدن سے آسانی کرتا ہی بدون اذیت اور نفع دیتا ہی مالیخولیا اور جرب جو تھیا اور سب سوداوی بیماریون کو۔

مرقہ دیک ہرم ۔ یعنی شوربا مرغ پیر طبع کو نرم کرتا ہی اور سودا اور بلغم کو بدن سے خارج کرتا ہی **صفت اسکی** حاصل کرین ایک مرغ بوڑھا اور اسکو دوڑاکر ذبح کرکے پاک کرین اور دو درم نمک اور قدرے بسفائج کے ساتھ پانی ڈالکر پکائین اور نوش فرمائین کہ سودا اور بلغم کو دستون مین خارج کرے ۔

مرقہ مرغ جوان ۔ منی کو بڑھاتا ہی اور صاف کرتا ہی ۔

مرقہ مرغ بچہ ۔ نقاہت رکھنے والون اور گرم بیماریون کو نافع ہی ۔

مرقہ مرغ جوان ۔ قوی زیادہ ہے واسطے فربہ کرنے بدن اور صاف کرنے رنگ رخسار اور دور کرنے لاغری اور زیادہ کرنے جوہر دماغ اور زائل کرنے خیالات فاسدہ کے نافع ہی اور روغن تازہ یعنی مکھن کے ساتھ خشک کھانسی کے لیے مفید ۔

فائدہ مرقہ سپیدہ کی روٹی کے ساتھ کھانا اُس کا واسطے دور کرنے زردی رخسار کے کہ سبب اسکا معلوم نہو مجرب ہی ۔

لام کا باب خاے معجمہ کے ساتھ فصل لخلخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ وہ لخلخہ کہ جسمین افیون اور پوست خشخاش داخل ہو وہ سب اپنی اپنی جگہ افیون کے بیان مین مذکو ہوچکے ہین ولیکن وہ لخلخہ کہ جنمین اُن دونون کے سواے اور دوائین داخل ہوتی ہین اس مقام پر بیان کی جاتی ہین ۔

لخلخہ ۔ لام کے زبر اور خاے معجمہ کے جزم اور دوسرے لام کے زبر اور خاے معجمہ کے جزم سے ہاے ہوز کے ساتھ چند دوائون مرکب رقیق القوام خوشبودار کو کہتے ہین کہ شیشہ یا پیالہ مین ڈالکر اپنے پاس رکھین اور اُس برتن کو ہلائین کہ خوشبو اُس کی دماغ مین پہونچے بلکہ قدرے اُسمین سے سینہ پر بھی ملین ۔

لخلخہ ۔ واسطے گرم دل ودماغ کی تقویت کو نافع ہی **صفت اسکی** گلاب ایک مثقال سرکہ اور کافور ہر ایک سے آدھا مثقال اور بنفشہ کا روغن پانچ مثقال شب کے پانی کے ساتھ تنگ منھ کے کسی برتن مین ڈالکر سونگھین ۔

لخلخہ ۔ دماغ پر انجرون کے چڑھنے کو مانع اور سرسام اور اختلاط کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** ہرے دھنیہ کا پانی اور بید سادہ کے پتون کا پانی اور سرکہ خالص اور روغن گل اور صندل سفید لیکر بدستور لخلخہ تیار کرین ۔

لخلخہ دیگر ۔ واسطے ضعف دل اور ہوا و سرد کے نافع ہی **صفت اسکی** لونگ اور کباب چینی اور [illegible] اور مشک خالص ہر ایک سے ایک دانگ اور گلاب یا عرق بیدمشک یا عرق بہار کے ساتھ لخلخہ بنائین ۔

لخلخہ دیگر ۔ کہ عفونت کو منع کرتا ہی اور درد سر کو مفید **صفت اسکی** صندل سفید پیسا ہوا اور دھنیہ خشک اور گلاب اور سرکہ لیکر کسی برتن مین رکھین اور سونگھین اور اگر بخوابی ہو تو سرکہ داخل نکرین ۔

لخلخہ دیگر ۔ درد سر اور بیخوابی اور ضعف قلب کو نافع ہی **صفت اسکی** کاہو کے پتون کا پانی اور ککڑی تازہ کا پانی اور کدو تازہ کا پانی اور صندل سفید پیسا ہوا تنگ منھ کے شیشہ مین بھرکر سونگھین اور اگر تھوڑے سے دھنیہ کا تازہ پانی بھی اضافہ کرین بہت خوب ہی اور اگر ہرا دھنیہ کا پانی نہ میسر ہو تو خشک دھنیہ کو بھگو کر اسکا پانی اضافہ کرین تب بھی بہتر ہی ۔

لخلخہ دیگر ۔ سرد مزاج والون کے دل دماغ کو نافع ہی **صفت اسکی** اگر ہندی ایک جزو اور نیلے سوسن کی جڑ اور لونگ اور مشک اور عنبر ہر ایک سے نیم جزو لیکر اور گلاب مین پیسکر لخلخہ کرین ۔

لخلخہ معنبر ۔ بہت خوشبودار دل اور دماغ کو قوت دینے والا **صفت اسکی** عنبر اشہب ایک سیر اور صندل سفید بہت خوشبودار آدھا سیر اور نارنج کا پوست اور نارنگی کا پوست اور اگر ہندی غرقی اور سیب کا پوست ہر ایک سے پاؤ سیر اور عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے ایک تولہ اور بہار نارنج قدرے لیکر اور سب کو باریک پیسکر اور خشک کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین

اور کسی قدر اُسمین سے بیکر حاجت کے وقت تنگ مُنھ کے شیشہ مین ڈال کر سونگھین۔

لام کا باب سین مہملہ کے ساتھ

لسان الثور۔ فارسی مین گاوزبان اور یونانی مین قوعلسوس اور ہندی مین گاسے جیبا کہتے ہین اُسکی نبات کا برگ کھُرکھُراہٹ کے ساتھ اور چوڑا ہوتا ہی اور نبات اُسکی زمین پر بچھی ہوئی اور اُسکے برگ پر سفید سفید نقطے ہوتے ہین اور ساق اُسکے قریب ایک ربع گز کے اور ساق اُسکی بھی سفید نقطون کے ساتھ ہوتی ہی اور باریک اور پھول اُسکا لاجوردی بشکل گل انار اور تخم اُسکا سفید رنگ قدرے طولانی اور سفید حسب قرطم سے اور باریک زیادہ اُس سے اور چار دانہ ایک جمع مین ہوتا ہی اور اُسکے برگ تازہ کا رنگ سبز زردی مائل ہی اور اُسکے برگ کہنہ کا رنگ سیاہی مایل کسی قدر لعاب کے ساتھ ہوتا ہی اور دارالمرز کے پہاڑون مین خلقت اُس درخت کی بکثرت ہی اور عظیم آباد اور ملک کشمیر اور دوسرے شہرون مین بھی ہوتا ہی ولیکن برگ عظیم آبادی کسیقدر نازک اور اُسپر نقطے بہت کم ہوتے ہین اور مرشدآباد اور بنگالہ مین بھی اگر تخم اُسکا بوئین اور اُسکی طرف توجہ کرین خوب پیدا ہوتا ہے ولیکن برگ وہان کا بھی نازک اور ضعیف کم نقطہ ہوتا ہی اور حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہی کہ جو قسم صفاہانی اور بعض شہرون مین ہوتی ہے اور اُسکو لوگ گاوزبان سمجھتے ہین وہ مرماحوری پھول اُسکا لاجوردی اور بہت چھوٹا اور گول ہوتا ہے اور مزاج گاوزبان کا پہلے درجہ مین گرم اور تر ہی اور قوت اُسکی سات برس تک باقی ہی پھول اُسکا نہایت لطیف اور تمامی اجزا اُسکے فرحت بخشنے والے اور اعضاے رئیسہ کو قوت دینے والے ہین بالخاصیت اور مرہ سودا اور صفرا کا مُسہل ہی اور اُن خلطون کو دستون مین نکالتا ہی اور بیماریون سوداوی کو خلطون سے دستون مین نکالتا ہی اور واسطے بیماریون سوداوی اور سرسام اور برسام اور تنگی سانس اور جنون اور وسواس اور خوف اور مالیخولیا اور خفقان اور درد گلو اور سینہ کی کھرکھراہٹ اور کھانسی اور دشواری سانس اور نیکوئی رنگ رخسار کے نافع ہی اور واسطے توڑنے پتھری اور دور کرنے یرقان اور تقویت حرارت غریزی کے موثر اور طحال کو مضر ہی اور مصلح اُسکا صندل اور مقدار خوراک اُسکی پانی سے بقدر چار اوقیہ ہے یعنی تیس شقال اور جرم اُسکے سے دس درم تک اور بدل اُسکا ہموزن ابریشم جلا یا ہوا اور چار دانگ پوست اترج ہی اور اگر سیب کے پانی اور ترمیوون سے شربت ترتیب دین تو بقدر دس مثقال اُسمین سے نوش کرنا فرحت پیدا کرے اس حد کو کہ ایک رطل شراب سے ہو بغیر زائل کرنے عقل کے اور اُسکا پھول بقدر دو درم گل ارمنی دو درم اور دو درم شکر کے ساتھ دور کرنے والا خفقان کا ہے اور گاوزبان کا عرق سوداوی بیماریون کے لیے مفید ہی اور سب فصلون مین ضعیف زیادہ اُس سے اور مقدار اُسکی خوراک کی تیس مثقال ہی اور برگ سوختہ اُسکا واسطے قلاع اطفال اور روانتون کی جڑون کی سستی اور دہن کی حرارت کے لیے مفید ہی۔

فصل گاوزبان کے خمیرون کے بیان مین ہی.

خمیرہ گل گاوزبان۔ دل کو فرحت دیتا ہی اور دماغ اور قلب کو قوت پہونچاتا ہی اور سوداوی بیماریون اور مالیخولیا اور جنون اور توحش کے واسطے نافع ہی **صفت اُسکی** گاوزبان کے پھول ساٹھ مثقال اور صندل سفید پندرہ مثقال اور برگ بادرنجبویہ آدھا مثقال اور قند سفید ایک من اور نبات سفید تین من اول چاہیے کہ گاوزبان کے پھولون اور صندل اور برگ بادرنجبویہ کو گلاب اور بید مشک کے عرق مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دین کہ ثلث حصہ باقی رہے مل کر صاف کرین اور قند اور نبات کے ساتھ قوام پر لائین اور آگ پر سے اتار کر عنبر اشہب چار مثقال اور مشک تبتی چار مثقال اور چاندی سونے کے ورق حل کیے ہوے اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے کچھ مثقال زعفران ایک مثقال پیسکر اُس مین داخل کرین اور تبر معجون سازی سے خوب گھوٹین کہ بخوبی سب اجزا گھل مل جائین جب مثل خمیر کے ہو جائے نگاہ رکھین مقدار خوراک اُسکی دو مثقال ہی اور اگر ایک من نبات کو کم کرکے اُسکے عوض رب سیب شیرین اضافہ کرین بہتر ہی

خمیرہ گل گاوزبان۔ دل کو فرحت بخشتا ہی اور دماغ اور قلب کو قوت دیتا ہی اور مواد سوداویہ کو دفع کرتا ہی اور صاحبان مالیخولیا اور وسواس اور جنون کو نافع ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین نیشکر کا پانی سفید اور جھاگ اُسکے اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور شیر ڈال کر صاف کرین اور تبر مارین بعد اُسکے گاوزبان کے پھول ایک من کف مال کرکے اُسمین داخل کرین اور معجون سازی کے تبر سے گھوٹین کہ بخوبی گھل مل جاے کام مین لائین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہے اور اگر منظور ہو دو مثقال اُسمین عنبر اشہب اضافہ فرمائین اُسوقت اُسکو خمیرہ گاوزبان عنبری کہتے ہین مقدار

خوراک اسکی تین مثقال ہی اور اگر گاؤزبان کے پھول تازہ نہ مل سکین خشک پھول اسکے لیکر اور گرم کرکے بدستور مذکور خمیرہ تیار کرین لیکن اگر خشک پھولون سے تیار کرین ہر ایک من پھولون مین چار من شکر چاہیئے کہ داخل کی جائے اور اگر عنبری خمیرہ کرنا منظور ہو تو چار مثقال عنبر اضافہ کرین —

فصل شربت لسان الثور یعنی شربت گاؤزبان کے نسخون کے بیان مین ہی

شربت گاؤزبان — نافع ہی مرہ سوداوی اور خفقان اور ضعف دل اور مالیخولیا اور وسواس کے واسطے **صفت اسکی** گاؤزبان تیس درم اور بنفشہ پندرہ درم اور بادرنجبویہ دس درم اور کالی ہڑ اور افتیمون اور بسفایج فستقی اور سطوخودوس ہر ایک سے دس درم سب دواؤن کو کچل کر تین من گلاب مین جوش دین کہ ایک من باقی رہی صاف کرین اور اسمین ایک من شکر طبرزد داخل کرکے قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی —

شربت گاؤزبان دیگر — حکیم میر محمد حسین کی تجربہ سے **صفت اسکی** گاؤزبان کے پھول گیلانی چالیس مثقال اور نیلوفر کے پھول اور بادرنجبویہ اور صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا ہر ایک سے دس مثقال گلاب اور بیدمشک کا عرق اور شاہترہ کا اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے دو شیشہ قند سفید اور نبات سفید ہر ایک سے نیم من تبریزی اور چاندی کے ورق پانچ مثقال اور سونے کے ورق دو مثقال اور عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے ایک مثقال بدستور مذکور مرتب کرین —

شربت گاؤزبان — کہ یہی منفعت رکھتا ہی اور بلغمی بیماریون کو بھی سودمند ہی **صفت اسکی** گاؤزبان کا پانی ایک من اور بادرنجبویہ کا پانی ایک من قند سفید یا شہد صاف کیے ہوے کے ساتھ جوش دین اور جھاگ اسکی اتارین اور صاف کرکے قوام پر لائین اور ایک درم زعفران پیسکر اور اسمین ڈال کر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی اگر حرارت مزاج مین نہو اور یہ امر منظور رہو کہ یہ شربت تقویت قلب زیادہ کرے ایک مثقال عنبر اشہب اسمین حل کرین اور اگر شہد کے عوض قند سفید داخل کرین مناسب ہی اور نسخہ ذخیرہ مین گاؤزبان کا پانی ایک من اور بادرنجبویہ کا پانی آدھا من اور شہد خالص ڈیڑھ من اور زعفران ایک درم ہی اور یہ نسخہ بہتر ہی —

شربت گاؤزبان — نسخہ حکیم میر محمد مومن **صفت اسکی** گاؤزبان کے پھول چالیس مثقال اور بادرنجبویہ بیس مثقال جوش دیکر صاف کرین اور دو سو مثقال قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی

شربت گاؤزبان — یہ نسخہ بعض اطبا متاخرین **صفت اسکی** گاؤزبان کے پھول خشک تیس درم اور برگ فرنجمشک پانچ درم اور تیزپات دو درم اور شیر آملہ چالیس درم لیکر تین من پانی مین پکائین کہ ایک من باقی رہی بعد اسکے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار دس درم سے بیس درم تک ہی گلاب کے ساتھ نوش کرین اور اگر منظور ہو تو ایک مثقال عنبر اشہب بھی اسمین داخل کرین —

شربت گاؤزبان سادہ — دل کو قوت دیتا ہی اور خفقان خشک کو نافع اور توحش سوداوی اور وسواس اور مالیخولیا اور سب بیماریون کو مفید ہی **صفت اسکی** حاصل کرین گاؤزبان کا پانی ایک من اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور اگر تازہ گاؤزبان کے پھولون سے تیار کیا جائے تو لطیف زیادہ ہوگا اور اگر گاؤزبان تازہ نہ مل سکے تو گاؤزبان یا گل گاؤزبان خشک سے مرتب کرین بدستور کہ لین گاؤزبان خشک کے پھول جو دونون مین سے وقت پر مل جائے بقدر چار یک من بہتر یعنی تخمیناً پچاس تولہ اور گلاب اور بیدمشک کے عرق مین بھگوئین پھر جوش دین اور صاف کرین اور ایک من قند سفید کے قوام مین لاکر نگاہ رکھین اور اگر حرارت مزاج مین نہو تو ایک مثقال عنبر اشہب حل کرکے اخیر مین اسمین داخل کرین —

شربت گاؤزبان دیگر — **صفت اسکی** گاؤزبان کے پھول پچاس مثقال اور بادرنجبویہ پچیس مثقال گلاب اور عرق گاؤزبان اور عرق بیدمشک ہر ایک سے ایک رطل مین رات کو بھگوئین اور صبح کو جوش دیکر صاف کرین اور قند سفید دو سو مثقال ڈالکر اور قوام دیکر چمچہ سے چلائین بعد اسکے عنبر اشہب اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال اور مشک تبتی اور سونے کے ورق داخل کرکے چمچہ مارین کہ سب اجزا گھل ملجائین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور یہ شربت اعضاء رئیسہ اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور نافع ہی مالیخولیا کو —

شربت گاؤزبان — حکیم عماد الدین کاشغری کی مجربات سے منقول **صفت اسکی** گاؤزبان گیلانی کے پھول دس مثقال اور صندل سفید ساڑھے سات مثقال اور تخم بادرنجبویہ دس مثقال اور تخم بالنگو دس مثقال اور مشک خالص اور عنبر اشہب اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال اور ڈیڑھ دانگ اور قند سفید ایک سو نوے مثقال سب کو لیکر بدستور شربت تیار کرین —

عرق گاؤزبان — اعضاء کو قوت دیتا ہی اور سوداوی بیماریون اور سرسام اور جنون اور مالیخولیا اور خفقان اور توحش اور تقویت حرارت غریزی اور نیکوئی رنگ رخسار کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** حاصل کرین گاؤزبان اور اسکے ایک من مین چھ من پانی داخل کرکے دیگ مین ڈالین اور بطریق مشہور عرق کھینچین اور اگر سبک زیادہ چاہین تو خالص پانی کا وزن بڑھائین اور اگر

گاوزبان تازہ مل سکے تو برگ گاوزبان خشک سے عرق کھینچین بطور سے کہ اُسکے ایک من مین آٹھ من پانی یا اس سے کم یا زیادہ اغراض کے موافق داخل کر کے عرق کھینچین اور اگر زیادتی تقویت کے واسطے کسیقدر گاوزبان کے پھولون سے بھی اضافہ کرین بہتر ہی اور اگر واسطے فرحت لانے اور تقویت قلب سرد مزاج والون کے کسیقدر عنبر عرق کھینچنے کے وقت دہن نیچہ پر باندھین مناسب ہی۔

عرق گاوزبان۔ کہ سب فائدون مین قوی زیادہ ہی اور بالنفع **صفت اُسکی** حاصل کرین برگ گاوزبان چالیس مثقال اور گاوزبان کے پھول سات مثقال اور برگ بادرنجبویہ اور ابریشم خام اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے پندرہ مثقال اور صندل سفید برادہ کیا ہوا آٹھ مثقال اور گلاب کے پھولون کی پتی اگر تازہ مل سکے ایک سو پچاس مثقال اور اگر تازہ نہو تو گلاب کے پھول خشک ڈنڈیلون سے صاف کیے ہوے بیس مثقال و تیرہ بات اور اگر ہندی غرقی خام جو کوب کی ہوئی ہر ایک سے پانچ مثقال لیکر آٹھ حصہ پانی مین جوش دین اور عرق کھینچین بعد اُسکے لونگ اور جائفل و جاوتری ہر ایک سے پانچ مثقال اور خصیۃ الثعلب و بہمن سرخ اور بہمن سفید اور زرنباد ان اور شقاقل مصری اور بالچھڑ اور مصطگی رومی و درونج چینی ہر ایک سے دس مثقال کچل کر دیگ کی تہ مین رکھین اور عرق مسطورہ کے اوپر ایک شیشہ گلاب اور ایک شیشہ بید مشک کے عرق کا اضافہ کرین اور ایک مثقال عنبر اب نیچہ کے منھ پر باندھین اور دوبارہ عرق کھینچین ایک خوراک کی مقدار بیس مثقال صبح اور بیس مثقال شام بعض مناسب شربتون کے ساتھ نوش کرین اور اگر واسطے توڑنے ریاح اور سدہ کھولنے اور تحلیل کرنے سونف رومی اور اجمود کے بیج اور کشوث کے بیج اور اجوائن دیسی یا کندر ذکر اور بادرنجبویہ اور سونف دیسی ہر ایک سے سات مثقال پندرہ مثقال تک اغراض کے موافق اضافہ کرین نہایت مجرب ہی۔

گل انگبین زہر لسان الثور۔ یعنی گلقند گاوزبان کے پھولون کا دل کو قوت دیتا ہی اور خفقان اور غشی اور ضعف قلب اور سوداوی مزاج کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** گاوزبان کے پھول تازہ کہ جسقدر چاہین لیکر بوزن قند سفید دوچند کے ساتھ خوب ملین اور دھوپ مین رکھین چالیس دن تک برابر پھر استعمال کرین

تصوق۔ کہ دانتون اور مسوڑون کو مضبوط کرتا ہی اور اُسکی سرخی کو دور کرتا ہی **صفت اُسکی** گلاب کے پھول اور سلوچن اور گلنار فارسی اور بڑی مائین سب دوائون کو برابر وزن کوٹ چھانکر مسوڑون اور دانتون پر چپکائین۔

لام کا باب طاے مہملہ کے ساتھ فصل لطوخات کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیئے کہ لطوخ کو لام کے زبر اور طا مہملہ کے پیش واو اور خاے معجمہ کے جزم سے تمام رکھنے والی اور بہتی ہوئی دوائون سے مراد ہی کہ ظاہر جلد پر ملین اور طلا سے گاڑھا اور ضماد سے پتلا زیادہ ہوتا ہی اور وہ لطوخات کہ جنمین افیون اور پوست خشخاش داخل ہی افیون کے باب مین مذکور ہو چکے ہین لیکن وہ نسخے لطوخ کے جو علاوہ اُسکے ہین اس مقام پر بیان کیے جاتے ہین۔

لطوخ۔ کہ اگر معدہ پر لگائین شکم ملایم کرے **صفت اُسکی** جو اکھار اور بہاڑی بادام کا روغن اور گاے کا پتہ سب دوائون کو برابر وزن شہد مین گوندھکر معدہ پر لگائین

لطوخ۔ کہ جو معدہ پر ملین قی لائے اور جسوقت ناف پر لگائین دست جاری کرے اور اگر پشت زہار یعنی پیڑو پر استعمال کرین پیشاب جاری کرے **صفت اُسکی** باے بڑنگ پوست اُکلاہو اور قثاء الحمار کا عصارہ ہر ایک سے تین درم اور مردار سنگ اور کٹکی سفید ہر ایک سے چار درم اور بکری کا پتہ پانچ درم اور روغن زیتون کی کاوین مثقال ولی چاہیئے کہ موم کو روغن زیتون مین ڈالکر پگھلائین اور باقی دوائون کو کوٹ چھانکر اُسمین گوندھکر جیسا کہ مذکور ہوا استعمال کرین اور یہ لطوخ پھیپھڑہ اور سینہ کی بلغمی بیماریونکو نافع ہی اور کھانسی اور تنگی سانس کو سود مند اور سینہ کو خلطون سے پاک کرتا ہی۔

لام کا باب عین مہملہ کے ساتھ فصل لعوقات کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیئے کہ لعوق لام کے زبر اور عین کے پیش اور واو اور قاف کے جزم سے دوا ے مرکب کے معنی مین ہی کہ جسکا قوام گاڑھا اور چپکتا ہوا اور معجون اور شربت کے درمیان مین قوام رکھتا ہو اور انگلی کو چاٹیے اور یا قوام اسکا فالودہ کے مانند ہی کہ تھوڑے تھوڑے قدر اُسکو انگلی سے چٹپائین تا کہ اثر اُسکا حلق اور قصبۂ ریہ تک پہنچے بتدریج خصوصًا سوتے وقت کہ کھانے والا اُسکا اُسکے استعمال کے ہنگام چت لیٹا ہو کیونکہ لعوقات سانس کے اعضا سے علاقہ رکھتے ہین واسطے دور کرنے خشکی و کھرکھراہٹ اور اُنکی بیماریون کے پس وہ لعوق کہ جسمین تخم خشخاش داخل ہین افیون کے بیان مین اور بیار جنگلی کا لعوق اسقیل کے ذکر مین اور ایرسا اور بنفشہ اور خیار شنبر کا لعوق ایرسا اور بنفشہ اور خیار شنبر کے بیان مین گذر چکے ہین اور ایسے ہی لعوق دوائون کے ذیل مین ہر ایک دوا کے مذکور ہوے ہین مگر وہ لعوق کہ جو سابق بیان نہین ہوے ہین وہ سب اس مقام پر لکھے جاتے ہین۔

لعوق باقلا۔ کہ سینہ کو نرم کرتا ہی اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہی **صفت اُسکی** باقلا کا آٹا پچاس درم

اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے پانچ درم اور رب السوس دش درم اور خطمی کے بیج پچاس درم اور خشخاش کے بیج دش درم اور مغز بادام پوست اُتارے ہوے بیش درم اور مغز بیدانہ اور کدو کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور مویز دانہ سے صاف کیے ہوے بیش درم اول چاہیئے کہ مویز منقے کو نرم کوٹین اور باقی دواؤن کو نرم کوٹ چھانکر سب کو باہم ملاکر گوندھین اور اکثر نسخہ مین رکھین اور جس کسی شخص کے دماغ سے کہ پانی بہت ٹپکتا ہو اُسکے لیے بہت نافع ہی—

لعوق تخم السی— ربو اور پرانی کھانسی کو مفید ہی اور سینہ کو غلیظ خلطون سے پاک کرتا ہی اور سانس کی مدد کرتا ہی **صفت اُسکی** السی کے بیج بھونے ہوے تین درم اور قردمانا دش درم کوٹ چھانکر شہد کے قوام مین گوندھین اور لعوق تیار کرین اور اگر السی کے بیجون کو تنہا کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین بھی فائدہ دیتا ہی—

لعوق تخم السی— کہ قوی زیادہ ہی پہلے نسخہ سے **صفت اُسکی** السی کے بیج بھونے ہوے ایک جزو اور کندر نیم جزو اور قردمانا اور زیرہ ہر ایک سے چہارم جزو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے دوچند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار صبح اور شام ایک کفچہ ہی

لعوق تخم السی دیگر— پرانی کھانسی کو دور اور آواز کو صاف کرتا ہی اور سدہ کو کھولتا ہی اور سینہ کو ریم اور خلط غلیظ سے صاف کرتا ہی **صفت اُسکی** السی کے بیج بھونے ہوے اور مویز منقے دانہ سے پاک کی ہوئی ہر ایک سے نیم من اور چلغوزہ کا مغز اور بادام شیرین اور تلخ کا مغز ہر ایک سے چھہ اوقیہ اور دوسرے نسخہ مین چھہ درم ہی اور فندق کا مغز بھونا ہوا اور علک البطم کہ گوند درخت البطم کا ہی اور ملٹھی اور گوند ببول ہر ایک سے تین اوقیہ اور مرچ سفید اور باقلہ کا آٹا اور نخود کا آٹا اور ریوند چینی اور نشاستہ اور اجوائن دیسی

اور حرف بابلی یعنی سرسون اور سلارس اور سوسن کی جڑ ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور کندر اور زعفران ہر ایک سے آدھا اوقیہ یعنی پونے چار مثقال کوٹ چھانکر اور گدھی کے دودھ مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور ہر روز بوقت صبح ایک قرص اور شام کو ایک قرص کہ وزن ہر ایک قرص کا ایک مثقال ہو پیسکر اور ایک ملعقہ شہد مین گوندھکر چاٹین—

لعوق بارزد— سینہ کو ریم سے پاک کرتا ہی **صفت اُسکی** رب السوس مقشر پانچ درم اور کتیرا اور بارزد یعنے گندہ بروزہ اور بادام تلخ کا مغز اور سونف دیسی ہر ایک سے تین درم اول چاہیے کہ گندہ بروزہ کو گاے کے گھی اور شہد مین پگھلائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی جوشاندہ زوفا کے ساتھ نوش کرین—

لعوق اجوائن خراسانی— سینہ پر نزلہ گرنے کو مانع ہی **صفت اُسکی** اجوائن خراسانی بارہ مثقال اور چلغوزہ کا مغز چھہ مثقال اور مرمکی یعنی بول یک مثقال کوٹ چھانکر شہد قوام کیے ہوے مین گوندھین اور چاٹین

لعوق تخم السی— کھانسی اور بلغم اور سانس کی تنگی کو فائدہ دیتا ہی **صفت اُسکی** السی کے بیج بھونے ہوئے اور چلغوزہ کا مغز اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے چہار درم اور خرمے پختہ دش دانہ اور بادام کا روغن پانچ درم اور عسل معقود بیش درم بدستور مشہور لعوق تیار کرین—

لعوق جاوشیر— کھانسی اور سانس کی تنگی کو کہ سرد وتر سوء مزاج سے ہو نافع ہی **صفت اُسکی** جاوشیر کہ گوند ایک درخت کا ہی اور بادام تلخ کا مغز اور گول مرچ ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر بیش درم عسل معقود مین گوندھین اور گولیان بنائین بس حاجت کے وقت ایک گولی ہر وقت مُنھ مین نگاہ رکھین—

لعوق حب الصنوبر— سوداوی اور بلغمی ضیق النفس کو نافع ہی اور کھانسی بلغمی اور سوداوی اور سب بیماریون

سرد اور بلغمی و سوداوی کو کہ سینہ اور پھیپھڑے مین مادہ سے ہون نافع ہی اور پھیپھڑہ اور سینہ کو غلیظ اور سخت خلطون سے پاک کرتا ہی **صفت اُسکی** بادام شیرین کا مغز پوست اُتارا ہوا اور چلغوزہ کا مغز اور پستہ کا مغز اور انجیر زرد خشک اور زوفاے خشک سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر برابر وزن اُس جلاب مین کہ جسمین ملٹھی اور جعدہ اور گاؤزبان پکائی ہو ملائین اور ہر روز بارہ درم اُسمین سے چاٹین—

لعوق حب الصنوبر— صاحبان ذات الریہ کے مواد پکانے کے واسطے نافع ہی **صفت اُسکی** حب الصنوبر بزرگ کا مغز پوست اُتارا ہوا دش درم اور کتیرا اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور گوند ببول کا اور بادام تلخ کا مغز پوست اُتارا ہوا اور نشاستہ اور رب السوس اور خطمی کے بیج سفید ہر ایک سے تین درم اور میتھی کے بیج دھوے ہوئے اور السی کے بیج بھونے ہوے اور خشخاش اور بادام شیرین کا مغز پوست اُتارا ہوا اور تخم قرطم کا مغز پوست اُتارا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور سونف دیسی دو درم اور خرما بیش عدد اور شہد صاف کیا ہوا آدھا من اور گاے کا گھی پانچ استار کہ ہر ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی اول چاہیے کہ خرما کو گاے کے گھی اور شہد مین گھلائین کہ گھرا ہو جاے اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین بیس درم زراوند مدحرج اضافہ کی گئی ہی ایک خوراک کی مقدار ایک ملعقہ ہی—

حب الصنوبر دیگر— کہ یہی منفعتیں رکھتا ہی **صفت اُسکی** تخم صنوبر کا مغز اور گوند ببول کا اور کتیرا اور سنبل سوسن کی جڑ اور السی کے بیج بھونے ہوے سب دواؤن کو برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ہر صبح بقدر دش درم چاٹین

لعوق حب الصنوبر - حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہی کہ اس نسخہ کا ہم نے مکرر تجربہ کیا ہی واسطے پرانی کھانسی اور تنگی سانس اور گرفتگی آواز اور خفقان رطوبی کے لیے نہایت موثر اور بہت عمدہ پایا ہی **صفت اُسکی** میتھی کے بیجون کو بھگو کر چھلکا ان سے صاف کرین بعد اسکے کوٹ کر اور شیرہ نکال کر دوشاب انگوری یا شہد کے ساتھ جوش دین یہانتک کہ گاڑھا ہو جائے اور میتھی کے برابر وزن چلغوزہ کا مغز پوست اُتارا ہوا بہت نرم پیسکر اُسمین ملائین اور چند جوش دیکر استعمال کرین -

لعوق حب الصنوبر - ربو اور ضیق النفس اور پرانی کھانسی کے لیے سودمند ہی اور سینہ کو خلط بلغم سے پاک کرتا ہی **صفت اُسکی** چلغوزہ کا مغز دس درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور گوند ببول کا اور بادام تلخ کا مغز پوست اُتارا ہوا اور نبولہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور سولف دیسی دو درم اور خرمے پختہ بیس عدد اور گاے کا گھی پانچ سیر اور شہد خالص آدھا من اول چاہیئے کہ خرما کو شہد اور گاے کے گھی مین پکائین کہ نرم ہو جائے دوائون کو کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین اور بعض نسخہ مین دو درم راوند مدحرج اضافہ کی گئی ہی -

لعوق حب الصنوبر دیگر - باہ کو قوت دیتا ہی اور گرفتگی آواز اور حنجرہ کی رطوبت کے لیے نافع اور گردہ اور مثانہ کو مفید **صفت اُسکی** چلغوزہ کا مغز اور نبولہ کا مغز ہر ایک سے بیس مثقال اور میتھی اور تخم السی بھونے ہوے ہر ایک سے دس مثقال شہد صاف کیے ہوے یا دوشاب انگوری مین مرتب کر کے حاجت کے وقت چاٹین -

لعوق حب الصنوبر دیگر - کہ تنگی سانس اور ربو اور کھانسی کے لیے مفید ہی **صفت اُسکی** چلغوزہ کا مغز اور بادام شیرین کا مغز پوست اُتارا ہوا ہر ایک سے چار درم اور رب السوس اور روغن بادام ہر ایک سے پانچ درم اور نشاستہ تین درم کوٹکر شہد قوام کیے ہوے مین گوندھین -

لعوق حب الرشاد - پرانی کھانسی بلغمی کو نافع ہی اور سینہ کو خلطون سے پاک کرتا ہی **صفت اُسکی** ترہ تیزک کے بیج دس درم اور ملیٹھی چھیلی ہوئی چار درم اور سولف رومی اور سولف دیسی ہر ایک سے تین درم سب دوائون کو کچل کر دو رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے شہد نیم رطل کے ساتھ قوام پر لائین -

حب الرشاد دیگر **صفت اُسکی** ترہ تیزک کے بیج دس درم اور کلونجی چار درم اور سولف رومی اور سولف دیسی ہر ایک سے دو درم اور زراوند مدحرج ایک مثقال اور پودینہ جنگلی اور صعتر فارسی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی سکنجبین عسلی یا عنصلی کے ساتھ نوش کرین

لعوق حب القطن - بہ نسخہ معصومی سینہ کو خلطون سے پاک کرتا ہی اور پرانی کھانسی اور پرانے زخم کو سودمند ہی **صفت اُسکی** بادام کا مغز پوست اُتارا ہوا دس درم اور نبولہ کا مغز دو درم اور باقلا سفید پانچ درم اور کرسنہ یعنی مٹر اور فراسیون ہر ایک سے تین درم سب دوائون کو کوٹ چھانکر قند سفید قوام کیے ہوے مین گوندھین اور حاجت کے وقت چاٹین -

لعوق الحرمل - تنگی سانس اور رطوبی کھانسی کے لیے بے عدیل ہی **صفت اُسکی** حرمل اور السی کے بیج برابر وزن نرم کوٹکر اور شہد قوام کیے ہوے مین ملا کر چاٹین اور اُسکے چاٹنے کی ہمیشگی کرین -

لعوق حب القطن - کہ جالینوس کی صنعتون سے ہی اور جلیل القدر اور عظیم النفع ہی اور شہوت باہ کا اعادہ کرتا ہی اُسکے استعمال سے پہر بھر کے بعد اور سدون کو کھولتا ہی اور نافع ہی گردہ اور مثانہ کے ضعف کو اور سوزاک اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو زائل کرتا ہی اور نافع ہی سانس کی تنگی اور ربو کو **صفت اُسکی** نبولہ کا مغز چھیلا ہوا بیس درم اور دارچینی اور لونگ اور چلغوزہ کا مغز اور اشنگن کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور شقاقل مصری اور سونٹھ ہر ایک سے دس درم اور کائپھل سات درم اور قسط شیرین اور السی کے بیج بھونے ہوے اور مصطگی رومی ہر ایک سے چار درم دوائون کو کوٹ چھان کر اور سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین گوندھ کر چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی اور قوت اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور جاننا چاہیے کہ اُس نسخہ لعوق کو جالینوس کے دواء القطن کے نام سے ذکر کیا ہی اور اخیر کے طبیبون نے معجون حب القطن سے موسوم کر کے لکھا ہی اور شیخ داؤد نے جو کہ لعوق حب القطن کے نام سے ذکر کیا ہی ہمنے بھی اُسکی پیروی کر کے اُسی نام سے اس مقام پر لکھا ہی -

لعوق حلبہ - گرفتگی آواز کو نافع ہی اور سینہ کو نرم کرتا ہی اور سانس کو بآسانی اور نرمی اصلاح پر لاتا ہی **صفت اُسکی** حلبہ یعنی میتھی اور بادام کا مغز ہر ایک سے چار درم اور کتیرا اور ملیٹھی پوست اُتاری ہوئی اور چلغوزہ کا مغز اور نشاستہ اور گوند ببول کا ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر شہد خالص قوام کیے ہوے یا جلاب کے قوام مین گوندھین اور اگر نیم درم السی کے بیج بھونے ہوے بھی اضافہ کرین تو اثر اُس نسخہ کا قوی زیادہ ہوگا -

لعوق الحلبہ - ربو اور کھانسی اور خشک کھانسی کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** حلبہ یعنی میتھی اور مویز دانہ سے صاف کیے ہوے اور جو بھوسی اُتارے ہوے ہر ایک سے بیس درم اور بنفشہ کے پھول اور گاؤزبان ہر ایک سے پانچ درم اور بیدانہ تین درم جوش دین اور پانی اُسکا صاف کرین اور ایک سو پچاس مثقال شہد کے ساتھ قوام پر لائین اور اخیر مین کدو کے بیج کا مغز اور چلغوزون کا مغز

ہر ایک سے تین درم اور سولف دیسی دو درم کوٹکر صاف کرین اور پانچ مثقال انمین سے آشجو کے ساتھ نوش کرین نہایت مفید ہی۔

لعوق خشک ۔ واسطے تقویت باہ اور پیشاب کی دشواری اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کے نافع ہی **صفت اسکی** تازہ گوکھرو کو کوٹکر اسقدر پانی مین کہ اسکے اوپر سے گذر جائے جوش دین جب پختہ ہوجائے نچوڑکر صاف کرین اور پھر انمین دوسری مرتبہ گوکھرو تازہ داخل کرکے جوش دین اور صاف کرین اور شہد یا قند کے ساتھ قوام پر لائین اور اسکے ہر ایک اوقیہ مین سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے نیم درم داخل کرین ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہی

لعوق رب السوس ۔ پرانی کھانسی کو نافع ہی اور چسپندہ خلطون سے سینہ اور پھیپھڑہ کو پاک کرتا ہے اور سانس کی یاری کرتا ہی **صفت اسکی** رب السوس اور کتیرا اور گندہ بروزہ اور بادام کا مغز اور سولف دیسی سب دواؤن کو برابر وزن لیکر شہد صاف کیے ہوے مین قوام کرین۔

لعوق رب السوس دیگر ۔ کہ اطفال کو موافق ہی شیر مادر مین حل کرکے چٹائین یا اسکے حلق مین ڈالین **صفت اسکی** گوند ببول کا اور کتیرا اور رب السوس اور قند سفید ہر ایک سے چار درم اور مغز بیدانہ ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد خالص اور روغن بادام مین گوندھین۔

لعوق سپستان ۔ حلق کی کھرکھراہٹ اور کھانسی اور ذات الجنب اور ذات الصدر اور ضیق النفس کے لیے سودمند ہی **صفت اسکی** اسوڑہ دو سو دانہ اور مویز منقے چالیس درم اور املتاس دس مثقال اور ملیٹھی پوست اتاری اور کچلی ہوئی چالیس درم سب کو تین رطل آب باران مین بھگو کر اور جوش دیکر نیم من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین۔

لعوق سپندان ۔ کہ سینہ اور حنجرہ کو پاک کرتا ہی اور سانس کو آسان کرتا ہی اور ضیق النفس کو سودمند ہی **صفت اسکی** تخم سپندان اور کنجد بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے تین درم اور زوفائے خشک سات درم اور رب السوس دو درم سب دواؤن کو نرم کوٹ کر شہد کے ساتھ قوام مین لاکر گوندھین۔

لعوق الکبریت ۔ کھانسی رطوبی اور حلق اور پھیپھڑہ کی کھرکھراہٹ اور گرفتگی آواز کے لیے نافع ہی اور دماغ کو بلغم غلیظ سے پاک کرتا ہی **صفت اسکی** کرنب کہ اسکو کلم قمریت کہتے ہین لیکر کوٹین اور پانی اسکا نچوڑین اور ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ نصف باقی رہے اسکے دس وزن شہد خالص کے ساتھ قوام پر لائین کہ شہد اور کرنب کا پانی بغیر جوش کیا ہوا دونون وزن مین برابر ہون اور انجیر مین چلغوزہ اور باقلا کا آٹا ہر ایک سے دو درم اور السی کے بیج بھونے ہوے اور میتھی ہر ایک سے پانچ درم بدستور مشہور انمین گوندھین۔

لعوق کبریت بہ نسخہ دیگر ۔ وہی منفعتین رکھتا ہی **صفت اسکی** حاصل کرین کرنب کا پانی اور اسکو جوش دین کہ نصف باقی رہی دوچند شکر سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور مقابلہ مین ہر ایک رطل شکر سفید کے مصطگی اور کندر اور گوند ببول کا اور کتیرا اور راتیانج کہ یہ بھی ایک گوند کی قسم سے ہی ہر ایک سے پانچ درم لیکر انمین حل کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی حاجت کے وقت چاٹین قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہی۔

لعوق کرم ۔ خلطون اور مواد غلیظہ کو سینہ سے پاک کرتا ہی اور کھانسی بلغمی اور ربو اور گرفتگی آواز بلغمی کو نافع ہی بالجملہ نفع پہونچاتا ہی سب سرد بیماریون کو جو حادث ہون سینہ مین مواد سرد سے **صفت اسکی** کرم کو پانی مین پکاکر اور نچوڑ کر ڈیڑھ من شہد مین پکائین کہ قوام پر آئے اور صنوبر کبار کے تخم اور نبولہ کا مغز ہر ایک سے ایک اوقیہ اور السی کے بیج بھونے ہوے اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک سے پانچ درم اور پستہ کا مغز چہاردہ درم اور باقلا کا آٹا دس درم کوٹ چھانکر انمین گوندھین اور لعوق تیار کرین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہی گدھی کے دودھ کے ساتھ نوش کرین۔

لعوق کلم ۔ یہ نسخہ سید اسمعیل نے اپنی کتاب ذخیرہ مین لکھا ہی کہ نفع دیتا ہی گرفتگی آواز کو **صفت اسکی** کلم کے ہرے پتون اور جو شاخون کو لیکر پکائین اور نچوڑین اور صاف کرین اور پانیذ کے ساتھ قوام پر لائین اور زردے ہینگ انمین داخل کرکے کام مین لائین۔

لعوق لب اللوز ۔ کھانسی اور حلق اور حنجرہ کی کھرکھراہٹ کو نافع ہی **صفت اسکی** بادام شیرین کا مغز اور کدوے شیرین کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ اور رب السوس ہر ایک سے دس درم اور قند دس درم جلاب قوام کیے ہوے مین گوندھین اور روغن بادام مین چرب کرین پس حاجت کے وقت بقدر تین درم انمین سے چاٹین۔

لعوق دیگر ۔ خون تھوکنے کی بیماری کو نافع ہی اور جگر کو صلاح پر لاتا ہی اور بواسیر کو مفید **صفت اسکی** اسپغول کے پتون کا پانی اور بارتنگ کے پتون کا پانی ہر ایک سے بیس درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور خبسلوجن سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے دو درم اور نبات سفید بیس درم بدستور مرتب کرین اور ہر روز صبح اور شام کے وقت ایک چمچہ اسمین سے لیکر چاٹین۔

لعوق دیگر ۔ خشک کھانسی کو کہ سوء مزاج گرم سے ہو فائدہ بخشتا ہی اور صاحب دق اور صاحب سل کو نافع ہی **صفت اسکی** اسپغول کا لعاب اور بیدانہ شیرین کا لعاب اور خطمی کے بیجون کا لعاب اور انار شیرین کا پانی اور کدو کا پانی اور کھیرے ککڑی کا پانی اور تربوز کا پانی اور خرفہ

کے پتے اور نیشکر کا پانی ہر ایک بیس درم اور گوند ببول کا اور کتیرا اور بادام شیرین کا مغز اور قند سفید ہر ایک سے پانچ سیر اور خشخاش کے بیج دو درم اور شکر طبرزد آدھا من جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور سب کو لعابات کے ساتھ پکائین اور اسمین سے قدرے قدرے لیکر منھ مین نگاہ رکھین اور لعاب اسکا نگلین۔

لعوق دیگر خشک کھانسی کو کہ سوء مزاج سرد سے ہو نافع ہی **صفت** اسکی حب الرشاد پستہ تیز کا لعاب اور السی کے بیجون کا لعاب ہر ایک سے پچاس درم اور شہد خالص ایک سو درم بدستور قوام پر لائین اور اگر آدھا درم مرکی یعنی بول اور دو درم سلارس اسمین ملائین بہتر ہی۔

لعوق دیگر کھانسی گرم اور نزلہ گرم اور صاحب سل کو فائدہ بخشتا ہی **صفت** اسکی اسپغول کا لعاب اور تخم کنوچہ کا لعاب اور بیدانہ کا لعاب ہر ایک سے تین درم اور روغن بادام تین درم بیس درم قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی

لعوق دیگر کھانسی کو نافع ہی اور سینا ور سانس کے آلات کو نرم کرتا ہی **صفت** اسکی کتیرا اور گوند ببول کا اور بیدانہ شیرین کا مغز ہر ایک سے تین درم اور رب السوس آدھا درم اور نشاستہ اور خشخاش کے بیج ہر ایک سے دو دانگ ساکوٹ چھانکر ایک درم روغن بادام اور بیس درم قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور گوند ملین مقدار خوراک تین درم ہی منھ مین رکھین اور لعاب اسکا نگلین کہ بہت نافع ہی۔

لام کا باب کاف کے ساتھ

لک جاننا چاہیے کہ لک لعک کے زبر اور پیش دونون حرکتون سے آیا ہی وہ ایک گوند کی قسم ہی کہ بعض درختون کی شاخون سے خود بخود جوش مار کر نکلتا ہی اور گرہ بند اور بستہ ہو جاتا ہی اور سرخ رنگ ہوتا ہی شہتوت سرخ کے مشابہ اور خرد و کلان بقدر جالفل اور کنار یعنی بیر کے ہوتا ہی اور اس سے بھی بزرگ تر اور اکثر کنار یعنی بیری کے درخت سے نکلتا ہی وہ بہتر اور مستعمل ہی اور جو پیپل کے پیڑ مین سے نکلتا ہی وہ بد اور نہایت زبون ہی اور دواؤن مین مستعمل نہین اور جو کچھ بہ تحقیق ثبوت ہوا یہ ہی کہ وہ گوند ہندوستان اور بنگالہ کے شہرون مین ایسا ہی اسکو لک خام اور ہندی مین چھوری کہتے ہین اور اس گوند کی سب رنگتون کے اقسام سے سرخ قسم کام مین آتی ہی اور اس رنگ کو اگر تنہا لیکر گولیان بنائین ہندی مین اسکو گلالی کہتے ہین اور اگر پنبہ یعنی روئی اسمین آلودہ کرکے قرص ہائے نازک بشکل گردہ تنک بناکر خشک کرین مہاور کہتے ہین اور لک کو ہندی مین لاکھ ہا سے ہوز اور فارسی کے ساتھ مین لاک کہتے ہین اور اسکو جوش دے ہوئے اور نازک ورق کیے ہوئے کو ہندی مین چپڑا کہتے ہین اور وہ دواؤن اور ترکیبون مین اکثر مستعمل ہی اور لک خام بغیر جوش کی ہوئی اور تازہ ہی اور قوت اسکی دس برس تک باقی ہی دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اور طب مین کبھی بغیر دھوئے ہوئے بھی مستعمل ہی اور جگر اور احشا کو قوت بخشتی ہی اور جگر اور طحال کا سدہ کھولتی ہی اور نشانون کو صاف کرتی ہی اور ریحون کو تحلیل اور سر دخلطون کو صاف کرتی ہی اور نوش کرنا اسکا بقدر ایک دانگ بسبب دردھوئی ہوئی اسکی سے بکری کے تازہ دودھ مین ملاکر واسطے بند کرنے خون کے جو منھ سے جاری ہو مجرب ہی اور بالخاصیت بدن کو لاغر کرتی ہی اور استسقا لحمی اور زقی اور فالج اور یرقان اور خفقان اور ربو اور کھانسی اور جدری یعنی آبلہ چیچک اور گردہ اور تمام اعضا کے ضعف کو نافع ہی اور طحال کو مضر ہی اور مصلح اسکی مصطگی اور مقدار خوراک اسکی ایک مثقال تک ہی اور بدل اسکا سدہ کھولنے کے لیے اسکا دو ثلث وزن ریوند چینی اور نیم وزن اور ربع وزن اس کا بنسلوچن سفید ہی اور خواص اسکے سے یہ بھی ہی کہ اگر ایک دانگ لیکر اسمین سے ہر روز سرکہ کے ساتھ تیس یا چالیس دن نوش کرین نہایت لاغر کرے اور لاغر کرنے کے معاملہ مین اسکے اثر کو کوئی چیز نہین پہونچتی ہی اور اگر تین چار مثقال اسمین سے سرکہ ملاکر تین چار دن نوش کرین بدستور چالیس دن یہی اثر رکھتی ہی اور رنگ اسکا کہ لک خام پکائی ہوئی سے بہم پہونچے مخصوص بریشم ہی بخلاف پنبہ وغیرہ کے پس چاہیے کہ ابریشم اور ریشم کو اسکے آب مطبوخ مین مع طرطیر یعنی شراب کی لگاد کے ساتھ کہ صاف کی ہو ملایم آگ پر جوش دین اور طرطیر چاہیے پانچ جزو اور لاک خام سے ایک سو جزو ہو ورنہ بغیر طرطیر کے کچھ اثر نہین رکھتی ہی اور جو اشنان سبز کو ایک رات دن پانی مین بھگوئین بعد اسکے لک خام کو ضافہ کرکے ملایم آگ پر جوش دین یہان تک کہ دو مرتبہ کے صاف کرنے سے اشنان کا پانی سرخ اور چمکدار ہو جائے پھر لطیف اور صاف اسکے سے صمغ عربی کے ساتھ جمع کرین اسکو ہندی مین گلالی کہتے ہین کتابت وغیرہ مین شنجرف سے بہتر ہی اور زرگر لوگ چیزون کی مضبوطی کے واسطے استعمال مین لاتے ہین اور مشہور ہی زرگری سے ہی نہایت قابض اور نوش کرنا اسکا حیض بند کرنے کے لیے مجربات سے ہی۔

غسل لک یعنی لاکھ دھونے کا دستور

یہ ہی کہ لک کے گوند کو لکڑی اور گھاس کوڑے سے پاک اور صاف کرین اور اسکو نرم کوٹین اور پانی مین اس پانی کے ساتھ کہ جسمین ریوند چینی اور اذخر کی جڑ پکائی ہو بار بار گھسین بعد اسکے اوپر کی چلنی مین یا گاڑھے کپڑے مین چھانین اور چھوڑ دین یہانتک کہ تہ نشین ہو اور جو کچھ باقی رہی یہی عمل کرین اور اسکا پانی گرائین اور لک کو خشک کرکے باریک پیسین اور دواء للک اور سفوف لک اور قرصون وغیرہ مین استعمال کرین۔

فصل دواءاللک کے نسخون کے بیان مین ہی

دواءاللک الاکبر۔ نفع پہونچاتی ہی اُن چیزون کو کہ جنکو فائدہ بخشتی ہی دواءالکرکم اور پتھریون کو توڑتی ہی اور یحیی بن عیسی بن جزلہ کہتا ہی کہ دواءاللک الاکبر نفع دیتی ہی ضعف جگر اور شروع استسقا اور معدہ کی سردی اور سدون کے کھولنے اور پیشاب جاری کرنے گردہ اور مثانہ کی پتھری پگھلانے کے واسطے اور یہ دوا جگر کی سب دواؤن سے بہتر ہی **صفت اسکی** بہ نسخہ شیخ الرئیس کہ اس نسخہ مین شاپور سے کچھ تفاوت دواؤن مین نہین ہی مگر کچھ کمی بیشی ان دونون نسخون کے وزن مین ہی حاصل کرین لاکھ صاف اور دھوئی ہوئی آٹھ درم اور بادام تلخ کا مغز پوست اُتارا ہوا اور دارچینی و تیز پات اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور کمافیطوس یعنے گکروندہ اور فوا اور ہوکہ یہ دونون اقسام نبات سے ہین اور مرکی صافی یعنی بول ورزوفائے خشک ہر ایک سے چار درم اور بالچھڑ دو درم اور دو قو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور اجمود کے بیج اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور زیرہ کرمانی اور سونٹھ ہر ایک سے آٹھ درم و جنطیانا یعنی پکھان بید اور زراوند مدحرج ہر ایک سے سات درم اور زعفران اور اسارون یعنی تگر نو درم اور مجیٹھ پندرہ درم اور دوسرے نسخہ مین پچیس اوقیہ ہی اور نسخہ پہلا صحیح ہی اور حب بلسان اور سلیخہ سیاہ اور مصطگی و رجراتیہ شیرین اور گوگل زرد ہر ایک سے سات درم اور رب السوس ساڑھے بارہ درم اور ریوند چینی پندرہ درم اور جعدہ اور اذخر مکی ہر ایک سے تین درم اور گول مرچ اور قسط تلخ ہر ایک سے دس درم اور سیسالیوس اور روغن بلسان ہر ایک سے ساڑھے تین درم گوند کی چیزون کو بھگو کر اور شراب ریحانی مین بھگو کر حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار بقدر ایک بندقہ ہی مناسب شربتون کے ساتھ نوش کرین اور مزاج اس دوا کا گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے پہلے مین اور دواءاللک الاکبر کے دوسرے نسخہ مین حب بلسان اور مصطگی اور سلیخہ اور جراتیہ شیرین اور گوگل اور رب السوس اور ریوند اور گول مرچ اور قسط اور سیسالیوس یہ سب اجزا داخل نہین ہین اور نسخہ شیخ الرئیس اور شاپور کے مساوی ہی۔

دواءاللک الاکبر۔ بہ نسخہ محمد بن زکریا رازی **صفت اسکی** لاکھ پاک اور دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک سے تین درم اور بالچھڑ اور مصطگی رومی اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور اجوائن دیسی اور ابہل اور مغز بادام تلخ اور جعدہ اور افسنتین رومی اور غافث کا عصارہ اور زراوند طویل ہر ایک سے دو درم اور سونٹھ اور گول مرچ ہر ایک سے ایک درم سب کو کوٹ چھانکر تین وزن شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی ماءالاصول کے ساتھ نوش کرین اور اگر بیماری مین اثر گرمی کا ہو تو سکنجبین کے ساتھ اور قوت اس دوا کی دو برس تک باقی رہتی ہی اور اس دوا کے دوسرے نسخہ مین شہد داخل نہین ہی بلکہ اسطور سے بیان کیا ہی کہ دواؤن کو کوٹ چھان کر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت ماءالاصول یا سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

دواءاللک الاکبر۔ بہ نسخہ سید اسمٰعیل کہ ذخیرہ مین بیان کیا ہی کہ یہ نسخہ معتمد علیہ ہی **صفت اسکی** لاکھ صاف کی ہوئی اور دھوئی ہوئی آٹھ درم اور بادام تلخ کا مغز پوست اُتارا ہوا اور دارچینی اور تیزپات اور لونگ و جنطیانا یعنی پکھان بید اور زراوند مدحرج اور ریوند چینی ہر ایک سے پانچ درم اور کمافیطوس یعنی گکروندہ اور فوا اور ہو ہر ایک سے چار درم اور بالچھڑ اور ایلوائے زرد ہر ایک سے بارہ درم اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور اجمود دیسی اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور زیرہ کرمانی اور سونٹھ ہر ایک سے آٹھ درم اور زعفران تین درم اور پیپل اور زراوند طویل ہر ایک سے سات درم اور رب السوس بارہ درم اور جعدہ اور اذخر مکی ہر ایک سے تین درم اور مرچ سیاہ اور قسط تلخ ہر ایک سے دو درم اور سیسالیوس اور روغن بلسان ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور شہد صاف کیا ہوا دواؤن کو کوٹ چھانکر اور روغن بلسان مین چرب کر کے شہد مین معجون تیار کرین۔

دواءاللک الاکبر۔ بہ نسخہ یحیی بن عیسی بن جزلہ **صفت اسکی** لاکھ پاک صاف کی ہوئی آدھا اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اور بادام تلخ کا روغن اور لونگ اور دارچینی ہر ایک سے پانچ اوقیہ اور کمافیطوس یعنی گکروندہ اور ہو اور فوا اور مرکی صافی یعنی بول ورزوفائے خشک ہر ایک سے چار اوقیہ اور بالچھڑ ایک رطل و جنطیانا رومی یعنی پکھان بید اور زراوند مدحرج ہر ایک سے ایک اوقیہ اور ایلوائے زرد چار اوقیہ اور دوقو یعنی گاجر کے بیج اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور زیرہ کرمانی اور سونٹھ ہر ایک سے آٹھ اوقیہ اور عود بلسان پندرہ اوقیہ اور حب بلسان اور مصطگی اور سلیخہ سیاہ اور جراتیہ شیرین اور گوگل زرد ہر ایک سے سات اوقیہ اور رب السوس ڈیڑھ رطل اور ریوند چینی اور جعدہ اور اذخر مکی ہر ایک سے دو اوقیہ اور گول مرچ اور قسط تلخ ہر ایک سے دس اوقیہ اور تخم سیسالیوس ساڑھے تین اوقیہ اور روغن بلسان تین اوقیہ دواؤن کو کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر اور روغن بلسان مین چرب کر کے شہد صاف کیے ہوے سب دواؤن کے تین وزن مین بدستور معجون تیار کرین اور استعمال اس دوا کا چھ مہینے کے بعد کرنا چاہیے اور قوت اسکی ڈیڑھ برس اور بعضون کے نزدیک دو برس تک باقی رہتی ہی۔

دواءاللک الاکبر۔ بہ نسخہ دیگر کہ سید اسمٰعیل نے ذخیرہ مین بیان کیا ہی جگر کے سوء مزاج سرد مین اور لکھا ہی

کہ یہ دوا جگر کے ضعف اور شروع استسقا مین اور سدہ کھولنے مین استعمال کیجاتی ہی **صفت** اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور قسط تلخ اور حب لغار اور ترمس شامی یعنی باقلاے مصری اور دارچینی اور سنبل اور اسارون شامی یعنی تگر اور چرائتہ شیرین اور فطراسالیون یعنے اجمود پہاڑی اور ددو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور زراوند مدحرج ہر ایک سے تین درم اور بالچھڑ اور جنطیانا یعنی پکھان بید اور مجیٹھ ہر ایک سے تین درم اور تیزپات اور بادام تلخ کا مغز پوست اتارا ہوا اور لونگ اور مصطگی اور حب بلسان ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور فو اور مر اور اذخر مکی اور زعفران اور کالی مرچ ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوے مین بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

دوا ء اللک الاکبر جگر کے ضعف اور استسقا کی ابتدا اور معدہ کی سردی کے لیے نافع ہی اور جگر اور طحال کے سدون کو کھولتی ہی اور پیشاب کو جاری کرتی ہی اور یہ دوا جگر کی بیماریون کی سب دواؤن سے بے مثل ہی اور کثیر النفع ہی **صفت** اسکی لاکھ دھوئی ہوئی آٹھ مثقال اور بادام کا مغز پوست اتارا ہوا اور لونگ اور دارچینی اور کندر اور جنطیانا رومی یعنی پکھان بید اور زراوند مدحرج ہر ایک سے چار مثقال اور ایلوا سے زرد اور بالچھڑ اور رب السوس ہر ایک سے چھ مثقال اور ددو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور زیرہ کرمانی اور سونٹھ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور فو اور حب بلسان اور سلیخہ اور مصطگی رومی اور چرائتہ شیرین اور گوگل زرد ہر ایک سے سات مثقال اور ریوند چینی اور جعدہ اور اذخر مکی ہر ایک سے دو مثقال کالی مرچ اور قسط تلخ ہر ایک سے دس مثقال اور تخم سیسالیوس ساڑھے تین درم اور دار فلفل یعنی پیپل اور زراوند طویل ہر ایک سے تین مثقال اور روغن بلسان تین مثقال سب دوائون کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوے

تین وزن مین گوندھین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی۔

دوا ء اللک دیگر کہ یہی منفعت رکھتی ہی اور اس نسخہ پر اعتماد اکثر طبیبون کا ہے **صفت** اسکی لاکھ دھوئی ہوئی آٹھ درم اور بادام تلخ پوست اتارا ہوا اور دارچینی اور تیزپات اور قرنفل اور جنطیانا یعنی پکھان بید اور زراوند مدحرج اور ریوند چینی ہر ایک سے پانچ درم اور کمافیطوس یعنی گکروندہ اور مر اور فو اور مرمکی یعنی بول اور زوفاے خشک ہر ایک سے چار درم اور بالچھڑ اور ایلواے زرد اور سلیخہ اور مصطگی رومی اور چرائتہ شیرین ہر ایک سے بارہ درم اور ددو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور اجمود کے بیج اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور زیرہ کرمانی اور سونٹھ ہر ایک سے سات درم اور زعفران اور جعدہ اور اذخر مکی ہر ایک سے تین درم اور اسارون یعنی تگر اور حب بلسان اور گوگل زرد ہر ایک سے سات درم اور مجیٹھ پندرہ درم اور سیاہ مرچ اور قسط تلخ ہر ایک سے دس درم اور سیسالیوس اور روغن بلسان ہر ایک سے ساڑھے تین درم سب دوائون کو کوٹ چھانکر اور شہد جھاگ اتارے ہوے مین گوندھکر نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین۔

دوا ء اللک الاصغر نافع ہی واسطے ضعف اور سردی اور سختی جگر اور معدہ اور سختی طحال اور سدہ کھولنے کے اور شروع استسقا مین مفید **صفت** اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور قسط تلخ اور حب لغار اور ترمس شامی اور حلبہ یعنی میتھی اور کالی مرچ ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی تین درم شہد صاف کیے ہوے بقدر کفایت مین بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی جوشاندہ افسنتین کے ساتھ نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین حب لغار کی عوض شگوفہ اذخر ہی اور مزاج اس دوا کا گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر تک اور قوت اسکی

ڈیڑھ برس تک باقی رہتی ہی اور نسخہ یحیے بن عیسی بن جزلہ مین کہ منہاج مین ذکر کیا ہی حب لغار اور شگوفہ اذخر دونون داخل مین اور لکھا ہی کہ منفعتین اس دوا کی نزدیک ہین دوا ء اللک الاکبر کی منفعتون سے۔

فصل سفوفات لک کے نسخون کے بیان مین ہی

سفوف لک کہ جگری دستون کے لیے نافع حکیم شمس الدین کی تالیف سے اور مجرب ہی **صفت** اسکی نشاستہ چنے سفید اور ریوند چینی بریان اور لاکھ دھوئی ہوئی اور زرشک بیدانہ اور گوند ببول کا اور بلوط کا آٹا اور بالچھڑ اور صندل سفید اور مجیٹھ اور لحیۃ التیس کا عصارہ ہر ایک سے آٹھ مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر ایک مثقال شہد سے یا شربت شیرین کے ساتھ کھائین

سفوف لک دیگر کہ مشہور سفوف عیادہ سے ہی اور معدہ معدہ اور تر کو نفع بخشتا ہی اور اسکی رخاوت کو زائل کرتا ہی اور جگر کو قوت دیتا ہی اور اسکی لاغری کو برطرف کرتا ہی **صفت** اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور تخم مورد اور بلوط کا آٹا اور مصطگی اور ازوے سبز اور عود بلسان اور پوست انار ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور کندر ہر ایک سے ایک درم اور ایک نسخہ مین کندر کے عوض بلسان ہی اور نبات کا وزن بھی چار درم ہی اور نبات سفید پچاس درم ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے ایک ہفتہ تک استعمال کرین صبح کے وقت اور شام کو اور سوتے وقت اور ہرگز گوشت نہ کھائین کہ غلیظ ہی چنانچہ تلانسی کہتا ہی کہ نسخہ شیخ الرئیس مین جو قانون مین بیان کیا ہی کہ عبدان لک ہی جیسا کہ شفائی نے بیان کیا ہی وہ نسخہ موافق ہی صاحب جامع التراکیب کے نسخہ کے اور دوسرے نسخہ مین شکر طبرزد سب دواؤن کے وزن کے برابر ہی۔

سفوف لک دیگر کہ جگری دستون کے لیے

نافع ہی صفت اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور گلاب
کے پھول اور نشاستہ ہر ایک سے پانچ درم اور مجیٹھ اور
بنسلوچن سفید اور گوند ببول کا اور چوکہ کے بیج ہر ایک
سے دو درم اور زعفران دو دانگ کوٹ چھانکر نگاہ رکھین
ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اس سفوف کو کھاکر
اوپر سے دوغ یعنی چھاچھہ کہ دماغ کی ہو اور سیب شیرین کا
پانی اور بہی شیرین کا پانی ہر ایک سے پانچ مثقال اور قرص طباشیر
قابض الفواد رکھکر یا شمعی ہر ایک سے آدھا مثقال نوش کرین
سفوف لک دیگر ورم جگر کو مفید ہی اور پیشاب
کو جاری کرتا ہی صفت اسکی خربوزہ کے بیج اور
کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کے
بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے تین درم اور اجمود کے
بیج اور سونف رومی اور سونف دیسی اور رب السوس
ہر ایک سے دو درم اور زرشک کا عصارہ چار درم اور ریوند چینی
ایک مثقال اور لاکھ دھوئی ہوئی چار دانگ اور زعفران
اور بالچھڑ اور مصطگی رومی اور افسنتین ہر ایک سے ایک درم اور
کافور دو دانگ ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔
سفوف لک دیگر جگر کی سستون کو نافع ہی
صفت اسکی گلاب کے پھول چھ درم اور لاکھ دھوئی
ہوئی اور ربو کہ کے بیج اور زرشک ہر ایک سے تین درم
اور مجیٹھ اور بنسلوچن سفید اور گوند ببول کا اور صندل سفید
ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی ڈیڑھ درم اور زعفران
دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار دو درم ہی دوغ یعنی چھاچھہ کہ لوہا
گرم کرکے اسمین بجھایا ہو نوش کرین۔
سفوف لک دیگر کہ جگر کے ورم کو نافع ہی صفت
اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک سے
ایک درم اور پوست زرد بہر کا دس درم اور کاسنی
کے بیج اور کشوث کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج
ہر ایک سے دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سفوف
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی سکنجبین کے ساتھ
نوش کرین اور اگر تپ قوی ہو تو خرفہ کے تخم کے پانی
اور املتاس کے ساتھ نوش کرین۔
سفوف لک دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے
صفت اسکی لاکھ دھوئی ہوئی تین درم اور پوست
زرد بہر کا دس درم اور بنسلوچن سفید دو درم اور سونف
دیسی ایک درم اور بعضون نے سونف دیسی کے
عوض کشوث کے بیج داخل کیے ہین۔
سفوف لک دیگر کہ یہی عمل کرتا ہی صفت
اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور گلاب کے پھول اور بنسلوچن
سفید ہر ایک سے پانچ درم اور پوست زرد بہر کا دس درم
اور ریوند چینی تین درم اور سونف دیسی اور سونف رومی
ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر
سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی
شیر شتر کے ساتھ نوش کرین۔
سفوف لک دیگر جگر کے سوء مزاج گرم کو نافع ہی
صفت اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور گلاب کے
پھول اور زرشک منقی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور
مجیٹھ اور جند بیدستر اور صندل سفید اور جاوتری اور گوند
ببول کا ہر ایک سے ایک درم اور ریوند چینی آدھا مثقال
اور ربو کے بیج ایک مثقال اور زعفران دو دانگ
سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک
کی مقدار ایک درم ہی مناسب چیز کے ساتھ نوش کرین

فصل قرص لک کے نسخون کے بیان مین ہی

قرص لک شیخ الرئیس کے قرابادین قانون سے
منقول جگر اور طحال کے سدون کو کھولتا ہی اور تپ
دائمی کو دفع اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور جگر کو قوت
دیتا ہی اور کھانا ہضم کرتا ہی صفت اسکی لاکھ
دھوئی ہوئی اور مجیٹھ اور سونف رومی اور سارون
یعنی تگر اور اجمود کے بیج اور افسنتین رومی اور بادام
تلخ کا مغز پوست اتارا ہوا اور قسط تلخ اور زراوند طویل اور
ریوند خطائی اور رب السوس اور غافت کا عصارہ اور
زرشک کا عصارہ سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر
قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی
دو درم تک مناسب شربتون کے ساتھ جو مذکورہ
بیماریون کے واسطے مخصوص ہین نوش کرین اور صاحب
ذخیرہ کے نسخہ مین زرشک کا عصارہ داخل نہین ہی۔
قرص لک بہ نسخہ دیگر سدون کو کھولتا ہی اور
حیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور استسقا کی سب
قسمون کو نافع ہی اور بلغمی تپون کو مفید صفت
اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور اجمود کے بیج اور مکو خشک
اور مجیٹھ ہر ایک سے ایک درم اور سونف دیسی اور
سونف رومی اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک سے
ایک مثقال اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک
سے دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گلاب
مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار
ایک مثقال ہی۔
قرص لک دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہی اور استسقا
کے اقسام کو نہایت مفید ہی اور طحال کی بیماریون کو نافع
ہی صفت اسکی مرکی صافی یعنی بول اور
ترمس شامی اور سلیخہ اور دارچینی اور غافت کا عصارہ
اور افسنتین رومی اور حب بلسان اور عود بلسان اور
کبر کی جڑ کا پوست اور ریوند چینی اور سونف دیسی اور
اجمود کے بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے دو مثقال
اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے
ہوئے پانچ مثقال اور بنسلوچن سفید اور لاکھ دھوئی
ہوئی اور بالچھڑ اور سعد کوفی ہر ایک سے تین مثقال اور
مجیٹھ اور قیصوم اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے
ایک مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر جو دہ کے پانی
مین کہ زعفران حل کی ہو گوندھکر قرص تیار کرین ایک
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور جس وقت

اقسام استسقا مین نوش کیا جاے تو چاہیے کہ ایک قرص انمین سے لیکر ایک وقیہ سکنجبین بزوری کے ساتھ تین ہفتہ تک نوش کرین اور چند روز آرام لیکر پھر اس دوا کے نوش کرنے کا اعادہ کرین جب تک بیماری خداوند عالم کے حکم سے رفع ہو۔

قرص دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہی مرکی صافی اور گل زرد اور قسط تلخ اور ترمس شامی اور سلیخہ اور اذخر اور سعد کوفی اور سداپ جبلی اور غافث کے پھول اور افسنتین رومی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور زعفران اور مصطگی رومی سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور جسوقت اقسام استسقا مین استعمال کیا جاے تو چاہیے کہ سکنجبین بزوری بالخصوص دیناری کے ساتھ حاجت کیوقت نوش کرین

قرص لک۔ یہ نسخہ محمد بن زکریا رازی کا ہی یہی منفعتین رکھتا ہی صفت اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک سے تین درم اور اسارون یعنی تگر اور زراوند مدحرج اور حنظیانا یعنی پکھان بید اور انجدان کے بیج اور بالچھڑ اور اذخر مکی اور انیسون یعنی سونف رومی اور اجوائن دیسی اور اسپل اور بادام تلخ کا مغز اور افسنتین رومی اور مجیٹھ اور غافث کا عصارہ ہر ایک سے دو درم اور گول مرچ اور سونٹھ ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور اس نسخہ مین کہ میرزا محمد باقر نے اپنے ہاتھ سے لکھا تھا قسط تلخ ڈیڑھ درم داخل ہی اور وزن سب دواؤن کا کہ اس نسخہ مین دو درم ہی اسکے نسخہ مین ڈیڑھ درم ہی اور سونف رومی اور افسنتین اور گول مرچ داخل ہی۔

قرص لک دیگر۔ سدون کو کھولتا ہی اور مرکبہ تپون اور استسقا کو نافع ہی اور پیشاب کو جاری کرتا ہی صفت اسکی کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خربوزہ کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو مثقال اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دو درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور گلاب کے پھول اور رب السوس اور افسنتین اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اگر قاری خام اور شگوفہ اذخر اور نیلوفر سفید اور تیزپات ہر ایک سے ایک درم اور ریوند چینی دو درم سب دوائون کو کوٹ چھانکر اور خالص پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی دس درم زرشک منقے کے ساتھ کہ گلاب اور بادرنجبویہ کے عرق مین بھگوئی اور صاف کی ہو شربت بزوری حل کیا ہو نوش کرین۔

قرص لک۔ کہ معجون کبار مین مستعمل ہی صفت اسکی لاکھ دھوئی ہوئی بیس درم اور لوف کہ ایک نبات ہی ساق اسکی مشابہ مار دس درم کوٹ چھانکر اور شلث مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سالو نکی چلنی کی پشت پر پھیلا کر سکھائین جب خشک ہو جاے شیشہ مین نگاہ رکھین بہتر ہی۔

لام کا باب واؤ کے ساتھ

لولو۔ یہ لغت عربی ہی فارسی مین اسکو مروارید اور ترکی مین اینجی اور ہندی مین موتی کہتے ہین اور اسکی بزرگ مقدار کو عربی مین در مشہور کرتے ہین اور جو ایک سیپ مین فقط ایک دانہ ہو اور بہت بڑا اسکو دریتیم کہتے ہین اور بزرگ مقدار اسکی تین مثقال تک نظر سے گذری ہی اور اسکے خواص سے یہ ہی کہ جسوقت اپنے نمو کی انتہا تک پہونچتا ہی تدریج تحلیل ہوتا ہی اور کچھ انمین سے سیپ مین باقی نہین رہتا ہی اور بہتر قسم اسکی عمانی سفید بزرگ آبدار اور گول ہی اور سب قسم سے بدتر ریزہ ہی کہ سیاہی مائل ہو اور سیاہ اور زرد اور بے آب اور سوراخ دار ہی ایسی قسم طب مین ہرگز مستعمل نہین ہی اور روغن اور عرق اور کریہ بو اسکی مضر ہی اور دھونا اسکا پکائے ہوے چاول کے پانی مین اسکی زردی اور میل رفع کرنے کا باعث ہی اور یہ طبیبون کے اسرار سے ہی اور کھلانا اسکا مرغ اور کبوتر کو اسکی صفائی اور آبداری کا باعث ہی اسطور سے کہ جب موتی انکو کھلائین ایک ساعت یا دو ساعت کے بعد انہین ذبح کر دریافت کرین کہ جو کثافت اور تیرگی اسکے اوپر کا زائل ہو گیا ہو جس مرغ یا کبوتر کو ذبح کرکے موتی اسکے شکم سے نکالین ورنہ بالکلیہ تحلیل ہو جائیگا اور جو کچھ مشہور ہی کہ موتیون کی سیپ آب نیسان برسنے کے وقت دریا کے اوپر آتی ہی اور منھ اپنا کھولدیتی ہی اس غرض کے لیے کہ باران قطرات انمین داخل ہون اور یا یہ کہ شب کے وقت دریا کے اوپر آکر منھ اپنا کھول دیتی ہی کہ شبنم اسکے دہن اور جوف مین داخل ہو بعد اسکے منھ اپنا بند کرکے پھر پانی مین غوطہ مارتی ہی اور وہ باران پانی قطرے یا وہ شبنم لولوے اس صدف کے جوف مین منعقد ہو جاتی ہی یہ قول کچھ اصلیت نہین رکھتا ہی ولیکن جو کچھ بتحقیق ثبوت ہوا ہی یہ ہی کہ موتی کی سیپ اول پیدائش مین دریا کے تعرمین بقدر دانہ عدس اور اس سے بھی زیادہ تر کوچک بہت باریک باریک ریشون کے ساتھ ہوتی ہی اور جس جگہ کہ ریگ مٹی یا ریگ اور پتھریان ہون وہان بہت پیدا ہوتی ہی اور بہتر اور نادر ہوتی ہی مگر خالص مٹی مین بہتر پیدا نہین ہوتی ہی اور اپنے ریشون کو ریگ اور پتھرون کے درمیان مین مستحکم کرتی ہی اور رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہی یہانتک کہ بہت بڑی ہو جاتی ہی اور اسکے ریشہ بھی قوی اور بلند ہوتے ہین ریگ اور پتھریون کے درمیان مین یہانتک کہ انگلی کے برابر موٹی اور نہایت سخت اور سیاہ رنگ ہوتی ہین اور رنگ اسکے صدفہ کا سفید اور سخت اور براق ہوتا ہی بخلاف اور سیپون کے کہ وہ مطلق ریشہ نہین رکھتی ہین اور وہ سب مختلف رنگتون اور ہیئتون اور شکلون پر ہوتی ہین اور اس سیپ کے برابر سیپین بزرگ نہین ہوتی ہین اسلیے کہ وہ سیپ ایک سیر اور ڈیڑھ سیر تک بھی ہوتی ہی اور وہ ایک نوع ہی حجر اور نبات اور حیوان کے

دریان مین اور تجربہ بہت اُسکی غالب ور بناتیت سے نمو کی قوت اور حیوانیت سے قبض و بسط کی قوت رکھتی ہی کہ اپنے دہن یعنی دو صدفہ کو اپنے کھولتی ہی اور جو کچھ شے چسپندہ و لعاب دار اور چھوٹے چھوٹے ریزہ ریزہ جانور دریا کے نیچے اُس صدف مین آتے ہین اُن سبکو نگل کر مُنھ بند کر لیتی ہی اور انکو اپنی غذا کرتی ہی اور اُسکے جوف مین گوشت نرم اور سفید ہوتا ہی اور دوسرے جانور بکثرت طالب و رخواہان اُسکے ہین کہ اگر احیاناً وہ اپنا مُنھ بند نکرے تو اکثر جانور اُسکے مُنھ مین داخل ہوکر اُسکے جوف کے گوشت کو گندہ کرین اور مروارید یعنی موتی اُسکے جوف کے اندر اُسکے دل کے مقام مین پیدا ہوتا ہی اور اُس نواح کے آدمی غوطہ لگانیوالون سے ایک عدد معین رکھتے ہین واسطے بزرگی صدف اور رسیدگی مروارید کے یعنی انتظار دیکھتے ہین کہ فلان زمانہ مین سیپ بہت بڑی ہوگی اور موتی اُسکے اندر پختہ ہوکر کمال کو پہونچینگے اور جب زمانہ حد مقرری کا آتا ہی تو اُن غوطہ خورون مین سے ایک شخص زنبیل یعنی جھولی اپنے گلے مین ڈال کر اور پتھر بوجھ کے واسطے اپنے دونون پاؤن پر باندھکر ایک رسن دراز اُٹھاتا ہی اور ایک رسن دوسرے آدمی کو دیکر سر رسن دوئم اپنی کمر مین مضبوطی باندھتا ہی اور فوراً غوطہ لگاتا ہی اور غوطہ لگانے کے وقتون مین یہ بات مقرر ہے کہ غوطہ لگانے والے گرم چیزون کے کھانے پینے مین بہت کمی کرتے ہین اور تقلیل غذا کرتے ہین کہ بہت سبک ہین اور سانس کو روک سکین بالجملہ وہ غوطہ خور دریا مین غوطہ لگانے کے بعد آنکھونکو کھولتا ہی اور جس مقام پر کہ صدف پاتا ہی اپنی دانائی اور واقفیت سے اُسکو زمین سے اُکھاڑتا ہی اور بخوبی جدا کرکے اُس زنبیل یعنی جھولی مین ڈالتا ہی اور اسیطور پر صدفہاے دیگر تلاش کرکے اکھاڑتا ہی اور جھولی مین بھرتا جاتا ہی جبتک اُسکی سانس کی قوت قایم رہے یا جبتک کہ کوئی جانور موذی اُسکو ایذا دینے کا قصد نہ کرے وہان جھٹکہ یہ بھی کام کرتا ہی جب سانس اُسکی رکنے لگتی ہی یا کسی موذی جانور کو دیکھتا ہی اُس رسن کو حرکت دیتا ہی تاکہ اور لوگ اُسکو باہر کھینچ لین چنانچہ سب لوگ اُسکو فوراً کھینچ لیتے ہین پس جبکہ وہ خشکی پر آتا ہی تمام آدمی اُسکی سیپونکو بنوع خاص جاکر توڑتے ہین اور موتی اُنمین سے نکال لیتے ہین اور ایک شاعر اس حالکو کیا خوب نظم مین لایا ہی اگرچہ مطلب اُس شاعر کا دیگر ہو

رباعی

غواصی کن گرت گہر میباید غواصان را چہار ہنر میباید
سر رشتہ بدست و دست جان کف بدست دم نازدن قدم سر میباید

ترجمہ اسکا یہ ہی کہ غوطہ لگانا سیکھ کہ اگر تجھکو موتی چاہیے کہ غوطہ لگانیوالونکو چار ہنر درکار ہین سررشتہ دست کے ہاتھ مین اور جان ہتھیلی پر سانس نہ لینا اور قدم سر سے چاہیے اور وہ مقامات کہ جہان جہان مروارید پیدا ہوتے ہین حد شرقی بلاد عمان سے متصل عدن یا بحرین اور قطیف اور ہرمز اور فارس کے دریاؤن کے سب جزیرہ مین ولیکن دریاے فارس کی حد شرقی مین زیادہ طرف اُسکے سے ہین اور جزیرہ سیلان یعنی اسیل مین ہی کہ اضلاع ہند کے جزیرہ سے ہی اور قدرے قلیل بنگالہ مین اندر رہن غدیر کہ اُنکو جھیل کہتے ہین حاصل ہوتے ہین ولیکن قسم ہرموزی کو لکھا ہی کہ موتی اُسکا سات پردہ رکھتا ہی اور بہت اعلیٰ اور بہت شفاف ہوتا ہی ولیکن وہ موتی ہرموزی جو بحرین اور سیلان اور دوسرے مقامون مین ہوتے ہین تین پوست رکھتے ہین اور مروارید سیلانی سب سے زیادہ سفید ہوتے ہین مگر وہ جلد بگڑ جاتے ہین اور مروارید بنگالی شکری رنگ ہوتے ہین اور بہت بڑے نہین ہوسکتے اور یہ بھی بعضے لکھتے ہین کہ بعضے موتیونکے جوف مین کسیقدر خاک نکلتی ہی خصوصاً بنگالی موتیون مین یہ بات اکثر پائی گئی ہی اور بنگالی موتی کی سیپ بہت بڑی نہین ہوتی ہی اور ریشہ نہین رکھتی ہی اور بعض اہل تقدا اور سرندیپ کے رہنے والون غوطہ خورون سے یہ بھی سُنا گیا ہی کہ موتی بہت بڑا اور اعلےٰ بہت بڑی سیپون مین نہین ہوتا ہی بلکہ متوسط سیپونمین ہوتا ہی اور بڑی بڑی سیپونمین بہت چھوٹے اور ریزہ ریزہ ہوتے ہین اور بعض لکھتے ہین کہ گہراؤ اُن مقامات کا جہان غوطہ لگاتے ہین انتہا بیس بغل آب سے ہوتا ہی اور گرمی آفتاب کی شعاع اور ستارونکی تا قعر نزدیک اُسکے پہونچتی ہی اور اُسکی پیدائش کا باعث ہوتی ہی بالجملہ مروارید کا مزاج سرد اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین اور فرحت بخشی مین طلا سے قوی زیادہ ہی اور بدن کے اجزا مین بخوبی نفوذ کرتا ہی اور لطف اور مقوی اعضا ہی اور خفقان کے اقسام اور خوف اور فزع سوداوی کو دفع کرتا ہی اور زردی اور خونی دستون اور دل کی بیماریون اور جگر اور گردہ کے ضعف اور دہن کی بدبو اور گردہ اور مثانہ کی پتھریون اور سوزاک اور پیشاب کی جلن کے نافع ہی اور سدہ کھولنے اور زہرون کی مضرت دفع کرنے اور یرقان اور سودا اس اور جنون اور سل کو زائل کرنے کے لیے مفید اور ذرور یعنی خشک چھڑکنا اُسکا سودمند ہی خون بند کرنے کو جس عضو سے کہ جاری ہو اور زخمونکا گوشت بھرتا ہی اور بطور انجن آنکھ مین لگانا اُسکا رمد اور سلاق اور تاریکی چشم اور جالا اور سبل اور دمعہ کے واسطے نافع ہی اور سنون یعنی دانتون پر ملنا اُسکا دانتونکا میل صاف کرنے اور مسوڑون کی تقویت کے لیے مفید اور مروارید حل کیے ہوے کا طلا بیاض چشم کو دور کرتا ہی اور ارسطو کے قول بموجب دور کرنے والا برص کا ہی اول مرتبہ طلا کرنے مین اور پانی مین اُسکو گھول کر ناک مین نچوڑنا مفید ہی اُس درد سر کو جو حادث ہوا ہو اب چشم کے انتشار سے پہلے ہی دفعہ مین اور غیر محلول اُسکا واسطے جذام اور چیچک اور تمام اعضا کے نشان دور کرنے کے لیے نافع ہی اور فرزجہ اُسکا منع حمل مین مجرب سمجھا گیا ہی اور اپنے پاس نگاہ رکھنا اُسکا دلکو تقویت دیتا ہی اور مُنھ مین رکھنا اُسکا جذام اور غم اور ضعف دل دور کرنے کے لیے موثر ہے

اور مثانہ کو مضر اور مصلح اسکا بسد یعنی مونگہ کی جڑ ہی اور مقدار خوراک اسکی آدھے مثقال تک اور بدل اسکا صدف یعنی سیپ سفید ہی ۔

مروارید سوختہ کرنے کا دستور

یہ ہی کہ موتی ناسفتہ کو تھوڑے نمک کے ساتھ ایک مٹی کے برتن مین رکھ کر اور منھ اس برتن کا مضبوط بند کر کے آگ مین ڈالین اور ایک ساعت کے بعد آگ مین سے نکال کر اس برتن کو کھولین موتی بخوبی سوختہ یا سنگے اور مروارید حل کرنے کا دستور کہ اترج کے پانی مین حل کئے جاتے ہین اترج کے بیان مین مذکور ہوا ۔

جوارش لولو واسطے حمل رہنے اور بچہ شکم کی حفاظت کو مجرب ہی **صفت** اسکی موتی ناسفتہ اور عاقر قرحا اور تیز پات اور زرنباد اور درونج عقربی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بڑی الائچی اور لونگ اور دارچینی اور سیاہ مرچ اور بالچھڑ اور مرچ سفید اور سونٹھ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور زنجبیل اور جاوتری اور جائفل ہر ایک سے دو مثقال اور اجمود کے بیج پانچ مثقال اور مصطگی تین مثقال اور گلقند چار سیر اور شربت فواکہ اور شہد خالص ہر ایک سے چھ سیر بدستور مرتب کرین اور دوسرے نسخہ مین دارچینی کے عوض فلفل یعنی پیپل ہی

جوارش لولو دیگر ۔ معدہ اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہی اور بچہ شکم اور حال رحم کا مصلح ہی اور بچہ شکم کے نگاہ رکھتے ہین کہ اسقاط ہونے پاوے مجرب ہی **صفت** اسکی موتی ناسفتہ اور عاقر قرحا ہر ایک سے ایک درم اور سونٹھ اور مصطگی رومی ہر ایک سے چار درم اور زرنباد اور درونج عقربی اور اجمود کے بیج اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور بڑی الائچی اور جائفل اور جاوتری اور نجح ہر ایک سے دو درم اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہر ایک سے تین درم اور دارچینی پانچ درم اور شکر سلیمانی سب دواؤن کے وزن کے برابر

ایک خوراک کی مقدار بقدر ایک ملعقہ ہی اور اسقاط بچہ شکم کی نگہبانی کے واسطے اس جوارش کی ہمیشگی کرنی چاہیے

جوارش لولو دیگر کہ مذکورہ بیماریون اور گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے کے لیے نافع ہی **صفت** اسکی موتی ناسفتہ گلاب مین پیسے ہوے اور بسد یعنی مونگہ کی جڑ اور سونف رومی ہر ایک سے آٹھ مثقال اور بہمن سفید اور شگوفہ اذخر اور سعد کوفی یعنی ناگرموتھہ اور بڑی مائین ہر ایک سے چھ مثقال اور کاکنج اور بیخ لبلاب یعنی عشق پیچہ کی جڑ ہر ایک سے تین مثقال اور اسارون یعنی تگر اور مصطگی رومی اور دارچینی ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور گوندببول کا اور کتیرا اور سلیخہ ہر ایک سے ایک مثقال اور قند سفید اور شہد خالص سب دوا کا ہر ایک سے دو وزن حسب دستور جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی

فصل مروارید کی گولیون کے بیان مین ہی

حب لولو یعنی موتی کی گولی معدہ اور دل کو قوت دیتی ہی اور دستون کو بند کرتی ہی **صفت** اسکی موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور یشب سبز اور بلور چینی سفید اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے اور فاد زہر کانی اور مرجان قرمزی اور گل ارمنی دھوئی ہوئی ہر ایک سے ایک مثقال اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے نیم مثقال اور چاہیے کہ موتی اور کہربا اور مرجان کو گلاب مین باریک پیسکر اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھ کر گولیان تیار کرین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود یا فلفل ایک خوراک کی مقدار تین گولی سے سات گولی تک ہی بیدمشک اور گلاب کے ساتھ نگلین اور اگر واسطے زیادتی قوت باہ اور بڑھانے منی کے ایک مثقال یا نیم شقاقل مصری اور تقویت معدہ کی زیادتی کے واسطے مصطگی رومی

ایک درم اضافہ کرین تو ہوگا اثر اس گولی کا نہایت قوی

حب لولو ۔ صاحب سل اور صاحب دق کو نافع ہی چاہیے کہ شیر خر یا شیر عورت کے ساتھ یا ہمراہ مناسب دوا کے نوش کرین **صفت** اسکی موتی ناسفتہ ایک مثقال اور کہربائے شمعی اور گل ارمنی اور گل مختوم اور گل داغستانی اور گوند ببول کا ہر ایک سے آدھا مثقال اور بیدانہ کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیج نکالا مغز اور کدو کے بیج نکالا مغز ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال دواؤنکو کوٹ چھانکر بارتنگ کے پتون کے پانی یا بیدانہ کے لعاب مین گوندھ کر گولیان تیار کرین ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار تین گولی سے سات گولی تک ہی اور اگر نفث الدم یعنی خون تھوکنے کی بیماری کیواسطے آدھا مثقال کبر کی جڑ کا پوست اور ککڑی کا پانی اضافہ کرین خوب ہی ۔

حب لولو ہچکی کو کہ گرمی کے سبب سے ہو نفع دیتی ہی **صفت** اسکی موتی ناسفتہ ڈیڑھ مثقال اور کہربائے شمعی یا کافوری دو مثقال اور مصطگی رومی ایک مثقال اور دو دانگ اور دانہ الائچی سفید اور گوند ببول کا ہر ایک سے آدھا مثقال اور بیدانہ لولو اور پوست ایک مثقال سب دوا کو کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہی گلاب کے ساتھ نگلین ۔

فصل خمیرہ مروارید کے نسخون کے بیان مین ہی

خمیرہ لولو خفقان اور دل کے ضعف کو نہایت مفید ہی اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہی اور منفعتین بہت رکھتا ہی **صفت** اسکی موتی ناسفتہ آٹھ درم اور یاقوت رمانی اور بسد یعنی مونگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی ہر ایک سے چار درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ایک ایک سے ایک درم اور لعل بدخشی اور عقیق یمنی اور یشب سبز اور تیز پات اور زرنباد اور درونج عقربی اور خرفہ کے بیج

بھوسی اتارے ہوے اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور افتیمون اقریطی چھ درم اور لاجورد دھویا ہوا اور کافور قیصوری اور عنبر اشہب ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور نسلوچن سفید اور صندل سفید ہر ایک سے پانچ درم اور کہربا شمعی اور زرشک دانہ سے صاف کی ہوئی اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور صندل سرخ اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور اترج کا پوست اور گل رمنی دھوئی ہوئی اور گل مختوم اور اگر ہندی اور گاوزبان کے پھول ہر ایک سے دو درم اور مشک تبتی آدھا درم اور نبات سفید اور گلاب ہر ایک سے ایک من سیب شیرین کا رب ہر ایک سے بیس درم اور بہ شیرین کا رب چالیس درم اور شربت بہ شیرین چالیس درم اور دوسرے نسخہ مین رب سیب کے عوض شربت سیب شیرین ایک من اور شربت انار شیرین چالیس درم اور شربت بہ شیرین بیس درم داخل کرنا چاہیے کہ نبات سفید اور ربوب اور گلاب یا شربتون کو قوام مین لاکر نرم آنچ سے جلائین اور معجون سازی کے تبر سے گھوٹین کہ خمیرہ کے مانند ہو جاے بعد اسکے جواہر کو باریک پیسکر اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق سب کو داخل قوام کرین اور باقی کل اجزا کو کوٹ چھانکر انھین گوندھین اور بخوبی الٹ پلٹ کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور چالیس دن کے بعد استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے

خمیرہ دیگر صفت اسکی موتی ناسفتہ گلاب مین پیسے ہوے اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گاوزبان کے پھول ہر ایک سے چار درم دواؤن کو کوٹ چھان کر بچاس درم شکر سفید کو صاف کرکے تبر سے گھوٹین کہ خمیرہ کے مانند ہوجائے دوائین انھین گوندھکر الٹ پلٹ کرین اور نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

خمیرہ لولو — اس مرحوم قدس سرہ کی تالیف سے صفت اسکی نسلوچن سفید اور موتی ناسفتہ اور صندل سفید اور ابریشم کترا ہوا اور بہمن سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے دو مثقال اور ڈیڑھ دانگ اور مشک تبتی آدھا مثقال اور تین رطل اور شکر سفید اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے دو سو مثقال اور شہد خالص پچیس مثقال اول چاہیے کہ شکر کو صاف کرکے مع شہد خالص آگ پر رکھین اور جھاگ اسکے اتارین پس گلاب اور عرقون کو داخل کرکے اور قوام پر لاکر تبر سے گھوٹین کہ خمیرہ کے مانند ہو جاے دوائین انھین گوندھکر اور خمیرہ مرتب کرکے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے

خمیرہ لولو دیگر صفت اسکی موتی ناسفتہ چھ ماشہ گلاب مین پیسے ہوے اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گاوزبان اور ابریشم کترا ہوا اور صندل سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک سے نو ماشہ اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے تین ماشہ اور نبات سفید بیس تولہ بدستور مقرر خمیرہ تیار کرین —

خمیرہ لولو — بہ نسخہ دیگر صفت اسکی موتی ناسفتہ ایک مثقال اور دو دانگ اور بسد یعنی مونگے کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی چار دانگ اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک دانگ اور یشب سبز اور زرنباد اور زرنجوار اور درونج عقربی اور کھیرے ککڑی کے بیج اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے آدھا مثقال اور افتیمون ایک مثقال اور لاجورد دھویا ہوا اور عنبر اشہب ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور گلاب کے پھول اور کہربا شمعی اور اترج کا پوست اور گل داغستانی اور اگر ہندی اور گاوزبان کے پھول ہر ایک سے دو دانگ اور نبات سفید سب دوائون کا تین وزن بدستور خمیرہ تیار کرین اور دوسرے نسخہ مین اس خمیرہ کے عرق گاوزبان کا وزن ایک سو مثقال اور عنبر کا وزن آدھا مثقال اور وزن لاجورد کا ایک مثقال ہے

خمیرہ لولو — کہ اعضاء رئیسہ کی تقویت کے لیے مجرب ہے صفت اسکی موتی ناسفتہ چھ ماشہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ اور صندل سفید اور مصطگی ہر ایک سے تین ماشہ اور سونے کے ورق پانچ عدد اور چاندی کے ورق بیس عدد اور بید مشک کا عرق اور بید سادہ کا عرق اور گلاب اور نبات اور قند سفید ہر ایک سے ڈیڑھ پاؤ بدستور گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین ماشہ ہے —

خمیرہ لولو دیگر صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور عنبر اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک ماشہ اور مصطگی اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے دو ماشہ اور گاوزبان کا عرق اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے ڈیڑھ پاؤ اور نبات سفید پاؤ سیر بدستور گوندھین —

خمیرہ لولو دیگر کہ پہلے نسخہ کی منفعتین رکھتا ہے صفت اسکی نسلوچن سفید ایک تولہ اور صندل سفید اور زہر مہرہ خطائی اور موتی ناسفتہ اور یشب کافوری ہر ایک سے چھ ماشہ اور چاندی کے ورق ایک تولہ اور بید مشک کا عرق تین پاؤ اور گلاب ڈیڑھ پاؤ اور نبات سفید آدھ سیر بدستور مقرر قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار چھ ماشہ ہے —

خمیرہ لولو دیگر صفت اسکی موتی ناسفتہ اڑھائی درم اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور کھیرے کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور بنفشہ کے پھول اور گاوزبان کے پھول اور نسلوچن سفید ہر ایک سے دو درم اور زعفران ڈیڑھ درم اور مشک خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے آدھا درم اور مشک اور اگر حرارت مزاج مین غالب ہو مشک و عنبر کے عوض کافور قیصوری داخل کرین اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اور شربت زرشک یا دونون انارون کا شربت ہر ایک سے بیس درم اور قند سفید پچاس درم اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور بہار نارنج کا عرق ہر ایک سے دس درم سب کو قوام دیکر دوائین انھین گوندھین اور خمیرہ تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک مناسب

شربتون اور عرقون کے ساتھ نوش کرین۔

دہن لولو۔ یعنی روغن مروارید طیب اکلسوس سے منقول اعضا ورئیسہ کو قوت دیتا ہی اور نافع ہی تشنج اور فالج اور پٹھون کی بیماریون اور غشی اور خفقانکو اور شیر کو جاری اورمنی کو زیادہ کرتا ہی اور بواسیر کے سب قسم کے قرحون کو نافع ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین موتی ناسفتہ اور بہت باریک پیسین اور اُسمین سے جسقدر چاہین لیکر اُسکے اوپر سرکہ مقطر ڈالین اسیقدر کہ ایک انگشت اُسکے اوپر بلند ہو کسی گرم مقام مین رکھدین کہ موتی بخوبی حل ہو جائین پھر نکالین اُسمین سے اور حمام ماریہ مین اُسکی رطوبت کو خشک کرین اُسکے بعد ٹپکائین خالص پانی کئی مرتبہ یہانتک کہ ترشی اُسکی برطرف ہو جاے۔ پھر رکھین اُسکو کسی نمناک مکان مین کہ روغنیت کی طرف میلان کرے یا یہ کہ حل کرین اُسکو عرق مین پھر نکالین اُسمین سے عرق کو پس باقی رہتا ہی عرق محلول ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے ایک قیراط ہے بعض مناسب پانیون کے ساتھ نوش کرین۔

فصل مروارید سفوف کے نسخون کے بیان مین ہی

سفوف لولو سطری کی تالیف سے نیک ہی واسطے قلب کے دواور وحشت کے اور مفید ہی غشی اور مالیخولیا اور خفقان کو **صفت** اُسکی کہربا اور موتی ناسفتہ اور بسد یعنی مونگہ کی جڑ اور نسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہرایک سے تین درم اور فرنجمشک اور بادرنجبویہ ہرایک سے پانچ درم اور چھوٹی الایچی اور گاوزبان ہرایک سے چھ درم اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا اور بھونا ہوا دو درم اور لونگ ڈیڑھ درم ایک خوراک مقدار ایک مثقال ہے مثلث یا شراب بسہ کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف لولو دیگر مشہور ترین سفوفات سے ہی بلکہ متعارف زیادہ اور نفع مرکبات سے ہی اور جالینوس سے منسوب دماغ اور قلب کی گرم بیماریونکے دفع کرنے مین عجیب الفعل ہی مثل خفقان اور وسواس اور مالیخولیا اور فرحت لاتا ہی اور بیچہ شکم کی نگہبانی کرتا ہی **صفت** اُسکی پوست کابلی ہڑ کا اور گاوزبان ہرایک سے تین درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بادرنجبویہ اور بادرنجبویہ اور تخم ریحان اور گلاب کے پھول اور مصطگی رومی ہرایک سے پانچ درم اور حجرارمنی دھوئی ہوئی اور ابریشم کترا ہوا ہرایک سے تین درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور مرجان قرمزی اور یاقوت رمانی اور موتی ناسفتہ ہرایک سے ایک مثقال بدستور سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

سفوف لولو۔ وہ مرحوم تلمی فرماتے ہین کہ بندہ گنہگار محمد ہاشم مخاطب بحکیم معتمد الملوک سید علویخانکے تصرفات سے ہی اور سب مشفقتونمین سفوف جالینوس کے منفعتون کے مانند ہی **صفت** اُسکی موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور سنگ یشب پیسا ہوا اور زہرمہرہ خطائی پیسا ہوا ہرایک سے دو مثقال اور لعل بدخشی اور عنبر اشہب اور مشک تبتی اور سونے کے ورق ہرایک سے نیم مثقال اور چاندی کے ورق ڈیڑھ مثقال اور صندل سفید اور ابریشم کترا ہوا اور نسلوچن سفید اور پوست بیرون پستہ اور گاوزبان گیلانی کے پھول اور دھنیہ خشک اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور بہمن سفید ہرایک سے تین مثقال اور پوست کابلی ہڑ کا اور آملہ منقے ہرایک سے پانچ مثقال اور نبات سفید بیس مثقال دوائون کو کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی گاؤزبان اور بیدمشک کے عرق اور تخم بالنگو اور سیب شیرین کے شربت کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف لولو دیگر۔ کہ اس مرحوم نے بندگان عالی متعالی محمد بلند اختر کے واسطے تالیف کیا تھا **صفت** اُسکی موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی ہرایک سے چھ ماشہ اور نسلوچن سفید اور بہمن سفید اور پوست زرد ہڑ کا اور ابریشم کترا ہوا اور صندل سفید اور تخم فرنجمشک ہرایک سے ایک تولہ اور سونے کے ورق بیس عدد اور چاندی کے ورق ایک تولہ بدستور مرتب کرین۔

سفوف لولو دیگر اس مرحوم نے اپنے واسطے کہ عارضہ بواسیر اور خونی دستون اور جگر کی حرارت اور ہاتھ پانون کے تشنج اور خفقان اور نفوذ مزاج رکھتے تھے ترتیب دیا ہی **صفت** اُسکی موتی ناسفتہ اور زہرمہرہ خطائی ہرایک سے ایک مثقال اور سونے کے ورق اور عنبر اشہب ہرایک سے ڈیڑھ دانگ اور چاندی کے ورق ایک مثقال اور ڈیڑھ دانگ اور صندل سفید اور ابریشم کترا ہوا اور نسلوچن سفید اور پوست بیرون پستہ اور دانہ الایچی سفید بریان اور دھنیہ خشک بریان اور سونف دیسی اور آملہ منقے اور کابلی ہڑ گاے کے گھی مین بھونی ہوئی ہرایک سے ایک مثقال اور زرشک دانہ سے صاف کی ہوئی اور سماق دانہ سے صاف کی ہوئی اور انار دانہ اور دارچینی ہرایک سے ایک مثقال اور مصطگی آدھا مثقال دوائون کو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

سفوف لولوی دیگر۔ کہ دل اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہی اور خفقان اور ضعف قلب کو جو معدہ کی شرکت سے حادث ہو حاصل ہونے خلط بلغمی اور سوداوی سے معدہ مین خلط صفراوی ملی ہوئی اور اصحاب مالیخولیا مراقی اور وسواس کو نافع ہی اور کھانا ہضم کرتا ہی اور نیک خلطون کی پیدایش کرتا ہی **صفت** اُسکی موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور آملہ منقے اور سماق منقے اور انار دانہ اور بادرنجبویہ اور دارچینی اور مصطگی رومی اور دانہ الایچی سفید اور نسلوچن سفید اور سعد کوفی اور ناگرموتھہ اور کلیجن اور زیرہ کرمانی سرکہ مین مدبر کیا ہوا اور زیرہ سیاہ سرکہ سے مدبر کیا ہوا اور اترج کا پوست اور تیزپات اور زرشک دانہ سے صاف کی ہوئی اور سونف دیسی اور درونج عقربی ہرایک سے ایک مثقال اور مشک تبتی اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق ہرایک سے چھ قیراط اور نبات سفید بیس مثقال کوٹ چھانکر ہر روز صبح اور شام آدھا مثقال نوش کرین وہ مرحوم تلمی

فرماتے ہین کہ یہ نسخہ طبیبون کے پیشوا ابوالماجد فقیر کے اختراع سے ہے

سفوف لولو دیگر۔ کہ یہی منفعتین رکھتا ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی ور بسد یعنی مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور گاؤزبان کے پھول اور دھنیہ خشک بھوسی اُتارا ہوا اور گلاب کے پھول و صندل سفید اور بنسلوچن سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے ور کاسنی کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوے سب اُن کو برابر وزن کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے اور بہ تحقیق کہ یہ سفوف مجرب نفع ہے تمامی امور مین جو سفوف جالینوس مین مذکور ہین۔

سفوف لولو۔ ابوسہیل مسیحی کی تالیف سے کہ یہی منفعتین رکھتا ہے اور خفقان کو نہایت نفع دیتا ہے۔ **صفت اسکی** موتی ناسفتہ ور کہربائے شمعی ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ور بنسلوچن سفید ہر ایک سے تین درم اور دھنیہ خشک دو درم اور جو کا آٹا آدھا درم اور صاحب میزان الطبایع کے نسخہ مین آرد جو کے عوض بسد یعنی مونگہ کی جڑ دو وزن ہے اور دھنیہ خشک ایک درم اور نیم دانگ اور کافور قیصوری جزءِ مذکورہ پر اضافہ کیا گیا ہے کوٹ چھانکر ایک درم اسمین سے ایک وقیہ سکنجبین سفرجلی کے ساتھ نوش کرین اور ہمیشگی اسکی کرین۔

سفوف لولو دیگر۔ کہ دل ور معدہ کو قوت دیتا ہے اور مفید ہے واسطے خفقان اور ضعف دل کے جو حادث ہو معدہ کی شرکت سے خلط بلغمی کے موجود ہونے سے معدہ اور حشا اور نواحی قلب مین کہ وہ خلط صفرا مین ملی ہوئی ہو **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور دارچینی اور مصطگی رومی اور دانہ الائچی سفید اور بنسلوچن سفید اور دھنیہ خشک اور آملہ منقے اور سماق منقے اور بادرنجبویہ اور ناگرموتھ اور گلچین اور زیرہ کرمانی مدبر اور زیرہ سبز اور پوست سبز اترج کا اور تیز پات اور زرشک منقے اور سونف دیسی ہر ایک سے ایک دانگ اور نبات سفید تین مثقال کوٹ چھانکر ہر صبح ایک مثقال اسمین سے تناول کرین۔

سفوف لولو۔ واسطے خفقان صفراوی اور توحش ور مالیخولیا کے نافع ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی ور ابریشم کترا ہوا اور حجر ارمنی دھویا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور آملہ منقے اور فرنجمشک اور تخم بالنگو اور اسطوخودوس اور گاؤزبان اور افتیمون مصری اور گل رمنی اگر ہندی غرقی اور ناگرموتھ اور لونگ اور دھنیہ خشک ہر ایک سے تین درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے ور کدوے شیرین کے بیج ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر کام مین لائین۔

سفوف لولو دیگر۔ کہ سفوف لولو جالینوس کی منفعتین رکھتا ہے اور غلطون اور ہوا کی سمیت کو زائل کرتا ہے اور اُس آدمی کو مفید کہ جسنے کوئی زہر گرم کھایا ہو یا کسی موذی جانور نے کاٹا ہو **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور گل مختوم اور کہربائے شمعی اور بسد یعنی مونگہ کی جڑ اور گاؤزبان کے پھول ور شب یمانی یعنی گلابی پھٹکری ہر ایک سے ایک مثقال ور نبات سفید سات مثقال کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک مقدار ایک مثقال ہے شربت سیب یا گلاب کے ساتھ نوش کرین۔ ور وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ اگر گل مختوم کے عوض کہ نایاب ہے سنگ فادزہر کانی خطائی داخل کرین تو اثر اس نسخہ کا زیادہ تر ہوگا اور دوسرے نسخہ مین سنگ صلی جبلی ہے۔

سفوف لولو دیگر۔ کہ پہلے نسخہ کی نسبت معتدل ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ ور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور بادرنجبویہ برگ فرنجمشک اور شب یمانی بھونی ہوئی ور گل رمنی اور دھنیہ خشک بھوسی اُتارا ہوا ہر ایک سے دو مثقال ور گاؤزبان کے پھول سات مثقال کوٹ چھانکر ایک مثقال بیدمشک کا عرق اور عرق بادرنجبویہ کے ساتھ نوش کرین وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ اگر اس سفوف مین گل منی کے عوض فادزہر کانی داخل کرین بہتر اور مناسب ہوگا۔

سفوف لولو دیگر۔ سوءِ مزاج سوداوی قلب اور خفقان سوداوی ور مالیخولیا اور توحش کو نافع ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور ابریشم کترا ہوا اور حجر ارمنی دھوئی ہوئی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور کابلی ہڑ اور آملہ منقے اور تخم فرنجمشک اور تخم بالنگو اور اسطوخودوس اور گاؤزبان اور گل رمنی اور اگر ہندی اور ناگرموتھ اور لونگ اور دھنیہ خشک ہر ایک سے تین درم اور خرفہ کے بیج اور کدوے شیرین کے بیج ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے عرق بادرنجبویہ اور شربت سیب شیرین کے ساتھ نوش کرین۔

سفوف لولو۔ ذوسنطاریاے کبدی کو نافع ہے اور معدہ اور دل ور جگر کو قوت دیتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ چار درم اور بسد یعنی مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور گلنار فارسی ور بنسلوچن اور خرنوب شامی اور گل رمنی اور گل قبرسی ور صندل سفید اور گلاب کا زیرہ اور بارتنگ بھونا ہوا اور جو کے بیج اور بلوط بریان اور مورد کے بیج اور زرشک دانہ سے صاف کی ہوئی اور جو کا آٹا بھونا ہوا اور طراثیث اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے ور آرد کنا یعنی بیرکا آٹا اور روبیج اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور سماق اور اسپغول بھونا ہوا اور گوندبول کا بھونا ہوا ہر ایک سے تین درم ور گل مختوم اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم ور انار دانہ پانچ درم اور کہربا اور اقاقیا دھویا ہوا ہر ایک سے دو درم اور بارتنگ تین درم سواے اسپغول ور بارتنگ کے دواؤن کو کوٹ چھانکر اسپغول ور بارتنگ اسمین ملاکر بقدر دو درم تناول کرین۔

سفوف لولو۔ خفقان اور ضعف جگر کو کہ گرمی سے ہو نافع ہی صفت اُسکی کہربائے شمعی اور بسد یعنی مونگہ کی جڑ اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے تین درم اور نبسلوچن سفید اور صندل سفید ہر ایک سے ایک درم اور دھنیہ خشک اور گل منی ہر ایک سے نیم درم اور گاؤزبان تین درم دوائون کو کوٹ چھانکر اور دو درم اُسمین سے لیکر شربت سیب شیرین کے ساتھ نوش کرین

سفوف لولو دیگر۔ یہی منفعتین رکھتا ہی مستعمل ہی اُنہی ہنگام مین کہ جب سودا وہم کے ساتھ ہو یا سودا بلغم سے حادث ہوا ہو صفت اُسکی موتی ناسفتہ بسد یعنی مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور تیزپات اور ناگرموتھہ اور فرنجمشک اور جوائن دیسی اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور اشنہ یعنی چھریلا ہر ایک سے تین درم اور ایلوا سے زرد دو درم اور افسنتین کا عصارہ سات درم اور افتیمون اقریطی اور زعفران اور مر صافی یعنی بول ہر ایک سے چار درم اور بادرنجبویہ سات درم اور سکاعلی دو درم کوٹ چھانکر اور سب کو ایک جا کر کے نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی جوشاندہ افتیمون یا جوشاندہ افسنتین کے ساتھ نوش کرین۔

فصل مروارید کی قرصون کے نسخون کے بیان مین ہی

قرص لولو۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور خفقان گرم اور یرقان غلیانی کو نافع ہی اور غشی کی بیماری کو برطرف کرتا ہی صفت اُسکی موتی ناسفتہ اور صندل سفید ہر ایک سے سات درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے تین درم اور نبسلوچن سفید ایک درم اور گلاب سب کے پھول سبز ڈنڈیون سے ہر ایک سے دو درم اور زعفران آدھا درم کوٹ چھانکر اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

قرص لولو دیگر جگر اور دل اور دماغ کو نافع ہی اور قوت دیتا ہی اور بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ اس قرص کو دماغ کی تقویت کے لیے شربت اسطوخودوس اور گلاب اور عرق کاسنی اور سونف کے عرق کے ساتھ اور دردسر مین جو جگر کی حرارت سے ہو کھلائین بہت سودمند ہوگا صفت اُسکی موتی ناسفتہ ڈیڑھ درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور کاہو کے بیج اور بنفشہ کے بیج اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے دو درم اور مشک تبتی اور عنبر اشہب ہر ایک سے نیم درم اور اگر حرارت قوی ہو تو مشک اور عنبر کے عوض کافور قیصوری داخل کرین اور دوسرے نسخہ مین کاہو کے بیج بھوسی اُتارے ہوے دو درم داخل ہین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی

قرص لولو دیگر حکیم احمد کے مجربات سے منقول کیا مغربی الیہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا نافع ہی گرم تپون اور دق اور سل کو جبکہ مرارے اور زرد پانی دستون کے ساتھ ہو صفت اُسکی موتی ناسفتہ اور نبسلوچن سفید ہر ایک سے دو مثقال اور نیلوفر کے پھول اور دھنیہ خشک اور صندل سرخ اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور گلاب کے پھول کی پتی اور کدوے شیرین کے بیج اور تربوز کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین مثقال اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک سے دو مثقال اور کافور قیصوری آدھا مثقال کوٹ چھانکر اور لعاب اسپغول مین گوندھین قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

قرص لولو دیگر دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہی اور ضعف باہ کو نافع ہی کہ دل اور دماغ کے ضعف سے ہو صفت اُسکی موتی ناسفتہ دو مثقال اور نبسلوچن سفید چار درم اور صندل سفید اور نشاستہ اور گل مہندی اور گوند ببول کا اور زعفران ہر ایک سے دو مثقال اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور کدوے شیرین کے بیجونکا مغز ہر ایک سے چھہ درم سب دوائونکو کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہی

مفرح لولو خفقان اور وسواس کو سودمند ہی اور دلکو قوت دیتی ہی اور فرحت اور سرور پیدا کرتی ہے اور اِس سے علاوہ اور منفعتین بھی رکھتی ہی اور اس مرکب کے بہت خواص ہین ہمنے مختصر لکھا ہی صفت اُسکی موتی ناسفتہ آٹھہ درم اور یاقوت رمانی اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے چار درم اور سونا حل کیا ہوا اور چاندی حل کی ہوئی ہر ایک سے ایک درم اور لاجورد دھویا ہوا ڈیڑھ درم اور لعل بدخشانی اور عقیق یمنی اور سنگ یشب ہر ایک سے تین درم اور نبسلوچن سفید اور صندل مقاصری ہر ایک سے پانچ درم اور کہربائے شمعی اور نیلوفر کے پھول اور زرشک بیدانہ ہر ایک سے تین درم اور نبسلوچن سفید اور زیرہ گلاب کا اور صندل سرخ اور گل مختوم اور گل مہندی اور گاؤزبان اور پوست بیخ کا ہر ایک سے دو درم اور افتیمون چھہ درم اور تیزپات اور زرنباد اور درونج اور کاسنی کے بیج اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور کافور قیصوری اور عنبر اشہب ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مشک تبتی آدھا درم اور گلاب اور نبات ہر ایک سے ایک من اور سیب شیرین اور انار شیرین ہر ایک سے بیس درم اور رب سیب شیرین چالیس درم اور بعض نسخون مین رب کے عوض سیب شیرین کا پانی ایک من اور انار شیرین کا پانی چالیس درم اور شربت بیس درم لکھا ہوا ہی سب دوائون کو کوٹ چھانکر جواہر کو غبار کے مانند باریک پیسین اسوقت سب دوائونکو بدستور شہد یا شیرہ نبات اور گلاب اور رب مذکور مین گوندھین اور چینی کے برتن مین رکھین اور چالیس دن تک غلہ مین دبائین بعد اُسکے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی

معجون اللولو اعضا کو قوت دیتی اور اوعیہ منی کو کھولتی ہی اور حیوان محکم اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور بکثرت انعوظ لاتی ہی اور منی کو مدد کرتی ہی باعانت شدید اور منی کا اخراج کرتی ہی بلذت شدید اور بہت نفع دیتی ہی منی کو صفت اُسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے

چھہ مثقال ور سونف رومی اور بہمن سفید ہر ایک سے چار مثقال ور کاکنج اور لباب کی جڑ ہر ایک سے تین مثقال ور شگوفہ اذخر اور ناگرموتھہ ہر ایک سے دو مثقال ور اسارون یعنی تگر اور دارچینی و مصطگی رومی ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال ور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک مثقال شہد خالص جھاگ اتارے ہوئے سب دوائون کے تین وزن مین گوندھین ور سوتے وقت ایک مثقال اسمین سے گرم پانی کے ساتھہ نوش کرین ۔

معجون لولو دیگر ۔ دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان کو نافع ہے اور فرحت لاتی ہے اور رنگ کو نکھارتی ہے ور پیاس کو بجھاتی ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ گاوزبان اور اگر خام ہر ایک سے دو درم کہربا اور شبت کے بیج اور دعیعہ خشک ہر ایک سے پانچ درم و صندل سفید اور صندل سرخ اور بسلوجین ہر ایک سے آٹھہ درم اور افتیمون اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چھہ درم ور تیزپات ور زرنباد اور تخم فرنجمشک اور بادرنجبویہ ور خشخاش سفید اور بنفشہ اور گل ارمنی ہر ایک سے چار درم اور زعفران ور درونج رومی اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم ور کافور ایک درم اور مشک نیم درم کوٹ چھانکر شربت سیب مین معجون تیار کرین ۔

معجون لولو جالینوس کی ترکیب سے ہے سات منفعتین رکھتی ہے قضیب کو سخت اور اوعیہ منی کو کشادہ اور شہوت کو زیادہ کرتی ہے اور پٹھون کو قوت دیتی ہے اور خون مین تغیر عظیم پیدا کرتی ہے اور نعوظ بہت لاتی ہے اور مرد کی دوستی عورت کے دل مین پیدا کرتی ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور سونف رومی ور بہمن سفید اور کاکنج ہر ایک سے ایک درم اور شگوفہ اذخر اور ناگرموتھا ور بڑی مائین اور سلیخہ اور دارچینی ور اسارون یعنی تگر اور مصطگی رومی اور گوند ببول ور کتیرا ہر ایک سے آدھا مثقال کوٹ چھانکر ہموزن شہد خالص مین گوندھین حاجت کے وقت ہنگام مجامعت ایک مثقال اسمین سے گرم پانی کے ساتھہ نوش کرین ۔

معجون لولو دیگر ۔ کہ نسخہ اول کی منفعتین رکھتی ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور عشق پیچہ کی جڑ اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور سونف رومی اور بہمن سفید اور کاکنج کے بیج اور شگوفہ اذخر اور ناگرموتھہ ور بڑی مائین ہر ایک سے ایک مثقال ور دارچینی ور اسارون یعنی تگر اور مصطگی رومی ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال ور سلیخہ سیاہ ڈیڑھ دانگ ور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر شہد خالص سب دوائون کے تین وزن مین معجون تیار کرین اور اسمین سے ایک مثقال گرم پانی کے ساتھہ کھائین ۔

لوز ۔ کہ فارسی مین بادام کہتے ہین اور اسکی دو قسمین ہین شیرین اور تلخ باغی اور پہاڑی مزاج بادام شیرین کا اول درجہ مین گرم و تر ہے اور بادام باغی مین بہ نسبت بادام پہاڑی کے زیادہ تری ہے خصوصاً تازہ مین اور خصوصاً ان بادام مین کہ جسکا پوست نہایت نازک ہو کہ جسکو بادام کاغذی کہتے ہین وہ سدون کو کھولتا ہے ور قوتون کا حافظ ہے ور اعضاء باطنی کا جالی ہے ور طبع اور حلق کو نرم کرتا ہے اور سینہ کو موافق ور قوت باہ کا مددگار اور منی اور پیشاب کی سوزش کو ساکن کرتا ہے ور بدن کو فربہ اور قوی کرتا ہے اور شکر کے ساتھہ کثیر الغذا ہے اور جوہر دماغ کا نگہبان اور شیرہ اسکا شکر کے ساتھہ کھانسی کے لیے مجرب ور حنجرہ اور سینہ کی کھرکھراہٹ اور خون تھوکنے کی بیماری دور کرنے اور ربو اور قرحہ مثانہ اور آنتون کے قرحون اور پیچش و معدہ کی رطوبت کے واسطے نافع ہے اور اسکے نصف وزن زفت ور اسکے ہموزن شکر کے ساتھہ کھانسی زائل کرنے کے لیے مجربات شریفہ سے ہے اور بادام بودادہ معدہ کو قوت بخشتا ہے ور قابض ہے ور فاسد اسکا کرب کا باعث ور کھانے کی بھوک ساقط کرنیکا موجب اور غشی کا باعث ہے اور اسکے مصلح ترش رب مین ڈبو کر اسکے بعد اور بادام تازہ نارس مع پوست کہ چغالہ کہتے ہین معدہ کو قوی اور دانتون کی جڑونکو مضبوط کرتا ہے اور ترش خرد نمک کے ساتھہ مین لذیذ ہے اور مغز نیمرس اسکا بہت نازک ور شیرین اور برگ تازہ اسکا دستونکو جاری اور شکم کے کیڑون کو ساقط کرتا ہے ور برگ خشک اسکا قابض ہے اور دستون کو بند کرتا ہے اور شگوفہ اسکا مردون کی شہوت باہ کا محرک ہے اور عورتون کی باہ کو نفع کرتا ہے ور بادام مربا لغذا یہ ور فربہی بدن و اصلاح گردہ مین قوی زیادہ ہے اور روغن بادام معتدل ہے گرمی اور سردی مین اور نہایت مرطب ور تشنج یبسی کو موافق اور دور کرنیوالا اس ورم کا ہے جو قے اور عصر سے حادث ہو اور اس روغن سے حقنہ کرنا اور پینا اور ٹپکانا اسکا گردہ اور مثانہ اور دشواری پیشاب ور قولنج کے لیے نافع ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری خارج کرنے مین مدد دیتا ہے اور نوش کرنا اسکا واسطے کاٹنے سگ دیوانہ اور درد معدہ کے سودمند اور کتیرا اور شکر کے ساتھہ خشک کھانسی کے لیے مجرب ور واسطے صاف کرنے آواز ور قصبہ الریہ دور کرنے سعلہ و دائون اور گرم گولیون کی مضرت کے مفید مقدار اسکے خوراک کی دو مثقال تک ہے اور پیچش دور کرنے کے لیے آزمایا ہوا ہے اور ہمیشہ اس روغن کی مالش پشت سے مہرون پر نقرس ور بوڑھون کی پشت کے واسطے خمیدگی زائل کرنے کے واسطے مجرب تصور کی گئی ہے ور سرسام اور ذات الجنب کے لیے بدستور مفید اور گرم پانی مین ملاکر غرغرہ کرنا حلق کی کھرکھراہٹ کے لیے موثر اور مثانہ ضعیفہ کو مضر ہے اور مصلح اسکی مصطگی ہے ۔

لوز المر ۔ بادام تلخ ہے ریشہ اسکے درخت کا گرم اور خشک ہے اور جالی اور محلل اور ضماد اسکا روغن گل ور سرکہ کے ساتھہ آگ سے جلے ہوئے کو مفید اور مغز اسکا تیسرے درجہ کے اول مین گرم اور پہلے درجہ کے آخر مین خشک اور اسکے پہاڑی مین بہ نسبت باغی کے زیادہ تر خشکی ہے اور غلیظ خلطونکو دور کرتی ہین بے عدل ور کھانسی ور ربو اور سینہ و پھیپھڑہ کے واسطے خصوصاً نشاستہ اور نعناع کے ساتھہ اور سکنجبین کے ساتھہ گردہ کی بیماریون اور گردہ کی پتھری کے واسطے اور شہد کے ساتھہ طحال اور جگر کی بیماریون اور سدہ کھولنے اور یرقان زائل کرنیکے لیے ور شہد کے پانی کے ساتھہ قولنج اور پیچش ور سب دردون کے واسطے مفید

اور آنتون کو مضر اور مصلح اسکی شکر ہی اور فرزجہ اسکا پیشاب کو
جاری کرتا ہی اور ضماد اسکا سرکہ اور شراب مین ثلو اسپر یہ
اور تو بالیعنی داد اور شیراز اور گلاز اور جرب اور پڑانے
زخمون اور خارش خشک کے واسطے نافع ہی اور
سرکہ کے ساتھ درد سر کے لیے مفید اسکے پتون کو شراب
مین جوش دیکر طلا کرنا واسطے خوانیکے بے عدیل ہی اور
ارسطو کہتا ہی کہ اگر پانچ درم بادام تلخ کو تکر ناشتا تناول
کرین نوش کرنے والا اسکا شراب سے مست نہو اور
روغن اسکا پہلے درجہ کے دوسرے مین گرم ہی اور بہت
کمی حرارت مائل اور خشکی پیدا کرنے والا اور غلیظ خلطون
کو دستون مین نکالنے والا ہی معدہ اور اسکی نواحی سے
اور مناسب دواؤن کے ساتھ درد گردہ اور دشواری
پیشاب و ورم طحال و ربو اور توڑنے پتھری اور خارج
کرنے بچہ شکم کے لیے سود مند اور قولنج اور ختناق اور
ورم رحم اور اسکے انقلاب کے واسطے نافع اور طلا اسکا دور
کرنے رخسارونکے نشانون اور کلف یعنی جھائین اور جرب
اور حکہ اور توبا یعنی داد کے واسطے مفید اور شراب کے
ساتھ واسطے قروح رطبہ سر اور خراز کے اور قطور اسکا واسطے
کان کے درد اور دوی اور طنین اور قتل کرنے کان کے
کیڑون کے نافع اور حمول اسکا بچہ شکم کو نکالتا ہی اور مشیمہ کو
دور کرتا ہی و مقدار اسکے خوراک کی چار مثقال تک ہی اور
بادام شیرین اور تلخ کا گوند ببول کے قائم مقام ہی اور
صفت روغن بادام کی ادہان یعنی روغنونکے بیان مین اور
اسکے حلوا کی صفت بیان حلویات مین سابق مذکور ہو چکی ہی

فصل لوان یعنی رنگتون کے بیان مین ہی

اور الوان یعنی رنگتین یا کاغذ کی رنگتین ہین
یا الوان یعنی کپڑے کی رنگتین و لیکن
کاغذ کی رنگتین مجمل اور مختصر طور سے یہ ہین

لون آل – گل بستان افروز کسیقدر لیکر قدرے
گرم اسپر ڈالین اور ایک رات دن تک اسکو بدستور رہنے دین یہانتک
کہ پانی سب رنگین ہو جاوے پھر اسکو صاف کرکے کاغذ سمین
رنگین کرین اور ایک رات دن تک رکھیں کہ وہ کاغذ اس پانی کے
رنگ کو بخوبی جذب کرلے بعد اسکے باہستگی اسمین سے نکالکر
سایہ مین سکھاوین کہ بخوبی رنگین ہو جائیگا۔

لون بادنجانی – یہ ہی کہ کاغذ کو بقم کے پانی مین رنگین
کرین پھر نیلی پھٹکری مین غوطہ دیکر خشک کرین رنگ
بادنجانی ہو جائیگا۔

لون نفشی – حاصل کرین گل نیلی کہ خراسان مین گل
تلک کہتے ہین درخت اسکا باغون کی دیوارون کے
کنارے لپٹ کر اور بلندی پر چڑھکر پھیلتا ہی اور پھول
اسکا لاجوردی رنگ اور تخم اسکا سفید رنگ ہوتا ہی بالجملہ
اس درخت کے پھول کو لیکر کوٹین اور صاف کرین اور کاغذ
رنگ آل کو اسمین غوطہ دیکر سکھاوین رنگ نفشی ہو جائیگا۔

لام کا باب یائے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

لیمو – کئی قسم پر ہی اور مراد مطلق اسکے سے لیمو ے
کاغذی ہی اور سب خواصون مین ترنج کے مانند ہی اور
پوست زرد اسکا دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی
دل اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور قابض ہی اور کھانے
کی بھوک کو حرکت مین لاتا ہی اور ہضم غذا پر مددگار اور
گردہ کے سددون کو کھولتا ہی اور قولنج ریحی اور ڈکارون
کو تحلیل کرتا ہی اور ردی خلطون کو اصلاح پر لاتا ہی اور
مشروبہ اور ملدوغہ زہرون کا فادزہر ہی اور سب فعلون مین
پوست ترنج کے قائم مقام ہی اور ترشی اسکی دوسرے
درجہ مین سرد اور خشک ہی اور گرم معدہ کو قوت دیتی ہی لطیف
اور نہایت جالی اور غلیظ اور چسپیدہ خلطون کو تقطیع کرتی ہی
اور تحصیب اور دادصاف کرتی ہی اور خون و صفرا کے جوش
کو ساکن کردیتی ہی اور معدہ کی سوزش کو تسکین دیتی ہی اور
بتون خونی اور صفراوی اور خون کی عفونت اور تھور

یعنی پھنسیون اور شہری یعنی پتی اور دل اور ورم حلق اور قے
صفراوی اور متلی اور انقلاب طعام اور بدیر ہضم ہونے غذاؤن
جرب اور حکہ اور معدہ کے ہوا و گرم کے انجذاب اور دوار دمر
اور دوار کہ غلیظ خلطونکے انجرون سے ہو اور خفقان
سوداوی اور غب خالص اور غب غیر خالص اور خمار اور مدام
اور قتالہ دواؤن کے زہرونکی مضرت کے لیے نافع اور
اکثر امور مین سرکہ کی قایم مقام ہی اور مریض کے واسطے
اس سے بہتر اور کھانسی اور پٹھون کو مضر ہی اور کثرت اسکی
آنتون کو ضعیف کرنیوالی اور پیچش کی مورث ہے اور
مصلح اسکی شکر اور شہد ہی اور اگر جواہر کو لیمو کے پانی مین
بھگوئین بخوبی حل ہو جاینگے اور دروغ یعنی وہی لیمو کے
پانی مین نوسادر کے ساتھ حل کرکے ضماد کرنا چند عرصہ
مین دور کرنے والا چھیپ اور جلد کے نشانون کا ہی
اور اسکے پانی کا طلا خصوصاً لیمو کا تکڑا اسکا تراشا ہوا اطراف
پیشانی اور شقیقہ پر ملین درد سر صفراوی کو نہایت مفید
ہوگا اور تخم اسکا دوسرے درجہ مین سرد اور پہلے درجہ
کے آخر مین خشک ہی اور زہرون کی مضرت دفع کرنے
مین ترنج کے مانند اور اسکی تفریح نہایت عظیم ہی اور مقدار
خوراک اسکی ایک درم سے دو درم تک ہی گرم پانی یا شراب
کے ساتھ نوش کرین اور تخم اسکا چھلکون سے پاک
اور صاف ہونا چاہیے اور چبانا اسکے دانہ کا دانتون کی
بے حسی کو برطرف کرتا ہی جو اسکی ترشی سے عارض ہوئی
ہو اور لیمو نمک مین پرورده معدہ کو قوت دیتا ہی اور بہتر
ڈکارون کا باعث ہی اور لیمو شیرین نفع مین ضعیف تر ہی
ولیکن پٹھونکو مضر نہین ہی اور جو کچھ درخت نارنج اور
ترنج سے پیوند کیا ہو قریب بالفعل ہی اس سے اور اگر
لیمو کو تمام و کمال خشک کرکے اسکے ہم وزن شکر کے ساتھ
پیسین اور نوش فرماوین دماغ پر بخارے چڑھنے کو مانع اور سددون
کے کھولنے کے لیے بے عدیل ہی اور برگ لیمو تفریح مین
ضعیف زیادہ برگ ترنج سے ہی اور اسکے سائیدہ کا
طلا لونگ اور دارچینی کے ساتھ اور بدون دارچینی درد سر کو

دور کرنے والا ہی۔

شربت لیمو - سرد ہی پہلے درجہ مین اور تری و خشکی مین معتدل اور بعض طبیبون کا گمان یہ ہی کہ وہ خشک ہی لیکن پہلا قول صحیح اور درست ہی اور شیخ داؤد انطاکی نے لکھا ہی کہ میرے نزدیک صحیح یہ ہی کہ وہ سرد ہی دوسرے درجہ مین اور رطوبت اُسکی پہلے درجہ مین جسوقت کہ شکر سے تیار کیا گیا ہو سادہ طور پر اور اگر اضافہ کیا جاوے اُسمین کوئی چیز دوسری پس اسواسطے ہر ایک قسم کے اُسمین سے حکم اُس چیز کا ہی جو اضافہ کی گئی ہو اُسمین اور بہتر وہ ہی کہ شکر سفید صافی اور لیمو بزرگ رسیدہ کے پانی سے تیار کی ہو اور ایک سال کی مدت اُسکی تیاری سے نہ گذری ہو اور یہ شربت بہترین شربتون کا ہی صفرا کو اور اُسکے اثر کو نکالتا ہی اور نافع ہی واسطے مطلق تپون کے خصوصًا حادہ تپون کے لیے اور محرورون اور سوداوی خلطون کو درشتی اور زہرون کی مضرت کو زائل کرتا ہی اور نافع ہی واسطے کدورت صورت اور اطفال کی سب بیماریون کے لیے اور مفید ہی سب قسم کے قلاع کے واسطے اور سود مند ہی سینہ کی غلیظ خلطون کو اور ہر مادہ غلیظ کو رقیق اور ہر مادہ لزوج کو قطع کرتا ہی اور اگر دوا مسہل سے پہلے نوش کرین مہیا کرتا ہی واسطے قبول مواد کے بعد اسکے دھوکر پاک کرتا ہے بدن کو اس چیز سے جو باقی رہگئی ہو اُسمین دوا مسہل سے اور جو آدمی کہ اسکو ہمیشہ نوش کرے اُسکی صحت کی نگہبانی کرتا ہی اور صاحب شفاء الاسقام نے اُسکے افعال و خواص مین اطناب کیا ہی حاصل اُسکے کلام کا یہ ہی کہ یہ شربت تریاق فاروقی کے قایم مقام ہی اور تپون خلطیہ کا بخوبی تنقیہ کرتا ہی اور خون کی تیزی کو توڑتا ہی اور اُسکی اصلاح کرتا ہی اور شفا دیتا ہی سب قسم کی تپون اور سب طرح کی بیماریون کو اور کچھ اس بات مین شک نہین ہی کہ یہ شربت تمام بیماریون کو شفا دینے والا ہی نہ مطلقًا بلکہ اُن سب بیماریونکو نافع ہی کہ جنکو پہلے ذکر کیا ہی بالجملہ یہ منفعتین جو بیان کی گئین شربت لیمو سادہ کی منفعتین تھین ولیکن شربت لیمو سے سفرجلی کھانا ہاضم کرتا ہی اور دل اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور خفقان کو زائل کرتا ہی اور مجرب ہی اور شربت لیمو شیر خشت خراسانی اور ترنجبین سے تیار کیا ہوا طبع کو نرم کرتا ہی اور نافع ہی واسطے ضیق النفس اور کھانسی کو خصوصًا جسوقت کہ دوا اُسکی نگاہ رکھین یہانتک کہ پانی ہو جاوے اور شربت لیمو لعابی نافع ہی سینہ کے دردون اور سوزش بول اور ورم مثانہ کے واسطے اور شربت لیمو منعنع زائل کرتا ہی وسوسون اور خیالات فاسدہ سوداویہ کو اور دماغ کو بخارون کے چڑھنے سے مانع ہی حاصل کلام یہ ہی کہ عمدہ منفعتین شربت لیموئی کی بچون کی بیماریون اور تپون اور سوزش اور حرارت مین ہین اور اگر بہت ترش ہو مضرت پہونچاتا ہی پھیپھڑون کو اور ریہ کو ضعیف کرتا ہی اور کھانسی خشک کو ہیجان مین لاتا ہی اور مصلح اُسکا مغز بادام یا تخم خشخاش ہی

صفت اُسکی بہ نسخہ صاحب شفاء الاسقام حاصل کرین شکر سفید جید اور تدریج چینی مین رکھکر اور نیشکر کا پانی اُسقدر اُسپر ڈالین کہ تر ہو جاوے اور اگر نیشکر تازہ مل سکے قدرے باران کا پانی ڈالین یہانتک کہ تر ہو جاوے پھر اُسکو چند روز دھوپ مین رکھین اور منہ ظرف کا کپڑے سے ڈھانپین اور چاہیے کہ پانچ دن سے زیادہ دھوپ مین نہ رکھین بعد اسکے اُس شکر کو شیر تازہ دوہے ہوے مین حل کرین اور آگ پر رکھین اور جوش سے پہلے شامل کرین دسوان حصہ شکر کا باران کا پانی جیسا کہ شیر کا لون بھی چاہیے کہ شکر سے دسوان حصہ ہو اور پھر اُسکی آگ کو تیز کرین یہانتک کہ جھاگ ظاہر ہو اُن جھاگ کو نکالتا رہین تاکہ رطوبت اُسکی صاف ہو جاوے اور قوام پر آوے پھر تھوڑا تھوڑا لیمون کا پانی اُسپر ڈالین اور ملایم آگ پر رکھین کہ شکر کے ہر ایک رطل مین تین اوقیہ لیمو کا پانی شامل کیا جاوے اور بعض طبیب زیادہ کرتے ہین لیمو کے پانی کو [illegible] کرتے ہین ولیکن کم کرنا بہتر نہین ہی۔

لیموئی مرکب شربتون کا بیان

اُن تمام سے شربت لیموئی ترنجبینی ہی کہ شکر کے عوض ترنجبین داخل کرین یا شکر سے نصف وزن ترنجبین ہو اور شربت لیموئی سفرجلی یعنی بہ کا پانی لیمو کے پانی کے ساتھ شکر مین ڈالین بشرطیکہ ہو سفرجل یعنی بہ کا پانی دو چند وزن لیمو کے پانی سے اور شربت لیموئی لعابی وہ ہی کہ لعابات کو لیمو کے پانی مین ملا کر شامل کرین اور شربت لیموئی منعنع وہ ہی کہ نعناع کے تازہ پانی کو لیمو کے پانی کے ساتھ شکر مین ڈالین اور شربت لیموئی شیر خشتی وہ ہی کہ شکر کے عوض شیر خشت خراسانی یا نصف شکر اور نصف شیر خشت ہو۔

شربت لیموئی سفرجلی - بہ نسخہ حکیم میر محمد مومن

صفت اُسکی بہ شیرین کا پانی دو جز اور لیمو کا پانی ایک جز اور شکر سب کا ثلث حصہ بدستور شربتون قوام پر لاوین۔

شربت لیموئی دیگر - شراب نوش کرنیوالے کو بخوبی موافق ہی جسوقت کہ شراب پیکر قے کرے اور فم معدہ ضعیف ہو گیا ہو **صفت اُسکی** لیمو کا پانی اور بہ کا پانی اور سیب کا پانی اور انار کا پانی ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوے مثقال سب کو صاف کرکے جوش دین اور ایک رطل قند کے ساتھ قوام پر لائین اور اخیر مین اگر ہندی اور سک اصلی ہر ایک سے ایک درم اور پوست بیرون پستہ نیم درم اور مصطگی پیسی ہوئی ایک درم داخل کرین اور حاجت کے وقت ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی شربا پانی مین ڈالکر گھونٹ گھونٹ پئین۔

خل لیموئی - اسکو خودوس کے شربتون مین سابق مذکور ہوا۔

قرص لیموئی - کہ منفعتین اُسکی شربتون کے مانند ہین کہ بیان کی گئین اور **صفت اُسکی** شربت سادہ کے مانند ہی مگر یہ کہ بعض طبیب قوام کے بعد مرغ کے انڈے کی سفیدی بھی اسپر ڈالتے ہین اور معجون سازی کے بعد گھونٹتے ہین اس غرض سے کہ سفید ہو جاوے اور قدر

رطوبت اسمین باقی رہی بالاے سنگ یا سینی پر اُسکو پھیلا کر اور قرص بنا کر یا بطریق لوزکا تکڑ نگاہ رکھتے ہین اور حاجت کے وقت استعمال کرتے ہین اُسکو جوارش لیمون کہتے ہین اور سا گر اُسکو اسیطور سے نگاہ رکھین خمیرہ نام رکھتے ہین اور بعضے بقدر آگ تیز کرتے ہین کہ رطوبت اسکی بہت کم ہو جائے اور قرص بنانے قابل بخوبی قوام گاڑھا ہو جاے پھر بالاے سنگ یا سینی پر کہ روغن بنفشہ یا بادام یا روغن پستہ سے چرب کی ہو پھیلاتے ہین اور اُسکا ٹکڑ نگاہ رکھتے ہین اُسکو قرص لیموی اور عقد لیموی بھی کہتے ہین۔

مربائے لیمون صفرادی اور گرم مزاج والون کو موافق ہے **صفت اُسکی** حاصل کرین لیموے رسیدہ کلان اور درست جسقدر کہ چاہین اور اُسکے زرد چھلکون کو کسیقدر پتھر پر گھسکر دس پندرہ دن نمک کے پانی مین ڈالین کہ وہ لیمون شیرین ہو جائین پھر اُسمین سے نکالکر خالص شیرین پانی ڈالکر دھوئین اور خالص شیرین پانی مین جوش دین یہانتک کہ تلخی اُنکی بالکلیہ زائل ہو جاے پھر لکڑی کے خلال سے اُن سب پر سوراخ کرین اور شیرہ نبات یا شہد خالص مین پکائین اور اگر پوست لیمون سے مربا بنانا چاہین اُنکے چھلکون کو اسیطور سے نمک کے پانی مین ڈالین یہانتک کہ شیرین ہو جائین چار پانچ دن تک ہاتھ سے بخوبی ملین کہ اُنکے اندر کی سفیدی سب زائل ہو جاے پھر نمک پانی کو تبدیل کرین اور جب دیکھین کہ سفیدی اُنکی زائل ہوگئی اور وہ سب چھلکے شیرین ہو گئے اُسوقت اُنکو خالص پانی سے بخوبی دھوکر خالص پانی مین جوش دین پھر اُسکو شیرہ نبات رقیق یا شہد خالص مین پکائین یہانتک کہ نیک قوام پر آئے اور اگر لیمون کے پوست کو شیرین ہونے کے بعد تھوڑے زمانہ تک پانی مین ڈالین پھر اُنکو نکالکر اور دھوکر اوپر کی رطوبت کپڑے سے پونچھکر پیالہ چینی یا مرتبان مین رکھین بعد اُسکے نبات کا شیرہ یا قند یا شکر بہت سفید صاف کرکے بہت گاڑھا اور نیمگرم اُسپر ڈالین اور اتنے عرصہ تک اُسمین پڑا رکھین کہ شیرینی اُسکے جرم مین بخوبی پیوست ہو جاے اور قدرے رطوبت جو اُسکے اندر ہے شیرہ مین آجاے بعد چار پانچ دن کے اُس برتن کو کھولکر دیکھین کہ اگر شیرہ اُسکا بہت پتلا ہوگیا ہو تو اُسکو نکالکر اور پھر جوش دیکر برتن مین ڈالین اور اسیطور پر اُسوقت تک یہی عمل کرین جب دیکھ لین کہ وہ شیرہ پتلا نہین ہوتا ہے اور یہ بہتر ہے اسلیے کہ جوش کرنے سے اکثر چیزین شیرہ نبات وغیرہ مین باعث سختی اُسکے جرم کا ہوتی ہین اور اگر لیمون درست کا بھی اسیطور سے مربا تیار کرین بہتر ہے۔

مخلل لیمون صفرا کو ساکن کرتا ہے اور گرم معدہ کو قوت دیتا ہے **صفت اُسکی** حاصل کرین لیمون درست اور اُنکے اوپر کا پوست پتھر پر گھسکر پانی سے خوب دھوئین اور گاڑھے کپڑے سے اُنکی رطوبت جذب کرکے اور اُن سب پر نمک مل کر اور مٹی کے برتن مین رکھکے دھوپ مین رکھین اور اکثر الٹ پلٹ کرتے رہین اور دو تین دن مین ایک تہ نمک بدلتے رہین اور جب دیکھین کہ وہ لیمون بخوبی نمک سود ہوگئے اور پوست اُنکا نرم ہوگیا اُسوقت اُنکو نکالکر لیمونکے پانی یا عرق سرکہ یا سرکہ خالص مین ڈالین اور دھوپ مین رکھین جب کمال کو پہونچے استعمال کرین۔

مخلل لیمون بنوع دیگر **صفت اُسکی** حاصل کرین لیمون یا کیرہ کلان اور مع نمک کسی برتن مین رکھکر الٹ پلٹ کرین جب دیکھین کہ نمک گھل گیا لیمو کو اُس سے جدا کرکے اور دھوکر صاف کرکے نمک خشک جدید کے ساتھ پھر مٹی کے برتن مین رکھکر حرکت دین اور اسیطور سے تین دن تک عمل مین لائین بعد اُسکے لیمون اُسمین سے نکالکر اور دھوکر اور رطوبت اُسکے اوپر کی کپڑے سے پونچھکر لیمونکے پانی یا سرکہ مقطر یا غیر مقطر تند مین ڈالین اور خوشبودار گرم مصالحون سے مثل پیچ پیچ وغیرہ اُسپر اضافہ کرین اور برتن اُسکا دھوپ مین رکھین جب کمال کو پہونچے نوش فرمائین اور ہندوستانی لوگ اسیطور سے لیمون کو نمک سود کرکے سرسون کے تیل مین ڈالتے ہین اور دھوپ مین رکھتے ہین اور کمال کو پہونچنے کے بعد اُنکو بعض آدمی گرم پانی سے دھوکر اور کپڑے سے رطوبت بالائی پونچھکر کہ نمکیت اُسکی کم ہوجاے طعام تناول کرتے ہین اور اکثر بغیر دھوے ہوے اور بعضے اسیطور پر نمک سود کرکے نگاہ رکھتے ہین کہ ضرورت کے وقت ہمراہ طعام خصوصًا کھچڑی کے ساتھ کھاتے ہین۔

مخلل قشر لیمون معدہ کی تقویت مین لیموے درست سے قوی زیادہ ہے **صفت اُسکی** حاصل کرین پوست اور اُنکی سفیدی کو تیز چاقو کی نوک سے جدا کرین اور بہت باریک باریک اور لمبے لمبے لوزیات تراشین اور نمک کا پانی یا گیہونکی بھوسی یا چاول یا پھٹکری کے پانی مین شیرین کرین جسطور سے کہ اترج مین مذکور ہوا پھر پانی قابض مین خوب دھوکر ایک دو ساعت چونہ کے پانی مین ڈالین کہ شکستہ ہوجائین پھر نکالکر اور دھوکر شیرین خالص پانی پکائین کہ کسیقدر پختگی پر آجاے مگر بالکلیہ مضمحل نہوجائین پھر نکالکر موٹے کپڑے سے پانی اُسکا پونچھین بعد اُسکے لیمونکے عرق یا سرکہ یا سرکہ انگوری تند مین ڈالین اور چند دانہ لونگ اور خرماے خارک خشک باریک باریک تراشا ہوا اُسمین ڈالین اور دھوپ مین رکھین کہ مزاج حاصل کرے بعد چند روز کے تناول کرین اور اگر چاشنی دار بنانا منظور ہو تو کسیقدر موافق مطلوب یا کم زیادہ وہ شیرہ نبات یا قند یا دوشاب کے ساتھ سرکہ مین ڈالین اور پوست لیمون کو شیرین کرنے اور پکانے کے بعد اُسپر ڈالکر اور چند جوش دیکر اور چینی کے برتن مین مذکورہ دوائین اضافہ کرین اور اتنے عرصہ تک رکھین کہ کمال کو پہونچے پھر استعمال کرین بہتر ہے اور مخلل کنولہ و سائر لیموؤن کے پوست کا بھی اسیطور پر بنایا جاتا ہے۔

حرف میم کی کتاب

میم کا باب الف کے ساتھ

فصل ماءالاصول کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ ماءالاصول ایک جوشاندہ ہو کہ اگر شیرینی کے ساتھ قوام پر لائین اُسوقت اُسکو شربت اصول کہتے ہین ورنہ بدون شیرینی اُس جوشاندہ کو ماءالاصول کہتے ہین۔

ماءالاصول سکہ اصل ماءالاصول کے سب نسخون کی ہے وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے قرابادین یونانی سے ولیکن تالیف کرنے والا اُسکا ہمکو معلوم نہین ہے اور یہ ماءالاصول نافع ہے استسقاء زقی معدہ اور جگر اور طحال اور سب بیماریون بلغمی کے لیے نافع ہے **صفت** اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ ہر ایک سے دس درم اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ درم جوش دیکر صاف کرنے کے بعد نوش فرمائین اور دوسرے نسخہ مین شہد ہے داخل کر کے نوش کرین اور استسقا کے واسطے شگوفہ اذخر اور بالچھڑ اور غافث اور افسنتین رومی اور کمافیطوس یعنی گکرونده اور کماذریوس ہر ایک سے تین درم اضافہ کرین۔

ماءالاصول قانون شیخ الرئیس سے منقول نافع ہے سدہ کھولنے اور پیشاب کی دشواری اور درد جگر اور معدہ کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے روغنون کے ساتھ یا بغیر روغنون کے **صفت** اُسکی کبر کی جڑ کا پوست اور اذخر کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور اجمود کی جڑ اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی کے بیج اور سونف رومی اور بالچھڑ اور فراسیون اور سنبل رومی اور مویز منقے اور مصطگی رومی ہر ایک سے بقدر حاجت جوش دیکر صاف کرین اور نوش فرمائین اُسمین سے حاجت کے موافق۔

ماءالاصول دیگر فالج اور درد زبنی اور مرگی اور دوار کو زائل کرتا ہے **صفت** اُسکی اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ ہر ایک سے دس درم اور اذخر کی جڑ اور پودینہ پہاڑی اور بالچھڑ اور زراوند مدحرج اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے آٹھ درم اور مصطگی ساڑھے تین درم اور جعدہ اور افتیمون ہر ایک سے چار درم اور شاہترہ سات درم سب دوا اُن کو چار رطل پانی مین پکائین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے چار درم ایارج فیقرا اُس مین حل کر کے ہر صبح بقدر حاجت دس درم صاحب فالج کو ایک درم روغن ارنڈی کے ساتھ اور صاحبان درد سر اور مرگی اور دوار کو روغن بادام شیرین کے ساتھ پلائین۔

ماءالاصول تذکرہ شیخ داؤد انطاکی سے منقول نافع ہے سر دیون کے واسطے کہ جنکا زمانہ طول کو پہونچا ہو اور سدون کو کھولتا ہے اور ضعف جگر اور ضعف معدہ کو سودمند ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے **صفت** اُسکی سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور کبر کی جڑ کا پوست اور کاسنی کی جڑ اور اذخر کی اور سونف رومی اور کشوث کے بیج اور بالچھڑ ہر ایک سے تین درم اور مجیٹھ تازہ اور مصطگی رومی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اجوائن دیسی ایک درم پس اگر بیمار کو ضعف معدہ یا جگر ہو تو ریوند چینی اضافہ کرین اور اگر ضعف دماغ مین پایا جاوے پوست کابلی ہڑ کا بڑھائین اور جو ضعف پشت مین حادث ہو بلغم سے افسنتین اضافہ فرمائین ورنہ گلاب کے پھول اور بادآورد زیادہ کرین ہر ایک ان دواؤن سے جو مذکور ہوئین بقدر تین درم اور مویز منقے بقدر نصف سب دواؤن کے کل اجزا کے ہوزن پانی مین جوش دین یہانتک کہ ثلث پانی باقی رہے صاف کرین اور جاننا چاہیے کہ یہ ماءالاصول سدونکو کھولتا ہے کہ اکثر اوقات اور یرقان کو زائل کرتا ہے اور دفع کرتا ہے اُس چیز کو جو بدن مین سوختہ ہو گئی ہے خلطون سے بحکم خداوند عالم۔

ماءالاصول حنین کی تالیف سے کفایۃ الطب سے منقول جگر اور طحال کے سدون کو کھولتا ہے اور مزاج کے فساد کو کہ سردی سے ہو اصلاح پر لاتا ہے اور ابتدائی استسقا کو زائل کرتا ہے **صفت** اُسکی اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور بالچھڑ اور مصطگی رومی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی اور عود بلسان ہر ایک سے دو درم اور بادآورد اور غافث اور کبر کی جڑ کا پوست اور کمافیطوس یعنی گکرونده اور افسنتین رومی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے تین درم اور انجیر اور روش دانہ اور مویز منقے بیس درم دواؤن کو کچل کر سنگی دیگ مین ڈالین اور چار رطل پانی اُسپر ڈالین کہ ثلث پانی باقی رہے صاف کرین اور دو اوقیہ اُسمین سے لیکر اور ایک درم روغن بادام ملا کر اور اسطوخودوس سے ہر روز دو اونس یا اُسکے وزن کے ساتھ نوش کرین اور نسخہ معصومی مین بادآورد اور کمافیطوس اور کماذریوس داخل نہین ہے اور شگاعی داخل ہے اور باقی سب دوائین بدستور ہین۔

ماءالاصول قرابادین قلانسی سے منقول گرم خلطون کا منضج ہے **صفت** اُسکی پوست کاسنی کی جڑ کا نیمکوفتہ بیس درم اور کاسنی کے بیج پانچ درم اور کشوث کے بیج چھ درم اور عناب بیس درم اور سپستان سولہ عدد اور دوسرے نسخہ مین سولہ درم ہے دواؤن کو چار رطل پانی مین جوش دین جب پانی نصف باقی رہے صاف کرین اور تین دن مین دس درم سے بیس درم سکنجبین سادہ کے ساتھ کہ برتن مین سرد کی ہوئی ہو نوش کرین۔

ماءالاصول نافع ہے نقرس اور درد ورک اور مفاصل کے دردون اور استرخا کو کہ سردی سے ہو **صفت** اُسکی اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ ہر ایک سے دس مثقال اور حنظل کی جڑ کا پوست اور قنطوریون دقیق اور اجوائن دیسی اور سونف رومی اور شیطرج ہندی

یعنی چیتا اور بوزیدان اور ماہیزہرج ہرایک سے پانچ مثقال تین رطل پانی میں جوش دیں جب ایک رطل باقی رہے صاف کریں اور ہر روز ایک اوقیہ اسمین سے ایکدرم روغن اینڈی کے ساتھ اور سخت اور شدید بیماریوں کے لیے روغن گلکانج کے ساتھ نوش کریں۔

ماءالاصول ۔ یہ نسخہ شفائی نقرس اور درد مفاصل بلغمی و سوداوی کو نافع ہے صفت اسکی سولف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور ملیٹھی اور خطمی کے بیج ہر ایک سے دس درم اور کاسنی کے بیج اور سولف دیسی اور اجمود کے بیج اور انجیر زرد اور مویز منقے ہر ایک سے بیس درم اور سورنجان اور زیرہ کرمانی اور سولف دیسی کی جڑ اور ایوائن دیسی ہرایک سے پانچ درم تین رطل پانی مین جوش دین جب ثلث باقی رہے صاف کرین اور ہر روز تیس درم اسمین سے لیکر دس درم گلقند یا شہد کے ساتھ نوش کرین۔

ماءالاصول ۔ درد نقرس اور درد مفاصل بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے صفت اسکی عناب اور سپستان ہرایک سے تیس عدد اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور سولف دیسی کی جڑ کا پوست ہرایک سے دس درم اور کاسنی کے بیج اور سولف دیسی ہرایک سے پانچدرم اور سورنجان تین درم کوٹنے کی دواؤن کو کچل کر ایک من پانی مین جوش دین اور صاف کرین اور ہر روز صبح تیس درم اسمین سے دس درم گلقند کے ساتھ نوش کرین۔

ماءالاصول ۔ درد مفاصل اور درد نقرس اور درد پشت کو نافع ہے صفت اسکی کاسنی کی جڑ کا پوست اور سولف دیسی کی جڑ اور اجمود کی جڑ اور کبر کی جڑ کا پوست اور مویز منقے ہرایک سے دس درم اور مجیٹھ اور سورنجان اور بوزیدان ہرایک سے تین درم اور سپستان اور عناب اور انجیر سفید ہرایک سے پندرہ عدد اور ملیٹھی پانچ درم پوست اتاری ہوئی سب دواؤن کو دو رطل پانی مین جوش دین یہانتک کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے دو دن مین دو مرتبہ نوش کرین۔

ماءالاصول ۔ سودا بلغمی کو پکاتا ہے اور صاحبان درد مفاصل کو سودمند ہے صفت اسکی سولف دیسی کے بیج اور اجمود کے بیج اور سولف رومی ہرایک سے چار درم اور سولف دیسی کی جڑ کا پوست اور کبر کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ ہرایک سے پانچدرم اور ملیٹھی تین درم اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی چالیس درم اور انجیر سفید بیس عدد اور کاسنی کے بیج تین درم اور نخود مقشر یعنی کفتہ دس درم اور جو بھوسی اتارے ہوئے سات درم اور بسفایج تین درم جو کوٹنے کی چیزین ہین کچلین اور سب اجزا کو آٹھ رطل پانی مین جوش دین جب دو رطل پانی باقی رہے صاف کرکے چالیس درم اسمین سے کہ ایک خوراک کی مقدار ہے ایکدرم معجون گل کے ساتھ نوش کرین۔

ماءالاصول ۔ نافع ہے استسقاء زقی بادی اور فالج اور لقوہ اور استرخا کے واسطے صفت اسکی سولف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کے بیج اور اذخر مکی ہرایک سے دس درم اور اجمود کے بیج اور سولف رومی اور سولف دیسی ہرایک سے چار درم اور مصطگی رومی اور رایچھڑ اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان اور اسارون اور حنطیانا یعنی پکھان بید ہرایک سے دو درم اور عود بلسان اور بوزیدان اور مغاث بغدادی ہرایک سے ایکدرم اور تخم حرمل اور سلیخہ سیاہ ہرایک تین درم اور مویز منقے بیس درم سب دواؤن کو چار رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرین اور ہر روز چار اوقیہ اسمین سے دو درم روغن بادام تلخ کے ساتھ نوش کرین۔

ماءالاصول ۔ کہ ریحی بیماریون کو رفع کرتا ہے اور زقی ریحی اور استسقاء طبلی کو نہایت مفید ہے صفت اسکی اجمود کی جڑ اور سولف دیسی کی جڑ ہرایک سے دس درم اور اجمود کے بیج اور سولف دیسی اور سولف رومی اور دو قو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور زیرہ کرمانی ہرایک سے تین درم اور جعدہ اور اذخر کی جڑ اور شگوفہ اذخر ہرایک سے چار درم اور سداب کے بیج اور ناگرموتھہ ہرایک سے اڑھائی درم اور مویز منقے دانہ سے صاف کی ہوئی بیس درم اجزا کو کچل کر چار رطل خالص پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرین اور لین اسمین سے چار اوقیہ نیم مثقال معجون سنجرنیا کے ساتھ نوش کرین اور چند روز اس جوشاندہ کی ہمیشگی کرین۔

ماءالاصول ۔ کہ بلغمی بیماریون خصوصاً بلغمی تپون مین نضج مادہ کے واسطے دیتے ہین صفت اسکی اجمود کی جڑ اور سولف دیسی کی جڑ اور اذخر کی جڑ اور بسفایج اور سولف رومی ہرایک سے ایک کف اور مصطگی رومی اور اجمود کے بیج ہرایک سے دو درم سب دواؤن کو ایک من پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر صاف کرکے ہر روز بوقت صبح چالیس درم اسمین سے گرم کرکے دس درم گلقند آفتابی اسمین حل کرکے بعد صاف کرنے کے نوش کرین۔

ماءالاصول ۔ مواد بلغمیہ غلیظ پکانے کے واسطے نافع ہے صفت اسکی اجمود کی جڑ اور سولف دیسی کی جڑ اور کبر کی جڑ کا پوست ہرایک سے پانچدرم اور فقطوریون باریک تین درم دو من پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے ہر صبح تیس درم اسمین سے دس درم گلقند کے ساتھ نوش کرین اور اگر تین درم مصطگی پیسکر اس ماءالاصول مین داخل کرین بہتر ہے۔

ماءالاصول ۔ تپ بلغمی اور تپ نائبہ اور مرکبہ تپون کو نافع ہے صفت اسکی سولف دیسی کی جڑ کا پوست اور ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ ہرایک سے سات درم اور اذخر مکی کی جڑ پانچدرم اور سولف رومی اڑھائی درم اور غافث کے پھول اور افسنتین ہرایک سے پانچدرم اور پوست زردہ ہڑ کا سات درم اور کالی ہڑ چھ درم اور بادآورد اور شکاعی ہرایک سے چار درم

اور مصطگی ڈیڑھ درم اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی پندرہ درم بدستور مشہور جوش دیکر صاف کرین اور تین روز پے درپے بیمار کو پلائین۔

ماءالاصول سب بلغمی خالص کو مفید ہے **صفت اُسکی** سونف دیسی کی جڑ اور کبر کی جڑ کا پوست اور میلیٹھی ہر ایک سے دس درم اور سونف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے پانچدرم اور غافث اور افسنتین اور بادآورد ہر ایک سے چار درم اور قنطوریون باریک تین درم سب دواؤن کو دو من پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے بقدر تیس درم اُسمین سے لیکر دس درم گلقند کے ساتھ نوش کرین۔

ماءالاصول ریحی سب بیماریون کے واسطے کہ ریاح معدہ کے سبب سے ہون نافع ہے اور درد سر ریحی اور سوداوی کو نہایت سودمند **صفت اُسکی** سونف کی جڑ کا پوست اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دس درم اور اذخر کی جڑ اور سونف رومی ہر ایک سے پانچدرم اور مصطگی اور اجوائن دیسی اور قردمانا اور پودینہ پہاڑی ہر ایک سے تین درم اور سلیخہ سیاہ اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے پانچدرم اور افتیمون افریطی اور اسطوخودوس ہر ایک سے سات درم جوش دیکر صاف کرین اُسمین سے تیس درم ہر روز لیکر اور گلقند عسلی سات درم گھول کر اور دوسری مرتبہ صاف کرکے اور روغن بادام تلخ چار درم ڈال کر نیمگرم نوش کرین اور اگر ایلواے زرد دس درم داخل کرین اور تین دن تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز بارہ درم اُسمین سے دو مثقال روغن ارنڈی کے ساتھ نوش کرین تو ہوگا اثر اس نسخہ کا قوی زیادہ۔

ماءالاصول جگر اور طحال کے سددون کو کھولتا ہے اور استسقا اور بلغمی تپون کو نافع ہے **صفت اُسکی** اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے سات درم اور اذخر کی جڑ اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے پانچدرم اور مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور شکاعی اور بادآورد اور غافث کے پھول اور گلاب کے پھول اور افسنتین رومی ہر ایک سے تین درم اور زرشک دانہ سے صاف کی ہوئی دس درم سب دواؤن کو دو من پانی مین جوش دین کہ ڈیڑھ من پانی باقی رہے ہر روز بقدر چار اوقیہ اُسمین سے ایکدرم روغن بادام شیرین کے ساتھ نوش کرین۔

ماءالاصول سددونکو کھولتا ہے اور بلغمی تپونکو نافع اور سوءمزاج سرد جگر کو کہ بلغم سے ہو نفع دیتا ہے اور جسوقت کہ نوش کرین تنقیہ مادہ کے بعد قوت مزاج کو کہ سردی سے ہو اصلاح پر لاتا ہے اور استسقا کو مفید **صفت اُسکی** اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے پانچدرم اور اجوائن دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے چار درم اور بالچھڑ اور اذخر مکی اور گلاب کے پھول اسپند یون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے تین درم سب دواؤن کو دو من پانی مین پکائین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور تیس درم سے چالیس درم تک اُسمین سے لیکر تین درم روغن بادام شیرین اور تلخ کے ساتھ کہ دونون روغن بالمناصفہ ہون نوش کرین۔

ماءالاصول کہ پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہے **صفت اُسکی** سب جڑین ہر ایک سے پندرہ درم اور سب تخم ہر ایک سے سات درم اور قنطوریون باریک اور عاقرقرحا اور سونٹھ ہر ایک سے تین درم اور قسط تلخ اور اجوائن دیسی اور زراوند طویل ہر ایک سے چار درم اور کلونجی اور سداب کے بیج اور قردمانا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے پانچدرم اور جندبیدستر ایکدرم تین من پانی مین جوش دین جب ثلث باقی رہے صاف کرین اور نوش فرمائین اور پہلے نسخہ مین سلیخہ جاوشیر اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے دو درم اور مصطگی رومی اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک سے پانچدرم اجزاء مذکورہ پر زیادہ کی گئی ہے اور دوسرے نسخہ مین وج ترکی اور راسن ہر ایک سے دس درم ہے اور کبر کی جڑ کا پوست اور ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دو درم زیادہ کی گئی ہے۔

ماءالاصول کہ سدہ کھولنے کے لیے خصوصًا سدہ جگر کھولنے کے واسطے نہایت سودمند ہے جسوقت کہ حرارت مزاج مین بہت ہو **صفت اُسکی** اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور کبر کی جڑ کا پوست اور میلیٹھی اور اذخر کی جڑ ہر ایک سے دس مثقال اور مصطگی رومی اور سونف رومی اور ریوند چینی اور قسط تلخ اور مجیٹھ ہر ایک سے پانچدرم اور حلبہ یعنی میتھی پندرہ درم اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی چالیس درم اور انجیر زرد پندرہ عدد بدستور مقرر جوش دیکر صاف کرین ایک خوراک کی مقدار چالیس درم ہے تین درم روغن بادام تلخ اور شیرین کے ساتھ کہ دونون بالمناصفہ ہون نوش کرین۔

ماءالاصول جگر کی بیماریون اور سدہ کھولنے کے لیے جو سردی سے ہون نافع ہے **صفت اُسکی** سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ ہر ایک سے سات درم اور زیرہ کرمانی اور اجوائن دیسی ہر ایک سے چار درم اور سونف دیسی کے بیج اور اجمود کے بیج اور سونف رومی ہر ایک سے سات درم اور شکاعی اور بادآورد اور غافث کے پھول اور اذخر کی جڑ اور میلیٹھی پوست اتاری ہوئی اور گلاب کے پھول اور بالچھڑ ہر ایک سے تین درم اور اسارون یعنی تگر اور مصطگی رومی اور مجیٹھ اور جعدہ ہر ایک سے دو درم اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی پچاس درم اور حلبہ یعنی میتھی دس درم اور عناب تیس عدد جو کوٹنے کی دوائین ہین کچل کر تین سو درم پانی مین جوش دین کہ دو سو درم باقی رہے صاف کرکے پچاس درم پانی سے پانچدرم سکنجبین بزوری کے ساتھ نوش کرین۔

ماءالاصول سانس کی تنگی اور گرفتگی آواز کے لیے مجرب ہے **صفت اُسکی** سونف دیسی کی جڑ کا پوست سات مثقال اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور تیز پات ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور قنطوریون باریک اور قنطوریون غلیظ اور فراسیون اور سوسن کی جڑ نیلگون اور میلیٹھی ہر ایک سے دو مثقال اور

انجیر زرد دس دانہ اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی پندرہ مثقال چار رطل پانی مین جوش دین کہ ہر ایک رطل نوسے مثقال کا وزن ہی جب ایک رطل باقی رہی صاف کرکے تین حصہ کرین اور ہر روز ایک حصہ کو کسی مناسب شربت کے ساتھ پیئین۔

ماء الاصول۔ حیض کو جاری کرتا ہی اور مرگی کو جو رحم کی شرکت سے ہو نافع ہی صفت اسکی سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کے بیج اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی دس دس درم اور تخم ہزار اسفند اور سونف رومی اور سونف دیسی کے بیج اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور فطراسالیون بادیان اور اگر ہندی اور عود صلیب ہر ایک سے تین درم سب دواؤن کو دو من پانی مین جوش دین کہ ڈیڑھ من باقی رہی ہر روز چار اوقیہ اسمین سے ایک درم روغن بادام شیرین کے ساتھ نوش کرین۔

ماء الاصول۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتا ہی صفت اسکی اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے پانچ پانچ درم اور خسراج اور حب القلت یعنی کلتھی اور اسقولوقندریون ہر ایک سے تین درم اور خربوزہ کے بیج سات درم اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی دس درم اور انجیر خشک دس عدد جو کوٹنے کی دوائین مین کچلکر دو من پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہی صاف کرکے بیس درم اس ماء الاصول سے ایک مثقال سحوق حجر الیہود کے ساتھ ہر صبح نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین کاسنی کی جڑ کا پوست داخل نہین ہی۔

ماء الاصول۔ جگر کے سوء مزاج سادہ کو نافع ہے اور سدے کی بیماریون کو نفع دیتا ہی صفت اسکی سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ اور کبر کی جڑ کا پوست اور اذخر کی ہر ایک سے سات درم اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور قنطوریون باریک اور عاقرقرحا اور سونٹھ ہر ایک سے تین درم اور اجوائن دیسی اور قسط اور زراوند طویل ہر ایک سے دو دو درم اور کلونجی اور سداب کے بیج اور قردمانا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ڈھائی درم اور جند بیدستر آدھا درم اور راسن اور مصطگی رومی ہر ایک سے دو درم سب دواؤن کو تین رطل پانی مین جوش دین کہ نصف یا ثلث باقی رہی صاف کرکے بیس مثقال اسمین سے ایک درم روغن بادام تلخ کے ساتھ پلائین۔

ماء الاصول۔ لقوہ اور فالج اور مرگی اور بلغمی اور سوداوی بیماریون کو سودمند ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتا ہی اور جگر اور طحال کے سدون کو کھولتا ہی اور استسقا اور مفاصل کے دردون کو نافع ہی صفت اسکی اجمود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اذخر ہر ایک سے چار درم اور حب بلسان اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے دو درم اور سلیخہ اور حنیلیانا یعنی کھان بید اور بوزیدان اور ہزار اسپند ہر ایک سے تین درم اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی بیس درم دو من پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہی صاف کرین ایک رات کی مقدار تیس مثقال ہی دو درم روغن ارنڈی کے ساتھ نوش کرین۔

فصل ماء البزور کے نسخون کے بیان مین ہی

ماء البزور یعنی تخمون کا پانی کہ غلیظ خلطون کو بادرار دفع کرتا ہی اور پیشاب کی دشواری کو کہ غلیظ مواد سے ہو اور مثانہ مین جمع ہو گیا ہو نفع بخشتا ہی صفت اسکی سونف دیسی اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور کرویا اور زیرہ کرمانی اور کشوث کے بیج اور اجوائن دیسی ہر ایک سے ایک ایک مثقال اور روح ترکی اور مجیٹھ اور بالچھڑ اور ملیٹھی ہر ایک سے تین درم اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی بیس درم اور انجیر زرد پانچ عدد تین من پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہی صاف کرین ہر روز چالیس درم اسمین سے چار درم روغن آرنڈی کے ساتھ نوش کرین اور اگر سکنجبین کے ساتھ استعمال کرین نافع زیادہ ہو گا۔

ماء البزور۔ نافع ہی جگر کے ورم گرم کے واسطے کہ جسکا مواد صفرا اور خون سے مرکب ہو اور درد سر کو بھی نافع ہی جو جگر کی شرکت سے ہو صفرا اور خون کے ابخرون کے چڑھنے کی وجہ سے جگر سے سر کی طرف اور استعمال کیا جاتا ہی یہ ماء البزور تنقیہ کے بعد داہنے ہاتھ کے ہفت اندام یا حبل الذراع کی فصد کھلوانے سے بشرطیکہ بیمار فصد کی قوت رکھتا ہو اور کوئی امر فصد کا مانع بھی نہو صفت اسکی کاسنی کی جڑ کوفتہ پانچ درم اور بنفشہ کی جڑ دو درم اور گلاب کے پھول چار درم ڈیڑھ رطل پانی مین جوش دین کہ ثلث پانی باقی رہی صاف کرکے پانچ مثقال گلقند آفتابی اسمین حل کرکے مکرر صاف کرین اور پیئین اور چند روز اس ماء البزور کی ہمیشگی کرین بہتر ہی۔

ماء البزور۔ طحال کی بیماریون کے واسطے نافع ہی اور اس درد سر کو مفید جو طحال کی شرکت سے ہو نضج مادہ کے واسطے استعمال کیا جاوے بعد کھلوانے فصد باسلیق دست راست اور فصد اسیلم بائین ہاتھ کے صفت اسکی سونف رومی اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے دو درم اور ملیٹھی اور ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ اور اذخر کی جڑ اور بنفشہ اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اجمود کی جڑ اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے ایک مثقال اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور کبر کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دو مثقال اور سنبلرج ایک درم سب دواؤنکو کچل کر ڈیڑھ رطل پانی مین جوش دین جب نصف رطل باقی رہی صاف کرکے آٹھ مثقال گلقند اسمین گھولکر نوش کرین اور غذا نخود آب کھانی چاہیے۔

ماء البزور۔ بلغمی بیماریون کے واسطے نافع ہی خصوصاً دماغی علتون کے لیے مثل فالج اور استرخا اور لقوہ اگر استعمال کیا جاوے نضج مادہ کے واسطے چند روز جبتک نضج ہوتی ہوا

پختہ ہونے کا اثر قارورہ مین معلوم ہو **صفت اسکی** اجمود کی جڑ اور سولف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دس درم اور اذخر کی جڑ سات درم اور سولف رومی اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور کلونجی اور قنطوریون باریک اور عاقرقرحا نیمکوفتہ اور سوختہ نیم کوفتہ ہر ایک سے تین درم اور قسط تلخ اور زراوند مدحرج نیمکوفتہ ہر ایک سے چار درم اور قردمانا اور سداب کے بیج اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے پانچدرم اور جند بیدستر ایکدرم سب دواؤنکو ساڑھے تین من پانی مین جوش دین کہ ایک من پانی باقی رہے چالیس درم اسمین سے چار درم روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ کے ساتھ نیمگرم نوش کرین کہ بحکم خداوند عالم نافع ہوگا۔

ماء البزور۔ بہ نسخہ ابن جزلہ کہ منہاج مین لکھکر بیان کیا ہے کہ یہ نسخہ جگر اور طحال کے سددون کو کھولتا ہے اگر ہر روز تین اوقیہ اسکو ایک مثقال روغن بادام شیرین کے ساتھ نوش کرین **صفت اسکی** اجمود کی جڑ اور سولف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دس درم اور مویز دانہ سے صاف کیے ہوے دس درم اور انجیر زرد اور اجمود کے بیج اور اذخر کی جڑ اور سولف دیسی ہر ایک سے تین درم اور سولف رومی اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور مرماحوز کے بیج اور اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور ناگرموتھ نیمکوفتہ اور قسط تلخ نیمکوفتہ ہر ایک سے دو درم اور سلیخہ اور گوگل ہر ایک سے ایکدرم اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے چار درم چار رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل پانی باقی رہے صاف کرکے کام مین لائین۔

ماء البزور۔ قولنج اور استسقاء طبلی کو نافع ہے اور چسپیدہ اور غلیظ خلطونکو دفع کرتا ہے اور معدہ اور آنتونکے درد کو جو ریاح کے سبب سے ہو دور کرتا ہے اور ریحونکو توڑتا ہے **صفت اسکی** سولف دیسی کے بیج اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور کردیا اور صعتر اور کاشم اور کلونجی ہر ایک سے ایک کف اسکو تین رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرین اور صبح اور شام بیس درم اسمین سے تین درم روغن ارنڈی کے ساتھ نوش کرین۔

ماء البزور۔ بہ نسخہ ابن جزلہ جگر اور طحال کے سدونکو کھولتا ہے **صفت اسکی** کاسنی تازہ اور کشوث اور رکوہ خشک سب کو کوٹکر پانی انکا نکالین اور ملائم آگ پر جوش دین اور نیز بھی جھاگ اتار کر آگ پر سے اتارین اور رہنے دین جب تک کہ تہ نشین ہو پھر پانی صافی اسکا جدا کرکے اور بقدر تیس درم اسمین سے لیکر دو اوقیہ سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

ماء البقول۔ قرابادین قلانسی سے منقول حرارت جگر اور یرقان کے واسطے نافع ہے **صفت اسکی** حاصل کرین کشوث تازہ اور کاسنی کے پتے تازہ اور رکوہ کے پتے تازہ اور کاکنج کے پتے تازہ اور برگ لبلاب یعنی عشق پیچہ کے پتے اور سولف دیسی سب کو کچلین اور نچوڑین اور پانی انکا حاصل کرین اور صاف کرکے مروق کرین یعنی پھاڑین اور شکر سفید کے ساتھ ایک قدح اسمین سے نوش کرین اور نسخہ معصومی مین ترکیب اسکی مسطور ہے کہ رات کے وقت آسمان کے نیچے رکھین اور صبح کے وقت بقدر دو اوقیہ نیم رطل تک نوش فرمائین۔

ماء البقول دیگر۔ کہ ورم جگر اور ورم طحال اور دبیلہ کبد اور یرقان کو نافع ہے اور سددون کو کھولتا ہے اور بشرہ کی زردی کو جگر اور مرارہ یعنی پتہ کے سدہ سے ہو دور کرتا ہے **صفت اسکی** کاسنی کے پتے سبز اور سولف دیسی اور رکوہ کے پتے سبز اور دھنیہ سبز اور لبلاب یعنی عشق پیچہ اور کشوث اور حی العالم کے پتے اور خرفہ کا ساگ ہر ایک سے قدرے قدرے کوٹکر اور نچوڑکر صاف کرین پس تیس درم اسمین سے پچاس درم تک آبجو کے ساتھ نوش کرین اور اگر چاہین سکنجبین کے ساتھ بھی نوش کر سکتے ہین۔

ماء البقول دیگر۔ قولنج اور گرم ورم کو جو تپ کے ساتھ ہو نافع ہے **صفت اسکی** کاسنی کے پتونکا پانی اور کاکنج کے پتونکا پانی اور رکوہ کے پتون کا پانی اور خطمی کے پتون کا پانی ہر ایک سے دس درم جوش دیکر صاف کرین اور دس درم املتاس اور دو درم روغن بنفشہ یا بادام اسمین ملاکر نوش کرین۔

ماء البقول۔ بہ نسخہ ابن جزلہ کہ جگر اور طحال کے سددون کو کھولتا ہے **صفت اسکی** کاسنی تازہ اور کشوث تازہ اور رکوہ تازہ لیکر کچلین اور پانی اسکا نکالکر ملایم آگ پر جوش دین اور جھاگ اتارین اور آگ پر سے اتار کر نیچے رکھین کہ تہ نشین ہو جائے اور اسکے صافی پانی سے بقدر تیس درم اوقیہ سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

ماء الخلاف۔ قدیمی حکیمون کے معمول سے ہے بلغمی اور صفراوی اور خونی مواد کے واسطے نفع دیتا ہے اور سددون کو کھولتا ہے اور معدہ اور آلات تنفس کی تقویت کے لیے نافع تصور کیا ہے اور مختلف تپون اور ہواء مرکبہ مین کاسنی اور شاہترہ کے پانی سے بہتر ہے اور کھانسی کو بھی نفع دیتا ہے **صفت اسکی** بید کے ہرے پتے تازہ لیکر کوٹین اور پانی اسکا نکالین اور رات کو رکھ چھوڑین اور دوسرے دن بیس مثقال سے تیس مثقال تک اسمین سے لیکر پانچوان حصہ شکر کے ساتھ نوش کرین۔

ماء الخیار۔ یعنی ککڑی کا پانی کہ منفعتین اسکی ماء القرع یعنی کدو کے پانی کے مانند ہین اور باوجود اسکے صفرا کی طرف مستحیل نہین ہوتا ہے خصوصًا اس ککڑی کا پانی جو پختہ اور ترش ککڑی سے حاصل کیا ہو **صفت اسکی** حاصل کرین ککڑی پختہ زرد کو کہ ترش ہوگئی ہو یعنی لعل مٹی اور خمیر آرد جو مین لپیٹین اور اسکے اوپر مٹی گوندھی ہوئی چڑھائین اور اگر گل سرخ اور جو کے آٹے کو باہم گوندھکر اسکے اوپر لپیٹین تب بھی خوب ہے پھر اس ککڑی کو گرم تنور مین خشت پختہ پر رکھکر یا بھاڑ مین گرم بھوبل اور ملایم آگ کے نیچے دبائین یہانتک کہ بخوبی پختہ ہو جائے پھر نکالکر اتنی دیر رکھین کہ سرد ہو جائے مٹی اور آٹے کو اسپر سے چھڑاکر اور سوراخ کرکے پانی

صاف اسکا حاصل کرین اور ستر مثقال اُسمین سے تنہا تپ دق اور محرقہ تپون صفراوی اور خونی کیواسطے اور حرارت کو ساکن کرنے اور سوزش صفرا زائل کرنے کے لیے نوش کرین اور بعضے مواد مین شکر یا مناسب دواؤن کے ساتھ بھی تجویز ہی اور واسطے دست لانے کے ملینہ دواؤن کے ساتھ بہتر نسخا دواؤن کا ہی۔

ماء السویق۔ گرم اور تیز تپون کے لیے نافع ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی اور صفراوی دستون کو مفید صفت اُسکی شعیر یعنی جو کلان جید لیکر بھوسی اُسکی اُتارین اور سبکو ٹکر کر آٹا سا بنائین اور اُس آٹے کو چھانکر بقدر چالیس درم پانی مین ڈالین اور الٹ پلٹ کرین یہانتک کہ گاڑھا ہو جائے نازک کپڑے مین چھان کر اور طباشیر سپیدی ہوائی اور ببول کے گوند ہر ایک سے ایک درم کے ساتھ نوش کرین۔

ماء الشعیر۔ جاننا چاہیے کہ ماء الشعیر نافع ہی اکثر گرم بیماریون کو مثل درد سر گرم سادہ اور بادی خونی اور صفراوی و تپ دق اور سل اور خونی اور صفراوی تپون کو اور پیاس کو بجھاتا ہی اور پیشاب کی جلن کو اور سوء مزاج گرم جگر کو نافع ہی اور صالح الغذا اور جید الکیموس ہی اور خون کو پیدا کرتا ہی اور شیخ الرئیس نے چوتھی کتاب بیچ تپون کی بحث مین ہی فرمایا ہی کہ ماء الشعیر یعنی جب جو کے پانی مین کہ جو کا جرم و ثقل نہو اور قوت اور خاصیت اُسکی اُس پانی مین آجائے خاص اُس ماء الشعیر کو علاج مین دخل ہی اور قریب تنقیح جسوقت کہ اُسکے پکانے مین تنہا درجہ کی کوشش عمل مین لائے ہون اور وہ بخوبی پختہ ہو گیا ہو اور بہتر وہ ہی کہ مقدار پانی کی بیس سکرجہ اور مقدار جو کی ایک سکرجہ ہونی چاہیے کہ معتدل آنچ مین دو خمس پہونچے جب تیار ہو جائے آب صافی اُسکا لیکر نوش کرین اسلیے کہ قوت غذا کی اُسمین قلیل ہی اور قوت تری پہونچانے اور غسل اور تنقیح دینے یعنی مواد نکالنے اور فضول بدن سے خارج کرنے کی بہت ہی اور ماء الشعیر معتدل وہ ہی کہ جسمین کسیقدر جرم شعیر اور اُسکا آٹا داخل ہو اور یہ بھی وہ لکھتا ہی کہ میرے نزدیک درست تر یہ ہی کہ اس قسم کے ماء الشعیر کو چاہیے کہ بہت نہ پکائین بلکہ اسقدر پکائین کہ اُسکے تنقیح کو زائل کرے اور لزوجت کی حد تک نہ پہونچے اور یہ اُسکے برعکس کثیر الغذا ہی یعنی بہت غذا دینے والا اور قلیل الغسل و الانضاج ہی یعنی دھونے اور مواد نکالنے کی قوت کم رکھتا ہی اور بہت ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ جو ہم اُسکا معدہ مین ترش ہو جاتا ہی اور کبھی حاصل کرتے ہین ماء الشعیر جو بھوسی اُتارے ہوے یا بغیر بھوسی اُتارے ہوئے ہے اور واجب نہین ہی نوش کرنا ماء الشعیر کا اُسوقت کہ طبیعت محتبس ہو پس تحقیق کرین اُس سے پہلے اگر ماء الشعیر معدہ مین ترش ہو جائے تو اُسکو بہت رقیق یعنی نہایت پتلا نوش کرین اور اگر وہ بھی ترش ہو جائے تو پکائین اُسکے ساتھ اجمود کی جڑ اور مثل اُسکے اور مناسب چیز پھر اگر وہ بھی ترش ہو جائے تو قدرے گول مرچ بالضرور اُسمین داخل کرین خصوصاً جبکہ بہت رقیق نہو یا شاید کوئی تخم ہو اور اگر تنقیح کی قوت اُسمین زیادہ ہو گئی ہو شامل کرین اُسمین واسطے گرم مزاج والونکے قدرے سرکہ شراب اور جاننا چاہیے کہ جمع درمیان سکنجبین اور ماء الشعیر کے ممنوع ہی اسلیے کہ مجرب اور مفید ہی اکثر مزاجون مین ولیکن جسوقت کہ نوش کرین سکنجبین کو ناشتہ تو قطع کرتی ہی خلطون کو اور مہیا کرتی ہی فضول کو دفع ہونیکے واسطے اور ایک دو ساعت کے بعد اگر کشک یعنی آش جو کا پتلا پانی پئین یہانتک کہ غسل سے یعنی دھونے سے اُس چیز کو کہ سکنجبین نے جسکو قطع کیا ہی ویلا کرے اور نکالے اُسکو پسینہ کے ساتھ اور مبتوت مین دیکھو خوف نہین ہی پینا سکنجبین کا غشی کے وقت جسوقت کہ غذا معدہ سے اُتر گئی ہو اور اکثر اوقات ایسا ہوتا ہی کہ احتیاج پڑتی ہی جلاب پینے کی ماء الشعیر سے پہلے واسطے زیادتی ترطیب کے جسوقت کہ طبیب خشکی کا غلبہ مریض کی زبان پر دریافت کرے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ حاجت پڑتی ہی اس بات کی کہ نوش کرایا جائے اُسکے ساتھ ماء الثمر دو ساعت پہلے اُس سے واسطے ملائم کرنے طبیعت کے صفت اُسکی حاصل کرین جو خوب بالیدہ اور کہنہ فاسد کو اور بھوسی اُتار کر کسیقدر کہ چاہین دھوئین اور شیرین پانی صاف بیچ مین جوش دین اور پانی اُسکا دور کرین اور نیا پانی اُسمین ڈالین اور پھر پکائین کہ دانہ جو شگفتہ ہو جائین اور منھ کھول دین پھر صاف کرکے بغیر ملنے کے آب صافی اُسکا سرد کرکے نوش کرین اور اگر اُسکو ملین کہ مغز اُسکا داخل ہو اور غلیظ ہو جائے اُسکو کشک الشعیر اور فارسی مین آش جو کہتے ہین اور اگر جوش کے درمیان مین جھاگ اُسکے اُتارین بہتر ہی اور قرابادین معصومی مین لکھا ہوا ہی کہ اجمود اور سونف ہر ایک کے ساتھ ترکیب کو سود مند ہی۔

ماء الشعیر سویق شعیر سے نسخہ قلانسی نافع ہی خلفہ حاری اور تپون گرم اور شدت تشنگی کو صفت اُسکی حاصل کرین سویق شعیر اور اُسمین اسقدر پانی داخل کرین کہ اُسکے اوپر بلند ہو پھر جوش دین کہ گاڑھا ہو جائے پھر صاف کرکے نوش کرین اُسمین سے بقدر چالیس درم تین درم اسبغول اور تین درم ببول کے گوند اور ایک دو قیہ رب شیرین کے ساتھ۔

ماء الشعیر۔ نسخہ ابن جزلہ کہ منہاج البیان مین لکھکر بیان کیا ہی کہ بہتر یہ ہی کہ اُسکو جو بھوسی اُتارے ہوے سے مرتب کرین وہ صفرا اور تری اور خلطون کی تیزی کو توڑتا ہی اور پیشاب جاری کرتا ہی اور گرم اور تیز تپون اور جگر کو فائدہ بخشتا ہی اور اُس سے خون نیک پیدا ہوتا ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی اور جلد اعضا کی طرف پہونچتا ہی اور معدہ اور آنتون سے جلد اُترتا ہی لیکن نفخ اور ریاح پیدا کرنیوالا ہی اور اُسکی مضرت کو دفع کرنیوالا گلقند اور شکر ہی کہ اُسکے ساتھ نوش کرین صفت اُسکی حاصل کرین جو مقشر رسیلہ اور کچل کر ایک کیلہ پانی مین داخل کرین اور جوش دین اور جھاگ اُسکے اُتارین جب پکجائے آگ پر سے جدا کرین اور صاف کرکے سرد کرنے کے بعد گاہ

رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔
ماء الشعیر مقشر یعنی آبجو بریان تو اسکو مقشر کہتے ہیں اور سبزی پہونچانیوالا صفت اسکی جو کی بھوسی اتار کر بھگوئیں اور پھر ماء الشعیر بنا کر نوش کریں اور زیادتی نفع کے واسطے تخم خشخاش سفید کا شیرہ اور بعض بہیدانہ کے بیج کا شیرہ اور گل بنفشہ اور گل اسپغول اور گل خطمی اور یا دوسری چیزیں مناسب اون کے ساتھ آمیز کرتے ہیں بہتر ہو مناسب اور اصل میں بیان اسکا سابق ہو چکا ہے
ماء عنب الثعلب یعنی مکوہ کا پانی گرم ورمون کے واسطے جو معدہ اور جگر کے ورم کے سبب سے ہوں سودمند ہے اور یرقان سدی کو بھی نافع ہے صفت اسکی حاصل کریں مکوہ کے پتے ہرے نازک تر و تازہ جنکا پھل سیاہ ہو اور چھلکو نچوڑیں اور صاف پانی اسکا لیکر بیس مثقال سے نیم رطل تک مناسب چیزوں کے ساتھ مثل شربت بزوری اور شربت دینار اور شربت کشوث اور سکنجبین سادہ بزوری وغیرہ سرد یا نیم گرم نوش کریں اور اگر اس پانی کو مروق کرنا چاہیں بہتر اور اقوی ہے حاصل کریں اسکے پتوں کا پانی جسطور سے کہ مذکور ہوا اور اسکو چاندی یا تانبہ تازہ قلعی دار کے برتن یا ظرف گلی میں ڈالکر اور برتن کو انگاروں پر رکھکر پکائیں یہانتک کہ سبزی اسکی پھٹکر جدا ہو جائے اور صاف پانی اسکا علیحدہ ہو پھر اسکو صاف کر کے استعمال کریں۔
ماء القرع یعنی کدو کا پانی صفت اسکی قرع کے بیان میں ذکر کی گئی ہے۔
ماء الفواکہ۔ کہ صفرا کو بدن سے نکالتا ہے اور گرم اور تیز تپوں اور جگر کی گرمی کے لیے سودمند ہے صفت اسکی آلو سیاہ اور عناب خراسانی ہر ایک سے پچاس دانہ اور کشمش سبز اور مویز دانہ سے صاف کی ہوئی ہر ایک بیس درم اور شاہترہ اور سناء مکی اور افسنتین رومی ہر ایک سے پانچ درہم اور پوست رد

تمر کا پندرہ درہم اور کابلی ہڑ کا ست درہم اور گلاب کے پھول دس درہم اور تمر ہندی دانہ سے صاف کی ہوئی تیس درہم سب کو پندرہ رطل پانی میں داخل کر کے دیگ میں رکھیں اور تین دن کے بعد چار اوقیہ اسمیں سے لیکر شکر سفید کے ساتھ نوش کریں ہر ایک شربت اسکا سات مثقال کا وزن ہے اور اگر کھانسی غلبہ رکھتی ہو تو خسوڑہ پچاس عدد اور بنفشہ کے پھول پانچ درہم زیادہ کریں اور شکر کے عوض خشخاش کا شربت اسمیں ملا کر پئیں۔
ماء القثم۔ جو آبزنات سے ہے اور آبزنات میں سابق مذکور ہوا۔
مادۃ الحیوۃ۔ وہ نام معجون فلاسفہ کا ہے اور اس معجون کو مادۃ الحیوۃ اسوجہ سے کہتے ہیں کہ قوتوں کو طاقت بخشتی ہے جو اصل بدن ہیں پس گویا یہ معجون انسان کی زندگی کا مواد ہے اور معجون فلاسفہ اسوجہ سے کہتے ہیں کہ یونان کے فلاسفہ حکیم اکثر اسکا استعمال رکھتے تھے زیادتی عقل اور تقویت دماغ اور اوراک فہم اور زیادتی فکر اور ذکر اور ذکاوت عقل کے واسطے اور بعضوں کا گمان یہ ہے کہ معجون فلاسفہ اس سبب سے کہتے ہیں کہ فلاسفہ حکیموں نے باہم اتفاق کر کے اس معجون کو ترتیب دیا ہے اور شیخ داؤد انطاکی کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ معجون اندروماخس صاحب یاقی اکبر کی تالیف سے ہے اور فلاسفہ متقدمین اور اطبا متاخرین نے اجزاء اصل نسخہ اندروماخس پر دوائیں بڑھائی ہیں اسلیئے بہتر ہوئے افعال اسکے اور بیان ہے اسکی تالیف اسکی اور یہ معجون منفعتیں بہت رکھتی ہے اور عمدہ منفعتوں اسکی سے یہ ہے کہ سرد بیماریوں کے لیے جیسے فالج اور لقوہ اور درد مفاصل اور نقرس سرد اور بلغمی فضول کو پگھلا کر نکالتی ہے اور سب بیماریوں کو جو بلغم سے حادث ہوں سودمند اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور باہ کو ہیجان میں لانیوالی ہے اور بڑھاتی ہے منی کو اور فضول بلغمی کے لیے نفع دیتی ہے اور جب ہضم کے نزدیک نوش کیجائے قوت دیتی ہے معدہ کو دفع فضول کے لیے اور ساکن اور

تحلیل کرنیوالی ریاح اور فضول غلیظہ کی ہے اور نافع ہے ضعف معدہ کے لیے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور قولنج کو دور کرتی ہے اور مفرح اور مقوی قلب ہے اور معدہ پیدا کرتی ہے اور دور کرتی ہے ... سستی و ماندگی کو جو وقت کے سستی لاتی ہے اور رطوبات مفرد ہے اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور عقل کو صاف اور تیز زیادہ کرتی ہے اور حافظہ کو بڑھاتی ہے اور ذکاوت ذہن کا موجب ہے اور جگر کے لیے نافع اور یرقان سدی اور استسقا کو زائل کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کو گرم کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھریوں کو توڑتی ہے اور تقطیر البول اور سلس البول کو زائل اور دانتوں کو مضبوط کرتی ہے اور بدبو منہ کی دفع اور منہ کو خوشبودار کرتی ہے اور نطق کی فصاحت کا باعث ہے اور صاف کرتی ہے آواز کو اور سدوں کو کھولتی ہے اور اسیوجہ سے قوت نامیہ کی تقویت کا موجب ہے اور پشت اور خاصرہ اور رالبین اور عرق النسا کے دردوں کو زائل کرتی ہے اور نگہبان جوانی کی ہے اور جلد بڑھاپا آنیکو مانع اور دل کو قوت دیتی ہے اور گردہ کے درد کو جلد دفع کرتی ہے اور چہرہ کا رنگ نکھارتی ہے اور ظاہر ہوتے ہیں فعل ان معجون کے اس آدمی پر کہ جو اسکے کھانیکی ہمیشگی کرے اور طبیبوں نے لکھا ہے کہ یہ معجون گرم ہے تیسرے درجہ کے بیچ میں اور خشک ہے تیسرے درجہ کے آخر میں اور نہیں ہے کوئی مرکب دوا اس معجون سے بہتر بوڑھوں اور سرد مزاج والوں اور ان آدمیوں کے لیے کہ جنکا مزاج بلغمی ہو چنانچہ جالینوس نے کتاب سکندرانی میں اس بات کی تصریح کی ہے کہ یہ معجون مادہ بلغم کا استیصال کرتی ہے اور سردی کی تکلیف سے بدن کی حفاظت کرتی ہے اور سرد ہوا کے ضرر سے بچاتی ہے اور گرم مزاج والوں کو نہایت مضر اور درد سر پیدا کرتی ہے اور خلطوں کو سوختہ کرتی ہے اور مصلح اسکا شیر تازہ دوہا ہوا ہے اور سکنجبین سادہ بھی اور مقدار خوراک اسکی دو مثقال سے چار مثقال تک ہے اور شیخ الرئیس نے بیان

کیا ہی کہ ایک خوراک اسکی مقدار اُسمین سے جو زصغیر کے اندر ہی اور بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ ایک خوراک کی مقدار اُسکی اتنی دو درم ہی اور دوسرے نسخہ مین شیخ الرئیس کے قانون مین مسطور ہی کہ ایک خوراک کی مقدار اُسکی بقدر جوز الطیب ہی اور قوت اُس معجون کی چار برس تک باقی رہتی ہی **صفت** اُسکی نسخہ اصل اندروماخس مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیپل اور سونٹھ اور دارچینی اور کندر اور ہلیلہ اور آملہ منقے اور حب الصنوبر مقشر اور شیطرج ہندی یعنی چیتہ اور بابونہ یہ سب دوائین اندروماخس کے اصل نسخہ کی ہین کہ اندروماخس کے زمانہ سے انھین اجزا پر مدار ہی یہانتک کہ تصرف کیا ہی اُسمین عرب اور عجم کے طبیبون نے اور ان تمام سے محمد بن زکریا رازی نے اجزاء اصل پر پوست نارنج بڑھایا ہی کہ آنتونکے درد کو ساکن کرے اور ریاح کو تحلیل کرے اور شیخ الرئیس نے اجزاء اصل پر اضافہ کیا ہی خبث الحدید مدبر تاکہ عظیم ہو جاوے نفع اُسکا واسطے استسقا اور خفقان اور زرد آب اور دفع سلس البول اور تقطیر البول اور امساک منی اور دفع سرعت انزال اور رحم سے رطوبت جاری ہونے کیواسطے اور بعضون نے اجزاء اصل پر بوزیدان اور زراوند مدحرج اور خصیۃ الثعلب زیادہ کی ہی اور یہ چیزین اسلیئے ہین کہ زیادہ ہو نفع اس مرکب کا واسطے تقویت باہ اور زیادتی منی کے اور تخم اسپغول زیادہ کی ہی واسطے صفائی منی کے اور اضافہ کیا گیا ہی تخم مقشر لاغری گردہ کے واسطے اور جاوتری اور جوز الطیب واسطے خوشبوے دہن اور رطوبات سائلہ کے قطع کرنے کے لیے حاصل کلام کا اصول و فروع کے اجزا اسب مساوی ہون پس تمامی دواؤنکو کوٹ چھانکر سہ چند وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین اور معجون تیار کرین اور شیخ الرئیس نے قانون مین اضافہ کی ہی اُسکے اجزا پر زبیب یعنی مویزا اور بعض شارحین نے طعن کیا ہی کہ داخل کرنا اسکا مخالف ہی قواعد کلیہ ترکیب سے وہ مرحوم یعنی حکیم علوی خان اس معاملہ مین تلمی فرماتے ہین کہ گمان فقیر کا

یہ ہی کہ شاید مراد شارحین کی یہ ہو کہ جو کہ یہ معجون معاجین کبار سے ہی چاہیے کہ چھ مہینے نگاہ رکھی جائے تاکہ مزاج بخوبی حاصل کرے اور صورت نوعیہ ترکیبی اُسپر قابض ہو کہ خواص مذکورہ اُسپر قرار واقعی مترتب ہون پس جس حالت مین کہ زبیب اُسمین داخل کیجائے جلد فاسد ہو جاویگی اور خواص مذکور تخمیر اُس سے صادر نہونگے اگرچہ یہ وجہ بھی درست نہین ہی **صفت** اُسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس کہ قرابادین قانون مین لکھا ہوا ہی مرچ سیاہ اور پیپل اور سونٹھ اور دارچینی اور آملہ منقے اور ہلیلہ منقے اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور زراوند مدحرج اور عرق بابونہ اور حب الصنوبر اور دوسرے نسخہ مین مغز نارجیل مقشر اور خصیۃ الثعلب بھی داخل ہے ہر ایک سے ایک اوقیہ اور تخم بابونہ نیم اوقیہ اور زبیب یعنی مویز سرخ دانہ سے پاک و صاف کی ہوئی تین اوقیہ سبکو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے وزن کے برابر شہد خالص قوام کیے ہوئے مین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین قانون کے شہد صاف کیا ہوا دو وزن سب دواؤن سے ہی اور دوسرے نسخہ مین سونف دیسی بھی داخل ہی بوزن ایک وقیہ اور صاحب اختیارات نے لکھا ہی کہ بعض طبیبون نے سونف دیسی نیم وقیہ بڑھائی ہی اور متاخرین نے جدوار خطائی یعنی نربسی اس معجون پر ڈھائی درم بڑھائی ہی اور صاحب شفاء الاسقام خضر بن علی خطاب نے اپنی قرابادین مین عرق بابونہ کے عوض عروق الصفر لکھا ہی شاید کہ اُسکا سہو ہوا اسلیے کہ کسی مقام پر نہین دیکھا ہی کہ وہ شامل نسخہ اصل ہو ظاہر معلوم ہوتا ہی کہ اُسکے تصرفات سے ہو اصل یہ ہی کہ معاجین کبار مین اجزاء اصلی پر کوئی چیز کم و بیش نہ کرنی چاہیے اور دوسرے نسخہ مین تخم بابونہ کے عوض گل بابونہ ہی اور سید اسمعیل نے ذخیرہ مین بیان کیا ہی کہ اُس معجون کو چالیس دن تک غلہ جو مین دبائین اور ایک مثقال اُسمین سے کام مین لائین۔

مادۃ الحیوۃ اپنے خط سے تلمی فرمایا ہے **صفت** اُسکی مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیپل اور دارچینی اور زراوند مدحرج اور مغز نارجیل مقشر اور پوست ہلیلہ آملہ منقے اور شیطرج یعنی چیتا اور بابونہ کی جڑ ہر ایک ایک اوقیہ اور بابونہ کے پھول پانچ مثقال اور مویز سرخ دانہ سے صاف کی ہوئی بیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤنکا تین وزن بدستور مقرر تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور دوسرے نسخہ مین لایا ہی کہ ایک خوراک اُسکی چالیس دن کے بعد بقدر بادام اور شفائی کے نسخہ مین وزن سب دواؤن کا برابر مگر بابونہ کا وزن پانچ مثقال ہی۔

مادۃ الحیوۃ ۔ بہ نسخہ دیگر محمد باقر کے نسخہ سے قریب **صفت** اُسکی سیاہ مرچ اور دارچینی اور کابلی ہڑ کا پوست اور آملہ منقے اور زراوند مدحرج اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور عرق بابونہ اور چلغوزہ کا مغز اور نارجیل کا مغز ہر ایک سے ... درم اور بابونہ کے پھول پانچ درم اور مویز سرخ دانہ سے صاف کی ہوئی تیس درم شہد خالص سب دواؤنکے تین وزن مین معجون تیار کرین اور بعض نسخہ مین سونف دیسی پانچ درم داخل ہی اور بعض متاخرین نے ڈھائی درم جدوار خطائی یعنی نربسی اس نسخہ کے اجزاء اصل پر بڑھائی ہی اور بعضون نے پوست ہلیلہ دس درم اضافہ کیا ہی اور ہلیلہ کابلی کے عوض پوست زرد ہڑ کا داخل کیا ہی اور شہد کا وزن سب دواؤن کا دو چند تجویز فرمایا ہی۔

مادۃ الحیوۃ ۔ بہ نسخہ ابن جزلہ **صفت** اُسکی مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیپل اور سونٹھ اور دارچینی اور آملہ منقے اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست زرد ہڑ کا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور زراوند مدحرج اور عرق بابونہ اور حب الصنوبر کبار ہر ایک سے آدھا اوقیہ سب کو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین بدستور مقرر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار بقدر جوز ہی۔

مادۃ الحیوۃ ۔ کہ متاخرین کے اختراع سے ہی **صفت** اُسکی

مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیپل اور دار چینی ہر ایک سے دو مثقال اور آملہ منقے ساڑھے سات مثقال دو پلیلہ منقے ساڑھے بارہ مثقال اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور زراوند مدحرج اور خصیۃ الثعلب مصری و چلغوزہ کا مغز چھیلا ہوا اور عاقر قرحا بابونہ اور مویز سرخ منقے ساڑھے تین مثقال و بہمن سرخ پانچ مثقال اور ناریل کا مغز اور تخم گزر اور بابونہ کے بیج ہر ایک سے ساڑھے بارہ مثقال بسفائج خطائی یعنی ترنبیسی انار کی ہوئی اور عود صلیب ہر ایک سے ایک مثقال اور موتی ناسفتہ سات مثقال عنبر اشہب دو مثقال و شہد صاف کیا ہوا ساڑھے چار سو مثقال بدستور معجون تیار کرین اور ایک نسخہ مین فلفل خول نہین ہے مادۃ الحیوۃ یہ نسخہ دیگر صفت اسکی گولی مرچ اور دار فلفل یعنی پیپل اور دار چینی اور پوست ہلیلہ اور آملہ منقے اور شیطرج یعنی چیتا اور زراوند مدحرج اور عاقر قرحا بابونہ اور چلغوزہ کا مغز اور خصیۃ الثعلب مصری اور ناریل کا مغز چھیلا ہوا اور سونف دیسی ہر ایک سے پانچ درم اور جدوار خطائی یعنی ترنبیسی انار کی ہوئی اڑھائی درم اور مویز سرخ دانہ سے صاف کی ہوئی تیس درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور مقرر معجون تیار کرین

ماذریون معرب ماذریون فارسی ہے اور یونانی مین خامالا کہتے ہین نبات اسکی درخت سماق سے مشابہت رکھتی ہے اور شیر اور برگ اسکا برگ زیتون کے مشابہ اور باریک زیادہ آس سے اور ایک قسم اسکی برگ باریک رقیق سفیدی مائل اور بزرگ رکھتی ہے اور ایک قسم کا برگ زردی مائل اور بہت چھوٹا اور دلدار اور ایک قسم کا برگ سیاہ رنگ اور ان سب قسمون کا برگ چوتھے درجہ مین گرم اور خشک اور تمام اجزا اسکے تیسرے درجہ مین شیر گرم اور خشک ہین اور ان سب قسمون مین زبون اور بدتر سیاہ رنگ ہے وہ غیر مستعمل اور نوع سفید بہتر ہے زرد سے اور برگ اسکا مسہل قوی ہے زرد آب کا اور سب قسم کے کیڑون اور سوداوی اور بلغمی مواد کے لیے اور دور کرنے والا

استسقاے زقی اور طبلی اور یرقان کا ہے اور ضعف گردہ کو نافع اور طلا اسکا واسطے چھیپ اور برص کے اور شہد کے ساتھ واسطے پاک کرنے چرک زخمون اور دور کرنے ریشہ ان زخمون کے اور موم روغن کے ساتھ جرب متقرح کے لیے اور سرکہ کے ساتھ ورم طحال کیواسطے مفید اور گرم مزاج والون اور اطفال و ضعیف البدن کے لیے مضر و دوہر شیر حدہ اسکا قاتل ہے اور بغیر اصلاح ہر ایک کے اور بدیر کرنے کے جگر کو نہایت مضر اور غم اور کرب کا مورث ہے مقدار خوراک اسکی مصلحات کے ساتھ بغیر اصلاح کے نیم درم تک ہے اور اسکی نبات کا شیر سونٹھ کرنیوالا اور گوشت کو کھانیوالا اور ہلاک کرنیوالا ہے اور مصلح اسکا ترس اور کھٹی چیزین ہین اور ماذریون پر اطلاع کی کیفیت ملا احمد تتوی نے تاریخ الحکما مین اسطور سے لکھی ہے کہ اتفاقات عجیبہ سے ہے کہ ایک شخص تھا بصرہ مین کہ عرصہ سے استسقا کی بیماری رکھتا تھا اور علاج کرتے کرتے وہان کے طبیب عاجز آگئے تھے آخر سب نے بالاتفاق کہدیا کہ یہ ہرگز علاج کے قابل نہین ہے جب یہ کلام طبیبون کا اسنے سنا اپنی زندگی سے امید منقطع کر کے جواب دیا کہ اب مجکو میرے حال پر چھوڑ دو کہ چند روز کی زندگی جبتک باقی ہے جو کچھ چاہون کھاؤن اور گرسنگی کی حالت مین نہ مرون طبیبون نے کہا کہ اب تجکو اختیار ہے جس چیز کی خواہش رکھتا ہے نوش کر کہ اسوقت سے پھر کبھی کوئی آدمی تیری روک ٹوک کرنیوالا نہوگا اس بیمار نے عرض کی کہ مجکو ایک کوچہ کے کنارے پر بٹھا دو کہ جس چیز کو میرا دل چاہے ان لوگون سے جو کوچون مین آمد و رفت رکھتے ہین اور شیرینیان وغیرہ سب طرح کی چیزین فروخت کرتے ہین مول لون اور کھاؤن سب لوگون نے اسکے کہنے کے بموجب ایسا ہی کیا اتفاقاً پہلی مرتبہ نگاہ اس بیمار کی ایک آدمی پر پڑی کہ وہ ملخ پختہ یعنی ٹیری پکی ہوئی فروخت کرتا تھا اسکے بھٹکے ترستے ہوئے دل نے اسکے کھانیکی طرف میلان کیا آخر اسنے وہ ملخ پختہ مول لیکر خوب کھائے

ایک ساعت کے بعد دست آنے شروع ہوئے آب جو کہ جمع ہو گیا تھا اس وقت سب استسقا کے شکم سے کثرت سے جاری ہو گیا تھا مین بالشر کے جتنا کہ استسقا رفتہ رفتہ اسکے بدن مین ہوگا باقی تھا اس بیمار نے اتنا کھایا اس ٹیری سے اچھا ہوگیا اور بطریق تدریج تمام حال جو اسکو نقاہت تھا جان سکتا تھا پس جسوقت اس حال کی اطلاع ان طبیبون کو جو مدت تک اسکے علاج میں اوقات ضائع کر چکے تھے اور آخر کو تندرستی سے مایوس ہوکر معالجہ سے دست بردار ہو گئے تھے پہونچی یہ سب متحیر رہ گئے کیونکہ مخرج بالطبع قانون یہ ہے کہ مسہل اخران سب اطبائے ایک طبیب نے کہ ذہن اور دانائی اسکی وہان کے سب طبیبون پر غالب تھی ملخ فروخت کرنیوالے کو بلایا اور یہ حال اس سے پوچھا کہ تو یہ ملخ کہانسے شکار کرکے لایا تھا اور وہ ٹیری کس قسم کی تھی اور اسکی مین کونسی گھانس اگی ہوئی تھی اسنے جواب دیا کہ مین نے یہ ملخ یعنی ٹیریان اس زمین سے پکڑی تھین کہ وہان سوائے ماذریون کے کسی چیز کا درخت موجود نہین ہے اور خوراک ان ٹڈیون کی یہی ماذریون تھی جب اس حکیم نے اس سے یہ حکایت سنی خاطر اسکی دغدغہ سے فارغ ہوئی کیونکہ خاصیت ماذریون کی نکال دینا دستون مین رقیق رطوبتون کا ہے اور چونکہ ہمیشہ دست لانے کی قوت نہایت قوی ہے چنانچہ اگر بوزن ایک درم ماذریون کسی شخص کو کھلائین احتمال اس بات کا ہوتا ہے کہ اس شخص کو اسکے کھانے سے اسقدر دست آئین کہ انکا بند کرنا کسیطور پر ممکن نہو سکے پس جو فساد اور خرابی کہ اس سے ظہور مین آتی ہے اسلیے اسکو بدون مصلحات استعمال نہین کرتے ہین اور ضرورت کے وقت اسکی مصلح دواؤن کے ساتھ استعمال کرتے ہین اور اس جگہ دو طبخ عمل مین آئے ایک شکم ملخ مین اور دوسرا خالص پانی مین کہ ملخ فروش نے پکایا اور ان دونون طبخ سے اس ماذریون کی کیفیت بخوبی ٹوٹ گئی اور صلاح اور اعتدال پر آگئی اسوجہ سے اس سے یہ فعل بے خطر اور بدون

دفعتہً عمل میں آیا اور یہ الہامات جناب باری سے ہیں

ماذریون مدبر کرنے کا طریق

یہ ہے کہ حاصل کریں ماذریون کی قسم کبیر کا برگ اور دو رات دن سرکہ میں بھگو ئیں اور دو تین مرتبہ سرکہ کو الٹ پلٹ کریں پھر اسکو دھو کر سکھائیں اور پھر کچل کر روغن بادام میں ڈالیں اور دستوں میں سوداوی اور بلغمی سواد خارج کرنے کے لیے تربد یعنی نسوت مدبر اور افتیمون اور پوست زردچوبہ کا اور گلاب کے پھول اور رب السوس اور زیرہ کرمانی اور نمک ہندی اور زرد آب نکالنے کے واسطے دستوں میں ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ اور تانبہ کا برادہ جلایا ہوا اور اسارون یعنی تگر اور غافث کا عصارہ اور افسنتین رومی اور بالچھڑ اور مصطگی رومی ان سب کے مانند اضافہ کریں اور نوش کرنا اسکا مکوہ کے پانی اور سونف دیسی کے پانی اور ملتاس کے ساتھ اولیٰ ہے۔

جوارش ماذریون - بہ نسخہ محمد بن زکریا کہ صاحب استسقا کو نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر چار درم اور ریوند چینی اور تربد سفید یعنی نسوت مدبر اور لاکھ دھوئی ہوئی اور مصطگی اور بالچھڑ اور گلاب کے پھولوں کی پتی ہر ایک دو دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر سب دواؤن کے تین وزن شہد شیرین کے پانی میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہے۔

فصل ماذریون کی گولیون کے بیان میں ہے۔

حب ماذریون - استسقاء زقی کو نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر دو درم اور گلاب کے پھول اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی میں گوندھکر گولیان تیار کریں اور سایہ میں سکھائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب ماذریون دیگر - استسقاء سرد کو نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر اور سکنجبین ہر ایک سے آدھا درم اور نمک ہندی اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر گولیان بنائیں سب ایک خوراک ہے۔

حب ماذریون دیگر - کہ اس سے قوی زیادہ ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر آدھا درم اور سکبینج ایک درم اشق محرق ایک درم کا ثلث حصہ اور فرفیون اور کتیرا ہر ایک سے ایک درم کا چہارم اور نمک ہندی اور سداب کے پتے اور اشق کہ گوند ایک درخت کا ہے اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر گولیان تیار کریں سب ایک خوراک کامل ہے۔

حب ماذریون - بہ نسخہ حکیم علی خان رحمۃ اللہ تعالیٰ زرد آب کا مسہل ہے **صفت اسکی** ماذریون سفید مدبر دس مثقال اور غاریقون ترش سفید پانچ مثقال اور غافث کا عصارہ اور کاسنی کے بیج بھونے ہوئے اور ریوند چینی ہر ایک سے تین مثقال اور انجمود کے بیج ڈیڑھ مثقال کوٹ چھانکر اور سندروس مثقال سرکہ انگوری میں گوندھکر گولیان بنائیں۔

حب ماذریون - کہ مشہور حب ماء اصفر سے ہے یہانتک کہ ان حبوب مرکبہ سے ابن جزلہ نے منہاج میں بیان کیا ہے یہی سفید ہے ماء اصفر یعنی زرد آب کہ عبارت استسقا سے ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر اور ایلوائے زرد اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور لاکھ اور ریوند چینی اور غافث کا عصارہ اور افسنتین کا عصارہ اور بالچھڑ اور سونف رومی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور تری سونف کی پتیون کے پانی میں گوندھکر گولیان تیار کریں ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار نیم درم ہے کاسنی تازہ کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب ماذریون - کہ حب سلامہ سے مشہور ہے استسقا کو نہایت نفع بخشتی ہے اور رقیق کھولتی ہے اور غلیظ خلطوں اور بلغمیہ فضول کو جسم سے پاک کرتی ہے **صفت اسکی** تربد سفید دس درم اور حب النیل تین درم اور شبرم اور ماذریون اور کتیرا ہر ایک سے اڑھائی درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گوگل دو درم اور گندنا کے پانی میں بھگو کر اور سب دواؤن میں ملا کر گولیان بنائیں یہ سب ایک خوراک ہے اور یہ حب حب ماذریون نسخہ شفائی کے قریب ہے۔

حب ماذریون - استسقا کو نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر دو دانگ اور کتیرا اور تربد سفید اور افتیمون اور پوست زردچوبہ کا اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور زیرہ کرمانی مدبر اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم اور نمک ہندی ایک دانگ کوٹ چھانکر مکوہ کے پتوں کے پانی یا ہری سونف کے پتوں کے پانی میں گوندھکر گولیان بنائیں۔

حب ماذریون دیگر - آب زرد کو نکالتی ہے اور استسقا کو بہت نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر دو دانگ اور نیلے سوسن کی جڑ اور تانبہ کا برادہ اور اسارون یعنی تگر اور مصطگی صافی یعنی لعل اور سکبینج اور کتیرا اور پوست زردچوبہ کا اور انجمود کے بیج اغافث اور افسنتین کا عصارہ اور غافث کا عصارہ بالچھڑ ہر ایک سے ایک درم اور نمک ہندی اور مصطگی ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین میں چرب کر کے مکوہ کے پانی اور سونف کے پانی میں گولیان بنائیں۔

حب ماذریون دیگر - استسقائے زقی کو نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر اور نسوت سفید اور افتیمون ہر ایک سے ایک درم اور سونف رومی اور انجمود کے بیج اور پوست زردچوبہ کا ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر اور گلاب میں گوندھکر اور گولیان بناکر سایہ میں سکھائیں ایک خوراک کی مقدار نیم درم ہے۔

حب ماذریون دیگر کہ یہی نفع بخشتی ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر آدھا درم اور روفنج دو دانگ اور فرفیون ڈیڑھ دانگ اور نمک ہندی اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک سے ایک دانگ گولیان تیار کرین یہ سب قوی آدمی کے لیے ایک خوراک اور ضعیف کیواسطے دو خوراک ہے۔

حب ماذریون دیگر۔ محمد بن زکریا کی تالیف سے **صفت اسکی** ریوند چینی اور غافث کا عصارہ اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور غاریقون پانچ درم اور ماذریون مدبر چار درم اور مغز بادام ایک درم اور کتیرا دو دانگ گولیان تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

حب ماذریون دیگر۔ یہ نسخہ شفائی کہ یہی نفع بخشتی ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر اور بادام شیرین کا مغز چھیلا ہوا ہر ایک سے آدھا درم اور شکر ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر گولیان تیار کرین سب ایک خوراک کامل ہے اور اگر بادام تلخ ہو بہتر ہے۔

حب ماذریون دیگر۔ صاحبان استسقاء زقی کو نافع ہے **صفت اسکی** ریوند چینی اور غافث کا عصارہ اور اجمود کے بیج ہر ایک سے تین درم اور غاریقون اور ماذریون مدبر ہر ایک سے دس درم اور نسخہ شفائی مین وزن غاریقون کا پانچ درم اور ماذریون نو درم ہے اور اگر حرارت مزاج مین ہو اجمود کے بیجون کے عوض کاسنی کے بیج اضافہ کرین دوائون کو کوٹ چھان کر گولیان تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور اگر ماذریون کو بھی پانچ درم کرین مضائقہ نہین

حب ماذریون دیگر۔ استسقاء زقی کو نافع ہے **صفت اسکی** نسوت سفید اور غافث کا عصارہ اور اجمود کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور غاریقون بیش سفید پانچ درم اور ماذریون مدبر نو مثقال اجمود کے پانی مین گولیان بنائین۔

دواء الماذریون۔ استسقاء بلغمی اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر ایک درم اور زیرہ کرمانی اور نمک ہندی اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے نیم درم اور افتیمون اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال کوٹ چھان کر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

دواء الماذریون۔ بقراط کی تالیف سے بلغم غلیظ اور سودا کو تمامی اندام سے باہر نکالتی ہے اور سب بیماریون بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے اور استسقا کو مفید **صفت اسکی** ماذریون مدبر ایک درم اور زیرہ کرمانی اور نمک ہندی اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے پانچ درم سب کو کوٹ چھان کر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت دو درم اسمین سے کام مین لائین اور حبیش ابن الحسن نے بیان کیا ہے کہ قوت اس دوا کی دو برس تک باقی رہتی ہے۔

روغن ماذریون۔ استسقا کو نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون بوزن ایک چہاریک کہ چہارم من تبریزی کا ہے اور من تبریزی تخمیناً دو سو تولہ کا وزن ہے لیکن تین من پانی مین جوش دین یہانتک کہ نصف باقی رہے تین اوقیہ روغن بادام اسمین داخل کرین کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے ملایم آگ پر پکائین یہانتک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے شیر شتر کے ساتھ نوش کرین اور تحفۃ المومنین مین ماذریون کے ہموزن روغن بادام ہے اور ایک خوراک کی مقدار دو درم اسنے لکھی ہے۔

سکنجبین ماذریون۔ استسقاء زقی کو نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون کے پتے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال لیکر اور دس استار سرکہ کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اور نیم من پانی مین بھگوئین ایک ہفتہ تک پھر جوش دیکر صاف کرین اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور اگر آب شیرین پانچ سیر اضافہ کرین اور پانی خالص کے عوض گلاب ڈالین بہتر ہے۔

سفوف ماذریون۔ نافع ہے استسقا کے لیے **صفت اسکی** گلاب کے پھول چھ درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوئی آنولے ہر ایک سے دو درم اور غافث کا عصارہ اور افسنتین اور بابچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے آدھا درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور نیلے سوسن کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دو درم اور ماذریون کے پتے مدبر تین درم اور زعفران ایک درم اور سونف دیسی ڈیڑھ درم ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے چھ مثقال شربت بزوری مین گھولکر نوش کرین۔

قرص ماذریون۔ تپ غب غیر خالص اور مرکبہ تپون اور سوء القنیہ اور استسقا کو اسوقت کہ درد سر اور خشکی دہن اور تشنگی اور خشکی طبع ہو نافع ہے **صفت اسکی** حاصل کرین ماذریون مدبر اور جو کا آٹا اور پوست زرد ہڑ کا اور شکر طبرزد سب دوائون کو کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے شربت بنفشہ یا جلاب کے ساتھ نوش کرین۔

قرص ماذریون۔ نافع ہے زرد آب خارج کرنے کو اور مرکبہ تپون مین اگر استعمال اسکا کرین تو بلغم اور صفرا کو بدن سے بخوبی نکالتا ہے اور سدہ کھولتا ہے **صفت اسکی** کاسنی کے بیج دس درم اور ماذریون کے پتے مدبر دو درم اور غاریقون سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور ککڑی کے بیج اور غافث کا عصارہ ہر ایک سے اڑھائی درم اور قرابادین قادری مین ماذریون اور غاریقون اور غافث کا عصارہ ہر ایک سے ایک درم اور چہار دانگ مسطور ہے اور باقی سب دوائین برابر ہین دوائون کو کوٹ چھان کر سب کے دس قرص تیار کرین ایک

خوراک کی مقدار ایک قرص سے دو قرص تک ہری کاسنی کے پانی یا شربت ورد یا شربت بیخ کاسنی کے ساتھ نوش کریں۔

قرص ماذریون - کہ استعمال کیا جاتا ہے استسقاء سرد میں واسطے نکالنے زرد آب کے اور سرد پتوں میں واسطے نکالنے بلغم کے اور سدہ سرد کو کھولتا ہے **صفت اسکی** حاصل کریں ماذریون کے پتے ایک جزو اور نمک ہندی اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک سے آدھا جزو سب کو کوٹ چھان کر بدستور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص ماذریون - ماء اصفر یعنی زرد آب کا اخراج بخوبی کرتا ہے اور مرکبہ پتوں اور جگر کی علتوں کو نافع ہے اور اس قرص کو ہفتہ میں ایک مرتبہ کھلائیں اسوقت سمجھیں کہ قوت وفا کرے **صفت اسکی** ریوند چینی اور غافث کا عصارہ اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور غاریقون ہش سفید پانچ درم اور تخم ود کے بیج ڈیڑھ درم اور ماذریون کے پتے مدبر دس درم سب کو کوٹ چھان کر اور خالص پانی میں گوندھکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے ہری کاسنی کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

قرص ماذریون - میرزا باقر حکیم باشی ولد حکیم عماد الدین محمود کی بیاض مجربات سے منقول **صفت اسکی** کاسنی کے بیج دس درم اور غافث کا عصارہ اور ماذریون کے بیج یا ماذریون کے پتے مدبر اور غاریقون ہر ایک سے ایک درم اور دو ثلث ایک درم کا اور گلگوری کے تخم اور گلاب کے پھول سبز ڈنٹھیوں سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور ایک درم کا نصف کوٹ چھان کر قرص تیار کریں۔

معجون ماذریون - آب زرد کو نکالتی ہے اور استسقاء زقی کو نہایت نافع ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر اور تربد مدبر اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے دس درم اور پوست بہیڑہ کا دو درم اور آملہ اور سونٹھ ہر ایک سے چار درم اور سیاہ مرچ پانچ درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں معجون تیار کریں اور ایک درم اسمین سے شیر شتر کے ساتھ کھلائیں اور بدون شیر شتر کے استعمال نہ کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے اور قرابادین قادری میں ماذریون کا وزن ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال ہے۔

معجون ماذریون دیگر - کہ معجون ماء اصفر سے مشہور ہے **صفت اسکی** ماذریون مدبر اور تسوت سفید مدبر اور پوست زرد ہڑ کا اور مرچ سیاہ ہر ایک سے پانچ درم اور پوست بہیڑہ کا دو درم اور آملہ اور سونٹھ ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں اور پہلے نسخہ کے دستور کے بموجب استعمال کریں۔

معجون ماذریون دیگر - کہ شیر شتر کے ساتھ نوش کریں **صفت اسکی** ماذریون مدبر سات مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور تسوت سفید مدبر ہر ایک سے نو مثقال اور آملہ اور سونٹھ ہر ایک سے تین مثقال اور پوست بہیڑہ کا ایک مثقال اور ایک مثقال کا تین ربع اور مرچ سیاہ تین مثقال دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے شیر شتر کے ساتھ نوش کریں۔

فصل ماسک البول اور ماسک منی کے نسخوں کے بیان میں

ماسک البول - کہ سید اسمعیل نے ذخیرہ میں بحث تقطیر البول میں ذکر کیا ہے **صفت اسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور سک المسک ہر ایک سے پانچ درم اور مرکی صافی یعنی بول اور جند بیدستر ہر ایک سے ایک درم اور کہربائے شمعی اور سعد کوفی ہر ایک سے اڑھائی درم اور کندر اور حب المحلب ہر ایک سے دس درم دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

ماسک البول - کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے بھونا ہوا ہر ایک سے سات درم اور قشار کندر پانچ درم اور حب الآس ساڑھے دس درم کوٹ چھانکر آب آہنگران میں چند مرتبہ بھگوئیں اور خشک کریں اور شربت مورد میں کہ سب دواؤں کا تین وزن ہو معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

ماسک البول - نافع ہے سلس البول اور بول فی الفراش کو کہ حرارت کے غلبہ سے ہو اور قرابادین ایلاقی سے منقول **صفت اسکی** بلوط کا آٹا پچاس درم اور کندر تیس درم اور دھنیہ خشک اور گل ارمنی اور گوند ببول کا ہر ایک سے دس درم کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں پس اسمین سے بقدر تین درم صبح اور تین درم شام نوش کریں اور دوسرے نسخہ میں یہ ہے کہ اُن دواؤں کو شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں۔

ماسک البول - نافع ہے واسطے کثرت ادرار بول اور سلس البول اور کثرت ادرار منی اور ودی اور مذی اور کثرت سیلان رطوبت رحم اور ادرار رطوبت فرج کے مجرب ہے **صفت اسکی** بہمن سرخ اور جائفل اور راسن اور بالچھڑ اور کلیجن اور بیخ اور وج ترکی اور زنگار اور کتھ اور حب البان تر ہر ایک سے پانچ مثقال اور حفت بلوط دو مثقال کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے دو وزن میں گوندھکر معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے تین درم تک ہے۔

ماسک البول - سلس البول اور کثرت ادرار بول اور کثرت سیلان منی اور ودی اور مذی اور کثرت سیلان رطوبت رحم اور کثرت ادرار رطوبت فرج کے لیے نافع ہے اس حد کو کہ اگر اسکے علاج سے مایوس ہو گئے ہوں نافع اور مجرب ہے **صفت اسکی**

کہربائے شمعی ایک مثقال اور چار دانگ اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے دو مثقال ان دونوں کو گائے کے گھی میں بھون کر کاسنی ہندی دو مثقال اور جفت بلوط اور قشار کندر ہر ایک سے نیم مثقال اور شہدانج اور حب الآس ہر ایک سے چار مثقال اور خصیۃ الثعلب مصری ایک مثقال کوٹ چھانکر بعد اسکے مویز سرخ دانہ سے صاف کی ہوئی بقدر ساٹھ مثقال لیکر گلاب میں پکائیں یہانتک کہ گاڑھا ہو جائے پس سب کوٹی اور چھانی ہوئی دواؤں کو اسمیں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہے گلاب دس درم اور تخم خرفہ خشک دو درم اور تراشہ صندل دس درم کے ساتھ تناول کریں۔

ماسک البول ـ نافع ہے سلس البول کے واسطے **صفت اسکی** گلنار فارسی اور کندر اور بلوط کا آٹا ہر ایک سے بیس درم اور ناگرموتھا اور کہربا ہر ایک سے پانچ درم شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن بدستور مقرر معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے

ماسک البول تقطیر البول کے واسطے نافع ہے کیونکہ بدن میں ہوتا ہے **صفت اسکی** کندر اور بلوط کا آٹا ہر ایک سے پچاس درم اور عود الصلیب اور ناگرموتھا اور مرصافی یعنی بول اور مورد کے پتے خشک اور کلیجن اور بیخ اور ترنج ترکی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے تین وزن میں معجون تیار کریں

ماسک البول سیلان رطوبت رحم اور سلس البول اور سرعت انزال کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** حب الآس ایک جزو اور بلادر چہارم ایک جزو کا اور مغز اشقر ہندی دو جزو کوٹ چھانکر ہر روز چھ مثقال صبح اور چھ مثقال شام نوش کریں۔

ماسک البول ـ نافع ہے سرعت انزال اور سیلان رحم اور سلس البول کے واسطے اور یہ نسخہ اسی مرحوم کے اختراع سے ہے **صفت اسکی** کہربائے شمعی ایک مثقال اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور مروارید ناسفتہ اور یاقوت رمانی اور کتہ ہندی دھویا ہوا اور چاندی کے ورق ہر ایک سے دو مثقال اور جفت بلوط اور قشار کندر ہر ایک سے آدھا مثقال اور بزر القنب یعنی تخم بھنگ اور حب الآس یعنی تخم مورد اور مغز تخم ہندی اور بڑی مائیں ہر ایک سے چار مثقال اور عنبر اشہب ایک دانگ اور مومیائی دو دانگ اول مومیائی اور عنبر کو روغن پستہ میں گھلا کر اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر مویز سرخ تیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا تیس مثقال لیکر مویز کو گلاب ایک چہار یک سیر میں کہ پچاس تولہ کا وزن ہے پکائیں اور ملکر صاف کریں اور شہد ملا کر قوام پر لائیں اور دوائیں اسمیں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے شراب صندل ایک اوقیہ اور تخم خشخاش ایک مثقال اور گلاب پندرہ مثقال کے ساتھ نوش کریں

ماسک البول ـ نافع ہے کثرت اور رانی و ودی اور مذی اور سیلان رحم اور کثرت ادرار البول کے واسطے **صفت اسکی** کہربائے شمعی دو مثقال اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ کہ ان دونوں کو گائے کے گھی میں بھونکر اور کتہ ہندی دھویا ہوا ہر ایک سے دو مثقال اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور قشار کندر اور عود الصلیب ہر ایک سے ایک مثقال اور شہدانج اور حب الآس یعنی تخم مورد اور خصیۃ الثعلب مصری اور ڈوڈہ خشخاش اور صندل سفید ہر ایک سے ایک اوقیہ اور مویز سرخ دانہ سے صاف کی ہوئی تیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اکتیس مثقال اول مویز کو گلاب میں پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے گاڑھے کپڑے میں چھانکر اور اسمیں داخل کر کے قوام پر لائیں سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اسمیں گوندھیں اور معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

ماسک البول ـ کثرت احتلام اور کثرت ادرار منی اور مذی اور سیلان رحم اور تقطیر بول کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** کبابہ چینی چھالیہ چکنی اور لونگ اور جائفل اور خصیۃ الثعلب مصری اور مصطگی رومی اور اجوائن دیسی سب دواؤں کو برابر وزن لیکر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے اور شوربا گوشت کے کباب یا شوربا اسکا یا نیم بریان مرغ کے انڈے کی زردی مرغی کے ساتھ تناول کریں۔

ماسک البول ـ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** بلوط مقشر اور کوکنار کا آٹا اور لبان ذکر ہر ایک سے دس درم اور زیرہ کرمانی مدبر اور اجوائن دیسی مدبر کیا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور ڈوڈہ خشخاش دو درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں سے تین وزن میں معجون تیار کریں۔

ماسک البول ـ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ نسخہ حکیموں کے پیشوا اور طبیبوں کے سردار سید سند والد ماجد فقیر سید محمد ہادی قدس سرہ کی تالیف سے ہے نافع ہے تقویت اعضائے رئیسہ کے واسطے اور ضعف انثیین کو زائل کرتا ہے اور باہ کی تقویت اور منی کا امساک کرتا ہے اور سرعت انزال کا مانع اور تفریح اور نشاط لاتا ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی ہر ایک سے ایک مثقال اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور شقاقل مصری اور سونٹھ اور کلیجن اور تخم تنگن اور شلغم کے بیج اور خشخاش کے بیج سفید ہر ایک سے دو مثقال اور پستہ کا مغز اور ناریل کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور کنجد مقشر اور حب بہمنہ اور مغز حبۃ الخضرا یعنی مغز بن اور ماہی روبیان اور ریگ ماہی ہر ایک سے چار مثقال اور رایہ شتر اعرابی نیم دانگ اور سونے کے ورق ڈیڑھ دانگ اور خربوزہ کے بیجوں کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال اور زنادیشہ نیم مثقال اور مغز سر کنجشک کہ ہیجان کیوقت حاصل ہو سات مثقال اور اجوائن خراسانی سفید کہ شیر گاؤ میں بھگو کر خشک کی ہو اور تفاح کی جڑ اور سعد ہندی کہ موتھا کی جڑ ہے اور زعفران ہر ایک سے دو دانگ اول چاہیے کہ موتھا کی جڑ اور تفاح کو اور نخود دس مثقال اور گائے کے شیر میں گوندھکر اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں

اور باقی سب دوائون کو کوٹ چھانکر مسکہ گاؤ دس مثقال مین چرب کرکے قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے ایک سو مثقال اور شربت فواکہ شیرین اور شربت لیمون ہر ایک سے بیس مثقال قوام مین لاکر اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

ماسک البول ۔ کثرت احتلام اور سرعت انزال اور کثرت اور رقت منی اور ودی اور مذی اور سیلان رحم اور کثرت رطوبت فرج کے واسطے نافع ہے **صفت اُسکی** نیلوفر کے پھول اور خرنوب شامی اور قشار کندر اور جفت بلوط اور ریوند چینی اور لونگ اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور اذخر مکی اور سداب خشک اور گلنار فارسی اور گاؤ زبان اور کلونجی اور دھنیہ خشک اور طراثیث شیرین اور زعفران اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے دو مثقال اور بلوط کا آٹا اور زیرہ کرمانی کہ سرکہ انگوری مین بھگویا اور سکھایا اور بھونا ہوا ہو اور اگر ہندی ہر ایک سے تین مثقال اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور خشخاش اور مصطگی رومی ہر ایک سے پانچ مثقال اور صندل سفید اور موتی ناسفتہ اور گل مختوم ہر ایک سے چار مثقال اور عنبر اشہب ایک مثقال دوائون کو کوٹ چھانکر اور شربت فواکہ ترش اور شہد صاف کیے ہوے سب دوائون کے تین وزن مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

ماسک البول ۔ کہ تحفۃ المومنین مین معجونون کے بیان مین مذکور ہے واسطے تقطیر البول اور سلس البول کے نافع اور مجرب ہے **صفت اُسکی** بلوط مقشر بریان پندرہ درم اور حرف سداب کے بیج اور کندر اور حب الآس یعنی تخم مورد اور جائفل جاوتری اور لونگ اور ہلیلہ سیاہ ہر ایک سے دو درم اور ناگرموتھا اور کلونجی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے تین درم اور انجیر خشک پانچ درم شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین مثقال سے پانچ مثقال تک ہے۔

ماسک البول ۔ کہ شفائین معجونون کے بیان مین ذکر کیا گیا ہے اور ادرار بول کو نافع ہے اور سیلان منی کو باز رکھتا ہے خصوصًا بوڑھے آدمیون کے لیے **صفت اُسکی** اقاقیا اور گلنار فارسی ہر ایک سے تین درم اور صندل سفید اور صندل سرخ اور عدس سرخ اور حب الآس
جرائتہ شیرین اور جوکہ کے بیج اور کوندبیول کا اور سیلوچن سفید ہر ایک سے دو درم اور تخم مورد دو مثقال اور کندر ایک درم کوٹ چھانکر شہد قوام کیے ہوے مین کہ گلاب مین قوام کیا ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہے غذا گوشت مرغ کا بھونا ہوا قلیہ کا شوربا چلاؤ کے ساتھ کہ جسکو ہندی مین خشکہ کہتے ہین تناول کرین

ماسک المنی ۔ منی کا امساک کرتا ہے **صفت اُسکی** کہربا شمعی اور قشار کندر اور جفت بلوط اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے چار درم اور شاہدانہ اور حب الآس ہر ایک سے آٹھ درم اور بسبد یعنی مونگہ کی جڑ سرخ آدھا مثقال اور چاندی کے ورق ایک مثقال اور مویز منقے نو مثقال مویز کو گلاب مین بھگو کر اور ملکر صاف کرکے قند یا نبات بقدر حاجت اُسمین ڈالکر قوام پر لائین اور دوائون کو کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین۔

ماش ۔ میم اور الف اور شین معجمہ کے زبر سے اور نیز مج معجمہ سے عربی مین نام ایک دانہ کا ہے مشہورہ کھانون کے غلون مین سے کہ فارسی مین بھی ماش کے نام سے موسوم ہے اور ہندی مین مونگ کہتے ہین اور وہ ایک دانہ ہے قدرے طولانی سبز سیاہی مائل اور سبز تیرہ اور زرد بھی ہوتا ہے ولیکن بہتر قسم اُسکی سبز سیاہی مائل ہے اور بعد اُسکے زرد مزاج اُسکا پہلے درجہ مین سرد ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ سردی اُسکی عدس سے کمتر ہے اور مونگ مقشر معتدل ہے تری اور خشکی مین اور غیر مقشر خشکی مائل اور بہترین حبوب ماکولہ سے ہے اور قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہے اور عدس اور تمام غلون سے لطیف زیادہ ہے اور بہ نسبت تمام دانونکے نفخ اُسمین کمتر ہے لیکن بہت دیر مین معدہ سے اُترتا ہے خصوصًا دانہ مونگ مقشر بسبب تری اور کم ہونے قوت جلا کے اور غیر مقشر معدہ سے جلد اُترنیوالا اور صالح الکیموس اور خلط نیک پیدا کرنیوالا یا بجلد دانہ مونگ کہ غذائون تابستانی اور بہار سے ہے گرم شہرون مین اور گرم مزاج والون اور صاحبان تپ ہاے گرم کو موافق اور واسطے ساکن کرنے حرارت اور سوزش صفرا کے نافع ہے اور گردہ کو موافق اور پھیپھڑون اور اعضا کو قوت دینے والا اور بینائی کی قوت کو قوی کرنیوالا اور کھانسی اور درد سر اور ورم لہاۃ اور نزلات کو مفید ہے اور کہتے ہین کہ باہ اور انزال کا مقلل اور مضعف ہے اور خواص اُسکے سے یہ ہے کہ باوجود سرد مزاج ہونے کے خلط سوداء اور مرض جذام کی تحریک نہین کرتا ہے اور یہ بھی اُسکے خواص سے ہے کہ جہت تلئین طبیعت اور نیز جہت قبض نافع ہے پس جسوقت کہ ارادہ تلئین طبیعت کا ہو پکائین مونگ مقشر کو قرطم کے پانی اور روغن بادام شیرین مین اور صاحبان تپ ہاے صفراوی کے واسطے ساگ خرفہ اور ساگ کاہو اور ساگ بتھوہ اور جو مقشر بھگو ئے کے ساتھ پکاکر تناول کرین اور جسوقت کہ قبض طبیعت اور تسکین حرارت اور صفرا کی تیزی توڑنا مقصود ہو تو اُسکے غیر مقشر بریان کرکے پکائین یا پانی مین جوش دیکر اور پانی اُسکا گراکر پھر پکائین یہانتک کہ پختہ ہو حماض کے پانی اور انار ترش کے پانی کے ساتھ کہ مع گودہ وغیرہ نچوڑا ہو یا سماق اور روغن زیتون کے ساتھ پکائین اور اگر روغن زیتون خوش نہ معلوم ہو تو اُسکے عوض روغن بادام شیرین داخل کرین اور پکنے کے بعد خواہش کے وقت کھائین اور دانہ مونگ سرد مزاج والون اور بوڑھون اور اُن آدمیون کو جنکے معدہ مین ریاح اور نفخ ہو خصوصًا مقشر اُسکا موافق نہین ہے اور مصلح اُسکے سرد مزاج والون مین جوارش کمونی اور خردل یعنی

رائی اور مصطگی رومی ہے اور گرم مزاج والون مین پکانا اسکا ہمراہ قرطم کے پانی مین اور حریرہ جو طیار کیا گیا ہو مونگ مقشر سے نافع ہے گرم تر لعاب کو اور ضماد اسکا سرکہ کے ساتھ پکایا ہو حمام مین واسطے جرب متقرح کے اور مورد کے پانی کے ساتھ ضماد کرنا اسکا اعضاء مسترخیہ پر باعث تقویت اور تسکین کا ہے اور اعضاء کوفتہ شدہ پر مطبوخ اسکا ہمراہ طلاء کہ ایک قسم شراب انگوری کی ہے یا شراب مطبوخ اور زعفران کے ساتھ پکا کر استعمال کرنا مفید ہے اور جاننا چاہیے کہ جو دانہ ماش ہندوستان مین پیدا ہوتا ہے غیر اسکا ہے جو دوسرے شہرون مین ماش کے نام سے مشہور ہے اسلیے کہ دانہ اسکا بہت بڑا ہوتا ہے اس ماش سے جو مونگ کے نام سے مشہور ہے اور جس آدمی نے کہ اس دانہ کو حب الفلت تصور کیا ہے قول اسکا اشتباہ اور غلطی سے خالی نہین ہے اسلیے کہ حب الفلت کو ہندی مین کلتھی کہتے ہین اور اس ماش ہندی کو ہندی مین اُرد الف کے پیش اور راء مہملہ فارسی کے زیر اور دال مہملہ کے جزم سے مشہور کرتے ہین اور بنگالہ مین کلائی کاف کے زیر سے نام رکھتے ہین وہ بہت نفخ پیدا کرنیوالا اور دیر مین ہضم ہونے والا اور لعاب دار ہے اسلیے بکثرت لغوظ اور ریاح پیدا کرتا ہے

بڑا ہندی غذاؤن سے ہے نفخ پیدا کرنیوالا اور دیر مین ہضم ہونیوالا سرد مزاج والون کے معدہ مین **صفت اسکی** حاصل کرین ماش یعنی مونگ مقشر اور اسکے پانی مین بھگوئین اور مقشر کرین اور پتھر پر پیسین اور نمک اور پیاز اور زنجبیل تازہ کہ جسکو ادرک کہتے ہین اور رائی اور گول مرچ اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید کو پیسا اور زیرہ ناکوفتہ ہر ایک سے بقدر حاجت داخل کرکے بخوبی باہم گوندھین اور بمقدار کف دست یعنی ہتھیلی کے برابر حجم مین اور انگلی کے موافق دلدار یا کچھ کمتر اس سے قرص بنا کر روغن مین بریان کرین اور چھاچھ یا دہی یا کسی دوسری ترشی کی چاشنی یا چاشنی دار مین جیسے خواہش کھانیوالے کی ہو ڈالکر رکھ چھوڑین پس حاجت کیوقت ترشی کے پانی کے ساتھ تناول کرین اور اکثر دہی کے ساتھ تیار کرتے ہین اور ماش ہندی سے ترتیب دیتے ہین اور بعضے آدمی تھوڑی ہینگ بھی اسمین ڈالتے ہین اسکا نفخ دور کرنے کے واسطے خصوصاً اسمین جو ماش ہندی سے ترتیب دیتے ہین اور اگر اولاً قرص بڑا طیار کرین اور اسپر نمک اور پیاز وغیرہ مصالح مذکورہ چھڑکین اور ہاتھ سے اسپر چپٹائین بہت مزہ دار اور بہتر ہوتا ہے

بڑی یہ بھی اہل ہند کی غذاؤن سے ہے لذیذ اور خوش مزہ اور جلد ہضم ہونے والی اور کثیر الغذا ہے اور بیمارون اور تندرستون کے لیے نیک غذاؤن سے ہے **صفت اسکی** حاصل کرین ماش یعنی مونگ یا ماش ہندی یعنی اُرد جس چیز کی خواہش ہو اور بدستور پانی مین بھگو کر مقشر کرین یعنی دھو کر چھلکون سے صاف کرین اور پتھر کی سل پر بہ نرمی پیسین کہ آٹے گوندھے ہوئے کے مانند ہو جائے تھوڑی مرچ سیاہ اور زیرہ کر پانی کو ٹا ہوا ملائین اور چھوٹی چھوٹی گولیان بقدر فندق بنائین اور بعضے لوگ اس مین کسیقدر حلتیت ملتی کہ جسکو فارسی مین انگزہ اور انگوزہ اور ہندی مین ہینگ کہتے ہین اسکا نفخ دور کرنے کے لیے داخل کرتے ہین خصوصاً اس بڑی مین جو ماش ہندی سے تیار کی ہو کہ وہ بہت نفخ پیدا کرنیوالی ہے اور پاکیزہ کپڑے پر پھیلا کر خشک کرین اور حاجت کے وقت بقدر ضرورت اسمین سے لیکر اور روغن مین پیاز بھونکر اور خالص پانی مین نمک ڈالکر یا گوشت کے پانی مین نمک ملا کر یا قلیہ یا دوپیازہ مین پکائین اور اگر خالص پانی یا گوشت کے پانی مین پکانا منظور ہو تو پکاتے وقت تھوڑی پیاز باریک کتری ہوئی روغن مین بریان کرکے اور چند دانہ الائچی سفید اور لونگ اور دارچینی اور گول مرچ اور یہ سب بدستور درست یا کوٹی ہوئی اور ادرک باریک تراشی ہوئی اور چند برگ ساذج ہندی جسکو تیز پات کہتے ہین ہر ایک برگ سے ایک دو قطعہ کرکے داخل کرین اور بعد طبخ کے گھی اور دیگر برگ اسے ساذج یعنی تیز پات کو علحدہ نکالکر تناول کرین اور بعضی بگھار کے دال مین بیان کیے جائینگے

بڑی کشمیری بہت نازک اور لذیذ ہوتی ہے **صفت اسکی** ماش دھوئے ہوئے کا آٹا اور پیاز اور لہسن ہر ایک سے ایک سیر اور نمک تین چھٹانک لیکر اول پیاز اور لہسن کو چھیلکر خوب کچلین اور آرد ماش نمک کے ساتھ خمیر کرکے ایک برتن مین رکھین اور منہ برتن کا ڈھانپ کر چھوڑ دین جبتک کہ ترشی مائل ہو پھر دھنیہ خشک بودار دو پاؤ سیر اور زیرہ سفید اور زیرہ سیاہ اور رائی اور کالی مرچ ہر ایک سے آدھ پاؤ بہم کوٹکر اور سب کو گوندھکر قرص تیار کرین ہر ایک بوزن آدھ پاؤ اور اسکے درمیان مین سوراخ کرکے دھوپ مین سکھائین اور اگر تھوڑی زعفران بھی ہمیشہ اضافہ کرین بہتر ہے پس حاجت کے وقت بطریق مسطور پکا کر استعمال کرین۔

پاپڑ ہندی آدمیون کی اصطلاح مین نازک اور بالشت کے برابر یا اس سے کچھ زیادہ نان فطیر کو کہتے ہین اور مونگ دھوئی ہوئی یا ماش ہندی دھوئی ہوئی کے آٹے سے بناتے ہین پس جو نان پاپڑ کہ ماش ہندی سے ترتیب دیتے ہین نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے اور یہ بھی اہل ہند کی صنعتون سے ہے **صفت اسکی** حاصل کرین مونگ دھوئی ہوئی کا آٹا یا ماش ہندی دھوئے ہوئے کا آٹا اور ان دونون مین سے جس کسی چیز کی کہ خواہش ہو اس آٹے کو گوندھکر اور نمک کھارا اور گرم مصالح اور زیرہ اور لونگ اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید نرم پیسکر داخل کرین اور سب کو ایک جا گوندھکر بالائے تختہ اس طریق سے کہ جیسے گیہون کے میدہ کی باریک روٹی بیلن سے نہایت باریک کرتے ہین پھیلا کر بنائین اور تختہ کو گاے کے تازہ گھی داغ کیے ہوئے سے کسیقدر چرب کرین اسلیے کہ وہ چسپندہ نہو سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت

بریان نوش کرین بہت لذیذ ہوتی ہے اور بعضے آدمی انہین تھوڑی زیرہ گول مرچ اور سینگ بھی اسکا نفخ دور کرنے کے لیے داخل کرتے ہین اور بعضے زیادتی لذت کے واسطے روغن مین بریان کرکے کہاتے ہین۔

ماشی — فارسی مین نام ماش غیر مقشر کا ہے کہ پانی مین پکاکر اور بقدر حاجت نمک داخل کرکے بغیر گوشت اور روغن اور پیاز اور مصالح گرم پکاتے ہین مریضون کے واسطے اسیلیے کہ فارسی مین بہت خالص ہونیکا اسکے معنی مین ہے اور شاید مخرج عربی سے ماخوذ ہو اور حاجت کے وقت جبکہ سردی مطلوب ہو چند قاش کدوے شیرین یا خرفہ یا پالک اور اسکے مانند کا ساگ بھی داخل کرتے ہین اور کبھی تھوڑا روغن بادام تازہ یا گہی تازہ بھی ڈالتے ہین اور اگر ماش درست یعنی ہرا غیر مقشر کو پانی اور نمک مین پکاکر اور روغن پیاز کتری ہوئی مین بریان کرین اور مصالح گرم جیسے کالی مرچ کوٹی ہوئی اور لونگ اور دار چینی اور چھوٹی الائچی اور زیرہ داخل کرین تندرستون کے لیے نہایت عمدہ کہانون سے ہے اور حبوب مثل چنا اور لوبیا اور ماش اور نخود وغیرہ سے بھی اسیطور سے ترتیب دیتے ہین بیمارون کے لیے اور تندرست آدمیون کیواسطے۔

دال — جلد ہضم ہونیوالی اور مصالح الکیموس ہے خصوصاً بغیر دھوئی ہوئی بعض مزاجون مین اور یہ بھی اہل ہند کی غذاؤن سے ہے صفت اسکی حاصل کرین مونگ اور چنے دھوکر اور چھلکون سے صاف کرکے پکائین اور رقت کچھ یا اسکے مثل اور کسی چیز سے اسکے دانون کو حل کرین اور تھوڑی ہلدی یا ایک پیسکر یا زعفران پیسکر داخل کرین اور پکنے کے بعد گہی اور پیاز مین بگہارین اور اگر شروع مین قبل اس بات کے کہ پانی اس مین داخل کیا ہو گہی اور پیاز مین بگہار دین پھر پانی علیحدہ ڈالکر پکائین بہتر ہوگا اور دال ہنڈیا سے نکلنے کے بعد روغن اور پیاز کو علیحدہ کفچہ مین داغ کرکے اگر ماش یا مونگ مقشر پختہ کو اسپر ڈالتے ہین اور اسیطور پر مرتبہ دیگر روغن کو دوسرے کفچہ مین داغ کرکے اندر اسکے چند دانہ لہسن کے ڈالکر اسیطور سے گرما گرم چھونک دیتے اور تیسرے مرتبہ روغن کو صاف کرکے چند چند دانہ لونگ ڈالکر اسی دستور سے عمل مین لاتے ہین اور چوتھی مرتبہ چند دانہ الائچی سفید کے ساتھ اور پانچوین مرتبہ دارچینی کے ساتھ اور چھٹی مرتبہ چند دانہ زیرہ کرمانی کے ساتھ اور چاہیے کہ ہر مرتبہ روغن بقدر گرم ہو کہ ڈالتے وقت صدا سے جوش اسمین برآمد ہو اسکو ہندی مین بگھار کہتے ہین اور اسیطرح بگھارتے ہین اور ہر بار کے بعد ڈہانکنا اسے سرپوش رکھتے ہون اور انکو روغن یا گوشت ہر سکتے ہون اور چاہیے کہ غذا انکی دال یا اسکے نخود خوشبو ہون روغن اور مصالح کے بدستور ترتیب مسطور ہر مرتبہ روغن کو پہلے ایک ساتھ مذکورہ مصالح کے جدا جدا داغ کرکے روغن کو تمام نکال کر بعد مصالح کے دیگچہ کا اگر ایک کپڑا سفید نازک یا کہیں وغیرہ مین ڈالکر کسی قدر ہلکی دیگچہ سے اٹھ جاوے اور کچھ تھوڑا اسکی باقی رہی ہو پھر بدستور اسکو اسپر ڈالین بہت خوشبودار اور لذیذ ہوجاتی ہے اور نیز واسطے بیمارون کے ہلدی اور زعفران یا اور گرم مصالحہ داخل نکرین اور اگر داخل کرین تو قدر قلیل ڈالنا چاہیے اور ماش ہندی اور عدس یعنی مسور اور نخود اور ارہر کے بھی اسیطور سے دال ترتیب دیتے ہین اور واسطے تندرست آدمیون کے لذت کی زیادتی کے لیے گوشت کے پانی کے ساتھ مونگ مقشر یا ماش مقشر درست یا غیر مقشر کو اور یا خالص پانی اور قدرے آب گوشت اندازہ کے ساتھ کہ وہ کہانے مین پختہ ہوا اور دانہ اسکے درست رہین اور حل نہوون پکا کر پھر روغن پیاز مین بگھاری بعد تیار اور دھونگار دیکر اور کسی برتن مین رکھکر مسکہ تازہ یا روغن خوشبودار تازہ اسمین ملاکر روٹی یا خشکہ کے ساتھ کہائین یا خالص تنہا ہی نوش کرین اس قسم کی دال کو بگھاری دال کہتے ہین اور جو کچھ مونگ اور ماش یا عدس یعنی مسور یا نخود اور یا لوبیا اور پھر غیر مقشر سے ترتیب دین بغیر اس بات کے کہ اسکو بریان کرین یا کم بریان کرین اسکو ہندی مین اتنجی کہتے ہین اور لفظ دال ہندی مین حب مقشر کے معنی مین ہے ہر حب یعنی ہر ایک دانہ کہ بعد مقشر ہونیکا دو حصہ کیا گیا ہو اور دھنگار دال مہملہ اور خفا سے یا سے ہوز اور نون اور کاف فارسی اور الف اور را سے مہملہ کے ساتھ اسکو کہتے ہین کہ بعد تیاری دال بگھاری اور بھرتہ اور بیگن وغیرہ کے اسی قسم پر کہ دیگ مین کسی چھوٹے پیالہ مین قدرے روغن داغ کرکے کہ گرم بہت ہو رکھتا ہو رکھکر اس پیالہ کو اس دیگ کے درمیان مین رکھتے ہین اور درمیان اس پیالہ کے ایک دو عدد انگارے ایک دفعہ ڈالکر جلدی تمام دیگ کے منہ کو ڈھانپتے ہین کہ دھوان اسکا دیگ کے اندر اس چیز مین بخوبی اثر کرے اور باہر نہ نکلے ایک دو مرتبہ اسیطور سے عمل مین لانے مین بہت خوش ذائقہ ہوتی ہے

منگوچی — جلد ہضم ہونیوالی اور مصالح الکیموس اور متوسط الغذا ہے اور نیک ہے بیمارون اور تندرستون دونون قسم کے آدمیون کے واسطے صفت اسکی غیر مقشر مونگ کو پانی مین بھگوئین اور مقشر کرکے پتھر پر یا ایک پیسین کہ خمیر کے مانند ہوجاوے پھر قدرے زیرہ اور نمک اور گول مرچ کوٹ کر اسمین داخل کرین اور چھوٹی چھوٹی گولیان بقدر نخود یا کچھ اس سے بڑی تیار کرکے لوہے کے توے پر کسیقدر بریان کرین کہ رطوبت اسکی منجذب ہوجاوے اور دانہ اسکا قبول کرے اگر جلد پکا کر کہانا منظور ہو ورنہ سایہ مین یا کپڑہ اوپر سے پر پھیلائین یا دھوپ مین رکھین اور اسکے اوپر بھی ایک کپڑا نازک ڈالین کہ گرد و غبار اور کثافت جانوران مکس وغیرہ سے محفوظ رہے جب خشک ہوجاوے اسکے بعد روغن مین قدرے پیاز بادامی کرکے بریان کرین اور پانی خالص یا گوشت کا پانی اسمین ڈالکر مصالح اور

اور مصالح گرم جو بڑی اور دال مین مذکور ہوئے ہین داخل کرکے پکائین اور پکنے کے بعد اگر چاہین بگھار دیکر تناول کرین ورنہ بدون بگھار خشکہ برنج یا روٹی کے ساتھ بتنہائی کھائین اور جب اسکو وپیانہ مین داخل کرتے ہین مزہ اسکا بہت خوب اور لذیذ ہوتا ہی اور بعض آدمیون کو اگر نہایت جلد پکوا کر کھانا منظور ہو تو بدستور روانہ نخود جلد انکو تیار کرکے ایک دیگ مین پانی بھرین کہ نصف خالی رہے اسکے منھ پر کپڑا یا کرہ باندھکر منگوچیون کو اس کپڑے پر پھیلائین اور اسکے اوپر سرپوش رکھین اسطور سے کہ ابخرے نہ نکلین اور دیگ کے نیچے آگ روشن کرین کہ پانی ابخرون سے منگوچیان فی الجملہ پختہ اور بستہ ہوجائین پھر کپڑے سے جدا کرکے بدستور خالص پانی مین یا گوشت کے پانی یا قلیہ یا دوپیازہ مین پکائین اس قسم کی منگوچی بہت نیک اور لطیف ہوتی ہے۔

ماش پلاؤ - متوسط الکیموس اور متوسط الغذا ہی اور کم روغن بیمارون کے واسطے نیک غذا اون سے ہی اور بقدر اعتدال روغن کے ساتھ تندرست آدمیون کے لیے خواہ بغیر گوشت کے ہو یا گوشت مرغ فربہ یا گوشت بزغالہ کے ساتھ **صفت اسکی** ماش یعنی مونگ درست غیر مقشر کو پانی اور نمک بقدر ضرورت مین پکا کر اور چاول کو بھی بطور خشکہ پکا کر دونون کو صاف کرکے یعنی اسکے زائد پانی کو دور کرکے ماش اور چاول کو باہم ملا کر پیاز باریک کترکے اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور دارچینی اور زیرہ اور گول مرچ اور برگ ساذج ہندی یعنی تیزپات ہر ایک سے بقدر ضرورت اسکی تہ مین رکھکر مسکہ یا روغن تازہ بقدر چہارم یا ثلث واسطے تندرستون اور واسطے بیمارون کے بقدر سشم حصہ خمس حصہ تک داغ کرکے اسپر ڈالین اور دم کرین پس دم ہوجانے کے بعد تناول کرین اور صفت اسکی گوشت کے ساتھ اسطور پر ہے کہ گوشت مرغ جوان فربہ یا گوشت بزغالہ فربہ لیکر یخنی پکائین اور اس یخنی کے پانی مین چاول اور ماش کو جدا جدا پکائین اور پھر ہر ایک کو ایک جا کرکے گوشت اسکی تہ مین مصالح کے ساتھ رکھکر دم کرین اور ملک ایران مین معمول ہے کہ تندرست آدمی کیواسطے ماش پلاؤ پر قند سفید مکرر کو ٹکر بقدر حجم یک انگشت چھڑک کر کھاتے ہین یا پکتے مین دم ہونے کے وقت قدرے شیرۂ نبات یا قند سفید یا دوشاب داخل کرکے دم کرتے ہین اور بخوبی تیار ہونے کے بعد تناول فرماتے ہین اور بعضے لوگ اول ماش اور چاول کو جدا جدا خالص پانی مین ایک دو جوش دیکر اور صاف کرکے بعد اسکے گوشت کو پانی مین پکا کر دم کرتے ہین

کھچڑی سادہ - نیک غذا ہی بیمارون کیواسطے **صفت اسکی** حاصل کرین ماش یعنی مونگ مقشر اور اسکو بخوبی دھوئین کہ تمام و کمال چھلکے اسکے دور ہوجائین یا نہ دھوئین اور غیر شستہ بدستور پکائین لیکن مونگ مقشر دھوئی کی کھچڑی ان آدمیونکو بہتر نہین ہے جو ضعف معدہ رکھتے ہون یا بحال شستہ یا غیر شستہ جس طور کی کہ چاہین چاول کے ساتھ پکا کر بطور خشکہ پانی دور کرکے مصالح مذکورہ بقدر ضرورت اور روغن تازہ یا مسکہ بھی بقدر مطلوب داخل کرکے دم کرین۔

کھچڑی بھونی - ترکیب اسکی یہ ہے کہ چاول اور ماش مقشر کو یکجا کرکے اور بخوبی دھوکر اور روغن اور پیاز مین بریان کرکے گرم خالص پانی یا گوشت کا پانی بقدر ضرورت داخل کرکے اور مصالح گرم ڈالکر پکائین اور بعد پکنے کے دم کرین لیکن اس قسم کی کھچڑی ثقیل ہوتی ہے بہ نسبت کھچڑی سادہ کے۔

لڈو ماش - اہل ہند کی شیرینیون مین سے ہی اور بہت خوب اور لذیذ **صفت اسکی** ماش یعنی مونگ مقشر کا آٹا لیکر گوندھین اور دہی کا پانی اور اسکے سوا کسی ترش چیز کا پانی داخل کرین اور خمیر کے مانند بہت نرم سیال کرین اور اس کفگیر مین کہ جسمین متعدد سوراخ ہون اس آرد سیال یعنی بہتے ہوئے آٹے کو ڈالین کہ وہ آٹا دانہ دانہ ہوکر اس کفچہ کے سوراخون سے گرے پھر اسکو گھی مین بھونین اور شیرہ اور شکر سفید مین کہ گاڑھا قوام کر لیا ہو شامل کرکے لڈو بقدر لیموا کے نارنج بنائین اور سرد کرکے تناول کرین اور مرچ سیاہ اور دانہ الائچی سفید درست لڈو باندھتے وقت داخل کرین اور اگر کافور اور گلاب اور مشک داخل شیرہ کرین تو مزہ اسکا نہایت لذیذ ہوجائیگا

میم کا باب ثاء مثلثہ کے ساتھ

مثرودیطوس - حرف الف مین جو نے کے ساتھ ہی افیون کے بیان مین ضمن تریاقات سابق مذکور ہوا

میم کا باب دال مہملہ کے ساتھ

فصل مداد کے خواص افعال اور منفعتون اور نسخون کے بیان مین ہے اور اسکے تیار کرنے کی ترکیبون اور اسکے اقسام کے ذکر اور اسکی خوبی اور بدی کے امتحان مین منفعتین اور اسکے خواص

جاننا چاہیے کہ مراد طبیبون کی مداد سے وہ قسم ہے کہ کاجل روغن بسی اور ببول کے گوند اور مازو اور الجلو وکہ نوعے سریشم اور زاج زرد سے تیار کیا گیا ہو دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے طلا اسکا بال گرنے کو مانع ہے اور زخمونکا التیام کرتا ہے اور سرکہ کے ساتھ آگ سے جلے ہوئے کو مفید اور فی الفور اسکی سوزش کو دفع کرتا ہی اور آبلہ پڑنے کو مانع اور بعد طلا کرنے کے نہ دھونا چاہیے بلکہ ویسے ہی چھوڑ دینا چاہیے کہ خود بخود زائل ہو اور دیسقوریدوس کہتا ہے کہ نوش کرنا دو مثقال مداد کا سرد پانی کے ساتھ بچھو کے زہر کی مضرت کو بخوبی دفع کرتا ہے۔

مداد ہندی سکے کتنے سفیدہ اور اجزاء
درست چھالہ سے بناتے ہین طلا اسکا اعضا کی
سستی اور ورمون کیواسطے اور پاؤن کے تلوونکی
گرمی اور ہیجان ہذب کرنے کے لیے مفید ہے
اور ناک مین ٹپکانا اور پیشانی پر طلا کرنا اسکا نکسیر کو
بند کرتا ہو اور بہتر اور خوبی مداد کی یہ ہے کہ سیاہ اور
براق ہو اور ریگ سے خالی اور بھاری ہو اور اگر کاغذ
پر لکھکر پانی مین ڈالین منتشر اور فاسد نہو۔
مداد۔ میم کے زیر اور دال مہملہ اول کے زیر اور الف
اور دال آخر کے جزم سے مرکب کے معنی مین ہے کہ سیاہی کہتے ہین
مداد — بہ نسخہ اجل الکملا یاقوت مستعصمی کہ ایک
قلم سے تیس سطر لکھ سکتے ہین۔
مداد۔ نہایت رنگینی اور براقی کے ساتھ ہوتی ہے
صفت اسکی نفط کا کاجل یا روغن السی کا کاجل
دس مثقال اور گوند ببول کا خالص چار مثقال اور
مرقشیشا سوختہ پانچ مثقال اور زنگار قبرسی تین مثقال
اور تنکار ہندی اور صبر سقوطری یعنی ایلوا ہر ایک سے دو
مثقال سب کو ایک دن مین ڈالکر گوند کے پانی مین کہ وہ
دس درم اور ایک سو درم پانی ہو گوندھکر بموجب ایک
قول کے پانچ دن تک اور بموجب ایک قول کے نیم
روز خوب کوٹین بعد اسکے مرقشیشا سوختہ کو باریک
پیسکر اسمین ڈالین اسی طرح روز بروز دلیکر کوٹکر استعمال کرین
اور چاہیے کہ مرقشیشا ذہبی یعنی سونا مکھی یا مرقشیشا فضی
یعنی روپا مکھی یا نحاسی یا حدیدی ہو۔
مداد۔ بہ نسخہ مجنون بن محمود خوشنویس **صفت**
اسکی یہ ہے ہمسنگ دودہ زاج ست ہمسنگ زاج
مازو با ہمسنگ ہر سہ صمغ است انگاہ زور بازو، ترجمہ
اسکا یہ ہے کہ حاصل کرین کاجل اور اسکے برابر وزن
زاج اور اسکے برابر وزن مازو اور پھر تینون چیزون
کے ہموزن لیوین گوند ببول کا اور بقوت کوٹ پیسکر تیار
کرین اور ترکیب تفصیلی اسکی یہ ہے کہ مازو کو جوکوب کرکے

خالص پانی مین بھگوئین اور کسیقدر جوش دین اور چھوڑین
کہ پردہ لائے پھر اسکے پردۂ بالائی کو جدا کرین اور اسیطرح
سے یہانتک کہ پردہ دیگر نہ لائے پھر صاف کرکے
شیشہ مین نگاہ رکھین اور ببول کے گوند کو علیحدہ برتن
مین پانی یا گلاب مین بھگوئین کہ گاڑھا ہو نہ بہت پتلا
صاف کرکے کاجل کو ببول کے گوند کے ساتھ بغیر
قلعی کے تانبہ کے برتن مین مخلوط کرین اور لکڑی
کے دستہ سے کہ جسکے سر پر تانبہ نصب کیا ہو پیسین اور
زاج کو پانی مین ڈالین جب بخوبی حل ہو جائے صاف
کرکے داخل کرین اور چالیس دن کی مدت تک برابر
مازو تھوڑا داخل کرین اور کھرل مین بار بار پیسین
اور جسقدر زیادہ پیسین بہتر ہے پھر نازک کپڑے مین
چھانکر تانبہ کی صراحی یا شیشہ مین نگاہ رکھین اور پیسنے وقت
گرد و غبار سے محافظت کرنی چاہیے اور مولانا میر علی
نے لکھا ہے کہ مازو کو پانی مین بھگو کر جوش دیکر صاف
کرکے قدرے قدرے ڈالین اور ایک سو ساعت تک
بقوت تمام کھرل مین پیسین اور جاننا چاہیے کہ مازو جو
مداد مین مستعمل ہے سبز بے سوراخ سنگی وزن اور اگر مازو
کو جوکوب کرکے اور کچھ بھونکر پانی مین بھگوئین اور جوش
دین بہتر ہوگا اور پردہ کم لائیگا اور لکھا ہے کہ طریق صاف
کرنے مازو کا یہ ہے کہ ہر دانہ مازو کو دو حصہ کرکے سیکڑون
سیر پانی مین جوش دین کہ پانچ سیر باقی رہے پھر آگ
پر سے نیچے اتارکر اور برتن کے منہ کو ڈھانپ کر رکھ
چھوڑین اور پندرہ روز یا بیس روز یا ایک مہینہ کے بعد
اس برتن کا منہ کھولکر اسکی کثافت کو کہ مانند پردہ کے
قرص اسکے اوپر جمگیا ہو دور کرین اور ایسے ہی اس زمانہ
تک کہ پردہ دیگر نہ لائے اسکے بعد کام مین لائین اور گوند
چاہیے کہ صمغ عربی درخت مغیلان سے حاصل کیا گیا ہو جسکو
ہندی مین ببول کہتے ہین اور صاف و شفاف ہو اور
زاج سبز ہونی چاہیے کہ جسکو ہندی مین کسیس کہتے ہین اور
یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کاجل کرنے کے وقت اسکے فتیلہ کے

جوف مین حادث یعنی ہو رکھا پر رکھین کہ سوختہ ہو جائے
مرکب طاؤس رنگ براق ہوتی ہے۔
مداد دیگر۔ کہ بہت روان اور خوش رنگ اور براق
ہے **صفت اسکی** مازو سبز ایک سو مثقال خالص
پانی مین جوش دین کہ وہ پانی گاڑھا ہو جائے آگ پر
سے اتارین اور دو دام زاج کو کپڑے مین باندھکر جب
نیمگرم ہو اسمین داخل کرین اور پچاس درم ببول کا گوند
صاف اسمین بھگوئین اور بیس درم کاجل چربی اتارے
ہوئے کے ساتھ کھرل مین بقوت تمام پیسین کہ بخوبی
حل ہو جائے دو دن تک دھوپ مین رکھین اسکے بعد
استعمال فرمائین اور دام کا وزن مین ماشہ اور دو رتی ہے
مداد دیگر۔ منہ رحمۃ اللہ تعالی **صفت اسکی**
حاصل کرین مازو سبز بے سوراخ ایک سو مثقال
اور بہت باریک پیسکر پانی مین پکائین کہ ہرا ہو جائے
اور قوام پر آئے پھر آگ پر سے اتار کر نیچے رکھین کہ ہنوز
نیمگرم ہو دس مثقال زاج سیاہ قبرسی کو کوٹکر اور
کپڑے مین باندھکر اس پانی مین ڈالین اور ہاتھ سے
ملین پھر اسمین سے وہ پوٹلی دور کرین اور ایک سو مثقال
سے دو سو مثقال تک ببول کے گوند کو اسمین حل کرین
اور صاف کرکے کاجل چربی گرفتہ کو تانبہ کے برتن مین
ڈالکر قطرہ قطرہ اس پانی سے اسپر ٹپکائین اور الٹ
پلٹ کرکے پیسین اور دو دن تک دھوپ مین رکھین
اور جسقدر مبالغہ اسکے الٹ پلٹ کرنے اور پیسنے مین
کرین بہتر ہے اور گوند ببول کا دوچند وزن اولی ہے اور اگر
چاہین کہ براق ہو دو مثقال نبات اضافہ کرین۔
مداد دیگر۔ بہ نسخہ حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ
صفت اسکی حاصل کرین مازو اور زاج سیاہ اور روغن
السی کا کاجل برابر وزن ہر ایک سے ایک جزو اور گوند ببول
کا صاف شفاف تینون اجزا کے برابر وزن مین چاہیے
کہ مازو کو کوٹکر پانی مین بھگوئین اور جوش دین کہ ہرا ہو جائے
پھر صاف کرکے تمامی اجزا اضافہ کرکے جوش دین

که یکسان هوجائین پهر الٹ پلٹ کرین یهانتک که بہت گاڑها هوجائے پهر بقدر احتیاج پانی سے رقیق کرین اور اگر مازو کے ساتھ جوش دین اور بعد اس بات کے که حد لائق پر پہونچے صاف کرین بهتر هے۔

مداد نوع دیگر مازو سبز چار سیر اور کاجل چربی گرفته خالص ایک سیر اور زاج ترکی ایک سیر مازو کو کوٹکر ایک سیر پانی مین پکائین اور ببول کے گوند کو چار سیر پانی مین تین رات دن تر کرین پهر مازو کو ایک من پانی کے ساتھ دیگ مین ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین جب نصف باقی رہے گوند مین ملاکر صاف کرین اور زاج کو باریک پیسکر اور کپڑے مین چهانکر اسپر ڈالین اور الٹ پلٹ کرین اور کاجل کے ساتھ هاون مین کوٹین اور خوب پیسین اور قدرے قدرے اس پانی سے داخل کرین که پانی تمام و کمال صرف مین آئے اور اخیر مین چهارم سیر بوزن خراسان نبات مصری اور نیم مثقال زعفران اور قدرے صبر یعنی ایلوا باهم پیسین اور گلاب مین حل کرکے صاف کرین اور اسمین ڈالکر شیشه صاف مین نگاه رکهین۔

مداد اعلی مولانا میر علی خوشنویس کے قول سے منقول که یاقوت سے انهون نے نقل کیا تها **صفت اسکی** کاجل چربی گرفته چار مثقال اور گوند ببول کا اور زاج قبرسی اور مورد کے پتے اور مهندی کے پتے هر ایک سے دو مثقال اور نوشادر نیم مثقال اور مازو آٹھ مثقال اور زعفران اور نبات سفید مصری هر ایک سے نیم مثقال اول چاهیے که پانچ من خالص صافی پانی کو پتهر یا مٹی کی هانڈی مین جوش دین جب تین من باقی رہے مازو اور زاج اور مورد کے پتون اور مهندی کے پتون اور ببول کے گوند کو جدا جدا بهگوئین اسقدر پانی مین که انکے اوپر سے گذر جائے اور چاهیے که مازو کو پانچ چه پارچه کیا هو پهر کاجل کو نوشادر کے ساتھ هاون مین ڈالین اور قدرے پیسین اور ببول کے گوند کو ملکے صاف کرکے اسپر ڈالین پهر مازو کے پانی اور زاج کے پانی اور مورد کے پتون کے پانی اور مهندی کے پتون کے پانی کو صاف کرکے باهم ملائین اور دیگ مین ڈالکر ملائم آگ پر جوش دین اور کاغذ پر امتحان کرین اگر نشتر هو آگ پر سے نیچے اتار کر نگاه رکهین اور کاجل اور ببول کو باهم ملاکر خوب کوٹین اور بقوت تمام پیسین اور قدرے قدرے ان پانیون سے اسپر ڈالین جبتک که تمام و کمال صرف مین آئے پهر قدرے زعفران اور نبات مصری پانی مین جوش دیکر حل کرین اور صاف کرکے هاون مین ڈالین اور پیسین اور جسقدر پیسنے مین زیادتی کرین بهتر هے اسکے بعد صاف کرکے شیشه مین نگاه رکهین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور یه مداد کاغذ سے محو نهین هوتی هے یعنے یه روشنائی کاغذ پر سے نهین اڑتی هے هر چند دهوئین۔

مداد کاجل چربی گرفته ایک وزن اور گوند ببول کا تین وزن گوند کو خالص پانی مین حل کرکے کاجل کے ساتھ لوہے کے برتن مین ڈالکر دسته آهنی سے خوب گهوٹین کم سے کم پندره دن تک اور جسقدر زیاده دنون تک پیسین بهتر هے اور جب غلیظ هوجائے اور مطاوعت نکرے اسوقت مهندی کے پتون کو پانی مین جوش دین جب آدها یا تهائی باقی رہے صاف کرکے تهوڑا تهوڑا اسمین سے داخل کرین اور مهندی کی تیاری کے بعد بقدر مطلوب داخل کرکے رقیق بقدر حاجت کرکے شیشه مین نگاه رکهین اور حاجت کیوقت دوات مین ڈالکر کتابت کرین اور مرکب شیشه مین فاسد نهین هوتی هے۔

مداد نوع دیگر بابت یاقوت رقم خان **صفت اسکی** کاجل خالص چربی گرفته آدھ سیر اور مازو سوخته پاؤ سیر اور گوند ببول کا خالص آدھ پاؤ سیر اور پانی خالص پانچ سیر لیکر اور لوہے کے برتن مین ڈالکر اس لکڑی کے دسته سے که جسکے سر پر تانبه نصب کیا هو گهوٹین پهر ساری لکڑی سے که لکڑی زرد ... خار دار هو اسکو زنده کرکے پانی مین بهگوئی هو پاره ... وگر حل کرین پهر مورد یعنی کیله کے پانی مین که چار درم ببول کا گوند جسمین حل کیا هو دو روز دیگر پیسین بعد اسکے دو درم توتیا سبز که جسکو هندی مین نیلا تهوتهه کهتے هین داخل کرکے چار دن تک پیسین پهر آدھ سیر گلاب مین دو روز تک پیسین اور بعد چالیس دن کے صاف کرکے شیشه مین نگاه رکهین اور یا گولیان بناکر خشک کرین اور حاجت کیوقت گرم پانی مین حل کرکے کام مین لائین اور جاننا چاهیے که توتیا باعث روانی مرکب کا هوتا هے لیکن جلد کاغذ کو کها لیتا هے اور لکهے هوئے مقامات اڑجاتے هین پس اگر داخل نکرین بهتر هے

مداد نوع دیگر کاجل چربی گرفته جسقدر که مطلوب هو اور کتهه هندی خالص ریگ وغیره سے صاف کیا هوا چهه توله اور رام سنگها کے پهول ایک توله اور سهاگه آدها توله لیکر اول کتهه هندی اور رام سنگها کے پهولون کو کپڑے مین باندهکر ڈیڑه سیر پانی مین تین رات دن بهگوئین پهر زلال صافی لیکر جوش دین که نصف باقی رہے کاجل مین ملاکر دس دن پیسین پهر سهاگه نصف خام اور نصف بریان پیسکر اضافه کرین اور دو روز دیگر خوب پیسکر کام مین لائین

مداد دیگر گوند ببول کا خالص اور کاجل صاف چربی گرفته هر ایک سے ایک درم اور هڑ اور بهیڑه اور آمله هر ایک سے ایک سیر کا آٹهوان حصه اور زاج زرد جسکو هندی مین هیراکسیس کهتے هین اور توتیا سبز یعنی نیلا تهوتهه هر ایک سے ایک دام لیکر اول هڑ اور بهیڑه اور آمله کو پانی مین بهگوئین اور هیراکسیس اور توتیا کو بهی علیحده برتن مین دو رات دن بهگوئین پهر آب زلال صافی لیکر بدستور مذکور گوند کو کاجل کے ساتھ خمیر کرکے ان پانیون مین سے تهوڑا تهوڑا ڈالکر سات دن خوب کوٹین اور حل کرین اور آخر مین نیم درم نبات یعنی مصری اور اسکے هموزن نمک لاهوری ڈالکر صاف کرکے نگاه رکهین۔

مداد دیگر کہ اسکا تیار کرنا سہل تر ہے اور روان اور رنگین اور براق ہوتی ہے۔

صفت اسکی کاجل خالص چربی گرفتہ ایک حصہ اور گوند ببول کا خالص شفاف آٹھ وزن ببول کے گوند کو پانی بجاسار کی لکڑی کے دستہ سے حل کرین اور کاجل کو موٹے کپڑے کی تھیلی مین بھر کر وہ تھیلی پتین تہ رکھتی ہو اس تھیلی کو بغیر قلعی کے تانبہ کے طاس مین ڈالین اور اسکی اوپر تھوڑا تھوڑا گوند مذکور کا پانی ٹپکائین اور ہاتھ سے خوب ملین یہ سب کارروائی ایک دن مین ختم ہوجاتی ہے

مداد دیگر کاجل چربی گرفتہ خالص اور زاج سفید دونون کو برابر وزن لیکر اور ببول کا گوند خالص شفاف چار وزن چوب بجاسار کو کوٹ کر پانی مین بھگوئین اور پانی صافی اسکا لیکر زاج اور ببول کے گوند کو اسمین بھگوئین اور صاف کرکے بدستور مشہور کاجل کے ساتھ لوہے کے برتن مین نیم کی لکڑی سے کہ جسکے سر پر تانبہ نصب کیا گیا ہو حل کرین اور تھوڑا تھوڑا بجاسار کا پانی ڈالتے رہین دس دن تک اور اخیر مین تھوڑا توتیا ہندی اور نمک لاہوری اور نبات داخل کرکے بعد صاف کرنیکے کانچ کے برتن یا تانبہ کے ظرف مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت برتن کو بخوبی حرکت دیکر اور دوات مین ڈالکر کتابت کرین۔

مداد دیگر کاجل دو درم اور ببول کا گوند صافی چار درم اور مازوے سبز اڑھائی درم اور زاج ترکی ایک درم کاجل کی چربی کو کھوکر زاج اور ببول کے گوند کو بدستور پانی مین حل کرین اور صاف کرکے ہاون مین دستہ سے کوٹین اور مازو کو کوٹ کر اسپر ڈالین اور بدستور مسطور مرتب کرین اور اگر طاؤسی رنگ چاہین تو مہندی کی پتی خشک اور مورد کے پتے اور وسمہ اور افتیمون ہر ایک سے نیم درم اسمین اضافہ کرین اور ایک روز ڈالکر پھر ملائم آگ پر جوش دین اور کاغذ پر تجربہ کرین جب منتشر نہو یعنی کاغذ پر نہ پھیلے اسوقت آگ پر سے اتار کر اور مضبوط کپڑے مین چھانکر نگاہ رکھین قدرے نیل اور ایلواے زرد ہاون مین ڈالین اور چاہیے کہ ہاون دستہ آہنی یا برنجی ہو ایک سو ساعت نجومی تک پیسین اور مازوے مسطور کا تھوڑا پانی داخل کرین اور یہانتک کہ سب صرف مین آجائے اور اخیر مین قدرے نمک ہندی اور نبات مصری اسمین ڈالین اور پیسین گھڑی گھڑی تجربہ کرین جبتک کہ مطلوبی حد تک پہونچے یعنی طاؤسی رنگ کے مانند معلوم ہو پھر ہاون سے باہر نکالین اور کپڑے مین چھانین اور نیم درم مشک اور ایک مثقال زعفران دس درم گلاب مین حل کرین اور چینی یا شیشہ یا تانبہ کے برتن مین نگاہ رکھین اور بقدر حاجت دوات مین ڈالکر کتابت کرین نہایت رنگین اور براق طاؤسی رنگ ہوگی

مداد مسطوسی دیگر روغن السی کا کاجل کہ فتیلہ کتان سے بے نم چراغ مین جمع ہوا ور اسکی چربی کو تمام و کمال جدا کیا ہو بقدر دو درم لیکر مازوے سبز رنگین بے سوراخ دو درم زاج ترکی نیم درم گوند ببول کا خالص چار درم گوند کو دو وزن پانی مین بھگوئین اور رہنے دین یہانتک کہ حل ہوجائے اور شہد کے قوام پر آئے پھر کپڑے مین چھانین اور کاجل کے ساتھ ہاون مین گوندھین اور مازو کو کچل کر چار وزن پانی مین بھگوئین اور ایک شب رہنے دین اور دوسرے دن ملائم آگ پر قوام پر لائین کہ لکھنے مین کاغذ پر نہ پھیلے صاف کرکے شیشہ یا چینی کے برتن مین رکھکر اور منھ اسکا ڈھانپ کر اتنے عرصہ تک رکھین کہ پردہ لائے اسپر سے اسکو اٹھائین اور ایسے ہی عمل کرین جبتک کہ پردہ نہ لائے صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور زاج صافی خالص ہو چار وزن خالص پانی مین بھگوئین اور اتنی دیر رکھین کہ خود بخود حاصل ہوجائے اسکا صافی پانی لیکر جوش دین کہ قوام ہوجائے اور لکھنے مین کاغذ پر نہ پھیلے پھر مازوے مسطور کے پانی مین شامل کرین اور حاجت کے وقت قدرے قدرے داخل کرکے پیسین اور بقوت تمام کوٹین یہانتک کہ سب پانی صرف ہوجائے اور اسکے کوٹنے اور پیسنے اور حل کرنیکی مدت کم سے کم ایک سو ساعت ہے اور جسقدر اس سے بھی زیادہ ہو بہتر ہے پھر صاف کرکے شیشہ یا تانبہ کے برتن مین نگاہ رکھین اور یہ داون چاہئے کہ روغن سے تیار کیا گیا ہو

مداد کہ افشان معلوم ہو **صفت** اسکی مداد کو لطوسی متعارف مذکور مرتب کرین لیکن نمک کے عوض سونے کے ورق حل کیے ہوئے اخیر مین ڈالین اور بجائے نصف وزن صمغ عربی اور دو ماشہ سریشم ڈالین اور سونے کے ورق داخل کرنے سے پہلے ایک ماشہ زعفران کہ خوب حل کی ہوئی اور صاف ہو داخل کرین اور بعد اسکے سونے کے ورقون کو کہ حل کیے ہون دوات مین ڈالکر لکھین اور لکھنے کے بعد لکھے ہوئے کاغذ کو خشک کرکے سنگ چراغ کے مہرہ سے گھوٹین خط افشان اسپر ظاہر ہونگے اور اسقدر زعفران اور طلا کو ایک دوات مین داخل کرین بہتر ہے

مداد بابت حاجی عبداللہ مرحوم کاجل خالص چار تولہ اور گوند ببول آٹھ تولہ اور زاج اور مرمکی صافی اور نیل قسم اول ہر ایک سے ایک ماشہ اور مازوے سبز دو عدد اور سونا مکھی اور نیلا تھوتھا اور ایلواے زرد ہر ایک سے دو ماشہ کاجل کو الگ کپڑے مین باندھکر مٹی کی دیگ مین ڈالکر برگ ریٹھا اور برگ نیم کاجل کے نیچے اوپر بچھا کر اور پانچ سیر پانی اسپر ڈالکر دو ساعت تک جوش دین پھر باہر نکالکر ببول کے گوند کو پانی مین گھولکر اور صاف کرکے اور بے قلعی تانبہ کے برتن مین ڈالکر کاجل اسمین نیم کی لکڑی کے دستہ سے گھوٹین تین روز تک پھر مسطورہ دوائون کو جدا جدا باریک پیسکر اور مازو کو آگ پر سوختہ کرکے باریک پیسین اور اسمین داخل کرین اور اکیس دن تک حل کرین جب پانی اسکا خشک ہوجائے بجاسار کی لکڑی کا پانی ڈالکر حل کرین۔

مداد دیگر کہ تیار کرنا اسکا سہل ہے مازوے سبز جسقدر کہ چاہین لیکر کچلین اور دو وزن پانی مین ایک برتن مین ڈالکر دھوپ مین رکھین جس مین خشک ہوجائے

امتحان کرین اسطور سے کہ اُسکو ایک کاغذ پر ڈالین اگر وہ اُسمین نفوذ کرے تو پھر دھوپ مین رکھین کہ گاڑھا ہو پھر صاف کرکے زاج ترکی کا پانی قطرہ قطرہ ٹپکائین اور لکڑی سے گھونٹین یہانتک کہ سیاہ ہو بعد اُسکے زاج کا پانی داخل نہ کرین کہ مداد خراب ہوجانیکا اندیشہ ہے حاجت کیوقت کام مین لائین۔

مداد یابس دیگر۔ ایک جزو کاجل روغن گرفتہ کو دو چند زاج اور مازو اور سب کے موزون ببول کے گوند کے ساتھ کوٹین کہ سب اجزا یکسان ہوجائین اور جسقدر مبالغہ اُسکے کوٹنے مین کرین بہتر ہے حاجت کے وقت کسیقدر اُس مین سے پانی مین گھولکر استعمال کرین

مداد یابس دیگر۔ کاجل چربی گرفتہ کو لیکر ببول کے گوند کے پانی کے ساتھ ظرف برنجی مین بھونکر خوب ملین پھر تھوڑا پانی ببول کے گوند کا ڈالکر مٹی کی ہانڈی مین رکھین اور ملین اور اتنی دیر رہنے دین کہ خشک ہوجائے پھر جدا کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت بقدر مطلوب گوند کے پانی مین داخل کرکے کام مین لائین

مداد یابس دیگر۔ کہ بہت رنگین براق اور جاری ہوتی ہے **صفت اسکی۔** نفط کا کاجل یا روغن السی کا کاجل جو میسر ہوسکے دس مثقال اور گوند ببول کا چار مثقال اور زنگ ہندی دس مثقال اور مرقشیشا سوختہ پانچ مثقال اور زنگار مس ایک مثقال و تانبہ کا برادہ ایک مثقال اور ایلوے زرد دو مثقال سبکو پیسین اور کاجل سے روغن علیحدہ کرین اور طریق علیحدہ کرنے روغن کا کاجل سے یہ ہے کہ کاجل کو نمک کے ساتھ پیسکر ایک کاغذ کی تھیلی مین بھرین اور اُس کاغذ پر خمیر لپیٹین ولیکن خمیر نرم نہو اور اسکو تنور کے اندر رکھین جب خمیر سوختہ ہوجائے اور وہ سرد ہو تنور سے نکالین اور خمیر کو اُسپر سے دور کرین اور اسکو اُس کاغذ سے علیحدہ کرکے مرقشیشا کے ساتھ کہ آگ مین سوختہ کیا ہو اور دن مین نیم روز کامل پیسین اور ایلوا اور ببول کے گوند کو پانی مین بھگوئین اور صاف کرکے ہر دس درم مین ایک سو درم پانی خالص داخل کرین اور کاجل کو اسمین گوندھین اور ہاون مین دستہ سے کوٹین نیم روز کامل اور مرقشیشا سوختہ اُس مین ڈالین اور نیم روز دیگر قدر سے قدر سے ایلوائے زرد کا پانی ڈالین یہانتک کہ ایلوا اور گوند کا پانی تمام ہو بعد اُسکے ایک سو دو درم مہندی کے پھولونکو پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے جب سرد ہوجائے صاف کرکے قدر سے ڈالکر کوٹین تانبہ کے ہاون مین یہانتک کہ سب پانی خرچ مین آئے پھر اسکے قرص تیار کرکے سایہ مین سکھائین اور حاجت کے وقت اُسمین سے کسیقدر لیکر اور کسی برتن مین ڈال کر رہنے دین کہ منحل ہو صاف کرکے اور دوات مین ڈالکر کتابت کرین۔

مداد یابس دیگر۔ کاجل چربی گرفتہ چار مثقال اور گوند ببول کا دو مثقال اور مازوئے سبز پسا ہوا ایک مثقال دونون کو کاجل مین ملائین اور خوب پیسین اور ایک مثقال زاج کو کاغذ مین کرکے اوپر سے خمیر لپیٹین اور آگ کے نیچے دبا کر بریان کرین پھر نکالکر اور پیسکر کاجل مسطور مین ملائین اور اسقدر جوش دین کہ گاڑھا ہوجائے پھر صاف کرکے خشک کرین اور حاجت کیوقت کسیقدر اس مین سے لیکر پیالہ مین رکھین اور گرم پانی اُسپر ڈالین اور وہ پیالہ ایک شب رہنے دین مرکب نہایت لطیف ہوگی۔

مداد ہلیلہ۔ کہ رنگ مین کاجل کے مانند ہے **صفت اسکی** ہلیلہ کابلی کو لب کر لوہے سے بجھے ہوئے پانی مین بھگوئین اور رکھ چھوڑین یہانتک کہ چند عرصہ مین پانی اسکا خشک ہوکر چہارم رہجائے صاف کرکے کاجل چربی گرفتہ اور ببول کے گوند کا پانی اُس مین ڈالکر اور ریختی حل کرکے استعمال کرین اور اگر اُس مین ماء الحیات داخل کرین بہتر اور استحکام زیادہ قبول کرے اور نسخہ ماء الحیات کا بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالے۔

مداد لک۔ کہ سرخی مائل ہے **صفت اسکی** لک خام خالص پاؤ سیر اور زاج سفید چھ ماشہ اور قلی یعنی سجی اڑھائی تولہ لیکر لاکھ کو مٹی کے برتن مین ڈیڑھ سیر پانی کے ساتھ جوش دین کہ حل ہوجائے پھر پھٹکری اور سجی کو باریک پیسکر اُسپر چھڑکین اور خوب جوش دین یہانتک کہ رنگ اُسکا سرخ ہوجائے اُسوقت کپڑے مین چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کسیقدر کاجل چربی گرفتہ کو مانند طلا حل کرکے کام مین لائین۔

مداد دیگر۔ درخت پلاس کی لاکھ ایک تولہ اور زاج ایک تولہ دونونکو باہم باریک پیسکر مٹی کے برتن مین پانچ سیر پانی کے ساتھ جوش دین جب ایک سیر باقی رہے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کاجل مین ملاکر اور دوات مین ڈالکر کتابت کرین

مداد وسمہ۔ کہ کتم ہے قائم مقام مداد کاجل کے ہے **صفت اسکی** حاصل کرین بنج وسمہ اور بہت پانی مین جوش دین یہانتک کہ گاڑھا ہوجائے تھوڑا ببول کا گوند ڈالکر کتابت کرین اور دستور کاجل حاصل کرنیکا یہ ہے کہ ایک چراغ کورا کہ جسپر اثر پانی کا مطلق نہ پہونچا ہو اور اگر پانی کا اثر پہونچا ہو خوب خشک کرکے اور السی کا روغن اُسمین ڈالکر اور پارچہ کتان کا فتیلہ اور اگر وہ میسر نہوسکے تو کپڑے کا فتیلہ بناکر اُسمین ڈالین اور فتیلہ جسقدر قوی تر ہو کاجل زیادہ تر حاصل ہوتا ہے اور مٹی کا برتن صاف خشک قدح اور طشت کے مانند جسکو ہندی مین کڑاہی کہتے ہین اُلٹا اُس چراغ پر رکھین اسطور سے کہ بالکلیہ ہوا اُسکی بند نہوجائے کہ گُلکر خاموش ہو اور طریق اُسکا یہ ہے کہ تین خشت چراغ کے اطراف مین رکھکر برتن کو اُسپر اُلٹا رکھین اور جب دیکھین کہ کسیقدر معتد بہ کاجل ہوگیا برتن کو اُٹھاکر کاجل اُسپر سے پر مرغ سے کھرچکر حاصل کرین اور ایک برتن مین رکھکر گرد و غبار سے بچائین اور اسیطور سے عمل مین لائین جبتک کہ بقدر حاجت کاجل جمع ہو لفظ روغن کنجد اور روغن السی کے عوض ڈال سکتے ہین اگر وہ نہ مل سکے۔

دستور کاجل صاف کرنے کا جو ریگ مین شامل ہو۔

یہ ہے کہ کسیقدر پانی پیالہ مین بھرین اور کاجل اُسپر ڈالین

پھر پانی پر سے اُسکو اُٹھائین اور اُسکی چربی علیحدہ کرین

کاجل کی چربی علیحدہ کرنیکا طریق

یہ ہی کہ کاجل کو کاغذ کی تھیلی مین رکھکر خمیر مین لپیٹین اور بالائی خشت رکھکر تنور مین ڈالین یا خاکستر گرم کے نیچے دبائین جب خمیر بریان ہوجائے اور سوختگی کی حد تک نہ پہونچے نکال کر کام مین لائین اور اگر یہی عمل کرین بہتر ہی اسلیے کہ باقی رہنا تھوڑی چربی کا بھی اس کاجل مین مداد کی خرابی کا باعث ہی اور طریق اُسکا بنوع دیگر یہ ہی کہ کاجل کو ظرف سفالی دیگ کے مانند مین کہ ہندی مین ہانڈی یا کڑاہی کہتے ہین ڈالکر شمع یا فتیلہ روشن کرکے کاجل کے متصل کرین کہ مستعمل ہو پھر چھوڑ دین کہ سب وہ سوختہ ہوجائے اُسکے بعد کام مین لائین۔

فصل ماء الحیات کے نسخونکے بیان مین ہے

جسوقت مرکب غلیظ یعنی سیاہی دوات لی گاڑھی ہو اور امکان اُسکی روانی کا نہو تو بقدر ماء الحیات سے داخل کرین کہ بخوبی روانی کا باعث ہو **صفت اُسکی** برگ مورد خشک اور منھدی کی پتی خشک اور افتیمون خشک اور نیم کی پتی خشک اور فستقین سب دواؤن کو برابر وزن لیکر قدرے زعفران کے ساتھ آب باران خالص یا گلاب مین دو رات دن بھگوئین پھر ملائم آگ پر جوش دین اور اتنی دیر تک ٹھہرائین کہ گاد اُسکی تہ نشین ہو پانی صافی اُسکا لیکر پارچہ کرپاس سہ لائی یا قلندرہ بہت باریک خوش قماش مین کہ جسکو ہندی مین بانات سلطانی کہتے ہین صاف شیشہ مین کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت دوات مین ڈالتے ہین۔

ماء الحیات دیگر ۔ لونگ اور زعفران اور نیم کی پتی اور منھدی کی پتی دونون خشک نیمکوفتہ پانی یا گلاب مین بھگوئین ایک دو رات دن پھر ایک دو جوش دیکر اور صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

ماء الحیات دیگر ۔ حاجی عبد اللہ خوشنویس مرحوم سے منقول کہ اُنکے استعمال مین تھا **صفت اُسکی** نیم کی پتی اور بادنجان جنگلی کے پتے کہ ہندی مین کٹائی کہتے ہین اور بندق ہندی کہ اسکو ریٹھہ کہتے ہین اور منھدی کی پتی خشک اور زعفران اور توتیاے ہندی یعنے نیلا تھوتھا اور لوہے کا برادہ اور زاج اور چوب بیجاسار ہر ایک سے قدرے لیکر خالص پانی یا گلاب مین بھگوئین اور بدستور مذکور کام مین لائین۔

ماء الحیات دیگر کہ یہ نسخہ بھی حاجی عبد اللہ مرحوم سے مرکب جاری کرنے کیواسطے ہی **صفت اُسکی** توتیاے ہندی اور مازوے سبز بے سوراخ ہر ایک سے پانچ تولہ اور چوب بیجاسار اور شورہ قلمی ہر ایک سے دو تولہ اور زاج سبز چھ ماشہ اجزا برابر وزن کوٹکر ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین ملائم آگ پر کہ نصف باقی رہے صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت پانی کے عوض دوات مین ڈالتے رہین۔

ماء الحیات دیگر ۔ نیم کی پتی اور منھدی کی پتی اور افتیمون اور بادنجان جنگلی ہر ایک سے ایک تولہ اور توتیاے ہندی اور زاج سفید اور لوہے کا برادہ ہر ایک سے نیم تولہ اجزا کو کچلکر تانبہ بے قلعی یا ہپے کے برتن مین بھگوئین پھر جوش دیکر نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین اور دوسرے نسخہ مین ایک تولہ بندق ہندی یعنی ریٹھہ بھی داخل ہی اور جاننا چاہیے کہ یہ ماء الحیات جریان مرکب کا باعث ہوتا ہی اور رسوبات کا موجب بھی کہ کاغذ پر سے کبھی حرف نہ جائے اور کاغذ کو کیڑا نہ لگے ولیکن توتیاے ہندی یعنی نیلا تھوتھا اور زاج سے بہت خرابی اور خلل کاغذ مین آجاتا ہے اسلیے لازم ہی کہ ان دونون چیزون کو دور کرین یا بقدر قلیل داخل کرین بہتر ہی

فصل ۔ جاننا چاہیے کہ مبیضات یعنی سفید کرنیوالی اور محمرات یعنی سرخ کرنیوالی اور مسودات یعنی سیاہ کرنے والی دواؤن کے بیان مین دال کے حرف مین جو داو کے ساتھ ہی اور خضابات کے بیان مین سابق مذکور ہوئین۔

میم کا باب رائے مہملہ کے ساتھ فصل مربیات کے نسخون کے بیان مین ہی

مربای آلوچہ ۔ صفرا کے غلبہ کو بٹھاتا ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی **صفت اُسکی** آلوچہ سلطانی جسقدر کہ چاہین لیکر پتھر کی دیگ مین ڈالین اور دو تین جوش دیکر اُتار لین اور دوسری مرتبہ شیرہ قند یا شہد مین پکائین۔

مربای آلو بالو ۔ صفرا کو بٹھاتا ہی بدستور مربای آلوچہ پکاکر تیار کرین اور بادام اور پستہ اور چلغوزہ کا مربا یہ سب باہ پیدا کرنیوالے ہین **صفت ہر ایک کی** انمین سے یہ ہی کہ انمین سے جس چیز کا مربا کہ بنانا منظور ہو اُسکو تازہ لیکر شیر و قند صافی مین پکائین

مربای بادام ۔ کھانسی اور سینہ کی کھڑکھڑاہٹ کے لیے نافع ہی مربای جوز کے طریق کے مانند ترتیب دین اور بعضے آدمی بادام تازہ کو روغن تازہ داغ کیے ہوئے ہین بھگوتے ہین اور بعد تین دن کے انمین سے نکالکر شہد مین پرورده کرتے ہین

مربای پوست بیرون پستہ ۔ قابض ہی اور دل اور جگر اور دماغ اور معدہ کو قوت بخشتا ہی اور معدے اور معدی دستونکو نافع ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین پوست بیرون پستہ جسقدر کہ چاہین اور خالص شیرین پانی مین دو تین جوش دیکر اُس پانی کو دور کرین پھر آب شیرین اور تازہ اُسپر ڈالکر پکائین کہ ہرا ہوجائے شیرہ نبات بقدر کفایت کے ساتھ قوام پر لائین اور آخیر مین زعفران اور قدرے مشک گلاب مین پیسکر اضافہ کرین۔

مربای جوز ۔ باہ کو قوت دیتا ہی اور پشت کو محکم اور سینہ کو نرم کرتا ہی اور معدہ کی رطوبتون کو خشک کر دیتا ہے اور جگر کو تقویت بخشتا ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین اخروٹ تازہ کہ اُسکے اندر کا پوست سخت نہوگیا ہو

دن تک چونہ کے پانی مین ڈالین پھر شیرین پانی مین جوش دین اور دوسرے دن شیرین پانی مین ڈالین اور ہر روز پانی اُسکا تازہ بدلتے رہین یہانتک کہ تلخی اُسکی مطلق برطرف ہو اُسکے اوپر سوزن سے بکثرت سوراخ کرین کہ شیرہ اُسکے جرم مین داخل ہو بعد اُسکے شیرہ قند سفید رقیق یا شہد خالص مین ڈال کر پکائین جب پختہ ہوجائے آگ پر سے اُتارین اور چینی کے برتن مین رکھین

مربائے شاہ آلو۔ طبع کو نرم کرتا ہی اور غلبہ صفرا کو ساکن اور گرم مزاج والے کو نافع ہی **صفت اسکی** آلوے بخارائی جسقدر رکھنا چاہین لیکر پانی مین بھگوئین اور قند یا شہد مین پکائین۔

مربائے شقاقل۔ باہ کو قوت دیتا ہی اور نفخ پیدا کرتا ہی اور بدن کو فربہ اور کمر اور گردہ اور مثانہ اور بدن کے پٹھون کو قوی کرتا ہی **صفت اسکی** حاصل کرین شقاقل رسیدہ فربہ تازہ کو اور پوست اُسکا چھیلکر چونہ کے پانی مین کہ جسقدر وہ پانی تندی رکھتا ہو کہ اپنی تیزی سے زبان کو کاٹے ایک رات دن یا کمتر بھگوئین پھر اُسکو اُسمین سے نکالکر شیرین خالص پانی سے خوب دھوئین یہانتک کہ اثر اُسمین مطلق نہ رہے پھر کمتر شیرین خالص پانی مین ڈالکر پکائین کہ نرم پختہ ہوجائے پھر شیرہ نبات رقیق یا شہد خالص کے ساتھ جس قسم کی شیرینی کہ مطلوب ہو پکائین یہانتک کہ وہ گاڑھا ہوجائے اور چاہیے کہ شیرہ نبات یا شہد اُس مقدار ہو کہ شقاقل کو ڈھانپ لے اور اگر اخیر مین مشک اور گلاب مین پیسکر اضافہ کرین تو ہوجائیگا یہ مربا اثر مین نہایت قوی

مربائے کمثری۔ یعنی امرود کا مربا بہت لذیذ مقوی اور پاکیزہ ہی **صفت اسکی** امرود جسقدر چاہین لیکر اور تخم اور چھلکون سے صاف کرکے پانی مین جوش دین اور قند کے ساتھ قوام پر لائین اور مربائے اجاص یعنی آلو بخارے کا مربا اور مربائے آملج یعنی آملہ مربا اور مربائے ہلیلج یعنی ہڑ کا مربا اور مربائے تفاح یعنی سیب کا مربا اور مربائے تمر ہندی یعنی املی کا مربا اور مربائے چوب چینی اور مربائے جوز بوا یعنی جائفل کا مربا اور مربائے انبج یعنی آنب کا مربا اور مربائے خربزہ اور مربائے سفرجل یعنی مربائے بہ اور مربای قرع یعنی کدو کا مربا اور مربائے دار فلفل ہر ایک اپنے اپنے مقام پر سابق مذکور ہوچکا ہی۔

مرجان۔ میم کے زبر اور رائے مہملہ کے جزم اور جیم اور الف اور نون کے زبر سے معروف ہی ہندی مین مونگا کہتے ہین اُسکی پیدایش کا مادہ شاید اجزاء لطیفہ ارضیہ لزجہ مختلفہ مائیت اور ہوائیت کے ساتھ ہون کہ خلل اور فرج مین قعر دریا کے بعض پتھرون مین حاصل ہوتے ہین اور بسبب تابش آفتاب اور ستارون کی تاثیرات کے اجزاء مائیہ اُسکے متبخر اور ہوائیت کی طرف مستحیل ہوکر اپنے مرکز کیطرف میل کرنے والے اور چڑھنے والے ہوتے ہین اور اپنے ساتھ تمامی اجزا کو اُٹھاتے ہین اور نافذ اور خلل اور فرج سے ان پتھرون کے بروز کرتے ہین اور بعد بروز اور مفارقت اجزاء سمائیہ سے متحجر ہوکر وہ اُس ہیئت پر ہوجاتا ہی جیسا کہ مشاہدہ مین آتا ہی بال اور ناخن اور سینگ اور دانت اور سم وغیرہ کے مانند کہ جانورون کے جسمون سے نکلتے ہین اور مثل شاخ اور برگ اور گوند اور رال وغیرہ کے کہ نباتات سے نکلتے ہین اور مثل قیر اور مومیائی وغیرہ کے کہ کانون اور پتھرون سے نکلتے ہین اور وہ سرخ اور سپید اور سیاہ ہوتا ہی قسم سرخ اُسکی بہتر اور قوی زیادہ قسم سفید اُسکی سے ہی اور مزاج اُسکا سرد اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور بعضے اُسکو سرد پہلے درجہ مین کہتے ہین اور قسم سیاہ اُسکی ست قسمون سے زبون تر ہی اور سردی کو خشکی پر غالب اور بقدر ایک درم فاد زہر سب زہرون کا تصور کیا ہی اور سب فعلون مین بسد کے مانند ہے چنانچہ ذکر اُسکا بائے موحدہ کے حرف مین سین کے ساتھ ہی سابق بیان ہوچکا ہی اور باندھنا اُسکا معدہ پر معدہ کی سب بیماریون کے لیے بالخاصیت نافع ہی

مرجان سوختہ کرنے کا دستور

یہ ہی کہ مٹی کے کوزہ مین اُسکو رکھکر اور بعد اسکے بات کے کہ اُسکو ریزہ ریزہ کیا ہو اس کوزہ پر گوندھی ہوئی مٹی چڑھاکر اور چار طرف سے بخوبی مٹی لپیٹ کر مضبوط کرین اور تنور مین ڈالین یہانتک کہ سوختہ ہو اور سرخ ہوجائے ولیکن خاکستر ہوجانے کی حد تک نہ پہونچے اور اگر ایک مرتبہ سوختہ نہو کرر اسی طور سے سوختہ کرین اور سوختہ اُسکا اُسکی تیزی اور کھار دور کرنے کے واسطے ہی پھر اسکو نکالکر نرم پیسین اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

حب مرجان۔ طحال کو نفع کرتی ہی اور طحال کے ورم اور سختی کو گھلاتی ہی **صفت اسکی** مرجان سوختہ اور لولوائے زرد اور اجمود کے بیج اور غاریقون ہر ش سفید اور رنگ ہندی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کبر کی جڑ کا پوست اور ریوند چینی ہر ایک سے اڑھائی درم اور شب یمانی نیم درم سب دواؤن کو کوٹکر اور سپید تازہ کے پتون کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود اطفال کو ایک گولی صبح اور ایک گولی وقت شب سوتے وقت اور جوانون اور بوڑھے آدمیون کو ایک درم تک سرکہ کبر یا جو شاندہ اصول یا جو شاندہ بزور کے ساتھ دینا چاہیے اور ایک نسخہ حب مرجان کا ہی حائے مہملہ کے حرف مین جبوب یعنی گولیون کے بیان مین اور دہن یعنی روغن اُسکا ادہان یعنی روغنون مین اور سفوف اُسکا سفوفات مین ذکر کیا گیا ہی

مرداسنج۔ مرداسنگ فارسی سے معرب ہی اور اُسرب یعنی سیسا اور قلعی یعنی رانگ اور تمام کانون سے سوائے آہن عمل مین آتا ہی اور معمول بصاص سفید اور سیاہ سے ہی اور غیر معمول سکاگری کیطرف مائل اور تیسرے درجہ کے آخر مین خشک اور

مغسول یعنی دھویا ہوا اُسکا سرد اور خشک ہی اور سفید کیا ہوا نہایت لطیف اور قوی زیادہ ہی اور سمین سکی زہر قاتل قوت قابضہ اور محللہ کے ساتھ اور معری اور سدہ ڈالنے والی اور خشکی پیدا کرنیوالی اور حابس اور گوشت زائد فاسد اُڑانے والی اور گوشت جمانے اور گہرے گہرے زخمونکو بھرنے اور جوڑنے والی ہین اور اگر مردارسنگ کو سرکہ مین ڈالین سرکہ کی ترشی زائل ہوجائے اور شہد کہ مانند شیرین ہوا و طلا اُسکا چونہ کے ساتھ سیاہ کرنیوالا جلد کا ہی اور سفید کیا ہوا مردارسنگ جو حقنون مین استعمال کیا جائے قروحی اور سجی دستون کو بند کرنیوالا اور جالی کلف یعنی صاف کرنے والا جھائی کا اور تندہواون کی تیزی کو ساکن کرنے والا اور واسطے دور کرنے بدبوے پسینہ اور روکنے پسینہ کے جو کثرت سے جاری ہوا اور سج جلد یعنی کھال کی خراش کے لیے نہایت موثر خصوصًا روغن گل کے ساتھ اور طلا اُسکا مذکورہ روغنون کے ساتھ دل کے گرداگرد اور بغل کے نیچے دل پر مواد گرنے کو مانع ہی اور خشکا وں ترخارشون کے نشان رفع کرنے اور جلد کے نیچے خون جمے ہونے کو تحلیل کردینے اور آگ اور گرم پانی سے جلے ہونے کیواسطے نافع ہی اور سرکہ اور روغن زیتون کے ساتھ قمل یعنی جوان دفع کرنے کے لیے مفید اور انجنون مین استعمال اُسکا سلاق اور جرب اور ناخنہ اور قرحۂ چشم کیواسطے سودمند اور اگر مردارسنگ کو روغن زیتون کے ساتھ کہ بہت جوش دین یہانتک کہ گاڑھا ہوجائے بہترین ادویہ انشقاق سے ہی اور پسا ہوا اُسکا ہموزن گندھک کے ساتھ کہ سرکہ اور روغن مورد مین ملاکر طلا کرین شری یعنی پتی اچھلنے کے لیے اور آبلہ پرآب ظاہر ہونے کیواسطے نافع ہی اور امین الدولہ زخمون کے بھرنے اور پاک کرنے کے لیے بالذات اثر اسمین نہین سمجھتا ہی بلکہ یہ جانتا ہی کہ وہ مناسبہ دواؤن کا مددگار ہی اور اسنے تصریح کی ہی کہ نوش کرنا نیم درم سفید کیے ہوئے اُسکے جلاب کے ساتھ معدہ کے سب قسم کے کیڑون کو خارج کرنیوالا ہی اور مجرب ہی اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہی کہ ہمارے شہرون کی عورتین واسطے آنتون کے زخمون اور دستون کے اپنے بچون کو دیتی ہین اور حکیم میر محمد مومن نے بھی لکھا ہی کہ دارالمرز کے شہرون مین دیکھا مین نے کہ کیڑون کے خارج کرنے کے لیے شیر مین ملاتے ہین اور جبتک کیڑے دفع نہین ہوتے ہین مانع سکون مریض ہوتے ہین اور فی الواقع سب طرح کے کیڑون کے دفع کرنے کے لیے بے عدیل ہی اور دو درم کی مقدار اُسکی کشندہ ہی بسبب بند ہونے پیشاب اور پھولنے شکم اور پیچش عظیم اور ضیق النفس عارض ہونے کے۔

دستور صنعت مردارسنگ کا

یہ ہی کہ سرب یعنی سیسہ کو پگلائین اور سرسج یعنی سیند ور سوختہ کے ساتھ اسمین ڈالین کہ دونون بخوبی مخلوط ہون پھر ایک برتن مین کرکے سرکہ مین ڈالین اور جو کچھ خوب سوختہ اور آپس مین ممزوج ہوگیا ہو جدا کرین اور جو باقی ہو اور پانی کے ساتھ پکائین اسطرح دُھلا ہون اور پھٹ جائین پھر جدا کرکے ہموزن نمک کے ساتھ پیسین اور پانی مین بھگوئین اور ہر روز الٹ پلٹ کرین اور ہر تین دن تازہ پانی بدلین چار دن تک کہ خوب صاف ہوا اور خام اجزا باقی رہین پھر دھوکر استعمال کرین اور جب اسکو سفید کرین مرتک نام رکھتے ہین میم کے زبر اور راے مہملہ کے جزم اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے زبر اور کاف کے جزم سے بنیلوپہ کہ اُسکو پشم سفید مین لپیٹکر باقلا کے پانی مین جوش دین اور پھر بعد مہرا ہونے باقلا اور سیاہ ہونے پشم کے تجدید کرین یہانتک کہ سفید ہو یہ مستعمل اطبا ہی طلاؤن مین جو بوے کریہ زیر بغل اور تمامی اعضا کو قطع کرنیوالی اور پسینہ کو منع کرنیوالی ہین اور دوسرے افعال اور ذرورات وغیرہ مین مستعمل۔

مردارسنگ دھونے کا دستور

مردارسنگ جسقدر چاہین لیکر کوٹین نیم وزن نمک کے ساتھ اور پانی اسقدر اسپر ڈالین کہ چار انگشت اُسپر بلند ہو پھر روز تین چار مرتبہ الٹ پلٹ کرین اور پھر ہفتہ مین ایک مرتبہ تازہ پانی بدلین چالیس دنتک اور اسیطور سے ہر روز الٹ پلٹ کرتے رہین پھر سکھاکر اور باریک پیسکر حاجت کیوقت استعمال کرین۔

حب مردارسنگ۔ جو آتشک کو نافع ہی حاے حطی کے حرف مین حبوب مین مذکور ہوئی۔

مرہم مردارسنگ۔ خراش اور زخم اعضا اور قروح قضیب اور زخم نورہ اور آگ اور گرم پانی سے جلے ہوئے کیواسطے **صفت اسکی** پانچ درم مردارسنگ لیکر اور سرکہ مین مکرر پیسکر اور دھوکر چالیس مثقال گاے کے گھی کو ایک سو ایک مرتبہ پانی سے دھویا ہو ملاکر استعمال کرین اور اگر سوختگی اور زخم کیواسطے جو نورہ سے حادث ہوا ہو ایک عدد مرغ کے انڈے کی سفیدی اُس مین ملائین اولے ہی اور مردارسنگ کے مرہمون مین بیان کیے جائینگے انشاء اللہ تعالےٰ۔

فصل مروخات کے نسخونکے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ مروخ اور تمریخ روغن دار دواون کو کہتے مین قیروطیات یعنی موم روغنون وغیرہ کے قبیل سے جو اعضا کی نرمی اور ملائمت کے واسطے سینہ وغیرہ پر ملین۔

مروخ۔ سینہ کو ملائم کرتا ہی اور کھانسی خشک اور سل کو نافع ہی **صفت اسکی** موم زرد تین درم اور روغن خیری تیس درم اور رسلارس پانچ درم اور بط کی چربی نو درم باہم پگھلاکر سینہ پر ملین۔

مروخ دیگر۔ سینہ کو نرم کرتا ہی اور کھانسی اور ضیق النفس کو خواہ خشکی سے ہو خواہ مادۂ غلیظ سے نفع بخشتا ہی **صفت اسکی** بکری کے گردہ کی چربی اور موم زرد ہر ایک سے سات درم اور روغن بادام یا تخم کدو کا روغن یا روغن کنجد یا روغن زیتون اور

جو روغن کہ مناسب ہو چالیس درم اگر تری اور سردی زیادہ مطلوب ہو گدھی کا دودھ یا شیر یا دختر یا بکری کا دودھ اضافہ کرکے خرفہ کے تازہ پتون کے شیرے کے ساتھ یا اُسکے سوا اور کسی چیز کے ساتھ مرتب کرکے استعمال کرین۔

مرہم دیگر سینہ کی سوزش اور ذات الصدر اور سوزش رکھنے والون ورمون اور محرقہ پتون کے لئے نافع ہی **صفت اُسکی** موم سفید پانچ مثقال اور روغن تیس مثقال پگھلائین اور ککڑی اور کدو اور خرفہ کے پتون کے پانی مین خوب ملکر استعمال کرین اور جسوقت کہ تری زیادہ منظور ہو تو روغن گل کے عوض روغن کدو داخل کرین اور بید کے پتون کا پانی اور خبازی کے پتون کا پانی ڈالین اور جو رنگ اُس کا تیز ہوتا ہی اُسکو قیروطی اخضر کہتے ہین۔

فصل اس بات کے بیان مین ہی کہ مراہم کس قسم کی دواؤن سے مرکب ہین اور بیان اُنکی چکونگی کا

جاننا چاہیئے کہ مرہم اگلے حکیمون کی ترکیبون سے ہین۔ اور بعضون نے لکھا ہی کہ کوئی ترکیب اسپر سبقت نہین رکھتی ہی سوائے معالجین اور ایک فرقہ کا عقیدہ اس بات پر ہی کہ مرہم کی ترکیب کا موجد حکیم بقراط ہی جسوقت کہ رائے اسکی اس امر پر قرار پائی کہ ناچار ہی زخمون کے اندمال مین قطع گوشت سے اُن دواؤن سے کہ قاطع ہون مانند زنگار اور دوا ء اکال یعنی کھانے والی دوا قاطع گوشت ہی اور فاسد کرنیوالی عضو کی پس استعمال دوا ء اکال قاطع گوشت مردہ فاسد کو دوا ء مقوی کے ساتھ اُسکے ضرر دفع کرنے کیواسطے پس اول وہ چیز کہ اختیار کی اُسنے واسطے تغذیہ کے وہ موم تھا اُسکے بعد اُطبیون نے توسیع کی اُسمین گوند اور روغن مناسب داخل کرتے ہین اور جاننا چاہیئے کہ دوا ء چند نرم ہیکر اگر موم روغن کے ساتھ جمع کرین اور قرحون اور زخمون اور بعض ورمون کا علاج اس سے کرین اُسکو مرہم کہتے ہین اور وہ دوائین یا منقیات لحم یعنی پاک کرنیوالی گوشت کی ہین یا ملحمات یعنی گوشت اُگانے والی اور یا ملزقات یعنی چپٹنے والی اور یا مدملات یعنی زخم بھرنے والی اور حوائم اور یا ادویہ اکالہ یعنی کھانے والی گوشت فاسد کی اور منقیات لحم یعنی گوشت پاک کرنے والی اور منضجات یعنی پکانے والی اور محللات یعنی تحلیل کرنے والی اور ملینات یعنی نرم اور ملائم کرنے والی ہین اور ان سب کے مانند اور دوائین بھی ہین پس دوا ء منبت لحم یعنی اُگانے والی اور جمانے والی گوشت کی وہ ہی کہ جراحتون اور قرحون مین گوشت اُگاتی ہی اور خون کو کہ زخم کے مقام ہو جزو عضو کر دیتی ہی اور نشان اُسکا یہ ہی کہ مزاج کی تعدیل اور اُس خون کا قوام کرے تاکہ وہ خون بستہ ہو اور گوشت بنجائے اور یہ فعل اُس دوا سے حاصل ہو کہ جسمین خشک کرنے کی کیفیت ہو بدون گزندگی اور سوزش کسیقدر جلا کے ساتھ مثل مردار سنگ اور دم الاخوین اور سفیدہ کاشغری اور ہلدی اور گلنار اور چاندی کی اقلیمیا اور زراوند اور نیلے سوسن کی جڑ اور کندر اور ایلوا اور توتیا اور کرسنہ اور انزروت اور زفت یابس اور اُسکے مانند اور چیزین اور دوا ء ملتحم وہ ہی کہ بسبب خشکی پیدا کرنے اور لطیف کرنے اور تعدیل اپنی کے مزاج عضو اور اُس خون کو جو زخمون مین ہوتا ہی چسپندگی اور استحالہ اور گوشت کو انعقاد کا قوام بخشے اور جزو عضو ہو جائے اور زخم کو اصلاح پر لائے اور یہ فعل اُس دوا سے حاصل ہوتا ہی کہ جسمین لزوجت یعنی چسپندگی اور عزوبت ہو تاکہ خون مذکور کو قوام اور چسپندگی دیسکے جیسے انزروت اور ببول کا گوند اور سماق اور سندروس اور کاغذ سوختہ اور کندر اور اقاقیا اور مصطگی اور مرقشیشا اور دم الاخوین اور گوگل اور گندہ بروزہ اور اشق اور علک البطم اور جاؤشیر اور ایلوائے زرد اور مرمکی اور مانند اُسکے ان چیزون کو منبت اللحم بھی کہتے ہین ولیکن دوا ء مدمل وہ ہی کہ وہ رطوبت جو زخم کے کنارون مین واقع ہو اُسمین ایک رطوبت لزوجت اور غروبت اور چسپندگی حادث کرے کہ باعث چپٹنے اور زخم کے کنارون کی سختی کا باعث ہو اور یہ فعل اس دوا سے حاصل ہوتا ہی کہ کچھ تخفیف باعتدال رکھتی ہو کہ رطوبت مذکور کی تکثیف اور قوام مطلوب حاصل ہو مانند اقاقیا اور لبدا اور گوگل مغرہ اور شنجرف اور دم الاخوین اور ایلوا اور تانبہ کا برادہ اور اُن سب کے مثل اشیاء دیگر ولیکن خاتم دوا وہ ہی کہ سطح ظاہر زخم مین خشکی کا احداث کرے تاکہ بسبب اُس خشکی کے آفات سے محفوظ ہو یہان تک کہ طبعی کھال اُگے اور یہ فعل اُس دوا سے حاصل ہوتا ہی کہ جسکی تجفیف دوا ء مدمل سے زیادہ ہو اور جسکے ساتھ کچھ گزندگی اور حرارت نہو مانند گلنار اور گلاب کے پھول اور زیرہ گلاب اور پوست انار اور مازو اور جیسے قلقطار سوختہ اور شب یمانی اور مرسا اور زنجر اور تانبہ جلایا اور دھویا ہوا اور ایلوا اور رسونج اور اُسکے مانند اور چیزین اور دوائے اکال وہ ہی کہ کھانے والی گوشت عضو کی ہو اور نفوذ اور جلا اور تقریح اُسکی اس مرتبہ کو ہو کہ جوہر گوشت سے کسی چیز کو ناقص کرے مثل زنگار اور نوسادر اور ہڑتال اور چونہ کہ آب ندیدہ ہو اور اشنان اور اشق اور تانبہ کا برادہ اور انزروت اور مثل اُسکے اور دوا ء منضج وہ ہی کہ شان اُسکی سے یہ ہو کہ خلط کو نضج دے یعنی پکائے اور یہ اثر اُس دوا سے حاصل ہوتا ہی جو گرمی باعتدال رکھتی ہو اور جسمین قوت قابضہ بھی ہو کہ خلط کو نگاہ رکھے اپنے مقام پر تاکہ نضج پر آئے یعنی پختہ ہو جیسے گیہون چبائے ہوئے اور خبازی اور خطمی کے پتے اور اسی کے بیج اور پیاز

پختہ اور انجیر زرد اور زفت اور مثل اُسکے اور دوا محلل
وہ ہی کہ جسمین کچھ حرارت ہو تا کہ مادہ کو اُس عضو سے
کہ جسمین بند ہوگیا ہو بے جذب کرے اور جزو بعد جزو کے
اُسکو پراگندہ کردے جیسے بابونہ اور مصطگی اور خطمی اور
شیح سوختہ اور روغن زیتون اور اکلیل الملک اور
اقحوان اور ہلدی اور جند بیدستر اور مانند اُسکے اور دوا
جاذب وہ ہی کہ کھینچنے والی خلطون اور رطوبتون کی ہو
اُس مقام کیطرف جو اُنکے متصل ہین اور حرکت دے
اُسکی طرف اپنی لطافت اور حرارت سے اور یہ اثر اگر
کسی دوا مین حد کمال کو ہو تو باعث اس بات کا ہوتا ہی
کہ تیر اور خار وغیرہ کو اُس عضو کے اندر سے اُکھاڑ دے
مثل زراوند طویل اور مدحرج اور اشق اور برگ بید انجیر
اور پیاز نرگس دشتی کی جڑ اور تافسیا گوشت حلزون کا
اور اُسکے مانند اور دوا جالی وہ ہی کہ پاک کرنیوالی عضو کی
ہو اور دفع کرنیوالی اُس رطوبت کی جو عضو کے سطح مین چسپیدہ
اور جمی ہوئی ہو کہ اُکھاڑے اور دور کرے اُس مقام سے
مثل شہد خالص اور زراوند اور صعتر اور ہلدی اور سکنجبین اور
انزروت اور زفت اور اُسکے مانند اور دوائے مقطع وہ ہی
کہ بسبب اُس لطافت کے کہ رکھتی ہو نفوذ کرے درمیان
خلط چسپندہ اور اُس عضو کے کہ جسمین وہ جمی اور چپکی ہو
یہانتک کہ عضو سے اُسکو جدا کرے مانند خردل یعنی رائی
وغیرہ اور دوائے معفن وہ ہی کہ مزاج روح اور اُس
رطوبت مین فساد کرے یہ تحلیل اس حد کو کہ وہ صلاحیت
جزئیت اور بدل ما یتحلل اُس عضو کی رکھتی ہو اور فساد
اسکا اُس مرتبہ کو ہو کہ عضو کو کھائے یا جلائے بلکہ اُسیطرح
سے رطوبت فاسد کو اُسی جگہ باقی رکھے اور عمل کرے
اُسمین بدون حرارت غریبہ اور متعفن کرے اُسکو مثل
ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور تافسیا اور ذراریح اور
کبوتر کی بیٹ اور فرفیون اور سوا اُسکے اور دوائے
موسخ اور دوا مرطب ہی کہ قرحون کی رطوبتون مین ملجائے
اور اُسکو زیادہ کرے اور نہ چھوڑے کہ وہ قروح خشک اور

مندمل ہون مثل موم روغن اور منجملہ ادویہ مرہم وہ دوا جو
زخم متعفن کو اصلاح پر لائے اور زراوند طویل اور
انزروت اور راسخت اور گل مغرہ اور زاج سرخ شتو اور
پوست انار اور کندر اور اشق اور جاؤشیر ہی اور آگ سے جلے ہوئے
کے لئے یہ دوائین ہین جیسے مرغ کے انڈے کی سفیدی
اور چونہ دھویا ہوا اور سرکہ اور بارتنگ کے پتے اور پوست
درخت صنوبر اور گل ارمنی اور صندل اور سفیدہ کاشغری
اور مردار سنگ اور سفال سفید اور ادویہ مرہم سے وہ
دوائین ہین کہ زخم کے خون کو بند کرتی ہین مثل ایلوا اور
کندر اور دم الاخوین اور پشم خرگوش اور مکڑی کا جالہ اور
چکی کا غبار اور انزروت اور نشاستہ اور قلقطار وغیرہ
اور از انجملہ ملینہ دوائین بھی ہین جیسے بابونہ اور خطمی کی
جڑ اور اشق اور گوگل اور سلارس اور گندہ بروزہ اور
زوفائے رطب اور سب قسم کے روغن اور سبطرح
کی چربیان وغیرہ اور مرہم کی دواؤن سے بہت ایسی ہین
کہ اکثر یہ اثر جنمین مشترک ہین اور اُنسے وہ آثار ظہور مین آتے
ہین باوجود اس بات کے کہ وہ دوائین اکثر ضد ایک دوسری
کی ہین باعتبار مرکب القوی ہونے کے مانند سرب اور
سفیدہ کاشغری اور راسخت اور مردار سنگ کہ یہ منجملہ اُن
دواؤن کے ہین کہ گوشت کو زخم مین اُگاتی ہین اور باوجود اسکے
قرحون کے گوشت فاسد کو بھی کھاتی ہین اور تازہ قرحون مین استعمال
کرتی ہین اور متعفن زخمون مین کام مین لاتے ہین اور تخم دواؤن مین
داخل ہین چنانچہ فصلون اور خاصیتون سے ہر ایک کے مرہم کی
دواؤن کے مفردات مین یہ تفصیل معلوم ہوتا ہی اور مجففہ وہ ہین
جنمین قبض بہت نہین جیسے مردار سنگ اور صدف سوختہ
جسوقت کہ زخم پر چھڑکین اور جو کہ قروح اور جروح محتاج
اکثر اغراض مثل اُگانے گوشت اور التحام اور اندمال اور
خشک کرنے زخم اور جلا کرنے اور گوشت فاسد گھلانے
اور اسکے قطع کے ہین اسلئے لازم ہی کہ اُنکے مرہمونکو اُسی
موافق باختلاف مراتب طبقون اور درجون کے مرتب کرنا
چاہئے اور جسوقت کہ یہ مقدمات معلوم ہوگئے کہ مرہم کون کون

دواؤن سے ترکیب پاتے ہین وہ آدمی کہ جسکی رائے صحیح اور
عقل سلیم اور ذہن تیز ہی واسطے ہر ایک غرض کے عضون
سے اُس دوا سے جو مناسب اُسکے ہو مرہم بنا سکتا ہی
کہ حاجت کیوقت کام مین لائین پس بعض اُنمین سے
برسبیل مثال مذکور ہوتے ہین تا زیادتی بصیرت قواعد ترکیب
سے ہم پہونچے فرض کیا ہمنے کہ اگر کسی کو غرض اُگنے گوشت کے
ہو اور چاہتا ہے کہ گوشت تازہ زخم پر اُگے اور وہ زخم بھر جائے
تو اُسکے لئے مرہم خل یعنی سرکہ کا مرہم مناسب ہی کیونکہ مردار سنگ
اور سرکہ اجزا اس مرہم کے ہین اور فائدہ ان دونون کا
گوشت اُگانا اور قروح کا اندمال ہی اور اگر مطلب تنقیہ قرحہ
کا ہو یا پاک کرنا زخم کا میل اور کثافت اور سواد متعفنہ سے
اور اُگانا گوشت کا پرانے اور گہرے قرحون مین تو اُسوقت مین
مرہم موارمین مناسب اور اگر غرض گوشت فاسد فنا کرنے
سے ہو تو مرہم زرنگار اور مرہم اخضر موافق ہی اور اگر غرض
انضاج یعنی پکانا ہو مرہم عسل استعمال کرین اور اگر غرض
تحلیل ہو جیسے سلعہ اور خنازیر اور سخت ورمون مین
احتیاج ہوتی ہی اسوقت مرہم داخلیون لائق حال ہی اور اسیطرح
سے تمامی مرہم اور نفع اُنکا اُن دواؤن سے کہ جنسے ترکیب
پائے ہین جان سکتے ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ داخل کرنا
روغنون کا مرہمون مین کئی وجہ سے ہی ایک یہ کہ روغنون
مین سے ہر ایک روغن کو ایک نفع جراحات اور قروح مین ہی مثل
مزید اور تجفیف اور تقویت کے اور روغن گل مین تجفیف
اقوی اور قبض اور تقویت زیت انفاق مین کہ روغن زیتون
ہی جو حاصل ہوا ہو زیتون خام سے اور روغن مورد
مین انضاج اور تحلیل اور تلیین اور روغن زیتون رسیدہ مین
تحلیل اقوی اور تنقیہ قروح روغن زیتون پرانے مین اور
تبرید اور ترطیب یعنی سردی اور تری پہونچانا روغن بنفشہ
بادام اور اُسکے مانند مین اور واسطے سردی سرد مزاج
والون سے علاوہ اور لوگون کے لئے زیت الانفاق ہی
یعنی وہ روغن جو زیتون خام سے حاصل کیا گیا ہو اور
اسیطرح کہ روغن کنجد ہی اور خشک معتدل اور گرمی کے موسم مین

چاہیے کہ روغن کنجد موم کے نصف وزن ہو اور دوسرے یہ کہ روغنون کے سبب سے مرہمون کی قوت بیشتر باقی رہتی ہے اور نیز چسپیدگی ان مرہمونکی قرحون پر بہت دیر تک رہتی ہے پس لامحالہ تاثیر بہت کرتے ہین اور اُنسے نفع بہت ظاہر ہوتا ہے بغیر اس بات کے کہ کچھ مضرت دواؤن سے قرحون پر پہونچے اور یہ وجہ تمامی وجوہ سے اقوی ہے کہ اصول التزام مین مذکور ہوئے اور وجہ دیگر یہ ہے کہ بعضے مقامات مین روغن دواؤن کی تیزی کو اور زخمون سے دواؤن کے فساد اور خرابی اور بُرائی کو منع کرتے ہین اور نہین چھوڑتے ہین کہ کوئی مضرت اُنپر پہونچے اور دوسرے یہ کہ روغن دواؤن کی قوت کی نگہبانی کرتے ہین اور نہین چھوڑتے ہین کہ ضایع ہون اور روغن ہاے مستعمل مرہمون مین موافق احتیاج کے طرف تبرید اور ترطیب یعنی سردی اور تری پہونچانے اور قبض اور تسخین یعنی گرمی پہونچانے اور تحلیل کے روغن زیتون اور روغن کنجد اور روغن گل اور روغن مورد اور روغن بنفشہ اور نیلوفر اور خیری اور روغن کدو اور ان سب کے مانند ہین اور داخل کرنا موم کا بھی انھین سب وجہون کے سبب سے ہے فائدہ دیگر کے ساتھ کہ مرہم کے اجزا کا استمساک کرتا ہے اور اُنکے قوام کو نیک کرتا ہے تاکہ قرحون پر بخوبی قرار پکڑے اور روغنون کی مائیت کے سبب سیلان نہ کرے اور موم اور روغن کا وزن مرہمون مین اسطور سے بیان کیا گیا ہے کہ موم تمامی اجزا سے زیادہ ہو جسوقت دوسری کوئی دوا مغری انمین نہو ورنہ مغری دیگر قائم مقام اُسکی ہے زیادہ ہونے مین تمامی اجزا پر اور روغن سردی کے موسم مین موم سے دوچند اور گرمی کی فصل مین مساوی ہو اور یہ بھی لکھا ہے کہ بہترین روغنون کا روغن گل اگر سردی کا موسم ہو تو ہر دس درم روغن مین ایک درم موم داخل کرین اور گرمی کا موسم ہو تو تین درم ڈالین اور اسیطور سے دوسرے روغن داخل کرنے چاہئین اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہے کہ شرط ہے کہ روغن مرہمون مین زیادہ نصف اور چہارم اجزا سے نہون بلکہ چاہئے کہ دوائین چھ جزو اور روغن پانچ جزو اور موم چہارم جزو ہو اور داخل کرنا چربیون کا بعضے مرہمون مین حیثیات مذکورہ سے ہے اور واسطے زیادتی تلیین اور تحلیل کے جیسے کوہان شتر کی چربی اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی اور مانند اُسکے اور داخل کرنا مغزون کا مثل مغز ساق گاؤ وغیرہ بھی واسطے زیادتی تحلیل اور تلیین کے ہے اور مرغ کے انڈے کی سفیدی واسطے زیادتی تبرید اور تلیین یعنی سردی اور نرمی پہونچانے کے ہے اور مرغ کے انڈے کی زردی تلیین کیواسطے ہے یہ تھا بیان مجمل اجزا مرہم کے احوال جو مذکور ہوا اور زیادہ اُسپر اس جگہ گنجایش نہ تھی۔

مرہم تیار کرنے کا طریق اور اُنکی دواؤن کی تدابیر

اسطور پر ہے کہ اول دوائین جیدہ تازہ تحفہ حاصل کرین اور اشیاء غریبہ اور گرد وغبار وغیرہ سے پاک اور صاف کرین بعد اُسکے اگر انمین کوئی ایسی دوا ہے کہ کوفتہ بیختہ نہین ہوسکتی ہے تو چاہئے کہ اُسکو بقوت کوٹین اور باریک چھانین اور اگر پتھر کا ہاون نہایت سخت ہو مثل سنگ سماق کہ کوٹنے مین کوئی چیز اُسمین داخل نہو بہتر ہے اور پارچہ تافتہ مین چھانین اور پھر ایک مرتبہ دیگر کوٹین اور چھانین اور پھر ہاون مین مثل غبار پیسین کہ نہایت باریک ہو جائین اسلئے کہ بعضی دوائین خصوصا وہ دوائین جو بہت سختی رکھتی ہون ہر چند نرم تر ہین وہ منفعت جو اُنسے متوقع ہے بیشتر ظاہر ہوتی ہے اور سختی اور درستی کے سبب سے زخم پر کوئی آسیب بھی نہین پہونچاتی ہین اور لائق ہے کہ دواؤن سے ہر ایک دوا کو جدا جدا بطریق مذکور کوٹین اور چھانین بعد اُسکے جس وزن پر کہ مقرر ہوا ہو لیکر باہم ملائین اور اگر گوندکی چیزین ہون جیسے جاؤشیر اور اشق اور گندہ بروزہ اور رتینج اور گوگل اور ان سب کے مانند انکو کسی مایع یعنی بہتی اور جاری چیز مین جو غرض اور مطلوب کے مناسب ہو مثل سرکہ اور سداب تازہ کے پانی وغیرہ مین بھگوئین کہ بخوبی حل ہون پھر ہاون مین اُلٹ پلٹ کرین اور پیسین کہ کوئی چیز حل ہونیسے باقی نہ رہے پھر صاف کرکے داخل اجزا کرین اور اگر کوئی مانع مرہمون مین نہو تو حتی المقدور ان گوندکی چیزونکو ہاون مین پیسین بعد اُسکے مرہم کے روغنون مین داخل کرکے آگ کے انگارون پر حل کرین خواہ اس صورت مین خواہ اُسوقت کہ جب کسی چیز مایع مین اول حل کیا ہو اور چاہیئے کہ آگ تیز اور تند نہو کہ وہ جلجائے اور اگر حل کرنے کے بعد کچھ ثفل یا گاد اُس مین باقی رہے کہ وہ حل نہوئی ہو باریک کپڑے مین چھانین اور صاف کرین اور چاہیئے کہ مقدار گاد کی اُس دوا سے زیادہ اخذ کرین کہ بعد صاف کرنے کے وزن اُسکا کم نہو جائے بعد اُسکے چھانی ہوئی دواؤن کو داخل کرین اور زفت کو بھی مرہم کے روغنون مین حل کرین پہلے اس سے کہ دوسری دوا کو داخل کر لیا ہو اور جو گاد رکھتی ہو اسکو بھی صاف کرین اور سقر اور مصطگی کو بھی اُن روغنون مین حل کرین دوسری دواؤن کے داخل کرنے سے پہلے اور طریق ترکیب یہ ہے کہ موم روغنون اور چربیون مین پگھلائین اور آگ سے جدا کرین اور گرما گرم زفت کو بھی مرتبہ اول اُسمین حل کرین بعد اُسکے سب گوندکی چیزون کو حل کرنا چاہیئے اور زفت اور گوندکی دواؤنکو قدرے کسی روغن مین کہ جسمین موم داخل نہوا ہو حل کرین اور نازک کپڑے مین چھانکر صاف کرین اور بعد اُسکے پگھلائے ہوئے موم اور باقی روغنون مین ملائین اور سقر کو بھی جسوقت کہ زفت داخل کرتے ہین داخل کرنا چاہیئے حاصل کلام یہ کہ جو چیزین کہ داخل کرسکتے ہین چاہیئے کہ اُن روغنون مین جو حرارت رکھتے ہون کہ جنمین یہ حل ہوجائین اول انکو داخل کرکے حل کرین اور تھوڑی دیر رہنے دین کہ حرارت روغنونکی کم ہوجائے پھر دوائین خشک کوٹ چھانکر داخل کرین اور جہانتک کہ ممکن ہوسکے خوب گھوٹین کہ سب اجزا بخوبی تمام یکسان ہوجائین اور اگر گوندکی دواؤن کو مانند مصطگی اور علک البطم

اور مومیائی اور زفت اور راتینج اور سکبینج اور انکے مثل دیگر مضاعف مین ڈالین بہتر ہی اور طریق اُسکا یہ ہی کہ ایک پاتیلہ لیکر اور اُسمین روغنون مین سے کوئی روغن ڈالکر درمیان اُس برتن کے آب گرم چھوڑین تا روغن گرم پانی کی گرمی سے گرم ہوجائے اُسوقت گوند کی دواؤن کو اُس روغن مین ڈالین اور لکڑی سے ہلائین کہ وہ بخوبی حل ہو اور بعضی دواؤن سے جو دھونے کے لائق ہین دھونا چاہیئے اور بعض وہ دوائین کہ جنکا دھونا لازم نہین ہی بلکہ دھونا اُنکا غرض مطلوب کے منافی ہی اُن تمام مین سے آہک یعنی چونہ ہی کہ اگر مرہم آہک مین آگ سے جلے ہوئے اور اُسکے سوا اور کسی امر کیواسطے کام مین لاتے ہین اُسکے دھونے مین بہت مبالغہ کرنا چاہیئے اور مکرر دھونا چاہیئے کہ تیزی اور گرمی اُسکی بالکلیہ برطرف ہو اور محض قوت مجففہ یعنی خشک کرنیوالی اُسکی کہ قرحون کے خشک کرنے کے لئے مطلوب ہی باقی رہجائے اور اگر بعض دوسرے غرضون مین کہ واسطے فنا کرنے گوشت فاسد اور زائد کے قرحون فاسدہ عفنیہ مین استعمال کرین تو چاہیئے کہ اُسکو بغیر دھویا ہوا داخل اجزا کرین بلکہ آب ندیدہ چونہ کہ قوت آکلہ یعنی کھانیوالی اُس سے جدا نہوئی ہو داخل کرین اور اسیطور سے سفیدہ کاشغری کو مرہم سفید اور مرہم کافور مین داخل کرین تازہ گوشت اُگانے کے واسطے چاہیئے کہ اُسکو بھی دھوئین تاکہ تیزی اور وہ گرمی جو آگ سے حاصل ہوئی ہو زائل ہوجائے اور اگر اُس مرہم مین جو گوشت فاسد کھانے کیواسطے ہون استعمال کرین دھونے کی احتیاج نہین رکھتا ہی اور اسیطرح سب دوسری دوائین کہ جنکا نفع مشترک ہو گوشت اُگانے اور تحلیل اور پاک کرنے قروح اور گوشت زائد کے کھانے مین اُن تمام مین گوشت اُگانے کیواسطے بھی تازہ قرحون مین دھونا ضرور ہی اور سب جگہ لازم نہین ہی مانند مردار سنگ کہ مرہم حل مین دھونا چاہیئے اور اگر مرہم داخلیون مین تحلیل کے واسطے دھوئین کچھ مضائقہ نہین ہی۔

مردار سنگ دھونے کا طریق

سوائے اُس طریق کے کہ عموماً مثل اور چیزون کے دھوتے ہین جیسا کہ سفیدۂ کاشغری اور مردار سنگ دھونے مین مذکور ہوا ہی کہ مردار سنگ بہت باریک پیسین اور اُسکے ہموزن نمک کے ساتھ کسی برتن مین رکھکر اسقدر پانی اُسپر ڈالین کہ چار انگشت اُسپر بلند رہے سات روز تک رہنے دین اور ہر روز دو مرتبہ اُسکو اُلٹ پلٹ کرین اور بعد اُسکے اُس پانی کو دور کرین اور دوسرا پانی بدلین اور اسیطرح پھر دوسرے ہفتہ مین رکھین اور وہ پانی دور کرکے تازہ پانی داخل کرین اور ایسے ہی جبتک کہ چالیس دن گذرین عمل مین لائین جس عنوان سے گذرا پھر سکھا کر اور قرص بناکر نگاہ رکھین اور کتاب ارشاد مین مردار سنگ کی تدبیر مین جس مرہم مین کہ داخل ہو جو قاعدہ بیان کیا ہی یہ ہی کہ مردار سنگ کو اسقدر پیسین کہ غبار کے مانند ہوجائے بعد اُسکے اسقدر روغن زیتون مین پکائین کہ حل ہونے کے قریب پہونچے پھر خشک کرین اور پھر روغن مذکور مین پکائین کہ حل ہوجائے اور پکاتے اور اُلٹ پلٹ کرنے کے درمیان مین جسوقت مشاہدہ ہو کہ مردار سنگ دیگ کی تہ مین بیٹھ گیا دیگ کو آگ پر سے اُتارین اور ایک لحظہ رہنے دین اور ایسے ہی اُلٹ پلٹ کرتے رہین اور پھر آگ پر رکھین یہانتک کہ بخوبی حل ہو اور اگر مردار سنگ کو پانی مین ڈالکر آفتاب مین چند روز پیسین یہانتک کہ سفید ہو اور غبار کے مانند ہوجائے بعد اُسکے خشک کرکے مرہمون مین داخل کرین بہتر ہی۔

موم کے دھونے کا طریق مرہمون مین اگر احتیاج ہو

اسطور پر ہی کہ موم کو پگھلائین اور پانی مین ڈالین کئی مرتبہ یہانتک کہ اُس حد پر پہونچے کہ پھر اُسمین مزہ موم کا نہ رہے اور زفت اور راتینج اور روغن زیتون دھونے کا طریق بھی اسی قاعدہ سے ہی اور تجربہ دواؤن اور انکے مثل طوطیا اور شادنج اور خبث اور چاندی اور اقلیمیا وغیرہ دھونے کا طریق ویسے ہی ہی جو اس سے پہلے مذکور ہوا کہ ہاون مین بہت باریک پیسکر پانی اُسمین داخل کرین اور خوب حرکت دین کہ جو کچھ نرم مانند غبار کے پانی مین مخلوط ہو اُسکو باہستگی دوسرے برتن مین ڈالین اور جو کچھ درست ہی اور ہنوز خوب پیسا ہوا نہین ہی اور تہ نشین ہو اُسکو پھر پیسنا چاہیئے اور پانی ڈالکر باریک اُسمین سے لینا چاہیئے اور ایسے ہی عمل مین لائین یہانتک کہ کچھ درشتی اُسمین نہ رہے اور سب غبار کے مانند ہوجائے پھر اُس برتن کو رہنے دین یہانتک کہ اجزا اُسکے سب تہ نشین ہون اور خالص پانی نکلے پھر اُس پانی کو گرائین اور دواؤن کو اُٹھاکر خشک کرین اور پھر سنگ سماق پر پیسین جب خوب خاطر جمع ہو مرہمون مین داخل کرین اور ایسے ہی آنکھ کی دواؤن مین اگر اس طور سے عمل مین لائین کہ دھونے کے بعد سنگ سماق پر پیسین اور کام مین لائین بہتر ہی۔

دبق کی اصلاح ۔یہ ہی کہ بعد اس بات کے کہ اُسکے دانون کو باہر نکالا ہو ہاون مین قدرے روغن زیتون اور مغز دانہ بیدانجیر اور اسکے مثل کے ساتھ پیسین اور تمام دوائین اسمین اضافہ کرین۔

فصل مرہمون کی مدت عمر اور بقاء اثر کے بیان مین ہی

جاننا چاہیئے کہ طبیبون نے تصریح کی ہی کہ اثر مرہمون کا مدتون باقی رہتا ہی اور جو مرہم کہ گوند بہت رکھتے ہون بیس برس تک قوت اُنکی باقی رہتی ہی خصوصاً مرہمین کہ سرکہ داخل ہو اور بعضون کا عقیدہ یہ ہی کہ جو مرہم کہ روغن زیتون سے تیار کیا گیا ہو قوت اُسکی ساقط نہین ہوتی ہی ولیکن جس مرہم مین کہ چربیان ہون ایک سال کے بعد استعمال اُسکا نہ کرنا چاہیئے اور یہ ایک قول راجح اور نیک بسبب سرعت فساد چربیونکے اور چونکہ یہ فصل مرہمون کے ذکر مین ہی اور مراہم قرحون اور جراحتون کے معالجہ کیواسطے ہین خاطر قاصر اسی ایسا مناسب متصور ہوا

کہ مجملی مفید قاعدہ اس معاملہ مین بیان کیا جائے تا علاج کرنیوالون کی بصیرت کی زیادتی کا باعث ہو پس جاننا چاہیے کہ جراحت جیم کے زیر اور راے مہملہ اور الف اور حاے مہملہ کے زبر اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے جزم سے اصطلاح مین اُس تفرق اتصال کو کہتے ہین کہ جو گوشت مین واقع ہو اور ہنوز جسمین چرک پڑنے کی نوبت نہ آئی ہو اور قرحہ قاف کے پیش اور راے مہملہ کے جزم اور حاے حطی مہملہ کے زبر اور ہاے ہوز کے جزم سے اُس تفرق اتصال کو کہتے ہین کہ گوشت مین ہو اور چرک اُسمین سے نکلتا ہو عام اس سے کہ ابتدا مین جراحت عارض ہو کر چرک پیدا ہوا ہو اور یا ورم ہو کر ٹوٹ گیا ہو اور قرحہ جبکہ بہت دنون تک ہی اور پرانا ہو جائے اور عمق اور غور بہم پہونچائے یعنی گوشت کے گہراؤ مین بہت گہرا ہو اور کنارے اُسکے موٹے ہوگئے ہون اور سب سخت ہوگیا ہو اور درد اُسکا بالکلیہ موقوف ہوگیا ہو اور چرک نضیج یافتہ اُسکا برطرف ہوگیا ہو اور زرد پانی گندہ اُسمین سے نکلتا ہو اُس حالت مین اُسکو ناصور کہتے ہین ولیکن قانون علاج یہ ہی کہ اگر کسیقدر حرارت ہو اور تنہا باندھنے سے گہراؤ اُسکا اور کنارے اُسکے مل گئے ہون اس صورت مین کوئی احتیاج دوسرے علاج کیطرف نہین سواے اس بات کے کہ اُسکے دونون طرف مین کوئی چیز کپڑا یا پرانی روئی سے زخم کو وضع اور مقدار کے موافق بناکر رکھین اور کپڑا اسپر لپیٹین اور باندھین اُسکو رفادہ کہتے ہین اور جس پارچہ کرباس سے کہ زخم اور گدیکون کو لپیٹتے ہین رباط نام رکھتے ہین اور پرہیز غلیظ غذاؤن امتلاء طعام اور شراب سے کرین اور نہ چھوڑین کہ زخم مین کوئی چیز واقع ہو بال یا روغن وغیرہ کیونکہ اسلیے کہ یہ سب گوشت اُگنے اور زخم بھرنے کے مانع ہین پس اسیقدر اس قسم کی تدبیر سے نہایت تین دن تک اور اس سے زیادہ عرصہ نہین کھینچتا کہ زخم اچھا ہو جاتا ہی بدون اس بات کے کہ احتیاج دوا کی ہو اور اکثر آدمی دانستہ یا نادانستہ ضد سے یہ عمل کرتے ہین اور مرہم وہ روغن ایسے

زخم پر استعمال کرتے ہین غلیظ غذائین اُس بیمار کو دیتے ہین اور وہ ورم کا باعث ہوتا ہی اور زخم تازہ ہو جاتا ہی کہ عضو بھی مشرف تعفن پر ہو اور اُسکو ایک زمانہ طول کھینچتا ہی اور کبھی بالخصوص گرمی کی فصل مین جو فساد کا باعث ہو اور اگر جراحت بہت بڑی ہو اور کچھ گہرائی بھی رکھتی ہو اور باندھنے سے کنارے اُسکے نہ مل سکین ایسے وقت مین احتیاج اُن دوا کی ہی کہ گوشت کو جمائے مرہمون وچھڑکنے کی چیزون سے بلائق مزاج اور وقت کے جس چیز کی کہ ضرورت ہو استعمال کرین اور ایسی تدبیر کرین کہ جراحت اور اُسکے حوالی مین کسی قسم کا ورم حادث نہو تدبیر اُسکی یہ ہی کہ عضو کو بہت سخت نہ باندھین اور حرکت نہ دین اور اُسکے حوالی پر ساعت بساعت سرد طلائین اور پانی اور سرکہ مین کپڑا بھگوکر جس جگہ کہ جراحت حادث ہو اُس مقام سے کسیقدر دور رکھین اور خصوصاً جسوقت کہ اُسمین حرارت ہو کہ یہ تدبیرین اُس عضو پر مواد گرنے کو منع کرین اور اگر مقام جراحت سے خون کمتر برآمد ہوا ہو تو اُس صورت مین اکثر ورم عارض ہوتا ہی اسلیے لازم اور مناسب ہی کہ اگر وقت خواہش کرے اُس عضو کی جو مقابل عضو مجروح کے ہو فصد کھولین کہ مادہ کم ہو جائے اور اُس عضو کے دوسری طرف منجذب ہو اور اگر جراحت گہری اور منھ اُسکا تنگ ہو دراینصورت چاہیے کہ ایسا مرہم اُسپر نہ رکھین جو زخم کے منھ کو جوڑ دے اور گہراؤ اُسکا باقی رہجائے کیونکہ اگر ایسا کرین چرک بہت اُسکے اندر جمع ہو اور جو شخص کہ ایسا کرے اور احتیاج ہو تو پھر اُس جگہ سے یا دوسری جگہ سے اُس جراحت کو چیرے اور چرک باہر نکالے اور جراحت زیادہ ہو اور کبھی ایسا ہو کہ عضو کو تمام فاسد کرے اور قرحہ بد بہم پہونچائے پس لازم ہی کہ ایسی جگہ ہمیشہ زخم کے منھ مین بتی اور فتیلہ مخصوصہ روغنون یا مرہمون مین چرب کرکے رکھین کہ جلد کنارے اُسکے نہ ملین اور مرتبہ بمرتبہ اُس حرارت کے گہراؤ مین سے گوشت کاٹین یہانتک کہ دہن جراحت تک پہونچے اس سبب

ہی کہ جاہل آدمی جسے بجیرہ کہ مذکور ہوا عمل کرکے بیمار کو خطرے مین ڈالدیتے ہین اور اگر جراحت بزرگ ہو اور دہن اُسکا بہت فراخ ہو اگر باندھنے سے گہراؤ اُسکا ملجائے مناسب باندھنا اُسکا ہی اور اگر باندھنے سے بھی خوب نہ مل سکے تو اسوقت مین احتیاج دوخت کرنیکی ہی بقدر احتیاج بخیہ کرین اور جو جراحتین کہ بخیہ کرنیکی محتاج ہین وہ ہین جو بدن کے عضوین واقع ہون اور اگر طول مین ہون تو اکثر رفادہ اور رباط سے ملجاتی ہین اور سینے اور بخیہ کرنیکی حاجت نہین پڑتی ہی

جراحت بستہ کرنے کا طریق

اسطور پر ہی کہ رباط کو اسطور پر زخم پر لپیٹین کہ استحکام اور سختی اُسکی غور جراحت مین نرم تر ہو اور عضو مجروح کو متشکل اُس شکل پر کرین کہ زخم کا منھ نیچے کیطرف واقع ہو کہ جو زرداب کہ اُسمین بہم پہونچے زخم کے مُنھ سے باہر نکلے اور اگر ممکن نہو کہ دہن جراحت کو نیچے کیطرف کرین تو اسوقت مین لازم ہی کہ ہر روز ملاحظہ کرین اگر جراحت بہبودی کیطرف رخ رکھتی ہو اور چرک کم آتا ہو اور گہراؤ اُسکا ناقص ہو اور چرک جراحت کے اندر جمع نہوتا ہو تو وہی تدبیر ہاتھ سے نہ دین کہ اچھا اور درست ہو اور اگر چرک جمع ہو جراحت مین تو اُسپر ہاتھ رکھکر دبائین اگر چرک اُسکے دہن سے باہر آتا ہو تو اُس ہنگام مین شرط یہ ہی کہ زخم کے نیچے سے اُس مقام پر جو نزدیک نہایت گہراؤ زخم کے ہو شگافتہ کرین تاکہ راستہ چرک آنے کیواسطے کھلجائے اور اُسمین چرک مجتمع نہو کہ باعث فساد کا ہوگا اور غذا بیمار جسقدر کہ لطیف زیادہ ہو اور کمتر کھائی جائین اور خشک غذائین اکثر ہون بہتر ہی تاکہ خلط زیادہ نہ پیدا ہو کہ مقام جراحت پر مواد اُسکا گرے اور ورم کا باعث ہو اور اگر اُس بیمار کے بدن مین خون زائد ہو فصد ضرور ہی اور ایسے ہی خلطین دوسری اگر غلبہ رکھتی ہون موافق خلط کے تنقیہ کیطرف احتیاج پڑے تو چاہیے کہ علاج کرنیوالا صاحب رائے درست اور عقلمند ہو اور ان قواعد کا

شناسا بخوبی ہو کہ کوئی خطا واقع نہونے پائے۔

بیان مجمل علاج جراحت کے قانون سے طریق شگافتہ کرنے خراج اور دملون کا جو بخوبی پختہ ہوگئے ہون اور خود منفجر نہ ہون یعنی اپنے آپ نہ ٹوٹ سکتے ہین

دستور یہ ہی کہ اس ورم کے نیچے کیطرف سے چیرین اُس جگہ سے کہ چرک ہمیشہ بآسانی باہر نکلے اور اگر ممکن ہو اُس جگہ سے کہ جسکا پوست نہایت تنگ اور بلند تر ہو شگافتہ کرین اور اگر ورم بدن کے کسی عضو مین ایسی جگہ واقع ہوا ہو جو وہ عضو مستوی ورہو ا رہوا ورتنگی نہ رکھتا ہو تو اُسکا شگاف اس طریق پر کرین کہ طول اُسکا طول بدن سے موافق ہو نہ بعرض کسواسطے کہ اس صورت مین چرک بخوبی باہر نکلے اور اگر ورم ایسے مقام پر ہی کہ اُس عضو مین شکن واقع ہو تو چاہیے کہ شگاف کو شکن مین قرار دین اگر وہ شکن مفصل یعنی خاص جوڑ پر نہو شگاف کرنے کو اور اگر ورم ایسی جگہ واقع ہوا ہو جو جوڑ کے نزدیک ہی یا کچھ گوشت نہ رکھتا ہو تو اُسکو جلد چیرین اور بہت دیر نہ کرین کہ چرک استخوان تک منتہی نہو اور روا استخوان منکشف نہو اور رباط مفاصل فاسد نہو اور اگر ورم لحمیہ اعضا مین ہی کہ گوشت بہت رکھتا ہو اسوقت مین اگر انتظار کھینچین کہ بخوبی پختہ ہو بہتر ہی اسلیے کہ اگر چیرنے مین اُسکو جلدی کرین سیلان ریم کی مدت متمادی ہوتی ہی اور زرد آب اور چرک فاسد بہم پہونچتا ہی اور کنارے [illegible] سخت ہوتے ہین اور بہت دیر مین اُسکی اصلاح ہوتی ہی اور اگر خراج اور ورم بہت بزرگ ہو اس صورت مین لائق یہ ہی کہ ایک ہی مرتبہ ایسا نہ کرین کہ چرک بہت باہر نکلے اسلیے کہ اس حالت مین کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بیمار کو تحلیل زیادتی کی تاب نہین ہوتی ہی اور وہ غشی کا باعث ہوتی ہی بلکہ لازم اور مناسب یہ ہی کہ ایسی حالت مین چرک کو تھوڑا تھوڑا دفع کرین۔

قروح کے دیر مین اصلاح پر آنیکے اسباب اور اُسکے معالجات کے قوانین

جاننا چاہیے کہ قروح کے دیر مین اصلاح پر آنیکا سبب یہ ہی کہ بدن مین خون کم ہی یا یہ کہ فاسد ہی اور یا یہ کہ جراحت مین اور یا اُسکے کنارون مین کوئی فاسد گوشت پیدا ہوا ہی جو نیک گوشت اُگنے کا مانع ہی اور یا یہ کہ استخوان ٹوٹکر اس جگہ واقع ہو کہ التحام کی مانع ہوئی ہو اور یا یہ کہ جراحت مین چرک بہت جمع ہوتا ہی اور نہین مہلت دیتا ہی کہ وہ زخم اچھا ہو اور یا یہ کہ وہ دوائین اور وہ مرہم کہ جنسے علاج کرتے ہین قرحہ سے موافقت نہ رکھتے ہون اور یا یہ کہ نفس قرحہ خرابی اور عفونت رکھے اور اُس سبب سے ملتئم نہین ہوتا ہی پس اگر دیر مین قرحہ کے اچھا ہونے کا سبب خون کی کمی ہو تو نشانی اُسکی یہ ہی کہ جراحت کے گرداگرد سرخی نہین ہوتی ہی اور کسی ورم کا اثر اُسمین ظاہر نہین ہوتا ہی اور جراحت خشک اور لاغر ہوتی ہی اور بدن ناطاقت اور خون کم ہوتا ہی پس علاج اُسکا یہ ہی کہ ہر روز کئی مرتبہ گرم پانی سے مقام زخم اور اُسکے گرداگرد پر تکماد کرین یعنی سینکیں یہانتک کہ وہ مقام سرخی بہم پہونچائے اور اسواسطہ سے خون اُسکی طرف منجذب ہو اور وہ غذائین جو خون پیدا کرنیوالی ہون کھلائین اور مرہم اسود جراحت پر لگائین اور اُس جراحت کے حوالی کو باہستگی ملین کہ ملنا بھی خونکو جذب کرتا ہی یعنی اور طرف سے کھینچ لاتا ہی اور اگر سبب اُسکا فساد اور خرابی خون کی ہو نشانی اُسکی یہ ہی کہ رنگ ریم کا کدورت اور بدی کیطرف میلان کرے علاج اُسکا فصد ہی اگر وقت اقتضا کرے اور دستون مین خارج کرنا خلط فاسد کا اور بعد اُسکے علاج قرحہ کا اور دیر مین قرحہ کے اصلاح پر آنے کا سبب اگر گوشت سخت ہو کہ لب جراحت پر بہم پہونچا ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ اُسکو خشک کرین اور نشتر مین اسقدر کہ خون باہر نکلے اور جراحت تازہ ہو پھر علاج اُسکا کرین اور اگر وہ گوشت غلیظ ہی تو تمام دکمال کو جو کچھ غلیظ اور سخت ہی کاٹین اور اگر گوشت تحت تمامی قرحہ مین ہو اور اُسکا گہراؤ اور سب کنارے اُسکے خشک ہون اس صورت مین قرحہ کے جوف مین سلائی ڈالین اور چھیلین یہانتک کہ خون باہر نکلے اور اگر چھیلنے کیواسطے احتیاج شگاف دینے کی ہو شگاف دین یعنی چیرین اور حک کرین یعنے چھیلین اور اگر حک یعنی چھیلنا ممکن نہو تو اُسپر کوئی دوا حاد یعنی تیز یا اکال یعنی گوشت کھانیوالی استعمال کرین بعد اُسکے کوئی روغن لگائین یہانتک کہ گوشت فاسد ساقط ہو بعد اُسکے قرحہ کا علاج کرین اور اگر سبب اُسکا استخوان فاسد ہو کہ قرحہ کو اصلاح پر نہ آنے دیتی ہو نشانی اُسکی یہ ہی کہ قرحہ مندمل نہین ہوتا ہی اور پھر عود کرتا ہی اور چرک رقیق اُسمین سے ٹپکتا ہی اور ہمیشہ اسی عنوان پر رہتا ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ اُسکے جوف مین سلائی پہونچائین اور ملاحظہ کرین کہ استخوان کس مقام پر ہی پھر اسقدر شگاف دین کہ استخوان پر پہونچے اور ملاحظہ اس استخوان کا کرین کہ کس مرتبہ مین ہی اُسکو یا حک یا قطع فساد کے لائق جیسا مناسب ہو کرین اور اگر یہ علاج ممکن نہو سکے تو اکال دوا لگائین بعد اُسکے روغن ملین کہ گوشت گر پڑے اور استخوان کا منھ کشادہ ہو جائے بعد اُسکے علاج استخوان کا کرین اور اگر قرحہ کے اصلاح پر نہ آنیکا سبب عفونت اُسکی ہو اور گوشت کا فساد اور نرمی اُسکی تو اُس صورت مین کوئی دوائے تند رکھین کہ خشک ہو پھر روغن استعمال کرین کہ گوشت فاسد گر پڑے پھر داغ دین کہ گوشت فاسد سوختہ ہو اور روغن لگائین کہ وہ گوشت ساقط ہو اور بعد اس بات کے کہ گوشت صحیح ظاہر ہو علاج قرحہ کا کرین اور اگر قرحہ کی اصلاح پر نہ آنیکا سبب سطبری اور بر آمدگی رگون کی ہو کہ بالائے قرحہ حادث ہوئی ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ اول فصد عام کرین اگر مصلحت ہو پھر مذکورہ رگونکی فصد کھولین کہ اتنے خون فاسد کا عضو آفت رسیدہ سے

برطرف ہو اور جو شایدہ افتیمون سے کہ خلط سوداوی کا اخراج کرے مادہ کو بدن سے نکالین بعد اسکے قرحہ کے علاج مین مصروف ہون اور اگر قرحہ کی اصلاح پر نہ آئے اسکا سبب عدم موافقت دوا کی ہے اور یا یہ سبب ہے کہ عضو مین گرمی نے زیادہ احداث کیا ہے اس حالت مین نشانی اسکی یہ ہے کہ حرارت اور سرخی اور ورم ترقی پر ہو اور سابق کی بہ نسبت زیادہ تر ہو بس علاج اسکا یہ ہے کہ سرد مرہم مثل مرہم سفیدۂ کاشغری اور مرہم کافور اور مرہم مردارسنگ استعمال کرین اور یا سبب اسکا یہ ہے کہ قرحہ کے مزاج مین سردی نے اثر کیا ہے نشانی اسکی بسبب سردی کے سیاہی و سبزی و سختی قرحہ کی ہو علاج اسوقت مین مرہم اسود اور اسکے مانند موافق ہے اور یا سبب اسکا یہ ہے کہ تجفیف یعنی خشک کرنیکی قوت دوا کی بقدر مطلوب نہو اور قرحہ مین رطوبت اور میل اور زردآب و ریم کی بکثرت ہو علاج اسکا اسوقت مین یہ ہے کہ وہ مرہم جو خشکی قوی رکھتے ہین مانند اُس مرہم کے کہ گلنار فارسی اور مازو سے تیار کیا ہو استعمال کرین اور یا سبب اسکا یہ ہے کہ جلا اور تنقیہ دوا مین کچھ قصور ہے اس حالت مین چرک ہاے فاسد اور گوشتہاے بد قرحہ مین ہوتا ہے علاج اسکا یہ ہے کہ مرہم اخضر اور دوسرے مراہم جو جلا اور تنقیہ مین قوی ہون اُسپر لگائین اور یا سبب اسکا یہ ہے کہ ہوا گندگی کا باعث ہوتی ہے اور اسکے گوشت کو فانی کرتی ہے اُس حالت مین درد اور ورم اور حرارت تپ موجود ہو اور روز بروز جراحت فراخ ہوتی جائے علاج اسکا اُس مرہم سے کہ نرم زیادہ ہو اُس مرہم سے کہ استعمال کرتے ہین تبدیل کرین کہ فائدہ بخوبی حاصل ہو اور یا سبب اسکا یہ ہے کہ مزاج بیمار کا اعتدال سے بہت دور ہے علاج اسوقت مین یہ ہے کہ اسکے مزاج کو اعتدال کیطرف پھیر لائین اور مرہمون سے کوئی چیز اسطور کی کام مین لائین جو موافق اسکے مزاج کے ہو فرض کیا ہے ہمنے کہ اگر کوئی آدمی خشک مزاج ہو تو اسکے گوشت اگانے کیواسطے جو مرہم کہ استعمال کیا جاتا ہے اسمین چاہیے کہ جز المجفف قوی یعنی بہت خشکی پیدا کرنے والی چیزین داخل کرین کیونکہ خشک مزاج والے کے بدن مین جو کہ بہت دیر مین خفیف خشکی لانے والا مرہم موثر ہوتا ہے اسیلیے آدمی کیواسطے دوائے قوی کی حاجت پڑتی ہے اور تر مزاج والے کے لیے اسکے برعکس احتیاج ہوتی ہے یہ تھا ایک بیان مجمل قرحون اور جراحتون کے علاج کے قوانین سے ۔

فصل مرہمون کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ مراہم اسرب یارین اور مرہم سفیداج اور مرہم اشق اور مرہم انزروت اور مرہم توتیا اور مرہم جدوا اور مرہم چوب چینی اور مرہم صابون اور مرہم نیم ہر ایک اپنی اپنی فصل مین بیان کیے گئے اور بیان کیے جاتے ہین اور باقی اُس مقام پر مذکور ہوتے ہین بہ ترتیب حروف تہجی ۔

مرہم ابیض ۔ واسطے سوزش آتش اور زخمون کی جلن اور مقعد کے ورم گرم اور حمرہ اور شقاق کے کہ حرارت سے ہو **صفت اسکی** موم دس درم اور روغن کنجد تیس درم بعد پگھلانے کے موم کو آگ پر سے اتار کر کہ حرارت اسکی کم ہووین عدد مرغ کے انڈے کی سفیدی داخل کرکے الٹا پلٹا کرین کہ اجزا یکسان ہو جاوین اور اگر تبرید زیادہ چاہین تو عوض روغن زیتون اور روغن کنجد کے روغن گل سرخ یا روغن حضض یعنی رسوت اضافہ کرین اور اگر درد شدید ہو رسوت کے عوض تھوڑی افیون ڈالین اور اگر گرمی بہت ہو قدرے کافور بھی اضافہ کرین ۔

مرہم ابیض ۔ سوختگی آتش اور اکثر گرم قرحون کو نافع ہے حکیم اسکندر فرنگی سے منقول **صفت اسکی** سفیدۂ کاشغری پانچ درم اور موم زرد چار درم اور کافور قیصوری ایک تولہ اور روغن کنجد ایک درم بدستور مرہم بنائین اور حاجت کیوقت نازک کپڑے کے پھاہے پر لگا کر زخم پر رکھین ۔

مرہم ابیض ۔ کان کی جراحت تازہ کو نافع ہے اور سوزش کو بجھاتا ہے **صفت اسکی** سفیدۂ کاشغری اور موم سفید ہر ایک سے ایک جزو اور روغن گل یا روغن کنجد جوان دونون مین سے کہ میسر ہو دو جزو موم کو روغن مین پگھلائین اور سفیدۂ کاشغری کو پانی مین بھگو کر موم پگھلائین تھوڑا تھوڑا اسپر ڈالین اور کوٹین کہ سفیدۂ کاشغری تہ نشین ہو جب بخوبی شامل ہو جائے فتیلہ اسمین آلودہ کرکے کان مین رکھین ۔

مرہم ابیض کافوری ۔ آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہے اور جراحات اور قرحون گرم کو مفید **صفت اسکی** سفیدۂ کاشغری اور روغن کنجد اور موم سفید ہر ایک سے چار تولہ اور کافور قیصوری چھ ماشہ بدستور مرتب کرین ۔

مرہم ابیض ۔ زخمونکی گرمی اور جلن کو بجھاتا ہے اور جراحات کی رطوبات کو جذب اور خشک کرتا ہے اور گوشت اگاتا ہے **صفت اسکی** بکری کی چربی اور روغن کنجد اور موم سفید ہر ایک سے آٹھ تولہ اور سفیدۂ کاشغری اور روح توتیا سولہ تولہ اول موم کو روغن مین پگھلائین پھر چربی کو پگھلا کر آگ پر سے اتارین اور سفیدۂ کاشغری کو قدرے قدرے اسمین داخل کرین

مرہم ابیض کافوری ۔ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** روغن کنجد اور سفیدۂ کاشغری ہر ایک سے چار تولہ اور موم آٹھ تولہ اور کافور پانچ ماشہ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی چار عدد بدستور مرہم تیار کرین ۔

مرہم ابیض ۔ اُس زخم کو نافع ہے جو بہت تیز گرم پانی کی سوختگی اور سوختگی آتش سے عارض ہوا ہو یا وہ زخم گرمی کی وجہ سے ہو اور یہ مرہم گوشت کو بھی اگاتا ہے **صفت اسکی** سفیدۂ کاشغری اور کافور ہر ایک سے دو درم اور مردارسنگ ایک درم اور موم سفید اور روغن گل ہر ایک سے بقدر حاجت بدستور مرہم تیار کرین

مرہم ابیض دیگر ۔ حکیم ادریس فرنگی کی تالیف سے جراحت

اور قرحون کو نافع ہی اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید **صفت اُسکی** سفیدۂ کاشغری تین تولہ اور مردار سنگ دو تولہ اور روغن گل سرخ پانچ تولہ روغن کو آگ پر رکھکر دو تولہ موم کافوری اُسمین ڈالین جب پگھل جائے مردار سنگ اور سفیدۂ کاشغری کو پیسکر اُسپر چھڑکین اور نیم کی لکڑی سے چلائین کہ بخوبی مرہم ہو جائے۔

مرہم ابیض دیگر۔ گرم جراحتون اور قرحون کو نافع ہے اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید **صفت اُسکی** سفیدۂ کاشغری دھویا ہوا تین مثقال اور موم کافوری چار مثقال لیکر چودہ مثقال روغن گل کے ساتھ بدستور مرہم تیار کرین اور اگر اخیر مین تھوڑے کافور اضافہ کرین بہتر ہی۔

مرہم ابیض دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اُسکی** موم کافوری چھ مثقال اور سفیدۂ کاشغری دھویا ہوا تین مثقال اور کافور قیصوری ایک مثقال اور مرغ کے انڈے کی سفیدی پانچ عدد اور روغن چنبیلی پندرہ مثقال روغن کو آگ پر رکھین اور موم اُسمین ڈالکر پگھلائین اور سفیدہ کاشغری اور کافور کو پیسکر داخل کرین اور نیم کی لکڑی سے حرکت دین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی شامل کرکے اور آگ سے اُتار کے کام مین لائین۔

مرہم احمر۔ یعنی لال مرہم بنسخہ شیخ الرئیس کہ اسکو مرہم حل بھی کہتے ہین **صفت اُسکی** مردار سنگ ایک من کوٹ چھانکر دو رطل روغن زیتون اور دس رطل سرکہ انگوری پرانے مین داخل کرکے آگ پر رکھین اور لکڑی سے چلائین جب گاڑھا ہو جائے آگ پر سے اُتار کر ایک مجیٹھ ملا اُسمین داخل کرین اور الٹ پلٹ کرین جب خوب مل جائے کام مین لائین۔

مرہم احمر دیگر۔ بنسخہ ابن جزلہ وہ لکھتا ہے کہ یہ مرہم رومی ہی اور تمام علتون کو نافع **صفت اُسکی** سرکہ انگوری خالص اور روغن زیتون ہر ایک سے دو رطل اور مردار سنگ ایک رطل اور ڈیڑھ دانگ اور زرد سنج یعنی تانبہ جلایا ہوا دس درم اور زنگار آٹھ درم روغن اور سرکہ کو باہم ملاکر جوش دین جب صرف روغن باقی رہی دواؤن کو کوٹ چھانکر اُسمین ڈالین اور آگ پر رکھین کہ گاڑھا اور سرخ ہو کام مین لائین۔

مرہم احمر دیگر۔ بقراط کی ترکیبون سے ہی نافع ہی استعمال اُسکا آگ سے جلے ہوئے کو اور ہر ایک مرض کے لیے جو عارض ہو مقعد مین خصوصًا وہ کہ حادث ہوا ہو حرارت سے اور مفید ہی شقاق عضو اور زہری جانورون کے کاٹے کو اور دانہ بواسیر کو ساقط کرتا ہی جب مکرر کئی مرتبہ استعمال کیا جائے **صفت اُسکی** مردار سنگ اور سفیدۂ کاشغری ہر ایک سے دس درم اور انزروت چار درم اور دم الاخوین اور سیندور ہر ایک سے دو درم اور روغن زیتون ایک رطل اور موم سفید تین اوقیہ اور زفت رومی ایک اوقیہ جو چیزین گھلانے کی ہین گھلائین اور آگ پر سے اُتار کر اور باقی دواؤنکو لیکر اور کپڑے مین چھانکر اُسپر چھڑکین اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے خوب ملین جب سب اجزا یکسان ہو جائین استعمال کرین۔

مرہم احمر دیگر۔ ورمونکو تحلیل کرتا ہی اور پکاتا ہی اور ردع کرتا ہی یعنی مادہ ورم کو پھیر دیتا ہے **صفت اُسکی** حاصل کرین شنگرف بہت باریک پیسا ہوا بقدر ایک مثقال لیکر اول پانچ مثقال گندہ بروزہ تازہ سفید نرم کو آگ پر رکھین کہ پگھل جائے پھر صاف کرکے شنگرف کو اُسمین گوندھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

مرہم احمر دیگر۔ حکیم ادریس فرنگی سے واسطے زخم شمشیر وغیرہ کے نافع ہی اور دملون کے زخمونکو مفید **صفت اُسکی** شنجرف اور چھالیہ کے پھول اور دہاوہ کے پھول اور مردار سنگ اور کتھہ سفید ہر ایک سے دو تولہ اور رسکپور چھ ماشہ اور نیم کی پتی پسی ہوئی اور قرص بنائے ہوئے تین درم اور موم زرد تازہ آدھ پاؤ اور گائے کا گھی آدھ پاؤ اور اگر نرم رکھنا چاہین گھی کا وزن بڑھائین یعنی پاؤ سیر تک کرین پس چاہیے کہ اول گھی کو آگ پر رکھین جب گرم ہو جائے قرص کی ہوئی نیم کی پتیونکو اُسمین ڈالین اور نیم کی لکڑی سے چلائین کہ بخوبی پگھل جائے پھر قرص برگ نیم اُسمین ڈالین اور الٹ پلٹ کرین کہ وہ سوختہ ہو گھی کو صاف کرکے دوائین کوٹ چھانکر قدرے قدرے اسپر چھڑکین اور نیم کی لکڑی سے حرکت دین کہ بخوبی مخلوط ہو۔

مرہم احمر۔ بنسخہ دیگر حکیم فرنگی سے کہ یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اُسکی** شنگرف اور رسکپور اور مردار سنگ اور دھاؤ کے پھول اور کتھہ سفید ہر ایک سے چھ ماشہ اور گائے کا گھی پاؤ اول گھی کو آگ پر رکھین اور پگھلائین بعد اسکے دو تولہ برگ نیم تازہ پیسکر اور قرص بناکر اُسمین ڈالین اور نیم کی لکڑی سے حرکت دین کہ سوختہ ہو پھر گھی کو صاف کرکے اور دوائین کوٹ چھانکر تھوڑی تھوڑی اُسپر چھڑکین اور نیم کی لکڑی سے الٹ پلٹ کرین کہ بخوبی ممزوج ہو جائین پھر آگ پر سے اُتار کر اور سرد کرکے استعمال کرین اور اگر آگ پر سے اُتارنے کے بعد دوائین اُسمین ملائین بہتر ہی اور گرمی کے موسم مین اگر قدرے موم سفید بھی داخل کرین اولی ہی۔

مرہم احمر دیگر۔ بنسخہ اطباے فرنگ **صفت اُسکی** موم زرد تازہ سولہ مثقال اور مصطگی رومی اور دم عینہ زنگار اور شنگرف ہر ایک سے چار تولہ اور رال آٹھ تولہ لیکر روغن کنجد تازہ سولہ تولہ مین بدستور مرکب کرین۔

مرہم احمر دیگر۔ کان کے قرحون کو نافع ہی اور اُسکے چرک کو بخوبی زائل کرتا ہی **صفت اُسکی** مردار سنگ اور روغن زیتون ہر ایک سے دو جزو اور سرکہ دس جزو باہم ملاکر الٹ پلٹ کرین یہانتک کہ گاڑھا ہو اور اگر آگ پر رکھین بہتر ہی کہ نہایت جلد بستہ ہو جاتا ہی پھر مجیٹھ بہت باریک پیسکر اُسمین ملائین۔

مرہم اخضر۔ یعنی سبز مرہم گوشت فاسد کو کھاتا ہے **صفت اُسکی** زنگار بہتر تحفہ ایک اوقیہ لیکر نرم پیسین اور برابر وزن شہد مین ملاکر کام مین لائین۔

مرہم اخضر دیگر۔ نواصیر کو صلاح پر لاتا ہی اور اکثر کان کے قروح اور میل کی کثافت کو دور کرتا ہی اور خراب و بد گوشت کو کھا لیتا ہی **صفت اُسکی** زنگار ایک جزو اور انزروت

اور اشق ہر ایک سے نیم جزو سب کو سرکہ انگوری مین پیسین اور شہد مین گوندھکر کام مین لائین۔

مرہم اسرنج - یعنی سیندور کا مرہم سرطان اور تمام قرحون کو نافع ہی **صفت اسکی** اسرنج یعنی سیندور اور ببول کا گوند ہر ایک سے ۲ دو مثقال اور گاے کا گھی ساڑھے چار مثقال بدستور مرہم تیار کرین۔

مرہم اسرنج ۔ اُن ورمون کو تحلیل کرتا ہی کہ جنکا تحلیل ہونا دشوار تر ہوا و خصیتین کے ورم کہنہ اور سرطانکو نافع ہی اور پکانیوالا ورمون کا ہی **صفت اسکی** بنسخہ سید مظفر الدین شفائی مردارسنگ پانچدرم اور کندر اور گندہ بروزہ اور اشق اور موم ہر ایک سے دس درم اور علک البطم اور اسرنج یعنی سیندور ہر ایک سے بیس درم جو دوائین پگھلانے کی ہین روغن زیتون بقدر حاجت مین پگھلائین اور خشک دوائونکو کوٹین اور باریک چھانکر اُنمین ملائین اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے خوب رگڑین اور چینی کے برتن مین رکھکر حاجت کیوقت کام مین لائین۔

مرہم اسود - گوشت کو اگاتا ہی اور تر قرحون کو خشک کرتا ہی اور کہنہ اور خبیثہ قرحون کو نافع ہی **صفت اسکی** بنسخہ شیخ الرئیس حاصل کرین مردارسنگ ایک اوقیہ اور تند اور پرانا سرکہ انگوری تین اوقیہ اور روغن زیتون دو اوقیہ اور مردارسنگ کو سرکہ مین بخوبی پیسین اور روغن زیتون مین ملاکر آگ پر رکھین کہ پختہ ہو اور بستگی کے قریب پہونچے پکتے وقت اُلٹ پلٹ کرین کہ مردارسنگ نیچے نہ بیٹھے اور نہ سوختہ ہو پھر آگ پر سے اُتار کر پھر اُلٹ پلٹ کرین جب سرد ہو جائے کام مین لائین۔

مرہم اسود دیگر - کہ اگانے والا گوشت کا ہی اور خشک کرنیوالا تر قرحون کا **صفت اسکی** حاصل کرین روغن زیتون اور اُسکے دو رطل مین دو اوقیہ مردارسنگ پیسکر اور ملاکر پکائین کہ قطران کے مانند سیاہ ہو جائے پھر آگ پر سے اُتار کر ایلوا سے زرد انزروت سفید اور دم الاخوین اور زراوند طویل برابر وزن کوٹ چھانکر بقدر اسیر چھڑکین کہ گاڑھا ہو ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین کہ سب اجزا یکسان ہو جائین اور کبھی داخل کیا جاتا ہی اس مرہم مین روغن زیتون کے ساتھ علک البطم بقدر ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال ہر ایک رطل روغن زیتون مین اور اضافہ کیا جاتا ہی ۲ دو جزو پوست بیخ جاوشیر سے یا دو جزو پوست بیخ گندہ بروزہ سے یا دونون سے پس تحقیق کہ ہو جاتا ہی اثر اس نسخہ کا قوی زیادہ گوشت اگانے اور قرحونکے خشک کرنے مین۔

مرہم اسود - بنسخہ حکیم معتمد الملوک سید علویخان قدس سرہ نافع ہی پُرانے قرحون اور قروح خبیثہ اور تر قرحون کو **صفت اسکی** مردارسنگ پیسا اور دھویا ہوا اور اسرنج یعنی سیندور دھویا ہوا اور سفیدۂ کاشغری دھویا ہوا اور زاج اخضر کہ توتیاے ہندی سے معروف ہی ہر ایک سے ایک مثقال اور روغن کنجد اسی مثقال دوائون کو روغن مین ڈالکر جوش دین یہانتک کہ سیاہ اور گاڑھا ہو آگ پر سے اُتار کر نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت تھوڑے اُسمین سے گرم کرکے اور باریک کپڑے کے پھاہے پر لگاکر زخم پر چپکائین۔

مرہم اسود - بنسخہ ابن جزلہ کہ منہاج البیان مین لایا ہی اور بیان کیا ہی کہ گوشت فاسد کو کھاتا ہی اور تازہ نیا گوشت اگاتا ہی اور زخمون اور عفونتو نکو اصلاح پر لاتا ہی **صفت اسکی** مردارسنگ آدھا رطل اور روغن زیتون ایک رطل کا چہارم اور زفت رومی دو اوقیہ اور علک البطم پانچدرم اول چاہیے کہ علک البطم اور موم اور زفت کو روغن مین پگھلائین اور مردارسنگ کو کوٹ چھانکر اُسمین ڈالین اور الٹ پلٹ کرین کہ بستہ ہو جائے۔

مرہم اسود - وہ مرہم قلمی فرماتے ہین کہ یہ نسخہ والد ماجد فقیر قدس سرہ کی تالیف سے ہی تمامی زخمون اور قرحون اور صفراوی اور خونی پھنسیون اور جرب و سعفہ متقرح کے لیے مجرب ہی **صفت اسکی** مغز تخم کدوے بریان ۲ دو مثقال اور دوسرے نسخہ مین چار مثقال ہی اور سفیدۂ کاشغری دھویا ہوا اور دم الاخوین اور نوسادر اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور مردارسنگ اور مہندی کی پتی اور بیخ بدہ اور گلنار فارسی ہر ایک سے ایک مثقال اور موم سفید دو مثقال لیکر دس مثقال روغن بن مین بدستور مرہم بنائین اور ہاون مین دستہ سے ملین کہ بخوبی سب اجزا گھل ملجائین اور دوسرے نسخہ مین بیخ بدہ کے عوض پوست کدو سوختہ ہی۔

مرہم اسود - گوشت مردہ کو کھاتا ہی اور زخمونکو اصلاح پر لاتا ہی **صفت اسکی** مردارسنگ ایک چہاریک یعنی پچاس تولہ اور زفت رومی بیس درم اور علک البطم پانچدرم روغن زیتون مین پگھلائین اور مردارسنگ باریک پیسا ہوا اُسمین ملاکر اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے خوب ملین۔

مرہم اسود حکیم اسکندر فرنگی سے منقول **صفت اسکی** روغن کنجد تین مثقال کو لوہے کے برتن مین گرم کرین بعد اُسکے سفیدۂ کاشغری دھویا ہوا آدھا مثقال اُسمین ڈالین اور نیم کی لکڑی سے حرکت دین کہ سیاہ ہو پھر عود سیاہ اور عود سفید ہر ایک سے ایک مثقال کا چہارم اور گندم بریان تین ربع مثقال پیسکر ڈالین بعد اُسکے گاے کے گردہ کی چربی ایک مثقال اور موم زرد چہارم مثقال اور زفت رومی تین ربع مثقال داخل کرین اور آگ پر سے اُتار کر نیم کی لکڑی سے الٹ پلٹ کرین کہ بخوبی مخلوط ہون کام مین لائین۔

مرہم اسود سیاہ مرہم سے مشہور ہی حکیم ادریس فرنگی سے منقول اسفیداج کے بیان مین مذکور ہوا۔

مرہم باسلیقون صغیر بنسخہ شیخ الرئیس **صفت اسکی** زفت رومی اور راتینج برابر وزن لیکر روغن زیتون کے ساتھ بدستور مرہم تیار کرین۔

مرہم باسلیقون کبیر بنسخہ شیخ الرئیس قرحون کے لیے صالح ہی اور گوشت تازہ اگاتا ہی اور مفید ہی اُن زخمون کو کہ جنکے ساتھ حرارت ہو **صفت اسکی** موم سفید ایک رطل اور زفت رومی آٹھ اوقیہ اور مرکی یعنی بول

اور علک الانبساط اور راتینج ہر ایک سے چار اوقیہ اور روغن زیتون پانچ رطل اول زفت اور موم کو روغن زیتون مین پگھلا کر مرمکی وغیرہ کو باریک پیسکر اور باقی دوائین ڈالکر دستہ سے ملین کہ یکسان ہو جائے عجیب الفعل ہی قرحون اور جراحتون اور سردور ہونین اور خواص مین نزدیک ہی مرہم غسل سے کہ اسکو مرہم تلقدیس بھی کہتے ہین اور مشہورہ مرہمون سے ہی محمود بن الیاس شیرازی نے لکھا ہی کہ مرہم باسلیقون مرہم اسود ہی **صفت اسکی** نسخہ شاپور بن سہل زفت رومی اور راتینج اور موم سفید ہر ایک سے ایک جزو اور کندہ بروزہ اور زراج ایک جزو کا چہارم اور روغن زیتون سب دوائونکو دو چند وزن پکا کر باہم مخلوط کرین اور آگ پر سے اُتار کر جب سرد ہو جائے استعمال فرمائین اور شیخ داؤد نے لکھا ہی کہ اگر جواکھار اس مرہم مین داخل کرین تو ہوگا یہ نسخہ قوی زیادہ ۔

مرہم باسلیقون ۔ تمامی جراحتون اور قرحون کو جو گرم ہون سود مند ہی **صفت اسکی** زفت رومی آٹھ اوقیہ اور موم سفید نیم من اور مرمکی صافی اور راتینج اور علک البطم ہر ایک سے چار اوقیہ اور روغن زیتون بقدر حاجت بدستور مرہم تیار کرین ۔

مرہم باسلیقون ۔ یہ نسخہ قلانسی وہ لکھتا ہی کہ یہ مرہم محلل اور ملین قوی ہی **صفت اسکی** ۔ راتینج اور موم زرد اور روغن زیتون اور دوسرے نسخہ مین موم کے عوض گائے کی چربی ہی بدستور مقرر مرہم تیار کرین اور بعضی ان دوائونکو جمع کرتے ہین کوٹنے سے بغیر پکانے کے بغیر نگاہ رکھتے ہین اور بوقت حاجت کام مین لاتے ہین ۔

مرہم باسلیقون ۔ یہ نسخہ دیگر سخت ورمون کو نرم کرتا ہی اور پکاتا ہی اور قرحون اور ورمونکو چرک سے پاک کرتا ہی اور نیا گوشت اگاتا ہی **صفت اسکی** روغن زیتون تیس درم اور موم سفید بیس مثقال اور گندہ بیروزہ چار درم موم کو روغن زیتون مین پگھلائین اور گندہ بیروزہ کو اسمین حل کر کے بدستور مرہم تیار کرین

مرہم باسلیقون ۔ یہ نسخہ دیگر سب منفعتون مین پہلے نسخہ کے مانند ہی **صفت اسکی** زفت رومی اور موم سفید اور کتیرا ہر ایک سے آٹھ درم اور راتینج چار درم اور روغن کنجد تیس درم بدستور مقرر مرہم تیار کرین ۔

مرہم باسلیقون ۔ گوشت اگانے مین اور نافع ہی ان زخمون مین کہ جنکے ساتھ گرمی ہو اور شقاق کہنہ مقعد کو مفید اور یہ نسخہ ابن جزلہ کے نسخہ سے برابر ہی **صفت اسکی** زفت رومی اور راتینج اور موم زرد ہر ایک سے بیس مثقال اور گندہ بیروزہ چار درم روغن زیتون مین پگھلا کر بدستور مرہم تیار کرین اور شفائی کے نسخہ مین وزن روغن زیتون کا تیس درم ہی ۔

مرہم برص ۔ برص اور چھیپ کو زائل کرتا ہے **صفت اسکی** تانبہ جلایا ہوا اور ہرتال زرد اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور چونہ آنبہ یدہ اور زراوند طویل سب اجزا کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور بول صبیان مین ملا کر بیس دن تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز الٹ پلٹ کرین اور اگر بول صبیان کے عوض سرکہ انگوری تند ڈالین خوب ہی اور استعمال کیوقت عضو کو بول یا سرکہ سے دھوئین اور ملین ۔

مرہم ۔ بواسیر اور درد مقعد اور اُسکے ضربان کو مفید ہی **صفت اسکی** کوہان شتر کی چربی اور مصطگی اور موم سفید ہر ایک سے پانچ درم ملائم آگ پر رکھین اور پگھلائین اور زفت رومی دو درم اور قطران شامی ایک درم اسمین ڈالین اور ایک اوقیہ گندنا تازہ کا پانی صاف کیا ہوا اضافہ کرین اور حرکت دین کہ بخوبی اجزا یکسان ہو جائین آگ پر سے نیچے اُتار کر شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت جسقدر ممکن ہو نرم کرکے اور پنبہ مین آلودہ کر کے مقعد کے اندر پہونچائین ۔

مرہم لبواسیر دیگر ۔ مجرب النفع ہی بواسیر کے لیے **صفت اسکی** خبازی اور گندنا اور زیرہ تینونکو برابر وزن پیسکر اور کپڑے مین باندھکر گرم کیکر اخاکستر کے نیچے دبائین پھر اسمین سے نکالکر مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل داخل کرین اور خوب الٹ پلٹ کرین کہ مرہم کے مانند ہو جائے حاجت کے وقت کام مین لائین ۔

مرہم ثمانیہ ۔ واسطے پکانے ورمون کے نافع ہی اور جراحت کو مفید اور یہ نسخہ مجربات سے ہی **صفت اسکی** کتیرا اور کنوچہ کے بیج اور السی کے بیج اور سریش اور ہوچیوہ اور بابونہ کے پھول اور خطمی سفید کے پھول اور انزروت سب دوائونکو برابر وزن کوٹ چھانکر اور شراب مین گوندھکر ضماد کرین اور فی الحقیقت یہ ضماد ہی نہ مرہم ۔

مرہم جاذب ۔ کہ خار اور تیر وغیرہ کو بدن سے کھینچ لاتا ہی اور گہرے زخمونکو بھرتا ہی اور قرحون کا مواد پکاتا ہی **صفت اسکی** موم اور علک البطم ہر ایک سے ثلث حصہ ایک رطل کا اور راتینج کہ ایک درخت کا گوند ہے ایک رطل کا چہارم اور روغن زیتون پرانا ایک رطل یعنی نوے مثقال سب کو ملائم آگ پر پکائین اور جواکھار دو اوقیہ باریک پیسکر اضافہ کرین اور بخوبی اُلٹ پلٹ کر کے کام مین لائین ۔

مرہم جاذب ۔ ابن تلمیذ کی تالیف سے تیر اور خار اور جو کچھ عضو مین داخل ہو گیا ہو اُسکو بخوبی کھینچ لاتا ہی اور بدن سے بآسانی خارج کرتا ہی اور اُس طبیب نے اُس نسخہ کو اس معاملہ مین نہایت مجرب تصور کیا ہی **صفت اسکی** نے کی جڑ خشک اور زراوند طویل برابر وزن پیسین اور شہد مین گوندھکر استعمال کرین ۔

مرہم جذام ۔ حکیم میر محمد زمان والد حکیم میر محمد مومن صاحب تحفۃ المومنین کی مجربات سے وہ لکھتے ہین کہ یہ مرہم تمامی قرحون سوداوی اور سردورمون کے لیے آزمایا ہوا ہی **صفت اسکی** بالچھڑ اور حماما اور قردمانا اور بسپایہ اور سلیخہ اور کوٹھ تلخ اور عاقرقرحا اور مصطگی اور گوگل اور مرمکی قصائی یعنی بول اور حب بلسان اور اشق اور ایلوا زرد اور سلارس اور سیسالیوس اور زراوند مدحرج اور ناگرموتھہ اور اکلیل الملک اور لونگ اور نیلے سوسن کی جڑ

اور روغن زیتون پرانا ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور لادن دو مثقال اور زعفران آدھا اوقیہ اور علک البطم اور موم زرد ہر ایک سے تین مثقال اور روغن ناردین سب دواؤنکے وزن کے برابر بدستور سقر مرہم تیار کرین۔

مرہم ۔ قانون سے منقول **صفت اسکی** مامیران چینی اور ہلدی اور گندہ بروزہ اور اشق اور انزروت اور گوند ببول کا اور دم الاخوین ہر ایک سے ایک جزو اور مردارسنگ سفید کیا ہوا کہ اسکو مرتک کہتے ہین سب دواؤنکے وزن کے برابر اور موم بقدر حاجت اور روغن کنجد اور روغن زیتون مین کہ ہر ایک سے کل اجزا کے وزن کے برابر ہو مٹی کے کورے برتن مین ڈالکر گھلائین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اوسمین ملاکر مرہم تیار کرین۔

مرہم حنا ۔ حنا یعنی مہندی کے بیان مین مذکور ہو چکا ہی۔

مرہم حنظل مسہل ۔ کہ بحکم خداوند عالم نافع ہی اون دردون کو جو عارض ہوتے ہون جگر اور معدہ اور طحال مین اور مفید ہی ان سختیون کو جو عارض ہوئی ہون ان اعضا مین اور سودمند ہی سردی کو جو غالب ہوئی ہو ان اعضا مین **صفت اسکی** بہ نسخہ شیخ الرئیس شحم یعنی اندراین کے پھل کا گودہ چودہ درم اور تربد سفید مدبر اور سقمونیا اور فرفیون ہر ایک سے آٹھ درم اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور نمک طعام اور مرمکی صافی یعنی بول اور ایلوا زرد اور گاے کا پتہ اور نمک ہندی اور کلونجی اور مویزج کوہی اور گول مرچ اور بہیڑہ اور ہڑ زرد اور سونٹھ اور بادیان ہر ایک سے بارہ درم اور گوگل زرد اور اشق اور جاؤشیر اور سکبینج ہر ایک سے سات درم اور جواکھار اور گندھک زرد ہر ایک سے سولہ درم اور تیتھی اور بابونہ اور السی کے بیج ہر ایک سے دس درم اور سلارس اور موم زرد ہر ایک سے دو استار جو چیزین پگھلانے کی ہین گائے کے گھی مین پگھلائین اور جو بھگونے کی ہین طلا مین کہ ایک قسم شراب کی ہی بھگوئین اور جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور چھانین پس جن چیزونکو کہ بھگویا ہی ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین کہ حل ہو جائین پھر ملائین سب دواؤنکو اور ہاون مین بدستور ملین جب مرہم کے مانند ہو جائین معدہ اور جگر پر استعمال کرین بہ تحقیق کہ اتارتا ہی یہ مرہم آب زرد کو اور جو شخص کہ محتاج دست لانیکا ہو اور مسہل کے دوا پینے کی قدرت نہ رکھتا ہو چاہیے کہ طلا کیا جائے یہ مرہم اسکے شکم پر کہ دست باسانی جاری ہونگے۔

مرہم حواری ۔ اس مرہم کو مرہم رسل بھی کہتے ہین اور ترجمہ کیا گیا ہی قرابادین رومی مین بھی اور مشہور ہی مرہم زہرہ کے نام سے اور لکھا ہی کہ یہ مرہم بارہ دوائین رکھتا ہی حضرت عیسی علی نبینا علیہ السلام کے بارہ حواریون کی تالیف سے ایک ایک حواری نے ہر ایک دوا کو اختیار کرکے ترکیب دیا ہی اور یہ مرہم بہترین مرہمون کا ہی بواسیر سخت کو باسانی اصلاح پر لاتا ہی اور خنازیر کا مصلح ہی اور نہین ہی کوئی دوا مثل اس مرہم کے اس معاملہ مین اور گوشت مردہ اور ریم وغیرہ سے جراحات کو پاک کرتا ہی اور زخمون کا اندمال اور سخت ورمون کو تحلیل اور نشانون کو زائل کرتا ہی اور شقاق کو دور کرتا ہی اور خارش خشک اور تر کو دفع کرتا ہی اور اسکی نظافت سے بدنکی جلا کرتا ہی اور مفید ہی سعفہ اور بواسیر کو اور شکم کے کیڑونکو مارتا ہی اور نافع ہی طاعون اور سرطانات اور سختی طحال اور کان کے قرحون کو **صفت اسکی** بہ نسخہ شیخ الرئیس موم سفید اور راتینج ہر ایک سے اٹھائیس درم اور جاؤشیر اور زنگار اور مرمکی صافی یعنی بول اور گندہ بروزہ ہر ایک سے چار درم اور اشق چودہ درم اور زراوند طویل اور کندر ذکر اور گوگل ہر ایک سے چھ درم اور مردارسنگ نو درم اور روغن زیتون دو رطل گرمی کے موسم مین اور تین رطل سردی کے موسم مین پس طریق تیار کرنے اس مرہم کا یہ ہی کہ گوندکی چیزون کو سرکہ انگوری مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر موم کو روغن زیتون مین پگھلائین اور حل کی ہوئی گوندکی چیزون اور کوٹی ہوئی دواؤنکو اسمین داخل کرین اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین کہ بخوبی گھل ملجائین حاجت کیوقت استعمال فرمائین اور یہ نسخہ بارہ جزو رکھتا ہی حضرت عیسی علی نبینا وآلہ و علیہ السلام کے حواریونکے عدد کے بموجب **صفت اسکی** بہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی موم سفید اور صمغ البطم کہ گوند درخت البطم کا ہی ہر ایک سے چودہ درم اور اشق حل کیا ہوا سرکہ مین سات درم اور گوگل اور مردارسنگ ہر ایک سے چار درم اور لبان ذکر اور زراوند طویل ہر ایک سے تین درم اور جاؤشیر اور زنگار اور مرمکی صافی یعنی بول اور گندہ بروزہ ہر ایک سے دو درم اور سکبینج ایک درم اور روغن زیتون ایک درم یعنی نوے مثقال اور مناسب ہی کہ مردارسنگ کو باریک پیسکر روغن زیتون مین پکائین یہانتک کہ مردارسنگ حل ہو جائے پھر اشق حل کیے ہوئے اور باقی گوندونکو جو سرکہ مین حل کیے گئے ہون اسمین ملاکر پکائین یہانتک کہ سرکہ اسکا جل جائے باقی دواؤنکو ملاکر ہاون مین دستہ سے ملین کہ ایک سان ہو جائے حاجت کیوقت استعمال کرین اور اس نسخہ مین سوائے روغن زیتون سب بارہ دوائین ہین اور اس مرہم کا نسخہ جو صاحب ذخیرۂ خوارزم شاہی نے سرطان رحم مین ذکر کیا ہی شیخ الرئیس اور شیخ داؤد انطاکی کے نسخہ سے مطابق ہی بجز اس بات کے کہ صمغ البطم کی عوض راتینج ہی اور گوگل کا وزن تین درم اور مردارسنگ ساڑھے چار درم اور اس مرہم کے جس نسخہ کو کہ محمود بن الیاس نے حاوی صغیر مین بیان کیا ہی وہ صاحب ذخیرہ کے نسخہ سے مطابق ہی سواے اس بات کے کہ وزن گوگل ساڑھے چار درم اور وزن روغن زیتون کا گرمی کے موسم مین ایک رطل اور سردی کے زمانہ مین ڈیڑھ رطل ہی اور صاحب ریاض الفوائد نے جو اس مرہم کو رحم کے ورم صلب مین ذکر کیا ہی دواؤنکو اس نہج پر لکھا ہی موم اور راتینج اور گوگل زرد اور مردارسنگ ہر ایک سے چار درم اور جاؤشیر اور زنگار اور گندہ بروزہ ہر ایک سے دس درم اور اشق آٹھ درم اور زراوند طویل اور سلارس ہر ایک سے تین درم کوٹنے کی دواؤن کو کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر اور پگھلانے کی دواؤکو سات درم روغن زیتون مین پگھلاکر مرہم تیار کرین اور معلوم کرین کہ اسم مرہم کے

نسخے قرابادینون مین مختلف نظر سے گذرے ہین ولیکن جو انمین معتبر ہے اس کتاب مین لکھے گئے ہین۔

مرہم حواریین ۔ یہ نسخہ ابن جزلہ کہ منہاج البیان مین ذکر کرکے لکھا ہے کہ اس مرہم کو مرہم نسخبار اور اثنا عشری بھی کہتے ہین اور یہ بھی اسمین لکھا ہے کہ یہ مرہم نافع ہے سخت ورمون اور خنازیر اور بواسیر اور طاعون اور سرطان کے واسطے اور مفید ہے اس جراحت کو کہ جسکا گوشت مردہ ہو اور نملہ کے لیے سودمند **صفت اسکی** موم اور راتینج ہر ایک سے چار درم اور جاوشیر اور زنگار اور گندہ بروزہ اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے دو درم اور اصطرک سات درم اور زراوند طویل سات درم اور دوسرے نسخہ صحیح مین تین درم ہے اور لبان ذکر تین درم ہے اور گوگل زرد چار درم اور مرداسنگ ساڑھے چار درم اور روغن زیتون گرمی کی فصل مین ایک رطل یعنی نو مثقال اور سردی کے موسم مین ڈیڑھ رطل ہے بدستور مرہم تیار کرین۔

مرہم خل ۔ اسکو مرہم جالینوس اور مرہم ازرق اور مرہم اسود بھی کہتے ہین تازہ گوشت اگاتا ہے اور زخمونکو خشک کرتا ہے اور مندمل کرتا ہے **صفت اسکی** مرداسنگ ایک وقیہ کوٹ چھانکر اور سرکہ انگوری اور روغن زیتون ہر ایک سے چار وقیہ اور مرداسنگ کو سرکہ مین پیسکر اور روغن زیتون مین داخل کرکے ہاون مین دستہ سے رگڑین کہ بخوبی گھل ملجائے اور اگر چاہین کہ خشکی زیادہ کرے جلدی زخم کو تو مرکز دو درم زیادہ کرین مرہم خل کبیر یعنی سرکہ کے مرہم کا بڑا نسخہ کہ قوی زیادہ ہے پہلے نسخہ سے **صفت اسکی** حاصل کرین گل ارمنی اور گل قبرسی ہر ایک سے ایک مثقال اور خطمی کے پھول اور مہندی کی پتی خشک اور سفیدۂ کاشغری اور پنبہ دانہ اور توتیاے کرمانی ہر ایک سے تین مثقال اور کالی ہڑ اور زرد ہڑ ہر ایک سے دو مثقال اور موم سفید اور کدو کے بیجون کا روغن ہر ایک سے پانچ مثقال اور سرکہ انگوری بقدر ضرورت دستور کے موافق مرتب کرکے کام مین لائین

مرہم خل دیگر یعنی سرکہ کے مرہم کا دوسرا نسخہ زخمون اور قرحون عفنیہ کے اندمال کے لیے نافع ہے اور بواسیر اور شقاق اور خارش تر اور قرحہ تر اور داءالثعلب اور سعفہ کے لیے سودمند **صفت اسکی** مرتک یعنی مرداسنگ سفید کیا ہوا ڈیڑھ رطل بہت باریک پیسکر پھر لے روغن زیتون دو رطل اور سرکہ شراب تین رطل مین ملاکر اور پاتیلہ مین ڈالکر آگ پر چڑھائین اور الٹ پلٹ کرین کہ مرہم کے قوام پر آئے اور مرتک نیچے نہ بیٹھے اور سوختہ نہو اور اسکے کمال پختگی کی نشانی یہ ہے کہ سیاہ ہو جاے اور دوسرے نسخہ مین سرکہ اور شراب برابر وزن اور مرتک چہارم وزن لکھا ہے اور اگر حرارت بہت ہو تو روغن زیتون کے عوض روغن گل داخل کرین اور اگر خشکی زیادہ چاہین تو کسیقدر ہلدی پیسکر اضافہ کرین اصل نسخہ پر اور شدت حرارت کے وقت داخل نہ کرین۔

مرہم خمیر خراج اور صلابہ ورمونکو پکاتا ہے اور پھوڑتا ہے **صفت اسکی** گیہون کے آٹے کا خمیر اور چربی پگھلائی ہوئی ہر ایک سے تیس درم اور اشق چھہ درم اور کندر تین درم اور نمک طبرزرد اور راتینج ہر ایک سے چار درم اشق کو سرکہ مین حل کرین اور چربی کو روغن زیتون بقدر حاجت مین پگھلائین اور بطریق معمول مرہم بناکر کام مین لائین

خمیر دیگر ۔ کہ یہی عمل رکھتا ہے **صفت اسکی** خمیرا یہ کہ خمیرۂ ترش ہے تیس درم اور جوا کھار اور دبق مقشر ہر ایک سے ایک درم اور جاوشیر اور کبوتر کی بیٹ اور مرغ کی بیٹ ہر ایک سے دس درم اور چونہ بغیر بجھایا ہوا پانچ درم اور صابون دو درم روغن مین گوندھکر کام مین لائین سریع الاثر ہے اور قائم مقام بمنزلہ نشگاف کے ہے۔

مرہم داخلیون جاننا چاہیے کہ داخلیون لغت سریانی ہے اور معنی اسکے لباب مین اور بعضون نے لکھا ہے کہ یہ مرہم بختیشوع حکیم کی صنعتون سے ہے اور یہ غلط ہے اسلیے کہ یہ مرہم قرابادین رومی مین مذکور ہے اور اسمین لکھا ہے کہ یہ مرہم بقراط کی صنعت سے ہے نافع ہے ورمون صلبہ اور دردون شدیدہ کے لیے جو مقعد اور پٹھون مین عارض ہون اور خنازیر اور رسولی کے فضلات کو خارج کرتا ہے اور داخلیون اور دیاخلیون یاے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ اور داخلون یاے مثناۃ تحتانیہ کے بدون بھی نظر سے گذرا یعنی ہر طرح سے صحیح ہے **صفت اسکی** خطمی سپید کے بیج اور کنوچہ کے بیج اور السی کے بیج اور میتھی کے بیج اور اسپغول برابر وزن ہر ایک کو علیحدہ تین دن تک پانی مین بھگوئین بعد اسکے کپڑے مین چھانین پھر لین مرداسنگ چار اوقیہ یعنی تیس مثقال اور باریک پیسکر ڈیڑھ رطل روغن زیتون مین پگھلائین کہ حل ہو جائے پھر تھوڑا تھوڑا لعابات سے اسپر گرائین اور ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ بستہ ہو آگ پر سے اتار کر داخل کرین اسمین زفت رومی اور انگور کی لکڑی جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران الحدید ایک مثقال ہاون مین ڈالکر دستہ سے رگڑین کہ بخوبی مخلوط ہو نگاہ رکھین اور قرابادین قادری مین حکیم میرزائی نے تخمون کو ہر ایک سے پانچ درم سات درم تک اور مرداسنگ کو بیس درم اور زیتون کا روغن تیس درم چالیس درم تک لکھا ہے اور بیان کیا ہے اگر قوی تر چاہین بعد اس بات کے کہ روغن سیاہ ہو گیا ہو زفت رومی اور انگور کی لکڑی جلائی ہوئی کی راکھ اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے تین درم اور زعفران الحدید ایک درم بہت باریک پیسکر اضافہ کرین۔

مرہم داخلیون بہ نسخہ شیخ الرئیس **صفت اسکی** میتھی کے بیج اور خطمی سفید کے بیج اور السی کے بیج ہر ایک سے ایک کیلہ ہر ایک کو ایک رات دن علیحدہ علیحدہ بھگوئین خالص پانی مین پھر حاصل کرین لعاب ہر ایک کا بقدر ایک رطل اور ایک رطل کا چہارم اور مرداسنگ سے ڈیڑھ رطل اور روغن زیتون سے دو رطل اول لعابات کو جوش دیکر اور آگ پر سے اتار کر اور نازک کپڑے مین چھانکر اسکو بعد مرداسنگ باریک پیسکر روغن زیتون مین پکائین کہ حل ہو جائے اور بدل جائے رنگ اسکا اسکے بعد تھوڑا تھوڑا

لعابات سے اُسپر ڈالین اور ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ بستہ ہو پھر آگ پر سے اُتار کر اور سرد کر کے نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین۔

مرہم داخلیون ۔ بنسخہ ابن جزلہ منہاج البیان مین مذکور ہی کہ نفع بخشتا ہی صلبہ یعنی نہایت سخت ورمونکو جس عضو مین کہ حادث ہون اور خنازیر اور رسولی کو مضر **صفت اُسکی** میتھی کے بیج اور السی کے بیج اور خطمی سفید کے پھول ہر ایک سے ایک کیلہ جدا جدا ایک رات دن پانی مین بھگوئین بعد اُسکے ہر ایک کا لعاب بقدر ڈیڑھ رطل لیکر تین رطل روغن زیتون مین جوش دین اور ڈیڑھ رطل مردارسنگ پیسکر اور کپڑے مین چھانکر اور روغن زیتون مین داخل کر کے ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ گاڑھا اور سیاہ ہو جائے لعابات مین سے ہر ایک کو علیحدہ جوش دین جب گاڑھا ہو جائے تھوڑا تھوڑا روغن اور مردارسنگ سیاہ شدہ کے درمیان مین ڈالین اور ملائم آگ پر پکائین جب خوب گاڑھا ہو نگاہ رکھین۔

مرہم داخلیون ۔ بنسخہ سید اسمٰعیل جرجانی کہ ذخیرہ مین علت خنازیر مین لکھکر بیان کیا ہی کہ اس مرہم کو واسطے سخت ورمون کے نرم کرنے کے بعد استعمال کرین اور مرغابیونکی چربی اور بط وغیرہ کی چربی کام مین لائین **صفت اُسکی** حاصل کرین مردارسنگ پیسا ہوا ایک اوقیہ اور روغن زیتون اڑھائی اوقیہ دونون کو پاتیلہ مین ڈالکر ملائم آگ پر رکھین اور باہستگی اُلٹ پلٹ کرین کہ مردارسنگ حل ہو جائے اور ایک تہ تخم میتھی کا لعاب دس اوقیہ اور السی کے بیجونکا لعاب اور خطمی کے بیجونکا لعاب ہر ایک سے ایک اوقیہ اُس روغن مین ڈالین اور پکائین جب گاڑھا ہو کام مین لائین اور اگر قوی زیادہ چاہین تو نیلے سوسن کی جڑ اور زفت رومی اور زراوند مدحرج ہر ایک سے ایک جزو اُنمین ملادین اور بکری کی مینگنیان اور بھیڑ کی مینگنیان اور تخم قثاء الحمار اور جو کا آٹا اور مغز بادام تلخ اور انجیر نارسیدہ کہ درخت پر سے گرے اور خشک ہو جائے اور گوگل زرد کہ یہ سب چیزین مرہمونکو قوی کر دیتی ہین۔

مرہم داخلیون ۔ بنسخہ حکیم لطف اللہ **صفت اُسکی** حاصل کرین مردارسنگ تین درم اور باریک پیسکر چالیس درم روغن زیتون مین ڈالکر پاتیلہ مین جوش دین یہانتک کہ رنگ بدل جائے اور سیاہ ہو جائے پھر آگ پر سے اُتار کر رہنے دین کہ سرد ہو بعد تھوڑی دیر کے میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب اور خطمی کا لعاب اور اسپغول کا لعاب اور کنوچہ کا لعاب ہر ایک سے پچاس درم گرم کر کے اُسپر ڈالین اور ملائم آگ پر جوش دین اور کفچہ سے چلائین جب گاڑھا ہو جائے اور مرہم کے مانند ہو نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین۔

مرہم داخلیون ۔ بنسخہ دیگر کہ سید اسمٰعیل نے اپنی کتاب ذخیرہ مین کلف یعنی جھائی کی بیماری مین ذکر کیا ہی **صفت اُسکی** مردارسنگ دو اوقیہ پیسکر اور چار اوقیہ روغن زیتون مین حل کر کے مرصافی یعنی بول دس درم اُسمین حل کرین اور دو اوقیہ میتھی کا لعاب ڈالکر ملائم آگ پر پکائین جب مرہم کے قوام پر آئے کام مین لائین۔

مرہم دارہلد ۔ زخمون کو ریم سے پاک کرتا ہی اور جوڑون کے دردون اور سب قسم کے دردونکو نافع ہی اور آتشک کے قرحونکے لیے بے نظیر اور گوشت کو اُگاتا ہی اور جراحت مین چرک کو نہین چھوڑتا ہی اور جلد زخم کے جوڑونکو ملاتا ہی اور جراحت کے نواحی کو نیک کرتا ہی اور دارہلد ایک لکڑی ہی زردرنگ تلخ تندی کے ساتھ گرم و خشک دوسرے درجہ مین اور غیر زردچوب ہی یعنی وہ ہلدی سے غیر ہی **صفت اُسکی** دارہلد کی لکڑی اور دیودار کی لکڑی اور تخم دبریان کرنیوالے کی دکان کی چھت کی سیاہی ہر ایک سے دو مثقال جو چیزین کوٹنے کی ہین کوٹین اور سبکو باہم ملا کر اور دو سو مثقال روغن کنجد سبکو تین رطل پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہی آگ پر سے اُتار کر ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور پھر دیگ مین ڈالکر آگ پر رکھین جب پانی کے چند قطرے کہ ہنوز موجود ہون آگ پر سے اتارین اور اگر درد مفاصل کیواسطے ہو تو اُس روغن کے اجزاء مطبوخ مین پندرہ مثقال ہوجیوہ داخل کر کے بعد اُسکے لین اُنمین سے بیس مثقال گرم کرین کسیقدر اور نیم مثقال موم زرد غیر مستعمل اُسمین ڈالین اور اُلٹ پلٹ کرین اور اگر واسطے پاک کرنے جراحت کی ریم کے ہو تو چار مثقال زنگار بھی اضافہ کرین نہایت قوی ہوگا سرد ہونے کے بعد روغن اُسمین ڈالین کہ مخلوط ہو جائے حاجت کیوقت کام مین لائین اور اگر تکرار کی احتیاج پڑے مکرر عمل مین لائین اور جراحت پر استعمال کرین ریم پاک ہونے کے بعد اصلاح پر آئے اور اگر درد مفاصل کیواسطے پانچ مثقال گندہ بروزہ حل کیا ہوا داخل کرین بہتر ہی۔

مرہم دلق ۔ ورمون کو پکاتا ہی اور بدون اذیت پھوڑ دیتا ہی اور خراب زائد گوشت کو گھٹاتا ہی **صفت اُسکی** دلق کو پانی مین بھگوئین اور مقشر کر کے کوٹین اور ہموزن آب صابون مین ملا کر اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے خوب کوٹین کہ یکسان ہو جائے بعد اُسکے ہلدی چہارم وزن دلق باریک کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر اور اُسمین ملا کر کام مین لائین اور دلق کو فارسی مین موی زک اعلی کہتے ہین۔

مرہم رال ۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ مرہم بندۂ درگاہ امیر المومنین سید محمد ہاشم المخاطب بہ حکیم معتمد الملوک علوی خانکی تالیف سے ہی نافع ہی آتشک کے قرحون اور تمام پرانے قرحون اور سوداویہ قرحونکو اور جاننا چاہیے کہ رال اسم ہندی ہی اور لعل مصری اور قفر اور قیفہر لیے شناۃ تحتانیہ کے ساتھ بھی ہی **صفت اُسکی** رال اور شنگرف اور سفیدۂ کاشغری دھویا ہوا اور سندھی کی تیا اور مردارسنگ سرکہ انگوری مین پیسا ہوا اور دم الاخوین اور سہاگہ یعنی بھونا ہوا اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور سیندور اور چوب چینی ہر ایک سے ایک مثقال اور توتیاے ہندی اور مرچ سیاہ ہر ایک سے نیم مثقال ولی چاہیے کہ توتیاے ہندی کو بریان کرین اور سبکو علیحدہ علیحدہ کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر اور وزن کر کے موم زرد تین مثقال اور گائے کا مسکہ بیس مثقال پگھلا کر آگ پر سے اتارین اور دواؤنکو اُسمین گوندھکر اور مرغ کے انڈے

کی سفیدی دو عدد داخل کرکے ہاون مین دستہ سے رگڑین جب سب اجزا یکسان ہوجائین کام مین لائین

مرہم رال ہندی ۔ اکثر قرحون کو نافع ہے صفت اسکی روغن کنجد آدھ پاؤ اور موم چار تولہ اور رال دو تولہ اول رال کو بہت باریک کرکے تھوڑے سے روغن مین ڈالین اور ہاتھ سے ملین کہ سب اجزا گھل ملکر مرہم کے مانند ہوجائین بعد اسکے پچاس یا ستر مرتبہ اسکو ٹھنڈے پانی سے دھوئین اور اگر ایک سو مرتبہ دھوئین بہتر ہے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین ۔

مرہم رال دیگر ۔ ہند کے طبیبون سے منقول اُن پھوڑے پھنسیون کو نافع ہے جو پرانے ہوگئے ہون اور جنکا اچھا ہونا دشوار تر ہو اور مفید ہے ناصور اور آتشک کے قرحون کو اور نیک گوشت اگاتا ہے اور عضو ضعیف کا علاج صفت اسکی رال و کتھ ہندی و کافور قیصوری ہر ایک سے چار مثقال کوٹ چھانکر گاے کے تازہ گھی بے نمک کے ساتھ کہ سب دواؤن کے وزن کے برابر ہو لوہے کے برتن مین ڈالکر ملایم آگ پر رکھین لیکن پہلے چاہیے کہ رال کو حل کرکے دو تین جوش دین پھر کتھ ہندی و کافور شامل کرین اور ایک دو جوش دین اور تھوڑی دیر پرانے قرحون شورین تین و تنک قدرے چھالیہ سوختہ کے ساتھ استعمال کرین اور بعد اسکے تنہا استعمال مین لائین ۔

مرہم رال ۔ ایک مرحوم نے نقل فرمایا ہے کہ یہ نسخہ حضرت سید سند والد ماجد فقیر قدس سرہ کی تالیف سے نافع ہے مرہم کے پرانے قرحون کے واسطے اور ناصور کو مفید اور اُن جراحتون کو سود مند جنکا اچھا ہونا دشوار ہو صفت اسکی رال اور مردار سنگ اور سیندور اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے ایک مثقال و مرچ سیاہ اور توتیا ہندی ہر ایک سے نیم مثقال اول مرتبہ توتیا کو مٹی کے کورے برتن مین بریان کرین یہانتک کہ سفید ہوجائے پھر سب اجزا اُن کے ساتھ کوٹ چھانکر اسکے بعد موم زرد غیر مستعمل دو مثقال گاے کے گھی تین مثقال مین گھلا کر دواؤنکو اُسمین ملائین اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین کہ سب یکسان ہوجائین حاجت کیوقت نازک کپڑے پر لگا کر زخم پر چڑھائین ۔

مرہم دیگر ۔ بہ نسخہ ہندی کہ اکثر پرانے قرحونکو نافع ہے صفت اسکی رال اور چھالیہ اور سیندور اور کتھ ہندی اور مردار سنگ سب اجزا برابر وزن اور چھالیہ گاے کے گھی بے نمک مین بریان کی ہوئی اسقدر کہ سیاہ ہوجاے باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اُسمین داخل کرکے ہاون مین دستہ سے ملین کہ مرہم کے مانند ہوجائین پس حاجت کیوقت نازک کپڑے کے ٹکڑے پر یا کاغذ خطائی کے ٹکڑے پر لگاکر زخم پر رکھین ۔

مرہم رال دیگر ۔ گاے کے تازہ مسکہ اور تل کا تیل اور موم کافوری اور رال سفید اور برگ نیم سب اجزا برابر برابر وزن لیکر اول نیم کے پتونکو [illegible] مانند قرص بنائین اور گاے کے مسکہ مین بخوبی بھونین یہانتک سیاہ ہوجائین بعد اسکے نکالکر تل کے تیل مین داخل کرین اور دو تین جوش دین پھر موم کو ڈالین یہانتک کہ بخوبی گھل جائے پھر رال کو بہت باریک پیسکر داخل کرین اور نیم کی لکڑی سے گھوٹین کہ خوب گھل ملجائین بعد اسکے ایک بڑے برتن کو لیکر اُسمین پانی بھرین اور اسکے برتن کو اُس پانی مین رکھین کہ ایک شب اُسی پانی مین رہنے دین دوسرے دن پانی سے نکالکر کام مین لائین ۔

مرہم رال ۔ دلون کے زخم کے لیے مجرب ہے صفت اسکی موم اور تل کا تیل ہر ایک سے پچاس مثقال اور رال پچیس مثقال اور شنجرف اور ہرتال ہر ایک سے نیم درم اور توتیا ہندی ایکدرم اور سیندور چار درم اور مردار سنگ آٹھ درم موم کو تل کے تیل مین پگھلائین اور بدستور مرہم تیار کرکے کام مین لائین اور اگر بہت سخت ہو روغن کی مقدار بڑھائین ۔

مرہم زفت ۔ استاد بقراط کی صناعت سے ہے اور یہ مرہم عجیب الفعل ہے اور کثیر النفع ہے ساقط کرتا ہے بواسیر کے دانون کو اور قرحونکو خشک کرنیوالا اور زاید گوشت کو کھانیوالا اور نیا گوشت اگانیوالا ہے اور باقی نہین چھوڑتا ہے قرحونکے مواد فاسد کو صفت اسکی بہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی موم اور زفت رومی ہر ایک سے بیس درم اور روغن زیتون اڑتالیس درم سبکو ملایم آگ پر جوش دین کہ مخلوط ہون اور گھل جائین پھر لین زنگار چار درم اور کندر روسی تین درم اور رال ڈھائی درم سب کو باریک پیسکر اور تھوڑا تھوڑا اُسپر چھڑک کر گھوٹین کہ بخوبی مخلوط ہوجائین ۔

مرہم زفت ۔ بہ نسخہ مرزا مہدی طبیب تبریز اسکے زخمون کے لیے نافع ہے صفت اسکی زفت رومی اور زنگار اور موم زرد سائی اور روغن زیتون ہر ایک سے بقدر حاجت لیکر اور مرہم تیار کرکے کام مین لائین

مرہم زنگار ۔ ثالیل اور مسامیر کو اکھاڑتا ہے صفت اسکی زنگار اور کاغذ سوختہ ہر ایک سے ایک درہم عروس کے پانی اور صابون کے پانی سات درم مین کہ دونون باہم صاف ہون اور دوسرے نسخہ مین اٹھائیس درم اور شہد خالص آٹھ درم اور فرفیون چھ درم داخل ہے ملایم آگ پر پکائین کہ مرہم کے مانند گاڑھا ہوجائے کام مین لائین ۔

مرہم زنگار ۔ بہ نسخہ دیگر صفت اسکی شہد خالص آٹھ درم اور سرکہ انگوری سات درم اور کندر اور زنگار ہر ایک سے ایکدرم شہد کو سرکہ مین پکائین اور جھاگ اُسکے اتارین بعد اسکے زنگار اور کندر کو پیسکر اور کپڑے مین چھانکر داخل کرین اور دو قطرے اُسمین سے کان مین ٹپکائین ۔

مرہم زنگار ۔ کہ اگر اسکو کان مین ٹپکائین کہ جسمین قرحہ پیدا ہوا ہو تو قرحون کے چرک کو بخوبی پاک کر دیگا صفت اسکی زنگار اور کندر اور سرکہ انگوری اور شہد خالص سب دواؤنکے برابر وزن ملاکر اور فتیلہ اُسمین آلودہ کرکے کان مین رکھین ۔

مرہم زنگار ۔ کان کے ناصور کو نافع ہے صفت

اسکی زنگار اور تانبہ کا برادہ ہر ایک سے چار درم گندنا کے پانی اور شہد خالص صاف کیے ہوئے ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال مین گوندھکر استعمال کرین۔

مرہم زنگار۔ بہ نسخہ ابن جزلہ پرانے قرحون کو خشک کرتا ہے اور زائد گوشت کو کھاتا ہے اور جراحتون کو پاک اور مندمل کرتا ہے صفت اسکی زنگار دو درم اور علک البطم اور گوند صنوبر کا ہر ایک سے پانچ درم اور انزروت دس درم زنگار کو باریک پیسکر اور باقی دواؤن کو روغن زیتون مین حل کرکے اور زنگار اسپر چھڑک کر ملائین اور گھوٹین جب یکسان ہو جائین کام مین لائین۔

مرہم زنگار گوشت زائد کو کھاتا ہے اور قرحون کو پاک اور مندمل کرتا ہے صفت اسکی زنگار دو درم اور راتینج پانچ درم اور انزروت سفید دو درم ان دونون کو روغن زیتون مین حل کرکے اور زنگار پیسکر اوسمین ملاکر اور ہاون مین ڈالکر دستہ سے ملین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

مرہم زنگار۔ بہ نسخہ حکیم علی گیلانی کہ اُسنے اپنی مجربات مین لکھکر بیان کیا ہے کہ یہ مرہم نہایت نافع ہے جسوقت چاہین کہ جراحت کو پیپ سے پاک کرین تو لین اسمین سے کسیقدر اور موم اسمین ملاکر زخم پر رکھین کہ بخوبی پاک کردیگا اور اگر بکرار احتیاج پڑے اور چاہین کہ اسی مرہم سے علاج کرین تو ہر روز کسیقدر مرہم بڑھائین اور موم اور روغن کم کرین کہ تیز ہوجائے اور گوشت فاسد کو کھائے پھر جب صاف ہوجائے تو موم اور روغن بڑھائین اور کسیقدر مرہم کی مقدار گھٹائین یہانتک کہ جراحت جلد درستی پر آئے صفت اسکی حاصل کرین روغن گل یا روغن کنجد یا روغن بیدانجیر ان مین سے کہ میسر ہو بقدر بیس مثقال لیکر گرم کرین اور پانچ مثقال موم اسمین پگھلائین اور رکھ دین اور چار مثقال زنگار بہت باریک پیسکر آگ پر سے اُتارنے کے بعد جبکہ گرمی اسکی کم ہو گئی ہو شامل کرکے الٹ پلٹ کرین کہ خوب گھل مل جائے۔

مرہم زنگار سفید ہے جرب اور قرحون کے لیے صفت اسکی سرکہ انگوری سات درم اور شہد صاف کیا ہوا آٹھ درم باہم ملاکر ملائم آگ پر رکھین یہانتک کہ سرکہ جلکر شہد کا وزن باقی رہے اسکے بعد زنگار باریک پیسکر اور دو درم ملاکر کام مین لائین۔

مرہم زنگار دیگر۔ اصول الترکیب نجیب الدین سمرقندی سے منقول نواصیر اور آگ سے جلے ہوئے اور اُن قرحون کو نافع ہے جنمین میل بہت ہو کر اُنکو بخوبی پاک کرتا ہے اور گوشت مردہ کو کھاتا ہے صفت اسکی حاصل کرین زنگار ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور انزروت اور اشق ہر ایک سے آدھا اوقیہ یعنی پونے چار مثقال سرکہ مین پیسکر اور شہد مین گوندھکر استعمال کرین۔

مرہم زنگار۔ حکیم مہدی کی مجربات سے منقول گہرے زخمون کے لیے نافع ہے صفت اسکی زنگار اور زفت رومی اور سقر ہر ایک سے بقدر لائق اور موم زرد اور روغن نفت لیکر اور بدستور مرہم بناکر استعمال کرین۔

مرہم زمانی۔ بہ تحفہ زمان والد حکیم میر محمد مومن صاحب تحفۃ المومنین کی تالیف سے پرانے زخمون کے لیے نہایت مجرب ہے اور تاثیر مین مرہم رسل سے کمتر نہین ہے اور اعتدال سے نزدیک ہے صفت اسکی انزروت اور کاغذ نیلگون جلایا ہوا اور سوختہ کاچ کا پوست اور ریٹھا اور کتھا ہندی ہر ایک سے دو مثقال اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا پانچ مثقال اور مردارسنگ دھویا ہوا تین مثقال اور کافور قیصوری ایک مثقال اور موم سفید پانچ مثقال اور روغن گل بیس مثقال بدستور مقرر مرہم تیار کرین۔

مرہم زنجفر۔ کہ اسکو فارسی مین مرہم شنگرف کہتے ہین پلپلے ورمون کو پکاتا ہے کہ جنکا پکنا دشوار ہو اور خنازیر اور سرطان کو سودمند ہے صفت اسکی بہ نسخہ منہاج البیان مردارسنگ پانچ درم اور موم اور کندر اور گندہ بروزہ اور اشق ہر ایک سے دس درم اور علک البطم چھ درم اور شنگرف دھویا ہوا آٹھ درم سب دواؤن مین سے جو پیسنے کی ہین پیسکر باقی کو روغن زیتون یا روغن کنجد مین پگھلائین اور گرمی کے موسم مین روغن گل سرخ بقدر حاجت داخل کرین پھر آگ پر سے اُتار کر پسی ہوئی دواؤن کو اسمین گوندھین اور کبھی سیندور کو شنگرف کے عوض داخل کرتے ہین۔

مرہم زنجفر۔ بہ نسخہ قلانسی صفت اسکی مردارسنگ پانچ درم اور موم زرد اور گندہ بروزہ اور کندر اور اشق ہر ایک سے دس درم اور علک البطم چھ درم اور شنگرف آٹھ درم پیسی دواؤن مین سے جو کوٹنے کی ہین کوٹین اور کپڑے مین چھانین اور جو پگھلانے کی ہین روغن زیتون یا روغن کنجد بقدر حاجت مین پگھلائین اور سب کو مخلوط کرکے مرہم تیار کرین۔

مرہم زنجفر۔ بہ نسخہ سید مظفر الدین شفائی صفت اسکی مردارسنگ اور گندہ بروزہ اور اشق اور موم ہر ایک سے دس درم اور علک البطم چھ درم اور شنجرف آٹھ درم اور روغن زیتون یا روغن گل سرخ جو ان دونون مین سے کہ موجود ہو پچاس درم لیکر بدستور مرہم تیار کرین

مرہم زنجفر۔ قرابادین کوالی سے منقول صفت اسکی مرکی صافی یعنی بول اور کندر اور اشق ہر ایک سے دس درم اور مردارسنگ اور گندہ بروزہ اور زعفران ہر ایک سے پانچ درم اور درخت البطم کا گوند چھ درم اور شنجرف آٹھ درم اور روغن زیتون یا روغن کنجد جو ان دونون مین سے کہ موجود ہو بقدر کفایت بدستور مقرر مرہم تیار کرین

مرہم زنجفر۔ زخم آتشک و پرانے قرحون اور جراحتون اور جرب تر کو نافع ہے صفت اسکی شنجرف اور سیندور اور مردارسنگ اور سفیدہ کاشغری اور توتیا ہندی سوختہ اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوئے برابر وزن کوٹ چھانکر اور موم کو روغن گل مین پگھلاکر گوندھین۔

مرہم زنجفر دیگر۔ زخم آتشک اور پرانی جراحتون اور جرب اور خارش کے لیے مجرب ہے صفت اسکی شنگرف اور سیندور اور موم سفید ہر ایک سے ایک تولہ اور مردارسنگ ایک ٹانک اور توتیا ہندی جلایا ہوا ایک ٹانک کتھا چار درم اور سفیدہ کاشغری آدھا ٹانک کوٹ چھانکر لگاکے

گھی یا روغن گل سرخ یا روغن کنجد خالص بقدر احتیاج مین بدستور مرہم تیار کرین ۔

مرہم زنجفر ۔ یہ نسخہ جمہور نافع ہی صلابہ ورمون کے تحلیل کرنے کے لیے جو نہایت سخت ہون اور جنکا اچھا ہونا دشوار ہو مفید ہی سرطان اور خنازیر اور نتبین کے پرانے ورمونکو **صفت اسکی** مردار سنگ اور گندہ بروزہ ہر ایک سے پانچ درم اور لبان ذکر اور اشق ہر ایک سے دس درم اور علک البطم چھ درم اور موم زرد سات ستار کہ ہر ایک ستار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اور شنگرف آٹھ درم اور روغن زیتون بقدر کفایت اشق اور گندہ بروزہ کو سرکہ انگوری مین حل کرکے موم کو روغن زیتون مین پگھلائین بدستور معمولی مرہم بنائین شیخ داؤد انطاکی کہتا ہی کہ اگر اس مرہم مین شنجرف کے عوض سیندور داخل کرین لایق ہی اور جو کوئی کہ اُمین سے داخل ہو وزن اسکا چار درم ہونا چاہیے اگر سردی کے موسم مین تیار کرین تو روغن زیتون مین مرہم بنائین ورنہ روغن گل یا روغن کنجد مین اور پگھلائین اُسمین دوا اوقیہ موم زرد اور باقی دواؤنکو داخل کرکے نگاہ رکھین اور حکیم میر محمد مومن نے روغن زیتون کا وزن اس نسخہ مین ساٹھ درم لکھا ہی اور سید اسمٰعیل کے نسخہ ذخیرہ خوارزم شاہی مین گندہ بروزہ کا دس درم ہی وہ کہتا ہی کہ دوسرے نسخہ مین مردار سنگ اور گندہ بروزہ ہر ایک سے پانچ درم اور شنجرف آٹھ درم اور مردار سنگ دس درم اور یہ بھی اسمین لکھا ہی کہ سردی کے موسم مین شنگرف کی عوض سیندور داخل کرین اور روغن زیتون دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال اور موم ایک اوقیہ کے ساتھ مرہم تیار کرین اور سردی کے موسم سے علاوہ دوسرے موسم مین روغن زیتون کے عوض روغن گل ڈالین اور نسخہ محمود بن الیاس حاوی صغیر مین سید اسمٰعیل کے اصل نسخہ کے مطابق ہی سوا اس بات کے کہ وزن شنجرف کا پندرہ درم ہی اور یہ بھی وہ بیان کرتا ہی کہ روغن زیتون یا روغن کنجد بقدر کفایت مین مرہم تیار کرین

مرہم زنجفر ۔ چھری اور چاقو اور خنجر وغیرہ کے زخم کو مفید ہی **صفت اسکی** شنجرف چار تولہ اور گندہ بروزہ ایک تولہ اور موم کافوری تین تولہ اور روغن کنجد چار تولہ اور رال سفید تین تولہ اول روغن کنجد کو داغ کرکے آگ پرسے اُتارین اور موم اُسمین ڈالین یہانتک کہ پانی ہوجائے بعد اُسکے رال سفید کو پیسکر داخل کرین کہ حل ہوجائے اُسکے بعد گندہ بروزہ کو آگ پرسے اُتار کر دس مرتبہ پانی سے دھوئین کہ سفید ہوجائے اور اگر چھتیس مرتبہ دھوئین بہتر ہی اور اگر نفع نہ بخشے بقدر ایک ماشہ شنگرف پیسکر اضافہ کرین ۔

مرہم دیق ۔ سرطان اور سب قسم کی سختیونکو ایک ہفتہ مین بلکہ اس سے کم مین تحلیل کرتا ہی **صفت اسکی** خردل یعنی رائی تخم انجدان اور کندر علک زرد اور سمندر جھاگ اور زراوند طویل اور اشق اور گندہ گل زرد ہر ایک سے چار درم اور روغن زیتون پرانا اٹھائیس درم اور موم زرد سات درم بدستور مرہم بناکر کام مین لائین ۔

مرہم سرطان دیگر ۔ سرطان متقرح اور غیر متقرح کو کہ اسمین عفونت قرحہ پڑجانیکا ہو مفید ہی **صفت اسکی** سفیدۂ کاشغری اور سرب یعنی سیسہ اور توتیا دھویا ہوا دواؤنکو برابر وزن خرفہ کے پانی یا کوہ کے پانی یا کدو کے پانی یا ککڑی کے پانی یا اسپغول کے لعاب مین جو کچھ کہ موجود ہو خوب پیسکر اور تھوڑے روغن گل ملاکر کام مین لائین اور اگر اول سفیدۂ کاشغری کو روغن مین پیسکر اور پھر دوسری مرتبہ مذکورہ پانیون مین پیسین اولی ہی ۔

مرہم سعفہ ۔ سعفہ کو زائل کرتا ہے **صفت اسکی** زراوند طویل اور راتیانج اور گلنار اور اقاقیا برابر وزن لیکر روغن گل اور سرکہ مین پیسکر کام مین لائین ۔

مرہم سعفہ دیگر ۔ سعفہ یعنی گنج سر کی ابتدا مین نافع ہی اور سر کے قروحون کو مفید **صفت اسکی** ہلیلہ کی گٹھلی اور مازو ہر ایک سے پانچ جزو اور برگ مورد دو جزو اور نمک اندرانی ڈیڑھ جزو اور موم سب دواؤنکے ہموزن اور روغن گل یا روغن کنجد موم کا چار وزن اول چاہیے کہ ہلیلہ کی گٹھلی اور مازو کو جل کر روغن مین جلائین اور برگ مورد اور نمک بہت باریک پیسکر اور روغن کو صاف کرکے اور موم کو اُسمین پگھلا کر گوندھین اور کام مین لائین ۔

مرہم سم اسپ ۔ ساعیہ قرحہ کے لیے نافع ہی کہ جنکو ہندی مین کھرکھرہ کہتے ہین **صفت اسکی** گھوڑے کے سم تراشے ہوئے آدھ سیر اور جیوہ دو تولہ اور موم چار تولہ اور روغن کنجد آدھ سیر اول روغن کو لوہے کے برتن مین ڈالکر آگ پر رکھین اور گھوڑے کے سم ریزہ ریزہ کرکے اُسمین ڈالین اور اُلٹ پلٹ کرین کہ بخوبی جلجائین صاف کرکے موم کو اُسمین پگھلائین اور جیوہ کو باریک پیسکر اُسپر چھڑکین اور خوب گھوٹین پس حاجت کیوقت کام مین لائین ۔

مرہم شلغم ۔ نافع ہی اکثر زخمون کے التیام کے واسطے **صفت اسکی** شلغم بے ریشہ کا پوست دور کرکے ریزہ ریزہ کرین اور بقدر ایک سیر لیکر پانچ سیر روغن کنجد مین بریان کرین یہانتک کہ جلجائین پھر آگ پرسے اُتار کر صاف کرین اور چھ تولہ کافور اُسمین ڈالین اور نیم کی تازہ لکڑی سے گھوٹین پھر چھ تولہ سیندور اور چار تولہ مکوہ اور چار تولہ مرمہ اور ایک تولہ شب یمانی بریان بہت باریک پیسکر اُسپر چھڑکین اور نیم کی لکڑی سے اُلٹ پلٹ کرین کہ بخوبی مل جائین پھر سرد کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین ۔

مرہم شلغم دیگر ۔ زخم آتشک اور خیارک اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید ہی اور تمام پرانے زخمونکو سود مند اور دملون کو پکاتا ہی اور مادہ کو تحلیل کرتا ہی اور زخم کو جلد بھرتا ہے **صفت اسکی** روغن بط پاؤ سیر اور شلغم تازہ آٹھ عدد متوسط اور سیندور آدھ پاؤ اور کافور آٹھ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین کافور تین ماشہ ہی اول شلغم کو چھری سے ٹکڑے ٹکڑے تراشین اور روغن مذکور مین بریان کرین اور نکالکر دور کرین بعد اُسکے موم بارہ تولہ اُسمین ڈالین اور سیندور کو داخل کرکے ملائم آگ پر رکھین اور آگ پرسے اُتارنے کیوقت کافور ملائین جب مرہم کے قوام کے مانند ہوجائے آگ پرسے اُتار کر نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین ۔

مرہم شلغم ۔ نوع دیگر سب منفعتون مین پہلے دونون قسمون سے قوی تر ہی اگر نازک کپڑے پر لگائین اور زخم کا

منھ اگر کشادہ ہو جائین اور اُسپر وہ کپڑا چپکا ئین زخم کے منھ کو بخوبی جوڑ دیگا اور التیام زخم کا بخوبی کر دیگا **صفت اُسکی** حاصل کرین شلغم تازہ بے ریشہ آدھ پاؤ اور ریزہ ریزہ کرین اور سوا سیر روغن کنجد تازہ ملاکر آگ پر رکھین اور صاف کرین اور دس ماشہ سیندور کو بہت باریک پیسین اور اُس روغن کو آگ پر رکھین اور تھوڑا تھوڑا اسیندور اُسپر چھڑکین اور نیم کی تازہ لکڑی سے گھونٹین کہ قوام پر آوے اور نشانی اُسکے قوام کی یہہ ہے کہ جسوقت اُسکو پانی مین ڈالین موم کے مانند سخت ہو جائے اور روغنیت اُسمین ظاہر نہو پھر آگ پر سے اُتارین اور سرد پانی مین ڈالین اور اوپر سے پنکھا ہلائین کہ سرد ہوا بھی اُسپر پہونچے اور امتحان کرین کہ وہ حد قوام پر پہونچا یا نہین اور اگر نہین پہونچا پھر آگ پر رکھین اور نیم کی لکڑی سے چلائین اور پھر نیچے اُتار کر سرد پانی مین ڈالین یہانتک کہ حد قوام پر پہونچے پس جب تھوڑی گرمی اُسکی کم ہو جائے پردہ بالائی اُسکا جو سرد ہوا سے جم گیا ہے تھوڑا تھوڑا جدا کرین اور تین ماشہ کافور پیسکر اُسپر ڈالین اور نیم کی تازہ لکڑی سے حرکت دین کہ خوب ممزوج ہو جائے تانبہ کے برتن مین نگاہ رکھین اور لوہے کے برتن مین پکائین اور اگر شلغم تازہ میسر نہو سکے شلغم خشک بھی خوب ہے ولیکن قوت مین اُس سے ضعیف زیادہ ہے یعنی جو زخم کہ شلغم تازہ کے مرہم سے ایک ہفتہ کے استعمال مین بھر تا ہے اور اچھا ہو جاتا ہے مرہم شلغم خشک پکانے سے دو تین مرتبہ مین اچھا ہوتا ہے۔

مرہم عظم ۔ یعنی استخوان کا مرہم ورم مقعد اور اُسکے شقاق کے لیے نافع ہے **صفت اُسکی** استخوان سوختہ سگ اگر اُسکے سر کی ہڈی ہو بہتر ہے اور پودینہ جنگلی اور شیر خر سب کو باریک کوٹ کر باہم گوندھین کہ مرہم کے مانند ہو جائے کام مین لائین۔

مرہم فیلاغیوریوس ۔ قرابادین قانون سے منقول درد معدہ اور جگر اور رحم کی سب قسم کے دردون کو نافع ہے اور رحم کے ورمونکو مفید اگر طلا کیا جائے خارج سے اور کپڑے مین آلودہ کر کے رکھا جائے رحم کے اندر **صفت اُسکی** زعفران دو درم اور دوسرے نسخہ مین بارہ درم ہے اور گوگل اور مصطگی اور رانسخ اور ایلوا ے زرد اور سلارس ہر ایک سے آٹھ درم اور موم تین اُستار اور گائے کی چربی بارہ درم اور زوفا ے خشک تیس درم اور روغن ناردین بقدر کفایت بدستور مرہم بناکر استعمال کرین

مرہم فیلاغیوریوس ۔ تذکرہ داؤد انطاکی سے منقول وہ لکھتا ہے کہ یہ مرہم عجیب الفعل ہے جراحتون اور قرحون اور بواسیر کہنہ کے لیے اور زخم کو جلد بھرتا ہے اور بخوبی اچھا کر دیتا ہے **صفت اُسکی** شب یمانی محلول بیس درم اور صنوبر کی لکڑی کی راکھ اور زراوند اور کندر ہر ایک سے سات درم اور تانبہ کا برادہ اور لوہے کا برادہ ہر ایک سے پانچ درم اور مرمکی صافی اور جاؤشیر اور سکبینج ہر ایک سے دو درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اشق مین اور سرکہ مین حل کیا ہو گوندھین اور مرہم بناکر کام مین لائین۔

مرہم مرقون القرمز ۔ قرابادین قانون سے منقول درد معدہ اور نار فارسی کے لیے نافع ہے **صفت اُسکی** شحم حنظل اور کندش اور اشنان اور گندھک زرد ہر ایک سے تین درم اور مرتک یعنی مردار سنگ سفید کیا ہوا اور شیاف مامیثا ہر ایک سے چھہ درم اور حرمل اور فرفیون اور مرقون القرمز یعنی کرم قرمز ہر ایک سے بارہ درم اور زفت رومی دس درم اور سیماب دو درم اول چاہیئے کہ مرقون القرمز اور زفت رومی کو روغن مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر مرہم بنائین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور نسخہ اصل مین فرفیون داخل نہین ہے۔

مرہم قردمانا ۔ بواسیر اور پرانے قرحونکو نافع ہے اور پرانے دردون کے لیے جو حادث ہوئے ہون جگر اور معدہ اور طحال مین اور اُس صلابت کیواسطے جو عارض ہوئی ہون ان اعضا مین اور اُس سردی کے لیے جو غالب ہوئی ہو ان اعضا مین بحکم خداوند عالم جل شانہ سودمند ہے **صفت اُسکی** قردمانا اور بابچھڑ اور گول مرچ اور حماما کہ ایک نبات ہے سرخ یاقوتی رنگ اور دارفلفل یعنی پیپل اور قسط اور بلیلہ اور لسان ثور اور عاقرقرحا اور گوگل زرد اور اشق اور مصطگی اور مرمکی صافی یعنی بول اور سلارس اور حب بلسان اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور ناگرموتھہ اور اکلیل الملک اور لادن اور لونگ ہر ایک سے چار درم اور زعفران دو درم اور نیلے سوسن کی جڑ اور گندہ بروزہ اور روغن بلسان اور گائے کی چربی اور بطکی چربی اور بادام تلخ کا گوند ہر ایک سے پانچ درم اول موم اور چربیونکو روغن ناردین بقدر کفایت مین پگھلائین اور بدستور مرہم تیار کرین۔

مرہم قلقطار ۔ کہ مرہم مالکی سے مشہور ہے قرابادین قانون سے منقول **صفت اُسکی** قلقطار بریان دس درم اور چونہ آب مدیدہ اور سلارس ہر ایک سے بقدر حاجت بدستور مرہم تیار کرین۔

مرہم قلقطار دیگر ۔ نافع ہے قرحون کیواسطے جو دیر مین مندمل ہون اور اُن ورمون کو جو اعضا مین ہون اور طاعون اور سرطان کو سودمند **صفت اُسکی** خوک کی چربی اور بندر کی چربی ہر ایک سے دو رطل اور مرداسنگ ڈیڑھ رطل اور قلقطار چار اوقیہ چربی کو رگون سے پاک کر کے نرم کوٹین اور پگھلا کر صاف کرین اور روغن زیتون ایک رطل اس چربی مین ڈالین اور دواؤن کو بخوبی ملکر کام مین لائین۔

مرہم قلقند ۔ سانپ اور بچھو اور تمامی ہوام زہری کے کاٹنے کے لیے نافع ہے اور جرب اور آکلہ اور قوبا یعنے داد کو فائدہ بخشتا ہے **صفت اُسکی** مقل الیہود اور رانسخ ہر ایک سے ایک رطل اور کندر کا آٹا آدھا رطل اور سفیدہ کاشغری اور قلقند ہر ایک سے اٹھائیس مثقال اور سرکہ انگوری پرانا ڈیڑھ رطل گوند کو سرکہ مین حل کرین اور سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر مرہم بنائین۔

مرہم قنبیل ۔ ناصور وغیرہ کے زخم کے لیے مجرب ہے

صفت اُسکی قنبیل یعنی کمیلہ آٹھ ماشہ اور شنگرف اور توتیا ہر ایک سے نو ماشہ اور کتھہ سفید آدھا ماشہ اور رال چھٹہ ماشہ اور روغن زرد دو تولہ اور موم کافوری چھ ماشہ دوائون کو کوٹ چھانکر روغن کو آگ پر رکھین جب گرم ہوجائے موم اور رال کو داخل کرین پھر تمام دوائون کو داخل کرکے دستہ سے ملین اور ایک برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین۔

مرہم تیقمہ — مرہم رال مین مذکور ہوا اسی فصل مین۔

مرہم کافور قرحون اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید ہی اور حمرہ اور نملہ کو سودمند اور ان سب بیماریون کے لیے آزمایا ہوا ہی **صفت اُسکی** موم سفید چار درم اور روغن گل پندرہ درم مین پگھلا کر اور سفیدہ کاشغری دس درم اور کافور قیصوری ایک درم پیسکر اور اُسمین ڈالکر مرہم تیار کرین۔

مرہم کافور — بنسخہ دیگر شقاق لب و آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہی **صفت اُسکی** مردارسنگ اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے دو استار کوٹ چھانکر اور موم سفید دو استار اور روغن گل سرخ آٹھ استار مین پگھلا کر اور پسی ہوئی دوائونکو اُسمین ڈالکر گوندھین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور کافور قیصوری پیسکر اُسپر چھڑکین اور ہاون مین دستہ سے ملین کہ سب اجزا یکسان ہوجائین اور دوسرے نسخہ مین چاندی کی اقلیمیا دو استار داخل ہی اور ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی۔

مرہم کافور — بنسخہ دیگر **صفت اُسکی** مردارسنگ اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے پانچ درم اور روغن گل بیس درم اور موم پانچ درم موم کو روغن مین پگھلائین اور دوائین اُسپر اضافہ کرکے گھونٹین یہانتک کہ سرد ہو اور اخیر مین ایک حبہ کافور اور ایک عدد مرغ کے انڈے کی سفیدی داخل کرکے ہاون مین دستہ سے ملین اور بدستور استعمال کرین۔

مرہم کافور — کہ سید اسمٰعیل نے ذخیرۂ خوارزم شاہی مین قروح جدری یعنی آبلہ چیچک کے قرحونکے علاج مین ذکر کیا ہی **صفت اُسکی** موم سفید اور روغن گلسرخ اور سفیدہ کاشغری اور چاندی کی اقلیمیا اور قدرے کافور قیصوری لیکر بدستور مقرر مرہم تیار کرین۔

مرہم کافور — کہ معز الیہ نے شقاق مقعد اور ورم امتلائی خونی مین ذکر کیا ہی **صفت اُسکی** موم سفید اڑھائی درم اور روغن گل سرخ دس درم اور سفیدہ کاشغری دو درم اور مردارسنگ اور دہ یعنی سفید کیا ہوا تین درم اور نشاستہ اور افیون ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیصوری آدھا درم اور مرغ کے انڈے کی سفیدی ایک عدد بدستور مقرر مرہم تیار کرین۔

مرہم کرم ۔ ردع مادہ کرتا ہی یعنی موادکو پھیر دیتا ہی اور ریم کو زخم سے پاک کرتا ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین انگور کے پتے تازہ دس عدد اور انکو پکائین کہ نرم ہوجائین بعد اُسکے انکی رگون کو دور کرکے کوٹین اور اُسکا ایک چند موم اور دو چند روغن گل سُرخ ملاکر اور ہاون مین دستہ سے ملین جب یکسان ہوجائے کام مین لائین۔

مرہم گندنا ۔ کہ فوراً بواسیر کے درد کو بٹھاتا ہی **صفت اُسکی** گندنا ے تازہ لیکر پکائین یہانتک کہ وہ مہرا ہوجائے بعد اُسکے گائے کے گھی مین بھونکر اور روغن مین ڈالکر ہاون مین دستہ سے ملین کہ مرہم کے مانند ہوجائے پنبہ کہنہ مین آلودہ کرکے بواسیر پر رکھین اور اگر چاہین کہ درد کو اُسیوقت ساکن کرے تو گوگل زرد ایک درم اور زعفران نیم درم اور افیون ڈیڑھ دانگ اُسپر اضافہ کرین۔

مرہم کتان ۔ کہ فرنگیون کی اصطلاح مین باجبری کا ون کہتے مین حکیم انتولی سے منقول **صفت اُسکی** روغن کتان کہ روغن فرنگ سے لاتے ہین یہ روغن ایک وزن کامل اور سرسون کا تیل آدھا وزن اور رال سفید چہارم وزن بدستور مرہم تیار کرین فی الحقیقت یہ مرہم رال ہی۔

مرہم مردارسنگ قرحون اور جراحتون کے درد کو تسکین دیتا ہی اور انکی سوزش کو دور کرتا ہی اور بھرتا ہی اور بخوبی اچھا کر دیتا ہی **صفت اُسکی** مردارسنگ دس درم کوٹ چھانکر اور چالیس درم روغن زیتون مین ملاکر ہاون مین پیسنے مین مبالغہ کرین کہ یکسان ہوجائے دو درم ہلدی کوٹ چھانکر اضافہ فرمائین اور بخوبی پیسکر استعمال کرین۔

مرہم مردارسنگ بنسخہ حکیم مہدی زخم کو چرک سے پاک کرتا ہی اور واسطے کپڑا منی کے نافع ہی وہ حکیم لکھتے ہین کہ یہ مرہم میرے استاد کی مجربات سے ہی **صفت اُسکی** مردارسنگ پانچ درم اور کندر اور گندہ بروزہ اور اشق اور موم ہر ایک سے دس مثقال اور علک البطم اور سیندور ہر ایک سے ایک مثقال اور روغن زیتون بقدر حاجت بدستور مرہم بناکر کام مین لائین۔

مرہم مردارسنگ دیگر ۔ حکیم معز الیہ سے تمامی جراحتون کو جو اسباب خارجیہ سے حادث ہون مناسب اور مجرب ہی **صفت اُسکی** مردارسنگ اور دم الاخوین اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن چراغ ہر ایک سے بقدر لایق اور حاجت بدستور معروف تیار کرکے استعمال کرین۔

مرہم مردارسنگ دیگر ۔ مردارسنگ اور ہلدی ہر ایک سے دو جزو باریک کوٹکر سرکہ مین تر کرین اور روغن گل سرخ مین گوندھکر مرہم بنائین اور سید اسمٰعیل نے ذخیرہ مین اس مرہم کو سعفہ یابسہ مین ذکر کرکے لکھا ہی کہ یہ مرہم سعفہ یابسہ مین کارآمد ہی اور اگر فصد کھلوانے اور تنقیہ صفرا کرنے کے بعد استعمال کیا جائے اور تنقیہ صفرا کا ہلیلہ اور سنا مکی اور سقمونیا کے جوشاندہ سے کیا گیا ہو یا حب صبر یا حب قوقایا سے تنقیہ عمل مین آیا ہو اور اس مرہم کو بخوبی تنقیہ کے بعد جب مقام سعفہ پر طلا کرین تو ایک شب لگائے رہین اور دوسرے دن گیہون کی

بھوسی اور چقندر کے پتے سرکہ اور پانی مین پکائین اور
سر کو اُسی سے دھوئین بحکم خداوند عالم سعفہ یابسہ یعنی گنج
سر خشک بخوبی اچھا ہو جائیگا۔
مرہم مرداسنگ مع سرکہ ۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس
صفت اُسکی حاصل کرین مرداسنگ جسقدر کہ
چاہین اور کوٹ چھانکر ایک طشت مین ڈالکر سرکہ انگوری
تند اور روغن زیتون اُسپر اضافہ کرین اور بخوبی ملا کر
استعمال فرمائین۔
مرہم مرداسنگ ۔ بہ نسخہ قلانسی زخم مین بہتر گوشت
اُگاتا ہی اور بلغیہ قرحون کے واسطے نافع اور استعمال
کیا جاتا ہی گرمی کے موسم مین گرم مزاج والونکے لیے
صفت اُسکی مرداسنگ پانچ درم کوٹ چھانکر دوسری
مرتبہ اسکو سرکہ انگوری مین پیسین کہ حل ہوجاے پھر روغن
گل سرخ ڈالکر پیسین یہانتک کہ گاڑھا ہو اور مرہم کے
مانند قوام ہو جاے پھر سفیدہ کاشغری پانچ درم اور
قدرے کافور قیصوری ڈال کر پیسین اور حاجت
کیوقت کام مین لائین۔
مرہم مرداسنگ ۔ سب قسم کے زخمون کو نافع ہی
صفت اُسکی مرداسنگ تین تولہ اور ہلدی اور
دم الاخوین اور سرمہ پیسا ہوا اور شاخ گوزن جلایا ہوا
اور سفیدہ کاشغری اور گلنار فارسی ہر ایک سے ایک تولہ
اور روغن زیتون بیس تولہ اور موم کافوری دو تولہ روغن
کو آگ پر رکھکر موم اُسمین ڈالین اور دو تین جوش
دیکر اور آگ پر سے اُتار کر خشک دوائین کوٹی چھانی
ہوئی اضافہ کرین اور نیم کی لکڑی سے گھوٹ کر ایک
برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین۔
مرہم مرداسنگ دیگر ۔ کہ نفع مین اُس سے
زیادہ تر ہے **صفت اُسکی** مرداسنگ اور ہلدی ایک
سے تین مثقال اور دم الاخوین اور سرمہ سیاہ اور شاخ
گوزن جلایا ہوا اور سفیدہ کاشغری اور گلنار فارسی
ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر
روغن زیتون بقدر حاجت مین آگ پر رکھکر موم زرد مصفی
چار مثقال اُسمین ڈالکر اور باقی دوائین ملاکر اور نیم کی
تازہ لکڑی سے بخوبی گھونٹ کر کام مین لائین۔
مرہم مرداسنگ اکثر قرحون اور جراحتون کو نافع
ہے **صفت اُسکی** مرداسنگ چھ مثقال اور روغن
یاسمین یعنی چنبیلی کا تیل ڈیڑھ سو مثقال کہ تخمیناً ہندی
حساب سے پاؤ سیر ہوتا ہی بدستور معروف مرہم بنائین اور
حاجت کیوقت کام مین لائین زخم کو خشک اور اُسکی
جلن کو برطرف کرتا ہی اور پاؤن کے زخم اور اُس زخم
کو نافع ہی جو سوزش جگر سے بہم پہونچا ہو۔
مرہم مرداسنگ عجیب الفعل ہی زخمون کی درستی
اور بہتر گوشت بھرنے کے لیے جسوقت کہ وہ زخم گرمی
بہت نہ رکھتے ہون **صفت اُسکی** مرداسنگ باریک
مثل سرمہ پیسکر اور ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال
اُسمین سے لیکر اور روغن زیتون تین اوقیہ مین ڈالکر پکائین
اور لکڑی سے چلائین یہانتک کہ بخوبی حل ہو جائے پھر
کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور کندہ بروزہ اور
زفت خشک ہر ایک سے دو درم باریک پیسکر اُس مین
ڈالین جب گاڑھا ہو جائے کام مین لائین۔
مرہم مرداسنگ دیگر ۔ بہتر گوشت اُگانے کے
واسطے نافع ہی اور استعمال کیا جاتا ہی گرمی کے موسم مین
جسوقت بشدت گرمی ہو **صفت اُسکی** مرداسنگ پانچ
درم باریک پیسکر کہ سرمہ کے مانند ہو پھر سرکہ مین پیسین
یہانتک کہ مثل مرہم ہو جائے پھر پانچ درم سفیدہ کاشغری
اور تھوڑا کافور داخل کر کے نگاہ رکھین اور روغن
گل ڈالکر پھر پیسین اور مرہم بناکر حاجت کیوقت کام
مین لائین اور یہ دونون نسخے اصول التراکیب
نجیب الدین سمرقندی سے منقول ہین۔
مرہم نخاع ۔ یعنی حرام مغز کا مرہم بواسیر کے دانون کو
جو بخوبی ظاہر ہو گئے ہون نافع ہی اور اُسکے درد کو
سودمند **صفت اُسکی** روغن گل آٹھ درم اور مادہ گاؤ
کا حرام مغز تیس درم اور موم صافی پانچ درم اور سفیدۂ
کاشغری اور سفید آب کما نگران اور مرداسنگ اور کتیرا
اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک درم اور مرغ کے انڈے
کی سفیدی ایک عدد اول چاہیے کہ حرام مغز کو روغن
مین ڈالین اور صاف کر کے میل اُسکا دور کرین اور اُسکے
صاف شدہ مین موم ڈالکر پگھلائین اور دواؤن کو پیسکر
داخل کرین اور لکڑی سے ہلائین کہ سب اجزا یکسان
ہو جائین بعد اُسکے آگ پر سے اُتار کر سفیدۂ کاشغری اور کافور
کو پیسکر اور اُسمین ڈالکر نیم کی لکڑی سے گھونٹین پھر
مرغ کے انڈے کی سفیدی پیسکر اُسمین حل کرین جب
مرہم کے مانند ہو جائے کام مین لائین۔
مرہم نخل ۔ یہ مرہم جالینوس کی صناعت سے ہی اور
اس نام سے اس سبب سے موسوم ہوا کہ اس مرہم کو
ابتدائے طبخ سے اسوقت تک کہ مرتب ہو سعف نخل تر سے
گھونٹتے ہین اور وجہ تسمیہ اُس مرہم کی اس نام سے جو کہ
ہوئی اسحق ابن وحیہ نے بیان کی ہی اور میر محمد مومن
لکھتے ہین کہ وجہ تسمیہ اس مرہم کی یہ ہی کہ یہ مرہم مواد
عضوی کو حرکت مین لاتا ہی مسالک سے دفع کرنے کے
واسطے جیسا کہ نخل سے مشاہدہ ہوتا ہی اور بعضے طبیبون
نے دعوی کیا ہی کہ یہ تصحیف ہی نام اُسکا مرہم نحل ہی حاء مہملہ
سے نون کے بعد اور نحلہ عطیہ کے معنی مین ہی اور اس مرہم مین
عطیہ الٰہی بہت ہین اور شیخ الرئیس نے اس مرہم کو مرہم
قلقدیس سے موسوم کیا ہی اور لکھا ہی کہ یہ ایک مرہم ہی کہ
جالینوس نے فونوقی اُسکا نام رکھا ہی اور محمد بن الیاس اور
بعض دوسرون نے اس مرہم کو مرہم قلقطار سے نامزد
کیا ہی کہ اُسکے نزدیک یہ دونون لفظ مترادف ہین جیسا
کہ بعض طبیبون نے گمان کیا ہی کہ وہ اسم صنفی ہی زاجات
کے اصناف سے جیسا کہ مسطور ہی مفردہ مین اُن کی کتابون
مین بالجملہ یہ ایک مرہم ہی جید الفعل ٹوٹے عضو کے جوڑنے
اور کوفتگی اعضا اور پٹھون کی اصلاح کے واسطے اور طاعون
کو نافع اور ان قرحون کا اندمال کرتا ہی کہ جنکا اچھا ہونا

دشوار ہو اور متعفن قرحوں اور ناسور اور سرطانی ورموں اور اُن اورام کے لیے سودمند ہے کہ حادث ہوں اُس مواد سے جو گرنیوالا ہو اعضا پر اور مفید ہے مطلق ورموں کی تحلیل کرنے کے واسطے اور اگر طلا کریں اس مرہم کو جرب متقرح پر کہ حدوث اُسکا رطوبت سے ہو تو نفع دیتا ہے اُسی دن اور اثر عظیم ظاہر کرتا ہے اور بعض طبیب طلا کرتے ہیں اس مرہم کو خمیرہ اور آکلہ اور نملہ پر اور تعریف کرتے ہیں اُس طلا کی اُن سب امور کے لیے۔ **صفت اُسکی** حاصل کریں مردار سنگ اور پانی میں تر کرکے دھوپ میں پیسیں اور چند روز ایسا ہی کریں یہانتک کہ خشک ہو جائے پھر اُٹھائیں مردار سنگ اور پہاڑی گائے کی چربی برابر وزن اور قلقطار بسیا ہوا ایک جزو کا چہارم سب کو سعف نخل سے گھوٹیں کہ وہ بخوبی ممزوج ہو جائیں پھر آگ پر رکھکر سعف نخل تر سے گھوٹیں اور جسوقت سعف نخل خشک ہو جائے دوسرے سعف تر سے گھوٹیں اور دوسرے نسخہ میں مردار سنگ ایک جزو کا نصف ہے۔

صفت اُس مرہم کی ۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس حاصل کریں شرب کی پرانی چربی دو رطل اور شرب بردہ شکم کا نام ہے اور روغن زیتون پرانا اور مردار سنگ پسیا ہوا ہر ایک سے تین رطل کہ ایک رطل نوے مثقال کا وزن ہے اور قلقدیس چار اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے چربی کو روغن زیتون میں پگھلائیں اور صاف کرکے اور پاتیلہ میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور قلقدیس اور مردار سنگ کو پیسکر اُسمیں داخل کریں اور نخل کی تازہ لکڑی سے برابر گھوٹیں یہانتک کہ گاڑھا اور بستہ اور مرہم کے قوام کے مانند ہو جائے آگ پر سے اُتار کر نگاہ رکھیں اور حاجت کیوقت کام میں لائیں **صفت اُس مرہم کی** بہ نسخہ محمود بن الیاس کہ حاوی صغیر میں بیان کیا ہے حاصل کریں شرب خوک اور اُسکی چربی کہ بے نمک ہو دو رطل یعنی ایک سو اسی مثقال اور مردار سنگ ایک رطل یعنی نوے مثقال اور قلقطار چار اوقیہ یعنی تیس مثقال بعد اُسکے پاک کریں شرب اور چربی کو تمامی رگوں اور غدودوں اور جھلیوں سے اور نرم کوٹ کر اور ملائم آگ پر پگھلا کر صاف کریں اور سب روغنیت اُسکی لیکر ثفل یعنی پھوک اُسکا دور کریں پھر ایک رطل روغن زیتون پرانا اور ڈیڑھ رطل گائے کا گھی سب بے نمک داخل کرکے گھوٹیں اور بطریق معمول مرہم بنا کر کام میں لائیں۔

مرہم نورہ۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ بندہ گنہگار محمد ہاشم سید علوی خان کی تالیف سے ہے آکلہ کو مفید اور آگ سے جلے ہوئے کو نافع **صفت اُسکی** نورہ یعنی چونہ لیکر سات مرتبہ پانی سے دھوئیں نورہ بقدر پانچ مثقال اور موم سفید پانچ مثقال اور مردار سنگ اور خبث الفضہ اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور چاندی کی اقلیمیا دھوئی ہوئی ہر ایک سے ایک مثقال اور روغن گل سرخ بیس مثقال۔

مرہم۔ شیخ داؤد نے تذکرہ میں نصائح سے نقل کرکے لکھا ہے کہ صاحب نصائح نے اطناب اور مبالغہ اس مرہم کی تعریف میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ مرہم نافع ہے معدہ اور جگر اور طحال اور پھیپھڑہ اور پہلو اور گردہ اور مثانہ اور رحم اور جوڑوں کے دردوں کے لیے اور ورموں اور سختیوں کے واسطے اور شوصہ کے لیے اور خون کو بند کرتا ہے جس عضو سے کہ جاری ہو **صفت اُسکی** موم اور علک البطم اور گوگل زرد اور قردمانا اور برگ مورد اور ثمرہ کرم اور کعک شامی کہ کلیچہ خمیری ہے اور حماما اور بابونہ اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سے آٹھ درم اور روغن بنفشہ اور تل کا تیل جو اُن دونوں میں سے کہ موجود ہو سب دواؤں کا پانچ وزن گوند کی چیزوں کو شراب انگوری یا سرکہ انگوری میں بھگوئیں اور پاون میں ڈالکر دستہ سے پیسیں جب بخوبی مخلوط ہو جائے کام میں لائیں۔

مرہم۔ کہ شیخ الرئیس نے قرابادین قانون میں ذکر کیا ہے جگر اور معدہ کی شدت ضعف کو نافع ہے اور جگر کی سدوں کو بند اور سختیوں کو نرم اور ملائم کرتا ہے **صفت اُسکی** کعک شامی یعنی کلیچہ نان خمیری چار درم اور مصطگی اور افسنتین رومی اور بان ذکر اور لادن ہر ایک سے دو درم اور مرکی صافی یعنی بول اور ایلوے زرد اور جرائیتہ شیرین اور اگر ہندی اور اقاقیا ہر ایک سے ایک درم اور سفرجل یعنی بہ شیرین پوست اور تخم سے جدا کی ہوئی چھ درم اور خرمائے قسب پچاس عدد اور موم اور روغن ناردین اور گلاب کے پھول ہر ایک سے بقدر حاجت اول چاہیے کہ خرما اور کعک کو طلا میں کہ ایک قسم شراب کی ہے بھگوئیں اور سفرجل کو تخم اور پوست سے پاک کریں پھر پکائیں اُنکو اُس شراب کے ساتھ جب پک جائے کوٹیں بقوت تمام اور مخلوط کریں قسب اور کعک کے ساتھ اور ہاون میں ڈالکر پیسیں پھر موم کو روغن میں پگھلائیں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر موم روغن میں داخل کریں پھر سب چیزوں کو یکجا کرکے ہاون کے دستہ سے پیسیں کہ بخوبی یکساں ہو جائیں کسی برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کیوقت کاغذ کے ٹکڑے پر لگا کر معدہ اور جگر پر چپکائیں اور معلوم کریں کہ خرمائے قسب ثمر نخل خشک نارس ہے۔

مرہم دیگر۔ دملوں اور خنازیر اور ورموں کو پھوڑتا ہے جسوقت کہ نشتر سے شگافت دیا ہو **صفت اُسکی** خمیر مایہ تیس مثقال اور چونہ آب ندیدہ پانچ مثقال اور صابون دو مثقال سب کو روغن زیتون میں گوندھکر استعمال کریں۔

مرہم دیگر۔ سرطان کو نافع ہے۔ **صفت اُسکی** گائے کا گھی ڈیڑھ تولہ اور موم سفید ایک تولہ اور سیندور اور گوند ببول کا ہر ایک سے چھ ماشہ روغن ناردین کو آگ پر رکھکر موم کو اُسمیں پگھلائیں پھر سیندور داخل کرکے اور مرہم بنا کر کسی برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

مرہم دیگر۔ درد گردہ اور مثانہ اور سوزش قضیب کو نافع ہے اور گردہ کی پتھری کو خارج کرتا ہے **صفت اُسکی** روغن بنفشہ پانچ استار کہ ایک استار ساڑھے

چار مثقال کا وزن ہی اور موم صافی اور بط کی چربی ہر ایک سے دو درم اور مغز استخوان قلم گاؤ تین استار اور رسال رس تین درم اور بنفشہ کے پھول اور خطمی سفید کے پھول اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے ڈیڑھ درم بدستور مخلوط کر کے پٹرو اور قضیب اور گردہ پر چپنہ یا پارچہ کہنہ مین آلودہ کر کے رکھین اور اگر روغن بنفشہ کے عوض روغن عقرب داخل کرین بہتر ہی گردہ کی پتھری کو بہت جلد ریزہ ریزہ کر کے نکال دیگا۔

مرہم - آتشک کے واسطے نافع ہی **صفت اسکی** کرنج کہ اسکو کرنجوہ بھی کہتے ہین کہ وہ ایک پھل ہندی ہی بقدر مازو خاکستری رنگ غیر مستوی ہوتا ہی درسمند جھاگ اور کتھ ہندی ہر ایک سے ایک جزو اور موم سفید اور گاے کا گھی ہر ایک سے دو جزو بدستور مرہم تیار کرین اور سرد پانی مین کئی مرتبہ دھو کر کام مین لائین۔

مرہم دیگر - خارش تر اور خارش خشک اور توبا یعنی داد کو نافع ہی **صفت اسکی** انار ترش ایک عدد کا پانی سرکہ انگوری مین ملا کر اور تانبے کی دیگ بے قلعی مین ڈالکر پکائین کہ گاڑھا ہو جائے اور اُن مین ڈالکر گندھک زرد اور پوست ترودھر کا اور توتیا کرمانی اور خربوزہ کے بیجون کا مغز بوداده اور کدو کے بیجون کا مغز اور نیولے کے بیج کہ جسکو چکونہ بھی کہتے ہین اور کدو کا پوست جلا یا ہوا اور حضض کی ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور اُسمین ڈالکر برابر گھوٹین پھر روغن گل سرخ بقدر حاجت ملا کر گھوٹین جب مرہم کے مانند ہو جائے نگاہ رکھین حاجت کیوقت حمام مین جا کر مالش کیسہ کے بعد خارش تر یا خارش خشک یا توبا یعنی داد کے مقام پر لگائین اور بخوبی ملین۔

مرہم - دانہ بواسیر کو ساقط کرتا ہے **صفت اسکی** اخروٹ کا مغز اور زرد آلو کی گٹھلی کا مغز دونون کو باون شتر کی چربی مین گھوٹ کر طلا کرین۔

مرہم دیگر - دانہ بواسیر کو ساقط کرتا ہی **صفت** اسکی مغز ساق گاؤ اور مرغ کی چربی اور کوہان شتر کی چربی اور روغن گل سرخ برابر وزن لیکر باہم ملائین اور قدرے داخل کر کے ہاون مین دستہ سے ملین جب سب اجزا یکسان ہو جائین استعمال کرین۔

مرہم - بدن کو نرم کرتا ہی اور تشنج کو خشکی کے سبب سے ہو بہت نفع پہونچاتا ہی اور مفاصل یعنی بدن کے جوڑون کو نرم کرتا ہی اور ضعیف شدہ اعضا کو قوت بخشتا ہی **صفت اسکی** روغن بنفشہ بادام بیس درم اور مغز قلم گاؤ ایک استار یعنی ساڑھے چار مثقال اول چاہیے کہ مغز قلم گاؤ کو روغن مین پگھلائین اور صاف کر کے ثفل اسکا دور کرین بعد اسکے چار درم موم صافی اُسمین پگھلائین اور خطمی کے پھول سفید اور بنفشہ کے پھول اور گوند ببول کا اور بابونہ کے پھول اور اکلیل الملک ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر ہاون مین دستہ سے ملین کہ سب اجزا یکسان ہو جائین حاجت کیوقت کام مین لائین۔

مرہم - دردون کو تسکین اور بواسیر اور شقاق مقعد اور درد مقعد دور کرنے کے لیے بے نظیر ہی **صفت** اسکی کدو کے بیجون کا مغز بھونا ہوا اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور گردہ کی چربی ہر ایک سے دو مثقال اور ورق القنب یعنی بھنگ اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور مغز قلم گاؤ ہر ایک سے ایک مثقال اور روغن گل سرخ پانچ مثقال سب کو بدستور شامل کر کے ایک ساعت تک ہاون مین دستور سے رگڑین جب یکسان ہو جائے کام مین لائین۔

مرہم توبا - یعنی داد کے لیے نافع ہے **صفت** اسکی سرسون کا تیل اور صابون پاؤ سیر اور سیندور اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے چار تولہ اور بعض طبیب سفیدہ کاشغری کے عوض شنگرف داخل کرتے ہین بدستور مرہم تیار کر کے اُسپر لگائین۔

مرہم - جرب کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** روغن تلخ پاؤ سیر اور فلفل دراز یعنی پیپل پانچ عدد اُسمین ڈالین اور آگ پر رکھین کہ سوختہ ہو جائے پھر چھ ماشہ جدوار اور دو ماشہ ہرتال ورقی باریک پیسکر داخل کرین اور حاجت کے وقت جرب کے مقام پر ملین۔

مرہم - سب قسم کے قرحون اور جراحتون خبیثہ اور خنازیر اور آتشک کو نافع ہی **صفت اسکی** تل کے تیل کو برتن مین ڈالکر آگ پر رکھین اور چرم ساغری سبز کو ریزہ ریزہ کر کے اُسمین ڈالین اور نیم کی تازہ لکڑی سے گھوٹین یہانتک کہ سوختہ ہو صاف کر کے قدرے موم داخل کرین اور باہم ملا کر کام مین لائین۔

مرہم - ضربہ اور سقطہ کو نافع ہی اور قضیب کو سخت اور فربہ کرتا ہی جبکہ ضعف یا جلق لگانے سے باریک اور تاہدار ہو گیا ہو **صفت اسکی** گندہ بیروزہ اور موم سفید ہر ایک سے چوبیس مثقال اور رکھ تلکہ کہ ہندی دوا کا نام ہی اور اجوائن دیسی اور تربد یعنی ہولی اور جائفل ہر ایک سے تین مثقال بدستور مرہم بنا کر مقام درد یا قضیب پر لگائین اور اگر بقدر دو تین درم اس مرہم سے لیکر نوش کرین تب بھی خوب ہی اور ترشی اور بادی سے پرہیز رکھین اور جسقدر یہ مرہم پرانا ہوتا ہی بہتر ہوتا ہی۔

مرہم الکتران - سب قسم کے قرحون اور جراحتون اور ناصور اور بواسیر اور دملون کے لیے مجرب ہی اور ورمون کو پکاتا ہی اور تحلیل کرتا ہی **صفت اسکی** حاصل کرین الکتران کہ ایک روغن ہی سیاہ رنگ کہ جسکو فرنگ سے لاتے ہین اور موم کافوری ہر ایک سے بیس تولہ اور السی کا تیل آٹھ تولہ اور روغن نینا کہ ایک روغن ہی خاکستری رنگ کہ اسکو بھی فرنگ سے لاتے ہین اور روغن سرخ کہ نسخہ اسکا لکھا جاتا ہی اور رال ہر ایک سے چار تولہ موم کو روغنون مین پگھلائین اور رال کو باریک پیسکر اُسپر چھڑکین اور نیم کی تازہ لکڑی سے گھوٹین اور مرہم بنا کر کام مین لائین اور روغن سرخ کا

نسخہ کہ اس مرہم کے اجزا سے ہی اور وہ بھی ورمونکو تحلیل اور درد اعضا اور درد مفاصل کی تسکین کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** روغن کنجد یعنی تل کا تیل اور سرسون کا تیل ہر ایک سے دو استار اور مجیٹھ پاؤ سیر اور وج ترکی اور نرکچور اور بلیلہ اور سونٹھ اور کچلہ اور کائپھل اور جائفل اور لونگ اور تیز پات ہر ایک سے آٹھ تولہ سب دواؤنکو کچل کر ایک رات دن چار سیر خالص پانی مین بھگوئین اور جوش دین کہ نصف باقی رہی روغنونکو اسمین ڈالکر ملایم آگ پر پکائین یہانتک کہ پانی جلکر نصف باقی رہی اور اگر اوسکا دو ثلث پانی جوش کے بعد جل گیا ہو دواؤن کو ملکر صاف کرین اور روغنون کو داخل کرکے ملایم آگ پر پکائین بہتر ہے اور یہ روغن بھی تولنج اور دردون کو نافع ہی —

مرہم دیگر — قروح اور جراحتون اور ورمون کو نافع ہی **صفت اسکی** کافور اور گلوڑی کے بیج چھیلے ہوئے اور لعل مغربی کہ رال ہی اور توتیا ہندی اور مردار سنگ اور سنگ راسخ اور انزروت اور سیندور اور سفیدۂ کاشغری اور موم کافوری ہر ایک سے ایک مثقال اور دم الاخوین اور بکری کی چربی اور روغن گل ہر ایک سے دو مثقال دواؤن کو کوٹ چھان کر موم کو روغن مین پگھلائین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندھکر کام مین لائین —

مرہم الکواکب — صاحب کیمیاے بر الکسوس سے منقول وہ لکھتا ہی کہ یہ مرہم مرہم او باریاسی موسوم ہے اور عجائب ترکیب اور غرائب خواص اسکے سے یہ ہی کہ وہ زائل کرتا ہی جراحت کو بغیر اس بات کے کہ احتیاج مرہم لگنے کی عضو مجروح پر ہو بلکہ اس مرہم کو اس آلت پر کہ جس سے جراحت حادث ہوئی ہو جیسے تلوار اور چھری اور تیر اور نیزہ اور چوب اور عصا وغیرہ مع پارچہ خون آلودہ لگائین اور تبدیل کرین مرہم کو جیسا کہ زخم پر تبدیل کرتے ہین جبتک کہ صحت پائے اور اگر جراحت خشک ہو گئی ہو پارچہ کرباس یا خشت یا چوب یا دوسری چیز سے اس عضو کو خون آلود کرین اور مرہم کو اس پارچہ چوب پر بدستور لگائین خداوند عالم کے حکم سے صحت حاصل ہوگی اور یہ بھی لکھا ہی کہ ہرچند بعضے آدمی اس تاثیر کے منکر ہین اور کہتے ہین التیام پانا جراحتون اور قرحون کا اس مرہم کی تاثیر کے سبب سے نہین ہی بلکہ بسبب توجہ اور اعتقاد مجروح کے ہی اور اسکی طبیعت کے انعاش کی توجہ سے ورنہین ہی ایسا جیسا کہ گمان کیا ہی ان لوگون نے بعد تحقیق کہ خواص اشیاء کا انکار نہ کرنا چاہیے اور فعل مرہم کا اس خاصیت کے سبب سے ہی کہ جناب اقدس الٰہی نے ارواح سماوی کے توسط سے اثیر قالیقی (?) کی ہی جیسا جذب کرنا مقناطیس کا لوہے کو **صفت اسکی** کفتار کی چربی اور جنگلی خوک کی چربی ہر ایک سے آٹھ اوقیہ اور ونکو شراب انگوری قابض مین ملایم آگ پر پکائین پھر سرد پانی مین ڈالین کہ جم جاوے پھر حاصل کرین خراطین اور انگوری شراب مین خالص پانی کے ساتھ گوندھین اور طبق پر پھیلا کر خشک کرین بقدر دو رطل پھر لین خوک کے سر کا مغز اور صندل سرخ اور مومیائی خالص اور شادنج ہر ایک سے ایک اوقیہ اور آدمی کی کھوپڑی کی ہڈی سب دواؤن کا دو وزن جو کوٹنے کی چیزین ہین کوٹ کر اور جو پیسنے کی ہین پیسکر اور باہم ملاکر مرہم تیار کرین اور چاہیے کہ وقت ترکیب اور شامل کرنے اجزا کے قرزالنور (?) اور خانہ زہرہ مین ہو اور اگر آفتاب برج میزان مین ہو بہتر ہی پس محافظت کرکے کام مین لائین —

مرقشیشا — میم کے زبر اور راے مہملہ کے جزم اور قاف کے زبر اور شین معجمہ کے زبر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور شین کے زبر اور الف کے جزم سے لغت یونانی ہی اور اسکو مارقشیشا اور حجر النور اور حجر روشنائی بھی کہتے ہین کہ آنکھ کی روشنی کے واسطے بہت مفید ہی ہندی مین اسکو سونا مکھی کہتے ہین اور وہ ایک پتھر ہی غیر منطرق بخلاف معدنیات کہ براق ہی اور اسکی کئی قسمین ہین ذہبی اور فضی اور نحاسی اور حدیدی ہوتا ہی اور انکے کانون مین پیدا ہوتا ہی اور ہر ایک اس دھات کے ہمرنگ اور اس سے منسوب ہی اور اُس کان کے جوہر سے مخلوط ہی اور اُس جوہر کو اس سے استخراج کرتے ہین اور قوی ترین جملہ نحاسی ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک اور بعضون نے تیسرے درجہ مین خشک لکھا ہی محلل اور جالی اور قابض ہی اور نفخ پیدا کرنیوالا اور گرمی پہونچانے والا سمیت کے ساتھ اور استعمال اسکا داخل سے غیر مجوز اور جبتک کہ اسکو بہت باریک نہ پیسین منفعت اسکی ظاہر نہین ہوتی ہی لٹکانا اسکا گردن طفل مین اسکی بےخوفی کا موجب اور سوختہ اور غیر سوختہ اسکا آنکھ مین لگانا اور جلا اور تقویت چشم کے لیے اور ریم کی تحلیل کیواسطے جو اسکی تحت مین ہو سود مند اور راتیانج کے ساتھ کہ ایک گوند ہی طلا کرنا سخت ورمون کی تحلیل کیواسطے نافع اور محللہ مرہمون مین داخل کیا جاتا ہی اسکی تحلیل اور انضاج کے سبب سے اور راتیانج کے ساتھ قرحون کے التیام کیواسطے اور ہرتال خطی کے ساتھ کھانیوالا گوشت خراب اور جمانیوالا بہتر گوشت کا ہی اور طلا اسکا تحلیل کرتا ہی اس چیز کو جو جمع ہو گئی ہو اجزا عضل مین مادہ منشعبہ سے اور سرکہ کے ساتھ طلا کرنا برص اور چھیپ اور نمش اور ان رطوبتون کے تحلیل کرنے کے لیے جو نیچے کے جلد مین مختص ہون اور نرم اور باریک کرتا ہی بالونکو اور انکی جعودت کا موجب ہی یعنی گھونگھر والے کرتا ہی اور سوختہ اور دھویا ہوا اسکا لطیف زیادہ ہی اور گرمی نہین کمتر اور طریق اسکے سوختہ کرنیکا یہ ہی کہ شہد مین آلودہ کرکے اور کپڑے مین لپیٹکر آگ مین ڈالین کہ سرخ ہو جاوے اور بعضے اس فعل کو مکرر کرتے ہین اور طریق اسکے دھونے کا غسل اقلیمیا کے مانند ہی اور اہل مصفائی اسکو استسقا اور بواسیر اور درد گردہ اور درد مثانہ اور جریان منی اور روق شیخوخت کیواسطے استعمال کرتے ہین

مرزنجوش عربی مین سرمق اور ہندی مین دو نا مروا کہتے ہین دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور اسکے پہلے مین خشک ہے سو سبز سے قوی زیادہ اور ملطف اور محلل اور جالی ہے اور سدون کو کھولتا ہے اور رطوبتون کو جذب کرتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے جو دماغ مین ہون اور سونگھنا اسکا تقویت دماغ اور سستی شراب اور منع خمار اور منخرین کا سدہ کھولنے کے واسطے اور ناک مین ٹپکانا اسکا تنقیہ دماغ اور لقوہ اور مرگی کے لیے اور طلا اسکا مہندی کے ساتھہ حمام مین اسکے اور ورم کے مجرب ہے اور اسکے روغن کی مالش واسطے فالج اور کزاز و غیرہ پٹھون کی سرد بیماریون کیواسطے اور آنکھ مین لگانا اسکا ابتدا نزول الماء اور ضعیف نگاہ کے لیے اور خشک اسکو شہد مین ملا کر طلا کرنا واسطے رفع نشانون خون بستہ کے جو تحت چشم جمع ہو گیا ہو اور چبانا اور لگانا اسکے پانی کا جیسے خون و رطوبتون اور آب بہنے کو مانع ہے اور نطول یعنی پانی پکایا ہوا اسکا دھارنا کان کے درد کے لیے اور بدستور کان مین ٹپکانا اسکے روغنون کا بھی اور نیز اسکے روغن مین کپڑا تر کرکے کان مین رکھنا کان کے سدہ کو دور کرتا ہے اور اسکا پانی جوش کیا ہوا پینا فرحت لاتا ہے اور درد سینہ اور کھانسی اور تنگی سانس اور متلی اور وجع الفواد اور اعضاء باطنی اور احشا کی تسخین اور ریاح طحال کی تحلیل کے لیے سودمند ہے

فصل مری کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ مری میم کے پیش اور راے مہملہ مشددہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم سے لفظ عربی ہے مشتق مری سے یعنی ہضم کرنیوالا الطعام کا فارسی مین اسکو آبکامہ کہتے ہین قدیمی دواؤن سے ہے اطباء کلدانیون کی اختراع سے تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ گرم پہلے مین اور خشک دوسرے درجہ مین ہے اور ہاضم اور بھوک پیدا کرنیوالا اور چپپنے خلطونکا مسہل ہے اور تخمہ دفع کرنیوالا اور معدہ کے کیڑونکو نکالنے والا اور بواسیر و بدبوے دہن دور کرنیوالا اور معدہ اور جگر مین گرمی پہونچانیوالا اور غلیظ خلطون کو ملطف اور آنتونکی رطوبتون کا خشک کرنیوالا اور دہن کی بو خوشبو دینے والا اور بلغم کو نکالنے والا اور فضلون کو بادرار دفع کرنیوالا اور لوش کرنا اسکا چند روز نیم گرم پانی کے ساتھہ بدن لاغر کرنے کے لیے مجربات سے ہے اور اسکا حقنہ کرنا اور اجزا اور حقنہ مین داخل کرنا اسکا آنتون کے قرحون کیواسطے مفید اور قولنج اور درد ورک اور عرق النسا کے لیے نہایت سودمند ہے اور کثیرہ بلغمون اور خام خلطون کے دفع کرنے کے لیے سودمند اور نطول اسکا واسطے قرحون اور خبیثہ عفنہ زخمون اور سگ دیوانہ کا ٹنے کے لیے مفید اور غرغرہ کرنا اس سے ورم لہاۃ اور لوزتین کے واسطے بعد پکنے پھوٹنے کے نافع ہے اور تالو اور دماغی بلغمون کو اتار لاتا ہے اور ذائقہ کے نقصان کا ازالہ کرتا ہے اور ٹپکانا اسکا آنکھ مین آبلہ کا مانع ہے اور اگر ظاہر ہو گیا ہو اسکے دور کرنے کے لیے مجربات سے شمار کیا گیا ہے اور صاحبان خارش بدن اور بواسیر اور کھانسی اور سینہ کو مضر ہے اور مصلح اسکی لعاب اور جوبیان اور شیرہ بیان ہین اور کہتے ہین کہ مری نمک کا عمل کرتا ہے مگر یہ کہ اس سے لطیف زیادہ اور قوی زیادہ ہے اور دست لاتا ہے اور پیاس پیدا کرتا ہے اور اگر ناشتا نوش کرین معدہ کے کیڑون کو قتل کرتا ہے **صفت اسکی** یہ نسخہ اصل کہ بہترین آبکامون کا ہے حاصل کرین جو کا آٹا اور مادہ اسکا فوذج ہے اور صفت فوذج کی عنقریب بیان کیجاتی ہے دونکو خمیر کرکے گرمی کے موسم مین روٹیان اسکی تنور مین نیم پختہ کرین اور اسکو نیم وزن جنگلی پودینہ اور برابر وزن نمک اور اسکی چہارم سولف دیسی کے ساتھہ اور سرد مزاج والون کیواسطے کسیقدر اجود کے بیج اور دارچینی اور لونگ کے ساتھہ پانی مین خمیر کرکے بیس دن تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز الٹ پلٹ کرین اور پانی اسپر چھڑکین کہ سیاہ اور بدبو دار اور فاسد ہو جاے پھر پانی مین گھول کر اور کپڑے مین چھانکر شیشہ مین بھرلین اور وہ شیشہ چند روز تک تیز دھوپ مین رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور جس چیز کو کہ بالفعل ان شہرون مین مری کے عوض استعمال کرتے ہین یہ ہے کہ مادہ آبکامہ کو پانی کے عوض سرکہ مین حل کرکے دھوپ مین رکھتے ہین انہین قوت دستون کی ضعیف اور قوت سدہ کھولنے اور ہضم غذا کی زیادہ ہے و لیکن استعمال اسکا حقنون مین جائز نہین ہے خصوصا ان حقنون مین جو قرحون مین استعمال کیے جاتے ہین اور بعضے ان مین پانی اور سرکہ کے عوض شیرہ داخل کرتے ہین اور معروف ہے کہ آبکامہ سے اور گوشت اوسکے ساتھہ بھی آیا ہے اور بعضے طبیب شیر کے عوض دہی ڈالتے ہین اور بعید اسکے جسقدر آبکامہ سے خرچ کرتے ہین اسکے عوض شیر ملاتے ہین چنانچہ کونخ کے باب مین مذکور ہوا **صفت اسکی** یہ نسخہ دیگر حاصل کرین آرد جو کی روٹی اور سرکہ مین خمیر کرکے دھوپ مین رکھین اور دس دن تک سرکہ اسپر ڈالین اور دیگر دس دن دوشاب سے اسکا خمیر تازہ کرین اور بعد اسکے دوائین کوٹ چھانکر اسمین ملائین اور پھر دس دن دھوپ مین رکھین اور جب چاہین کہ آبکامہ تیار ہو تو حاصل کرین اس خمیر سے بقدر ایک من اور تین من سرکہ انگوری یعنی اتنا اسپر ڈالین اور گرم دوائونکو بحل کر اور تھیلی مین باندھکر اسمین ڈالین اور چالیس دن دھوپ مین رکھین پھر صاف کرکے استعمال کرین **صفت اس مری کی** یہ نسخہ دیگر حاصل کرین روٹی گیہون کی اور مٹی کے کورے برتن سبز مین گرما گرم رکھین کہ سبز ہو جاے پھر ان سبز روٹیون کو سرکہ انگور تند مین خمیر کرکے دھوپ مین رکھین اور دس دن تک روز سرکہ اسپر ڈالین

اور پھر دش دن اُسکے خمیر کو دوشاب سے تازہ
کرین اور پھر دش دن شیرۂ انگوری مین خمیر کرین اور
بعد اُسکے گرم دوائین کوٹکر اور تھیلی مین بھر کر
اُسمین ڈالین اور چالیس دن تک دھوپ مین رکھین
اور کام مین لائین **صفت فوذنج** کہ مایہ اور مادۂ
آبکامہ اور دوسری ترشیون کا ہی حاصل کرین گیہون
کا آٹا اور جو کا آٹا اور باہم گوندھین اور گرم پانی اور خمیرۂ
نان اور نمک کے ساتھ خمیر کرکے قرص بنائین اور
ایک سوراخ اُسکے درمیان مین رکھین اور انجیر کے
کے پتے مین لپیٹکر اور ایک برتن مین ڈالکر سایہ مین
رکھین یہانتک کہ سبز اور متعفن اور بوسیدہ ہو جائے پھر
باہر نکالکر کام مین لائین اور بعضون نے لکھا ہی کہ
فوذنج کو اُس ترکیب سے بناتے ہین کہ جو کے آٹے
اور گیہون کے آٹے کو گرم پانی مین خمیر کرکے اور
بے نمک تیب دیکر اور بیدا انجیر کے پتے مین لپیٹکر اور ایک
برتن مین ڈالکر سایہ مین رکھتے ہین جب متعفن ہو
جاتا ہے تو خشک کرکے نگاہ رکھتے ہین اور بعضے
اُسمین خوشبودار دوائین اضافہ کرکے اور سرکہ مین
ملاکر ایک مدت دھوپ مین رکھتے ہین اور نو اسکی
اسکا حرف الف مین نوذنج مین مذکور ہو چکا ہی ولیکن
اُس مقام پر بھی اُسکی ترکیب مکرر واسطے تسہیل اور
ایضاح کے بیان کی گئی۔

مری۔ وہ مرحوم تقلی فرماتے ہین کہ یہ نسخہ بندہ حکیم
معتمد الملوک سید علوی خان کے اختراع سے ہے
صفت اُسکی گیہون کا آٹا اور جو کا آٹا برابر وزن
خشک ملاکر اُسکے پھر ایکسو تیرہ مین بیس مثقال
نمک اور اٹھائی مثقال پودینہ ... یا پودینۂ دشتی کہ
اُسکو ہندی مین ... کہتے ہین اور ساٹھ ... مثقال
مثقال مادہ مری کہ نوذنج ہی اور پانچ مثقال رائی
پیسکر اور دش مثقال خمیر مایہ ڈالکر اور پانی مین خمیر
کرکے ولیکن چاہیے کہ اُس پانی مین بقدر

چالیس مثقال سرکہ انگوری داخل ہو اور سرکہ کے برابر
وزن دوشاب بھی ہو پھر اُسکو خمیر کرکے رکھہ چھوڑین
جبتک کہ وہ خمیر ترش ہو پھر اُس خمیر کی موٹی موٹی
روٹیان بنائین اور تنور مین نیم پختہ کرین پھر اُن
روٹیون کو سبز مٹی کے برتن مین گرماگرم ڈالکر
نمناک جگہ سایہ مین رکھین یہانتک کہ وہ روٹیان سبز
ہوجائین پھر اُن روٹیونکو پانی مین خمیر کرکے اور تھوڑے
پودینہ اور نمک اور دارچینی اور لونگ اور سونف دیسی
داخل کرکے بیش دن دھوپ مین رکھین اور ہر روز تھوڑا
تھوڑا پانی ڈالکر الٹ پلٹ کرین پھر ایکمن اُس خمیر
نان سے لیکر تین من پانی مین حل کرین اور شیشہ مین رکھین
اور اجوائن اور دھنیہ خشک اور لونگ اور سونف
دیسی اور دارچینی اور سونٹھ اور جاوتری اور خردل
یعنی رائی اور پودینہ اور کلونجی کھل کرنازک پھرنے کی
مین بھرین اور وہ تھیلی اُسمین ڈالکر بیش دن دھوپ
مین رکھین پھر صاف کرکے کام مین لائین اور اگر منظور ہو
تو روٹیون کو بعد سبز ہونے کے سرکہ مین خمیر کرکے
بیش دن دھوپ مین رکھین اور ہر روز سرکہ اُس پر
چھڑکین اور اُلٹ پلٹ کرین اور بیش دن کے بعد ایک
من اُس خمیر سے لیکر اور تین من سرکہ مین حل کرکے
شیشہ مین بھرین اور مذکورہ دواؤنکو سواے خردل
یعنی رائی شیشہ مین ڈالکر پھر بیش دن دھوپ مین
رکھین اور صاف کرکے کام مین لائین۔

مری دیگر اُس مرحوم کی تالیف سے **صفت**
اُسکی حاصل کرین گیہون کا آٹا اور یا جو کا آٹا جسقدر
کہ چاہین اور جس آٹے سے کہ چاہین یا دونون قسم کے
آٹے سے حاصل کرین بعد اُسکے خمیر ... لائین لیکن
چاہیے کہ خمیر مایہ اُسکے خمیر مین زیادہ وزن متعارف
سے ہو پھر اُس خمیر کو چھوڑ دین کہ ترش ہو جائے
پھر اُس خمیر کی روٹیان موٹی موٹی بناکر گرم تنور مین
نیم پختہ کرین پھر اُسپر قدرے پانی چھڑککر گرم سبز

کورے برتن مین ڈالین اور دوسرا برتن اُسپر رکھکر
نمناک جگہ سایہ مین رکھین یہانتک کہ روٹیان سبز ہون
پھر روٹیون کو خشک کرکے کوٹین اور اُسکا نصف وزن
پودینہ اور نمک خمیر اُسکے وزن کے برابر سونف دیسی
اور کلونجی اور خردل اور رائی ڈالکر گوندھین اور ایک برتن
مین ڈالکر دھوپ مین رکھین اور ہر روز پانی اُسپر چھڑکین
اور الٹ پلٹ کرین کہ سیاہ ہو جائے پھر پانی اُسمین
ڈالین اور تین ہفتہ دھوپ مین رکھین یہانتک کہ جوش
کھائے جب جوش ساکن ہو صاف کرکے اُس صافی
کو نصف وزن سرکہ اور نصف سرکہ نبات داخل کرکے
تین ہفتہ دیگر دھوپ مین رکھین پھر صاف کرکے زعفران
اور دارچینی اور اجوائن دیسی اور دھنیہ خشک اور لونگ
اور سونف دیسی اور کلونجی اور جاوتری اور سونٹھ اُس
صاف کیے ہوئے پانی مین ایکدم اُن دواؤنسے
داخل کرکے تین ہفتہ دیگر دھوپ مین رکھین پھر صاف
کرکے شیشہ مین ڈالین اور حاجت کیوقت کام مین
لائین اور اُسکا ثفل یعنی پھوک نگاہ رکھین کہ جسوقت منظور
ہو پانی اور سرکہ یا خالص پانی کئی مرتبہ اُسپر ڈالکر تین ہفتہ
دھوپ مین رکھین پھر خوشبودار مذکورہ دوائین داخل
کرکے چند روز دھوپ مین رکھین۔

مری دیگر۔ معدہ کو قوت دیتا ہی اور بلغم کو دفع اور
کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی اور دردسر صفراوی اور
زبان کی لکنت کو زائل کرتا ہی اور چہرہ کا رنگ
کھولتا ہی اور دہن مین خوشبو پہونچاتا ہی **صفت**
اُسکی ... تازہ ... گرم کرکے کورے برتن مین
رکھہ چھوڑین یہانتک کہ سڑ جائے پھر سرکہ ... ڈالین کہ
نرم ہو بعد دو روز کے اُسکو سرکہ مین خمیر کرین اور دھوپ
مین رکھین دس روز تک ولیکن چاہیے کہ سرکہ
اُن روٹیون کے اوپر ہو بعد چند روز کے سرکہ سے
نکالکر تنور مین خمیر کرین اور صاف کرکے اور شیشہ مین
بھرکر نگاہ رکھین اور دوائین گرم خوشبودار مانند مشک

اور سونٹھ اور دارچینی اور لونگ اور دانہ الایچی سفید اور جائفل اور پودینہ تازہ اور اگر پودینہ تازہ نہ مل سکے تو خشک بھی مضائقہ نہیں ہی اور گول مرچ ہر ایک سے برابر وزن لیکر تھیلی مین بھرین اور وہ تھیلی اُسمین ڈالین اور اُسپر سرکہ انگوری خالص تند داخل کرین اور بیٹس دن دھوپ مین رکھین بعد اُسکے تھیلی مذکور کو نکالکر کھانے کے بعد نوش کرین بہت نافع ہوگا **صفت مری** - بہ نسخۂ دیگر نان موصوف سبز شدہ کو اُسکے برابر وزن آردمیدہ اور سرکہ مین خمیر کرین اور مٹی کے کورے برتن مین ڈالکر دھوپ مین رکھین اور مُنھ اُس برتن کا ڈھانپین اور ہر روز کسیقدر سرکہ انگوری سے خمیر اُسکا تازہ کرین چالیس دن تک بعد اُسکے ہر تین چہار یک من اُس خمیر مین ایک من سرکہ انگوری حل کرین اور مذکورہ دوائین کچل کر تھیلی مین بھرین اور وہ تھیلی اُسمین ڈالین اور ہر روز دو مرتبہ اُسکو اُلٹ پلٹ کرین یہانتک کہ مزہ اُنکا اُسمین ظاہر ہو پھر اُٹھا کر اور صاف کرکے نگاہ رکھین اور اگر گاڑھا ہو تو تھوڑا سرکہ انگوری اور دوشاب داخل کرین-

مری - بہ نسخہ مسعود بن محمد سجزی کہ اُسنے اپنے رسالہ اسرار الطب مین لکھا ہی **صفت اُسکی** گیہون کی بھوسی بقدر دس من طبی کہ بیس رطل بغدادی ہی لیکر آب شیرین مین تر کرین نمک کے ساتھ اور کچھ نوت تک رکھ چھوڑین یہانتک کہ بخوبی ترش ہو یعنی سات دن تک رکھین اور یہ عمل آخر بہار مین کرین اور پھر چھانکر آب صافی اُسکا نگاہ رکھین اور ثفل یعنی اُسکے پھوک کو پانی سے دھوئین کہ مطلق بو اُسمین باقی نہ رہی پھر پانیون کو تغار سبز مین ڈالکر دھوپ مین رکھین پھر حاصل کرین جو کا آٹا بقدر دس من طبی اور خمیر کرکے تین دن رکھین کہ ترش ہوجائے پھر اُس خمیر کی روٹیان بناکر تنور مین نیم پختہ کرین اور بھوسی کے پانی مین ڈالین اور چالیس دن دھوپ مین رکھین پھر ڈالین اُسمین بقدر پانچ سیر پانی گرم اور تجدید آب کرین یعنی بھوسی کے پانی مین جسقدر پانی گرم ہوجائے اُسقدر داخل کرین اور بیس دنتک بدستور رہنے دین اور پانیون کی تجدید اُسیطور پر کرتے رہین یعنی تازہ پانی بدلتے رہین پھر پانی صاف کرکے دوسرے کسی برتن مین کہ قیح کے مانند ہو ڈالکر دھوپ مین رکھین کہ جوش کھائے اور داخل کرین اُسمین سونف دیسی تر یا خشک دردری کوٹی ہوئی اور سیاہ دانہ اور اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور کبھی مری ماہی سے ترتیب دیتے ہین مذکورہ ترتیب کے بموجب اور مقامات دیگر مین کتاب کو رین لکھا ہی کہ مری ایک چیز ہی سیال یعنی بہتی ہوئی جنس نانخورش سے کہ حاصل کیجاتی ہی نان سے یا ایک خمیرہ ہی کہ حاصل کیا جاتا ہی سردجو اور گیہون کی بھوسی سے کہ نمک اور پانی مین گوندھکر خم مین ڈالین اور دھوپ مین رکھین گرمی کے موسم مین چالیس دن تک جب کمال کو پہونچے صاف کرین آب صافی اُسکا مری ہی اور ثفل اُسکا کامخ ہی-

مری - بہ نسخہ میرزا محمد باقر حکیم باشی مغفرالیہ کے خط سے منقول **صفت اُسکی** گیہون کی روٹی یا جو کی روٹی نیم پختہ کہ آب ندیدہ ہو رکھین یہانتک کہ وہ روٹی سبز ہوجائے اُسوقت انگوری سبز شدہ کو سرکہ مین تر کرکے دس دن دھوپ مین رکھین اور ہر روز کسیقدر سرکہ اُسپر ڈالین پھر اُسکو دوشاب مین خمیر کرین اور دس دن دیگر دھوپ مین رکھین پھر اُسکے خمیر کو شیرۂ انگور سیاہ تازہ مین خمیر کرکے دس دن دھوپ مین رکھین اور بعد اُسکے ہر ایک من شاہ مین اُس خمیر سے تین من شاہ سرکہ انگوری اور دارچینی سیلانی اور سونٹھ اور جائفل اور جاوتری اور پودینہ اور چھڑیلا اور بالچھڑ اور کباب چینی اور سونف دیسی اور کلونجی اور کردیا اور گول مرچ ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران ایک مثقال داخل کرکے چالیس دن دھوپ مین رکھین اور اس مدت مین ہر روز دو مرتبہ اُلٹ پلٹ کرین اور یہ نسخہ بسبب شیرۂ انگوری کے دغدغہ سے خالی نہین ہی اور اگر دوائون کے ساتھ کسیقدر نمک یعنی بقدر دس مثقال داخل کرین رفع دغدغہ ہوسکتا ہی-

مری بہ نسخہ دیگر **صفت اُسکی** نان موصوف سبز کی ہوئی کو آردمیدہ برابر وزن کے ساتھ سرکہ مین گوندھکر اور تغار سبز مین ڈالکر اور مُنھ اُسکا ڈھانپ کر دھوپ مین رکھین اور ہر روز سرکہ سے خمیر اُسکا تازہ کرین چالیس دنتک بعد اُسکے ہر تین چہار یک من اُس خمیرہ مین ایک من سرکہ انگوری داخل کرکے اور مذکورہ دوائون کو کچل کر اور تھیلی مین بھر کر اُسمین ڈالین اور ہر روز دو مرتبہ اُسکو اُلٹ پلٹ کرین یہانتک کہ دوائون کی قوت کو حاصل کرے اور مزہ اور بو دوائون کی اُسمین ظاہر ہو پھر اُٹھا کر اور صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین اور گاڑھا ہو تو کسیقدر سرکہ اور دوشاب اُسمین داخل کرین-

مری دیگر - بہ نسخہ صاحب منہاج عزیزی خلطون کی جلا کرتا ہی اور خشک کرتا ہی اور عفونت اور پُرانے زخمون کو اصلاح پر لاتا ہی اور درد سرین اور عرق النسا اور رطوبت کو سود مند ہی اور اگر اُس سے حقنہ کرین تو لنج کے لیے نافع ہی اور مفید ہی سگ دیوانہ کے کاٹے ہوئے کو **صفت اُسکی** فوذج گیہون کے آٹے کا کہ حاصل کیا ہو بہتر گیہون سے تیس رطل آرد کو خمیر کرکے بے نمک روٹی پکائین اور رہنے دین کہ خشک ہو اور کوٹین اور فوذج کو بھی کوٹین اور بیس رطل نمک کے ساتھ کسی برتن لعاب دار مین گوندھین اور نیم من سونف دیسی اور چہارم من کلونجی اُسمین ڈالکر دھوپ مین رکھین چالیس دنتک اور ہر روز تین بار گوندھین اور پانی اُسپر چھڑکین یہانتک کہ سیاہ ہو سبز برتن یا چینی یا کانچ کے برتن مین رکھین اور ہموزن پانی اُسپر ڈالین اور دو ہفتہ دھوپ مین رکھین اور ہر صبح اور شام کفچہ سے اُلٹ پلٹ کرین جب جوش کھائے رہنے دین یہانتک کہ جوش ساکن ہو صاف کرکے پھر دھوپ مین رکھین

اور اسکے ثفل کو پھر اسیطور سے ایک ہفتہ دیگر دھوپ مین رکھین اور پانی اسپر ڈال کر کفچہ سے الٹ پلٹ کرین اور دوسری مرتبہ صاف کرین اور اسکے آب صافی کو خالص پانی کے ساتھ ایک جا کرین اور دھوپ مین رکھین اور پھر ثفل اسکا بدستور دھوپ مین رکھین و تین مرتبہ یہی عمل کرین اور اگر جوش نہ آنے بسبب گیلنی اور سردی کے تو عناب ایک کیلہ اسمین ڈالین اور بعض طبیب اسکو صاف کرنے کے بعد شہد خالص یا دوشاب اسمین حل کرتے ہین اس طریق سے کہ دوشاب کو جوش دیتے ہین جب سیاہ ہوجاتا ہے تو داخل کرتے ہین ہر ایک رطل جوشاندہ دوشاب مین دس رطل مری سے اور جوارش دیتے ہین اور زعفران اور دارچینی ڈالتے ہین اور بعض طبیب دوسری خوشبودار دوائین اسمین ڈالکر حاجت کے وقت کام مین لاتے ہین صفت اسکی بہ نسخہ دیگر دارچینی دس مثقال اور لونگ اور بالچھڑ اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور مصطگی اور جائفل اور جاوتری ہر ایک سے چھ مثقال اور گول مرچ اور سونٹھ ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران ڈیڑھ مثقال دواؤن کو کوٹ کر دومن شاہ سرکہ انگوری مین ڈالکر چالیس دن دھوپ مین رکھین اور بعد اسکے صاف کر کے استعمال فرماوین صفت اسکی بہ نسخہ دیگر دارچینی اور لونگ اور بالچھڑ اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور کبابہ چینی اور دار فلفل یعنی پیپل اور مصطگی اور کلونجی اور چھالیہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران ایک مثقال دومن شاہ سرکہ انگوری پرانے مین داخل کر کے چالیس دن دھوپ مین رکھین پھر صاف کر کے کام مین لائین اور نہین ہین یہ دونون نسخے مری کے بلکہ سرکہ مدبر ہین اور ان دونون نسخون مین سے ہر ایک نسخہ کو اگر بطور عرق کھینچین اسکو عرق سلطانی کہتے ہین —

مرباسیطس — میم کے زبر اور راے مہملہ کے جزم اور باے موحدہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور طاے مہملہ کے پیش اور سین مہملہ کے جزم سے ایک پتھر ہے سیاہ مخطط سبک اور بعض قسم اسکی لاجوردی رنگ ہے جب اسکو پیسین بوے شراب اسمین سے ظاہر ہو مغرب کی جانب سے اسکو لاتے ہین نوش کرنا بقدر ایک شعیرہ واسطے وجع الفواد کے مجرب ہے اور نہایت سودمند اور ضماد اسکا نملہ کے واسطے مفید —

میم کا باب سین مہملہ کے ساتھ

مسک — جاننا چاہیے کہ مسک میم کے زیر اور سین اور کاف کے جزم سے لغت عربی ہے فارسی مین مشک شین معجمہ سے اور سریانی مین مسکا اور رومی مین موردن اور ترکی مین بیار اور ہندی مین کستوری کہتے ہین وہ نام خون منجمد کا ہے کہ ایک جانور کی ناف مین جمجاتا ہے کہ وہ جانور قد و قامت مین چھوٹے ہرن کے برابر ہوتا ہے اور ہاتھ اسکے باریک اور اسکے ہاتھ پاؤن کی استخوان ایک پارچہ ہوتی ہے دوسرے ہرنون کے برخلاف اور صورت اس جانور کی ابن عرس سے مشابہت رکھتی ہے کہ جسکو فارسی مین راسو اور ہندی مین نیولہ کہتے ہین اور وہ دو دانت باریک بلند رکھتا ہے اور سر کیطرف مائل اور بعضون نے لکھا ہے کہ اسکے دو سینگ اور دو دانت ہوتے ہین اور اسکی مادہ کے فقط دو دانت ہی ہوتے ہین اور اس جانور کو آہوے ختائی اور آہوے مشک کہتے ہین پہاڑون مین چین و ختا اور تبت اور ترکستان اور کوٹ کانگڑہ کہ زمانہ قدیم مین نگرکوٹ کہتے تھے اور بہرایچ اور نیپال اور مورنگ اور رنگپور وغیرہ کے کہ وہ سب پہاڑ آپسمین ملے ہوے ہین وہ جانور ہوتا ہے اور سرحد ہلدی مین اور ان مقامات سے جو ان پہاڑون سے نزدیک ہین لاتے ہین مثلاً توران اور ایران مین ختا اور تبت سے اور ملتان اور لاہور اور شاہجہان آباد مین وہان سے اور نیز کوٹ کانگڑہ کے پہاڑون سے کہ شاہجہان آباد اور لاہور کے راستہ کے درمیان مین شمال کیطرف واقع ہے اور لکھنؤ اور اودھ اور الہ آباد اور عظیم آباد مین بہرایچ اور نیپال کے پہاڑون سے اور بنگالہ مین مورنگ اور رنگپور اور نیپالی کے پہاڑون سے بھی اور ایران اور خراسان اور روم مین چین اور ختا اور تبت سے براہ دریا اور خشکی کے راستہ سے بھی لاتے ہین اور اسکے خالص کو بہت کم لاتے ہین مگر بطریق تحفہ اور ہدیہ واسطے بادشاہون اور ان شہرون کے حاکمون کے بلکہ اسی جگہ نافہ کو چیر کر اور مغشوش کر کے اسطور سے کہ معلوم نہو بطور نافہ اصلی بنا کر لاتے ہین اور بہتر قسم اسکی مقامات کے بموجب ختائی ہے پھر تبتی پھر کوٹ کانگڑائی پھر نیپالی پھر دوسرے مقامات کی قسمین اور بہتر قسم اسکی زردنا اور خوشبودار اس حد کو ہے کہ اگر گرم مزاج والا اسکو سونگھے نکسیر جاری ہو جاوے اور بہترین اسکا بحسب رنگ رو تفاحی ہے یعنی سیب کے مانند اور بعضون نے لکھا ہے کہ مشک چار قسم ہوتا ہے قسم اول ایک خون ہے کہ اس جانور کے بدن سے حیض اور بواسیر کے طریق سے دفع ہوکر پتھر و نیز جم جاتا ہے پس ایسا مشک نہایت تند اور بہت خوشبودار ہوتا ہے یہانتک کہ نکسیر فوراً جاری کرتا ہے اور زرد رنگ رکھتا ہے اور ٹکڑے اسکے طولانی صلابت کے ساتھ ہوتے ہین وہ قسم نادر اور قلیل الوجود ہے اور قسم دوسری تبتی اور وہ نافہ ہے کہ جمع ہونے خون سے اسکی ناف کے حوالی مین اسکی حرارت اور غلبۂ قوت کے سبب سے بہم پہونچتا ہے اور رفتہ رفتہ بہت بڑا ہو جاتا ہے نصف لیمون کی مقدار کے برابر اور بعد بڑے ہونے اور کمال کو پہونچنے کے خارش بہت اس مقام پر حادث ہوتی ہے اور شدت خارش کے سبب سے وہ جانور پتھرون اور درختون پر اس مقام کو رگڑتا ہے یہانتک کہ وہ نافہ اس پوست کے ساتھ جو اسکے اوپر ہے اس موضع سے جدا ہوکر باہر نکل پڑتا ہے اور قسم تیسری چینی ہے اور وہ ایک خون ہے کہ صید کرنے کے بعد اسکے مقام ناف کو ہاتھ سے ملتے ہین کہ خون اطراف کا ایک جگہ

جمع ہو پھر شگاف دیکر نکالتے ہین اور خشک کرتے ہین اور وہ سیاہ رنگ ہوتا ہی سختی کے ساتھ اور قسم چوتھی ہندی ہی اور وہ ایک خون ہی کہ اُس حیوان کے ذبح کرنے سے بہم پہونچتا ہی اُسکے جگر اور سرگین خشک کے ساتھ خمیر کرتے ہین اِس قسم کا مشک بھوری رنگت رکھتا ہی اور سخت نہین ہوتا ہی اور یہ اقوال تمام شاید کچھ صلیت نہ رکھتے ہون بلکہ مشک دو قسم ہی یا اصلی خالص یا جعلی مغشوش یعنی کسی دوسری چیز مین ملا ہوا ہر کیف مشک خالص اصلی وہی قسم دوسری ہی کہ جس کو تبتی سے موسوم کیا ہی وہ اُس جگہ سے مخصوص نہین ہی اور اس قسم کا مشک یا وہ ہی کہ خود بخود جدا ہوتا ہے جیسا کہ مذکور ہوا اور یا یہ کہ جب نافہ اُسکے کمال کا قریب پہونچتا ہی کہ وہان کے لوگ اُس زمانہ کی شناخت رکھتے ہین اُسوقت اس جانور کو پکڑ کر اور ناف چیر کر مشک نافہ نکال لیتے ہین اور قسم پہلی کہ جسکو خونی کہتے ہین شاید یہی ہو برتقدیر صدق کہ وہ جانور بشدت خارش کے سبب سے اس مقام کو پتھرون پر رگڑتا ہی اور وہ جگہ زخمی ہوکر اور خون اُسمین سے نکل کر اور پتھرون پر گر کر جم جاتا ہی وہان کے لوگ اُسکی تلاش رکھتے ہین جب دستیاب ہوتا ہی اسے کھرچ کر لے آتے ہین اور اُس خون کا گمان اُسکے حیض اور بواسیر پر کرتے ہین اور قسم دوسری مغشوش ہین اور یہ بھی طبیبون نے لکھا ہی کہ مشک عملی یوندچینی اور حصی لبان اور بکری کے جگر خشک کیے ہوئے اور تخم مورد اور لونگ اور خون کبوتر اور قدرے مشک سے ترتیب دیکر اور نافون مین بھر کر اور منھ اُنکے بند کرکے بصورت اصلی بناکر فروخت کرتے ہین اور نشانی مغشوش کی بہت سیاہی اور گرانی اُسکی ہی اور امتحان اُس چیز کا کہ جو کچھ نافہ مین ہو یہ ہی کہ ایک ڈورا سوزن مین پروکر اُس سوزن کو نافہ کے اندر پہونچا کر اور بعد کو وہ سوزن اُسمین سے نکالکر لہسن کے درمیان مین چبھوتے ہین اور پھر اُسمین سے نکالکر اس سوئی کی نوک کو سونگھتے ہین جسوقت کہ لہسن کی بو نہ معلوم ہو سمجھین کہ خالص ہی ورنہ خالص نہین ہی اور امتحان اُس مشک کا جو غیر نافہ ہو اُسکو چاہیے کہ کف دست پر لیکر قدرے اُسمین سے آب دہن سے ملین اگر حل ہو جائے خالص ہی اور اگر فتیلہ یعنی بتی بنجائے مغشوش ہی اور ارسطو کہتا ہے کہ مشک خالص پیسے ہوئے کو اگر رطوبت دار برتن مین رکھین بقدر ایک ساعت وزن اُسکا زیادہ ہوتا ہی اور امتحان دوسرا یہ ہی کہ کسی برتن کو آگ پر رکھین اور مشک اُسمین ڈالین اگر اُسمین سے بوے نیک ظاہر ہو خالص ہی ورنہ مغشوش یعنی غیر خالص اور امتحان دوسرا یہ ہی کہ سر سوزن کو لہسن مین چبھوئین اور نافہ مین داخل کرین اور سونگھین اگر بوے بد اُسمین سے ظاہر ہو مغشوش ہی اور اگر بوے نیک معلوم ہو اصلی ہی اور بہترین مشک تبتی خالص اسی اصطلاح پر ہی قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی اور نافہ سے باہر نکلے ہوئے کی قوت ایک برس تک رہتی ہی گرم ہی تیسرے درجہ مین اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور شیخ الرئیس نے گرم دوسرے درجہ مین لکھا ہی اور جسقدر پرانا ہو خشکی اُسکی غالب ہوتی ہی اور لطیف ہی اور سدون کو کھولتا ہی اور سرد اور غلیظ خلطون کو تحلیل کرتا ہی اور دل اور دماغ اور تمامی اعضاے رئیسہ اور حرارت غریزی اور اعضاے ظاہری اور باطنی کو بالخاصیت قوت دیتا ہی اور حواس ظاہرہ اور باطنہ کو سامعہ اور باصرہ اور شامہ اور مفکرہ اور ذاکرہ سے تیز اور صاف کرتا ہی اور مفرح اور مقوی باہ ہی اور قبض طبع کرتا ہی اور نشہ لاتا ہی اور قلب سوداوی کے ضعف کو زائل اور غشی کو برطرف اور سقوط قوت کو دفع اور سب قسم کے زہرون اور زہری دواؤن اور اُنکے ضرر کو رفع کرتا ہی اور واسطے دور کرنے تپش اور غم اور وحشت سدہ اور سوداوی اور مالیخولیا اور خدر اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور مرگی اور ام الصبیان یعنی مرگی اطفال اور سکتہ اور بلادت یعنی کندی اور نسیان یعنی فراموشی اور چھوٹون کی بیماریون اور آنتون کی ریاح اور نیک کرنے رنگ رخسار کے نہایت سودمند ہی اور دواؤن کی قوت کو عمق بدن مین پہونچاتا ہی اور آنکھ مین لگانا اُسکا آنکھ کے طبقون مین موثر اور نوش کرنا اُسکا بیش اور قرون السنبل کی مضرت دفع کرنے کے لیے کہ وہ دونون زہری چیزین ہین بے عدیل ہی اور فرزجہ اُسکا مددگار حمل و طلا و سعوط اُسکا بہ تنہائی یا جندبیدستر اور مرچ سیاہ اور کائپھل اور اُسکے مانند کے ساتھ واسطے سکتہ اور تمام بیماریون سرد دماغی کے اور روغن بان کے ساتھ مقدم دماغ پر اور گرم روغنون کے ساتھ پشت کے مہرون پر استعمال کرنا خدر اور فالج کے لیے بشرط تکرار اور تمادی ایام نافع ہی اور سونگھنا اُسکا نزلات کا مانع اور سرد درد سر کو دفع کرتا ہی اور روغن خیری کے ساتھ احلیل پر طلا کرنا تحریک باہ کیواسطے اور آنکھ مین لگانا اُسکا واسطے تاریکی بینائی اور بیاض اور دمعہ یعنی ڈھلکا اور ظفرہ یعنی ناخنہ کے مفید اور گرم مزاج والونکو مضر خصوصاً گرم شہرون اور گرم فصلون اور جوانون مین اور مصلح اُسکا کافور قیصوری اور روغن بنفشہ ہی اور سونگھنا اُسکا گرم مزاج والونکو درد سر اور زردی رخسار کا مورث ہی اور نوش کرنا اُسکا مکرر اور بہت بدبوئی دہن کا موجب ہی اور مصلح اُسکا گلاب اور مقدار اُسکی خوراک کی نیم درم تک اور بدل اُسکا ڈیڑھ وزن اُسکا تیزپات ہی اور سونگھنے اور دواؤن مین دو ثلث وزن جندبیدستر ہی سعوط اور طلا مین نہ کھانے مین۔

فصل اُن جوارشون کے نسخون کے بیان مین ہی کہ جسکی اصل اور رکن مسک ہی

جوارش المسک۔ قرابادین آفندی صالح چلپی

حکیم ہاشمی قیصر رحم ابراہیم سلطان سے منقول دل اور دماغ اور معدہ کو قوت دیتی ہی اور مرگی اور خفقان کو نافع اور مقدار اسکی خوراک کی ایکدرم ہی **صفت اسکی** اگر تماری خام چھہ درم اور دارچینی دس درم اور عنبر اشہب تین درم اور مشک تبتی تین درم اور مشک تبتی خالص ایک درم کا دو ثلث کوٹ چھانکر شربت ورد بقدر کفایت مین گوندھین۔

جوارش مسک۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس بوعلی بن سینا خفقان اور بواسیر کو نافع ہی اور ضعف معدہ اور ریاح معدہ کو دفع کرتی ہی **صفت اسکی** چھوٹی الایچی اور لونگ اور سونٹھ اور دارفلفل یعنی پیپل ہر ایک سے دس درم اور دارچینی تین درم اور اگر ہندی خام سات درم اور زعفران دو درم اور شکر سلیمانی سب دواؤن کے وزن کے برابر اور مشک ترکی خالص آدھا مثقال کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین۔

جوارش مسک۔ یہ نسخہ دیگر کہ پہلے سے کچھ تھوڑا فرق رکھتی ہے **صفت اسکی** چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور لونگ اور مرچ سیاہ اور سونٹھ اور دارفلفل یعنی پیپل ہر ایک سے دس درم اور دارچینی دس درم اور مشک خالص آدھا مثقال اور اگر ہندی اور قند سفید ہر ایک سے بیس درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت مین گوندھین۔

جوارش مسک بہ نسخہ دیگر کہ شیخ الرئیس کے نسخہ سے نزدیک ہی **صفت اسکی** چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور سونٹھ اور مرچ سیاہ اور دارفلفل یعنی پیپل ہر ایک سے دس درم اور دارچینی تین درم اور اگر ہندی بیس درم اور زعفران دو درم اور مشک ترکی خالص ڈیڑھ مثقال اور قند سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین کہ سب دواؤن کا دوچند وزن ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

جوارش مسک۔ خفقان اور بواسیر کو نافع ہی اور ضعف معدہ اور معدہ کی ریاح کو دور کرتی ہے **صفت اسکی** چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور لونگ اور سونٹھ اور مرچ سیاہ اور پیپل ہر ایک سے دس درم اور دارچینی تین درم اور مشک خالص تین درم اور قند سفید ساٹھ درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت مین گوندھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین۔

فصل حبوب المسک یعنی مسک کی گولیون کے بیان مین ہی

حب المسک۔ دماغ اور دل اور معدہ کو قوت دیتی ہی اور حواس کو صاف اور نیک کرتی ہی **صفت اسکی** مشک ترکی خالص اور اگر تماری اور دارچینی اور لونگ اور بڑی الایچی اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے ایک درم کا چہارم اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے اور زعفران ہر ایک سے نیم درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور ببول کے گوند حل کیے ہوئے مین گوندھکر گولیان تیار کرین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہی تین گولی تک۔

حب مسک دیگر۔ کہ یہی نفع رکھتی ہی اور گرم مزاج والون کو موافق **صفت اسکی** مشک خالص آدھا مثقال اور اگر تماری اور دارچینی اور لونگ اور مصطگی ہر ایک سے ایک مثقال اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے چھ مثقال اور نشاستہ سفید ڈیڑھ مثقال اور آملہ مقشر تین مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گوند کے پانی مین گوندھکر گولیان تیار کرین۔

حب مسک دیگر۔ سرد مزاج والونکو نافع ہی **صفت اسکی** مشک خالص دس درم اور عنبر اشہب نیم درم اور اگر تماری غرقی خام اور جائفل اور جاوتری اور لونگ اور دارچینی سیلانی اور بڑی الایچی اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک مثقال اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور زعفران ہر ایک سے ایکدرم اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ڈیڑھ درم اور نبات سفید تین درم گوند حل کیے ہوئے مین کہ گلاب مین بھگویا ہو گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر فلفل اور بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار ایک گولی سے تین گولی تک ہی اور اگر اس نسخہ مین بقدر دو حبہ افیون خالص اضافہ کرین کچھ مضائقہ نہین ہی۔

فصل دواء المسک کے نسخون کے بیان مین ہی

دواء المسک بارد۔ یعنی سرد اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہی اور نقاہت والون اور گرم مزاج کو مفید اور خفقان گرم اور مالیخولیا کو سودمند جو صفرا کے احتراق سے ہو خصوصًا مالیخولیاے مراقی اور خبث نفس کو نہایت سودمند **صفت اسکی** کہربا شمعی اور گلاب کے پھولون کی پتی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے چار درم اور گاؤزبان کے پھول اور آملہ مقشر ہر ایک سے سات درم اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور صندل سفید اور موتی ناسفتہ اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور مشک خالص اور زعفران ہر ایک سے ایکدرم اور قند سفید سب دواؤنکا تین وزن بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور اگر نرمی طبع ہو تو کشنیز اور خرفہ دونون کو بھونکر داخل کرین اور سب دواؤن کا ڈیڑھ وزن قند سفید اور ڈیڑھ وزن رب سیب شیرین اور رب بہ شیرین دونون مساوی ڈال کر بدستور تیار کرین۔

دواء المسک بارد۔ بہ نسخہ حکیم عماد الدین محمود **صفت اصلی** گاؤزبان کے پھول اور کاسنی کے بیج اور کاہو کے بیج اور طباشیر سفید اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے چار مثقال اور موتی ناسفتہ جلایا ہوا اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر مشک تبتی اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو دانگ اور سیب ترش کا پانی بقدر ضرورت اور قند سفید سب دواؤں کا تین وزن بدستور معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دواء المسک بارد دیگر۔ نافع ہے خفقان کے لیے جو تھوڑا سا چلنے سے حادث ہو اور دل کو قوت بخشتی ہے اور حکیم محمد باقر کے خط سے منقول **صفت اصلی** گلاب کے پھولوں کی پتی اور طباشیر سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور گاؤزبان کے پھول اور کہربا شمعی ہر ایک سے ایک جزو موتی ناسفتہ آدھا جزو اور مشک تبتی چھٹا حصہ ایک جزو کا اور نبات سفید سب دواؤں سے تین وزن اور سیب ترش کے پانی میں بدستور مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دواء المسک بارد دیگر۔ نافع ہے دل کی گرم بیماریوں کو اور ان بیماریوں کو جو دماغ اور دل کی گرم بیماریوں سے مثل درد سر جو حادث ہو گرم ہوا یا دھوپ کی شرکت سے خلطوں کے بخارات اٹھنے کے سبب دل سے سر کی طرف **صفت اصلی** موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے تین درہم ابریشم خام اور زعفران اور درونج عقربی اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے ڈیڑھ درہم اور گل سرخ اور سفید اور کاسنی کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور دھنیہ خشک اور آملہ منقی ہر ایک سے سات درہم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے پانچ درہم اور طباشیر سفید چار درہم اور مشک تبتی اور کافور قیصوری ہر ایک سے ایک درہم اور سیب شیریں کا پانی اور نبات سفید دواؤں کا تین وزن ان سب کو گلاب اور عرق بید مشک میں حل کر کے قوام پر لائیں اور باقی دوائیں کوٹ چھان کر معجون مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار دو درہم سے چار درہم تک ہے۔

دواء المسک بارد۔ میرزا سعد الدین محمد بن میر ابوالرضا کے خط سے منقول مجربات حکیم احمد سے **صفت اصلی** گلاب کے پھول اور طباشیر سفید اور دھنیہ خشک اور کہربا شمعی ہر ایک سے چھ مثقال اور موتی ناسفتہ تین مثقال اور مشک تبتی ایک مثقال اور شربت غورہ سب دواؤں کا تین وزن بدستور مقرر مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درہم تک ہے۔

دواء المسک بارد۔ خفقان گرم اور غشی کو نافع ہے کہ جس کا سبب حرارت ہو اور ضعف قلب اور ضعف سل کو سودمند ہے **صفت اصلی** موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور مونگہ کی جڑ اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے دو درہم اور طباشیر سفید اور غنچہ گل سرخ سبز ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے چار درہم اور مشک تبتی خالص دو دانگ بدستور مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درہم سے ایک مثقال تک ہے۔

دواء المسک بارد دیگر **صفت اصلی** موتی ناسفتہ تین درہم اور طباشیر سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور گلاب کے پھولوں کی پتی سبز ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی اور گاؤزبان کے پھول اور کہربا ہر ایک سے چھ درہم اور مشک تبتی ایک درہم کوٹ چھان کر اور شربت سیب شیریں سب دواؤں کے تین وزن میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے بید مشک کے عرق کے ساتھ نوش کریں۔

دواء المسک بارد۔ بہ نسخہ حکیم الملک اردستانی میر مہدی **صفت اصلی** گاؤزبان گیلانی کے پھول اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور طباشیر سفید اور صندل سفید اور کدو کے بیجوں کا مغز اور کھیرے کے بیجوں کا مغز اور کہربا شمعی ہر ایک سے تین مثقال اور گاؤزبان اور موتی ناسفتہ اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے دو مثقال اور شربت [illegible] مثقال اور نبات سفید ایک سو مثقال اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے ایک سو مثقال بطریق مقرر معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے وہ مرحوم علوی خاں لکھتے ہیں کہ نہیں ہے یہ دوا دواء المسک اس وجہ سے کہ دواء المسک بغیر مشک کے نہیں تیار ہوتی ہے بلکہ یہ نسخہ مفرح بارد کا ہے لیکن اگر مشک بقدر احتیاج اضافہ کریں تو دواء المسک بارد کا نسخہ ہو گا۔

دواء المسک بارد دیگر۔ کہ پہلے نسخہ سے قریب ہے **صفت اصلی** موتی ناسفتہ تین مثقال اور طباشیر سفید اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور صندل سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ مثقال اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا چار مثقال اور گاؤزبان گیلانی کے پھول اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور آملہ منقی ہر ایک سے سات مثقال اور کاہو کے بیج اور ابریشم کترا ہوا اور زعفران اور دارچینی ہر ایک سے دو مثقال اور مشک تبتی خالص ایک درہم اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید بالمناصفہ اور سب دواؤں کا تین وزن شہد کو صاف کر کے اور گلاب اور بید مشک کے عرق میں قوام پر لا کر بدستور معجون مرتب کریں۔

دواء المسک بارد۔ کہ یہ بھی پہلے نسخہ سے قریب ہے **صفت اصلی** موتی ناسفتہ اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور دارچینی ہر ایک سے دو مثقال اور کہربا شمعی اور طباشیر سفید اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ مثقال اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا چار مثقال اور گاؤزبان گیلانی کے پھول اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور آملہ منقی ہر ایک سے سات مثقال اور صندل سرخ اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین مثقال اور زعفران ایک مثقال اور مشک خالص تبتی تین درہم اور قند سفید اور شہد

صاف کیا ہوا یا منا صفہ سب دواؤں کا تین وزن لیکر اور قند اور شہد کو قوام میں لاکر دوائیں بدستور مقرر انھیں گوندھکر معجون تیار کریں۔

دواء المسک بارد - یہ نسخہ حکیم محمد مومن کہ تحفۃ المومنین میں بیان کی ہے اور لکھا ہے کہ نافع ہے خفقان گرم اور مالیخولیا کیواسطے جو احتراق صفرا سے ہو اور خبث نفس کو مفید اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور نقاہت والوں اور گرم مزاج کے آدمیوں کو موافق **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ جھلائی ہوئی اور ابریشم کترا ہوا اور گاؤزبان گیلانی کے پھول اور صندل سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور بسلوچن سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور زرشک منقے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ مثقال اور چھالیہ اور گل ارمنی دھوئی ہوئی ہر ایک سے تین مثقال اور بغاستہ دو مثقال اور مشک خالص ایک مثقال اور عنبر اشہب دو مثقال اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے ایک مثقال اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے دو مثقال اور قند سفید سب دواؤں کا دو وزن اور سیب شیریں کا پانی اور انار شیریں کا پانی اور دوسرے نسخہ میں دونوں قسم کے اناروں کا پانی ہر ایک سے نوے مثقال اور بید مشک کا عرق اور گلاب ہر ایک سے پچاس مثقال بدستور مرتب کریں اور یہ بھی لکھا ہے کہ اگر منظور ہو تو مشک کو داخل نہ کریں اور فقط عنبر پر اکتفا فرمائیں اور جو کچھ اصل اور رکن دواء المسک میں مشک ہے پس جسوقت مشک کو اسمیں داخل نہ کریں اور فقط عنبر پر اکتفا فرمائیں وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ اسکو دواء المسک نہ کہنا چاہیے بلکہ مناسب یہ ہے کہ اسکا نام دواء العنبر رکھیں پھر حکیم مومن لکھتے ہیں کہ میں نے دو مثقال یاقوت رمانی اس دواء المسک میں جسوقت داخل کیا تو اثر اسکا بدرجہ غایت پایا۔

دواء المسک بارد حکیم محمد باقر کے خط سے منقول **صفت اسکی** ابریشم کترا ہوا اور موتی ناسفتہ اور بسلوچن سفید اور کہربائے شمعی اور گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے پانچ مثقال اور صندل سفید اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور زرشک بیدانہ اور گاؤزبان گیلانی کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب ہر ایک سے آدھا مثقال اور مشک تبتی خالص ایک مثقال اور سیب ترش کا پانی اور قند سفید ہر ایک سے ایکسو مثقال بدستور مقرر مرتب کریں۔

دواء المسک بارد - یہ نسخہ میرزا محمد حکیم **صفت اسکی** گلاب کے پھول اور بسلوچن سفید اور دھنیہ خشک اور کہربائے شمعی ہر ایک سے چھ مثقال اور موتی ناسفتہ تین مثقال اور مشک تبتی ایک مثقال اور شربت فواکہ سب دواؤں کا تین وزن بدستور مقرر مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دواء المسک بارد - سید الاطبا میرزا محمد رحیم کے خط سے منقول وہ قلمی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ عالیجاہ میرے والد ماجد غفر اللہ کی تالیف سے ہے **صفت اسکی** گاؤزبان گیلانی کے پھول اور ابریشم کترا ہوا اور صندل سفید اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور زرشک بیدانہ اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے تین مثقال اور بسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی ہر ایک سے چھ مثقال اور یشب سبز اور یاقوت رمانی اور مشک خطائی اور عنبر اشہب اور چاندی کے ورق اور مرجان قرمزی ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق ایک مثقال اور قند سفید ایکسو پچاس مثقال اور سیب شیریں کا شربت بقدر حاجت مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دواء المسک بارد - آقا اشرف حکیم کی تالیف سے حکمت پناہ میرزا معز الدین ولد میرزا محمد باقر حکیم ہاشمی کے خط سے منقول **صفت اسکی** گاؤزبان کے پھول اور دھنیہ خشک اور کہربائے شمعی ہر ایک سے ایک جزو اور موتی ناسفتہ دو جزو اور مشک تبتی چھٹا حصہ ایک جزو کا کوٹ چھانکر نبات سفید اور سیب ترش کے پانی کے ساتھ مرتب کریں اور دوسرے نسخہ میں وہ تفاوت کہ بعضے اجزا اور اوزان میں دیکھا گیا ہے گلاب کے پھول اور بسلوچن اور دھنیہ خشک اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے ایک جزو اور موتی ناسفتہ آدھا جزو اور مشک تبتی چھٹا حصہ ایک جزو کا مندرج پایا ہے۔

دواء المسک بارد - بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** کہربا اور بسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور گاؤزبان کے پھول اور آملہ منقے ہر ایک سے سات درم اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور صندل سفید اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور مشک اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور دارچینی بارہ درم اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید سب دواؤں کا تین وزن بدستور مرتب کریں

دواء المسک بارد - تقویم الادویہ سے منقول **صفت اسکی** گلاب کے پھول اور بسلوچن سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور گاؤزبان کے پھول اور کہربا ہر ایک سے ایک جزو اور موتی ناسفتہ دو جزو اور مشک تبتی چھٹا حصہ ایک جزو کا کوٹ چھانکر نبات سفید اور سیب ترش کے پانی کے ساتھ قوام میں لاکر گوندھیں۔

دواء المسک بارد کافوری - موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور بسلوچن سفید اور گلاب کے پھولوں کی پتی سبز ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور ابریشم خام کترا ہوا اور گاؤزبان گیلانی کے پھول اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے تین مثقال اور مشک تبتی اور کافور قیصوری ہر ایک سے دو دانگ اور رب سیب شیریں سب دواؤں کا دو وزن اور قند سفید بقدر حاجت بدستور مقرر معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے۔

دواء المسک بارد - موافق نسخہ مشہور **صفت اسکی**

کہربائے شمعی اور نبسلوچن سفید اور گلاب کے پھولون کی تہی اور دھنیہ خشک اور خرفہ کے بیج بھوسی آتارے ہوے ہر ایک سے پانچ درم اور مشک تبتی ایک درم اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور گاؤزبان کے پھول اور آلہ منقے ہر ایک سے سات درم اور صندل سفید اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے چار مثقال اور اگر قماری خام اور دارچینی ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک درم اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا بالمساوات سب دواؤن کا تین وزن بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دو درم تک۔

دواء المسک بارد دیگر۔ موتی ناسفتہ دو مثقال اور مشک تبتی ایک مثقال اور گاؤزبان کے پھول اور کاہو کے بیج بھوسی آتارے ہوے اور نبسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور دھنیہ خشک بھوسی آتارا ہوا اور خرفہ کے بیج بھوسی آتارے ہوئے اور ابریشم کترا ہوا اور کہربائے شمعی ہر ایک سے چار مثقال اور نبات سفید ستر مثقال اور سیب کا پانی پچاس مثقال بدستور مقرر مرتب کرین۔

دواء المسک بارد دیگر۔ نبسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور ابریشم کترا ہوا اور کہربا اور صندل اور دھنیہ خشک ہر ایک سے چار مثقال اور موتی ناسفتہ دو مثقال اور مشک تبتی خالص ایک درم شربت نواکہ شیرین سب دواؤن کے تین وزن کے ساتھ مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دواء المسک مستعمل سیادت پناہ نواب غفران مآب میرزا سلیمان حکیم کہ منقول ہے میرزا علی نقی پسر زادہ معز الیہ کے خط سے **صفت اسکی** گاؤزبان کے پھول اور ابریشم کترا ہوا اور نبسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک بھوسی آتارا ہوا اور موتی ناسفتہ پیسے ہوئے اور کہربائے شمعی ہر ایک سے چھ مثقال اور صندل سفید اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور زرشک منقے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے تین مثقال اور یاقوت رمانی پیسا ہوا اور یشب سبز پیسا ہوا اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو مثقال اور مشک ختائی ڈیڑھ مثقال اور سونے کے ورق ایک مثقال اور چاندی کے ورق اور مرجان قرمزی ہر ایک سے دو مثقال شربت سیب شیرین بوزن قند سفید کے ساتھ گوندھین قلمی فرماتے ہین کہ وہ تصرف کہ عالیجاہ برادرم یعنی میرزا محمد باقر نے فرمایا ہے تخم کاہو اور دھنیہ خشک ہے۔

دواء المسک بارد۔ بہ نسخہ کال اصناف **صفت اسکی** نرکچور اور درونج عقربی ہر ایک سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھڑ اور تیز پات اور بڑی الایچی اور لونگ اور جندبیدستر اور اشنہ یعنی چھڑیلا ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے دو دانگ اور مشک تبتی ڈیڑھ دانگ اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور مقرر معجون بنائین۔

دواء المسک حار دیگر۔ خط نواب حکیم محمد باقر سے منقول غشی اور وحشت وہم کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** دارچینی اور مصطگی رومی اور تخم مرزنجوش اور تخم فرنجمشک اور تخم بالنگو اور تخم نمام اور زنجبیل خشک یعنی سونٹھ اور پیپل اور نرکچور اور درونج عقربی سب اجزا برابر وزن ہر ایک سے دس جزو اور مشک تبتی نیم جزو اور شہد صاف کیا ہوا اور مربائے ہلیلہ تین جزو اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تیز پات بدستور مرتب کرین۔

دواء المسک حار۔ بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** نرکچور اور درونج عقربی اور لونگ اور اشنہ یعنی چھڑیلا ہر ایک سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سونٹھ پانچ مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تیز پات اور بالچھڑ اور بڑی الایچی ہر ایک سے دس مثقال اور مشک خالص ایک مثقال اور جندبیدستر اور پیپل ہر ایک سے دو مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور معجون تیار کرین۔

دواء المسک حار دیگر۔ نرکچور اور درونج ہر ایک سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور ابریشم کترا ہوا اور کہربا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تیز پات اور بالچھڑ اور چھوٹی الایچی اور لونگ اور جندبیدستر اور چھڑیلا ہر ایک سے چار دانگ اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے دو دانگ اور مشک تبتی ڈیڑھ دانگ اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور مرتب کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے۔

دواء المسک حامض یعنی ترش۔ قرابادین قلانسی سے منقول تمامی اعضاء رئیسہ اور بدن کی سب قوتون کو تقویت بخشتی ہے اور اس خفقان کو نافع ہے جو خمار کے سبب سے حادث ہو اور نقاہت والون کو سودمند **صفت اسکی** موتی ناسفتہ آدھا درم اور گاؤزبان کے پھول اور گلاب کے پھولون کی تہی سبز ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی اور نبسلوچن سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی ہر ایک سے ایک درم اور مشک تبتی دو دانگ اور نبات سفید اور سیب ترش کا پانی ہر ایک سے بقدر ضرورت معجون تیار کرین اور صاحب میزان الطبائع نے لکھا ہے کہ مزاج اس دوا کا سردی سے قریب ہے اور خشک ہے دوسرے درجہ مین۔

دواء المسک حامض دیگر۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور خفقان گرم اور مالیخولیا کو نافع ہے جو احتراق صفرا سے حادث ہو خصوصاً مالیخولیائے مراقی کو نہایت مفید **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور ابریشم خام کترا ہوا اور گاؤزبان کے پھول اور نبسلوچن سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے تین مثقال اور مشک خالص تبتی دو مثقال اور رب سیب ترش سب دواؤن کا دو وزن اور قند سفید

سب دواؤن کے وزن کی برابر بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو اور کبھی اضافہ کرتے ہین ان اجزا پر عنبر اشہب دو دانگ اسوقت اسکو دواء المسک حامض عنبری کہتے ہین اور اگر حرارت بہت ہو تو اجزاء اصل پر دو دانگ کافور قیصوری بڑھاتے ہین اور اسکو دواء المسک حامض کافوری کہتے ہین اور کبھی عنبر اشہب دو دانگ بھی کافور کے ساتھ بڑھاتے ہین اسوقت اسکا نام دواء المسک حامض عنبری کافوری رکھتے ہین۔

دواء المسک حامض عنبری دیگر۔ موتی ناسفتہ اور گاؤزبان گیلانی کے پھول اور ابریشم خام کترا ہوا اور بہمن سفید اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور کہربائے شمعی اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے چھ مثقال اور صندل سفید اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور زرشک منقا اور تخم آملہ منقے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور یاقوت رمانی ہر ایک سے تین مثقال ولیشب سبز اور عنبر اشہب اور چاندی کے ورق اور مرجان قبرسی ہر ایک سے دو مثقال اور مشک خالص ڈیڑھ مثقال و سونے کے ورق ایک مثقال اور سیب ترش سے مثقال اور قند سفید سب دواؤن کا تین وزن بدستور مقررہ معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

دواء المسک حامض عنبری دیگر۔ موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور صندل سفید اور بہمن سفید اور ابریشم خام کترا ہوا اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور گاؤزبان کے پھول اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے تین مثقال اور مشک تبتی اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو دانگ اور شربت ریباس اور قند سفید ہر ایک سے سب دواؤن کا دو وزن بدستور مرتب کرین اور اگر حرارت بہت ہو تو دو دانگ کافور قیصوری اضافہ کرتے ہین اور اسکو دواء المسک حامض عنبری کافوری کہتے ہین اور یا یہ کہ عنبر کے عوض کافور داخل کرتے ہین اور اسکو دواء المسک حامض کافوری کہتے ہین اور بعضون نے چاندی کے ورق نیم مثقال اور سونے کے ورق ایک دانگ داخل کیے ہین۔

دواء المسک حامض عنبری دیگر۔ موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور دانہ الائچی اور گاؤزبان کے پھول اور غنچہ گل سرخ سبز ڈنڈیان سے جدا کیے ہوئے اور دھنیہ خشک اور کدو کے بیجون کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے دو مثقال اور عنبر اشہب دو دانگ اور مشک تبتی ایک دانگ اور سیب ترش اور شربت ریباس ہر ایک سے دس مثقال اور نبات سفید اور گلاب ہر ایک سے بقدر حاجت بدستور مقرر معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

دواء المسک حلو بنسخہ محمود بن الیاس الیخولیا کو نافع ہے صفت اسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور کہربائے شمعی اور ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک سے دو درہم اور مشک تبتی ڈیڑھ مثقال اور فرنجمشک کے بیج اور تخم خام اور بادرنجبویہ کے بیج اور مصطگی اور دارفلفل و پیپل اور دارچینی اور گل سرخ اور لونگ اور چھوٹی الائچی و تیزپات اور اترج کا پوست اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تخم بادروج ہر ایک سے ڈیڑھ درہم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دواء المسک حلو دیگر۔ زرنباد اور درونج اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے دس درہم اور ابریشم خام چھ درہم و بہمن سفید اور بہمن سرخ اور بالچھڑ اور تیزپات اور چھوٹی الائچی اور لونگ ہر ایک سے پانچ درہم اور جند بیدستر اور چھڑیلا اور پیپل و سونٹھ ہر ایک سے چار درہم اور مشک خالص تین درہم اور ابریشم کترا ہوا یا کوٹا ہوا اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور کہربا سب کو ایک جا کھرل کرکے تمام دواؤن کے ساتھ سہ چند شہد قوام کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہے۔

دواء المسک حلو بنسخہ شیخ الرئیس قرابادین قانون مین مندرج ہے اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین کہ دواء المسک حلو کو دواء المسک حار بھی کہتے ہین پس یہ دواء المسک نافع ہے خفقان اور سوداوی بیماریون اور سانس کی تنگی اور فالج اور لقوہ کیواسطے صفت اسکی زرنباد اور درونج عقربی اور موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی ہر ایک سے تین درہم اور دو دانگ اور دوسرے نسخہ مین قانون کے ہر ایک سے تین درہم ہے اور ابریشم کترا ہوا خام دو درہم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھڑ اور تیزپات اور چھوٹی الائچی اور لونگ ہر ایک سے چار درہم کو چار دانگ اور چھڑیلا اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے ایک درہم اور دو دانگ اور جند بیدستر دو دانگ اور مشک تبتی خالص جید ایک مثقال اول چاہیے کہ ابریشم کو بہت باریک بریدہ کرین اور کپڑے مین چھانین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد آتش دیدہ کے ساتھ کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھ کر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہے نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

دواء المسک حلو بنسخہ شیخ الرئیس کہ اسنے مسک معجون کے نام سے ذکر کرکے لکھا ہے کہ یہ معجون نافع ہے خفقان اور سب سوداوی بیماریون اور بلغمی سانس کی تنگی کیواسطے صفت اسکی زرنباد اور درونج عقربی اور موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی ہر ایک سے ایکدرم اور ابریشم کترا ہوا خام اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تیزپات اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور لونگ اور جند بیدستر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے دو دانگ اور مشک تبتی ثلث حصہ ایکدرم کا بدستور معجون مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار بقدر پنج شعیر شراب ریحانی کے ساتھ نوش کرین اور مزاج اسکا گرم ہے ڈیڑھ درجہ مین اور خشک ہے ایک درجہ اور سرایع درجہ مین —

دواء المسک حلو۔ بنسخۂ شیخ الرئیس حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین کہ یہ دواء المسک نافع خفقان اور ضعف دل اور ضعف معدہ کیواسطے اور ان ریاح کے لیے سودمند جو حاملہ عورتون کو حادث ہوتے ہین اور چہرہ کے رنگ کو نیک کرتی ہے **صفت** اسکی زرنباد اور درونج عقربی ہر ایک سے ایکدرم اور موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور مونگہ کی جڑ اور ابریشم خام جلایا ہوا اور کترا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے نیم درم اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے ایک درم ہے اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تیز پات اور چھوٹی الائچی اور لونگ اور بالچھڑ اور جند بیدستر ہر ایک سے نیم درم اور چار دانگ اور دوسرے نسخہ مین قانون کے ہر ایک سے نیم درم ہے اور تحفۃ المومنین مین ہر ایک سے چار دانگ ہے اور سونٹھ اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے چار دانگ اور تحفۃ المومنین مین دو دانگ ہے اور مشک تبتی ڈیڑھ دانگ جواہر کو کھرل مین باریک کرے اور تمام دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد آتش ندیدہ مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین دو مہینہ کے بعد اور شفائی نے لکھا ہے کہ بعد چار مہینہ کے استعمال کرنا چاہیے ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے اور محمد بن زکریا رازی نے لکھا ہے کہ قوت اس دواء المسک کی بعد دو مہینہ کے تین برس تک نیک رہتی ہے اور صاحب میزان الطبائع کہتا ہے کہ اس دوا کی ایک خوراک ایک مثقال ہے اور مزاج اسکا گرم ہے آخر درجہ مین اور خشک ہے ایک درجہ اور ربع درجہ مین۔

دواء المسک حلو۔ بنسخۂ حکیم سید بدر کہ اسنے شیخ الرئیس سے نقل کیا ہے **صفت** اسکی زرنباد اور درونج عقربی ہر ایک سے دو درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ اور ابریشم کترا ہوا غیر سوختہ اگر ممکن ہو ورنہ ابریشم مشوی نیم سوختہ کوٹا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تیز پات اور بالچھڑ اور لونگ اور جند بیدستر اور چھڑیلا ہر ایک سے چار دانگ اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سے دو دانگ اور مشک چہارم درم کوٹ چھانکر شہد مین کہ آتش ندیدہ ہو گوندھین اور نگاہ رکھین اور بعد چالیس دن کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم **صفت دواء المسک** کی بنسخۂ سید اسمٰعیل کہ دوسرے بھی مین ذکر کی ہے زرنباد اور درونج ہر ایک سے ایکدرم اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے نیم درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تیز پات اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور لونگ اور جند بیدستر اور چھڑیلا ہر ایک سے چار دانگ اور سونٹھ اور دار فلفل ہر ایک سے دو دانگ اور مشک خالص ڈیڑھ دانگ اور شہد خالص سب دواؤن کا تین وزن بدستور معجون تیار کرین اور چار مہینہ کے بعد نوش فرمائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے

دواء المسک حلو دیگر۔ بیاض حکیم میر علاء الدین محمود سے منقول کہ انکے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی اور انھون نے یہ نسخہ کتاب من لا یحضرہ الطبیب سے کہ محمد بن زکریا کی تالیف سے تھی نقل کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ دواء المسک رفیع القدر ہے اس چیز کیواسطے کہ جسکے لیے ہمنے تالیف کی ہے اور نیک ہے خفقان اور وحشت کے لیے اور ہوام کے کاٹنے کی مضرت دفع کرنے کے لیے نہایت موثر **صفت** اسکی مصطگی رومی اور دارچینی اور لونگ اور مشک اصلی اور بالچھڑ اور حب الفلفل اور کبابہ چینی اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور ناگرموتھہ اور اذخر مکی اور پوست زرد اترنج کا اور اگر قماری خام اور اجوائن دیسی اور تخم بادروج اور تخم فرنجمشک اور مرزنجوش اور ثمام اور اکلیل الملک اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے ڈھائی درم اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تیز پات اور زرنباد اور درونج چینی ہر ایک سے بیس درم اور مشک جید ایک مثقال اور ابریشم خام ایک رطل یعنی نوے مثقال اول ابریشم کو گلاب مین بھگوئین اور جوش دیکر صاف کرین اور دواؤن کو اسی گلاب مین تر کرین اور بہتر کھرل مین پیسین یہانتک کہ گلاب سب خرچ ہو جائے پھر گوندھین اس شہد مین کہ جسمین ہلیلہ کابلی کو مربا کیا ہو چینی کے برتن مین نگاہ رکھین پس تحقیق یہ دوا دور کرنیوالی قبض کی ہے۔

دواء المسک حلو حار یعنی دواء المسک شیرین اور گرم بنسخۂ بیمارستان سجستانی معمول زمانہ ابوزید مین نفع پہونچاتی ہے خفقان اور فالج اور لقوہ اور وحشت اور خبث نفس اور استرخا اور کزاز امتلائی کو اور دل اور معدہ کو قوت بخشتی ہے اور معدہ کو پاک کرتی ہے اور اسکی رطوبتونکو جذب کر دیتی ہے اور ہضم غذا پر مددگار ہے **صفت** اسکی زرنباد اور درونج اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے دس درم اور ابریشم کترا ہوا چھ درم و بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھڑ اور تیز پات اور بڑی الائچی اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم و جند بیدستر و چھڑیلا اور دار فلفل یعنی پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے چار درم اور مشک تین درم اور شہد صاف کیا ہوا ایک من ابریشم کو باریک باریک کترین کہ مثل غبار ہو جائے پھر جواہر کو سماق کے کھرل مین خوب پیسین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھان کر شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہے نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

دواء المسک حلو حار شگفتگی بہت رکھتی ہے اور دل کے سوء مزاج سرد اور دل کے ضعف کو کہ سردی سے ہو نفع دیتی ہے اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے اور توحش اور مالیخولیا اور سانس کی تنگی دفع کرنے کے لیے بے نظیر اور واسطے نوش کرنے زہرون اور کاٹنے زہری جانورون کے نہایت سودمند اور مفید ہے

کم تریاق اکبر سے صفت اُسکی اگر ہندی اور بالچھڑ اور دارچینی اور مصطگی رومی اور لونگ اور جائفل اور کبابہ چینی اور بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی اور ناگرموتھہ اور اذخر مکی اور پوست زرد اترج کا اور بادرنجبویہ کے بیج اور بادروج اور سونف دیسی اور مرزنجوش کے بیج اور فرنجمشک کے بیج اور سونٹھ اور مرزنجوش اور غاسم اور دار فلفل یعنے پیپل ہر ایک سے تین درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تیزپات اور نرکچور اور درونج عقربی ہر ایک سے پچیس درم اور مشک تبتی خالص ایک مثقال اور ابریشم کترا ہوا ایک رطل یعنی نوسے مثقال ابریشم کو انارون کے پانی مین کہ جسمین لوہا بجھایا ہوا ہو بھگو کر جوش دین اور خوب ملین اور صاف کرکے جو دوائین پیسنے کی ہین اُس پانی مین پیسین اور باقی پانی کو ہلیلہ مربا کے شیرہ مین جو سب دواؤن کا تین وزن ہو قوام دیکر اور دوائین کوٹ چھان کر جو اُس پیسے ہوئے کے ساتھ اُسمین گوندھین اور بعد چالیس دن کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور دوسرے نسخہ مین آملہ مربا کا شہد اور ہلیلہ مربا کا شہد جو کوئی کہ سب دواؤن کا تین وزن لیکر دوائین اُسمین گوندھین —

دواءالمسک حلو حار — بنسخہ دیگر **صفت** اُسکی بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھڑ ہر ایک سے تین مثقال اور مشک تبتی خالص اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے نیم مثقال اور تیزپات اور چھوٹی الایچی اور لونگ اور چھڑیلا اور جندبیدستر اور دار فلفل یعنی پیپل ہر ایک سے ایک مثقال اور شہد صاف کیا ہوا ایک رطل یعنی نوسے مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین اور بعد چالیس دن کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی —

دواءالمسک حلو حار — بنسخہ شیخ الرئیس کہ اُسنے معجون مسک کے نام سے بیان کی ہی نافع ہی درد جگر اور درد معدہ اور ضعف جگر اور ضعف دل اور ضعف معدہ کو اور ریاح کو تحلیل اور نفخ کو زائل کرتی ہی **صفت** اُسکی مشک خالص دو درم اور دوسرے نسخہ مین ایکدرم ہی اور جنطیانا ے رومی یعنی پکھان بید دو درم اور بالچھڑ اور سلیخہ سیاہ اور تیزپات اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک سے دو درم ہی اور دوسرے نسخہ مین ہر ایک سے ایکدرم اور زعفران اور سونف دیسی اور مصطگی رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے چار درم اور دارچینی اور زراوند مدحرج ہر ایک سے تین درم اور اگر ہندی اور لونگ اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوسے مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار مثل باقلا کے ہی گلاب نیمگرم کے ساتھ نوش کرین اور مزاج اُسکا گرم ہی تیسرے درجہ مین اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین —

دواءالمسک — نافع ہی خفقان اور درد سر یکی اور سوداوی اور بلغمی اور صفراوی بیماریونکو اور سودمند ہی مرگی اور فالج اور لقوہ اور ریاح معدہ اور درد معدہ اور نفخ کو اور معدہ کو پاک کرتی ہی **صفت** اُسکی بنسخہ شیخ الرئیس مصطگی رومی اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور شگوفہ افسنتین اور بادرنجبویہ اور اقحوان ہر ایک سے ایکدرم اور اگر ہندی خام اور سک اصلی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مشک تبتی خالص ایکدرم اور نرکچور اور درونج عقربی ہر ایک سے دو درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا ے شمعی اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور ایلوا ے زرد تیس درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی نیمگرم پانی کے ساتھ نوش کرین —

دواءالمسک مر — یعنی تلخ کہ یہی منفعت رکھتی ہی **صفت** اُسکی افسنتین رومی اور ایلوا ے زرد ہر ایک سے آٹھ درم اور بالچھڑ اور مشک تبتی اور تیزپات اور ناردین اور مرصافی یعنی بول ہر ایک سے دو درم اور ریوند چینی چھ درم اور اصل نسخہ مین آٹھ درم ہی اور اجوائن دیسی اور زعفران اور اجمود کے بیج ہر ایک سے چار درم اور جندبیدستر ڈیڑھ درم سب دواؤنکو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے مین کہ دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین ایک خوراک کامل ایک مثقال ہی اور قوت اُس معجون کی تین برس تک باقی رہتی ہی —

دواءالمسک مر — کہ افسنتین کے ساتھ ہی بنسخہ شیخ الرئیس کہ مستعمل اطبا ہی نافع ہی خفقان اور درد سر یکی اور سینہ کے دردون کے لیے اور معدہ کی رطوبتون اور ریاح اور نفخ کو زائل کرتی ہی **صفت** اُسکی ایلوا ے زرد اور افسنتین رومی ہر ایک سے بیس درم اور ریوند چینی آٹھ درم اور سید اسمٰعیل کے نسخہ مین جو ذخیرۂ خوارزم شاہی مین یکی درد سر کے بیان مین لکھا ہی وزن ریوند چینی کا چھ درم ہی اور اجوائن دیسی اور زعفران اور اجمود کے بیج اور مرصافی یعنی بول ہر ایک سے چار درم اور سید اسمٰعیل کے نسخہ مین مرکی داخل نہین ہی اور مشک تبتی خالص اور ناردین اور تیزپات ہر ایک سے دو درم اور سید اسمٰعیل کے نسخہ مین دو درم اور موتی ناسفتہ داخل ہی اور جندبیدستر ڈیڑھ درم اور سید اسمٰعیل کے نسخہ مین وزن جندبیدستر کا ایک درم ہی دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت مین بدستور مقرر گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور حنین کا نسخہ شیخ الرئیس کے نسخہ سے موافق ہی مگر یہ کہ وزن ریوند چینی کا چھ درم ہی اور وزن مرکی کا دو درم اور دس درم لونگ بھی داخل ہی اور شفائی کا نسخہ بھی نسخہ شیخ الرئیس کے موافق ہی مگر یہ کہ وزن ریوند کا چھ درم ہی اور مرکی کے عوض موتی ناسفتہ لایا ہی اور صاحب اختیارات لکھتا ہی کہ ایک خوراک کی مقدار اس دوا سے نیم درم ہی ایک درم تک اور قوت

اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے اور محمود بن الیاس نے قرابادین حاوی صغیر میں بیان کیا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار اس دوا سے ایک مثقال ہے اور شقیقہ سرد بلغمی اور سوداوی میں لکھا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار اس دوا سے ایک درم ہے جلاب شکری نیم گرم کے ساتھ نوش کریں اور صاحب میزان الطبائع کہتا ہے کہ یہ دوا گرم اور خشک ہے ایک درجہ اور تین ربع درجہ میں۔

دواء المسک حار - بنسخہ دیگر حکیم میر عماد الدین محمود کے خط سے منقول صفت اسکی نسنتین رومی اور ایلوا سقوطری ہر ایک سے آٹھ مثقال اور ریوند چینی چھ مثقال اور اجوائن دیسی اور زعفران اور اجمود کے بیج اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے چار مثقال اور مشک تبتی اور تیزپات اور ناردین ہر ایک سے دو مثقال اور جند بیدستر ڈیڑھ مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن بدستور مرتب کریں۔

دواء المسک معتدل - اس مرحوم قدس سرہ کی تالیف سے نافع ہے خفقان سوداوی اور مالیخولیا کو خصوصاً مالیخولیا مراقی کو اور دل اور جگر اور دماغ کو قوت بخشتی ہے اور خبث نفس اور وسواس سوداوی کو زائل کرتی ہے اور معدہ کو تقویت بخشتی ہے اور سوداوی انجروں کو تحلیل کرتی ہے اور دماغ پر انجروں کے چڑھنے کو مانع ہے اور نہایت مجرب ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور ابریشم کترا ہوا اور دارچینی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور درونج عقربی اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور مصطگی اور چھڑیلا اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے ایک درم اور صندل سفید اور تخم بسلوچن سفید اور غنچہ گل سرخ اور صندل سرخ اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور گاؤزبان کے پھول اور آملہ منقے اور مونگہ کی جڑ اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے تین درم اور زرشک منقے پانچ درم اور اگر ہندی اور بادرنجبویہ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور عنبر اشہب اور مشک تبتی ہر ایک سے چار دانگ اور سیب شیریں کا پانی یا رب اسکا اور قند سفید اور شہد سفید صاف کیا ہوا تینوں چیزیں برابر سب دواؤں کے تین وزن بدستور معجون تیار کریں اور بعد چالیس دن کے استعمال فرمائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دواء المسک معتدل دیگر - اس مرحوم قدس سرہ کی تالیف سے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور مونگہ کی جڑ اور لاکھ دھوئی ہوئی اور چاندی کے ورق ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور گاؤزبان کے پھول اور غنچہ گل سرخ اور ابریشم کترا ہوا اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور دارچینی اور صندل سفید اور درونج عقربی ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور کھیرے ککڑی کے بیجوں کا مغز اور آملہ منقے اور زرشک منقے اور بادرنجبویہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور ریوند چینی اور مشک تبتی خالص اور زعفران ہر ایک سے آدھا مثقال اور اسارون یعنی تگر ایک مثقال اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق ہر ایک سے چار دانگ اور سیب شیریں کا پانی اور رب بہ شیریں اور رب انار شیریں اور رب سیب ترش اور رب انار ترش اور شربت ریباس ہر ایک سے بیس مثقال اور گلاب اور شاہترہ کا عرق اور صندل کا عرق اور گاؤزبان کا عرق اور بیدمشک کا عرق اور بادرنجبویہ کا عرق ہر ایک سے پچیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید بالمناصفہ سب دواؤں کا دو وزن جواہر کو گلاب میں پیسکر اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر اور شہد اور نبات اور ربوب اور عرقوں اور شربتوں کو قوام میں لاکر دوائیں ملائیں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دواء المسک معتدل مستعمل جس وقت کہ حرارت غالب ہو نفع پہونچاتی ہے اقسام مالیخولیا اور خفقان سوداوی اور دل کی بیماریوں کے واسطے جو سرد اور گرم خلطوں سے مرکب ہوں **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور صندل سفید اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور کہربا شمعی پانچ درم اور تخم بسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چار مثقال اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے چار درم اور گاؤزبان کے پھول اور آملہ منقے ہر ایک سے سات درم اور دارچینی بارہ درم اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے نیم مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید بالمناصفہ سب دواؤں کے تین وزن بدستور معجون تیار کریں مقدار مستعمل ایک درم سے دو درم تک ہے۔

دواء المسک معتدل دیگر - **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور مرجان قرمزی اور یشب سبز اور مصطگی رومی اور دانہ الائچی اور دارچینی سفید اور بالچھڑ اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور درونج عقربی اور تیزپات اور لونگ اور ناگرموتھہ اور اسارون یعنی تگر اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تودری زرد اور تودری سرخ ہر ایک سے پانچ مثقال اور اگر قماری تین مثقال اور صندل سفید اور تخم بسلوچن سفید ہر ایک سے چھ مثقال اور تخم کھیرا اور تج ہر ایک سے چار مثقال اور مشک خالص اور چاندی کے ورق ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق ایک مثقال اور ابریشم کترا ہوا پانچ مثقال اور نبات سفید سب دواؤں کے وزن کی برابر اور شہد خالص کل اجزا سے دو چند اور گلاب اور بیدمشک کا عرق ہر ایک سے ایک شیشہ جواہر کو کھرل میں پیسکر اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص اور نبات کے ساتھ کہ گلاب اور بیدمشک کے عرق میں قوام پر لائے ہوں

بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے ایک مثقال تک۔

دوا المسک معتدل ۔ جند بیدستر کے ساتھ خفقان سوداوی اور ضعف دل اور ضعف دماغ اور مالیخولیا اور خبث نفس اور وسواس اور خوف اور وحشت سوداوی کو نافع ہے اور جگر اور معدہ اور آنتون کو قوت دیتی ہے اور سوداوی انجرون کو تحلیل کرتی ہے اور اختناق الرحم اور مرگی دفع کرنے کے لیے بے نظیر ہے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور مرجان قرمزی اور کہربائے شمعی اور درونج عقربی اور ابریشم کترا ہوا اور زرنباد اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے دو درم اور لونگ اور چھڑیلا اور بالچھڑ اور دانہ الایچی سفید اور تیزپات اور دارچینی اور جند بیدستر ہر ایک سے ایک درم اور زعفران اور مصطگی اور صندل سفید اور صندل سرخ اور فنبلوجین سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے دو درم اور عنبر اشہب ایک درم اور مشک تبتی خالص نیم درم اور نبات سفید اور شہد صاف کیا ہوا بالمناصفہ سب دواؤن کا تین وزن بدستور معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے بعد دو مہینہ کے استعمال کرین۔

معجون المسک ۔ درد معدہ اور ضعف معدہ اور درد جگر اور سدہ کھولنے کے لیئے نافع ہے اور صلب ورمون اور غلیظ خلطون کو تحلیل کرتی ہے **صفت اسکی** مشک خالص اور سلیخہ اور بالچھڑ اور تیزپات اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور حنطیانا رومی یعنی پکھان بید ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور بوائن ولیسی اور اجمود کے بیج صاف کیے ہوئے ہر ایک سے تین درم اور اگر ہندی اور لونگ اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے نیم درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور شہد صاف کیے ہوئے مین قوام دیکر سب دواؤن کے سہ چند وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

فصل مسمنات کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ مسمنات میم کے پیش اور سین مہملہ کے زبر اور میم دوم مشددہ کے زیر اور نون کے زبر اور الف اور تائے مثناۃ فوقانیہ کے جزم سے جمع مسمن کی ہے اور وہ ان دواؤن کو کہتے مین کہ جو بدنکو فربہ اور قوی کرتی ہین۔

مسمن ۔ اعتدال سے قریب اور نہایت نافع ہے **صفت اسکی** بادام کا مغز اور فندق کا مغز اور حبۃ الخضرا یعنی بن کا مغز اور پستہ کا مغز اور شہدانہ اور چلغوزہ کا مغز سب دواؤنکو برابر وزن کوٹ کر اور سب دواؤنکے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے اور قوام دیے ہوئے مین گوندھکر نگاہ رکھین ایک دن مین پندرہ مثقال سے تیس مثقال تک تناول کرین اور اوپر سے ماء اللحم اور اسکے مانند نوش کرین۔

مسمن دیگر ۔ کہ بدن فربہ کرنے مین عجیب الفعل ہے کندی کی تالیف سے **صفت اسکی** ارنڈ کے بیجون کا مغز پوست اتارا ہوا اور آٹا کیا ہوا ایک کیل کا چہارم یعنی پچیس درم لیکر دو رطل یعنی ایکسو اسی مثقال گائے کے دودھ تازہ دوہے ہوئے مین خوب گوندھین اور باریک باریک روٹیان پکائین ہر ایک روٹی بقدر نیم اوقیہ یعنی پونے چار مثقال اور خشک کرکے ہر روز دو روٹی انمین سے کوٹکر کھانا کھانے سے پہلے نوش کرین اور اوپر سے فالودہ پیئن جو تیار کیا ہو نشاستہ اور برنج اور باقلا اور نخود سے۔

مسمن دیگر ۔ چاول کا آٹا اور نخود و کلان کا آٹا لیکر گوندھین اور بدستور پتلی پتلی روٹیان بناکر اور سکھاکر اور کوٹ کر ہمراہ مغز بادام شیرین مقشر اور قند اور شیر کے پکاکر تناول کرین۔

مسمن دیگر ۔ عجیب الفعل ہے **صفت اسکی** گائے کا دودھ تازہ دوہا ہوا ایک رطل یعنی نوے مثقال لیکر شیرین پانی اسیقدر یعنی ایک رطل اسپر ڈالین اور ملایمم آگ پر پکائین یہانتک کہ پانی جلجائے پھر ایک اوقیہ قند سفید اور ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال گائے کا دودھ تازہ اور ایک اوقیہ تل کا تیل تازہ انمین ملاکر دو ساعت تک جوش دین پھر ناشتہ تناول کرین۔

مسمن دیگر ۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے **صفت اسکی** نخود کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور جو کا آٹا اور چاول کا آٹا ہر ایک سے برابر وزن اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور خشخاش سفید اور ماش بھوسی اتارا ہوا اور بادام کا مغز چھلکون سے صاف کیا ہوا ہر ایک سے آدھا وزن اور کنجد مقشر چہارم جزو اور کعک یعنی کلیچہ نان خمیری اور قند سفید ہر ایک سے دو جزو تازہ دوہے ہوئے دودھ مین پکائین اور آدھا جزو گیہون کوٹے ہوئے اضافہ کرین اور صبح کیوقت ناشتہ شیر شتر کے ساتھ چندروز تناول کرین۔

مسمن دیگر ۔ بادام کا مغز اور فندق کا مغز اور حبۃ الخضرا کا مغز اور کنجد کا مغز کہ یہ سب مقشر ہون اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے ایک وزن اور قند سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر لیکر سفوف تیار کرین صبح کیوقت ناشتا اور شب کو سوتے وقت ہر روز بیس درم انمین سے تناول کرین۔

مسمن دیگر ۔ کہ بدن فربہ کرنے مین عجیب الفعل ہے **صفت اسکی** زرورت ڈیڑھ مثقال اور حجر البقر یعنی فادزہر گاوی تین قیراط کہ ایک قیراط چار حبہ ہے اور ایک حبہ چار برنج کا وزن ہے اور نارجیل سات مثقال کوٹ کر اور باہم ملاکر چار حصہ کرین چار دن تک بعد حمام کرنے کے کہ چند روز مرغ کے انڈون کی زردی نیم برشت نوش کی ہو تناول کرین توی الاثر ہے۔

مسمن دیگر ۔ سرد مزاج والون کو موافق ہے اور

نہایت قوی الاثر اور تین برس تک قوت اس ترکیب
کی باقی رہتی ہے مقدار اسکی خوراک کی تین مثقال
سے پانچ درم تک ہے غذا کے بعد تناول کرین صفت
اسکی کنجد مقشر اور مغز بادام مقشر اور نخود مقشر اور
چلغوزہ مقشر اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے
ایک جزو اور اخروٹ کا مغز مقشر اور گیہون کا آٹا اور
زرکچور اور حبتہ الخضراء یعنی بن کا مغز ہر ایک سے آدھا جزو
اور حلبہ یعنی میتھی اور شہدانہ اور حب السمنہ ہر ایک سے چہارم
جزو کوٹ چھان کر گاے کے دودھ تازہ دوہے ہوے
مین کہ کل اجزا کا برابر وزن ہو ملایم آگ پر پکا کر یہانتک
کہ سب شیر جذب ہو جائے بعد اسکے سب دواؤن کا
تین وزن شہد لیکر قوام پر لائین اور اسمین کل دوا شامل
کرین اور اخیر مین ایک جزو کا آٹھوان حصہ حجر التقر گلاب
مین پیسکر اضافہ کرین اور بقدر خوراک نوش فرمائین۔

مسمن دیگر گرم مزاج والون کو موافق اور باہ کو قوت
دیتا ہے صفت اسکی نخود مع پوست تیس مثقال
ایک رات دن گاے کے دودھ مین بھگوئین اور
بدستور تجدید شیر کرین یعنی تازہ شیر ڈالین تین دفعہ
پھر چاول دھوے ہوے اور شکر سفید اور خشخاش
سفید اور گیہون اور جو مقشر اور ماش مقشر ہر ایک سے
تیس مثقال اور بادام شیرین کا مغز اور چلغوزہ کا مغز
اور پستہ کا مغز ہر ایک سے پچیس مثقال سب کوٹ
چھانکر ہر روز پچیس مثقال گاے کے دودھ دوہے
ہوے مین پکا کر کھائین اور حمام مین جائین اور وہان
ایک مدت قیام کرین۔

مسمن دیگر کہ بالخاصیت موثر ہے صفت
اسکی حاصل کرین مگس عسل یعنی شہد کی مکھیان
کہ جنکے پر نکلے ہون اور سایہ مین سکھائین اور ہر روز
پانچ مثقال ان مین سے لیکر شکر سفید اور گیہون
کے آٹے مین پیسکر اور فالودہ کے مانند پانی مین پکا کر
نوش کرین اور اگر بغیر پکانے کے اسکو پیسکر فالودہ

یا شوربا ے گوشت وغیرہ کے ساتھ تناول کرین
تب بھی خوب ہے۔

مسمن دیگر۔ تج اور کلبجن اور زیرہ کرمانی اور
سونٹھ اور اجوائن دیسی اور ارنڈی کے بیجون کا
مغز ہر ایک سے پانچ درم اور حرف سفید اور حب السمنہ
اور تودری سرخ اور بوزیدان اور بہمن سفید اور بہمن
سرخ اور سورنجان سفید اور خبث الحدید سرکہ مین پروردہ
بریان کیا ہوا ہر ایک سے دس درم اور انزروت اور
زرکچور ہر ایک سے تین درم اور درونج اور جوز جندم
ہر ایک سے سات درم کوٹ چھانکر اور ایک جا کرکے
تین کف دست صبح کو اور تین کف دست شام کو کھا کر
اوپر سے حریرہ نوش کرین جو حاصل کیا چاول کے آٹے
اور نخود کے آٹے اور باقلا کے آٹے اور گیہون کے
آٹے اور مغز بادام اور قند سفید سے ہو۔

مسمن دیگر کہ بدن فربہ کرنے مین عجیب الفعل ہے صفت
اسکی کہربا اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور مغاث اور
زرکچور اور جوز جندم اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے
سات درم اور ناریل کا مغز اور بادام کا مغز اور پستہ کا مغز
اور فندق کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور شقاقل
اور بوزیدان ہر ایک سے پانچ درم اور مغز سر گنجشک نر تین
درم دواؤن کو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے تین وزن
شہد صاف کیے ہوے کے قوام مین گوندھین ایک
خوراک کی مقدار تین درم سے پانچ مثقال تک ہے تناول کرین

مسمن دیگر کہ بدن کو فربہ کرنے مین پہلے نسخہ سے
بہتر ہے اور اکثر آزمایا ہوا ہے صفت اسکی تودری سفید
اور تودری سرخ اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے
پانچ درم اور حب المحلب اور سونٹھ اور تج دارچینی اور
شقاقل ہر ایک سے تین درم اور حب السمنہ اور بوزیدان
اور جوز جندم اور حب القلقل مقشر ہر ایک سے ایک درم
اور زعفران اور مغزیات جو نسخہ قبل مین مذکور ہین ہر ایک
سے سات درم دواؤن کو کوٹ چھانکر سب دواؤن کے سہ چند

وزن شہد صاف کیے ہوے کے قوام مین گوندھین
اور اخیر مین تھوڑا عنبر اور مشک تبتی خالص اضافہ
کرین اور یہ دوا باہ کو بھی قوت دیتی ہے۔

مسمن دیگر کہ بدنکے فربہ کرنے مین باسرار سے
تصور کیا گیا ہے صفت اسکی کتیرا اور مغز بادام اور
نشاستہ اور شکر سفید سب دواؤن کو برابر وزن
کوٹ کر بقدر لائق تناول کرین اور ہمیشگی اسپر فرمائین
خصوصاً اگر اسکے بعد شیر کہ جسمین ناریل پکا یا ہو نوش
کرین بہت مفید ہے۔

مسمن دیگر بدن کو فربہ کرتا ہے اور باہ کی قوت کو
بڑھاتا ہے صفت اسکی بہمن سرخ اور تودری
زرد اور زراوند مدحرج اور حبتہ الخضراء یعنی بن اور
تودری سفید اور تودری سرخ اور شہدانہ اور کلونجی
اور مغز پستہ اور پوست نخود اور بادام شیرین کا مغز اور
کنجد مقشر برابر وزن باریک کوٹکر اور حلبہ یعنی میتھی کا آٹا بھونا
ہوا اور سب دواؤن کے وزن کے برابر روغن بادام
یا پستہ یا مسکہ گاو تازہ مین چرب کیا ہوا شہد صاف
کیے ہوے کے قوام مین کہ سب دواؤن کا تین وزن
ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار ضعیفون اور عورتون
کو بقدر اخروٹ اور قوی آدمیون اور مردون کو برابر بیضہ مرغ

عضو مخصوص فربہ کرنے کا طریق

مثل بازو اور کلائی اور قضیب اور سرین وغیرہ کی یہ ہے
کہ ایک خاص عضو کو شیر تازہ مین اسقدر ملین کہ رنگ اسکا
سرخ ہو جائے بعد اسکے اس دوا کی مالش کرین صفت
اسکی خراطین یعنی کیچوہ لیکر اور بخوبی دھو کر سکھائین
اور روغن کنجد کے ساتھ طلا کرین اور علق کہ جسکو
فارسی مین زلو اور ہندی مین جونک کہتے ہین لیکر
تازہ ناریل مین کہ جسکے جوف مین پانی ہو ڈالین یہانتک
کہ وہ اسمین خشک ہو جائے پھر اسمین سے نکال کر
اور پیسکر طلا کرین اور جبکہ ناریل مین پانی نہو تو شیر اس شکل

کرین دوسرے یہ کہ عاقرقرحا باریک پیسکر ساڑھے تین درم جنگلی پیاز مین ملاکر طلا کرین اور ایک رات دن کے بعد گرم پانی سے دھوئین اور مکرر ایساہی کرین اور یہ سب چیزین کہ بیان کی گئین قضیب فربہ کرنے کے واسطے ہین اور ایسے ہی بعد دھونے کے زفت رومی شیرین داخل کرکے بہ تکرار عمل اُسکی فربہی کا باعث ہی اور حریرے اور حلویات اور معزیات اور فربہ کرنے والی معجونین جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوئی ہین تناول کرنا فربہی کا موجب ہین۔
فائدہ۔جاننا چاہیے کہ جو آدمی کہ فربہی کا طالب ہی اُسکو لازم ہی کہ پرہیز کرے حرکتون سخت مفرط بدنیہ اور اعراض نفسانیہ اور ریاضت اور ماندگی شدیدہ سے اور لطیف اور سریع الہضم جید الکیموس غذائین کھانا اور راحت اور سکون اور فرحت اور معشوقون سے مجامعت اور باغون کی سیر اور ان سب کے مانند کو اپنے اوپر لازم سمجھے۔

فصل مسوحات کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ مسوح مسح سے ہی یعنی مالیدہ اور مراد اس مقام پر وہ دوائین ہین کہ واسطے تقویت باہ اور لذت جماع کے کش ران اور قضیب اور انثیین پر ملین بدون مالش قوی۔
مسوح نافع ہی واسطے تقویت باہ اور سختی قضیب کے اور تسخین عنین کے لیے نہایت مفید ہی صفت اُسکی پیاز جنگلی اور پیاز نرگس ہر ایک سے آدھا اوقیہ لیکر اٹھائیس مثقال روغن زیتون اور بقدر اُسکے پانی مین پکائین کہ مہرا ہو جائے اور پانی جل کر جو روغن باقی رہے صاف کرکے زہرہ کبخشک تر یعنی چڑے کا پتہ اور تخم انگشن اور عاقرقرحا اور خردل یعنی رائی سرخ ہر ایک سے ایک مثقال اور عنبر آدھا مثقال باریک پیسکر اور اُسمین ملاکر قضیب پر ملین اور اگر واسطے زیادتی تقویت با کے موسیائی اور مرغ کا پتہ اور اُسکے مانند اور کسی چیز کا پتہ اور سورنجان اور مرصافی یعنی بول محلول اضافہ کرین نہایت مقوی اور مجربات سے ہی اور اگر پیاز نرگس صرف سے ترتیب دین تب بھی خوب ہی اور اگر تین درم پیاز نرگس کو لکڑی کے چاقو سے باریک کترکر ایک رات دن بھینس کے دودھ مین بھگوئین اور پیسکر قضیب پر اور پیڑو اور حشفہ پر ضماد کرین عجیب الفعل ہی اور اگر پیاز نرگس کو بدستور بھینس کے دودھ مین بھگوکر اور پیسکر اور مذکور دوائین کوٹ چھان کر اور پتھر کے ہاون مین کوٹ کر گولیان کرین جب سب اجزا یکسان ہو جائین اعضا مخصوصہ پر ضماد کرین بہت قوی الفعل ہی۔
مسوح دیگر طرفین کو لذت پہونچاتی ہی شدید لذت کے ساتھ صفت اُسکی پیاز نرگس اور گاے کے پتہ اور مویز منقے اور عاقرقرحا برابر وزن باریک پیسکر اور آب دہن مین گوندھ کر قضیب پر طلا کرین اور خشک ہونے کے بعد مباشرت عمل مین لائین اور اگر پیڑو پر ملین نعوذ بہت پیدا ہو۔
مسوح دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اُسکی سات عدد پیاز نرگس کو لکڑی کے چاقو سے کترکر بھینس کے دودھ مین بھگوئین اور اتنے دنون رہنے دین کہ وہ شیر کو بخوبی جذب کرے بعد اُسکے ہاون مین ڈالکر خوب ملین اور رگڑین کہ یکسان ہو جاے اُسکے بعد قسط بحری یعنی کوٹ دریائی اور بوزیدان اور نیلے سوسن کی جڑ اور عاقرقرحا اور زراوند مدحرج ہر ایک سے تین مثقال اور مویزج ایک مثقال اور حلتیت یعنی ہینگ نیم مثقال کوٹ چھان کر اور اُسمین ملاکر کہ مرہم کے مانند ہو جائے مقام مخصوص اور اُسکے اطراف پر ملین۔
مسوح دیگر کہ نہایت موثر ہی اور لذت طرفین کا باعث صفت اُسکی کبابہ چینی اور سونٹھ اور عاقرقرحا اور ناگرموتھ ہر ایک سے ایک جزو اور لبان ذکر اور کتیرا ہر ایک سے نیم جزو سب دوائون کو کوٹ چھانکر اور آب دہن مین گوندھ کر طلا کرین اور اگر نیم جزو مرغ کا پتہ اضافہ کرین عورت کی لذت کی زیادتی کا باعث ہوتا ہی۔
مسوح دیگر کہ یہی عمل رکھتا ہی صفت اُسکی عاقرقرحا اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور مشک خالص ایک حبہ شہد مین گوندھکر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت آب دہن مین حل کرکے قضیب پر طلا کرین اور خشک ہونے کے بعد مباشرت فرمائین۔
مسوح دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہی صفت اُسکی کبابہ اور دارچینی اور اگر ہندی اور مویزج ہر ایک سے نیم درم اور مشک خالص ایک قیراط یعنی چار حبہ مربائے زنجبیل کے شہد مین گوندھکر قضیب پر طلا کرین اور مباشرت فرمائین۔
مسوح دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہی صفت اُسکی دارچینی اور کبابہ چینی اور سیندھی کہ ایک دوا ہندی ہی سب چیزون کو برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر گولیان بنائین اور خشک کرین اور حاجت کے وقت ایک گولی اُسمین سے لیکر منھ مین رکھین اور اُسکا لعاب قضیب پر طلا کرین اور خشک ہونے کے بعد مجامعت فرمائین۔
مسوح دیگر لذت جماع زیادہ کرتا ہی صفت اُسکی حاصل کرین دارچینی بقدر دو درم اور منھ مین لیکر چبائین اور لعاب اُسکا قضیب پر طلا کرین اور خشک ہونے کے بعد مباشرت کرین۔
مسوح دیگر کہ جسوقت اُسکو قضیب پر لگا کر مجامعت کرین طرفین کی نفرت اور بغض کا باعث ہوتا ہی صفت اُسکی سفیدہ کاشغری اور افیون اور بیر وچ الصنم اور کعب خوک ناسوختہ اور مامیران چینی اور مرغ کا پتہ اور دندان سوختہ پلنگ اور چھپکلی سبز سوختہ اور کبوتر کی بیٹ ان سب کو یا ایک کو ان مین سے ہر ایک سے ایک

وانگ پیسکر طلا کرین اور خشک ہونے کے بعد جس عورت سے کہ مباشرت کرین عورت کی نفرت کا باعث ہو۔

مسوح دیگر کہ فراخی فرج کا باعث ہو اس حد کو کہ کوئی شخص رغبت اُسکی مباشرت کی نہ کرے۔ **صفت اُسکی** پیاز جنگلی اور جاوتری اور بقم کی لکڑی اور بستان افروز کے بیج اور شاہسفرم کے بیج اور بادروج کے بیج اور زہرہ یعنی پتہ کفتار کا اور روغن زیتون برابر وزن پتہ مین گوندھکر اور گولیان بناکر خشک کرین اور حاجت کے وقت روغن زیتون مین حل کرکے استعمال کرین۔

فصل مسہلات کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ مسہل میم کے پیش اور سین مہملہ کے جزم اور ہاء ہوز کے زیر اور لام کے جزم سے اسم فاعل کے صیغہ سے بمعنی سہولت وآسانی دفع خلط موذی فاسد وغالبہ بدن کے ہی رگون اور بدن کی انتہا اور معدہ اور آنتون سے اور فراغت طبیعت کا اذیت اور فساد اُسکے سے اور جو دوا کہ شان اُسکی سے یہ ہو کہ مواد اور رطوبتون کی تحریک رگون اور بدن کے گہراو اور تمامی اعضا سے کرے ساحل کی طرف اور بطریق آنتون کے براز مین خارج کرے اُسکو دوا مسہل کہتے ہین اور استفراغ اور مستفرغ عام ہی اُس سے اور شامل ہی خاص دفع کرنے طبیعت کے خلطون کو مثلاً خون کو بطور کھولنے رگون کے نفد اور اُنکے شق کرنے سے بطریق رعاف یعنی نکسیر اور نزف اور نفث الدم کے مجرائے حلق سے اور یا بطریق بول وبراز اور بول الدم اور بواسیر اور حیض کی عادت کے برخلاف اور مقدار معین سے زیادہ اور تمام خلطون کو خواہ بطریق پسینہ یا بطور ادرار باقی یا اسہال جس طریق سے کہ اسہل اور اقرب ہو اور مادہ قابل اُسکے ہو کہ اس طرف سے نزدیک ہو طبیعت کی اعانت کرو اُسکے دفع پر مثلاً خون کو فصد یا حجامت یا جونکین لگانے کے طریق سے اور تمام اخلاط ثلثہ کو مستفرغہ دواؤن کو استعمال سے خارجاً یا داخلاً بطریق مذکور اور حد لائق کے دخل عظیم ہی اور مسہلات کا فعل یا بہ تلیین ہی اُسکو ملینات کہتے ہین جیسے شیرخشت اور یا بارخا اور لزوجات ہی اُسکو مرخیہ کہتے ہین مانند آلوبخارا اور یا بہ تحلیل اور گھلانے اور پگھلانے اور جذب کرنے کے مانند تربد یعنی نسوت اور جمال گوٹھ ہمراہ کتیرا یا بہ تنہائی مانند سنا مکی اور یا فعل اُسکا بعصر ہو یعنی مادہ کو نچوڑکر نکالتا ہی مانند ہلیلجات وغیرہ اور مسہلات کی دوائین یا مفرد ہین یا مرکب اور مفرد دوائین یا محتاج مسہلات کی ہین اور مسدرقات اور معدنیات کی یا نہین ہین اور اکثر مفرد دوائین مسہلات کے ساتھ مع طریق اُنکے استعمال کے مانند افتیمون اور افربیون اور ہلیلجات اور بسفائج اور خیار شنبر یعنی املتاس اور دند یعنی جمال گوٹھا اور زراوند اور سقمونیا اور سنا مکی اور سورنجان اور ایلوائے زرد اور عصارہ ریوند اور غاریقون اور غافث اور لاجورد اور مازریون حسب ترتیب حروف اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوچکی ہین اور مسہل کی مرکبہ دوائین یا جوارشون کے قبیل سے ہین یا گولیون یا حقنون یا روغنون یا سفوفون یا شربتون یا شیافون یا قرصون یا معجونون یا جوشاندون یا خیساندون کے قبیل سے یہ سب مفرد دواؤن کے ذیل مین جو کہ اس ترکیب کی اصل اور رکن ہین اور علیحدہ علیحدہ بھی بیان کی گئی ہین مذکور کر کی احتیاج نہین ہی مگر اس مقام پر بالاجمال بطور دستورالعمل چند نسخے یاد دلانے کے واسطے لکھے جاتے ہین خداوند تعالی جل شانہ کی مدد سے۔

تنبیہ ۔ جاننا چاہیے کہ تھوڑے سوء مزاج اور انحراف سے مسہل دواؤن کے پینے کی پیش قدمی نہ کرنا اور اس بات کی عادت نہ فرمائین اور طبیب پر بھی لازم ہی کہ جبتک ضرورت داعی مسہل نہو تجویز نہ کرے اور ہنوز یک ضرورت جبتک غذائین اور ملینات سے احتیاج دفع ہو سکا اور مسہلات کی طرف نہ مشغول ہو اور اگر اسہل سے کام نکلے نہایت قوی کی طرف نہ رجوع کرے اور دوا غیر مستعمل اور مجہول الکیفیت والکمیت کو استعمال نہ کرے خصوصاً ناطاقت اور نہایت ضعیف اور لطیف مزاجون اور ملوک اور سلاطین کے لیے مگر یہ کہ پہلے قوی آدمیون اور سرد اور تر مزاج والون اور صاحبان مزاج کثیف پر مکرر سہ کرر استعمال کرے بہت کم مقدار سے یا زیادہ مصلحات کے ساتھ وقتون اور زمانون اور فصلون اور حالات اور عمرون مختلفہ مین بطور مفرد یا مرکب اور بعد استعمال کے اُس دوا کے مزاج کی کیفیت اور خوراک کی کمیت بخوبی معلوم کرے اور پھر متوسط لوگون کو جس کسی کو کہ مناسب تصور کرے بشرائط مقررہ بقدر لائق مفرداً یا مرکباً ہر ایک علت کے مناسب دواؤن کے ساتھ استعمال کرے اور حقنون اور شیافون اور ضمادون اور طلاؤن سے جبتک رفع احتیاج ہو مشروبات کی طرف متوجہ نہو اور ناچار مشروبات مین بھی اُسی ترتیب کو مرعی رکھے اور چاہیے کہ دوا کو بمقدار مرض شدت اور ضعف سے کیفیت اور کمیت مین استعمال کرے خواہ وہ دوا مفرد ہو یا مرکب اور مرکبہ بیماریون مین چارہ نہین ہی دواؤن کی ترکیب سے موافق ترکیب بیماریون کے اور نیز چارہ نہین ہی اُن کی مسہلات اور مسدرقات اور معدنیات کے استعمال سے اور یہ بھی لازم ہی کہ لوٹ پوٹ دالون اور حاملہ عورتون اور دودھ پلانے والیون کو خصوصاً جبکہ بدن اُنکے نہایت ضعیف ہون جہان تک ممکن ہو مسہل نہ دے اور ضرورت کے وقت ناچاری مسہلات خفیفہ اور ملینات اور لطیف حقنے استعمال کرے اور قوی دواؤن سے پرہیز لازم سمجھے اور یہ بھی واجب ہی کہ وقت عدم شدت حاجت زمانون اور وقتون مین جو بہت گرم سرد ہون مانند ہونے سورج سرطان اور اسد مین گرمی کے موسم مین اور بیچ جدی اور برج دلو مین سردی کے موسم مین

اور اوقات نہار مین گرمی کے موسم مین اور بہت سرد فجر دن مین سردی کے موسم مین اور ہنگام امتلا یعنی پری معدہ مین غیر منہضم غذا سے ہی اور حالت خلو اور شدت ضعف مین مسہل نہ پلائے اور یہ بھی چاہیے کہ بحران کے دنون کا لحاظ بھی کرے کہ بحران کے دن لڑائی طبیعت کی ہی مرض سے اور دن ہیجان مواد کی شدت کا ہی جیسے چوتھا اور ساتوان اور نوان اور گیارھوان اور تیرھوان اور اکیسوان دن کہ یہ ایام مسہل کے نہین ہین ان روزون مین کسی دن ہرگز مسہل نہ دے خصوصاً گرم اور تیز بیماریون مین کہ باعث تشویش طبیعت اور غالب ہونے مرض اور خوف اور اندیشہ ہلاکت کا ہی جیساکہ بہ تفصیل کلیات کتب مین قواعد معالجات سے اصول التراکیب وغیرہ مین مذکور ہی اس جگہ اسی قدر پر اکتفا کیا گیا ہی اور نزدیک وسعت اور ہونے تنگی وقت کے مسہلات کو بدون منضجات استعمال نہ کرنا چاہیے اسواسطے کلیۃ قاعدہ بعض منضجون کا بیان کیا جاتا ہی جاننا چاہیے کہ منضج اسم فاعل کے صیغہ سے نضج دہندہ یعنی پکانے والے کے معنی مین ہی اور منضج عبارت ہی اعتدال پر لانے سے خلطون کے قوام کے کہ قابل دفع ہون اور آسانی بدن سے نکلین خصوصاً ہر ایک خلط کا قوام ایک خاص طور پر بحد لائق ہو جائے مثلاً صفرا کو گاڑھا کر دینے اور غلبہ اور تیزی توڑنے اور منع تشتت اسکے یہ کام سرد اور تر دواؤن سے حاصل ہوتا ہی اور بلغم کو اگر پتلا اور کچا رطوبت ناک ہو کسیقدر گاڑھا کر دینے اور اگر قوام اسکا گاڑھا اور آنتون کی سطح مین یا دوسرے اعضا مین چپٹا ہوا ہو پتلا کرنے اور پگھلا دینے سے حد لایق پر اور یہ کام گرم اور تر اور مرخیات یعنی ڈھیلا کرنے والی اور مزلقات یعنی پھسلانے والی اور اسکے مانند کی چیزون سے حاصل ہوتا ہی اور سودا کو اگر بہت گاڑھا اور آنتون کی سطح اور اعضا مین چپٹا ہوا ہی

پتلا کرنے اور پگھلانے سے حد لائق پر اور قطع کرنے اسکے سے اور یہ کام گرم و تر یا گرم و خشک دواؤن سے مرخیات اور مزلقات وغیرہ بحسب احتیاج سے حاصل ہوتا ہی اور اگر بہت گاڑھا اور متحجر ہو تب بھی پتلا کرنے اور قطع کرنے سے گرم اور تر دواؤن سے اور جو سودا سے غیر طبیعی ہو تیز محترق صفرا اور خون سے تو پتلا کرنے اور اسکا غلبہ توڑنے سے بھی اسکی دواؤن کی مرکب کرنے سے بعض سرد اور تر دواؤن کے ساتھ بقدر اسکی تیزی کے جیساکہ بہ تفصیل کلیات مین اپنے مقامات پر مذکور ہی اور نضج اور انضاج خلطون کے قوام کے اعتدال سے عبارت ہی اور اس بات کے قابل ہونیکے کہ وہ بآسانی اور بخوبی دفع ہون فائدہ جاننا چاہیے کہ منضج اور مسہل وغیرہ دونون کے حاصل کرنے مین شرط یہ ہی کہ پہلے انکے اجزا مفردہ کو جدا جدا تازہ جید حاصل کرے کہ ہر دوا اجزاء غریبہ اور گھاس کوڑے اور خاک سے شامل نہو اور دوسری دوا سے مبدل نہو لیس جو چیز مقشر کرنے کی ہی مانند ملیٹھی اور بسفائج اور جو چیز کہ تخم اور گٹھلی رکھتی ہی دور کرنے کے قابل ہلیلجات اور آملہ اور بہیڑہ اور عناب اور لسوڑہ اور مویز اور ان سب کے مانند اور جو کوٹنے کی ہی مانند اکثر تخمون اور شاخون اور جڑون اور لکڑیون کے اسکو چھیلنا اور نکالنا اور کوٹنا اور چھلنا چاہیے اور بقدر لایق مرض اور جسم اور شہر اور فصل اور عمر اور مزاج کے بموجب جدا جدا وزن کرنا چاہیے اور ایک جا پاکیزہ برتن مین رکھکر کسیقدر پانی خالص آب باران وغیرہ یا مناسب عرقون مین موافق لطافت اور کثافت دواؤن کے جرمون اور قلت طبخ اور اسکی کثرت کے کہ بہ تفصیل بیان اسکا مذکور ہوگا اور جسقدر مریض نوش کر سکے بھگوئین مثلاً شب کو صبح کے واسطے اور صبح کو شام کے لیے پھر ملائم آگ پر چڑھائین اسطور سے کہ دیگ کا منھ ڈھانپین تاکہ بخرے اسکے باہر نہ نکلین اور قوی اجزاء لطیفہ ہوائیہ اسکے تحلیل اور زائل ہو جائین اور ساعت بساعت منھ اسکے دیگ کا

کھولکر اور جلد الٹ پلٹ کر کے حرکت دین کہ سب اجزا اسکے یکجنگی اختیار کرین پھر اسکے منھ کو بند کرین اور پکائین یہانتک کہ نصف یا ثلث باقی رہے اس وقت دیگ کو آگ پر سے اتار کر رہنے دین یہانتک کہ بخرے اور اسکی تیز گرمی کم ہو پھر اسکے منھ کو کھولکر کسیقدر ملین کہ قوت اسکی تمام و کمال پانی مین نکل آئے صاف کر کے جس چیز کے ساتھ کہ مناسب سمجھین شربتون اور سکنجبینون وغیرہ سے اسی گرمی حد لایق سے نوش کرین نہ یہ کہ اسکو اتنی دیر رکھین کہ سرد ہو جائے اور اگر ایک مدت گذرے اور وہ سرد ہو جائے تو مکرر گرم کر کے پئین اور یہ بھی لازم ہی کہ بعد ملنے کے صاف کرین اور نہ چھوڑ دین کہ پھر دواؤن کے جرم قوی اسکی لطافت کو اپنی طرف جذب کرین اور جو دواؤن مین سے کہ بہت جوش کے قابل نہین ہین جیسے افتیمون انکو چاہیے کہ نازک کپڑے مین باندھکر آخر جوش مین داخل کرین اور چند جوش دیکر اور نچوڑ کر دور کرین اور جو کچھ پھولون اور پتون اور پھلون اور انکے مانند سے ہون حد لایق اور توسط پر جوش دین اور جو کچھ لکڑیون اور جڑون سے ہون انکو بہت جوش دینا چاہیے اور ایسے ہی مسہلات مطبوخہ کو بالجملہ لازم ہی کہ صفراوی منضجون اور مسہلون کو بہت جوش دین اور بجوش خفیف ایک دو جوش پر اکتفا کرین اور ہرگز مبالغہ انکے زیادہ پکانے مین نہ کرین اور ایسے ہی اسکے ملنے مین مبالغہ نہو اور نوش کرنے کے وقت بہت گرم نہو اعتدال کی حد پر رہے اور بلغمی منضجات اور مسہلات کو بمراتب اس سے زیادہ جوش دین اور سوداوی منضجات اور مسہلات کو بھی بدستور اس سے زیادہ پکائین اور منضجات اور مسہلات پکانے کے واسطے بہترین ظروف پتھر کا برتن ہی پھر چاندی پھر تانبہ کا برتن تازہ قلعی کیا ہوا اور جاننا چاہیے کہ جس بدن مین کہ مواد فاسدہ اور خراب خلطین بہت ہون اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ وہ خلطین دوا مسہل کے استعمال کے سبب سے ہیجان اور حرکت مین آتی ہین

اور اُنکے اعراض مثل شدت تپ اور درد سر اور گرانی اعضا اور کسل اور بے رغبتی کھانے اور پینے چیزون خصوصًا طبعی مین زیادہ عارض ہوتے ہین اس لیے کہ جب تک کہ وہ ساکن ہین اُنکے عوارض کمتر ظاہر ہوتے ہین مثل مزابل اور متعفنات کہ مقامات قدیم اور متروک الانتفاع کہ جبتک ساکن ہین اُنکی بو سے تعفن اسقدر اذیت پہونچانے والی نہین ہوتی ہی اور جب اُنکو حرکت مین لائین تو البتہ اُنکی بو سے تعفن بہت اذیت پہونچاتی ہی اور کبھی ہلاکت کا باعث ہوتی ہی پس چاہیے کہ ایسے ہی وقت متردد اور پریشان نہون اور خلطون کے غلبہ اور عوارض کی نشانیون کو لحاظ کرکے باسانی اور سہولت یا بشدت اور قوت اُنکے تنقیہ سے دست بردار نہون اور کامل تنقیہ کی شرطین عمل مین لائین کہ بعد تنقیہ کامل کے عوارض مذکورہ بحکم خداوند عالم جل شانہ جلد زائل ہوجائینگی اور اشتہاے صادق اور صحت حاصل ہوگی ضابطہ کلیہ جاننا چاہیے کہ جبکہ ارادہ کرین ان خلطون کے اخراج کا جو عضو مین چپٹے ہوے ہون تو لازم ہی کہ اُنکے موافق شامل کرین مخصوصہ مسہلہ دواؤن کو منضجات مخصوصہ کے ساتھ اور داخل کرین مصلحات اور معینات اور مبدرقات اور اعضاء رئیسہ اور حرارت غریزیہ اور روحون اور قوتون کی نگاہ رکھنے والی چیزین خصوصًا مواد سوداویہ مین جو صفرا اور خون سے محترق ہوا اُنکی خرابی اور اذیت دفع کرنے کے لیے مثلًا اگر ارادہ کرین جوشاندہ کے مرکب کرنے کا واسطے اخراج سودا اُسکے تمامی بدن سے پتون کے غیر اوائل مین اسلیے کہ پتون کے اوائل مین چودھوین اور اکیسوین دن سے پہلے مسہل ممنوع ہی اس لیے اگر مادہ رقیق کو نضج سے پہلے دفع کرین تو باقی رہجائیگا مادہ اُسکا غلیظ اور متحجر اور وہ باعث طول مرض اور دوسری خرابیون کا موجب ہوتا ہی چاہیے کہ ترکیب کرین کابلی ہڑ کے پوست اور کالی ہڑ اور افتیمون اور سنا مکی اور بسفائج اور اسطوخودوس

اور اُنکے مانند سے اور اُنکے وزنون کو بوزن کامل حاصل کرین اور اضافہ کرین اُنکی مصلحات اور معینات اور کوشش کرین کہ ہون وہ معینات لطیف اور مفرح قلب اور مقویات ارواح اور اُنکی نگہبانی کرنے والی سودا کی خرابی اور اذیت سے خصوصًا اُسکی حرکت کے وقت اپنے مقام سے مانند بادرنجبویہ اور گاوزبان اور گلاب کے پھول اور چھوٹی الایچی اور فرنجمشک اور صندل اور اُسکے مانند اور نیز شامل کرین اُنمین کھولنے والی اور مجاری کو پاک کرنے والی دوائین جیسے کشوث کے بیج اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور سونف دیسی اور غافث اور افسنتین اور حماما اور حاشا اور نیلے سوسن کی جڑ اور ترمس اور اذخر اور صعتر اور فراسیون اور تنطوریون باریک اور مرزنجوش اور شاہترہ اور مثل ان سب چیزون کے اور منضجات مانند انجیر اور مویز بیدانہ اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور مانند ان سب کے اور وہ دوائین جو جگر سے خصوصیت رکھتی ہین مثل ریوند چینی اور کاسنی کے بیج اور مصطکی اور اُنکے مانند اور جو کچھ ان مین سے سخت ہون رات کے وقت اسقدر پانی خالص یا مناسب عرقون مین مانند عرق کاسنی اور عرق شاہترہ اور عرق مکوہ یا عرق سونف اور عرق گاوزبان یا عرق بادرنجبویہ یا عرق نیلوفر وغیرہ کہ ان سب عرقون سے سب ہون یا بعض انمین سے بھگوئین جسقدر رہین کہ دوائین بھیگ سکین اور اگر پانیون کو اول گرم کرلین بہتر ہو اور بہت لطیف دوا کو مانند افتیمون علیحدہ پوٹلی مین باندھ کر نگاہ رکھین اور جس برتن مین کہ بھگونا منظور ہو صاف اور پاک ہونا چاہیے چینی یا شیشہ یا مٹی کا برتن لعاب دار یا چاندی یا تانبہ کا برتن تازہ قلعی کیا ہوا ہو پھر صبح کے وقت تین رطل یعنی دو سیر تر مثقال یا تین ثلث اس مقدار کا کہ نوش کرسکے آب شیرین صافی سے اگر آب باران ہو بہتر ہو یا ان عرقون سے جو پہلے اس سے مذکور ہوے ہین جس کسی کو کہ مناسب سمجھین داخل کرکے پھر یا چاندی یا تانبہ کی دیگ

تازہ قلعی دار مین ملائم آگ پر رکھ کر پکائین اور پکتے وقت دواؤن کو الٹ پلٹ کرین یہانتک کہ تمامی اجزا اُسکے برابر پختگی قبول کرین اور نچوڑین کہ دوا دیگ کے ظرفون مین چپیان ہوا اور منجملہ اُسکا بخوبی ڈھانپین کہ تمام اجزاء جسم اُسکے باہر نکلین کہ اجزاء لطیفہ اُسکے تحلیل ہون اور قوت ضعیف ہوجاے اس مقدار تک جوش دین کہ ثلث باقی رہے پھر افتیمون کی پوٹلی اُسمین ڈالین اور تین چار جوش دیکر اتارلین اور پوٹلی کو نچوڑ کر دور کرین اور جوش کی ہوئی دواؤن کو کسیقدر مل کر صاف کرین اور املتاس بقدر حاجت ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال تک اور شیر خشت اور ترنجبین کو نیم اوقیہ یعنی پونے چار مثقال تک بدستور اُسمین حل کرکے اور باریک صافی مین چھانکر روغن بادام شیرین تین درم تک اُسمین ڈالین اُس غرض کے لیے کہ املتاس کی خرابی کو دفع کرے اور آنتون کے سطح پر چپٹنے والا نہو اور خشکی نہ پیدا کرے اور سقمونیات اور سنا مکی کے عمل عصر کو دفع کرے پس بعد حل کرنے روغن بادام کے اُسی صورت سے گرما گرم نوش کرین اور اسقدر دیر نہ کرین کہ سرد ہوجاے اور اگر سرد ہو دوبارہ گرم کرکے پیین جیسا کہ سابق مذکور ہوا اور یہ بھی لازم ہی کہ گرمی کی فصل مین ہنگام گرمی ہوا مطبوخ بہت گرم نہو صبح کے وقت سردی ہو جلد نوش کرین تاکہ جلد وہ اپنا عمل شروع کرے اور ہوا ہنوز بہت گرم ہونے پاے اور سردی ہوا اور سردی کے موسم مین جہانتک کے قریب بہت گرم جوشاندہ کو نوش کرین اور اگر ارادہ تقویت اسہال سوداوی غلیظ کا کرین تو چاہیے کہ سردوا کے ساتھ نوش کرین کہ اجزا اُسکے یہ ہین غاریقون چلنی مین چھانی ہوئی بغیر پیسی ہوئی ایک درم اور نمک نفطی ڈیڑھ دانگ اور تربد سفید بر دو ثلث درم اور سقمونیاے مشوی اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر کسیقدر جوشاندون کے پانی مین حل کرکے یا گوندھ کر گولیان بنائین اور جوشاندہ پینے سے

دو تین ساعت پہلے اُن گولیون سے نوش کرین اور جسوقت کہ خلط سودا متولد صفرا سے ہو تو زیادہ کرین جوشاندہ مین ہلیلہ زرد اور سنا مکی اور شاہترہ اور افسنتین اور اگر محترق بلغم سے ہو زیادہ کرین اُسپر تربد سفید اور بلیلہ اور آملہ اور سردار و مین سونٹھ اور ایارج بڑھائین اور ایسی ہی اگر علت مرکب ہو دو خلط یا زیادہ سے تو چاہیے کہ جوشاندہ کو بھی اُسکے موافق کیفیت اور کمیت مین ترکیب کرین اور اگر مادہ عضو خاص مین اور رگون مین داخل ہو تو چاہیے کہ جوشاندہ مین ایسی دوا داخل کرین جو اس عضو سے خصوصیت رکھتی ہو اُن دواؤن کے ساتھ جو تمام بدن کے نفع پہونچانے مین مشترک ہون مانند اس بات کے کہ درد مفاصل کے لیے داخل کرین اُسمین سورنجان اور بوزیدان اور بارے برنگ اور سردار و مین بھی شحم حنظل اور حب النیل بڑھائین اور واسطے پاک کرنے سینہ کے ہنسراج اور خطمی کے بیج اور ملیٹھی اور زوفا اور عناب اور لسوڑہ اور مویز منقے اور بدل کرین ہلیلجات کو بنفشہ سے اس لیے کہ ہلیلجات سینہ اور پھیپڑہ کی بیماریون سے مناسبت نہین رکھتے ہین اور ایسے ہی پٹون کے لیے خصوصًا پٹون کے اوائل مین جیساکہ مذکور ہوا ہلیلجات کو داخل نہ کرنا چاہیے اور اُنکے عوض مرخیات دوائین مانند بنفشہ اور تمر ہندی اور عناب اور لسوڑہ اور زردآلو خشک اور مویز منقے اور سدہ کھولنے والی چیزین جیسے کاسنی کے بیج اور ریوند چینی اور غافث اور کشوث اضافہ کرین اس لیے کہ ہلیلجات رگون کے راستہ کو کھرکھرا کرنے والی اور تنگ کرنے والی ہین اور دستون کے بعد خشکی احداث کرتی ہین اور انکی تنگی کا سبب اور اُنمین سدہ پڑنے کا باعث ہوتی ہین اور انتہائے مقصود اور کامل غرض معالجات مین سدہ کھولنا اور صاف کرنا ہی جو خلطون کی عفونت کا سبب واقع ہوا ہی اور فعل انکا مقصود کے برخلاف ہو اور نیز اس وجہ سے کہ مذکور ہوئی اور

ایسے ہی جسوقت کہ ارادہ دماغ کے تنقیہ کا ہو کہ شربت درد کے ساتھ سردار وے ایارج کھلائین اور معدہ کی بیماریون کے واسطے افسنتین رومی اور اُسکے مانند کو بڑھائین اور طحال کے واسطے مثل بیخ کبر اور جگر کے واسطے مانند برگ آلوہ اور افسنتین اور آنتون کی بیماریون اور اُنکے پاک کرنے کے لیے کیڑون اور رطوبتون سے آڑو کی پتی اور شہتوت کی جڑ اور شیح یعنی درمنہ ترکی اور بپاس بابڑہ کہ دوا ہے ہندی ہی ہمراہ سردار و شحم حنظل اور تربد اور نمک ہندی اور نطرون اور کمیلہ اور روغن زیتون وغیرہ کے ساتھ اور گردہ اور مثانہ کے واسطے اور ان دونون کے پاک کرنے کے لیے ریگ اور سنگریزہ کے مادہ سے اور اُنکے پگھلانے کے لیے وہ دوائین جو گردہ اور مثانہ کے مناسب ہین جیسے چھڑیلا اور نمام اور بالچھڑ اور قیصوم اور خربزہ کے بیج اور قرطم کے بیج اور گوکھرو اور حب القلت یعنی کلتھی سردار و جڑ الیہود اور خاکستر عقارب اور خاکستر حب الکرم اور معجون عقرب اور معجون حجر الیہود اور قرص کاکنج اور اُنکے مانند کے ساتھ اور واسطے جلد یہ بیماریون اور اُسکے پاک کرنیکے مادہ جرب اور خارش سے وہ دوائین جو اُن بیماریون سے خصوصیت رکھتی ہین اور ایسے ہی موافق ہر ایک غرض اور فائدے کے جس چیز کو کہ ہو کم کرین اور یہ سب باتین رائے طبیب حاذق پر موقوف ہین اور یہی لازم ہی کہ منضجون اور مسہلون کے پینے کے ایام مین اور چند روز اُسکے بعد بھی غذائین لطیف سبک جو ابخرہ پیدا کرنے والی اور سدہ ڈالنے والی نہون تناول کرین مانند قیمہ اور شوربائے قلیہ جو حاصل کیا ہو لطیف اور سبک گوشتون سے مانند چوزہ مرغ اور تیتر اور لوا اور بٹیر اور بزغالہ اور زیرہ اور املک کہ حلان اور حلام بھی کہتے ہین اور اُن سب کے مانند اور مناسب گوشتون سے پلاو یعنی خشکہ کے ساتھ کہ ملائم پختہ ہوا اور سبک اور لطیف چاول سے تیار کیا گیا ہو اور گوشت مین ترکاریان اور حبوب خفیفہ لطیفہ شامل ہون کم روغن یا بے روغن اور پانی

صافی شیرین سبک کو نوش کرین اور حرکتون نفسانیہ اور بدنیہ اور حرکتون سخت اور بہت سرد اور بہت گرم ہوا اور نوش کرنے بہت سرد پانی سے پرہیز کرین اور جاننا چاہیے کہ نوش کرنا بہت گرم پانی اور بہت گرم کیے ہوے عرقون کا بالائے مطبوخات اُنکے ضعف عمل کا باعث ہوتا ہی اُسکے جلد اُترنے کے سبب معدہ سے اس صورت مین لازم ہی کہ آب خاتر یعنی نیم گرم پین کہ اُنکے تیلا کرنے اور تحلیل کا باعث ہوتا ہی یہانتک کہ جلد اُنکی قوت اعضا مین پہونچکر اپنا عمل شروع کرے اور یہ بھی لازم ہی کہ مسہل نوش کرنے والے کا مکان بہت گرم نہو کہ جسم اُسکا گرم ہوکر پسینہ جاری ہو اور بدن اُسکا برہنہ بھی نہونا چاہیے بلکہ اعتدال کو تمامی امور مین مرعی رکھین اور یہ بھی لازم ہی کہ اُن امور کی طرف متوجہ نہون جو مسہل کے فعل کے مانع ہون اور حمام مین بھی نہ جائین۔

فائدہ ۵- جاننا چاہیے کہ جس آدمی کو کہ مسہلات مطبوخہ پینے سے متلی عارض ہو اُسکے لیے چاہیے کہ مسہل پلانے سے پہلے قدرے سیب اور چبوائین اور انھین چیزون کو سنگھائین یا طرخون اور نعناع اور برگ عناب یا برگ نورستہ درخت ہندبیہ معروف بکیشہ کہ کیھا بھی کہتے ہین چبوائین تاکہ اُسکی زبان کی قوت کی تخدیر کرے یعنی اُسکو سُن کردے اور اُسکے ذائقہ کو کم کرے اور متلی عارض ہونے کے لیے سونگھنا خوشبودار پھولون کا اور گلاب اور سرکہ چھڑک کر گل ارمنی یا گل دیوار ہائے آفتاب خوردہ یا گل مطبوخ پر اور پیاز سونگھنا اور دونون بازو مضبوط ٹیکون سے باندھنا کہ یہ اکثر امور مانع متلی اور تسکین نفس اور تقویت روح طبیعی کے ہین اور مانع ہوتے ہین حرکت سے عالی کی طرف اور اگر مسہلات عمل مین تاخیر کرین تو چاہیے کہ قدرے سفرجل یعنی بہی چبوائین اور مسہل پینے والے سے کہین کہ پانی اُسکا نچوڑ کر بہی چوسے اور اگر سفرجل موجود نہو تو اُسکا رب یا شربت بہ شیرین یا بہ ترش موافق خواہش وقت قدرے مصطگی کے ساتھ چاٹے اور اگر شربت یا رب اُسکا بھی موجود نہو

اور مربا اسکا ہو تو تھوڑا مربا اسکا بدستور رب سیب تھوڑی مصطگی کے ساتھ قائم مقام اسکے ہی اور اگر وہ بھی حاضر نہو تو دوسری دوائین فم معدہ کی قوت دینے والی نوش کرے اسلیے کہ یہ سب چیزین فم معدہ کی تقویت اور قبض کا باعث ہوتی ہین تا کہ دوا جلد قعر معدہ مین اُتر جاے اور نفع ہو اور جلد عمل کرے اور یہ بھی لازم ہی کہ بالاے مسہل کوئی مسہل دوسرا نوش نہ کرین خصوصًا کہ عمل دوسرے کا مخالف عمل پہلے کے ہو کہ باعث حیرت طبیعت اور ہلاکت کی طرف منجر ہوتا ہی علے الخصوص جب کہ مریض ضعیف القوت ہوا ور اگر آنتون مین پیچ محسوس ہو تو روغن گل گرم کرکے حوالی ناف پر ملین اور ایسے ہی دوسرے مناسب روغن اور اگر ان چیزون سے کار برآری نہو تو قرطم کے بیج اور کدو اور کاسنی کے بیج اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور جو کچھ کہ مناسب ہو کوٹ کر شیرہ حاصل کرین اور شربت بنفشہ یا کوئی اور شربت ملین داخل کرکے پلائین اور اگر اس سے بھی احتباس رفع نہو تو شیافات اور حقنہ ملینہ یا متوسط یا تیز حسب حاجت کے موافق عمل مین لائین اور اگر مسہل بہت عمل کرے اور خوف ضعف کا ہو اسکے بند کرنے کی طرف متوجہ ہون ہاتھ پاؤن باندھنے اور سرد پانی مین رکھنے اور سرد پانی پلانے اور تریاق فاروق یا فادزہر معدنی اور اسکے مانند کھلانے سے۔

فصل منضجات اور مسہلات کے بعض نسخون کے بیان مین ہی

منضج روز اول۔ گاؤزبان اور شاہترہ اور بسفائج فستقی اور اسطوخودوس اور بادرنجبویہ اور گل بنفشہ اور نیلوفر اور افتیمون نازک کپڑے مین باندھے ہوے ہر ایک سے دو مثقال اور آلوے بخارائی اور آلوے سیاہ اور انجیر زرد اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے دس دانہ اور مویز منقے بیس دانہ اور تمر ہندی تخم اور ریشون اور چھلکون سے صاف کی ہوئی اور زرشک منقے ہر ایک سے دو مثقال سب دواؤن کو دو رطل پانی مین سواے افتیمون رات کو بھگوئین اور صبح کو پکائین اسقدر کہ دو حصے پانی جل جاے اور ایک حصہ پانی باقی رہے پھر افتیمون کو کہ کپڑے کی پوٹلی مین باندھی ہو اُسمین داخل کرین اور ایک دو جوش اور دیکر اور آگ سے آتار کر افتیمون کو ملین اور نچوڑ کر پوٹلی دور کرین اور جوشاندہ کو صاف کرکے اور سکنجبین افتیمونی پندرہ مثقال ڈال کر نوش کرین اور دوسرے روز جوشاندہ کے اجزا پر کاسنی کے بیج اور خربزہ کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج کہ نیم کوفتہ ہون ہر ایک سے دو مثقال اضافہ کرین اور بعد جوش صاف کرکے ترنجبین دس مثقال اور سکنجبین افتیمونی پندرہ مثقال اُسمین حل کرین اور صاف کرکے نوش کرین اور تیسرے دن دوسرے دن کے اجزاے مطبوخ پر کاسنی کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور ملیٹھی اور کدو اور ہنسراج ہر ایک سے پندرہ مثقال اضافہ کرین اور ترنجبین دس مثقال اور املتاس اور سکنجبین افتیمونی ہر ایک سے پندرہ مثقال پانی مین گھول کر اور چھانکر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال اُسمین ڈال کر نوش کرین اور شب کو حب حجرد اور معجون نجاح سوتے وقت گولی بناکر گرم پانی سے نگلین اور صبح کو چوتھے دن وقت طلوع صبح یہ مسہل نوش کرین

مسہل۔ کامل جامع حضرت سید سند حکیمون کے پیشوا اور طبیبون کے استاد علامی میر محمد ہادی اُن مرحوم کے والد ماجد قدس سرہ کی تالیف سے کہ اقسام سودا اور محترقہ خلطون کو دستون مین نکالتا ہی اور سوداوی سب بیماریون کو نافع ہی اور مکرر تجربہ مین آیا ہی صفت اُسکی گاؤزبان اور شاہترہ اور بسفائج فستقی اور اسطوخودوس اور فنطوریون باریک اور بادرنجبویہ اور نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور ہنسراج اور کدو اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور ملیٹھی اور کاسنی کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج اور غنچہ گل سرخ ہر ایک سے دو مثقال اور افتیمون اور سنا مکی ہر ایک سے چار مثقال اور عود صلیب دو درم اور عناب دس دانہ اور لسوڑہ بیس دانہ اور توت کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ایک سے دو مثقال پس چاہیے کہ سب جڑون اور تخمون اور ملینات کو ملا کر تین رطل پانی مین رات کو بھگوئین اور صبح کو جوش دین جب ایک رطل پانی باقی رہے صاف کرکے شیرخشت خراسانی اور ترنجبین اور گلقند آفتابی ہر ایک سے دس مثقال اور املتاس پندرہ مثقال اُسمین حل کرکے صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک مثقال داخل کرکے اور ریوند چینی پیسکر ایک درم اُسپر چھڑکین اور سوتے وقت حب لاجورد ایک مثقال پیسکر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کرکے اور معجون نجاح مین گوندھکر اور گولی بنا کر اور چاندی کے ورق مین لپیٹ کر نیم گرم پانی سے نگلین اور وقت طلوع صبح جوشاندہ کو گرم کرکے پئین پانچوین روز استراحت اور آرام کا دن ہی ایک عدد ہلیلہ مربا گلاب مین دھوکر اور ایک دانگ حجر ارمنی دھویا ہوا اُسپر چھڑک کر تناول کرین اور بعد اُسکے تخم بالنگو اور تخم ریحان ہر ایک سے ایک ایک مثقال شربت گاؤزبان دو مثقال بر کہ عرق بید مشک اور گلاب ہر ایک سے دو مثقال مین حل کیا ہو چھڑک کر نوش کرین اور یہ دن منضج اور مسہل کے ایام مین محسوب نہ کرین اور چھٹے روز کہ از روے حساب ایام منضج اور مسہل پانچوان دن ہی منضج کی دواؤن کا نسخہ نوش کرین اور چھٹے روز دوسرے دن کے منضج کا نسخہ اور ساتوین روز تیسرے دن کا منضج اور آٹھوین روز۔ اگر پھر روز مسہل ہی اُسکی رات کو بھی حب مذکورہ کو نگل کر سو رہین اور وقت طلوع صبح جوشاندہ کو نوش کرین اور نوین روز بدستور پانچوین دن کا عمل کرین اور جاننا چاہیے کہ اصل ان مسہلون کی یہ ہی کہ ہر مرض اور اختلاف مزاجون مین اُن دواؤن کے ساتھ جو مناسب اس مرض اور مزاج کے ہون اور معجونین

اور سفوفات مسہلہ مناسبہ اس مرض اور مزاج اور سن اور فصل اور شہرون کے استعمال کی جائین مثلاً صلابت طحال مین ہمراہ پوست بیخ کبر اور اسقولوقندریون جوشاندہ مین اور حب لاجورد کے عوض قرص کبر کھلایا جائے اور خون حیض بند ہونے کو کہ مواد غلیظ کے سبب سے ہو کشوث کے بیج اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اذخر مکی اور افسنتین رومی اور قرطم کے بیجون کا مغز اور کمادریوس اور مشکطرامشیع اور مجیٹھ ہر ایک سے دو مثقال جوشاندہ مین داخل کی جائے اور سردرد مین گلقند کے عوض شربت کشوث دس مثقال اور ریوند چینی کے عوض غاریقون ہش سفید دو دانگ اور حب لاجورد کے عوض معجون نجاح اور حب منتن اور ایارج لوغاذیا کھلایا جائے اور مفاصل کے درد مین سورنجان اور بوزیدان اور کدھر تلخ اور مغاث بغدادی ہر ایک سے دو مثقال جوشاندہ مین داخل کیجائے اور حب لاجورد کے عوض معجون اور ایارج لوغاذیا تین مثقال او سفوف سورنجان ایک مثقال یا معجون ہرمس تین مثقال کھلایا جائے اور گرم مزاجون مین اجزار جوشاندہ سے اسطوخودوس اور قنطوریون باریک اور بادرنجبویہ داخل نکرنا چاہیے اور اُن چیزون کے عوض آلوے سیاہ اور آلوے بخارائی ہر ایک سے دس دانہ اور تمرہندی اور زرشک منقے ہر ایک سے دو مثقال داخل جوشاندہ کرنا چاہیے بالجملہ کم یا زیادہ کرنا اجزا کا اور تغیر اور تبدیل اجزا کی موافق بیماریون اور مزاجون اور عمرون اور عادتون اور صنعتون اور جسمون اور شہرون اور فصلون کے راے طبیب پر موقوف ہی

نوع دیگر دستور استعمال منضج و مسہل

سیادت پناہ حکمت دستگاہ حکیم محمد باقر حکیم باشی ولد ارشد حکیم عماد الدین محمود شیرازی کی تالیف سے مجربات معز الیہ کے خط سے منقول کہ معز الیہ کے قلم سے لکھی ہوئی تھی **صفت اُسکی** گاوزبان اور شاہترہ اور بسفائج فستقی اور مکوہ ہر ایک سے دو مثقال جوش دیکر صاف کرین اور سکنجبین افتیمونی پندرہ مثقال اسمین گھول کر پیین اور رایہ کہ پہلے اور دوسرے دن منضج دین اور تیسرے دن گاوزبان اور شاہترہ اور بسفائج فستقی اور مکوہ اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور ہنسراج اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز نیم کوفتہ اور افتیمون ہر ایک سے دو مثقال افتیمون کو نازک کپڑے مین باندھکر اور باقی دواؤن کو نیم من تبریز یعنی ایک سو تولہ پانی مین رات کو بھگوئین اور صبح کو جوش دین یہان تک کہ دو حصہ پانی جل جاے اور ایک حصہ باقی رہے پھر افتیمون کی پوٹلی ڈال کر اور ایک جوش اور دے کر آگ پر سے اتارین اور افتیمون کی پوٹلی کو خوب ملین اور نچوڑ کر دور کرین اور جوشاندہ صاف کر کے ترنجبین خراسانی پندرہ مثقال اسمین حل کر کے صاف کرین اور سکنجبین افتیمونی پندرہ مثقال اضافہ کر کے نوش کرین۔ **چوتھی شب** اس گولی کو نگل جائین پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے نیم مثقال اور سنا مکی دو دانگ اور لاجورد دھویا ہوا اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور غنچہ گل سُرخ اور کتیرا اور افتیمون اور حب النیل ہر ایک سے ایک دانگ کوٹکر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کر کے اور گولی بنا کر اور چاندی کے ورق مین لپیٹ کر سوتے وقت کھائین اور بعد اُسکے ایک پیالہ پانی نیم گرم پیین اور **چوتھے روز** اس مسہل کو نوش کرین **صفت اُسکی** گاوزبان اور شاہترہ اور بنفشہ کے پھول اور غنچہ گل سُرخ اور سناے مکی ہر ایک سے دو مثقال رات کو بھگوئین اور صبح کو جوش دیکر صاف کرین اور ترنجبین خراسانی اور املتاس ہر ایک سے پندرہ مثقال اسمین حل کر کے صاف کرین اور سکنجبین افتیمونی پندرہ مثقال ڈال کر پیین۔

مسہل دیگر۔ گاوزبان اور شاہترہ اور بسفائج فستقی اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور کاسنی کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج نیم کوفتہ اور غنچہ گل سرخ اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے دو مثقال اور سنا مکی چار مثقال اور عناب اور سپستان ہر ایک سے پندرہ دانہ اور تمر ہندی تخمون اور ریشون اور چھلکون سے صاف کی ہوئی اور زرشک منقے ہر ایک سے ساڑھے سات مثقال سب دواؤن کو تین ربع من تبریز پانی مین جوش دین کہ جلکر چہارم پانی باقی رہے صاف کر کے شیرخشت خراسانی اور ترنجبین اور املتاس اور سکنجبین افتیمونی اسمین حل کر کے صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک مثقال ملا کر پیین

حب مسہل یہ نسخہ دیگر بیاض خط معز الیہ سے منقول **صفت اُسکی** پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور سنا مکی ہر ایک سے نیم مثقال اور لاجورد دھویا ہوا اور حب النیل اور غاریقون ہش سفید اور کتیرا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ کر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کر کے اور گولی بنا کر اور چاندی کے ورق مین لپیٹ کر سوتے وقت نگلین اور بعد اُسکے ایک پیالہ نیم گرم پانی نوش کرین اور اُسکی صبح کو گاوزبان اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور مشک مکوہ خشک اور ہنسراج اور شاہترہ اور افتیمون ہر ایک سے دو مثقال اور سنا مکی اور تمر ہندی تخمون اور ریشون اور چھلکون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے چار مثقال افتیمون کو نازک کپڑے مین باندھ کر باقی دواؤن کو جوش دین اور آخر جوش مین افتیمون کو ڈال کر اور آگ پر سے اتار کر صاف کرین اور املتاس اور سکنجبین افتیمونی ہر ایک سے پندرہ مثقال اور شیرخشت خراسانی اور ترنجبین خراسانی ہر ایک سے

دس مثقال شہین ڈالکر اور صاف کرکے اور روغن بادام
شیرین ایک مثقال ڈالکر پیین اور غذا منضج اور مسہل کے
ایام مین نخود آب یا قلیہ شوربا تناول کرین۔
منضج و مسہل بلغم اور سودا اور صفرا کا تنقیہ کرتا ہے چار
روز منضج اس نسخہ کے موافق نوش کرین **صفت اُسکی**
عناب خراسانی بیس دانہ اور گاوزبان اور سپستان اور
ملوہ خشک اور تخم خیارین نیم کوفتہ اور کاسنی کے
بیج اور کبر کی جڑ کا پوست اور زوفاے خشک اور سونف
دیسی کی جڑ کا پوست اور ملیٹھی اور اجمود کی جڑ کا پوست
اور بابونہ کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور کاسنی
کی جڑ کا پوست اور آملہ منقے اور بسفائج فستقی اور شاہترہ
ہر ایک سے تین مثقال اور آلوے سیاہ اور آلوے بخارائی
ہر ایک سے دس دانہ بدستور جوش دیکر صاف کرین
اور شیرخشت خراسانی اور ترنجبین اور گلقند آفتابی
ہر ایک سے دس مثقال شہین حل کرکے بعد صاف
کرنے کے نوش کرین ہور بعد کو یہ مسہل بدستور عمل
مین لائین **صفت اُسکی** پوست زرد ہڑ کا اور
پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور بنفشہ کے پھول ہر ایک
سے پانچ مثقال اور تربد سفید دو مثقال اور گاؤزبان
برگ شاہسفرم ہر ایک سے تین مثقال بدستور جوش
دیکر صاف کرین اور املتاس پندرہ مثقال اس مین حل
کرکے پھر صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک مثقال
ڈالکر پیین اور اگر منظور ہو کہ یہ نسخہ مسہل کا زیادہ تر
عمل کرے تو ریوند چینی ایک مثقال اور غاریقون بیخ
سفید آدھا مثقال سر دار کرین اور اگر بلغم کا تنقیہ بیشتر
مطلوب ہو تو گرم دوائین جیسے کبر کی جڑ اور اجمود کی جڑ اور
تربد اور شاہسفرم اور غاریقون داخل نکرنی چاہیے
بلکہ تمر ہندی اور بنفشہ کے پھول اور آلوے بخارائی اور
زرشک منقے مطبوخ مین اضافہ کرین اور سقمونیاے
مشوی اور کتیرا گولی بناکر جوشاندہ سے پہلے نگلین اور
اگر حرارت مزاج مین غالب ہو تو جوشاندہ کے عوض

دوائون کا عیسا ندہ نوش کرین۔
مسہل دیگر حضرت سید سند اُسی مرحوم کے والد ماجد
قدس سرہ کی تالیف سے ہے **صفت اُسکی** آلوے بخارائی
اور عناب جرجانی ہر ایک سے دس دانہ اور تمر ہندی منقے
پانچ مثقال اور بادرنجبویہ اور شاہترہ اور افتیمون اور بنفشہ
کے پھول اور غنچۂ گل سرخ ہر ایک سے دو مثقال و سنائے مکی
تین مثقال دوائون کو سواے افتیمون نیم من تبریزی
یعنی ایک سو تولہ پانی مین بھگوئین اور صبح کو جوش دین
جب ایک ثلث باقی رہے افتیمون کو نازک کپڑے
مین باندھ کر اس مین ڈالین اور ایک جوش اور دیکر اتار لین
اور افتیمون کی پوٹلی کو خوب ملین اور نچوڑ کر دور کرین اور
جوشاندہ کو صاف کرکے املتاس اور ترنجبین ہر ایک
سے پندرہ مثقال اور شیرخشت خراسانی اور گلقند آفتابی
ہر ایک سے دس مثقال شہین حل کرکے پھر صاف کرین اور
روغن بادام شیرین ایک مثقال ڈالکر پیین غذا نخود آب اور
مرغ بچہ تناول فرمائین۔
مسہل صفرا اور بلغم کا اخراج کرتا ہے **صفت اُسکی**
پوست زرد ہڑ کا چھ درم اور شاہترہ سات درم جوش دین
اور صاف کرکے املتاس پندرہ درم اسمین گھولکر دوسری
مرتبہ صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک درم
ٹپکا کر پیین۔
مسہل دیگر خلط سودا اور محترقہ خلطون کو بخوبی دستون
مین نکالتا ہے اور واسطے چھیپ اور برص اور کلف
یعنی جھائی اور نمش کے نافع ہے **صفت اُسکی** نسخہ قلانسی
کہ اول مرتبہ ایارج فیقرا اور غاریقون بیخ سفید ہر ایک سے
ڈیڑھ درم اور کتیرا ایک دانگ پیسکر اور روغن بادام شیرین
ایک درم مین چرب کرکے اور گولی بناکر اور چاندی کے
ورق مین لپیٹ کر وقت سحر گرم پانی سے نگلین اور
بعد ڈھائی ساعت کے ایک پہر کے قریب ہو اس
جوشاندہ کو جو لکھا جاتا ہے نوش کرین پوست کابلی ہڑ کا
دس درم اور کالی ہڑ پانچ درم اور مویز سرخ تخم سے

صاف کیے ہوے دس درم اور تربد یعنی نسوت سفید نیم
کوفتہ اور اذخر مکی اور ملیٹھی چھیلی اور کوٹی ہوئی ہر ایک سے
تین درم اور بسفائج فستقی نیم کوفتہ پانچ درم اور انجیر زرد دس
دانہ اور افتیمون دس درم اور مصطگی اور سونف رومی اور
اجمود کے بیج ہر ایک سے دس درم بدستور جوش دیکر صاف
کرنے کے بعد نوش کرین۔
مسہل دیگر کہ نوش کیا جاتا ہے جگر اور طحال کی بیماریون
مین اور استسقا اور سدون کی حالت مین **صفت اُسکی**
یہ نسخہ قلانسی اول چاہیے کہ ایارج فیقرا ایک درم اور
غاریقون بیخ سفید بالون کی چلنی مین چھانا ہوا پانچ درم
لیکر اور دونون کو روغن بادام شیرین مین چرب کرکے
اور سکنجبین مین گوندھکر اور گولی بناکر نگلین اور اوپر سے نیم گرم
پانی گھونٹ پیین اور ڈھائی ساعت کے بعد مویز دانہ
سے صاف کی ہوئی دس درم اور سونف رومی اور
اسارون یعنی تگر اور غافث اور اذخر اور بالچھڑ اور افسنتین
رومی ہر ایک سے تین درم اور پوست کابلی ہڑ کا سات
درم شاہترہ دس درم اور تمر ہندی تخم اور ریشہ سے
صاف کی ہوئی دس درم اور عناب دس دانہ بدستور
صاف کرکے اور املتاس پانچ درم اسمین گھولکر اور دوسری
مرتبہ صاف کرکے روغن بادام شیرین ٹپکائین
اور بدستور نیم گرم پیین۔
مسہل دیگر حادہ یعنی تیز بیماریون کو نافع ہے اور تپ
غب کو مفید **صفت اُسکی** آلوے سیاہ چار دانہ اور
آلو سوڑہ بیس دانہ اور مویز منقے بیس دانہ اور عناب
دس دانہ اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف
کیے ہوے اور ریوند چینی نیم کوفتہ ہر ایک سے ایک مثقال
اور شاہترہ پانچ درم اور ملوہ خشک دس درم اور
کاسنی کے بیج تین درم اور کشوث کے بیج تین درم
اور گاوزبان اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے چار درم اور
کاسنی کی جڑ کا پوست ایک مثقال بدستور جوش دیکر صاف
کرین اور تمر ہندی تخم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی دس

درم اور املتاس سات درم اور شیرخشت خراسانی چالیس درم اور گلقند شکری دس درم سب مین حل کرین اور صاف کرکے اور روغن بادام شیرین ایک درم ٹپکا کر بقدر قوت وحاجت نوش کرین۔

مسہل دیگر۔ کہ ملک مصر اور شام اور عراق مین مطبوخ فواکہ سے مشہور ہے اور یہ مسہل اکثر آدمیون پر استعمال کرتے ہین فصل ربیع اور خریف مین مختلف خلطون کو یعنی بلغم اور صفرا اور سودا سے شامل ہون دستون مین خارج کرتا ہے اور ردی فضول بخوبی نکالتا ہے اور اس مسہل مین منفعتین عظیم ہین **صفت اسکی** یہ نسخہ قرابادین سوزیہ منقے پندرہ عدد اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور گاوزبان اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور کوٹی ہوئی اور بہنسراج اور خطمی کے پھول اور شاہسفرم کے بیج نیم کوفتہ اور زرشک منقے ہر ایک سے تین درم اور سنا مکی اور بسفائج فستقی اور افتیمون ہر ایک سے چار درم اور عناب اور لسوڑہ اور آلوے سیاہ ہر ایک سے پندرہ عدد اور تمر ہندی تخم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی پندرہ درم اور کشوث کے بیج اور سرخ بنفشہ ہر ایک سے تیس درم دوائون کو جو کچلنے کی ہین کچلین اور افتیمون کو نازک کپڑے مین باندھ کر نگاہ رکھین اور باقی دوائون کو چار سو درم خالص پانی مین بھگوئین ایک رات دن بعد اسکے جوش دین اس قدر کہ چہارم پانی باقی رہے پھر افتیمون کی پوٹلی کو اس مین ڈال کر اور دو جوش اور دیکر پوٹلی کو ملین اور نچوڑین اور جوشاندہ کو صاف کرکے املتاس بارہ درم اور ترنجبین خراسانی دس درم سب مین حل کرکے صاف کرین اور بارہ درم جلاب شکری اور ایک لعقہ یعنی چار مثقال روغن بادام شیرین ڈال کر اور ریوند چینی پیسی ہوئی نیم درم اسپر چھڑک کر نیم گرم نوش کرین سب ایک خوراک ہے۔

مسہل دیگر۔ یہ نسخہ قرابادینی سوزیہ منقے پانچ درم اور آلوے سیاہ تیس دانہ اور عناب دس دانہ اور شاہترہ پانچ درم اور سونف رومی ایک مثقال اور مصطگی رومی ایک مثقال اور تربد سفید مدبر کچلی ہوئی تین درم سکو پانی مین پکائین اور سب مین سے آدھا رطل یعنی پینتالیس مثقال اور تمر ہندی تخم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی پندرہ درم اور سنا مکی پانچ درم اور شاہترہ چھ درم اور سرخ بنفشہ چار درم اور گلاب کے پھول چھ درم اور سپستان رومی پانچ درم اور برگ لبلاب دس درم اور شکاعی اور بادآورد ہر ایک سے تین درم اور کاسنی کے اور کشوث کے بیج اور ملیٹھی ہر ایک سے چار درم اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے ایک درم چار رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے آگ پر سے اتار کر صاف کرین اور ایک درم ایارج فیقرا اور ایک دانگ سقمونیاے مشوی سب مین گھول کر پیئین اور اگر ایارج فیقرا اور سقمونیا کی گولی بنا کر جوشاندہ سے تین ساعت پہلے نگلین بہتر ہے۔

مسہل دیگر۔ یہ نسخہ ابن جزلہ **صفت اسکی** تربد یعنی نسوت سفید مجوف مدبر نیم کوفتہ اور نیلی سوسن کی جڑ اور زراوند طویل اور سکنجبین اور صعتر فارسی اور برگ غافث اور سپستان رومی اور جاؤشیر اور انجدان کے بیج دوائون کو برابر وزن لیکر مثلث مین بھگوئین اور نیز عسل مین جوش دین اور صاف کرکے ہر روز بقدر چار اوقیہ نوش کرین۔

مسہل۔ سوداوی مادہ کو دفع کرتا ہے **صفت اسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے ایک درم اور افتیمون اور لونگ ہر ایک سے نیم درم کوٹ کر دوالمسک تلخ تین درم مین گوندھین اور تین روز رہنے دین کہ خمیر ہو جاے پھر شراب ریحانی مین حل کرکے پیئین اور بعض نسخون مین لونگ کے عوض ڈیڑھ درم حجر ارمنی دھویا ہوا مذکور ہوا ہے اور یہ بہتر ہے۔

مسہل۔ نافع ہے کھانسی کو جو سوء مزاج گرم اور تر سے حادث ہو **صفت اسکی** عناب تیس عدد اور بنفشہ آٹھ درم ڈیڑھ من پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے مل کر صاف کرین اور ستر درم سب مین سے لیکر دو درم ملتاس اور بیس درم ترنجبین اور دس درم شکر گھول کر اور تین درم برگ گاوزبان کوٹ چھان کر اسپر چھڑکین اور گرم کرکے نوش کرین۔

منضج۔ سودا اور بلغم کو بخوبی پکاتا ہے مسہل سے پہلے نوش کرنا چاہیے **صفت اسکی** یہ نسخہ میر محمد مومن کہ تحفۃ المومنین مین مسطور ہے مویز منقے دس مثقال اور گاوزبان کے پھول اور بادرنجبویہ اور شگوفہ غافث اور بہنسراج اور بابونہ کے پھول اور اجمود کی جڑ کا پوست اور جھاؤ کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور زوفاے خشک اور آملہ مقشر اور شکاعی اور بادآورد ہر ایک سے دو مثقال اور عناب بیس دانہ اور لسوڑہ تیس دانہ اور شاہترہ تین مثقال اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی کے بیج ہر ایک سے ڈیڑھ درم پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور گلقند آفتابی پانچ مثقال اور ترنجبین اور شیرخشت ہر ایک سے دو مثقال اس مین حل کرکے پھر صاف کرین اور نیم گرم بدستور پیئین اور چاہیے کہ مقدار پانی کی تین سو مثقال ہو کہ جوش دینے سے چہارم باقی ہے۔

منضج۔ خاص سودا کے لیے نافع ہے جو صفرا محترقہ سے حادث ہو **صفت اسکی** آلوے بخارا پندرہ عدد اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور بنفشہ اور مکوہ اور بہنسراج اور شاہترہ خشک اور شگوفہ غافث اور گل خطمی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے بیس عدد اور آملہ منقے اور کاسنی کے بیج اور گاوزبان کے پھول اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو مثقال بقدر پانی مین جوش دین کہ چہارم باقی رہے پھر شیرخشت اور ترنجبین داخل کرکے استعمال کرین۔

منضج دیگر۔ جبکہ صفرا اور بلغم مرکب ہون نافع ہے **صفت اسکی** زوفاے خشک اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور شکاعی اور بادآورد اور کشوث کے بیج اور سونف رومی اور بابونہ کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور مکوہ خشک اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور سونف

بیج

دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین مثقال اور آلوے بخارائی پندرہ دانہ اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے بیس عدد بدستور جوش دین اور گلقند پانچ مثقال اسکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

مسہل سودا اور بلغم صفت اُسکی سنا مکی تین مثقال اور پوست کابلی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور افتیمون اور بسفائج فستقی ہر ایک سے چار مثقال اور تمر ہندی دس مثقال اور تربد سفید چھلی ہوئی اور روغن بادام مین چرب کی ہوئی اور اسطوخودوس ہر ایک سے دو مثقال جوشاندہ مین اضافہ کرکے املتاس اور ترنجبین ہر ایک سے دس مثقال اور روغن بادام دو مثقال اور لاجورد بغیر دھویا ہوا اور نمک ہندی نفطی ہر ایک سے دو دانگ اور شحم حنظل ایک دانگ کے ساتھ استعمال فرمائین۔

مسہل صفرا و سودا - کہ منضج مین داخل کرین واسطے خارج کرنے اُن دونون خلطون کے **صفت اُسکی** پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور بنفشہ اور افتیمون اور سنا مکی ہر ایک سے چار مثقال مطبوخ مین اضافہ کرین اور املتاس اور شیرخشت اور تمر ہندی ہر ایک سے دس مثقال اور سقمونیاے مشوی ایک دانگ اور روغن بادام دو مثقال کے ساتھ نوش کرین۔

مسہل بلغم اور صفرا - کہ منضج مین اضافہ کرنا چاہیے واسطے خارج کرنے ان دونون خلطون کے ریوند چینی اور شگوفہ اذخر اور تربد سفید پوست اُتاری ہوئی اور قنطوریون باریک اور افسنتین رومی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور سنا مکی اور پوست کابلی ہڑ کا اور زرد ہڑ اور تمر ہندی ہر ایک سے پانچ مثقال اور آلوے بخارائی پندرہ دانہ جوشاندہ مین اضافہ کرین اور املتاس دس مثقال اور روغن بادام شیرین دو مثقال اور غاریقون نیم مثقال اور سقمونیاے مشوی دو دانگ داخل کرکے نوش کرین اور مطبوخات مسہلہ کے بعض نسخے مطبوخات مین انشاء اللہ تعالی بیان کیے جائینگے اس مقام پر اسیقدر پر اکتفا کیا گیا۔

مسیر - میم کے زبر اور سین مہملہ کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور راے مہملہ کے جزم سے مرباے کدو ہی اور قرع مین سابق بیان اُسکا ہو چکا ہی۔

فصل مسی کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ مس سین کے زبر اور تشدید سین مہملہ سے لغت ہندی مین دندان کو کہتے ہین اور چونکہ یہ دوائین دانتون اور مسوڑھون مین استعمال کی جاتی ہین اور دندان سے نسبت رکھتی ہین اسوجہ سے انکو مسی کہتے ہین اور فی الحقیقت منجملہ سنونات کے ہین منجنون کے قبیل سے۔

مسی - مسوڑھون کو قوی اور دانتون کو مضبوط اور دانتون کے درد کو ساکن کرتی ہی **صفت اُسکی** لوہے کا بُرادہ پتھر پر باریک پیسکر اور پوست انار اور پھٹکری ہر ایک سے آدھ سیر سب دواؤن کو بہت باریک پیسکر دانتون پر ملین اور بعضے لوہے کے بُرادہ کے عوض تانبہ کا بُرادہ داخل کرتے ہین۔

مسی دیگر - کہ یہی منفعت رکھتی ہی **صفت اُسکی** لوہے کا بُرادہ بارہ تولہ اور مازوے سبز آٹھ تولہ اور توتیاے سبز ہندی اور کتھہ سفید ہر ایک سے ایک تولہ اور ہیراکسیس کہ پھٹکری سبز کو کہتے ہین چھ ماشہ بہت باریک پیسکر استعمال کرین اور اگر زیادتی تقویت اور خوشبوئی دہن کیواسطے کند مالتی اور چھالیہ ہر ایک سے ایک تولہ اضافہ کرین اور توتیا اور پھٹکری کو بھونکر ڈالین بہتر ہی۔

مسی دیگر - کہ قسم اعلی اور خوش رنگ ہی **صفت اُسکی** بُرادہ لوہے کا ایک سیر اور ایک پاو ہندی اور مازوے سبز ایک پاؤ اور توتیاء ہندی بریان آدھ پاؤ ہر ایک کو جُدا جُدا کوٹ چھانکر اور خوب باریک کرکے آہنی ڈلین اور باہم ملاکر پھر پیسین اور شیشہ مین نگاہ رکھین حاجت کے وقت دانتون پر ملین۔

مسی دیگر - کہ وہی نفع بخشتی ہی اور متحرک دانتون کو قوی کرتی ہی اور حرکت سے باز رکھتی ہی **صفت اُسکی** بُرادہ لوہے کا اور درخت مولسری کی چھال اور کتھہ سفید پاٹریا اور کالی ہڑ ہر ایک سے تین تولہ اور توتیا ہندی ہیراکسیس کہ پھٹکری سبز ہی اور گرد چوب چینی ہر ایک سے ایک تولہ اور پھٹکری سفید دس تولہ اور پوست انار ترش آدھا تولہ دواؤن کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور لوہے کے بُرادہ کو پتھر پر باریک پیسکر دانتون اور مسوڑھون پر ملین اور اگر درد مسوڑھون کا معلوم ہو تو روغن کنجد کی کلی کرین اور پانچ چھ مرتبہ گرم پانی سے کلی فرمائین۔

مسی دیگر - کہ یہی منفعت رکھتی ہی **صفت اُسکی** تانبہ کا برادہ اور پوست انار ہر ایک سے آدھ سیر اور مازوے سبز چہارم سیر اور پھٹکری سفید ایک سیر سب دواؤن کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور سرمہ کے مانند کرکے دانتون اور مسوڑھون پر ملین۔

مسی نوع دیگر - ریزہ لوہے کا پانچ تولہ اور توتیاے ہندی بریان چار ماشہ اور مازو چھ ماشہ اور ہلیلہ زرد ایک عدد اور کتھہ سفید چھ ماشہ بدستور مرتب کرین اور دانتون پر ملین۔

مسی دیگر - تو نال آہن کہ ہندی مین شکولوہا چون کہتے ہین آدھ سیر اور مازو پاو سیر اور کابلی ہڑ آدھ پاو اور توتیاے ہندی بریان اور پھٹکری سبز یعنی ہیراکسیس ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سماق منقے دو درم اور کتھہ سفید ایک درم بدستور مرتب کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

مسی نوع دیگر - گلاب کے پھول اور بالچھڑ اور نرکچور گلنار اور گوند ببول کا اور لبان سفید اور جدوار مجرب یعنی نربسی سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر دانتون پر ملین اور دوسرے نسخہ مین مصطگی اور نسلوخ اور دانہ الائچی کلان داخل ہی اور اگر نیم وزن تمام اجزاء مسی کو پہلے نسخہ کے اجزا مین ملاکر استعمال کرین بہتر ہی

اگر سوتے وقت ملکر سوربین بعد اُسکے کلی کرین بہتر ہی اور اکثر سنونات یعنی منجن کے نسخہ سین مہملہ کے حرف مین جو نون کے ساتھ مین سابق مذکور ہو چکے ہین

میم کا باب صاد مہملہ کے ساتھ

مصطگی ۔ جاننا چاہیے کہ مصطگی میم کے زیر اور صاد مہملہ کے جزم اور طائے مہملہ کے زیر اور کاف کے زیر یائے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ اور حرف اول کے پیش اور حرف دوم کے جزم اور تیسرے اور چوتھے حرف کے زبر سے اخیر مین الف کے ساتھ بھی بعضون نے پڑھا ہی معرب مصطخیا یونانی سے ہی اور سریانی مین کیا اور رومی مین مصطخی اور عربی مین علک رومی اور کعبہ بھی کہتے ہین وہ گوند ایک درخت کا ہی کہ ساحل مین ہوتا ہی اُسکی لکڑی اور برگ لطیف اور نازک مثل اراک یعنی پیلو کے مانند اور برگ اور پھل اُسکا تلخی مائل اور وہ گوند جب کہ آفتاب برج جوزا مین ہوتا ہی درخت مین مجتمع ہوتا ہی اور قوت اُسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی اور دو قسم ہی ایک قسم سفید نرم خوشبودار صاف شفاف قدرے شیرینی کے ساتھ وقت چبانے کے دانتون پر چپٹتا ہی اور وہ اسقدر نرم ہی کہ پس نہین سکتا ہی اسی قسم کو نبطی کہتے ہین اور بہتر قسم اُسکی بزرگ دانہ ہی اور یہ قسم دوسری گوندون کے مانند قوت طبیعت سے درخت کے جوف سے تراوش کرکے باہر نکلتی ہی بغیر مدد خارج کے خراش درخت وغیرہ سے اور قسم دوسری سیاہ ہی تلخی کے ساتھ اور اوصاف مذکورہ مین مثل اُسکے اور سیفے کے قابل ہی اس قسم کو قبطی کہتے ہین اور بعضون نے لکھا ہی کہ یہ قسم اُس درخت کی ساق اور شاخون پر تیغ مارنے سے حاصل ہوتی ہی اور جا بجا سے ٹپکتی ہی اور دوسرون نے لکھا ہی کہ اُسکی لکڑیون اور نازک شاخون اور برگ تازہ کو جوش دیکر صاف کرکے منجمد کرتے ہین اور یہ قسم پائی جاتی ہی زمین صافن مین اعمال

روس سے ترکستان کے قریب پانچوین اقلیم سے اور یہ قسم ردی غیر جید ہی اور مصطگی گرم اور خشک دوسرے درجہ کے اخیر مین ہی اور بعضون نے اُسکو تیسرے درجہ مین خشک تصور کیا ہی اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہی کہ یہ گرمی اور خشکی جو اُسمین ہی اُسکے درخت مین نہین ہی اور وہ لطیف اور معتدل ہی سردی اور گرمی مین اور ترکیب اُسکی جوہر لطیف آبی اندک گرم اور جوہر کثیف ارضی سے ہی اور ایسے ہی تمامی اجزا اُسکے اور مصطگی لطیف اور قابض اور محلل اور رجاعی ہی اور سر د نزلون اور درد سر کو دور کرنے والی بطریق نوش کرنے اور نفوخ یعنی ناک مین پھونکنے اور استنشاق یعنی ناک مین چڑھانے کے روغن زنبق کے ساتھ اور چبانا اور ملنا اُسکا دانتون پر تنہا یا دوسری دواؤن کے ساتھ واسطے مسوڑھون اور دانتون کی مضبوطی اور اُس کے گوشت اُگانے اور اُسکے درد کی تسکین اور خوشبوئی دہن اور جذب کرنے رطوبتون کے تالو اور دماغ اور زبان کے حوالی سے اور واسطے تقویت معدہ کے نافع ہی اور ذرور یعنی خشک چھڑکنا اُسکا آنکھ مین واسطے الصاق شعر منقلب کے اور نوش کرنا اُسکا کھانسی اور خون تھوکنے کی بیماری اور معدہ اور جگر اور گردہ اور آنتون کی تقویت اور پیدا کرنے اشتہائے طعام اور توڑنے ریاح اور رفع کرنے قراقر اور بدہضمی اور سحگی ریحی کے لیے اور اعضا کی کوفتگی اور شکستگی درست کرنے اور جوڑنے کے واسطے اور ضربہ اور سقطہ اور احشا کے ورمون کے لیے سودمند ہی اور لکھا ہی کہ قسم سیاہ قبطی اُسکی موافق زیادہ ہی واسطے تحلیل سختیون کے اور ذرور یعنی خشک چھڑکنا اُسکا واسطے تحلیل ورمون اور شکستگی اعضا اور اُنکے بجا ہونے اور بھرنے قرحون کے بعد ہونے تعفن کے اُسکے اجزا جوش کیے ہوے کے پانی سے اور باندھنا اس عضو کا مضبوط کپڑے سے بعد چھڑکنے مصطگی کے اور نوش کرنا مصطگی کا آنتون کے درد کو زائل کرتا ہی خصوصاً گرم پانی کے ساتھ اور اُتارتا ہی رطوبتون کو معدہ

سے اور دفع کرتا ہی اُسکو اور صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ اگر مصطگی کو سرد پانی کے ساتھ نوش کرین مائیت اور رطوبت کا احداث کرتی ہی معدہ مین اور گرم پانی کے ساتھ نوش کرین اُسکا احداث نہین کرتی ہی اور اگر معدہ مین رطوبت کثرت سے ہو اور مصطگی کو سرد پانی کے ساتھ کہ جس مین گلقند مل کر صاف کیا ہو نوش کرین طبع کو نرم کرتی ہی بدشواری اور ہمیشگی اُسپر قبض شکم کا باعث ہی اور اگر شامل کی جاے مصطگی خون بند کرنے والی دواؤن کے ساتھ تو اُسکے قطع کی مددگار ہوتی ہی اور اگر چبائی جاے قدرے ایلوے زرد کے ساتھ تو جذب کرتی ہی بلغم کو سر سے اور اگر طلا کی جاے بشرہ پر تو اُسکو نیک اور سرخ کر دیتی ہی اور کھانا اُسکا غاریقون کے ساتھ مسہل بلغم اور ایلوائے زرد کے ساتھ مسہل صفرا اور ہلیلجات یعنی تینون ہڑون کے ساتھ مسہل سودا ہی اور نافع ہی وسواس اور مالیخولیا کو اور ساکن کرنے والی نزلون کی اور صاف کرنے والی قصبہ ریہ کی ہی اور کہربا کے ساتھ حلق سے خون آنے کو نافع اور کندر کے ساتھ واسطے تیزی ذہن اور فہم اور حافظہ کے اور اگر روغن کنجد مین جوش دیکر اُس کان مین ڈالین جس مین سدہ پڑا ہو تو بخوبی اُسکا سدہ کھل جائیگا اور کری یعنی بہرہ پن بھی دور ہو جائیگا اور اگر اُسکو آگ مین ڈالین اور روئی کا ٹکڑا گلاب مین بھگو کر اور اُسکے دھوئین پر رکھ کر صاحب رمد کی آنکھ پر رکھین تسکین دیگا بخوبی اُسکے درد کو اور اگر اُسکو پانی مین جوش دین اور نوش کرین خون بند کرنے کے لیے نافع ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور تقویت احشا اور دستون کو بند کرنے کے لیے بھی مفید اور اگر مقعد مسترخی اور رحم کثیر الرطوبت پر اُسکے پانی جوش کیے ہوے سے نطول کرین یعنی دھارین تقویت بخشتی ہی اور خشک کرتی ہی ان دونون کو اور اگر روغن زیتون مین پکا کر بدن پر طلا کرین لرزہ اور سردیون کو زائل کر دیتی ہی اور کزاز اور رعشہ اور ضربان اور ماندگی اعضا کو زائل کرنے کے لیے مجرب تصور کی گئی ہی

اور اگر ایک درم اُسمین سے لیکر ایک رطل پانی مین جوش دین کوزہ تازہ مین یہانتک کہ دو ثلث پانی اُسکا جلجائے اور تازہ کرین کوزہ کو ہر مرتبہ یعنی جبکہ وہ پانی بالکلیہ صرف ہوجائے اور تمام ہو پھر نئے کوزہ مین مرتب کرین نافع ہوگا وہ پانی استسقاء زقی اور تلی اور پیچش کو اور مقوی ہضم اور مجرب ہی اور ایسے ہی اُسکے درخت کے اجزا کو اگر پانی مین جوش دیکر نوش کرین یہی منفعت حاصل ہو اور لکھا ہی کہ اُسکے درخت کے تمامی اجزا ساق اور جڑ اور شاخون اور پھل اور پتون سے قابض ہین اور اُسکی جڑ کا پوست قائم مقام اقاقیا اور ہوقسطیداس کے ہی کہ وہ عصارہ لحیۃ التیس کا ہی اور ایسے ہی اُسکے برگ تازہ اور اُسکے پھل تازہ کا عصارہ سے روغن ترتیب دین وہ شدید القبض اور لطیف اور ملین اور ورمون اور ریحون کو تحلیل کرنے والا ہی اور ملنا اور نوش کرنا اُسکا رحم کی رطوبتون ردی اور برآمدگی رحم اور مقعد کے لیے نافع ہی اور مالش اس روغن کی گردہ اور مثانہ پر اُسکی ریحون کو تحلیل کرتی ہی اور مالش اُسکی معدہ پر تقویت اور تحلیل ریاح کے لیے اور ہیضہ اور ہچکی اور بدہضمی کے واسطے اور ٹپکانا اُسکا کان مین کان کے درد اور ریاح تحلیل کرنے کے لیے سودمند اور اُسکے روغن کی کلی متحرک دانتون کو مضبوط کرتی ہی اور ملنا اُس روغن کا درد ون سر اور تعقد مفاصل دور کرنے کے لیے اور گرم روغنون کے ساتھ محلل ہی اور تنہائی واسطے بھرنے گوشت قرحون کے اور خشک مصطگی پیسی ہوئی اُسپر چھڑکنا اور باندھنا اُس کا مضبوط کپڑے سے تسکین درد اور تحلیل ورمون اور قرحون کے گوشت بھرنے کا باعث ہی اور اگر اُسکے تمامی اجزا کو پانی مین جوش دین اور مکرر یہی عمل کرین یعنی پانی کو صاف کرکے پھر تازہ اجزا ڈالکر جوش دین یہانتک کہ پانی اُسکا بہت گاڑھا ہوجائے تو ہوتا ہی وہ پانی نہایت نافع خون تھوکنے کی بیماری اور دستون اور آنتون کے قرحون اور رحم اور ناف کی برآمدگی کے لیے اور مکرر اُسکے جوشاندہ سے دھونا اُس عضو کا کہ جسکا گوشت جاتا رہا ہو بسبب حرارت کے واسطے اُگانے اُسکے گوشت کے مجرب ہی اور ایسے ہی چھڑکنا اُسکا اُس عضو پر بشرط ہمیشگی اور تکرار عمل اور نطول اُسکا یعنی اُسکے پانی جوش کیے ہوئے سے دھارنا عضو مسترخی کا مقوی ہی اور استخوان شکستہ کے جوڑنے اور ضربہ اور سقطہ اور کوفتگی اعضا کے لیے نافع اور ضماد اُسکے پتون کا نیچے کے بدن پر اور رحم کی برآمدگی پر کہ جو سردی کے سبب سے حادث ہو نافع ہی اور اُسکی شاخون کی لکڑی کی مسواک دانتون کو جلا دینے والی اور انکو قوت دینے والی اور مضبوط کرنیوالی مسوڑھون کی ہی اور لکھا ہی کہ مصطگی مثانہ کو مضر ہی اور اصلاح اُسکی بھگونا اُسکا ہی ایک رات دن سرکہ انگوری مین استعمال سے پہلے اور کہتے ہین کہ بعد اُسکے اُسکو خشک کرکے ہمراہ کتیرا استعمال کرین اور کہتے ہین کہ مصلح اُسکا قند اور گوند ببول کا ہی اور یہ بھی لکھا ہی کہ مصلح اُسکا مغز اخروٹ اور کشنیز یعنی دھنیہ ہی اور بدل اُس کا کندر اُسکے ہموزن اور ڈیڑھ وزن اُسکا علک البطم اور تقویت معدہ اور جگر مین اُسکا ہموزن اور اذخر کی بدل اُسکا ہی اور مقدار خوراک مصطگی کی ایک مثقال تک ہی اور طریقہ داخل کرنے مصطگی تازہ کا ترکیبون مین کہ بسبب نرمی کے پیسنا ممکن نہو یہ ہی کہ جوارشون اور معجونون کہ جن مین شہد اور نبات وغیرہ داخل ہی بعد قوام پر آنے اور اُس کی گرمی کم ہونے کے اول مصطگی کو تھوڑی تھوڑی اُسپر ڈالین اور معجون سازی کے چمچہ سے حرکت دین یہانتک کہ بخوبی گھل جائے پھر دوسری دوائین داخل کرین اور اگر شہد یا نبات اُسمین داخل ہو مثل حبوب روغن بادام یا روغن پستہ کے ساتھ دیگ مضاعف مین حل کرکے داخل کرین اور خشک دواؤن کے ساتھ کوٹ چھان کر اور پتھر کے ہاون مین ڈالکر دانہ دانہ مصطگی کو اسمین داخل کرکے بہ نرمی تمام دستہ سے ملین اور یہ دونون قسمین جوارشون اور معجونون کے لیے بھی خوب ہین۔

فصل اُن جوارشون کے نسخون کے بیان مین ہی کہ جن مین اصل اور رکن مصطگی ہے

جوارش مصطگی سادہ ۔ معدہ اور جگر کی سردی کو نافع ہی اور بلغم کو دفع کرتی ہی اور منھ سے پانی آنے کو روکتی ہی **صفت اُسکی** مصطگی تین مثقال کوٹکر قند سفید ایک من لیکر اول قند کو پچاس درم گلاب مین حل کرکے قوام پر لائین بعد اُسکے مصطگی داخل کرکے پتھر پر ڈالین اور خوب ملا کر کام مین لائین

جوارش مصطگی دیگر معدہ اور جگر کی سب بیماریون کو نافع ہی اور ان بیماریون کو مفید جو اُن دونون اعضا کی شرکت سے ہون خصوصا درد سر کو جو بشرکت معدہ اور مادہ سرد بلغمی کے سبب سے حادث ہو نہایت سودمند ہی **صفت اُسکی** مصطگی رومی تین درم اور دارچینی پانچ درم پیسکر ایک رطل قند سفید کو گلاب مین حل کرکے قوام پر لائین اور دوائین اُس مین گوندھکر پتھر پر ڈالین اور اگر قبض مقصود ہو تو دارچینی کے عوض نسوت سفید مدبر اُس کے وزن کے برابر داخل کرین مقدار مستعمل اُس کی دو مثقال ہی

جوارش مصطگی مرکب معدہ کی سردی کو نافع ہی اور معدہ اور قلب کے ضعف کے لیے سودمند اور بلغمی دستون اور ضعف جگر اور منھ سے پانی آنے اور خفقان سرد کو مفید **صفت اُسکی** مصطگی رومی اور مرچ سیاہ اور اجواین دیسی اور کبابہ چینی اور زیرہ کرمانی مدبر اور زیرہ سبز اور کرویا اور گلاب کے پھولون کی پتی اور پوست زرد اترج کا اور کاسنی کے بیج اور سولف دیسی اور کندر اور دھنیہ خشک اور بادرنجبویہ اور گاؤ زبان کے پھول اور نرکچور اور زعفران اور بالچھڑ ہر ایک سے پانچ مثقال اور دارچینی سیلانی اور سونٹھ اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دس مثقال اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا دونون برابر وزن سب دواؤن کا سہ چند بدستور مقرر

جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے۔

حب مصطکی — واسطے تقویت معدہ ضعیفہ کے کہ جس مین بلغم اور ریح متولد ہوا اور اذیت تمام کا باعث ہوا ہو نفع کامل بخشتی ہے **صفت اسکی** مصطکی تین درم اور کابلی ہڑ چار درم اور پوست زرد ہڑ کا ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم اور نمک ہندی ایک درم اور ایلوا سے زرد آٹھ درم گندنا کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے۔

حب مصطکی — کھانسی کو نافع ہے اور اگر ایک حب اس مین سے سوتے وقت نگلین ذکام اور نزلہ اور کھانسی کو نافع ہے اور منی کے سیلان کو باز رکھتی ہے **صفت اسکی** مصطکی رومی اور زعفران ہر ایک سے ایک جزو اور افیون چار جزو کوٹ چھان کر گولیان تیار کرین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہے۔

دہن مصطکی — یعنی روغن مصطکی کا محلل ہے اور پٹھون کو قوت دیتا ہے اور پینا اور ضماد کرنا اسکا معدہ اور رحم کی بیماریون اور ضعف احشا اور رطوبی دستون اور ہلکی علتون کے لیے اور دو مثقال واسطے قروح باطن کے اور حقنہ اسکا آنتون کے قرحون کے لیے اور طلا اسکا جلد کے نشان دفع کرنے اور رنگ رخسار صاف کرنے کے واسطے مفید **صفت اسکی** مصطکی رومی دس درم اور روغن گل سرخ چالیس درم دونون کو شیشہ مین بھرین کر وہ شیشہ قوی الجسم ہو پھر اس شیشہ کو گرم پانی مین ڈالکر ہلائین کہ اسکی گرمی کے سبب سے مصطکی پگھل کر روغن مین مخلوط ہوجائے۔

دہن مصطکی — یعنی مصطکی کا روغن فرنگ کے حکیمون کے طریق سے **صفت اسکی** مصطکی آدھ سیر لیکر اور درہی کوٹ کر اور آٹھ تولہ شراب انگوری خالص اور چار تولہ شراب کی گاد کے ساتھ کہ زبان فرنگی مین مارتر دو وارٹ کہتے ہین ملا کر ایک رات دن رہنے دین بعد اسکے ایک سیر روغن کنجد تازہ خالص شامل کرکے قرع و انبیق مین مقطر کرین اور تقطیر کے بعد مائیت کو روغن سے جدا کرکے ایک برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور اسمین خواص اور منفعتین پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہین مقامات مذکورہ وغیرہ مین اور بعضے ایک سیر کے عوض دو سیر روغن کنجد داخل کرکے اور مٹی کے برتن مین رکھکر جلتی آگ مین ڈالتے ہین یہانتک کہ مصطکی پگھل کر شراب جلجاتی ہے پھر صاف کرکے کام مین لاتے ہین اور اگر روغن کنجد کے عوض روغن گل ڈالیں کرین بہتر ہے۔

سفوف مصطکی — معدہ کے ریاح کو دفع کرتا ہے اور خلطون غلیظ بلغمی کو تحلیل کرتا ہے اور فضول کو اتارتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے اور اگر تین روز دو درم کھائین معدہ کو تقویت عظیم بخشے **صفت اسکی** مصطکی ایک جزو اور پوست کابلی ہڑ کا اور برگ سنا مکی اور سونف دیسی کے بیج ہر ایک سے دو جزو اور دانہ الائچی سفید اور بڑی الائچی اور سونٹھ اور نسوت سفید ہر ایک سے آدھا جزو بدستور سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہے طعام سے پہلے اور طعام کے بعد کھا سکتے ہین ولیکن طعام کی بخوبی اجابت کرتا ہے۔

مصوص — میم کے زبر اور صاد اول کے پیش اور واو اور صاد دویم کے جزم سے طبیبون کی اصطلاح مین سیخ کے کباب چاشنی دار کو کہتے ہین مجازاً لیکن درحقیقت یہ قلیہ چاشنی دار ہے۔

مصوص — دستون کو بند کرتا ہے **صفت اسکی** انار دانہ اور تخم مورد اور سماق سنقے اور زرشک سنقے اور دھنیہ خشک اور مویز معہ تخم اور دھنیہ تر تازہ اور چوکا کا ساگ کچلا ہوا اور تیتر یا بٹیر یا کبوتر کا بچہ ذبح کرکے اسکا گوشت بخوبی دھو کر اور بل گران سب چیزون کے ساتھ ملا کر اور آگ پر کباب لگا کر نوش کرین۔

مصوص دیگر — کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** حاصل کرین تیتر یا چکور یا بٹیر یا کبوتر بچہ یا مرغ بچہ یا کنجشک جس کسی جانور کو کہ چاہین ذبح کرکے شکم سے آلائش پاک اور صاف کرین اور اجمود اور سداب اور نعناع اور سونف رومی اور کرویا اور زیرہ کرمانی اور دھنیہ خشک اور اجوائن پہاڑی کوٹ چھان کر اور اس گوشت پر ملکر اور سیخ پر کباب لگا کر تناول کرین۔

مصوص دیگر — کہ اسکو نار باج بھی کہتے ہین اور یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** انار دانہ اور مویز سرخ مع دانہ دونون کو نرم کوٹ کر اور مخروش انار کا پانی اور غورہ کا پانی صاف کیا ہوا اور دھنیہ خشک اور چوکہ کا ساگ ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ فی الجملہ گاڑھا ہو بعد اسکے تیتر یا کبوتر بچہ یا لوا یا بٹیر اور اسکے مانند پکا کر وہ چیزیں اسمین ڈالین اور تھوڑی نمک اور زرشک داخل کرکے اور ایک دو جوش اور دیکر تناول کرین۔

مصوص دیگر — وہ ایک غذا ہے نیک خصوصاً گرم مزاج والون کیواسطے نزدیک حرارت جگر اور اسکی گرم بیماریون اور جگر کے دستون مین **صفت اسکی** حاصل کرین جوزہ مرغ یا مرغ جوان یا گوشت برہ الملاک یا نر غالہ کا گوشت جس کسی کا گوشت کہ چاہین مناسب ساگون کے ساتھ مثل ساگ خرفہ اور ساگ کاسنی اور ساگ پالک اور ساگ دھنیہ اور ساگ کدو وغیرہ اور مصالحون اور خوشبودار دوائون کے ساتھ موافق احتیاج پکا کر اور زرشک کے پانی یا انار کے پانی یا انار دانہ ترش اور سماق یا اسکے مانند سے چاشنی دیکر تناول کرین اور بعینہ زرشک اور انار اور سماق اور اسکے مانند کا قلیہ ہے چنانچہ سابق بیان ہوچکا ہے۔

میم کا باب ضاد معجمہ کے ساتھ

فصل مصمضون کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ مضمضہ فعللہ کے وزن پر مائعہ دواؤن کو کہتے ہین یعنی بہتی چیزون کو جو واسطے دہن اور دانتون کی بیماریون کے منھ مین لین اور حرکت دین اور ایک لحظہ نگاہ رکھکر گرائین کہ جسکو ہندی مین کلی کہتے ہین۔

مضمضہ۔ دانتون کی جڑون کی رطوبتون کو دفع کرتا ہی اور دانتون کی تحریک کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** بالچھڑ اور گلاب کے پھول اور جوز السرو اور ناگرموتھ اور ثمر الطرفا سب دواؤن کو برابر وزن لیکر جوش دین اور اُس سے مضمضہ یعنی کلی کرین۔

مضمضہ۔ قلاع دہن کے لیے نافع ہی اور خون کو بند کرتا ہی جو دانتون کی جڑون سے آتا ہو اور مسوڑھون کے زخم اور تعفن کو رفع کرتا ہی اور ان مین تازہ گوشت جمانے کے لیے سودمند **صفت اسکی** توتیا کرمانی دھویا ہوا اٹھائیس مثقال اور بنفشہ انیس مثقال اور شکر خام ایک مثقال بنفشہ کو برابر اجزا کے ساتھ سرکہ خالص چھپیس مثقال مین ملاکر شیشہ مین بھرین اور حاجت کیوقت مضمضہ فرمائین اور جوشش دہن کے واسطے سرکہ کے عوض بیس مثقال انار کا پانی یا ہرے دھنیہ کا پانی شامل کرکے مکرر مضمضہ کرین اور خون بند کرنے اور گوشت اُگانے کے واسطے سرکہ ڈال کر کلی کرین اور جب قوت انار کا پانی یا ہرے دھنیہ کا پانی صرف مین آئے تجدید کرین یعنی تازہ پانی بدلین اور ایسے ہی ایک سال تک قوت اُس کی باقی رہتی ہی خصوصًا اگر سرکہ کے ساتھ ہو۔

مطبوخ۔ یعنی جوشاندہ کہ سنونات یعنی منجنون کے استعمال کے بعد کام مین آتا ہی واسطے زیادتی تاثیر کے **صفت اسکی** تخم گل سرخ اور زرشک مع دانہ اور ثمر الطرفا اور صنوبر کے پتے اور زیتون کے پتے ہر ایک سے ایک جزو اور بارتنگ کی جڑ ڈیڑھ جزو جوش دیکر صاف کرین اور نیم جزو شب یمانی اُس مین گھول کر مضمضہ کرین

مضمضہ دیگر۔ مسوڑھون کے ورمون کے واسطے نافع ہی اور انکی سستی کے لیے مفید **صفت اسکی** طراثیث اور شب یمانی اور پوست انار اور سماق برابر وزن جوش دیکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ قلاع اور جوشش دہن کے اوائل مین نافع ہے **صفت اسکی** برگ علیق کا پانی اور بارتنگ کے پتون کا پانی اور ربہ کا پانی اور سرکہ جسمین عدس یعنی مسور اور خبازی اور انگور کی تازہ شاخین اور جو کا آٹا جوش کیا ہو مضمضہ کرین اور بدستور بڑی مائین اور گلنار فارسی اور دھنیہ خشک اور پوست انار اور مازو برابر وزن جوش دیکر کلی کرین بہتر ہی۔

مضمضہ۔ واسطے قلاع بلغمی کے نافع ہی **صفت اسکی** برنجاسف اور زیتون کے پتے اور مامیران اور پوست انار اور مازو برابر وزن جوش دیکر کلی کرین۔

مضمضہ۔ قلاع بلغمی کو سودمند ہی **صفت اسکی** عاقرقرحا اور مامیران اور مولی کے بیج اور قیصوم اور مرزنجوش اور زیتون کے پتے سرکہ اور پانی مین ملاکر جوش دین اور صاف کرکے اُس پانی سے کلی کرین۔

مضمضہ۔ واسطے قلاع اور جوشش دہن کے نافع ہی جو مادۂ بلغم سے حادث ہو **صفت اسکی** شبت اور انجیر خشک اور اکلیل الملک اور بابونہ ہر ایک سے ایک جزو جوش دیکر کلی کرین۔

مضمضہ۔ کہ ورم بلغمی کو نافع ہی **صفت اسکی** شبت یعنی سویہ کے بیج اور اکلیل الملک ہر ایک سے قدرے شہد کے پانی مین جوش دیکر اور صاف کرکے کلی کرین۔

مضمضہ۔ دانتون کے ورم کیواسطے جو سردی اور تری سے ہو نافع ہی **صفت اسکی** پودینہ جنگلی اور عاقرقرحا اور کبر کی جڑ اور زوفا خشک ہر ایک سے قدرے سرکہ مین جوش دیکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ یہی اثر رکھتا ہی **صفت اسکی** کبر کی جڑ کا پوست اور زراوند مدحرج اور عاقرقرحا ہر ایک سے دو دو درم کوٹ چھانکر اور سرکہ مین جوش دیکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ قلاع اور جوشش دہن کو مفید ہی **صفت اسکی** گل سرخ اور گلنار اور سماق اور مامیران اور مازو ہر ایک سے قدرے سرکہ مین جوش دیکر صاف کرین اور تھوڑا گلاب ملاکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ قلاع اور جوشش دہن کو مفید **صفت اسکی** دھنیہ خشک اور عدس مقشر ہر ایک سے دو دو درم اور نسلوچن ایک درم سب دواؤن کو کوٹ کر اور ہرے دھنیہ کے پانی مین ملاکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ ورم زبان کو نافع ہی جو حرارت سے ہو **صفت اسکی** عناب دس دانہ اور عدس یعنی مسور پانچ درم اور مکوہ خشک اُسکے وزن کے برابر جوش دیکر صاف کرین اور کسی قدر ہرے دھنیہ کا پانی اور رب توت اُسمین ملاکر اُسکی کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ دانتون کی جڑ کے ورم کو کہ حرارت سے ہو سودمند ہی **صفت اسکی** کاہو کے ہرے پتون کا پانی اور دھنیہ کی ہری پتیون کا پانی اور خرفہ کے ہرے پتون کا پانی اور سرکہ اور گلاب ہر ایک سے قدرے باہم ملاکر ایک حبہ کافور اور فتیمون اُسمین گھولکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ دانتون کی جڑون کے ورمون کو جو دماغی نزلات اور زکام سے حادث ہو نافع ہی **صفت اسکی** پوست خشخاش اور پوست ریشہ درخت جھاؤ ہر ایک سے جس قدر چاہین لیکر سربستہ دیگ مین جوش دین اور بھپارہ اُسکا لیکر اُسکے نیم گرم پانی سے کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ کہ یہی نفع بخشتا ہی **صفت اسکی** پوست خشخاش اور بڑی مائین اور گلنار فارسی اور ریشہ درخت جھاؤ اور بنفشہ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے کسیقدر جوش دیکر صاف کرنے کے بعد نیم گرم کلی کرین۔

مضمضہ دیگر۔ لب اور دانتون کی جڑون کی جوشش کو نافع ہی اور دانتون کی جڑون سے خون بہنے کے لیے سودمند **صفت اسکی**۔ قرظ اور طراثیث اور مازو

اور پوست انار اور بڑی مائین اور گلنار فارسی اور جوزالسرو ہر ایک سے ایک جزو جوش دیکر صاف کرین اور اُسکے نیم گرم پانی سے کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ استطلاع اور ریشش دہن اور زبان اور دانتون کی جڑون کو نافع ہی اور دانتون کی جڑون سے خون نکلنے کو مفید **صفت اُسکی** زیتون کے پتے اور ریچکہ کے پتے اور سماق اور ہرے خرفہ کے پتون کا پانی اور ہرے دھنیہ کے پتون کا پانی اور عصی الراعی کا پانی ہر ایک سے کسی قدر باہم ملاکر ایک قیراط کافور سمین گھولکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ دانتون کے درد کو ساکن کرتا ہی اور مواد کو تحلیل کر دیتا ہی **صفت اُسکی** کتکی سفید اور عاقرقرحا اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے کسیقدر لیکر جوش دین اور صاف کرکے نیم گرم پانی سے کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ مواد غلیظ کو کہ دانتون کی جڑون مین قرار پایا ہی تحلیل کرتا ہی اور درد ساکن کرتا ہی **صفت اُسکی** شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ اور عاقرقرحا اور مویزج اور گلنار ہر ایک سے کسی قدر لیکر اور سرکہ مین پکاکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ محمد ابن زکریا کی تالیف سے دانتون کے درد کو زائل کرتا ہی اور مجرب ہی **صفت اُسکی** دانہ لہسن دس عدد اور کندر پانچ مثقال اور مویزج ایک کف سرکہ مین جوش دیکر صنوبر کی لکڑی سے حرکت دین اور سرد کرکے کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ زبان کے تشنج کو سودمند ہی **صفت اُسکی** مکوہ کے پتون کا پانی اور لعاب ریشہ خطمی اور روغن بابونہ اور حلبہ یعنی میتھی کا لعاب باہم ملاکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ تشنج زبان کو کہ تپ محرقہ سے ہو اور بعد بیماریون گرم کے حادث ہو سودمند ہی **صفت اُسکی** ریشہ خطمی کا لعاب اور مکوہ کے پتون کا پانی اور عصی الراعی کا پانی ہر ایک سے ایک جزو اور روغن بنفشہ بادام اور روغن کدو اور روغن نیلوفر اور شیرخرہ ہر ایک سے بقدر کفایت لیکر اور اس مین ڈالکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ دانتون کے تحریک اور درد دانتون کے درد کو نافع ہی **صفت اُسکی** مورد کی لکڑی اور کبر کی جڑ اور اطراف کبر اور کاکنج کی جڑ اور جوزالسرو اور گلاب کے پھول اور ہاتھی دانت کا برادہ اور شب یمانی سب دواؤن کو برابر وزن سرکہ مین جوش دیکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ دہن کو خوشبودار اور دانتون کو مضبوط کرتا ہی **صفت اُسکی** ناگرموتھہ اور بالچھڑ اور گلاب کے پھول اور گل نسرین اور جوزالسرو اور گلنار فارسی اور چرائتہ شیرین ہر ایک سے ایک جزو گلاب اور سرکہ مین جوش دیکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ دہن کو خوشبودار کرتا ہی اور دانتون کی جڑون اور دہن کی رطوبات اور لزوجات اور عفونت کو زائل کرتا ہی **صفت اُسکی** عاقرقرحا اور لونگ اور اترج کے پتے اور کبابہ چینی اور ناگرموتھہ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک جزو سب کو کوٹکر اور گلاب اور سرکہ مین ملاکر کلی کرین۔

مضمضہ دیگر ۔ بدمزگی دہن کو زائل کرتا ہی **صفت اُسکی** عاقرقرحا کو گلاب اور سرکہ مین جوش دیکر کلی کرین اور قدرے لونگ اور مصطگی اضافہ کرین بہتر ہی۔

مضمضہ دیگر ۔ دانتون کی جڑون کے خون کو باندھتا ہی اور دانتون کو مضبوط اور دہن کو خوشبودار اور درد کو ساکن کرتا ہی **صفت اُسکی** چھالیہ اور گلاب کے پھول اور عاقرقرحا اور ناگرموتھہ اور بالچھڑ اور مورد کے پتے اور جوزالسرو اور بڑی مائین ہر ایک سے ایک جزو جوش دیکر صاف کرین اور قدرے پیاز جنگلی کا سرکہ اور گلاب داخل کرکے کلی کرین۔

مضیقات قبل ۔ یعنی فرج تنگ کرنے کے نسخے دواؤن کے بیان مین سابق مذکور ہوئے۔

میم کا باب طا مہملہ کے ساتھ

فصل مطبوخات کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ مطبوخات ملائم تر اور سبک تر ہین طبیعتون پر اور گرمی اور خشکی انکی کمتر ہی گولیون اور سفوفون اور معجونون اور باقی تراکیب مسہلہ سے اور بے عنا ئلہ اور سریع العمل ہین دست لانے مین اور موافق ہین مواد رقیقہ اور غلیظہ اور چسپیدہ کو بسبب رطوبات بالہ اور انتزاع اپنے کے جرمون لطیفہ اور دواؤن کی قوتون کو پس خود بھی جلد نفوذ کرتے ہین تنگ مجاری اور بدن کے گہراؤمین اور اعضا بھی جذب کرتے ہین انکو بسبب لطافت جرمون اور انکی قوتون کے پھر خلطون فاسدہ مین مخلوط ہوکر جلد اور بلا توقف انکو اپنی قوتون کیواسطے سے قطع کرکے اور پگھلاکر اور دھوکر دفع کرتے ہین اور خود باقی رہتے ہین بدن مین دستون کے آنے کے بعد بھی یہانتک کہ باعث اضطراب اور غشی اور تشنگی وغیرہ کا ہون مانند گولیون اور سفوفون اور معجونون وغیرہ کے رہتے ہین باقی جرم اُنکے محل معدہ اور آنتون کے لطائف وغیرہ مین چسپیدہ ہوکر باعث امور مذکورہ اور پھر دست لانے یا پیچش اور آنتونکی خراش اور اُسکے مانند کے موجب ہوتے ہین نہ مانند عرقون کے کہ بہت لطیف ہین اور فعل اپنا بخوبی نہ کرکے تحلیل ہو جاتے ہین اور نہ مانند روغنون اور نمکون وغیرہ کے کہ ہر ایک ایک وجہ سے مضر ہین بعضے بسبب شدت نفوذ اور بعضے تشبث یعنی چسپندگی کے اور اذیت اُنکی قلب اور روحون اور قوتون وغیرہ کو بسبب تیزی اور ردائت کے پہونچتی ہی اور مطبوخات ہوتے ہین نافع اُس آدمی کو کہ ہون جسکے بدن مین خلطین محترقہ غالب اور زیادتی ترطیب اور پختگی مادہ کا حصول جوش دینے سے قوی زیادہ ہی بہ نسبت خیسانده کے اس لیے کہ نہین جرم لطیف اور دواؤن کی قوتین بیشتر ہین بخلاف اُنکے کہ وہ خام ہین اور رطوبت بالہ انپر غالب ہی اور قوت مین بھی وہ ضعیف ہین اور نفع پہونچاتے ہین

وہ بیماریون ضعیفہ یا گرم اور خشک مرضون کو جو کمال حرارت رکھتے ہون کہ برداشت حرارت کی جوشاندہ کی گرمی حاصلہ سے نہ رکھتے ہون اور جاننا چاہیے کہ مطبوخات ہوتے ہین بعضے سادہ یعنی سرداروسے خالی اور بعضے سرداروکے ساتھ تقویت رکھتے ہین مانند غاریقون اور ریوند چینی اور تربد یعنی نسوت اور سقمونیا اور ایارج فیقرا اور انکے سب کے مانند کل یا بعضے انمین سے موافق غرضون کے کہ انکو کوٹ کر بعد جوش دینے اور صاف کرنے کے ان پر چھڑک کر یا گلقند اور مناسب شربتون یا مناسب سکنجبینون اور معجونون مین گوندھکر اول کھائین اور اوپر سے جوشاندہ نوش کرین اور جاننا چاہیے کہ قوت مطبوخات کی ایک مہینہ سے زیادہ باقی نہین رہتی ہی اگر کوئی چیز شیرین انمین داخل ہو مانند مویز اور انجیر مگر نہایت ایک ہفتہ تک قوت انکی باقی رہتی ہی اور یہ سرد فصلون اور لطیف ہواؤن کے شہرون کی نظر سے ہی ورنہ گرم و تر فصلون اور شہرون مین بہت جلد خراب ہوجاتے ہین اور مطبوخات کی مقدار خوراک مین اکثر طبیبون کے قول مین اختلاف ہی بعضون نے پچاس درم اور بعضون نے نہایت ایک سو درم اور بعضون نے ایک رطل تک لکھا ہی اور اس فن کے محققین کا عقیدہ یہ ہی کہ مقدار خوراک مطبوخات کی بقدر ایک خوراک کے ہی حالت صحت بدن اور تشنگی سابق مین یعنی بعد طبخ لطیف کے چاہیے کہ اسقدر ہو کہ جسکو مریض نوش کرسکے نہ بہت کم نہ بہت زیادہ اور باقی شرطین اسکی مسہلات مین بیان کی گئی ہین۔

فصل مطبوخات کے نسخون کے بیان مین ہی

مطبوخ مسہل خلطون سوداویہ کو جو کل بدن مین مجتمع ہون وستون مین نکالتا ہی **صفت اسکی** کابلی ہڑ اور کالی ہڑ ہر ایک سے دس۱۰ درم اور افتیمون تازہ کپڑے مین باندھی ہوئی سات درم اور بسفائج فستقی اور سناء مکی ہر ایک سے چار درم اور اسطوخودوس اور بادرنجبویہ اور برگ گاوزبان اور گلاب کے پھول اور فرنجمشک اور ملیٹھی پوست اتاری اور کوٹی ہوئی اور کاسنی کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور غافث ہر ایک سے دو درم اور انجیر زرد پانچ دانہ اور مویز منقے پندرہ دانہ جڑون اور تخمون کو کچلکر سوائے افتیمون کہ اسکو کپڑے مین باندھ کر نگاہ رکھین سب کو اسقدر پانی مین کہ دوائین تر ہوجائین رات کو بھگوئین اور صبح کو دو رطل خالص پانی مین ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ ثلث باقی رہے پھر افتیمون کی پوٹلی اسمین ڈالین اور تین جوش اور دیکر آگ پر سے اتارین پھر پھتیلی کو نچوڑین اور دور کرکے جوشاندہ کو قدرے مل کر صاف کرین پھر املتاس بقدر ایک اوقیہ اور شیرخشت اور ترنجبین ہر ایک سے ثلث اوقیہ اسمین حل کرکے صاف کرین اور روغن بادام بقدر دو درم اسمین ٹپکا کر بہ تنہائی یا سرداروکے ساتھ نوش کرین۔

مطبوخ۔ محمد بن زکریا کی تالیف سے وہ کہتا ہی کہ یہ مطبوخ سوداوی بیماریون اور داء الثعلب اور جرب اور چھیپ اور جذام کو نافع ہی **صفت اسکی** کالی ہڑ بیس درم اور بسفائج فستقی چار درم دونون کو کچل کر دو من پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے اسوقت سات درم افتیمون کو کپڑے مین باندھکر داخل کرین اور ایک دو جوش دیکر اتارین اور افتیمون کی پوٹلی نچوڑ کر دور کرین اور مطبوخ کو صاف کرکے شیرخشت اور ترنجبین ہر ایک سے دس۱۰ مثقال اسمین حل کرکے پئین۔

مطبوخ مسہل۔ ذات الجنب کیواسطے نافع ہی **صفت اسکی** عناب تیس۳۰ دانہ اور لسوڑہ پچاس دانہ اور بنفشہ بیس۲۰ درم جوش دیکر صاف کرین اور املتاس پندرہ درم اسمین گھولکر اور پھر صاف کرکے نوش کرین اور اگر قوی تر منظور ہو تو تین درم برگ گاوزبان پانچ درم تک مطبوخ مین اضافہ کرین اور اگر صفرا غالب ہو تو تین درم ملیٹھی پوست اتاری اور کوٹی ہوئی اور تین درم نسوت جوف دار چھیلی ہوئی بڑھائین اور قلانسی نے لکھا ہی کہ ان دونون چیزون کو بہتر ہی کہ بعد ظہور نضج اضافہ کرین اور ملیٹھی کے وزن کو دس۱۰ درم اسنے بیان کیا ہی۔

مطبوخ دیگر۔ طبع کو نرم کرتا ہی اور صاحب نزلہ کو نافع **صفت اسکی** بنفشہ خشک پانچ درم اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی دس درم ایک رطل پانی مین بھگوئین پھر ملائم آگ پر جوش دین یہانتک کہ نصف باقی رہے ملکر صاف کرین اور بیس۲۰ درم ترنجبین اسمین حل کرکے صاف کرنے کے بعد نوش کرین ایک خوراک ہی۔

مطبوخ دیگر۔ مفاصل کے دردون کے لیے نافع ہی جو صفرا اور بلغم سے حادث ہون **صفت اسکی** اجمود کے بیج اور کاسنی کی جڑ اور کاسنی کے بیج اور گاوزبان کی پتی ہر ایک سے تین درم اور اجمود کے بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے دو درم اور سونف رومی اور بوزیدان اور ریوند چینی ہر ایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول ایک کف اور شاہترہ دس۱۰ درم اور مویز منقے تیس درم اور آلوے بخارائی تیس دانہ بدستور معروف جوش دیکر صاف کرین اور املتاس دس۱۰ درم اور تمر ہندی دس۱۰ درم اور شیرخشت چالیس درم اسمین حل کرکے دوبارہ صاف کرین اور ایک دانگ سقمونیا مشوی اور تین مثقال نسوت مبرا اور آدھا دانگ سونف رومی نرم کوٹکر اسپر چھڑکین اور پچاس درم کاسنی کا پانی اسمین داخل کرکے بقدر قوت اور برداشت طبیعت نوش کرین۔

مطبوخ دیگر۔ تپ غب اور تیز اور مرکب سبب

بیماریون کو نافع ہی صفت اُسکی آلوے بخارائی چالیس عدد اور لسوڑہ بیس دانہ اور مویز منقے بیس دانہ اور عناب دس دانہ اور گلاب کے پھول اور ریوند چینی نیمکوفتہ ہر ایک سے ایک مثقال اور شاہترہ پانچ درم اور مکوہ خشک دس درم اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے تین درم اور گاؤزبان کے پتے اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے چار درم اور کاسنی کی جڑ ایک مثقال جوش دیکر صاف کرین اور پندرہ درم تمرہندی خالص تخم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی اور چالیس درم شیرخشت اور دس درم گلقند اسمین ملاکر اور صاف کرکے بقدر قوت نوش کرین۔

مطبوخ دیگر طحال کے ورم سخت کو نافع ہی **صفت اُسکی** ہلیلہ سیاہ اور شاہترہ اور نسوت سفید چھیلی ہوئی ہر ایک سے دس درم اور اذخر کی جڑ اور غافث اور کبر کے پتے ہر ایک سے پانچ درم اور سونف رومی اور چھڑیلا اور بڑی مائین اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے تین درم بطریق مقرر جوش دیکر صاف کرین مقدار خوراک دس اوقیہ ہی ایک درم ایارج فیقرا یا غاریقون یا تربد یعنی نسوت کے ساتھ نوش کرین اور شیخ ابن سینا لکھتا ہی کہ تجربہ کیا ہی مین نے صاحب طحال ہین وفا کے خشک اور سنسراج اور تخم فرنجمشک کے مطبوخ کا کہ سب اجزا برابر وزن ہون اور ایک خوراک تین درم ہو اور جسوقت کہ ورم بلغمی ہو تو چاہیے کہ بلغم اول تنقیہ کیا جاے اور غذا مین اُسکی شوربا ج اور زیرباج کبر کے ساتھ تجویز کیا جاے۔

مطبوخ دیگر حب القرع یعنی کدودانون کو خارج کرتا ہی اور اور قسم کے کیڑون کو بھی نکالتا ہی **صفت اُسکی** پوست درخت انار ترش اور پوست درخت انار شیرین حاصل کرین کہ تراشا ہو ان پوستون کو اوپر سے نیچے کی طرف اسوجہ سے کہ طبیبون نے لکھا ہو کہ اگر درخت انار کے پوست کو نیچے سے اوپر کی طرف تراشین اور اُسکو جوش دیکر نوش کرین قی لاتا ہو اور بالعکس یعنے اوپر سے نیچے کیطرف جو پوست کہ اتارا ہو دست جاری کرتا ہی پس اُن دونون قسمون کے انارون کے پوست کو اسقدر پانی مین بھگوئین کہ چار انگشت اُسکے اوپر بلند رہے کہ ایک شب رہنے دین اور صبح کو اسیقدر جوش دیکر ملین اور صاف کرکے نوش کرین لیکن اُس سے پہلے کباب چبلئے ہون یا شیر تازہ دوہا ہوا نوش کیا ہو دو روز اُس سے قبل سفید باجات نوش کیے ہون یہانتک کہ کیڑے اپنے منھ کو کھول دین طعام لذیذ کی طمع پر بعد اُسکے ایک دفعہ مطبوخ نوش کرین اور اگر پلاس پاپڑہ اور اندرجو تلخ بھی اُسمین اضافہ کرین بہتر ہی

مطبوخ دیگر ذات الریہ اور درد سینہ اور کھانسی کو نافع ہی **صفت اُسکی** عناب بیس دانہ اور لسوڑہ تیس دانہ اور انجیر زرد اور مویز منقے ہر ایک سے دس دانہ اور ملیٹھی چھیلی ہوئی اور سنسراج اور خبازی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور خطمی کے بیج دو مثقال اور جو مقشر چار مثقال چار رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے پھر صاف کرکے ہر روز نیم درم کو روغن بادام کے ساتھ نوش کرین۔

مطبوخ حیض کو جاری کرتا ہی **صفت اُسکی** مشکطرامشیع اور قیصوم اور فراسیون ہر ایک سے پانچ درم اور عاقرقرحا اور اذخر اور عود بلسان اور قسط یعنی کوٹھ اور سونف رومی اور کمادریوس اور اجوائن دیسی ہر ایک سے تین درم اور مجیٹھ سات درم اور جعدہ اور سداب اور پودینہ نہری اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سے چار درم اور لوبیاے سرخ ہر ایک سے دس درم بدستور تین من پانی مین جوش دین کہ ایک من باقی رہے صاف کرکے بقدر چار اوقیہ نوش کرین۔

مطبوخ دار شیشعان یعنی کاٹھل کا جوشاندہ درد معدہ سرد کو نافع اور مجرب ہی اگر ہر روز نوش کرین کئی دن برابر کہ ہر روز ایک مثقال سے دو مثقال تک کاٹھل کو جوش دیکر اور شہتوت کا پانی ملاکر نوش کرین اور جاننا چاہیے کہ مطبوخات منضجہ اور ملینہ اور مسہلہ کے اکثر نسخے مانند مطبوخ آلو بخارا اور سطوخودوس اور افتیمون اور ہلیلجات اور بسفائج اور تربد اور خیارشنبر اور سنارکی اور شاہترہ اپنے اپنے ذکر مین سابق بیان کیے گئے ہین۔

میم کا باب عین مہملہ کے ساتھ

فصل معجونون کے نسخون کے بیان مین ہی اور اُنکے تیار کرنے کا طریق

جاننا چاہیے کہ معاجین اُن مرکبات کو کہتے ہین کہ سدہ کھولنے اور قطع اور جلا اور تحلیل اور فربہ کرنے اور صحت کی نگہبانی وغیرہ کو محتوی اور متضمن ہون اور وہ جمع معجون کی عجین اور عجین سے مشتق ہی بمعنی خمیر یعنی دوا مرکب مخمر سرشتہ شدہ کہ اجزا اُسکے شہد یا شیرہ قند اور یا دونون مین یا دوسرے شربتون مین کہ قوام کیے ہون گوندھین اور اسیواسطے شرط کی گئی ہی کہ معجون کے اجزا بہت نرم ہونے چاہیین تاکہ جلد باہم فعل و انفعال کرکے مزاج ثانوی اور صورت وحدانی صناعی ترکیبی اُنپر فائض ہو تاکہ بدن مین وارد ہونے کے وقت ایک کیفیت اور ایک خاصیت جدید کا احداث کرین رفع مرض اور نگہبانی صحت اور تقویت بدن وغیرہ سے اور واسطے حصول کیفیت اور صورت کے چالیس دن یا کمتر یا زیادہ اجزاء مرکب اُسکے روز تیاری کے بعد غلہ جو مین دفن کرین تاکہ بخوبی مخمر ہو اور مزاج ثانوی بخوبی حاصل کرے اور اُسکی تیاری کا طریق یہ ہو کہ دوائین تازہ اور پاکیزہ کہ کہنہ اور بوسیدہ نہون حاصل کرکے لکڑیون اور گھاس کوڑے اور اشیاء غریبہ اور گرد و غبار سے پاک کرین اور جدا جدا یا بعضے

کو کہ باہم مناسب اور سختی اور نرمی مین مساوی ہون وزن کرکے کوٹین اور ابریشمی کپڑے مین چھانکر اور پھر دوبارہ وزن کرکے داخل ترکیب کرین اور حتی المقدور دواؤن کے بدل داخل کرنے پر راضی نہون مگر بحالت ضرورت خصوصًا جبکہ جزو اعظم اور اصل اور رکن ہو اُس مرکب مین اُسکو تبدیل نہ کرین اسلیے کہ اگر اُس جزو کو ساقط کرین تو فائدہ کلی اور مطلوب اصلی اور غرض ترکیبی ساقط ہوجائیگی مثل معجون حب الغار اور معجون بیدا سدا اور معجون حب القرطم اور معجون ہلیلہ اور معجون حلتیت اور معجون زراوند اور معجون سورنجان اور ایسے ہی اگر وہ دوائین غیر اصل و رکن ہون انہین اگر طبیب موافق خواہش وقت اور مرض کے تغیر اور تبدیل کرے لائق ہی اور وہ دوائین جو سوختہ کرنے اور پیسنے اور دھونے اور مدبر کرنے اور تشویہ اور تحلیل یعنی بریان کرنے اور حل کرنے کی محتاج ہون چاہیے کہ ہر ایک دوا کو اس دستور سے جو اپنے محل پر مذکور ہی ترتیب کرین اور جو دوائین کہ تصفیہ کی حاجت رکھتی ہون مثل صموغ یعنی گوندون کے انکو حل کرنے کے بعد صاف کرین اور تربد یعنی نسوت اور ہلیلجات یعنی ہڑون کو روغن بادام مین چرب کرین اور بہترین ظروف اُن دواؤن کے کوٹنے کے واسطے سنگی یا چاندی یا لوہے کا ہاون ہی اور بعد اسکے برنجی اور جو تخم اور دانے کہ دہنیت یعنی چکنائی رکھتے ہون آہستہ ہاون یا کھرل سنگی مین پیسین اور یہانتک کہ ممکن ہو ہاون برنجی یا لوہے کے ہاون مین نہ کوٹین کہ سیاہ اور بدبودار ہوجائینگی اور چاہیے کہ وقت کوٹنے کے احتیاط کرین کہ گرد و غبار انمین داخل نہو اور گرد اُنکی انکے لطیف اجزا بھی باہر نہ نکلین اور جسقدر منھ ہاون کا تنگ زیادہ ہو بہتر ہی اور کوٹنے اور چھاننے اور ہر ایک جزو کو جدا جدا وزن کرنے کے بعد سب کو اکٹھا کرکے پھر ہاون مین کسیقدر پیسین کہ فی الجملہ آپس مین امتزاج پائین اور نرم ہون اور شہد اور نبات اور قند وغیرہ کو ملائم آگ پر رکھکر قوام پر لائین اور جھاگ اتارین جب جھاگ آنے موقوف ہون قوام لائق پکانے کے بعد آگ پر سے اُتارکر اور دوائین گوندھکر بہ معجون سازی سے گھوٹین یہانتک کہ گرمی اسکی کم ہو اور بہت گرم شہرون اور گرمی کی فصلون مین گرم مزاج والے کے واسطے شہد کا وزن سب دواؤن سے دوچند کرین اور سرد شہرون اور سرد فصلون اور سرد مزاجون مین سب دواؤن کے سہ چند وزن کرین اور زیادہ بھی اُس سے وزن شہد کا چارچند کرسکتے ہین اور واسطے سرد مزاج اور صاحبان مرگی اور صاحبان دردسر کے شہد بہتر شکر سے ہی اسلیے کہ شکر دردسر پیدا کرنیوالی ہی اور اختیار کرنا شہد کا معجونون کے واسطے اس غرض سے ہی کہ اُسمین خواص اور افعال شریفہ بہت ہین جلا اور نضج اور قطع کرنے فضلات غلیظہ اور اُنکے پاک کرنے اور تغذیہ سے اور وہ لذیذ اور محبوب طبیعت ہی اور دواؤن کی بدمزگی کو کم کردیتا ہی اور بسبب اپنی لزوجت کے شدت تخمر اور استحکام ترکیب کا باعث ہوتا ہی اور دواؤن کی قوتون کے امتزاج اور مزاج ثانوی کے حصول اور افعال اور خواص شریفہ کے صدور کا موجب ہوتا ہی جو حاصل ہون اُس سے اور اگر عنبر اور مصطگی تازہ داخل ترکیب ہون تو ہنوز جبکہ گرمی اُسمین موجود ہو چاہیے کہ اُن چیزون کو ریزہ ریزہ کرکے اور نبات کے ساتھ پیسکر روغن پستہ یا روغن بادام یا چلغوزہ مین ڈالکر دیگ مضاعف مین حل کرکے داخل کرین پھر زعفران اور مشک کو گلاب مین پیسکر ڈالین اگر زعفران داخل ترکیب ہو پھر تمام دواؤن کو بھی ترتیب کرین اور خوب گھوٹین اور معجون سازی کے بہر سے کوٹین اور سونے یا چاندی یا چینی یا شیشہ کے برتن مین سرد ہونے کے بعد نگاہ رکھین اور وہ برتن کہ جسمین دوا رکھی جاے ثلث یا چہارم وہ ظرف خالی ہونا چاہیے اور دوا جبتک خوب سرد نہو منھ برتن کا نہ ڈھانپین اور بخوبی سرد ہونے کے بعد اُسکو ڈھانپ کر غلہ جو مین نگاہ رکھین دس دن سے چالیس دن تک موافق خواہش قوت اور زمانہ کے پھر کام مین لائین اور اگر سونے اور چاندی کے ورق داخل ترکیب ہون تو بہتر یہ ہی کہ اُنکو حل کرکے جیسا کہ نقاشی کیواسطے حل کرتے ہین داخل کرین اور فرق درمیان معجون اور جوارش کے یہ ہی کہ معجون کے اجزا نرم ہوا کرتے ہین اور اجزاے جوارش کسیقدر جریش یعنی دردرے ہوتے ہین جیسا کہ جوارشون کے بیان مین مذکور ہوا ہی۔

فصل غیر مسہلہ معجونون کے نسخون کے بیان مین ہی

معجون اصطخیقون۔ واسطے فساد مزاج اور ضعف اور سردی معدہ اور اسکے درد کے لیے نافع ہی صفت اُسکی قسط تلخ اور حماما اور بالچھڑ اور سلیخہ اور مصطگی ہر ایک سے بارہ درم اور زراوند طویل اور سیاہ مرچ اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور سونف رومی اور زیرہ کرمانی اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور کاشم کہ زیرہ کی قسم ہی اور اسارون یعنی تگر اور افسنتین اور انجدان اور پودینہ جنگلی اور نعناع کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہی ہر ایک سے چار درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوے مین کہ سہ چند دواؤن کا ہو معجون تیار کرین۔

معجون اکبر۔ تنگی سانس اور ربو کو نافع ہی اور سینہ کی بیماریون اور خون تھوکنے کے مرض کو سودمند صفت اُسکی گوند درخت بطم اور زعفران اور کندر اور مرمکی صافی یعنی بول اور دارچینی اور چلغوزہ کا مغز اور سوسن کی جڑ جنگلی اور کوٹھ تلخ اور گل شاموس ہر ایک سے تین مثقال اور ناردین اڑھائی مثقال اور سلیخہ دو مثقال اور گندہ بروزہ تیس ۳۰ مثقال سب دواؤن کو باریک کوٹ چھانکر گندہ بروزہ کو شہد کے قوام مین

گوندھین بعد اسکے سب دواؤن کو ملاکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی شربت زوفا یا شہد کچے پانی کے ساتھ دین۔

معجون دیگر۔ کامل الصناعہ سے منقول حیض کو جاری اور بچہ شکم کا اسقاط کرتی ہی اور جگر اور طحال کا سدہ کھولتی ہی **صفت اسکی** دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور ریوند چینی اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان اور بالچھڑ اور سونف رومی اور زعفران اور اجمود کے بیج اور سلیخہ اور کوٹ تلخ اور اسارون یعنی تگر اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور گرگ وندہ اور پودینہ نہری اور جنطیانا اے رومی یعنی پکھان بید اور میتھی پوست اتاری ہوئی اور فراسیون اور کمادریوس اور اسقولوقندریون اور زراوند مدحرج اور اجوائن دیسی اور راسن اور مصطگی رومی اور نیلے سوسن کی جڑ اور جندبیدستر اور صعتر پہاڑی اور کرویا اور سیسالیوس اور کبر کی جڑ کا پوست اور لونگ اور زیرہ کرمانی اور سونف دیسی اور اسقیل شوی یعنی جنگلی پیاز بریان اور خردل یعنی رائی ہر ایک سے ایک درم اور حب الصنوبر کبار کا مغز دس عدد سب دواؤن کو باریک کوٹ چھانکر سب کے سہ چند شہد مین معجون بنائین گردہ اور مثانہ سے ریگ اور پتھری کو نکالتی ہی اور گردہ اور مثانہ کی چسپندہ رطوبتون کو دفع کرتی ہی اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہی **صفت اسکی** میتھی چار مثقال اور سیسالیوس اور کمادریوس اور ہوفاریقون اور حرف ہر ایک سے چار مثقال اور حماما بیس مثقال اور دارچینی بارہ مثقال اور بالچھڑ اور اجمود پہاڑی کے بیج اور جعدہ اور سداب جنگلی کے بیج اور مشکطرا مشیع کہ پودینہ پہاڑی کی قسم ہی ہر ایک سے بارہ مثقال اور فرد مانا اڑتالیس مثقال اور سنبھالو کے بیج بیس مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین معجون بنائین۔

معجون۔ کہ مفرحات سے نافع زیادہ ہی اور بعض طبیبون نے تریاقات سے شمار کیا ہی منفعتین بہت رکھتی ہی **صفت اسکی** لونگ اور سونٹھ اور بالچھڑ اور پیپل اور دانہ الائچی سفید اور جائفل اور بڑی الائچی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور اندر جو شیرین اور درونج عقربی اور مصطگی اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان اور کلجین اور فرنجمشک اور موتی ناسفتہ اور صندل اور زراوند مدحرج اور سلیخہ اور گلاب کے پھول اور یاقوت سرخ اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہر ایک سے دو درم اور جاوتری چھ درم اور پوست ترنج تین درم اور پوست ہلیلہ ایک درم اور عنبر اور زعفران ایک ایک سے ڈیڑھ درم اور مشک خالص نیم درم کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی دو مثقال تک

معجون۔ خراب چیزون مٹی وغیرہ کی خواہش کو دفع کرتی ہی **صفت اسکی** کابلی ہڑ اور آملہ اور بہیڑہ اور جوز جندم اور مصطگی اور بڑی الائچی اور اجوائن دیسی اور سونٹھ برابر وزن لیکر شہد مین گوندھین اور کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد ایک جوز کی مقدار کے برابر نوش کرین اور گلاب کے پھولون کے عوض نشاستہ کو نمک شور مین ملاکر کھائین اور یا جوز جندم کو نمک شور کے ساتھ تناول کرین اور کباب مرغ پر غذا مین اکتفا فرمائین۔

معجون بزور۔ نہایت بہی ہی اور امر مجامعت مین خاصیت عجیب رکھتی ہی **صفت اسکی** گاجر کے بیج اور شلغم کے بیج اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور اسپست کے بیج اور جرجیر کے بیج اور رطیون کے بیج اور چلغوزہ کا مغز اور حب القلقل اور مغز حب الخضرا اور بوزیدان اور کوٹ شیرین اور تودری زرد اور تودری سفید اور اندر جو شیرین اور شقاقل مصری اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور دار فلفل یعنی پیپل اور حلتیت طیب یعنی ہینگ خوشبودار اور تج ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کوٹ چھانکر سہ چند شہد اور قند جھاگ اتارے ہوئے مین معجون تیار کرین اور بقدر تین درم اسکین سے شیر میش کے ساتھ نوش کرین۔

معجون بزور دیگر۔ کہ تقویت باہ مین نظیر نہین رکھتی ہی **صفت اسکی** گرنب کے بیج اور شلغم کے بیج اور طرطیون کے بیج اور مولی کے بیج اور اسپست کے بیج اور جرجیر کے بیج اور مغز چلغوزہ اور حب القلقل اور حب الخضرا اور بوزیدان اور اندر جو شیرین اور شقاقل اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور دار فلفل یعنی پیپل اور حلتیت یعنی ہینگ اور تج برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی شربت سیب شیرین یا شیر تازہ کے ساتھ نوش کرین۔

معجون بزور دیگر۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال کو نافع ہی اور معدہ کے ریاح کو توڑتی ہی **صفت اسکی** سلیخہ اور حماما اور بالچھڑ اور اجوائن دیسی اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور سیسالیوس اور جندبیدستر اور شبت یعنی سویہ کے بیج اور اسارون یعنی تگر اور زراوند طویل اور مصطگی سب دواؤن کو برابر وزن لیکر شہد صاف کیے بقدر کفایت مین گوندھین۔

معجون الباہ۔ باہ کو زیادہ اور منی کا امساک کرتی ہی **صفت اسکی** دارچینی سیلانی قلمی اور جاوتری اور جائفل اور زعفران اور تفاح کی جڑ اور شبتی کی جڑ کہ وہ بیج شوکران ہی اور کاہو کے بیج اور گلاب کے پھول اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل اور کبابہ چینی اور بڑی الائچی اور مغز بادام شیرین اور برنگ شیرازی کہ وہ عنب الذب کی ایک قسم کا برگ ہی جڑ اسکی عود جنگلی ہی ہر ایک سے ایک مثقال اور لعاب مصری اور دانہ الائچی سفید اور فندق کا مغز اور ناریل کا مغز چھیلا ہوا اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک پانچ مثقال اور مشک تبتی ڈیڑھ دانگ اور نبات سفید اور شہد

صاف کیا ہوا ہر ایک سے چھ چھ مثقال اور مصطگی رومی ڈیڑھ مثقال اور گلاب چالیس مثقال اور گاے کا دودھ ڈیڑھ سو مثقال اور ورق الخیال یعنی بھنگ آدھ سیر اسکو شیر مین داخل کرکے اور دو تین جوش دیکر پھر اُس شیر کا دہی جما کر روغن حاصل کرین بعد اُسکے سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اُسمین چرب کرین اور شہد مین گوندھکر نگاہ رکھین

معجون الباہ دیگر۔ کہ مولانا احمد فخر الدین شیرازی کی ترکیب سے ہی صفت اُسکی بہمن سفید اور بہمن سرخ اور کلجین ہر ایک سے پانچ درم اور سونٹھ تین مثقال اور ماہیٔ ستر اہولی اور شقاقل اور تودری زرد اور تودری سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور گوکھرو جنگلی دس درم اور حب الفلفل دس درم اور مغز بادام اور مغز فندق ہر ایک سے دس مثقال اور زعفران تین درم اور گاؤزبان پانچ مثقال اور جاوتری تین درم اور عنبر اشہب ایک درم اور ورق الخیال یعنی بھنگ ایک سو مثقال اُسکو شیر گوسفند مین جوش دیکر اور صاف کرکے اور شہد مین قوام دیکر دواؤن کو اُسمین گوندھین۔

معجون تریاقی صغیر۔ شیخ الرئیس کی مصنوعات سے ہی صفت اُسکی حب بلسان اور کوٹھ تلخ اور جنطیانا یعنی کچھان بید اور دارچینی اور مرچ سفید اور گرسنہ کی اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی ہر ایک سے ایک جزو اور مشک خالص ثلث ایک جزو کا اور جندبیدستر چہارم ایک جزو کا بطور معروف سب دواؤن کے تین وزن صاف کیے ہوے مین گوندھکر استعمال کرین۔

معجون جالینوس۔ قانون سے منقول گردہ اور مثانہ کو گرم کرتی ہی اور سدہ کھولتی ہی اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہی اور ریاح کو دفع اور بدن کو نیک کرتی ہی صفت اُسکی مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور حماما اور قسط تلخ اور بالچھڑ اور چرائتہ شیرین اور تیزپات اور زعفران اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور عاقرقرحا اور اُٹنگن کے بیج اور سداب پہاڑی کے بیج سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر سہ چند شہد خالص جھاگ اُتارے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی ماء الاصول یا اجمود کے پانی یا سونف کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

معجون جالینوس۔ بہ نسخہ دیگر شیخ الرئیس سے درد جگر اور کھانسی کو نافع ہی اور خون بند کرتی ہی جو عضو سے کہ جاری ہو صفت اُسکی زعفران اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور گوگل دو چار درم اور فستالیوس چار دانگ اور اذخر مکی تین درم اور چرائتہ شیرین اور تاردین اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے دو درم اور گوندسر کا تین استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی اور شہد صاف کیا ہوا تین اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اور مویز سرخ دانہ صاف کی ہوئی ساٹھ درم اور طلا رحیدیہ کہ شراب جوش دادہ ہی بقدر حاجت سب دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین بدستور معجون تیار کرین۔

معجون جالینوس۔ بہ نسخہ حکیم میر محمد مومن قرابادین تحفہ سے منقول بلغمی اور سوداوی بیماریون کو نافع ہی اور ریاح اور سدہ جگر اور گردہ اور مثانہ کی چربی اور حال بدن کے اصلاح کے لیے سودمند صفت اُسکی مرچ سفید اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے چار مثقال اور کوٹھ دریائی اور بالچھڑ اور عود بلسان اور چرائتہ شیرین اور مورد کے بیج اور سونٹھ اور ناگر موتھا اور کلجین اور لونگ اور دار فلفل یعنی پیپل اور دارچینی اور سلیخہ اور اسارون یعنی تگر اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سے دس مثقال شہد مین گوندھین۔

معجون جالینوس۔ بہ نسخہ صاحب کامل الصناعہ صفت اُسکی مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور حماما اور تیزپات اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور عاقرقرحا اور پہاڑی سداب کے بیج اور کوٹھ دریائی اور بالچھڑ اور عود بلسان اور چرائتہ شیرین اور زعفران ہر ایک سے پانچ مثقال سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین معجون تیار کرین

معجون۔ جامع المنافع جالینوس کے پہلے نسخہ سے نفع مین قریب ہی صفت اُسکی دارچینی اور سونٹھ اور ہلیلون کے بیج اور بوزیدان اور سونف دیسی اور جوز الطیب اور لونگ اور اگر قماری اور زرنب اور بالچھڑ اور ثعلب اور عاقرقرحا اور ناگر موتھا اور زیرہ کرمانی اور ناریل کا مغز چھیلا ہوا ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران ایک مثقال اور مصطگی رومی اور کلجین اور سونف رومی اور بابونہ کے پھول اور کبابچینی اور چلغوزہ کا مغز اور اندرجو تلخ ہر ایک سے تین مثقال اور روغن بادام شیرین دس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن بدستور معجون بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی دو مثقال تک۔

معجون چلغوزہ۔ پیشاب کی دشواری کو نافع ہی صفت اُسکی دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور بادیان ختائی اور اذخر اور حب بلسان اور سلیخہ اور زعفران اور دارچینی اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور نگروندہ ہر ایک سے تین درم اور نعناع خشک نیم درم اور چلغوزہ بتیس درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین۔

معجون جلالی مستعمل واسطے زیادہ کرنے منی اور قوت مجامعت اور ضعف گردہ اور معدہ اور اشتہا کے طعام کے مجرب ہی صفت اُسکی بالچھڑ اور تج اور لونگ اور دارچینی اور بڑی الائچی ہر ایک سے دو مثقال اور سونف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے ایک مثقال اور زیرہ کرمانی بریان اور مصطگی رومی اور نعناع خشک اور عود یعنی اگر خام ہر ایک سے نیم مثقال اور گول مرچ دو مثقال یا ایک مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی حاجت کے وقت کھائین۔

معجون حب الغار۔ یہ نسخہ محمد بن زکریا قولنج کو کھولتی ہی اور استسقاے طبلی اور ریحی کی بیماریون کو نفع بخشتی ہی **صفت اسکی** سداب جنگلی پانچ درم اور اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور کاشم اور کالونجی اور صعتر اور کرویا اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور بادام تلخ کا مغز اور گول مرچ اور پودینہ پہاڑی اور پیپل اور شج ترکی یعنی بچھ اور حب الغار اور جندبیدستر ہر ایک سے دو درم اور جاوشیر تین درم اور سکبینج چار درم گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دوائین کوٹ چھانکر تمامی اجزا کے سہ چند شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

معجون لبوب۔ کھانسی کو نافع ہی جو رطوبت کے سبب سے ہو **صفت اسکی** چلغوزہ کا مغز تین درم اور پستہ کا مغز پانچ درم اور بادام کا مغز چھیلا ہوا اور صاف دو درم اور قند سفید بتیس درم بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک اخروٹ کے برابر ہی اور اگر ایک مثقال مغز ہیدانہ اضافہ کرین بہتر ہی۔

معجون حلتیت۔ دوری تپون اور حمی ربع یعنی چوتھیا تپ کو سودمند ہی اور تمام جانورون کے کاٹنے کو خصوصًا بچھو اور مکڑی کو نفع پہونچاتی ہی **صفت اسکی** ہینگ خوشبودار اور مرچ سیاہ اور مرکی صافی یعنی بول اور برگ سداب ہر ایک سے دس درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

معجون حلتیت دیگر۔ منہاج سے منقول تپ ربع اور قولنج اور درد معدہ اور درد جگر کو نافع ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور جانورون کے کاٹنے کے لیے سودمند **صفت اسکی** مرکی صافی یعنی بول اور کوٹھ تلخ اور سداب کے پتے اور پودینہ جنگلی اور عاقرقرحا اور گول مرچ ہر ایک سے پانچ درم اور حلتیت یعنی ہینگ سب دواؤن کے وزن کے برابر شہد خالص سب دواؤن کے سہ چند مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

معجون ربع۔ محمد بن زکریا رازی سے منقول وہ بیان کرتا ہی کہ زیادہ تین چار نوبت سے احتیاج نہین ہوتی ہی ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال معجون سابق کے دستور سے ہی **صفت اسکی** تریاق کہنہ سات مثقال اور زعفران اور گندہ بروزہ اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے چار درم اور سلیخہ اور حلتیت یعنی ہینگ ہر ایک سے دو درم اور سلارس اور جندبیدستر ہر ایک سے سات درم اور قسط یعنی کوٹھ تین درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤنکے وزن کے برابر بدستور سب کو اس مین گوندھین

معجون رشیدی۔ کہ خواجہ رشید وزیر سے منسوب ہی تقطیر البول کو فائدہ دیتی ہی اور سرعت انزال کو زائل اور منی کا امساک کرتی ہی **صفت اسکی** کبابہ چینی اور چھالیہ اور لونگ اور جائفل اور ثعلب مصری اور مصطگی اور اجوائن دیسی ہر ایک سے تین درم سب دواؤن کو کوٹکر کل اجزا کے سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی دو درم تک۔

معجون زراوند۔ محمد بن زکریا کی تالیف سے اس معجون کو معجون ربو بھی کہتے ہین اسلیے کہ ربو اور ضیق النفس اور کھانسی بلغمی کو نافع ہی **صفت اسکی** زراوند مدحرج اور قرومانا اور گول مرچ اور کرسنہ یعنی مٹر اور تخم سپندان سفید اور مغز بادام تلخ اور ٹنگن کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور ربالسوس اور ہنسراج اور زوفاے خشک ہر ایک سے دس درم اور گوند ببول کا تین درم دواؤنکو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی جوشاندہ زوفا کے ساتھ نوش کرین

معجون سرور۔ حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ کی تالیف سے باہ کو زیادہ کرتی ہی اور کھانا ہضم کرتی ہی اور نشاط اور سرور لاتی ہی اور احشا کو قوت بخشتی ہی اور مفرح ہی اور کھانسی در آلات تنفس کو نافع ہی اور دوسرے درجہ کی ابتدا مین گرم رطوبت کیطرف مائل اور اکثر مزاجونکے موافق ہی **صفت اسکی** جائفل اور بنفشہ ہر ایک سے چھ مثقال باہم کوٹکر اور دو مثقال روغن بادام شیرین مین دو مثقال سونٹھ کوٹی ہوئی چرب کرین اور دارچینی اور اسارون یعنی تگر اور اندرجو شیرین ہر ایک سے دو مثقال اور اگر قماری خام اور لونگ اور کلھین اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور سولف رومی ہر ایک سے ایک مثقال اور ثعلب مصری بائیس مثقال اور شقاقل پچیس مثقال اور اگر شقاقل مربا ہو بہتر ہی اور کتیرا اور نعناع خشک ہر ایک سے دو مثقال اور شہد جھاگ اتارا ہوا اور دوشاب زردک ہر ایک سے پچیس مثقال اور اگر دوشاب زردک حاضر نہو تو شہد دس مثقال لینا چاہیے۔

معجون السعال۔ کھانسی کو نافع ہی جو خلط غلیظ کے سبب سے ہو خرخرہ کے ساتھ اور سینہ مین مدہ ہو اس حالت مین کہ شکم بلین نہو **صفت اسکی** ہنسراج اور خربوزہ کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دس مثقال اور مغز بادام شیرین اور مغز بادام تلخ پانچ مثقال اور نیلے سوسن کی جڑ تین مثقال اور کبر کی جڑ کا پوست اور کرسنہ مقشر اور اجمود کے بیج اور سولف دیسی اور خطیانہ یعنی کھان بید اور زراوند مدحرج ہر ایک سے دو مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر کل اجزا کے تین وزن شہد صاف کیے ہوے کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار بقدر بندقہ ہی نیم گرم پانی کے ساتھ کھائین۔

معجون سلس البول۔ سلس البول کو نافع ہی اور منی اور پیشاب کا امساک کرتی ہی اور اس امر مین قوی اثر رکھتی ہی **صفت اسکی** ناگرموتھا اور بالچھڑ اور اسطوخودوس اور کندر اور بلوط اور زیرہ کرمانی سب کو برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے سب دواؤن کے سہ چند مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی صبح اور شام ایک ایک مثقال نوش کرین۔

معجون سنجری۔ شیخ بوعلی سینا کی ترکیب سے

بہت فائدے رکھتی ہی اور باہ کو قوت دیتی ہی اور
معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہی اور حافظہ کو زیادہ اور
قوت بینائی کو قوی اور کھانا ہضم کرتی ہی اور شنوائی
کی قوت کو نگاہ رکھتی ہی صفت اسکی بالچھڑ دس مثقال
اور جاوتری اور جائفل اور چھوٹی الائچی اور دارچینی
اور سونٹھ اور گول مرچ اور زعفران اور بہمن سرخ اور
عود صلیب اور مصطگی اور نارجیل اور سافج ہندی یعنی
تیزپات ہر ایک سے چھ مثقال اور تخم قرطم اور تخم ماہی زہرہ
اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور اجوائن دیسی اور
زیرہ کرمانی اور گاجر کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور
مغز بادام شیرین اور مغز پستہ اور مغز کنجشک ہر ایک سے
چھ مثقال اور مویز سرخ اور قند سفید ہر ایک سے تیس
مثقال اور شہد خالص سب دواؤن کا تین وزن
ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

معجون الصرع۔ جالینوس کی تالیف سے ہی صرع
یعنی مرگی کو مفید ہی صفت اسکی عاقرقرحا دس
مثقال باریک پیسکر اور نازک کپڑے مین چھانکر اور
بعد اسکے پاؤ مین ڈال کر دو مثقال پرانے سرکہ کے
ساتھ پیسین اور سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک
کی مقدار دو درم ہی تین دن تک گرم پانی سے نوش کرین

معجون الصنوبر۔ پیشاب کو جاری کرتی ہی اور گردہ
اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہی اور گردہ اور مثانہ کی
سردی کو نافع ہی اور گردہ کی چربی کا مادہ جو پگھل گیا ہو
اسکو اسکے مقام پر جمع کرتی ہی اور قوت اسکی چھ مہینہ
تک باقی رہتی ہی ایک خوراک کی مقدار اسکی دو مثقال
تک ہی صفت اسکی حب الصنوبر کا مغز اور بادام
شیرین کا مغز ہر ایک سے تیس درم اور دوقو یعنی جنگلی
گاجر کے بیج اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور
سونف رومی اور بالچھڑ اور سلیخہ اور ریوند چینی اور
اذخر مکی اور حب بلسان اور زعفران اور اسارون
یعنی تگر اور نگر وندہ ہر ایک سے تین درم اور نعناع

ایک درم اور دوسرے نسخہ مین مرمکی صافی اور مجیٹھ ہر ایک
سے چار درم اور کتیرا دو درم اضافہ ہوا ہی اور دوسرے
نسخہ مین کوٹھ تلخ اور جنطیانا یعنی کپھان بید اور ملیٹھی
اور فراسیون اور زراوند مدحرج اور اجوائن دیسی اور
مصطگی اور صعتر اور کرویا اور جند بیدستر اور زیرہ کرمانی
اور پیاز جنگلی مشوی اور خردل یعنی رائی ہر ایک سے
ایک درم اضافہ ہوا ہی اور یہ سب خوب ہی جسوقت کہ
سردی غالب ہو دواؤن کو کوٹ چھانکر سب دواؤن
کے سہ چند شہد جھاگ اتارے ہوے مین گوندھین اور
چینی کے برتن مین نگاہ رکھین۔

معجون طین۔ ابن تلمیذ نے لکھا ہی کہ یہ معجون
جالینوس کی تالیف سے ہی اور شیخ داؤد کہتا ہی کہ ہرگز
ایسا نہین ہی بلکہ دیکھا ہی مین نے اس معجون کو ابن جزلہ
کے کل ترجمون مین کہ اسکے استاد بقراط تک پہونچائی ہی
اور نہین پایا ہی مین نے اس نسخہ کو کہ قرابادین رومی مین
اور میرے پاس یہ نسخہ اس قرابادین سے نہین ہی حاصل
کلام کا یہ معجون بہتر اور نیک ہی زہرون کی مضرت دفع
کرنے اور ضعف گردہ اور پتون کے لیے خصوصًا اس
ضعف گردہ کو مفید ہی جو حرارت کے سبب سے ہوا ور
قوت اس معجون کی دو برس تک باقی رہتی ہی صفت
اسکی پنیر مایہ ہرن کا اور پنیر مایہ خرگوش کا ہر ایک سے
چار جزو اور طین رومی اور حب الغار ہر ایک سے دو جزو
اور جنطیانا یعنی کپھان بید اور زراوند مدحرج اور سداب
کے بیج اور مرمکی یعنی بول اور برگ غار ہر ایک سے ایک
جزو سب دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین ایک
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

معجون فرقانی۔ صاحب خلاصۃ التجارب لکھتا ہی
کہ یہ نسخہ میرے والد ماجد کی مخترعات سے ہی اور اسکی
نسبت فرقان کے ساتھ یہ ہی کہ اجزا اسکے بر سبیل
تیمن اور تبرک بعدد سورۂ قرآن مجید اور کلام اللہ الحمید
کے تالیف کیے گئے ہین یعنی ایک سو چودہ جزو رکھتی ہی

نفع پہونچاتی ہی دماغی سرد بیماریون کے واسطے مانند
فالج اور رعشہ اور لقوہ اور سکتہ اور مرگی اور تشنج امتلائی
اور استرخا اور مفاصل کے سرد دردون وغیرہ کے
بالجملہ تمام اعضا کی سرد اور تر بیماریون کو نافع ہی اور
بعضے زہرون کا تریاق ہی صفت اسکی ملیٹھی اور
اکلیل الملک اور سونف رومی اور مرزنجوش اور بابونہ
اور حلتیت یعنی ہینگ اور جدوار اور دینار رودیہ اور
جاوشیر اور جگر گرگ نیم سوختہ اور سونف دیسی اور سداب
اور عود یعنی اگر خام اور چھوٹی الائچی اور زرشک اور
گوکھرو اور اگر ترکی اور بارچہ اور اجوائن دیسی اور
بیضہ مرغ کا اور حقت گربہ اور گاؤزبان اور پوست
ترنج اور تخم خشک اور تخم عود بلسان اور ایلوا اور صعتر
اور راسن یعنی چھڑیلا اور کاہو کے بیج اور پودینہ نہری اور
سمندر جھاگ اور زعفران اور پوست سنگ پشت
سوختہ اور سنہراج اور گوند ببول کا اور تخم ارنڈ اور
عظم قحف اور کتیرا اور کنوچہ کے بیج اور زیرہ ہر ایک سے
دو درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور مونگا
کی جڑ اور سنگ یشب اور عقیق اور سرب یعنی سیسہ
کا کشتہ اور سیماب یعنی پارہ کا کشتہ اور تانبہ کا کشتہ اور
فیروزہ اور یاقوت اور زیرہ لعل اور کہربا اور
فادزہر حیوانی اور فادزہر کانی اور موتی ناسفتہ اور
حجر ارمنی اور لاجورد اور حجر البقر ہر ایک سے اڑھائی درم
اور نیلے سوسن کی جڑ اور پنیر مایہ خرگوش اور درونج عقربی
اور زراوند طویل اور مرمکی یعنی بول اور مشک خالص اور ناگرموتھ
اور بالچھڑ اور حب الغار اور ابریشم جلایا ہوا اور کبر کی جڑ کا پوست
اور جنطیانا یعنی کپھان بید اور دار فلفل یعنی پیپل اور
دارچینی اور نرکچور اور زراوند مدحرج اور عاقرقرحا اور
زردچوبہ یعنی ہلدی اور عنبر اشہب اور گول مرچ اور لونگ
اور جائفل اور مومیائی اور بلیلہ ہر ایک سے ایک درم
اور جند بیدستر اور اسطوخودوس اور سرطان نہری
سوختہ اور افتیمون اور بادرنجبویہ اور سونٹھ اور

سنا مکی اور صندل سفید اور فاسری یعنی بارد آڑو اور فراسیون یعنی لسن جنگلی اور مصطگی اور دھنیہ خشک اور گلاب کے پھول خشک اور بھنگرا اور آملہ اور خرفہ ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور جائفل دس عدد اور انجیر خشک دس عدد اور جدوار مجرب یعنی نربسی آزمائی ہوئی پندرہ درم اور بیض ولد دو عدد اور خراطین خشک یعنی کیچوے چار درم اور غاریقون پانچ درم اور عدس یعنی مسور اور ذراریح خشک مقشر ہر ایک سے چھ مثقال اور ریوند چینی دس درم اور خبث الحدید مدبر اور بید مشک کا عرق اور سکنجبین بیاز جنگلی کی ہر ایک سے بیس درم اور وشنتورہ اور عرق خمر ہر ایک سے ایک سو مثقال اور شہد خالص سب دواؤں کا دو وزن جواہر اور پتھروں کو دستور مقرر عرق بید میں ڈال کر کھرل کریں اور نگاہ رکھیں اور ذراریح کو کہ ایک جانور ہے مکس سے بزرگ اور ہاتھ پاؤں اسکے کاٹ کر دور کریں اور عدس اور بالچھڑ اور پیپل اور دارچینی اور فراسیون کے ساتھ کہ ہر ایک ان چیزوں میں سے ذراریح کا چھٹا حصہ ہے یعنی ایک مثقال ہے کوٹ چھانکر اسمیں بخوبی شامل کریں اور عرق خمر میں گوندھکر اور قرص بنا کر خشک کریں اور نگاہ رکھیں کہ یہ دواء الذراریح ہے اسوقت باقی دواؤں کو خوب کوٹیں اور باریک چھان کر باہم مخلوط فرمائیں اور مذکورہ دو نون ترکیبوں میں شامل کرکے سب کو کھرل کریں یہانتک کہ عرقوں کی تری بالکلیہ جذب ہو جائے پھر اسکو شہد کو میں بدستور مقرر گوندھیں کہ یکساں ہو جائیں قلعی کیے ہوئے برتن میں رکھکر غلہ جو میں دبائیں اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار چھوٹی فندق کی برابر ہے اور یہ ترکیب نیک تریاقیت رکھتی ہے اور جوانی صحت اور بدن کی قوتوں کیواسطے اثر کلی رکھتی ہے اور قوت اسکی عمر طبعی تک پہونچتی ہے۔

معجون عشرت — یہ نسخہ شفائی ضعف معدہ کے لیے نافع ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید اور سنگدانہ مرغ کا پوست ہر ایک سے دو مثقال و گلاب کے پھول تین درم اور نعناع خشک اور پوست بیرون پستہ اور ترنج اور پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سے ایک مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور صندل سرخ اور صندل سفید و صعتر اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور تخم مورد ہر ایک سے دو درم شربت فواکہ میں معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

معجون قابض — بہ نسخہ معصومی ضعف دل اور ضعف معدہ اور مزاج معدہ کی تباہی کے لیے سود مند ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید اور سنگدانہ مرغ کا پوست ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کے پھول تین مثقال اور شگوفہ اذخر اور پوست بیرون پستہ اور نعناع اور پوست ترنج اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے ایک مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور صندل اور صعتر فارسی اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور مورد کے بیج ہر ایک سے دو درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شربت فواکہ میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے گلاب کے ساتھ نوش کریں اور یہ وہی نسخہ شفائی کا ہے یا دتی شگوفہ اذخر اور بعضے دواؤں کے وزنوں کے تفاوت کے ساتھ۔

معجون قرمز — حواس اور ذہن کو قوی کرتی ہے اور مفرح ہے اور سددوں کو کھولتی ہے اور خفقان اور مرگی کو زائل کرتی ہے اور گریہ اطفال اور پرانے وسواس کو نافع ہے اور بشرہ کو روشن اور تپ وبائی کو رفع اور ہر ایک پرانے مرض کو دور اور استسقا اور طحال اور آتشک اور جذام کو رفع کرتی ہے اور بواسیر کو قطع اور چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی ہے صفت اسکی قرمز یعنی کرم اسکے اور ابریشم کترا ہوا خام ہر ایک سے دس درم اور موتی ناسفتہ اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک سے چار مثقال اور اگر خام غرقی اور بسد ہر ایک سے چھ درم اور عنبر اشہب تین درم اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے ایک مثقال اور مشک خالص نیم مثقال در سیب شیرین کا پانی اور گلاب اور شکر سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے پچاس مثقال بدستور معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

معجون قردمانا — معدہ کو قوت دیتی ہے اور حیض کو کھولتی ہے اور شکم کے بچہ مردہ کو ساقط کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور قولنج کو نہایت نافع ہے صفت اسکی مرکی صافی یعنی بول اور دارچینی ہر ایک سے دس درم اور برگ سداب خشک اور پودینہ پہاڑی اور قردمانا اور حلتیت یعنی ہینگ اور سکنجبین اور جاؤشیر ہر ایک سے تین درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر کل کا تگنا سہ چند شہد خالص قوام کیے ہوئے میں گوندھیں۔

معجون ثقفی — کھانسی اور درد جگر اور درد معدہ اور سردی سینہ کو نافع ہے اور پیشاب کو جاری اور آواز کو صاف کرتی ہے صفت اسکی مویز منقے پچیس درم اور زعفران اور سلیخہ اور دارچینی اور کاچھل ہر ایک سے ایک درم اور جراتہ شیریں اور شگوفہ اذخر اور علک البطم اور گوگل زرد ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور مرکی یعنی بول چار درم جو دوائیں حل کرنے کی ہیں مثلث میں حل کریں اور جو چیزیں کوٹنے کی ہیں کوٹیں اور چھانیں اور پھر سب کو شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے شربت زوفا یا گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

معجون فوقی — بہ نسخہ شیخ الرئیس کھانسی اور سختی جگر اور شوصہ کو نافع ہے صفت اسکی مرکی صافی یعنی بول اور نبات سفید ہر ایک سے چار درم اور بالچھڑ اور زعفران اور دارچینی اور سلیخہ ہر ایک سے ایک درم اور شگوفہ اذخر اور جراتہ شیریں اور گوگل زرد ہر ایک سے اڑھائی درم اور مویز منقے کلان پچیس درم شہد جھاگ اتارے ہوئے بقدر کفایت کے ساتھ حل کرکے معجون تیار کریں اور دوسرے نسخہ میں گوگل

عوض اشنلابوس داخل ہی ایک خوراک کی مقدار ایک درم جوشاندہ زوفا کے ساتھ نوش کرین ۔

معجون ۔ قولنج ریحی کو نافع ہی رکن الدین مسعود شیرازی کے مجربات سے منقول **صفت** اُسکی سداب خشک اور کلبجن ورسلیخہ اور کبر کی جڑ اور تیزپات ہر ایک سے سات مثقال کچل کر ایک شب گلاب مین ترکرین اور پھر جوش دین کہ نصف باقی رہی صاف کرین بعد اُسکے نرکچور او رمصطگی ونار مشک اور اگر ہندی اور پوست اترج او ردار فلفل یعنی پیپل اور کاشم اور اجمود کے بیج اور تیزپات اور سولف ومقی او راذخر اور اسارون یعنی تگر اور مولی کے بیج اور زرنب او رصعتر او ردارچینی اور پودینہ نہری اور حلتیت یعنی ہینگ ورزیرہ کرمانی اور لونگ اور حرف بابلی ہر ایک سے اڑھائی مثقال ورجندبیدستر نصف وزن مذکور کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر سب دوائونکے تین وزن شہد کو گلاب مذکور مین پکاکر باقی دوائونکو اسمین گوندھین اور اگر منظور ہو تو روغن بادام تلخ بیس مثقال اور المتاس جسقدر کہ چاہین اضافہ کرین ۔

معجون فیوماء الطیب ۔ قانون سے منقول فساد مزاج اور ورم جگر کو نافع ہی اور معدہ کو قوی اور آواز کو صاف کرتی ہی **صفت** اُسکی کابلی ہڑ اور طباشیر سفید ہر ایک سے پچیس درم اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک سے بیس درم اور مرچ سفید چوبیس درم اور طالیسفر تین درم اور کلبجن وسُعد ۔ درم اور ناردشک چھ درم اور عصارہ افسنتین پانچ درم اور طلاء او مطبوخ سبوس دونون سے اسقدر کہ دوائین جسمین گوندھ سکین دوائون کو کوٹ چھان کر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی گول مرچ کے برابر ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور اگر شہد کے قوام مین گوندھکر معجون تیار کرین تب بھی خوب ہے ۔

معجون کبیر ۔ شرف الدین کی تالیف سے **صفت** اُسکی گول مرچ او رتیزپات اور جائفل ورلونگ اور سونٹھ او ردارچینی ہر ایک سے ایک تولہ اور کابلی ہڑ تین تولہ او ردار فلفل یعنی پیپل اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک تولہ اور سیاہ دانہ چار تولہ اور آملہ مقشر دو تولہ او رچھالیہ ایک تولہ اور اجوائن دیسی ورزیرہ کرمانی ہر ایک سے سات تولہ اور تخم قنب یعنی بھنگ کے بیج بوداوہ تین تولہ او رصندل سفید ایک تولہ او رزعفران تین تولہ او راگر خام نو ماشہ ورگاؤزبان ایک تولہ اور مشک چار ماشہ او رقند سفید او رشہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے پانچ سیر بدستور معجون تیار کرین اور ہر صبح کو ناشتہ تناول کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہی ہفتہ مین تین روز کھائین ۔

معجون کندری ۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس وہ بیان کرتا ہی کہ یہ معجون نفیس ہی **صفت** اُسکی زعفران دو مثقال اور مرمکی صافی یعنی بول وراسارون یعنی تگر اور ریوندچینی اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور فوا اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور مو ہر ایک سے چار مثقال اور بالچھڑ اور سنبل رومی ہر ایک سے چھ مثقال اور کوٹھ تلخ اور سلیخہ اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے ایک مثقال اور حب بلسان ساڑھے تین مثقال اور مجیٹھ آٹھ مثقال دررب لسوس وراسقولوقندریون اور جعدہ اور عصارۂ غافث ہر ایک سے تین مثقال اور روغن بلسان چھ مثقال وراقراص اندروخوردن پانچ مثقال شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار بقدر بندقہ ہی ایک وقیہ سکنجبین عسلی کے ساتھ نوش کرین ۔

معجون مالکنگنی ۔ ہند کے طبیبون کی ترکیبون سے ہی وہ بیان کرتے ہین کہ یہ معجون سرد مزاج والون کو باہ کی تقویت کے لیے بے عدیل ہی **صفت** اُسکی مالکنگنی ایک دانہ ہی بقدر ماش کھرکھرا پوست کھتا ہے حاصل کرین اسکو بقدر ایک سیر اور گوند ببول کا آدھ سیر اور گیہون کی بھوسی اور اجوائن دیسی ہر ایک سے پاؤ سیر اور کابلی ہڑ اور سونٹھ ہر ایک سے چار تولہ ورعاقرقرحا دو تولہ اور لونگ اور مصطگی ہر ایک سے ایک تولہ او رکبابہ چینی تین تولہ اور شہد خالص دسیر اول چاہیے کہ مالکنگنی اور گیہون کی بھوسی اور اجوائن دیسی اور ہلیلہ کو بریان کرین اور سب دواؤن کے ساتھ باریک کوٹ چھانکر او رشہد کو قوام مین لاکر اور کل اجزا کو اسمین گوندھکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی ناشتا تناول کرین اور یہ بھی وہ لکھتے ہین کہ یہ معجون حرارت غریزی اور بدنی قوتون کی تقویت کرتی ہے اور بالون کی سیاہی کی نگہبان ہی اور اگر شہد اسمین کم ہو کسیقدر اضافہ کرنا چاہیے ۔

معجون مبہی ۔ کہ مالیخولیا اور توحش کو نافع ہے اور قلب کو قوت دیتی ہی **صفت** اُسکی گلاب کے پھول اور ناگرموتھ اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور جاوتری اور پوست اترج کا اور فرنجمشک کے بیج اور رج ہر ایک سے تین درم اور مشک خالص ایک دانگ کوٹ چھانکر اور شربت سیب مین گوندھکر معجون تیار کرین ۔

معجون مبہی ۔ قلمی فرماتے ہین کہ یہ معجون بندۂ درگاہ محمد ہاشم مخاطب بحکیم معتمد الملک سید علوی خان کی تالیف سے ہی کہ واسطے میر جلال الدین خان کے ترتیب دی گئی تھی **صفت** اُسکی یاقوت سرخ اور یاقوت زرد اور یاقوت نیلگون اور لعل بدخشی اور موتی ناسفتہ او رمرجان قرمزی اور عنبر اشہب اور مشک تبتی اور مایۂ شتر اعرابی اور دار فلفل یعنی پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے ایک مثقال ور سونے کے ورق پچاس عدد اور چاندی کے ورق نوسے عدد اور مثقال مصری اور سورنجان اور کلبجن اور

بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تودری سرخ اور تودری زرد اور ترنج ترکی یعنی بجھورا اور حب بلسان اور حب البان اور راندر یو شیرین اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور لیمون کے بیج اور مشک تبتی اور ماہی روبیان اور ماہی سقنقور اور اگر وہ نہ میسر ہو سکے تو اوسکے عوض ریگ ماہی حاصل کرین اور دارچینی قلمی اور لونگ اور اسارون یعنی تگر اور کبابچینی اور جاوتری اور جائفل کے بیج اور کوشٹھ دریائی اور حب الزلم کا مغز اور درونج عقربی اور فرنجمشک اور گاؤزبان اور گاؤزبان کے پھول اور بادرنجبویہ اور بوزیدان اور چلغوزہ کا مغز اور گندنا کے بیج اور جرجیر کے بیج اور سنائی اور اگر قماری خام اور ناگیسر ہر ایک سے دو مثقال اور خصیۃ الثعلب مصری دس مثقال اور مغز سر گنجشک کا بچان کیوقت حاصل کرکے خشک کیا ہوا اور تریاق فاروقی اعلی اور ناگر موتھا اور شیر گاؤ اور نخود کا آٹا اور ناریل کا مغز چھیلا ہوا اور روغن ناریل ہر ایک سے پانچ مثقال اور مغز بادام شیرین مقشر اور کنجد مقشر اور مغز پستہ ہر ایک سے چار مثقال اور شقاقل یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور جدوار خطائی یعنی نربسی اور زعفران ہر ایک سے دو مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اوسقدر کہ کافی ہو ان بدستور ترتیب کرین

معجون مبہی دیگر۔ دل اور دماغ اور معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہی اور پشت اور گردہ اور جماع کے آلات کو مستحکم اور بدن کو فربہ کرتی ہی اور لعبر مجامعت مین عظیم النفع ہی اور اسمین فائدے بہت ہین صفت اوسکی شقاقل اور کلونجی اور ثعلب مصری اور جائفل اور عاقرقرحا اور گلاب کے پھول اور سونٹھ اور مغز بادام مقشر اور مغز ناریل اور مغز چلغوزہ اور بایہ شتر اعرابی ہر ایک سے پانچ مثقال اور کبابچینی اور راندر یو شیرین اور حب الزلم اور مغز حب القلقل اور سیلوا اور اسارون یعنی تگر اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور رتیبرات اور بہمن سفید اور نرکچور اور بادرنجبویہ اور دار فلفل یعنی پیپل اور دانہ الائچی سفید اور یاقوت سرخ ہر ایک سے چار مثقال اور دارچینی اور گاجر کے بیج اور شلغم کے بیج اور اسپست کے بیج اور اجمود کے بیج ہر ایک سے چھ مثقال اور فسلوجین اور صندل سفید اور یاقوت زرد اور لعل اور سنگ یشب سبز اور عقیق یمنی اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک سے دو مثقال اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور لیمون کے بیج اور درونج عقربی اور اذخر مکی اور اگر قماری اور پہاڑی بیل کا قضیب سوکھا کیا ہوا اور کہربا اور موتی ناسفتہ اور مرجان ہر ایک سے تین مثقال اور عنبر اشہب اور جدوار خطائی یعنی نربسی ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران اور فندق کا مغز اور پستہ کا مغز اور بادام کا مغز اور مغز انجلاک اور حبۃ الخضرا کا مغز ہر ایک سے دس مثقال اور کافور قیصوری آدھا مثقال اور مشک ترکی ایک مثقال اور گلاب اور بیدمشک کا عرق اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے پچاس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا سہ چند وزن سب کو کوٹ چھان کر بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی دو مثقال تک۔

معجون دیگر۔ باہ کو قوت دیتی ہی اور نافع ہی اوس آدمی کے لیے جو ازالہ بکارت سے عاجز ہوا ہو صفت اوسکی سونٹھ اور پیپل اور ثعلب مصری اور شقاقل اور جائفل اور اندر جو اور مصطگی ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور ورق الخیال یعنی بھنگ پچیس مثقال اور شہد صاف کیا ہو بقدر ایک من ملی بدستور معجون تیار کرین ہر صبح بقدر برداشت طبیعت نوش کرین اسقدر کہ وہ آدمی جسقدر کی برداشت رکھتا ہو اور اس آدمی کے لیے جو نشہ کھانیکی عادت نہ رکھتا ہو بقدر مغز پستہ کھلائین۔

معجون مبہی۔ باہ کو قوت دیتی ہی میر عماد الدین محمود کے خط سے منقول صفت اوسکی اسارون یعنی تگر اور دارچینی اور دوالہ یعنی چھڑیلا اور دانہ الائچی سفید اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو مثقال اور مصطگی اور بوزیدان اور زعفران اور بایہ شتر اعرابی اور سونٹھ اور خسک با اور تودری زرد اور پیاز جنگلی بھونی ہوئی اور مولی کے بیج اور پیاز دشتی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور جائفل اور جاوتری ہر ایک سے تین مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور راندر یو تلخ ہر ایک سے پانچ مثقال اور تودری سرخ اور شقاقل مصری ہر ایک سے چھ مثقال اور ثعلب مصری اور کلونجی اور چلغوزہ کا مغز اور ناریل کا مغز پوست اتارا ہوا اور اخروٹ کا مغز ہر ایک سے دس مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر اور سب دواؤن کے تین وزن شہد کے قوام مین گوندھکر معجون تیار کرین ایکدن مین دو مثقال گائے کے دودھ تازہ دوہے کے ساتھ نوش کرین۔

معجون مبہی دیگر۔ سرد مزاج والونکو موافق ہی صفت اوسکی شقاقل مصری اور گاجر کے بیج اور تودری سرخ اور تودری زرد اور سونٹھ اور گول مرچ اور کبابچینی ہر ایک سے دو درم اور اندر جو اور گاجر کے بیج اور مغز سر گنجشک ہر ایک سے ایک درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر روغن اخروٹ مین چرب کرین اور سہ چند شہد صاف کیے ہوئے اور قند سفید مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی صبح و شام نوش کرین

معجون مبہی۔ نسخہ دیگر نہایت مبہی اور مقوی باہ ہے اور سرد مزاج والون کو موافق **صفت اوسکی** گاجر کے بیج اور شلغم کے بیج اور مولی کے بیج اور پیاز کے بیج اور شبت یعنی سویہ کے بیج اور کاکنج اور تخم ارچوبہ اور مغز حب القلقل اور حب الزلم اور تودری سفید اور تودری سرخ اور کوٹ شیرین اور سونٹھ اور پیپل اور تخم اسپست ہر ایک سے تین درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گائے کے گھی مین چرب کرکے سہ چند شہد مین کہ قوام کیا ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی سوتے وقت نوش کرین۔

معجون مبہی دیگر۔ یہی نفع دیتی ہی اور گرم مزاج

والون کو موافق ہے صفت اسکی کدو کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور پستہ کا مغز اور بادام شیرین کا مغز ہر ایک سے دس درم اور بادرنجبویہ کے بیج اور تودری زرد اور تودری سرخ اور تخم خارخسک اور تخم اسپست اور تخم شلغم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے پانچ درم دوائون کو کوٹ کر اور باریک چھان کر شربت ترنجبین اور قند سفید مین گوندھین ہر صبح بقدر پانچ درم تناول کرین —

معجون مبہی دیگر۔ گرم مزاج والون کی باہ کو قوت دیتی ہے صفت اسکی ہرے گوکھرو کا پانی اور انار ملیسی کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور قند سنجری نیم رطل باہم جوش دین جوش ملائم کہ قوام ہوجائے بقدر بیس درم تخم اسپست کوٹ چھان کر اور اسمین ملاکر نگاہ رکھین مقدار خوراک ایک ملعقہ ہے یعنی چار مثقال —

معجون مبہی - فائدے بکثرت رکھتی ہے یہ نسخہ مولانا عماد الدین محمود صفت اسکی بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے دس مثقال اور تودری زرد اور تودری سرخ اور شقاقل ہر ایک سے پانچ مثقال اور کلیجن تین مثقال درسونجان دس مثقال اور زراوند مدحرج اور نرکچور اور درونج عقربی ہر ایک سے تین مثقال اور ثعلب مصری دس مثقال اور اندرجو شیرین تین مثقال اور عاقرقرحا اور بوزیرج ہر ایک سے دو مثقال اور مولی کے بیج پانچ مثقال اور تخم اٹنگن تین مثقال اور خشخاش سفید دس مثقال اور اجوائن خراسانی اور کنجد مقشر اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دس مثقال اور حب الزلم اور حب السمنہ اور حب القلقل مقشر اور کبابہ چینی اور الگ ہندی ہر ایک سے تین مثقال اور دارچینی اور بالچھڑ ہر ایک سے پانچ مثقال اور مصطگی تین مثقال اور حب القلقل دس مثقال اور راشنہ یعنی چھڑیلا تین مثقال اور مغز بادام شیرین پندرہ مثقال اور اخروٹ کا مغز اور پستہ کا مغز اور ناریل کا مغز اور فندق کا مغز ہر ایک سے دس مثقال اور مغز نبولا اور خرفہ کے بیج اور کاسنی کے بیج اور گلاب کے پھول اور صینہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور زرشک شقے ہر ایک سے پانچ مثقال اور گاؤزبان دس مثقال اور بنسلوچن سفید تین مثقال اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال اور نیلوفر کے بیج تین مثقال دماغ شتر اعرابی پانچ مثقال اور ماہی سپید اور ماہی ریبیان ہر ایک سے دس مثقال اور خایہ خرگوش اور مغز سر گنجشک اور حلتیت یعنی ہینگ ہر ایک سے ایک مثقال اور بوزیدان تین مثقال اور انار شیرین کا پانی اور امرود کا پانی ہر ایک سے ایک سو مثقال اور سیب شیرین کا پانی دو سو مثقال اور بہ شیرین کا پانی ایک سو مثقال اور گلاب نیم من اور بید مشک کا عرق نیم من اور عنبر اشہب دو مثقال اور مشک خالص دو مثقال اور قند سفید اور نبات اور شہد خالص سب دواؤن کا تین وزن بدستور معجون تیار کرین —

معجون مبہی دیگر۔ توالد کیواسطے نافع ہے اور اگر بدن مین فاسد خلطین غالب ہون تو اول بدن کو پاک کرین بعد اسکے بیس دن تک بہ ترتیب نیم مثقال عورت اور نیم مثقال مرد اس معجون سے تناول کرین اور ان ایام مین جماع کرنے سے پرہیز کرین اور باہ لانیوالی مفرد دواؤن سے بھی پرہیز لازم ہے صفت اسکی بہمن سرخ اور بہمن سفید اور چلغوزہ اور بڑی الائچی اور دارچینی ہر ایک سے دس مثقال اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور گول مرچ اور سونٹھ اور لونگ اور ناریل تازہ اور سکبینج اور نیم پایہ فستق اعرابی اور تیزپات اور برگ قرنفل یعنی فرنجمشک اور حب القلقل اور زعفران ہر ایک سے اڑھائی مثقال بدستور سب دواؤنکو سہ چند شہد مین گوندھین اور چالیس دن کے بعد استعمال کرین —

معجون مبہی دیگر۔ ابن جمیع مولف ارشاد سے وہ کہتا ہے کہ یہ معجون نہایت مجرب ہے غلیظ ریحون کو تحلیل اور آنتون کے درد کو ساکن کرتی ہے مقدار خوراک اسکی چار مثقال تک ہے صفت اسکی گاؤزبان کے پھول اور ترہ تیزک کے بیج ہر ایک سے ڈیڑھ جزو اور سقنقور اور اگر وہ موجود نہو تو ماہی ریبیان اسکے عوض داخل کرین اور پنیرمایہ شتر اعرابی ایک جزو اور ثلث ایک جزو کا اور ثعلب مصری اور سونٹھ اور گول مرچ اور فندق کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور مولی کے بیج اور شقاقل اور شلغم کے بیج ہر ایک سے ایک جزو اور اٹنگن کے بیج اور دارچینی اور نخود سفید اور بادام کا مغز پوست اتارا ہوا اور کنجد سفید اور کندر ہر ایک سے چار جزو بدستور معروف سہ چند شربت سیب مین گوندھین —

معجون مبہی دیگر۔ مختار ابن سہیل سے منقول تقویت باہ اور منی کی پیدائش کے لئے نہایت مجرب ہے صفت اسکی ترہ تیزک کے بیج اور لوبیہ کے بیج اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک سے دس مثقال اور سونٹھ اور شقاقل اور بوزیدان اور ثعلب مصری ہر ایک سے چار مثقال اور حلتیت طیب یعنی ہینگ خوشبودار چھ مثقال اور ناریل کا روغن دس مثقال دوائونکو کوٹ چھانکر ناریل کے روغن مین چرب کرکے ساٹھ مثقال قند اور شہد خالص بالمناصفہ مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے اور غذا قلیہ گاجر اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور اسکے مانند اور چیزین مناسب تناول فرمائین اور جاننا چاہیے کہ باہ کی دواؤن مین غرض یہ ہے کہ غذا مین

بھی اسی کے موافق ہون اور تصرف نسخون مین ہر ایک شخص کے مزاج کے موافق طبیب حاذق کی رائے پر موقوف ہی اسلیے کہ ہر نسخہ بعینہٖ جو موافق ہر ایک مزاج کے نہین ہی

معجون مبہی مقوی - حکیم انتولی فرنگی سے واسطے قوت اعضا کے نافع ہی صفت اُسکی جو صاف کئے ہوئے دس سیر اور کاسنی کی جڑ مع برگ اور پانی خالص آٹھ سیر اور کرستال من رال اور صاصفراس یہ دونون فرنگی دوائین ہین اور سونف دیسی اور شہد خالص شکر یا قند سفید ہر ایک سے آدھ پاؤ اول چاہیے کہ جو اور پانی خالص کو مٹی یا تانبے کے برتن مین آگ پر رکھکر جوش دین کہ پانچ سیر باقی رہے پھر سونف دیسی اور کاسنی کی جڑ اور صاصفراس کو اسمین ڈالکر جوش دین کہ ایک سیر پانی اور کم ہوجائے اور چار سیر باقی رہے بعد اُسکے کرستال من رال اور شہد کو اسمین ڈال کر آگ پر سے اتارین اور گاڑھے کپڑے مین چھانین اور دونون وقت پاؤ سیر آدھ سیر تک نوش کرین پندرہ دن یا دس دن تک جبتک کہ پی سکین کہ نفع عمدہ ظاہر ہوگا -

معجون مبہی دیگر - معدہ کو قوت دیتی ہے اور حافظہ کو زیادہ اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہی صفت اُسکی دارچینی اور کوٹھ شیرین اور بالچھڑ اور سونف دیسی اور سونٹھ اور نعناع خشک اور سلیخہ ہر ایک سے چار درم اور زعفران اور اگر ہندی ہر ایک سے تین درم اور تیزپات اور پیپل اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور اسارون یعنی تگر اور انجوائن خراسانی سفید اور انگلن کے بیج اور کرویا اور لونگ اور کلیجن اور شقاقل ہر ایک سے ساڑھے چار درم اور عاقرقرحا اور مولی کے بیج اور شلغم کے بیج ہر ایک سے دو درم اور کنجد بھوسی اتارے ہوئے اور پستہ کا مغز اور بادام کا مغز اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک سے دس درم اور نبات سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر اور شہد خالص سب دواؤن کا دو وزن کوٹ چھانکر سب دوائین اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی

معجون مبہی او رمقوی - یہ نسخہ حکیم معصوم کا اپنی قرابادین مین اُسنے لکھکر بیان کیا ہی کہ یہ معجون جماع کو قوت دیتی ہی اور نعوظ لاتی ہی اور سرور زیادہ کرتی ہی اور دل کو قوی اور قضیب کو سخت اور گردہ اور پشت کو محکم کرتی ہی صفت اُسکی بوزیدان اور سورنجان اور تودری زرد اور تودری سرخ اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور سونٹھ اور نعناع خشک اور خشک پروردہ ہر ایک سے تین درم اور کلیجن اور شقاقل اور ثعلب مصری ہر ایک سے پانچ درم اور مایۂ شتر اعرابی دو درم اور خشخاش سفید اور کنجد بھوسی اتارا ہوا اور گاجر کے بیج اور دارفلفل یعنی پیپل ہر ایک سے تین درم اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور قرنجمشک ہر ایک سے دو درم اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور اگر خام ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور زرنباد اور مصطگی اور جائفل اور جاوتری اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور راندرج اور دارچینی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے چار درم اور بڑی املتاس اور گوند ببول کا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور انجوائن خراسانی پانچ درم اور ماہی صیدا اور مغز سر گنجشک ہر ایک سے دو درم اور اسارون یعنی تگر اور جندبیدستر اور درونج عقربی ہر ایک سے ایک درم اور کوٹھ شیرین تین درم اور مغز چلغوزہ اور مغز ناریل اور مغز فندق اور مغز بادام اور مغز پستہ ہر ایک سے دو درم اور خربزہ کے بیجون کا مغز تین درم اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک درم اور مشک ترکی تین درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا چند کل اجزا کو کوٹ چھان کر اور شہد کو قوام پر لاکر اور جھاگ اُتار کر بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی -

معجون مبہی دیگر - شیخ داؤد کی تالیف سے وہ لکھتا ہی کہ اس معجون کو جمع کیا ہی مین نے چند بوٹیون سے کہ ہر ایک انمین سے عمل کرتی ہی بالانفراد اور سب مل کر معتدل اور نیک ہوگئی ہین اکثر مزاجون کے واسطے اور یہ معجون عجیب الفعل ہی باہ برانگیختہ کرنے اور نعوظ لانے اور زندہ کرنے شہوت جماع اور زیادہ کرنے قوت بدن اور بدن اور گردہ کو قوی اور فربہ کرتی ہی اور خون نیک پیدا کرتی ہی اور منی کو صلاح پر لاتی ہی اور چاہیے کہ اس معجون کے استعمال کے زمانہ مین جماع اور ریاضت وغیرہ سے اپنے بدن کی نگہبانی کرین صفت اُسکی نخود سفید جرجیر کے پانی مین تین مرتبہ بھگا کر اور سکھا کر اور گوکھرو خشک پیسے ہوئے کو تازہ گوکھرو کے پانی مین حل کرکے ہر ایک سے تین اوقیہ کہ ایک وقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہی اور ترنجبین منقے دس درم اور دارچینی اور کلیجن ہر ایک سے چھ درم اور شہد جھاگ اتارا ہوا ڈیڑھ رطل اور پیاز سفید کا پانی ایک رطل یعنی نوے مثقال اور ترنجبین اور شہد صاف کیا ہوا اور پیاز کا پانی ایکجا کرکے ملائم آگ پر رکھین کہ بخوبی بستہ ہوجائے مولی کے بیج اور جرجیر کے بیج اور شقاقل مصری اور انگلن کے بیج ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور عاقرقرحا اور سونٹھ ہر ایک سے آدھا اوقیہ یعنی پونے چار مثقال باریک کوٹ چھانکر اور اجزاے صدر مین ملاکر اسمین داخل کرین اور خوب گھوٹین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین اور یہ بھی لکھا ہی کہ اگر اس معجون مین اخروٹ کا مغز اور ناریل کا مغز پوست اُتارا ہوا اور شلغم کے بیج اور حبۃ الخضرا یعنی بن اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اگر تازہ ہو بہتر ہی اور السی کے بیج ہر ایک سے ایک وقیہ اور کوٹھ شیرین اور سونف رومی اور لونگ اور سرہ سقنقور ہر ایک سے

چار درم اور مرغ کے انڈے کی زردی اور مغز سر گنجشک ہر ہر ایک سے دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال اضافہ کرین تو ہوجاویگا یہ نسخہ نہایت قوی ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی آٹھ قیراط تا ذرہ ہر حیوانی اور نیم درم زعفران اور چھ قیراط مشک خالص کے ساتھ کہ ایک اوقیہ گلاب مین پیسا ہو نوش کرین —

معجون مختصر سب مفتحون مین پہلے نسخہ سے قریب ہی اور سرد مزاج والون کو موافق صفت اسکی پیاز کے بیج اور کاکنج کے بیج اور شلغم کے بیج اور بابونہ کے بیج اور اجواین دیسی اور شقاقل ہر ایک سے پانچ درم اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی سوتے وقت ایک پیالہ شیر کے ساتھ نوش کرین —

معجون دیگر مختصر اور مفید صفت اسکی کنجد چھوسی اُتارا ہوا اور تخم مارچوبہ ہر ایک سے دو درم اور دار فلفل یعنی پیپل نیم درم اور مغز حب الصنوبر ایک درم اور مغز سر گنجشک نر ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر سہ چند شہد جھاگ اُتارے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی —

معجون مدر بول — تذکرہ شیخ داؤد انطاکی سے منقول گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہی اور ان دونون عضو کی سردی کو زائل کرتی ہی اور گردہ کی چربی کا اعادہ کرتی ہی اگر گھل گئی ہو اور اس معجون کی قوت چھ مہینہ تک باقی رہتی ہی صفت اسکی چلغوزہ کا مغز اور بادام مقشر کا مغز ہر ایک سے تیس درم اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور سولف رومی اور سلیخہ سیاہ اور بالچھڑ اور دارچینی اور اذخر مکی اور ریوند چینی اور حب بلسان اور زعفران اور گکروندہ اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے تین درم اور نعناع خشک ایک درم اور دوسرے نسخہ مین مر مکی یعنی بول اور فو ہر ایک سے چار درم اور کتیرا دو درم اور دوسرے نسخہ مین کوٹھ شیرین اور خسطیانا یعنی کپھان بید اور ملیٹھی اور کاشم اور زیرہ کرمانی اور بہار جنگلی مشوی اور خردل سفید یعنی رائی ہر ایک سے ایک درم داخل ہی اور یہ بھی وہ لکھتا ہی کہ ان کل چیزون کا داخل کرنا خوب ہی دواؤن کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی

معجون مراقیہ — کہ حکیم مسیحا نے مراق کے واسطے تجویز کی ہی بس نافع ہی مراق کو اور معدہ اور باہ کو قوت دیتی ہی کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی صفت اسکی نرکچور اور آملہ مقشر اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور گلاب کے پھول اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور دھنیہ خشک ہر ایک سے سات درم اور شہد صاف کیا ہوا سب اون کا دو وزن بدستور معجون تیار کرین —

معجون دیگر — سرد مزاج والون کو موافق ہی صفت اسکی بادام شیرین کا مغز اور پستہ کا مغز اور فندق کا مغز اور ناریل تازہ کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور حب الصنوبر کا مغز اور حب القلقل کا مغز اور حب الزلم کا مغز ہر ایک سے دس درم اور سونٹھ اور پیپل اور وج اور کلیجن ہر ایک سے تین درم دواؤن کو کوٹ چھانکر قند سفید اور شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہی صبح اور شام کھائین

معجون سمن یعنی فربہ کرنے والی — قانون شیخ الرئیس سے منقول وہ لکھتا ہی کہ یہ معجون مجربات سے ہی صفت اسکی مغاث بغدادی اور بہوزجندم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور نرکچور اور کتیرا اور خشخاش سفید کے بیج اور کہربا ہر ایک سے تین درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گاے کے تازہ گھی مین کسیقدر گوندھ کر شامل کرین دو من صغیر آرد گندم اور ایک من شکر سفید مین پھر لین اسمین سے ہر روز مقدار آٹھ درم اور ایک رطل شیر تازہ مین پکائین اور گاے کا گھی تازہ داغ کرکے اسپر ڈالین اور بطور حریرہ بنا کر پیین —

معجون دیگر — کہ استراحت کے ایام مین صاحبان مالیخولیا کو دینی چاہیے اور یہ معجون تفریح لاتی ہی اور چہرہ کا رنگ نکھارتی ہی اور ہضم کو نیک کرتی ہی اور سفید بال ہونے کو مانع ہی صفت اسکی بادرنجبویہ اور زرد اترج کا پوست اور لونگ اور مصطگی اور زعفران اور وج اور جائفل اور بڑی الائچی اور نار مشک اور سک اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور نرکچور اور درونج اور بادروج کے بیج اور فرنجمشک سب دواؤن کو برابر وزن لیکر اور عنبر اشہب ایک جزو کوٹکر علیحدہ نگاہ رکھین بعد اسکے بیس عدد ہلیلہ کابلی متوسط اور تیس عدد آملہ تین رطل پانی مین پکائین کہ ایک رطل باقی رہے ملین اور صاف کرکے ایک رطل شہد خالص اسمین ڈالین اور پکائین یہانتک کہ پانی جذب ہو دواؤن کو اس شہد مین کہ کل اجزا کا سہ چند ہو گوندھین اور حاجت کے وقت بقدر بندقہ اسمین سے استعمال کرین

معجون مسیحی — تقویت معدہ اور ہاضمہ اور گردہ اور آلات جماع اور مجامعت اور اشتہاے طعام کے لیے نہایت مفید ہی صفت اسکی عاقرقرحا چھ درم اور مرچ سفید اور مصطگی اور وج ہر ایک سے سات درم اور بڑی الائچی اور لونگ ہر ایک سے دس درم اور زعفران تین درم اور جائفل تیس عدد اور مشک ترکی خالص نیم درم اور عنبر اشہب ایک درم اور جزو اعظم تیس درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر دس درم روغن بادام شیرین مین چرب کرین اور ایک سو درم قند سفید اور اسکے برابر وزن شہد صاف کیے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار بقدر حاجت تناول کرین —

معجون مسیحی دیگر — کہ نفع مین پہلے نسخہ سے قریب ہی صفت اسکی لونگ اور سورنجان

اور شقاقل مصری اور مصطگی اور جاوتری اور اندر جو
اور عاقر قرحا اور پوست اترج کا ہر ایک سے پانچ
درم اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور تج ہر ایک سے سات
درم اور جائفل دس درم اور بڑی الائچی اور دار فلفل
یعنی پیپل اور نارمشک اور زعفران ہر ایک سے
تین درم اور بالچھڑ دس درم اور شہد جھاگ اتارا ہوا
سب دواؤن کا تین وزن بدستور معروف تیار کرین

معجون مسیحی دیگر۔ کہ پہلے نسخہ سے قریب النفع ہے
صفت اسکی لونگ اور کلیجن اور شقاقل اور مصطگی
اور بڑی مائین اور اندر جو اور دارچینی ہر ایک سے
پانچ درم اور سلیخہ اور تج اور پوست بیضہ کا ہر ایک سے
سات درم اور جائفل بیس درم اور چھوٹی الائچی پانچ
درم دار فلفل یعنی پیپل اور نارمشک اور زعفران
ہر ایک سے تین درم اور مشک نیم درم اور عنبر اشہب
دو درم اور بالچھڑ دس درم اور جزو اعظم ستر درم سب
دواؤن کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین ۔

معجون مسیحی دیگر۔ یہ نسخہ شفائی درد پشت اور
درد پا اور سرعت انزال اور تقویت باہ کے لیے
نافع ہے اور معدہ کو خلطون سے پاک کرتی ہے اور
سفید ہونے سے بالون کو نگاہ رکھتی ہے صفت اسکی
گلاب کے پھول اور عاقر قرحا اور لونگ اور بالچھڑ
اور مصطگی اور نرکچور اور زعفران اور بڑی الائچی اور
جائفل سب دواؤن کو برابر وزن لیکر قند اور شہد
سفید بالمناصفہ بقدر احتیاج قند کو گلاب مین گھلائین
اور شہد کو قوام پر لاکر اور دواؤن کو کوٹ چھانکر گوندھین

معجون دیگر۔ یہ نسخہ دیگر صفت اسکی لونگ اور
جاوتری اور ناگرموتھہ اور کبابہ اور جائفل اور
مصطگی اور دارچینی اور بوزیدان ہر ایک سے
دو جزو اور زعفران اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک
سے ایک جزو اور ورق الخیال یعنی بھنگ تین جزو
سب دواؤن کو سہ چند وزن شہد صاف کیے ہوے
کے قوام مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار
بقدر بندق ہے۔

معجون۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے
صفت اسکی بالچھڑ تین درخمی اور سونٹھ اور
دارچینی اور دار فلفل یعنی پیپل اور شگوفہ اذخر اور
اسقوردیون اور حب بلسان ہر ایک سے چار درخمی
اور سلیخہ بارہ قیراط اور کوٹھ شیرین اور گول مرچ اور
فطراسالیون اور روج ترکی ہر ایک سے دو درخمی
کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین
اور جاننا چاہیے کہ درخمی ایک درم کا وزن ہے اور
قیراط چار حبہ ہے کہ ایک حبہ چار برنج ہے۔

معجون لونگی۔ تقویت باہ اور اشتہا اور تقویت
مجامعت کے لیے نہایت مجرب ہے صفت اسکی
جائفل اور لونگ اور جاوتری اور اندر جو اور اذخر کی
جڑ اور سونٹھ اور دارچینی اور مصطگی اور اگر ہندی اور
زعفران ہر ایک سے تین مثقال اور بڑی الائچی اور کندر
ہر ایک سے تین مثقال اور اشنہ یعنی چھڑیلا دو مثقال
اور مشک خالص نیم مثقال اور قند اور گلاب ہر ایک سے
دو مثقال قند کو گلاب مین حل کرکے اور شہد خالص بقدر
کفایت اضافہ کرکے دواؤن کو اسکے قوام پر لانے
کے بعد گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

معجون سستی کو مانع ہے صفت اسکی سرخ بکری
کے سینگ اور بادام تلخ کا مغز اور کرنب اور پودینہ
پہاڑی اور نمک نفطی اور سداب اور اجوائن دیسی
برابر وزن کوٹ چھانکر شہد مین معجون تیار کرین۔

معجون۔ واسطے درد مفاصل اور تقویت باہ اور
کھانے کی بھوک کے نافع ہے صفت اسکی تج اور
کبابہ چینی اور مصطگی اور مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیپل
اور سونٹھ اور ثعلب مصری اور لونگ ہر ایک سے
ایک مثقال اور ناریل کا مغز چھلا ہوا دو مثقال
دواؤن کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد کے قوام مین گوندھین
اور اخیر مین ایک عدد جائفل اور نیم مثقال زعفران
گلاب مین پیسکر اضافہ کرین اور آگ پر سے اتار کر چینی
کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار
ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے۔

معجون۔ واسطے وجع الفواد اور تقلب النفس کے
کہ سردی سے ہوتا ہو نافع ہے اور نہایت مقوی معدہ
ہے مختار بن سہل سے منقول صفت اسکی گلاب
کے پھول اور گول مرچ اور سونٹھ اور دار فلفل یعنی
پیپل اور زراوند طویل اور دارچینی اور اسارون
یعنی تگر ہر ایک سے دو جزو اور مصطگی اور نرکچور اور
پودینہ نہری اور سونف رومی ہر ایک سے ایک جزو
اور جند بید ستر آدھا جزو کوٹ چھانکر دو وزن شہد
خالص اور ایک وزن شیرہ گلقند مین گوندھین ایک
خوراک کی مقدار اسکی ایک مثقال ہے۔

معجون مرس۔ قانون سے منقول نقرس اور
درد وتی مفاصل اور گردہ اور معدہ اور ریاح اور
آنتون کے قرحون کے لیے سودمند ہے اور استسقا اور
یرقان اور دوار کو بہت نافع صفت اسکی غاریقون
اور اسارون یعنی تگر اور روج ترکی یعنی کچھور قردمانا اور
سداب کے بیج اور فرفیون اور زوفاے خشک ہر ایک
سے ایک وقیہ اور زراوند طویل اور عرطنیثا کی جڑ اور
اجوائن دیسی اور گول مرچ اور اجمود کے بیج اور بالچھڑ اور
پہاڑی پودینہ اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود
ہر ایک سے دو اوقیہ اور خبطیانا یعنی کھان بیدچھ اوقیہ اور
قنطوریون باریک آٹھ اوقیہ اور کوٹھ تلخ اور مر کی
صافی یعنی بول اور جعدہ اور سونف رومی ہر ایک سے
تین اوقیہ اور اسقوردیون اور گکر وندہ ہر ایک سے آٹھ
اوقیہ دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد جھاگ اتارے ہوے
مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین ایک
خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے
ایام بہار مین نوش کرین صفت اسکی

معجون کی نسخہ دیگر غاریقون اور وج ترکی یعنی بچھ اور اسارون یعنی تگر اور قردمانا اور سداب کے بیج اور فرفیون اور زوفاے خشک اور اجوائن دیسی اور لونگ اور اجمود کے بیج اور مرمکی صافی یعنی بول اور بالچھڑ اور پودینہ پہاڑی اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی ہر ایک سے دو اوقیہ اور جنطیانا یعنی پکھان بید چھ اوقیہ اور قنطوریون باریک اور کمافیطوس اور کمادریوس اور اسقوردیون ہر ایک سے آٹھ اوقیہ اور سلیخہ سیاہ اور زراوند طویل اور فراسیون اور جعدہ ہر ایک سے تین اوقیہ شہد صاف کیے ہوے بقدر کفایت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دو درم تک ربیع کی فصل مین تناول کرین اور جاننا چاہیے کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے۔

معجون ید الاسد۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے کے لیے نہایت قوی ہے اور جو بکری کا خون ید الاسد سے موسوم ہے اور وہ اسمین داخل ہے اس سبب سے یہ معجون ید الاسد سے موسوم کی گئی ہے اور لام کے حرف مین لحوم مین مغز کے بیان مین ذکر اسکا ہو چکا ہے صفت اسکی بکری کا خون کہ ید الاسد کے نام سے موسوم ہے اور زجاج صاف سفید جلایا ہوا اور رماد عقرب یعنی بچھو جلاے ہوے کی راکھ اور کلم بوٹہ دار کی راکھ کہ کرنب ہے اور ارنب کی راکھ اور حجارۃ الاسفنج اور مرغ کے انڈون کے چھلکون کی راکھ کہ جس مین سے چونہ نکل آیا ہو اور حجر الیہود اور صمغ الجوز اور وج ترکی ہر ایک سے ایک مثقال اور فطراسالیون یعنی پہاڑی اجمود اور دوقو یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور مشک طرامشیع کہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہے اور گوند ببول کا اور خطمی سفید کے بیج اور مرچ سیاہ ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے تین مثقال تک ہے گوکھرو اور نخود سیاہ کے جوشاندہ کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور رماد ارنب کی صفت حرف الف مین ارنب کے بیان مین مذکور ہو چکی ہے۔

معجون۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور نشاط لاتی ہے اور معدہ کو قوی اور کھانے کی بھوک کو زیادہ کرتی ہے اور رنگ کو نیک اور کھانا ہضم کرتی ہے صفت اسکی دارچینی اور بالچھڑ اور پوست بیرون پستہ اور حب الفلفل اور مغاث بغدادی اور کلنجن اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقاقل اور دو الیعنی چھڑیلا اور بہیڑہ کا پوست اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان ہر ایک سے تین درم اور مصطگی اور چھوٹی الایچی اور زرنب اور سونٹھ اور اسارون یعنی تگر اور تیزپات اور کبابہ چینی اور پوست ترنج اور نرکچور اور صندل سفید اور حب القلقل اور سونف رومی اور نعناع اور جاوتری اور کالی ہڑ اور بوزیدان اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چار درم اور ماہی روبیان اور خصیۃ الثعلب اور تودری ہر ایک سے پانچ درم اور مشک خالص آدھا مثقال اور سونے کے ورق تیس عدد اور چاندی کے ورق پچاس عدد قند سفید اور شہد صاف کیے ہوے مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین۔

معجون۔ جالینوس کی ترکیبون سے ہے قصبۃ الریہ کی بیماریون کے لیے مفید اور خون تھوکنے کے مرض اور قرحون کے لیے نافع اور مدۂ سینہ اور اس مادہ کو سود مند جو سینہ پر گرا ہو اور بدی نفس کے لیے نافع صفت اسکی درخت بطم کا گوند اور زعفران اور کندر اور مرمکی یعنی بول اور دارچینی اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی اور چلغوزہ کا مغز ہر ایک سے چار مثقال اور حماما اور کتیرا اور تخم تمر شامی ہر ایک سے تین مثقال اور سنبل الشامی اڑھائی مثقال اور سلیخہ سیاہ اور گندہ بروزہ خالص تیس مثقال اور گل شاموس کہ اسکو کوکب الارض بھی کہتے ہین اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے چار درم اور دوسرے نسخہ مین قسط کا وزن ایک مثقال ہے اور شہد صاف کیا ہوا دواؤن کا تین وزن اول چاہیے کہ بطم کے گوند کو دیگ مضاعف مین شہد کے ساتھ پکائین کہ بستگی کی حد تک پہونچے پھر گندہ بروزہ اسمین ملائین اور ملائم آگ پر پکائین یہانتک کہ گولی بستہ ہو کہ جو ایک قطرہ اسمین سے زمین پر ٹپکائین منبسط نہو بعد اسکے باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر بعد سرد ہونے کے اسمین ملائین اور استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے اور جاننا چاہیے کہ اکثر معجونون کے نسخے مانند معجون حب الآس اور ابہل اور اذالتی اور اذخر اور معاجین مسمی بہ سرور الاطبا اور معجون اسقیل اور اسقنقور اور افسنتین اور معجون اقراص فاعی اور معاجین افیون اور معجون خشخاش اور امروسا اور آملہ اور نفخ اور اہلیلج اور معجون مسمی بہ کلکلانج اور نجاح اہلیلج کے بیان مین اور معجون لباسہ اور عطاے بلوط مین اور ترنجبین اور ثوم اور جدوار اور جند بیدستر اور جنطیانا اور چوب چینی اور حافظ الاجساد اور حافظ الجنین اور حافظ الصحت اور حجر الیہود اور فولاد کی معجون جدید مین اور معجون خصیۃ الثعلب اور خیار شنبر اور ذہب اور ریاح المومنین اور رمان اور وہ معجونین جو زعونی سے موسوم ہین اور معجون زنجبیل خشک اور زیبق اور معجون سفرجل قابض اور سنبل اور صندل اور عقرب اور عنبر اور عود قماری اور فلافلی اور قسط اور قطن اور فادانیا اور کاکنج اور کمون اور کندر اور لعوبات اور لولو اور مادۃ الحیات اور ماذریون اور ماسک البول اور مسک اور مقل اور نانخواہ اور وج اور ورد یہ سب معجونین اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوئی ہین ان مقامات سے تلاش کرین ۔

فصل مسہلہ معجونون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیئے کہ ادویہ مسہلہ کی ترکیبون کی اصل وضع یہ مصلحات معینات وصدقات وحافظات اعضا اور مکیسر حرارت غریزیہ وذی وارواح بشرط مقررہ اصل مقادیر شربات مقررہ سے بملاحظہ مقدار مرض و کیفیت وکمیت اور سن اور بلد اور زمان اور فصل وغیرہ اسی نہج پر ہے جو مقدمہ مین مذکور ہوئی اور طریق معجونون کا واسطے مہیا اور حاضر ہونے کے نزدیک شدت حاجت اور عدم فرصت وقت کے خصوصاً ترکیب اور جمع متفرقہ دواؤن کی عطارون کی دکانون اور بعید مقامون سے اور انتخاب جید ردی اور صالح اور فاسد اور صالح اور مغشوش اور مبدل انکے سے ہے مانند سفرون اور شبون کے یا واسطے اس آدمی کے کہ جسکو گولیان اور سفوفات اور مطبوخات مسہلہ نوش کرنا دشوار ہو اور جو شرطین ترکیبون کی اور انکے لوازم کو کہ مکرر اجوارشون اور گولیون اور مطبوخات مین بیان کیے گئے چاہیے کہ معجونون مین بھی ان سب کو مرعی رکھین واللہ اعلم بالصواب۔

مسہلہ معجونون کے نسخون کا بیان

معجون تربد۔ قولنج سخت کو آسانی کھولتی ہے اور اسکو نفع تمام بخشتی ہے صفت اسکی چھوٹی الائچی اور تج اور تیز پات اور پیپل اور بابے برنگ پوست اتاری ہوئی اور سونٹھ اور آملہ مقشر اور لونگ ہر ایک سے ایک مثقال اور اجمود کے بیج اور بابچھڑ اور زعفران اور مصطگی رومی ہر ایک سے آدھا مثقال اور نسوت سفید چھیلی ہوئی اور سقمونیا بے مشوی ہر ایک سے دو مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین اور گرم پانی سے نوش کرین۔

معجون برنگ کابلی۔ قولنج سخت کو اسی وقت کھولتی ہے صفت اسکی چھوٹی الائچی اور تیز پات اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ اور برنگ کابلی یعنی بابے برنگ اور آملہ مقشر اور لونگ اور مصطگی ہر ایک سے ایک مثقال اور نسوت سفید اور سقمونیا ہر ایک سے دس مثقال کوٹ چھانکر سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

معجون زبل۔ قولنج کو کھولتی ہے صفت اسکی زبل الذئب یعنی سرگین گرگ چار درم اور مرکی صافی یعنی بول اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے آٹھ درم اور اجمود کے بیج اور سونف رومی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے چار درم تک اجمود کے پانی کے ساتھ نوش کرین

معجون سیسالیوس۔ مرگی کے اقسام کے لیے نافع ہے صفت اسکی سیسالیوس اور عاقرقرحا اور اسطوخودوس ہر ایک سے دس مثقال اور غاریقون پانچ مثقال اور قردمانا اور حلتیت یعنی ہینگ خوشبودار اور زراوند مدحرج ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال دواؤن کو کوٹکر پیاز جنگلی کے پانی سب دواؤن کے دو چند وزن اور شہد قوام کیے ہوے سب دواؤن کے وزن کے برابر مین گوندھین اور ہر روز ایک مثقال تناول کرین اور دوسرے نسخہ مین لائے ہین کہ سب دواؤن کو پیاز جنگلی کی سکنجبین مین گوندھین۔

معجون سیسالیوس۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس مرگی کے واسطے نافع ہے صفت اسکی سیسالیوس اور حب لنفار ہر ایک سے تین مثقال اور زراوند مدحرج اور فادانیا ہر ایک سے دو مثقال اور جندبیدستر اور قرص اسقیل ہر ایک سے ایک مثقال سب کو کوٹکر شہد جھاگ اتارے ہوے مین گوندھین اور ہر روز سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

معجون سیسالیوس۔ بہ نسخہ ذخیرہ خوارزم شاہی کہ صاحب مرگی کے لیے نہایت سودمند ہے صفت اسکی سیسالیوس اور عاقرقرحا اور اسطوخودوس اور غاریقون سفید ہر ایک سے دو درم اور قردمانا اور حلتیت یعنی ہینگ اور زراوند مدحرج ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے اور اسکے بعض نسخون مین عود اور فادانیا ہر ایک سے اڑھائی درم لائے ہین اور صرف ڈیڑھ درم اور زراوند اور حلتیت یعنی ہینگ اور قردمانا ہر ایک سے ڈیڑھ درم ہے۔

معجون سقراط۔ نسیان اور مالیخولیا اور مرگی اور چھیپ اور برص اور مفاصل کے دردون اور درد معدہ اور داء الحیہ اور داء الفیل اور تقطیر البول اور پرانی کھانسی اور حمی ربع یعنی تپ چوتھیا کو اور تپون بلغمی اور تنگی ہیشاب اور بواسیر اور یرقان سددی اور طحال کو نافع ہے اور زہرون کی مضرت کو دفع کرتی ہے اور دل کو قوت دیتی اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور حب القرع یعنی کدو دانون کو دفع کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے اور حیض کو جاری کرتی ہے اور بوے دہن اور بوے پسینہ زائل کرتی ہے اور خوشبو پہونچاتی ہے اور زبان اور کان کی گرانی کو دفع اور درد سر کو زائل کرتی ہے اور بلغمی اور سوداوی سب بیماریون کو نفع بخشتی ہے اور بوڑھے آدمیون کے لیے نہایت مفید ہے صفت اسکی جنطیانا یعنی پکھان بید اور قردمانا اور ناردشک اور فرنجمشک کے بیج اور حب لغار اور زراوند طویل ہر ایک سے ایک مثقال اور سونف رومی اور جندبیدستر اور حب بلسان اور سلیخہ اور اسارون یعنی تگر اور مصطگی ہر ایک سے ایک درم اور مرکی صافی یعنی بول اور وج ترکی اور ترنج عقربی اور نرکچور اور اجمود کے بیج اور جرجیر کے بیج اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے دو درم اور ایلوا ے زرد دس درم اور نسوت سفید

بیس درم اور اگر خام بارہ درم اور جائفل اور ریوند چینی اور لونگ اور بڑی الایچی اور جاوتری اور چھڑیلا اور بالچھڑ اور زعفران اور پیاز جنگلی بھونی ہوئی اور زرنب اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور ناگیند کہ اسکو ہندی مین بل سرنگ کہتے ہین ایک تخم ہے خردلی یعنی رائی کے مشابہ اور مثل سپند خوشبو رکھتا ہے اور سداب یعنی ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھولون کی تری اور بادرنجبویہ اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور ناگر موتھہ اور حب المحلب ہر ایک سے چار درم اور کالی ہڑ اور پوست زرد ہڑ کا اور آلو منقے ہر ایک سے چھ درم کوٹ چھانکر روغن بادام تلخ مین چرب کرین اور سب کے سمند شہد مین گوندھین اور کانچ کے برتن مین رکھکر چھ دن تک غلہ جو مین دبائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے پانچ درم تک ہے —

معجون سکبینج ۔ قولنج کو نافع ہے صفت اسکی سکبینج اور انجرو کے بیج اور جند بید ستر ہر ایک سے ایک جزو اور سقمونیا آدھا جزو سقمونیا کو روغن بادام مین پیسین اور سکبینج کو حل کرین اور ایک دوسرے مین شامل کرین اور دواؤن کو گوندھ کر اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین مثقال ہے —

معجون سہر خس ۔ حب القرع یعنی کدو دانون کو نکالتی ہے اور معدہ کے سب قسم کے کیڑون کو خارج کرتی ہے اور اس معاملہ مین آزمائی ہوئی ہے صفت اسکی سہر خس کہ اسکو ہندی مین کیل دارو کہتے ہین وہ ایک جڑ ہے سیاہ سرخی مائل اور بائے بڑنگ مقشر ہر ایک سے ایک درم اور تربد سفید مجوف اور گوگل زرد ہر ایک سے دو درم دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین سب ایک خوراک کامل ہے چاہیے کہ اس معجون کے تناول کرنے سے ایک ساعت پہلے شیر تازہ دوہا ہوا نوش کرین دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال اور اس دوا کو تین دن تک کھائین —

معجون شہر یاران ۔ قولنج کو کھولتی ہے اور معدہ اور آنتون کے نفخ کو سود مند صفت اسکی سونٹھ اور تج اور دارچینی اور جائفل اور مصطگی رومی اور لونگ اور سلیخہ اور بالچھڑ اور بڑی الایچی اور حب بلسان ہر ایک سے تین درم اور سقمونیائے مشوی چار درم اور تربد سفید چھیلی ہوئی اور حب النیل ہر ایک سے آٹھ درم اور شکر سفید ستر درم دواؤن کو کوٹ کر شہد جھاگ اُتارے ہوے سے بقدر کفایت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے —

معجون شہر یاران دیگر ۔ قولنج کو کھولتی ہے صفت اسکی سقمونیائے مشوی گیارہ درم اور تربد سفید بارہ درم اور مرچ سیاہ اور سونٹھ اور زیرہ کرمانی مدبر اور برگ سداب اور نمک ہندی اور عود اکھارا اور تج اور کلونجی ایک ایک درم سب کو کوٹ چھانکر دو چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے تین درم تک ۔ اور جاننا چاہیے کہ اکثر معجونین مانند معجون اطریلال اور معجون اسطوخودوس اور معجون افتیمون اور معجون اہلیلج اور معجون نجاح بھی اہلیلج ہین اور معجون سنبل اور معجون تربد اور معجون تمر ہندی اور معجون خیارشنبر اور معجون آس اور معجون زراوند اور معجون زنجبیل اور معجون سفرجل اور معجون سقمونیا اور معجون سنا مکی اور معجون سورنجان اور معجون صبر اور معجون فیقرا کہ بھی صبر کے بیان مین اور معجون عود اور معجون غاریقون اور غافث اور معجون مازریون اور معجون لک اور معجون ورد احمر بترتیب حروف اپنے اپنے رسوم مین مذکور ہوئی ہین —

میم کا باب غین معجمہ کے ساتھ
فصل مغلی کے نسخون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ مغلی میم کے پیش اور غین معجمہ کے جزم اور لام اور یائے مثناۃ تحتانیہ کے زیر سے جوشاندہ کے معنی مین ہے اور فی الحقیقت طبیخ اور مطبوخ اور مغلی سب ہم معنی ہین اور مجموعہ کے واحد ہین اور کیفیت اور ترکیب انکے طبیخ کی مطبوخات کے مانند ہے کہ سابق مذکور ہوئے اور مغلی افتیمون کے دو نسخے افتیمون کے بیان مین کہ مغلی حلوے موسوم ہین مذکور ہوے اس مقام پر چند نسخے دیگر بیان کیے جاتے ہین —

مغلی ۔ غلیظ اور بلغمی خلطون کا نضیج ہے یعنی انکو پکاتا ہے خصوصاً دماغی بیماریون اور پٹھون کے مرضون کو صفت اسکی انجرو کے بیج اور سونف دیسی اور ملیٹھی چھیلی اور کوٹی ہوئی اور سقولوفندریون پوست اناری ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مویز منقی اور انجیر زرد ہر ایک سے دس درم اور بنفشہ کے پھول تین درم اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج اور ہنسراج اور اسطوخودوس ہر ایک سے دو درم اور عود صلیب ایک درم دواؤن مین سے جو کچلنے کی ہین کچل کر سب کو ڈیڑھ سو مثقال خالص پانی مین کہ تین ربع آثار ہندی کے قریب ہوتا ہے بھگوئین اور اسکی صبح کو ملائم آگ پر خفیف جوش دین کہ ثلث یا نصف باقی رہے آگ پر سے نیچے اُتار کر خوب ملین اور صاف کرکے نوش کرین اور چاہیے کہ جوش کی گرمی ویسی ہی رہے نہ یہ کہ اتنی دیر رکھین کہ سرد ہو جاوے اور اگر سرد ہو دوبارہ گرم کرکے پیئین —

مغلی ۔ بلغم کا منضج ہے خصوصاً سینہ اور پشت اور رودین کی بیماریون مین اور سدون کو کھولتا ہے اور بدن مین گرمی پہونچاتا ہے اور خلطون کو لطیف کرتا ہے صفت اسکی انجیر زرد اور مویز منقے ہر ایک سے سات درم اور تخم سنبست یعنی سویہ کے بیج اور سونف رومی اور ملیٹھی چھیلی اور کوٹی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور واسطے صاحب ربو کے حلبہ یعنی میتھی اور کھانسی لیبالسی کے بیج اور نیلے سوسن کی جڑ اور خلط سودا کے واسطے افتیمون اور قولنج کے لیے شیح ارمنی یعنی درمنہ ترکی اور جعدہ ہر ایک سے تین درم اور طحال کی بیماریون اور پشت اور مفاصل کے دردون کے لیے انجرو کی جڑ اور انجرو کے بیج اور سپشیاب کی تنگی اور گردہ کی بیماریون کے لیے شلغم کے بیج اور مولی کے بیج ہر ایک سے

تین درم سے چار درم تک اضافہ کرین سب دواؤن کو کچل کر تین رطل سیب کے پانی مین کہ ایک رطل نوے مثقال کا وزن ہی بھگوئین اور صبح کو ملایم آگ پر رکھکر جوش دین کہ آٹھوان حصہ پانی باقی رہے صاف کرکے نیم گرم پیین اور ایسے ہی حاجتون اور غرضون کے موافق زیادہ اور کم کرین —

مفرح دیگر گرم تپون اور سوزش اور پیاس اور ان بیماریون کو نافع ہی جو خون اور صفرا سے حادث ہون اور تسکین قلق کرتا ہی اور اُس خشکی کو جو حرارت غریبہ سے ہو زائل کرتا ہی صفت اُسکی بنفشہ چار اوقیہ اور تخم خشخاش پیسا ہوا اور کاسنی کے بیج اور شاہترہ کے بیج اور بنفشہ کے پھول اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک سے نیم اوقیہ اور اگر مزاج مین قبض بہت اور اعضا مین تنگی ہو اس حالت مین کہ کھانسی نہو تمر ہندی نیم اوقیہ اضافہ کرین بہتر ہی اور جس وقت حرارت بشدت ہو تو فواکہ سرد سے خصوصاً آلو اور آلوے بخارائی اور اُسکے مانند ہو انمین سے کہ میسر ہو سکے اضافہ کرکے جوش دین اور صاف کرین اور پندرہ درم املتاس مل کر اور صاف کرکے ایک درم روغن بادام شیرین اسپر ٹپکائین اور ترنجبین یا شیرخشت سے شیرین کرکے وقت سحر نوش کرین —

مفرح سوداے محترقہ کا منضج ہی جس خلط سے کہ احتراق پاکر حاصل ہوا ہو اور خون صاف کرتا ہی اور مالیخولیا اور جنون اور وسواس اور عرق النسا اور نقرس اور درد مفاصل کو نافع ہی اور ورمون کی سختیون کو تحلیل کرتا ہی صفت اُسکی بسفایج فستقی مقشر اور قرطم کے بیج اور عناب اور لسوڑہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور اسطوخودوس اور بادرنبویہ اور قنطوریون باریک اور افتیمون اقریطی ہر ایک سے تین درم دواؤن مین سے جو کوٹنے کی ہین کوٹکر نازک کپڑے مین باندھکر رات کو پانی مین بھگوئین اور جہان کہین کہ سوداوی ابخرے دماغ پر چڑھین یا درد سر یا خشکی دماغ مین ہو تو اُسوقت مین انجیر زرد اور مغز بادام شیرین ہر ایک سے سات درم اور نسپلرج اور دھنیہ خشک اور صعتر فارسی اور مرزنجوش ہر ایک سے دو درم اضافہ کرین اور اگر غلیظ ریحین یا مجاری بول مین ضعف ہو تو ایک اوقیہ گلقند آفتابی بڑھائین اور صبح کو جوش دیکر ملین اور صاف کرکے نوش کرین —

مفرح غلیظ خلطون کو پکاتا ہی اور سدے کھولتا ہی اور مواد کو تحلیل کرتا ہی اور جگر کی بیماریون اور سوء القنیہ کو نافع ہی صفت اُسکی نیلوفر کے پھول اور ملٹھی چھیلی ہوئی اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور گاؤزبان کی پتی اور ملو خشک اور بسفایج فستقی پوست اُتاری ہوئی اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور اسطوخودوس ہر ایک سے ایک مثقال اور گاؤزبان نیم مثقال اور شاہترہ اور کاسنی کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور شکاعی اور بادآورد ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور مویز منقے اور انجیر زرد ہر ایک سے سات مثقال اور تخم کاسنی نیمکوفتہ اور اذخر کی جڑ اور افسنتین رومی ہر ایک سے ایک درم دواؤن مین سے جو کوٹنے کی ہین کوٹکر ایک سو پچیس مثقال خالص پانی مین کہ تخمیناً پاؤ سیر ہندی ہوتا ہی رات کو بھگوئین اور صبح کو ملایم آگ پر جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر قدرے مل کر صاف کرین اور گرم گرم نوش فرمائین —

مفرح حار حیض کو جاری کرتا ہی اور بچہ شکم کو بخوبی نکالتا ہی اگر پندرہ دن اُسکی ہمیشگی کرین صفت اُسکی تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور گاجر کے بیج اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک سے دس درم اور پوست املتاس اور ابہل ہر ایک سے چھ درم ایک من پانی مین بھگوئین اور صبح کو ملایم آگ پر جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرکے بارہ درم شہد خالص ڈالکر نیم گرم پیین —

مفرح مبارک۔ صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ یہ نسخہ میرے استاد کی تالیف سے ہی واسطے دستون خونی اور پیچش اور صفراوی دستون کے نافع ہی صفت اُسکی انجبار تازہ کی جڑ کا پوست ایک مثقال اور خطمی کی جڑ مع پوست اور پوست خشخاش ہر ایک سے پانچ درم اور عود اور بڑی الایچی اور صندل مقاصری ہر ایک سے پانچ درم اور مصطگی رومی ایک درم کا چہارم اور حلبہ یعنی میتھی اور تخم سورد ہر ایک سے ایک درم اور زرشک منقے اور سماق منقے ہر ایک سے تین درم جوش دیکر صاف کرین اور خرفہ کے بیج بھونے ہوے تین درم لیکر اور شیرہ انکا نکال کر اور سبلوجین سفید ایک درم پیسکر اور اُس پر چھڑک کر شربت ورد اور شربت غورہ خام دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال یا لنا صفہ ڈال کر اور بارتنگ کے بیج اور جو کے بیج بھونے ہوے ہر ایک سے نیم درم چھانکر اوپر سے دواے مذکور نوش کرین —

میم کا باب فے کے ساتھ

فصل مفرحات کے نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ مفرح صیغہ اسم فاعل سے طبیبون کی اصطلاح مین اس جگہ فرحت لانے والی مرکب دواؤن کو کہتے یعنی وہ معجونین کہ جنکی تاثیر اکثر انکی دواؤن کی کیفیتون اور خاصیتون سے ہو روحون رقیقہ کے لطیف کرنے اور روحون غلیظہ کے رقیق کرنے اور انکو منور اور منبسط کرنے اور حرارت غریزیہ کو جوش مین لانے اور بھڑکانے یا زیادہ کرنے اُسکے مواد کی مقدار اور قوی کرنے روحون قلبیہ و دماغیہ اور قوی کرنے اُسکے آلات اور حواس باطنہ اور انکی

کدورت رفع کرنے سے اور امر تفریح اور سرور ہر ایک شخص کے موافق مختلف ہی پس چاہیے کہ ہر ایک آدمی کے لیے موافق اسکے مزاج کے بحسب مراتب فرح اور سرور کے بیان اسکا تفصیل اس مقام پر بسبب طول کی نظر کے سبب سے مناسب نہین ہی عمل مین لائین لیکن لائق ہی کہ مفرح دواؤن کو وقت ممتلی ہونے بدن کے خلطون فاسدہ اور سوداوے سے استعمال نہ کرین کہ پیدا ن تفریح اور سرور نہ بخشینگی بلکہ احتمال ضرر کا ہی اور یہ بھی لازم ہی کہ انکی ترکیب کو موافق طبیعت اور بقدر مستعمل اور مناسب حال بدن اور اسکے مزاج کے عمل مین لائین مثلا جس وقت کہ بدن مین ضعف فقط ہو بغیر سوء مزاج کے تو چاہیے کہ دواؤن کی ترکیب گرم یا سرد چیزون سے احتیاج کے موافق اس طریق پر ہونی چاہیے کہ انکی کیفیتون کی تعدیل ہو جاوے اور چاہیے کہ زیادہ کرین انہین ایسی دوائین بھی کہ جنکی تاثیر خاصیت اور صورت نوعیہ اپنی سے ہو اور انمین ایک کیفیت غالب ہو مانند موتی ناسفتہ اور سب رنگتون کے یاقوت اور زمرد اور لعل اور عقیق وغیرہ اور مبالغہ بہت انکے پیسنے اور دھونے مین کرین اور چاہیے کہ قلبیہ دواؤن کے ساتھ دوائین غیر قلبیہ جیسے کھیرے ککڑی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور کدو کے بیج اور کاہو کے بیج اور انکے مانند مقشر کر کے واسطے توڑنے قلبیہ دواؤن کی خشکی اور انکی تقویت اور تبرید کے شامل کرین اور ایسے ہی انکی دوائین مبدرقہ مناسب اگر وہ ہون بہت سرد تو مانند زعفران اور عنبر اور مشک اور کافور ہر ایک سے بقدر حاجت اضافہ کرین اور جاننا چاہیے کہ استعمال مسہل سودا کی دواؤن کا مفرحات مین جائز اور نیک نہین ہی اس لیے کہ انکو حرکت اور جوش مین لاتے ہین دخان اور ابخرے اور انکی ردی کیفیت مزاحمت ہو پہنچاتی ہی بدن کی قوتون اور روحون کو اور انکے رستونکی غلظت کا باعث ہوتی ہی اور یہ سب موجب انغمام کو ہے اور انبعاث نشاط اور تفریح کی ہین۔

مفرحات کے نسخون کا بیان

مفرح۔ سودا اور بلغم غلیظ کو بدن سے نکالتی ہی اور سدون کو کھولتی ہی اور ابخرون سے دماغ کو پاک کرتی ہی اور حواس کو تقویت بخشتی ہی اور سرور اور نشاط لاتی ہی بالذات اور بالعرض بھی اور غلیظ ریحون کو تحلیل کرتی ہی اور ہضم کی قوت کو بڑھاتی ہی اور یہ ترکیب گرم ہی پہلے درجہ مین اور خشکی اور تری مین معتدل ہی صفت اسکی افتیمون اور اسطوخودوس اور حب بلسان اور بسفائج اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے چار درم اور زرنباد اور درونج اور موتی ناسفتہ بزرگ دانہ اور کہربائے شمعی اور مرجان قرمزی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تیزپات اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور جندبیدستر ہر ایک تین درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے کے قوام مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین

مفرح دیگر۔ کہ پہلے نسخہ سے نزدیک ہی لیکن نفع دینے مین واسطے صفرا اور سدون کے تحلیل اور توڑنے ریاح اور دور کرنے دشواری بول کے اس سے زیادہ تر ہی اور سرد اور تر مزاج والون کے دماغ کو قوت بخشتی ہی اور صاحبان صفرا اور گرم مزاج والون کو مضر اس لیے کہ گرمی اسکی دوسرے درجہ کے آخر مین اور خشکی اسکی دوسرے درجہ کے ابتدا مین ہی اور قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہی اور اس مفرح کی مقدار خوراک دو درم تک ہی صفت اسکی گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور بہمن سرخ اور اگر ہندی ہر ایک سے تین درم اور لونگ اور بالچھڑ اور مصطگی اور اسارون یعنی تگر اور زرنب اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور جاوتری اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جائفل ہر ایک سے ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد جھاگ اتارے ہوئے اور قوام کیے ہوئے مین کہ سب دواؤن کا سہ چند وزن ہو گوندھین۔

مفرح اعظم۔ معتدل اور بہترین مفرحات ہی اور سب مزاجون کے موافق اور سب مزاجون کی تعدیل کرنے والی اور خون کی تندی اور تیزی کو توڑنے والی ہی اور فاسد خلطون کو بدن سے نکالتی ہی اور خون کو صاف اور حواس کو قوی کرتی ہی اور اعضاے رئیسہ وغیرہ کو تقویت بخشتی ہی اور حفظ اور فہم کو زیادہ کرتی ہی اور کسل اور کاہلی اور ماندگی اور کندی اور توحش کو برطرف اور نفخ کو تحلیل اور کھانے کی بھوک اور باہ کو قوی کرتی ہی اور سب قسم کے کیڑون کو بدن سے نکالتی ہی اور خفقان اور مالیخولیا اور وسواس اور سرسام کو دور کرتی ہی اور نہایت عجیب الفعل اور جلیل القدر ہی اور اگر اضافہ کرین اسمین یاقوت وغیرہ احجار کو تو موسوم ہوگی یہ مفرح معجون یاقوت سے اور خلاصی دینے والی ہی وبا اور طاعون سے اور نوش کرنا اوسطا اسکا مع روغن بنفشہ محفوظ کرتا ہی وبا اور طاعون سے والد مرحوم فرماتے ہین کہ مین نے جمیع مراتب اور دستے تجربہ اس مفرح کو بے نظیر پایا ہی اور اکثر بیماریون کو موافق اور اعتدال سے نزدیک ہی اور صرع اور جنون اور ضعف دل اور توحش کو نہایت نافع ہی اور اکثر آزمائی ہوئی ہی اور بدرجہ غایت سہی ہی ہمیشگی اسکی حافظ صحت ہی بالجملہ یہ مفرح بہترین مفرحات ہی صفت اسکی شاہترہ اور بادرنجبویہ اور گاوزبان کے پھول اور تنبول یعنی برگ پان ہر ایک سے دس مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور لاجورد بغیر دھویا ہوا اور خسلوچین اور گل مختوم اور حقیر نے گل مختوم کے عوض وہ گل یعنی ایسی مٹی کہ جو گل داغستانی سے مشہور ہے کہ اسکو داغستان سے لاتے ہین جس وقت داخل کی تو اثر اسکا قوی زیادہ

گل مختوم سے مشاہدہ کیا اور زعفران اور درونج عقربی اور زرنب اور کباب چینی اور زرنبجو ہر ایک سے تین مثقال اور کابلی ہڑ اور ابریشم کترا ہوا اور صندل سفید اور پوست بیرون پستہ اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے دو مثقال اور مرجان قبرسی اور موتی ناسفتہ اور کہربا ہر ایک سے ایک مثقال اور اگر خام نیم مثقال اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور یاقوت سرخ ہر ایک سے دو مثقال اور اس حقیر نے بدون طلا اور نقرہ استعمال کی ہے بایں ہیئت کہ سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور شکر سفید ایک سو پچاس مثقال اور بہ شیرین کا پانی اور ریباس کا شربت اور سیب شیرین کا پانی اور گلاب دار نا میخوش کا پانی اور ترشی ترنج کا پانی اور اگر وہ موجود نہو تو لیمون کا پانی اور زرشک کا پانی ہر ایک سے تئیس مثقال قوام مین لا کر دوائین اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے اور قوت اسکی چار برس تک باقی ہے۔

مفرح بارد ۔ کہ اسکو مفرح دلکشا بھی کہتے ہین خفقان گرم اور ضعف دل کو زائل کرتی ہے اور نشاط لاتی ہے **صفت اسکی** بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے پانچ درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست اترنج کا اور پوست بیرون پستہ اور ابریشم کترا ہوا اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دو درم اور شاہترہ اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے دس درم اور دھنیہ خشک اور بسلوچن سفید ہر ایک سے تین درم اور مونگا کی جڑ اور کہربا اور زرنبجو اور درونج عقربی ہر ایک سے ایک درم اور اگر خام ایک مثقال اور انار کا پانی اور حماض کا پانی اور بہی کا پانی اور زرشک کا پانی ہر ایک سے دس درم اور قند سفید اور شربت [illegible] ہر ایک سے ایک سو مثقال سب پانیون کو قند کے ساتھ قوام مین لاکر اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اسمین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین کہ مفرح معتدل کے نام سے مذکور ہے لکھا ہے کہ سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور مشک خالص ہر ایک سے ایک درم اور عنبر اشہب ایک درم داخل کرین اور چالیس دن کے بعد ایک خوراک کی مقدار اسکی بقدر ایک درم تناول کرین اور میزان الطبائع کا نسخہ جو ذکر ہو چکا ہے موافق ہے مگر یہ کہ وزن درونج کا آدھا مثقال ہے اور مزاج اسکا معتدل ہے گرمی اور سردی مین اور خشک ہے پہلے درجہ کے آخر مین اور دوسرے نسخہ مین کہ وہ بھی مفرح معتدل سے مذکور ہے نیم مثقال سونے کے ورق اجزا مذکورہ پر زیادہ کیے گئے ہین اور حماض کا پانی اور اترنج کا پانی اور زرشک کا پانی اور قند سفید اور شربت بنفشہ [illegible] ہے اور ان سب کے عوض بقدر حاجت سیب کا شربت ہے۔

مفرح بارد کافوری میزان الطبائع سے منقول نافع ہے خفقان اور ضعف دل کو جو حرارت اور تپ اور خمار سے حادث ہو اور پیاس کو بجھاتی ہے اگر جلاب کے ساتھ نوش کرین **صفت اسکی** گلاب کے پھول اور نیلوفر ہر ایک سے دس درم اور موتی ناسفتہ اور مونگا کی جڑ اور کہربا اور گاؤزبان اور صندل سرخ اور صندل سفید اور بسلوچن [illegible] یعنی چوب کیوڑہ اور دھنیہ خشک اور کاہو کے تخم [illegible] کی چھال ہر ایک سے تین درم [illegible] اور خرفہ کے بیج اور تخم شاہسفرم اور تخم بالنگو اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کاہو کے بیج اور کاسنی کے بیج اور ککڑی کے بیج ہر ایک [illegible] اور کافور قیصوری [illegible] آدھا مثقال اور [illegible] سیب شیرین کا پانی [illegible] لائین اور دوائین [illegible] گوندھین اور یہ مفرح [illegible] درم اور نیم مثقال ہے اور مزاج اسکا [illegible] درجہ [illegible] اور خشک ہے ایک درجہ کے آخر مین۔

مفرح بارد دیگر ۔ موتی ناسفتہ اور کہربا شمعی اور مونگا کی جڑ اور اگر خام اور گاؤزبان ہر ایک سے دو درم اور کاسنی کے بیج اور دھنیہ خشک ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور بسلوچن ہر ایک سے آٹھ درم اور فرنجمشک کے بیج اور لیمون اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے چھ درم اور درونج عقربی اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور کہربا اور زرنبجو اور بادرنجبویہ اور خشخاش سفید اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے چار درم اور کافور قیصوری ایک درم اور مشک ترکی نیم درم اور سیب کا شربت بقدر حاجت بدستور مفرح مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

مفرح بارد ۔ حکیم الملک گیلانی کی تالیف سے سوء مزاج گرم قلب اور ضعف اور خفقان گرم کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** کاہو کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور خربزہ کے بیج اور کدو شیرین کے بیج اور ککڑی کے بیجون کا مغز اور زرشک بیدانہ ہر ایک سے ایک مثقال اور چوکہ کے بیج اور صندل سرخ اور صندل سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دو مثقال اور بسلوچن سفید اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور دوا وانکو کوٹ چھانکر سیب کے شربت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دس درم تک سیب شیرین کے شربت کے ساتھ نوش کرین۔

مفرح بارد ۔ میرزا محمد رحیم حکیم باشی شاہ سلطان حسین ولد میرزا محمد باقر حکیم باشی شاہ سلیمان کے خط سے منقول وہ لکھتے ہین کہ اس نسخہ کو بہت [illegible] سے لیکر تیار کیا تھا مفرح [illegible] **صفت اسکی** یاقوت رمانی اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور گلاب کے پھولون کی پتی اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور تودری سرخ اور تودری زرد اور صندل

سرخ اور صندل سفید اور زعفران ہر ایک سے تین مثقال اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور عنبر اشہب اور گل ارمنی دھوئی ہوئی ہر ایک سے دو مثقال اور نبسلوچن سفید چار مثقال اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے بیس مثقال اور زرشک منقے بارہ مثقال کوٹ چھانکر سیب شیرین مین کہ قوام کیا ہو گوندھین وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ فقیر نے وزن یاقوت کا ایک مثقال کیا ہے اور فادزہر معدنی اور اگر ہندی ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اس نسخہ مین داخل کی ہے۔

مفرح بارد۔ یہ نسخہ حاوی صغیر دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان گرم اور سوزش اور پیاس کو نافع ہے جو افراط سے ہو صفت اسکی غنچہ گل سرخ اور نبسلوچن سفید ہر ایک سے ایک درم اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور صندل مقاصری ہر ایک سے نیم درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے دو درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدوی شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو درم اور بہمن سفید اور گاؤزبان ہر ایک سے ایک درم اور زرشک منقے تین درم اور موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر جلاب شکری مین کہ قوام کیا ہو گوندھکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور دوسرے نسخہ مین بہمن اور گاؤزبان داخل نہین ہے اور وزن کہربا اور مونگہ کی جڑ کا ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ ہے اور دوسرے نسخہ مین صندل سرخ نیم درم اور مشک خالص ایک دانگ نسخہ مسطورہ پر بڑھائی گئی ہے اور وزن موتی اور کہربا اور مونگہ کی جڑ کا ہر ایک سے نیم درم ہے اور دوسرے نسخہ مین زرشک اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ نسخہ مذکورہ سے حذف ہو گئی ہے اور نیم دانگ زعفران اور ڈیڑھ دانگ کافور اور نیم درم بہمن سرخ زیادہ کی گئی ہے اور دوسرے نسخہ مین زعفران اور کافور ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور سیب شیرین کا پانی پچیس درم اور بیدمشک کا عرق پندرہ درم نسخہ مذکورہ مین اضافہ ہوا ہے اور وزن تخم خرفہ کا ساڑھے سات درم اور موتی اور کہربا ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ ہے اور مونگہ کی جڑ داخل نہین ہے اور گلاب شکری کے عوض نبات سفید پچاس درم ہے اور دوسرے نسخہ مین لوزیدان ایک درم اور کافور ایک دانگ اور زعفران نیم دانگ نسخہ مسطورہ پر اضافہ کی گئی ہے اور کھیرے ککڑی کے بیج اور کدو کے بیج اور دھنیہ خشک اور صندل داخل نہین ہے اور گلاب کے پھولونکا وزن دو درم اور نبسلوچن کا وزن بھی دو درم ہے اور اگر ڈیڑھ دانگ کافور اور نیم دانگ زعفران زیادہ کرین بہتر ہے اور اگر جلاب سادہ مین کہ اسکو عرق بیدمشک مین قوام کر لیا ہو دوائین کوٹ چھانکر گوندھین بہتر ہے

مفرح بارد دیگر صفت اسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور کہربا سے شمعی اور نبسلوچن سفید اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گاؤزبان کے پھول اور گل ارمنی ہر ایک سے دو درم اور مشک خالص نیم درم اور قند سفید تین درم بدستور مفرح مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

مفرح بارد۔ اختیارات بدیعی سے منقول خفقان اور ضعف دل گرم کو سودمند ہے اور اس مفرح بارد سے نزدیک ہے جو حاوی صغیر سے نقل کی گئی ہے صفت اسکی نبسلوچن سفید اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی اور گاؤزبان ہر ایک سے دو درم اور بہمن سرخ اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک درم اور صندل سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اُتارا ہوا ہر ایک سے دو درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے آٹھ درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے نیم درم اور پوست بیرون پستہ ایک درم اور قند سفید ایک من اور بیدمشک کا عرق آدھا من قند کو بیدمشک کے عرق مین قوام دیکر دوائین اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے اور دوسرے نسخہ مین بیدمشک کے عرق کی عوض چالیس مثقال ترنج کا پانی ہے اور بعض طبیبون نے اس نسخہ مین دو درم زرشک منقے بھی داخل کی ہے

مفرح بارد۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ مفرح حضرت علامی میر محمد ہادی والد حقیر غفر اللہ لہ کی تالیف سے ہے خفقان اور ضعف دل کو نافع ہے جو دل کے سوء مزاج گرم سے حادث ہو اور نہایت مجرب صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی ہر ایک سے ایک مثقال اور گاؤزبان کے پھول اور نبسلوچن سفید اور غنچہ گل سرخ اور صندل سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اُتارا ہوا اور کدو کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو مثقال اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے چار مثقال اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے دو دانگ اور سیب شیرین بیس مثقال اور نبات سفید ایک سو بیس مثقال اور گلاب اور بیدمشک کا عرق ہر ایک سے پچیس مثقال جس طریق سے کہ دستور ہے مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے

مفرح بارد دیگر خفقان اور ضعف دل کو کہ گرمی سے ہو زایل کرتی ہے صفت اسکی نبسلوچن سفید دس درم اور گاؤزبان دس درم اور ستیر ملہٹی پندرہ درم اور عصارہ زرشک اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور صندل مقاصری تین درم اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور درونج اور دھنیہ خشک اور پوست بیرون پستہ اور موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی سوختہ اور مونگہ کی جڑ سوختہ اور ابریشم سوختہ ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم درم اور

یاقوت چار دانگ ور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال ور سیب ترش کا پانی چار درم اور قند سفید صاف کیا ہوا دو من بدستور مقرر مرتب کرین ایک خوراک کی ایک درم سے ایک مثقال تک ہی اور طبیبون کی ایک قوم نے مسطورہ نسخہ مین نیلوفر دو درم اور گاوزبان کے پھول دو درم اور کافور قیصوری دو دانگ ور مشک خالص دو دانگ اور عنبر اشہب چار دانگ ور ترنج کا پانی ور دونون انار کا پانی ہر ایک سے تیس مثقال ور عرق بید اور عرق گاوزبان ہر ایک سے پچاس مثقال اضافہ کیا ہی اور دوسرے نسخہ مین سونے کے ورق دو دانگ اور چاندی کے ورق تین دانگ ہین۔

مفرح بارد — یہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** بسلوچن سفید اور بہمن سرخ اور گلاب کے پھول اور گاوزبان کے پھول ہر ایک سے چار مثقال اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور کہربا شمعی اور صندل سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دو مثقال ور بہمن سفید ور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے ایک مثقال اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے آٹھ مثقال ور زرشک منقی بارہ مثقال اور گل ارمنی اور عنبر اشہب ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور قند سفید بقدر ضرورت مرتب کرین۔

مفرح بارد دیگر — نافع ہی واسطے خفقان کے جو سوء مزاج گرم سے حادث ہو **صفت اسکی** یہ نسخہ حاوی صغیر موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور کہربا اور گاوزبان اور گل ارمنی ہر ایک سے دو درم اور مشک خالص ایک درم اور قند سفید دس درم کوٹ چھانکر سیب کے شربت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار اسمین سے ایک مثقال ہی اور صاحب ایارت کے نسخہ مین بسلوچن ایک درم داخل ہی اور مشک کا وزن نیم دانگ ہی اور یہ نسخہ نہایت صحیح ہی وہ لکھتے ہین کہ دواؤن کو جلاب شکری مین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین ہی کہ گلاب مین گوندھین اور نسخہ دیگر مین دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور صندل سرخ اور صندل سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے ایک درم صاحب حاوی کے نسخہ پر اضافہ کیے گئے ہین اور قند اور مشک داخل نہین ہی دواؤن کو شکر سیب شیرین کے شربت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

مفرح بارد کافوری — یہ نسخہ قلانسی مرہ صفرا اور صفراوی دستون کو نافع ہی اور دردسر اور ضعف معدہ کو مفید **صفت اسکی** گلاب کے پھول ور بسلوچن اور کہربا اور دھنیہ خشک ہر ایک سے تین درم ور موتی ناسفتہ ڈیڑھ درم اور گل مختوم دو درم اور کافور چہارم درم کوٹ چھانکر سیب شیرین یا اسکے شربت مین گوندھین

مفرح بارد کافوری دیگر — قلانسی سے منقول **صفت اسکی** موتی ناسفتہ دس درم ور صندل سرخ اور صندل سفید ور کاسنی کے بیج ور کابلی ہڑ کا پوست اور کالی ہڑ اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے دو درم اور مونگہ کی جڑ آٹھ درم اور بسلوچن سفید تین درم اور گلاب کے پھول پانچ درم اور حجر ارمنی دھویا ہوا چار دانگ ان دواؤن کو کوٹ چھانکر سیب ور نبات سفید مین کہ گلاب مین قوام کیا ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

مفرح بارد کافوری دیگر — ضعف دل اور خفقان گرم کو نافع ہی **صفت اسکی** کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوے ور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور گاوزبان کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ اور سرطان نہری سوختہ اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال ور صندل سفید دو مثقال ور اگر ہندی اور درونج عقربی اور زرنباد ور بہمن سفید ہر ایک سے دو درم اور چھوٹی الائچی ور بسلوچن سفید اور خرنیرہ کے بیجون کا مغز ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھول چار درم اور زعفران نیم درم اور کافور قیصوری نیم دانگ اور عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر شربت سیب یا شربت اترج اور شربت بہ مین گوندھ کر معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

مفرح بارد کافوری — اس مرحوم قدس سرہ کی تالیف سے قوت دل کو نافع ہی اور گرم مزاج والون کو موافق اور خفقان گرم کو مفید **صفت اسکی** غنچہ گل سرخ اور بسلوچن سفید اور گاوزبان کے پھول اور دھنیہ خشک ور بہمن سفید اور صندل سفید ہر ایک سے ایک درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور خرفہ بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے چار درم اور دوسرے مین خرفہ کے بیجون کا مغز پندرہ درم ہی اور موتی ناسفتہ ایک درم اور کہربا اور زعفران اور کافور قیصوری ہر ایک سے نیم درم اور زرشک منقے چھ درم ور نبات سفید ایک سو درم نبات کو بید مشک کے عرق پچاس مثقال مین حل کرکے یا سیب شیرین کے پانی پچاس درم مین گھولکر قوام پر لائین اور بدستور مقرر مرتب کرین۔

مفرح بارد کافوری دیگر — خفقان اور ضعف دل کو نافع ہی **صفت اسکی** بسلوچن سفید ور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ور درونج عقربی اور پوست بیرون پستہ اور کہربا شمعی اور موتی ناسفتہ اور نیلوفر کے پھول ور مونگہ کی جڑ اور گاوزبان کے پھول ور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے دو درم اور یاقوت رمانی چار دانگ ور کافور قیصوری دو دانگ ور شیرہ آملہ پندرہ درم اور عصارۂ زرشک پندرہ درم اور صندل سفید تین درم ور زعفران نیم درم اور سونے کے ورق دو دانگ اور مشک خالص دو دانگ اور عنبر اشہب چار دانگ اور سیب ترش کا پانی ور سیب شیرین کا پانی ہر ایک سے تیس مثقال ور گاوزبان کا عرق اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے پچاس مثقال ور قند سفید

دومن عرقون مین قوام دیکر دوائین اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی۔

مفرح کافوری ۔ مرانی کی تالیف سے دل کو قوت دیتی ہی اور فرحت زیادہ کرتی ہی اور خفقان کو جو گرمی سے حادث ہو سودمند ہی اور صاحبان مزاج گرم کو نہایت مفید صفت اُسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور مرجان قرمزی اور گلاب کے پھولون کی پتی اور دھنیہ خشک اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور اگر ہندی اور کہربا اور گاوزبان گیلانی ہر ایک سے دو درم اور صندل سفید مقاصری ایک درم اور نسلوچین سفید چار درم اور یاقوت رمانی دو دانگ اور عقیق یمنی اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور تیز پات چار دانگ اور کافور قیصوری دواؤن کو کوٹ چھانکر اور جواہر کے کھرل مین پیسکر نیم من شکر سفید کے قوام مین گوندھین اور حاجت کے وقت ایک مثقال اس مین سے دس درم شربت سیب شیرین کے ساتھ نوش کرین۔

مفرح کافوری ۔ حاوی صغیر کے نسخہ کے بموجب نافع ہی ضعف دماغ کو اور دل کو قوت دیتی ہی جسوقت کہ دل اور تمام بدن مین حرارت غالب ہو صفت اُسکی غنچہ گل سرخ اور نسلوچین سفید ہر ایک سے تین درم اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ایک درم اور کہربا اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے پانچ درم اور کافور قیصوری ایک دانگ کوٹ چھانکر شربت سیب شیرین مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

مفرح بارد کافوری بعض کامل طبیبون کی تالیف سے صفت اُسکی موتی ناسفتہ اور مرجان سرخ اور مرجان سفید اور صندل سفید اور فرنجمشک اور گاوزبان ہر ایک سے تین درم اور بہمن سرخ اور صندل سفید اور بادرنجبویہ اور گلاب کے پھول اور نیلوفر کے بیج اور کاسنی کے بیج اور نیلوفر کے پھول اور خبازی کے بیج اور ابریشم جلایا ہوا اور سرطان جلایا ہوا ہر ایک سے دو درم اور لعل بدخشانی اور زرنب اور نسلوچین سفید اور اگر ہندی خام اور ریوندچینی ہر ایک سے ایک درم اور یاقوت نیلگون اور یاقوت زرد اور عقیق یمنی ہر ایک سے نیم درم اور یاقوت سرخ اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو دانگ اور فیروزہ چار دانگ اور کافور ریاحی ایک دانگ اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے بیس عدد اور شربت حماض اور شربت سیب ہر ایک سے بیس درم اور شربت ریباس پندرہ درم اور شکر طبرزد ایک سو درم اور لیمون کا پانی پندرہ درم اور گاوزبان کا عرق ایک استار اور گلاب پانچ استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہی بدستور معجون کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

مفرح فیلاسوطیوس ۔ یہ مفرح رومیون سے ہی اور قدیمی لوگون کی آزمائی ہوئی ہی اور معنی اُسکے رومی زبان مین نجات دینے والے کے ہین زہرون کے ضرر سے اور مالیخولیا اور وسواس اور جنون اور فالج اور لقوہ اور دماغی تمام بیماریون کو نافع ہی اور جذام اور ضیق النفس اور ربو اور دردان مفاصل اور نقرس اور قولنج کو سودمند اور بواسیر کو برطرف کرتی ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہی اور باہ کو قوت بخشتی ہی اور نشاط لاتی ہی اور غم کو زائل کرتی ہی اور کثیر فائدے رکھتی ہی صفت اسکی زرنب اور زرنباد اور گلاب کے پھولون کی پتی اور دھنیہ خشک اور گاوزبان اور تودری زرد اور تودری سفید اور تودری سرخ اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہر ایک سے نیم اوقیہ اور حب الغار اور مصطگی رومی اور دارچینی اور لونگ اور اگر ہندی اور کبابہ چینی اور مرکی یعنی بول اور جنطیانا یعنی کھان بید اور حماما اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے ایک اوقیہ اور غورہ کا پانی اور سیب شیرین کا پانی اور بہ شیرین کا پانی ہر ایک کاسہ اور رب ریباس ہر ایک سے آدھا رطل اور گلاب ایک رطل سب دواؤن کو گائے کے دودھ مین بھگوئین اور اکیس دن کے بعد ان سب چیزون کا عرق کھینچین بعد اسکے اس عرق مین ایک رطل شہد خالص اور ایک رطل نبات داخل کرکے قوام پر لائین اور یہ دوائین جو لکھی جاتی ہین کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین دوائین یہ ہین صندل سفید اور اگر ہندی اور لونگ ہر ایک سے سات مثقال اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور بڑی الائچی اور گوند ببول کا اور دارچینی ہر ایک سے تین مثقال اور موتی ناسفتہ اور مرجان اور کہربا اور یاقوت سرخ ہر ایک سے چھ مثقال اور چاندی کے ورق اور زعفران اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق اور مشک خالص اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر بدستور متعارف شہد خالص اور نبات سفید کے قوام مین گوندھین اور چالیس دن کے بعد استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

مفرح جالینوس تغییب کو سخت کرتی ہی اور اُسکے منی کو قوت دیتی ہی اور منی کو بڑھاتی ہی اور دل اور دماغ اور تمامی اعضا کو تقویت بخشتی ہی اور شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہی اور بشرہ کو صاف اور بدن مین خون صالح پیدا کرتی ہی اور خون کو بڑھاتی ہی اور نعوظ لاتی ہی اور دوستی کی عورت کے دل مین قائم کرتی ہی صفت اُسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور سونف رومی اور بہمن سفید ہر ایک سے ایک درم اور کاکنج کی جڑ اور لبلاب کی جڑ اور کتیرا ہر ایک سے نیم درم اور بڑی مائین اور ناگرموتھہ اور سلیخہ اور دارچینی اور مصطگی رومی اور گاوزبان اور کلچن اور فرنجمشک اور صندل سفید اور زرد اور مرجان سرخ اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین اور سوتے وقت مجامعت سے کچھ دیر پہلے ایک مثقال

اُنھین سے لیکر کسیقدر نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین
مفرح دیگر - دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور باہ کی
تقویت کرتی ہے اور منفعتین بہت رکھتی ہے صفت
اُسکی گول مرچ اور سونٹھ اور بالچھڑ اور دار فلفل یعنی پیپل
اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور بڑی الائچی اور تیز پات
اور اندر جو اور بادرنجبویہ اور درونج عقربی اور
مصطگی رومی اور گاؤزبان کے پھول اور بہمن
اور فرنجمشک اور موتی ناسفتہ اور صندل سفید
اور زراوند مدحرج اور سلیخہ اور گلاب کے پھولون
کی پتی اور یاقوت رمانی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید
ہر ایک سے دو دو درم اور جاوتری چھ درم اور پوست
ترنج تین درم اور بہیرہ کا پوست ایک درم اور
زعفران دو درم اور شیرۂ نبات اور شہد
اور عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے ایکدرم
صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن کوٹ
چھانکر بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی
مقدار دو درم ہے -

مفرح حار - یہ نسخہ مادی صغیر نافع ہے ضعف دل
اور خفقان کو خصوصاً دل کے اُس ضعف کو جو سردی
کے سبب سے ہو صفت اُسکی گاؤزبان اور درونج
عقربی ہر ایک سے چھ درم اور نرکچور تین درم کوٹ
چھانکر شہد جھاگ اُتارے ہوئے مین گوندھین ایک
خوراک کی مقدار اُنمین سے ایک مثقال ہے -

مفرح حار - یہ نسخہ اختیارات بدیعی خفقان سرد اور
ضعف دل کو سود مند ہے صفت اُسکی گاؤزبان
اور بادرنجبویہ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے
آٹھ درم اور آملہ منقےٰ شاش مین بھگویا اور سکھایا
اور کھونا ہوا ابریشم ۲ درم اور فرنجمشک کے بیج آٹھ درم
اور اگر قماری دس درم اور گل مختوم اور موتی
ناسفتہ ہر ایک سے ایک مثقال اور زعفران
ایک درم اور لونگ اور مونگے کی جڑ اور کہربا
اور زرنب اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دو دو درم اور
کبابہ چینی تین درم اور گلاب کے پھولون کی
پتی اور صندل مقاصری ہر ایک سے پانچ درم اور عسل
اہلیلج کچھ ایک من تبریزی کہ تخمیناً پچاس تولہ کا وزن
ہے اور یاقوت سرخ اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے
ہر ایک سے نیم درم اور نرکچور تین درم اور درونج
عقربی ایک درم اور دارچینی دو درم اور مویز منقےٰ نیم
من اور قند سفید چھ تبریزی من کہربا اور مونگے کی جڑ دونون
کو جلا کر اور جواہر کو سماق کے کھرل مین پیسکر اور باقی
دواؤن کو کوٹ چھانکر مویز منقےٰ کو پانی مین پکائین اور
جب مہرا ہو جاے قند سفید ڈالکر قوام پر لائین اور
عسل ہلیلہ کو اُسمین داخل کرین اور دوائین بدستور
اُسمین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین
اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ایک خوراک
کی مقدار ایک مثقال ہے اور دوسرے نسخے مین آملہ
بھونا ہوا دس مثقال ہے اور دوسرے نسخہ مین بجاے
یاقوت زرد یاقوت سرخ ہے اور چاندی کے ورق کے عوض
سونے کے ورق حل کیے ہوے ہین اور آملہ کا وزن دس درم
ہے اور قند کا وزن نیم من ہے اور نسخہ اول صحیح زیادہ ہے اور
صاحب میزان الطبائع کے نسخہ مین بادرنجبویہ کے عوض
بالنگو ہے اور لکھا ہے کہ چہار یک من پینسٹھ درم ہے اور نیم من
ایک سو اٹھائیس درم اور ڈیڑھ من ایک سو چوراسی
درم ہے اور یہ مفرح پچیس ۲۵ دوائین رکھتی ہے بغیر مویز منقےٰ اور
قند سفید کے اور وزن اُسکا ایک سو آٹھ درم ہے اور درجہ
اول کے آخر مین گرم اور دوسرے درجہ کے پہلے مین خشک ہے

مفرح حار - قرابادین قادری سے منقول صفت
اُسکی کہربا چھ درم اور زعفران تین درم اور گاؤزبان
دس درم اور آملہ منقےٰ چھ درم اور بادرنجبویہ سات درم
اور تیز پات چار درم اور بالنگو کے بیج پانچ درم اور
گلاب کے پھولون کی پتی دس درم اور نرکچور تین درم اور
مشک خالص ایک درم اور درونج عقربی دو درم اور
عنبر اشہب دو مثقال اور اسطوخودوس دو درم اور دارچینی
چار درم اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور یاقوت رمانی ہر ایک سے
ایک درم اور تمام دو درم اور موتی ناسفتہ بیس درم
اور بالچھڑ اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر ایک سے
ایک درم اور مرجان تین درم دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد
مین گوندھین یہ نسخہ پچیس دوائین رکھتا ہے اور وزن
سب دواؤن کا تخمیناً ایک سے دو درم ہے اور مزاج اُسکا
گرم ہے پہلے درجہ کے درمیان مین اور خشک ہے دوسرے
درجہ کے وسط مین اور دوسرے نسخہ مین درونج
عقربی اور گاؤزبان اور نرکچور ہر ایک سے چھ درم
اور بادرنجبویہ تین درم کوٹ چھانکر سیب شیرین کے
شربت مین گوندھین اور بعضون نے لکھا ہے کہ شہد مین
گوندھین اور طبیبون کی ایک قوم نے دونون چیزون
مین گوندھنے کو لکھا ہے اور بعضے یون بیان کرتے ہین کہ
پہلی مرتبہ سیب شیرین کے شربت مین گوندھین کہ سب
دواؤن کے برابر وزن رکھتا ہو اور بعد اُسکے دوچند شہد
مین گوندھنا چاہیے ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال
ہے یعنی تخمیناً ساڑھے چار ماشہ اور اس نسخہ کے چار جزو
ہین اور وزن دواؤن کا اکیس ۲۱ درم ہے مزاج اُسکا دوسرے
درجہ کے آخر مین گرم اور ایک درجہ مین خشک ہے -

مفرح حار دیگر - خفقان اور ضعف دل کو نافع ہے جو
سردی کے سبب سے ہو صفت اُسکی پوست ترنج
کا اور بادرنجبویہ اور غنچہ گل سرخ اور کھیرے ککڑی کے بیج
ہر ایک سے تین درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے
ڈھائی درم اور زعفران دو درم اور دارچینی ڈیڑھ درم
اور اجود کے بیج ایک درم اور مشک خالص ایک مثقال اور
روغن بادام شیرین پانچ مثقال اور نبات سفید اور
ترنجبین سفید ہر ایک سے نیم من نبات اور ترنجبین کو گلاب مین
حل کرین اور قوام پر لائین اور دوائین کوٹ چھانکر
اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے
مفرح حار یعنی گرم حکیم معصوم شیرازی کی

تالیف سے ضعف دل کو جو سردی سے ہو فائدہ دیتی ہی اور بوڑھون کے مزاج کے موافق ہی صفت اسکی نرکچور اور درونج عقربی اور گاؤزبان ہر ایک سے تین درم اور جندبیدستر اور بڑی الایچی اور تج اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو درم اور لونگ اور سونٹھ ہر ایک سے ایک درم اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے تین درم اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور مرجان ترم ہر ایک سے دو درم اور مشک خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے نیم درم اور سونے کے ورق حل کیے ہوے دو دانگ جواہر کو باریک پیسکر اور باقی دواؤن کو کوٹ کر اور کپڑے مین چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی ۔

مفرح حار ۔ نافع ہی دل کے سوء مزاج سرد اور دل کے ضعف کو جو سردی سے ہوا اور سودمند ہی خفقان سرد کو صفت اسکی مصطگی اور اگر ہندی اور دارچینی اور لونگ اور سک اور بالچھڑ اور جائفل اور کبابہ چینی اور بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی ہر ایک سے ایک مثقال اور مشک خالص چار دانگ کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر رب بہ شیرین اور رب انار شیرین اور کیلے کے پانی بقدر حاجت مین گوندھکر معجون تیار کرین

مفرح حار ۔ ضعف دل اور خفقان کو نافع ہی جو سوء مزاج سرد سادہ سے حادث ہو کہ عارض ہوا ہو وہ سوء مزاج مع خلط سرد سے صفت اسکی کہربائے شمعی اور جندبیدستر ہر ایک سے پانچ درم اور پوست اترنج تین درم اور فرنجمشک چار درم کوٹ چھانکر اور سیب شیرین کے شربت مین گوندھکر تیار کرین ۔

مفرح حار ۔ بنسخہ دیگر صفت اسکی لونگ اور کلیجن اور جاوتری اور بڑی الایچی اور چھڑیلا اور گاؤزبان اور سونٹھ اور مصطگی اور گلاب کے پھولون کی تیی اور موتی ناسفتہ اور زعفران اور پوست اترج کا ہر ایک سے تین درم اور تج چار درم اور جائفل اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھڑ اور ثعلب مصری اور تار مشک اور فرنجمشک ہر ایک سے پانچ درم اور مونگہ کی جڑ اور کہربا ہر ایک سے ایک درم اور یاقوت نیلگون اور چاندی کے ورق اور مشک خالص ہر ایک سے نیم درم اور ناگرموتھہ اڑھائی درم اور قند سفید ایکسو اور شہد صاف کیا ہوا بقدر حاجت بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم اور اگر چند روز عسل جو مین نگاہ رکھین کہ مزاج حاصل کرے خوب ہی ۔

مفرح حار ۔ قرابادین یحیی سے منقول خفقان اور مالیخولیا اور وحشت اور تقویت معدہ اور کھانے کی بھوک کے لیے نافع ہی اور بالون کی سیاہی کو نگاہ رکھتی ہی اور رنگ رخسار کو نکھارتی ہی صفت اسکی بادرنجبویہ اور پوست اترنج اور لونگ اور زعفران اور مصطگی اور جائفل اور بڑی الایچی اور تار مشک اور سک اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور نرکچور اور درونج عقربی اور فرنجمشک کے بیج برابر وزن ہر ایک سے دو جزو اور مشک اور عنبر نصف جزو اور کابلی ہڑ بیس عدد اور آملہ بیس عدد دونون کو تین رطل پانی مین جوش دین کہ پانی جل کر شہد باقی رہے بعد اسکے شہد خالص مین کہ دواؤن کا سہ چند ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی اور یہ نسخہ لوش ... سے نافع ہی زیادہ سرد اور تر مزاج والون کے واسطے اور یہ نسخہ ستر جزو رکھتا ہی اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے پہلے مین ۔

مفرح حار کثیر المنافع ۔ ہر قسم کی سرد بیماریون کو نافع ہی اور جنون اور تقویت اعضاء رئیسہ اور سدہ کھولنے کے لیے نہایت سودمند گرم ہی تیسرے مین اور خشک دوسرے مین اور قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہی مقدار خوراک اسکی ایک مثقال تک ہی صفت اسکی اشنہ یعنی چھڑیلا اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور تار مشک اور فرنجمشک برابر وزن اور تج اور لونگ اور دارچینی اور بالچھڑ ہر ایک سے مثل نصف اجزا اور مصطگی اور زعفران ہر ایک سے بوزن چہارم اجزا سب کو شہد مین گوندھین

مفرح دلکشا بارد ۔ ضعف دل اور وسواس سوداوی اور خفقان کو زائل کرتی ہی اور دل کو قوت دیتی ہی اور نشاط تمام لاتی ہی صفت اسکی موتی ناسفتہ تین درم اور مونگہ کی جڑ اور کہربائے شمعی ہر ایک سے ایک درم اور لعل بدخشی ایک مثقال اور یاقوت ... نیم مثقال اور یشب سبز اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور بہمن سفید دو درم اور کبابہ چینی اور بہمن سرخ ہر ایک سے ایک درم اور نرکچور نیم درم اور بادرنجبویہ کے بیج تین درم اور تباشیر ایک درم اور درونج عقربی نیم مثقال اور پوست بیرون پستہ تین درم اور پوست اترج کا تین درم اور گاؤزبان پانچ درم اور صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک سے تین درم اور دھنیا خشک دو درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے نیم مثقال اور گلاب کے پھولون کی تیی تین درم اور دارچینی ایک درم اور آملہ منقی پانچ درم اور عصارہ زرشک دس درم اور گل منی دو درم اور فرنجمشک کے بیج تین درم اور بنسلوچن سفید دو درم اور اگر ہندی خام ایک مثقال اور کافور قیصوری نیم درم اور زعفران ایک دانگ اور عنبر اشہب نیم مثقال اور مشک تر کی ڈیڑھ دانگ اور شربت حماض نیم سیر اور شربت سیب اصفہانی چالیس مثقال اور شربت بہ اصفہانی بیس مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر اور جواہر کو پیسکر مذکورہ شربتون مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی اور یہ ترکیب چونتیس جزو رکھتی ہی اور وزن اجزا اٹھتر درم ہے اور مزاج سرد ہی پہلے درجہ کے پہلے مین اور خشک ہی دوسرے درجہ کے وسط مین ۔

مفرح دلکشا حار ۔ خفقان اور ضعف دل کو نافع ہی جو سردی کے سبب سے ہو صفت اسکی

پوست ترنج کا اور گلاب کے پھول اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان کے پھول اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے دو دو درم اور کالی ہڑ اور مغز بادام اور خشخاش سفید اور کنجد مقشر ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور دارچینی ساڑھے تین درم اور اجمود کے بیج ایک درم اور مشک خالص ایک مثقال اور روغن بادام شیرین پانچ مثقال اور نبات سفید اور ترنجبین ہر ایک سے نیم من نبات اور ترنجبین کو گلاب مین حل کرین اور قوام پر لائین اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اسمین گوندھین —

مفرح دلکشا — بادرنجبویہ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گلاب کے پھول اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک مثقال و صندل سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دو دو درم اور خرفہ کے بیج آٹھ درم اور زرشک منقے ایک درم اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے نیم درم اور پوست بیرون پستہ ایک درم اور قند سفید ایک من اور ترنج کا پانی چالیس مثقال بطریق مقرر معجون تیار کرین —

مفرح دلکشائے میانی — حکیم عزت اللہ کی تالیف سے واسطے تفریح اور نشاط اور رفع وسواس اور مالیخولیا اور ضعف دل اور سوداوی بیماریون کو سودمند ہے اور خفقان اور غشی کو برطرف کرتی ہے اور بہت فائدہ رکھتی ہے **صفت اسکی** یاقوت رمانی اور لعل بدخشی اور موتی ناسفتہ اور کہربائے شمعی اور مونگہ کی جڑ اور فیروزہ نیشاپوری اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک سے دو درم اور سونے کے ورق نیم درم اور چاندی کے ورق ایک درم اور مشک خالص ایک درم اور عنبر اشہب اور صندل سفید اور اگر قماری اور لونگ اور بڑی الائچی و جدوار خطائی مجرب یعنی آزمائی ہوئی اور دارچینی اور چھوٹی الائچی اور پوست ترنج اور تیز پات اور شقاقل مصری اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور بادرنجبویہ اور مورد کے بیج اور فرنجمشک اور دھنیہ خشک اور غاریقون اور اسطوخودوس اور عود صلیب اور حاشا اور برگ ریحان اور مومیائی کانی اور کبابہ چینی اور حب بلسان اور آملہ منقے اور پوست کابلی ہڑ کا اور ناگرموتھ اور بالچھڑ اور ناردین اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے دو دو درم اور زعفران پانچ درم اور راسن و حب الصنوبر اور ثعلب مصری اور درونج عقربی اور پوست ترنج اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور گاؤزبان گیلانی و ناریل کا مغز اور پستہ کا مغز ہر ایک سے تین درم اور سیب شیرین کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور بہ کا پانی اور امرود کا پانی ہر ایک سے ایک رطل و نبات سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین کہ سب دواؤن کا دوچند وزن ہو اور مذکورہ پانیون مین اس شہد کو قوام دیکر ستر کیا ہو دواؤن کو بترتیب داخل کرکے گوندھین اور رات کو پاتیلہ مین رکھین کہ سرد ہو جائے بعد اسکے سونے یا چاندی یا چینی کے برتن مین رکھکر برتن کے منھ کو مضبوط بند کرین اور وہ برتن چالیس دن غلہ جو مین دبائین کہ مبدء فیاض سے فیض سپر فائض ہو بعد اسکے دو درم اسمین سے نوش کرین اور اسکے اوپر پیالہ گلاب یا چائے خطائی نوش کرین کہ انتعاش عجیب اس سے حاصل ہوگا اور نشاط بے انتہا اور فرحت بخوبی ظاہر ہوگی واللہ اعلم —

مفرح رشیدی خوشحالی اور شگفتگی بخوبی اور شگفتگی ظاہر کرتی ہے **صفت اسکی** لعل اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران تین مثقال اور جزو اعظم دس مثقال اور قند سفید پچاس مثقال قند کو گلاب مین حل کرکے قوام پر لائین اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اسمین گوندھین —

مفرح رشیدی — کہ قوی زیادہ ہے پہلے نسخہ سے **صفت اسکی** لعل بدخشانی اور یاقوت رمانی اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور جادوتری اور زعفران اور تیز پات اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور سولف رومی اور اجمود کے بیج اور فرنجمشک اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے ایک مثقال اور گاؤزبان سات مثقال و بادرنجبویہ و بہمن سرخ اور بہمن سفید اور سک لمسک ہر ایک سے دو مثقال و مشک ترکی نیم مثقال و سونے کے ورق اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے پچاس عدد اور ابریشم کترا ہوا اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک مثقال و زر الذہب پندرہ مثقال اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن گلاب مین گھول کر قوام پر لائین اور دواؤن کو کوٹ چھانکر گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے —

مفرح خفقان اور دل کے ضعف کو کہ گرمی سے ہو زائل کرتی ہے **صفت اسکی** نسبلوچین دو درم اور گاؤزبان دس درم اور شیر آملہ پندرہ درم اور عصارہ زرشک پانچ درم اور صندل مقاصری تین درم و بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھولون کی تپی پانچ درم اور درونج عقربی دو درم اور دھنیہ خشک اور پوست بیرون پستہ اور موتی ناسفتہ اور زعفران اور کہربائے سوختہ اور ابریشم سوختہ ہر ایک سے دو درم اور یاقوت چار دانگ و سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال اور سیب ترش کا پانی چالیس درم اور حماض کا پانی اور قند صاف کیا ہوا دو من قوام پر لائین اور دواؤن کو اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے اور یہ نسخہ انیس جزو رکھتا ہے اور وزن اسکا باسٹھ درم ہے اور مزاج سرد ہے پہلے درجہ کے ثلث مین اور خشک ہے پہلے درجہ کے آخر مین —

مفرح سرد دیگر خفقان اور ضعف دل گرم کو نافع ہے

صفت اُسکی نبسلوچن سفید اور بہمن سفید اور گلاب کے پھولون کی تپی اور گاؤزبان ہر ایک سے چار درم اور بہمن سرخ اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک درم اور صندل سفید اور دعینہ خشک ہر ایک سے دوٗ درم اور تخم تزک آٹھ درم اور زرشک بیدانہ بارہ درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے نیم درم اور پوست بیرون پستہ ایک درم اور قند سفید ایک من اور بید مشک کا عرق نیم من قند کو عرق مین قوام دیکر سب دوائین اُس مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی اور یہ نسخہ پندرہ جزو رکھتا ہی بغیر قند اور عرق کے اور وزن اُسکا چھیالیس درم ہی اور مزاج سرد ہی نیم درجہ مین اور خشک ہی ایک درجہ کے آخر مین —

مفرح سرد دیگر خفقان کو سوٗمند ہی **صفت اُسکی** موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور گاؤزبان اور گل ارمنی ہر ایک سے دوٗ درم اور نبسلوچن سفید ایک درم اور مشک ترکی نیم دانگ اور قند سفید دش درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر گلاب مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی اور یہ نسخہ آٹھ جزو رکھتا ہی قند کے ساتھ اور وزن اُسکا اکیس درم اور نیم دانگ ہی اور مزاج سرد ہی پہلے درجہ مین اور خشک ڈیڑھ درجہ مین —

مفرح سوسنبری - فارس کے حکیمون سے شیخ داؤد انطاکی لکھتا ہی کہ یہ تراکیب مشہورہ شیخ سے ہی کہ عصفور کے واسطے تالیف کی گئی تھی مفرح اور مقوی ہی اور مساوی ہین اجساد اُسکے اُسکی ارواح سے اور نافع ہی مطلق مزاجون کو ہر وقت مین کہ اعادہ کرتی ہی ساقط قوتون کا اور اُن روحون کا جو نقصان پائی ہوئی ہون مسہل یا زہرون یا اُسکے مانند سے اور خفقان اور رعشہ اور استسقا اور یرقان اور سوء ہضم کو نافع ہی اور باہ کو برانگیختہ کرتی ہی اور درد نقرس اور درد مفاصل کو ساکن کرتی ہی اور مزاج اُسکا معتدل ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مزاج اُسکا پہلے درجہ مین گرم ہی اور نہین پایا ہی اُسمین کسی نے کسی قسم کا ضرر **صفت اُسکی** نرکچور اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور درونج عقربی اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو مثقال اور فرنجمشک چھ مثقال اور وج اور اگر قماری ہر ایک سے پانچ مثقال و نعناع خشک اور سوسن اور دارچینی اور کبابہ مقشر اور جائفل اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے اور کہربا اور زعفران ہر ایک سے دوٗ مثقال اور جاوتری اور یاقوت سرخ ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال بعد باریک پیسنے کے غیر معدنی دواؤن کو گلاب اور عرق بید مشک اور سیب کے پانی اور مرزنجوش کے پانی اور گاؤزبان کے پانی ہر ایک سے سوٗلہ مثقال کے ساتھ فصل بہار مین ایک شب بھگوئین اور سردی کے موسم مین اور دو سو پچاس مثقال شہد جھاگ اُتارا ہوا لے کر اور سب دواؤن کا تین وزن تول کر بعد اسکے دو سو پچاس مثقال شیر تازہ دوہے ہوے کو شہد مین ملائین اور بدستور شیر اور عسل کے ساتھ پچیس مثقال روغن بنفشہ اور بادام مین جوش دین کہ بستہ ہو جاے بعد اُسکے آگ پر سے اُتار کر دواؤن کو اضافہ کرین دوبہر آگ پر رکھ کر کسیقدر مکرر پکائین اور ایک شب پاتیلہ مین رکھین اگر دوسرے دن مشاہدہ کرین کہ کچھ پانی اُسمین موجود ہی تو پھر ملائم آگ پر رکھین کہ جوش نہ کھائے اور رطوبت جذب ہو جاے اُسکے اجزون سے اُسوقت معدنی دوائین کہ چاندی اور کہربا اور یاقوت ہی اضافہ کرین اور شیخ نے جو مؤلف نسخہ کا ہی لکھا ہی کہ اگر فادزہر معدنی ہو دوٗ مثقال اور اگر حیوانی ہو بارہ قیراط گلاب مین حل کرکے تسقیہ کرین پس ایک درم انکا خمار اور کیفیت مین ایک من شراب کی برابری کرتا ہی باوجود سلامت حس و صحت اور اک کے اور مقدار اُسکی خوراک کی دوٗ مثقال تک ہی اور قوت اسکی بیس برس تک باقی ہی اور نگہبانی صحت کے واسطے ناشتہ تناول کرین اور واسطے قوت باہ کے شب کو اور واسطے ہر رنج کے سفوف پانی کے ساتھ اور خفقان کے لیے ہمراہ عرق گاؤزبان کے نوش کرین —

مفرح شاہی معتدل - واسطے ضعف دل و سستی اور تمام بدن کی قوت کے نہایت خوب ہی اور نشاط اور شگفتگی بخشتی ہی اور دوسری منفعتین رکھتی ہی **صفت اُسکی** فادزہر حیوانی ایک درم اور جدوار مجرب خطائی اور زعفران اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور بادرنجبویہ سات درم اور لعل اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک سے دوٗ درم اور یاقوت اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے تین درم اور صندل سفید اور صندل سرخ اور گاؤزبان گیلانی اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور درونج عقربی اور شیر آملہ منقے اور نرکچور اور نبسلوچن سفید اور دعینہ خشک ہر ایک سے چار درم اور گلاب کے پھولون کی تپی آٹھ درم اور عنبر اشہب ایکدرم اور مشک خالص نیم مثقال اور سونے کے ورق دوٗ دانگ اور چاندی کے ورق تین دانگ دواؤن کو باریک کوٹ چھانکر اور جواہر کو کھرل مین پیسکر سیب بید مشک کے عرق مین گوندھین اور سایہ مین خشک کرین اور دوسرے مرتبہ کوٹ چھانکر سہ چند شربت سیب شیرین مین معجون تیار کرین —

مفرح صغیر بارد - شرح سدیدی سے منقول ہی **صفت اُسکی** دعینہ خشک دوٗ درم اور گلاب کے پھول اور نبسلوچن سفید ہر ایک سے ایک درم اور کافور دوٗ قیراط شربت سیب شیرین مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی شربت سیب یا شربت

حماض کے ساتھ نوش کرین اور یہ ترکیب چار جزو ہی اور
وزن اُسکا چار درم اور دو قیراط اور مزاج سرد ہی دو درجہ
مین اور خشک ہی تین درجہ کے قریب مین
مفرح قابض۔ دستونکے لیے نافع ہی صفت اُسکی موتی ناسفتہ
اور کہربا اور مونگہ کی جڑ اور کاسنی کے بیج اور تخم گل
ہر ایک سے تین درم اور مرجان قرمزی ڈیڑھ درم
اور عقیق یمنی اور چوکہ کے بیج اور ریوند چینی اور زرشک
کا عصارہ اور جنگلی کاہو کے بیج اور سرطان نہری اور
لاکہہ دھوئی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور لعل
بدخشانی اور اگر ہندی ہر ایک سے ایک درم اور
بہمن سرخ اور بہمن سفید اور صندل سرخ اور صندل
سفید اور بسلوچن سفید اور گل مختوم اور خرفہ کے بیج
اور پوست آملہ اور برگ مورد ہر ایک سے پانچ درم
اور دھنیہ خشک ڈیڑھ درم اور نرکچور اور زعفران
ہر ایک سے نیم درم اور پوست ترنج ایک درم رب بہ
مین معجون تیار کرین اور اس نسخہ مین انتیس دوائین
ہین اور وزن اُسکا چھیاسی درم ہی اور مزاج سرد
ہی نیم درجہ اول مین اور خشک ہی ایک درجہ اور دو ثلث مین
مفرح کبیر۔ کہ مولانا فخر الدین طبیب نے واسطے
سلطان یعقوب کے بدل نمرلب ترتیب دی تھی صفت
اُسکی یاقوت زرد اور یاقوت رمانی اور گاؤزبان
اور پوست اترج اور بسلوچن اور ابریشم کترا ہوا
ہر ایک سے چھ درم اور یشب اور کہربا اور بادرنجبویہ
اور بڑی الائچی اور گل مختوم اور گل رمنی اور سونے
کے ورق اور چاندی کے ورق اور بہمن سفید
اور بہمن سرخ اور بالچھڑ اور کبابہ چینی اور ترنج اور
نرکچور اور چھوٹی الائچی اور جدوار یعنی نربسی
آزمائی ہوئی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور تیزپات
اور ناگرموتھا اور شقاقل اور زرشک منقے اور نیلوفر
اور زعفران ہر ایک سے چار درم اور نارمشک اور درونج
عقربی اور صندل سفید اور صندل سرخ اور عنبر اشہب
اور فادزہر ہر ایک سے تین درم اور مشک دو درم اور سیب کا
پانی اور انار کا پانی ہر ایک سے ایک سو بیس درم اور
گلاب اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے تین سو درم اور نبات
سفید چھ سو درم نبات کو پانیون اور گلاب اور عرقون
مین گھول کر قوام پر لائین اور سب دوائون کو کوٹ چھانکر
اُسمین گوندھین اور کانچ یا چینی کے برتن مین رکھکر
چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین اور یہ مفرح بغیر گلاب اور
عرق اور پانیون کے چھبیس جزو رکھتی ہی اور وزن
اُسکا ایک سو ساڑھے چار درم اور مزاج گرم ہی نیم
درجہ مین اور خشک ہی پہلے درجہ کے آخر مین ۔
مفرح کبیر۔ کہ حکیم افضل گیلانی نے واسطے نواب
جنت مکانی ابراہیم قطب شاہ نور اللہ مرقدہ کے ترتیب
دی تھی صفت اُسکی یاقوت سرخ اور موتی ناسفتہ
اور یشب سبز اور نارمشک اور شقاقل اور بسلوچن
اور صندل سرخ اور صندل سفید اور دھنیہ خشک بھوسی
اُتارا ہوا اور پوست کابلی ہڑ کا اور آملہ مقشر اور کاسنی
کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور لعل بدخشانی اور
بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھڑ اور ترنج اور کبابہ چینی
اور درونج عقربی اور عنبر اشہب اور گل مختوم اور
گل ارمنی اور فادزہر حیوانی اور تودری خطائی کہ جدوار
یعنی نربسی ہی ہر ایک سے ایک مثقال اور سونٹھ اور نرکچور اور تیزپات
اور ناگرموتھا اور زرشک بیدانہ اور نیلوفر اور مصطگی ہر ایک سے
تین مثقال اور گاؤزبان اور پوست ترنج اور بادرنجبویہ
اور اگر خام اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے چار مثقال اور مشک
آدھا مثقال اور سونے کے ورق دس مثقال اور
چاندی کے ورق پانچ مثقال اور بہ کا پانی اور سیب کا
پانی اور انار کا پانی اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور
گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے چار مثقال اور نبات سفید
ایک من دوائون کو باریک کوٹ کر اور کپڑے مین
چھانکر شہد خالص بقدر کفایت مین معجون تیار کرین
سب دوائین اس مفرح مین اکتالیس ہین بغیر نبات اور
شہد اور عرق اور گلاب اور میوون کے پانی کے اور وزن
اُسکا ساڑھے چورانوے مثقال ہی اور مزاج گرم ہی ربع دویم
درجہ کے اوائل مین اور خشک ہی سہ ربع درجہ اول مین ۔
مفرح سنا۔ شیخ داؤد انطاکی لکھتا ہی کہ مین نے اس
مفرح کو شیخ کے مفردات ادویہ قلبیہ سے استنباط کیا
ہی اور بارہا آزمایش کی ہی پایا ہی مین نے اسکو نافع النفع
اور جید الفصل اور نیکو عافیت اور دماغی سرد تمام بیماریون
کے واسطے جو حادث ہون سر سے قدم تک خواہ وہ
بیماریان باطنی ہون یا ظاہری مفید ہی سب طریق
پر استعمال اُسکا کھانے اور ملنے سے اور آنکھ مین لگانا
اُسکا نور نگاہ کی تیزی بخشتا ہی اور مقوی حواس ہی اور
زیادہ کرتی ہی یہ مفرح حفظ اور فہم اور ہضم طعام
اور شہوت باہ کو اور زائل کرتی ہی یرقان اور استسقا
اور جذام اور برص کو اور نگاہ رکھتی ہی عضو کو زہر کی مضرت
سے اور درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کو ساکن
کرتی ہی اور بچہ شکم کی نگہبان ہی اور اسقاط کو مانع اور
مصلح رحمون کی ہی اور مقعد کی بیماریون کو نافع اور جید
خلطون کی پاک کرنے والی ہی بالجملہ افعال اُسکے
عجیب مین خصوصًا واسطے سرور اور بہجت کے بغیر
تخدیر اور اختلاط عقل کے اور یہ مرکب گرم ہی دوسرے
درجہ مین اور خشک ہی پہلے درجہ مین اور قوت اُسکی
تین برس تک باقی رہتی ہی اور مقدار خوراک اُسکی
ایک مثقال ہی صفت اُسکی لونگ اور دارچینی اور
اسارون یعنی تگر ہر ایک سے بیس مثقال اور بڑی
الائچی اور چھوٹی الائچی اور برگ گاؤزبان اور زرنباد
اور درونج اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور مرزنجوش
اور فودنج یعنی پودینہ اور نمام اور برنجاسف اور
بادرنجبویہ ہر ایک سے پندرہ مثقال دوائون کو
کوٹ کر سب دوائون کے وزن کے برابر گلاب اور
عرق بید مین بھگوئین اور شیشہ مین بھرین پھر حاصل
کرین موتی ناسفتہ چید اور مرجان قرمزی اور کہربا ہر ایک

سے چھ مثقال اور سونے کے ورق اور چاندی
کے ورق حل کیے ہوے اور مشک خالص اور
عنبر اشہب اور اگر ہندی خام غرقی ہرایک سے تین
مثقال کوٹ چھانکر قابلہ مین ڈالین اور مسطورہ
دواؤن کا عرق کھینچین کہ تمام عرق نکل آئے پھر قابلہ
کو اٹھا کر آب ملائم مین رکھین اور حاصل کرین سیب
شیرین کا شربت اور انار شیرین کا شربت اور ریباس
کا شربت اور شہد خالص ہرایک سے نیم رطل اور ملائم
آگ پر رکھین اور عرق مسطور سے تھوڑا تھوڑا اُسپر
ٹپکائین کہ بستہ ہوجاے اور رفتہ رفتہ عرق اُسمین
خرچ ہو پھر آگ پر سے نیچے اُتار کر صندل سرخ اور
صندل زرد ہرایک سے پانچ مثقال اور کنوچہ کے
بیج اور ریحان کے بیج ہرایک سے چار مثقال اور زمرد
اعلے یک بہار ایک مثقال پیسکر اور اُسمین ملا کر سونے اور
چاندی یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور یہ بھی لکھا ہی
کہ کنوچہ کے بیج اور ریحان کے بیج کوٹین -

مفرح سناک وغیرہ شیخ داؤد انطاکی سے کہ قریب
ہی نفع مین پہلے نسخہ سے جسوقت کہ مزاج مین گرمی
ہو اور نیک ہی واسطے جوانون کے اور خون اور
صفرا کے فساد کو ساکن کرتی ہی اور طاعون اور وبا
کے لیے مجرب ہی اور تغیر ہوا کے واسطے نیک ہی اور
مزاج اُسکا گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی
پہلے درجہ مین مقدار خوراک اُسکی ایک مثقال ہی اور
قوت اُسکی تین برس کے قریب تک باقی رہتی ہی -
صفت اُسکی تینون قسمون کا صندل اور زرشک
منقے اور دھنیہ خشک اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون
سے صاف کیے ہوے ہرایک سے بیس مثقال اور اگر
ہندی خام غرقی اور نعناع خشک اور مرزنجوش
ہرایک سے دس مثقال دواؤن کو بھگو کر سب دواؤن
کے تین وزن سرکہ مقطر مین بھگوئین ڈو رات دن
اور پھر تقطیر کرین اور ان دواؤن پر کہربا اور
موتی ناسفتہ بزرگ دانہ اور چاندی کے ورق ہرایک
سے سات مثقال اور زمرد اور مرجان اور کندر
ہرایک سے چار مثقال اور عنبر اور مصطگی اور ناگرموتھ
ہرایک سے دو مثقال کہ بہت باریک کوٹا چھانا ہو
شامل کرکے اُس آب مقطر تین رطل نبات سفید
کے ساتھ قوام پر لائین اور آگ پر سے اُتار کر دارچینی
اور آملہ منقے اور پوست کابلی ہڑ کا اور گل مختوم ہرایک
سے پانچ مثقال اور تبسلوچن سفید تین مثقال اور
کافور خالص ایک مثقال باریک پیسکر اُسمین ملائین
اور چاندی یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور
ہر شخص کی عمر اور شہر کے موافق استعمال کرین -

مفرح - کہ حرارت کی طرف مائل ہی نفع پہونچاتی
ہی خفقان اور ضعف کو جو سردی کے سبب سے ہو اور
عارض ہو سوء مزاج سوداوی سے اور مفید ہی توحش
اور وسواس کو اور غم کو زائل کرتی ہی اور فرحت اور
نشاط لاتی ہی **صفت اُسکی** بادرنجبویہ اور گاوزبان اور
تخم فرنجمشک اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہرایک سے
سات درم اور دارچینی اور دھنیہ خشک اور تبسلوچن سفید
اور کہربا اور مونگہ کی جڑ اور اگر ہندی اور ابریشم خام کترا
ہوا اور موتی ناسفتہ ہرایک سے دو درم اور زعفران
ایک مثقال اور لونگ دو درم اور نرکچور اور درونج
عقربی ہرایک سے تین درم اور سونے کے ورق اور
چاندی کے ورق اور یاقوت رمانی اور مشک تبتی
خالص ہرایک سے نیم مثقال اور زرنب دو درم اور
کبابہ چینی اور بڑی الائچی ہرایک سے تین درم اور
آملہ منقے شراب مین بھگوئی ہوئی اور سایہ مین سکھائی
ہوئی بیس درم اور گلاب کے پھول صاف کیے ہوے
پانچ درم اور صندل سفید پیسا ہوا تین درم جواہر کو باریک
پیسین اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق داخل
کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر نگاہ رکھین بعد اُسکے
حاصل کرین ہلیلہ کابلی مربا کا عسل ایک رطل کا نصف
وزن اور گلاب کہ قوام عسل مین لائے ہون اُس جلاب
مین سیب اور گلاب اور داخل کرکے دواؤن کو اُسمین
گوندھین اور چینی کے برتن مین رکھین ایک خوراک
کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی اور یہ
نسخہ شرح موجز سدیدی سے نقل کیا گیا ہی کہ اِس
شارح نے اُسکو مفرح یاقوتی کے نام سے مائل
بحرارت لکھا ہی اور یہ وہی مفرح ہی جو اختیارات
سے منقول ہی کچھ تھوڑی تفاوت کے ساتھ -

مفرح دیگر - کہ مفرح سابق سے حرارت کی
طرف مائل زیادہ ہی **صفت اُسکی** تج اور لونگ
اور دارچینی اور بالچھڑ اور فرنجمشک اور درونج ہرایک
سے دس درم اور کبابہ چینی اور بڑی الائچی ہرایک
سے پانچ درم اور نار مشک اور اگر ہندی اور اشنہ
یعنی چھڑیلا اور تیزپات ہرایک سے دو درم اور زعفران
اور مصطگی ہرایک سے ایک مثقال اور عنبر اشہب ایک
مثقال اور مشک خالص آدھا مثقال اور سونے کے
ورق ایک مثقال کا چہارم اور آملہ منقے مویز سرخ
کے پانی مین بھگویا اور بھونا ہوا پندرہ درم دواؤن کو
کوٹ چھانکر ہلیلہ مربا کے شہد مین گوندھین ایک خوراک
کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہی -

مفرح مالیخولیا - توحش کو نافع اور دل کو قوت
دیتی ہی اور نشاط لاتی ہی **صفت اُسکی** گلاب کے پھول کی پتی
اور ناگرموتھا اور لونگ ہرایک سے پانچ درم اور
جاوتری اور پوست ترنج اور تج اور فرنجمشک کے بیج
ہرایک سے تین درم اور مشک خالص ایک دانگ
کوٹ چھانکر شربت سیب مین گوندھین -

مفرح مختصر دل کو قوت دیتی ہی اور توحش اور
مالیخولیا کو سودمند ہی **صفت اُسکی** مونگہ کی جڑ اور
کہربا اور موتی ناسفتہ اور فرنجمشک اور سک اور
پوست اترج اور آملہ مقشر ہرایک سے تین درم اور ابریشم
خام اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان ہرایک سے ساڑھے تین درم

مشک خالص نیم درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شربت افتیمون مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

مفرح مسیحی - یہ نسخہ حکیم معصوم تفریح اور نشاطین طرب المجالس سے نزدیک ہی **صفت اُسکی** تج اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے پانچ مثقال اور کلیجن اور کبابہ چینی اور لونگ اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور فرنجمشک کے بیج اور مصطگی رومی اور پوست زرد اترج کا اور اندرجو اور اشنہ یعنی چھڑیلا ہر ایک سے چار مثقال اور تیز پات اور ناگرموتھہ اور سونٹھہ اور دارفلفل یعنی پیپل اور موتی ناسفتہ اور لعل بدخشانی اور یاقوت رمانی اور کہربا اور مرجان اور جدوار خطائی مجرب یعنی نربسی آزمائی ہوئی ہر ایک سے دو مثقال اور عنبر اشہب ایک مثقال اور مشک خالص اور زعفران تین درم اور سونے کے ورق دو دانگ اور چاندی کے ورق ایک مثقال سب دواؤن کو بدستور معمول کوٹکر اور بقاعدہ متعارف شہد خالص اور قند سفید مین کہ یہ دونون چیزین سب دواؤن کے تین وزن ہون گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم سے ڈیڑھ درم تک ہی

مفرح مسیحی - یہ نسخہ شفائی دل اور جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہی اور منی کو زیادہ کرتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی اور امر مجامعت مین نظیر نہین رکھتی **صفت اُس کی** تج اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور کلیجن اور کبابہ چینی اور لونگ اور بالچھڑ اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور فرنجمشک کے بیج اور مصطگی اور پوست ترنج اور اندرجو اور جاوتری ہر ایک سے تین درم اور اشنہ یعنی چھڑیلا چار درم اور موتی ناسفتہ اور تیز پات اور ناگرموتھہ اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم اور سونٹھہ اور پیپل ہر ایک سے ایکدرم اور ثعلب مصری دو درم اور مشک اور سونے کے ورق حل کیے ہوے

اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے نیم درم اور لعل بدخشانی اور کہربا اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے ایک درم اور جزو اعظم تیس مثقال لیکر شہد صاف کیے ہوے سب دواؤن کے دو وزن مین گوندھین۔

مفرح مسیحی - اس مرحوم کے نسخہ کے بموجب دماغ اور جگر اور معدہ کو قوت بخشتی ہی اور پشت اور گردہ اور ہاضمہ کو بھی تقویت دیتی ہی اور منی کو بڑھاتی ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی **صفت اُسکی** برگ لونگ اور برگ فرنجمشک اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور تج اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور کلیجن اور کبابہ چینی اور لونگ اور جوزالطیب اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور فرنجمشک کے بیج اور پوست زرد اترج کا اور ثعلب مصری اور اندرجو اور جاوتری ہر ایک سے تین درم اور بالچھڑ اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور عنبر اشہب اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دو درم اور سونٹھہ اور پیپل اور گل سفید کے پتے کہ جسکو فارسی مین گل مشکی اور ہندی مین سیوتی کہتے ہین اور لعل بدخشی اور کہربا اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے ایک درم اور مشک تبتی اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے نیم مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور روغن بادام مین دو درم مین چرب کرکے شہد خالص سب دواؤن کے تین وزن مین کہ قوام کیا ہو گوندھین۔

مفرح دیگر - کہ نفع مین اُس سے نزدیک ہی۔ **صفت اُسکی** لونگ اور جاوتری اور کلیجن اور بڑی الائچی اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور برگ لونگ کہ برگ فرنجمشک ہے کہ جسکو ہندی مین رام تلسی کہتے ہین اور گاؤزبان اور سونٹھہ اور پوست زرد اترج کا اور زعفران اور مصطگی اور گلاب کے پھولون کی پتی اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے تین درم اور تج چار درم اور جوزالطیب اور بالچھڑ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور ثعلب مصری اور ناردمشک اور فرنجمشک اور لعل بدخشی اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور عاقرقرحا

ہر ایک سے ایک درم اور عنبر اشہب اور ناگرموتھہ ہر ایک سے دو درم اور مشک ترکی اور یاقوت نیلگون اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے نیم مثقال اور جزو اعظم تیس مثقال بدستور موافق شہد صاف کیے ہوے اور نبات مین کہ دونون بالمناصفہ سب دواؤن کے تین وزن کے برابر ہون گوندھین ایک خوراک کی مقدار بقدر حاجت ہی۔

مفرح - کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہی اور قوت ہاضمہ اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور حکیم علی کی مجربات سے ہے **صفت اُسکی** دارچینی اور جاوتری اور کلیجن ہر ایک سے تین مثقال اور لونگ اور اگر قماری اور بوزیدان اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو مثقال اور مصطگی اور زعفران اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور مشک خالص نیم مثقال اور ورق الخیال یعنی بھنگ بقدر حاجت اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤن کا تین وزن اور اگر چاہین کہ ورق الخیال کے عوض تفاح کی جڑ یا شیبی کی جڑ داخل کرین بہتر ہی دستور کے موافق معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

مفرح معتدل - حاوی صغیر سے منقول **صفت اُسکی** موتی ناسفتہ اور گاؤزبان اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دس درم اور فرنجمشک چھ درم اور کہربا سے شمعی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور تیز پات اور نرکچور اور فرنجمشک کے بیج اور بالنگو کے بیج اور بادرنجبویہ اور بنفشہ کے پھول خشک اور گل ارمنی دھویا ہوا اور تخم خشخاش سفید ہر ایک سے چار درم اور درونج عقربی تین درم اور گلاب کے پھولون کی پتی چھ درم اور بسبلوچن سفید آٹھ درم اور سنا مکی چھ درم اور کافور قیصوری ایک درم اور عنبر اشہب ڈیڑھ درم اور مشک تبتی دو دانگ اور عود ہندی دو مثقال اور زعفران دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شربت سیب سب دواؤن کے

تین وزن مین بدستور مقرر مرتب کرین۔

مفرح معتدل دیگر خفقان اور ضعف دل کو نافع ہی اور وسواس کو زائل کرتی ہی اور نشاط لاتی ہی اور مولانا سدید شرح موجز مین لکھتے ہین کہ اس مفرح کے خواص سے یہ ہی کہ رنگ کو صاف کرتی ہی اور کھانے کی بھوک کو زیادہ اور فکر کو نیک کرتی ہی اور نافع ہی واسطے سوزش اور پیاس کے **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کے بیج اڑھائی درم اور درونج عقربی ایک درم اور تیزپات اڑھائی درم اور افتیمون اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے تین درم اور سنگدانہ مرغ دو درم اور بالنگو کے بیج اور فرنجمشک کے بیج ہر ایک سے دو درم اور بعضے نسخہ مین سنا رملی بھی تین درم داخل ہی اور زعفران اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیصوری نیم درم اور مشک تر کی ایک دانگ اور اگر ہندی خام پانچ درم اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اڑھائی درم اور خشخاش سفید اور بنفشہ کے پھول اور گل ارمنی ہر ایک سے دو درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال اور لعل بدخشانی نیم مثقال سب کو شربت سیب خالص یا شربت حماض مین بدستور گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی ایک مثقال تک اور اگر شربت سیب مین گوندھنا چاہین تو ایک سو اسی مثقال اور اگر شربت حماض مین چاہین تو چاسی مثقال وزن کرنا چاہیے اور اگر نصف شربت سیب اور نصف شربت حماض مین گوندھین بہتر ہی اور دوسرے نسخہ مین نظر سے گذرا ہی کہ اگر شربت سیب مین گوندھنا چاہین تو ایک سو ستر مثقال اور اگر شربت حماض مین چاہین تو ایک سو چاسی مثقال وزن کرین اور یہ نسخہ صحیح زیادہ ہی اور صاحب میزان الطبائع کے نسخہ مین کہ اختیارات سے نقل کیا ہی کہربا اور کاسنی کے بیج اور تیزپات اور بالنگو کے بیج اور فرنجمشک کے بیج ہر ایک سے دو دو درم بیان کیے ہین اور لکھا ہی کہ یہ ترکیب اٹھائیس جزو ہی اور وزن اسکا نہتر درم ہی اور اگر سنا داخل کرین تو انتیس جزو ہوتے ہین اور وزن بھی کل اجزا کا بہتر درم ہوتا ہی اور مزاج اسکا معتدل ہی گرمی اور سردی مین اور خشک ہی درجہ اول کے آخر مین اور صاحب ذخیرہ کے نسخہ مین فرنجمشک تین درم اجزاء مذکورہ پر اضافہ کی گئی ہی اور سونا اور چاندی اور لعل داخل نہین ہی اور وزن تیزپات اور دھنیہ خشک اور فرنجمشک کے بیجون اور بالنگو کے بیجون کا ہر ایک سے دو درم اور وزن کافور کا دو دانگ اور وزن عنبر کا چار دانگ اور وزن عود ہندی کا ایک دانگ ہی اور تین درم سنا رملی کو اسکے اجزا سے دور کرتا ہی اور کہتا ہی کہ شربت سیب شکری مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی تین درم تک اور جو نسخہ کہ حکیم سدید شرح موجز مین لایا ہی وہ موافق ہی ذخیرہ کے نسخہ سے مگر یہ کہ گاوزبان اور بسفایج دونون مین داخل ہین ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور وزن گلاب کے پھولون کا ساڑھے تین درم ہی اور وزن عنبر کا ایک درم اور وزن کافور کا نیم درم اور وزن مشک کا چہارم مثقال اور وزن اگر ہندی کا پانچ درم اور نسخہ حاوی صغیر بھی موافق ہی نسخہ ذخیرہ سے مگر یہ کہ وزن عنبر کا ایک درم وزن کافور نیم درم اور وزن مشک کا ایک درم کا چہارم ہی۔

مفرح معتدل قرابادین قلانسی سے منقول خفقان اور ضعف دل کو نافع ہی اور توحش سوداوی کو زائل کرتی ہی **صفت اسکی** بسفایج سفید اور زرشک منقے اور گلاب کے پھول اور موتی ناسفتہ اور مرجان اور کہربا اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور درونج عقربی اور بادرنجبویہ اور فرنجمشک اور اگر ہندی ہر ایک سے دو درم اور لاجورد دھویا ہوا ڈیڑھ درم اور عقیق یمنی ایک درم اور گاوزبان چار درم اور آملہ منقے پانچ درم اور ابریشم کترا ہوا ڈیڑھ درم اور راشنہ یعنی چھڑیلا اور تیزپات اور لونگ اور زرنب ہر ایک سے ایک درم اور کافور نیم درم اور زعفران ایک درم اور عنبر اشہب چار دانگ اور مشک خالص ایک دانگ اور انار کا شربت اور قند سفید ہر ایک سے چہارم یہ نسخہ انتیس جزو رکھتا ہی بغیر شربت انار اور قند کے اور وزن سب دواؤن کا باسٹھ درم اور دو دانگ ہی اور مزاج معتدل ہی گرمی اور سردی مین اور خشک ہی پہلے درجہ کے آخر مین۔

مفرح معتدل دیگر ثابت بن قرہ کی تالیف سے سب آدمیون کو موافق ہی اور ہمیشہ کھا سکتے ہین اور خفقان کو نفع بخشتی ہی اور نشاط لاتی ہی اور ضعف دل زائل کرتی ہی **صفت اسکی** بسفایج سفید اور بادرنجبویہ اور مرجان سفید اور کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور کہربا شمعی ہر ایک سے تین درم اور مرجان قرمزی اور ابریشم کترا ہوا اور اگر ہندی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شربت سیب مین بقدر حاجت مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

مفرح معتدل دیگر کہ نزدیک ہی نفع مین نسخہ اول سے اور مفید ہی وسواس اور توحش سوداوی کو **صفت اسکی** موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور یاقوت رمانی اور عقیق یمنی اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور کہربا اور صندل سفید اور صندل سرخ اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور ابریشم کترا ہوا اور تیزپات اور جاوتری اور دھنیہ خشک اور فرنجمشک کے بیج اور بادرنجبویہ کے بیج اور خشخاش سفید کے بیج اور گل ارمنی ہر ایک سے دو درم اور گاوزبان پانچ درم اور آملہ منقے سات درم اور فرنجمشک اور گلاب کے پھولون کی پتی اور بسفایج سفید اور سنا رملی اور تخم کرسنی اور سرطان نہری محرق یعنی کیکڑا جلایا ہوا

اور مرجان قرمزی ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور درونج عقربی ہر ایک سے ایک درم اور خرفہ کے بیج بھوسی آتارے ہوے چار درم اور عنبر اشہب چار دانگ اور کافور قیصوری دو دانگ اور اگر ہندی چھ دانگ اور مشک ایک دانگ اور شیرہ نبات ایک رطل یعنی نوے مثقال اور رب سیب شیرین نیم رطل یعنی پینتالیس مثقال سب دواؤن کو ثمین گوندھین اور دوسرے نسخہ مین موتی ناسفتہ پانچ درم اور اگر ہندی دو مثقال اور جاوتری کے عوض زرنجبر ہے اور نسخہ اخیر مین ایک نسخہ مین عنبر چار دانگ اور دوسرے نسخہ مین عنبر چار درم ہے اور یہ مفرح پچیس[۲۵] جزو رکھتی ہے بغیر نبات اور رب سیب کے اور اُسکے کل اجزا کا وزن تراسی[۸۳] درم ہے اگر عنبر چار درم ہوا اور اگر عنبر چار دانگ ہو تو وزن اُسکا تخمیناً اسی درم ہے اور نسخہ میزان الطبائع مین موتی ناسفتہ کا وزن پانچ درم ہے اور مزاج اِس نسخہ کا معتدل ہے گرمی اور سردی مین اور خشک ہے ڈیڑھ درجہ مین۔

مفرح معتدل – خفقان اور ضعف دل اور سواد سوداوی کو نافع ہے اور یہ مفرح قوام الدین صاحب مہلی کی تالیف سے ہے **صفت اُسکی** گلاب کے پھول چار درم اور نیلوفر اور گاؤزبان اور دھنیہ خشک اور بادرنجبویہ اور تودری سفید اور تودری سُرخ اور بسفایج ہر ایک سے تین درم اور طباشیر سفید دو درم اور بہمن سُرخ اور بہمن سفید اور فرنجمشک اور اگر ہندی اور ناگرموتھا اور کلیجن ہر ایک سے دو درم اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور لاجورد دھویا ہوا اور کشوث کے بیج اور کاسنی کے بیج اور خربوزہ کے بیجون کا مغز اور یاقوت رمانی اور لعل بدخشی اور زمرد اور درونج اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور زرنجبور ہر ایک سے ایک مثقال اور مونگا کی جڑ اور موتی ناسفتہ اور مرجان قرمزی اور کہربا اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم

اور کابلی ہڑ پانچ درم اور آملہ منقے پندرہ درم اور افتیمون چار درم اور بوزیدان اور بالچھڑ اور جاوتری اور تیزپات ہر ایک سے ایک درم اور کافور چار دانگ اور مشک خالص دو دانگ اجزا کو کوٹ چھانکر نبات کے قوام مین کہ عرق گاؤزبان اور رب سیب شیرین کے ساتھ قوام کیا ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور یہ ترکیب پینتالیس جزو رکھتی ہے اور اجزا کا وزن چوراسی درم اور بارہ مثقال ہے اور مزاج اُسکا معتدل ہے حرارت کی طرف مائل اور خشک ہے دوسرے درجہ کے اوائل مین۔

مفرح معتدل – کہ حکیم عماد الدین محمود شیرازی نے ترتیب دی تھی **صفت اُسکی** یاقوت رمانی اور موتی ناسفتہ اور مونگا کی جڑ اور کہربا شمعی ہر ایک سے ایک مثقال اور گاؤزبان اور صندل سفید ہر ایک سے تین مثقال اور صندل سرخ دو مثقال اور گلاب کے پھول چار مثقال اور مصطگی اور فرنجمشک اور درونج اور کاسنی کے اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے ہر ایک سے دو درم اور تیزپات ایک مثقال اور زرنجبور ڈیڑھ مثقال اور طباشیر سفید اور بادرنجبویہ ہر ایک سے تین مثقال اور اگر خام دو مثقال اور دھنیہ خشک اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک مثقال اور ابریشم کترا ہوا اور اترج کا پوست ہر ایک سے دو مثقال اور عصارہ زرشک پانچ مثقال اور شیرہ آملہ پانچ مثقال اور زعفران چار مثقال اور کافور قیصوری ایک مثقال اور مشک تبتی اور سونے کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال اور چاندی کے ورق دو مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید بالمناصفہ سب دواؤن کا تین وزن بدستور مشہور مرتب کرین اور یہ ترکیب بتیس جزو ہے اور وزن سب دواؤن کا چھیاسی مثقال اور مزاج اُس ترکیب کا گرم ہے پہلے درجہ کے اوائل مین اور خشک ہے اُسکے اواخر مین۔

مفرح معتدل – کہ غفران مآب حکیم احمد نے اپنی مجربات مین ذکر کرکے قلمی فرمایا ہے کہ میرے والد ماجد غفران پناہ نے مکرر اِس مفرح کو اپنے واسطے تیار کیا ہے کمال تقویت رکھتی ہے **صفت اُسکی** موتی ناسفتہ ایک مثقال اور یشب سبز اور مونگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور کہربا ہر ایک سے چار مثقال اور یاقوت رمانی اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک مثقال اور سونے کے ورق اور دارچینی ہر ایک سے ایک مثقال اور چاندی کے ورق اور پوست ہڑ کا اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سے دو مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور صندل سُرخ اور صندل سفید اور دھنیہ خشک مقشر اور گلاب کے پھول اور گل مختوم اور فرنجمشک کے بیج اور اگر قماری خام اور خرفہ کے بیج بھوسی آتارے ہوے ہر ایک سے تین مثقال اور کبابہ چینی اور زرنجبور اور درونج عقربی اور لونگ اور تودری سرخ اور تودری زرد ہر ایک سے ایک مثقال اور بادرنجبویہ اور تیزپات اور پوست بیرون پستہ اور پوست زرد اترج کا اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور آملہ منقے اور خصیۃ الثعلب مصری ہر ایک سے چار مثقال اور عصارہ زرشک دس مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر پچاس مثقال شربت سیب شیرین اور سب دواؤن کے تین وزن قند مین معجون تیار کرین اور اگر منظور ہو کہ یہ مفرح معدہ کی تقویت کرے تو پچیس مثقال آملہ منقے داخل کرین۔

مفرح معتدل – حکیم احمد کی تالیف سے نہایت مقوی اور آزمائی ہوئی ہے **صفت اُسکی** یاقوت رمانی اور یاقوت زرد اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دس مثقال اور کہربا شمعی اور مونگہ کی جڑ اور ابریشم کترا ہوا اور طباشیر سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوے اور صندل سفید اور عصارہ غافث اور زرشک ہر ایک سے پانچ مثقال اور مرجان قرمزی اور یشب سبز ہر ایک سے چار مثقال اور عنبر اشہب تین مثقال سے چار مثقال تک اور مشک تبتی اور چھوٹی الائچی اور مصطگی رومی اور درونج عقربی اور فرنجمشک کے

بیج اور اگر قماری اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال ور گاؤزبان کے پھول ور گاؤزبان اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ور گل رمنی دھویا ہوا ور گلاب کے پھولون کی تہی اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہر ایک سے چار مثقال ور پوست زرد اترج کا اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے تین مثقال ور صندل سرخ اور سونے کے ورق ہر ایک سے دو مثقال ور زرنجو ایک مثقال ور چاندی کے ورق اڑھائی مثقال سب دوائون کو بقدر مقرر شربت سیب شیرین اور شربت بہ شیرین مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

مفرح معتدل ۔ نجیب الدین سمرقندی کی قرابادین سے منقول **صفت اسکی** گاؤزبان اور کہربا اور موتی ناسفتہ اور دھنیہ خشک اور بہمن سفید اور گلاب کے پھول ور پوست زرد اترج کا اور ابریشم خام کترا ہوا اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر ہلیلہ مربا کے عسل مین کہ سب دوائون کا تین وزن ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی اور یہ ترکیب سواے ہلیلہ مربا نو چیزو ہی اور کل اجزا کا وزن اٹھارہ درم ہے مزاج معتدل ہی گرمی اور سردی مین اور خشک ہی پہلے درجہ کے وسط مین ۔

مفرح معتدل خفقان اور ضعف دل کو زائل کرتی ہی **صفت اسکی** بہمن سرخ اور بہمن سفید پانچ درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور گاؤزبان اور طباشیر سفید اور شاہترہ اور بادرنجبویہ اور ابریشم کترا ہوا اور پوست اترج کا اور پوست بیرون پستہ ہر ایک سے دو درم اور اگر ہندی اور زرنجو ہر ایک سے ایک درم اور کہربا اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دو درم سب کو کوٹ کر اور باریک چھانکر انار کا پانی اور زرشک کا پانی اور چوکہ کا پانی ہر ایک سے دس درم اور قند سفید تیس مثقال ور سیب کا شربت بیس مثقال قند کو پانی مین گھول کر صاف کرین اور شربت سیب کے ساتھ قوام پر لائین اور سونا حل کیا ہوا اور چاندی حل کی ہوئی ہر ایک سے نیم درم داخل کرین اور اخیر مین سب دوائین اسمین گوندھین اور ڈیڑھ درم مشک خطائی اسمین ملا کر بعد چالیس دن کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم ہی

مفرح معتدل ۔ فائق لنسخہ میزان الطبالہ **صفت اسکی** گاؤزبان اور مونگہ کی جڑ اور دھنیہ خشک اور موتی ناسفتہ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور پوست زرد اترج کا اور کہربا شمعی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے سب دوائون کو برابر وزن کوٹ چھانکر عسل ہلیلہ مربا مین کہ سب دوائون کا تین وزن ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور اس نسخہ مین نو دوائین ہین اور مزاج معتدل ہی گرمی اور سردی مین اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین ۔

مفرح معتدل قانون سے منقول **صفت اسکی** اندرجو اور دھنیہ خشک ور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے تین درم اور موتی ناسفتہ ڈیڑھ درم اور گل مختوم دو درم اور کافور قیصوری چار درم کوٹ چھانکر رب سیب ترش مین معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ڈیڑھ درم ہی شربت سیب شیرین کے ساتھ نوش کرین اور اس نسخہ مین سات دوائین ہین اور وزن اسکا پندرہ درم اور ڈیڑھ دانگ ہی اور مزاج سرد ہی تیسرے درجہ مین اور خشک ہی دو درجہ مین

مفرح ملوکی ۔ کناش نجمسیوع سے واسطے لطیف کرنے خلطون اور بلغم کاٹنے روحون اور بسط النفس اور تقویت بدن کے نافع ہی اور گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہی اور مقدار اسکی خوراک کی دو مثقال تک ہی گلاب اور ریباس کے پانی کے ساتھ نوش کرین **صفت اسکی** چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر ایک سے دو مثقال ور زرنب اور زرنجو اور درونج اور لونگ ور اگر ہندی ور اجوائن دیسی اور ناریشک ور سلیخہ اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے پانچ مثقال ور بالچھڑ اور تیز پات اور حماما اور سونف دیسی ور دارفلفل یعنی پیپل ور موتی ناسفتہ اور یاقوت سرخ اور سونے کے ورق ہر ایک سے دو مثقال ور زعفران ایکدرم اور مصطگی ایک مثقال ور غار کے بیج نیم مثقال گلاب مین بھگو کر گوندھنے سے پہلے شہد کو مع ہموزن عرق دارچینی اور تمام ور مرزنجوش کے آگ پر رکھین اور آگ پر سے اتارنے کے بعد دوائین اسمین گوندھین ۔

مفرح منشط ۔ خاصیت اور منفعتین اس مفرح کی بہت ہین خفقان اور وسواس اور ضعف دل کو سود مند ہی اور دماغ اور معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہی اور چہرہ کے رنگ کو نہایت سرخ اور صاف کرتی ہی اور سوداوی بیماریون اور دل کی قوت کے لیے نہایت مفید ہی اور نشاط اور فرحت کا باعث لاتی ہی اور دوسرے منفعتین بہت رکھتی ہی **صفت اسکی** یاقوت سرخ اور مرجان اور کہربا اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک سے دو مثقال ور یاقوت زرد اور عقیق یمنی اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے چار مثقال ور لعل بدخشانی تین مثقال اور زمرد سبز ڈیڑھ مثقال ور سنگ یشب اور نیلوفر کے پھول ور ابریشم کترا ہوا اور لونگ ہر ایک سے تین مثقال ور گاؤزبان اور فرنجمشک کے بیج ہر ایک سے آدھا مثقال اور پوست بیرون پستہ اور بادرنجبویہ ور اگر قماری خام اور درونج عقربی اور گل مختوم اور طباشیر سفید ہر ایک سے چار مثقال ور آملہ مقشر اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے دس مثقال ور صندل سرخ اور صندل سفید اور دارچینی ہر ایک سے تین مثقال ور گاؤزبان ور بالچھڑ اور تیز پات اور بہمن سفید اور بڑی الائچی ہر ایک سے دو مثقال ور عصارہ زرشک پندرہ مثقال ور زعفران اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو مثقال ور مشک خالص

ایک مثقال اور کافور قیصوری آدھا مثقال اور سونے کے ورق نیم مثقال اور چاندی کے ورق ایک مثقال اور سیب کا پانی ایک من اور بید مشک کا عرق اور گلاب ہر ایک سے ایک من اور شہد صاف کیا ہوا اور نبات سفید بقدر حاجت سب عرقون کو نبات اور شہد مین قوام پر لائین اور حماض کا پانی تھوڑا تھوڑا قوام پر ڈالین اور بعد قوام ہو جانے کے سرد کرکے اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اسمین گوندھین اور بعد چالیس دن کے ایک درم سے ایک مثقال تک نوش کرین —

مفرح — کہ شیخ الرئیس نے رسالہ ادویہ قلبیہ مین تالیف کرکے لکھی ہی واسطے خفقان اور ضعف دل اور رفع وسواس اور غم اور نشاط اور فرحت اور قوت لانے کے واسطے نافع ہی اور منقسم کیا ہی اسکو تین قسم پر —

قسم اول — کہ وسط اور معتدل ہی **صفت اُسکی** موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور ابریشم کترا ہوا اور سرطان نہری سوختہ ہر ایک سے ایک مثقال اور ایک دانگ اور گاؤزبان پانچ درم اور نحاس ذہب دو دانگ اور فرنجمشک کے بیج اور بادرنجبویہ کے بیج اور بادرنجبویہ کے پتے ہر ایک سے تین درم اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور اگر ہندی اور حجر ارمنی اور لاجورد اور مصطگی رومی اور سلیخہ اور دارچینی ہر ایک سے ایک مثقال اور زعفران نیم درم اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور کبابہ چینی اور جاوتری ہر ایک سے ایک مثقال اور افتیمون اڑھائی درم اور اسطوخودوس تین درم اور جدوار یعنی نربسی ایک مثقال اور درونج عقربی دو مثقال اور کاسنی کے بیج پانچ درم اور ککڑی کے بیج چار درم اور ترنجبین دس درم اور غنچہ گل سرخ چار درم اور مشک دو مثقال اور کافور قیصوری نیم مثقال اور عنبر اشہب ایک مثقال اور بالچھڑ اور تیزپات ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہوا اڑھائی گونہ بدستور مرتب کرین اور یہ نسخہ سینتیس جزو رکھتا ہی اور وزن کل جزا کا بیاسی درم اور ایک دانگ ہی اور مزاج گرم ہی تین ربع درجہ اول مین اور خشک ہی ڈیڑھ درجہ مین

قسم دوم — کہ بارد یعنی سرد ہی اور گرم مزاج والون کے واسطے مقرر کی گئی ہی **صفت اُسکی** یہ نسخہ مسطور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے آٹھ درم اور نسلوچن سفید پانچ درم اور کاہو کے بیج دو درم اور صندل سفید تین درم اور شاہترہ پانچ درم اور سنا مکی چار درم پہلی قسم کے اجزا پر اضافہ کی ہی اور افیون داخل نہین ہی اور گلاب کے پھولون کے وزن کو دس درم اور مشک کو نیم درم کر دیا ہی اور باقی سب چیزین موافق ہین پہلے نسخہ سے اور یہ نسخہ بیالیس دوائین رکھتا ہی اور وزن اُسکا تخمیناً ایکسو ساڑھے بارہ درم ہی اور مزاج اُسکا گرم ہی پہلے درجہ کے نصف مین اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر کے نصف مین —

قسم سوم — کہ واسطے سرد مزاجون کے مقرر کی ہی **صفت اُسکی** پوست زرد اترج کا اور جاوتری اور سونٹھ اور عود بلسان اور گول مرچ ہر ایک سے تین درم اور جندبیدستر دو مثقال اُن چھہ اجزا کو قسم اول کے نسخہ پر اضافہ کیا ہی اور یہ ترکیب بیالیس جزو رکھتی ہی اور وزن اُسکا اٹھتر درم ہی پانچ دانگ تک اور پانچ مثقال اور ساڑھے تین دانگ کہ کلہم تخمیناً ایکسو دو درم ہوتا ہی اور مزاج گرم ہی ایک درجہ مین اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین اور حکیم میر محمد مومن نے اس مین تصرفات زیادتی و کمی سے کیے ہین مانند اسبات کے کہ ایک درم یاقوت سرخ کو اصل نسخہ پر زیادہ کرکے لکھا ہی کہ اگر منظور ہو تو اسمین پانچ مثقال جندبیدستر دونون کو باہم پیسکر اور داخل کرکے معجون تیار کرین بعد چھہ مہینہ کے استعمال کرین اور غرض افیون داخل کرنے سے نگہبانی مزاج کی ہی اور داخل کرنا جندبیدستر کا افیون کے اصلاح کے واسطے ہی کہ مزاج بعد داخل کرنے افیون کے اپنے اعتدال پر باقی ہو اور اگر کسی شخص کو سوء مزاج گرم غالب ہو تو چاہیے کہ مشک اور زعفران اس ترکیب مین نیم مثقال کرین اور افیون کو کم کرکے اُسکا بدل سنا مکی چار درم اور قسط ایک درم اور شاہترہ ایک مثقال کرین اور ایک درم گلاب کے پھول آٹھ درم خرفہ اور آٹھ درم نسلوچن اور دو درم تخم کاہو اور تین درم صندل داخل کرین اور باقی دواؤن کو اپنے حال پر چھوڑین اور بدستور قرص تیار کرین اور یا معجون بنائین اور اگر کسی شخص کو سوء مزاج سرد غالب ہو تو واجب ہی کہ ان دواؤن مین قشور جوز بوا کہ وہ بسباسہ یعنی جاوتری ہی اور پوست ترنج اور عود بلسان اور سونٹھ اور گول مرچ ہر ایک سے تین درم اور جندبیدستر دو مثقال داخل کرین اور کافور کا وزن نیم مثقال کرین اور اگر صاحب مزاج سرد ایک خوراک اسمین سے ایک طسوج جندبیدستر کے ساتھ نوش کرے کافی ہوگا اور حاجت اس نسخہ مین تغیر تبدل کی ہوگی اور حکیم محمد باقر مرحوم کہتے ہین کہ مین نے اس مفرح سے بعض بادشاہون کا علاج کیا ہی مالیخولیا کی بیماری مین کہ وہ اُنکی طرف منجر ہو گیا تھا اور مین نے اس نسخہ معتدل مین ایک مثقال یاقوت اضافہ کیا ہی نفع عظیم مشاہدہ مین آیا —

مفرح دیگر — حاوی صغیر سے منقول نافع ہی واسطے سوء مزاج قلب کے جو حادث ہو مرہ صفرا سے اور خفقان کو تسکین دیتی ہی اور شفائی نے مفرح دلکشا سے موسوم کی ہی **صفت اُسکی** تیزپات اور ناگرموتھہ اور اجوائن کیسی اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور سونف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے تین درم اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور عصارہ افسنتین چھہ درم اور افتیمون تین درم اور زعفران ایک درم اور بادرنجبویہ دو درم اور پوست اترج کا دو درم اور فرنجمشک کے بیج بیس درم اور گاؤزبان سات درم اور سنگ اصلی ایک درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ کہ

افتیمون کے جوشاندہ مین قوام کیا ہو گولیان ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی۔

مفرح دیگر - کتاب مذکور سے منقول نافع ہی واسطے خفقان اور خبث نفس کے **صفت اُسکی** کہربا اور مونگہ کی جڑ اور ناگرموتھہ ہر ایک سے تین درم اور زراوند اور درونج ہر ایک سے نیم دانگ اور مشک خالص دو دانگ اور شکر سفید دس درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے کے قوام مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گولیان۔

مفرح دیگر - قلب کے واسطے نافع ہی **صفت اُسکی** سندروس تین درم اور بادروج اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دو درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے پانچ درم اور مصطگی اور مشک خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین گولیان ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

مفرح دیگر - نافع ہی واسطے ضعف قلب اور غشی اور خفقان کے **صفت اُسکی** مصطگی اور دارچینی اور دارفلفل یعنی پیپل اور حماما اور فرنجمشک اور بادروج اور تیزپات ہر ایک سے پانچ درم اور دھنیہ خشک اور بالچھڑ ہر ایک سے تین درم اور کہربا اور موتی ناسفتہ اور بسفائج اور بنفشہ ہر ایک سے دو درم اور بادرنجبویہ تین درم اور مشک تبتی ایکدرم اور زعفران نیم درم کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر عسل مربا مین گولیان ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی آب سیب شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

مفرح دیگر - کہ اکثر بیماریون کو نافع ہی اور دل کو قوت دیتی ہی اور خفقان کو زائل کرتی ہی اور نشاط لاتی ہی اور چہرہ کے رنگ کو نیک کرتی ہی **صفت اُسکی** موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور اگر قماری خام اور گاؤزبان کے پھول ہر ایک سے دو درم اور کہربائے شمعی اور کاسنی کے بیج اور دھنیہ خشک بھوسی اُتارا ہوا اور صندل سفید اور بسفائج سفید ہر ایک سے آٹھ درم اور افتیمون اور غنچہ گل سرخ ہر ایک سے چھ درم اور تیزپات اور بادرنجبویہ کے بیج اور ترنجبو اور فرنجمشک کے بیج اور خشخاش سفید کے بیج اور بنفشہ اور گل ارمنی ہر ایک سے چار درم اور زعفران اور عنبر اشہب اور درونج عقربی ہر ایک سے دو درم دواؤن کو سیب کے شربت مین بدستور معجون مرتب کرین۔

مفرح دیگر - کہ اعضاء رئیسہ اور قوتون اور روحون کو تقویت بخشتی ہی اور منی زیادہ کرتی ہی اور خفقان اور مالیخولیا اور توحش اور ضعف معدہ کو مفید ہی اور فائدے بہت رکھتی ہی **صفت اُسکی** موتی ناسفتہ اور اگر قماری خام غرقی اور صندل سفید اور ابریشم خام کترا ہوا اور بسفائج سفید اور کہربائے شمعی اور درونج عقربی اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور ترنجبو اور بہمن سفید اور گاؤزبان اور زرشک منقے اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور بالچھڑ اور فرنجمشک کے بیج اور اشنہ یعنی چھڑیلا اور کاہو کے بیج اور خشخاش سفید ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور مصطگی اور جائفل اور دارچینی اور پوست زرد اترج کا اور کھیرے ککڑی کے بیجونکا مغز اور کدو کے بیجون کا مغز اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے دو درم اور لعل بدخشی اور یاقوت رمانی اور عنبر اشہب اور سونے کے ورق حل کیے ہوے اور مونگہ کی جڑ اور لاجورد دھویا ہوا اور گل مختوم اور گل ارمنی اور بادرنجبویہ اور رب اور دھنیہ خشک اور نار مشک ہر ایک سے ایکدرم اور مشک خالص نیم درم دواؤن کو کوٹ چھان کر شربت حماض مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گولیان ایک خوراک کی مقدار دو مثقال تک ہی

اور یہ نسخہ حکیم کریم اللہ کی تالیف سے ہی اور بعضون نے بہمن سرخ اور شقاقل اور بوزیدان ہر ایک سے دو درم اور زمرد اعلی اور عقیق یمنی اور فیروزہ ہر ایک سے ایک درم اضافہ کیا ہی اور لکھا ہی کہ شربت سیب اور عسل یا لمنا صعفہ مین کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گولیان اور جاننا چاہیے کہ اکثر مفرحات مانند مفرح ابریشمی اور مفرح افیون اور ایلچی اور مفرح انبر بارلیسی اور مفرح ایلچی اور مفرح شاہی فاذزہری ہوائی اور مفرح بہشتی وزجدواری اور مفرح جو حکیمی اور مفرح صندلی اور مفرح لولوی سب مذکور ہو چکے ہین اور مفرح یاقوتی آیندہ بیان کی جائیگی انشاء اللہ تعالے۔

میمکا باب قاف کے ساتھ

مقل ازرق میم کے پیش اور قاف اور لام کے جزم سے مراد اس سے گوند ایک درخت کا ہی کہ وہ درخت کندر کے درخت کے مانند ہوتا ہی اور بہت بڑا اور جزیرہ عمان اور ہند مین کثیر الوجود ہی اور گوندون کے مانند اس درخت سے ٹپکتا ہی پس اس گوند مین سے جو سرخی مائل ہو اُسکو مقل ازرق اور ہندی مین گوگل کہتے ہین اور زردی مائل کو مقل الیہود اور تیرگی اور سیاہی مائل کو صقلبی نام رکھتے ہین اور یہ گوند جو نواح یمن سے آتا ہی اور بادنجانی رنگ رکھتا ہی اُسکو مقل عربی کہتے ہین اور بہترین اُسکا زرد صاف براق گھاس کوڑے سے خالص خوشبودار چسپندہ ملائم تلخی کے ساتھ ہی کہ جلد پانی مین حل ہو جا اور جب آگ پر رکھین خوشبو نکلے اور بوے غار اُسمین سے ظاہر ہو اور قوت اُسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی اور جسقدر پرانا ہوتا جاتا ہی تلخی اُسمین بڑھتی جاتی ہی اور جسقدر کم تر ہو تیرگی مائل ہوتا ہی اور نرمی اُسکی خشکی سے بدل جاتی ہی خصوصًا مقل عربی

تیسرے درجہ کے پہلے مین گرم ہی اور شیخ الرئیس نے دوسرے درجہ مین گرم لکھا ہی اور دوسرے درجہ کے پہلے مین خشک تصور کیا ہی جالی اور ملین اور محلل ہی اور پیشاب اور حیض اور شیر کو جاری کرتا ہی قوت تریاقیت کے ساتھ اور گردہ کی پتھری کو توڑتا ہی اور سدہ کو کھولتا ہی اور بلغم کا مسہل ہی بطریق نوش کرنے کے اور اگر مسہل کی دواؤن مین شامل کرین تو پتھری کو دفع کرتا ہی اور واسطے کھانسی طویل ثانی اور پاک کرنے سینہ کی خلطون کے اور کزاز اور ... نگا اور ربو اور ضعف جگر اور ریاح جگر اور تحلیل خون کے لیے جو احشا مین منجمد ہو اور رفع بواسیر ... اور دور کرنے عرق النسا اور احتباس ... اور ... کی پیدائش کے نافع ہی اور ایک قسم ... مین سے تیس تازہ دوہے کے ساتھ واسطے تقویت باہ کے اور سرکہ کے ساتھ فربہی مفرط کے لیے اور ضماد اسکا سخت ورمون کو نرم کرتا ہی اور پٹھے کی تعقد کو ملائمت بخشتا ہی اور ورم خجرہ اور تشنج عضل اور درد پہلو اور ریاح غلیظ کو نافع ہی اور جلد کے نیچے خون جمے ہوئے کو نافع اور رحم اور مقعد کی بیماریون اور بواسیر کو مفید ہی اور باہ کو قوت دیتا ہی اور ضماد اسکا گردہ دار کے آشوب مین خیال ہی بلکہ چشم کے ورم اور جگر کے سخت ورمون اور توبا یعنی داد کے لیے نافع ہی اور تودری سیندور کے ساتھ ضماد کرنا اسکا واسطے دور کرنے دانہ بواسیر اور ثالیل یعنی مسون کے خصوصاً تازہ اسکا اور گوگل کی دھونی واسطے رفع بواسیر اور کھولنے دہن رحم کے جو بند ہو گیا ہو اور گرانے بچہ شکم اور رفع فساد ہوا کے کہ بہت عفونت کے سبب سے ہو اور حمول اسکا واسطے کھولنے دہن اور اسقاط بچہ شکم اور بند کرنے رطوبات رحم اور قطع بواسیر کے اور ضماد اسکے پیسے ہوئے اور جوش کیے ہوئے کا اسکے تین وزن گیہون کی بھوسی کے ساتھ جو خالص پانی کے عوض انگور کا پانی یا رب اسکا ہو کسیقدر رگاسے کے گھی کے ساتھ واسطے ورم شقیقہ کے مجربات سے ہی اور ایسے ہی اگر پیسین اسکو اور ایک کف باقلا جوش دی ہوئی مین گوندھین اور ثالیل آویختہ یعنی لٹکے ہوئے مسون پر باندھین فوراً انکو ساقط کرتا ہی اور اگر بلغمی اور صلبی ورمون پر لگائین تحلیل کرتا ہی اور قیلۃ الماء کی بیماری خصوصاً قیلۃ الماء صبیان پر استعمال کرنا اسکا نافع ہی اور قیلۃ الامعا کو بھی مفید ہی اور شیخ الرئیس لکھتا ہی کہ اس قسم کے گوگل مین کہ جبلی صقلی کہتے ہین التین یعنی نرم کرنے کی قوت زیادہ ہی اور قسم عربی اسکی تخجرہ اور حلق کے ورمون کے لیے نافع ہی اور جو مقل عربی سرخ رنگ کو لیکر بقدر دو مثقال پیسین اور شہد کے پانی کے ساتھ نوش کرین اتار دیتا ہی بلغم کو اور مقل کی ... اور زائل کرنے والا احشا کے سدہ کا ہی اور نوش کرنا اسکے جوشاندہ کا باطنی ورمون کے لیے نہایت مفید اور بغدادی نے لکھا ہی کہ اگر ارادہ نرم کرنے شکم کا کرین تو اس مقل کو کوٹین اور گرم پانی یا شیر ... مین ڈالین اور نوش کرین بلغمی دست لاتا ہی اور مضر ہی پھیپھڑہ کو اور مصلح اسکا کتیرا ہی اور جگر کو اور مصلح اسکی زعفران ہی اور ایک خوراک کی مقدار اسکی ایک درم اور بدل اسکا دو ثلث وزن مرکی یعنی بول اور اسکا چہارم وزن صبر یعنی ایلوا ہی۔

اطریفلات مقلی نسخہ اسکے حرف الف مین اطریفلون بیان اطریفل ضمن اطریفلات مین سابق مذکور ہو چکے ہین اور نحو مقل کے چند نسخے نجورات مین بیان کیے گئے ہین۔

فصل ان گولیون کے نسخون کے بیان مین ہی کہ جنکی اصل اور رکن مقل یعنی گوگل ہے

حب یعنی گولی بواسیر کو نافع ہی **صفت اسکی** پوست زرد ہڑ کا اور کابلی ہڑ ہر ایک سے پانچ درم اور ایلوا اور کابلی ہڑ اور گوگل ہر ایک سے پندرہ درم اور نسوت سفید دس درم اور سکبینج پانچ درم اور ہڑدل یعنی رائی دو درم اول چاہیے کہ گوگل اور سکبینج کو پانی مین حل کرین اور دوسری دوائین کوٹ چھانکر اسمین گوندھین۔

حب مقل دیگر۔ کہ بواسیر کے لیے نافع ہی **صفت اسکی** گوگل سرخ بیس مثقال اور ایلوا زرد اور کابلی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے تین مثقال اور کتیرا دو مثقال دانہ بیس عدد بدستور گولیان تیار کرین اور ہر صبح تین عدد اسمین سے نوش کرین۔

حب مقل۔ خون بواسیر کو بند کرتی ہی **صفت اسکی** کابلی ہڑ لیکر اور گاے کے گھی مین بھونکر حل کرین اسمین پانچ درم اور رانہ دے سبز تین درم اور گوگل سرخ پندرہ درم گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرکے اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہی۔

حب مقل دیگر۔ اگر تین رات پے در پے نوش کرین درد بواسیر کو تسکین بخشتی ہی **صفت اسکی** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقّا اور گوگل سرخ ہر ایک سے چار درم اور نمک ہندی اور صعتر اور مصطگی اور سورنجان و اشق اور ہتر اسپند اور شیطرج یعنی چیتا اور اجواین دیسی ہر ایک سے ایک درم اور بالچھڑ اور زعفران اور دارچینی اور ورج یعنی بچ اور بڑی الایچی اور سلیخہ ہر ایک سے آٹھ درم اور ایلوا بیس درم اور سکبینج دو درم گوگل اور سکبینج کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور باقی دوائین کوٹ کر اسمین گوندھین اور اسمین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

حب مقل دیگر - درد بواسیر کو ساکن کرتی ہی میر ابو القاسم ولد میر محمد مسیح غفر اللہ لہما کی اختراع سے **صفت اُسکی** - گوگل سرخ اور گوند ببول کا ہر ایک سے ایک مثقال اور تفاح کی جڑ اور مصطگی اور اجوائن خراسانی اور جائفل اور اجمود کے بیج اور زعفران ہر ایک سے نیم مثقال اور افیون ایک دانگ اور عاقرقرحا اور رمرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے ایک درم اور خشخاش کے بیج ایک مثقال اور سکبینج ایک دانگ اور جند بیدستر نیم دانگ گوگل اور سکبینج اور سب گوندون کو سونف کے پانی یا شیرۂ سونف کے پانی مین یا شیرۂ سونف کہ گلاب مین شیرہ نکالا ہو حل کر کے اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اس مین گوندھین اور گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود اور حاجت کے وقت دو گولیان اس مین سے نوش کرین -

حب مقل - واسطے اجرار خون بواسیر کے نافع ہی **صفت اُسکی** - کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے دو درم اور سکبینج تین درم اور تخم سپندان دو درم اور گوگل سرخ پندرہ درم گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور دواؤن کو اُسمین گوندھکر گولیان بنائین -

حب مقل صاحب بواسیر کو نافع ہی طبیعت کو نرم کرتی ہی **صفت اُس کی** مقل الیہود دس درم اور پوست زرد ہڑ کا اور کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے پانچ درم اور نسوت سفید مدبر دس درم اور سکبینج پانچ درم خردل یعنی رائی دو درم گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور دواؤن کو کوٹ چھان کر اُس مین گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہی -

حب مقل دیگر - خون بواسیر کو بند کرتی ہی اور **صفت اُس کی** ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک سے دس درم اور مونگ کی جڑ اور کہربا اور سیپ جلائی ہوئی اور شاخ گوزن جلایا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور پھٹکری سفید دو درم اور اجوائن دیسی تین درم اور گوگل بیس درم گوگل کو گندنا کے پانی یا الہا رون کے پانی مین کہ جس مین لوہا بجھایا ہو حل کر کے دوائین اُسمین گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی اور دوسر نسخہ مین اجوائن اور پھٹکری داخل نہین ہی اور پانچ درم موتی ناسفتہ داخل ہین اور دوسرے نسخہ مین سیپ جلائی ہوئی اور کالی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقے اور گوگل ہر ایک سے ایک جزء اور مونگ کی جڑ جلائی ہوئی اور کہربا ہر ایک سے نصف جزو ہی -

حب مقل - واسطے بواسیر کے مجرب ہی **صفت اُسکی** آملہ مقشر اور پوست زرد ہڑ کا اور کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور تخم گندنا ہر ایک سے پانچ جزو اور گوگل سرخ چار جزو گوگل کو چھلکر اور گندنا کے پانی سے دھو کر بھگوئین اور دوسرے دن ہاون مین کوٹین کہ مرہم کے مانند ہو جائے دواؤن کو اسمین گوندھکر بقدر نخود گولیان بنائین اور ہر روز معدہ خالی ہونے کے وقت اُن گولیون مین سے نو عدد پندرہ تک نوش کرین اور سوداوی چیزون سے پرہیز لازم سمجھین -

حب مقل دیگر - بواسیر کے خون کو بند کرتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور نفخ کو زائل کرتی ہی **صفت اُسکی** کابلی ہڑ اور زرد ہڑ اور بہیڑہ ہر ایک سے دس درم اور سیپ جلائی ہوئی اور شاخ گوزن جلایا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور اجوائن دیسی تین درم اور گوگل سب دواؤن کا دوچند گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کر کے گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی سوتے وقت کھائین اور شفاء الاسقام مین اسطور پر ہی کالی ہڑ اور کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ اور سیپ جلائی ہوئی اور کہربا ہر ایک سے پانچ درم اور اجوائن دیسی چھ درم اور گوگل سرخ بیس درم گوگل کو گندنا کے پانی مین تر کرین اور دوائین اُس مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی گرم پانی کے ساتھ ناشتا تناول کرین مؤلف کہتا ہی کہ اگر تین درم جوز خبدم ان اجزا پر بڑھائین تو ہوگا اثر اس گولی کا نہایت قوی -

حب مقل دیگر - بواسیر کے خون کو بند کرتی ہی **صفت اُس کی** کالی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقے ہر ایک سے پانچ درم اور تخم گندنا تین درم اور مونگ کی جڑ اور کہربا اور سیپ جلائی ہوئی ہر ایک سے اڑھائی درم اور گوگل سرخ دس درم دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گوگل کو سرد کے پتون کے پانی اور گندنا کے پتون کے پانی مین حل کرین اور سب دوائین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی آس پانی کے ساتھ نوش کرین کہ جسمین لوہا گرم کیا ہوا بجھایا ہو -

حب مقل - خونی اور بادی بواسیر کو نافع ہی اور خون رحم اور خون بواسیر کے بند کرنے کے لیے مجرب کامل الصناعہ سے منقول **صفت اُسکی** کالی ہڑ اور آملہ منقے اور تخم مورد ہر ایک سے چار درم اور جفت بلوط اور طراثیث اور گلنار اور گوگل اور خبث الحدید مدبر ہر ایک سے دو درم اور مصطگی اور جائفل اور مائیں پھل اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور گندنا کے بیج دو درم ہلیلجات یعنی ہڑون اور گندنا کے بیجون کو زیتون کے روغن مین پکائین اور گوگل کو سرد کے پتون کے پانی مین حل کرین اور دوائین اس مین گوندھکر گولیان بنائین اور دو مثقال اس مین سے گرم پانی کے ساتھ نوش کرین -

حب مقل دیگر - بواسیر کے خون کو بند کرتی ہی **صفت اُسکی** کابلی ہڑ بھونی ہوئی اُنیس درم اور کہربا دس درم اور گوگل سرخ چار درم گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور دوائین کوٹ کر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین -

حب مقل دیگر - خون بواسیر کو روکتی ہی **صفت اُسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور پوست زرد ہڑ کا روغن

بادام شیرین مین بھونا ہوا اور کالی ہڑ اور آملہ منقے ہر ایک سے دو درم اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور ودع سوختہ یعنی سنکھ جلایا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور گوگل سرخ سب دواؤن کے وزن کے برابر گوگل کو لہارون کے پانی مین حل کرکے اور باقی دوائین کو کوٹ چھانکر اور اس مین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

حب مقل دیگر - لوحنا بن سرافیون سے خون بواسیر کو بند کرتی ہی **صفت اسکی** کالی ہڑ اور بہیڑہ اور شیر آملہ ہر ایک سے پانچ درم اور پھٹکری سفید ایک درم اور گوگل سرخ دو درم گوگل کو پانی مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

حب مقل دیگر کہ یہی منفعت رکھتی ہی **صفت اسکی** کالی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقے ہر ایک سے دو درم اور گوگل سرخ سب دواؤن کے وزن کے برابر گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرکے اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر گولیان بنائین

حب مقل بواسیر کو نافع ہی وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ میر محمد مسیح طبیب کی تالیف سے ہی کہ فقیر نے علم طب اُس معدن فضل و دانش سے تین واسطہ سے حاصل کیا ہی اس ترتیب سے کہ فقیر نے اپنے والد میر محمد ہادی سے تعلیم پایا اور انھون نے میر محمد تقی اپنے والد میر محمد مسیح سے **صفت اسکی** ایلواے زرد پانچ مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور مصطکی رومی اور زراوند مدحرج اور کابہل ہر ایک سے دو مثقال اور پوست بہیڑہ کا اور غاریقون ہر ایک سفید اور سقمونیا ے مشوی ہر ایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول اور نسوت سفید مدبر اور افتیمون اور اسطوخودوس اور ریوند چینی اور لفاح کی جڑ ہر ایک سے تین مثقال اور گوگل سرخ پانچ مثقال

گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرکے اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور رگاے کے گھی مین چرب کرکے گولیان بنائین اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

حب مقل - یہ نسخہ دیگر بواسیر کو نافع ہی اور درد معدہ اور آنتون کے درد کو مفید **صفت اسکی** کالی ہڑ اور آملہ منقے اور بہیڑہ ہر ایک سے ایک جزو اور گوگل سب دواؤن کے وزن کے برابر گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور دوسری دوائین کوٹ چھانکر اس مین گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی

حب مقل - یہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور کالی ہڑ اور آملہ مقشر ہر ایک سے دو درم اور گوگل چار درم پانی مین بھگوئین کہ حل ہو جائے دوائین کوٹ چھان کر اسمین گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہی۔

حب مقل - یہ نسخہ دیگر بواسیر کو نافع ہی اور درد معدہ اور آنتون کے درد کو مفید **صفت اسکی** کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے ایک جزو اور گوگل سرخ دو جزو اور ایلواے زرد اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ڈیڑہ جزو دواؤن کو کوٹ چھانکر روغن بادام مین چرب کرین اور پانی مین گولیان بنائین۔

حب مقل دیگر - اگر چند شب پے در پے نوش کرین بواسیر کو تسکین دیتی ہی اور نہایت نافع ہی **صفت اسکی** کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا اور آملہ منقے اور گوگل سرخ ہر ایک سے چار درم اور نسوت سفید ایک درم اور نمک ہندی نیم درم اور بالچھڑ اور زعفران اور دارچینی اور سلیخہ ہر ایک سے دو درم گوگل کو گندنا کے پانی مین بھگوئین کہ حل ہو جاے اور باقی دوائین کوٹ چھانکر اس مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی

حب مقل - یہ نوع دیگر شقاق مقعد کو مفید ہی اور طبع کو نرم کرتی ہی اور گرم مزاج والون کو موافق **صفت اسکی** پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور گوگل سرخ ہر ایک سے دس درم اور کتیرا پانچ درم اور انجیر تیس عدد پانی مین پکائین کہ گاڑھا ہو جائے صاف کرین گوگل اور کتیرا کو اُس مین حل کرین اور پوست ہلیلجات کو کوٹ چھانکر اس مین گوندھین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہی۔

حب مقل مقعد کے شقاق اور بثور اور اُسکے سب قسم کے دردون کو نافع ہی جس وقت کہ طبیعت مین قبض ہو **صفت اسکی** کالی ہڑ اور پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک سے دس درم اور سکبینج تین درم اور حرف سفید بھونا ہوا دو درم اور گوگل چرب کیا ہوا پندرہ درم گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہی۔

حب مقل ورم کو نافع ہی اور ریاح کو توڑتی ہے **صفت اسکی** اجمود کے بیج اور ہزار اسپند اور سونف رومی اور مصطگی اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور پوست کابلی ہڑ کا اور آملہ اور سکبینج اور گوگل ہر ایک سے دو درم اور پودینہ جنگلی اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور اذخر مکی اور قسط اور زنجبیل اور درونج اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے تین درم دواؤن کو کوٹ چھان کر سداب تازہ کے پانی مین گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

حب مقل قابض - پوست کابلی ہڑ کا کہ روغن بادام مین چرب یا بریان کیا ہو اور کالی ہڑ اور آملہ مقشر ہر ایک سے دو سیر اور مرجان اور کہربا ہر ایک سے دس مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گوگل سب دواؤن کے وزن کے برابر لیکر گوگل کو لوہے سے بجھاے ہوے پانی مین حل کرین اور سب دوائین اسمین گوندھکر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

حب مقل قابض دیگر - پیچش اور دستون کو

کر بواسیر سے ہون سودمند ہی **صفت اُسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور پوست زرد ہڑ کا کہ روغن بادام مین بریان کیا ہوا اور کالی ہڑ اور آملہ مقشر ہر ایک سے دو درم اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور ردع سوختہ یعنی سنکھ جلایا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور گوگل سرخ سب دواؤن کے وزن کے برابر گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

دہن مقل - یعنی روغن گوگل طب کیمیاے براکلس سے منقول بواسیر کو نافع ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین گوگل سرخ اور صاف اور خالص عرق شراب یا سرکہ مین بھگوئین اور بدستور مقرر قرع وانبیق مین تقطیر کرین اور یا گردن کج شیشہ مین تقطیر عمل مین لائین پس مقطر ہوتا ہی اولا پانی اور بعد اُسکے روغن اور باقی رہتا ہی روغن قرع کی تہ مین بھی

فصل اُن ضمادون کے بیان مین کہ جنکی اصل اور رکن مقل یعنی گوگل ہی

ضماد مقل - استسقا کو نافع ہی جو معدہ اور جگر کی سردی سے ہو **صفت اُسکی** حاما اور بالچھڑ اور قردمانا ہر ایک سے دس درم اور گوگل سرخ اور اشق ہر ایک سے آٹھ درم اور ناگرموتھ پانچ درم اور ایلوے زرد اور مرمکی اور کندر اور حب بلسان ہر ایک سے سات درم اور لادن چھ درم اور سلیخہ اور بط کی چربی اور عاقرقرحا اور میعہ خشک اور گلاب کے پھول و سیسالیوس اور زراوند اور اکلیل الملک اور لونگ اور مصطگی ہر ایک سے پندرہ درم اور قثاء الحمار کا عصارہ اور شحم حنظل یعنے اندراین کے پھل کا گودہ ہر ایک سے تین درم گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھکر شکم پر لگائین۔

ضماد مقل - واسطے کشایش خون بواسیر کے نافع ہی کہ ایک ساعت مین اپنا عمل کرتا ہی **صفت اُسکی** پیاز کا پانی اور گندنا کے پتون کا پانی لیکر گوگل کو اُسمین حل کرین اور بخور مریم اور شحم حنظل اور عرطنیثا اور بادام تلخ کا مغز اور کبوتر کی بیٹ اور گیہون کا آٹا سب کو کوٹکر اور اُسپر چھڑک کر استعمال کرین۔

ضماد مقل - کہ اگر اُسکو کمر پر لگائین بواسیر اور آنتون کی سب بیماریون کو مفید ہی **صفت اُسکی** گوگل سرخ اور گندنا کے بیج اور شہد خالص آتش ندیدہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور علک البطم اور زرفت رومی اور قسط تلخ اور سورد کے پتے ہر ایک سے تین مثقال اور سلارس اور راتینج ہر ایک سے دو مثقال اور افیون ایک مثقال اور مسور کا آٹا دس مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر اور تین عدد مرغ کے انڈے کی زردی اور دو درم بکری کی چربی پگھلائی ہوئی کے ساتھ شہد مین گوندھکر اور آب ندیدہ کپڑے پر لگا کر مقام علت پر چپکائین اور دوسرے نسخہ مین اسی کے بیج پانچ مثقال داخل ہین۔

ضماد مقل - بواسیر کو مفید ہی **صفت اُسکی** گندنا کے بیج اور گوگل سرخ ہر ایک سے پانچ درم کوٹکر اور گاے کے گھی مین گوندھکر ضماد کرین۔

ضماد مقل دیگر - یہی منفعت رکھتا ہی **صفت اُسکی** مازوے سبز اور گندنا کہ گاے کے گھی مین بھونا ہو ہر ایک سے پانچ درم اور گوگل سرخ ایک درم اور زعفران نیم درم اور افیون ڈیڑھ دانگ باہم گوندھکر ضماد کرین اور دوسرے نسخہ مین مازوے سبز کی عوض پیاز ہی اور وزن افیون کا ایک دانگ ہی۔

ضماد مقل دیگر - استسقا کو کہ جگر اور معدہ کی سردی سے ہو نافع ہی **صفت اُسکی** حاما اور بالچھڑ اور قردمانا ہر ایک سے دس درم اور گوگل سرخ اور اشق ہر ایک سے پندرہ درم اور ناگرموتھ پندرہ درم اور ایلواے زرد اور مرمکی یعنی بول اور کندر اور حب بلسان ہر ایک سے چار درم اور قسط اور عاقرقرحا اور سلارس اور سیسالیوس اور ریوند صینی اور اکلیل الملک اور لونگ اور مصطگی ہر ایک سے پانچ درم اور عصارہ قثاء الحمار اور شحم حنظل ہر ایک سے تین درم گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اس مین گوندھکر استعمال فرمائین اور اگر قارورہ سفید اور رقیق ہو تو ما مالاصول دینا چاہیے اور یہ نسخہ بھی نسخہ قبیل ہی لیکن البتہ وزنون مین بہت اختلاف ہی

ضماد مقل - درد اور ورم اور بواسیر کو ساکن کرتا ہی اور شقاق رحم کو نافع **صفت اُسکی** گوگل اور سلارس اور مازو اور آلوے تلخ کی گٹھلی کا مغز اور کوہان شتر کی چربی اور ساق گاو کا مغز ہر ایک سے ایک جزو سب دواؤن کو گاے کے گھی مین کہ جس مین پیاز پکائی ہو مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ حل کرکے مقعد پر لگائین۔

ضماد مقل - درد بواسیر کو مفید ہی **صفت اُسکی** پیاز گندنا پکائی اور روغن مین بھونی ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور گوگل سرخ ایک درم اور زعفران نیم درم اور افیون ڈیڑھ دانگ بدستور ضماد کرین۔

ضماد مقل - بواسیر کو نافع ہی اور اس سے نہایت خصوصیت رکھتا ہی **صفت اُسکی** روغن مغز خستہ زرد آلوے تلخ پانچ مثقال اور بط کی چربی پانچ درم اور سلارس تین درم اور گوگل دو درم اور زفت رومی ڈیڑھ مثقال بدستور ضماد کرین۔

ضماد مقل - استخوان شکستہ کے جوڑنے کے لیے نافع ہی اور پشت کے فقرات ابھرنے کو جسکو حدبہ کہتے ہین مفید **صفت اُسکی** راسن اور ابہل اور وج ترکی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر شراب مین پکائین کہ گاڑھا ہو جاے پھر قدرے گوگل اُسمین حل کرین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

ضماد مقل دیگر - استخوان شکستہ کو جوڑتا ہی اور اس عضو کے لیے مفید جو ضربہ اور سقطہ سے ماؤف ہو جاے **صفت اُسکی** گوگل سرخ گلاب مین گھول کر ہاون مین

دستہ سے ملین کہ بخوبی ہموار ہو جائے اوپر کے نسخہ کی دوائونکو شامل کرکے اور آب ندیدہ کپڑے پر ملکر چپٹائین۔

ضماد مقل دیگر - خنازیر اور مطلق سخت ورمون اور دملون کے لیئے نافع ہی **صفت اُسکی** اشق اور علک البطم اور سلارس اور گوگل سرخ اور مغز قلم گائو اور بط کی چربی اور موم سفید اور السی کے بیج اور روغن سوسن دوائون کو کوٹ چھان کر کام مین لائین۔

ضماد مقل - دمل کو پکاتا ہی **صفت اُسکی** حبّ حیات اور گوگل ہر ایک سے ایک تولہ اور ریوند چینی چھ ماشہ اور ہلدی اور حناے خشک یعنی منہدی کے سوکھے پتے ہر ایک سے دو تولہ اور پوست مین پھل تین ماشہ گوگل کو شراب یا خالص پانی یا شیر مین حل کرین اور دوائین کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین اور کپڑے پر لگاکر اور گرم کرکے چپٹائین۔

ضماد مقل دیگر - کہ یہی منفعت بخشتا ہی **صفت اُسکی** گوگل اور تخم تمر ہندی اور مین پھل اور ریوند چینی دوائون کو کوٹ چھانکر اور خالص پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین اور خشک کرکے نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت ان گولیون مین سے پیسکر اور کپڑے پر لگاکر نیم گرم مقام علت پر چپٹائین۔

ضماد مقل دیگر - پیچش اور آنتون کی خراش اور بواسیر اور آنتون کے شقاق کو نافع اور نہایت مجرب ہی **صفت اُس کی** اکلیل الملک اور السی کے بیج اور گندنا کے بیج اور کلونجی ہر ایک سے ایک مثقال اور گوگل سرخ پانچ مثقال اور زفت رومی دو مثقال اور سلارس ایک مثقال اور اشق دو مثقال جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور جو پگھلانے کی ہین پگھلائین اور اجزا کو روغن مین ملاکر مقعد پر مالش کرین۔

ضماد مقل - طحال کی سختی کو نافع ہی **صفت اُسکی** اشق اور جو اکھارا اور نمک ہندی اور گوگل ہر ایک سے چار درم اور کرسنہ یعنی مٹر اور بڑی مائین ہر ایک سے چھ درم اور سداب آٹھ درم اور گندھک دو درم اور انجیر دس عدد انجیر کو سرکہ مین پکائین اور اشق اور گوگل کو اُسمین پگھلائین اور باقی دوائون کو کوٹ چھانکر اضافہ کرین اور باہم گوندھین پس حاجت کے وقت کام مین لائین۔

ضماد مقل - طحال کی سختی کو نافع ہی **صفت اُسکی** گوگل زرد دس درم اور اشق پانچ درم اور کرسنہ یعنی مٹر اور باقلا کا آٹا اور اکلیل الملک اور حلبہ یعنی میتھی اور السی کے بیج اور بابونہ اور ترمس کا آٹا ہر ایک سے اڑھائی درم اور انجیر سیاہ پچاس عدد پس گوگل اور اشق اور مٹر اور انجیر کو پُرانے سرکہ مین بھگوئین اور نرم پیسین اور باقی دوائونکو کوٹ چھانکر اُس مین گوندھین اور قدرے قدرے پانی ڈالکر اور باہم ملاکر طحال پر لگائین۔

ضماد مقل - تحجر اور سختی مفاصل کو نافع ہی اور نقرس کے لیے سودمند **صفت اُس کی** اشق اور گوگل اور حلبہ یعنی میتھی اور بادام تلخ اشق اور گوگل کو روغن سوسن مین حل کرکے اور باقی اجزا کو کوٹ کر اور اُسمین گوندھ کر ضماد کرین۔

ضماد مقل دیگر - جگر اور طحال اور معدہ کی سختی کو نرم کرتا ہی **صفت اُس کی** گوگل زرد اور اکلیل الملک اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے تین درم اور افسنتین چار درم اور ایلواے زرد دو درم اور گلاب کے پھول تین درم اور بابونہ ڈیڑھ درم اور چرائتہ شیرین ایک درم سب دوائون کو کوٹ چھان کر اور مکوہ کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین۔

ضماد مقل - سختی طحال کو نافع ہی **صفت اُسکی** گوگل سرخ دو درم اور باقلا کا آٹا اور مٹر کا آٹا اور نخود خام کا آٹا اور اکلیل الملک اور السی کے بیج اور میتھی کے بیج اور بابونہ اور ترمس اور بالچھڑ ہر ایک سے نیم درم اور اشق ایک درم اور انجیر زرد چہ بیس درم کوٹ چھانکر اور روغن بابونہ یا روغن سداب مین گوندھکر استعمال کرین۔

ضماد مقل - طحال کو نافع ہی اور اکثر آزمایا ہوا ہی **صفت اُسکی** مصطگی ایک مثقال اور علک البطم اور گوگل ہر ایک سے دو مثقال اور جاوشیر نیم مثقال سرکہ مین بھگو کر اور آب ندیدہ کپڑے پر مل کر طحال پر نیم گرم چپٹائین۔

ضماد مقل - فتق ریحی کو نافع ہی **صفت اُسکی** زفت رومی اور شب یمانی اور حب الغار اور گوگل اور قطران برگ کلم کے پانی مین حل کرکے اور میتھی کا آٹا اور السی کے بیج اور بابونہ کوٹ چھانکر اور اسپر چھڑک کر چربی گراز کے ساتھ روغن سوسن مین کو حل کرکے ضماد کرین۔

ضماد مقل - پُرانے ورمون کو تحلیل کرتا ہی **صفت اُسکی** گوگل اور حب البان اور کرنب کے بیج ہر ایک سے دس درم اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے پانچ درم اور موم خالص تین درم اور روغن ناردین پندرہ درم گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دوائون کو کوٹ چھانکر اضافہ فرمائین اور موم روغن مین ملاکر استعمال کرین۔

ضماد مقل - مفاصل کی سب بیماریون کو نافع ہی اور اُسکی سب قسمون کو مفید **صفت اُسکی** بابونہ اور خطمی اور اکلیل الملک ہر ایک سے بیس درم اور جاوشیر اور اشق اور گوگل زرد ہر ایک سے دس درم اور موم اور سرکہ پانچ درم اور شہد بیس درم بدستور استعمال کرین۔

ضماد مقل - معدہ کے پُرانے ورمون کو تحلیل کرتا ہی **صفت اُسکی** گوگل اور حب بلسان اور کرنب کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور بالچھڑ اور اشق اور مصطگی ہر ایک سے چار درم اور موم سفید اور روغن ناردین ہر ایک سے پندرہ درم گوگل اور اشق کو شراب مین بھگو کر حل کرین اور باقی دوائون کو کوٹ چھانکر اور تھوڑے پانی مین پکاکر موم روغن اضافہ کرین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

ضماد مقل - ورم مقعد کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** گوگل بارہ درم فنجنکشت کے پانی مین کہ جسکو ہندی

مین سنبھالو کے پتے مین حل کرین بعد اسکے نرکچور اور ریوند چینی اور پرسیاوشان اور بابونہ کے پھول اور اکلیل الملک اور خبازی ہر ایک سے قدرے برابر وزن کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھ کر رات کو لگائین اور صبح کو گرم پانی سے دھوئین

ضماد مقل ورم اور درد بواسیر کو نہایت نافع ہے **صفت اُسکی** روغن کوہان شتر اور مغز ساق گاو اور روغن خستہ زردآلو ہر ایک سے دس درم اور سلارس دو درم اور گوگل ڈیڑھ درم اور گندنا کا پانی اور پیاز کا پانی ہر ایک سے قدرے اور السی کا لعاب اور میتھی کا لعاب ہر ایک سے بیس درم گوگل کو لعابون مین حل کرین اور سب کو نرم آگ پر رکھکر قوام پر لائین اسوقت زعفران اور افیون ہر ایک سے دو دانگ اور سندروس دو درم اور زرفت رومی ایک درم اور مرغ کے انڈون کی زردی دس عدد سب کو یادان مین پیسین کہ مرہم کے مانند ہوجاے بدستور ضماد کرین —

ضماد مقل دیگر عصب اور خصیون کے ورم سخت کو کہ سرد سے ہو نافع ہے **صفت اُسکی** بنیر پیلا اور بکری کے گردہ کی چربی اور مغز قلم گاو اور بط کی چربی اور روغن گل اور موم سفید اور مرغ کی چربی ہر ایک پانچ درم اور مصطگی تین درم اور گوگل اور میتھی اور تخم کتان کے بیج ہر ایک سے چار درم اور باقلا دس درم باقلا اور مویز کو پانی مین پکائین کہ مہرا ہوجاے باہم ملا کر اور چربی اور موم اور روغن کو باہم پگھلا کر اور صاف کرکے اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اُس مین گوندھ کر ضماد کرین —

ضماد مقل دیگر سطحال کے ورمون کو تحلیل کرتا ہے اور اُسکی سختی کو نرم کر دیتا ہے **صفت اُسکی** مرکی یعنی بول اور گوگل سرخ اور اشق اور کندر ہر ایک سے ایک جز سبکو برابر وزن سرکہ مین بھگو کر نرم پیسین اور بدستور طحال پر لگائین —

ضماد مقل درد بواسیر کو نافع ہے جو دن مقعد کے بند ہونے کے سبب سے حادث ہو اور باسور کی رگون کے منہ کو کھولتا ہے **صفت اُسکی** پیاز کا پانی اور بخور مریم اور گوگل اور گندہ بروزہ اور گاے کا پتہ سبکو باہم ملاکر اور گوندھ کر استعمال کرین اور اگر اُسکو لگاکر دھوپ مین بیٹھین یہانتک کہ وہ خشک ہو بہتر ہے اور اگر دھوپ مین نہ بیٹھ سکین تو رات کو لگاکر اور ارنڈ کے پتے گرم کرکے اُسپر باندھ کر سو رہین اور خشک ہونے کے بعد گرم پانی سے دھوئین —

ضماد مقل نقرس حار کو سودمند ہے اور سرد ورمون کے جمے ہوے مواد کو تحلیل کرتا ہے **صفت اُسکی** گوگل زرد اور کندر اور میتھی اور السی اور اشق کوٹ چھانکر شراب مین ضماد کرین —

قرص مقل جگر اور معدہ کی سختی کو دور کرتا ہے اور ریاح بواسیر کو نافع ہے اور یہ نسخہ محمد بن زکریا کی تالیف سے ہے **صفت اُسکی** گوگل سرخ تین درم اور گلاب کے پھول سبز ڈنٹھلون سے صاف کیے ہوے دس درم اور بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک سے دو درم اور قسط تلخ اور بادام تلخ کا مغز ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور زعفران ایک درم گوگل کو شراب مین حل کرین اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر تین درم پس جگر کی سختی مین ہرے کاسنی کے پانی یا اجود کے پانی یا سونف کے پانی کے ساتھ اور معدہ کی سختی مین بادرنجبویہ کے عرق کے ساتھ اور بواسیر مین گندنا کے پانی کے ساتھ استعمال کرین —

قرص مقل نسخہ دیگر کہ یہی منفعتین رکھتا ہے متاخرین سے کسی طبیب نے سوءمزاج جگر مین جسوقت کہ ورم سخت کے ساتھ ہو اس ضماد کو بیان کیا ہے **صفت اُسکی** گوگل سرخ تین درم اور مصطگی اڑھائی درم اور بالچھڑ دو درم اور قسط تلخ اور بادام کا مغز مقشر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور زعفران اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے ایک درم سبکو کوٹ چھانکر سواے گوگل کے اُسکو شراب ریحانی یا گرم پانی مین حل کرین پھر کوٹی ہوئی دواؤن کو گوندھ کر قرص بنائین ہر ایک قرص بقدر تین درم ایک مثقال کی مقدار ایک قرص ہرے کاسنی کے پانی کے ساتھ سوءمزاج گرم مین اور شہد کے پانی یا شراب یا اجود کے پانی یا سونف کے پانی کے ساتھ سوءمزاج سرد مین کہ ورم سخت یا ورم بلغمی کے ساتھ ہو استعمال کرین —

فصل اُن مرہمون کے بیان مین ہے کہ جنکی اصل اور رکن مقل یعنی گوگل ہے

مرہم مقل گیلانی فرماتے ہین کہ یہ مرہم بندہ درگاہ ولایت مآب کی تالیف سے ہے اور سخت ورمون اور عضلات کی سختی تحلیل کرنے کے لیے مجرب ہے **صفت اُسکی** گوگل سرخ اور اشق ہر ایک سے آٹھ درم اور گلاب کے پھول بیس درم اور بابونہ کے پھول آٹھ درم اور اکلیل الملک رکھو دنشک ہر ایک سے نو درم اور چقندر کے پتے دس عدد اور کلم کے پتے پانچ عدد اور شرنجور اور زراوند مدحرج اور مرزنجوش اور منسلح ہر ایک سے چار درم اور حاشا اور زوفاے خشک اور غار کے پتے اور حلبہ یعنی میتھی اور السی کے بیج ہر ایک سے آٹھ درم اور اگر سندری چار درم سب دواؤن کو توڑکر اور پانی مین پکاکر اور ہاون مین ڈال کر اور روغن تخم اندہ بیس درم اور روغن نارجین اور مرغ کی چربی پگھلائی ہوئی اور مغز قلم گاو ہر ایک سے سولہ درم اور روغن مصطگی سات درم اول چاہیے کہ اشق اور گوگل کو سرکہ انگوری مین بھگوئین کہ حل ہو جاے پھر سب دواؤن کے ساتھ پکاکر اور ہاون مین ڈال کر دستہ سے خوب رگڑین کہ مرہم کے مانند ہوجاے اور وقت شب مقام سختی پر ضماد کرین —

مرہم مقل دیگر درد بواسیر اور نفخ کو دور کرتا ہے **صفت اُسکی** روغن خستہ زردآلو سے تلخ ایک استار یعنی ساڑھے چار مثقال اور بط کی چربی پانچ درم اور سلارس تین درم اور گوگل سرخ دو درم اور زرفت رومی

تو ڈیڑھ مثقال بدستور مرہم تیار کرین اور پنبہ کہنہ مین آلودہ کر کے مقعدہ پر رکھین ۔

مرہم مقل دیگر ۔ بواسیر کے لئے نافع ہی **صفت اُسکی** روغن خستہ زرد آلوے تلخ دنٹن درم اور کوہان شتر کی چربی ڈواستار یعنی نو مثقال اور موم خالص اور آڑو کے پتے خشک ہر ایک سے تین درم اور گوگل سرخ ایک مثقال اور مردار سنگ دو درم بدستور مرہم بنا کر اور پرانی روئی مین لتھیڑ کر مقام علت پر رکھین ۔

مرہم مقل دیگر ۔ بواسیر اور تو اصیل اور ورم اور استرخا اور شقاق مقعد کو نافع ہی **صفت اُسکی** گوگل زرد چار مثقال اور اتیلج اور انزروت سفید اور بوش دریندی اور سرطان نہری جلایا ہوا اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور نشاستہ اور جاوشیر اور علک البطم اور زراوند طویل ہر ایک سے ایک مثقال اور کافور قیصوری آدھا مثقال اور روغن گل اور کوہان شتر کی چربی کا روغن ہر ایک سے چالیس مثقال اور موم سفید تین مثقال اور گندنا کا پانی بقدر حاجت گوند کی چیزون کو گندنا کے پانی مین حل کر کے اور موم کو روغن مین پگھلا کر اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر حل کیے ہوئے گوندون اور موم پگھلائے ہوئے مین گوندھین اور ہاون مین بدستور ملین کہ یکسان ہوجاے استعمال کرین اور اس مرہم کے استعمال سے پہلے عضو کو اس پانی سے کہ جسمین نی کی جڑ پکائی ہو دھوئین ۔

مرہم مقل دیگر ۔ بواسیر اور درد مقعد اور پیچش کو نافع ہی **صفت اُسکی** مغز ساق گاؤ دنٹن درم اور موم سفید تین درم اور اقاقیا اور دم الاخوین اور کندر اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے نیم درم اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مقل لیہود ایک درم اور افیون ایک دانگ اور روغن گل سرخ بیس درم بطریق معمول مرہم تیار کرین اور حاجت کے وقت کام مین لائین ۔

مرہم مقل دیگر ۔ واسطے شقاق مقعد اور اُسکے ورم اور بواسیر کے دردون کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** سفیدہ کاشغری ایک درم اور مردار سنگ اور گوگل سرخ ہر ایک سے ایک درم اور روغن بنفشہ اور روغن گل سرخ اور مغز ساق گاو اور موم خالص اور ہرے دھنیہ کا پانی ہر ایک سے پانچ درم بدستور مقرر مرہم بنا کر مقعد پر لگائین اور روئی مین آلودہ کر کے مقعد کے اندر بھی رکھین حکم خداوند عالم سے نافع ہوگا ۔

مرہم مقل دیگر ۔ شقاق مقعد کو نافع ہی جو بہت گرم اور شوزش کے ساتھ ہو **صفت اُسکی** موم خالص اور روغن کنجد اور بط کی چربی اور مغز ساق گاو اور کوہان شتر کی چربی اور گوگل سرخ ہر ایک سے بقدر حاجت گوگل کو داخل کر کے ہاون مین دستہ سے ملین کہ یکسان ہوجاے استعمال کرین ۔

مرہم مقل دیگر ۔ نواسیر اور بواسیر اور شقاق اور ورم مقعد کو مفید ہی **صفت اُسکی** روغن کنجد اور بط کی چربی اور مغز ساق گاو اور روغن کوہان شتر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور گوگل سرخ سب دواؤن کو برابر وزن لیکر اور گوگل السی کے لعاب مین حل کر کے سب دواؤن کے ساتھ بدستور مرہم تیار کرین ۔

معجون مقل طبع کو نرم کرتی ہی اور معدہ اور آنتون کے ریاح اور بواسیر کو نفع پہونچاتی ہی اور مقعد کے ورم کے لیے سودمند ہی **صفت اُسکی** بہ نسخۂ شفائی پوست کابلی ہڑ کا اور بہیڑہ اور آملہ منقے اور سپندان سفید اور گندنا کے بیج اور شاہسفرم کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور گوگل پچاش درم سرکہ انگوری مین حل کرین اور اُسکے سہ چند شہد جھاگ اُتارے ہوئے مین کہ قوام کیا ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی

صفت اس معجون کی ۔ بہ نسخۂ حکیم معصوم گوگل سرخ دنٹن درم اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور سپندان اور گندنا کے بیج اور شاہترہ ہر ایک سے پانچ درم گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور دوائین اُسمین ملا کر اور ایکذات کر کے شہد خالص جھاگ اُتارے سب دواؤن کے سہ چند وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی

معجون مقل دیگر ۔ بواسیری دستون کے لیے نافع ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور معدہ کو قوت دیتی ہی **صفت اُسکی** گوگل سرخ اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور تخم سپندان اور شاہترہ ہر ایک سے چھ مثقال اور اجمود کے بیج اور سیاہ دانہ ہر ایک سے دنٹن مثقال اور اگر غرقی خام اور لونگ اور جاوتری اور مصطگی ہر ایک سے ایک مثقال گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کر کے اور نیم من شہد خالص قوام پر لا کر اور گوگل اُسمین ڈالکر آگ پر رکھین کہ اُسکی رطوبت سب جذب ہوجاے بعد اُسکے سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام مین حل کر کے اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہی ۔

فصل مقیات کے ذکر مین ہی اور قے کی منفعتون اور مضرتون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ قے عبارت حرکت معدہ سے ہی واسطے دفع اور اخراج اُس چیز کے کہ جو اُسمین ہی راہ دہن سے اور وہ پاک کرنے والی معدہ کی ہی بالذات اور پاک کرنے والی تمام اعضا کی ہی بالعرض اور وہ ایک علاج قوی ہی خصوصاً پرانی علتون کے لیے خصوصاً اُن بیماریون کے واسطے جو نیچے بدن سے تعلق رکھتی ہین اور وہ نگاہ کو تقویت اور تیزی بخشتی ہی اور گرانی سر کو اور درد سر اور فالج اور رعشہ اور جذام اور برص اور استسقا اور یرقان اور گردہ اور مثانہ کے قرحون کو زائل کرتی ہی اور بہترین قے وہ ہی کہ بے مشقت اور بدون درد اور بغیر بہت حرکت سہل آئے اور چاہیے کہ وہ آدمی قے

کرنے والا اپنے معدہ اور سینہ اور آنتون مین اگر کچھ گرانی
دریافت کرے اور یا یہ کہ طبیعت اُسکے دفع کے
درپے ہو تو اُسکو قے لانے والی چیزین نوش کراکے بطریق
قے دفع کرین ورنہ قے مطلقًا مضر ہی خصوصًا اُن آدمیونکے
لیے کہ جنکا بدن نہایت نحیف ہو اور جنکے سر پر
قروح حادث ہون اور دوسری بیماریان غلبہ کرین اور جنکا
سینہ تنگ ہو اور جسکی سانس دشواری سے برآمد ہو اصلی
حالت پر نہ ٹھہر سکے اور اُن آدمیون کے لیے بھی مضر ہی
کہ جنکو خون تھوکنے کی بیماری اور مرض سل اور ورم سینہ ہو
اور اُن آدمیون کے لیے بھی مضرت پہونچاتی ہی کہ جنکی گردن
باریک اور بلند اور جنکا سینہ گوشت اور استخوان سے خالی
ہو اور شانہ ابھرا ہو اور مضر ہی قے اُن لوگون کو بھی جو گرم
مزاج رکھتے ہون اور بہت مضرت پہونچاتی ہے اُن
شخصون کو جو ضعف معدہ مین مبتلا ہون اور مضر ہے
قے اُس آدمی کو بھی جو قے کرنے کی عادت نہ رکھتا ہو
یا قے کرنا اُسکو دشوار ہو اور یا بہت فربہ ہو اور نیز مضر ہی
قے معدہ اور سینہ اور سانس کے تمامی اعضا کو خصوصًا
اگر سختی اور دشواری سے کی جاسے اور مفید ہی بعض
بیماریون رطوبی اور بلغمی کو جو سانس کے اعضا مین حادث
ہون اور بعض صفراوی بیماریون کو معدہ مین عارض
ہون اور بعض دماغی مرضون کو بھی اور وقت قے
کے لازم ہی کہ قے کرنے والے کی آنکھین پٹی سے
باندھین اور بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ ایک تھیلی مین
سرمہ یا ریگ پیسا ہوا بھر کر آنکھ پر رکھین اور آسپر پٹی باندھین
اور اُسکے شکم پر کپڑا لپیٹین نہ بہت ڈھیلا نہ بہت
سخت اور کوئی دوسرا آدمی اُسکے دونون شانون کے
پیچھے سے بآہستگی پکڑے کہ جسوقت وہ زور کرے
منھ کے بل نہ گرے اور چاہیے کہ خالی معدہ پر قے نہ کرائین
خصوصًا اُن آدمیون کو کہ جنکا مزاج بہت گرم ہو اور
جنکی قوت نہایت ضعیف ہو اور جنکو گرم اور تیز
بیماریان ہون مگر بلغمی مزاجون اور سرد بلغمی بیماری والون

اور فربہ لوگون کو اور ایسے ہی حمام مین جانے سے
پہلے بلکہ اُن لوگون کو ناشتہ خالی معدہ پر اور بعد حمام
اور ریاضت کے بھی مفید ہی اور جو لوگ کہ عادت قے کی
نہ رکھتے ہون اور یا جنکے مزاج پر گرمی غالب ہو اور قے
کرنا انکا واجب و ضرور ہو تو چاہیے کہ اُنکے لیے
قے لانے والی قوی چیزون کی طرف پیشقدمی نکرین بلکہ
مناسب ہی کہ سبک چیزین قے لانے والی پلائین اور
غذاؤن کو دواؤن پر اور لینہ کو یابسہ پر یعنی نرم چیزون
کو خشک چیزون پر اور متوسط کو قویہ پر ترجیح دینی چاہیے
مگر التباس حالت مین کہ جبکہ علت بہت قوی ہو اور بدن
طاقت دار اور یا یہ کہ خلطین معدہ کے منھ پر چسپیدہ
ہون دواؤن کو مقدم رکھنا چاہیے غذاؤن پر اور
متوسط کو ضعیفہ اور قویہ کو متوسط پر اور بوقت ضرورت
اور احتیاج اور ہیجان حال کے ہنگام مین احتیاط اور
قوت کی نگہبانی کی رعایتون سے بھی ہاتھ نہ اُٹھانا
چاہیے اور پاس لحاظ کو بھی ہاتھ سے نہ دینا چاہیے
اور چاہیے کہ قے کرانے سے پہلے وہ غذائین کہ جنکا کیموس
بہتر ہو اور پکانے والی خلطون کے اور گرم اور ملایم
ہون مانند اُن سنون کے جو مولی کے پتون اور شلغم
اور چقندر اور شبت سے پکائے ہون اور مغز کلہ گوسفند
اور ماہی شور اور مثل اُسکے اور چرب اور شیرین حلویات
بدون گلاب کھلائین اور بعد اُسکے کچھ تھوڑی ریاضت
کرائین مانند اس بات کے کہ چند قدم اسکو ٹہلائین کہ
جو کچھ اسنے کھایا ہی معدہ مین موجودہ خلطون کے
ساتھ شامل ہو اور چاہیے کہ اُسکے اوپر پانی پلائین
پھر مقیات مناسب یعنی قے لانے والی چیزین جو مناسب
حال ہون کھلا پلا کر قے کرائین تاکہ بآسانی دفع ہو بدون
مشقت اور تکلیف کے اور سینہ کے مجاری بھی پاک
ہون اور جسوقت قے کرائین تو چاہیے کہ ایک دن مین
مبالغہ بہت نہ کرین کہ خلطین سب دفع ہون اور ضعف
عارض ہو بلکہ بملائمت اور مدارا دو روز پے درپے قے

کرائین اور جن لوگون کو کہ قے کی عادت ہو اُنکو چاہیے
کہ ایک مہینہ مین دو دفعہ اور ہر دفعہ دو روز پے درپے
قے کرانا ضرور ہی اور اگر دو دفعہ اتفاق نہ پڑے تو ایک
دفعہ کافی ہی ورنہ ہر دو مہینہ اور ہر تین مہینہ مین قے کرائین
ورنہ بیماریون کی طرف منجر ہوتی ہی اور چاہیے کہ اوقات
اور ایام کو ہر مہینہ یا ہر دو مہینہ مین مقرر نہ کرین کہ عادت
ہو جاے بلکہ اُسکے وقتون کو مختلف کرین اور بدلتے
رہین تاکہ عادت معین نہو جاے اور بہترین فصول اختیاری
حالت مین نگہبانی صحت کے واسطے گرمی کا موسم واسطے
روز ہی اور خلطون سوداوی کے اور ہنگام ہیجان جہانتک
کہ ممکن ہو فصل خریف مین قے نہ کرانی چاہیے کہ عرض
تپ کی مورث ہوتی ہی اور قے کرانے کے بعد جلد
اُسکے ہاتھ اور منھ کو نیم گرم پانی یا سرد پانی سے
موافق تقاضاے وقت اور فصل اور عادت سردی
اور گرمی کے دھوئین اور یا نازک ملائم کپڑے سے
صاف اور خشک کرین اور اُسکے منھ اور سینہ پر گلاب
چھڑکین اگر صاحب نزلہ اور درد سر نہو یا کھانسی رکھتا ہو
اس لیے کہ وہ اسکے ہیجان اور تحریک کا باعث ہی
اور تھوڑی سی مصطگی اور اگر ہندی اور سیب کا پانی اور بہ کا
پانی اور گلقند شکری اور دواء المسک اور جوارش
عود ہندی اور زنجبیل مربی اور طباشیر اور آلوے بخارائی
اور دوسری مقوی دوائین مانند دانہ الایچی سفید بھی اگر
کھانسی نہو اور بڑی الایچی اور برگ تنبول یعنی پان
یا چھالیہ خصوصًا چکنی ڈلی اور لونگ اور دارچینی اور
ان سب کے مانند موافق تقاضاے وقت اور علت
کے مفردًا اور مرکبًا مثلًا صفراوی تین چیزین سرد
اور ترش مقویہ فواکہ وغیرہ اور خوشبودار اور سرد
ومشمومات سے اور مرطوب بلغمی کے لیے گرم اور
خشک دوائین مثل عود یعنی اگر ہندی اور مصطگی اور چھوٹی
الایچی اور لونگ اور دارچینی اور ان سب کے مانند مرطب
اور ترش اور شیرین چیزون سے پرہیز کرائین خصوصًا

اُس آدمی کو کہ جسکے معدہ مین جو چیز وارد ہو ترش اور خراب ہو جاوے یا شورا اور بلغم خام بے مزہ پیدا ہوتا کہ علت کی زیادتی نہو استعداد قریب کے سبب سے اور ملانا سونف رومی اور زیرہ جوش کیے ہوے کا پانی اور پاسداب خشک جوش کیے ہوے کا پانی یا تینون چیزون کا پانی اور اُنکے مانند تھوڑے تھوڑے اور اُن پانیون سے اور سونف کے عرق سے کلی کرنا اور اُسکے ہاتھ اور مُنھ کو نیم گرم پانی سے دھونا اور خوشک کو رہ چیزین جو کہ ہون اور خوشبودار ہون چبانا اور بالچھڑ یعنی خوشبودار گھاس مین سنگھانا اور اُسکے مانند اور چیزین جو خوشبودار چبانا اور سنگھانا مانند مشک اور عنبر اور نرگس وغیرہ اور استراحت اور سکون دینا اور آرام سے سلانا لازم ہے اور چاہیے کہ اُسکے پہلو کو مناسب روغن سے ملین اور حمام مین نہلائین کہ وہ بہت توقف نہ کرے اور اگر قی کرنے والا مرد اور مرطوب المزاج ہو تو چاہیے کہ اُس دن اسکو طعام اور شراب نہ دین ضرورت کے ہنگام مین تین چار ساعت کے بعد کچھ تھوڑی غذا جو لطیف اور مقوی ہو کھلائین اور اگر کوئی شخص قی لانے والی دوا نوش کرے اور اُسکو قی نہ آوے اور اسوجہ سے اُسکو ہولناک ہی عوارض ظاہری ہون تو چاہیے کہ جلد حقنے کا استعمال کرین اور شہد کا پانی اور نیم گرم پانی اور تیل پانی روغن پلائین اور اگر کسی قسم کا درد اُسکی پسلیون مین ظاہر ہو تو اُس مقام پر سینگیان لگائین اور گرم پانی سے تکمید کرین یعنی سینکین بطور سے کہ بکری کا مثانہ لیکر اندر باہر سے خوب دھوکر اور گرم پانی اُسمین بھر کر اُس جگہ پر رکھین اور طلہ گرم روغن ملین اور روغن بنفشہ بادام اور روغن خیری اور تھوڑے موم سے قیروطی یعنی موم روغن تیار کرین اور اسکو بھی گرم کرکے ملین اور اگر ہچکی عارض ہو تو چھینک کی دوائین دین کہ چھینک اُسکو آوے اور گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائین اور اگر افراط سے قے ہو

تو اُسکی تسکین مین کوشش کرین یعنی بخوبی سلائین اور اُسکے ہاتھ اور رانون کو باندھین اور اُسکی پنڈلیون کو لپیٹین اور اُسکے منھ کو سرد پانی سے دھوئین اور ہاتھ اور پاؤن اُسکے بہت سرد پانی مین رکھین اور اُسکے معدہ اور جگر پر قوی اور قابض خوشبودار روغن مانند عطر صندل اور عود ہندی اور روغن حب الآس اور مصطگی اور جائفل اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور دارچینی اور قابضہ خوشبودار چیزین مانند بادرنجبویہ اور سنبل اور دارچینی اور بڑی الائچی اور ترنج کا پوست اور پودینہ خشک اور صندل سرخ اور صندل سفید اور زیرہ اور مصطگی اور نعناع اور سماق اور سونٹھ اور اُن سب کے مانند پیسکر اُسکے شکم اور جگر اور آنتون پر لیپ کرین اور اُن چیزون کو کھلانا بھی چاہیے اور خوشبودار پھول اور دوسری چیزین خوشبودار سنگھائین اور قی بند کرنیوالی چیزین انشاء اللہ تعالی آیندہ مذکور ہونگی اور مقیات یعنی قی لانے والی دوائین کئی قسم پر ہین بعضی قی صفراوی لانے والی اور بعضی بلغمی اور بعضی سوداوی قی لانے والی —

مقیات صفرا — جاننا چاہیے کہ مقیات یا غذاؤن کے قبیل سے ہین جیسے آلوچہ اور ماء الخیار اور خربزہ کا پانی جو پختہ اور نضج یافتہ ہو یعنی جلد ترش ہو گیا ہو اور بقول لینہ جوش کیے ہوے کا پانی جیسے پالک اور سرمق اور قطف کہ جسکو ہندی مین تھوا کہتے ہین اور بقلہ یمانیہ اور چقندر کے پتے اور مرغ کا شوربا اور مچھلی تازہ اور حریرہ چرب روغن کنجد اور ترنجبین سے پکائے ہوے اور یا قبیل دواؤن سے ہین مانند سکنجبین یا آلوچہ کہ لوبیا سرخ اور پوست خربزہ جوش دیا ہوا اور ایسے ہی جرم خربزہ خشک کیا ہوا اور جو کا آٹا اور تخم اور اجوائن خراسانی اور اخروٹ کا مغز اور فندق کا مغز اور بادام کا مغز اور کھیرے ککڑی کا مغز اور خربزہ شہد یا شکر کے ساتھ اور ان سب کے مانند

مقیات بلغم — وہ بھی یا قبیل غذاؤن سے ہین مانند کشک گندم یا خبیص یعنی سویہ اور غذائین لطیفہ اور جوزیہ اور فجلیہ اور طبیخ حلبہ یعنی جوشاندہ میتھی اور روغن قرطم اور کوامخ اور آبکامہ اور وہ چیزین کہ جنمین خردل یعنی رائی اور زیتون ہو اور گرم پانی اور نمک اور شہد خالص اور یا دواؤن کے قبیل سے ہین مانند سکنجبین عسلی اور مولی کے بیجون کا پانی اور شبت کا پانی اور نمک اور قرطم کا پانی اور مولی کے بیج اور نمک ہندی اور خردل یعنی رائی اور گل خردل یعنی رائی کے پھول اور گل خربق ابیض یعنی کٹکی سفید کے پھول کہ سرکہ مین ایک شب بھگوئین ہون نکال کر مولی کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور تھوڑے جوز القی یعنی مین پھل سے اور تھوڑے کدوے تلخ سے نوش کرنا چاہیے کہ یہ دونون چیزین سب دواؤن سے قوی زیادہ ہین —

مقیات سودا — وہ بھی یا غذاؤن کے قبیل سے ہین مانند اسفیدباجات اور زیرباجات اور ہر ایک طعام مقطع اور طعام لطیف اور یا قبیل دواؤن سے ہین مانند سکنجبین عسلی اور شہد کا پانی اور کنکرزد کہ اُس کو شراب القی بھی کہتے ہین وہ گوند خرشف کا ہے کہ اُسکو فارسی مین کنگر کہتے ہین اور سیر کا اور پیاز عنصلی اور نمک نفطی اور ترید یعنی نسوت اور جو اُنکا موافق خلطون کی ترکیبون کے ترکیب اُنکی کرین —

مقی — واسطے اُس آدمی کے کہ جسوقت غذا اُسکو کھاوے بعد دو ساعت کے اُسکے معدہ مین درد ظاہر ہو اور جبتک قی نہ کرے اور کوئی چیز ترش نہ نکلے آرام نہ پاوے صفت اُسکی کٹکی سفید مولی کے درمیان مین بھرین اور ایک رات دن رکھین پھر اُس مولی کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے سکنجبین عسلی مین ڈالین ایک رات دن اُس سکنجبین کو اس پانی مین ملاکر کہ جسمین شبت اور لوبیا پکایا ہو نوش کرین اور اُسکے اوپر تھوڑے اس مولی مین سے کھائین اور قی کرین —

مقی — بلغم کو دفع کرتی ہے اصول ترکیب نجیب الدین سمرقندی سے منقول صفت اُسکی تخم شبت یعنی

سویہ کے بیج اور کنکر زد ہر ایک سے ایک درم اور
فسوت زرد نیم درم بطریق مشہور مرتب کرکے نوش
کرین اور قی فرمائین۔
مقی۔ کہ بلغم کو نکالتی ہی صفت اُسکی جواکھار
اور نمک ہندی ہر ایک سے ایک درم اور مولی کے
بیج دو درم کھاکر قی کرین۔
مقی۔ کہ صفرا کو دفع کرتی ہی صفت اُسکی آبجو
ایک رطل اور سرمق کا پانی دس اوقیہ اور خربزہ کی
جڑ کا پانی اور کدوی پختہ زرد شدہ کا پانی ہر ایک سے
بیست اوقیہ اور نمک طعام ایک درم سکنجبین کے ساتھ
پیکر قی کرین۔
مقی دیگر۔ خربزہ کا روغن اور کنکر زد ہر ایک سے
ایک درم اور ترنجبین خالص [illegible] کی بھنی ساٹھ
تین درم باہم گوندھ کر گولیان بنائین اور کھاکر قی
کرین۔
مقی دیگر۔ بلغم کا اخراج بسہولت کرتی ہی صفت
اُسکی مولی کے بیج اور [illegible] سے [illegible] اور خردل
یعنی رائی درست بغیر کوٹی ہوئی ہر ایک سے [illegible] کے
پانی مین بھگا کر سکنجبین عسلی کے ساتھ پیکر قی کرین۔
مقی دیگر۔ قی مغثی لاتی ہی جس وقت کہ زیادہ تخمہ معدہ مین ہو
صفت اُسکی تخم شبت یعنی سویہ کے [illegible] پانی
مین جوش دیکر صاف کرین اور سکنجبین عسلی اور جواکھار
پیکر اور اُس مین حل کرکے نیم گرم پیئین اور
قی کرین۔
مقی۔ اُس بلغم کو نکالتی ہی جو معدہ کے خمل مین ہی
صفت اُسکی ماہی شور نوش کرین اور اوپر سے
تخم سداب جوش کرکے اور مولی کا پانی جسمین خردل
یعنی رائی پریدہ ہو سکنجبین عسلی کے ساتھ نیم گرم
پیئین اور قی کرین۔
مقی۔ اُس دوار کو نافع ہی جو معدہ سے بطرف سر
ابخرون کے چڑھنے کے سبب سے ہو صفت اُسکی
حاصل کرین شبت یعنی سویہ کی شاخون سے ایک قبضہ
واسطے اُس آدمی کے جو بہت قوی ہی اور تخم شبت
بھی اور اُن سب کو تین رطل پانی مین پکائین کہ ایک
رطل یعنی نو نصف مثقال باقی رہے صاف کرین اور
حل کرین اُس مین قدرے نمک اور شہد نیم گرم پیئین
اور قی کرین۔
مقی دیگر۔ کہ جو عمل رکھتی ہی صفت اُسکی حاصل کرین
مولی کو اور اُس پر سوراخ کرین اور کلکی سیاہ کو کوٹ
کر اُس مین بھرین اور ایک رات دن رہنے دین کہ
قوت کلکی کی مولی مین آجاوے پھر کلکی کو نکالکر اور مولی
کو کوٹ کر اور نکال کر پانی کا حاصل کیا ہوا پیئین اور قی
کرین اور نوش کرنا [illegible] پانی کا کہ [illegible] ایک
درخت [illegible] کے مشابہ ایک درم سے
دو درم تک اور [illegible] نیم درم کہ وہ تخم
زرد رنگ [illegible] اور اگر قی دشواری
سے [illegible] گرم پانی نوش کرین اور [illegible] متعلق
مین ڈالکر قی کرین۔
مقی دیگر۔ کہ اُس سے قوی زیادہ ہی صفت اُسکی
کنکر زرد اور مین پھل ہر ایک سے ایک درم اور مولی مین
درم دوانون کو کوٹ کر شہد مین گوندھ کر کھائین بعد جوشاندہ
شبت اور قدرے نمک کے ساتھ کنکر زد اور مین پھل
کی اصلاح کے واسطے۔
مقی دیگر۔ کہ اُس سے بلغم زیادہ ہی صفت اُسکی
سرمق کے بیج ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال
اور [illegible] کی جڑ دو اوقیہ اور
نمک بغیر [illegible] دو درم سب دواؤن کو جوش دیکر کہ
شکاب کے مانند ہو جاوے صاف کرین اور ایک
درہم اُس مین سے لیکر تیس درم سکنجبین عسلی مین ملاکر پیئین
اور قی کرین۔
مقی دیگر۔ کہ گرم مزاج والون کو نافع ہی صفت
اُسکی حاصل کرین ککڑی کے پتون کا پانی نچوڑا ہوا
اور شکر سفید اور سکنجبین مین ملاکر پیئین اور قی کرین۔
مقی دیگر۔ مرطوب مزاج کے واسطے مفید ہی صفت
اُسکی مولی کے بیج اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج ان
دونون کو کوٹ کر اور پانی مین شیرہ نکال کر نیم گرم کرین اور
دو درم سکنجبین عسلی اُسمین ملاکر پیئین اور قی کرین۔
مقی دیگر۔ صفراوی مزاج والون کو [illegible] صفراوی
لاتی ہی صفت اُسکی آبجو تیس درم اور [illegible] پکے
ہوے کا پانی بیس درم اور خربزہ کی جڑ [illegible] پانی
کا پانی کا [illegible] اور شہد کے پانی کے ساتھ [illegible] نوش
کرین اور پوست خربزہ خشک نرم پیسکر [illegible] پانی یا شہد
کا پانی اور [illegible] اور تخم خربزہ بھی بدستور یہی
اثر رکھتا ہے
[illegible]
[illegible]
گرم پانی یا شہد کا پانی نوش کرین۔
مقی دیگر۔ [illegible] دفع کرتی ہی صفت اُسکی خردل
یعنی رائی سفید ایک درم اور جواکھار نیم درم اور [illegible] اور
نمک ہندی ہر ایک سے چار درم سب کو کوٹ کر اور
شہد مین گوندھ کر اور طبیخ شبت یعنی سویہ کے جوشاندہ
مین حل کرکے اور سکنجبین عسلی بقدر چالیس درم اضافہ
کرکے نوش کرین اس حالت مین کہ جب وہ نیم
گرم ہو
مقی دیگر۔ بلغم اور صفرا کو دفع کرتی ہی صفت اُسکی
کنکر زد دو درم اور عصارہ قثاء حمار یمانی ایک درم سکنجبین
دس درم اور [illegible] مولی کے جوشاندہ کے ساتھ نوش
کرین بعد اس بات کے کہ کدو اور [illegible] اور [illegible] گوشت کا پانی
اور ماہی نمک سود وغیرہ غذائین کھائی ہون پھر بدستور
قی کرین اور اگر دشواری سے آوے نیم گرم پانی پیئین
اور قی کرین۔
مقی دیگر۔ کہ سوداوی قی لاتی ہی صفت اُسکی
حاصل کرین ایک عدد مولی کا اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے

نمک ہندی پانچ درم اور ایک قبضہ شبت یعنی سویہ کے ساتھ دو رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل یعنی نوے مثقال باقی رہے صاف کرکے سکنجبین عسلی کے ساتھ نیم گرم پیکر قی کرین۔

منقی۔ سودا کا اخراج کرتی ہی صفت اُسکی نمک ہندی اور بسوت زرد اور جوا کھار ہر ایک سے ایکدرم اور حریف نیم درم بدستور پیکر قی کرین۔

منقی دیگر۔ مرہ صفرا اور سودا اور معدہ کے کیڑون کو دفع کرتی ہی صفت اُسکی کنگر زد اور مین پھل اور ہر چیرا اور مولی کے بیج اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور تخم سرمق یعنی بتھوہ کے بیج اور نمک ہندی کوٹ چھانکر تین درم سے پانچ درم تک اُسکو شہد مین کہ جوشاندہ شبت کے ساتھ شامل کیا ہو نوش کرین اور قی کرنے مین مبالغہ کرین اور جب قی نہ آئے تو سویہ کا جوشاندہ اور شہد نیم گرم پیوین۔

منقی دیگر۔ کہ اس سے قوی زیادہ ہی صفت اُسکی مولی کے بیج اور مین پھل اور ہر چیرے کے بیج اور سویہ کے بیج اور سرمق اور نمک ہندی اور رتاج یمانی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر اور شہد مین گوندھ کر کھائین اور اوپر سے گرم پانی ابت پیکر قے کرین۔

منقی دیگر۔ کہ اس سے ملائم زیادہ ہی صفت اُسکی مولی کو لیکر ٹکڑے ٹکڑے کرین بقدر بیس درم اور شبت یعنی سویہ کی شاخین دس درم اور نمک ہندی پانچ درم اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور تخم سرمق ہر ایک سے چار درم چار رطل پانی خالص مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے نیم گرم پیوین اور قی کرنے مین کوشش کرین۔

منقی دیگر۔ حمی ربع یعنی چوتھیا تپ کو نافع ہی صفت اُسکی کنگر زد دو درم اور مین پھل ایک درم اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور مولی کے بیج ہر ایک سے دو درم اور نمک ہندی نیم درم کوٹ چھان کر شہد کے پانی کے ساتھ پیوین۔

منقی دیگر۔ صاحبان رطوبت اور سودا اور درد دون مفاصل اور عرق النسا کے لیے قوی النفع ہی صفت اُسکی ایلواے زرد اور کٹکی سیاہ اور سقمونیا سے مشوی ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور افربیون نیم اوقیہ اور قنطوریون باریک ڈیڑھ اوقیہ دواؤن کو کوٹ چھان کر کرنب کے عصارہ کے ساتھ کہ فارسی مین کلم قمریت کہتے ہین حاجت کے وقت قدرے اس سے برداشت طبیعت کے موافق کھاکر قی کرین اور جاننا چاہیے کہ یہ دوا نہایت قوی ہی اس لیے لازم ہی کہ جبتک مزاج قوی اور احتیاج بہت قوی نہو استعمال نکرنی چاہیے۔

منقی دیگر۔ قیام الدین کی ترکیبون سے صفت اُسکی قطف کہ جسکو سرمق اور ہندی مین بتھوہ کہتے ہین یا تخم اُسکے اور مولی کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور سویہ کے بیج دس درم اور خربزہ کے بیج چھلے ہوے پندرہ درم اور کنگر زد ایک مثقال اور نمک ہندی دو درم اور لوبیا سرخ دس درم اور چقندر کے پتے دس درم اور سورنجان سفید کوٹا ہوا ایک مثقال سب دوائون کو چار رطل پانی مین پکائین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے ایک مثقال نمک طعام اور چالیس درم سکنجبین عسلی گھول کر نیمگرم پیوین اور قی کرنے مین مبالغہ کرین۔

منقی دیگر۔ قیام الدین کی تالیف سے صفت اُسکی رائی سفید اڑھائی درم اور جوا کھار نیم مثقال اور کنگر زد اور نمک ہندی اور مین پھل ہر ایک سے نیم درم مولی کے بیج تین درم کوٹکر شہد مین گوندھین پھر حاصل کرین شبت تازہ چار درم اور تخم شبت تین درم اور جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرکے دو حصہ کرین اور اُسکے ہر ایک حصہ مین دس درم سکنجبین عسلی اور پانچ درم روغن کنجد تازہ داخل کرکے اور اس معجون کو کھاکر نصف اس جوشاندہ کو کہ ایک حصہ ہر ایک ہی نیمگرم پیوین اور اگر قی بہت نہ آئے اور احتیاج باقی ہو اور قوت مساعدت کرے تو نصف دیگر جوشاندہ کو پیوین ورنہ کچھ حاجت نہین ہی

منقی دیگر کہ یہ بھی بہت قوی ہی صفت اُسکی ارجوان کے پھول اور ارجوان کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دو درم پکاکر صاف کرین اور بدستور پیکر قی کرین اور جاننا چاہیے کہ ارجوان کو فارسی مین ارغوان کہتے ہین پھول اُسکا خوش منظر سرخ رنگ بنفشی مائل ہوتا ہی اور درخت اُس کا بلاد فارس مین اُگتا ہی۔

قی بند کرنے والی دواؤن کا بیان

جاننا چاہیے کہ تقیات کی دواؤن مین سے اگر کوئی دوا بہت قی لانے والی ہو کہ اُسکی وجہ سے کثرت سے قی آے تو اُسکو اس دوا سے بند کرین صفت اُسکی پوست بیرون پستہ چار درم اور اگر ہندی اور مصطگی رومی ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھول پانچ درم اور سک املی پانچ درم سب دوائونکو کوٹ چھانکر اور سیب شیرین کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایکدرم ہی دو درم تک پس یہ قرص بند کرنے مین قی کو اور ہچکی کو بھی نفع دیتے ہین۔

دواے دیگر۔ قی کو بند کرتی ہی اور متلی کو ساکن اور ہچکی کو زائل کرتی ہی صفت اُسکی زرشک منقی اور انار دانہ ترش اور سماق ہر ایک سے ایک درم اور طباشیر سفید اور گلاب کے پھول اور غورہ انگور ہر ایک سے نیم درم اور پوست بیرون پستہ ایک درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر ایک درم سے دو درم تک اُس مین سے لیکر سیب یا بہ کے پانی یا شربت انار منفع کے ساتھ نوش کرین۔

دواے دیگر۔ اس قی کو بند کرتی ہی جو بلغم اور سودا سے حادث ہو صفت اُسکی گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون

سے صاف کیے ہوے اور اگر ہندی تازہ اور عود غرقی اور مصطگی اور ناگرموتھہ اور بالچھڑ اور نعناع اور پوست بیرون پستہ اور بج ارونگ اور زرنجشک اور زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک سے ایکدرم اور زرشک منقے تین درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہی سیب ممسک یا سکنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

دواے دیگر۔ کہ قی صفراوی کو روکتی ہی صفت اُسکی انار دانہ ترش اور مویز مع دانہ ہر ایک سے پانچ درم اور زیرہ کرمانی مدبر ایک درم کوٹ چھانکر بہ کے پانی یا رب انارین یا شربت بہ اور اُسکے مانند کے ساتھ بقدر تین درم آہستہ آہستہ نوش کرین۔

دواے دیگر۔ کہ قی بلغمی کو روکتی ہی صفت اسکی گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک سے تین درم اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور دارچینی اور لونگ اور تیزپات اور نیلوچن اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے چار درم اور زیرہ کرمانی مدبر دو درم کوٹ چھانکر ایک خوراک کی مقدار دو درم صبح اور شام جس چیز کے ساتھ کہ مناسب ہو بہین یا اُن دواؤن کی گولی بنا کر کھائین اور دوسرے نسخہ مین جائفل ایک درم داخل ہی ۔

دواے دیگر۔ صفراوی اور بلغمی قی کو دفع کرتی ہی صفت اسکی لونگ اور بڑی الائچی اور نارمشک اور زرشک اور ناگرموتھہ اور صندل سفید اور گول مرچ اور سماق ہر ایک سے تین درم ایک خوراک دو درم ہی ناشتہ نوش کرین۔

دواے دیگر۔ بلغمی قی کو بند کرتی ہی صفت اُسکی اگرہندی اور نارمشک اور طالیسفر اور بڑی الائچی اور پوست زرد ہڑکا اور سونٹھ ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی دو درم تک ہے۔

دواے دیگر یعنی قی کو روکتی ہی صفت اُسکی جائفل اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور دانہ الائچی سفید نیم درم کوٹ چھان کر نوش کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی اور حبوب فادزہر اور حب ہیضہ و حب حیات اور نمک سلیمانی اور حبوب مروارید یہ سب نافع ہین اور فادزہر مین اُسکی گولیان اور لولو یعنی مروارید کے بیان مین اُسکی گولیان سابق مذکور ہو چکی ہین اور جدوار یعنی نرلسی کھانا خون کی قی کے لیے اور انجبار کی گولیان اور شربت اُسکا اور قرص اُسکا اور گلنار اور کہربا اور مروارید اور مرجان نافع ہی اور ان سب کا بیان پہلے ہو چکا ہی

میم کا باب لام کے ساتھ

ملح۔ میم کے زبر اور لام اور حاے حطی کے جزم سے فارسی مین نمک اور ترکی مین دوز اور ہندی مین لون کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ نمک یا کانی ہوتا ہی اُسکو پہاڑی کہتے ہین اور یا ایک رطوبت ہی کہ بعض پہاڑون کے شگاف اور اُنکے قعر سے ترادش کرکے اور اُنکے دامن کے اطراف پر بستہ ہوتی ہی اور یا نمک جنگلی ہی اور وہ قبیل شبنم سے ہی اور یا اُسکی مائی ہی اور وہ دریاؤن کا پانی ہی کہ آفتاب اور دوسرے ستارون کی تابش سے بستہ ہوتا ہی یعنی جمتا ہی لیکن نمک کانی کی کئی قسمین ہین کہ ہر ایک قسم اسم مخصوص سے مذکور ہوتی ہی حاصل کلام کا فاعل کل قسمون کی حرارت ہی اور مادہ اُن سب کا رطوبت اور مٹی ہی کہ بسبب شدت اور ضعف حرارت اور لطافت اور کثافت اور غلظت اور رقت مادہ کے بہتری اور بدی اور خوشبوئی اور بدبوئی اُنکے انواع کی ہوتی ہی مثلاً اگر حرارت اعتدال پر ہو اور مادہ اُسکا رقیق یعنی پتلا اور لطیف ہو اور خاک خوشبودار ہو اگر خشکی اُسپر غالب ہو تو اُسکے ٹکڑے بڑے بڑے صاف اور شفاف پیدا ہوتے ہین اور اگر خشکی غالب نہو تو اُسکے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اور خود یعنی پھلکے پیدا ہوتے ہین اور اگر حرارت قوی ہو اور مادہ غلیظ یعنے گاڑھا اور خاک منتن یعنی بدبودار ہو تو ٹکڑے اُسکے سیاہ رنگ بدبودار پیدا ہوتے ہین اور اگر خاک بدبودار نہو تو ٹکڑے بھی اُسکے غیر بدبو پیدا ہوتے ہین اور اسی قیاس پر اور سب باتون کی تفصیل کتاب المعادن مین کہ حکمت کی کتابون سے ہی لکھی ہوئی ہی پس بہتر سب نمکون مین نمک اندرانی کانی ہی کہ قسم اول ہی اور بعد اُسکے دوسری قسمین اور بعد اُسکے نمک طعام کہ دریاؤن کے پانی سے حاصل ہوتا ہی اور قسم نمک ہندی مائی ہی کہ دریائی پانی جوش کرنے کے طریق سے حاصل ہوتا ہی چنانچہ انشاء اللہ تعالی ذکر اسکا آیندہ کیا جائیگا وہ زبون ترین نمکون کا ہی اور سہاگا اور رانگ اور جواکھار اور نوسادر کو بھی نمک کہتے ہین اور مصنوعہ یعنی بناے ہوے نمک بھی ہوتے ہین کہ بعض نمکون کو گھاسون کی خاکستر سے کہ پانی اُنکا صاف کرکے آگ پر یا دھوپ مین رکھ کر جماتے ہین نسوب اور مضاف جانتے ہین مثل ملح الفجل یعنی مولی کا نمک اور تنبا کو کا نمک اور بعض نمکون کو بدستور انسان یا حیوانات کے پیشاب سے بطریق جوش کرنے اور جمانے کے بناتے ہین اور ایسے ہی دوسری چیزون سے اور بہترین ان قسمون کے نمکون مین محرق محلول بستہ اور صاف ہی اور اُنکی کیفیت کا بیان انشاء اللہ تعالے آیندہ مذکور ہوگا اور مراد مطلق نمک سے نمک طعام ہی اور یہ سب قسمین بلغم اور سودا اور آب زرد کی مسہل ہین اور چسپندہ رطوبتون اور سددون کو زائل کرتی ہین اور تخمہ اور فساد طعام کو دفع کر دیتی ہین اور کھانے کی بھوک بڑھاتی ہین اور چہرہ کے رنگ کو نکھارتی ہین اور سر و غذاؤن کی مصلح ہین اور اُن کے اخراج کی مددگاری اور بعض نمک خلط خاص کے اخراج مین سب قسمون سے قوی زیادہ ہین چنانچہ مذکور ہوگا اور تکرار نفطی نمک سے نہایت النفع ہے

توسنطاریا کبدی کے واسطے اور نمک ناسوختہ قبض اور خشکی پیدا کرتا ہی اور سوختہ اُسکا لطیف زیادہ ہی اور سب قسمین نمک کی آنتون کی دھونے والی اور سودا اُٹھانے کی مددگار بدن کی اشتہا سے اور غذاؤن کی بدمزگی رفع کرنے والی اور حدوث جذام کی روک خصوصًا نفطی اور اندرانی اور معدہ کے سرد دردون کے واسطے اور تحلیل ریاح سدہ آنتون اور قطع اور … یعنی … کے واسطے … کاٹنے کی مضرت رفع کرنے والی ہین اور واسطے مسہلات سوداوی اور بلغمی … نمک … نوش کرکے … کرنے … معدہ کا ہی اور استعمال اُسکا حقنون مین بلغمی اور سوداوی خلطون کے … اور … کے … مین شامل کرنا غلیظ خلطون کے دفع اور اخراج … اور … کے ساتھ واسطے دور کرنے … اور خارج کرنے ریاح کے ڈکارون کے طریق سے یا نیچے کی جانب سے خصوصًا نمک اندرانی اور … اس سے مسوڑون کو قوت دیتا ہی اور کرم خوردہ دانتون کو نافع اور اُکھڑے ہوے دانتون کے لیے مفید خصوصًا نمک اندرانی اور خشکی کی زیادتی کے واسطے اور ایسے ہی کلی کرنا اس سے سرکہ کے ساتھ مذکورہ فعلون کے لیے مفید اور … کے ساتھ ضماد اُسکا ثالیل … کے لیے اور روغن زیتون اور دوسرے روغن اور شہد اور زفت کے ساتھ تشنج عضل اور … اعضا کے واسطے اور سرکہ اور صابون کی جھاگون کے ساتھ ورم ریحی اور بلغمی اور تشنج کے لیے اور سرکہ کے ساتھ کان کے درد کے واسطے اور السی کے بیجون کے ساتھ بچھو کاٹنے کی مضرت دفع کرنے کے لیے اور زوفا اور شہد کے ساتھ مار شاخدار اور رتیلا کاٹنے کی مضرت دور کرنے کے لیے اور پہاڑی پودینہ اور … کے ساتھ بدستور اور پودینہ نہری اور شہد کے ساتھ قروح ذکر اور بلغمی ورمون کے واسطے اور ایسے ہی زفت اور شہد کے ساتھ بدستور اور گل ارمنی یعنی پہاڑ کی مٹی اور شہد کے ساتھ واسطے تحلیل کرنے اُس خون کے جو جلد کے نیچے جمع ہوا ہو اور بلغمی بثورات کی تحلیل اور نزول آب منع کرنے کے لیے اور روغن زیتون کے ساتھ آگ سے جلے ہوے اور اُسکا آبلہ منع کرنے کے لیے خصوصًا قسم بورقی اُسکی اور خارش خشک اور خارش تر اور زخم آبلہ اور … شکست کے واسطے اور … کے ساتھ داخس یعنی ورم ناخن کے واسطے اور روغن زیتون اور شہد اور پودینہ کے ساتھ واسطے منع نملہ کے انتشار سے اور … کے ساتھ ورم کے لیے اور خمیر کے ساتھ خصیون کے ورم تحلیل کرنے کے واسطے اور بھی خمیر کے ساتھ دنبل پکانے کے لیے اور سرکہ کے ساتھ قوبا یعنی داد اور سعفہ کے واسطے اور شہد اور گیہون کے آٹے کے ساتھ عصب یعنی پٹھے کے التوا کے لیے اور طلا اُسکا تخم حنظل کے ساتھ پھنسیون کے واسطے جو سر پر ہوا کرتی ہین اور روغن زیتون کے ساتھ ماندگی دور کرنے کے لیے اور بھی روغن زیتون کے ساتھ بلغمی خارش کے واسطے اس شرط سے کہ استعمال کرنے والا اس دوا کا آگ کے پاس بیٹھے یا عضو کو آگ پر رکھے کہ پسینہ جاری ہو اور استعمال اُسکا باعتدال نیک کرنے والا رنگ رخسار کا ہی اور بطور سرمہ آنکھ مین لگانا اس کا بیاض چشم اور سلاق اور سبل اور بینائی کی قوت کے واسطے خصوصًا نمک اندرانی اور سوختہ اس کا نوشادر سوختہ اور شب سوختہ کے ساتھ آنکھ مین لگانا سبل اور ظفرہ یعنی ناخنہ کے لیے اور گوشت زائد دفع کرنے کے واسطے جو پلکون مین ہو اور ناسفتہ موتی کے ساتھ بیاض چشم کے لیے مجرب ہی اور ایسے ہی ملنا اُسکا دانتون پر موتی ناسفتہ کے ساتھ اُسکی جلا اور پاک کرنے کے لیے بے عدیل ہی اور دغدغہ اور اگلا اور قسم کے نمک و عونا نمک اور سرکہ سے دور کرنا اُسکی اور باندھنا اُسکا پشم کے ساتھ زخم پر اُسکے خون کو بند کرتا ہی اور اُسکو گرم باندھنا اعضا پر بلغمی اور ریحی دردون کے لیے مفید اور ایسے ہی تکمید یعنی سینکنا اس سے مفردًا یا گیہون کی بھوسی اور برنج کے ساتھ سب قسم کے دردون کو رفع کرتا ہی اور گرم دماغ والے کو مضر ہی اور تاریکی چشم کا مورث ہی اور کثرت اُسکی جلانے والی خون کی ہی اور گرم کرنے والی منی کی اور خارش بدن کی مورث اور نحیف بدن کو مضر خصوصًا وہ نمک جو دریا کے پانی سے بنایا گیا ہو اور مصلح اُسکی چربیان اور مغزات اور سرد اور تر چیزین ہین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ اُسکے خواص مجربہ سے یہ ہی کہ اگر تین درم … سے لیکر اس زمانہ مین کہ جب عقرب سرطان کے ساتھ طالع ہو مکان مین بعض … آگ پر رکھین پس اگر کوڑھ کے بعد اندرون مکان … کرے وہ مریض شفا پاے اور … بہت … اور اگر مکان مین جلائین اور جلایا ہوا وہ نمک … کے باعث … کی جلد سپیدی … کا باعث ہوتا ہی

ملح اندرانی۔ عربی مین ملح الدرانی ذال معجمہ اور راے مہملہ اور الف اور نون اور یاے مثناۃ تحتانیہ سے کہتے ہین اور وہ نمک بہت سفید اور صاف اور شفاف بلور کے مانند ہی مشتق ذرا سے ہمزہ کے ساتھ کہ یعنی شدت اور قوت سفیدی کے ہی فارسی مین نمک سنگ بلوری اور ہندی مین نمک لاہوری کہتے ہین اس لیے کہ اسکو لاہور سے لاتے ہین اور سنا گیا ہی کہ اسکو کان سے نکالنے کے وقت ٹکڑے اُسکے نرم ہوتے ہین اور ہوا لگنے کے بعد جمتا ہی اور سخت ہو جاتا ہی اور بعض لوگ نمک سانبھر کو بھی نمک اندرانی کہتے ہین اور حالانکہ یہ غیر اُسکے ہی اس لیے کہ نمک لاہوری کے ٹکڑے بہت بڑے اور نہایت سفید اور شفاف ہوتے ہین بخلاف نمک سانبھر کہ وہ ملح العجین ہی اور نمک اندرانی سب نمک کی قسمون سے بہتر ہی دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک اور چسپندہ خلطون اور

بلغم کا مسہل ہی اور واسطے فہم اور ذہن اور رفع بدہضمی کے
قوی زیادہ ہی اور آنکھ کی دواؤن مین بجز اس نمک کے اُسکے
غیر کا استعمال جائز نہین ہی۔

ملح نفطی۔ کانی قسمون سے ہی سیاہ بدبوئی کے
ساتھ ہوتا ہی اور بریان کرنے اور آگ پر جلانے سے
بدبو اُسکی کم اور زائل ہوکر سفید ہوجاتا ہی تیسرے درجہ
مین گرم اور خشک ہی اور دست لاتا ہی بلغم اور سودا کے
اخراج مین قوی زیادہ سب نمکون سے ہی اور اگر اُسکو
روغن گل سرخ کے ساتھ طلا کرین جرب اور زخم دور
کرنے کے لیے عجیب الفعل ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی
ایکدرم تک ہی اور حکیم عبدالحمید نے تحفۃ المومنین کے
حاشیہ پر لکھا ہی کہ جو کچھ تحقیق سے ثبوت ہوا یہ ہی کہ نمک
نفطی اکثر بنایا جاتا ہی ایک چیز سے پٹنہ مین کہ جو مشہور
عظیم آباد سے ہی اور سجی سے معروف کہ اُسکو عربی
مین تیلی کہتے ہین اُسکو غازی پور کے اطراف سے
لاتے ہین اور صابون اُس سے بناتے ہین اس طور
سے کہ پہلے اسکو مکلس کرتے ہین پھر پانی مین جوش
دیتے ہین اور اُس پانی کو گاڑھا کرکے جماتے
ہین پس اسی طور سے نمک نفطی حاصل ہوتا ہی
اور یہ قول صحیح زیادہ ہی اور شاید دونون طرح کا ہو
کانی بھی اور مصنوعی بھی۔

ملح اسود۔ یعنی نمک سیاہ ملح العجین کی قسمون سے
ہی اور وہ سیاہ ہی بغیر بدبو اور سب فعلون مین نمک
نفطی سے قریب ہی ہندی مین کالا لون اور سونچر لون
بھی کہتے ہین۔

ملح العجین۔ نمک طعام ہی اور وہ کئی رنگتون کا ہوتا
ہی اکثر قسمین اُسکی سفید اور صاف اور بعض قسم سیاہی
مائل اور بعضے سرخی مائل اور بعض قسم اُسکی زردی
مائل ہوتی ہی مگر بہترین اقسام سفید صاف ہی جسکو
ہندی مین نمک سانبھر کہتے ہین طرح اُسکا دوسرے
درجہ مین گرم اور خشک ہی اور سب فعلونمین نمک اندرانی سے نزدیک ہی

ملح رشیدی۔ نمک طعام کی وہ قسم ہی جو سرخی مائل ہوتا
ملح الہندی۔ وہ نمک ہی شفاف سرخ رنگ سیاہی مائل
کہ بسفیجی کہتے ہین اور ٹکڑے اُسکے کسیقدر بڑے اور
ہندی مین اُسکو سیندھا لون کہتے ہین تیسرے درجہ
کے پہلے مین گرم اور خشک ہی اور زرد آب اور سودا
اور بلغم کا مسہل اور بھوک کی تحریک کرتا ہی اور ریاح
کو تحلیل اور سب فعلون مین تمام قسمون کے مانند ہی اور مقدار
اُسکی خوراک کی ڈیڑھ درم ہی۔

ملح المر۔ نمک تلخ بھی رنگ مین سیاہی اور سفیدی کے
مابین زردی مائل ہندی مین بدہ لون کہتے ہین اور
سب قسمون سے گرم زیادہ اور درجہ چہارم سے
نزدیک اور زخم کے اندمال مین روغن زیتون کے ساتھ
قوی زیادہ تمام قسمون سے ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی ایکدرم
سے کمتر ہی اور طبیبون نے لکھا ہی کہ وہ بھی نمک نفطی شنیدہ
ہی نہ غیر اُسکا۔

ملح الطبرزد۔ نمک کانی پہاڑی ہی اور بہترین اُسکا
سفید مسلی باندرانی ہی چنانچہ سابق ذکر اُسکا ہوچکا ہی اور
ترکیب صنعت اُس نمک کی جو اکثر گھاسون اور پتون سے
کہ ہندی مین کھار کہتے ہین مانند تمباکو اور مولی کے
پتے اور نخود کی تیی اور دریا تمباکو کی لکڑیان اور کیلہ کے
پتون وغیرہ سے بنایا جاتا یہ ہی کہ جس چیز جسقدر رکھا چاہین
جس گھاس اور پتون سے کہ بنانا چاہین اور اُنکو جلائین
اور انکی راکھ حاصل کرکے پانی مین گھولین اور اسی قدر
چونہ سنگی بھی اُس مین حل کرین اور رہنے دین یہان
تک کہ تہ نشین ہو بعد اُسکے صاف پانی اُسکا بجز علاقہ
ہین کہ ایک دوسرا ظرف اس تن کے نزدیک رکھتے ہین
کہ ایک برتن کچھ بلند اور اونچا اور پر کے برتن سے ہو
روئی یا کپڑے کی بتی بنا کر ایک سر اُس فتیلہ کا
برتن اور سرا دیگر کو اُس برتن مین رکھتے ہین
یہان تک کہ اُسکی تمام رطوبت کو اس برتن کی
طرف کھینچ لائے پھر اُس صاف پانی کو آگ پر رکھین

کہ مائیت دور ہو کر نمک باقی رہے اور اگر چونہ داخل
نکرین بہتر ہی اس لیے کہ بہت گرم ہوتا ہی اور اکثر مزاجون
اور بیماریون کے لیے موافق نہین ہی اور اگر اُسکی گھولی ہوئی
راکھ کا عرق کھینچین اور اس عرق کو جوش دین یہانتک کہ تری
اُسکی جلکر نمک رہجائے بہتر اور لطیف تر ہی۔

ملح اشخار۔ کہ اُسکو قلی اور ہندی مین سجی کہتے ہین
صفت اُسکی قریب ہی اس قسم سے۔

ملح مصنوع۔ ماخوذ آب دریاے شور سے
صفت اُسکی اس طور پر ہی کہ اکثر رہنے والے
اُن شہرون کے جو کنارہ دریا کے قریب واقع ہین
اور جہان نمک کی کان نہین ہی جیسے بنگالہ اور سندھ
وغیرہ دریا کے جزر و مد کے ہنگام خصوصًا وقت جزر و مد
آخر ماہ یا وسط ماہ جبکہ پانی بہت بلند ہوتا ہی اور جس مقام پر
کہ پانی دریا کا بکثرت پہونچتا ہی غار کھودتے ہین کہ وہ پانی
وہان جمع ہوجاتا ہی پھر پانی کے زور کم ہونے اور خشک
ہوجانے کے بعد تدریجًا اس پانی کو کسی قدر اُن
غارون کی خاک کے ساتھ برتنون مین ڈالکر بچاتے
ہین اور کچھ دیر رہنے دیتے ہین کہ فی الجملہ صاف ہو اور
خاک تہ نشین ہوجائے پھر اُسکے صاف پانی کو لیکر پکاتے
ہین یہانتک کہ پانی جل جاتا ہی اور نمک باقی رہتا ہی اور
وہ نمک رنگ سیاہ رکھتا ہی کسیقدر تلخی کے ساتھ اور
اُن شہرون اور اُنکے اطراف کے رہنے والون کا مدار
اُسی نمک پر ہی جیسے بنگالہ اور اڑیسہ اور سندھ اور سواحل
دکن وغیرہ اور بعض بعض وہان کے لوگ اس نمک
کو پانی مین گھول کر رکھ چھوڑتے ہین جبتک کہ خاک
اُسکی تہ نشین ہو پھر اُسکے صافی کو لیکر پھر پکاتے ہین
تاکہ زیادہ تر سفید اور صاف ہوجائے اور بعض وہان
کے لوگ ایک لکڑی ایک درع سے دو درع تک
لیکر اور کسی قدر گھاس اُسپر لپیٹکر دریا کے پانی کو بعد پکانے
اور بستہ کرنے کے اُسپر ڈالتے ہین یعنے اُس تمام
لکڑی پر کہ جس پر گھاس لپیٹتے ہین گراتے ہین

کہ مثل قند منجمد ہوا اور بعد بستگی اور انجماد کے دوسری دفعہ بھی اسی طور سے اُسپر ڈالتے ہین اور ایسے ہی یہانتک کہ حجم مین ایک انگشت یا کمتر یا زیادہ اُسپر جمع اور منعقد ہو بطریق ہدیہ اور تحفہ کے طرق امیرون اور رئیسون کے واسطے لیجاتے ہین اور اُسکو اہل ہند کی اصطلاح مین گھاس لون کہتے ہین محمد بن یعقوب کلینی روایت کرتا ہے کہ علی بن ابراہیم سے اور وہ روایت کرتا ہے اپنے والد ابن ابی عمر سے اور وہ روایت کرتا ہے ہشام بن سالم سے اور وہ روایت کرتا ہے حضرت عبد اللہ علیہ السلام سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب حضرت علی ابن ابی طالب علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف خطاب کرکے فرمایا کہ یا علی شروع کرو تم اپنے طعام کو نمک کھانے سے اور ختم بھی کرو اُسکو نمک سے پس بتحقیق کہ جو شخص کہ شروع کرے اپنا طعام نمک سے اور ختم بھی کرے نمک سے تو وہ محفوظ رہتا ہے ستر بیماریون سے کہ منجملہ اُنکے جنون اور جذام اور برص ہے اور دوسری حدیث مین وارد ہے حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے کہ جو کوئی شخص طعام سے پہلے لقمہ پر نمک چھڑک کر کھائے تو دور رہتا ہے اُس سے نمش وجہ کا مرض یعنی وہ نقطے جو چہرہ پر ظاہر ہوتے ہین اور حدیث دیگر مین بھی حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے کہ بتحقیق حق تعالے نے وحی بھیجی ہے حضرت موسی علیہ السلام پر کہ اے موسے شروع کرو نمک سے طعام اپنے کو اور ختم کرو نمک سے پس بتحقیق کہ وہ ایسی دوا ہے کہ ستر بیماریون سے کہ کمتر اور ضعیف تر اُن مین کا جنون اور جذام اور برص اور درد حلق اور درد شکم ہے نجات بخشتی ہے اور اسکے علاوہ اور بہت حدیثین شروع اور اختتام طعام کی فضیلت مین بہ نمک وارد ہوئی ہین اس مقام پر انھین تینون حدیثون پر اکتفا کیا گیا اور حدیث دیگر مین حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایکشخص ز

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر بچھو نے کاٹا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچھو پر لعنت کی اور فرمایا کہ نہین چھوڑا تو نے کسی مومن کو کہ اذیت نہ پہونچائی ہو تو نے اور نہ کسی کافر کو بعد اُسکے طلب فرمایا نمک اور ملا اُس مقام پر بحکم خدا سے درد موقوف ہو گیا پھر حضرت نے فرمایا کہ اگر واقف ہوتے آدمی کہ کیا خاصیت ہے نمک مین تو البتہ خواہش نہ کرتے تریاق کی۔

زہر الملح۔ ایک چیز ہے شورہ کے مشابہ کھاری مزہ اور زعفرانی رنگ اور تند بو رکھتی ہے گزندگی کے ساتھ اور جس مقام سے کہ دریاے نیل طغیانی کرکے پست زمینون پر پہونچتا ہے اور آفتاب کی تابش سے پانی وہان کا خشک ہو جاتا ہے زہر الملح حاصل ہوتا ہے اور راسر جو یہ نے لکھا ہے کہ وہ ایک شورہ ہے کہ مثل غبار نمک کانی پر رہتا ہے نہایت گرم اور خشک اور تند اور محلل قوی اور بہت خشکی پہونچانیوالا نافع ہے واسطے قرحون خبیثہ اور اکلہ اور جلد کے پوست اُترنے اور اُس رطوبت کو جو کان سے تراوش کرے اور مفید ہے غشاوہ اور قرحون کے نشانون کو اور بال اُگنے کو مانع اور ردی ورمون کے ساتھ ماندگی اعضا کے لیے مفید اور ایک درم شہد مین سے نوش کرنا اس شراب کے ساتھ کہ جسمین پانی شامل ہو دست لاتے مین توی زیادہ نمک ہندی سے ہے اور مدر عرق ہے یعنی پسینہ جاری کرتا ہے اور سکنجبین کے ساتھ مرگی کے لیے سود مند ہے اور مضر ہے معدہ کو اور بدل اُسکا ڈیڑھ وزن اُسکا نمک ہندی ہے اور ایک قسم اُسمین کی جو سرخی مائل ہوتی ہے اور دانون کے مانند آپس مین چپٹی ہوئی منجملہ قتالہ زہرون کے ہے ایک درم اُسکا ہلاک ہے کہ علاج پذیر نہین ہے۔

نمک جلانے کا طریق

اسطور پر ہے کہ نمک کو مین اور شہد مین گوندھ کر اور نازک کپڑے کی تھیلی یا نازک کپڑے کی پوٹلی مین باندھ کر اور اُسپر مٹی لپیٹ کر نہایت گرم اور تیز تنور مین ڈالین اور تنور سرد ہو جانے کے بعد نکالین اور مٹی اُسپر سے چھڑا کر اور نمک اندر سے نکال کر باریک پیسین اور حاجت کے وقت استعمال مین لائین۔

نمک جلانے کا طریق دیگر

یہ ہے کہ نمک کو دھو کر خشک کرین پھر ایک دیگ مین رکھ کر اگر مٹی کی ہو بہتر ہے اُسکے مُنھ کے اطراف کو گل حکمت سے مضبوط کرکے آگ پر رکھین اور دوسرے اطراف اُسکے انگارون سے پر کرین اور چھوڑ دین یہانتک کہ حرکت سے باز رہے کہ وہی زمانہ اُسکے کمال سوختگی کا ہے پھر نکال کر کام مین لائین۔

حب ملح۔ یعنی نمک کی گولی بلغم اور لزجہ خلطون کی مسہل ہے اور رعشہ اور لقوہ اور طحال کے دردون اور نقرس اور مفاصل کے دردون اور استرخاے عضل اور اُن آنتون کے لیے جو سردی اور تری سے حادث ہون نافع ہے اور واسطے جلاے بصر اور قوت شنوائی کے مفید ہے **صفت اُسکی** نمک درانی چھ اوقیہ اور گول مرچ بارہ درم اور سونٹھ اور راجمود اور زوفاے خشک اور انجدان اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور سونف دلیسی کے بیج اور افتیمون اور تیزپات اور غاریقون ہر سفید اور سقمونیاے مشوی اور حرف بابلی اور لونگ ہر ایک سے چار درم کوٹ چھان کر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت کام مین لائین ایک خوراک مقدار ایک مثقال سے تین مثقال تک ہے۔

حب حیات۔ تقویت معدہ اور ہاضمہ اور توڑنے ریاح اور رفع قراقر اور نفخ شکم اور تقویت دماغ اور صاف کرنے حواس اور سدہ کھولنے اور دور کرنے ماندگی اور سستی اعضا کے لیے نافع ہے اور یہ گولی ہند کے طبیبون کی ترکیبون سے ہے **صفت اُس کی** نمک سیاہ اور نمک سیندھا اور نمک سونچر اور نمک لاہوری اور کالی ہڑ اور آملہ منقے اور سونٹھ

اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے ایک تولہ اور اجوائن دیسی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے نو ماشہ اور لونگ اور دارچینی اور دانہ الایچی سفید ہر ایک سے چار ماشہ اور مصطگی اور جاوتری ہر ایک سے تین ماشہ کوٹ چھانکر لیمون کے پانی یا نخود کے عرق مین کہ بہتر ہی اُس سے گوندھکر گولیان یا قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہی۔

حب حیات دیگر۔ کہ نسخہ قبل سے قوی زیادہ ہی **صفت اُسکی** نمک سیاہ اور نمک سیندھا اور نمک سونچر اور نمک لاہوری اور گھاس لون اور پوست کابلی ہڑ کا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور پیپل کی جڑ اور سونف دیسی اور اجمود دیسی اور اجوائن دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے دو تولہ اور عاقرقرحا اور شیطرج ہندی اور لونگ اور دارچینی اور دانہ الایچی سفید ہر ایک سے نو ماشہ اور جائفل پانچ ماشہ اور اگر ہندی غرقی اور مصطگی ہر ایک سے چھ ماشہ دواؤن کو کوٹ چھانکر عرق نخود یا لیمون یا ترنج یا عرق دارچینی مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک ماشہ ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہی تین گولی تک اور اگر قرص بنانا منظور ہو تو اُسی وزن کے قرص بنائین بہتر ہی۔

حب حیات دیگر۔ کہ اُس سے نفع مین قریب ہی **صفت اُسکی** زردہڑ اور کابلی ہڑ اور کالی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ منقے اور گلاب کے پھول اور زیرہ سیاہ اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا اور گول مرچ اور پیپل اور اجوائن دیسی اور سونف دیسی اور سونٹھ اور شیطرج ہندی اور دارچینی اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور نعناع باغی اور نعناع پہاڑی اور نمک لاہوری و نمک سیاہ اور نمک سانبھر اور جوکھار سب اجزا برابر وزن لیکر عرق نعناع یا سرکہ انگوری اور تقدر سے نعناع کے پانی کیساتھ گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہی۔

عرق نمک۔ بہت ترش اور خوش مزہ ہوتا ہی اور رطوبتون کو خشک کرتا ہی اور اکثر سرد بیماریون کو نافع ہی اور معدہ اور دماغ کی تقویت کرتا ہی اور ریاح کو توڑتا ہی اور واسطے استسقا کے عرق مرو کے ساتھ اور خون صاف کرنے کے لیے شیرہ عناب اور اُسکے مانند کے ساتھ اور گرم دماغ کی تقویت کے واسطے کاہو کے پتون کے پانی اور ریحان کے پانی کے ساتھ اور دل کی تقویت کے لیے بیدمشک اور گلاب کے ساتھ اور تقویت معدہ اور اشتہا اور ہضم طعام کے واسطے نعناع کے پتون کے پانی اور اُسکے عرق کے ساتھ اور درد جگر گرم کے لیے کاہو کے پتون کے پانی یا کاسنی کے پتون کے پانی کے ساتھ اور طحال کے واسطے خرفہ کے پتون کے پانی اور بربرگ کے پتون کے پانی کے ساتھ اور یرقان اور تپ بلغمی اور فالج اور لقوہ کے واسطے اُسکی مناسب دواؤن کے ساتھ اور گردہ ومثانہ کی پتھری توڑنے کے لیے اُسکے مناسب دواؤن کے ساتھ اور نقرس کے لیے بھی مناسب دواون کے ساتھ اور قولنج کے واسطے شراب انگوری کے ساتھ اور مقدار اُس کی خوراک کی دو قطرہ سے پانچ قطرہ تک ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین نمک اندرانی اور اُسکو مکلس کرین اس طریق سے کہ ریزہ ریزہ کرکے یا کوٹ کر مٹی کے برتن مین رکھین اور وہ آگ پر چڑھاکر لوہے کی سیخ سے چلائین یہانتک کہ شیخ ہو جس وقت کہ آواز اس مین سے نہ نکلے سرد کرکے اس مین سے بقدر دو رطل پانی مین گھولین اور ربع رطل گل زرد یا گل کوزہ گران کے ساتھ نرم کوٹکر گوندھین اور بہت چھوٹے چھوٹے تماثیل یعنی بتیان بنائین بند انگشت کی برابر اور دھوپ مین رکھکر یا آگ سے سینک کر خشک کرین پھر اُسکو قرع کچ گردن مین ڈالکر اور قابلہ اُسپر نصب کرکے نیچے اُسکے آگ روشن کرین اور عرق کھینچین پھر اس عرق کو شیشہ مین نگاہ رکھین اور منہ شیشہ کا محکم کرین ورنہ انجرے سب باہر نکل جائینگے پس حاجت کے وقت اس شیشہ کا منہ کھولکر عرق نکالین اور پھر منہ اُسکا مضبوط بند کرین۔

نمک سلیمانی۔ بدہضمی اور درد معدہ اور مفاصل کے دردون اور عرق النسا اور نقرس اور درد زانو اور درد کیتین اور اُسکے علاوہ اور سب دردون کے لیے نافع ہی اور بینائی کو تیز اور رنگ کو صاف اور نسیان اور کلف یعنی چھائی اور چھیپ کو دور کرتا ہی اور گردہ کو گرم کرتا ہی اور ریاح کو توڑتا ہی اور باہ کو حرکت مین لاتا ہی اور منی کو بکثرت پیدا کرتا ہی اور اشتہاء طعام کو ہیجان مین لاتا ہی اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہی اور زہرون کو دفع کرتا ہی اور سب وقتون مین مستعمل ہی **صفت اُسکی** نمک لاہوری یا نمک سانبھر چار رطل لیکر خوب بریان کرین پھر کسی برتن مین رکھکر تنور مین یہانتک کہ تنور کی آگ سرد ہو پھر حاصل کرین نمک ہندی یعنی نمک سیندھا اور نوسادر اور نمک اندرانی ہر ایک سے چھ اوقیہ اور اجمود کے بیج بیس مثقال اور مرچ سیاہ اور اذخر مکی ہر ایک سے پندرہ مثقال اور مرچ سفید بارہ مثقال اور افتیمون اور بالچھڑ اور حلتیت یعنی ہینگ اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے چھ مثقال اور دارچینی اور کاشم اور سفید تخم قرطم اور سونٹھ اور ملیٹھی اور سونف رومی ہر ایک سے چار مثقال پس لازم ہی کہ ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹین اور وزن کرین اور مذکورہ نمکون مین ملاکر چینی کے برتن یا شیشہ یا مٹی کے برتن سبز لعابدار مین رکھکر غلہ جو مین دفن کرین جس قدر پرانا ہوگا بہتر ہوگا تیزی نگاہ کے واسطے دو دانگ ناشتہ نوش کرین اور باہ کی تقویت کے لیے نیم بریان انڈون کے ساتھ اور اشتہا اور ہضم طعام کے واسطے کھانا کھانے کے بعد بقدر حاجت کھائین اور دردون اور ورمون کے لیے جس مقام پر شہد ملین اس نمک کو اُسپر چھڑکین اور اُس نسخہ مین کہ جسکو صاحب شفاء الاسقام نے ابن ماسویہ سے نقل

کیا ہی اذخر مکی کا وزن گیارہ درم ہی اور مثقالون کے عوض کل دوائین تین درم ہین۔

نمک سلیمانی دیگر۔ ہندی مین اُسکو چورن کہتے ہین کھانا ہضم کرنے اور درد شکم اور معدہ کی تقویت اور دوسری بیماریون کے لیے نافع ہی **صفت اُسکی** پوست کابلی ہڑکا اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ مقشر اور گول مرچ اور پیپل اور اجوائن دیسی اور اگر ہندی اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور سیاہ دانہ اور کاکڑا سینگی ہر ایک سے ایک مثقال اور سونٹھ اور نمک لاہوری ہر ایک سے دس مثقال دواؤن کو کوٹ چھانکر پچاس عدد لیموے کاغذی کے پانی یا عرق نخود مین گوندھین اور جنگلی بیر کے موافق گولیان بنائین اور خشک کرکے سفوف کرین پس حاجت کے وقت بقدر ضرورت نوش کرین۔

نمک سلیمانی دیگر۔ کہ وہی نفع رکھتا ہی **صفت** اُسکی نمک اندرانی اور نمک سیاہ اور نمک خمیر اور نمک ہندی سفید ہر ایک سے چار تولہ اور سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل ہر ایک سے ایک تولہ اور سونف رومی دس ماشہ اور آملہ مقشر دو تولہ اور اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج اور لونگ ہر ایک سے نو ماشہ اور جائفل اور جاوتری ہر ایک سے تین ماشہ اور بالچھڑ اور روح ترکی اور ناگرموتھ ہر ایک سے چھ ماشہ اور افتیمون اور اگر ہندی اور دارچینی اور پوست کابلی ہڑکا اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا ہر ایک سے ایک تولہ اور چھ ماشہ اور مصطگی ایک تولہ اول چاہیے کہ سب نمکون کو پانی مین کسی قدر دھو کر اور گرد و غبار سے پاک اور صاف کرکے بھونین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اور اُس مین ملا کر شیشہ مین نگاہ رکھین اور منہ اُسکا مضبوط بند کرکے ہوا سے محافظت کرین اور ر حاجت کے وقت ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ سے چار ماشہ تک تناول کرین۔

نمک سلیمانی۔ نسخہ دیگر پہلے نسخہ سے قریب العمل ہی **صفت اُسکی** نمک نفطی اور نمک اندرانی اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے اور شیطرج ہندی اور اجوائن دیسی بھوسی اتاری ہوئی اور گول مرچ اور پیپل اور سونٹھ سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف کرین اور عرق نخود مین کہ شبنم اُسکی ہی گوندھ کر قرص اور گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم تک ہی اور دوسرے نسخہ مین پوست کابلی ہڑکا بھی داخل ہی اور اُسکے دوسرے نسخہ مین سونٹھ داخل نہین ہی۔

پاچک۔ سب منفعتون مین پہلے نسخہ سے نزدیک ہی اور یہ بھی ہندوستان کے طبیبون کی ترکیبون سے ہی **صفت اُسکی** کھانے کا نمک ایک رطل بھونکر اور مٹی کے کوزہ مین رکھ کر تنور مین ڈالین اور اُس وقت تک رہنے دین کہ جبتک تنور سرد ہو پھر اُس مین سے نکال کر اور نمک ہندی اور نمک اندرانی ہر ایک سے تین اوقیہ اور نوسادر ایک اوقیہ اور اجمود کے بیج اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور پیپل اور اذخر مکی ہر ایک سے سات مثقال اور سونٹھ اور اگر ہندی اور زیرہ کرمانی اور لونگ اور مصطگی اور دارچینی اور بڑی الایچی اور کاشم اور سونٹھ اور سونف رومی اور قرطم کے بیجون کا مغز اور ملیٹھی پوست اُتاری ہوئی اور چھوٹی الایچی ہر ایک سے تین مثقال ہر دوا کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور باہم ملا کر اور شیشہ مین رکھ کر غلہ جو مین دبائین جس قدر پرانا ہو بہتر ہی اور اگر نمک نفطی دو تولہ اور حلتیت یعنی ہینگ بھی چھ ماشہ اضافہ کرین بہتر ہی ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ سے چار ماشہ تک ہی۔

دہن الملح۔ یعنی روغن نمک ریاح اور ورمون کی تحلیل کرنے کے لیے نافع ہی اور اکثر بلغمی و ریاحی بیماریون کو نافع **صفت اُسکی** حاصل کرین تین رطل نمک اور مٹی کوزہ گردن کی چھ رطل اور گندہ بروزہ سب دواؤن کا آدھا وزن اور پھر سب دواؤن کو قرع کج گردن بلند دہن کشادہ مین رکھ کر اور قابلہ وسیع اُس پر نصب کرکے آہستہ آہستہ آگ اُسکے نیچے جلائین اور بتدریج آگ کی زیادتی کرین یہانتک کہ مقطر ہو پھر روغن کو پانی پر سے اُتار کر شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

روغن نمک بطریق دیگر۔ کہ یہی نفع رکھتا ہی اور حل طلا کے لیے بے نظیر ہی **صفت اُسکی** سرکہ مین نمک گھول کر تقطیر کرین اور پھر تقطیر کرین اُس قاطر کو یہان تک کہ رطوبت اُسکی جل جاوے اور روغن باقی رہے۔

معجون نمک۔ معدہ اور آنتون کو پاک کرتی ہی اور سوداوی اور بلغمی قی کو روکتی ہی **صفت اُسکی** نمک ہندی دو درم اور ایارج فیقرا دس درم اور پوست کابلی ہڑکا اور کالی ہڑ اور اسطوخودوس ہر ایک سے تین درم اور افتیمون اور غاریقون ہر ایک سے چار درم دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی گرم پانی کے ساتھ نوش کرین۔

معجون نمک ہندی۔ ہنود کی ترکیبون سے ہی ثقل اور لکنت زبان کو بطریق کھانے اور ملنے کے نافع ہی اور دماغیہ اور سرد و تر اکثر بیماریون کو بطریق نفش کرنے کے مفید اور بے عدیل ہی **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی اور مرچ سیاہ دو سو عدد اور پیپل یکسو عدد اور سج اور نمک نفطی اور قند سفید ہر ایک سے اٹھائیس مثقال شہد خالص سب دواؤن کے دو وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہی۔

منشط اکبر۔ قطب الدین علامہ شیرازی کی ترکیبون سے نشاط اور سرور لاتی ہی اور امر باہ مین عجیب الاثر ہی **صفت اُسکی** دارچینی اور لونگ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے ایکدرم اور مصطگی دو درم اور گلاب کے پھول دو درم اور درونج عقربی اور دھنیہ خشک اور پوست زرد اُترج کا ہر ایک سے

نیم درم اور مشک خالص دو دانگ اور عنبر اشہب ڈیڑھ درم اور ورق الخیال یعنی بھنگ اسّی مثقال اول بھنگ کو گاے کے دودھ تازہ دوہے ہوے چھہ رطل مین بھگوئین اور ایک رات دن رہنے دین پھر جوش دین اور آگ پر سے اتار کر اتنی دیر صبر کرین کہ وہ بخوبی سرد ہوجاے مل کر صاف کرین اور اسّی مثقال قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور آگ پر سے اتار کر اتنی دیر رکھین کہ نیم گرم رہ جاے بعد اسکے دواؤن کو کوٹ چھانکر اسمین ملائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے۔

میم کا باب واو کے ساتھ

موم میم کے پیش اور واو کے جزم سے میم کے ساتھ عربی مین شمع مشہور ہے اور وہ خانہ زنبور عسل ہے کہ اسکو عربی مین نحل نون کے زبر اور حاے حطی اور لام کے جزم سے کہتے ہین کہ فصل ربیع مین خانہ مسدس شکل کا دو طبقہ اس سے بناکر اوپر کے طبقہ مین انڈے رکھتے ہین اور بچے نکالتے ہین اور نیچے کے طبقہ مین شہد بھرا رہتا ہے کہ وہ اسکو بحفاظت رکھتے ہین دوسری فصلون مین کھانے کے لیے اپنے اور اپنے بچون کے واسطے اور دستور ہے کہ اکثر شہرون مین خانہاے چوبی بناتے ہین اور یا مٹی سے اور سوراخہاے متعدد اسکے آگے رکھتے ہین اس مقدار پر کہ زنبور جسمین جا سکے اور خانہاے زنبور کہ کوارہ سے موسوم ہین اسمین رکھتے ہین اور اسکے عقب کو بند کرتے ہین جبتک کہ انڈے رہین اور بچے نکلین اور ان خانون مین شہد جمع ہو پھر جب بچے بڑے ہون اور اڑنے کی حد تک پہونچین انکو نکالکر مع بچہ بادشاہ دوسرے خانون مین بناکر رکھتے ہین اور انکے کھانے کے واسطے کسیقدر شہد اور دوشاب باہم ملاکر عقب خانہ رکھتے ہین اور وہ شہد جو انھون نے نیچے کے خانون مین جمع کیا ہے اس مقدار کو کاٹ کر نکالتے ہین اور انکے لیے بھی کسیقدر شہد اور دوشاب مین ملاکر رکھتے ہین اور مشہور ہے کہ انکا بادشاہ جب تک ان خانون مین ہے دوسرے نگہبان ان خانون سے دوسری جگہ نہین جاتے ہین اور انکے بادشاہ کی علامت یہ ہے کہ اور مکھیون سے بہت بڑا ہوتا ہے اور وہ خانہ جو اسکے واسطے بناتے ہین سوراخ اسمین اسقدر رکھتے ہین کہ نہ نکل سکے اور دوسری مکھیون کے سوراخ کشادہ رکھتے ہین کہ آمد و شد کر سکین اور اگر مکھیان نکل کر درختون کی شاخون پر بیٹھین اور چاہین کہ صید و جمع کرین تو بادشاہ کو اسکے اسطور پر کہ ہرگز اذیت اسکو نہ پہونچے ان خانون مین رکھتے ہین اور دوسری مکھیان ان خانون مین آتی ہین اور کہتے ہین کہ آدمیون نے آداب سلطنت انھین سے تعلیم پائے ہین اور اقوال بہت انکے آداب سلطنت مین بیان کیے ہین کہ یہ مقام ان سبکے بیان کی گنجایش نہین رکھتا ہے اور بعضے انھین خانون کو بجنسہ نکالکر نچوڑتے ہین اور شہد اسمین سے جدا کرتے ہین اور موم کو علیحدہ کرتے ہین اور شہد حاصل کرنے کے بعد باعتبار اختلاف مادہ بعضے اس موم سے زرد رنگ اور بعض اسمین سے سرخ رنگ ہوتا ہے دونون قسمین شمع کی دوسرے درجہ مین گرم ہین اور رطوبت مین معتدل اور بعضون نے گرمی مین بھی معتدل لکھا ہے اور اگر کاریگری سے اسکو سفید کرین احتمال رکھتا ہے کہ سفید کیا ہوا اسکا معتدل ہو اور لکھا ہے کہ قوت اسکی تیس برس تک باقی رہتی ہے تحلیل کرنیوالا اور پکانیوالا اور نرم کرنیوالا مادہ کا ہے اور بھرنیوالا زخمون اور قروح کا اور مرطب بالعرض ہے بسبب تقبض اور بند کرنے مسام اور مرہمون کی دواؤن کا مصلح ہے اور ممسک اور حافظ انکا اور زخمون کو موافق اور نوش کرنا اسکا بقدر دس نخود لیکر ریزہ ریزہ جو اور گیہون کے برابر کرکے مناسب روغنون کے ساتھ جیسے روغن بادام مقشر اور اسکا مانند واسطے قرحون باطنی اور آنتون کی خراش اور درد سینہ اور کھانسی اور دبلون اور درد گلو اور لہاۃ اور صاف کرنے آواز کے مفید ہے اور تحلیل کرتا ہے شیر کو جو معدہ مین جم گیا ہو اور ایسے ہی نوش کرنا موم محلول کا اور طلا اسکا واسطے خارش تر اور خارش خشک اور پکانے اور تحلیل کرنے زخمون کے نافع اور واسطے صاف کرنے میل کے زخمون سے اور انکے کشادہ کرنے کے لیے مفید اور واسطے نرم کرنے سینہ اور چھاتیون کی سختی اور اعضا کی کھردری کے سودمند اور تجربہ ہی یعنی زہردار گرگٹ کی اذیت اور زہر جذب کرنے کے لیے نافع خواہ بطریق موم روغن اور خواہ بدون اسکے ہر طرح سے سودمند ہے اور ہاتھ مین رکھنا موم کے ٹکڑے کا ہمیشہ شدید تک تشنج اور تمدد کو زائل کرتا ہے جو انگلیون مین حادث ہو خصوصًا تازہ اسکا اور سخت ورمون پر باندھنا موم کا انکی تحلیل کا باعث ہے اور بخور اسکا ہمراہ دبائی کی عفونت کو دفع کرتا ہے اور تکرار اسکا سونگھنا واسطے دفع بدبوے بینی اور اذیت بدبوے حیوانات مردہ کے سودمند اور گل سرخ مین ملاکر اور اسکو پگھلا کر حقنہ کرنا آنتون کی خراش کے لیے نہایت نافع ہے اور سدہ ڈالتا ہے اور مقدار اسکی خوراک کی نیم درم تک ہے اور بدل اسکا آرد باقلا اور کہتے ہین کہ اگر آشیان مگس کو جلائین اور کسی برتن مین ملین کہ وہ برتن مٹی کا ہو خالص پانی یا شراب مین ڈالین آب شیرین کو اپنی طرف جذب کرتا ہے

عکبر عین کے زبر اور کاف کے جزم اور باے موحدہ کے زبر اور راے مہملہ کے جزم سے فارسی مین بر موم کہتے ہین اور سب کے نزدیک موم کم عسل ہے کہ مکھیون کے آشیانہ مین پایا جاتا ہے اور شیخ الرئیس نے اسکو شیخ الملکو لکھا ہے اور موم سیاہ ہے کہ مکھیان اپنے آشیان کو اس سے مسدود کرتی ہین دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک اور ملین اور ملطف ہے اور منقی اور کھینچنے والا تیر اور پیکان کا بدن سے اور چھینک لانے والا قوی ہے تیز بو کی قوت کے سبب سے اور کھانا اسکا پرانی کھانسی کے لیے اور ضماد اسکا قوبا یعنی داد کی قسمین ن کیواسطے

اور استخوان شکستہ کے جوڑنے اور مضبوط کرنے کے لیے اور ضربہ اور سقطہ کے واسطے قائم مقام مومیائی کے ہی پس اسی واسطے اسکو مومیائی نہری کہتے ہین اور مقدار اسکی خوراک کی ایک مثقال ہی کہ نصف مثقال نبات یا شہد کے ساتھ پانی مین گھول کر پیوین۔

دہن الموم - یعنی موم کا روغن کہ اہل فرنگ کی صنعتون سے ہی ورمون کو تحلیل اور سوداوی اور بلغمی علتون کو نرم کرتا ہی اور بدن کے گہاؤ مین جلد نفوذ کرتا ہی اور سینے اور پسلی کے زخمون کو مفید جس وقت کہ ایک دن مین دو مرتبہ طلا کرین اور سوختگی آتش اور کلف یعنی جھائی اور نمش اور ان نقطون کو جو عورت کی چھاتیون اور مرد کے سینہ پر حادث ہوتے ہین اور بہت کہ معلوم ہوتے ہین کہ انکو فرنگی زبان مین ... کہتے ہین زائل کرتا ہی **صفت** اسکی یہ ہی کہ موم کو پگھلائین کہ پگھل جائے اور جھاگ زائل ہوون پھر آگ پر سے اتار کر اسکا دو وزن نمک ... مین ڈال کر آن سب کی تھیلیان تیار کرین اور قرع ... کرون مین رکھ کر اس دیگ مین کہ جسمین رمل یعنی ریت بھرا ہو ڈالین اور چولھے کے اوپر رکھین اور انبیق اور قابلہ جس پر وصل کرین اور دیگ کے نیچے آگ جلائین ... کی گرمی کے سبب روغن اس سے جدا ہو کر قابلہ مین آئے اور تمام و کمال نکلنے کے شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

روغن موم ... ریاح اور ورمون کو تحلیل کرتا ہی اور جراحتون اور قرحون کا التیام کرتا ہی **صفت** اسکی موم سفید ... گاے کی ہڈی جلی ہوئی ... اور ... ملا کر تھیلیان بنائین اور بدستور ... کرون مین رکھ کر مقطر کرین یعنی روغن ٹپکائین اور بعضے لوگ گاے کی ہڈی جلائی ہوئی کے عوض خشت کہنہ یعنی پرانی اینٹ کوٹ کر اور یا ... موم مین داخل کرتے ہین اور بعضے لوگ تانبہ یا مٹی کے قرع وانبیق مین اس شکل پر اور سابا طی طولانی چولھہ پر ان تینون پر مقطر کرتے ہین بدون واسطہ ریگ یہانتک کہ دونون طرف سے آسیب تجربے آتش کے پہونچین اور جاننا چاہیے کہ اولے اور مناسب یہ ہی کہ جو روغن موم نوش کرنے کے واسطے مقطر کرین چاہیے کہ خشت کہنہ یا زرد مٹی یا ریگ یا تینون چیزون اور اسکے اند سے تیار کرین اور جو روغن کہ ریاح اور ورمون کی تحلیل کے واسطے مقطر کرین وہ نمک کے ساتھ ہونا چاہیے اور جو واسطے قرحون اور جراحتون کے التیام کے لیے مقطر کرین اسکو گاے کی ہڈی جلائی ہوئی کے ساتھ اور یا قنبیل کہ جسکو ہندی مین کبیلا کہتے ہین اور طین مغرہ کہ جسکو ہندی مین گیرو کہتے ہین اور ... کہ جسکو ہندی مین سیندور نام رکھتے ہین داخل کر کے مقطر کرین۔

قیروطیات - قاف کے حرف مین نسخے اسکے بیان کیے گئے ہین۔

موم سفید کرنے کا طریق

یہ ہی کہ حاصل کرین جسقدر کہ چاہین اور پگھلا کر تانبہ یا کانسے یا لوہے کے چمچے مین لیکر تھوڑا تھوڑا سرد پانی مین ٹپکائین کہ دانہ ہاے ریزہ بستہ ہوون انکو اس پانی سے جدا کر کے پارچہ صافی پر پھیلائین اور دھوپ مین رکھین اور رات کے وقت چاندنی مین رکھنا چاہیے چار یا پانچ دن تک پھر بدستور اول پگھلا کر پھر پانی مین ڈالین اور پھر دن کو دھوپ مین اور رات کو چاندنی مین رکھین اور کئی دفعہ یہی عمل کرین اس مرتبہ تک کہ خوب سفید ہو جاوے کام مین لائین۔

موميا میم کے پیش اور واو کے جزم اور دوسرے میم کے زیر اور یاے مثناة تحتانیہ اور الف کے زبر سے لغت یونانی ہی بمعنی حافظ الاجساد یعنی نگاہ رکھنے والا جسمون کا اور فارسی مین مومیائی کہتے ہین اور وہ ایک چیز ہی قیر کے مشابہ بعض پہاڑون کی درزون اور شگافون سے نکلتی ہی اور بہترین مومیائی وہ ہی جو داراب پہاڑ سے نکلتی ہی کہ وہ پہاڑ ملک فارس مین واقع ہی اور بعد اسکے اصفہانات اور اسکے نواح سے اور بعد اسکے کہکیلو سے بہم پہونچتی ہی اور جو کچھ دوسرے مقامون سے حاصل کرین وہ قیر ہی مومیائی نہین ہی چنانچہ وہ ضعیف الاثر ہی اور چندان خاصیت اور نفع اس سے مترتب نہین ہوتا ہی اور جو کچھ ملا احمد نے تاریخ الحکما مین مومیائی کی اطلاع کی کیفیت اور اسکے خواصون اور فعلون کو لکھا ہی یہ ہی کہ منجملہ عجائب اتفاقات سے ظہور مومیائی کا ہی فریدون بادشاہ کے عہد مین اور کیفیت اسکے ظہور کی معتبر کتابون مین یون بیان کی ہی کہ فریدون کی حکومت کے زمانہ مین شکاری آدمی کہ داراب کے حوالی مین کہ ملک فارس مین واقع ہی شکار کھیلتے تھے اتفاقاً ایک شکاری نے ایسا تیر شکاری ایک جانور پر کہ اسکو توج کوہی کہتے ہین تاک کر مارا کہ وہ جانور ایسا زخم کاری کھا کر ان لوگون کی نگاہ سے غائب ہو گیا ہر چند ان شکاریون نے تلاش کیا کہین سراغ نہ پایا اتفاقاً ایک ہفتہ کے بعد وہ شکاری لوگ پھر اس مقام پر شکار کو گئے اور اس جانور کو دیکھا کہ صحیح و سالم موجود ہی اور بچالاکی کودتا پھرتا ہی اور تیر اسکی کھال مین لگا ہوا ہی اور وہ ایسا پھرتا ہی کہ گویا ہرگز کچھ زخم کا اثر اسپر نہین ہوا ہی یہ حال دیکھ کر ان لوگون نے تعجب کیا اور اسکے پکڑنے کے درپے ہوئے پس جس طریق سے کہ ممکن ہو سکا اسکو اپنے قبضہ مین لائے اور بعد بخوبی غور سے دیکھا تو کسیقدر مومیائی سی اسکے زخم کے اندر اور اس زخم کے گرد اگرد چپٹی ہوئی ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ جانور اس مقام کی طرف چلا گیا تھا کہ جہان مومیائی پیدا ہوتی ہی اور وہان جا کر اپنے زخمون کو ملا اور مومیائی اسکے زخم کاری کے التیام کی باعث ہوئی ہی بہر کیف جب یہ خبر فریدون کے حضور پہونچی حکم کیا

کہ اس دوا کے امتحان اور تجربہ کی طرف مصروف ہونا چاہیے چنانچہ زخمون کے التیام اور استخوان شکستہ کے جوڑنے مین اُس سے فوائد عظیم اور آثار ارجمند از روے تجربہ معلوم کیے اور بعض طبیبون نے بیان کیا ہی کہ فریدون فرخ کے زمانہ مین حکیمون نے اس دوا کا سراغ اسطور پر لگایا ہی کہ ایک دن فریدون شکار کے لیے گیا تھا اتفاقاً ایک ہرن پر ایسا تیر مارا کہ وہ تیر اُسکے پہلو پر بیٹھا اور دوسرے پہلو سے باہر نکل گیا بادشاہ نے ایک اور تیر اس ہرن کی ٹانگ پر مارا کہ وہ لنگڑا ہو گیا ہرن آگے بھاگا جاتا تھا اور فریدون اُسکے پیچھے گھوڑا تیز کیے چلا جاتا تھا یہانتک کہ وہ ہرن ایسے مقام پر پہونچا کہ وہان کسیقدر غار تھا اس ہرن نے کئی مرتبہ اپنی زبان کو اُس مقام پر ملا اور فریدون کے پہونچنے تک وہ تندرست ہو گیا اسوقت فریدون پہونچا اس ہرن نے اُس مقام پر لیٹ کر زخمون کو رگڑ کر بھاگنے کا ارادہ کیا بادشاہ نے دیکھا کہ وہ بدستور اور چالاکی سے بھاگا جاتا ہی اور نہین لنگڑاتا ہی فریدون نے یہ حال دیکھکر بہت تعجب کیا اور حکیمون کو بلا کر اس مقدمہ کا اظہار فرمایا بعد کوشش کے معلوم ہوا کہ پتھر کی درزون اور شگافون سے گوند کی مانند ایک چیز ٹپکتی ہے جس ہرن نے اُسکو چاٹا بھی ہی اور اپنے بدن پر بھی ملا ہی فریدون نے حکم کیا کہ چند آدمی اس مقام پر حفاظت کے لیے مقرر ہون اور ہر سال مین جسقدر یہ چیز جمع ہو ارسال حضور کرین پس اس زمانہ سے اسوقت تک وہان نگہبان رہتے ہین ہر سال جسقدر مومیائی کہ جمع ہوتی ہی واسطے بادشاہون کے ارسال کرتے ہین اور رفتہ رفتہ ایام دراز مین اُس مقام کے کھودنے کی کثرت سے بہت گہرا گڑھا ہو گیا ہی باعتبار اسبات کے کہ اُس پتھر کو جس سے مومیائی نکلتی ہی کھودتے ہین کہ اُسکے نیچے سے بھی بکثرت حاصل ہووے اسیطور سے حاصل کرتے ہین پس بدین وجہ اُس مقام پر بہ نسبت پہلے کے بہت عمیق غار ہو گیا ہی اور بالفعل بطور چاہ دو قامت انسان کے برابر عمیق یعنی گہرا اور قطر مین دو تین چار گز ہی ایک بہت بڑا پتھر نگہبانون نے اُسکے منہ پر رکھا ہی اور اُسکے قریب بہت آدمی چوکی دیتے ہین برس دن مین ایک مرتبہ پچاس یا ساٹھ آدمی یا زیادہ علاوہ اُن نگہبانون کے جمع ہوکر اُس پتھر کو تھوڑا سا ہٹاتے ہین اور اسقدر مقام کھولتے ہین کہ ایک آدمی اُسکے اندر پہونچ سکے پھر ایک شخص ننگا لنگی باندھ کر اُسکے اندر جاتا ہی اور کسیقدر پانی بقدر ایک شبر ڈیڑھ شبر تک کبھی کسیقدر زیادہ اور کبھی کمتر اُس پہاڑ کے ہوتی کی تراوش سے اُسکی تہ مین جمع ہوکر اُس تہ مین اُسکے اوپر مانند پردہ منجمد ہوکر ٹھہرتا ہی تمام اُس پانی کو کسیقدر ریگ اور پتھر لون اور چیزون کے جو اُسمین ملی ہوئی ہین باہر نکالتا ہی اُسکو بڑی دیگ مین جمع کرتے ہین اور نگہبان سب اُس مقام پر موجود رہتے ہین پس اس دیگ کو آگ پر رکھکر چند جوش دیتے ہین یہانتک کہ روغنیت اُسکی مائیت اور خاک اور ریگ وغیرہ سے جدا ہو جاتی ہی پھر اُس دیگ کو آگ پر سے اُتار کر اور منہ اُسکا مضبوط بند کرکے مہر لگاتے ہین اور اتنی دیر رہنے دیتے ہین کہ بخوبی سرد ہو بعد اُسکے دیگ کے منہ کو کھولکر اور جو کچھ اُسپر جمع ہوا ہی روغنیت سے حاصل کرتے ہین اور دوسری مرتبہ پھر اُسکو اسیطور سے جوش دیکر رکھتے ہین کہ سرد ہو روغنیت کو اُسکی پھر حاصل کرکے ایسے ہی کئی مرتبہ عمل مین لاتے ہین جبتک کہ کچھ روغنیت اُسمین باقی نہ رہے پھر کسیقدر اُسمین سے اہل عملہ بطور چوری اپنے واسطے رکھتے ہین اور باقی کو سب وہان کے لوگ اُسپر مہر کرکے ارسال حضور کرتے ہین وہ سب مومیائی تخمیناً ایک سو پچاس مثقال نہایت درجہ مقبول تمام سال مین جمع ہوتی ہی اور کبھی زیادہ تین مثقال تک اور کبھی کمتر اور زیادہ اُس سے نہین سنا گیا ہی اور اُسکی کادین بھی خاصیت اور تاثیر بہت ہی اگر روغن گل سرخ یا گاے کے گھی مین اسکو حل کرین اور صاف کرکے نوش فرمائین اور یا اُسکی مالش کرین اور غیر دارابی بھی پتھر سے تراوش کرتی ہی ولیکن کوئی مقام معین مانند دارابی نہین رکھتی اور جو آدمی کہ اس کام سے باہر ہین اُن پہاڑون مین جاکر کوشش اور تلاش کرتے ہین بعضے پتھرون پر کہ کچھ داغ کی نشانی معلوم ہوتی ہی اس جگہ ایک میخ گاڑ کر نشان کرتے ہین پھر چند مدت کے بعد وہان آکر اس مقام سے کہ جوش مین آکر جمع ہوتی ہی لیجاتے ہین اور کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ سال دیگر اسی پتھر سے اُسی جگہ نکلتی ہی اور کبھی وہان نہین نکلتی ہی اور دوسرے مقامون اور دوسرے پتھرون مین سے مومیائی نکلتی ہی اور بعض ثقہ آدمیون سے جو وہان کے رہنے والے ہین یہ بھی سُنا گیا ہی کہ بعض اہل دیار اصطہبانات اور کیکر اور نیریز اور اُسکے نواح کے جمع ہوکر بعض غارون اور شگافون مین پہاڑ کے جس جگہ کہ جانتے ہین کہ یہان مومیائی نکلتی ہی لکڑیان بکثرت ان غارون اور شگافون مین جمع کرکے آگ دیتے ہین اور بخوبی آگ روشن ہونے کے بعد وہان سے چلے جاتے ہین پس اس آگ کی گرمی اور تابش سے پتھرون کی درزون اور شگافون سے بکثرت نکلتی ہی اور درزون اور شگافون کے اطراف پر جمتی ہی ان غارون کے سرد ہونے کے بعد لوگ آکر اور اُس سب جمی ہوئی چیز کو اکٹھا کرکے سب لوگ آپس مین تقسیم کر لیتے ہین اور جابجا فروخت کرتے ہین اور یہ مومیائی اسی قسم کی ہی کہ اکثر آدمیون کے پاس بکثرت اور ارزان ہی اور اکثر اسکی خرید فروخت ہوتی ہی اور نفع مین یہ قسم دوسری قسم سے نزدیک ہی ولیکن قسم اول کہ اعلی ہی اُس مکان خاص سے حاصل کی ہوئی وہ قسم منفعتین بہت رکھتی ہی اور وہ شاذ و نادر ملتی ہی اور کسی کے ہاتھ نہین آتی ہی جیسا کہ مذکور ہوا مگر البتہ کسیقدر بہت تھوڑی اس عملہ سے اور یا بادشاہون کی بخشش اور انعامات سے اور یا کارخانون کے عملہ والون سے کسی بعض آدمی

ہاتھ آئی ہی اور ایک چیز مومیائی کے مشابہ بہت ضعیف العمل غیر صافی ہندوستان اور دکن کے بعض پہاڑون سے حاصل ہوتی ہی اور کہتے ہین کہ غارون کے شگافون سے تراوش کرتی ہی اور اُسکے بہتر اور خالص کو اگر پانی مین ڈالین پانی کو سرخ کرے اور موم کے مانند ہو جاوے وہ کمیاب ہی اُسکو ہندوستان کے لوگ سلاجیت کہتے ہین اور بہت خاصیت اور منافع اُسکے بیان کرتے ہین اور کہتے ہین کہ میمون سیاہ کہ جسکو لنگور کہتے ہین اس کو کھاتا ہی اور کھاتے ہی دست جاری ہوتے ہین اور پتھرون پر نجاست کرتا ہی اس مقام پر سے نامقید لوگ اسکو اٹھا کر سلاجیت خالص اصلی کے عوض فروخت کرتے ہین

مومیائی انسانی کا بیان

جو کچھ حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی یہ ہی کہ پہلے زمانہ مین دستور تھا کہ جسم مردہ کی حفاظت سڑنے اور بگڑنے سے مرمکی اور شہد خالص اور مومیائی اور اُسکے مانند مناسب چیزون کے ملنے سے کرتے تھے اور اکثر مغرب کے شہرون مین پانی لیکر جو کچھ جسمون اور اعضاے میت سے کہ دریا کی موجین اس میت کو کنارے پر پہونچاتی تھین اور پہونچاتی ہین اسکو جاہل لوگ بجاے مومیائی صرف کرتے تھے اور صرف کرتے ہین اور اخیر مین لکھا ہی کہ اگرچہ یہ چیز استخوان شکستہ کے جوڑنے مین کچھ نفع رکھتی ہی ولیکن نوش کرنا اسکا حرام ہی اور کوری اور فساد بدن کا مورث ہی اور اُسمین سری مضرتین بھی بہت ہین

مومیائی سگ بچہ - اسکی کیفیت اور خاصیت کو ذکر نہین کیا ہی شاید کہ وہ بھی اُسی قبیل سے ہو کہ بعض قوی اور حافظہ اور تریاقیہ دوائین مذکورہ دواؤن کے قبیل سے بچہ سگ تازہ زائیدہ شدہ کے بدن پر مل کر ایک مانہ دراز خم کے اندر ڈال کر زمین مین دفن کرتے ہین یہانتک کہ بخوبی سڑ جاوے اور صورت وجدانی اور ترکیب مزاج ثانوی صناعی بہم پہونچاوے پھر اسکو نکالکر استعمال کرتے ہین اور یا کسی دوسرے طور سے عمل مین لاتے ہین العلم عند اللہ تعالے

مومیائی کی بہتری کا بیان اور اسکی کیفیت اور خواص اور منفعتون کا ذکر اور اسکے استعمال کے طریقون کا دستور مفرداً اور مرکباً

جاننا چاہیے کہ بہترین مومیائی دارابی سیاہ صاف براق نرم ہی کہ بوے بد نہ رکھتی ہو ارسطو لکھتا ہی کہ بہترین مومیائی وہ ہی کہ اگر جگر گوسفند کو گرمی مین ذبح یا اُسکے استخوان توڑ کر اُسپر ملین التیام پاوے اور یہ بھی ہی لکھا ہی کہ اصلی مومیائی کا امتحان یہی کہ ہماری کسی طیور مرغ کی ٹانگ توڑ کر اور بقدر ایک ٹانک اس مومیائی سے روغن گل مین گھول کر اُسکے حلق مین ڈالین اور کسیقدر اس ٹانگ پر بھی ملین اگر ایک رات کے عرصہ مین اُسکی ٹانگ ٹوٹی ہوئی کو اچھا کر دے اور بخوبی اسکو صلاح پر لاوے جید خوب ہی اور جید اور اصلی ورنہ بد اور غیر اصلی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ چھ سات ساعت مین صلاح پر لاتی ہی اور دوسرا امتحان یہ ہی کہ بہتر اور تحفہ مومیائی کو جسوقت ہاتھ مین لین موم کے مانند جلد نرم ہو جاوے اور بد اور مغشوش اور بدل مومیائی بہت سختی رکھتی ہی اور کم گرمی سے نرم نہین ہوتی ہی اور تمام امتحانون سے بہتر یہ ہی کہ آدمی کے اعضا شکستہ کو جوڑنے اور دردون اور باہ کی تقویت اور تمام قوتون وغیرہ مین جسم انسان پر تجربہ کرین بہر کیف مومیائی تیسرے درجے کے پہلے مین گرم ہی اور دوسرے مین خشک اور بعضون کے نزدیک خشکی اُسکی غالب ہی اُسکی گرمی پر اور صاحب شفاء الاسقام نے اسکو گرم دوسرے درجے مین اور خشک پہلے مین لکھا ہی اور قوت اسکی چالیس برس تک باقی رہتی ہی دل اور روحون کو قوت پہونچاتی ہی اور فرحت لاتی ہی اور ورمون کو تحلیل کرتی ہی اور ظاہری اور باطنی اعضا کو قوت دیتی ہی اور رطوبتون کو خشک کرتی ہی اور قوت باہ کی مددگار ہی اور بدنی روحون کی نگہبانی اور لطیف اور سریع النفوذ ہی اور جالی اور سدون کو کھولنے والی اور ہچکی اور فالج اور رعشہ اور لقوہ اور مشروبہ زہرون اور کاٹے ہوے زہرون کی مضرت دفع کرنے کے لیے مجرب ہی اور وجع الفواد اور درد معدہ اور تقویت معدہ اور اختناق الرحم اور سب تمام بیماریون اور خون تھوکنے کے مرض اور مثانہ کی جراحت اور سلس البول اور ابتداء جذام اور داء الفیل اور ثقل زبان کے لیے سودمند اور بچھو کے کاٹے ہوے کو مفید اور بلغمی ورمون کو تحلیل کرتی ہی اور اعضاء شکستہ کو جوڑتی ہی اور ضربہ اور سقطہ اور لگڑے ہوے عضو کو نافع

اعضاء سر اور گوش و بینی اور زبان - مومیائی حل کی ہوئی بوزن ایک حبہ مرزنجوش کے پانی کے ساتھ درد سر سادہ اور شقیقہ اور صرع اور دوار اور لقوہ اور فالج اور استرخا کے واسطے اور دو حبہ اسمین سے راسن کوہی اور صعتر فارسی جوش دیے ہوئے کے ساتھ سبات کے لیے نوش کرنا اور ملنا اور ناک مین ٹپکانا اسکا اور ٹپکانا اسکا بقدر ایک جو ناک اور کان مین جوشاندہ مرزنجوش اور یا روغن زنبق کے ساتھ اور ایک حبہ مومیائی اور ایک حبہ مشک اور کافور اور جندبیدستر کے ساتھ کہ روغن بان مین حل کی گئی ہو درد سر پرانے اور سدر کے لیے اور ریاح اور سردی دماغ کے واسطے اور ایسے ہی ٹپکانا اسکا کان اور ناک مین روغن زیتون اور شہد کے ساتھ آن ریحون کے واسطے جو دماغ مین جمع ہو گئی ہون اور بقدر ایک حبہ نوش کرنا اسکا جوشاندہ اجوائن اور زیرہ کرمانی کے ساتھ واسطے لقوہ کے اور نوش کرنا اسکا بقدر نیم دانگ اُس پانی کے ساتھ کہ جسمین صعتر فارسی جوش دیا ہو رعشہ کے واسطے اور ٹپکانا ایک حبہ اسکا روغن چنبیلی سفید اور روغن گل سرخ کے ساتھ کان مین اسکے درد کے لیے اور بقدر ایک حبہ اسمین سے روغن گل سرخ کے ساتھ یا تنہائی یا غورہ کے پانی کے ساتھ قطور اسکا اور فتیلہ اسمین آلودہ کرکے کان مین رکھنا گرانی شنوائی اور زخم اور قرحون کے لیے

جو کان مین عارض ہون اور اُس مین سے چرک نکلتا ہو نافع ہی اور ارسطاطالیس لکھتا ہی کہ قطور محلول اُسکا چربی خوک غیر نمکسود کے ساتھ واسطے کری یعنی بہرہ پن کے مفید ہے یہانتک کہ بہرہ مادرزاد ہو مبالغۃً اور کافور کے ساتھ تنہا اور یا مرزنجوش کے پانی کے ساتھ واسطے نکسیر اور ناک کی بیماریون کے اور مالش اُسکی شہد مین ملاکر لکنت زبان اور اُسکی گرانی کے لیے سودمند ہی۔

سانس کے اعضا۔ بقدر تین جو میانہ مومیائی نوش کرنا مہوری شراب کے ساتھ خون تھوکنے کے مرض کے واسطے جو وہ خون پھیپھڑہ سے آتا ہو اور بقدر دو جبہ نمک اور آب نخود کے ساتھ نوش کرنا خون تھوکنے کی بیماری دفع کرنے کے لیے جو پھیپھڑہ سے آتا ہو اور ایک جبہ اُسکا گدھی کے دودھ کے ساتھ نکسیر اور خون تھوکنے کے واسطے اور ایسے ہی ناک مین ٹپکانا اُسکا نکسیر بند کرنے کے لیے اور آمین سے بقدر ایک قیراط کہ چار جبہ کا وزن ہی اور ایک جبہ چار برنج کی مقدار ہی سکنجبین اور نعناع کے پانی کے ساتھ رفع خناق کے واسطے اور ایسے ہی ایک قیراط اُسکا شربت توت اور رب شہتوت کے ساتھ اور یا جوشاندہ عدس اور اُسکے مانند کے ساتھ درد حلق اور ورم حلق کے لیے اور لوزتین ایک طسوج یعنی بقدر دو جبہ آمین سے اُس پانی کے ساتھ کہ جسمین عناب اور لسوڑہ اور ملیٹھی چھیلی ہوئی جوش دی ہو اور یا ماءالشعیر کے ساتھ تین روز دوپہری ناشتا کھانے کے لیے اور ایک قیراط اُسکا نعناع کے پانی یا اُس پانی کے ساتھ کہ جسمین زیرہ کرمانی اور اجوائن دیسی اور کردیا جوش کی ہو واسطے خفقان سرد کے مفید ہی اعضائے غذا نوش کرنا ایک قیراط یعنی چار جبہ مومیائی کا اس پانی کے ساتھ کہ جسمین زیرہ کرمانی اور اجوائن دیسی اور کردیا جوش کی ہو ہتلی اور ابکائی اور خفقان اور ضعف معدہ اور آنتون کے ضعف اور اُن رطوبتون کے دور کرنے کے لیے جو کہ معدہ پر مجتمع ہون اور واسطے سقطہ اور ضربہ کے جو سینہ اور معدہ پر پہونچے اور واسطے سقطہ اور صدمہ اور ضربہ جگر کے بقدر ایک قیراط مومیائی دو دانگ گل ارمنی اور ایک دانگ زعفران کے ساتھ مکوہ کے پتون کے پانی یا کاسنی کے پتون کے پانی یا الماس مین اور واسطے ہچکی ہچکی کے بقدر ایک جبہ مومیائی جوشاندہ تخم کرفس اور زیرہ کرمانی کے ساتھ اور درد طحال کے واسطے بوزن ایک قیراط اُسکا دھنیہ کے پانی تازہ اور کبر کی جڑ کے پانی کے ساتھ اور واسطے درد اور نفخہ طحال اور بڑے ہونے طحال کے بقدر ایک قیراط اُسکا شکر کے پانی یا اجمود کے تازہ پانی یا اُسکی جڑ جوشاندہ یا سنبھالو کے جوشاندہ یا بیخ کبر کے پوست کے جوشاندہ کے ساتھ اور واسطے ورم جنبین یعنی دونون پہلوون کے گوکھرو کے جوشاندہ کے پانی کے ساتھ اور طلا نیم دانگ اُسکا اس پانی مین کہ سونف رومی جسمین جوش دی ہو صاحب استسقا کے شکم پر اور ایسے ہی نوش کرنا اُسکا بقدر ایک دانگ کہ تخمیناً چار رتی سیر بنی ہی سونف رومی جوش کی ہوئی کے پانی کے ساتھ نافع ہی اعضائے تناسل نوش کرنا مومیائی کا بقدر ایک قیراط تازہ دودھ دوہے ہوئے کے ساتھ بہ تنہائی یا کسی قدر شکر کے ساتھ قرحون اور احلیل اور مثانہ کے دردون کے واسطے اور نوش کرنا ایک طسوج اُس کا اُس پانی کے ساتھ کہ جسمین خنگلی گاجر کے بیج اور شگوفہ اذخر جوش کیے ہون دشواری بول اور تقطیر البول دفع کرنے کے لیے اور کھانا اُسکا ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ بقدر دو جبہ گائے کے گھی کے ساتھ ریاح بواسیر اور درد معدہ رفع کرنے کے واسطے اور نوش کرنا اُسکا دو جبہ تیزپات کے جوشاندہ کے ساتھ واسطے اختناق الرحم کے اور حمول اُسکا گیہون کے آٹے کے ساتھ واسطے قلت صبر کے پیشاب لگا رکھنے پر اور سلس البول کے لیے بھی اور ایسے ہی حمول اُسکا روغن زیتون یا روغن زنبق کے ساتھ واسطے تقطیر البول اور نہونے صبر کے حبس بول پر اور واسطے استرخائے مقعد اور عذیلہ کے اور مسوح یعنی مالش اُسکی بروغن ناریل اور اُسکے مانند کے ساتھ قضیب اور خصیون اور اُنکے حوالی پر تحریک جماع کے واسطے اور ایسے ہی اُسکو نوش کرنا بقدر دو جبہ باقلا کے پانی کے ساتھ یا بقدر ایک جبہ کھانا اُسکا نیم بریان مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ تین دن پے در پے اور محمد بن زکریا نے کتاب الباہ مین نقل کیا ہی کہ اگر کسی شخص کی منی خرچ ہو گئی ہو اور چاہے کہ جلد پھر حالت اصلی پر آجاے تو لازم ہی کہ حرکت آخر مین انزال کے قریب بقدر دو جو مومیائی پانچ درم شہد سفید مین حل کر کے نوش کرے اور اگر گرم مزاج ہو تو سرد مناسب شربتون کے ساتھ کھاے مجرب ہی

آلات مفاصل حل کی ہوئی مومیائی کو ایکدانگ سے ڈیڑھ دانگ تک مناسب دہنون کے ساتھ مانند روغن گل در موافقہ چیزون کے ساتھ مانند آب باقلا اور یا مرغ کے انڈے کی زردی و شہد کے ساتھ واسطے تسکین درد مفاصل اور اکھڑے عضو اور پٹھون کی کوفتگی اور انکے جدا ہونے اور پارہ پارہ ہونے اور عضلہ کے جدا ہونے اور واسطے ٹوٹنے ہڈی اور ضربہ اور سقطہ اور صدمہ اور اُنکے مانند کے کھانا اور ملنا اُسکا اس مقام پر مفید ہی اور ایسے ہی نوش کرنا اُسکا شراب صرف کے ساتھ اور ناصور اور پرانے زخمون کے واسطے بقدر ایک دانگ مومیائی لیکر ایکدرم خوک کی چربی روغن زیتون مین پگھلا کر دہ ڈیڑھ درم مرہم بنا کر لگین اور واسطے باطنی جلتون اور صدمون کے روغن گل سرخ یا روغن کنجد مین حل کر کے طلا کرین اور اگر کسی شخص پر کسی نے تیر مارا ہو تو اُس مقام پر ملنا اور رکھنا اُسکا نہایت نافع ہی۔

حمی یعنی تپ نوش کرنا بقدر نیم دانگ مومیائی کا اس پانی کے ساتھ کہ جسمین افسنتین اور بادآورد پکائی ہو یا دوسرے مناسب شربتون کے ساتھ واسطے تپ چوتھیا اور تپ عفنیہ بلغمیہ و سوداویہ کے نافع ہی اور نیم دانگ اُسکا تنہا صرف یا دوسری دواؤن کے ساتھ سات دن پے در پے نوش کرنا برص و جذام اور داءالفیل کی ابتدا کے واسطے اور ایسے ہی واسطے ہر علت کے ہر ایک کی معاون اور مناسب دواؤن کے ساتھ مفید ہی۔

ضربہ و سقطہ۔ نوش کرنا بقدر دو جبہ مومیائی کا گائے کے گھی تازہ مین حل کر کے اور ایسے ہی ملنا اُسپر اور ہوا اور سخت حرکتون سے محافظت کرنا سودمند ہی اور بدستور روغن گل یا روغن زیتون کے ساتھ مفید۔

سموم - ملنا مومیائی کا بقدر ایک قیراط گاے کے گھی مین ملا کر بچھو کاٹنے کے لیے اور ایسے ہی واسطے بچھو کاٹنے کے نوش کرنا اُسکا بقدر ایک قیراط شراب صرف مین ملا کر اور ایسے ہی کھانا اُسکا ہرے دھنیہ کے پانی یا کبر کی جڑ کے پانی کے ساتھ نوش کرنا اور ملنا اسپر اور واسطے مطلق سموم یعنی زہرون کے بقدر دو حبہ مومیائی گوکھرو کے پانی یا فرہیون کے پانی اور یا سداب کے پانی اور یا پہاڑی پودینہ کے پانی یا انجدان کے پانی جوش کیے ہوے کے ساتھ مجرب ہی۔

مومیائی حل کرنیکا طریق

جاننا چاہیے کہ مومیائی حل کرنا عنبر حل کرنے کے دستور سے ہی دیگ مضاعف مین کہ ایک برتن مین پانی ڈالکر آگ پر رکھین اور ایک پیالہ مین کوئی روغن مناسب روغنون سے یا گلاب یا کسی گھاس کا پانی یا کوئی مناسب مطبوخ رکھکر مومیائی اُسمین ڈالین اور رکھین اس پیالہ کو اُس گرم پانی کے درمیان اور لکڑی کے خلال یا لوہے کی سیخ سے چلائین کہ وہ مومیائی بخوبی پگھل جاے پھر اُس پیالہ کو گرم پانی کے برتن کے درمیان سے اُٹھائین اور مومیائی حل کی ہوئی کام مین لائین۔

فصل اُن گولیون کے بیان مین ہی کہ جنکی اصل اور رکن مومیائی ہی

حب مومیائی - صاحب مفرح النفس کی تالیف سے وہ لکھتا ہی کہ یہ گولی سستی کو نافع ہی اور زائل کرتی ہی اُس ماندگی کو جو بعد جماع کے عارض ہو کہ مطلقاً ماندگی اور سستی جماع کرنے والے کو محسوس نہین ہوتی ہی اگر اس گولی کو بعد جماع کے بلا فاصلہ نوش کرین اور جماع سے قبل کھائین اور اُسکے اوپر گلاب یا شہد کا پانی پئین یہ گولی نافع ہی پٹھون کی سستی اور پٹھون کے اکھڑنے اور اعضا کے اپنے مقام سے اور ضربہ اور سقطہ کے واسطے صفت اسکی مومیائی کانی دارابی تین جزو اور گوند ببول کا ڈیڑھ جزو اور دونون کے برابر وزن نبات لیکر اول مومیائی کو گلاب مین ڈالکر دیگ مضاعف مین حل کرین اور اُن سب چیزون کے ساتھ ملا کر گولیان بنائین ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہی۔

حب مومیائی - ریاح شانہ اور سینہ اور چھتین اور نقرس اور خدر اور رعشہ کیلیے مجرب ہی صفت اسکی مومیائی دارابی دو دانگ اور اجمود کے بیج اور پہاڑی پودینہ اور سکبینج کے بیج اور سونف رومی ہر ایک سے ایکدرم اور کالی ہڑ اور پوست بہیڑہ کا اور آملہ منقے ہر ایک سے دو درم اور مصطگی ڈیڑھ درم اور لاجورد دھویا ہوا ایکدانگ اور افسنتین کا عصارہ ڈیڑھ دانگ اور گوند ببول کا اور غاریقون اور ریوند چینی اور دارچینی اور درونج عقربی ہر ایک سے ایک مثقال اور مغاث بغدادی آدھا مثقال اور فاد زہر حیوانی ایکدانگ اور اگر ہندی خام نیم مثقال اور پوست زرد ہڑ کا دو درم سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی ایک نخود کے برابر ایک خوراک کی مقدار ایک گولی سے دو گولی تک ہی اور اگر طبع قابض ہو تو اُن گولیون مین سے تین عدد لیکر نیم مثقال یارج فیقرا کے ساتھ تناول کرین اور اوپر سے گلاب نیم گرم پئین اور یا گاے کا دودھ نیم گرم سونٹھ کے ساتھ نوش کرین۔

حب مومیائی دیگر - کہ اول نسخہ سے قوی زیادہ ہی صفت اسکی مومیائی کانی مجرب تین جزو اور عنبر اشہب ایک جزو اور گوند ببول کا ڈیڑھ جزو اور نبات سفید سب دواؤن کے برابر وزن اول نبات کو گلاب مین حل کرکے اور عنبر اور مومیائی کو دیگ مضاعف مین پگھلا کر اور گوند کی چیزون کو کوٹ چھانکر اُسپر چھڑکین اور سبکو ایک جا کرکے گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار ایک گولی سے دو گولی تک ہی۔

حب مومیائی - بنوع دیگر کہ اس سے قوی زیادہ ہی اور صفت اسکی مومیائی موصوف اور عنبر اشہب اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم اور مشک خالص اور سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سے نیم درم اور چاندی کے ورق حل کیے ہوے ایکدرم مومیائی اور عنبر کو گلاب یا روغن پستہ مین ڈالکر دیگ مضاعف مین رکھین اور سب دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اُسمین گوندھ کر گولیان بنائین ہر ایک گولی ایک نخود کے برابر ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہی تین گولی تک کھا کر اوپر سے کسیقدر گلاب یا بیدمشک کا عرق پئین۔

حب مومیائی - قوت باہ کو زیادہ کرتی ہی صفت اسکی مومیائی دارابی جزوی اور جائفل اور عنبر اشہب اور زعفران ہر ایک سے نیم مثقال اور مایہ شتر اعرابی اور موتی ناسفتہ اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور گاجر کے بیج اور گوند ببول کا ان سب چیزون کو گلاب کے ساتھ سنگ سماق پر باریک پیسکر اور مشک خالص ایک دانگ اور جدوار خطائی مجرب یعنی نرلسی آزمائی ہوئی ایک مثقال اور نبات سفید مصری تین مثقال عنبر اور مومیائی کو قدرے روغن بادام یا پستہ مین ڈالکر دیگ مضاعف مین پگھلائین اور سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اُسمین گوندھین اور کسی قدر گلاب کے ساتھ گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود اور سونے کے ورق مین لپیٹکر اور سایہ مین سکھا کر نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت ایک گولی سے دو گولی تک کھائین۔

حب مومیائی - بنوع دیگر صفت اسکی مومیائی دارابی اور قوت سرخ رمانی اور زعفران اور نرلسی آزمائی ہوئی اور عنبر اشہب اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک مثقال اور فاد زہر حیوانی اور مشک خالص ہر ایک سے دو دانگ اور نبات سفید تین مثقال بطریق مقرر گولیان بنائین اور حاجت کے وقت ایک گولی سے دو گولی تک نوش کرین اور حبوب مومیائی فاد زہری اور حبوب جدوار مومیائی افیونی بیان افیون اور ذکر جدوار مین مذکور ہو چکین اور خمیرہ ابریشم مومیائی اور عنبری ابریشم کے ذکر مین اور مفرح دلکشا مومیائی مفرحات مین مسطور ہین اُن مقامات سے تلاش کرین۔

میم کا باب ہاے ہوز کے ساتھ فصل مہزلات یعنی بدن لاغر کرنے کے نسخون کے ذکر مین ہی

جاننا چاہیے کہ جو بدن کی کثرت فربہی کلال اور ملال اور نہایت تکلیف اور بہت خطرون کی موجب ہی کہ تفصیل اُسکی طوالت رکھتی ہی اسی واسطے حکیمون نے لکھا ہی لاخیر فی السمن المفرط یعنی نہین خیر ہی بکثرت فربہی مین پس اگر کوئی شخص اسمین مبتلا ہو تو اسکو لازم ہے کہ لاغری اپنے بدن کی ادویہ مہزل یعنی لاغر کرنے والی دواؤن اور تدبیرون سے کرے پس تمام تدبیرون سے صبر کرنا بھوک اور پیاس پر اور بہت کم کھانا اور کم پانی پینا اور بہت کم خواب اور آرام کرنا اور بکثرت ریاضت اور مشقت عمل مین لانا اور ترش چیزین کھانا اور غذائین شور اور گوشت بریان اور خشک روٹی اور نان جو اور ان سبکے مانند اور استفراغات اور مدرات اور مسہنہ لانیوالی اور سخت مرکبون کی عادت ڈالنا نہایت سودمند اور موثر ہی اور نوش کرنا سرکہ اور آبکامہ کا ناشتا۔

مہزل۔ یعنی لاغر کرنے والا نسخہ کہ لاغری بدن مین نہایت موثر ہی **صفت اُسکی** اجوائن دیسی اور سونف دیسی اور سداب اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک جزو اور مرزنجوش اور جواکھار ہر ایک سے ایک جزو کا چہارم اور لاکھ دھوئی ہوئی دو جزو سب دواؤن کو کوٹ چھانکر سفوف کرین اور ہر روز ایک مثقال اسمین سے لیکر عرق زیرہ کرمانی کے ساتھ نوش کرین اور پانی کی جگہ عرق زیرہ پیین جسوقت کہ پیاس لگے زمانہ قلیل مین بدن لاغر ہوتا ہی اور یہ نسخہ آزمایا ہوا ہی

مہزل دیگر۔ کہ جلد اثر کرنے والا ہی **صفت اُسکی** زراوند مدحرج تین مثقال اور فنظوریون باریک اور جنطیانا اور جعدہ اور فطراسالیون اور ملح الافاعی ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی جس چیز کے ساتھ کہ مناسب سمجھین عرق زیرہ وغیرہ سے نوش کرین۔

مہزل دیگر۔ کہ نہایت موثر ہی **صفت اُسکی** سداب باغی کے بیج اور اُسکی تازہ شاخین چند روز ناشتہ تناول کرین اور بدستور اطریفل کمونی اور فلافلی اور سکنجبین اور انقرویا اور دوائین گرم اور خشک نوش کرنا اور گرم اور محلل روغن مانند شبت اور قسط ملنا اور لاکھ دھوئی ہوئی سرکہ مین ملاکر چند روز پیہم ناشتا کھانا اور زمین سخت پر سونا اور موٹے اور کھُرکھُرے کپڑے پہننا اور کوامخ اور سرکہ اکثر نوش کرنا۔

مہزل دیگر۔ بدن کو جلد لاغر کرتا ہی **صفت اُسکی** گول مرچ اور پیپل اور اجوائن دیسی اور سونف رومی اور سونف دیسی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور کہربا اور سندروس ہر ایک سے ایک درم کوٹ کر شہد خالص سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین۔

مہزل دیگر۔ بدن فربہ کو لاغر کرتا ہی اور کشتی گران فربہ کو نافع ہے **صفت اُسکی** سندروس پیسکر ایکدرم کا تین ربع لیکر تازہ پانی اور سکنجبین کے ساتھ چند روز ناشتہ تناول کرین جبتک کہ لاغری لائے۔

مہزل دیگر۔ زراوند مدحرج ایکدرم اور فنظوریون باریک ایک درم کا دو ثلث اور جنطیانا ے رومی یعنے پکھان بید اور جعدہ اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور ملح الافاعی ہر ایک سے تین درم سفوف کرکے ناشتا کھائین سب ایک خوراک کا ہی اور بہت جلد جلد چلنا اور دوڑنا اور بہت راہ چلنا باعث لاغری ہی۔

مہزل پستان اور خصیہ کے بزرگ ہونے کو مانع ہی **صفت اُسکی** زیرہ کرمانی کو پیسکر پانی مین گوندھکر ضماد کرین اور کپڑے کا ٹکڑا سرکہ مین بھگو کر باندھین اور تین دن رہنے دین پھر اُٹھا کر پیاز اور زنبق سفید کو سرکہ اور پانی مین ضماد کرین اور باندھین اور بعد تین شبانہ روز کے کھولین اور بدستور اول عمل کرین تین مرتبہ تک اور ہر مہینہ مین ایسا ہی کرین نہایت کوچک ہو جائینگے۔

مہزل دیگر۔ کہ یہی عمل رکھتا ہی اور پشت نہار پر بال جمنے کو مانع ہی **صفت اُسکی** طین قیمولیا یعنی کھریا مٹی اور سفیدہ کاشغری برابر وزن بیخ نے کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین اور اگر بیخ نے تازہ نہو تو اجوائن خراسانی سفید کو خالص پانی مین جوش دیکر پانی کے ساتھ استعمال کرین اور جسوقت کہ کسی عضو سے بالون کو اُکھاڑ کر یہ دوا ملین بال اُگنے کو مانع ہوگی۔

میفختج عین کے حرف مین جو نون کے ساتھ ہی عنب یعنی انگور کے بیان مین مذکور ہی۔

میم کا باب یاے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

میعہ سائلہ میم کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور عین مہملہ کے زبر اور ہاے ہوز کے جزم سے لغت عربی اور گوند ایک درخت کا ہی بہت خوشبودار اُس گوند مین سے جو کچھ درخت سے ٹپکتا ہی بھورا زردی مائل اور شہد کے قوام کے مانند ہوتا ہی اور یہ سب قسمون سے بہتر ہی اور جو کچھ نچوڑکر اُس درخت کے اجزا سے حاصل کرتے ہین وہ سرخی مائل اور غلیظ زیادہ ہی اور جو کچھ اُسکے پانی کو جوش دیکر گاڑھا کرتے ہین سیاہ اور ثقیل ہوتا ہی وہ میعہ یابسہ سے موسوم ہی اور محمد بن زکریا لکھتے ہین کہ وہ گوند ایک درخت کا ہی عنبر سے موسوم شام کے شہرون مین درخت بہ سے مشابہت رکھتا ہی قوت اُسکی دس برس تک باقی ہی اور فرنگی زبان مین اُسکے درخت کو اسطرال لیکد کہتے ہین یعنی زرم اور یونانی مین میعہ کو لبنی اور ہندوستان مین سلارس نام رکھتے ہین تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے مین خشک ہی ریحون اور ورمون کا تحلیل کرنیوالا اور پکانیوالا اور نرم کرنیوالا اور حیض اور پیشاب کو جاری کرنیوالا اور باطنی اعضا کو قوت دینے والا ہی اور بقدر تین درم سلارس چار اوقیہ گرم پانی کے ساتھ مسہل قوی بلغم کا ہی اور جذام اور کھانسی اور نزلہ اور زکام اور درد سینہ اور پھیپھڑہ اور استسقا اور طحال اور درد گردہ اور مثانہ اور درد کمر اور دردزہ کے لیئے نافع ہی اور بخور اُسکا نزلات اور کزاز اور جذام کے واسطے اور کان مین ٹپکانا اُسکا کان کی بیماریون اور ریاح غلیظہ کے لیئے اور فرزجہ اور بخور اُسکا واسطے بند ہونے حیض کے اور طلا اُسکا جرب کے لیے بہترین دواؤن کا ہی اور ضماد اُسکا نقرس کے واسطے

ضمادات مین مقوی اُن کے فعل کا ہی اور مضر ہی پھیپھڑہ کو اور مصلح اُسکی مصطگی ہی اور مقدار خوراک اسکی ایک مثقال سے تین درم تک ہی اور بدل اُسکا جند بیدستر اور اسکے وزن کی برابر قطران اُسکا آٹھوان وزن کے طبا ور بعضون کے نزدیک جنبلی سفید کا روغن ہی۔

میعہ یابسہ۔ نزدیک بعضون کے میعہ سائلہ کا ثفل ہی یعنی سلارس کا پھوک کو اُسکے درخت کے اجزا سے جیسا کہ سابق مذکور ہوا نچوڑ کر حاصل کیا ہو اور بعضون کے نزدیک اُن اجزا کے جوشاندہ کا پانی ہی بہرکیف گرمی اور خشکی مین اُس سے زیادہ تر ہی اور سب فعلون مین اسکے مانند قوت قابضہ کے ساتھ اور حمول اُسکا بواسیر اور حیض کو جاری کرتا ہی اور بچہ شکم کو گراتا ہی اور رحم کے منھ کو کھولتا ہی اور رحم کی سختی کو دور کرتا ہی اور بخور اُسکا دماغی رطوبتون کے دفع کرنے کے لیے اور لقوہ زائل کرنے کے واسطے اور ہوائے وبائی کے ضرر دور کرنے کے لیے موثر اور دردسر پیدا کرتا ہی اور مصلح اُسکی سونف ویسی ہی اور بدل اُسکا جاوشیر اور مقدار اُس کے خوراک کی دو مثقال تک ہی۔

دہن میعہ سائلہ۔ یعنی روغن سلارس خدر اور کزاز اور رعشہ اور تپ لرزہ سرد اور ماندگی اعضا کے واسطے مالش اُسکی نافع اور مجرب ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین سلارس جس قدر کہ چاہین اور ملایم آگ پر روغن زیتون مین پگھلا کر استعمال کرین۔

دہن میعہ سائلہ۔ یعنی روغن سلارس مذکورہ بیماریون کے واسطے اور درد گردہ اور درد مثانہ اور درد رحم کے لیے اور سرد ورمون اور تمام سرد بیماریون کے واسطے نافع ہی **صفت اسکی** میعہ یابسہ چار سیر لیکر ایک من روغن کنجد تازہ مین پگھلائین اور صاف کر کے استعمال کرین۔

حرف نون کی کتاب

نون کا باب الف کے ساتھ

نارنج۔ نارنگ فارسی سے معرب ہی پوست درخت اور پھل کا پوست اور شگوفہ اور تخم اُسکا دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور ترشی اُسکی دوسرے درجہ کے آخر مین سرد اور خشک ہی کسی قدر لزوجت کے ساتھ سینہ اور نزلات اور گرم کھانسی کو موافق ہی اور اُسکے برگ اور پوست مین تفریح عظیم ہی اور تمامی اجزا اُسکے سب لیموون مین بہتر ترنج سے ہین اور اُسکے پوست زرد کا ضماد سرکہ کے ساتھ دردسر کے لیے مجرب اور پختہ اور خمیرا اُسکا تمامہ جرب اور حکہ اور جوشش ہیں اور نرم کرنے جلد بدن کے بے دلیل ہی اور اُسکے پوست زرد سے کہ خشک کیا ہو بقدر ڈیڑھ درم گرم پانی کے ساتھ نوش کرنا واسطے پیچش اور دور کرنے کرم شکم اور زہر افعی تلی کے مجربات سے ہی اور سونگھنا اُسکا اور اُسکے تیز کا طاعون اور فساد ہوا کو دور کرتا ہی اور اُسکے پوست و شگوفہ کو بھگو کر نوش کرنا پیدائش بچہ کی دشواری کے لیے مجرب اور حمول اُسکا حیض کو جاری کرتا ہی اور پینا اُسکا تخم اور ہوام کے زہر کی مضرت کو دفع کرتا ہی اور ترشی اُسکی شکر کے ساتھ صفرا کی مسہل ہی اور شراب کے نشہ کو کھولتی ہی اور پٹھون کی گرم بیماریون کو زائل کرتی ہی اور کثرت اُسکی ضعیف کرنیوالی جگر کی ہی اور مصلح اُس کا شہد اور شکر ہی اور بقدر دو درم تخم مقشر اُسکی سے زہردار جانورون کے کاٹنے کا تریاق ہی اور ریشہ ہائے باریک اُسکے نوش کرنا بھی اثر رکھتا ہی اور سب قسمین ترنج اور لیمون کے مانند مین اُنکی ضرر اُسکا پٹھون کے لیے کمتر ہی اور سونگھنا اُسکے شگوفہ کا نافع کو قوی اور زکام کو تحلیل کرتا ہی

حب تخم نارنج۔ مفاصل کے دردون کے لیے نافع ہی اور زہرون کا تریاق ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین تخم نارنج اور پوست اُتار کر اُسکے ہموزن شکر سفید ملا کر اور عرق بہار مین گوندھکر گولیان بنائین اور یا سفوف کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہی۔

روغن نارنج۔ سب فعلون مین قوی یا دہ روغن نارین سے ہی اور بقدر دو مثقال وہ روغن حیوانیہ سمی زہرون کا فادزہر ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین پوست نارنج یا اُسکے شگوفہ کو اور روغن کنجد تازہ مین ڈال کر تین ہفتہ دھوپ مین رکھین پھر استعمال کرین اور اگر ہفتہ مین ایک مرتبہ تبدیل ہو تو ہوتا ہی اثر اُسکا قوی زیادہ۔

شربت نارنج۔ شربت اترج کے مانند ہی اور اُس سے قوی یا دہ اور موافق تر ہی سینہ کو اور ایسے ہی جوارش اور حلوہ اور محلل اور مربا اور تمام ترکیبین اُسکی مگر یہ کہ اس جگہ بجائے اترج نارنج ہی۔

عرق گل نارنج۔ فارسی مین عرق بہار کہتے ہین دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی ضعف دماغ اور تفریح اور اشتہائے طعام اور باہ اور سدہ مصفاۃ اور نزلات اور درد سینہ اور قولنج ریحی اور پیچش اور خفقان اور غشی کے لیے نافع ہی اور ہمیشگی اُسکی سات دن تک ہر روز دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال شکر کے ساتھ ہمراہ مرجان چہارم درم واسطے رفع طحال کے مجربات سے ہی اور اجمود کے پانی کے ساتھ گردہ اور مثانہ کی پتھری دور کرنے کے لیے اور نوش کرنا اُسکا ناشتہ رطوبی پوستون کو نافع اور حمول اُسکا مع پشم صلاح رحم کے واسطے اور شیرہ سونف کے ساتھ حمل کی مددگاری کے لیے اور کثرت اُسکے سونگھنے کی بیخوابی لاتی ہی اور مصلح اُسکا گلاب اور قوت اُسکی تانبہ کے برتن مین روح توتیا کے ساتھ سات برس تک باقی رہتی ہی اور شیشہ مین ایک برس تک **صفت اُسکی** حاصل کرین بہار نارنج جس قدر کہ چاہین اور اُسکے چھ وزن آب خالص شیرین کے ساتھ قرع دانبیق مین عرق کھینچین اور اگر دو آتشہ کرین تو ہوگا یہ عرق قوی زیادہ یعنی بار دیگر اس عرق پر تازہ پھول ڈالکر عرق کھینچین۔

نارجیل دریائی۔ اور وہ ایک پھل ہی غلاف دار ناریل کے سخت غلاف کے مانند اور وہ طولانی اور چھوٹا اور بڑا ہوتا ہی اور اُس غلاف مین دو عدد توام آپس مین ملے ہوئے ہوتے ہین اور جو اُسکو توڑین اُسکے پوست سخت کو تو اُسکے اندر سے ایک مغز اُسی ہیئت طولانی پر مثل مغز ناریل نکلتا ہی اور اُسکے اوپر بھی ایک پوست پوست ناریل کے مانند ہوتا ہی ولیکن اُسکے پوست سے دلدار زیادہ اور رنگ مین بہت تیرہ اور مغز دلدار زیادہ نہایت سخت مغز ناریل سے اور عاج ہبشی یعنی ہاتھی دانت سفید سے سختی مین قریب تر ہوتا ہی

اور شیرین مزہ شیر کے مزہ سے قریب اور جب پرانا ہو رنگ اسکا زردی اور سرخی کی طرف میلان کرتا ہی اور مزہ اسکا تلخی کے ساتھ معلوم ہوتا ہی اور ابتک کسی نے اسکے اُگنے کی جگہ نہین دریافت کی ہی مالدیب کے جزیرون کے حوالی سے اخذ کرتے تھے اور بہت بیش قیمت تھا قیمت طلا سے قریب اور بعض اُس سے بھی زیادہ پس مادہ مین کہ سنہ ایک ہزار ایک سو چوراسی ہجری تھے علی ہاجرہا و آلہ علیہ الصلوٰۃ والسلام حسب اتفاق فرانسیس کا جہاز کہ ایک فرقہ ہی نصاریٰ کے فرقون سے طوفان مین آیا ہر چند تدارک کیا اور براہ مقصود نہو آخر تلاطم امواج سے رفتہ رفتہ ایک جزیرہ کی طرف انسطرف کے جزیرون سے کہ اُس سے پہلے انھون نے کبھی نہ دیکھا تھا پہونچا جسوقت وہ لوگ جہاز کو لنگر کر کے خشکی پر اترے نارجیل دریائی بکثرت اُس مقام پر دیکھا اور جسقدر کہ ممکن ہو سکا اپنے جہاز پر لادا اور پچری بندر کی طرف کہ ایک بندر ہی بندرون سیلان سے قریب صوبہ دکن کے مضافات سے کہ اب انکے تصرف مین ہی لا کر اور اُس جگہ سے ہر طرف اور ہر ملک مین لیگئے چنانچہ کسی قدر فراش اور الملہ کی طرف کہ ایک بندر ہی بنگالہ کے بندرون سے اور وہان کے رہنے والے ہین لائے اس مقام سے سوداگر شاد آباد اور دوسرے مقامون کی طرف لیگئے اور رفتہ رفتہ وافر اور ارزان ہوگیا اور کہتے ہین کہ درخت اسکا ناریل کے درخت کے مانند ہی طبیعت اسکی بعضی طبیب کہتے ہین قوی اور بعضے گرم اور تر پہلے درجہ مین اور بعضے دوسرے مین گرم اور پہلے مین تر اور بعضے خشک لکھتے ہین لیکن اسکے مرکب القوی ہونے مین کچھ شک نہین ہی اسلیے کہ مختلف مزاجون اور متضادہ بیماریون مین موثر ہی اور گرمی اور تری اور خشکی اسکی تازگی اور کہنگی کی نظر پر ہی یعنے جسقدر پرانا ہوتا ہی گرمی اور خشکی کیطرف زیادہ تر میل کرتا ہی اور خواص اور منفعتین اسکی لکھتے ہین کہ اگر صحت کی نگہبانی کے لیے ہفتہ مین ایک بار ایک چانول کی مقدار گلاب کے ساتھ سنگ سماق پر پیسکر نوش کرین اکثر بیماریون کے عروض سے بدن کی محافظت کرتا ہی مانند تپ و لرزہ اور مرکبہ اور سرد تپون اور فالج اور وجع مفاصل کے دور کرتا ہی ہوائے وبائی کی اذیت کو اور بائیون کے تحتانی کی مضرت کو اور ردی خلطون کو کھینچتا ہی بدن کے گہراؤ سے و ریضہ کیواسطے مفید اور اگر اُسکے نوش کرنے والے کو بعد اُسکے نوش کرنے کے مقدار دو پہر سے چار پہر تک متلی و قے عارض ہو تو اُسکو لازم ہی کہ فی الفور قے کرے و دافع نہ کرے اسلیے کہ مواد ردی فاسدہ قے مین دفع کرتا ہی اور بعد قے کے اگر کسیقدر گرانی اور درد اور متلی اور ابکائی دریافت کرے تو پھر اسی قدر پانی خالص یا گلاب مین پیسکر نوش کرے اور اگر قے آ کے پھر قے کرے اور ایسے ہی اُسوقت تک کہ تمام خلطون فاسد ردی کو کھینچکر قے مین دفع کرے اسلیے کہ اسکے خواص سے ہی کہ جبتک کوئی خلط فاسد نہین پاتا ہی قے کی تحریک نہین کرتا ہی اور اسی سقوط سے گاے کے دوہے تازہ دودھ ہم وزن کے ساتھ پیسکر یا گلاب مین رگڑکر واسطے سب قسم کے زہرون کے جو نوش کیے ہون یا کسی موذی جانور نے کاٹا ہو یا کسی نے افیون کھائی ہو اور یا کسی اور قسم کے زہر نے اذیت دی ہو سب کے لیے مفید ہی اور اگر صاحب تپ بلغمی پہر یہری معلوم کرنے کے وقت بقدر دو جو کے صحن سے پیسکر کھاوے اور قے کرے خشکی بہت اُسکی تپ مین عارض ہوتی ہی اور وہ نفع عظیم پاتا ہی اور طلا اسکا بچھو اور زنبور اور مکڑی اور افعی اور سب قسم کے ہوام زہردار کاٹے ہوئے کے مقام پر دور کرنیوالا اُسکے درد والم کا ہی اسی ساعت اور دفع کرنیوالا بدلے انکی سمیت کا ہی و مقدار اسکی خوراک کی ایک قیراط سے دو قیراط تک ہی باختلاف شہرون اور انکی ہواؤن اور مزاجون اور بدنون کی گرمی اور سردی اور تری اور خشکی اور اسکی کہنگی اور تازگی کے یہ مقدار اسکی لکھی ہی اور ایسے ہی تمام خواص مثلاً گرم اور خشک شہرون اور گرم اور خشک مزاجون مین کہنہ اسکا گرمی کا احداث اور مذکورہ تمام افعال کرتا ہی اور اُسوقت مین مقدار اسکی خوراک کی اس مقدار پر ہوگی اور سرد اور تر شہرون اور سرد اور تر مزاجون اور سرد اور تر بیماریون مین زیادہ ہوگی اور ایسے ہی اُسکے تازہ کی مقدار خوراک زیادہ اُسکے کہنہ سے اسلیے کہ جو کچھ معلوم ہوا اُسکے کہنہ مین قوت زیادہ ہی بعضے مواد اور احوال مین ابتداء ہیضہ اور قولنج اور مواد دفع کرنے مین بہ نسبت تازہ اُسکے سے ہی اور واسطے تقویت اور بدن کی قوتون کی تقویت مین تازہ اسکا مفید ہی لیکن جسوقت کہ واسطے تقویت کے تناول کرین چاہیے کہ بدن فاسد اور ردی خلطون سے بطریق قے خالی ہو اور نہین تو ایک قوی دوا ہی باعث تحریک کے ہیجان ان خلطون کا ہوگا اذیت ہی اور اُسکا ضرر بہ نسبت منفعت اور تقویت سے زیادہ کرے واللہ اعلم

حب نارجیل دریائی کہ نسخہ ہیضہ اور قے اور متلی اور شیر و بیر زہرون کے ضرر دفع کرنے کے لیے نافع ہی صفت اسکی نارجیل دریائی پرانا گلاب مین پیسکر نیم درم حاصل کرین اور اترج کے بیج اور نارنج کے بیج ہر ایک سے ایک درم اور اگر نارنج کے بیجون کے عوض لیموں کے بیج کہ نارنگی کی ایک قسم ہی اور جیسا بڑا نارنج متوسط کی مقدار پر ہوتا ہی خرج کرین اور اگر لیمون بوسیدہ پوست اور مغز اور تخم کے ساتھ تمام ہو یعنی لیمون پختہ درست یعنی ثابت ہو کچھ دنون رکھ چھوڑین یہان تک کہ بوسیدہ اور خشک ہو بہتر ہی پس گلاب مین باریک پیسکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار تین گولی سے چھ گولی تک ہی اور تنفایہ قے بارہ گولی تک بھی دے سکتے ہین اس ترتیب سے مثلاً تین گولیان کھائین اگر اُسنے تسکین کی بہتر ورنہ چار پانچ گولیان نوش کرین بہتر ہی

حب نارجیل نوع دیگر کہ قوی زیادہ اُس سے ہی مذکورہ خلطون کے واسطے جسوقت کہ قے اور دست بند ہوتے ہون اور ضعف اور نقاہت بہت ہو اور واسطے تقویت بدن اور نگہبانی صحت کے نافع ہی صفت اسکی نارجیل دریائی تازہ ایک درم اور زمرد اعلیٰ اور کہربائے شمعی اور مرجان اور عقیق یمنی اور لعل بدخشی اور یاقوت رمانی اور یاقوت زرد اور اگر ہندی اور عود صلیب اور سفید سوسن کی جڑ اور مصطکی اور لونگ اور دارچینی اور چھوٹی الائچی اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور جدوار خطائی مجرب یعنی نرسی آزمائی ہوئی اور زعفران

ہر ایک سے نیم درم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور طباشیر سفید اور اترج کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے نیم مثقال اور مروارید ناسفتہ ایک مثقال ول جواہر کو بید مشک یا گلاب مین کئی روز پیسکر دوائون کو کوٹ چھانکر اور بید مشک مین گوندھکر گولیان بنائین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار تین گولی سے چار گولی تک ہر گاہ گلاب اور بید مشک عرق کے ساتھ تحلیل ہو اور اگر ایک دانگ زعفران کشمیری اور ایک قیراط عنبر اشہب اور تین قیراط مشک خالص اضافہ کرین تو ہوگا اثر اس گولی کا بہت زیادہ —

نانخواہ ۔ فارسی مین جلوا سے تعبیر کرتے ہین کہ اشتہا بڑھاتا ہی اور سینہ اور پھیپھڑہ کو موافق اور خلط بلغمی اور کھانسی کو مفید اور قیر کرسوالابدان کا اور معدہ پر داء کرتا ہے نافع اور گرم مزاج والونکو مضر ہی اور مصلح اسکی ترشیان ہین

نانخواہ ۔ جاننا چاہیے کہ نانخواہ نون کے زبر اور الف اور نون کے جزم اور خاء کے پیش اور واو اور الف اور ہاء ہوز کے جزم سے یعنی طالب نان ہی فارسی ہے اور اسکو فارسی مین زنیان بھی کہتے ہین اور عربی مین کمون ملوکی اور ہندی مین اجوائن مشہور کرتے ہین اور شیخ رئیس نے بیان کیا ہے گمان ہی کہ نانخواہ پہاڑی سعتر کا تخم ہی اور وہ ایک تخم ہی شبیہ بہ انیسون سولف رومی کے مشابہ اور اس سے بہت چھوٹا اور بہت زردی مائل اور تند بوسیدہ اور کچھ تلخی اور تندی مزہ کے ساتھ اور قوت اسکی چار برس باقی رہتی ہی گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور بعضون نے تیسرے درجہ کے آخر مین لکھا ہی اور منفعتین اجوائن کی یہ ہین کہ لطیف ہی یعنی بدن کی رطوبتون کو خشک کرتی ہی اور زیادہ خشکی پیدا کرنے کے شکم نرم کرنے کی بھی قوت رکھتی ہی اور پیشاب اور حیض و پسینہ کو جاری کرتی ہی اور زہریلے جانورون کے کاٹنے کا تریاق ہی اور ریحون کو تحلیل اور سدون کو کھولتی اور ... کو دفع کرتی ہی اور درد سینہ اور اسکے کشادہ کرنے کے لیے نافع اور تقلیب قلب و جگر اور طحال کی سختی کو سودمند اور آنتون کے درد پیچ کو مفید جو دواے سمی مسہل کے سبب سے عارض ہوا ہو اور حرک اور سینہ کے لزوجات پاک کرتی ہی اور ترک عادت افیون اور اسکی مضرت کیلیے نافع اور دشواری پیشاب کو مفید اور قے اور تقلی وریاکی اور ہچکی اور ڈکار ... اور بلغمی ... کو ... سودمند اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہی اور جگر اور معدہ کی سردی کو دفع کرتی ہی اور جگر اور معدہ کو جو دونون سرد ہون تقویت کرتی ہی اور پرانے تپ کو نافع خصوصا تپ چوتھیا کو اور سردی اور تری احشا کی زائل کرتی ہی اور برص اور قوبا یعنے داد کے لیے سودمند اور شہد خالص اور شراب کے ساتھ پیشاب بند ہونے کو نافع جو سرد مزاج والون کا پیشاب بند ہو گیا ہو اور گرم مزاج اور کندہ دانہ کہ مفید اور سکنجبین کے ساتھ گرم مزاج والون کے لیے اور رحم کی تمام بیماریون کے واسطے اور اس آدمی کے لیے کہ غذائین اسکی ذائقہ مین لذیذ نہون نافع ہی اور ضماد اسکا مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ ثالیل جاتے کو مجرب ہی اور ضماد اسکا شہد کے ساتھ تمام اعضا کے درد کے لیے اور تحلیل ورمون کیواسطے تجربات سے شمار کیا گیا ہی جوشاندہ گل قیمولیا کے ساتھ اور بہتا تو اسی خون کو تحلیل کرتی ہی جو زیر جلد کے منجمد ہوا اور شہد خالص اور حسب کی دوا کے ساتھ اور شہد خالص اور برص کی دوائون اور ... کے ساتھ ان دوائون کے فعل کو مقوی اور روغنون کے ساتھ لینیہ پھلیہون کے واسطے اور نمک اور عسل اور زعفران کے ساتھ خصیون کے ورم کے لیے اور بطول اسکا بچھو کاٹے ہوے کی مضرت دفع کرنے مین سریع الاثر ہی اور بخور اسکا گرانی شنوائی کے واسطے اور نچوڑنا اسکا بیج کے ساتھ اور قرزہرا اور حقنہ اسکا واسطے پاک کرنے رحم کی جڑ کے جو ... جنین سے ہو نافع ہی اور کھانا اور بدن پر طلا کرنا بالخاصیت زردی جلد کی مورث ہی اور تین مثقال اجوائن کو ایک رطل یعنی نو سے مثقال شیر مین پکائی ہوی یہانتک کہ بعد جوش نصف باقی رہے ایک وقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال قند سفید کے ساتھ اگر بالا لیے لحوم نوش کیجائے با فراط فربہی کی باعث ہی اور ناشتا کھانا اسکا گردہ اور مثانہ کی پتھری کو دفع کرتا ہی اور اس فعل مین تجربات سے شمار کی گئی ہی اور گرم مزاج والون کے سر مین درد پیدا کرتی ہی اور بدن کی زردی اور تاریکی چشم کی مورث ہی اگر کثرت سے کھائی جاے اور مصلح اسکا دھنیہ خشک ہی اور شیردار عورت کے شیر کو کم کرتی ہی اور مصلح اسکا انیسون ہی اور مقدار اسکی خوراک کی تین درم تک ہی اور بدل اسکا غیر زہری کے فعل مین کلونجی ہی —

جوارش نانخواہ ۔ حکیم محمد امین الدین کی تالیف سے ہاضمہ اور سدہ معدہ کی اصلاح اور بلغم اور رطوبات معدہ کے دفع کرنے اور بدہضمی دور کرنے اور غلیظ خلطون کو لطیف کرنے کے لیے صفت اسکی اجوائن بیس اور صعتر فارسی و زیرہ ... ہر ایک سے دس مثقال اور ترنج ترکی اور ... و سولف وسیلی و ... اور ... کے بیج ہر ایک پانچ مثقال اور زنجبیل خشک اور کلونجی اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے دس مثقال اور چاشنی چار مثقال کوٹ چھانکر اور شہد سفید صاف کیا ہوا سب دوائون کے تین وزن لیکر قوام مین لائین اور سب دوائین آمیز کرین —

جوارش نانخواہ دیگر ۔ اصول الترکیب نجیب الدین سمرقندی سے منقول ہاضمہ کو قوی کرتی ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہی اور پیشاب کے آلات کو پاک و صاف کرتی ہی **صفت اسکی** اجوائن کو کوٹ کر اسکے تین وزن شہد خالص صاف کیے ہوئے یا شکر قوام کی ہوئی مین ملائین اور ہر روز ایک مثقال اس مین سے کھائین اور کبھی اضافہ کیجاتی ہی اس مین کلونجی اسکی تقویت کے واسطے —

نانخواہ مدبر کرنے کا دستور

کمون مدبر کرنے کے طریق کی مانند ہی کہ سرکہ انگوری مین بھگوئین اور سایہ مین خشک کرکے کسی قدر بریان کرین یا بدون بریان استعمال کرین —

دہن نانخواہ ۔ یعنے روغن اجوائن اسکے اخراج کا طریق دہن انیسون یعنی سولف رومی کے روغن کے مانند ہی اور طریق اسکا انیسون کے بیان مین ذکر کیا گیا ہی اور

فعلون مین بھی اُسی روغن سے نزدیک ہی۔

سفوف نانخواہ حکیم میر محمد مومن کی تالیف سے تحلیل ریاح اور درد معدہ اور طحال اور تقویت ہاضمہ کے لیے نافع ہی اور ہچکی کو دفع کرتی ہی اور انجرون کے لیے نہایت نافع **صفت** اُسکی اجوائن دیسی اور اجمود کے بیج برابر وزن اور دونون کے ہموزن [illegible] سفید یا قند [illegible] سفوف بنائین۔

سفوف نانخواہ دیگر میر محمد باقر والد میر محمد مومن صاحب تحفہ کی تالیف سے واسطے [illegible] کے **صفت** اُسکی اجوائن دیسی [illegible] کندر اور گلنار فارسی ایک ایک جزو اور [illegible] جزو [illegible] کے ساتھ [illegible]

سفوف نانخواہ کہ اُس سے قوی زیادہ [illegible] **صفت** اُسکی اجوائن دیسی اور سونف رومی اور اجمود کے بیج اور [illegible] کے بیج اور زیرہ کرمانی اور الائچی سفید [illegible] الائچی [illegible] ہر ایک سے ایک درم اور لونگ اور [illegible] ہر ایک سے [illegible] درم ان سب کے برابر وزن [illegible] سفید کے ساتھ سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک۔

شربت نانخواہ ہند کے طبیبون کے معمول سے [illegible] ریح اور نفخ شکم اور [illegible] اور ہضم طعام کے واسطے **صفت** اُسکی اجوائن دیسی پچاس درم اور [illegible] بھی اُسی قدر اور خالص پانی دو من ایک برتن مین رکھکر ایک ہفتہ مکان گرم مین رکھین اور بعد ایک ہفتہ کے جوش دیکر صاف کرین اور قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے دس درم تک ہی بقدر کفایت نوش کرین۔

شربت نانخواہ دیگر کہ نافع زیادہ ہی اُس سے **صفت** اُسکی اجوائن دیسی اور کرویا اور زیرہ کرمانی اور سونف رومی ہر ایک سے چار درم اور اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور کاسنی کے بیج اور اجمود کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور اذخر کی اور بادآورد اور شکاعی اور اسطوخودوس اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم کوٹنے کی چیزین جو کوب کرکے ایک رات دن نیم گرم پانی مین بھگوئین پھر جوش دیکر صاف کرین اور ڈیڑھ من تبریزی شہد کے ساتھ قوام پر لائین کہ ایک من تبریزی دو سو اسی مثقال کا ہی اور بعد تیاری کے اگر ہندی اور مصطگی رومی اور لونگ اور دارچینی اور سلیخہ ہر ایک سے [illegible] درم اور ابریشم کترا ہوا تین درم اور زعفران گلاب مین پسی ہوئی ایک درم اضافہ کرین ایک خوراک کی مقدار [illegible] درم سے [illegible] درم تک ہی تنہا یا جس چیز کے ساتھ کہ مناسب جانین نوش کرین۔

عرق نانخواہ ریحون کو تحلیل کرتا ہی اور [illegible] اور سینہ کو پاک کرتا ہی [illegible] کے واسطے [illegible] اور تقویت معدہ اور تقویت جگر کے [illegible] اور تقویت ہضم اور زیادتی اشتہا کو نافع ہی [illegible] **صفت** اُسکی [illegible] [illegible] پانچ وزن خالص پانی مین بھگوئین ایک رات [illegible] عرق کی قدر [illegible] زیادہ [illegible] تک ایک [illegible] کی مقدار ایک [illegible]

عرق نانخواہ دیگر [illegible] قوی زیادہ ہی مذکورہ بیماریون کے واسطے اور پٹھون اور بلغمی بیماریون سب مثل فالج اور استرخا اور درد مفاصل اور عرق النسا وغیرہ کے نافع ہی **صفت** اُسکی اجوائن دیسی اور لہسن پوست جدا کیا ہوا ہر ایک سے ایک ایک وزن اور اسگند ناگوری کہ ہندی ہی آدھا وزن اسگند کو کچل کر اجوائن کے ساتھ ایک رات دن سب کے چار وزن خالص شیرین پانی مین بھگوئین پھر لہسن کو داخل کرکے عرق کھینچین بیماریون کے واسطے ناشتا صبح کے وقت بقدر دو تولہ اور ہاضمہ کی تقویت کے لیے بعد غذا کے نوش کرین۔

معجون نانخواہ معدہ کو پاک کرتی ہی اور کھانے کی بھوک بڑھاتی ہی اور باہ کو قوت دیتی ہی **صفت** اُسکی اجوائن دیسی اور صعتر اور زوفا سے [illegible] اور کلونجی اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے پانچ مثقال اور درونج ترکی اور جاوتری اور سونف دیسی اور سونٹھ اور جائفل اور اجمود کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور درونج ترکی اور جاوتری اور سونف دیسی اور سونٹھ اور جائفل ہر ایک سے تین مثقال اور [illegible] دو مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھانکر کل اجزا سے تین وزن شہد مین گوندھین۔

معجون نانخواہ پہلے نسخہ سے بہتر اور اُس سے قوی زیادہ ہی **صفت** اُسکی اجوائن اور کلونجی اور صعتر فارسی اور اجمود کے بیج اور سونف کے بیج اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے [illegible] درم اور نعناع خشک اور گول مرچ اور [illegible] اور دارچینی [illegible] اور بڑی الائچی ہر ایک سے [illegible] درم اور لونگ اور جائفل اور جاوتری اور بہمن سفید [illegible] اور [illegible] ادرک اور زنجبیل مصری اور [illegible] اور [illegible] الائچی اور مصطگی [illegible] ہندی [illegible] زعفران ہر ایک سے ایک درم اور [illegible] [illegible] ہر ایک [illegible] دواؤن کو کوٹ چھانکر سب دواؤن سے تین وزن صاف کیے ہوئے [illegible] مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک۔

نون کا باب باے موحدہ کے ساتھ
فصل انبذہ نسخون کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ انبذہ جمع نبیذ کی ہی اور نبیذ نون کے زیر اور باے موحدہ کے زیر اور یاے تحتانی اور ذال معجمہ کے جزم سے اصطلاح عربی مین مسکرات بائع بغیر نچوڑی یعنی سوا شراب سب قسم کی بنی ہوئی اشربۂ کی چیزون کا نام ہی اور وہ کئی قسم پر ہی اور ہر ایک قسم ایک نام [illegible] رکھتی ہی اور فقاح بھی اسی کی ایک قسم ہی اناج کے پانی اور تمامی اناجون اور میوؤن سے مرتب کرین اور اتنے عرصہ تک رہنے دین کہ جوش کھائے نشہ کی قوت آ جائے اور جو بہت مدت آسمیر گذرے تو اُس وقت مین اُسکو نقیع کہتے ہین اور تمامی انبذہ محرق ہین اور ضعیف کرنے والی دماغ کی اور مکدر کرنیوالی حواس کی

صفت انبذہ - کہ جو مویز منقے اور کشمش اور چھوہارہ اور مجہد اور دوشاب اور شہد اور شکر اور چاول اور جو اور چینہ اور سب میوون خشک سے تیار کرین نزدیک متقدمین کے یہ ہو کہ انجیر کو اسکے دو مثل شیرین پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دین کہ ثلث پانی جلجاے بعد اسکے ایک برتن مین رکھین اور منھ اسکا مضبوط بند کرکے پانچ چھ ہفتہ تک اسکو چھوڑ دین کہ جوش کھاے اور نشہ پیدا کرنے والی ہو اور متاخرین کے نزدیک وزن پانی کا پانچ مثل اسکے ہو اور جوش کرنا نصف باقی رہنے کی مقدار پر ہو اور جو کچھ اناجون وغیرہ حبوب سے تیار کرین تو لازم ہو کہ اسقدر جوش دین کہ مضمحل ہوکر پانی مین یکسان ہوجاے پھر جس شیرینی کے ساتھ کہ چاہین مانند شکر اور شہد اور شکر سفید وغیرہ ملاکر رکھ چھوڑ دین اور بعد ایک ہفتہ کے صاف کرین اور کام مین لائین اور بعضے طبیب اسکی تقویت اور اصلاح کے واسطے مفرحات اور مقویات مانند جائفل اور دارچینی اور زعفران وغیرہ ہر ایک سے پانچ درم اسکے ہر دس رطل کے مقابل مین کپڑے مین لپیٹکر اول جوش مین ڈالتے ہین اور جو کچھ شہد اور شکر اور دوشاب اور اسکے مانند سے ترتیب دین چاہیے کہ بغیر پانی کے پکائین کہ دو ثلث باقی رہے اور واسطے تقویت کے اگر چاہین مسطورہ دوائین اضافہ کرین۔

نبیذ الزبیب - کہ فارسی مین مویزاب کہتے ہین دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین تر ہے پیدا کرنیوالی خون بہتر کی اور کھولنے والی سدہ کی اور ہاضم اور فربہ کرنیوالی بدن کی اور قوی کرنیوالی معدہ کی ہے اور جو کسیقدر شہد اضافہ کرین تو ہوتی ہے پیشاب کو جاری کرنیوالی اور ریاح کو تحلیل کرنے والی اور باہ کو حرکت مین لانے والی اور سینہ اور پھیپھڑہ کو پاک کرنیوالی اور گردہ اور مثانہ کو گرم کرنیوالی اور سوداکی طرف جلد مستحیل ہونیوالی اور دماغ کی مفسد اور خلطون کو غلیظ کرنیوالی اور استسقا حادث کرنیوالی ہے اور اگر حمام جوش کی حالت مین اضافہ کرین اسواسطے جوع البقری اور تقویت ہاضمہ اور بدن کے مفید ہو۔

نبیذ العسل - یہ شراب عسلی ہے تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے مین خشک ہے غلیظ خلطون کو تحلیل کرتی ہے اور رطوبتون کو خشک اور سرد مزاج والونکی صحت کی نگہبانی کرتی ہے اور حواس کو قوت دیتی ہے اور سرد بیماریون کیواسطے مانند فالج اور رعشہ نافع ہے پس اگر اس طریق سے تیار کیا جاے اسکو بہتر طرح سے تصور کیا جاے **صفت اسکی** شہد دو جزو اور خشک روٹی ایک جزو اور جائفل دسوان وزن روٹی کا اور جاوتری اور لونگ ہر ایک سے روٹی کے دسوین وزن کا نصف اور زعفران روٹی کے دسوین حصہ کا چھٹا وزن سب کو کل پانی مین جوش دین کہ کچھ اثران مین سے نچڑا اور مضمحل ہو پھر چھان کرکے بعد اسکے آب صافی کے دسوان وزن شہد خالص اضافہ کرکے پکائین کہ ثلث باقی رہے۔

نبیذ السکر - شراب سکری ہے لطیف زیادہ زبیبی سے اور گرمی اس مین اس سے کمتر ہے اور نقاہت والون کو موافق اور صاحبان سودا کو نافع اور جو کچھ آب نیشکر یعنی گنا کے رس سے تیار کرین خلطون کو جلاتی ہے اور گرانی زنگاری صفرا پیدا کرتی ہے اور جو خرما سے تیار کیجاے شراب خرمائی نام رکھتے ہین گرم اور خشک زیادہ زبیبی سے ہے اور گرمی اسکی اس سے کمتر زیادہ جذام اور خنازیر اور سرطان پیدا کرتی ہے اور بوڑھون کو موافق ہے اور جو کچھ بلح سے تیار کرین پہلے درجے مین گرم اور دوسرے مین خشک ہے اور بہتر خرمائی سے معدہ کو قوت دیتی ہے اور قابض ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور بعد مویزآب کے بہتر تمامی انبذہ سے ہے۔

نبیذ الربوس المیلان - شراب دوشابی ہے کہ شیرۂ خرما سے تیار کرتے ہین سب فعلون مین شراب خرمائی کے مانند ہے۔

نبیذ الارز - فارسی مین بوزہ اور مصر مین مزر کہتے ہین اور وہ چینہ اور چاول اور گیہون اور جو اور تمامی حبوب کے نبیذ کو شامل ہے قابض طبع ہے اور رنگ کو نیک کرتی ہے اور اشتہا کو حرکت مین لاتی ہے اور درست کرنے والی ہے اور باہ کو قطع کرنیوالی اور جو شہد شہین اضافہ کرین محرک اسکی ہے اور سل کی مورث اور ضعیف آدمیون کے بدن کو مضر ہے اور مصلح اسکی ماہی تازہ ہے اور جو کچھ جو سے ترتیب دیتے ہین نفخ پیدا کرنے والی اور مسہل ہے اور بے تفریح اور ہاضمہ اور باہ کی مفسد۔

نبیذ الفواکہ - ایک شراب ہے کہ میوون کے پانی سے عمل مین لاتے ہین مانند شہتوت شیرین اور امرود اور اسکے مانند اور یہ بہتر نبیذ جو سب سے ہے اور نشہ لانے والی ہے اور سریع الغذا اور نفخ حادث کرنیوالی ہے اور مصلح اسکا شہد و گرم خوشبو دوائین ہین۔

نون کا باب شین معجمہ کے ساتھ فصل نشوقات کے ذکر مین ہے

جاننا چاہیے نشوق نون کے زبر اور شین معجمہ کے پیش اور واو اور قاف کے جزم سے اس چیز کو کہتے ہین کہ کچھ تو جسمون سے ناک مین کھینچین جذب ہو اور یا ناک مین پھونکین یا اسکا دھوان کسی چیز کی بو اور بخار کو بھی کہتے ہین جو ناک مین پہونچائین۔

نشوق - واسطے تقویت دل اور دفع غشی اور خفقان کے نافع ہے **صفت اسکی** مورد کے پتون کا پانی و صندل سفید گلاب اور سرکہ مین پیسکر اور تھوڑا سا کافور اسمین ملاکر استنشاق کرین۔

نشوق دیگر - ناک کے چرک اور زخم دفع کرنے کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** پودینہ خشک کو باریک پیس کر شراب کے ساتھ استنشاق کرین اور چرک پاک کرنے کے لیے قدرے انزروت اضافہ کرین۔

نشوق دیگر - دفع بدبوے مشام اور سدہ مصفاۃ کے لیے نافع ہے اور مجتمعہ مواد کو تحلیل کرتا ہے اور خیشوم کا سدہ کھولتا ہے کفایہ سے منقول **صفت اسکی** ناگر موتھہ اور بالچھڑ اور ایلواے زرد اور لونگ ایک ایک انگ سود کے پتون کے پانی یا پودینہ کے پانی مین ملاکر استنشاق کرین

نون کا باب ضاد معجمہ کے ساتھ

نضوح - نون کے زبر اور ضاد معجمہ کے پیش اور واو اور حاء مہملہ کے جزم سے ایک طرح کی خوشبو ہے کہ

حرین الشیر لفین مین مستعمل ہے صفت اسکی خرما اور شکر اور لونگ اور سیب اور زعفران اور سوا اسکے سے ہی پانی مین ملاکر اور شیشہ مین بھر کر منھ اسکا مضبوط بند کرکے رکھ چھوڑتے ہین کہ خمیر اٹھے اور خوشبو پیدا ہو جب کہ ال کو پہونچے استعمال کرین

نون کا باب طاے مہملہ کے ساتھ فصل نطولات کے نسخون کے ذکر مین ہے

نطول نون کے زبر اور طاے مہملہ کے پیش اور واو اور لام کے جزم سے ان دواؤن کو کہتے ہین کہ پانی مین پکاکر پانی اسکا اعضا پر گراتے ہین یعنی دھارتے ہین خواہ دھار انکا ہو یا نہو بسطور سے کہ عضو کے گرد اگرد ذیل حلقہ بلند خمیر لگا کر وہ پانی جوش کیا ہوا اس حلقہ کے اندر ڈالین اس صورت مین کہ وہ پانی نیمگرم ہوے۔

نطول۔ واسطے درد سر سرد کے جسکو ایک مدت گذر گیا ہو نافع ہے صفت اسکی بابونہ اور مرزنجوش سینے ودنا مروا اور شیح ارمنی یعنی درمنہ ترکی اور تمام پانی مین جوش دیکر نطول کرین یعنی دھارین۔

نطول دیگر۔ درد سر سرد کو نافع ہے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک ہر پنجا سفت اور صعتر فارسی اور غار کے پتے پکاکر سر پر دھارین اور بعض طبیبون نے درمنہ ترکی اور سوسیہ اور گلاب کے پھول الحاق کیے ہین اور بعضون نے بھنی اور گیہون کی بھوسی اور خطمی کے پھول اور نمک اور لودینہ بھی اس نطول ہذا پر اضافہ کیا ہے

نطول دیگر۔ واسطے درد سر سرد کے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور صعتر فارسی اور درمنہ ترکی اور گاؤزبان کے پتے اور چقندر کے پتے اور گیہون کی بھوسی پانی مین جوش دے کر سر پر دھارین۔

نطول۔ واسطے درد سر سرد بلغمی کے جو مزمن حادث ہو صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک سے ایک کف اور شبت یعنی سویہ اور مرزنجوش یعنی ونا مروا اور پودینہ

بیس درم اور نمام اور غار کے پتے اور درمنہ ترکی ہر ایک سے چار چار درم سب کو پانچ رطل پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے سر پر دھارین

نطول دیگر۔ درد سر ریحی کو نافع ہے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور اجمود کے پتے اور سونف دیسی کے پتے اور سونف دیسی کے بیج اور اجمود کے بیج اور زیرہ کرمانی کے پانی مین جوش دیکر اسکے بخارون پر سر جھکائین اور پانی اسکا سر پر ڈالین

نطول دیگر۔ درد سر سرد خشک یا بادی کے لیے نافع ہے صفت اسکی بکری کی سری اور پاے اور بابونہ اور اکلیل الملک اور بھنی اور سویہ ہر ایک سے ایک کف سب کو پانچ رطل پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ درد سر سوداوی کو نافع ہے صفت اسکی بنفشہ کے پھول اور نیلے سوسن کی جڑ اور اکلیل الملک اور بابونہ اور بادرنجبویہ اور تیسر پات اور کشنیز اور جو اور لونگ اور نیلوفر کے پھول سب برابر پانی مین پکاکر سر پر دھارین

نطول دیگر۔ واسطے درد سر گرم کے کناش سے منقول صفت اسکی عصی الراعی اور گلاب کے پھول اور جو مقشر اور نیلوفر کے پھول اور بابونہ اور بنفشہ اور پوست خشخاش اور کدو کے پتے اور کاہو کے بیج ہر ایک سے چار درم پانی مین پکاکر سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ کہ یہی کناش ساہر سے منقول ہے اس صورت مین کہ جب درد سر گرم اور خشک کے ساتھ نزلہ صفت اسکی حاصل کرین سرکہ انگوری اور گلاب اور خرفہ کا پانی اور کدو کے پتون کا پانی اور بارتنگ کے پتون کا پانی اور عصی الراعی کے پتون کا پانی اور کدو کا پانی برابر وزن بدستور سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ کناش ساہر سے منقول اس درد سر کو نافع ہے جو سردی کے غلبہ سے ہو صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک سے پانچ درم اور دونا مروا اور درمنہ

ترکی اور سویہ ہر ایک سے تین درم پانی مین پکاکر سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ درد سر گرم کو نافع ہے صفت اسکی نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور خبازی اور پوست خشخاش اور جو مقشر ہر ایک سے قدرے پانی مین جوش دیکر اسکے بخارون پر سر جھکائین اور نطول بھی عمل مین لائین

نطول دیگر۔ درد سر گرم اور بیخوابی کو نافع ہے صفت اسکی جو شگوفتہ اور بنفشہ کے پھول اور مغز کدو کے ترکوفتہ اور اسپغول کے پتے اور خرفہ کے بیج اور خطمی سفید کے بیج اور پوست خشخاش اور پوست افیون کی جڑ کا اور کاہو کے بیج اور بید کے پتے اور گلاب کے پھول پانی مین پکاکر اسکے بخارون پر سر جھکائین اور پانی سر پر دھارین اور افیون پیس کر اسکا لیپ سر پر لگائین اور بیدا اسکے چرب کرین سر کو روغن بنفشہ بادام سے اور عرق گل سر کو شیر بادام وغیرہ سے تر رکھین طبیب کہتا ہے اس نطول مین کاہو کے ہرے پتے اور خشخاش کے بیج اور شاہسفرم اور بعض برگ اسپغول اور تخم خرفہ اور تخم خطمی بھی ہین اور اصل مین بھی یہی ہے

نطول۔ درد سر گرم کو نافع ہے صفت اسکی بنفشہ اور نیلوفر اور خبازی اور جو مقشر شگوفتہ اور کدو کے ترتراشیدہ پانی مین پکاکر اسکے بخارون پر سر جھکائین اور سر پر پانی اسکا دھارین

نطول سرد۔ درد سر گرم کو تسکین دیتا ہے اگر سر پر گرائین اور دونون پانون اس پانی مین دھوئین صفت اسکی بنفشہ کے پھول اور خطمی سفید کے پھول اور گیہون کی بھوسی اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دس دس درم دس من پانی مین جوش دین کہ ایک ثلث باقی رہے نیمگرم سر پر دھارین اور دونون پانون بھی اس سے دھوئین۔

نطول۔ درد سر گرم صفراوی کو نافع ہے صفت اسکی گلاب اور سونف رومی ہر ایک سے دو درم اور سرکہ خمر تین درم اور روغن گل ڈیڑھ درم سب دواؤن کو پانی مین پکاکر سر پر دھارین۔

نطول۔ درد سر سوداوی کو نافع ہے صفت اسکی

بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور اکلیل الملک اور بابونہ اور سپستان سوسن کی جڑ اور کشک جو اور تیزپات اور لونگ ہر ایک سے ایک جزو جسکو پانچ رطل پانی مین پکائین کہ ایک رطل باقی رہے رات کیوقت سر پر ڈالین اور پھر اسکو گرم کرکے اور آفتابہ مین بھرکر دوسری مرتبہ سر پر ڈالین اور صبح کو یہی عمل کرین۔

نطول دیگر۔ اس آدمی کے لیے نافع ہی جو درد سر کے ساتھ بیداری بہت رکھتا ہو صفت اسکی بنفشہ کے پھول خشک اور خطمی کی جڑ کا پوست اور جو مقشر اور کاہو کے تخم اور آقاقیا کی جڑ ہر ایک سے ایک کف آفتابہ مین ڈالکر پانی مین جوش دین یہانتک کہ سرخ ہو پھر بیمار کو طشت مین بٹھائین اور وہ پانی اسکے سر پر دھارین جسوقت کہ نیم گرم ہوا اور پھر دوبارہ آفتابہ مین ڈالکر اور نیم گرم کرکے پھر سر پر دھارین کئی مرتبہ ہر روز ایسا ہی کرین پھر غرق کرین اسکے سر کو روغن بنفشہ بادام مین کہ وہ روغن شیر و خشخاش مخلوط ہوا اور کبھی اس روغن کے عوض روغن گل تجویز کرتے ہین۔

نطول دیگر۔ سرسام اور بیداری کے واسطے نافع ہی صفت اسکی بنفشہ کے پھول خشک اور کاہو کے بیج ہر ایک سے پانچدرم اور خشخاش اور گلاب کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور تازہ خطمی کے تر اور بابونہ ہر ایک ایک کف اور کشک جو پچاس درم اور دوسرے نسخہ مین پچاس مثقال ہی جسکو دس رطل پانی مین پکائین کہ ایک رطل رہجائے تب مثقال باقی رہے صاف کرکے سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ خفقان اور ذکر اور اسکے مانند کے بطلان کے واسطے نافع ہی جو حادث ہو مزاج سرد اور خشک سے اگر استعمال کیا جاوے تلطیف اور تنقیہ کے بعد ایارجات سے صفت اسکی بابونہ اور نمام اور سویہ اور پودینہ اور دونامرد ا پانی مین پکاکر اسکے انجرون پر سر جھکائین اور وہ پانی سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ حفظ اور ذکر کے بطلان کے واسطے نافع ہی جو سوء مزاج سرد اور خشک سے حادث ہو صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور بنفشہ کے پھول پانی مین جوش دیکر سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ نسیان ذکر کے لیے جو حادث ہو گرمی اور خشکی سے نافع ہی صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک پانی مین پکائین اور بکری کا دودھ اور روغن سوسن اور روغن خیری داخل کرکے سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ اگر اسکے انجرون پر صاحب سکتہ کے اعضاء رکھین اور وہ پانی اسکے سر پر اور باقی اعضا پر ڈالین اور اسکی پھوک سینکین تو بہت نافع ہوگا صفت اسکی سویہ اور مرزنجوش اور بابونہ اور اترج کے پتے اور پودینہ اور حاشا اور زوفا اور اکلیل الملک اور صعتر فارسی اور قیصوم جوش دیکر سر اور اعضا کو اسکے انجرون پر رکھین اور پانی اسکا دھارین اور اسکے ثفل سے سینکین اور دوسرے نسخہ مین سداب بھی داخل ہی۔

نطول دیگر۔ استرخا اور تشنج امتلائی کو نافع ہی جو رطوبت سے حادث ہو صفت اسکی شبت یعنی سویہ اور مرزنجوش یعنی دونامردا اور سنبھالو کے پتے اور غار کے پتے اور برنجاسف دریاے شور کے پانی مین ڈالکر جوش دین اور وہ پانی سر پر دھارین۔

نطول دیگر۔ تشنج کے لیے نافع جو خشکی کے سبب سے ہو صفت اسکی کنجد کے پتے اور بنفشہ کے پتے اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور کاہو کے پتے اور بابونہ خالص پانی مین پکاکر سر پر دھارین اور کسی روغن کو اس پانی مین ملاکر بیمار کو اسمین بٹھانا بھی مفید ہی۔

نطول دیگر۔ کان کے سوء مزاج گرم سادہ کے لیے نافع ہی صفت اسکی حاصل کرین انار ترش اور اسکا سر تراش کر سب کو نچوڑین اور پانی اسکا ایک اسکے وزن کے برابر خالص پانی داخل کرین اور تھوڑے روغن گل اور سرکہ بھی ملائین اور تھوڑا الکن بھی سپیکہ اضافہ کرین اور ملائم آگ پر پکاکر قوام کرین بوقت حاجت کے تھوڑا تھوڑا کان مین ٹپکائین۔

نطول۔ کان کی گرانی کو سودمند ہی جو مسہل کے بعد حادث ہوتی ہو انجرون کے سبب سے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور قیصوم ہر ایک سے دس درم اور مرزنجوش یعنی دونامروا اور اذخر مکی اور بسفائج کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ کا پوست اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچدرم دس من پانی مین پکائین کہ تین من باقی رہے اور کان اسکے انجرون پر رکھین۔

نطول۔ ناک کا سدہ کھولتا ہی صفت اسکی لادن اور جھاؤ کی لکڑی اور کلونجی پانی مین جوش دیکر سر اسکے انجرون پر رکھین۔

نون کا باب عین مہملہ کے ساتھ

نعنع معروف ہی اور نعناع بھی کہتے ہین لطیف تر مین نباتات ہی اور سب نعنعون مین پودینہ سے قوی زیادہ ہی دوسرے درجہ کے آخر مین گرم اور خشک ہی معدہ اور دل اور اعضاء رئیسہ معدہ کو قوت بخشتا ہی اور مفرح ہی اور کاٹنے سے خون کو پتلا کرتا ہی اور مواد سرد اور معدہ کی ریحون کو تحلیل کرتا ہی اور ڈکار لاتا ہی اور باہ کا محرک ہی اور شکم کے سبب قسم کے کیڑون کو قتل کرتا ہی اور پانی اسکا سرکہ کے ساتھ خون کو روکتا ہی جو آب دہن کے ساتھ آئے اور بقدر تین مثاخ نوش کرنا اسکا کھٹے انار کے پانی کے ساتھ ہچکی اور متلی اور قے اور ہیضہ اور درد معدہ اور خفقان معدی اور وجع الفواد اور درد سینہ اور درد پہلو کو ساکن کرتا ہی اور قصبہ ریہ اور سینہ کی رطوبتون کو نضج دیتا ہی اور بخوبی پاک کرتا ہی خصوصا اگر عنصل کے ساتھ پکائین اور اگر دو تین شاخین اسکی سرکہ مین ملین اس شیر کے جمنے کو مانع ہوگا اور سرکہ اور ترشیون کے ساتھ اسکے ضرر کو دفع کرتا ہی واسطے پچھو کے اور قسط شیر کے ساتھ بدستور ضماد اسکا مقوی معدہ ہی اور جو کے آٹے کے ساتھ واسطے زخمون اور ادرار کرنے شیر کے جو پستانون مین منجمد ہوا اور دمل پکانے کے لیے اور نمک کے ساتھ



گزیدگی سگ دیوانہ کی مضرت دفع کرنے اور اسکی سمیت جذب کرنے کے واسطے اور چبانا اسکا واسطے کاٹنے بچھو کے اور تنہائی بواسیر کے لیے اور درد دور کرنے کیواسطے اور مویز کے ساتھ خصیون کے ورم اور درد کے لیے بطریق طلا اور ضماد اور حمول اسکا جماع سے پہلے مانع حمل ہے اور شہد کے پانی کے ساتھ ٹپکانا اسکا کان کے درد کے لیے اور اسکے عصارہ سے روغن گل کے ساتھ مین ٹپکانا تین قطرہ ناک مین واسطے خنازیر کے جو گردن مین ظاہر ہون نہایت موثر اور کہتے ہین کہ وہ بلاگ کو پیدا کرتا ہی اور مصلح اسکی چھوٹی اور بدل اسکا پودینہ نہری ہی اور تعداد خوراک اسکی دو مثقال تک ہی

شربت نعناع - نفع مین قوی زیادہ شربت فودنج سے ہی چنانچہ فودنج کے بیان مین مذکور ہوا -

شربت نعناع - صاحب خلاصۃ التجارب کہتا ہی کہ یہ شربت میرے والد ماجد کی مخترعات سے ہی صفت اسکی کبر کی جڑ کا پوست دس درم اور سولف دیسی کی جڑ کا پوست بیس درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست بیس درم اور ملیٹھی پوست اتاری دس درم اور سولف دیسی کے بیج اور سویہ کے بیج اور اجوائن دیسی اور کاسنی کے بیج اور سیاہ دانہ ہر ایک سے پانچ درم اور عناب پچاس عدد اور لسوڑہ بیس عدد اور زرشک منقے اور آلو ہر ایک سے پندرہ درم اور نعناع دو دستہ اور گلاب کے پھول پندرہ درم اور انجیر دس عدد اور مویز سیاہ دس درم اور سیب اور امرود اور شفتالو یعنی آڑو ہر ایک سے تین عدد اور دونون انارون کا پانی اور سرکہ اور رب شاب ہر ایک سے ایک پیالہ اور سملق کا پانی آدھا پیالہ اور شہد اور قند سفید رکہ چاشنی دار ہو سب چیزون کو کچل کر پانچ من خراسان خالص پانی مین جوش دین اور پھر سب کو ملا کر پکائین ایک ساعت کامل بعد اسکے چھانین اور قند اور شہد کو اضافہ کرکے قوام پر لائین اور آگ پر سے نیچے اتار کر اور نعناع خشک کے پتے تین درم اسپر چھڑکین اور گھونٹ کر اور خشک کرکے چینی یا شیشہ کے برتن مین نگاہ رکھین اور درمیان جوش اگر پانی کم ہوجاے اور پانی اسمین ڈالین جس قدر کہ مناسب ہو -

شربت نعناع صاحب خلاصۃ التجارب لکھتا ہی کہ یہ شربت اہل ہند کی مصنوعات سے ہی صفت اسکی ملیٹھی چھیلی اور گاؤزبان ہوئی اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دس درم اور بہری سولف کی جڑ کا پوست بیس درم اور اجمود کی جڑ پانچ درم اور عناب الثعلب اور امرود اور سیب ہر ایک سے ایک عدد اور تخم کدو پانچ عدد اور پوست نارنج پندرہ درم اور نعناع خشک یکدستہ اور شیرین انار کا پانی اور ترش انار کا پانی اور سرکہ ہر ایک سے آدھا پیالہ اور شہد خالص اسقدر کہ چاشنی دار ہو اور خوش مزہ ہو اول کچل کر تین من خالص پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر جوش دین اور بعد ایکساعت کے عناب اور تخم کدو یا اور نارنج کا پوست ڈالین اور بعد ایک لحظہ کے نعناع داخل کرین اور بعد جوش کے نیم ساعت کے بعد سبکو صاف کرین اور باقی چیزون کو ڈالکر اور چاشنی دیکر قوام پر لائین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک طشقر ہی

عرق نعناع - کہ قوی زیادہ ہی فودنج یعنی پودینہ کے عرق سے اور وہ بھی فودنج کے بیان مین مذکور ہوا اور ایسے ہی تمام ترکیبین اور سکنجبین منعنع سکنجبینات مین مذکور ہوئین

نون کا باب فے کے ساتھ

فصل نفوخات کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ نفوخ نون کے زبر اور فے کے پیش اور واو اور خا معجمہ کے جزم سے اُن دواؤن کو کہتے ہین کہ بہت باریک پیسکر واسطے انبوب یعنی نلکی کے ذریعے سے ناک مین پھونکین

نفوخ پرانے درد سر کو نافع ہی صفت اسکی شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا اور قثاء الحمار کا عصارہ اور نوسادر اور نطرون اور کلونجی اور کندش اور گول مرچ اور اسطوخودوس کوٹ چھان کر حاجت کے وقت ناک مین پھونکین

نفوخ دیگر درد سر کے لیے نافع ہی صفت اسکی شحم حنظل اور قثاء الحمار کا عصارہ اور نوسادر اور کندش اور گول مرچ اور کٹکی سفید اور سونٹھ اور مرکی یعنی بول اور زوفا اور جندبیدستر ان سب کو پانی مین سے بعض چیزون کو باریک اور کپڑے مین چھانکر ناک مین پھونکین اور واسطے مرگی کے ہینگ اور زرفت اور قطران باہم ملاکر نشوق کرین -

نفوخ دیگر پرانے درد سر کے لیے مفید ہی صفت اسکی قثاء الحمار کا عصارہ اور شحم حنظل اور نوسادر اور کندش اور گول مرچ اور اسطوخودوس ہر ایک سے قدرے کوٹ کر اور کپڑے مین چھان کر بقدر حاجت ناک مین پھونکین اور دوسرے نسخہ مین گول مرچ داخل نہین ہی -

نفوخ - صاحب سکتہ کو ہوش مین لاتا ہی اور طبیبون نے لکھا ہی کہ لوہے کے توے کو سرخ کرکے اور دوا اسپر ڈالکر سلگائین اور وہ توا اسکے سر کے پاس رکھین لیکن یہ عمل خطر عظیم سے خالی نہین ہی صفت اسکی کندش اور کٹکی سفید اور گول مرچ ہر ایک سے قدرے کوٹکر تھوڑی تھوڑی ناک مین پھونکین -

نفوخ - ناک کی بدبو کو رفع کرتا ہی صفت اسکی پھٹکری اور سک اور لونگ برابر وزن کوٹ کر اور کپڑے مین چھان کر ناک مین پھونکین -

نفوخ دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہی صفت اسکی چرائتہ شیرین اور سفید چنبیلی کے پھول اور ناگرموتھہ اور بالچھڑ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر ناک مین پھونکین -

نفوخ دیگر - ناک کی بدبو کو رفع کرتا ہی صفت اسکی ناگرموتھہ اور بالچھڑ اور چرائتہ شیرین اور سفید چنبیلی کے پھول اور لونگ اور مورد کے پتے اور مرکی یعنی بول اور اقاقیا اور مازو سبز اور مشک اور کافور اور سک سب دواؤن کو کوٹ چھان کر ناک مین پھونکین -

نفوخ دیگر - نکسیر کو بند کرتا ہی اور ناک کی بدبو کو زائل کرتا ہی صفت اسکی حاصل کرین قدرے حضض کی اور کسی قدر پارچہ کتان جلایا ہوا باہم ملاکر ناک مین پھونکین -

نفوخ دیگر - نکسیر کو بند کرتا ہی صفت اسکی چقندر

جلایا ہوا اور ودع یعنی سنکھ جلایا ہوا ہر ایک سے ایک جزو اور قلقطار جلایا ہوا نیم جزو باریک پیسکر ناک مین پھونکین

نفوخ دیگر کہ نکسیر کو روکتا ہے صفت اسکی مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوئے اور گلنار فارسی اور مازو سے سبز اور چکی کا غبار ہر ایک سے قدرے کوٹ کر اور کپڑے مین چھان کر ناک مین پھونکین۔

نفوخ دیگر کہ نکسیر کو بند کرتا ہے صفت اسکی گلنار فارسی اور گوند ببول کا اور غبار چکی کا اور دم الاخوین اور مازو سے سبز کوٹ چھانکر ناک مین پھونکین۔

نفوخ دیگر نکسیر کو روکتا ہے صفت اسکی مازو سبز اور شب یمانی اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور کندر اور انزروت سفید کوٹ چھان کر ناک مین پھونکین۔

نفوخ دیگر کہ نکسیر کو روکتا ہے صفت اسکی کہربا اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور مازو سے سبز اور کندر کا آٹا اور نشاستہ اور گلنار فارسی اور بلنار یعنی لود اور چمڑا جلایا ہوا اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوئے اور گوند ببول کا اور شب یمانی اور غبار چکی کا اور دم الاخوین اور قشار کندر کوٹ چھان کر ناک مین پھونکین۔

نفوخ دیگر نکسیر کو بند کرتا ہے صفت اسکی مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوئے اور گوند ببول کا اور شب یمانی اور دم الاخوین اور قشار کندر کوٹ چھانکر ناک مین پھونکین

نفوخ دیگر کہ نکسیر کو روکتا ہے صفت اسکی مرغ کے انڈون کے چھلکے جلائے ہوئے اور کاغذ جلایا ہوا اور بارہ سنگھے کے سینگ جلائے ہوئے اور گلنار فارسی اور دم الاخوین اور لید اور [illegible] جلایا ہوا اور پھٹکری سفید جلائی ہوئی ہر ایک سے قدرے کوٹ چھانکر ناک مین پھونکین

نون کا باب قاف کے ساتھ
فصل نقوعات کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ نقوع نون کے زبر اور قاف کے پیش اور واو اور عین مہملہ کے جزم سے بھگوئی ہوئی دوا کو کہتے ہین جو گرم پانی یا بعض عرقون مناسبہ مین رات کو بھگوئین اور صبح کو آب صافی انکا لیکر بعد ملنے یا بغیر ملنے کے بدون طبخ کہائین تنہائی یا ہمراہ [illegible] اور بعضون نے لکھا ہے کہ تین رات دن بھگونا چاہیے اور تیسرے دن پینا چاہیے کہ بعضے لکھتے ہین کہ دھوپ مین رکھنا چاہیے اور بعضون نے بیان کیا ہے کہ سرکے مین دفن کرنا چاہیے اور بعضون کا قول ہے کہ جاے گرم جو تنور کے پاس یا گرم بھوبل پر رکھنا چاہیے اور بہ نسبت زمانہ اور فصلون اور شہرون اور عمرون اور گرمی اور خشکی اور تری اور لطافت اور کثافت اور غلظت دواؤن کا جو ہون اور انکے اختلافات کے موافق بدلتے ہین حاصل کلام اسقدر تا حاصل ہونا چاہیے کہ قوت دواؤن کی تمام و کمال پانی یا عرق مین آجاوے اور ناقص نرہے اور فاسد بھی نہو یعنی خراب بھی نہو جاوے اور غلیان یعنی جوش بھی انمین نہ آنے پاوے اور ترش بھی نہو عام اس بات سے کہ پانی شیرین یا [illegible] کے ساتھ بھگوئین یا تنہائی بدون کسی چیز کے اور جمیع انکی نقوعات لعوق اور [illegible] سے ہے اور ظاہر ہے کہ نقوعات کی اجزا مطبوخات کے دستور سے جو کچھ لکڑیان اور جڑین اور دانہ ہون اور شاخون اور چھالون لئے ہون انکو نیم کوفتہ کرین اور [illegible] اور دوائون سے مانند عناب اور لسوڑہ اور مانند انکے ہون تو انکو چاہیے کہ ٹکڑے ٹکڑے کرین کہ خوب بسیدہ ہوان اور چاہیے کہ انکے جز سے کے ملنے مین بہت مبالغہ کرین اور نجیب الدین سمرقندی نے اصول التراکیب مین لکھا ہے کہ نقوعات لطیف زیادہ مطبوخات سادہ سے ہین اور نسبت نقوعات یعنی خیسانده کی مطبوخات سے یعنی جوشاندہ سادہ کی طرف نسبت مطبوخات سادہ کی ہے انکو مطبوخات کے لطیف جوہر ادویہ کی ہوتی ہے سو وجہ یہ کہ غلیان اور طبخ یعنے جوش باز رکھتا ہے دوائون کو انکی قوت نکلنے سے اور مخلوط کرتا ہے بعض اجزا کو جو کہ پانی مین اور تحلیل کرتا ہے انکے اجزاء لطیفہ کو خصوصًا انکو جو رقیق یعنی سست مزاج نکلنے ہون جیسے افتیمون اور پھول و شکوفہ اور اکثر کہا ہے اور اگر دوائون کے اجزائی لطافت اور انکی ترکیب کی رخاوت عادت ہو کہ فقط انکے دھونے سے دور ہوتا ہے مانند کاسنی تو ایسی چیزون کو چاہیے کہ انکے دھونے مین مبالغہ نہ کرین پس بطریق اولی جوش کی قوی اور شدید گرمی اور اسکی مدت کی درازی تحلیل کر دیتی ہے اسکو اور نیز خیسانده سبک اور زیادہ جوشاندہ سے ہے اسلیے کہ کسب نہین کرتا ہے آگ کی حرارت سے گرمی کو جو کسب کرتا ہے جوشاندہ اور اسی باعث سے نقوع یعنی خیسانده موافق تر اور لائق تر ہے خاص تپون اور مزاجون گرم اور صاحبان صفرہ کو اور شامل ہے بخور خصوصًا بد بو دار اور بد مزہ دواؤن کو اور اکثر استعمال نقوعات کا گرم تپون مین اور واسطے نرم کرنے شکم اور تسکین حرارت کے ہے اور غیر تپون مین استعمال اسکا واسطے نکالنے مواد کے بدن سے برفق و مدارا قدرے قدرے اور نقوعات سے مستعمل تپون مین نقوع فواکہ مانند تمر ہندی اور آلوے زرد اور آلوے سیاہ اور آلوے بخارائی اور املتاس و عناب اور لسوڑہ بھگویا ہوا گلاب و [illegible] انار کے پانی مین ہے کہ نوش کیا جاے ہمراہ شیر خشت یا ترنجبین یا شکر یا شربت دینار یا شربت بنفشہ بقدر حاجت شیرینی اور ترشی اور چاشنی اسکی سے جو کچھ خوش مزہ معلوم ہو اور موافق مزاج اور علت کے ہو اور یہ بہترین اور لطیف ترین نقوعات ہے اور کبھی بھگویا جاتا ہے املتاس کاسنی کی تپون کے پانی نچوڑے ہوئے اور ہری مکوہ کی تپون کے پانی نچوڑے ہوئے اور ہری سونف کے پانی نچوڑے ہوئے مین جگر کی بیماریون کے واسطے اور شاہترہ کے پانی اور کشوث کے پانی اور لبلاب کے پانی اور ہری کاسنی کے پانی مین واسطے جرب کے مواد گرم مین اور کبھی اسکی تقویت زیادتی کے لیے بہت لانے مین سقمونیا اور بنفشہ یا زرد ہڑ ارادہ اور احتیاج کے موافق جیسا کہ املتاس مین مذکور ہوا اور کبھی بھگویا جاتا ہے ایلوا نقوعات اور عصارات مین معدہ اور دماغ کے پاک کرنے کے لیے اور ذکر اسکا صبر یعنے ایلوا مین مسطور ہوا اور کبھی بھگویا جاتا ہے تربد یعنی نسوت نیم کوفتہ خالص شیرین پانی مین اور رکھا جاتا ہے چند روز دھوپ مین یہانتک کہ حاصل کرے پانی اسکی قوت کو تاثیر بیان اسکا تربد مین گذر چکا ہے اور ایسے ہی انجیر سے نقوع اجاص یعنی

خیسانده آلو جاص کے بیان مین اور نقوع تمر ہندی
تمر ہندی مین اور نقوع چوبچینی چوبچینی مین اور نقوع خبث الحدید
خبث الحدید مین اور نقوع خیار شنبر یعنی خیسانده املتاس
خیار شنبر مین اور نقوع شاہترہ شاہترہ
مین اور نقوع صبر صبر مین اور نقوع عناب عناب
مین مذکور ہوا۔

نقوع۔ سوداوی بیماریون اور ابتداء جذام اور خبیثہ
قرحون اور جرب اور قوبا یعنی داد کے لیے نافع ہے
صفت اسکی شاہترہ بقدر چار مثقال چھ مثقال تک
لیکر ایک سیر ہندی پانی مین جوش دین کہ آدھ سیر باقی رہ جائے
ملکر اور صاف کرکے ہلیلہ اور کالی ہڑ ہر ایک سے ایک
درم دو درم تک اُسمین بھگوئین اور کسی برتن مین رکھکر اور
منھ اسکا ڈھانپ کر آسمان کے نیچے رکھین اور صبح کو
صاف کرکے بغیر اُس بات کے کہ ملین نیمگرم نوش کرین
بیس دن تک نہایت چالیس دن تک بہت نفع بخشتا ہے
نقوع دیگر۔ کہ یہی نفع بخشتا ہے اور اُس سے قوی
زیادہ ہے **صفت اسکی** شاہترہ بقدر چار مثقال چھ
مثقال تک لیکر ایک سیر ہندی پانی مین جوش دین کہ آدھ سیر
باقی ہے ملکر اور صاف کرکے ہلیلہ اور کالی ہڑ ہر ایک سے
ڈیڑھ درم اور مصطگی کی خشک تہی اور افتیمون ہر ایک سے
دو درم تین درم تک اور عناب بیس دانہ اور اسطوخودوس انہ
اُسمین بھگو کر بطریق مسطور رات کو رکھ چھوڑین اور صبح
کو صاف کرکے نوش کرین اکیس دن سے چالیس دن تک
اور اگر اس نسخہ مین شاہترہ کو بھی جوش دین اور دوسری
دواؤن کے ساتھ بھگوئین تب بھی خوب ہے اور اگر دو درم
بسفائج اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ اور اسطوخودوس اور
صندل سفید ہر ایک سے ایک درم اضافہ کرین بہتر ہے
اور ایسے ہی مناسب دوسری دوائین ہین۔

نقوع دیگر۔ حیض و پیشاب کو جاری کرتا ہے **صفت
اسکی** خربوزہ کے بیج اور اجمود کے بیج اور سونف رومی
اور سونف دیسی ہر ایک سے تین درم پرسیاؤشان اور دو تو

یعنے جنگلی گاجر کے بیج اور شکطرا مشیع ہر ایک سے دو درم اور
بابچھڑ اور سنتمین ہر ایک سے چار درم اور ہزار سپند اور ابہل
ہر ایک سے ڈیڑھ درم ایک من پانی کے ساتھ شیشہ مین بھرین
اور دو تین دن دھوپ مین رکھین اور رات کو گرم مکانمین
چوتھے روز ملکر صاف کرین ایک خوراک کی مقدار ایک
اوقیہ ہے ایک درم تک روغن بادام کے ساتھ نوش کرین
نقوع حلو گرم تپون کو نافع ہے **صفت اسکی**
مویز اور عناب اور آلوے سیاہ ہر ایک سے پندرہ درم اور
بنفشہ اور نیلوفر اور دھنیہ خشک اور عدس مقشر ہر ایک سے
تین درم اور کاسنی کے بیج ایک مثقال سب دواؤن کو رات
دن بھگو کر علی الصباح صاف کرکے نوش کرین۔

نقوع حلو دیگر۔ شفاء الاسقام سے منقول نافع ہے واسطے
گرمی اور خشکی اور غلبہ خون اور جوش خون کے خصوصًا
شہرون اور فصلون اور مزاجون گرم مین **صفت اسکی**
زردآلو اور عناب اور آلوے بخارائی ہر ایک سے پندرہ
دانہ اور نیلوفر کے پھول تین عدد اور بنفشہ کے پھول پانچ درم
اور عدس مقشر اور دھنیہ خشک ہر ایک سے تین درم اور
کاسنی کے بیج نیمکوفتہ ایک مثقال اور کبھی زیادہ کیا جاتا ہے
اُسمین آلوے کلان پانچ عدد اور جسوقت کہ خوف ہیجان
صفرا کا ہو تو بڑھائی جاتی ہے اُسمین ترنجبین پندرہ درم واسطے
تلیین یعنے شکم نرم کرنے کے لیے۔

نقوع حامض۔ یعنے خیسانده ترش شفاء الاسقام
سے منقول واسطے دفع صفرا اور معدہ اور جگر کی سوزش
اور حرارت کی تسکین کے لیے **صفت اسکی** زردآلو اور
عناب ہر ایک سے پندرہ دانہ اور آلوے بزرگ سات دانہ
اور تمر ہندی دس درم اور نیلوفر کے پھول تین عدد اور بنفشہ
کے پھول پانچ درم اور کبھی داخل کرتے ہین تمر ہندی کے
عوض انار دانہ جسوقت کہ طبیعت مجیب ہو اور کبھی جمع
کیے جاتے ہین دونون نقوع کے اجزا اور نام رکھتے ہین اُسکا
نقوع حلو و حامض یعنے خیسانده شیرین و ترش۔

نقوع حامض دیگر صفرا کو تسکین کرتا ہے اور حرارت

کو دباتا ہے **صفت اسکی** عناب اور خوبانی ہر ایک سے
پانچ عدد اور آلوے سیاہ سات عدد اور تمر ہندی پانچ
درم اور نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے تین درم
اور زرشک بیدانہ دو درم سب اُنکو رات کو گرم پانی مین
بھگوئین اور آسمان کے نیچے رکھین اور صبح کو صاف کرکے پیئین
نقوع فواکہ۔ صفرا کو دفع کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے
صفت اسکی آلوے سیاہ اور آلوے بخارائی اور عناب
اور لسوڑہ ہر ایک سے تیس عدد اور تمر ہندی دس درم
اور زردآلوے خشک دس عدد اور قند سفید دس درم
اور ترنجبین بیس درم رات کو بھگوئین اور صبح کو صاف کرکے
پیئین۔

نقوع فواکہ۔ کہ صفرا کا مسہل ہے اور صفراوی تپون
مین سودمند **صفت اسکی** آلوے سیاہ اور آلو بالو اور
گیل ہر ایک سے بیس عدد اور عناب تیس عدد اور
تمر ہندی پندرہ درم اور لسوڑہ پچاس عدد اور بنفشہ اور
تخم کدو کے بیج ہر ایک سے تین درم اور ترنجبین بیس درم
اور شکر دس درم اور املتاس سات درم بیس درم تک
سب دواؤن کو رات کو گرم پانی مین بھگو کر اور
صبح کو صاف کرکے اور روغن بادام شیرین ایک درم
اُسپر ٹپکا کر نوش کرین۔

نقوع دیگر۔ صفرا کو تسکین دیتا ہے اور طبع کو نرم رکھتا ہے
اور گرم مزاج والون کو نافع ہے اور درد سر صفراوی
کو برطرف کرتا ہے **صفت اسکی** خوبانی اور عناب
ہر ایک سے دس دانہ اور آلوے سیاہ سات دانہ اور تمر ہندی
دس درم اور نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے تین
درم اور دانہ زرشک ایک کف رات کو گرم پانی مین بھگو
کر اور صبح ملکر بعد صاف کرنے کے نوش کرین۔

نقوع دیگر۔ معروف بہ نقوع مقوی شفاء الاسقام سے
منقول **صفت اسکی** اضافہ کرین نقوع حامض
مذکور پر سماق اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے پانچ
درم اور کاسنی کے بیج نیمکوفتہ ایک مثقال اور صاف

کرنے کے بعد پندرہ درم املتاس اور بیس درم شکر یا تیس درم شربت بنفشہ اور نیم درم ریوند چینی باریک کوٹ چھانکر اُسپر چھڑک کر اور نیم درم روغن بادام شیرین اُسپر ٹپکا کر نوش کرین اور بعض بجاے اُسکے بیس درم ترنجبین یا شیرخشت صاف کی ہوئی اضافہ کرکے پیتے ہین اُسوقت مین احتیاج روغن بادام شیرین کی نہین ہی اور واسطے زیادتی تقویت کے اضافہ کیجاتی ہی نقوع حامض مسطور پر ہلیلہ ہندی کوٹی ہوئی اور پوست زرد ترنج کا اور پوست کابلی ہڑکا ہر ایک سے چار درم اور کہا جاتا ہی وزن ریوند چینی کا ایک درم –

نقوع مبارک۔ صاحب شفاء الاسقام لکھتا ہی کہ یہ نقوع میرے اُستاد کی تالیف سے ہی دوستون کو روکتا ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہی اور دل کے ضعف کو زائل کرتا ہی **صفت اُسکی** پوست کابلی ہڑ کا اور آلہ منقے اور سماق منقے اور ملیٹھی چھیلی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور اگر ہندی اور بڑی الایچی اور صندل مقاصری ہر ایک سے ایک درم اور گلاب زیرہ اور پوست بیرون پستہ اور تخم سوردہ ہر ایک سے دو درم بھگو کر اور شیرہ تخم خرفہ بریان یا غیر بریان پانچ درم اور نشاستہ چین سفید ایک درم پیسکر اور اُسپر چھڑک کر اور گلاب سے خوشبودار کرکے پانی کے عوض پئین اور کبھی زیادہ کیا جاتا ہی اُسمین خطمی کی جڑ کا پوست اور خشخاش کا پوست ہر ایک سے پانچ درم جسوقت کہ مسلول ہو اور خارج کیا جاتا ہی اُسمین سے پوست ہلیلہ اور کبھی زیادہ کیا جاتا ہی اُسپر عناب یا سولف دیسی تازہ جبکہ حاجت ضروری ہی اُنکی طرف

نقوع دیگر۔ صاحب سل اور صاحب ورم جگر کو نافع ہی اور یرقان کو زائل کرتا ہی اور طبع کو نرم رکھتا ہی اور صفرا کی تیزی کو گھٹاتا ہی **صفت اُسکی** عناب اور خوبانی ہر ایک سے دس دانہ اور آلوے سیاہ پندرہ دانہ اور بنفشہ اور نیلوفر ہر ایک سے تین درم اور تمر ہندی دس درم اور پوست ہڑ کا اور سنا مکی ہر ایک سے پانچ درم اور رویندہ خشک اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج اور غافث ہر ایک سے تین درم اور املتاس پندرہ درم اور شکر سفید بیس درم سبکو گرم پانی مین بھگو کر اور صبح کو مل کر چھان کر اور نیم درم ریوند چینی پیسکر اور ایکدرم روغن بادام شیرین اور پندرہ درم ترنجبین اضافہ کرکے نوش کرین

نقوع دیگر۔ گرم تپون کو نافع ہی اور سوء مزاج جگر کو جو گرمی سے ہو سودمند **صفت اُسکی** آلوے سیاہ بیس دانہ اور مویز بیدانہ بیس درم اور کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے چار درم اور رویندہ خشک تین درم دن کو دھوپ مین اور رات کو مکان گرم مین رکھین اور بعد تین دن کے صاف کرکے اُسکے نیم رطل مین دس درم ترنجبین ڈال کر نوش کرین –

نقوع دیگر۔ صفرا کی تیزی کو ساکن کرتا ہی اور دل اور جگر گرم کو قوت دیتا ہی اور ایک غذا ہی لذیذ اور ملین طبع **صفت اُسکی** حاصل کرین زرد آلو اور آلوے بخارائی اور انجیر زرد پہاڑی خشک اور خرما خارک اور مویز منقے اور کشمش سبز اور آڑو خشک سبکو دھو کر اور پاک صاف کرکے گرم پانی مین بھگوئین پھر صبح کو بادام شیرین کا مغز چھلا ہوا اور پستہ کا مغز چھلا ہوا لیکر اور چاقو تیز سے باریک کتر کر اُسپر چھڑکین اور گلاب اور بیدمشک کے عرق سے خوشبودار کرکے بقدر حاجت تناول کرین

نیدہ۔ نون کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور دال مہملہ کے زبر اور ہاے ہوز کے جزم سے لغت مصری ہی فارسی مین سمنو سمنی کہتے ہین شیرین غذاؤن سے ہین کہ بدون روغن ترتیب دیتے ہین پہلے درجہ مین گرم ہی اور خشکی مین معتدل پیدا کرنیوالی خلط نیک اور فربہ کرنے والی بدن کی ہی اور تعدیل کرنے والی بلغم کی ہی اور رفع بخار اور مالنخولیا اور کھانسی خشک اور درد سینہ کے واسطے مفید اور دیرہضم اور ثقیل ہی اور سدہ ڈالنے والی اور کثرت اُسکی مرکبہ تپون کی مورث اور جو کچھ مغز اخروٹ اور مغز بادام شیرین کے ساتھ پکائی ہو بدتر اور زبون تر ہی اُسکی مصلح کاسنی اور سکنجبین ہی **صفت اُسکی** موافق معمول قدیم حاصل کرین گیہون جسقدر کہ چاہین اور اُنکو بخوبی دھو کر اور پاک و صاف کرکے تختہ یا خوانچہ پر ڈالین بضخامت عرض یک وانگشت اور کپڑا بھگو کر اُسپر پھیلائین اور ہر روز اُسپر پانی چھڑکین جب کہ وہ گیہون سبز ہون اور بقدر ایک شبر اُبھرین پھر اُنکی بالائی سبزی کو بقدر چار انگشت تراشین اور دور کرین اور باقی ماندہ کو پتھر یا لکڑی کے ہاون مین ڈالین اور ملائم آگ پر پکائین اور بدفعات یخ کے ٹکڑے اُسمین ڈالین یہانتک کہ شیرین اور غلیظ ہو پھر بعد تیار ہونے کے جب چاہین تناول کرین **صفت اُسکی** اُس دستور کے موافق جو بالفعل معمول ہے یہ ہی کہ گیہون سبز کا شیرہ بدستور مسطور لیکر اور دیگ مین ڈالکر اُسکے ہموزن میدہ کا آٹا خالص تھوڑا تھوڑا اُسپر اضافہ کرکے ملائم آگ پر پکائین کہ بخوبی پختہ ہو اور قوام پر آئے اور تہ مین نہ لگے اور نہ جلے بعد اُسکے بادام اور اخروٹ اور پستہ درست اُسمین ڈالین اور یہ اکثر واسطے نیاز جناب سیدۃ النساء حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا و علیہا السلام کے باحتیاط تمام پکا کر اور مومنین کو تقسیم کرکے بعنوان تبرک تناول کرتے ہین –

نون کا باب یاے مثناۃ تحتانیہ کے ساتھ

نیلوفر۔ اسم فارسی ہی اور کرنب الماء عبارت اُسی سے ہی بنگالی زبان مین چلا دکوبن کہتے ہین جڑ اُسکی گاجر کے مانند اور ساق اُسکی نرم اور طولانی مجوف کہ طول اُسکا پانی کے گہراؤ کے بموجب ہوتا ہی اور پتے اُسکے چوڑے چوڑے پانی کی سطح پر پھیلے ہوتے ہین اور پھل اُسکا بقدر سیب گول قبہ خشخاش کے مشابہ اور اُسکے اندر چھوٹے چھوٹے بیج کالے چسپیدگی کے ساتھ ہوتے ہین اور پھول اُسکا پانی سے باہر اُبھرا ہوتا ہی اور وہ چند رنگتین رکھتا ہی بعض پھول نیلا اور بعض زردی مائل اور بعض محض زرد اور بعض نیلا نیم رنگ اور بعض زرد نیم رنگ اور بعض سرخ تیرہ ہوتا ہی اور ایک نوع اُسکی بزرگ ہی چوڑی چوڑی اور خوشبودار اور سرخ اور سفید اور زرد کم رنگ

پتون کے ساتھ اور اُسکی سفید پتیان نہایت خوش منظر ہوتی ہین اور غنچہ اُسکا صنوبری شکل دل کے ہمشکل ہوتا ہی اور پھل اُسکا کہ جسکو ہندی مین کنولگٹہ کہتے ہین نصف کرہ فوارہ کے مانند بقدر نصف نارنگی کے ہی اُسکے جوف مین بہت پردہ ہوتے ہین کہ ہر ایک پردہ مین دانہ بقدر فندق اور اُس سے بہت چھوٹا ہوتا ہی ہر دانہ دو پوست کے ساتھ ایک سبز ولدار اور دوسرا سفید نازک اور مغز اُسکا سفید مزہ مین مغز بادام تازہ سے قریب لیے روغنیت اور اُس مغز کے درمیان مین زبانہ ہوتا ہی سبز رنگ اور تلخ مزہ کہ اُسکو ہندی مین کنول پتہ کہتے ہین پھل اُسکا متلی اور ہیضہ اور قے کے لیے نافع ہی اور بعضے طبیب لکھتے ہین کہ وہ خشکی بھی ہوتا ہی اور تمامی اجزا اُسکے دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہین بغیر اُسکی جڑ کے کہ وہ گرم اور خشک ہی اور تخم اُسکا سرد اور خشک اور مراد مطلق اُسکے سے نیلگون ہی کہ سب نوعون سے لطیف تر ہی دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور اُن کی حرارت کو ساکن کرتا ہی اور گرم تپون کو نافع ہی اور پیاس کو بجھاتا ہی اور خواب آور اور مانع احتلام ہی اور دردسر و ترحون ظاہری اور باطنی اور دماغ کی خشکی اور سینہ کی کھڑکھڑاہٹ اور کھانسی گرم اور نزلہ کے لیے سودمند اور حصبہ اور جدری کو کہ چیچک کی قسمین ہین مفید بعد ظہور اُسکے دانہ کے قبل اُسکے کہ مانع بروز ہی اور زعفران اور دارچینی کے ساتھ دل کی تقویت اور خفقان کے واسطے نافع ہی اور اگر ایک درم اُسمین سے شربت خشخاش کے ساتھ نوش کرین واسطے منع جریان منی کے سودمند اور مضر ہی مثانہ کو اور مصلح اُسکی نبات ہی اور مضر ہی باہ کو اور مصلح اُسکی مغریات اور مقدار خوراک جرم اُسکے سے تین درم تک ہی اور جوشاندہ مین سات مثقال تک اور بدل اُسکے بنفشہ ہی اور اُسکے تازہ اور نرم پھل کا مغز حرارت کو ساکن اور نفخ پیدا کرتا ہی اور پھل سخت اُسکا دیر ہضم اور ثقیل اور اُسکی جڑ کو نوش کرنا جسکو ہندی مین سنکھی کہتے ہین طحال اور پرانے دستون اور آنتون کے قرحون اور سیلان منی کے لیے نافع اور منھ مین نگاہ رکھنا اُسکا دفع خناق اور حلق کی اکثر بیماریونکے واسطے مفید اور ضماد اُسکا معدہ اور مثانہ کے درد کے لیے اور ایلوا کے ساتھ چھیپ کے واسطے اور زفت کے ساتھ داء الثعلب کے لیے اور کثرت اُسکی ضعیف کرنے والی باہ کی ہی اور نوش کرنا اُسکے تخم کا ضعیف کرتا ہی قضیب کو اور جماتا ہی اور بستہ کرتا ہی منی کو اور ضماد اُسکا خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور درد مثانہ اور ابراے حیض کو نافع ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی دو درم سے تین درم تک ہی۔

دہن النیلوفر — یعنے نیلوفر کا روغن سرد اور تر ہی اور سب فعلون مین روغن بنفشہ کے مانند اور گرم درد کی تسکین کے لیے قوی زیادہ اُس سے ہی **صفت اُسکی** مثل صفت روغن بنفشہ کے ہی اور ذکر اُسکا باے موحدہ کی بحث مین مسطور ہوا۔

شربت نیلوفر — دردسر گرم اور تپون صفراوی اور خونی اور کھانسی اور ذات الجنب اور ذات الریہ اور سینہ کی کھڑکھڑاہٹ کے لیے نافع ہی اور طبع کو نرم رکھتا ہی **صفت اُسکی** نیلوفر تازہ ایک رطل لیکر چار رطل پانی مین بھگوئین اور جوش دےکر صاف کرین اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور چینی یا شیشہ کے برتن مین نگاہ رکھین اور اگر نیلوفر تازہ نہون تو اُسکے چہارم یا نصف وزن نیلوفر خشک کام مین لائین۔

عرق نیلوفر — دردسر گرم اور تپون صفراوی اور خونی اور دقیہ تپون اور کھانسی اور ذات الجنب اور ذات الریہ اور خفقان گرم کو نافع ہی **صفت اُسکی** نیلوفر کے پھول تازہ ایک من لیکر چار من خالص پانی مین قرع و انبیق مین مقطر کرین اور بقدر حاجت پیئین اور اگر اُسکے تازہ پھول نہون تو اُسکے پھولون سے بقدر ایک چہارم یعنی بوزن پچاس تولہ لیکر عرق کھینچین۔

نینب — نون کے زیر اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور دوسرے نون اور باے موحدہ کے جزم سے جاننا چاہیے کہ طبیبون نے بیان کیا ہی کہ فارسی مین قاعدہ ہی کہ جس لفظ مین کہ نون باے موحدہ ساکنہ کے ساتھ جمع ہو تو ایسی باے موحدہ کو میم سے بدل دیتے ہین جیسے دنب اور سنب کہ اُسکی باے موحدہ کو میم سے بدل کرتے ہین اور نون کو بخفت تلفظ سے گرا دیتے ہین دُم اور سم کہتے ہین پس میم نینب مین بھی ایسا ہی کیا ہی کہ تلفظ مین دوسرے نون کو گرا دیا ہی نیم رہگیا وہ درخت ہندی کا ہی بہت بڑا اور مشہور اور معروف ہی اور پھول اُسکا خوشہ کے مانند اور اُسکے پھولون کا درمیان زرد کم خوشبوئی کے ساتھ اور خوش منظر اور پھل اُسکا بقدر کنجد بہت چھوٹا اور گول کچھ طول کے ساتھ اور پختہ اُسکا تلخ کچھ شیرینی کے ساتھ ہوتا ہی اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہی کہ اُسکو صفہان مین سنجد کرنی کہتے ہین اور مازندران مین کنار بولتے ہین اور بعضے شہرون مین درخت آزاد سے مشہور ہی لیکن یہ بات کچھ اصلیت نہین رکھتی ہی اور پتہ اُسکا چھوٹا شرفہ دار ہوتا ہی اور سر برگ اُسکے تیز اور مستعمل برگ اُسکا ہی اور اہل ہند کے نزدیک سرد پہلے درجہ مین اور خشک دوسرے مین ہی اور بعضون کے نزدیک معتدل اور دصوفی اُسکے پتون کی کان کے درد اور درد مفاصل رفع کرنے اور ورمونکے تحلیل اور زخمونکے التیام کے واسطے اور نطول اُسکا ورمونکو تحلیل کرنے اور دردونکو دور کرنے اور دملون کو پکانے کے لیے اور ضماد اور جوشاندہ اُسکے پتون کا نفع صفرا اور جذام اور دملون اور پھنسیون اور بجاری بول اور زخم اور مقعد کے قرحون اور جراحتون کے واسطے اور اُسکے ہرے پتونکو نچوڑکر اور پانی نکال کر ناک اور کان مین ٹپکانا اُس پانی کو روکتا ہی جو کان اور ناک سے آتا ہی اور شہد خالص کے ساتھ کان کے درد کو تسکین بخشتا ہی اور اُسکے زخمون کو صلاح پر لاتا ہی اور اُسکے ہرے پتون کے پانی یا اُسکے جوشاندہ کے پانی سے کلی کرنا مسوڑھون کی تقویت اور دانتونکے درد کی تسکین کے لیے نافع ہی اور ضماد کوبیدہ اُسکا واسطے تحلیل ورمون گرم اور تر اور پکانے دملون کے اور ضماد سائیدہ اُسکا واسطے دور کرنے ثالیل یعنے مسون اور خراش جلد کے کہ حرکت وغیرہ سے

حادث ہوا ہو اور واسطے اگانے گوشت کہرے زخمون کے اور نمک کے ساتھ نئے اور پرانے زخمونکے گوشت فاسد کہانے کے لیے اور انکو چرک سے پاک کرنے کے واسطے اور اگر تیّ انہین التحطیر کر اُس زخم مین رکھین کہ جسکا مُنھ تنگ ہوا اور منظور ہو کہ کشادہ ہوجا اُسکی کشادگی اور اُسکے جوشنے کے منقیہ کا باعث ہوتی ہو خصوصًا جبکہ اُس زخم کے اوپر جہانتک کہ ورم ہو پتے پیسکر اور گرم کرکے باندھین اور اگر چاہین کہ زخم کو ملتئم کرین تو اُسکے پتون کو پیسکر اور فتیلہ یعنی بتی انہین التحطیر کریے نمک اُسکے اندر رکھین اور اُسکے ہرے پتون کا ضماد گرم کیا ہوا خصوصًا جبکہ رنڈ کے پتے یا کیلہ کے پتے مین لپیٹ کر گرم بھوبھل مین دبائین کہ فی الجملہ پختہ ہو اور یا کسی برتن مین رکھکر اور مُنھ اُسکا ڈھانپ کر مضبوط کرکے آگ مین ڈالین تا کہ آگ کے بخار اور اپنی رطوبت سے کچھ پختگی پائے پھر نکالکر ورمون پر باندھین اُنکے پکانے اور پھوڑنے یا تحلیل کرنے کا باعث ہوتا ہو ولیکن گرم ورمونکے واسطے کیلہ کے پتے مین اور سرد ورمون کے لیے رنڈ کے پتے مین لپیٹنا اولی ہو اور بقدر ایکمثقال اُسکا پھل نوش کرنا واسطے بند کرنے پرانے دستون کے آزمایا ہوا ہو اور حکیم افضل نے اپنی مجربات مین لکھا ہو کہ پھل اُسکا گرم اور تر اور ملین اور سبک اور دفع کرنیوالا جذام کا ہو اور اُسکے پوست جوش کیے ہوئے کے پانی کا پینا حیض جاری کرنیوالا ہو جو مدت سے بند ہوا اور تجربہ مین آیا ہو۔

حلوائے برگ نیب معدہ کو قوت دیتا ہو اور ہاضم ہو اور معدہ کی رطوبتون کو دفع کرتا ہو اور سددون کو کھولتا ہو اور پیشاب کو جاری کرتا ہو **صفت اُسکی** نیم کے پتے جوش دیکر تلخ پانی اُسکا دور کرین اور پھر جوش دین اور اس پانی کو بھی دور کرین یہان تک کہ تلخی اُن پتون کی بہت کم رہے بعد اُسکے سفید شکر کو لگن کے قوام پر لائین اور اُسکے پتون مین سے ایک ایک اُس قوام مین ڈالین اور بعد آلودہ ہونے کے انہین سے نکالکر نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت تناول کرین اور اگر تھوڑا تھوڑا مشک اور عنبر اور زعفران انہین داخل کرین بطور مناسب ہو۔

دہن نیب یعنے نیم کا روغن واسطے التیام زخمون اور تحلیل ورمون کے مفید ہو اور منفعتین بہت رکھتا ہو اور لکھا ہو کہ یہ روغن صندوان کے قائم مقام ہو **صفت اُسکی** نیم جسقدر چاہین لیکر چھ وزن پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرین اور اُسکے نیم وزن روغن کنجد کے ساتھ پکائین یہانتک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے اور نیم کے ہرے پتے کوٹ کر اور پانی اُسکا نچوڑ کر اُسکے نیم وزن روغن کنجد کے ساتھ ملائم آگ پر پکائین کہ پانی جلکر روغن باقی رہے نافع زیادہ ہوگا ولیکن احتیاط کرین کہ جلنے نپائے

دہن مغز تخم نیب - واسطے التیام زخمون کے خصوصًا زخم بینی اور جرب وغیرہ کے لیے نافع ہو **صفت اُسکی** مانند روغن کنجد کے ہو۔

فصل اُن مرہمون کے بیان مین ہو کہ جنکی اصل اور رکن نیب ہو

مرہم نیب - اس مرہم کو ہند کے لوگ مرہم حیات کہتے ہین واسطے اکثر جراحتون اور قرحون اور نواصیر کے جس عضو مین کہ ہون بہت نافع ہو اور زخمون کے جلد بھرنے اور اچھا کرنے کے سبب سے گویا آب حیات اور حیات بخش ہو **صفت اُسکی** موم سفید دو درم اور گائے کا گھی یا بھیڑ کا گھی بیس درم روغن کو آگ پر رکھین پھر حاصل کرین نیم کی بتی تازہ جسقدر اور انکو پیسکر اور مثل کباب شامی ٹکیا بناکر انہین ڈالین اور جوش دین یہانتک کہ جھاگ لائے اور روغن سیاہ ہو پھر صاف کرکے موم داخل کرین اور نگاہ رکھین اور حاجت کیوقت کام مین لائین اور نیز یہ مرہم واسطے زخم جرب اور قوبا یعنی داد اور اُن زخمون کے لیے کہ جنمین سے رطوبت ٹپکتی ہو اور اُن زخمون کے واسطے بھی کہ جنکے علاج سے طبیب عاجز آئے ہون کام آیا ہو

مرہم نیب دیگر - واسطے سب جسم کے زخمون کے نافع ہو اور آگ سے جلے ہوئے اور آبلہ زخم کو مفید ہو **صفت اُسکی** بقدر سات آٹھ تولہ نیم کی بتی لیکر پیسین اور کباب شامی کے مانند قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر فلوس اور نگے کے تازہ گھی آٹھ نو تولہ مین بھونین یہانتک کہ وہ قرص سوختہ ہوجائین پھر اُن قرصون کو نکال کر اور روغن مسطور کو صاف کرکے پھر پانی مین تین چار مرتبہ دھوئین اگر بہتر مطلوب ہو ورنہ بغیر دھوئے ہوئے عمل مین لائین کیونکہ غسل یعنی دھونا اُسکی قوت اور گرمی کو کم کرتا ہو حاجت کیوقت استعمال فرمائین

نوع دیگر نیم کی بتی لیکر اور بعد کوٹنے کے بقدر تین چار تولہ پانی اُسکا حاصل کرکے آٹھ تولہ گائے کے گھی مین پکائین یہان تک کہ پانی جلکر روغن باقی رہے اور اُسی طور سے دھوکر یا بغیر دھویا ہوا استعمال کرین بہتر اور قوی زیادہ ہو اور بقدر پانچ چھ ماشہ ریوند چینی کو بہت باریک پیسکر مرہم کی اُن دونون نوعون مین اضافہ کرتے ہین اخیر مین اور نیز گرمی کے موسم مین اُسکے قوام بستہ ہونے کے لیے قدرے موم کافوری شامل کرتے ہین

مرہم نیم دیگر - کہ قوی زیادہ ہو پہلے نسخہ سے **صفت اُسکی** حاصل کرین نیم کی بتی تازہ آٹھ تولہ اور باریک پیسکر چھوٹے چھوٹے قرص کباب شامی کے مانند بنائین اور بارہ تولہ تل کا تیل آگ پر رکھین اور اُن قرصون کو انہین ڈالین کہ جل جائین پھر سوختہ قرصون کو نکال کر دور کرین اور چار تولہ موم کافوری انہین ڈالین اور درخت نیم کی لکڑی سے گھوٹین یہانتک کہ وہ موم بخوبی گھل جائے ایک ماشہ سہاگا اور ایک ماشہ کمیلا اور دو ماشہ توتیائے سبز ہندی اور ایک تولہ ہلدی کی بتی اور ایک تولہ ان سب کو بہت باریک پیسکر اور انہین ملاکر نیم کی لکڑی سے چلائین اور آگ پر سے اُتار کر کام مین لائین اور اگر آگ سے جدا کرنے کے بعد دو اُنمین سہین ملائین بہتر ہو

مرہم نیم کہ اسرار مخفیہ سے ہو ناسور اور پرانے قرحونکے واسطے مفید اور آنکھ کے ناصور اور قرحون کے لیے بھی نافع **صفت اُسکی** حاصل کرین گائے کا گھی جسقدر رکھنا چاہین اور ایک سو ایک مرتبہ دھوئین پانی سے پھر ظرف ہفت جوش مین کہ جسکو ہندی مین کانسا اور ہشت دھات کہتے ہین ڈالکر اوپر سے ہری نیم کی بتی ڈالین اور آگ پر چڑھائین کہ بریان ہو بعد اُسکے نیم کی لکڑی کی بہت باریک شاخون سے دستہ باندھکر چالیس دن تک اُس دستہ سے دوا کو گھوٹین اور جب خشک

ہوجائے نیم کی ہری پتیونکا پانی اسمین داخل کرین کہ طاوسی رنگ ہوا اور سبز سیاہی مائل ہوجائے اسی برتن مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین۔

مرہم نیم۔ سب قسمون کے پرانے زخمونکو نافع ہے **صفت اسکی** حاصل کرین گائے کا گھی چالیس مثقال اور کئی مرتبہ اسکو دھوئین پھر نیم کی تازہ پتی لیکر کچلین اور قرص بنائین اور پانچ مثقال ان قرصون سے لیکر روغن مین ڈالین اور آگ پر رکھین کہ بریان ہو اور جھاگ لائے اور روغن سیاہ ہوجائے اسکو صاف کرکے رال دو مثقال اور موم سفید بارہ مثقال اس حالت مین کہ نیم گرم ہو پھر مردار سنگ انگوری پسے ہوئے سرکہ مین بھگویا ہو اور سبز یعنی تانبہ جلایا ہوا اور دم الاخوین اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے چار درم اور کافور قیصوری اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک تولہ داخل کرین اور بدستور مقرر مرہم بنائین۔

مرہم نیم۔ بہ نسخہ حکیم علی گیلانی **صفت اسکی** نیم کے پتون کے پانی کو موم روغن مین پکائین کہ گاڑھا مرہم کے مانند ہوجائے زخمون کیواسطے بہت خوب ہے اور آزمایا ہوا ہے اور مرہمونکی بحث مین بھی مرہم نیم مذکور ہوچکا ہے۔

واو کا باب جیم کے ساتھ

وج۔ جاننا چاہیئے کہ وج واو کے زبر اور جیم کے جزم سے فارسی مین اگر ترکی اور ہندی مین بچ کہتے ہین اور وہ جڑ ایک گھاس کی ہے کہ پانیون مین اگتی ہے فارسی مین سوسن زرد کہتے ہین پتے اسکا نرگس کے پتے سے بہت بڑا اور زیادہ تر اس سے چوڑا اور طولانی اور کھرکھراہٹ اور انبوہ کے ساتھ اور ساق اسکی بلند اور پھول اسکا سوسن آزاد کے مشابہ کہ زنبوری اور زرد سرخی مائل ہوتا ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ہندی مین اسکے پھول کو رائی کہتے ہین اور یہ جڑ اسکی ہے اور جڑ اسکی گرہ دار اور بعضی ساتھ بعض کے لپٹی ہوئی اور باہم بافتہ اور کچھ اور رنگ سفیدی اور سرخی مایل مابین اور تند مزہ خوشبوئی کی جانب مائل اور جالینوس کہتا ہے کہ مستعمل جڑ اسکی ہے فقط گرم اور خشک دوسرے درجہ کے اوسط مین اور قوت اسکی ایرسا یعنی بیخ سوسن کی جڑ اور زراوند سے قریب ہے چار برس تک باقی رہتی ہے اور کئی نوعین اور قسمین اسکی ہین مختار اور بہترین اقسام اسکے سے بزرگ اور کثیف خوشبودار ہے ملطف اور جالی بدن اور گندگی اور کھولنے والی سدونکی اور قطع کرنیوالی بلغم کی اور زہر ہوام کا تریاق ہے اور معدہ اور جگر سرد کو تقویت بخشتی ہے اور ہاضمہ اور حافظہ کو بھی قوت دیتی ہے اور دماغ کو پاک اور باہ کو زیادہ اور مفاصل کی رطوبتونکو خشک اور پیشاب اور حیض کو جاری اور معدہ اور آنتونکے نفخ کو اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور درد سینہ اور درد پہلو اور درد جگر اور کھانسی اور آنتونکی خراش اور انکے درد اور درد طحال اور سختی اور بزرگی طحال اور پھٹ جانے عضلہ اور تقطیر بول اور گردہ اور مثانہ کی پتھریون اور لکنت زبان کے لیے سودمند اور واسطے نیک کرنے رنگ رخسار اور زیادہ کرنے باہ اور گرم کرنے گردہ اور رفع درد رحم کے مفید اور ضماد اور نطول اور نوش کرنا بھی اسکا واسطے درد مفاصل اور بلغمی ورمون کے نافع اور اس نفخ کو جو نیچے طحال کے ہو سودمند اور بہق اور برص اور تشنج بلغمی اور فالج اور فتق اور قیلہ کے لیے نافع ہے اور فرزجہ اسکا سونف اور زعفران کے شیرہ کے ساتھ حمل پر مددگار ہے اور آنکھ مین لگانا اسکا بیاض چشم اور غلظ قرنیہ اور بینائی کی جلا کیواسطے خصوصاً عصارہ اسکا اور چبانا اسکا ثقل زبان کے لیے بے عدیل ہے اور دانتونکے درد کیواسطے مفید اور بیٹھنا اسکے جوشاندہ مین درد رحم کے لیے نافع اور مضر ہے سر کو اور مصلح اسکی سونف دیسی ہے اور گرم مزاج والون مین جلانے والی خلطون کی ہے اور مصلح اسکی سکنجبین اور مقدار خوراک اور بدل اسکا دفع ریاح اور جگر اور طحال کی بیماریون مین اسکے وزن کی برابر زیرہ کرمانی یا اسکا ثلث وزن پودینہ ہے اور امراض باہ اور دردون وغیرہ مین زراوند طویل ہے۔

جوارش وج۔ قولادس کی تالیف سے قرابادین آفندی صالح چلپی حکیم باشی ابراہیم سلطان قیصر روم سے منقول نافع ہے واسطے بیماریون صعب اور صاف کرنے حواس اور سرد بیماریون کے اور بہت بوڑھے آدمیون کو موافق **صفت اسکی** شقاقل مصری ڈیڑھ سو درم چھلکر اور پانی مین پکا کر صاف کرین پھر ایکسو مثقال شہد خالص صاف کیا ہوا ڈالکر قوام پر لائین اور یہ دوائین اسمین گوندھین وج اور دھنیہ خشک بھوسی اتارا ہوا ہر ایک سے ایکسو درم اور گول مرچ اور دار فلفل یعنی پیپل اور لونگ اور سونٹھ اور جاوتری اور کلکے کے پھول ہر ایک سے چار درم اور جائفل اور کلمین اور بڑی الایچی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر چینی کے برتن یا اسبوچہ مین نگاہ رکھین اور **صفت روغن وج** کی روغن دارچینی کے طریق سے ہے چنانچہ مذکور ہوا۔

سفوف وج۔ معدہ اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور بخارون کو مانع ہے جو معدہ سے دماغ پر چڑھتے ہون **صفت اسکی** وج ترکی اور سونٹھ اور کندر اور کلونجی ہر ایک سے ایک جزو اور دھنیہ خشک چار جزو اور نبات سفید آٹھ جزو کوٹ چھانکر نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے ہمراہ چھ درم رب بہ شیرین یا سکنجبین سفرجلی کے ساتھ نوش کرین غذا قلیہ گوشت گرم مصالحون کے ساتھ۔

سفوف وج۔ بہ نسخہ دیگر **صفت اسکی** وج ترکی اور مصطگی رومی ہر ایک سے پانچ مثقال اور سونٹھ دس مثقال اور نبات سفید سب دواؤن کے وزن کی برابر کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین۔

سفوف وج۔ بہ نسخہ دیگر وج ترکی اور مصطگی رومی اور نبات سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور سونٹھ دو مثقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایکمثقال ہے

سفوف وج۔ بہ نسخہ دیگر واسطے تحلیل ریاح کے نافع ہے **صفت اسکی** وج ترکی اور سونف رومی اور ناگرموتھہ ہر ایک سے نو مثقال اور بالچھڑ دس مثقال اور دارچینی ساڑھے سات مثقال اور قند سفید تین مثقال کوٹ چھانکر کام مین لائین۔

مربائے وج قولنج ریحی اور فالج اور مرگی اور ضعف معدہ اور نفخ اور قراقر شکم کو مفید ہے **صفت اسکی** وج ترکی لیکر تین چار روز پانی مین بھگوئین کہ بخوبی بھیگے پھر خالص پانی

مین جوش دین اور خالص پانی مین تین مرتبہ جوش دینے کے بعد شہد اور پانی مین پکائین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چالیس دن کے کام مین لائین اور اگر وج تازہ میسر ہوسکے تو حاجت بہت دنون تک بھگونے کی نہین ہی اور وہ بہتر ہی اور نہایت قوی ہی -

معجون وج - آنکھ مین پانی اُترنے کو نافع ہی اور خیالات باطلہ دُور کرتی ہی اور معدہ اور دماغ کی رطوبتونکو جذب کردیتی ہی اور بلغمی مزاج کو موافق ہی **صفت اسکی** وج ترکی اور حلتیت یعنی ہینگ اور سونٹھ اور سونف دیسی ہر ایک سے برابر وزن لیکر سہ چند شہد مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی -

فصل وجورات کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ وجور واو کے زبر اور جیم کے پیش سے بعفور کے وزن پر عبارت اُن دواؤن سے ہی جو بیمارون اور بچون کے منہ مین ٹپکائین جبکہ نوش کرنے سے عاجز ہون اور جمع اسکی وجورات ہی الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے ساتھ -

وجور - نافع ہی غشی کیواسطے جو بہت دستون کے بعد حادث ہوئی ہو **صفت اسکی** مشک تبتی اور سک صلی کو ٹکڑا ورد کے پانی مین حل کرکے اُسکے حلق مین ٹپکائین بہت مفید ہی -

وجور دیگر - کہ جس وقت صاحب مرگی کے حلق مین ڈالین فوراً ہوش مین آئے **صفت اسکی** حلتیت یعنی ہینگ اور جند بید ستر کوٹ کر اور سکنجبین عسلی مین حل کرکے صاحب مرگی کے حلق مین ٹپکائین -

وجور دیگر - کہ یہی عمل کرتا ہی **صفت اسکی** سونف دیسی اور سونف رومی اور زیرہ کرمانی جوش دیکر صاف کرین اور گلقند اسمین گھولکر منہ مین ڈالین -

وجور دیگر - درد سر کو نافع ہی جو بچونکو عارض ہو **صفت اسکی** صعتر فارسی اور زیرہ کرمانی اور جند بید ستر سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور بقدر جو اسمین سے لے کر اور دودھ پلانے والی کے دودھ مین گھولکر بچہ کے حلق مین ڈالین -

وجور دیگر - کھانسی کو نافع ہی جو بچون شیر خوارہ کو حادث ہو **صفت اسکی** رب السوس اور کتیرا اور گوند ببول کا اور فانیذ اور نشاستہ ہر ایک سے تین درم اور بادام شیرین کا مغز دو درم اور شہد خالص تیس درم اور روغن بادام شیرین پانچ درم فانیذ کو شہد کے ساتھ پکا کر صاف کرین اور دوائین کوٹ چھانکر اور روغن بادام مین ملا کر کسیقدر اسمین سے اسکے منہ مین ڈالین نافع ہی -

واو کا باب راء مہملہ کے ساتھ

ورد احمر بستانی - ورد احمر کو فارسی مین گل سرخ کہتے ہین تمام ناشگفتہ بہتر ہی اور وہ مرکب القوی ہی جوہر ہوائی اور ارضی سے اور اسمین چرپراہٹ اور تلخی اور کچھ شیرینی ہی قبض کے ساتھ اور اکثرونکے نزدیک پہلے مین سرد اور دوسرے درجہ اول مین خشک ہی اور ایک جماعت کے نزدیک گرم ہی اور بعضونکے نزدیک معتدل مفرح اور ملطف اور جالی ہی اور دل اور تمام اعضا کو قوت دیتا ہی اور صفرا اور بلغم رقیق کا مسکن و مسہل ہی قوت قابضہ کے ساتھ اور اُسکے خشک پھول مین قبض زیادہ اور تلخی کمتر ہی اور پینا اُسکے جوشاندہ کا واسطے کھولنے سدہ ماساریقا اور تقویت معدہ اور جگر اور طحال اور گردہ اور دور کرنے خفقان گرم اور غشی اور تقویت رحم اور پھیپھڑہ اور مقعد اور مستقیم آنت اور رفع کرنے تیز دستون کے اور اُسکے جوشاندہ سے حقنہ کرنا آنتون کے قرحون کے لیے اور طلا کرنا اُسکا حمام مین پسینہ کی بدبو دور کرنے کیواسطے اور قطور اُسکے عصارہ کا درد سر اور درد چشم اور کان کے درد کے لیے جو گرمی کے سبب سے ہو اور اُسکے خشک پھول جوش کیے ہوے کا قطور پلکونکی غلظت کیواسطے اور اسکی جڑ جوش کی ہوئی سے کُلی کرنا دانتون اور مسوڑھون کی تقویت کے لیے اور ضماد کو بیدہ اُسکا رطوبت معدہ اور کہنی کے ورم کے واسطے اور اُسکے تازہ پیسے ہوے کا ضماد خراش جلد اور ثالیل یعنی مسون کے لیے اور واسطے اُگانے گوشت گہرے زخمون کے اور ضماد تازہ اُسکا واسطے درد سر اور خارج کرنے خار اور تیر کے بدن سے اور ذرور خشک اُسکا جوش اور زخمون کے التیام اور قلاع اور زخم آبلہ اور سیلان رحم اور اُسکی خوشبو کے لیے اور نیز ذرور اسکو پیسکر خشک چھڑکنا بغل اور کنج ران پر اُسکے قروح کے التیام اور اُسکی بدبو دفع کرنے کے واسطے اور مورد کے پتون کے ساتھ پسینہ روکنے کے لیے اور اُسکے تازہ پتون کا ضماد حرارۃ اور ورمون گرم اور مقعد کے ورمون اور عضا کی شکستگی کے واسطے اور پینا اُسکا خون تھوکنے کے لیے مفید اور تخم گل کہ عبارت اُسکے ثمر سے ہی سب فعلون مین ورد کے مانند ہی کہ وہ عبارت ثمر گل سرخ صحرائی سے ہی اور جو کچھ درمیان گل مشاہ تخم دانہ دانہ زرد ہوتے ہین اُسکو زرد ورد کہتے ہین بقدر دو درم تازہ پانی کے ساتھ نوش کرنا اُنکا دستونکو نافع ہی کہ جنکا علاج دشوار ہو اور خون تھوکنے کی بیماری کو مفید اور خون کو بند کرتا ہی جس عضو سے کہ جاری ہو اور زیادہ ان سب باتون کا نفع اسصورت مین ہی جبکہ مع اقماع پھول اُسکے پیسین اور حمول اُسکا رحم کو قوت دیتا ہی اور اُسکی رطوبت کو جذب کرتا ہی اور فرج کو تنگ کرتا ہی اور سونگھنا اُسکے پھول کا اکثری اوقات زکام اور چھینک کو ہیجان مین لاتا ہی بعض مزاجون مین اور بعض مزاجون مین تسکین دینے والا اُسکا ہی اور مصلح اسکا کافور ہی اور مضر ہی باہ کو اور پیاس کا مورث اور مصلح اُسکی سونف رومی ہی اور مقدار خوراک اُسکی تازہ پھولونسے دس درم تک ہی اور خشک پھولونسے چار درم تک اور بدل اسکا مثل اُسکے بنفشہ ہی اور اُسکا چہارم وزن مرزنجوش یعنی دونا مروا ہی اور کہتے ہین کہ اُسکے غنچہ تازہ بقدر دس درم دس مجلس عمل کرتے ہین یعنی دس دست آتے ہین اور اگر تازہ پھولونکا پانی نچوڑکر سایہ مین سکھائین پلکون کی غلظت اور خون تھوکنے اور تری معدہ کے لیے نافع ہی اور قبض اور خشکی اسمین زیادہ ہی برگ غنچہ اُسکے سے -

جلنجبین - گلنگبین فارسی سے معرب ہی اسکو ورد مربا اور معجون گل کہتے ہین اور جو قند سے تیار کرین اسکو جلنجبین کہتے ہین اور فارسی مین گلقند اور گل شکری بھی کہتے ہین اور بعض طبیبون کی راے یہ ہی کہ گل شکری غیر گلقند ہی اور یہ قول صواب سے نزدیک تر معلوم ہوتا ہی اس لیے

که گلقند وه هی جو خوب گوندها گیا هو اور گل شکری کی تخمیر اس حد پر نهین هی اور قوت جلنجبین عسلی کی چار برس تک باقی رهتی هی اور قوت قندی کی دو برس تک اور کهتے هین که عسلی اسکا دوسرے درجے کے آخر تک گرم اور خشک هی اور قندی اسکا دوسرے درجه کے پهلے مین گرم هی اور خشکی مین معتدل هی اور دونون دماغ اور معده کو قوت دیتے هین اور معده کی غریبه رطوبتون کی خشکی کرنے والے اور بعد غذا کے نوش کرنا اسکا دماغ پر ابخرون کے چڑهنے کو مانع اور عسلی اسکا فضول سرد مزاج والون کے واسطے موافق تر هی اور درد مفاصل اور نقرس اور فالج دور کرنے اور گرده اور مثانه کی پتهری توڑنے اور پیشاب کی دشواری دفع کرنے کے لیے سودمند اور چهارم وزن زیره کرمانی کے ساتھ ریحون غلیظ اور درد کمر اور هضم طعام کیواسطے نافع هی اور اگر اسکو اسکے چهارم وزن تربد یعنی نسوت سفید اور اجمود کے بیجون کے ساتھ جوش دیکر اور صاف کرکے نوش کرین اور چندروز همیشگی اسکی کرین لقوه اور فالج اور سسترخاے زبان اور درد مفاصل دور کرنے کے واسطے مجرب هی اور شکری گرم مزاج والون کو موافق تر اور شروع وسواس اور خون کو نافع اور اگر تمرهندی اور عناب جوش دیکر صاف کرین اور گلقند شکری اسمین حل کرکے بعد صاف کرنے کے نوش کرین دوار اور سدر کو مفید هی اور کهتے هین که هر قسم جلنجبین کو اگر جوش دین اور صاف کرکے نوش کرین شربت ورد مکرر کے قایم مقام هی اور دونون قسمون کی جلنجبین کی مقدار خوراک لازم هی که اسکے چهه وزن کے برابر پانی ڈالین اور اسقدر جوش دین که آدها وزن پانی سے باقی رهے صاف کرکے نوش کرین **صفت اسکی** حاصل کرین گلاب کے پهولون کی پتی که انکے تخم اور ڈنڈی اور سبزی سب دور کی هو خوب ملکر یا قینچی سے باریک کتر کر رکهه چهوڑین که تیزی انکی جذب هو پهر انکے هر ایک من مین ایک من قند سفید پیسین اور تین دن تک هر صبح اور شام گهوٹین اور الٹ پلٹ کرین اور دهوپ مین رکهین اور اگر قند کمی کرے پهر کسیقدر اضافه کرین اور بعضون نے لکها هی که پهولون سے دوچند قند کا وزن هونا چاهیے اور بعضون نے سه چند تجویز فرمایا هی مگر یه وزن بهت هی دوچند بهتر هی اور عسلی کے لیے چاهیے بوزن مذکوره شهد پکا کر اور جهاگ اتار کر اور پهولون مین ڈالکر ملین اور الٹ پلٹ کرکے چالیس دن دهوپ مین رکهین اور اس مدت کے بعد کام مین لاوین

جلنجبین مرکب۔ بخار اور رمد کهنه اور ضعف نگاه اور پرانے درد سر اور آدهاسیسی اور سوخته خلطونکو دفع کرنیوالا هی اور مجرب هی **صفت اسکی** گلاب کے پهولونکی پتی اور اسطوخودوس هر ایکسے ایک رطل یعنی نوے مثقال اور بنفشه کے پهول ڈنڈیونسے صاف کیے هوئے نیم رطل یعنی پینتالیس مثقال سبکو خوب ملین اور شهد خالص پانچ رطل ملاکر دهوپ مین رکهین چالیس دن تک اور بعد اسکے استعمال کرین اور اگر اسطوخودوس تازه اور بنفشه کے پهول تر و تازه میسر نه هون تو اسطوخودوس خشک کو اسکے نصف وزن لیکر بنفشه جوش کیے هوے کے پانی مین بهگوئین اور دوسرے دن اسطوخودوس کے ساتھ مربا کرین اور بعضے لوگ هر ایک گل سرخ اور اسطوخودوس اور بنفشه سے مربا کرکے جدا جدا اور مربای گلسرخ اور اسطوخودوس سے مساوی اور مربای بنفشه سے نصف وزن ایکجا لیکر اور سب کو باهم گوندهکر جلنجبین مرکب بناتے هین۔

حب ورد۔ حرارت کو ساکن کرتی هی **صفت اسکی** گلاب کے پهول اور دقیه خشک بهوسی اتارا هوا اور بسلوچن هر ایک سے دو دانگ نیم درم تک کافور قیصوری ایک حبه سے ایک طسوج تک اور سقمونیاے مشوی آدهی دانگ سے ایک دانگ تک کوٹ چهانکر پانی مین گولیان بنالین سب ایک خوراک کی هی

دهن الورد۔ یعنی روغن گل مرکب القوی هی اور رادع اور قابض اور محلل اور گرم اور سرد سب طرح کے مزاجونکو موافق قوت مسهل کے ساتھ اور معده کی جلن کو تسکین اور گهرے زخمونکا گوشت اگاتا هی اور انکی رطوبتونکو خشک کرتا هی اور انکے خبیثه مواد کو مانع هی اور حقنه اس روغن کا آنتون کے کیڑونکو دور کرتا هی اور کلی اس سے کرنا دانتون کے درد کو ساکن کرتا هی اور نطول اسکا دماغ کو قوت بخشتا هی اور مرارئ دستونکو روکتا هی اور جسپیده مواد کا مسهل هی اور اعضا کو قوت دیتا هی اور مواد فاسد کو تحلیل کرتا هی اور هر قسم کے دردون کی تسکین کے لیے عجیب الاثر هی اور طلا اسکا سرکه کے ساتھ اور ویسے هی لخلخه اسکا گلاب اور سرکه کے ساتھ درد سر کو ساکن کرتا هی اور دردمائی ابخرونکا رادع هی اور اس روغن سے مالش کرنا دماغ کے ورمونکو نافع اور پیچش اور آنتون کے درد کو دور کرتا هی اور دستونکی بند کرنیوالی دوائونکو اس روغن مین چرب کرنا مقوی انکے فعل کا هی اور اس روغن کو کان مین ٹپکانا دور کرنے والا اسکے درد کا هی اور مالش اس روغن کی سرکه اور مورد کے پانی کے ساتھ پسینه کو روکتی هی اور قرحون اور گرم زخمونکا نافع هر هی اور نوش کرنا اسکا چونا اور هرتال اور صابون اور زرایح اور ان سب کے مانند کی مضرتونکو دفع کرتا هی اور بدل اسکا نیم وزن اسکا روغن بنفشه هی اور هموزن اسکا روغن بیدساده اور مقدار اسکے خوراک کی ایک اوقیه تک هی **صفت دهن ورد خام**۔ حاصل کرین گلاب کے پهول تازه خوشبودار که ڈنڈیون اور تخم اور سبزی انکی بالکلیه دور کی هو شیشه مین بهرین اور روغن کنجد تازه یا روغن زیتون تازه اسکے اوپر اضافه کرین اور دهوپ مین رکهین یهانتک که پهولون کا رنگ سفید هو جاے پهر نچوڑ کر انکو دور کرین اور تازه پهول ڈالین اور دهوپ مین رکهین اسیطور سے سات مرتبه تجدید کرین اور بعضون نے پانچ مرتبه پر اکتفا کیا هی ولیکن جسقدر که زیاده تجدید کیجاے اثر اسکا قوی تر هوتا هی اور جاننا چاهیے که جو روغن گل سرخ که زیت الانفاق اور روغن کنجد تازه سے بنایا گیا هو که گلاب کے پهول بهت اسمین داخل کیے هون اور مکرر تجدید عمل مین آئی هو اسکو دهن ورد خالص کهتے هین اسلیے که اسطور کا روغن خالص هوتا هی اسکے جرم ملانے سے روغن مین بخلاف دوسری قسمون کے **صفت دهن ورد مطبوخ**۔ حاصل کرین گلاب کے پهولونکی پتی خالص تازه اور اسکو نچوڑ کر اور پانی نکالکر اور اسکے هموزن روغن کنجد تازه ڈالکر ملایم آگ پر پکائین یهانتک که پانی جلکر روغن باقی رهے لیکن احتیاط کرین که سوخته

نہو شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور اگر اسکو دیگ مضاعف مین ترتیب دین بہتر ہی اور اگر مغز بادام مقشر کو کُنجد اور گلاب کے پھولون کے ساتھ مکرر پرورده کرین اور بستور بنفشہ اور گل بہ اور گل سیب اور بہار نارنج اور بید مشک اور زنبق اور اُسکے مانند مین خوشبودار پھولون سے کہ مغز بادام کو پھولونکے ساتھ موٹے کپڑے کی تھیلی مین ڈالکر لین یہانتک کہ بادام اور کُنجد پھولونکی رطوبت کو بخوبی جذب کرین پھر بادام کو خشک کر کے تجدید کرین یہانتک کہ جب بادامونکو توڑین پھولونکی خوشبو کا اثر اُن مین آگیا ہو اور رنگ مین بھی وہ بادام ہم رنگ اُنکے ہوگئے ہون تو اُسوقت مین لازم ہی کہ اُن بادامونکو کوٹ کر روغن اُنسے اخذ کرین اور اگر اُن بادامونکو باحتیاط نگاہ رکھین اور ضرورت کے وقت اُنسے روغن نکالین بہتر ہی لیکن سرد اور تر شہرون مین اس قسم کا روغن بہت جلد خراب ہو جاتا ہی۔

دہن الورد رطب برکلسوس سے منقول خوشبو مین نہایت قوی کہ بہتر بوی مشک سے ہی نوش کرنا اور طلا اُسکا ظاہری اور باطنی تمام حواسونکو قوت دیتا ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین گلاب کے پھول جسقدر کہ چاہین اور اُنکی تری کو نشف کرین یہانتک کہ بخوبی خشک ہون بعد اُسکے اُنکو ایک تن یا دو برتن مین رکھین اور گلاب پر ڈالین اور نرم کوٹین اور برتن کا مُنھ مضبوط بند کر کے گھوڑے کی لید مین دفن کرین کہ خمیر اُٹھے پھر نکالکر تقطیر کرین روی کی خاکستر یا ریگ پر یہانتک کہ نہ رہے کوئی چیز اُن مین مائیت سے پھر آب خارک کی تقطیر کرین یہان تک کہ تنہا پانی تقطیر پاکر سخت فرع روغن باقی رہی پھر اس روغن کو شیشہ مین نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین

شربت ورد۔ جالینوس کی صنعتون سے ہی جس سے بادشاہ صقالیہ کے واسطے تجویز کیا گیا تھا کہ اُسکے جگر مین ایک بیماری تھی خلط کے اقسام سے بہرکیف اسکو دو قسم پر مرتب کیا ہی قابض اور مسہل اور قراطن سے مسمی کیا ہی اور درج تھا یہ نسخہ قرابادین یونانی مین یہانتک

کہ بعض ترجمہ کرنیوالون نے اُسکو عربی زبان مین ترجمہ فرمایا اور بعضون کا قول ہی کہ شیخ الرئیس نے یونانی سے عربی مین ترجمہ کیا ہی اور معلوم کرین کہ شربت ورد ایک شربت ہی جید نافع احتراقات اور حکہ اور جرب اور سوداء محترق اور ضعف گرده اور سدد ن کیواسطے اور لازم ہی کہ ہرگز استعمال نکیا جاے سردی کے موسم مین مگر سیر فرنگی بیماریون مین **صفت اُسکی**۔ بنسخہ شیخ داؤد انطاکی حاصل کرین گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے ایک رطل یعنی نوسے مثقال اور دس رطل پانی مین جوش دین یہانتک کہ چہارم جل جاے پھر گلاب کے پھولونکو ملکر اور پانی صاف اُسکا لیکر ایک رطل گلاب کے پھول تازہ اور اسمین ڈالین اور جوش دین یہانتک کہ ایک رطل پانی جلجاے لین اور نچوڑ کر صاف کرین اور یہی عمل مکرر کرین چار مرتبہ تک کہ دس رطل مین اڑھائی رطل پانی باقی رہی صاف کرین اور پانی کے ہموزن شکر سفید داخل کر کے قوام پر لائین اور شربت ورد قابض مین ایک ہی دفعہ گلاب کے پھولون کو پانی مین جوش دین اور صاف کر کے قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور اگر چاہین دستونکی قوت اُسمین زیادہ ہو کہ اُسسے باقراط دست آئین تو گلاب کے پھولونکے مرتبونکو چار مرتبون سے زیادہ کرین یعنی پانچ چھ مرتبہ گلاب کے پھول اُسمین ڈالین مگر شیخ الرئیس نے اُسکے جوش دینے مین پانچ مرتبہ سے تجاوز کرنے کو منع فرمایا ہی اور متاخرین مین سے بعض حکیمون نے بیان کیا ہی کہ اگر منظور ہو کہ شربت قوی تر ہو تو سات مرتبہ گلاب کے پھول اُسمین مکرر کرین اور اس قول کے قائلین سے ایک حسب مثا اختیارات بدیعی ہی اور شیخ داؤد لکھتا ہی کہ شیخ الرئیس نے ترک کیا ہی اس شربت کی تعطیش کے مصلحات کو اور جو چیزین کہ اُسکی تعطیش کی صلاح کرتی ہین گاؤزبان کے بیج اور مصطگی رومی اور سونف رومی ہی ہر ایک سے ایکدرم ایک رطل شربت مذکور مین دوائونکو کوٹ کر اور موٹے کپڑے کی تھیلی مین بھر کر منھ اسکا باندھ کر جوش کے وقت دیگ مین ڈالین اور پیہم ملین تاکہ تھیلی خالی ہو جائے پھر اسکو دور کرین۔

شربت ورد مکرر۔ بنسخہ شیخ الرئیس رطوبتونکا مسہل ہی

پاک کرتا ہی معده کو اُنسے **صفت اُسکی** حاصل کرین گلاب کے تازہ پھولونکی پتی ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی نیم من لے کر اُسکے تین وزن پانچ وزن تک پانی مین ایک ساعت جوش کرین پھر صاف کر کے دوسری مرتبہ اُسقدر گلاب کے پھول اُسمین ڈالکر پھر پکائین اور اُسیطور سے جسقدر تکرار اس عمل کی کرین بہتر ہی اور قوی تر ہوتا ہی دستون مین پھر بقدر نیم من ترنجبین یا شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ قوام مین لائین ایک خوراک کی مقدار دس درم سے بیس درم تک ہی کہ یہ مقدار اُسکی دست بہت لاتی ہی بے مشقت۔

شربت ورد مکرر۔ بنسخہ سید مظفر الدین شفائی وہ لکھتا ہی کہ یہ شربت صفرا کا مسہل ہی اور مرکبہ تپونکا مفید **صفت اُسکی** لین گلاب کے پھول بقدر نیم من کہ اقماع اور اُنکے درمیان کی زردی کو دور کیا ہو اور نو من پانی مین پکائین کہ جلکر سات من باقی رہے پھر صاف کرین اور دوسری مرتبہ گلاب کے پھول اقماع اور زردی سے صاف کر کے بقدر نیم من جوشانده مصفی مین ڈالکر پھر پکائین اور دوسری مرتبہ صاف کرین اور کئی مرتبہ ایسا ہی کرین یہانتک کہ جلتے جلتے مقدار پانی کی ایک من رہ جاے صاف کرین اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار تیس درم سے چالیس درم تک دس درم سکنجبین ساده یا نیج کے پانی یا برف کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور جاننا چاہیئے کہ جسجگہ کہ نیج یا برف نہو پانی شوره مین ٹھنڈا کیا ہوا اُسکے قائم مقام ہو سکتا ہی

شربت ورد مکرر دیگر۔ حسن مرحوم نے قلمی فرمایا ہی کہ یہ شربت محققون کے پیشوا سید سند زمانہ کے علامہ میر محمد ہادی الد ماجد فقیر کے خط سے منقول ہی **صفت اُسکی** حاصل کرین دس استار گلاب کے پھولون کی پتیان پاک اور صاف کی ہوئی ڈنڈیون اور تخم سے کہ جنکو زرورد کہتے ہین اور اُن پھولونکو دس من گلاب خوشبودار کے ساتھ چینی کے کاسہ مین بھگوئین اور دو دن تک دھوپ مین رکھین پھر دیگ مین ڈالکر پکائین کہ چہارم جلجاے یعنی ساڑھے سات من گلاب باقی رہے گلاب کے پھولونکو خوب ملین اور نچوڑین اسطور سے

سطلن

کہ مطلق تری اس پھوک مین نرہے پھر صاف کرین اور بقدر دس استار اور تازہ پھول گلاب کے صاف کیے ہوئے اس صافی مین ڈالکر جوش دین کہ پانچ من گلاب باقی رہے پھر پھولونکو ملین اور نچوڑین اور بدستور صاف کرین اور تیسری مرتبہ دس استار اور گلاب کے پھول ڈالکر جوش دین یہانتک کہ ساڑھے تین من گلاب باقی رہا ہو پھر ملکر نچوڑین اور صاف کرین اور چوتھی مرتبہ دس استار اور گلاب کے پھول ڈالکر جوش دین کہ دو من گلاب باقی رہے پھر انکو ملکر نچوڑین اور صاف کرین اور پھر پانچوین مرتبہ دس استار گلاب کے پھول ڈالکر پکائین یہانتک کہ ایک من گلاب باقی رہے پھر انکو ملکر نچوڑین اسقدر کہ مطلق تری اس پھوک مین باقی نرہے بدستور صاف کرین اور ایک من شکر سفید ڈالکر پکائین یہانتک کہ جھاگ ظاہر ہون پھر کسی قدر مرغ کے انڈے کی سفیدی پانی مین ملاکر اوسپر ڈالین کہ جھاگ اسکے مجتمع ہون اسکے بعد تمام جھاگ اسکے اتارین اور دوسری مرتبہ اسکو صاف کرکے جوش دین کہ جلاب کے قوام پر آئے آگ پر سے نیچے اتارکر اور سرد کرکے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین اور بوقت حاجت کے وقت ایک اوقیہ سے تین اوقیہ تک گلاب کے ساتھ برف مین سرد کرکے نوش کرین اور جاننا چاہیے کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اور ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال ہے۔

شربت ورد۔ یہ نسخہ ابن عیسی بن جزلہ کے منہاج الادویہ مین ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ شربت پیاس اور معدہ کی جلن کو مفید ہے اور طبیعت کو نرم رکھتا ہے صفت اسکی حاصل کرین گل سرخ فارسی تازہ ڈنڈیون وغیرہ سے صاف کیے ہوئے بقدر ایک رطل یعنے نوے مثقال اور بخوبی جوش دین ملائم آگ پر اور جھاگ اتارین جب قوام پر آئے سرد کرکے صاف کرین اور کسی نفیس برتن مین نگاہ رکھین اور اگر ارادہ کیا جاے کہ یہ شربت مسہل ہو جائے تو چاہیے کہ جوش دین گلاب کے پھول اور صاف کرکے اس صافی کو دیگ مین ڈالکر دوسری مرتبہ گل سرخ تازہ اسمین ڈالین اور جوش دین اور صاف کرکے پھر صافی کو دیگ مین ڈالکر تازہ پھولونکی تکرار کرین اور ایسے ہی پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ تک اور جسقدر زیادہ تکرار کرین ہوگی اسمین قوت مسہلہ زیادہ تر پھر صاف کرین اور ایک رطل شکر سفید کے ساتھ قوام پر لائین پس تحقیق کہ یہ شربت صفراے رقیق کو دستون مین نکالتا ہے ایک خوراک کی مقدار چار اوقیہ ہے سکنجبین سادہ یا سرد پانی خالص یا برف کے پانی کے ساتھ پئین اور کبھی قوت دیجاتی ہے اسکو سقمونیا سے اس آدمی کے لیے کہ محتاج اسکی تقویت کا ہو اور جب پیاس غالب ہو سکنجبین یا برف کا پانی پئین۔

شربت ورد۔ یوحنا لکھتا ہے کہ یہ شربت سرد اور خشک ہے گرم پیتون کو نافع اور پیاس کو بجھاتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے صفت اسکی لین گلاب کے پھولون کی پتیان ڈنڈیون اور تخم سے صاف کی ہوئی بقدر چار من لیکر بیس من پانی مین ایک رات دن بھگوئین اور ملائم آگ پر پکائین کہ نصف باقی رہے پھر صاف کرکے اسکے ہر ایک رطل مین ایک من نبات مصری ڈالکر دوسری مرتبہ ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ اسکے اتارین اور جلاب کے قوام پر لائین اور بعد اسکے چند روز دھوپ مین رکھین کہ قوی ہو حاجت کے وقت چار اوقیہ اسمین سے دو اوقیہ سکنجبین سادہ مین ملائین اور یخ اسمین ڈالین کہ سرد ہو وقت سحر نوش کرین

شربت ورد۔ یہ نسخہ حکیم سدید ذخیرہ سید اسمعیل سے منقول کہ اسنے تحفہ العیانوس مین ذکر کیا ہے اور حکیم سدید نے لکھا ہے کہ یہ شربت صفرا اور بلغم دونون خلطون کا مسہل ہے صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان تازہ کہ ڈنڈیون اور تخم سے صاف کی ہون بقدر دو من لیکر دس من خالص پانی مین پکائین یہانتک کہ پانی رنگ اور مزہ پھولون کا حاصل کرے پھر ان پھولون کو بالکلیہ نچوڑین اور صافی پانی کو پھر پاتیلہ مین ڈالکر دیگر گل سرخ صاف شدہ بقدر دو من داخل کرکے بدستور پھر جوش دین اور صاف کرکے دو من شہد صاف کیا ہوا اسمین ڈالکر قوام پر لائین پھر حکیم سدید لکھتے ہین کہ اگر گلاب کے پھول چند مرتبہ مکرر کرین تو ہوتا ہے یہ شربت نہایت قوی اور اگر شہد کے عوض شکر سفید ڈالین گرم مزاج والون کے واسطے نافع ہوگا۔

شربت ورد۔ کہ حکیم سدید نے نقل کیا ہے صفت اسکی حاصل کرین گلاب کے پھول خشک کیے ہوئے ایک رطل اور چار رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے ملکر صاف کرین اور ایک رطل نبات سفید اسمین ڈالکر قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار چالیس درم ہے ساٹھ درم تک سرد پانی کے ساتھ نوش کرین اور اگر ملائین اسمین دس درم سکنجبین شکری تو ہوتا ہے اثر اسکا قوی زیادہ اور ہر مرتبہ کہ اس شربت کے نوش کرنے کے بعد سرد پانی پئین ایک دست لاتا ہے۔

شربت ورد۔ یہ نسخہ محمود بن الیاس حاوی صغیر سے وہ لکھتا ہے کہ یہ شربت سردی اور خشکی لانے والا ہے اور تپ صفراوی اور تپ محرقہ اور تپ مطبقہ کو نافع اور پیاس کو بجھاتا ہے اور پیس بصر ہے صفت اسکی حاصل کرین گلاب کے پھول تازہ اور ڈنڈیون اور تخم وغیرہ سے صاف کرین اور بقدر چار رطل لیکر دس رطل بہت کھولتے پانی مین ڈالکر ایک کاسہ مین بھگوئین پھر ملکر نچوڑین بقوت تمام کہ اسمین مطلق تری باقی نرہے صاف کرکے پتھر کی دیگ مین جوش دین کہ نصف باقی رہے جھاگ اسکے اتارین پھر چار رطل شکر سفید داخل کرکے پکائین اور جھاگ اتارین اور صاف کرکے پھر دیگ مین ڈالکر جوش دین کہ قوام ہو جاے نفیس برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار چار اوقیہ ہے دو اوقیہ سکنجبین سادہ یا سرد پانی یا برف کے پانی کے ساتھ۔

شربت ورد دیگر صفرا اور سودا کا مسہل ہے اور دل کی بیماریون کو مفید جو صفرا اور سوداے محترق سے حادث ہون اور نافع ہے ان بیماریون کو جو دل کے صفراوی اور سوداوی خلطون کی شرکت سے عارض ہون مانند درد سر بسبب اٹھنے صفراوی یا سوداوی بخارون یا نفس خلط کے دل سے سر کی طرف صفت اسکی حاصل کرین گلاب کے پھول تازہ ایک رطل اور

اگر پھول تازہ نہون تو ثلث رطل گل سرخ خشک لیکر اور ڈنڈیون وغیرہ سے صاف کرکے چھ من پانی خالص یا گلاب مین جوش دین جب نصف باقی رہجاے ملکر صاف کرین اور اسی قدر تازہ پھول اور ڈالکر پھر جوش دین جب ڈیڑھ رطل باقی رہے صاف کرین اور ایک رطل قند سفید داخل کرکے قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار ایک وقیہ سے دو اوقیہ تک آب سرد پانی کے ساتھ نوش کرین

شربت ورد مسہل۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ شربت بندہ موفق بتائید رب الحکیم ابن سید السند میر محمد ہادی بن محمد ہاشم کی تالیف سے ہی نواب بخت افروز بیگم بنت شاہزادہ محمد بیدار بخت ابن محمد اعظم شاہ ابن محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے واسطے تالیف کیا گیا تھا مزاج ایہا کے مزاج مین بخوبی اپنا عمل کیا اور نہایت نفع بخشا چنانچہ جب وہ بیگم صاحبہ محتاج مسہل کی ہوتی تھین اسی شربت کو نوش فرماتی تھین اور بہت منتفع ہوتی تھین اور تجربہ کیا گیا ہی اس شربت کا اکثر اشخاص پر واسطے تنقیہ مرہ صفرا اور مرہ سودا اور بلغم کے جو شامل تھا صفرا سے رقیق مین نفع پایا سب نے بخوبی تمام اور اسکے اسہال مین کسیطرح بدی اور مضرت نہین دیکھی صفت اسکی حاصل کرین سنا مکی تیس درم اور ڈیڑھ رطل خالص پانی مین جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کرین پھر لین ڈیڑھ رطل اس شربت ورد مکرر سے جو حضرت ولی نعمی استادی میر محمد ہادی قدس سرہ کی تالیف سے ہی یا اس ورد مکرر سے جو شیخ داؤد انطاکی کا نسخہ ہی کہ دونون نسخے اس کلب آستان امیر المومنین علیہ السلام کے مختار سے ہین اور نہایت معتمد ہین احقر کے نزدیک لیکن نسخہ ولی نعمی اقوی ہی اور شیخ داؤد کا نسخہ اسکے بہ نسبت ضعیف تر ہی پس اگر طبیعت مجیب ہو چاہیے کہ اختیار کیا جاے شربت ورد مکرر شیخ داؤد کا ورنہ شربت مکرر ولی نعمی قدس سرہ بہرکیف جو کوئی شربت ان دونون مین سے کہ ہو حاصل کرین بقدر ڈیڑھ رطل اور جوشاندہ سنا اسمین ڈالکر جوش دین کہ ڈیڑھ رطل باقی رہے پھر آگ پر سے اتارکر اور سرد کرکے شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بقدر دو اوقیہ اسمین سے سرد پانی کے ساتھ نوش کرین اور جسوقت پیاس غالب ہو پانی پئین کہ ہر دفعہ کے پانی پینے مین ایک مجلس اجابت کرتا ہی یعنی ایک دست آتا ہی۔

شربت ورد مکرر دیگر۔ درد گردہ اور درد مثانہ اور درد جگر اور درد رحم کو نافع ہی اور ہچکی اور ورم طحال کو مفید اور عرق النسا اور خون تھوکنے کی بیماری اور مرض ربو اور ہچکی اور خفقان اور درد کمر اور آنتون کے قرحون اور دائرہ پیتون کو سودمند اور زہردار جانورونکے کاٹنے کی مضرت کو دفع کرتا ہی صفت اسکی تربد یعنی نسوت سفید ایک سو درم اور انجیر زرد اور سونف دیسی اور ریوند چینی ہر ایک سے چار درم دواؤن کو کچل کر چھ من تبریزی گلاب مین بھگوئین کہ ایک من تبریزی تخمینا دو سو تولہ کا ہوتا ہی جب رات بھر بھیگے صبح کو جوش دین اور صاف کرین اور ایک من پانی نچوڑا ہوا گلاب کے پھولون کا اور دو من قند سفید داخل کرکے قوام پر لائین ایک خوراک کی مقدار دس مثقال سے بیس مثقال تک ہی پندرہ مثقال گاے کے مسکہ کے ساتھ نوش کرین۔

شربت ورد مکرر اہلیلجی۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ شربت بھی بندہ مویدہ بتوفیق رب الحکیم المنان سید محمد ہاشم المخاطب بحکیم معتمد الملوک علوی خان کی اختراع سے ہی اور نفع اسکا صفراوی بیماریون اور صفراوی تپون مین بعد گذرنے دو اسبوع کے اور درد مفاصل گرم کے لیے جو حادث ہو صفراوی اخلاط سے اور تجربہ مین آیا ہی حاصل کرین زرد ہڑ تحفہ رسیدہ سنگین اور اسکو توڑ کر گٹھلی دور کرین اور بقدر پانچ درم خالص اسمین سے لیکر ایک رطل گلاب مکرر خوشبودار مین کاسہ چینی مین ڈالکر بھگوئین اور تین دن تک دھوپ مین رکھین اور موٹے کپڑے سے منہ اسکا ڈھانپین اگر گرد و غبار اسمین نہ پڑے بعد تین دن کے ملکر صاف کرین اور پھر پانچ درم دیگر ہلیلہ زرد بدستور مذکور اس گلاب مصفی مین بھگوئین تین روز دیگر پھر ملین اور صاف کرین اور پھر پانچ درم دیگر ہلیلہ زرد بدستور مذکور گلاب مصفی مین بھگوئین دوسرے تین روز تک پھر ملین اور صاف کرین اور ایسے ہی پانچ مرتبہ عمل کرین پھر اسکو صاف کرکے بقدر سوا رطل شربت ورد مکرر ولی نعمی سے یا شربت ورد مکرر شیخ داؤد سے جو کوئی کہ ہو اسمین شامل کرین اور ملایم آگ پر جوش دین کہ سوا رطل باقی رہے آگ پر سے اتار کر اور سرد کرکے شیشہ یا چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دس مثقال سے پندرہ مثقال تک ہی سرد پانی یا برف کے پانی یا یخ کے پانی کے ساتھ نوش کرین کہ مثل اس شربت کے کوئی مسہل کثیر النفع نہین ہوتا ہی اور جو شخص واقف ہو اس شربت کی منفعتون سے تو خواہ مخواہ پوشیدہ رکھتا ہی اس شربت کو مگر یہ کہ تعلیم دے اپنے بیٹون اور شاگردونکو اسلیے کہ تاثیر اس شربت کی کبریت اعظم کے مانند ہی

شربت ورد خالص۔ بہ نسخہ میر محمد مومن جرجانی معدہ کو قوت دیتا ہی اور نافع ہی جگر کی بیماریون کیواسطے صفت اسکی حاصل کرین گلاب کے پھول کہ اسکی ڈنڈیون اور تخم کو صاف کیا ہو چار رطل اور دس رطل پانی مین ایک دفع جوش دین کہ چہارم باقی رہے پھر ملکر نچوڑین اور صاف کرین اور اسکے ہموزن شکر سفید کے ساتھ قوام پر لائین اور قوام دینے کے وقت مصطگی رومی اور تخم مورد اور صندل سفید اور کنار کا آٹا اور دھنیہ خشک اور طباشیر چینی سفید ہر ایک رطل کے مقابلہ مین ایک مثقال لیکر کچلین اور نازک کپڑے کی تھیلی مین بھر کر اور منہ اسکا باندھکر اسمین ڈالین اور تھیلی کو پڑی رہنے دین اور جوش دین کہ دواؤن کی قوت بخوبی شربت مین آجاے اور ان دواؤنکے علاوہ اور چیزین اگر منظور ہو تو بقصد دوائین گرم یا سرد بتصرف طبیب کے بموجب داخل کرین گنجایش رکھتا ہی پھر جب قوام ہو جاے دیگ کو آگ پر سے اتار کر تھیلی کو خوب ملین اور دبا کر نچوڑین اور خوبی نچوڑنے کے بعد دور کرین پھر شربت کو سرد کرکے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دس درم ہی۔

شربت ورد نافع ہی پھیپھڑہ کی بیماریون کیواسطے **صفت** اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان تازہ بقدر ایک من لیکر چھ من پانی مین جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور ایک من دیگر گلاب کے پھول تازہ ڈالکر پھر

پکائین جب ایک من پانی رہجاے ایک من شکر سفید داخل کرکے قوام پر لائین اور اگر قند سفید کے عوض خمیرۂ بنفشہ یا ترنجبین جو ڈالنا منظور رہو بقدر ڈیڑھ من ڈالکر اور دو جوش دین اور ملین اور صاف کرکے اور پھر دیگ مین ڈالکر قوام پر لائین بہتر ہی۔

شربت ورد مسہل شربتون کے بیان مین مذکور ہوا۔

عرق ورد احمر۔ کہ عربی مین ماء الورد اور فارسی مین گلاب کہتے ہین مرکب القوی ہی سردی کی طرف مائل لطیفہ حرارت کے ساتھ اور رطوبت کے ساتھ اور رطوبت کی طرف مائل قوت قابضہ کے ساتھ اور بعضون نے اسکی سردی اور خشکی کو بہت غالب جانا ہی دل اور دماغ اور تم معدہ اور بدنی قوتون کو تقویت بخشتا ہی اور نیم گرم نوش کرنا اسکا خون تھوکنے کی بیماری اور سینہ کی کھڑکھڑاہٹ اور نزلہ کے عوارض اور درد معدہ اور آنتونکے درد سرد اور گرم اور درد جگر اور اسکی سردی کے لیے نافع ہی اور خفقان گرم اور تقویت بدن کیواسطے مفید اور شراب کے ساتھ واسطے زیادتی تفریح کے اور سونگھنا اور طلا کرنا اسکا درد سر گرم اور درد چشم کے لیے اور لونگ کے ساتھ واسطے درد سر سرد کے اور بخلخہ اسکا تقویت دل اور دفع غشی اور بیہوشی اور تقویت دماغ اور حواس باطنی اور نشاط نفسانی اور دفع خمار کیواسطے مفید اور بالخاصیت مضر ہی باہ کو اور کھانسی اور تپ کو بھی ضرر پہونچاتا ہی اور بالونکی سفیدی کا باعث ہی اور مصلح اسکا جلاب اور نبات ہی اور مقدار اسکی خوراک کی نیمدرہ مثقال تا سی اور گلاب مکرر بقدر دو اوقیہ مسہل ہی یعنی دست لانیوالا ہی **صفت اسکی** حاصل کرین گلاب کے پھولون کی پتیان سب کھلی ہوئی ڈنڈیون اور سبزی سے خالی اور تازہ قلعی دار پاکیزہ دیگ مین ڈالین اور اسکے ہموزن خالص شیرین پانی اسکے اوپر ڈالین اور نال بھبکہ کے ذریعہ سے بدستور متعارف عرق کھینچین اور رکھ چھوڑین کہ سرد ہو عطر اسکا لیکر اور شیشہ مین بھرکر اور منھ اسکا مضبوط باندھکر نگاہ رکھین اور پھر گلاب کے پھولونکی پتیان تازہ اس عرق مین داخل کرکے دوسری بار عرق کھینچین اور اسکا عطر بھی بدستور لیکر عطر اول مین شامل کرین اور عرق کو قرابون اور شیشون مین بھرکر دھوپ مین رکھین تیس دن یا چالیس دن تک کہ دن کو دھوپ مین اور رات کو آسمان کے نیچے رہے اور بعضے تین چار پارچہ سفال یعنی ٹھیکریان کوری جنمین اثر پانی کا نہ پہونچا ہو سرخ کرکے اسمین ڈالتے ہین کہ بادیچہ پیدا ہونے سے محفوظ رہے اور بعد چالیس دن کے سایہ مین نگاہ رکھین اور استعمال کرین عرق اول کو گلاب یک تشنہ اور عرق دوئم کو گلاب دو آتشہ سے موسوم کرتے ہین اور اگر عطر اسکا حاصل کرین ہوتا ہی بہت قوی خوشبوئی مین اور تندمزہ اور جید اور نہایت نیک ورفعلون اور خواصون مذکورہ مین قوی زیادہ اول بعضی قدرے سبزیون اور اقماع کو واسطے تندی اور زیادتی نکلنے عطر کے داخل کرتے ہین مگر یہ فعل بہتر نہین ہی داخل نہ کرنا چاہیے۔

غسول ورد۔ کہ شیخ الرئیس مفردات قانون مین لایا ہی پسینہ کی بدبوئی دور کرنے کے لیے حمام مین استعمال کرین **صفت اسکی** حاصل کرین گلاب کے پھولون کی پتیان کہ جنمین تری کا اثر نہ پہونچا ہو اور رکھ چھوڑین کہ مرجھا جائین پھر لیکر انمین سے چالیس مثقال اور بالچھڑ پانچ مثقال اور مرمکی یعنے بول چھ مثقال اور باریک پیسکر اور گلاب مین گوندھکر چھوٹے چھوٹے قرص بنالین اور وہ یہ بھی لکھتا ہی کہ کبھی زیادہ کرتے ہین اسمین کوٹ اور سوسن کی جڑ نیلگون کہ جسکو ایرسا کہتے ہین ہر ایک سے دو دو درم اور اکثر اوقات دھوتی ہین عورتین اپنے بدن کو اُسسے ملکر واسطے دور کرنے پسینہ اور اسکی بدبوئی کے اور ایک قوم نے بیان کیا ہی کہ یہ غسول قطع ثالیل کرتا ہی یعنی مسون کو کاٹتا ہی اور بالکلیہ انکو دفع کرتا ہی اگر باریک پیسکر انپر چھڑکین۔

فصل ان قرصون کے بیان مین ہی کہ جنکی اصل اور رکن گلاب کے پھول ہین

قرص ورد۔ بنسخہ جمہور درد معدہ کے لیے نافع اور رطوبتون کو معدہ سے صاف اور پاک کرتا ہی اور بلغمی تپون اور پرانی تپون کو زائل کرتا ہی **صفت اسکی** موافق نسخہ شیخ الرئیس کہ قرابادین قانون مین ذکر کیا ہی حاصل کرین گلاب کے پھول اقماع اور تخم سے پاک کیے ہوئے بقدر بیس درم اور ملیٹھی اور بالچھڑ ہر ایک سے دس درم اور دوسرے نسخہ مین ملیٹھی کے عوض رب السوس ہی دواؤنکو کوٹ چھانکر اور شلث مین گوندھکر کہ ایک قسم شراب کی ہی قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی سکنجبین بزوری کے ساتھ نوش کرین اور مزاج اس قرص کا گرم ہی نیم درجہ مین اور خشک ہی تین ربع درجہ مین اور اگر بڑھائین اس نسخہ مین چھ درم سقمونیاے مشوی اور شلث کے عوض اجزا کو گلاب مین گوندھکر قرص بنائین تو ہوتا ہی مسہل صفرا۔

قرص ورد ملین۔ کہ شیخ الرئیس نے قرابادین قانون مین بیان کیا ہی اور لکھا ہی کہ یہ قرص مستعمل ہی گرمی کے موسم مین اور نیز شیخ الرئیس نے اس قرص کو قرابادین قانون کے موضع دیگر مین اسم قرص ورد باسقمونیا سے ذکر کیا ہی اور دونون مین تفاوت ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھولون کی پتیان بارہ درم اور ملیٹھی اور بالچھڑ ہر ایک سے چار مثقال اور دوسرے نسخہ مین ملیٹھی اور بالچھڑ ہر ایک سے آٹھ درم اور سقمونیا تین درم کوٹ چھان کر بدستور قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی گلاب اور سکنجبین سادہ کے ساتھ نوش کرین۔

قرص ورد۔ بنسخہ مرزا محمد باقر کہ انھون نے اپنے مجربات مین لکھا ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھولون کی پتیان ڈنڈیون سے صاف کی ہوئین دس درم اور رب السوس دو درم اور بالچھڑ اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی۔

صفت اس قرص کی بنسخہ سید اسمعیل کہ ذخیرہ مین لایا ہی گلاب کے پھول دس درم اور مصطگی رومی ایک درم اور بالچھڑ دو درم اور کاسنی کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے پانچ درم کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی۔

قرص ورد- درد معدہ اور پرانی تپون اور مرکب تپون اور درد جگر اور یرقان کو زائل کرتا ہی اور جگر کا سدہ کھولتا ہی صفت اسکی گلاب کے پھول اتلاع سے پاک کیے ہوئے دس درم اور بالچھڑ دو درم اور افسنتین کبود اور رب السوس ہر ایک سے تین درم اور غافث کا عصارہ پانچ درم اور سونف رومی اور مصطگی رومی ہر ایک سے ایک درم اور تخمین خالص پانی کی ہموزن بیس درم تخمین کو گلاب مین حل کرکے صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اسمین گوندھین اور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہی تخمین سادہ یا سکنجبین بزوری کے ساتھ عادت کے موافق نوش کرین۔

قرص ورد- نسخہ مرزا محمد باقر حکیم باشی صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان سات درم اور غافث کا عصارہ چار درم اور طباشیر سفید دو درم اور ملیٹھی چار درم اور بالچھڑ تین درم بدستور قرص تیار کرین۔

قرص ورد دیگر کہ پتی کی مفتتین رکھتا ہی اور قوی قرار نافع زیادہ بلغمی تپون کے واسطے صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان دس درم اور ملیٹھی اور غافث کا عصارہ اور افسنتین رومی ہر ایک سے چار درم اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور اذخر کی اور اگر ہندی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی ماء الاصول اور گلقند کے ساتھ نوش کرین۔

قرص ورد دیگر- نسخہ میرزا محمد باقر حکیم علاؤ الدین محمود صفت اسکی گلاب کے پھول دس درم اور غافث کا عصارہ ایک درم اور افسنتین کا عصارہ تین درم اور مصطگی رومی اڑھائی درم اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور اگر ہندی اور اذخر کی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی ماء الجبن اور ترنجبین کے ساتھ نوش کرین۔

قرص ورد- نیک ہی واسطے پرانی تپون اور درد جگر اور یرقان کے صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان پانچ درم اور بالچھڑ دو درم اور طباشیر سفید ایک درم اور غافث کا عصارہ تین درم کوٹ چھانکر اس پانی کے ساتھ کہ جسمین ترنجبین حل کی ہو گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہی تین درم تک اور جاننا چاہیے کہ شیخ الرئیس نے اس قرص کا وصف قرابادین قانون مین دو جگہ کیا ہی مرتبہ اول قرص ورد طباشیری کے نام ذکر کیا ہی اور بعد اسکے قرصون مین آم ورد غافثی سے بیان کیا ہی۔

قرص ورد- کناش یونس سے منقول شدہ تپون کو نافع ہی اور پیاس کو دور کرتا ہی اور نرمی شکم کے سبب مفید صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان اور نشاستہ اور رب السوس اور زعفران اور اقاقیا دواؤن مین سے ہر ایک سے ایک درم اور قند سفید چھ درم بدستور قرص تیار کرین۔

قرص ورد دیگر- وہ مرحوم علوی فرماتے ہین کہ یہ قرص مین نے پیشوا اور طبیبون سے کہ سوداء بید ستر الدارچینی کی اختراع ہی اور نافع ہی جگر کے سدون کے واسطے اور مفید ہی یرقان اور سوء القنیہ اور استسقا اور تپون مرکبہ دائمیہ کو اور دفع رطوبت معدہ اور ورم معدہ اور درد جگر کے سبب صفت اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے بارہ درم اور بالچھڑ اور رب السوس ہر ایک سے چھ درم اور اشق اور بادآورد اور مصطگی رومی اور غافث کا عصارہ ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر اسمین لٹ یا گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین اور چلنی کی پشت پر پھیلا کر سایہ مین سکھائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے تین درم تک ہی سکنجبین بزوری سرد یا معتدل یا گرم کے ساتھ مزاج کے موافق جو سکنجبین کہ ہو بقدر ایک اوقیہ اور درد معدہ اور رطوبت معدہ کے لیے گلقند آفتابی یا سکنجبین سفرجلی کے ساتھ جو کچھ کہ ہو بقدر ایک اوقیہ اور یہ قرص مجرب ہی۔

قرص ورد دیگر- نافع ہی درد معدہ اور رطوبت معدہ اور جگر کے پرانے ورمون اور تپون بلغمی مرکب کے واسطے صفت اسکی گلاب کے پھول اور اکلیل الملک اور بابونہ کے پھول اور کالی مرچ ہر ایک سے پانچ درم اور اذخر کی اور صندل سرخ اور مصطگی رومی ہر ایک سے تین درم اور ملیٹھی پوست اتاری ہوئی سات درم اور کہربا دس درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سکنجبین یا جوشاندہ کرفس و بادیان کے ساتھ عاجتون اور غرضون کے موافق

قرص ورد- نسخہ شیخ الرئیس کہ بہتر ہی نسخہ قبل سے صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان دو اوقیہ یعنی سولہ مثقال اور بالچھڑ اور اقاقیا ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور کہربا شمعی اور مصطگی رومی ہر ایک سے سات درم اور تودری سفید پانچ درم کوٹ چھانکر اور مثلث مین گوندھکر قرص تیار کرین۔

قرص ورد- نسخہ سید اسمٰعیل کہ ذخیرہ مین لایا ہی صفت اسکی گلاب کے پھول چھ درم اور بالچھڑ تین درم اور مصطگی رومی اور کہربا شمعی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی درد معدہ کے واسطے اس جوشاندہ کے ساتھ جو مذکور ہوتا ہی نوش کرین صفت اسکی سونف رومی اور ملیٹھی ہر ایک سے چار درم اور اکلیل الملک اور بابونہ اور اذخر کی ہر ایک سے تین درم جوش دیکر صاف کرین اور گلقند آفتابی ایک اوقیہ مین حل کرکے صاف کرین اور قرص مذکور کے ساتھ نوش فرمائین اور ورم معدہ اور ورم جگر کیواسطے نکوہ کے ساتھ اور بلغمی تپون کے واسطے گلقند یا ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین۔

قرص ورد- نسخہ مرزا محمد باقر ابن حکیم علاؤ الدین محمود حسینی شیرازی صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان چھ مثقال اور بالچھڑ اور اکلیل الملک اور بابونہ اور اذخر کی ہر ایک سے تین مثقال اور رب السوس چار مثقال اور مصطگی رومی دو مثقال اور کہربا شمعی ایک مثقال کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی جوشاندہ سونف رومی کے ساتھ درد معدہ

کیواسطے اور مکوہ کے پانی کے ساتھ ورم معدہ کے لیے۔

قرص ورد۔ مرزا محمد باقر حکیم ہاشمی کے خط سے منقول معدہ اور جگر کو قوت بخشتا ہی اور معدہ اور جگر کے ورم کو نافع جبکہ پرانا ہو اور معدہ اور جگر کے سردوروں کو مفید اور بلغمی تپون کو سود مند **صفت اسکی** گلاب کے پھولون کی پتیان ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی تین درم اور اگر خام قماری اور بالچھڑ اور مصطگی رومی اور سلیخہ سیاہ اور شگوفہ اذخر اور دارچینی اور افسنتین رومی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین اور محفوظ جگہ نگاہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

قرص ورد دیگر۔ درد معدہ اور درد جگر اور بلغمی تپون اور یرقان سددی کو نافع ہی اور یہ نسخہ مرزا محمد باقر حسینی کی بیاض مجربات سے نقل کیا گیا ہی کہ وہ انھین کے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی **صفت اسکی** گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے دس درم اور غافث کا عصارہ پانچ درم اور افسنتین رومی تین درم اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور شگوفہ اذخر اور سونف رومی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی ایک قرص انھین سے لیکر اس جوشاندہ کے ساتھ جو لکھا جاتا ہی نوش کرین **صفت اسکی** کبر کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ اور اجوائن دیسی اور سونف رومی اور کشوث کے بیج اور شکاعی ہر ایک سے پانچ درم چار رطل پانی مین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے نگاہ رکھین اور حاجت کے وقت اس جوشاندہ مین سے ایک اوقیہ لیکر اور سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری ایک اوقیہ اسمین داخل کرکے ایک قرص کے ساتھ نوش کرین اور ہر شب ایک قرص کو دواء الترید کے سفوف کے ساتھ جو ذیل مین بیان کیا جاتا ہی کھائین

سفوف دواء الترید **صفت اسکی** تربد یعنی نسوت دس درم اور مصطگی رومی اور سونٹھ ہر ایک سے ایک درم اور شکر سفید سب دواؤن کی وزن ایک خوراک کی مقدار اسمین سے ہر شب ایک مثقال ایک قرص کے ساتھ کھائین

قرص ورد۔ مرزا محمد باقر کی بیاض سے منقول کہ معزی الیہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی نافع ہی درد معدہ اور جگر اور تپون کو جو بلغم اور صفرا سے مرکب ہون **صفت اسکی** گلاب کے پھول دس درم اور بالچھڑ ایک درم اور تخم خیار اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی تین درم تک اور متاخرین مین سے ایک طبیب نے اس قرص کو واسطے انفیالوس کے جو بلغمی تپون سے ہی تجویز کرکے بیان کیا ہی کہ کھائین اس قرص کو تپ انفیالوس مین ایک مثقال قرص طباشیر ایک مثقال کے ساتھ بلغم نضج کے بعد گلقند عسلی دس درم اور سکنجبین گرم پانی مین ملی ہوئی ہر روز نوش کی ہو یا گلقند ماء الاصول مین گھول کر پیا ہو ظہور نضج یعنی مواد کی پختگی کے ظاہر ہونے کے بعد اس مواد کا تنقیہ کرین نسوت سفید اور غاریقون ہر ایک سے نیم درم اور زیرہ کرمانی مدبر دو درم اور شربت ورد دس درم اور املتاس دس درم کہ نیم گرم پانی مین حل کیا ہو نوش کرکے تنقیہ کمال کے بعد وہ دونون قرص مذکور کھانے چاہئین۔

قرص ورد دیگر۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ یہ قرص مستعمل حقیر ہی **صفت اسکی** بنسلوچن سفید دس درم اور گلاب کے پھول تین درم اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کھیرے ککڑی کے بیج اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز ہر ایک سے دو درم اور رب السوس ایک درم اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سے نیم درم اور ترنجبین خراسانی پانچ درم ترنجبین کو اسغول کے لعاب مین حل کرکے صاف کرین اور سب دواؤن کو اسمین گوندھکر قرص بنائین اور صاحب ذخیرہ خوارزم شاہی نے اس قرص کو غب غیر خالص کے ذکر مین بیان کیا ہی کہ جو تپ مادہ صفرا اور بلغم کا ہو غب غیر خالص ہین اور زیادتی رکھتا ہو یہ قرص اسکو بہت نفع کرتا ہی اور ان دونون نسخون کے اجزا نسخہ مسطور کے مساوی ہین لیکن اجزا کے وزن مین البتہ تفاوت ہی اور وہ یہ ہی کہ گلاب کے پھول دس درم اور طباشیر پانچ درم اور بالچھڑ تین درم اور کاسنی کے بیج اور تخم خیار ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین۔

قرص دیگر۔ معدہ اور جگر کے سددون کے واسطے نافع ہی اور سوداوی اور بلغمی تپون کو مفید ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے سات درم اور رب السوس پانچ درم اور شگوفہ اذخر اور بالچھڑ اور سلیخہ اور مرکی صافی یعنی بول ورزعفران اور مصطگی رومی ہر ایک سے دو درم مرکی اور زعفران کو انگوری سرکہ مین بھگوئین اور صاف کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوندھکر قرص تیار کرین اور اگر چاہین کہ سب دواؤن کو تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھکر معجون تیار کرین تب بھی خوب ہی

قرص ورد دیگر۔ ان تپون کو نافع ہی جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہون اور پرانی ہو گئی ہون اور سود مند ہی درد معدہ اور جگر کو اور مفید ہی یرقان کو اور سددون کو کھولتا ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھولون کی پتیان چھ درم اور رب السوس چار درم اور بالچھڑ ایک درم اور بنسلوچن سفید دو درم اور غافث کا عصارہ چار درم کوٹ چھانکر اور سکنجبین مین گوندھکر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی۔

قرص ورد۔ یہ نسخہ محمود بن الیاس کہ حاوی صغیر مین ذکر کیا ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھول سات درم اور غافث کا عصارہ اور بنسلوچن سفید اور بالچھڑ اور اگر ہندی خام اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم اور اختیارات بدیعی مین رب السوس کا وزن چار درم ہی اور باقی حاوی صغیر کے نسخہ کے موافق ہی دواؤن کو کوٹ چھانکر بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہی اور صاحب اختیارات بدیعی لکھتا ہی کہ قوت اس قرص کی چھ مہینے تک باقی رہتی ہی۔

قرص ورد دیگر۔ یہ نسخہ میرزا محمد باقر کہ اپنے مجربات کے رسالہ مین بیان کیا ہی **صفت اسکی** گلاب کے پھولون کی پتیان پانچ درم اور بنسلوچن سفید اور بالچھڑ ہر ایک سے

و دو درم اور غافث کا عصارہ ایک درم کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے۔

قرص ورد۔ جگر کے سدون کو کھولتا ہے اور پتون کو نافع جو بلغم اور صفرا سے مرکب ہون اور غب غیر خالص اور شطر الغب کو سودمند جسوقت کہ صفرا اور بلغم برابر ہون صفت اسکی گلاب کے پھول دس درم اور مصطگی رومی ایک درم اور بالچھڑ دو درم اور کاسنی کے بیج پانچ درم بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

قرص ورد دیگر۔ درد جگر اور درد معدہ کو نفع بخشتا ہے اور جگر اور معدہ کے بلغمی ورمون کو مفید اور تپ لثقہ اور سب قسم کی بلغمی پتون کو سودمند صفت اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے چھ درم اور بالچھڑ اور ملیٹھی ہر ایک سے چار درم اور مصطگی رومی اور کہربا ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر بدستور قرص تیار کرین۔

قرص ورد دیگر۔ کہ حرارت کو بجھاتا ہے اور درد معدہ کو قوت دیتا ہے اور فم معدہ مین غذا استادہ ہونے کو مانع ہے اور حرارت اور سوزش اور رطوبت اور انقلاب معدہ کے لیے نافع ہے اور بلغمی پتون اور مرکبہ اور پرانی پتون کو مفید اور احتراق اور سوزش کو دفع کرتا ہے صفت اسکی گلاب کے پھول چھ مثقال اور ملیٹھی چار مثقال اور بالچھڑ دو مثقال کوٹ چھانکر اور سکنجبین مین گوندھکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص ایک درم ایک خوراک کی مقدار دو قرص ہے اور حاوی صغیر مین جو نسخہ محمود بن الیاس نے استقلیارس سے نقل کیا ہے وزن بالچھڑ کا ایک مثقال ہے۔

قرص ورد دیگر۔ نافع ہے جگر کے سدون کو اور سوء القنیہ اور استسقا اور تپ بلغمی نائبہ اور سوء مزاج معدہ اور سوء مزاج سرد جگر کے واسطے مفید صفت اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے دس درم اور مصطگی رومی اور بالچھڑ اور سونف دیسی اور راجمود کے بیج اور کاسنی کے بیج اور غافث کا عصارہ اور افسنتین رومی ہر ایک سے ایک درم اور بنسلوچن پانچ درم کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص بنائین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے سونف دیسی کے پانی اور گلقند آفتابی کے ساتھ کہ ہر ایک سے ایک اوقیہ ہو نوش کرین اور یہ نسخہ مجرب ہے۔

قرص ورد۔ کہ منفعتون مذکورہ مین قرص ورد سابق کے مساوی ہے اور بلغمی دست لاتا ہے اور پرانی پتون کو جو قوی لرزہ کے ساتھ ہون اور تپ ربع دونون پالون مین ہے سودمند صفت اسکی افسنتین رومی اور بادام تلخ کا مغز ہر ایک سے تین درم اور ایلوا چار درم اور غافث کا عصارہ تین درم اور راجمود کے بیج ایک درم کوٹ چھانکر اور راجمود کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سونف دیسی کے پانی اور سکنجبین کے ساتھ کھائین

قرص ورد دیگر۔ منافع ہے ملتہبہ پتون اور جگر کے ورمون اور یرقان اور ان پتون کو جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہون صفت اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے چھ درم اور بالچھڑ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور ربّ السوس اور املتاس اور ترنجبین پاک کی ہوئی تین درم اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے۔

قرص ورد دیگر۔ حرارت کو بجھاتا ہے اور حاری پتون اور جگری دستون اور تپ مہلکہ اور خلفہ صفراوی کو نافع ہے صفت اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے چھ درم اور گوند ببول کا اور چوکہ کے بیج اور انجبار کی جڑ ہر ایک سے چار درم اور نشاستہ تین درم اور زرشک منقی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور کافور قیصوری دو دانگ اور کتیرا اور زعفران اور بالچھڑ اور ریوند چینی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور مرزا ابراہیم کے نسخہ مین جو منہاج مین ذکر کیا ہے شطر الغب مین انجبار کی جڑ داخل نہین ہے اور بنسلوچن سفید دو درم داخل ہے اور کافور کا وزن ایک دانگ ہے

قرص ورد دیگر۔ نافع ہے ضعف جگر اور مرکبہ پتون کو جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہون اور مفید ہے جگر کی سب بیماریون کو صفت اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان دس درم اور بنسلوچن سفید اور غافث کا عصارہ اور ربّ السوس اور بالچھڑ ہر ایک سے پانچ درم اور زعفران اور مصطگی رومی اور افسنتین رومی اور کاسنی کے بیج اور کدو کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری سرد یا معتدل یا گرم کے ساتھ نوش کرین۔

قرص ورد دیگر۔ نافع ہے مرکبہ پتون اور دستون اور کھانسی کو اور جگر کی تقویت کرتا ہے صفت اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور بنسلوچن سفید اور گوند ببول کا بھنا ہوا اور کہربا ہر ایک سے پانچ درم اور بالچھڑ اور اگر ہندی اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور زرشک کا عصارہ دو درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے بریان چھ درم اور گل ارمنی سات درم کوٹ چھانکر اور گلاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے

قرص ورد دیگر۔ معدہ اور جگر کی سردی کو نفع ہے اور سدون کو کھولتا ہے اور استسقا اور یرقان کو نافع اور بلغمی پتون کو سودمند جبکہ مواد بہت غلیظ اور پرانا ہو گیا ہو صفت اسکی گلاب کے پھول اور افسنتین کا عصارہ اور شگوفہ اذخر اور ریوند چینی اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور مصطگی رومی اور زعفران اور سلیخہ سیاہ اور بالچھڑ ہر ایک سے ایک درم اور سونف دیسی اور سونف رومی اور راجمود کے بیج اور کشوث کے بیج ہر ایک سے تین درم اور پودینہ نہری اور چھوٹی الائچی اور جائفل ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار چار دانگ سے ایک مثقال تک ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین

قرص ورد دیگر۔ کہ قرص قبل کی منفعتین رکھتا ہے صفت اسکی گلاب کے پھول دس درم اور غافث کا عصارہ چھ درم اور افسنتین کا عصارہ تین درم اور مصطگی رومی

اور اسارون یعنی تگر اور بالچھڑ اور اگر قماری خام اور شگوفۂ اذخر ہر ایک سے ایک درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو مارالاصول کیساتھ

قرص ورد دیگر مسہل صفرا ہو اور حرارت اور تپون کو بجھانے اور بجھانے والا **صفت** اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے دس درم اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور رب السوس تین درم اور سقمونیائے مشوی نیم مثقال اور کافور قیصوری چار رم مثقال کوٹ چھانکر اور خرفہ کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو شلث کے ساتھ کھائین تپون مین گرمی کے موسم مین۔

قرص ورد دیگر۔ دل کو قوت دیتا ہو اور بلغم کو دفع کرتا ہو اور غشیپ کو مفید **صفت** اسکی گلاب کے پھول اور گاؤزبان اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور غافث کا عصارہ ایک مثقال اور رب السوس دو درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک

قرص ورد دیگر۔ معدہ اور جگر کے سرد درمون اور بلغمی تپون کو نافع ہو اگر استعمال کیا جائے مطبوخ اصول کے ساتھ بلغم کے تنقیہ کے بعد **صفت** اسکی گلاب کے پھول صاف کیے ہوئے دس درم اور غافث کا عصارہ چھ درم اور افسنتین رومی تین درم اور مصطگی رومی ڈیڑھ درم اور بالچھڑ اور اسارون یعنی تگر اور سونف رومی اور شگوفۂ اذخر ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہو اس مطبوخ اصول کے ساتھ نوش کرین **صفت** اسکی کبر کی جڑ کا پوست اور اجمود کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دس درم اور سونف دیسی اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور شکاعی اور بادآورد ہر ایک سے ساڑھے پانچ درم سبکو کچلکر تین رطل خالص پانی مین جوش دین جب ایک رطل باقی رہے صاف کرین اور ہر روز پندرہ درم سکنجبین ملاکر قرص مذکور کے ساتھ نوش کرتے رہین۔

قرص ورد دیگر۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہین کہ اس قرص کو حکیم محمد باقر حکیم باشی نے اپنی مجربات مین ذکر کیا ہو اس احقر نے اس بیاض سے جو اُنکے ہاتھ کی لکھی تھی نقل کیا ہو اسمین انھون نے یہ بھی لکھا ہو کہ اس قرص کو شیخ الرئیس نے قرص ورد تپون کے نام سے ذکر کیا ہو اور وہ لکھتے ہین کہ یہ بھی شیخ الرئیس نے بیان کیا ہو کہ وہ تپون درد کے معنی مین ہو اور نافع ہو تپون مطبقہ اور جگر کے درمون اور اُن تپون کو جو بلغم اور صفرا سے مرکب ہون اور بلغم معدہ اور رطوبت معدہ کے لیے سودمند **صفت** اسکی گلاب کے پھولون کی پتیان دس درم اور بالچھڑ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور رب السوس اور تخم خیار مقشر اور ترنجبین خراسانی ہر ایک سے تین درم اور گوندببول کا کوٹ کر اور سرد پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہو۔

قرص ورد۔ ذخیرہ سید اسمٰعیل جرجانی سے منقول گردہ کے درد شدید اور گردہ اور مثانہ کے قرحون کو نافع ہو اور خون کا پیشاب بند کرنے کے لیے مفید **صفت** اسکی گل ارمنی اور گل مختوم اور گل فارسی اور گوندببول کا اور نشاستہ بھونا ہوا اور طباشیر سفید اور سماق دانہ سے صاف کیا ہوا اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے پاک کیے ہوئے اور صندل سفید ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور گلنار فارسی اور خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے اور بھونے ہوے اور بلوط کا آٹا اور اقاقیا ہر ایک سے دو دو درم کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر ایک مثقال لیں ایک قرص کو بارتنگ کے پتون کے پانی اور بہ شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور دوسرے نسخہ مین کسبہ یعنی مونگہ کی جڑ سب کے وزن کے برابر داخل ہو

قرص ورد دیگر کہ حکیم سید نے شرح موجز مین ذکر کیا ہو اور لکھا ہو کہ نافع ہو یہ قرص جگر اور معدہ کی بیماریون کے واسطے اور تپون بلغمیہ خالصہ اور مرکبہ تپون کو مفید ہو جو بلغم اور سودا سے مرکب ہون اور بارہا اس نسخہ کا تجربہ کیا گیا ہو **صفت** اسکی گلاب کے پھولونکی پتیان تین مثقال اور غافث کے پھول اور افسنتین رومی اور مصطگی رومی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور اسارون یعنی تگر اور بالچھڑ اور اذخر کی اور سونف رومی اور ریوندچینی اور زرشک منقے اور طباشیر سفید ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو

قرص ورد دیگر۔ طحال اور معدہ کی صلابت کو نافع ہو جسوقت کہ حرارت کے ساتھ ہو اور جگر کی صلابت کو سودمند **صفت** اسکی خرفہ کے بیج بھوسی اُتارے ہوئے اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے اور طباشیر اور خربزہ کے بیجون کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجون کا مغز اور کھیرے ککڑی کے بیجون کا مغز اور حب القلقل اور بڑی مائین ہر ایک سے چھ درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوندچینی ہر ایک سے دو درم اور کافور قیصوری یکدرم کوٹ چھانکر اور خالص پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو سکنجبین بزوری سرد کے ساتھ

قرص ورد۔ اصول التراکیب نجیب الدین سمرقندی سے منقول نافع ہو درد سر سرد کے اور آدھاسیسی کو مفید جو سردی سے ہو اور کان کے درد سر کو سودمند **صفت** اسکی جندبیدستر اور فرفیون اور افیون اور سلارس اور گول مرچ اور سداب کے پتے اور پودینہ نہری اور خردل یعنی رائی سب دواؤن کو برابر وزن کوٹ چھانکر قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت ایک قرص کو جس روغن مین کہ مناسب حال ہو حل کرکے کان مین ٹپکائین جس کان مین کہ درد ہو اور بنفشہ مین پیسکر پیشانی اور شقیقہ پر طلا کرین۔

گل شکری۔ معدہ اور جگر اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہو اور سب نغلون مین ضعیف زیادہ گلقند سے ہو جسکو عربی مین جلنجبین کہتے ہین **صفت** اسکی حاصل کرین گلاب کے پھولون کی پتیان اور شکر سفید خالص مین گوندھکر نارنج یا سیب کے برابر غلہ بنائین یا قرص تیار کرین اور حاجت کے وقت تناول فرمائین اور اگر شکر کا قوام دیکر گلاب کے

پھولون کی پتیان اُسمین گوندھین خوشبودار زیادہ اور لطیف تر اور نہایت لذیذ ہوگا اور اگر مرغ کے انڈے کی سفیدی کے جھاگ گلاب مین نکالین اور شکر کا شیرہ سفید کرنے کے لیے اُسپر ڈالین بہتر اور خوشبودار زیادہ ہوتا ہی

گلنگبین عسلی مرکب۔ اکثر بلغمی اور سوداوی بیماریون کو نافع ہی جو اُس سودا سے حادث ہون جو بلغم کے احتراق سے حاصل ہوا ہو **صفت اُسکی** گلاب کے پھولون کی پتیان ایک من اور شہد صاف کیا ہوا دو من اور بسفائج فستقی بارہ درم اور تربد سفید یعنی نسوت پندرہ درم اور سونٹھ دو درم گلاب کے پھولونکی پتیون کو شہد مین ملین اور باقی دواؤنکو کوٹ چھانکر اُسمین گوندھین اور چالیس دن دھوپ مین رکھین پھر استعمال کرین اور اگر یہ گلنگبین نہ تیار کیا جاوے اور گلنگبین سادہ ہو تو دس درم اُسمین سے لیکر اور بسفائج فستقی نیم درم اور نسوت سفید چار درم اور سونٹھ نیم دانگ داخل کرکے کھائین ایک خوراک کی مقدار دس درم سے بارہ درم تک ہی

معجون الورد۔ مالیخولیا اور توحش کو نافع ہی اور دل کو قوت بخشتا ہی **صفت اُسکی** گلاب کے پھولون کی پتیان اور ناگرموتھ اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور جاوتری اور پوست زرد اُترج کا اور فرنجمشک کے بیج اور قرنفل یعنی تخم ہر ایک سے تین درم اور مشک خالص ایک دانگ کوٹ چھانکر اور شراب مین گوندھکر معجون تیار کرین۔

ہاے ہوز کے حرف کی کتاب

ہاے ہوز کا باب راے مہملہ کے ساتھ

ہریسہ مشہور غذاؤن سے ہی گرم اور تر اور کثیر الغذا اور گردہ اور بدن کو فربہ کرنے والا اور معدہ اور پٹھون کو قوت دینے والا اور خشک مزاج کو موافق اور کھانسی اور سینہ کی کھرکھراہٹ کو جو خشکی سے ہو نافع اور دیر ہضم ہی اور سدہ ڈالنے والا اور مصلح اسکی گرم مزاجون مین سکنجبین ہی اور سرد مزاجون مین انگور اور قدرے انگور ہریسہ کی دیگ مین ڈالنا بالخاصیت اُسکے قوام کو پتلا کرنے والا ہی **صفت** اُسکی حاصل کرین گیہون جید اعلی جسقدر کہ چاہین اور مقشر کرین اور بہترین جو سب ہی ہریسہ کیواسطے پس اسکو پانی مین پکا کر اور اُسکے ہموزن یا زیادہ دو چند وزن تک گوسفند کا گوشت فربہ اور اگر خصی ہو بہتر ہی بے استخوان اور یا گوشت مرغ فربہ کا ہڈیون سے صاف کیا ہوا کہ بہترین گوشتونکا ہی اُسکے واسطے گھی اور قدرے پیاز بھون کر گندم پختہ مین ڈالین اور خوب پکائین یہانتک کہ مہرا ہو جاے کفچہ سے اُلٹ پلٹ کرتے رہین کہ یکسان ہو جائے اور واسطے خوشبو کے کسی قدر لونگ اور چھوٹی الائچی اور گول مرچ اور قلمہ دارچینی کے چند ٹکڑے اور تیز پات ثابت اُسمین اضافہ کرین اور بعد تیاری کے ایک برتن مین ڈالکر گھی داغ کیا ہوا اگر گرم اسپر چھوڑین اور قند اور دارچینی کوٹی ہوئی کے ساتھ تناول کرین اور اگر شیرینی کے ساتھ کھانا معلوم ہو تو نمک کے ساتھ کھائین پہلی صورت مین ہریسہ مین چاہیے کہ نمک کم ہو اور ہندوستان کے آدمی گیہونکا ہموزن یا کمتر اس سے شیر پکتے وقت داخل کرتے ہین اور تیار ہونے کے بعد کپڑے مین چھانکر اور بگھار کر قورمہ کے ساتھ کھاتے ہین اور بعضی کسیقدر شیرینی بھی ڈالتے ہین اور شیر مقشر مسور سے بھی ترتیب دیتے ہین اور روغن اور عصفر کو بیدہ کے ساتھ اور ہمراہ آب لیمون اور آب نارنج تناول کرتے ہین لیکن اُسمین چاہیے کہ گوشت دو چند وزن یا زیادہ ڈالین۔

ہاے ہوز کا باب نون کے ساتھ

ہندبا۔ ہاے ہوز کے زیر اور نون کے جزم اور دال مہملہ کے زیر اور باے موحدہ کے زبر سے الف کے ساتھ فارسی اور ہندی دونون زبانون مین اسکو کاسنی سے مشہور کرتے ہین اور وہ جنگلی اور باغی دو طرح کی ہوتی ہی باغی بھی دو قسم ہی ایک قسم کا پتہ چوڑا اور لانبا کھرکھرا تلخی مائل ہی اور پھول نیلا اور بڑا اسکو ہندباے شامی کہتے ہین سردی اور تری پہونچانے کی تاثیر اسمین زیادہ ہی چھوٹی قسم سے اور دوسرے قسم کا پتہ چھوٹا اور پھول اسکا ریزہ اور نیلا ہی اور اسمین بھی تلخی غالب ہی اسکو ہندبا البقل کہتے ہین پس اُسکی دونون قسمین تازہ پہلے درجہ کے آخر مین سرد اور تر ہین گرم اور لطیف جزونکے ساتھ کہ دھونے سے اُسکے رفع ہوجاتے ہین بسبب ضعف ترکیب اور کمال لطافت کے کہ رکھتی ہی اور موافق اختلاف ہوا اور مکان اور زمان کے اُسکے رنگ اور مزہ اور طبع مین تغیر واقع ہوتا ہی مثلاً اکثر ہوتا ہی کہ گرمی کے موسم مین تلخی بہت اُسمین ہو جاتی ہی پس اسوقت کم حرارت کی طرف میلان کرتی ہی اس حد کو کہ اقرب بہ اعتدال اُسمین نہین رہتا ہی اور خشک کاسنی خشک ہی پہلے مین بلکہ اسکی چھوٹی قسم مین رطوبت اور لطافت کمتر ہی بڑی قسم اُسکی سے اور تیز ہر ایک ان دونون قسمون سے جنگلی اور باغی ہوتی ہی باغی سرد زیادہ اور تر زیادہ ہی جنگلی سے کہ طرخشقوق کہتے ہین جنگلی اسکی معدہ کے واسطے الیق اور موافق ہی اور ہندبا یعنی کاسنی احشا کی رگون کے سدون کو کھولتی ہی کسیقدر قبض کے ساتھ اور جگر کو قوت دیتی ہی اور خون کی گرمی کو ساکن کرتی ہی اور پیاس و صفرا کے ہیجان کو بٹھاتی ہی اور متلی اور معدہ کی جلن کو موقوف کرتی ہی اور جگر گرم اور سرد کو موافق ہی اور سدہ جگر کھولنے کے لیے نہایت موثر اور گردہ اور پیشاب کے رستونکو پاک اور صاف کرتی ہی اور اُسکے تازہ پتون کا پانی پینا سونف دیسی کے پانی کے ساتھ یرقان سدی اور استسقا اور طحال کی بہترین دواؤن سے ہی اور خاکشی کے ساتھ ہیضہ صفراوی کیواسطے اور سکنجبین سادہ کے ساتھ قے صفراوی اور ہیجان صفرا اور ہیجان خون اور شری یعنی پتی کے لیے نافع ہی اور جسقدر تلخ زیادہ ہو جگر کی بیماریون اور سدہ کو رفع کرنے کے واسطے بہتر ہی اور اسکے پتون کا پانی روغن زیتون کے ساتھ فادزہر گزندہ جانورون کا ہی اور اگر اُسکے تازہ پتون کے پانی کو جوش دیکر اور جھاگ اُسکے اُتار کر کہ آب کاسنی مروق کہتے ہین سکنجبین کے ساتھ نوش کرین پرانی تپون اور تقویت معدہ اور استسقاے گرم اور رطوبتون کے تعفن دور کرنیکے واسطے اور گلقند کے ساتھ تپ چوتھیا اور سرد تپون کیلیے مفید ہی اور اگر کسی قدر سونف دیسی اور کشوث کے ساتھ جوش دین سدہ کھولنے اور دست لانے کی قوت اسمین زیادہ ہوتی ہی اور نوش کرنا اُسکے پتونکا سرکہ کے ساتھ صفراوی دستونکے بند کرنے اور صفرا کی تیزی کی تسکین کے واسطے

نہایت سود مند ہے اور اُسکے تازہ پتون اور تخم اور پھول اور بیخ جوش کی ہوئی کا پانی پینا مرکب [illegible] یہ پتون اور طحال کے واسطے مفید خصوصاً تخم کشوث اور سکنجبین بزوری سادہ یا شربت کشوث کے ساتھ اور اُسکے تازہ پتون کے پانی کا طلا سفیدہ کاشغری یا سرکہ کے ساتھ [illegible] سردی پہونچاتا ہے کہ جسکے سر کو سرد کرنے کا ارادہ ہو بسبب [illegible] اور یہ تنہا پانی یا سرکہ اور صندل کے ساتھ واسطے درد سر گرم اور صفراوی کے اور ایسے ہی صندل سرخ اور سرکہ و گلاب کے ساتھ شری یعنی پتی کے لیے اور علک کے ساتھ کہ ایک نوع یعنی شراب کی قسم ہے واسطے ورمون گرم اور درد چشم کے [illegible] جو سبب سے ہو اور روغن گل سرخ کے ساتھ واسطے طاعون متقرح کے بے عدیل ہے اور اُسکے پانی سے غرغرہ کرنا [illegible] التہاب حلق [illegible] ورم حلق اور خناق کے لیے اور ایسے ہی رب توت شامی اور ہرے دھنیے کے پانی کے ساتھ اور اُسکے کوٹے ہوئے پتون کا ضماد [illegible] ورم گرم کے واسطے مجرب ہے خصوصاً روغن بنفشہ کے ساتھ اور سرکہ اور جو کے آٹے کے ساتھ واسطے [illegible] اور نقرس گرم اور سب قسم کے گرم ورمون کے واسطے اور جو کے آٹے کے ساتھ تقویت قلب اور خفقان کے لیے اور اُسکی جڑ اور پتون کا ضماد [illegible] واسطے کاٹنے بچھو اور زنبور [illegible] کے نافع ہے اور ایسے ہی جو کے آٹے کے ساتھ بھی بے عدیل اور اُسکے پانی کی مقدار خوراک [illegible] بیس مثقال تک ہے اور کاسنی [illegible] کو مضر اور محرک [illegible] اور مصلح اسکی [illegible] اور کاسنی کا بیج [illegible] سرد اور خشک ہیں اور گرمی کی طرف میلان رکھنے والی سرد دواؤن کے ساتھ پتون صفراوی اور سردی اور [illegible] خفقان اور یرقان اور جگر کی بیماریون کے واسطے [illegible] کے جوشاندہ کے ساتھ زہر [illegible] کی مضرت دفع کرنے اور گردہ اور طحال کے ضعف زائل کرنے اور خون تھوکنے کی بیماری قطع کرنے اور کھانے کی بھوک کو حرکت میں لانے کے لیے مؤثر ہیں اور تری پہونچانے سے علاوہ فعلون میں کاسنی کے پتون کے قائم مقام ہیں اور مقدار خوراک اُنکی [illegible] درم تک ہے اور قبض پیدا کرتے ہیں اور کریہ مزہ رکھتے ہیں [illegible] مصلح اُنکی سکنجبین اور [illegible] اور [illegible] ورم طحال کی [illegible] ہو کہ [illegible] طحال کو [illegible] اور مصلح اُنکی سکنجبین ہے [illegible] کاسنی [illegible] درجے میں گرم اور دوسرے میں خشک ہے اور نہایت [illegible] سدہ کھولنے والی اور [illegible] کے مجاری کو صاف کرنیوالی اور [illegible] بیماری [illegible] اور [illegible] پتون اور [illegible] صاف [illegible] اور [illegible] ورم احشا دور کرنے [illegible] تحلیل کرنے کے لیے نافع ہے اور مقدار خوراک [illegible] ایک درم [illegible] درم تک ہے [illegible] پانچ درم سے چار درم تک ہے

ہندباء [illegible] یعنی کاسنی جنگلی [illegible] نبات بستانی کاسنی کے مانند اور پھول اسکا نیلا اور بہت تلخ اور [illegible] یہ کہتے ہیں [illegible] سرد و خشک ہے اور سردی پہونچانے کا اثر [illegible] کاسنی باغی سے زیادہ تر ہے اور [illegible] طبع اور [illegible] طبیب یعنی سردی پہونچانے [illegible] قوی زیادہ باغی سے ہے اور قاطع خون [illegible] کہ جاری ہو اور پانی اُسکا روغن زیتون کے ساتھ ہوام کے کاٹے ہوئے اور [illegible] کے ضرر کو دفع کرتا ہے اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے اور اُسکے عصارہ کا حمول [illegible] اور گرم ورمون کو دور کرنے والا ہے اور اُسکی جڑ کا ضماد واسطے کاٹنے بچھو اور زنبور اور سانپ سفید کے نافع اور جو کے آٹے کے ساتھ سرخ باد کے لیے اور سفیدہ کاشغری اور سرکہ کے ساتھ آگ سے جلے ہوئے کو مفید اور اعضا کی سوزش کو سودمند اور تخم اور جڑ اسکی سب فعلون میں قوی زیادہ باغی سے ہے اور دونون میں سے ہر ایک قسم ایک دوسرے کا بدل ہے

کاسنی کے پتون کے پانی نوش کرنے کا

دستور جگر کی رگونکے سدہ کھولنے اور خونی صفراوی پتونکو دور کرنے کے لیے دستور یہ ہے

کہ حاصل کرین کاسنی کے تازہ پتون کو اور صاف کرین خاک اور غبار وغیرہ [illegible] دھونے سے کیونکہ دھونے سے قوت مفتحہ یعنی اُنکے سدہ کھولنے والی قوت دور ہوجاتی ہے پھر کوٹ کر اور نچوڑ کر اور پانی صاف اُنکا لیکر رات کو رکھ چھوڑین اور صبح کو صاف کرکے بعد [illegible] مثقال [illegible] مثقال تک اس پانی صاف میں سے لیکر ترنجبین اور شیرخشت اور مناسب شربت کے ساتھ نوش کرین [illegible] یعنی سدہ کھولنے کے لیے مقصود ہو [illegible] ساتھ [illegible] سادہ اور صفرا کے [illegible] واسطے اسکے ساتھ [illegible] دوا [illegible] مثل [illegible] اضافہ کرین اور کاسنی کا پانی پینا کھانسی والے کو بہت مضر ہے اور جس وقت کہ کاسنی کے تازہ پتے نہ میسر ہون اور سدہ کھولنا اور سردی پہونچانا مطلوب ہو تو اُسکی جڑ کا تازہ پوست ریزہ ریزہ کرکے اور بیس مثقال اُس میں سے لیکر عرق کاسنی اور [illegible] کسی عرق میں بھگوئین اور مذکورہ دواؤن کے ساتھ نوش کرین اور اگر تازہ کاسنی کے پانی کو پکائین اور جھاگ اُسکے اتار کر کہ اسکو آب کاسنی مروق کہتے ہین گلقند اور سکنجبین کے ساتھ پئین تپ [illegible] کے لیے کہ احتراق صفرا سے حادث ہو [illegible]

کاسنی کے پتون کا پانی مروق کرنے کا یعنی پھاڑنے کا دستور یہ ہے

کہ حاصل کرین کاسنی کے تازہ پتون کا پانی جسقدر کہ چاہین اور چاندی یا تانبہ قلعی دار یا مٹی کے کورے برتن میں ڈالکر آگ پر رکھ دین اور چند جوش دین کہ سبزی اُسکی پھٹ جائے پھر نیچے اُتار کر صاف کرین اور کام میں لائین اور مکوہ کے پتون کے پانی مروق کرنے کا بھی یہی دستور ہے۔

دستور حاصل کرنے کاسنی کے عرق کا

جاننا چاہیے کہ کاسنی کا عرق نفعون میں بعض مواد میں تازہ پتون کے پانی سے ضعیف زیادہ ہے اور بعض مواد میں قوی زیادہ صفت اُسکی حاصل کرین کاسنی کے تازہ پتے

جسقدر کہ چاہین اور خاک اور غبار وغیرہ سے پاک اور صاف کرین بغیر دھونے کے اور عرق کھینچنے کی دیگ مین ڈالکر تین وزن خالص شیرین پانی اُسپر ڈالین اور بدستور متعارف عرق کھینچین اور اگر اُسکے تازہ پتے نہ میسر ہون تو اُسکے خشک پتون سے لیکر پانچ سیر پانی مین ایک رات دن بھگوئین پھر عرق کھینچین ولیکن اسکے خشک پتون کا عرق نہایت ضعیف العمل ہوتا ہی اور اُسکے تخم سے بھی بدستور عرق کھینچتے ہین۔

سفوف ہندبا۔ صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ یہ سفوف میرے استاد کی تالیف سے ہی ریحونکو خارج کرتا ہی اور شکم کو نرم کرتا ہی اور سدہ کھولتا ہی اور کھلایا جاتا ہی اطفال کو بھی صفت اسکی کاسنی کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے سات درم اور کاسنی کے بیج اور سونف دیسی کے بیج ہر ایک سے دس درم اور کشوث کے بیج تین درم اور گل رومی اور زیرہ گلاب ہر ایک سے ایک مثقال اور ملیٹھی اور نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور سنا مکی سات درم اور شکر سفید سب دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر سواے تخم کشوث اور تخم بادرنجبویہ کے کہ درست تاکوفتہ ہون باہم ملاکر اطفال کو ایک مثقال ہمراہ شیرۂ تخم خرفہ مقشر اور آب برگ گاؤزبان اور زرشک اور عرق نیلوفر کے کھلائین اور بالغ آدمیون کو بقدر پانچ درم چند روز پی در پی عرق گاؤزبان اور زرشک کے ساتھ دین اور شاید مراد انکی برگ گاؤزبان سے اُسکے پتون کا عرق ہو۔

معجون بزر الہندبا۔ یعنی تخم کاسنی کی معجون۔ صاحبان فتق کے لیے مخصوص ہی اور توڑنے ریاح اور تحلیل کرنے بلغم غلیظ کے واسطے نافع ہی اور بلغم غلیظ کو خارج کرتی ہی صفت اسکی کاسنی کے بیج اور نرکچور اور سونٹھ اور سیساليوس اور پوست زرد اترج کا اور اسطوخودوس اور قرومانا اور جنطیانا یعنی کیمان بید اور حب الغار اور زراوند طویل اور سداب کے پتے اور صعتر کے پھول ہر ایک سے پانچ مثقال اور اجمود کے بیج اور اجوائن دیسی اور سوئے کے بیج اور سونف رومی اور ناگرموتھا اور وج ترکی اور سیاہ دانہ اور حرمل ہر ایک سے دس مثقال اور کرویا اور گول مرچ اور سلیخہ اور قند سفید ہر ایک سے تین مثقال اور اگر قاری اور مرکی صافی یعنے بول ہر ایک سے دو مثقال اور جندبیدستر ایک مثقال سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد خالص قوام کیے ہوئے سب دواؤن کے تین وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے اڑھائی مثقال تک ہی۔

یاء مثناۃ تحتانیہ کے حرف کی کتاب

یاء مثناۃ تحتانیہ کا باب الف کے ساتھ

یاقوت۔ جاننا چاہیے کہ یاقوت کئی رنگونکا ہوتا ہی یاقوت احمر کو فارسی مین یاقوت سرخ اور ہندی مین مانک اور پدم اور زاک اور انگریزی مین روبی اور یاقوت کبود۔ کو ہندی مین نیلم اور نیلیندا و یاقوت اصفر کو فارسی مین یاقوت زرد اور سراق کہتے مین اور ہندی مین پکھراج کہتے ہین بار فارسی اور کاف عربی سے اور بہترین اقسام اُسکی سرخ اور رمانی اور صاف اور شفاف سخت بے داغ ہی اور جسقدر ٹکڑا اُسکا بہت بڑا ہو معتبر اور بیش قیمت ہوتا ہی اُسکو رمانی اور گلناری بھی کہتے ہین اور بعد اسکے بہرمانی اور بعد اسکے وردی ہی اور لعل سرخ قسمون اسکی سے ہی اور نرم زیادہ اس قسم سے قسمین دوسری یاقوت کی بھی ہین اور بعد اُسکے مرتبہ مین قسمین دوسری سرخ کی ہین زرد نارنجی پھر زعفرانی پھر لیموئی اور بعد اسکے نیلا آسمان گونی ہی پھر کحلی پھر لاجوردی ہی اور یاقوت سبز پستئی بھی دیکھا گیا ہی اور طبیبون نے لکھا ہی کہ سب قسمین یاقوت کی سواے قسم سرخ رمانی کے تاب آتش نہین رکھتی ہین اور سرخ رمانی آگ سے رنگین تر ہوتا ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ اگر یاقوت سفید مین شائبہ سرخی کا ہو تو آتش معتدل سے کہ اسکو مٹی کے کورے برتن مین ڈال کر آگ پر رکھین تمام رنگین ہوتا ہی اور اکثر یہ قول کچھ اصلیت نہین رکھتے ہین اور یاقوت سخت زیادہ سب پتھرون سے ہی لیکن الماس یعنے ہیرہ سے نرم زیادہ ہوتا ہی اور بوے کریہ اور دھوان اور سپینہ یاقوت کے رنگ کو مضر ہی اور ملنا اسکا جزع سوختہ اور سنباد کے پانی مین اُسکے جلا کا باعث ہی اور یاقوت سُرخ حرارت مین معتدل اور زرد دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور نیلا پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ کے آخر مین خشک اور سفید پہلے درجہ مین گرم ہی اور خشکی سب پر غالب ہی معدہ اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور فرحت لاتا ہی اور نوش کرنا اُسکا بقدر ایک درم تریاق ہی اور لٹکانا اسکا بالخاصیت واسطے رفع چشم زخم کے کہ اصابۃ العین کہتے ہین اور طاعون اور تغیر ہوا اور وسواس اور مرگی اور خفقان رفع کرنے کے لیے اور واسطے انجماد خون اور خون بند کرنے کے جس عضو سے کہ جاری ہو اور پہننا اسکی انگشتری کا قضاے حاجت اور دفع کرنے ضرر صاعقہ اور غرق اور طاعون کے واسطے اور رکھنا اُسکا منھ مین پیاس کی شدت اور بدبوے دہن رفع کرنے کے لیے موثر ہی اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک قیراط سے ایک دانگ تک ہی

فصل ان معجونون کے نسخون کے بیان مین ہی کہ جنکی اصل اور رکن یاقوت ہی اور یاقوتی سے موسوم ہین

یاقوتی۔ یہ نسخہ شیخ الرئیس ابوعلی سینا قدس سرہ کہ مرکبات قانون مین معجون یاقوت لنا سے ذکر کرکے لکھا ہی کہ یہ معجون ہماری تالیف سے ہی اور تجربہ کیا ہی بادشاہون اور جلیل القدر امیرون پر اور پایا ہی ہمنے اسکو عظیم النفع خصوصاً سوداوی علتون مین وسواس اور توحش اور خفقان اور ضعف دل وغیرہ سے اور پرانی بیماریون کے استیصال مین کہ جنمین کوئی علاج مفید نہ ہوتا تھا اور کسی طرح کوئی دوا نافع نہ ہوتی تھی اور نیز سودمند ہی دماغ کو اور معدہ اور جگر اور طحال کی بیماریون کیواسطے اور قولنج اور درد مفاصل اور پرانی تپون

کے لیے صفت اسکی حاصل کرین یاقوت سرخ رمانی اور مانند اسکے ایک مثقال اور لوہے کے ہاون مین کوٹ چھانکر سماق کے کھرل مین ڈالین اور گلاب کے ساتھ پیسین کہ غبار کے مانند ہوجاے بعد اسکے سنگ یشب اور عقیق یمانی ہرایک سے ایک درم اور طلا یعنی سونا گلایا ہوا اور مین کہ مردار سنگ جسکے اندر ملا ہو کہ مانند شیشہ پسنے کے قابل ہو مانند یاقوت کے باریک پیسکر پھر سب کو یکجا شراب ریحانی مین پیسین اور خشک کرین اور ایسے ہی تکرار سحق کرین کہ غبار کے مانند ہوجاے پس لین اس تمام مین سے ایک جزو اور فاریقون ہش سفید اور افتیمون اور کالی مرچ اور سونٹھ اور لونگ اور مرزنجوش یعنی دونامروا ہرایک سے آدھا جزو اور حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور نمک نفطی اور نرکچور اور درونج عقربی اور بہمن سرخ اور گاوزبان ہرایک سے ثلث جزو اور سنبل قلیطی کہ ناردین ہی یعنی بالچھڑ رومی اور حماما اور وج ترکی اور تیزپات اور دارچینی سیلانی اور صعتر فارسی اور حاشا اور زوفاے خشک اور زیرہ کرمانی ہرایک سے چہارم جزو اور مشکطرامشیع اور فطراسالیون یعنی اجمود پہاڑی اور حجر الیہود پیسا ہوا اور اجمود کے بیج اور مرکی صافی یعنی بول اور کندر اور مرچ سفید ہرایک سے چھٹا حصہ ایک جزو کا اور استخوان فیل ثلث ایک جزو کا پس سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور باریک پیسکر اور سب کو یکجا کرکے پھر باریک پیسین اور ہلیلہ مربا عسلی کے تین وزن کے ساتھ معجون تیار کرین اور قرص بنائین ہرایک قرص بوزن ایک مثقال ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہی اور اگر چاہین بطور معاجین دیگر تیار کرین اور چینی یا چاندی کے برتن مین نگاہ رکھین

یاقوتی دیگر۔ خفقان اور غشی اور ضعف دل اور ضعف دماغ کو نافع ہی اور بدن کو قوت دیتی ہی اور فرحت لاتی ہی صفت اسکی موتی ناسفتہ چھ درم اور مونگہ کی جڑ چہار درم اور یاقوت رمانی اور گل مختوم اور بادرنجبویہ اور صندل سفید اور صندل سرخ اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہرایک سے دو درم اور سونے کے ورق اور عقیق یمنی اور سنگ یشم اور تیزپات اور درونج عقربی اور نرکچور ہرایک سے ایک مثقال اور لاجورد دھویا ہوا ایکدرم اور لعل اور کہربا اور نیلوفر اور زرشک منقے اور دعنیہ خشک اور تخم گل سرخ اور ترنج کا پوست اور گاوزبان اور ریوند چینی اور کاسنی کے بیج اور اگر ہندی اور ابریشم کترا ہوا ہرایک سے تین درم اور طباشیر سفید سات درم اور صندل سفید اور گلاب کے پھولونکی پتی ہرایک سے پانچدرم اور کافور ریاحی اور عنبر اشہب ہرایک سے تین دانگ اور مشک تبتی نیم درم اور شیر آملہ منقے اور پوست کابلی ہڑ کا اور گلاب اور سیب کا شربت اور شیرین انار کا پانی اور بہ کا پانی ہرایک سے بیس درم سب دواؤنکو کوٹ چھانکر شہد صاف کئے ہوئے بقدر کفایت مین بطور معاجین گوندھین اور چالیس دن تک غلہ جو مین دبائین اور اس مدت کے بعد استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

یاقوتی دیگر۔ خفقان اور وسواس اور ضعف دل اور ضعف دماغ کو نافع ہی اور اعضاء رئیسہ اور سب حواسون کو قوت دیتی ہی اور فرحت اور نشاط لاتی ہی اور غم کو دور کرتی ہی اور سوداے بدن کو بدن سے نکالتی ہی اور رنگ کو صاف کرتی ہی اور حافظہ کو بڑھاتی ہی صفت اسکی یاقوت سرخ اور مونگہ کی جڑ اور حجر لاجورد اور گل ارمنی اور تیزپات اور بالچھڑ اور بہمن سفید اور بادرنج ہرایک سے دو مثقال اور یاقوت زرد اور یاقوت نیلگون اور عقیق یمنی اور موتی ناسفتہ اور پوست بیرون پستہ اور بادرنجبویہ اور گل مختوم اور بہمن سرخ اور گلاب کے پھولون کی پتی اور ریوند چینی اور درونج عقربی ہرایک سے چار مثقال اور عنبر اشہب اور زر محلول یعنی سونا حل کیا ہوا ہرایک سے ایک درم اور لعل اور فیروزہ اور یشب سبز اور ابریشم کترا ہوا اور لونگ اور نیلوفر اور صندل سفید اور صندل سرخ اور بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی ہرایک سے تین مثقال اور زرمباد ڈیڑھ مثقال اور تخم خشک کے بیج اور گاوزبان اور طباشیر سفید ہرایک سے پانچ مثقال اور آملہ مقشر اور پوست کابلی ہڑ کا ہرایک سے دس مثقال اور زرشک کا عصارہ پندرہ درم اور مشک خالص ڈیڑھ مثقال اور کافور نیم مثقال اور سیب کا پانی اور بہ کا پانی ہرایک سے ایک من اور حماض یعنی چوکہ کا پانی نیم من اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہرایک سے ایک من اور نبات ڈیڑھ من نبات کو گلاب اور بید مشک کے عرق مین ڈالین اور سیب کے پانی کے ساتھ قوام پر لائین جب آگ پر سے نیچے اتارین حماض کا پانی اسپر اضافہ کرین اور دواؤنکو کوٹ چھان کر اور جواہر کو باریک پیسکر اسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

یاقوتی معتدل ضعف دل اور وسواس سوداوی اور خفقان کو نافع ہو اور دل کو قوت دیتی ہو اور فرحت لاتی ہی صفت اسکی موتی ناسفتہ اور بادرنجبویہ کے بیج اور پوست بیرون پستہ اور پوست زرد اترج کا اور صندل سرخ اور صندل سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی ہرایک سے تین درم اور مونگہ کی جڑ اور بہمن سرخ اور کبابہ چینی ہرایک سے ڈیڑھ درم اور سنگ یشب اور کہربا اور لونگ اور تیزپات اور دارچینی ہرایک سے ایک درم اور لعل اور اگر خام ہرایک سے ایک مثقال اور یاقوت اور عنبر اشہب اور چاندی حل کی ہوئی ہرایک سے نیم مثقال اور بہمن سفید اور دعنیہ خشک اور گل ارمنی اور طباشیر سفید ہرایک سے دو درم اور نرکچور اور کافور قیصوری ہرایک سے نیم درم اور گاوزبان اور آملہ منقے ہرایک سے پانچ درم اور زرشک کا عصارہ دس درم اور زعفران ایک دانگ اور نبات سفید نیم من اور سیب کا شربت چالیس مثقال سب دواؤنکو کوٹ چھانکر اور جواہر کو کھرل کرکے شربتون مین کہ قوام پر لائے ہون گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہی

یاقوتی دیگر بہ نسخہ شفائی صفت اسکی یاقوت رمانی اور لاجورد اور یشب سبز اور چھوٹی الایچی اور گل مختوم اور گل ارمنی اور عنبر اشہب اور فادزہر اور زربسی اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہرایک سے ایک مثقال اور موتی ناسفتہ اور کہرباے شمعی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور دعنیہ خشک اور پوست زرد ہڑ کا اور آملہ مقشر اور کاسنی کے بیج اور مشک خالص ہرایک سے دو مثقال اور بادرنجبویہ اور ترنج کا پوست اور گاوزبان اور طباشیر سفید اور اگر خام اور ابریشم کترا ہوا ہرایک سے چار مثقال اور نارمشک اور سونٹھ اور تیزپات اور شقاقل اور زرشک منقے اور نیلوفر کے پھول اور مصطگی اور زعفران ہرایک سے تین مثقال اور نبات سفید ڈیڑھ من اور بہ کا پانی اور امرود کا

پانی اور شیرین انار کا پانی اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے کچھ اوپر یعنی تخمیناً پچاس تولہ نبات کو عرقون مین گلائین اور میوون کے پانی مین قوام پر لائین اور دواؤن کو کوٹ چھان کر اور جواہر کو کھرل کر کے اُسمین ملائین اور چالیس دن کے بعد استعمال کرین۔

یاقوتی دیگر۔ بیرون شفائی صفت اُسکی یاقوت زرد اور یاقوت سرخ اور لعل اور حجر لاجورد اور عقیق یمنی اور زبرجد اور بالچھڑ اور گل مختوم اور گل ارمنی ہر ایک سے ایک مثقال اور کہربا اور موتی ناسفتہ اور مونگے کی جڑ اور بہمن سرخ اور نیلوفر کے پھول اور پوست کابلی ہڑ کا اور بہمن سفید اور قرفہ یعنی سیخ اور لونگ تازہ اور مشک بتی اور چھوٹی الائچی اور شقاقل اور صندل سرخ اور صندل سفید اور زرشک منقے اور مصطگی رومی اور بیلا ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک سے تین مثقال اور فادزہر حیوانی اور عنبر اشہب ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور یشب سبز اور نرکچور اور ناگر موتھ اور کبابچینی اور گلاب کے پھولون کی پتی اور دھنیہ خشک اور آملہ مقشر اور کاسنی کے بیج اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے دو مثقال اور بہمن سفید اور تخم خشک کے بیج اور بڑی الائچی ہر ایک سے چار مثقال اور مشک خالص اور زعفران ہر ایک سے نیم مثقال اور نبات سفید دو من اور سیب کا پانی اور بہی کا پانی اور امرود کا پانی ہر ایک سے نیم من اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے ایک سو درم اور گاؤزبان کا عرق دس درم اور انار کا پانی شیرین ایک من اور شہد صاف کیا ہوا آدھا من نبات کو عرق مین گلائین اور شہد اور میوون کے پانی کے ساتھ قوام پر لائین اور دواؤن کو کوٹ چھانکر اور جواہر کو کھرل کر کے اُسمین گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

یاقوتی دیگر۔ بابت حکمت علی خان صفت اُسکی نیلوفر سفید اور دھنیہ خشک اور گاؤزبان کے پھول اور گلاب کے پھول اور ابریشم کترا ہوا اور کہربا اور موتی ناسفتہ اور مونگے کی جڑ اور صندل سفید اور چاندی کے ورق ہر ایک سے پانچ مثقال اور یاقوت آٹھ مثقال اور زرشک منقے [illegible] مثقال اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کدو کے بیج ہر ایک سے دس مثقال اور نشاستہ اور گل ارمنی اور سکہ خالص ہر ایک سے دو مثقال اور کہربے گاؤدی کے بیج چھ مثقال اور عنبر اشہب تین مثقال اور سونے کے ورق چار مثقال اور نبات سفید سب دواؤن کا دو وزن اور سیب کا پانی اور دونو قسم کے انارون کا پانی اور بہی کا پانی اور زرشک کا پانی اور بید مشک کا پانی ہر ایک سے ایک سو مثقال اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے پچاس مثقال بدستور معجون تیار کرین۔

یاقوتی دیگر۔ یہ نسخہ معصومی دل کو قوت دیتی ہے اور فرحت لاتی ہے اور رنج کو دور کرتی ہے اور چہرے کے رنگ کو صاف کرتی ہے اور [illegible] اور ضعف معدہ کو دور کرتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور ذہن کو تیز کرتی ہے اور معدہ اور دل اور جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور آنکھ کا نور زیادہ کرتی ہے صفت اُسکی یاقوت رمانی اور لعل اور موتی ناسفتہ اور عقیق یمنی اور مرجان اور کہربا شمعی ہر ایک سے دو مثقال اور لاجورد دھویا ہوا اور حجر ارمنی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور [illegible] کانی اور کافور قیصوری اور زرشک مقشر یعنی [illegible] حل کیا ہوا اور مشک ترکی خالص ہر ایک سے تین درم اور [illegible] اور عنبر اشہب اور ابریشم کترا ہوا اور چاندی کے ورق اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بیج کابلی ہڑ کا اور گاؤزبان کے پھول اور ترنجبین اور صندل سرخ اور صندل سفید اور نیلوفر سفید ہر ایک سے دو درم اور گاؤزبان کی پتی اور گلاب کے پھول کی پتیان اور بادرنجبویہ اور درونج عقربی اور اندرجو اور لونگ اور جاوتری اور جائفل اور تج اور بڑی الائچی ہر ایک سے تین درم اور چھڑیلا اور تیزپات اور اگرقماری اور بالچھڑ اور زعفران اور مصطگی رومی ہر ایک سے دو درم اور پوست ترنج کا اور پوست بیرون پستہ اور تخم خشک کے بیج اور دارچینی اور نیلوفر اور دھنیہ خشک اور بادرنج اور ریحان کے پتے ہر ایک سے ایک درم اور شیر آملہ منقے اور زرشک کا پانی اور شیرین کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور سیب شیرین کا پانی ہر ایک سے بیس مثقال اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاؤزبان کا عرق ہر ایک سے پچاس مثقال اور نبات سفید کو دو گنا وزن سب دواؤن کا اور شہد صاف کیا ہوا دو وزن سب دواؤن کا کوٹ چھانکر اور جواہر کو مانند غبار باریک پیسکر اور نیچے آگ شہد کے اتار کر میوون کے پانی کے ساتھ قوام پر لائین اور بدستور متعارف معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین رکھکر چالیس دن تک غلہ جو مین دبائین اور بعد چالیس دن کے [illegible] دو درم تک استعمال کرین [illegible]

یاقوتی دیگر۔ یہ نسخہ ابو علی ابن سینا مالیخولیا سوداوی کو بہت سودمند ہے اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی اور فرحت لاتی ہے اور تمام [illegible] صفت اُسکی یاقوت رمانی اور گاؤزبان اور کاسنی کے بیج اور مشک خالص اور کافور ہر ایک سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور کہربا اور مونگے کی جڑ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور ابریشم کترا ہوا اور سرطان دریائی جلایا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال اور ایک دانگ اور نخالہ طلائی [illegible] اور دو دانگ اور تخم خشک کے بیج اور بادرنج کے بیج اور اسطوخودوس ہر ایک سے تین درم اور بہمن سفید اور اگرقماری شامی اور حجر ارمنی اور لاجورد [illegible] اور مصطگی اور بسفائج اور دارچینی اور زعفران اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور تج اور کبابچینی اور لبسی خطائی ہر ایک سے ایک مثقال اور آملوں ڈھائی درم اور ترنجبین اور بالچھڑ اور تیزپات ہر ایک سے دو درم اور درونج عقربی اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو مثقال اور گلاب کے بیج اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چار درم اور گلاب ایک سو مثقال اور بہی کا شربت اور انار شیرین کا شربت ہر ایک سے تیس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا بقدر حاجت بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے بعد چالیس دن کے استعمال کرین۔

فصل مفرحات یاقوتی کے بیان مین ہے

مفرح یاقوتی خفقان اور غشی اور ضعف دل و دماغ کو نافع ہے اور بدن کو قوت دیتی ہے اور فرحت لاتی ہے صفت اُسکی موتی ناسفتہ پانچ درم اور مونگے کی جڑ چار درم اور یاقوت رمانی اور گل مختوم اور بادرنجبویہ اور بہمن سرخ چار درم اور بہمن سفید ہر ایک سے دو درم اور سونے کے ورق اور عقیق یمنی اور سنگ یشم اور تیزپات اور نرکچور اور درونج عقربی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور لاجورد دھویا ہوا ایک درم

اور لعل اور کہربا اور نیلوفر اور زرشک منقے اور وصنیہ خشک اور تخم گل اور پوست ترنج ہر ایک سے تین درم اور گاؤزبان اور زرنباد چینی اور کاسنی کے بیج اور اگر ہندی اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور طباشیر سفید سات درم اور صندل سفید اور گلاب کے پھولون کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور کافور ریاحی اور عنبر اشہب ہر ایک سے تین دانگ اور مشک تبتی نیم درم اور شیر آملہ اور پوست کابلی ہڑ کا اور سیب شیرین کا شربت اور انار شیرین کا شربت اور انار ترش کا شربت اور بہ کا شربت اور گلاب ہر ایک سے بیس درم دوائونکو کوٹ چھان کر اور شہد صاف کیے ہوئے بقدر حاجت مین معجونون کے طور سے گوندھکر چالیس دن غلہ جو مین دبائین اور بعد اُس مدت کے بقدر ایک درم تناول کرین۔

مفرح یاقوتی دیگر۔ خفقان اور وسواس اور ضعف دل اور دماغ کو نافع ہی اور سب حواسون اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہی اور رنگ کو صاف کرتی ہی اور نشاط لاتی ہی اور غم کو دور کرتی ہی اور وسواس کو دفع کرتی ہی اور حافظہ کو بڑھاتی ہی صفت اسکی یاقوت رمانی اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور سنگ یشم اور لاجورد اور گل ارمنی اور بالچھڑ اور تیز پات اور بہمن سفید اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو مثقال اور یاقوت زرد اور یاقوت نیلگون اور عقیق یمنی اور موتی ناسفتہ اور پوست بیرون پستہ اور بادرنجبویہ اور گل مختوم اور گلاب کے پھولون کی پتیان اور دارچینی اور درونج رومی اور بہمن سرخ ہر ایک سے چار مثقال اور عنبر اشہب اور زر محلول یعنی سونا حل کیا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور مشک تبتی نیم درم اور لعل بدخشانی اور فیروزہ نیشاپوری اور ابریشم کترا ہوا اور لونگ اور نیلوفر اور صندل سرخ اور صندل سفید اور کبابہ چینی اور بڑی الائچی ہر ایک سے تین مثقال اور فرنج مشک کے بیج اور گاؤزبان اور طباشیر سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور شیر آملہ منقی دو مثقال اور پوست کابلی ہڑ کا تین درم اور کافور نیم درم اور سیب کا پانی اور بہ کا پانی اور چوکہ کا پانی ہر ایک سے ایک من اور بید مشک کا عرق اور گاؤزبان کا عرق اور گلاب ہر ایک سے ایک من اور نبات مصری اور شہد صاف جھاگ اتارا ہوا بقدر حاجت نبات اور شہد کو جوش دیکر صاف کرین اور قوام پر لائین اور دوائون کو کوٹ چھانکر اور بطور معجونون کے گوندھکر بعد چالیس دن کے ایک مثقال تناول کرین۔

مفرح یاقوتی دیگر۔ اس ترکیب کو نہایت تفریح سے مفرح روحانی کہتے ہین جگر اور دل اور دماغ کو قوت دیتی ہی اور مالیخولیا اور سوداوی بیماریون کو نافع ہی اور فکر اور غم اور وسواس سوداوی کو خاطر سے برطرف کرتی ہی اور کامل فرحت لاتی ہی صفت اسکی یاقوت رمانی اور موتی ناسفتہ اور عقیق یمنی اور مرجان اور کہربا اور فرنج مشک کے پتے ہر ایک سے ایک مثقال اور صندل سرخ اور صندل سفید اور طباشیر سفید اور زرنباد اور بادرنجبویہ اور لونگ اور تیز پات اور اگر قماری خام اور ابریشم کترا ہوا اور ترنج کا پوست ہر ایک سے دو مثقال اور گاؤزبان اور درونج عقربی اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب اور کافور قیصوری ہر ایک سے ایک مثقال اور قند سفید پچاس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا بقدر حاجت بدستور مقرر معجون تیار کرین اور بعد چالیس دن کے بقدر دو درم تناول کرین۔

خاتمہ جدیدہ دوائون کے بیان مین ہی اور اُنکے خواص اور منفعتون کے ذکر مین اور اُنکے استعمال کے طریقون کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ فرقۂ نصارا کے لوگ کہ ہمیشہ ہمت اُنکی ملکون اور شہرون کو قبضہ مین لانے خصوصًا سواحل دریا کے تصرف مین مصروف رہتی ہی اور ہمیشہ اُنکی کشتیان اور جہاز جابجا سمندر مین پھرتے رہتے ہین کہ جزیرہ اور جاے تازہ مین کوئی شے جدید اور امر عجیب اور غریب حاصل کرین جس کسی چیز کو کہ پاتے ہین اُسکے خواص اور منفعتون کے تجسس مین رہتے ہین پس اتفاقات عجیبہ سے پہونچنا اُن لوگون کا ہی ارض جدیدہ مین جو امریقیہ سے موسوم ہی کہ جسکو وہ امریکہ کہتے ہین اور وہ تیس درجہ اور کسرے زائد ہی ربع جنوبی خط استوا سے وہان پائین انھون نے دوائین چند۔ مشہورہ اور معمولہ دوائون سے علاوہ چنانچہ اُن تمام دوائون سے سات دوائین ہین جو لکھی جاتی ہین۔ اوّل بلاسنطور یعنی شجرۃ النبیؐ اور دوسری عشبہ مغربیہ کہ اُسکو بسیار شیا بھی کہتے ہین تیسری صاصفراس کہ ارض جدیدہ مین سے ہی فوریدہ شہر مین دستیاب ہوئی ہی اور اُسی نام سے موسوم ہی چوتھی خشبہ صینیہ کہ چوب چینی ہی پانچوین مچوقان کہ اس شہر کے نام سے مسمی ہی ارض جدیدہ سے جسکو مچوقان کہتے ہین چھٹی جلاپا کہ وہ بھی اُس شہر کے نام سے موسوم ہی ارض جدیدہ سے جسکو جلاپا کہتے ہین اور ساتوین غوث غنیا ہی کہ عصارہ ریوند سے مشہور ہوئی ہی اور حالانکہ غیر اُسکی ہی بلکہ کسی علت کا عصارہ ہی اور انمین سے چوب چینی اور عشبہ مغربیہ اور غوث غنیا چین کے مغرب شہرون مین بھی دستیاب ہوتی ہی اور وہان سے بھی لاتے ہین۔ اور یہ تینون حرف جیم اور راء مہملہ اور عین مہملہ مین بھی بیان کی گئی ہین اور اُنسے علاوہ اور سات دوائین چین اور زیرباد کے شہرون سے لاتے ہین کہ وہ بھی عظیم النفع اور کثیر الفوائد ہین

دوا اوؔل ہنسیبا دوسری جلیبو کہ اسکو زرین گیاہ بھی کہتے ہین تیسری لعاب ابابیل چوتھی چاے اور وہ دو طرح کی ہی خطائی اور چینی اور پانچوین تنزو سے خطائی ہی اور چھٹی ساگو دانہ اور ساتوین بادیان خطائی ہی اور بیان تنز و خطائی اور چاے خطائی کا تا اور جیم کے حرف مین مذکور ہوا۔ اور دو دوائین اور بھی ہین کہ اُنکے خواص پر تازہ اطلاع پہونچی ہی ایک نارجیل دریائی اور دوسری فاوزہر قنفذی ہی اور یہ دونون سب سے جدید تر ہین کہ تخمیناً کم و بیش سو برس ہوئے کہ دستیاب ہوئی ہین اور یہ دونون بھی پہلے مذکور ہو چکی ہین اور چار دوائین اور بھی ہین کہ سنہ ہجری کے نو برس کے بعد مشہور عالم ہوئی ہین اور انمین سے ایک تنباکو دوسری قہوہ ہی کہ اسکو بن کہتے ہین چنانچہ بن اور تنباکو کا بیان بھی با موحدہ اور تا مثناۃ فوقانیہ کے حرف مین مذکور ہوا اور تیسری دوا کنکنہ ہی اور چوتھی کیاکو۔ اور چار دوائین اور ہین۔ کہ زیرباد ات مین ہوتی ہین۔ ایک دریان دوسری رمجاے تیسری بیم تیم چوتھی منکستان۔ اور کل مین سے جو مشہور نہین ہوئی ہین بیان کیجاتی ہین۔ ولیکن پہلے ساتون دوائونکو محمد احمد بن لطف اللہ مولوی افندی چلپی نے ترکی سے عربی مین ترجمہ کیا ہو بعد ترجمہ ہو جانے کے زبان فرنگی سے ترکی مین اس رسالہ افندی مولوی احمد کو اسی عبارت سے جسکو اولاً ایراد کرتا ہو اور ثانیاً دوسری دواؤن کو وباللہ التوفیق والدعا۔ اور رسالہ مذکور یہ ہی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد و علی آلہ واصحابہ اجمعین۔ اما بعد مین کہتا ہون کہ اہل فرنگ نے جب ملک امریکہ جسکو نئی زمین کہتے ہین دریافت کیا تو انمین سے صناعت طب کے مہتمم گروہ نے اپنی ہمت اسطرف مصروف کی کہ جو جڑی بوٹیان خاص وہین پائی جاتی ہین اُنکو تجربہ مین لاوین تو اُنکو بہت ایسی چیزین دستیاب ہوئین جو ایسے ایسے سخت امراض کو دور کرتی ہین جن امراض کے علاج مین اطبا عاجز ہو گئے ہین جیسے چوب چینی اور عشبہ مغربی جسکو عوام الناس بسیار تیا کہتے ہین اور جیسے پلاسنطور جسکے معنی زبان عربی مین شجرۃ النبی ہین اور صاصفراس اور سوا اسکے اور ایسی ہی اکثر دوائین ہین۔ روم کے اطبا حاذق مین سے بعض اطبا نے ان سب ادویہ کے حالات تحریر کرنے مین اہتمام کیا چنانچہ اُنکی ماہئیتین اور خواص اور انکے استعمال کے طریقے اور اُنکی مقدار شربت یعنی جسقدر ایک مرتبہ استعمال ہوے انگریزی سے ترکی مین ترجمہ کر دیے جسکی وجہ سے فقط ترکی زبان جاننے والے ہی اُنکے منافع سے آگاہ ہوئے دوسرون کو نفع نہوا اسبب بعض طالبین نے مجھ سے خواہش کی کہ مین اس رسالہ کو ترکی سے عربی مین ترجمہ کر دون تاکہ اس رسالہ کی نفع بخشی خاص اور عام اور روم اور عرب سب کیواسطے عام ہو جاوے۔ پس مین نے طالبان موصوف کی پوری خواہش مین سے تھوڑی ہی پوری کرنے مین مساعدت کی۔ اور ترکی ترجمہ مین سے خاص خاص عمدہ دواؤن کو جو زیادہ قابل اہتمام ہین عربی مین ترجمہ کر دیا اور اللہ تعالے سے استعانت کی دعا مانگی اور یہ آس لگائی کہ میری اس نشانی سے بندون کو نفع پہونچے اور میری عاقبت کے لیے رحمت اور مغفرت کا ذخیرہ ہو جاوے آمین یا ارحم الراحمین۔ آمین کچھ مضائقہ نہین کہ تیمناً اور تبرکاً مین پہلے اس درخت سے شروع کرون جسکو شجرۃ النبی کہتے ہین پس واضح ہو کہ یہ جڑی یعنی شجرۃ النبی۔ ایک دوا جید اور جدید ہی جسکا متقدمین اطبا نے اپنی تصانیف مین مطلق ذکر نہین کیا ہی۔ اور یہ ایک درخت ہی خاص امریکہ کے درختون مین سے اور امریکہ ہی کی زمین ہی جسکو گروہ فرنج نے سنہ ۹۰۸ ہجری نبوی صلعم کے بعد ڈھونڈھ کے پایا اور اس امر کی کیفیت کہ کیونکر اس زمین کو ڈھونڈھ پایا اور کس طرح اس زمین تک پہونچ پائے اور کیسے حالات کی جو کہ خاص تاریخ ہی اس تاریخ مین مفصل اور مشرح لکھی ہوئی ہی درخت لسان العصافیر کے درخت سے اپنی مجموعی ہیئت مین یعنی پتون وغیرہ سب امور مین بہت مشابہ اور مشاکل ہی اس درخت کے اوپر کا پوست تو موٹا مثل پوست درخت بلوط کے ہوتا ہی اور اندرونی جانب اسکی جو کہ باہر کی چھال سے ملاصق یعنی ملی ہوئی ہوتی ہی وہ سبز اور زرد مائل بہ سفیدی ہوتی ہی مشابہت رکھنے والی زرد صندل کے ساتھ اور باقی گودا اسکا جو کہ بمنزلہ لب کے ہوتا ہی وہ سیاہ رنگ ہوتا ہی اور مضبوط مثل آبنوس کے لیکن آبنوس اور اس سے فرق یہ ہی کہ اسکا گودا چکنا روغندار ہوتا ہی اور مثل صنوبر کے درخت کے مشعل کی طرح جلتا ہی۔ اور اہل فرنگ اسکو اپوسنطور اور لیبو سنطور کہتے ہین۔ اپوسنطور کا ترجمہ عربی زبان مین شجرۃ النبی ہی اور لیبو سنطور کا ترجمہ الشجرۃ المبارکۃ ہی اُس لکڑی کے اکثر جہاز فرنگ سے قسطنطنیہ مین بھر بھر کے آتے ہین اور قسطنطنیہ والے اُسکی لکڑیون سے چھریون کے دستے اور خنجرون کے اور تلوارون کے قبضے بناتے ہین اور علاوہ اُسکے اور اکثر بلاد روم مین بھی بہت چیزین اُسکی لکڑی سے تیار کرتے ہین۔

یہ فائدہ اس درخت کا جو کہ بیان ہوا یہ تو عام ہی ولیکن جو جو فوائد کہ اُسکی طبیعت اور کیفیت مزاج سے خواص نے اُٹھائے ہین بنا بر اس تقریباً و تخمین کے جو کہ اطباے فرنگ نے اپنے قیاسات صحیحہ اور تجربات ثانیہ سے مقرر کی ہو یہ ہین کہ مزاج اس دوا کا گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین

اور بعض کے نزدیک خشک ہو تیسرے درجے مین
اور مفتح اور مرقق اور محلل اور مقطع اور مجفف ہو اور
اسکی خاصیت اس دوا مین تریاقیت ہو جس سے ہر قسم
کے زہرون کی مضرتون کو دفع کرتی ہو۔ اور قوت
تعریق یعنی پسینہ لانے کی قوت اس دوا مین ایسی ہو جو
کسی دوا مین مانند اسکے نہین ہو اور اسکے مزہ مین تیزی
اور تلخی ہو اور اس دوا کے عجیب آثار مین سے یہ ہو کہ
باوصف یبوست مزاج کے دست آور ہو اور پیشاب کی
جاری کرنیوالی بقوت تفتیح اور آنتون اور رگون سے جہان
جہان خون کے جاری ہونے کے مقامات ہین سدون
کو دفع کرتی ہو۔ اور سوا اسکے اس دوا مین بہت سے
منافع ہین جنمین سے ہم بعض نفعون کی طرف اشارہ کرینگے
انشاء اللہ تعالے اس درخت کے اجزا مین سے زیادہ
جید اور زیادہ تر موثر اور زیادہ تر نفع دینے والا وہ جزو
داخلی ہو جو کہ سیاہ رنگ آبنوس سے مشابہ ہوتا ہو
اور اسکے بعد اس سے اوتر کے تاثیرات اور منافع مین
وہ جزو ہو جو زرد رنگ ہوتا ہو اور اسکے بعد باہر کی طرف
کا پوست جو پوست درخت بلوط کے مشابہ ہوتا ہو اور
یہ پوست خارجی سب فعلون مین اس درخت کے سب
جزون سے ضعیف تر ہوتا ہو۔ اس درخت کی قسم مین
سے عمدہ قسم وہ چیز ہو جسمین کہ چمک اور چکنائی زیادہ
ہوتی ہو۔ اور بہت پرانی لکڑی اس درخت کی بے اثر
ہو جاتی ہو۔ اور منافع اسکے بہت ہین بشرطیکہ استعمال
کیا جاوے بہ پابندی اُن شرائط کے جو فرنگ کے اطبا
حاذق نے اپنے تجارب سے لکھے ہین اور طبیب حاذق
کے مشورہ سے۔ منجملہ منافع کے یہ ہو کہ نفع کرتا ہو
ضیق النفس کو اور مفاصل یعنے جوڑونکے دردون
کو اور اس نقرس کو جسکا مادہ برودت سے ہو اور درد
پہلو کو اور درد پشت کو نفع دیتا ہو صرع کو اور مرض نسیان
کو اور قطع کرتا ہو آنکھ کی طرف پانی اترنے کو اور ہر قسم کے
نزلات کو سب طرح کے انحدارات کو روکتا ہو اور خوشبو پیدا

کرتا ہو اور گندہ دہنی وغیرہ کو کھوتا ہو اور کبد کے سدون
کو کھولتا ہو اور مزمنہ اور مستحکمہ یعنے بہت پرانے طحال
کو دفع کرتا ہو اور کل اُن امراض کو جو سدون کی وجہ
سے پیدا ہوئے ہین دفع کرتا ہو اور معدہ کو اور امعا کو
قوت دیتا ہو اور اُن ورمون کو پکاتا ہو جو بوجہ برودت
عارض ہوتے ہین اور اُن کل امراض کو نافع ہو جو سوداوی
ردی مادہ سے پیدا ہوئے ہون جیسے خنازیر اور بلغم
اور سرطانات اور خارش وغیرہ اور نیز اُن امراض کو
جو کمین بلغم سے عارض ہوتے ہین اور نیز اسکی عجیب
تاثیرون سے یہ ہو کہ بہت دبلاپے کو دفع کرتا ہو
باوجودیکہ اسمین قوت تجفیف ہو اور دبلاپے کے
دفع کرنے کی وجہ یہ ہو کہ تقویت دیتا ہو روح کو
اور تبدیل کرتا ہو مزاج کی اور ابھارتا ہو حرارت
غریزی کو یہانتک کہ تجربہ کرنے والون نے کہا ہو کہ بڑھاتی
ہو رطوبت غریزی کو۔ اور اسی واسطے نام رکھا ہو
انھون نے اس درخت کا لسان رطوبت اصلیہ یعنی
رطوبت اصلیہ کے لیے یہ دوا مانند زبان کے ہو اور اطبا
نے ان آثار کو جو باہم ایک دوسرے کی ضد مین اسکی خاصیت
پر محمول کیا ہو جو صورت نوعیہ کے قبیل سے ہو نہ از راہ
کیفیت کیونکہ اُنکے نزدیک تاثیر یا تو فقط مادہ سے ہوا کرتی
ہو جیسے کہ غذا مین یا فقط کیفیت سے جیسے دوا مین
یا فقط صورت سے جیسے ذی الخاصیت مین یا
ان تین سبب یعنی مادہ و صورت و کیفیت مین سے
دو چیزون کی وجہ سے چنانچہ تفصیل اس اجمال کی
اپنی جگہہ مین مفصل مذکور ہو حاصل کلام یہ ہو کہ طبیب
اگر حاذق اور اپنے فن کا کامل ہو اور صاحب ذکاوت
اور تیز عقل ہو تو ممکن ہو یہ بات کہ علاج کرے مفرداً
فقط اس دوا سے یا اور ادویہ اس دوا کے ساتھ
ترکیب دے کے اکثر امراض صعبہ کا یہانتک کہ ممکن
ہو علاج امراض متضادہ کا یعنے ایسے امراض جو
ایک دوسرے کی باہم ضد ہین ساتھ حکم اللہ پاک کے

اور اسکی توفیق کے اور بھی کیفیت استعمال اسکے کی
مفرداً یا ایسے ادویہ کے ساتھ مرکب کرکے جو اسکی تاثیرات
کو قوی کر دیوین پس طریقے اسکے بہت ہین مگر ہم وہی
بیان کرتے ہین جو زیادہ مشہور ہین ان سب طریقون مین سے
اور جن طریقون کو کہ حاذق طبیبون نے اختیار کیا ہو اسکو
ذکر کرتے ہین آوردہ استخراج کرنا ہو اس دوا کی قوت
کا پانی مین اور اسکے بعد استعمال کرنا اس پانی کا
جیسا ہم مفصل بیان کرتے ہین کہ لیا جاوے اسکے
دونون جزون سے چالیس درم یعنی اسکے جزو داخلی
سے جو سیاہ رنگ اور روغندار ہوتا ہو تیس درم اور
اسکے باہر کے پوست سے دس درم اور اگر پوست
خارجی دستیاب نہو تو اس صورت مین جزو داخلی
اسود ہی چالیس درم بہم پہونچاکے اسکو لکڑی کے سوہن
سے ریت کے یا بسولے سے ٹکڑے کاٹتے ہین یا چھری
سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرتے ہین ولیکن تدبیر اول
یعنی ریتنا سوہن سے اولے ہو بعد اسکے خیساندہ
کرتے ہین اسکو چھ رطل پانی مین چینی یا کانچ
کے برتن مین ایک دن اور ایک رات کامل بعد اسکے
رکھتے ہین اسکو مٹی کی کڑاہی مین لیکن شرط یہ ہو
کہ ہوئے اندر والا رخ اسکا زجاجی یعنی کانچ کا ایسا
کہ جس سے عرق یا بخار داخلی چھنکر باہر نکل سکے اور
لازم ہو کہ مضبوط کر دیوین اسکے سرپوش کو آٹے سے
اچھی طرح تاکہ دراز سے بھی عرق یا بخار اسکا باہر نہ نکلے
اسکے بعد وسط مین اسکے سرپوش کے ایک سوراخ چھوٹا سا
کر دیتے ہین تاکہ بذریعہ اس سوراخ کے اسکے طبخ کی حد
اور کیفیت معلوم ہوتی رہے اور اسی سوراخ کے ذریعہ سے
لکڑی ڈالکے اندازہ اسکے پانی کا دریافت کرتے رہین کہ کسقدر
جلا اور کسقدر باقی ہو پس رکھتے ہین اسکو ہیٹھی ہیٹھی
آنچ پر اور کمال اسکے طبخ کا یہ ہو کہ نصف پانی اسکا
جل جاوے یعنی تین رطل باقی رہے بعد اسکے آگ پر سے
اتارتے ہین اور سرپوش کے اطراف یعنی ہنڈیون اور باقی

کی بدستور معلوم بندش کرکے اس طرح کہ ہواے سرد سے محفوظ رہے اس برتن کا سرپوش اٹھا دیتے ہین اور مریض کو اسطرح اُسپر جھکاکے بٹھا دیتے ہین کہ جسوقت سرپوش کھولا جاے تو بخارات اُسکے مریض کے نتھنون مین پہونچین اور تمام بدن مین لگین اور بعد بخارات لینے کے پلاتے ہین مریض کو اس دوا کے نیم گرم پانی مین سے بقدر پچاس درم کے یا اُمین تھوڑی شکر ملاکے یا اسی طرح بغیر شکر کے اُسکے بعد مریض کو کروٹ سے لٹاکر اوپر سے لحاف وغیرہ جہانتک کہ تحمل کرسکے اڑھا دیتے ہین اور تھوڑی دیر تک اڑھائے رکھتے ہین تا آنکہ اچھی طرح پسینہ نکل کر سرد ہوجاے بعد اُسکے پوشاک مریض کی پسینہ بھری ہوئی بدل دیتے ہین۔ اور واضح ہو کہ اگر قوت مریض کی متحمل ہو تو یہ عمل ایک مرتبہ علی الصباح اور ایکبار اول شب مین کیا جاتا ہو اور اگر مریض مین قوت نہین دیکھی جاتی تو ایک ہی بار یہ عمل کرنا کافی ہو اور اگر قوت مریض کی نہایت درجہ ضعیف ہوتی ہو تو دو روز مین ایک بار یہ عمل کیا جاتا ہو انھین شرائط اور تدابیر سے کہ مذکور ہوچکی ہین اور بعد اُسکے اسکی طبیخ اول کے ثفل باقی ماندہ کو پھر نو رطل پانی مین اسی تدبیر سے کہ سابقا مذکور ہوئی پکاتے ہین یہانتک کہ دو ثلث یعنی چھ رطل رہجاتا ہو پس ہنگام تشنگی مریض کو یہی پانی پلاتے ہین اور سواے ایسے پانی کے دوسرا پانی پلانے کی ممانعت ہو اور مریض کے بدن کو سرد ہواؤن سے محفوظ رکھتے ہین اور نمکین اور ترش چیزون کے استعمال سے مریض کو پرہیز کراتے ہین جس قسم کی نمکین اور ترش چیزون سے کہ عشبہ کے استعمال کرنے والون کو پرہیز کرانا چاہیے اور طبیب ماہران اشیاء کو جانتے ہین اور مواظبت کیجاتی ہو تا آنکہ ختم ہوجاتا ہو پہلا پانی مطبوخ اول کا اور قبل اختتام آب اول کے مطبوخ اول سے ایک روز شروع کرتے ہین اہتمام اور انتظام طبیخ ثانی کا اور اس دوسرے طبیخ مین چالیس درم عشبہ کا لب اسود ہوتا ہو اور دس درم پوست اور اگر پوست میسر نہو تو ایسی صورت مین فقط لب اسود ہی پچاس درم کافی ہو غرض یہ لب بھی اسی طرح تراشا جاتا ہو اور خیساندہ کیا جاتا ہو اور اُسی تدبیرون سے کہ بیان ہوچکین نرم آنچ پر پکایا جاتا ہو چھ رطل پانی مین یہانتک کہ نصف جل جاے اور بعد اُسکے اُسکا ثفل بھی اسطرح پکایا جاتا ہو جس طرح کہ مطبوخ اول کے ثفل پکانے کی تدبیر بیان ہوئی اور مقدار پانی کی اُمین بھی نو رطل ہوتی ہو اور یہ دونون پانی بھی اسی طرح سے استعمال کرائے جاتے ہین جیسا مطبوخ اول وثانی کا پانی پلایا جاتا ہو۔ اور تعریق اور ہواے بارد کی حفاظت بعینہ کیجاتی ہو جیسے مطبوخ اول کے استعمال ہین یہانتک کہ جب پہلی مرتبہ اور دوسری مرتبہ کے مطبوخات کے پانی ختم ہونے پر پہونچتے ہین تو طبیخ ثالث کا اہتمام کیا جاتا ہو اب اس طبیخ ثالث مین پچاس درم لب اسود ہوتا ہو اور پوست پندرہ درم اور اگر پوست ممکن نہ ہو تو فقط لب اسود پینسٹھ درم اور اسکو بھی اسی طرح بدستور خیساندہ کرکے پکاتے ہین اور پھر دوبارہ اُسکا ثفل بھی نو رطل پانی مین پکایا جاتا ہو اور ہر مطبوخ کے اولین طبیخ سے جبکہ پانی مریض کو پلاتے ہین پسینہ لانے کی غرض سے تو لازم ہو کہ پانی کو نیم گرم کرلیتے ہین اور مریض کے بدن سے کپڑون کے حجاب کو علحدہ کردیتے ہین تاکہ بخارات گرم پانی کے مریض کے دماغ تک اثر کرین اور بدن مین لگین۔ اور پچاس درم پانی شیر گرم پلایا جاتا ہو شکر ڈال کے خواہ بغیر شکر کے اور واضح ہو کہ ان مطبوخات مین تصرف کرنا بحسب بمقتضاے مزاج مریض کے اور بمقتضاے موسم کے اور بمقتضاے مکان اور مقام کے اور بمقتضاے عمر کے اور بمقتضاے صورت حال امراض وغیرہ کے طبیب حاذق اور ماہر کی راے پر موقوف اور منحصر ہو کہ خواہ اسکی مقدار استعمال مین بمقتضاے حال مریض کمی کردے خواہ مقدار بعینہ مذکورہ مین بمقتضاے حال مریض اور مرض کے زیادتی کردے خواہ اُسکا استعمال مفرداً کراے خواہ انھین مرکبات کے ساتھ جو مذکورہ ہوے خواہ سواے اُن مرکبات کے اور جو ادویہ کہ مناسب حال ہوئین مریض اور مرض کے اور ہم مصلحۃً چند مناسبات کا بیان کیے دیتے ہین تاکہ طبیب حاذق انھین پر قیاس کرکے مناسب دواؤنکے شریک کرنے پر قادر ہوجاے مثلاً اگر اس دوا کے مزہ سے مریض کراہت کرتا ہو تو جائز ہو کہ ایک مٹھی زبیب کشمشی اور تھوڑا سا عرق السوس یعنی ملیٹھی کا عرق یا شکر ملا دے جیسا کہ کہا گیا ہو لیکن عرق سوس کا شامل کرنا اور بھی زیادہ کریہ کردینا ہو دوا کے مزہ کو اور اس دوا کے طعم یعنی مزہ مین کوئی بات ایسی نہین ہو جو باعث کراہت سمجھی جاتی ہو جیسے تلخی یا حرافت شدید یعنی زیادہ تیزی اور عرق السوس کا شامل کرنا بہتر ہو مگر در آنحالیکہ مزاج مریض کا بارد بلغمی ہو لیکن ایسی صورت مین اُسکے شامل کرنے سے بلغمی مزاج مریض کے حق مین فعل اس دوا کا اور بھی قوی ہوجاتا ہو جیسا کہ اگر مریض کے مزاج مین فی نفسہ حرارت ہو یا مریض کے جگر مین حرارت غالب ہوگئی ہو اور یبوست تو ایسی صورت مین مناسب ہو کہ اس دوا کے ساتھ کاسنی کی جڑ کا پوست نصف قبضہ یعنی آدھی مٹھی یا زرد صندل یا کہ صندل سفید بمقدار چوتھائی حصہ سوا کے شامل کردین علے الخصوص ہر مطبوخ کے دوسرے مرتبہ کے پانی مین جیسا کہ سابقاً معلوم ہوچکا ہو یعنے تعریف ما اول اور ما مطبوخ ثانی کی بیان ہوچکی ہو غرضکہ اسی قیاس پر تصرفات حسب مواقع طبیب حاذق و ماہر پر واجب ہین۔ یہ تو متقدمین کا مختار طریق استعمال بیان کیا گیا ولیکن افرنج یعنی انگلستان کے وہ متاخرین جو طریق طب کیمیائی کے موجد ہین انھون نے ایک دوسرے خاص طریقہ سے جملہ امراض مین اس دوا کا استعمال کیا ہو اور وہ یہ ہو کہ مقطر کرکے شجرۃ النبی کا

تیل نکالین آلہ مخصوص سے حسب دستور جسطرح کہ
دارچینی یا لونگ وغیرہ کا تیل نکالا جاتا ہو اور بمقدار
دو ثلث حصہ ایک درم کے یعنی ایک درہم کامل کا پورا
تیسرا حصہ کم مناسب شربتون یا مناسب معجونون مین یا اور
مناسب دواؤن کے ساتھ استعمال کرین اور متاخرین
نے اُس ترکیب سے مختلف امراض مین اُسکا تجربہ کیا ہو
اور اس امر کی شہادت دی ہو کہ اس ترکیب سے
اُسکا استعمال بروا لساعۃ کا حکم رکھتا ہو بروا لساعۃ کے
یہ معنی ہین کہ اُسی ساعت مرض سے چنگا کر دیتا ہو
بے تکلف مثلاً ہزال مفرط یعنی غیر معتدل دُبلاپے کے
دور کرنے کے لیے جو غلبہ حرارت اور یبوست کی وجہ
سے عارض ہوا تھا اس تیل کا استعمال کرایا دو ثلث
حصہ ایک درم کا مغز یعنی بھیڑی کے دودھ مین پس
اللہ پاک کے حکم سے اُسکا دُبلاپا دور ہو گیا اور مزاج
حد اعتدال مین آگیا اور استعمال کرایا گلقند کے ساتھ اور
اُسکے کھانے کے بعد ماء الجبن پلایا۔ اور امراض سوداوی
کے مبتلا مریضون کو شگوفہ گاؤزبان کے مربے کے
ساتھ دیا اور اوپر سے ماء الجبن کا استعمال کرایا اور
نافع ہوا اور امراض بلغمیہ کے مبتلا مریضون کو نفع
کے مربے کے ساتھ دیا اور نفع دیکھا۔ اور اورام
رویہ سوداوی کے مبتلا مریضون کو دواء المصطکاوی کے
ساتھ دیا اور نفع کیا مصطکاوی ایک دوا ہو غیر منعقد
یعنی سیال اور بہتی ہوئی مصطگی جو مصطگی کے درخت
سے ٹپکتی ہو الغرض تمام اطبا افرنج کے اسپر متفق باللفظ
ہین کہ خشبہ مبارک یعنی شجرۃ النبی کسی مرض مین کسی ترکیب
سے کسی مریض کو نہین دیا جاتا کہ اللہ تعالے کے حکم سے
فائدہ نہ کرے بہر حال اکثر امراض مین مفید ہو مثل
رعشہ اور فالج اور سدہ و دوار و درد قولنج کہ جو سردی
سے عارض ہوا ہو اور درد مفاصل کہ جو سردی سے عارض
ہوئے یعنی بلغمی مادہ سے یا مادہ سودا سے عارض ہوا ہو
اور ورم سخت کو اور ضعیف معدہ کو قوت دیتا ہو نیز بلغم

موجب ضعف برودت ہو اور رطوبت اور اجماع
ہو کل اطبا کا اسپر کہ امراض دماغی کی اصلاح کی غرض
سے جب شجرۃ النبی کا استعمال کیا تو لازم ہو کہ سپکتے
وقت بمقدار چہارم حصہ شجرۃ النبی کے عقار خطائیہ یا
مرزنجوش یا اسطوخودوس بھی ڈالدیا جاوے اور جب
استعمال کیا جاوے وجع مفاصل کے دفع کرنے کی غرض
سے تو قدر قلیل کمافیطوس خواہ کماذریوس بھی شریک
کیا جاوے اور امراض صدر کی اصلاح کے لیے استعمال
ہو تو پرسیاوشان جسکو کزبرۃ البیر کہتے ہین یا فرسیون
یا زوفا یا عرق سوس داخل کیا جاوے اور امراض جگر
مین پوست بیخ کاسنی اور غافث کو اور افسنتین اور امراض
کلی مین بھی عرق سوس یعنی ملیٹھی اور تخم حب اور تخم خربزہ
اور تخم کھیرہ اور کدو کے بیج شریک کیے جاوین اور
امراض طحال کے واسطے طبیخ اسقلندریون کے ساتھ جو
حشیشۃ الطحال اور حشیش الذہب کے نام سے مشہور ہو اور
بیخ کبر کے ساتھ۔ و علیٰ ہذا القیاس کل امراض مین اُن
امراض کی مناسب دواؤن کے ساتھ استعمال کرنا
چاہیے جو اُسکی قوت اور اُسکے فعل کو قوی کردین
اور لازم ہو کہ بھی شجرۃ النبی کے استعمال کے قبل اور
بھی کل ان ادویہ کے استعمال کے پیشتر جنکا ذکر اس رسالہ
مین کیا جاویگا مریض کو تنقیہ دے لین شربتون مناسب سے
اور اگر ضرورت فصد کی دیکھین تو فصد سے بھی قبل
استعمال فراغت کرلین یا اگر حجامت کی ضرورت جانین
تو حجامت سے ان سب عملون کے بعد دو یا تین روز
مریض کو آرام دیوین اُسکے بعد اس دوا کا استعمال
شروع کرین اور جبتک اس دوا کا استعمال کرین کل
اسبوع یعنی ہر ہفتہ مین ایک روز مریض کو مسہل لطیف
اور مناسب حال و مزاج مریض کے پلا دین اور مسہل
کے روز احتیاط کرین کہ مریض کا پسینہ نہ نکالا جاوے
اور نہ ماء اول کسی مطبوخ کا شجرۃ النبی سے پلایا جاوے
بلکہ مسہل کے روز صرف ماء ثانی پر اکتفا کرین اور

وہ بھی اسوقت دین کہ مریض پانی کی خواہش کرے
اور یہ احتیاط اس سبب سے ہو کہ اسہال اور تعریق
اپنے اپنے اثر مین ایک دوسرے کی ضد ہین یعنی ایک
تو مادہ کو جذب کرتا یعنی کھینچتا ہو خارج کی طرف
اور دوسرا جذب مادہ کرتا ہو داخلی سمت مین پس
اسی وجہ سے لازم اور واجب ہو کہ اسہال و تعریق
جمع نہ ہونے پاوین ایک روز مین۔ اور واضح ہو کہ
حاجت مسہل کی ہر ہفتہ مین اسوجہ سے ہو کہ یہ دوا
اس مادہ کو اپنی قوت ترقیق اور تقطیع سے نکالدیتی
ہو بواسطہ تعریق کے مسامات کی راہ سے جسکے پہلے
پر اسطرح قابو پاتی ہو کہ اُسکو پتلا و پارہ پارہ کردے
لیکن چونکہ پھر بھی کچھ حصہ مادہ کا غلیظ ایسا رہجاتا
ہو جسکے نکالنے پر دوا کی قوت غالب نہین آسکتی
اور اُسکا نضج تام اور کامل نہین کرسکتی پس اس
بقیہ حصہ کو مسہل امعا کی راہ نکالدیتا ہو اور اگر مادہ کا
غلیظ حصہ اُن تدبیرون سے نہ نکال دیا جاوے
تو آخر الامر یہ بقیہ حصہ غلیظ مفاصل پر گرتا ہو اور اعضا
کثیر الحرکت کو ضرر پہونچاتا ہو اور رفتہ رفتہ تمام بدن
مین پھیلتا ہو تا آنکہ کوئی مرض نسبت اول سے بھی
زیادہ عارض ہو جاتا ہو جسکا دفعیہ مشکل ہو یہ توجیہ
تھی مسہل کے ضروری ہونے کی اس دوا کے ساتھ جو
اطباے حاذق نے لکھی ہو اور بیشک یہ توجیہ بہت
مناسب اور موافق اصول علم طب کے ہو اب رہا سبب
تدریج کا اس دوا کے استعمال مین اور وجہ ملحوظات
ثلاثہ اور زیادتی اور کمی دوا کی سو یہ ہو کہ اول تو تدریج
کل تدابیر اور معالجات مین ایک عمدہ بات ہو کیونکہ
دوا کو طبیعت رفتہ رفتہ بے تکلف قبول کرتی جاتی ہو
اور اُسکی عادی ہوتی جاتی ہو اور دفعۃً زیادہ
مقدار کے استعمال سے جو ایکبارگی طبیعت مین
حرارت اور یبوست وغیرہ کے بڑھجانے کا اندیشہ ہو
اس سے بھی طبیعت مامون اور محفوظ رہتی ہو اور دوسرے

علاوہ برین بھی بہت سے منافع ہین جو تدریج مین حاصل ہوتے ہین اور طبیب ماہر اسکو سمجھ سکتے ہین اور دوا صحیح ہو کر اگر اثنائے استعمال مین اس دوا کے مریض کو کوئی عارضہ مثل شدت حرارت یا یبوست یا حمی عفنت یا استفراغات یا غشی وغیرہ کے ضعف قوت یا قلت قوت کی وجہ سے عارض ہو جاوے تو اسکی اصلاح مناسب حال مریض طبیب کی راے پر موقوف ہی

اور ادویہ جدیدہ سے دواے مشہور (عشبہ مغربی) ہی جسکو افرنج مین (سلسپاریلا) کہتے ہین

یہ دوا ایک جڑ ہی پھیلنے والی چھتے دار جڑون مین سے طول اسکا بقدر چار اور پانچ گز تک دیکھا گیا ہی بہت موٹی نہین ہوتی بلکہ بقدر انگلی کے ہوتی ہی اور منبت یعنے پیدا ہونے کی جگہ اسکی ارض جدیدہ کے شہرون مین سے رومن ہی اسکو عشبہ مغربی اسوجہ سے کہتے ہین کہ رومن ارض جدیدہ کے بلاد مین جانب غرب ہی یا اس وجہ سے اسکو مغربی کہتے ہین کہ افرنج کے غربی ملکون مین سے سب سے پہلے پہونچتی ہی اور وہان سے اطراف و اکناف عالم مین لیجاتے ہین۔ افرنج کے طبیب اسکو اپنے حاصل کرتے ہین کہ جو موسم مناسب معمولی انکے اسکے قطع کے ہین اسی موسم مین اسکو کاٹ کاٹ کر جمع کرتے ہین اور سکھلا کر صاف کرتے ہین اور محفوظ مقام مین رکھتے ہین جہان کہ فساد آب و ہوا اور جملہ مفسدات سے محفوظ رہے اور سخت امراض کا عند الحاجت اس سے معالجہ کرتے ہین طبیعت اسکی جو کچھ حاذق تجربہ کار طبیبون نے اپنے قیاس صحیح اور تجربہ مستقیم سے قرار دی ہی گرم ہی اول درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ مین عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو پوست دار ہو اور جب اسکو توڑین تو اندر سے سفید نکلے اور توڑنے مین مضبوط ہووے نہ کہ سرخ رنگ اور گندلی سرخی کے ساتھ اور اسکی نئی پرانی سے شناخت جو کہ سبب افعال مین ضعیف ہو جاتی ہی اس طرح ہی کہ جب پرانی کو توڑین تو اندر سے ایک چیز مثل غبار کے نمودار ہوتی ہی اور جو ایسی نکلتی ہی جان لینا چاہیے کہ قوت اسکی تمام و کمال فاسد ہو چکی ہی اور بہت پرانی اور خراب ہی اور اگر توڑنے سے مثل غبار کے کوئی چیز نہ نکلے وہ نئی و عمدہ ہی اور یہ دوا افضل ادویہ جدیدہ اور منجملہ ادویہ جدیدہ نفع بخش زیادہ تر ہی افرنج کے اکثر اطبا کے قول کے موافق اور بعضون نے شجرۃ النبی کو جسکا ذکر سابقاً ہو چکا افضل کہا ہی۔ اور بعضون نے خشبہ صینیہ یعنی چوب چینی کو افضل سمجھا ہی اور بعضون نے تفصیل یا تفضیل کی ہی یعنی لکھا ہی کہ من کل الوجوہ ہم کسی کو کسی دوا پر افضل نہین سمجھ سکتے بلکہ اونکے اور بہتر یہ قول ہی کہ کسی فعل مین کوئی بہتر اور قوی تر ہی اور کسی فعل مین کوئی مثلاً آتشک کے مرض مین یہ دوا یعنی عشبہ مغربی اور دواؤن سے بیشک اور شبہ ضرور افضل اور انفع ہی اور مترجم کے نزدیک بھی تفصیل کے ساتھ ہی تفضیل دینے والون کا مذہب بہتر ہی اور انھین کا قول تحقیق مین بھی اولویت رکھنے والا بالجملہ عشبہ کے مرض آتشک مین زیادہ تر نافع ہونے کی توجیہ بہ نسبت دوسری دواؤن کے یون لکھی ہی کہ تجربہ کار طبیبون نے آتشک کے مرض مین اسکا تجربہ کیا مفرداً یا بالشرکت دوسری دوا کے اور نافع تر اور دافع مرض پایا اور ہرگز کیا ادویہ جدیدہ اور کیا ادویہ قدیمہ کسی کی شرکت کی حاجت نہین دیکھی۔ الا برائے نام بعض مصلحات اور مقویات اعضاے رئیسہ بعض امراض کے علاج مین شریک کرنے کا اتفاق ہوا بخلاف دوسری ادویہ جدیدہ کے کہ تجربہ سے یہ امر متحقق ہوا کہ کل ادویہ جدیدہ دوسری ادویہ کی شرکت کی محتاج ہین ازالہ امراض مین اور عشبہ علی الخصوص ازالہ کرتا ہی اس آتشک کا جو بہت پرانی اور قدیم ہو چکی ہو۔ اور ایک یہ بھی افضلیت ہی کہ عشبہ کا استعمال ہر عمر مین کر سکتے ہین کیا لڑکپن اور کیا جوانی اور کیا بڑھاپا ہر وقت مین اور مختلف طبائع کے اشخاص مین یعنی کیا گرم مزاج اور کیا خشک مزاج اور کیا تر مزاج اور کیا سرد مزاج والے سب مین استعمال کر سکتے ہین قوتین اسکی بھی مثل قوی شجرۃ النبی کے ہین یعنی منضج اور مرقق اور مقطع اور مفتح اور معرق اور مدر ہی اور اسمین ایک جزو لطیف ایسا ہی جو موافقت کرتا ہی روح حیوانی کی اور مقوی ہی حرارت غریزی کا اور دفع کرتا ہی عفونت کو اور اسمین ایک قسم کی تریاقیت بھی ہی جو دفع کرنے والی اور توڑنے والی ہی زہرون کے اثر کو اور اخلاط کی سمیت کو بھی دفع کرتا ہی اور اسمین ایک طرح کا ارخار بھی ہی جسکی وجہ سے دردون کو تسکین بخشتا ہی اور ورمون کو پکاتا ہی اور تحلیل کرتا ہی اور معدہ کے ارخار کے ضرر سے بچنے کے لیے جب اسکا استعمال کیا چاہتے ہین تو ہنگام طبخ اسمین تھوڑے سے مقویات معدہ جیسے نعناع یعنے پودینہ یا مصطگی یا اور ادویہ مثل اسی کے شریک کر دیتے ہین اور تجربہ کارون نے ایک وجہ فضیلت عشبہ کی دوسرے ادویہ جدیدہ پر یہ بھی لکھی ہی کہ اسمین تریاقیت بہ نسبت دوسری ادویہ کے زائد ہی غرضکہ جن جن امراض مین کہ شجرۃ النبی مستعمل ہی عشبہ بھی مستعمل ہی انھین قیود اور شرائط سے اور انھین تصرفات سے جو شجرۃ النبی کے خواص مین بیان ہوئے اور علاوہ اس طریقہ کے عشبہ کے لیے اور طریقہ جدیدۃ الاستعمال بھی ہین اور ہم انکو بیان کرتے ہین

عشبہ کے آب مطبوخ کا استعمال

یعنے وہ پانی جسمین قوت عشبہ کی بالکل کھنچ آئی ہی بذریعہ طبخ کے اس طرح پر ہو طبخات ثلاثہ مین سکی تیس درہم عشبہ ڈالا جاتا ہی یون کہ عشبہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کاٹ کے چھ رطل گرم

پانی مین خیساندہ کرتے ہین ایک رات اور ایک روز کامل اور بعد ایک شبانہ روز کے جس طرح کہ شجرۃ النبی مین بیان ہوچکا ہو سرپوش کی درز کو مضبوط کرتے ہین کہ ہوا یا دوا باہر نکل سکے اور اسطرح سرپوش کے اوپر ایک سوراخ رکھتے ہین جس سے دوا کے طبخ کی کیفیت اور پانی کی مقدار کا اندازہ اس سوراخ سے لکڑی ڈالکر اچھی طرح کرسکین تاکہ پانی زیادہ تر مقدار مقصود سے نہ جلنے پاوے اور دو ثلث جل کر ایک تیسرا حصہ بلا کم و بیش ملایم ملایم آنچ مین بحکم باقی رہے یعنی دو رطل اور بعد اسکے اس پانی کو اتار کر شیرگرم پانی پچاس درہم اور تھوڑی سی شکر شریک کرکے خواہ اسی طرح بغیر شکر ملا ہوا استعمال کیا جاتا ہو اور اسی طرح مریض اسکے بخارات اپنے دماغ اور بدن کو پہونچاتا ہو جسطرح کہ شجرۃ النبی کے بیان مین ذکر ہوچکا۔ اور صبح اور شام دونون وقت پسینہ نکالا جاتا ہو اگر مریض کی قوت تحمل کرسکے اور اگر مریض ضعیف ہو تو فقط ایک ہی بار پسینہ نکلوایا جاتا ہو جیسا کہ بیان ہوچکا اور سب قیدین اور سب شرطین ویسی ہی عشبہ مین بھی مرعی رہنا چاہییے ہین جیسے کہ شجرۃ النبی کے بیان مین مذکور ہوئین اور ایک مرتبہ کے مطبوخ کا ثفل دوسرے پانی مین دوبارہ طبخ کیا جاتا ہو دس رطل پانی مین یہانتک کہ آٹھ رطل باقی رہجاوے اسی پانی سے مریض کا کھانا اور قہوہ بھی پکایا جاتا ہو اور یہی پانی ہنگام تشنگی پلایا جاتا ہو اور یہ تدبیر علے سبیل الاستمرار کیجاتی ہو ایک چلہ یعنے چالیس روز کامل خواہ ایک ماہ کامل خواہ بیس روز تک جیسا کہ مریض اور مرض اور وقت اور طبیب حاذق کی راے کا مقتضی ہووے اور پہر آب اول کا ثفل یعنے وہ دوا جسکا عرق ایک مرتبہ کھینچا جا چکا ہو وہ ثفل دوا کا دوبارہ پھر طبخ کیا جاتا ہو جب تک کہ مدت استعمال کامل ہو یعنی تمام ہولیوے اور ہمیشہ جب اُسکے پینے کا قصد کیا جاتا ہو تو پکایا جاتا ہو اس سے بقدر پچاس درہم کے اور گرم کیا جاتا ہو مٹی کے برتن مین اسقدر اور اس حد تک کہ بھاپ اٹھے اور جب بھاپ اُٹھنے لگتی ہو تو ڈھکنا اسکا مریض کے سامنے کھول دیا جاتا ہو تاکہ بھپارہ اُسکا مریض کے دماغ اور بدن مین اثر کرے بعد بھپارہ کے اسی پانی مین سے مریض کو نیم گرم پلاتے ہین اور پانی پلانے کے بعد کروٹ سے اور اوندھے منھ لٹائے رہتے ہین یہانتک کہ پسینہ نکلکر جذب ہوجاے اسکے بعد مریض کی پوشاک پسینہ لگی ہوئی بدل دیتے ہین اور مریض کو کھانا کھلاتے ہین اور جاننا چاہیے کہ عشبہ مین بھی نگاہ رکھی جاتی ہو شرط تنقیہ کی یعنی قبل استعمال عشبہ کے شرط ہو کہ تنقیہ مریض کا کرلیا جاوے اور بعد اُسکے استعمال کیا جاے عشبہ کا اور اثناے استعمال مین بھی لازم ہو کہ ہر ہفتہ مین ایک روز تنقیہ مریض کا ضرور ہو اکرے اور جس روز تنقیہ ہو اُس روز مریض کو بھپارہ نہ کرنا چاہیے اور بھی لازم ہو کہ تنقیہ کے روز ماء اول نہ پلاوین بلکہ ماء ثانی کے پینے پر اکتفا کرین۔ اور حاصل کلام یہ ہو کہ استعمال ادویہ مین خواہ وہ دوائین جدیدہ ہون اور خواہ قدیمہ طبیب حاذق کی راے کا اتباع اور اُسکے احکام کی بجا آوری شرط اور واجب ہو جو کچھ کہ وہ مناسب سمجھے۔ اور عشبہ مغربیہ کی نسبت جو کچھ اوصاف اطبا حاذق نے لکھے ہین منجملہ اُسکے ایک مختصر فضائل سے یہ فضیلت ہو کہ عشبہ سے اُن جراحات اور ان اورام کا علاج کیا جاتا ہو اور اُن زخمون اور ورمون کو عشبہ دفع کرتا ہو جنکے علاج مین طبیب عاجز ہو جاتے ہین اُنکو اس سے شفا ملتی ہو اور انہین یہ اپنا اثر دکھلاتا ہو اللہ پاک کے حکم سے اور اُنکو نفع کرتا ہو۔

اور منجملہ ادویہ جدیدہ کے ایک دوا صاصفراس ہی

ماہیت صاصفراس کی پوست ہو ایک درخت کا جو بلدۂ فلوریدہ کے جنگلون مین پیدا ہوتا ہو اور فلوریدہ ایک شہر ہو امریکہ کے شہرون مین سے اُسکا مزہ اور اسکی خوشبو مشابہ ہوتی ہو رازیانج یعنی سونف کے ساتھ اور اُسکا رنگ اور اسکی شکل مشابہت رکھنے والی ہو دارچینی کے ساتھ اور اس درخت کے کل اجزا مین تیزی اور عطریت ہوتی ہو لیکن اُسکا پوست زیادہ تر قوی ہوتا ہو دوسرے اجزا سے سب فعلون اور اوصاف مین اور اسی وجہ سے اُس درخت کا صرف پوست ہی اتار کے یہان سے فرنگستان لیجاتے ہین اور افرنج سے اور شہرون مین جاتا ہو اور یہ درخت بہیئت مجموعی مشابہ ہوتا ہو درخت صنوبر سے صمغیت یعنی چکنائی مین اور کل خواص اور اوصاف مین اور پوست بعضے درختون کا پتلا ہوتا ہو اور بعضے درختون کا گندہ اور موٹا مثل دارچینی کے بعینہ اور اُسکی خوشبو مین تیزی اور عطریت اس درجہ کی ہوتی ہو کہ اگر ذرا سا ٹکڑا اسکا کسی مکان مین رکھا ہو تو آس پڑوس کے مکانات سب اسکی خوشبو سے معطر معلوم ہوتے ہین اور رایحہ مین سونف کے مشابہ ہو لیکن بہ نسبت سونف کے تیزی اسمین زیادہ تر ہوتی ہو اور پتے اس درخت کے گول ہوتے ہین اور اسمین تین فسرفات یعنے انطاؤ ہوتے ہین اور تنہ اس درخت کا امرود کے درخت کے تنہ کے برابر ہوتا ہو اور سبزی اس درخت کی قوی یعنی گہری مائل دہمہ یعنے مائل بہ سیاہی ہوتی ہو اور اُسکے پتون مین بھی اچھی خوشبو ہوتی ہو خصوصًا جبکہ اسکے پتے خشک ہو جاتے ہین اور اُسکے پھل اور اُسکا شگوفہ دونون مین سے کوئی بھی استعمال نہین کیے جاتے ہین یہ درخت امریکہ مین کثرت

پیدا ہوتا ہی کمیاب نہین ہی۔ غالبًا یہ درخت معتدل زمینون مین اُگتا ہو یعنے ایسی زمین مین جسمین نہ بہت غلظت ہو اور نہ تری اور تیلی ہو طبیعت اسکی باتفاق اقوال تجربہ کارون کے گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور اسکے پوست مین بہ نسبت لکڑی کے حرارت اور یبوست زیادہ تر ہو اسی واسطے اطبا نے اسکے پوست کے مزاج کو گرم اور خشک لکھا ہی تیسرے درجہ کے اوائل مین (قوی اس دوا کے یہ ہین) یعنی خام اخلاط کی پختہ کرنے والی ہی اور تلطیف کرنے والی اور تحلیل کرنے والی ہی اور تفتیح کرنے والی اور تقطیع کرنے والی غلیظ خلطون کو اپنی قوت تلطیف اور ترقیق کی وجہ سے نفع بخشتی ہی اور رطوبت کو نکال دیتی ہی اپنی قوت تفتیح کی وجہ سے اور پُرانے سخت سددون کو کھولتی اور تحلیل کردیتی ہی جمیع مجاری سے اور اپنی قوت عطریت کے سبب سے اور نیز بوجہ کہ اس دوائی کی حرارت موافق ہو انسان کی حرارت غریزی سے اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہی اور کل اعضا کو قوت دیتی ہی اور کل ضعیف قوتون کو قوی کردیتی ہی اور کل امراض کو جو کہ برودت اور رطوبت کے سبب سے پیدا ہوتے ہین تعریق اور ادرار یعنی پسینہ اور پیشاب کی راہ دفع کردیتی ہی جیسے کہ سوء القنیہ اور استسقا وغیرہ کو نافع ہی۔ معدہ اور کبد سے اُس سوء مزاج کو جو برودت کے مادہ سے عارض ہوا ہو دفع کردیتی ہی اور اُس وجع الظہر اور وجع مفاصل کو دفع کرتی ہی جو بلغمی مادہ کے سبب سے عارض ہوئے ہون پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہی اور ضیق النفس یعنے سانس کی تنگی کے مرض کو اور پرانی کھانسی کو دفع کردیتی ہی۔ اور عسر البول یعنی پیشاب بند ہوجانے کے مرض کو جسکا باعث کلیہ اور مثانہ کے حصاۃ یعنی پتھریان ہون نفع کرتی ہی اور اُن غلیظ ریاح کو دفع کرتی ہو جو مجاری بول اور منی مین مختنق ہوگئے ہون۔ اور ہیضہ کے مرض کو مفید ہی اور قی کو اور طبیعت کے متلانے کو اور ہچکی کو فائدہ کرتی ہی۔ اور تعجب یہ ہی کہ باوجود قوت یابسہ کے جو اس دوا مین موجود ہی دست آور ہی اور اسہال کی مددگار۔ اور اپنی قوت تریاقیت اور فادزہریت کی وجہ سے کل امراض سمیہ کو مفید ہی خصوصًا طاعون کو اور تپ کو اور ربع یعنے چوتھیا تپ کو اور نائبہ یعنی باری اور نوبت سے آنے والی تپ کو اور وبائیہ یعنے تپ وبائیہ کو فائدہ پہونچاتی ہی یہانتک کہ تجربہ کار لوگون نے کہا ہی کہ ہیضے اسکے پوست کا ایک ٹکڑا لیکر منھ مین رکھا ہیضہ کے دنون مین اور فائدہ حاصل ہوا۔ اور اُسکے خواص سے ہی کہ ہوا کی عفونت اسمین اثر نہین کرتی ہو اللہ پاک کے حکم سے اور اگر اُسکو مرطوب مزاج والے لوگ اپنی صحت کے زمانہ مین استعمال کرین کبھی کبھی تو نفع کرتی ہی لیکن محرور المزاج اور یابس المزاج لوگون کے واسطے اسکا استعمال بغیر حاجت اور ضرورت کے مناسب نہین ہی اور اسوقت بھی طبیب ماہر کی رہے اور اسکی تجویز کی ہوئی تدبیرون کے ساتھ استعمال چاہیے اسلیے کہ محرور المزاج اور یابس المزاج والون کے حق مین بلا تدبیر کامل اور بغیر اصلاح کافی استعمال کرنے مین اندیشہ اور خطرہ ہی کیونکہ طبیب حاذق جب اسکا استعمال کرائیگا تو ایسے مصلحات کے ساتھ استعمال کرائیگا جو اُسکے ضرر کو دور کرین اور نفع بھی اس دوا سے حاصل ہو یہانتک کہ بعض حاذق طبیبون نے ہزال مفرط یعنے حد سے زیادہ دبلاپے کے مرض کی اصلاح کی غرض سے مسمنات کے ساتھ اس دوا کا استعمال کرایا ہی اور نفع کیا اس دوا نے اور دُبلا پا دفع ہوگیا اللہ پاک کے حکم سے اور تسمین بدن حاصل ہوئی اسلیے کہ اس دوا کی شان سے یہ بات ہی کہ بدرقہ ہوجاتی ہی اور جو دوائین اُسکے ساتھ مرکب کیجاتی ہین اُن سب دواؤن کی قوت محل مقصود تک بسہولت پہونچا دیتی ہی قبل اسکے کہ ان دواؤن کی قوتون مین کسی طرح کا فتور واقع ہو یا اُنکی تاثیرات ساقط ہوجائین اور اُسی خاصیت کے سبب سے یہ دوا امراض متضادہ مین نفع عظیم بخشتی ہی جیسا کہ ہم اوپر بیان کرچکے ہین کہ یہ دوا کل امراض مین اُنھین امراض کی مناسب دواؤن کے ساتھ استعمال کیجاتی ہی۔

طریق استعمال صاصفراس کا

جاننا چاہیے کہ طریق استعمال صاصفراس کے بہت ہین لیکن مشہور اور معروف طریقہ اُسکے استعمال کا یہ ہی کہ پانی مین اُسکی قوت کو نکال کے اس پانی کو استعمال کرتے ہین اس طرح کہ اس دوا کی لکڑی مع پوست کے پانچ درم لیکر یا چھ درم جیسا کہ مقتضائے رائے طبیب کا ہووے چھری سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹتے ہین اور بعد اُسکے ایک سو پچاس درم پانی مین ان ٹکڑون کو ایک رات اور ایک دن کامل خیساندہ کرکے مٹی کے برتن مین جو کہ مزجج یعنی اندر سے زجاجی ہو ملائم آگ پر پکاتے ہین یہانتک کہ پچاس درم پانی باقی رہجاتا ہی اور سو درم کامل جل جاتا ہی اور پکاتے وقت سرپوش وغیرہ اور اسکا بند کرنا اور سرپوش مین سوراخ وغیرہ رکھنے اور اس سوراخ کے ذریعہ سے اندازہ مقدار پانی کے دریافت کرنے کی سب تدبیر بدستور اسی طرح پر ہی جیسا کہ شجرۃ النبی اور عشبہ مغربی کے طبخ کی تدبیر مین بیان ہوچکا اور آگ سے اُتارنے کے بعد اس پانی کو صاف کرکے بدستور مذکور جیسا کہ عشبہ اور شجرۃ النبی مین بیان ہوچکا ہی پسینہ لانے کے بعد مریض کو پلاتے ہین تھوڑی شکر شریک کرکے خواہ بغیر شکر کے بعد اُسکے ہین نقل کو

جسمین سے ایک بار عرق لیا جا چکا ہو دو سو درم پانی مین پھر پکاتے ہین میٹھی میٹھی آگ پر تا آنکہ نصف پانی جلجائے اور نصف باقی رہے پس جب نصف رہجائے تو آگ سے اُتار کر اور سرد کر کے جسوقت کہ مریض کو پانی کی خواہش ہوتی ہو تو یہی پانی پلاتے ہین۔ اور روز یہی عمل اسیطرح کیا جاتا ہو۔ اور اس دوا کے استعمال مین وہ کلفت اور مشکل نہین ہو جیسی کہ کلفت شجرۃ النبی اور عشبہ مغربیہ کے استعمال مین ہو کیونکہ ان دواؤن مین مریض کی حفاظت ہوا سے سردسے بدرجۂ غایت لازم ہو اور اسمین چندان حفاظت کی ضرورت ہوا بارد سے نہین ہو مگر پرہیز کرتا اکل و شرب مین مریض کی سب دواؤن کے استعمال کے زمانہ تک ایک طریقہ پر ہو جیسا کہ ہم اسکا بیان خاتمہ مین اسی رسالہ کے کرینگے انشاء اللہ تعالے۔ اور غرائب اور عمدہ خواص سے صاصفراس کے یہ ہو کہ اگر درد کرتے ہوئے دانتون مین ایک ٹکڑا لیکر رکھا جاوے تو درد کو تسکین ہو جاوے۔ اور وجع مفاصل یعنی تمام بدن کے جوڑون کے پرانے اور قدیم درد کے دفع کرنے کے لیے بھی اسمین خاص اثر ہو اور اسکی شہادت اپنی آنکھون سے فائدہ دیکھنے والون نے دی ہو۔

اور ادویۂ جدیدہ مین سے چوب چینی ہو

اس دوا کو بھی متقدمین نے نہین لکھا ہو اور نہ متقدمین نے کسی علاج مین اس سے فتحمندی یعنی فائدہ حاصل کیا۔ یہ دوا ۹۴۰ھ ہجری کے قبل کسی کو ملی تھی اور نہ کسی نے اس دوا کو جانا تھا۔ اس دوا کے مشہور ہونے کا قصہ یون لکھا ہو۔ کہ بادشاہ وقت جسکا لقب عیسائیون مین جاسار تھا جسکا ترجمہ عربی زبان مین ملک الملوک ہو غرضکہ کوئی جاسار وجع مفاصل کے مرض مین مبتلا ہوا اور یہ مرض آخرکار پرانا ہو گیا اور طبیب اسکے علاج سے عاجز آگئے کہ اتفاقاً ایک مسافر طبیب بلاد چین کی طرف سے چوب چینی لیکر وارد ہوا اور اس طبیب مسافر نے اس دوا سے اس جاسار یعنے ملک الملوک کے وجع مفاصل کا علاج کیا اور تھوڑے ہی زمانہ مین وہ بادشاہ تندرست ہو گیا اور مرض کی بالکل شکایت نہ رہی پس اس دوا کا اعتبار بڑھا اور شہرت ہو گئی اور بہت سے طریقون سے اسکا استعمال ہونے لگا۔ اور کل امراض صعبہ یعنے لاعلاج امراض مین اس دوا کو نافع پایا۔ اور اب اسکو بلاد روم مین اور شہرون مین لیجاتے ہین افرنج کے جہاز اور بعضے تاجر جو بلاد عجم کو جاتے ہین اور بلاد افرنج مین لیجاتے ہین پورتگال کے جہاز جو سواحل چین کو جاتے ہین۔ اور بلاد عجم مین لیجاتے ہین وہ تجار جو بلاد خطا اور اوائل چین کو جاتے ہین خشکی کے راستہ سے۔ **ماہیت** اس دوا کی جڑ ہو ایک گھاس کی قصب یعنی نرسل کے اقسام سے کہ غالبًا وہ گھاس حوضون اور نہرون کے کنارے پر اُگتی ہو اور مینھ کے پانی کے گذرگاہون مین جمتی ہو کیونکہ اکثر ہر قسم کے قصبون کی شان سے ایسے مقامات کا اُگنا ہو طول اس جڑ کا بقدر ایک بالشت کے ہوتا ہو اور بعضی موٹی ہوتی ہو اور بعضی جڑ پتلی۔ اور بعضی بہت گٹھیلی ہوتی ہو اور بعضی مین کم گرہین ہوتی ہین اور اکثر تو یہی ہوتا ہو کہ گرہدار یعنی گٹھیلی ہوتی ہو کیونکہ ہر قسم کے قصب کی جڑ گٹھیلی ہی اکثر ہوتی ہو سمت خارج یعنے باہر کی جلد اس جڑ کی غالبًا املس یعنی چکنی نہین ہوتی بلکہ کھُرکھُری سخت اور اسمین اکثر چکردار جو ہر ہوتے ہین اور رنگ اسکا سفید سرخی لیے ہوتا ہو۔ اور سمت داخل یعنے اندر والا رخ اسکا بھی ایسا ہی ہوتا ہو لیکن اندر والے رخ کی سرخی بہ نسبت باہر کے رخ کے زیادہ ہوتی ہو رزانۃ اور سخافت اور ثقل یعنی بھاری پن اسکے وزن کا اور خفت یعنی ہلکا پن اسکا سب حد اعتدال مین ہوتے ہین نہ بہت کم نہ بہت زیادہ۔ عمدہ ترین چوب چینی با حیثیت قسم کے یعنے سب سے بہتر اقسام چوب چینی سے وہ ہو جسمین ایک قسم کی رزانت اور ایک طور کا ثقل یعنے بھاری پن ہوتا ہو اور باہر والا رخ اسکا املس یعنی چکناہٹ لیے ہوئے ہوتا ہو اور گرہین اسمین کم ہوتی ہین۔ موٹائی اور پتلے پن مین معتدل ہوتی ہو یعنی نہ بہت موٹی نہ بہت پتلی اوسط درجہ کی۔ اور اسکی سرخی سفیدی پر غالب ہوتی ہو باہر کے رخ مین اور خصوصًا جب اسکو توڑین تو اندر والے رخ مین اسکے زیادہ تر سرخی سفیدی پر غالب ہوتی ہو یا عمدہ ترین چوب چینی سے بسبب عارض یعنی خارجی اسباب کے اثر سے پس عمدہ ترین بسبب عارض وہ ہو کہ پرانی نہو اور گھن کھائی نہ ہو اور ثقاب یعنی بہت سوراخ نہ ہون اور خفت یعنے ہلکا پن طول مدت اور پرانا ہونے کے سبب سے اسمین نہ پیدا ہوا ہوے اور قول صحیح اور معتبر چوب چینی کی طبیعت کی نسبت یہ ہو کہ طبیعت اس دوا کی معتدل قلیل ہو گرم اور خشک ہی اول درجہ مین اور اسکے معتدل ہونے کی دلیل یہ لکھی ہو کہ کل اقسام کے مزاج والون کو موافق ہوتی ہو اور کوئی طعم یعنے مزہ اور کوئی رائحہ یعنے بو اسمین نہین پائی جاتی اس دوا مین وہی تمام قوتین اور وہی تمام منفعتین ہین جو ادویہ سابقہ مین یعنے شجرۃ النبی اور عشبہ مغربیہ اور صاصفراس مین بیان ہوئین اور اسمین ایک قسم کی رطوبت ہو جو رطوبت غریزی کی موافقت کرتی ہو اور اسی سبب سے دبلون کو یہ موٹا کر دیتی ہو اور اسمین جو تریاقیت ہو اور فادزہریت اسکی وجہ سے اخلاط کی سمیت کے مادہ کی اصلاح کرتی ہو زیادہ تر بہ نسبت ادویہ سابق الذکر وغیرہ کے اور خون کی بدبو کو بالخاصہ دور کر دیتی ہو اور بے تکلف جملہ امراض کا بے غائلہ اس سے علاج کیا جاتا ہو معدہ کو قوت

بخشتی ہی اور کبد کے مزاج کو درجۂ اعتدال پر لاتی ہی اور کبد مین جو سدہ پڑ جاتے ہین اُنکو کھولدیتی ہی اور علاوہ کبد کے جس عضو مین سدہ پڑ جاتا ہی یا جس مجاری مین سدہ ہوتا ہی سبکو کھول دیتی ہی اور جن جن مرضون کا کہ اوپر ذکر ہوچکا ہی سب کو دفع کرتی ہی مناسب تصرفات کے ساتھ جو مقتضی مرض خواہ مریض کے مزاج کے ہون خصوصًا جلد کے امراض کو جیسے جمرہ اور حکہ اور جرب یعنی خارش اور کھجلی وغیرہ اور ہر قسم کے دُنبل پرانے جو ایک مدت داخل جلد مین عارض ہوکر آخرالامر ظاہر جلد مین پھوٹتے ہین اور امراض صدر یعنی سینہ کے خاص مرض اور ہر قسم کا استسقا کیا طبلی اور کیا زقی وغیرہ کو سب کو مفید ہی حاصل کلام یہ کہ طبیب اگر حاذق اور ماہر ہی اور ذی حدس اور فطانت ہی اسکے واسطے ممکن ہی کہ کل امراض کا علاج چوبچینی سے کرے خواہ وہ امراض مادی ہون اور خواہ سازج ہون

چوب چینی کے استعمال کا طریقہ

مشہور طریقہ اسکے استعمال کا یہ ہی کہ پانی مین چوبچینی کی قوت کو بدستور نکال کے اُسکے پانی کا استعمال کرتے ہین - اور اُسکے جرم کو بھی سفوف بناکر خواہ بعض ادویہ مناسبہ کے ساتھ مرکب کرکے بطور معجون بھی استعمال کیجاتی ہی پانی مین اس دوا کی قوت نکالنے کے بہت سے نئے طریقہ ہین مشہور طریقہ یہ ہی کہ جبتک چوبچینی کا استعمال کیا جائے ہر روز اسکو طبخ دیا جائے اسلیے کہ اُسکا پانی سریع التغیر ہی یعنی بہت جلد اُسکے پانی کا اثر بدل جاتا ہی پس اسی واسطے واجب ہی کہ ہر روز نئی چوب چینی پکائی جائے اور استعمال مین لائی جائے اور اُسکے وزن کی بھی تین مقدارین معینہ اور مختار ہین مرض اور مریض کے حال کے موافق اور مناسب اولی وزن جو اسکی مقدار استعمال کا یہ ہی کہ چوبیس درم عمدہ

چوب چینی لادین اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور ایک مٹھی بھر زبیب اسود منزوع العجم یعنی گٹھلی دور کی ہوئی اور اگر زبیب مشمش کی قسم سے ہوون اولے تر ہی غرضکہ جو میسر ہوسکین وہ بھی اسمین ملائین اور تھوڑا ملیٹھی یعنے سوس کا عرق اور تھوڑا سا صندل سفید اور صندل سرخ ملاکر چھ رطل گرم پانی مین ایک رات اور ایک دن کامل خیساندہ کرین اسکے بعد مٹی کے برتن مین جو مزجج ہو رکھکر سرپوش کو عجین یعنے گوندھے آٹے سے مضبوط بند کرین اور بعد اُسکے میٹھی میٹھی آگ پر پکائین تاآنکہ چار رطل پانی جل جائے اور دو رطل باقی رہجاوے بعد اُسکے آگ پر سے نیچے اُتار کر فیر گرم یعنی سہتا سہتا بدستور پسینہ نکالتے وقت اس پانی سے مریض کو پلائین مقدار خوراک اس آب مطبوخ سے حسب تحمل قوت مریض کے پچاس درم سے ایک سو درم تک ہی اور تعریق یعنے پسینہ مین بھی سب باتون کی احتیاط ویسی ہی لازم ہی جیسا کہ ہم ادویہ سابق الذکر مین بیان کرچکے ہین کہ بخارات دوا کے مریض کے دماغ اور بدن کو پہونچائین اور صبح وشام دو مرتبہ ہر روز یہ عمل کرین اور اگر مریض کی قوت متحمل دو بار کی نہ پائین تو ایک ہی بار ہر روز یہ عمل کافی ہی - اور اولے یہ ہی کہ پانی مین تھوڑی شکر ڈال کے نوش کرین کیونکہ بعض حاذق اطبا کا یہ قول ہی کہ عرق لانے والی دوائین اولے تر یہ بات ہی کہ شکر کے ساتھ استعمال کیجائین اسلیے کہ یبوست کی زیادتی کے دفع کے واسطے مفید ہی - اور چونکہ شکر مین حلاوت ہی اسوجہ سے وہ دوا جسمین شکر ہوتی ہی کبد اسکو بوجہ حسن قبول کرتا ہی اور چونکہ شکر مین جلا کی بھی قوت ہی اسوجہ سے دوا کی اعانت کرتی ہی اور سرد ہوا کے ضرر سے بھی بدن کی محافظت کرتی ہی شکرآمیز دوا بہ نسبت اس دوا کے جسمین شکر نہین ملی ہوتی ہی - اور باقی

شرائط تنقیہ کے قبل استعمال کرکے چوب چینی کے اور اسکے درمیان استعمال مین پرہیز کی کیفیت کھانے پینے مین اور کل ضروریات مناسبہ اگرچہ با اعد بزرگ نے سب کا ذکر خاتمہ مین اسی رسالہ کے آتا ہی -

مقدار دوسری چوب چینی کے وزن استعمال کی منجملہ تین وزنون کے پندرہ درم ہی چھ رطل پانی مین اور بدستور مذکور طبخ دیجاتی ہی یہانتک کہ دو رطل پانی باقی رہے -

مقدار تیسری چوبچینی کے وزن استعمال کی منجملہ تین وزنون کے دس درم ہی اور یہ تیسری مقدار کل شہرون مین اور کل مریضون مین بعض متاخرین حاذق طبیبون کی استعمال کی ہوئی ہی تین رطل پانی مین یہانتک کہ دو رطل جل جائے اور ایک رطل باقی رہے - اور یہ ایک رطل پانی مریض کو رات اور دن مین دو دفعہ مین پلایا جاتا ہی جس وقت کہ پیاس معلوم ہو - اور پسینہ لانے مین اختیار ہی کہ ایک مرتبہ لایا جاوے خواہ دو مرتبہ اور کل اوزان چوبچینی مین ہر مطبوخ اول کا ثفل دوبارہ چھ رطل پانی مین پکایا جاتا ہی اور جب نصف جلجاتا ہی تو نصف باقی کو سرد کرکے پیاس کے وقت مریض کو یہی پانی دیا جاتا ہی اور اسی پانی سے مریض کا کھانا بھی پکایا جاتا ہی چنانچہ اسکا بیان آگے آتا ہی اگرچہ با اعد بزرگ نے -

اور ادویہ جدیدہ سے مجوقان ہی

میم کے فتحہ اور جیم کے پیش اور واو کے جزم اور قاف کے فتحہ سے اور آخر مین الف اور نون جاننا چاہیے کہ مجوقان ایک دوا ہی مشہور جس سے متقدمین نے فتحمندی حاصل کی ہی یعنی اس سے امراض کا علاج کرکے کامیاب ہوئے ہین - اور منجملہ متاخرین کے اُسکو فرنج کے طبیبون نے پایا ہی

ارض جدیدہ مین نیچ بلدہ مچوقان نام کے اورجب اُسکو تجربہ مین لاے تو منافع کثیرہ پائے پس لے گئے اُسکو اپنے وطنون مین اور بعد اُسکے سب کہین مختلف ملکون مین یہ دوا پھیل گئی ماہیت اُسکی جڑ ہی ایک گھاس کی رنگ اس جڑ کا سفید ہوتا ہی اور فاشری جو ایک دوا ہی بالکل اُس سے مشابہت رکھتی ہی اسکی گھاس بہت جڑیلی ہوتی ہی اور زمین پر اسکی شاخین بہت پھیلتی ہین پتی اسکی نبات کی مدور یعنے گول گول ہوتی ہی اور اس پتی کے اندر رگین بہت ہوتی ہین اور پھل اسکا مشابہ ہوتا ہی کزبرہ کے۔ خوشہ اُسکے مشابہ ہوتے ہین خوشہ مکوہ کے۔ موسم اُسکے طیار ہونے کا کمال گرما ہی اور جڑ اسکی موٹی ہوتی ہی بقدر فاشری کی جڑ کے یہانتک کہ بعض اطبا اسکو فاشری ہی سمجھتے ہین ولیکن یہ قول رد کیا گیا ہی اس دلیل سے کہ فاشری مین حراقت اور حدت زیادہ ہوتی ہی اور مچوقان کی جڑ مین اسقدر حراقت اور حدت نہین ہوتی طبیعت اسکی بہ قول تجربہ کارون کے گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین قوت مسہلہ اور قوت قابضہ کے ساتھ مثل راوند کے یہان تک کہ بعض نے دھوکا کھایا ہی اور زعم کیا ہی اس بات پر کہ وہ یعنے مچوقان راوند کے اقسام سے کوئی قسم ہی اور حالانکہ ایسا نہین ہی اسلیے کہ مچوقان سے طبیعت مین کراہت نہین پیدا ہوتی ہی بوجہ رائحہ ثقیلہ یعنے تیز بوئی کے اور بہ سبب بدمزگی کے جیسے راوند سے کراہت پیدا ہوتی ہی بوجہ انھین مذکورہ دونون وجوہ کے۔ اور افرنج کے طبیب بہت سے طریقون کے ساتھ اسکا استعمال کرتے ہین۔ اسکو شکر مین پرورده کرتے ہین جسطرح کہ بدستور سب جڑون کا مربہ طیار کیا جاتا ہی اور اس مربہ سے مرطب سعال کا یعنے اس کھانسی کا علاج کرتے ہین جسکی وجہ زیادتی تری کی مزاج مین

ہوئے اور ہر قسم کے نزلہ کا علاج کرتے ہین اور وجع مفاصل اور وجع الکلی اور قولنج کے درد کا علاج کرتے ہین پس یہ جڑ اسہال کھولتی ہی اور بلغم مائی فاسد کو نکالدیتی ہی بدن سے اور نکالتے ہین اس جڑ سے خلاصہ بلغم۔ جبکہ بمقدار ایک قیراط کے شربت یا معجون کے ساتھ استعمال کرتے ہین اس جڑ کا تو اطلاق بطن کرتی ہی یعنے دست لاتی ہی پانچ یا چھ مرتبہ بے تکلف کیونکہ تکلیف نہ اُسکے استعمال مین ہی اور نہ اُسکے عمل مین۔ اور اسقدر آسانی کے ساتھ اسہال لاتی ہی کہ مسہلات ملوکیہ مین قرار دی گئی ہی یعنے بادشاہون کے مسہل کی دوا اس جڑ سے بھی اُن سب امراض کا علاج کیا جاتا ہی جن امراض کا علاج ادویہ سابق الذکر یعنے شجرۃ النبی وغیرہ سے ہو سکتا ہی جیسے جمرہ اور حکہ اور جرب اور وجع مفاصل اور پیٹھ کے درد وغیرہ کا علاج خصوصًا پرانی پتون کے حق مین عظیم النفع ہی اسوجہ سے کہ اپنی قوت سے سدون کو کھولتی ہی۔

مچوقان کے استعمال کا طریقہ یہ ہی

کہ سفوف کرکے شکر کے ساتھ پھانکتے ہین اور اوپر سے قدر قلیل کوئی شربت جو مرض سے اور مریض کے حال اور مزاج اور وقت سے مناسبت رکھتا ہو اور غالبًا اُسکے سفوف کے بعد سونف کا پانی خواہ انیسون کا پانی مقطر کیا ہوا خواہ جوش دیکر نکالا ہو یا دارچینی کا مقطر پیا جاتا ہی یا کوئی مناسب معجون استعمال کیجاتی ہی جیسے معجون وردمسہل کیونکہ اس جڑ سے بہت ہی موافق اور مناسب ہی اور ایسے ہی استعمال کیا جاتا ہی پانی جسمین قوت اس جڑ کی ہو یعنے جڑ کو ایک رات اور ایک روز کامل خیسانده کرکے نکالتے ہین اور اس خیسانده کے پانی مین یا فقط شکر خواہ شکر کے ساتھ دوسری دوائین بھی جو اعضاے رئیسہ کی قوت دینے والی ہین

ملاکر استعمال کرتے ہین جیسا کہ لطیف اور قوی مسہلان مین ملانے کا دستور ہی اور مچوقان کے پانی کے استعمال کے بعد اگر مریض آدھی گھڑی سو رہتا ہی تو قوی ہو جاتا ہی فعل مچوقان کا اور یہ خاصہ اسی دوا کا ہی کہ سونا مریض کا اُسکی قوت کو یعنے اسکے فعل کو قوی کردیتا ہی ورنہ جسقدر مسہلات لطیفہ ہین مریض کے سو رہنے سے اُنکے پینے کے بعد اُن مسہلات کے فعل ضعیف بلکہ باطل ہو جاتے۔

مقدار شربت مچوقان کی۔ نابالغ لڑکون کے واسطے جو بلوغ کی حد تک ہنوز نہ پہونچے ہون آدھا درم ہی اور جو بالغ ہونے کی حد تک پہونچ چکے ہون اُنکے واسطے اور قوی لوگون کے واسطے ایک درم سے دو درم تک بحسب قوت مزاج مریض کے اور یا ضعف مریض کے جیسا کہ ہر مسہل مین اس امر کی رعایت ضروری ہی۔ اور مچوقان مین قوت نضج یعنے مادہ کے پکا دینے کی قوت بھی ہی اور اسی وجہ سے جائز ہی استعمال اسکا بلا منضج قبل استعمال کے اور یہ بھی اس دوا کے خاصہ سے ہی کہ قی کو روکتی ہی اور غشیان یعنے جی متلانے کو تسکین بخشتی ہی بخلاف دوسری اسہال کی نیوالی دواؤن کے کہ اُنمین یہ بات نہین ہوتی اور تنگ مجاری سے بدن کے سدون کو کھولتی ہی یعنے اُن عروق کے سدے جو شعریہ ہین یعنی بال کے مانند باریک ہین اور سوائی عروق اور سوا اُسکے تمام سدے جہان اور جس عضو مین ہون مثلًا کبد وغیرہ کے سب کو کھولدیتی ہی اور امراض رحم کو مثل اختناق رحم کے یا دوسرے امراض کے جو رحم کے ساتھ خاص ہین سب کو نفع بخشتی ہی۔ حاصل کلام کا مچوقان ملوکی دوا ہی یعنی بادشاہون کے استعمال کرنے کی دوا۔ کوئی بات اس دوا مین ایسی نہین جسکی وجہ سے طبیعت کو اُسکے استعمال مین کراہت ہو نہ اسکی بو ایسی ہی اور نہ اُسکا مزہ ایسا ہی جس سے کراہت کیجاوے

ضرر اس دوا مین صرف یہ ہی کہ مروڑ یعنی پیدا
کرتی والی مغص اور غثیان کی ہو کسی قدر اور لیتے ہین
مچوقان مین سے خلاصہ اور لب اُسکا مثل رب جمے
ہوئے سے اور لاتے ہین جہاز افرنج کے قسطنطنیہ
مین اگر استعمال کیا جائے مچوقان سے ایک قیراط
کی مقدار یا اس سے کچھ کم مقدار مین خوشابات یعنی
خوشگوار پانیون اور شرابون کے ساتھ طبیعت کو
اس سے اجابت کامل حاصل ہوتی ہی یعنے دستلاتی
ہی اسقدر کہ حاجت ہو تنقیہ حاصل کرنے مین اور
جائز رکھا ہی اکثر طبیبون نے افرنج کے اطبا مین
سے اس بات کو کہ استعمال کیجائے یہ دوا کل مزاجون
مین یہانتک کہ حاملہ عورتون کے علاج مین اور دودھ
پلانے والی عورتون کے علاج مین اور مقرر
کی ہی مقدار اس دوا کے استعمال کی یعنی اُسکے
شربت کے استعمال کی مقدار دو درم سے
تین درم تک لیکن طالب صناعت طب کو لازم
ہی کہ تجربہ اپنا بھی ضرور حاصل کرے کسواسطے کہ
تجربہ ظاہر کردیتا ہی حقیقت حال کو اور دوا کی اچھائی کو

اورادویہ جدیدہ سے جلاپا ہی

اور جلاپا اس دوا کا نام اسوجہ سے رکھا گیا ہی کہ
اُسکو بلدہ جلاپا نام سے لاتے ہین جو ایک بلدہ ہی ارض
جدیدہ کے بلاد سے ماہیت اُسکی ایک جڑ ہی گانٹھدار
کی جڑون مین سے یہ جڑ بھی مشابہ ہوتی ہی مچوقان
کی جڑ سے یہانتک کہ بعضون نے کہا ہی کہ جلاپا
گویا بعینہ مچوقان ہی جیسا ہوتا ہی لیکن درحقیقت
جلاپا اور ہی اور مچوقان اور ہی ہان یہ بات
ضرور ہی کہ جلاپا کی تاثیرین بھی مچوقان کی تاثیرات
کے مشابہ ہین بلکہ بہ نسبت مچوقان کے بعض تاثیرات
جلاپا کی بڑھی ہوئی ہین۔ اور مزاج جلاپا کا بھی
گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور قوتین بھی
جلاپا کی مثل مچوقان کی قوتون کے ہین بعینہ
مقدار شربت جلاپا کی آدھے درم سے دو
درم تک ہی جیسی کہ راے طبیب کی ہو اور طریق
استعمال جلاپا کا بھی مثل مچوقان کے استعمال
کے ہی یعنی سفوف بھی استعمال کیا جاتا ہی اور معجون
بناکر بھی استعمال کیجاتی ہی اور پانی بھی بدستور مستعمل ہوتا
ہی بہت سے مرضون کو نافع ہی جیسے استسقا اور یرقان
کو اور درد سر کو جو بہت پرانا ہو گیا ہو اور خنازیر اور
عرق النسا کو اور وجع المفاصل کو اور وجع الظہر یعنی پیٹھ
کے درد کو اور بدن کے جوڑون کے درد کو اور درد
قولنج کو اور سعال قدیم یعنی پرانی اور بہت دنی کھانسی
کو اور پرانی ہر قسم کی تپون کو اور صرع یعنی مرگی کے
مرض کو اور ہر قسم کے پرانے نزلون کو کیونکہ جلاپا
تنقیہ کرتا ہی بدن کو بوجہ نکال دینے بلغم کے اور سبب
دور کردینے ردی مادون کے باسانی اور یہی وجہ
ہی کہ طبیبون نے ترجیح دی ہی جلاپا کو ماذریون کی
پتی پر استسقا کے علاج کے واسطے کیونکہ ماذریون
کا استعمال مرض استسقا مین خوف سے اور اندیشہ
سے خالی نہین بخلاف جلاپا کے کہ اُسکے استعمال
کرنے مین استسقا والے کو کسی طرح کا کوئی اندیشہ
نہین ہی ہرگز۔ یہ دوا بہت کثرت سے ملتی ہی
قسطنطنیہ مین اور حرمین شریفین مین اگرچہ عزیز الوجود
ہی لیکن جو کوئی کہ اس صناعت کا یعنی صناعت
طب کا اہتمام کرنے والا ہی اُسکے واسطے ممکن ہو اُسکا
حاصل کرلینا۔

اورادویہ جدیدہ سے قوتاغینا ہی

اس دوا کو پورتگال کے جہاز چین کے شہرون سے
افرنج مین لاتے ہین اور ہندوستان مین لیجاتے
ہین اور وہان سے اور اور شہرون مین پھیلتی ہی اور
پہونچتی ہی۔ یہ ایک گوند ہی زرد رنگ زردی اُسکی
مائل ہوتی ہی بسرخی مشابہت رکھنے والی صبر کے ساتھ
نہ اس گوند مین کسی قسم کی بو ہوتی ہی اور نہ کسی قسم کا
مزہ اور طبیعت قوتاغینا کی اور مزاج اُسکا
جیسا کہ تجربہ کار طبیبون نے لکھا ہی گرم او خشک
ہی پہلے درجہ مین اور بعضون کا قول ہی کہ عصارہ راوند
ہی ہی لیکن یہ قول اصوب نہین ہی بلکہ وہ ایک دوا ہی
معتدل مزاج کی جو مختلف خلطون کو بدن سے سہولت
اور آسانی کے ساتھ نکال دیتی ہی۔ اور ہر گاہ کہ معدہ
مین کسی فاسد خلط کو پاتی ہی تو قے کی راہ اس خلط
کو نکالدیتی ہی۔ بعد اُسکے جو کچھ کہ کبد مین اور امعاء
مین یا تمام اعضاء بدن مین ردی اور فاسد
خلطون سے ہوتا ہی امعاء کی راہ سب نکالکر صاف
کردیتی ہی بذریعہ اسہال کے اس دوا کے استعمال
مین کسی طرح کا ضرر اور گزند بالکل نہین ہی گرجبکہ
استعمال کیا جائے ایک مقدار مناسب اُسکے
شربت سے طبیب ماہر کی راے اور مصلحت سے

خواص قوتاغینا کے یہ دوا جوف شکم مین بہت
دیر تک نہین ٹھہرتی مانند اور مسہلات کے بلکہ
اپنا فعل اور اپنا اثر جلدی سے کرکے جس چیز کا نکالنا
منظور رہتا ہی اُسکو جلدی نکال دیتی ہی یعنی اخلاط
ردیہ کو سہولت اور آسانی کے ساتھ بہت جلد نکالدیتی
ہی اور کوئی گزند اور تکلیف مریض کو نہین پہونچاتی
مثل متلی وغیرہ کے جیسا کہ اور مسہلات مین ان باتو کا
مریض کو خوف رہتا ہی اور استعمال کیا جاتا ہی اس
دوا کا بلاخوف لطیف مزاج والون مین جیسے چھوٹے
چھوٹے بچے اور حاملہ عورتین اور دودھ پلانیوالی
عورتین سب بے تکلف اور بلا اندیشہ اس کا
استعمال کرسکتی ہین۔

مقدار شربت اس دوا کی لطیف مزاج والون
کیواسطے دو حبہ سے چار حبہ تک اور قوی مزاج والون
کے واسطے چار حبہ سے بارہ حبہ تک ہی اور غالبًا

استعمال کیا جاتا ہو اس دوا کا ساتھ دمعجون ورد بسل کے) اور عظیم النفع ہو یہ دوا استسقا کے مرض کے واسطے اور امراض صدر یعنے سینہ کے مخصوص مرضون کے واسطے جنکا باعث رطوبت ہوئے کیونکہ یہ دوا فضول رطوبتون کو اور بلغم لزج کے اخلاط کو نکالنے والی ہو اور اُن امراض دماغی کو نفع بخشتی ہو جنکا سبب برودت ہو اور معدہ کو قوت دیتی ہو اور کبد کے سدون کو کھولتی ہو اور کبد اور معدہ کی صلابت کو زائل کردیتی ہو اور یرقان کو نفع پہونچاتی ہو اور حیض کے خون کو اور پیشاب کو جاری کردیتی ہو مفاصل کے دردون کو کھودیتی ہو اور نزلون کو نفع پہونچاتی ہو اور آنکھون پر جو نزلہ گرتا ہو اسکو روکتی ہو۔ اور صمم یعنے کری کو جسکو ہندی مین بہرہ پن کہتے ہین اور طنین کو یعنے اُس مرض کو جسمین یہ معلوم ہوتا ہو کہ کان کے پاس ایک مکھی جیسے بھنبھنا رہی ہو نفع پہونچاتی ہو اور خفقان کو اور ہر قسم کے جنون کو فائدہ کرتی ہو حاصل کلام کا یہ ہو کہ تو تا غنیا ایک شریف دوا ہی جس سے قدیم اور جدید سب امراض کا علاج ہو سکتا ہو لیکن جبکہ حاذق اور ماہر طبیب کی راے کے موافق اسکا استعمال کیا جائے اور اس دوا سے کسی کو نقصان نہین پہونچ سکتا۔ لیکن کسی کو جو ناواقف ہو یعنے نہ تو اسکو دوا کے مزاج سے واقفیت ہو اور نہ وہ مریض کے مزاج سے واقفیت رکھتا ہو پس اسکا علاج ایسا اوٹ پٹانگ ہوتا ہو جیسا بوڑھی عورتون کا علاج ہوتا ہو اور اسکے علاج مین انجام اندیشی نہین ہوتی صحیح نظر سے اور اللہ ہی سے توفیق ہو۔

جاننا چاہیے کہ جو کچھ یہان تک ہمنے ذکر کیا عشبات اور اعشاب جدیدہ کا حال تھا بنسبت اُنکے استعمال کے مفردا بسبیل اجمال لیکن اُن ادویہ کی ترکیبین اور اُنکے استعمال کے موقعون اور مواضع کی کیفیت اور وہ شرطین جنکی رعایت ان ادویہ کے قبل مریض رکھنا واجب ہو اور شرائط جو ان ادویہ کے استعمال کے درمیان مین اور اُنکے استعمال سے فارغ ہونے کے بعد انکا لحاظ ضروری ہی اور ابتک بیان نہین ہوئے ہیں۔ پس اب ہم ارادہ کرتے ہین کہ جن ادویہ کا ہم ذکر کرچکے ہین اُنکے مواقع کا اور اُنکے متعلق شرائط اور اُنکی ترکیبات کا ذکر کرین اور مقتضی ہین بعض لوگ طول کلام کے یعنی اس امر کے کہ ہم انکا بیان نہ مجملاً مفصل اور مشرح کرین۔

جاننا چاہیے کہ شجرۃ النبی جسکا نام افرنج مین بلاسنطور ہی واجب ہو اسکی نسبت یہ بات کہ استعمال کیا جائے ایسے مریض کے علاج مین جسکے مزاج مین حرارت زیادہ ہو خواہ وہ حرارت اصلی ہو اور خواہ وہ حرارت عارضی ہو اور عارضہ لون مین بھی وہ مریض مبتلا ہو اور آنکھون کے دردون مین بھی مبتلا ہو اور اگر ان امراض سے کسی مرض مین وہ مریض مبتلا ہو پس ضروری اور واجب ہو یہ امر کہ مرکب کرلیا جائے شجرۃ النبی کو اُن ادویہ کے ساتھ جنکی آمیزش سے ان امراض کے ضرر سے مریض محفوظ رہے اور نفع ہی نفع اس دوا سے اُنکو حاصل ہو اور بلکہ ایسے امراض کے مبتلا مریض کے حق مین بہتر یہی ہو کہ اُنکو شجرۃ النبی کا استعمال نہ کرایا جائے چوب چینی کا استعمال کرایا جائے جبکہ یہ بات معلوم ہو کہ چوب چینی ہر قسم کے مزاج والون مین استعمال ہو سکتی ہو اور کسی مزاج کی نسبت چوب چینی سے کسی طرح کے گزند پہونچنے کا اندیشہ نہین ہو اور ردی موادون کے مریضون کے لیے جنکی ہڈیون کے عمق مین اوجاع موثر ہوچکے ہین اور پُرانے زخمونکے مریضون کے لیے اور اس قسم کے دنبلون مین مبتلا مریضون کے حق مین جن دنبلون کا علاج مشکل ہو عشبہ مغربیہ کا استعمال مناسب ہو جسکو افرنج مین بساپرتیا کہتے ہین کیونکہ عشبہ اُنکے حق مین زیادہ نافع اور بہتر ہوگا بہ نسبت اور ادویہ جدیدہ کے اور حد سے زیادہ دُبلاپے کے دفع کرنے کے واسطے اور سدون کے کھولنے کے لیے مجاری بدن سے چوب چینی زیادہ تر نافع اور بہتر ہو بے کسی اندیشہ اور خطر کے اور اس سبب سے کہ ہر ایک دوا منجملہ ادویہ جدیدہ کے مناسب تر ہو بعض امراض کو اور زیادہ موافق ہو بعض مزاجون کو کہ ویسی مناسب اور اس درجہ موافق انھین امراض مذکور کو دوسری منجملہ ادویہ جدیدہ کے نہین ہو تحقیق کہ حاذق طبیبون نے اختیار کیا ترکیب دینا بعض ادویہ جدیدہ کا بعض ادویہ جدیدہ کے ساتھ بطور مناسب اور بکار آمد وقت اور بیشک ان ترکیبون نے انکو اپنے مقصدون مین کامیاب کیا اور اُنکی غرض حاصل ہوئی۔ اور کچھ شک نہین ہو کہ یہ ترکیبین اُن دواؤن کے واسطے ضرور ہین کیونکہ اصول صناعت طب کے لحاظ سے تجویز کی گئی ہین نہ کہ اٹکل پچو اور بے اصول طب کے لحاظ کے جیسے کہ جاہل لوگ ترکیب دیا کرتے ہین اور چونکہ یہ تراکیب عمدہ ہین اسواسطے ہم بعض مرکبات کا بیان کرتے ہین جنکو بعض متاخرین نے اختیار کیا ہو اور اکثر امراض اور اکثر مزاجون مین اُنھون نے بے اندیشہ و خطر ان مرکبات سے علاج کیا ہو

پہلی ترکیب۔ یہ ہو کہ بہم پہونچایا جائے شجرۃ النبی پندرہ درم اور عشبہ مغربیہ دس درم اور چوب چینی دس درم پس اگر محرور المزاج لوگون کے لیے یہ مرکب طیار کیا جائے تو پانچ درم صندل اور پانچ درم پوست بیخ کاسنی اُسمین شریک کیا جائے اور اگر بارد مزاج والون کے لیے یہ مرکب طیار کیا جائے تو ایک مٹھی زبیب سود گٹھلی نکالا ہوا یا مشمش اور پانچ درم عرق سوس مقشر اور سب اجزا کو چھ رطل پانی مین خیساندہ کرین ایک

رات اور ایک روز کامل بعد اُسکے ملائم آگ پر
اس مرکب کو پکائین انہین سب تدبیرون سے جو کہ ہم
شجرۃ البنی وغیرہ کے خیساندہ کے طبخ کی تدبیرین بیان
کرچکے ہین یہان تک کہ دو رطل پانی باقی رہجاوے
بعد اُسکے آگ پر سے نیچے اُتار کے بدستور شرائط مذکورہ
شجرۃ البنی وغیرہ پچاس درم کل دفعات مین خواہ ساٹھ
درم جو مناسب ہو استعمال کرین بعد اُسکے اُس ثُفل کو
نو رطل پانی مین دوبارہ پکائین یہان تک کہ جب
چھ رطل باقی رہے اُتار لین اور ہنگام تشنگی اُسی پانی
مین سے پلائین اور کھانا اور قہوہ وغیرہ بھی سب
مطبوخات مریض کے اُسی پانی سے کرین۔
دوسری ترکیب۔ شجرۃ البنی تیس درم اور پوست
شجرۃ البنی پندرہ درم اور اگر پوست ممکن نہو تو
اس صورت مین لب سود شجرۃ البنی کا پینتالیس
درم اور عشبہ مغربیہ پندرہ درم اور صاصفرا اس
پانچ درم لیکر بدستور چھ رطل پانی مین خیساندہ کرکے
پکائین یہان تک کہ دو رطل رہجاوے بعد اُسکے
ہر مرتبہ کی تعریق مین اس پانی سے پچاس درم
نوش کرین ساٹھ درم تک جیسا کہ مناسب ہو اور
ثفل دوا کو دوبارہ نو رطل پانی مین پکا کے چھ رطل
باقی رکھین بعد اُسکے بدستور مذکور استعمال کرین یعنی
ہنگام تشنگی بھی یہی پانی پلاوین اور کھانا و قہوہ مریض
کا بھی اُسی پانی مین پکائین۔
جاننا چاہیے کہ ہمنے صرف ان دو ہی مرکبون
کے بیان پر اکتفا کی اسواسطے کہ جسمین صناعت
طبیہ کی قابلیت اور اہلیت ہو اور دقائق فن طب کا
قادر ہو اور ترکیبون کے قواعد سے ماہر ہو اور
مزاجون کے حال سے آگاہ ہو اور تصرفات طبیہ
کے طریقون اور صورتون سے واقف ہو اُسکے
واسطے زیادہ تفصیل کی حاجت نہین ہو اور جو
کوئی ان سب امور سے ناواقف ہو صناعت طب
مین ناقص ہو اُسکو لازم ہو کہ پہلے اپنے نفس اور
ذات کا تکملہ کرے بعد اُسکے دوسرون کے علاج
مین متوجہ ہو ولیکن شرائط وصایا کے ان دواؤن
کے استعمال کی کیفیت مین پس انہین سے ایک یہ ہو
کہ کوئی دوا استعمال نہ کیجاوے ان ادویہ سے جنکی
تعریف کی گئی ہو جبتک کہ مریض کے بدن کا تنقیہ
غلیظ موادون سے نہ کرلیا جاوے مسہلات مناسب
کے ساتھ ایسے مسہلات جو مرض اور مریض کے مزاج
کے موافق ہون اور جس خلط کا نکالنا مریض کے
بدن سے مقصود ہو یا جس خلط کی اصلاح منظور رہی
اس خلط سے بھی وہ مسہل مناسب اور موافق ہو۔
اور تعداد ایسے مسہلون کی کم سے کم دو مسہل ہین اور
زیادہ کی حد مریض کی طبیعت صاف ہونے تک
مواد غلیظہ سے یعنی ایسا مواد غلیظ جسکے نضج بخشنے
مین یا اس مادہ کے کاٹ دینے پر یہ دوا قدرت نہین
رکھتی ہو کیونکہ اگر بدن مریض کا مواد غلیظ سے پاک
اور صاف نہو نیگا یا نضج مناسب اور کامل اُسکے مادہ
غلیظ کو نہو لیگا اور اس دوا کا استعمال شروع ہو جائیگا
تو ایسی حالت مین منتقل ہو جائیگا مزاج مریض کا خواہ
مادہ مریض کا کسی مرض اصعب یعنی زیادہ سخت کی طرف
مرض اول سے فوراً خواہ ایک مدت کے بعد۔ یا مناسب
ہو کہ تنقیہ کرلیا جاوے قبل استعمال دوا کے مریض کے بدن
کا فصد کے ذریعہ سے بشرطیکہ قوت مریض کی فصد
کے لائق اور متحمل دیکھی جائے اور طبیب کی راے
ہو۔ حاصل کلام کا بعد تنقیہ کے جس طرح پر کہ
واقع ہو مریض کو دو روز خواہ تین روز آرام دیوین
اور بعد اُسکے دواے معرق استعمال کرائین انھین
تدبیرون کی رعایت سے جو ذکر کی گئی ہین۔
دوسری وصیت منجملہ وصایا یہ ہو کہ دواے
معرق اور دواے مسہل دونون جمع نہونے پائین یعنی
ایک کے ساتھ یا درمیان مین دوسری کا استعمال ہرگز
نہ کرین کیونکہ دونون کے اثر آپس مین ایک
دوسرے کے ضد او مخالف ہین۔ اور بعض اطبا افرنج
نے اجتماع دونون کا جائز رکھا ہو ایسی صورت مین
کہ دواے معرق مریض مین اثر نہ کرے مریض کی جلد
بدن کی موٹائی کے سبب سے یا مریض کے مسامات
کے بہت بند ہونے کے سبب اور ایسے ہی اس
صورت مین کہ مریض کو تعریق سے غشی عارض ہو جاوے
لیکن اُنکے ایسی حالتون مین بھی اجتماع کے جائز
رکھنے پر اعتراض کیا گیا ہو یعنے کہا گیا ہو کہ ایسی خاص
حالتون مین بھی اجتماع دونون کا جائز نہین جبکہ
ممکن ہو کہ ایسی خاص حالتون کا تدارک دوسری
تدبیرون کے ساتھ کرسکتے ہین بے اندیشہ اور
بے تکلف پس کیا ضرورت ہو کہ ایسی تدبیر سے اس
حالت کی اصلاح کیجاوے جسمین اندیشہ ہو یہ کہ دو
علاج متضادۃ التاثیر ایک مریض کے ایک وقت
مین واقع ہون مثلاً جس مریض کی جلد موٹی ہو
یا اُسکے مسامات بند ہین تو اسکا تدارک یون ہو سکتا
ہو کہ اسکو دواے معرق حمام مرطب مین پلاوین یا
دوا پلانے کے ایک ساعت بعد ایسے حمام مین مریض
کو داخل کرین اور جب خشک ہو جاوے بدن مریض
کا حمام مین تو حمام کے اوسط کے مکان مین مریض کا
بچھونا بچھاوین تاکہ اُسی فرش پر لیٹ کر بدستور
تعریق کی تکمیل کرے بعد اُسکے مریض کو پوشاک
پہنا کر حمام سے باہر نکالین۔ اور جو مریض ایسا ہو
کہ اُسکو صرف تعریق ہی سے غشی عارض ہو جایا کرتی
ہو اُسکے حق مین دونون علاج یعنے تعریق اور مسہل
کا جمع کرنا محض خطا ہو اسلیے کہ جو مریض دونون
علاجون سے ایک خفیف علاج کے اثر کا تحمل نہین
کرسکتا وہ ان دونون سے قوی علاج کے اثر کا اور
پورے اثر کا اُسکے کب متحمل ہو سکتا ہو یا دونون علاجون کا
کسطرح تحمل کرسکتا ہو فلہذا ایسے مریض کے واسطے

مناسب تدبیر یہ ہو کہ اُسکے قلب کی مفرح دواؤن سے تقویت کیجائے اور مقویات قلب کا استعمال کرایا جائے۔

تیسری وصیت۔ منجملہ وصایاے اطبار افرنج یہ ہو کہ داخل نہ کرین مریض کو اس خیمہ مین جو خاص دوا کے پینے کے واسطے طیار کیا ہو جیسا کہ نادان طبیب کرتے ہین کیونکہ وہ خیمہ مریض کی طبیعت کے گھٹ جانے اور گھبرانے کا باعث ہوتا ہو اور ایک طور کا انقباض اس سے پیدا ہوتا ہو اور جب ایسی حالت ہوگی تو طبیعت مریض کی مرض سے کمزور ہو جائیگی اور مرض غالب ہو جائیگا۔ بلکہ دوا کے استعمال کے واسطے ایک ایسی جگہ اور ایسا مکان کافی ہو جہان سرد ہوا سے مریض محفوظ رہ سکے جبکہ دواے معرق اپنا اثر کرکے مریض کے بدن کو متخلل یعنی ڈھیلا کردے۔ اور نہ مقام استعمال دوا کا ایسا اندھیرے اور وحشتناک مکان مین ہونا چاہیے جس سے طبیعت کو مریض کی دوا کے استعمال سے کراہت پیدا ہو جائے اور نہ مریض کے اوڑھنے اور اڑھانے مین زیادہ مبالغہ کرنا چاہیے تعریق کی غرض سے کیونکہ زیادہ بوجھل خواہ زیادہ گرم خواہ زیادہ گرم اثر انداز اوڑھنے سے غشی عارض ہو جانیکا اندیشہ ہو اور خفقان کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو۔ بلکہ لحاف مریض کا اس مقدار مین ہونا چاہیے جسکا مریض بآسانی متحمل ہو سکے اور مریض کی طبیعت اُسکو پسند کرے۔

چوتھی وصیت۔ منجملہ وصایاے اطبار افرنج کے مراعات ہو تدریج کی بار اول کے استعمال مین ان سب ادویہ کے چالیس درم تک نیم گرم تھوڑی سی شکر ملا کر اور شکر کی شرکت اسلیے بہتر ہو کہ حسن قبول طبیعت کا دوا کے نوش کرنے کی نسبت زیادہ کرتی ہو اور مداومت کیجائے اس امر پر چند روز صبح و شام کے اوقات مین بعد اُسکے بتدریج چالیس سے پچاس درم تک بڑھائی جائے اسی طرح رفتہ رفتہ بڑھاتے جائین تاآنکہ اسکی کامل مقدار استعمال یعنی ایک سو درم تک پہونچے اور اسطرح کا استعمال بشرط تحمل قوت مریض کے ہو اور مریض کو تحمل نہ ہو تو اسصورت مین اسی قدر استعمال چاہیے جہان تک متحمل ہو سکے اور علی ہذا القیاس واجب ہو کہ اگر مریض کو تحمل نہو تو ترک کرے نوش کرنا پانی کا پانچ خواہ چھ روز تک جو کہ دو بار خواہ دو دفعہ نوش کرنے کا متحمل نہین ہو سکتا ہو تاکہ موانست پیدا ہو طبیعت کو دوا کے ساتھ۔ اور ثالثاً یہی واجب ہو کہ کفایت کیجائے دن اور رات مین ایک بار کی تعریق پر اور ضعیف مریضون کے واسطے ہر دو روز مین ایک بار کی تعریق کافی ہو۔ اور رابعاً واجب ہو یہ بات کہ مریض کو مسہل پلایا جاوے ہر ہفتہ مین ایک بار خواہ جس قدر مناسب ہو مریض کے حال کے بدستور جس طرح کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہین

پانچوین وصیت۔ منجملہ وصایاے اطبار افرنج یہ ہو کہ رعایت ملحوظ رہے تدریج کی تعریق مین بھی تاکہ دفعتاً مریض کی قوت کا سقوط نہو جاوے یعنی دفعتاً مریض ضعیف نہ ہونے پائے اور اسکی ترکیب یہ ہو کہ مثلاً اوائل تدبیر مین ایک ساعت تک تعریق کا عمل واقع ہو اور کئی روز تک اُسی کا مریض کی طبیعت کو عادی ہو جانے دین بعد اُسکے چند روز تک ڈیڑھ گھڑی کی تعریق کا عادی کرین بعد اُسکے دو گھڑی کی تعریق کا خوگر کرین اور اسیطرح رفتہ رفتہ مدت تعریق کی یوماً فیوماً بڑھاتے جائین اگر مریض کی قوت متحمل ہو اور اگر متحمل نہین ہو تو جہان تک مریض متحمل ہو وہین تک تعریق معمول رکھین۔ اور اگر مریض کو پسینہ نہین آتا ہو حمام مین داخل کرنے کو بھی کوئی امر مانع ہو مثلاً مریض بہت ضعیف ہو خواہ جہان مریض ہو وہان حمام نہین ہو یا اگر حمام ہو تو مریض کے تحمل مقدار سے کم زیادہ گرم اور سرد ہو تو ایسی صورت مین مناسب ہو کہ دوا کے بھپارے یعنی بخار سے مدد پہونچائین اس طرح کہ دوا کو ایک برتن مین گرم کرین بقدرے کہ اُس سے ابخرے اٹھنے لگین اور بلند ہون پس جسوقت کہ بخارات بلند ہون کھول دیوین سرپوش دوا کا مریض کے لحاف کے تلے رکھکر یہانتک کہ جب بخارات لحاف کے اندر جا لیوین تو جلدی سے اُن بخارات سمیت مریض کے بدن کو لحاف سے ڈھک دین۔ اور اگر مقتضاے وقت اور مناسب ہو قوت مریض کے تو دو ظرفون مین دوا گرم کرکے دونون کے ابخرے مریض کے بدن کو پہونچائین اور اگر اس عمل سے مریض پر آثار غشی کے یا خفقان کے نمودار ہون تو ہلکا کر دین لحاف مریض کا اور مطبوخ ثانی کا سرد پانی مریض کو پلائین تھوڑا سا کسی مناسب شربت کے ساتھ۔

وصیت پرہیز اثناے استعمال اُن ادویہ مین

اور بعد فراغت حاصل ہونے کے اُنکے استعمال سے مہینہ دو مہینہ تک پس شرائط اُسکے مشہور ہین ہمکو منجملہ اُنکے بعض امور کا اشارہ کرنے مین چونکہ کچھ مضائقہ نہین ہو لہذا بعض امور بیان کیے جاتے ہین جاننا چاہیے کہ اُن ادویہ کے استعمال کے درمیان مین اور نیز بعد استعمال کے اُسی قدر مدت تک جسقدر مدت مین استعمال ختم ہوتا پایا اتقا کل نمکینیون اور کل ترشیون سے اور اُن میٹھی چیزون سے جو خون مین احتراق پیدا کرتی ہین جیسے شہد اور خرما یعنی چھوہارا اور مثل اُسکے اور شیرینیون سے پرہیز واجب ہو اور بہتر ہو کہ فالودہ شکری استعمال کرین اور مریض کی روٹی کا لبیدہ بنایا جائے دوا کے پانی مین بے نمک اور مریض کا کھانا اور قہوہ یا اور جو کچھ مریض کے واسطے

یا پکایا جائے سب دوا کے مطبوخ پانی مین پکایا جائے اور اگر کسی پھل کی مریض کو رغبت ہو تو خوشبو آلو بخارا ترش سیب [illegible] اور ان کی مثل ترش اور قسم شیرین [illegible] لو [illegible] ککڑی اور حلوائے معمول [illegible] اوقات [illegible] کھلائے جاتے ہین [illegible] کے ساتھ معمول [illegible] ہین - اور مناسب [illegible] مرغ [illegible] کا [illegible] کھانا ہو [illegible] اور گوشت [illegible] سفید اور [illegible] اگر [illegible] اور چکنا ہوا [illegible] مریض کی [illegible] ہو اور [illegible] چاہیے کہ [illegible] پکائے جائین [illegible] جاتی ہو اس مریض سے [illegible] مناسب [illegible] اس مریض کو مطبوخ [illegible] مرغ کے شوربے یا گوشت [illegible] کے شوربے مین اور اہتمام لازم ہو [illegible] بات [illegible] کوئی [illegible] اور اس [illegible] مین [illegible] مریض ہمیشہ [illegible] تاکہ [illegible] محفوظ رہے اور [illegible] سخت شدید حرکات [illegible] رکھا جائے [illegible] طبیعت کی [illegible] نفسانی سے مثل غصہ اور غم اور فکر کے اور سواے ان حرکات کے اور جن حرکات سے کہ طبیعت مین تغیر پیدا ہو سکتا ہی بالکل محفوظ رکھا جاوے اور اگر متحمل ہو مزاج اسکا اور جی چاہے انبساط حاصل کرے گانا سننے سے کبھی کبھی خواہ دوستون کی صحبت سے جو اس سے محبت رکھنے والے ہون اور لازم ہو کہ مریض کو کوئی خبر ایسی نہ سنائین اور کوئی کلام مریض سے ایسا نہ کرین جس سے اسکی

طبیعت مکدر ہو جائے اور حرکت قوت نفسانی کا باعث ہو جائے اور لازم ہو کہ جب ایام تعریق ختم ہو جائین تاہم ہوا وغیرہ کل امور سے اسی طرح احتیاط کرے جس طرح کہ ایام تعریق مین کرتا تھا بلکہ جسقدر ایام تک تعریق کی ہو اسی قدر ایام تک تعریق ختم ہونے کے بعد بھی ہوا مین احتیاط بدستور ملحوظ رہے - اور مقدم سب شرائط پر یہ شرط ہو کہ علاج اور استعمال دوا کا طبیب حاذق کی راے سے ہوا ورنہ تو یہ ہو کہ کل ابواب متعلقہ صناعت طب مین حاذق ہی طبیب سے رجوع کیا جائے مگر یہ بات تو عزیز نادر الوجود ہی پس اس باب مین یعنی ادویہ جدیدہ معرقہ [illegible] سے علاج کرنے کے باب مین ضرور ہو ایسا طبیب جسنے ان ادویہ کے استعمال کے طریقے استاد کامل سے حاصل کیے ہون اور خود ان طریقون کا بار بار امتحان کر کے انکے فائدے پہنچ خود اپنے علاج سے دیکھے ہون اور بھی ضرور ہو خادم فہیم مشفق کا واسطے مریض کے یا ایسا خادم جس سے مریض کو توقع انتفاع ہو اور جسکو خبیر ہو خدمت کرنے والا شفیق تو [illegible] ہونا چاہیے سب شرائط [illegible] کہے گئے ہین دوا سے مریض کے اول بار اور دوسری بار اور پلانے مین مریض کی غذا اسکے اور ترتیب دینے مین تمام لوازم مریض کے یہان تک کہ بعض نے کہا متقدمین اطبا مین سے کہا ہو ان وصیتون مین جو انھون نے اپنے شاگردون کے واسطے کی ہین یہ کہ اگر تم پابند مطاوعت اور تابعداری کرنے کا ان کامون مین جو تم مریض کے واسطے امر کرو اور نہ دیکھو تم مریض کے پاس کوئی خدمتگار مہربان شفیق دور کر دو تم اپنی ذاتون کو اس جیسے مریض سے اگر چاہتے ہو تم سلامت رہنا زبان خلق سے اور تحقیق استعمال کیا ہو ان ادویہ کا اطبا کیمیائی نے اپنے معہود اور مقرر طریقون پر یعنی ان دواؤن کو چند مدت مین سڑا کے انکے مقطر صاف پانیون سے اور انکے ورقون سے

اور ان ادویہ کے روغنون سے اور انکے نمک بنا کر یعنی مقطر کرنے کے بعد جو تلچھٹ بچتی ہو اس سے نمک نکالکر اور ان ادویہ کی روح نکال کر جیسے ست اور رب اور جوہر وغیرہ سے اور ان سب طریقون سے امراض مختلفہ کا علاج کیا ہی بے کلفت اور سہولت کے ساتھ اور لکھا ہی انھون نے روغن نکالنے کا قاعدہ دو طرح پر ایک تو طریقہ معمولی یعنی آلہ مخصوص استخراج ادہان سے اور دوسرا طریقہ یہ ہی کہ ان ادویہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنے بعد انکے تیز عرق مین انکو سڑایا جاتا ہو اس طرح کہ چار انگل دو انگل سے عرق اونچا رہتا ہو اور ادویہ اسمین ڈوبے رہتے ہین اور بعد انکے اسکو ایک برتن مین رکھکر اور سر پوش کو مضبوط بند کر کے اسطرح کہ ہوا نجاوے حار رطب جگہ مین ایک ہفتہ تک رکھ دیتے ہین تاکہ قوت اور ماہیت ادویہ کی سب اس عرق مین آجاتی ہو بعد انکے انکو صاف کرتے ہین اور دوسرا عرق اسمین ڈالکر دوبارہ پھر سڑاتے ہین اور اسیطرح تیسری بار یہی عمل کرتے ہین یہان تک کہ جبتک کہ عرق کے رنگ کا متغیر ہونا موقوف ہو جاوے یہی عمل کرتے ہین اور جب رنگ عرق کا متغیر نہین ہوتا تو سب کو یکجا کر کے ایک سان طریقہ سے اسکا پانی مقطر کر لیتے ہین اسکے بعد اس مقطر پانی سے روغن کا نچھ لیتے ہین پس استعمال کیا جاتا ہو اس روغن سے ایک قیراط سے آدھے درم تک ان امراض مین جنمین دوا استعمال کیجاتی ہو ولیکن استخراج پانیون کا اور روحون اور نمکون کا اسمین بڑی کلفت ہو اور ایسا ہی روغن نکالنا بذریعہ تقطیر بھی خالی از دقت نہین ہو مگر تاہم چونکہ بہ نسبت جوہرون اور نمکون کے اسمین کسی قدر سہولت بھی اسی واسطے ہمنے صرف روغن نکالنے کا ذکر کیا اور باقی طریقون کا بیان چھوڑ دیا - اور ایک وجہ یہ بھی روغن کے بیان کی [illegible]

کہ روغن کے منافع بھی بہ نسبت جوہر اور نمک وغیرہ کے زیادہ ہین اور ماہر کے لیے اسقدر بیان کافی ہی جو ہمنے کردیا اور بعض مزاولین طب کو ہمنے دیکھا ہی کہ ان ادویہ سے مریضون کا علاج کرتے ہین علاوہ ان دواؤن کے جو ہمنے بیان کین اور بھی کچھ بطور خود بڑھاکے۔ اور اُس بڑھائے ہوے پر مدار علاج جانتے ہین اور وہ یہ ہی کہ ادویہ کے طبخ ثانی کے ثفل جمع کرکے کل مدت استعمال کی طبخات ثانی کے ثفلون کو برنیہ کبیرہ مین اور خواہ قزغان مین رکھکر تدبیر کے دوسرے روز اُسمین اسقدر پانی ڈالتے ہین کہ مریض کے غسل کرلینے کی مقدار سے دوچند ہو بعدہ ملائم آگ پر اُسکو پکاتے ہین یہانتک کہ نصف باقی رہجاتا ہی بعد اُسکے مریض کو حمام معتدل مین داخل کرکے یا ایسے مقام مین جو حکم حمام رکھتا ہو یعنے مثل حمام محفوظ ہو داخل کرکے اُس پانی سے بدن مریض کا دھوتے ہین اور اُسی پانی سے مریض کو بمقدار ایک سو درم کے پلا بھی دیتے ہین نیم گرم اُسکے بعد حمام کے اوسط درجہ مین تعریق مریض کی کرتے ہین ایسے فرش یعنے بچھونے پر جو خاص مریض کے واسطے بچھایا جاتا ہی اور جب پسینہ پورا ہوجاتا ہی تو کپڑے مریض کے خشک کرتے ہین اور اسی فعل پر تدبیر کو ختم کردیتے ہین اور اس فعل مین بہت فائدے بیان کرتے ہین۔ اور گمان غالب یہ ہی کہ اس فعل کا کرنا بہتر ہی اس فعل کے ترک کرنے سے اور اللہ سے سب توفیقین ہین وہ شخص جسنے ترجمہ کیا اس رسالہ کا ترکی سے عربی زبان مین اضعف عباد اللہ القوی احمد بن لطف اللہ المولوی الآفندی ہی بخشے اللہ ان دونون کو۔

واضح ہو کہ یہ رسالہ قرابادین کبیر فارسی مطبوعہ ٹیپ کلکتہ مین بعبارت عربی تھا عالی حوصلہ مالک مطبع اودھ اخبار جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم نے اپنی عالی ہمتی سے بمصارف زر خطیر و کثیر حکمت مآب جناب مولوی ہادی علی مرحوم مرادآبادی سے اُس فارسی کا اُردو ترجمہ کرایا ادھر ترجمہ کا ختم ہونا اُدھر مترجم کا خاتمہ بخیر ہوجانا انا للہ وانا الیہ راجعون غرضکہ جب اس ترجمہ اُردو کی طبع کی نوبت آئی اور نوبت باینجا رسید تو معلوم ہوا کہ مترجم مرحوم نے اس رسالہ کو من حیث انہ عربی ہی زبان مین رہنے دیا اور چونکہ یہ بات مناسب نہ تھی کہ اُردو خوانون کے خاص ہدیہ مین ایک عربی حصہ شامل رہے لہذا مین نے کہ دیرینہ متوسل مطبع ہون درخواست کی کہ اس رسالہ کا ترجمہ بھی اگر اُردو مین ہوجائے تو انسب ہی چنانچہ وہ درخواست منظور ہوئی اور ٹوٹا پھوٹا ترجمہ اِس ہیچمدان سید جلال اندرانی لقب نے بمقتضاے الامر فوق الادب تین چار روز مین علاوہ اوقات بجا آوری خدمات مقررہ مین انجام کردیا۔ معمولی گزارش نہین واقعی گزارش ہی کہ عربی کتاب کا ترجمہ میری عمر مین پہلا ہی ہی پس ضرور ہی کہ حد لائق تک نہ پہونچا ہوگا گو مفہوم مطالب مین فرق نہ آیا ہو بہرحال ارباب بصیرت میرا یہ بیجا عذر قبول فرماکے درگذر فرمائین۔ زیادہ ادب

پیارانگا۔ باے فارسی اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور راے مہملہ مدالف اور نون ساکن اور کاف فارسی اور الف آخر سے ایک ہندی دوا ہی کہ ملک رخام سے کہ رخنگ بھی کہتے ہین اسلام آباد کی طرف سے لاتے ہین ہدیہ اور تحفہ کے طریق سے اور قدرے فروش کے واسطے بھی لاتے ہین **ماہیت** اُسکی ایک جڑ ہی باریک طولانی ضخامت مین چھوٹی انگلی کے برابر اور طول مین دو شبر ہوتی ہی اور رنگ اُسکے پوست کا زرد سرخی مائل براق اور ظاہر اُسکا پیچ پیچ گرہ دار اور جب پُرانا ہو سیاہی مائل ہو اور مزہ اُسکا تلخ اور مغز اُسکا ریشہ دار **خواص اور منفعتین** اُسکی اُس دیار کے لوگ اسکے خواص بہت نقل کرتے ہین اور ہر بیماری کے واسطے ایک خاص دوا کے ساتھ دیتے ہین چنانچہ انمین سے بعض مذکور ہوتی ہین مثلاً ضیق النفس یعنے سانس کی تنگی کے لیے پوست رنگتی جوش کیے ہوے کے پانی کے ساتھ دیتے ہین اور رنگتی کو [illegible] زبان ہندی مین بھٹ نیبہ کہتے ہین اور شاید بکائن جنگلی ہو اور استعمال اسکا اس طریق پر ہی کہ آدھ پاؤ اُسکے پوست کو آدھ سیر پانی مین جوش دین یہانتک کہ آدھ پاؤ پانی باقی رہے پھر تھوڑا نمک اُسمین ڈالکر آگ پر سے اُتارین اور صاف کرکے ایک ماشہ پیارانگا اُس پانی مین پیسکر دو رات دن چار گھڑی کے فاصلہ سے کہ تخمیناً ڈیڑھ ساعت نجومی ہی بقدر ایک تولہ اُس پانی سے نیمگرم کرکے پلائین اور ایسے ہی جب تک سب پانی ختم ہو اور اگر بیماری پرانی ہو اور اسقدر پانی سے زائل نہ ہو پھر ترتیب دیگر پلائین اور درد سر دور کرنے کے لیے قدرے پیارانگا گلاب مین گھسکر پیشانی پر طلا کرین اُسی وقت فوراً درد ساکن ہو اور ہیضہ دفع کرنے کے واسطے خواہ مجلس ہو یا جاری قے یا دستون کے عنوان سے یا دونون طرح سے ہو بقدر نیم ماشہ اس دوا کو گلاب یا خالص پانی مین پیسکر دین اور تخمہ اور سوء ہضم کے واسطے حاصل کرین ایک تولہ سونف دیسی اور اُسکو کوٹکر پانی مین جوش دین اور صاف کرین اور بقدر دو رتی پیارانگا منہ مین ڈالکر چبائین اور اوپر سے وہ جوشاندہ پیئین اور رطوبی اور بلغمی ہیضہ کے لیے بقدر دو رتی اُسمین سے لیکر اور تین دانہ لونگ اور بیس دانہ مرچ سیاہ کے ساتھ پیسکر کھائین جلد شفا پائین اور اگر قدرے پیپلی بھی اضافہ کرین بہتر ہی اور تقویت معدہ اور اشتہا

کی زیادتی اور سرعت ہضم کے واسطے ایک ماشہ پپیارانکا مع اجوائن دیسی اور بابے برنگ اور نمک سیاہ کہ ہرایک سے ایک تولہ ہو لیموے کاغذی کے پانی مین بہت پیسین اسقدر کہ بارہ عدد لیمو کا پانی اسمین خشک ہو اور اسکی گولیان بناکر انکا دہ رکھین ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ ہو دو ماشہ تک کھانا کھانے کے بعد صبح اور شام تناول کرین ایک ہفتہ تک اور آنکھ کے درد کے لیے کسی قدر پپیارانکا تھوڑی افیون اور کسی قدر ہلدی کے ساتھ یا تینون مساوی ہون پیسکر گرداگرد آنکھ کے لگائین آنکھ کے درد اور سرخی دور کرنے مین عجیب الاثر ہی اور واسطے کان کے درد کے کہ چرک جسمین سے آتا ہو قدرے پپیارانکا اگر اسمین پیسین اور صاف اور نیم گرم کرکے دو تین قطرے کان مین ٹپکائین کہتے ہین کہ فوراً درد ساکن ہوتا ہو اور ریم بخوبی صاف ہوتی ہو اور ڈبہ اطفال کے واسطے کہ اس بیماری کو آزار پسلی اور بکہ ہندی مین کہتے ہین کہ اطفال صغیر کے بائین پہلو مین ڈھائی یا تین برس تک کی عمر والون کے دفعۃً ہوتا ہی اور نشانی اسکی پھڑکنا پہلو کا خصوصاً بائین پہلو کا اور کھچنا سانس کا اوپر کو اور پڑ در پڑ چلنا سانس کا اور پستان منھ مین لینا اور لبشدت رونا اور بہت بیقرار ہونا اور ہر وقت بے آرام رہنا جیسا کہ رسالہ علیحدہ مین مجملاً مذکور ہوا سکتے ہین کہ اگر بقدر ایک رتی پپیارانکا ایک دانہ لونگ اور چانول یا مرچ سیاہ کے ساتھ جونک کے پتے مین تر کرکے خشک کرین اور بعض عورتین ہندوستان کی اسکو استعمال مین لاتی ہین اسکو شیر دایہ مین پیسکر کھلائین فی الفور آرام پاتا ہو اور کیسہ خصیہ مین پانی اترنے کے واسطے پپیارانکا مع سونٹھ پانی مین پیسکر اور گرم کرکے طلا کرین اور واسطے تقویت باہ اور جریان منی

کے رفع کرنے کے اگر دو رتی اسکو پیسکر ایک تولہ شہد خالص اور کسی قدر گاے کے تازے گھی کے ساتھ ایک ہفتہ برابر ہر روز ناشتا اسی قدر تناول کرین فائدہ کامل پائین اور پرسوت کی بیماری رفع کرنے کے لیے کہ ایک آزار ہی کہ بعض عورتون کو بچہ جننے کے بعد عارض ہوتا ہی اور وہ روز بروز ناطاقت اور زرد اور لاغر ہوتی جاتی ہین اور اکثر دست آتے ہین اگر بقدر دو رتی پپیارانکا مع اکیس دانہ مرچ سیاہ اور دو تین ماشہ گوشت سیبس کہ ایک جانور ہی اور دو ماشہ گوشت بچہ آہو کہ خامی حمل مین اسکی ماں کو ذبح کرکے اور شکم سے نکال کر خشک کیا ہو نرم پیسکر گولیان بنائین اور سات دن تک ناشتا کھلائین اور تمام سب غذاؤن سے پرہیز کرائین انشاءاللہ تعالیٰ نفع کلی پہونچاوے اور سانپ کے کاٹے ہوے کے واسطے فی الفور تھوڑا پپیارانکا شیر درخت عشر مین کہ جسکو ہندی مین آکھ کہتے ہین یا شیر درخت زقوم مین کہ ہندی مین تھوہڑ کہتے ہین باریک پیسکر اس مقام پر طلا کرین اور پپیارانکا مین سے اگر کسی قدر لیکر اور زلبی تحفہ مجرب کے ساتھ پیسکر کھلائین وہ بھی انفع ہی اور واسطے استسقا کے سات دن تک ناشتا ان دواؤن کے ساتھ جو مذکور ہوتی ہین سفوف کرکے سرد پانی کے ساتھ نوش کرین اور دوائین یہ ہین پپیارانکا چار رتی اور کٹھہ سفید دو ماشہ اور کٹھہ کدوے تلخ کی جڑ ہو اور اجوائن دیسی اور میتھی اور زیرہ سفید ہرایک سے چار ماشہ باریک پیسکر سفوف تیار کرین اور آٹھ حصہ کرکے ان ساتون حصون کو سات دن تک ناشتا کھائین اور چاہیے کہ اسکے اوپر جلد دال خشکہ تناول کرین انشاءاللہ تعالیٰ سات ہی دن مین شفا پائینگے۔

حب پپیارانکا نافع ہی اکثر بیماریون کو جیسے سانس کی تنگی اور کھانسی اور معدہ کے ہضم کی حلقن

اور جذام اور آتشک اور خشبہ اور قرحے اور جریان اور سوا اسکے صفت اسکی پپیارانکا چار رتی اور زعفران اور مشک خالص ہرایک سے ایک رتی اور کافور خالص اور موسیائی خالص ہرایک سے ایک ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کرین گولیان بنائین بس ہر روز ایک گولی اسمین سے ناشتا کھائین اور غذا وقت ظہر نخود آب اور رات کو قلیہ خشکے کے ساتھ اگر مزاج قوی او ر ہضم کرسکے وقت ظہر کیا کھانا کھائین اور ترشیون اور شیر سے پرہیز کرین۔

پپیتہ۔ باے فارسی پہلے کے زیر اور دوسری کے زبر اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے جزم اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے زبر سے ہاے ہوز کے ساتھ تخم ایک پھل کا ہی کہ ارض جدیدہ سے لاتے ہین اسکا پھل نارنگی اور انار کے برابر مقدار مین سیاہ رنگ ہوتا ہی اور انار اور نارنگی کے چھلکے سے اسکا چھلکا دلدار ہوتا ہی اور اسکے جوف مین تخم سیاہ رنگ بہت سخت ایک طرف سے گول اور ایک طرف سے مثلث شکل بہت تلخ ہوتے ہین اور پوست اور تخم اور گودہ وغیرہ تمامی اجزا اسکے کڑوے ہوتے ہین اور مغز اسکے دانہ کا تازگی کی حالت مین سفید اور رفتہ رفتہ صندلی رنگ اور سیاہ ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ کے آخر مین یا چوتھے درجے کے پہلے مین خواص اور منفعتین اسکی واسطے ہیضہ سرد بلغمی کے کہ جسمین قے اور دست بند نہون اسکو پیسکر ایک حبہ دو حبہ تک گلاب یا پانی مین پیسکر کھلائین انشاءاللہ بہت نفع ہوگا اور ضیق النفس سرد اور درد ریاح سرد اور بواسیر بلغمی اور درد مفاصل وغیرہ کے لیے مفید بالجملہ اکثر بلغمی اور سرد بیماریون کو سودمند ہی اور گرم مزاج والون اور گرم بیماریون کو مضر اور مقدار اسکے خوراک کی ایک حبہ ہی دو حبہ تک اور بدل اسکا نارجیل دریائی پرانی اور فادزہر قشفذی ہی اور اسکے پوست مین پانی جذب

مذکورہ بیماریون کو نافع ہو اس شرط سے کہ پانی کو اسقدر اسمین بھرین کہ تلخ ہو جائے ذکّیکن۔

ترا تون اور وہ ایک عرق ہو کہ ملک فرنگ سے چھوٹے چھوٹے اور وسیع شیشون مین لاتے ہین اور وہ لوگ اُسکے خواص اور منفعتین بہت بیان کرتے ہین ان تمام سے یہ ہو کہ نفع پہونچاتا ہی یہ عرق بدن کے زخمون کو اور اعضا کے دردون کو جس قسم کے ہون کھانا اور ملنا اُسکا کھانسی اور سوء ہضم اور باد مخالف اور ریاح رحم کے لیے ادرک کے پانی کے ساتھ نوش کرین بقدر ایک قطرہ۔ اور شراب کا خمار دور کرنے کے واسطے سات قطرے قند کے شربت مین ملا کر پیئین اور سینہ کی جلن کے واسطے پچاس قطرے پیئین گاے کے تازے دودھ مین ڈالکر کہ اُسی وقت کا دوہا ہوا اور واسطے سانس کی تنگی کے چاے خطائی کے پانی کے ساتھ اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے مولی کے تازے پتون کے پانی کے ساتھ اور ہول دل کے لیے پچاس قطرے نوش کرین گاوزبان کے عرق مین ملا کر اور کھانے کی بھوک بڑھنے کے لیے چاء خطائی کے پانی کے ساتھ ستر قطرے اور آتشک اور خبیثہ قرحون کے واسطے عرق شاہترہ اور شربت قندی کے ساتھ ستر سے اسی قطرے تک ذکّیکن۔

دُریان دال کے پیش اور راے مہملہ کے جزم اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے زبر اور نون کے جزم سے الف درمیانی کے ساتھ ایک میوہ کا نام ہو شہرون زیرباد اور تحت الریح سے مخصوص کہ عبارت شہر فناسری اور مرگی اور ملاضرا و شہر ناد اور اُسکے قریب قریب شہرون سے ہو مانند جزیرہ آچین اور ایلیان اور پیتان اور تماد ق اور جاوا اور اُسکے سوا ماہیت اُسکی پھل ایک درخت بلند قامت کا ہی اگرچہ اُسکے کٹھل کے پتون سے مشابہت رکھتے ہین اور

میوہ بڑا اور طولانی خربزہ سرداکی ہیئت پر ہوتا ہی اور پوست اُسکا پوست میوہ کٹھل سے درشت تر اور کٹھل کی ہیئت پر اور دانہ دار زیادہ ہوتا ہو کہ اُسکے ہر ایک دانہ پر ایک خار نمودار ہوتا ہی چنانچہ اُسکے پھل لگنے کے زمانہ مین اکثر جانور جیسے ہاتھی اور گینڈا اور خیر کانٹے چبھنے کے ڈر سے اُس پیڑ کے نیچے نہین جاتے ہین اور بو اُسکے میوے کی بہت تند اور کریہ ہوتی ہو اس حد کو کہ جس کسی نے کہ کبھی اسکو نہ سونگھا ہو اُسکی نفرت کا باعث ہو اور خوش آیند نہین ہو بلکہ درد سر کا مورث ہو اور اُس میوے کے اندر کئی خانہ ہین اور خانون کے بیچ مین پوست سفید سخت ہو اور ہر خانہ مین ایک دانہ سے پانچ دانہ تک ہوتا ہو اور صورت اس دانہ کی شاہبلوط کی شکل پر ہو سہ پہلو اور تخم اُسکا تخم کٹھل کے مانند اور بعض اس سے بھی زیادہ اور ماکول گودا اُسکا ہو بغیر پردہ کے جو اُسکے تخم پر محیط ہو وہ گودا بہت ملائم اور خوش ذائقہ اور شیرین اور لذیذ ہوتا ہو جیسے مسکہ اور قند ملے ہوئے کا مزہ بلکہ اس سے زائد لذیذ مگر فرق اسی قدر ہو کہ وہ چکنائی نہین رکھتا ہو اور سنا گیا ہو کہ کمال لذت کے سبب سے وہ میوہ ہاتھی کو بہت مرغوب ہو لیکن کانٹون کی اذیت کے ڈر سے ہاتھی اُسکو غلف مین لپیٹ کر نگل جاتا ہی کہ وہ بجنسہ ہضم نشدہ پوست کی سختی کے باعث سے اُسکے شکم سے دفع ہوتا ہو اور کبھی ہاتھی کے گوہ مین ویسے ہی ثابت پایا جاتا ہو اُس شہر کے آدمی ایسی چیز کے بہت جویان اور خواہان ہین اور کہتے ہین کہ وہ تقویت باہ اور قواے دیگر جسمی کے واسطے بے نظیر ہو اور بظاہر امزاج اُسکا گرم اور تر ہو اور دیر ہضم اور مقوی اور مسہی ہو یعنے باہ کو زیادہ کرتا ہو اور اکثر آدمیون سے اس پھل کے بو کی عفونت اور اُسکے کھانے کی لذت مین بہت مبالغے سُنے گئے ہین چنانچہ کہتے ہین کہ بو اُسکی آدمی کے گوہ کی بو سے جو رات بھر کا ٹھہرا ہوا ہو مشابہ ہو اور اُسکی لذت

کے باب مین کہتے ہین کہ ایک سوداگر مالک ایک جہاز کا یہان وارد ہوا اور ابتدا مین اُس میوہ کی بو سے متنفر رہتا تھا مگر جبکہ عادی اور آشنا اُسکی بو سے دفعۃ ہو گیا تو ایسا مانوس اس سے ہوا کہ اپنا تمام مال و متاع فروخت کر کے اس پھل کے خریدنے مین صرف کیا یہان تک کہ اخیر مین جہاز کو بھی بیچا اور بعد اُسکے قرضدار ہو گیا اور پھر جب کچھ نہ ملا تو فقیر ہو کر درخت دریان کی جڑ کے پاس اپنا رہنا مقرر کیا اور دریان کے ذکر مین مشغول ہوا اور آخر عمر مین سب سے وصیت کی کہ اس شخص کو اُسی درخت کے نیچے دفن کرنا واللہ اعلم مگر کچھ تعجب نہین ہو کہ سابق ابو المحجن نے کہ صحابہ مین سے تھے باب شراب مین یہ شعر زبان عربی تصنیف کیا ہو شعر اذا مت فادفنی بجانب کرمۃ + تروی عظامی بعد موتی عروقہا + ولا تدفننی بالفلاۃ فاننی + اخاف اذا مامت ان لا اذوقہا + اگر اس آدمی نے بھی دریان کے معاملہ مین بیان کیا ہو بعید نہین ہو ذکّیکن۔

رمجانی۔ راے مہملہ کے زبر اور میم کے جزم اور الف اور ہمزہ مکسور اور یاے ساکن سے زیرباد کے شہرون مین نام ایک میوہ کا ہو کہ وہ بقدر دانہ انگور ہوتا ہو اور پوست خشک خشبی رکھتا ہو اور پوست کے اندر گودہ شیرین اور لطیف ہو اور درخت اُسکا ہر تین برس مین ایک دفعہ پھل لاتا ہو اور اس سال مین متعارف ہو کہ آبلہ اطفال کے بدن مین بہت ظاہر ہوتے ہین اور چندان رطوبت اس میوہ مین نہین ہو ذکّیکن۔

ساگو دانہ۔ سین مہملہ کے زبر اور الف کے جزم اور کاف فارسی کے پیش اور واو کے جزم اور دال مہملہ کے زبر اور الف کے جزم اور نون کے زبر سے ر ہوز کے ساتھ ایک دوا ہو کہ جزیرہ دمناسری اور شہر نو اور خشک سیلان اور مرگی اور کدہ اور ملاضرا

مین کہ زیر باد کے جزیرون سے ہی پیدا ہوتی ہی اور درخت اُسکا درخت سنبھل سے مشابہ ہی اور پوست اُسکا بہت ضخیم یعنے موٹا و لدار ہوتا ہی آدمی وہان کے پہلے اس درخت کے اوپر کی چھال سخت کو کہ درخت پیپل کی چھال کے مانند ہوتی ہی دور کرتے ہین اور ایک آرہ دندانہ دار لکڑی بے ترتیب دیگر اس درخت پر کھینچتے ہین اُسین سے دانہ اور مانند فتیلہ کوئی چیز جدا ہوتی ہی اُسکو سکھا کر فروخت کرتے ہین اور فتیلہ مانند کو کہ کم قیمت ہی اپنے صرف مین لاتے ہین اور بقول دیگر ایک گروہ ہی کہ ایک درخت کے جوف سے نکلتی ہی اُسکو پانی مین گوندھکر اور ایک آلہ سے کہ چھالنے کے مانند ہوتا ہی اجزا اُسکے جدا کرکے چھوٹی چھوٹی گولیان بقدر نقل یا خشخاش کے بناتے ہین **طبیعت اُسکی** گرم ہی دوسرے درجہ مین اور تر ہی پہلے درجہ مین قوت دینے والی اور باہ کو زیادہ اور نعوظ لانیوالی اور بدن کو فربہ کرنیوالی اور طبع کو نرم کرنے والی ہی اور **دستور اُسکے نوش کرنے کا یہ ہی کہ** قدرے اُسین سے لیکر تازہ دوہے ہوے دودھ مین شیر برنج کے مانند پکا کر اور قند یا نبات سے شیرین کرکے کھاتے ہین اور مقدار اُسکے خوراک کی دس مثقال سے بیس مثقال تک ہی اور حرارت کی طرف مائل و لیکن

کُنّہ۔ جدیدہ دواؤن سے ہی کہ فرنگی ارض جدیدہ سے لاتے ہین اور وہ ایک دوا ہی فرنگ کے ڈاکٹرون مین معروف کہتے ہین کہ وہ چھال ایک پیڑ کی ہی کھرکھری بیج کے مشابہ رنگ اُسکے اندر کا سُرخ اور باہر کا کچھ سیاہ تھوڑی تلخی اور کم بوئی کے ساتھ ہی اُسکو پکا کر اور سکھا کر اور سفوف بنا کر اور بغیر سفوف بھی اس جگہ سے لاتے ہین **طبیعت اُسکی** گرم اور خشک پہلے درجہ مین یا دوسرے کے پہلے مین ہی خواص اور **منفعتین اُسکی** یہ فائدہ دیتی ہی بلغمی اور سوداوی پرانی اور مرکب تپون کو اور اکثر بلغمی اور سوداوی بیماریون کو اور سودمند ہی طحال کو اور مقدار اُسکی خوراک کی ایک درم سے ایک مثقال تک ہی سرد پانی کے ساتھ صبح اور شام پس بسا اوقات نفع اُسکا تین دن مین ظاہر ہوتا ہی چاہیے کہ تین چار دن اُسکی مداومت کرین اور جو سات دن استعمال کرین ہوتا ہی نفع اسکا بدرجہ غایت و لیکن نائبہ تپون مین لازم ہی کہ بعد گذرنے نوبت کے جسوقت چاہین نوش کرین اور اس دوا کی حصول کی کیفیت اس طور سے بیان کی ہی کہ وہان کے آدمیون نے جب دیکھا کہ حیوانات اہلی اور وحشی بیمار انھین سے اس درخت کے پاس جاتے ہین اور اُسکی چھال اور شاخ اور پتے کھاتے ہین اور بخوبی صحت پاتے ہین وہان کے طبیبون سے عرض کیا طبیبون نے بہ فراست معلوم کیا کہ شاید آدمی کو بھی یہ دوا فائدہ پہونچائے چنانچہ جب اُنھون نے اکثرون پر تجربہ کیا تو مذکورہ بیماریون کے لیے نافع پایا اور شاید اور منفعتین بھی رکھتی ہو اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہی۔ و لیکن۔

مریم۔ میم کے زبر اور رائے کے جزم اور یائے مثناۃ تحتانیہ کے زیر اور میم کے جزم سے ایک پھل ہی کہ زیر باد کے شہرون مین ہوتا ہی اُسکے کچے پھلون سے اچار اور مربا بناتے ہین اور ثمر پختہ اُسکا آلوے زرد سے بہت مشابہت رکھتا ہی اور شاید مزاج اور خواص مین بھی اُسی کے مانند ہو و لیکن۔

منگستان۔ میم کے پیش اور نون کے جزم اور کاف فارسی کے زیر اور سین بے نقطہ کے جزم اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے زبر اور الف اور نون کی جزم سے ایک میوہ کا نام ہی شہرون زیر باد اور سخت الریح سے مخصوص چھوٹے سیب کے برابر ہوتا ہی اور رنگ اُسکا بنفشی سیاہی مائل اور پوست اسکا ظاہر مین خشک اور موٹا دلدار اور نرم ایسا ہی کہ حاجت تراشنے کی نہین رکھتا جیسے ہندوستان کے شہرون مین نارنگی اور کنولہ اور فارس کے شہرون مین گلابی ہاتھ سے چھیلنے سے مغز سے جدا ہوتا ہی بلکہ شاید اُسی قسم سے یہ بھی ہی اُسکے خام سے اکثر مربا بناتے ہین اور اُسکے اندر چند خانہ ہوتے ہین اور ہر خانہ مین ایک تخم اور مزہ اُسکا بہت شیرین ہوتا ہی اور ترواشلہ اور اندرون اُسکے قاشون کا انگور کے مانند ہی نہ مثل اندرون نارنگی و لیمو۔ اور بے جزم اور لطیف ہی اور سردی اور تری اسپر غالب ان شہرون کے آدمی اُسکے سوکھے چھلکے چانولون کے پانی مین پیکر دستون مین دیتے ہین اور اُنکو دافع اسہال جانتے ہین و لیکن۔

گیاگو۔ کاف فارسی کے زیر اور یائے مثناۃ تحتانیہ کے بھی زیر اور الف کے جزم اور کاف کے پیش اور واؤ کے جزم سے وہ بھی جدیدہ دواؤن سے ہی کہ اُسکو ارض جدیدہ سے لاتے ہین پچاس ساٹھ برس کے قریب گذرتے ہین کہ اُسکی منفعتون اور خواص پر اطلاع پائی ہی پس وہ ایک لکڑی ہی جوزی رنگ بہت سخت اور ریشہ اُسکے اور لکڑیون کے ریشہ کے برخلاف طول مین نہین ہین بلکہ مورب اور صف بصف داہین سے بائین طرف اور بائین سے داہین طرف کو پھر گئے ہین گویا بعض صفون کے ریشون نے دوسری بعض صفون کے ریشون کو زاویون حادہ سے طول مین اور منفرجہ سے عرض مین تقاطع کیا ہی بہرکیف یہ لکڑی کچھ کوئی مزہ نہین رکھتی ہی اور بو مین قوی بھی نہین ہی اور بسبب سختی کوئی مسطح وسط غرغرہاے جہازات کو کہ فرنگی زبان مین پُلی کہتے ہین خواہ بزرگ خواہ کوچک اس سے رسیان اور پردے اور جہازون کے آلات اور بھاری اسباب کو اوپر کھینچتے ہین اور نیچے اتارتے ہین

فرنگی لوگ اس لکڑی کے [illegible] اگر اقلیم جدیدہ سے لاتے ہین اور کہنہ اور شکستہ کو بمعدن [illegible] لیجاکر فروخت کرتے ہین اور وہان [illegible] اطبیب اور ڈاکٹر خرید کر اور برادہ کرکے استعمال [illegible] ہین قوت اسکی مدتون رہتی ہے طبیعت [illegible] ن یہ ہی [illegible] کے پہلے [illegible] سیرے ہین [illegible] ال اور خواص اسکے ملطف اور محلل اور جالی [illegible] رقیقہ خلطون کی مصلح اور اکثر بیماریون بلغمی اور سوداوی اور خفی کو مانند فالج اور استرخا اور درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور جذام اور آتشک کی قسمین اور خبیثہ قرحے اور اسکے سوا بہت نفع دیتی ہے اور مجرب ہے بلکہ قروح خبیثہ اور آتشک کے اقسام دفع کرنے کے لیے چوب چینی اور عشبۂ مغربیہ سے قوی زیادہ ہے اسی واسطے فرنگ ان دقتون مین چوب چینی اور ایسے ہی عشبۂ مغربیہ کو بہ تنہائی بغیر گیاکو شامل کیے استعمال نہین کرتے ہین بلکہ تینون چیزون کو باہم فقط یا مناسب دوسری دواؤن کے بطریق خیسانده اکثر کام مین لاتے ہین برخلاف اسکے جوشانده کے کہ اسے کم استعمال کرتے ہین بلکہ سنا بھی نہین اور طریقے اسکے استعمال کے جو مکرر تجربہ مین آئے ہین یہ ہین کہ حاصل کرین ایک وزن اُس لکڑی کو اور سوہان سے باریک کرین اور اُسکے چار وزن چوب چینی اعلیٰ قسم کی بھی لیکر برادہ کرین اور دونون کے پانچ وزن عرق قندھی دو آتشہ بلکہ سہ آتشہ تندلیکر دوائین اُسمین بھگوئین چینی کے برتن یا ملمع شیشہ مین اور منہ اسکا اسطور سے بند کرین کہ مطلقاً اجزے اُسکے باہر نہ نکلین پھر اُسکو چالیس دن تک دھوپ مین رکھین اور اس مدت کے درمیان مین الٹ پلٹ کرتے ہین یہانتک کہ وہ لکڑیان خوب گلکر مضمحل ہوجائین پس جسقدر وہ عرق تند اور تیز ہو دوائین مذکورہ بہت جلد گلنے والی اور بخوبی مضمحل ہون جب چالیس دن گذرین صاف کرکے شیشون مین بھرین اور اُنکے منہ مضبوط بند کرکے نگاہ رکھین پس ضعیف مزاجون اور ضعیف بیماریون مین ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہر روز ناشتا اکیس دن تک اور متوسط مزاجون اور بیماریون مین ایک دن مین دو تولہ اکیس دن تک یا تیس روز تک اور قوی مزاجون اور بیماریون شدیدہ مین دو تولہ اڑھائی تولہ تک یا نہایت تین تولہ تک سینتیس دن نہایت پچاس دن تک نوش کرین حکیم مطلق کے حکم سے عشرۂ دویم مین ورنہ تیسرے عشرے مین نفع مین ظاہر ہوتا ہے اور اگر بدن پر قرحے اور جراحتین جس قسم کی ہون جلد اُنکو خشکی پڑاتا ہے کہ بعض اُنمین سے خشکی کی طرف میلان کرتے ہین اور بعض بخوبی خشک ہوجاتے ہین اور کھرنڈ پیدا کرتے ہین اور چوتھے پانچوین عشرہ مین بالکلیہ دور ہوجاتے ہین ولیکن چاہیے کہ غذا ان دونون مین خشکہ بے نمک دودھ کے ساتھ دین اور سوائے اُسکے اور کوئی شے دوسری نہ کھلائین اور پانی کے عوض بھی دودھ ہی پلائین اور نفسانی اور جسمانی عوارض اور جماع کرنے اور ساگ ترکاریون اور حبوب اور ترشیون کے کھانے اور پانی سرد اور نمک نوش کرنے اور ہواے سرد سے پرہیز کرائین اور پرہیز اور احتیاط ہر قسم کی اُس دستور سے ہے جیسا کہ چوب چینی مین مفصل مذکور ہوئی خواہ درمیان مین خواہ انفراغ کے بعد اور اسی طور سے چاہیے کہ فاسد خلطون سے بدن پاک کرنے کے بعد فصد اور مسہل وغیرہ یعنی خواہ ابتدا مین خواہ درمیان مین استعمال کرین کہ بخوبی نفع پائین اور اسکی مضرت سے تکلیف نہ اُٹھائین۔ باقی العلم عند اللہ۔

خاتمة الطبع

شکر و سپاس اُس حکیم علی الاطلاق کو سزاوار ہے جسنے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے ہر مرض کے ساتھ اُسکی دوا بنائی اور انسان ضعیف البنیان کو مسیحائی عطا فرمائی ہر مرض کو دوا بخشی اور ہر دوا کو قوت شفا بخشی اور درود و سلام اس مسیحاے زمان برگزیدہ کافۂ انام کو ہزارون ہزار ہے جس نے شربت ہدایت پلاکر مرض ضلالت کو طالبان صحت سے دور کیا ہر دیدۂ کور کو پرنور کیا اما بعد فن طب کی شرافت ظاہر ہے کہ جس سے بدن کو صحت ہے اور ہر ادنے و اعلے کو چار و ناچار اُسکی دلی رغبت ہے اسی واسطے متقدمین حکماے عظام نے بہ قوت مدرکہ صدہا کتابین اس فن شریف مین تصنیف کین سیکڑون مجرب نسخے استخراج کیے جس سے خلق کو صحت کلی نصیب ہوئی اور متاخرین نے اُنھین ذخائر کو جمع کیا و الحمد للہ کہ ان ایام فیض انضمام مین نسخہ اکسیر بُرتاثیر یعنے ترجمۂ قرابادین کبیر جلد دوم جسمین حالات مریض از سرتا پا اور علامات امراض مفصلاً مذکور ہین اور تاثیرات ادویہ مفردہ و مرکبہ مع اوزان کے مشرحاً مندرج ہین اور ترکیب استعمال کو مع رعایت اوقات کے بخوبی بیان کیا گویا دریا کو زہ مین بھر دیا جس کو مطب حاذق باذل طبیب کامل جالینوس زمان بقراط آوان جناب حکیم ہادی حسین خانصاحب

مرادآبادی نے بمعاوضۂ زرخطیر و فرمایش کارخانۂ ہذا از زبان فارسی سے بامحاورہ سلیس اُردو عبارت مین ترجمہ کیا ہی ہر مقام مشکل کو بخوبی حل کردیا ہی بار سوم مطبع نامی وگرامی **منشی نول کشور** واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی جناب رای بہادر **منشی پراگ نرائن صاحب** دام اقبالکم مالک مطبع موصوف بماہ اگست ۱۹۱۴ء عیسوی مطابق ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ ہجری بحسن اہتمام و مزید انتظام حلیۂ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوا۔ واقعی کیا کتاب نایاب ہی حقیقت مین لب لباب ہی مشک آنست کہ خود ببوید نہ آنکہ عطار گوید شایقان والاہمت و تاجران ذی ثروت ضروری توجہ فرمائین اور اُس نعمت غیر مترقبہ کو ہاتھون ہاتھ تحفہ لیجائین

اعلان